انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا
الحمد للہ الذی وفقنی لطبع ھذا الکتاب الجامع لاحادیث الصحاح الستۃ وغیرھا بعد ان رأیت
اھل المطابع قد کسلوا فی صحۃ کتابتہ وطباعتہ فشمرت لاداء حقوقہ من صحۃ الکتابۃ والطباعۃ مما لا مزید علیہ
فانی بعون اللہ العظیم بحیث یسر الناظرین فاستبقوا الخیرات وفی ذلک فلیتنافس المتنافسون
مشکوٰۃ المصابیح
مع
حواشیہ الصحیحۃ النادرۃ المعتبرۃ المستندۃ
وفی آخرہ
الاکمال فی اسماء الرجال لصاحب المشکوٰۃ
جب سے صاحب مشکوٰۃ نے مشکوٰۃ کو لکھا ہے اس وقت سے لیکر آج تک اس شاندار پیمانہ پر اور متن وحواشی کی ایسی شاندار صحت کیساتھ مشکوٰۃ تیار نہیں ہوئی۔ نیز یہ کہ متن مشکوٰۃ کے تمام آیات قرآن پر جدول کھینچکر نمایاں کردیا ہے جس سے سابقہ تمام مطبوعہ مشکوٰتیں خالی تھیں اور حاشیہ میں اکثر مقامات پر احادیث کے مطلب روشن کرنے کیلئے آیات قرآن کو بطور شہادۃ درج کیا گیا ہے۔ اس کی صحت پر بڑی رقم خرچ کی گئی۔ اس کے متن کے ہر لفظ کا مقابلہ متن مرقاۃ، لمعات، مظاہر الحق نظامی، مشکوٰۃ احمدی اور ایک قلمی نایاب مشکوٰۃ سے کیا گیا۔
قدیمی کتب خانہ۔ مقابل آرام باغ۔ کراچی

طبعہ قدیمی کتب خانہ بالاتفاق مع نور محمد اصح المطابع کارخانہ تجارت کتب

مشکوٰۃ کی صحت کی بابت ہماری کوشش اور

سابقہ مشکوٰتوں کے تقریباً ایک ہزار سے زائد اغلاط کی درستی

متن مع مرقاۃ ولمعات ومظاہر حق مطبوعہ قدیم نظامی نیز مشکوٰۃ مع مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری مطبوعہ احمدی ۱۲۷۲ھ و مشکوٰۃ قلمی قدیم ۱۰۰۰ھ جس کے حاشیہ پر طیبی کی صحت قابل دید ہے جو امیر شیر علیخاں بادشاہ کابل کے کتبخانہ سے دستیاب کی گئی تھی اور جس کو میں نے حیدرآباد دکن سے حاصل کیا غرضکہ ان سب کے بخرج زرکثیر متن مشکوٰۃ کا کامل طور پر مقابلہ کرایا گیا اور مشکوٰۃ مولانا احمد علی سہارنپوری مذکور کے حواشی سے حواشی کا بالاستیعاب مقابلہ کیا گیا جسکے حواشی دہلی و کانپوری مطابع میں نقل در نقل چھپتے چھپتے کچھ غلط ہو گئے تھے۔ اس مطلب کیلئے اپنی ذات کے علاوہ علم حدیث و صحت کے چند بہترین عالم اور ماہر مقرر کئے گئے جنہوں نے بڑی عرق ریزی سے کام کیا۔ اس ترکیب سے دہلی و کانپوری مروجہ مشکوٰتوں کے متن و حاشیہ پر چھوٹی بڑی تقریباً ایکہزار سے زائد اغلاط کو درست کیا۔ اس کا مجھے اقرار ہے کہ ان مطابع نے کتب دینیہ کی طباعت میں قابل تحسین کارہائے نمایاں کئے ہیں مگر کم از کم مشکوٰۃ کی بابت اس امر کا تعجب یا توجہ میں نے انکی طباعت کیلئے انکی مطبوعات کی صحت کی مندرجہ بالا کتب کے بالمقابل جانچ پڑتال کرائی تو انکی ہر سابق مطبوعہ مشکوٰۃ سے مابعد کی مطبوعہ میں جدید اور مختلف اغلاط پائے گئے۔ بنیاد سب کی احمدی تھی جو تقریباً صحیح تھی مگر معلوم نہیں کہ یہ حضرات کس وجہ سے صحیح اصل سے صحت کے ساتھ نقل پر قادر نہ ہوئے غرضکہ ہماری اس شاندار کوشش کی بدولت وہ مشکوٰۃ جس کو اہل علم بوجہ اغلاط اطمینان کے ساتھ مطالعہ نہیں کر سکتے تھے بیحد اصلی حالت میں ظاہر ہو گئی۔ اہل علم پر میری خدمت اس سے ظاہر ہو گی کہ اس سے قبل صحیح مسلم، صحیح بخاری اور تفسیر جلالین کلاں اغلاط کثیرہ کو درست کر کے طبع کر چکا ہوں جو بڑی مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ فللہ الحمد میرے دل کو اس خیال سے بیحد مسرت ہے کہ جہاں دیگر تاجران کتب جس بخل سے ایک روپیہ خرچ کرتے ہونگے وہاں مشکوٰۃ کی بہتری پر میں نے تین روپے خرچ کئے اور میں نے اسکے اس دائمی خیال کو اپنے لئے قطعاً ناجائز قرار دیا کہ خرچ کو کیا جائے کم اور غریب اہل علم سے نفع لیا جائے زائد۔ اگر ہمارے ملک کے تاجران کتب کا یہی عمل رہا تو کچھ عرصہ کوئی مطبوعہ کتاب بھی قابل اطمینان حالت میں باقی نہ رہیگی۔ میں بشر ہوں مگر اس کا دل خوش ہو کر انتہائی کوشش اور وقت اور روپیہ کے خرچ کرنے میں میری طرف سے درسی کتب و قرآن مجید کی تیاری میں بخل نہ ہوگا

طرزِ تحشیہ مولانا احمد علی سہارنپوری کے حواشی جو نہایت فائدہ بخش و معتبر چیز تھے اور جو دہلی و کانپوری مشکوٰتوں میں نقل در نقل چھپتے چلے آرہے تھے ان کو مولانا کے سب سے زیادہ مستند اور ان کے خود طبع کردہ اصلی نسخہ مطبوعہ ۱۲۷۲ھ سے بالاستیعاب مقابلہ اور تمام اغلاط واقعہ کی صحت کے بعد بجنسہٖ قائم رکھا مگر جہاں جہاں ان مطابع نے اپنی اپنی مطبوعات میں مرقاۃ و لمعات سے ناقص حواشی بڑھائے تھے کہ بجائے اصل عبارات کی نقل کے ان کے ابتدائی و درمیانی و آخری حصوں کو جن پر مطلب موقوف تھا حذف کر کے اور بعض مقام پر ترجمہ کر کے صرف خانہ پری سے کام لیا تھا انمیں ان کی اقتدا نہ کرتے ہوئے میں نے ان تمام عبارات کو ان کتابوں سے بلا ردّ و بدل کامل طور پر نقل کرایا اور کسی فائدہ بخش عبارت کو ترک نہ ہونے دیا بلکہ حسب ضرورت و گنجائش مرقاۃ و لمعات، طیبی اور تورپشتی سے نہایت صحت کے ساتھ اصلی عبارات بلا تصرف کثیر مقدار میں بڑھا کر جدید حواشی کا اضافہ کرایا اس ترکیب سے ہمارے حواشی حشو سے پاک، زیادہ مستند اور سابقہ مطبوعات سے مقدار میں بعض مقام پر ایک ثلث اور کسی جگہ ایک ربع و خمس زیادہ ہیں۔ پس اب اگر کوئی صاحب ان کتب سے تصرف و ردّ و بدل و اضافہ الفاظ من تلقاء نفسہ کیساتھ مشکوٰۃ کا جدید حاشیہ بنائیں گے تو یقیناً ناقص ہوگا کیونکہ اصل عبارات مقبول ہیں اور تبدیل شدہ عبارات سلف صالحین کے مسلک کیخلاف مبنی بر تدلیس فتنہ و فساد ہوگی نیز ترتیب حواشی میں ازراہ تعصب کسی مذہب کو فوقیت دینے کی کوشش نہیں کی بلکہ حقیقت کے مطابق موقع بموقع ہر ایک کے ادلّہ کو بلا کم و کاست نقل کیا ہے کیونکہ اگر ایسا نہ کرتا تو خرابی آخرت کے خطرہ کے علاوہ میری تجارت کو بھی نقصان کا اندیشہ تھا بس اب ہماری مطبوعہ مشکوٰۃ ہر فریق کو محبوب ہوگی یقین ہے کہ اس برصغیر میں آج تک اسقدر صحیح و خوشخط اور کامل اہتمام کیساتھ مشکوٰۃ کسی جگہ بھی نہ چھپی ہوگی اور آئندہ چھپنے کی امید ہے۔

> اہل علم سے درخواست ہے کہ اگر مطالعہ کتاب سے میری محنت آپ پر ظاہر ہوئی تو اسکے لئے ایک یا دو خریدار پیدا کریں تاکہ تفسیر و حدیث و فقہ کی کتابیں جو میرے یہاں مسلسل زیر کتابت و طباعت ہیں ان میں آپ کی کوشش سے مدد ملتی رہے جنکو موجودہ غیر مطمئن حالت سے نکال کر اعلیٰ شان پر تیار کرنے کیلئے میری کوشش جاری ہے۔
>
> نور محمد

قدیمی کتب خانہ نے نور محمد کارخانہ تجارتِ کتب کے ساتھ ایک معاہدہ کے تحت طبع کیا

ناشر ⊕ قدیمی کتب خانہ۔ مقابل آرام باغ۔ کراچی ۱

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمة في بيان بعض مصطلحات علم الحديث مما يكفي في شرح الكتاب من غير تطويل واطناب

اعلم ان الحديث في اصطلاح جمهور المحدثين يطلق على قول النبي صلى الله عليه وسلم وفعله وتقريره ومعنى التقرير انه فعل احد او قال شيئا في حضرته صلى الله عليه وسلم ولم ينكره ولم ينهه عن ذلك بل سكت وقرر وكذلك يطلق على قول الصحابي وفعله وتقريره وعلى قول التابعي وفعله وتقريره فما انتهى الى النبي صلى الله عليه وسلم يقال له **المرفوع** وما انتهى الى الصحابي يقال له **الموقوف** كما يقال قال او فعل او قرر ابن عباس او عن ابن عباس موقوفا او موقوف على ابن عباس وما انتهى الى التابعي يقال له **المقطوع** وقد خصص بعضهم الحديث بالمرفوع والموقوف اذ المقطوع يقال له **الاثر** وقد يطلق الاثر على المرفوع ايضا كما يقال الادعية الماثورة لما جاء من الادعية عن النبي صلى الله عليه وسلم والطحاوي سمى كتابه المشتمل على بيان الاحاديث النبوية وآثار الصحابة **بشرح معاني الآثار** وقال السخاوي ان للطبراني كتابا مسمى **بتهذيب الآثار** مع انه مخصوص بالمرفوع وما ذكر فيه من الموقوف فبطريق التبع والتطفل **والخبر والحديث** في المشهور بمعنى واحد وبعضهم خصوا الحديث بما جاء عن النبي صلى الله عليه وسلم والصحابة والتابعين والخبر بما جاء عن اخبار الملوك والسلاطين والايام الماضية ولهذا يقال لمن يشتغل بالسنة **محدث** ولمن يشتغل بالتواريخ **اخباري** والمرفوع قد يكون صريحا وقد يكون حكما اما صريحا ففي **القولي** كقول الصحابي سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كذا او كقوله او قول غيره قال رسول الله صلى الله عليه وسلم او عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال كذا وفي **الفعلي** كقول الصحابي رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل كذا او عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه فعل كذا او عن الصحابي او غيره مرفوعا او رفعه انه فعل كذا وفي **التقريري** ان يقول الصحابي او غيره فعل فلان او احد بحضرة النبي صلى الله عليه وسلم كذا ولا يذكر انكاره **واما حكما** فكاخبار الصحابي الذي لم يخبر عن الكتب المتقدمة ما لا مجال فيه للاجتهاد عن الاحوال الماضية كاخبار الانبياء او الآتية كالملاحم والفتن واهوال يوم القيامة او عن ترتب ثواب مخصوص او عقاب مخصوص على فعل فانه لا سبيل اليه الا السماع عن النبي صلى الله عليه وسلم او يفعل الصحابي ما لا مجال للاجتهاد فيه او يخبر الصحابي بانهم كانوا يفعلون كذا في زمان النبي صلى الله عليه وسلم لان الظاهر اطلاعه صلى الله عليه وسلم على ذلك ونزول الوحي به او يقولون من السنة كذا لان الظاهر ان السنة سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال بعضهم انه يحتمل سنة الصحابة وسنة الخلفاء الراشدين فان السنة يطلق عليه **فصل السند** طريق الحديث وهو رجاله الذين رووه **والاسناد** بمعناه وقد يجيء بمعنى ذكر السند والحكاية عن طريق المتن **والمتن** ما انتهى اليه الاسناد فان لم يسقط راو من الرواة من البين فالحديث **متصل** ويسمى عدم السقوط اتصالا وان سقط واحد او اكثر فالحديث **منقطع** وهذا السقوط انقطاع والسقوط اما ان يكون من اول السند ويسمى **معلقا** وهذا الاسقاط تعليقا والساقط قد يكون واحدا وقد يكون اكثر وقد يحذف تمام السند كما هو عادة المصنفين يقولون قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والتعليقات كثيرة في تراجم صحيح البخاري ولها حكم الاتصال لانه التزم في هذا الكتاب

ان لا يأتي الا بالصحيح ولكنها ليست في مرتبة مسانيده الا ما ذكر منها مسندا في موضع آخر من كتابه وقد يفرق فيها بان ما ذكر بصيغة الجزم والمعلوم كقوله قال فلان
او ذكر فلان دل على ثبوت اسناده عنده فهو صحيح قطعا وما ذكره بصيغة التمريض والمجهول كقيل ويقال وذكر ففي صحته عنده كلام ولكنه لما اورده في هذا الكتاب كان
له اصل ثابت ولهذا قالوا تعليقات البخاري متصلة صحيحة وان كان السقوط من آخر السند فان كان بعد التابعي فالحديث **مرسل** وهذا الفعل ارسال كقول التابعي
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد يجيء عند المحدثين المرسل والمنقطع بمعنى والاصطلاح الاول اشهر وحكم المرسل التوقف عند جمهور العلماء لانه لا يدرى ان الساقط ثقة
اولا لان التابعي قد يروي عن التابعي وفي التابعين ثقات وغير ثقات وعند ابي حنيفة ومالك المرسل مقبول مطلقا وهم يقولون انما ارسله لكمال الوثوق والاعتماد لان الكلام
في الثقة ولو لم يكن عنده صحيحا لم يرسله ولم يقل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وعند الشافعي ان اعتضد بوجه آخر مرسل او مسند وان كان ضعيفا قبل وعن احمد قولان هذا كله
اذا علم ان عادة ذلك التابعي ان لا يرسل الا عن الثقات وان كانت عادته ان يرسل عن الثقات وعن غير الثقات فحكمه التوقف بالاتفاق كذا قيل وفيه تفصيل ازيد من ذلك ذكره
السخاوي في شرح الالفية وان كان السقوط من اثناء الاسناد فان كان الساقط اثنين متواليا يسمى **معضلا** بفتح الضاد وان كان واحدا او اكثر من غير موضع واحد يسمى
منقطعا وعلى هذا يكون المنقطع قسما من غير المتصل وقد يطلق المنقطع بمعنى غير المتصل مطلقا شاملا لجميع الاقسام وبهذا المعنى يجعل مقسما ويعرف الانقطاع
وسقوط الراوي بمعرفة عدم الملاقاة بين الراوي والمروي عنه اما بعدم المعاصرة او عدم الاجتماع والاجازة عنه بحكم علم التاريخ المبين لمواليد الرواة ووفياتهم وتعيين اوقات
طلبهم وارتحالهم وبهذا صار علم التاريخ اصلا وعمدة عند المحدثين ومن اقسام المنقطع **المدلس** بضم الميم وفتح اللام المشددة ويقال لهذا الفعل التدليس ولفاعله
مدلس بكسر اللام وصورته ان لا يسمي الراوي شيخه الذي سمع منه بل يروي عمن فوقه بلفظ يوهم السماع ولا يقطع كذبا كما يقول عن فلان وقال فلان **والتدليس** في اللغة كتمان
عيب السلعة في البيع وقد يقال انه مشتق من الدلس وهو اختلاط الظلام وسمي به لاشتراكهما في الخفاء قال الشيخ وحكم من ثبت عنه التدليس انه لا يقبل منه الا
اذا صرح بالتحديث قال الشمني التدليس حرام عند الائمة روي عن وكيع انه قال لا يحل تدليس الثوب فكيف بتدليس الحديث وبالغ شعبة في ذمه وقد اختلف العلماء في قبول رواية المدلس
فذهب فريق من اهل الحديث والفقه الى ان التدليس جرح وان من عرف به لا يقبل حديثه مطلقا وقيل يقبل فذهب الجمهور الى قبول تدليس من عرف انه لا يدلس الا عن ثقة
كابن عيينة والى رد من كان يدلس عن الضعفاء وغيرهم حتى ينص على سماعه بقوله سمعت او حدثنا او اخبرنا والباعث على التدليس قد يكون لبعض الناس غرض فاسد
مثل اخفاء السماع من الشيخ لصغر سنه او عدم شهرته وجاهه عند الناس والذي وقع من بعض الاكابر ليس لمثل هذا بل من جهة وثوقهم بصحة الحديث واستغناء بشهرة الحال
قال الشمني يحتمل ان يكون قد سمع الحديث من جماعة من الثقات وعن ذلك الرجل فاستغنى بذكره عن ذكر احدهم او ذكر جميعهم لتحققه بصحة الحديث فيه كما يفعل المرسل فان وقع
في اسناد او متن اختلاف من الرواة بتقديم وتاخير او زيادة ونقصان او ابدال راو مكان راو آخر او متن مكان متن او تصحيف في اسماء السند او اجزاء المتن او
باختصار او حذف او مثل ذلك فالحديث **مضطرب** فان امكن الجمع فيها والا فالتوقف وان ادرج الراوي كلامه او كلام غيره من صحابي او تابعي مثلا لغرض
من الاغراض كبيان اللغة او تفسير للمعنى او تقييد للمطلق او نحو ذلك فالحديث مدرج **فصل تنبيه** وهذا البحث يجر الى رواية الحديث ونقله بالمعنى وفيه اختلاف
فالاكثرون على انه جائز ممن هو عالم بالعربية وماهر في اساليب الكلام وعارف بخواص التراكيب ومفهومات الخطاب لئلا يخطئ بزيادة ونقصان وقيل جائز في
مفردات الالفاظ دون المركبات وقيل جائز لمن استحضر الفاظه حتى يتمكن من التصرف فيه وقيل جائز لمن يحفظ معاني الحديث ونسي الفاظها للضرورة في تحصيل الاحكام
واما من استحضر الالفاظ فلا يجوز له لعدم الضرورة وهذا الخلاف في الجواز وعدمه واما اولوية رواية اللفظ من غير تصرف فيه فمتفق عليه لقوله صلى الله عليه وسلم نضر الله امرأ سمع مقالتي
فوعاها فاداها كما سمع الحديث والنقل بالمعنى واقع في الكتب الستة وغيرها **والعنعنة** رواية الحديث بلفظ عن فلان عن فلان **والمعنعن** حديث روي بطريق العنعنة
ويشترط في العنعنة المعاصرة عند مسلم واللقى عند البخاري والاخذ عند قوم آخرين ومسلم رد على القائلين باشد الرد وبالغ فيه وعنعنة المدلس غير مقبول وكل حديث مرفوع
سنده متصل فهو **مسند** هذا هو المشهور المعتمد عليه وبعضهم يسمي كل متصل مسندا وان كان موقوفا او مقطوعا وبعضهم يسمي المرفوع مسندا وان كان مرسلا او
معضلا او منقطعا **فصل** ومن اقسام الحديث الشاذ والمنكر والمعلل **فالشاذ** في اللغة من تفرد من الجماعة وخرج منها وفي الاصطلاح ما روي مخالفا لما رواه الثقات فان لم يكن
رواته ثقة فهو **مردود** وان كان ثقة فسبيله الترجيح بمزيد حفظ وضبط او كثرة عدد ووجوه اخر من الترجيحات فالراجح يسمى **محفوظا** والمرجوح شاذا والمنكر حديث رواه ضعيف
مخالفا لمن هو اضعف منه ومقابله المعروف فالمنكر والمعروف كلا راويهما ضعيف واحدهما اضعف من الآخر وفي الشاذ والمحفوظ قوي واحدهما اقوى من الآخر والشاذ والمنكر مرجوحان
والمحفوظ والمعروف راجحان وبعضهم لم يشترطوا في الشاذ والمنكر قيد المخالفة لراو آخر قويا كان او ضعيفا وقالوا **الشاذ** ما رواه الثقة وتفرد به ولا يوجد له اصل موافق ومعاضد له

وهذا صادق على فرد ثقة صحيح وبعضهم لم يعتبروا الثقة ولا المخالفة وكذلك المنكر لم يخصوه بالصفة المذكورة وسموا حديث المطعون بفسق او فرط غفلة وكثرة غلط منكرا وهذه اصطلاحات لا مشاحة فيها. **والمعلل** بفتح اللام اسناد فيه علل واسباب غامضة خفية قادحة في الصحة يتنبه لها الحذاق المهرة من اهل هذا الشان كارسال في الموصول ووقف في المرفوع ونحو ذلك وقد يقصر عبارة المعلل بكسر اللام عن اقامة الحجة على دعواه كالصيرفي في نقد الدينار والدرهم. واذا روى راو حديثا وروى راو آخر حديثا موافقا له يسمى هذا الحديث **متابعا** بصيغة اسم الفاعل وهذا معنى ما يقول المحدثون تابعه فلان وكثيرا ما يقول البخاري في صحيحه ويقولون وله متابعات والمتابعة توجب التقوية والتأييد ولا يلزم ان يكون المتابع مساويا في المرتبة للاصل وان كان دونه يصلح للمتابعة والمتابعة قد يكون في نفس الراوي وقد يكون في شيخه فوقه والاول اتم واكمل من الثاني لان الوهن في اول الاسناد اكثر واغلب والمتابع ان وافق الاصل في اللفظ والمعنى يقال مثله وان وافق في المعنى دون اللفظ يقال نحوه ويشترط في المتابعة ان يكون الحديث من صحابي واحد وان كان من صحابيين يقال له **شاهد** كما يقال له شاهد من حديث ابي هريرة ويقال له شواهد ويشهد به حديث فلان وبعضهم يخصون المتابعة بالموافقة في اللفظ والشاهد في المعنى سواء كان من صحابي واحد او من صحابيين وقد يطلق الشاهد والمتابع بمعنى واحد والامر في ذلك بين وتتبع طرق الحديث واسانيدها لقصد معرفة التابع والشاهد يسمى **الاعتبار**.

فصل اصل اقسام الحديث ثلاثة صحيح وحسن وضعيف فالصحيح اعلى مرتبة والضعيف ادنى والحسن متوسط وسائر الاقسام التي ذكرت داخلة في هذه الثلاثة. **فالصحيح** ما يثبت بنقل عدل تام الضبط غير معلل ولا شاذ فان كانت هذه الصفات على وجه الكمال والتمام فهو **الصحيح لذاته** وان كان فيه نوع قصور ووجد ما يجبر ذلك القصور من كثرة الطرق فهو **الصحيح لغيره** وان لم يوجد فهو **الحسن لذاته** وما فقد فيه الشرائط المعتبرة في الصحيح كلا او بعضا فهو **الضعيف**. والضعيف ان تعددت طرقه وانجبر ضعفه يسمى **حسنا لغيره** وظاهر كلامهم انه يجوز ان يكون جميع الصفات المذكورة في الصحيح ناقصا في الحسن لكن التحقيق ان النقصان الذي اعتبر في الحسن انما هو بخفة الضبط وباقي الصفات بحالها **والعدالة** ملكة في الشخص تحمله على ملازمة التقوى والمروءة والمراد بالتقوى اجتناب الاعمال السيئة من الشرك والفسق والبدعة وفي الاجتناب عن الصغيرة خلاف والمختار عدم اشتراطه لخروجه عن الطاقة الا الاصرار عليها لكونه كبيرة والمراد بالمروءة التنزه عن بعض الخسائس والنقائص التي هي خلاف مقتضى الهمة والمروءة مثل بعض المباحات الدنية كالاكل والشرب في السوق والبول في الطريق وامثال ذلك وينبغي ان يعلم ان عدل الرواية اعم من عدل الشهادة فان عدل الشهادة مخصوص بالحر وعدل الرواية يشمل الحر والعبد والمراد بالضبط حفظ المسموع وتثبيته من الفوات والاختلال بحيث يتمكن من استحضاره وهو قسمان ضبط الصدر وضبط الكتاب **فضبط الصدر** بحفظ القلب ووعيه **وضبط الكتاب** بصيانته عنده الى وقت الاداء.

فصل انواع الطعن في الراوي المتعلقة به خمسة الاول الكذب والثاني اتهامه بالكذب والثالث الفسق والرابع الجهالة والخامس البدعة والمراد بكذب الراوي انه ثبت كذبه في الحديث النبوي صلى الله عليه وسلم اما باقرار الواضع او بغير ذلك من القرائن وحديث المطعون بالكذب يسمى **موضوعا** ومن ثبت عنه تعمد الكذب في الحديث وان كان وقوعه في العمر مرة وان تاب من ذلك لم يقبل حديثه ابدا بخلاف شاهد الزور اذا تاب. فالمراد بالموضوع في اصطلاح المحدثين هذا لا انه ثبت كذبه وعلم ذلك في هذا الحديث بخصوصه والمسألة ظنية والحكم بالوضع والافتراء بحكم الظن الغالب وليس الى القطع واليقين بذلك سبيل فان الكذوب قد يصدق وبهذا يندفع ما قيل في معرفة الوضع باقرار الواضع انه يجوز ان يكون كاذبا في هذا الاقرار فانه يعرف صحته بغالب الظن ولولا ذلك لما ساغ قتل المقر بالقتل ولا رجم المعترف بالزنا فافهم. واما اتهام الراوي بالكذب فبأن يكون مشهورا بالكذب ومعروفا به في كلام الناس ولم يثبت كذبه في الحديث النبوي وفي حكمه رواية ما يخالف قواعد معلومة ضرورية في الشرع كذا قيل ويسمى هذا القسم **متروكا** كما يقال حديثه متروك وفلان متروك الحديث وهذا الرجل ان تاب وصحت توبته وظهرت امارات الصدق منه جاز سماع الحديث منه والذي يقع منه الكذب احيانا نادرا في كلامه غير الحديث النبوي فذلك غير مؤثر في تسمية حديثه بالموضوع او المتروك وان كانت معصية. واما الفسق فالمراد به الفسق في العمل دون الاعتقاد فان ذلك داخل في البدعة واكثر ما يستعمل البدعة في الاعتقاد والكذب وان كان داخلا في الفسق لكنهم عدوه اصلا على حدة لكون الطعن به اشد واغلظ. واما جهالة الراوي فانها ايضا سبب للطعن في الحديث لانه لما لم يعرف اسمه وذاته لم يعرف حاله انه ثقة او غير ثقة كما يقول حدثني رجل او اخبرني شيخ ويسمى هذا مبهما وحديث المبهم غير مقبول الا ان يكون صحابيا لانهم عدول وان جاء المبهم بلفظ التعديل كما يقول اخبرني عدل او حدثني ثقة ففيه اختلاف والاصح انه لا يقبل لانه يجوز ان يكون عدلا في اعتقاده لا في نفس الامر وان قاله امام حاذق قبل. واما البدعة فالمراد بها اعتقاد امر محدث على خلاف ما عرف في الدين وما جاء من رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه بنوع شبهة وتأويل لا بطريق جحود وانكار فان ذلك كفر وحديث المبتدع مردود عند الجمهور وعند البعض ان كان متصفا بصدق اللهجة وصيانة اللسان قبل وقال بعضهم ان كان منكرا لامر متواتر في الشرع وقد علم بالضرورة كونه من الدين فهو مردود وان لم يكن بهذه الصفة يقبل وان كفره المخالفون مع وجود ضبط وورع وتقوى واحتياط وصيانة والمختار انه ان كان داعيا الى بدعته ومروجا له رد وان لم يكن كذلك قبل الا ان يروي شيئا يقوي به بدعته فهو مردود قطعا وبالجملة الائمة مختلفون في اخذ الحديث من اهل البدع

والاهواء وارباب المذاهب الزائغة وقال صاحب جامع الاصول اخذ جماعة من ائمة الحديث من فرقة الخوارج والمنتسبين الى القدر والتشيع والرفض وسائر اصحاب البدع والاهواء وقد احتاط جماعة آخرون وتورعوا من اخذ الحديث من هذه الفرق ولكل منهم نيات انتهى ولا شك ان اخذ الحديث من هذه الفرق يكون بعد التحري والاستصواب ومع ذلك الاحتياط في عدم الاخذ لانه قد ثبت ان هؤلاء الفرق كانوا يضعون الاحاديث لترويج مذاهبهم وكانوا يقرون به بعد التوبة والرجوع والله اعلم

فصل واما وجوه الطعن المتعلقة بالضبط ففي ايضا خمسة احدها فرط الغفلة وثانيها كثرة الغلط وثالثها مخالفة الثقات ورابعها الوهم وخامسها سوء الحفظ اما فرط الغفلة وكثرة الغلط فمتقاربان **فالغفلة** في السماع وتحمل الحديث **والغلط** في الاسماع والاداء **ومخالفة الثقات** في الاسناد او المتن يكون على انحاء متعددة تكون موجبة للشذوذ وجعلها من وجوه الطعن المتعلقة بالضبط من جهة ان الباعث على مخالفة الثقات انما هو عدم الضبط والحفظ وعدم الصيانة عن التغير والتبديل والطعن من جهة الوهم والنسيان الذين اخطأ بهما وروى على سبيل التوهم ان حصل الاطلاع على ذلك بقرائن دالة على وجوه علل واسباب قادحة كان الحديث **معللا** وهذا اغمض علوم الحديث وادقها ولا يقوم به الا من رزق فهما وحفظا واسعا ومعرفة تامة بمراتب الرواة واحوال الاسانيد والمتون كالمتقدمين من ارباب هذا الفن الى ان انتهى الى الدارقطني ويقال لم يأت بعده مثله في هذا الامر والله اعلم واما **سوء الحفظ** فقالوا ان المراد به ان لا يكون اصابته اغلب على خطائه وحفظه واتقانه اكثر من سهوه ونسيانه يعني ان كان خطاؤه ونسيانه اغلب او مساويا لصوابه واتقانه كان داخلا في سوء الحفظ فالمعتمد على صوابه واتقانه وكثرتهما وسوء الحفظ ان كان لازما له في جميع الاوقات ومدة عمره لا يعتبر بحديثه وعند بعض المحدثين هذا ايضا داخل في الشاذ وان طرأ سوء الحفظ لعارض مثل اختلال في الحافظة بسبب كبر سنه او ذهاب بصره او فوات كتبه فهذا يسمى **مختلطا** فما روى قبل الاختلاط والاختلال متميزا عما رواه بعد هذه الحال قبل وان لم يتميز توقف وان اشتبه فكذلك وان وجد لهذا القسم متابعات وشواهد ترقى من مرتبة الرد الى القبول والرجحان وهذا حكم احاديث المستور والمدلس والمرسل

فصل الحديث الصحيح ان كان راويه واحدا يسمى **غريبا** وان كان اثنين يسمى **عزيزا** وان كانوا اكثر يسمى **مشهورا** ومستفيضا وان بلغت رواته في الكثرة الى ان يستحيل العادة تواطؤهم على الكذب يسمى **متواترا** ويسمى الغريب **فردا** ايضا والمراد بكون راويه واحدا كونه كذلك ولو في موضع واحد من الاسناد لكنه يسمى **فردا نسبيا** وان كان في كل موضع منه يسمى **فردا مطلقا** والمراد بكونهما اثنين ان يكونا في كل موضع كذلك فان كان في موضع واحد مثلا لم يكن الحديث عزيزا بل غريبا وعلى هذا القياس معنى اعتبار الكثرة في المشهور ان يكون في كل موضع اكثر من اثنين وهذا معنى قولهم ان الاقل حاكم على الاكثر في هذا الفن فافهم ثم اعلم ان ذكر الغرابة لا ينافي الصحة ويجوز ان يكون الحديث **صحيحا غريبا** بان يكون كل واحد من رجاله ثقة والغريب قد يقع بمعنى الشاذ اي شذوذا هو من اقسام الطعن في الحديث وهذا هو المراد من قول صاحب المصابيح من قوله هذا حديث غريب لما قال بطريق الطعن وبعض الناس يفسر الشاذ بمفرد الراوي من غير اعتبار مخالفته للثقات كما سبق ويقولون صحيح شاذ وصحيح غير شاذ فالشذوذ بهذا المعنى ايضا لا ينافي الصحة كالغرابة والذي يذكر في مقام الطعن هو مخالف للثقات

فصل الحديث الضعيف هو الذي فقد فيه الشرائط المعتبرة في الصحة والحسن كلا او بعضا ويذم راويه بشذوذ او نكارة او علة وبهذا الاعتبار يتعدد اقسام الضعيف ويكثر افرادا وتركيبا ومراتب الصحيح والحسن لذاتهما ولغيرهما ايضا متفاوتة بتفاوت المراتب والدرجات في كمال الصفات المعتبرة المأخوذة في مفهوميهما مع وجود الاشتراك في اصل الصحة والحسن والقوم ضبطوا مراتب الصحة وعينوها وذكروا امثلتها من الاسانيد وقالوا اسم العدالة والضبط يشمل رجالها كلها ولكن بعضها فوق بعض واما اطلاق اصح الاسانيد على سند مخصوص على الاطلاق ففيه اختلاف فقال بعضهم اصح الاسانيد زين العابدين عن ابيه عن جده وقيل مالك عن نافع عن ابن عمر وقيل الزهري عن سالم عن ابن عمر والحق ان الحكم على اسناد مخصوص بالاصحية على الاطلاق غير جائز الا ان في الصحة مراتب عليا وعدة من الاسانيد يدخل فيها ولو قيد بقيد بان يقال اصح اسانيد البلد الفلاني او في الباب الفلاني او في المسألة الفلانية يصح والله اعلم

فصل من عادة الترمذي ان يقول في جامعه حديث حسن صحيح وحديث غريب حسن وحديث حسن غريب صحيح ولا شبهة في جواز اجتماع الحسن والصحة بان يكون حسنا لذاته وصحيحا لغيره وكذلك في اجتماع الغرابة والصحة كما اسلفنا واما اجتماع الغرابة والحسن فيستشكلونه بان الترمذي اعتبر في الحسن تعدد الطرق فكيف يكون غريبا ويجيبون بان اعتبار تعدد الطرق في الحسن ليس على الاطلاق بل في قسم منه وحيث حكم باجتماع الحسن والغرابة المراد قسم آخر وقال بعضهم انه اشار بذلك الى اختلاف الطرق بان جاء في بعض الطرق غريبا وفي بعضها حسنا وقيل الواو بمعنى او بانه يشك ويتردد في انه غريب او حسن لعدم معرفته جزما وقيل المراد بالحسن ههنا ليس معناه الاصطلاحي بل اللغوي بمعنى ما يميل اليه الطبع وهذا القول بعيد جدا

فصل الاحتجاج في الاحكام بالخبر الصحيح مجمع عليه وكذلك بالحسن لذاته عند عامة العلماء وهو ملحق بالصحيح في باب الاحتجاج وان كان دونه في المرتبة والحديث الضعيف الذي بلغ بتعدد الطرق مرتبة الحسن لغيره ايضا مجمع وما اشتهر ان الحديث الضعيف معتبر في فضائل الاعمال لا في غيرها المراد مفرداته لا مجموعها لانه داخل في الحسن لا في الضعيف صرح به الائمة وقال بعضهم ان كان الضعيف من جهة سوء حفظ او اختلاط او تدليس مع وجود الصدق والديانة ينجبر بتعدد الطرق وان كان من جهة اتهام الكذب او الشذوذ او فحش الخطأ لا ينجبر بتعدد الطرق والحديث محكوم عليه بالضعف ومعمول

فی فضائل الاعمال وعلی مثل هذا ینبغی ان یحمل ما قیل ان طرق الضعیف بالضعیف لا یفید قوة والا فهذا القول ظاهر الفساد فتدبر **فصل** المشہور تفاوتت مراتب الصحیح والصحاح بعضها اصح من بعض اعلم ان الذی تقرر عند جمهور المحدثین ان صحیح البخاری مقدم علی سائر الکتب المصنفة حتی قالوا اصح الکتب بعد کتاب الله صحیح البخاری وبعض المغاربة رجحوا صحیح مسلم علی صحیح البخاری والجمهور یقولون ان هذا فیما یرجع الی حسن البیان وجودة الوضع والترتیب ورعایة دقائق الاشارات ومحاسن النکات فی الاسانید وهذا خارج عن البحث والکلام فی الصحة والقوة وما یتعلق بهما ولیس کتاب یساوی صحیح البخاری فی هذا الباب بدلیل کمال الصفات التی اعتبرت فی الصحة فی رجالهما وبعضهم توقف فی ترجیح احدهما علی الآخر والحق هو الاول والحدیث الذی اتفق البخاری ومسلم علی تخریجه یسمی **متفقا علیه** وقال الشیخ بشرط ان یکون عن صحابی واحد وقالوا مجموع الاحادیث المتفقة علیها الفان وثلثمائة وستة وعشرون وبالجملة ما اتفق علیه الشیخان مقدم علی غیره ثم ما تفرد به البخاری ثم ما تفرد به مسلم ثم ما کان علی شرط البخاری ومسلم ثم ما هو علی شرط البخاری ثم ما هو علی شرط مسلم ثم ما رواه من غیرهم من الائمة الذین التزموا الصحة وصححوه فالاقسام سبعة والمراد بشرط البخاری ومسلم ان یکون الرجال متصفین بالصفات التی یتصف بها رجال البخاری ومسلم من الضبط والعدالة وعدم الشذوذ والنکارة والغفلة وقیل المراد بشرط البخاری ومسلم رجالهما انفسهم والکلام فی هذا طویل ذکرناه فی مقدمة شرح سفر السعادة **فصل** الاحادیث الصحیحة لم تنحصر فی صحیحی البخاری ومسلم ولم یستوعبا الصحاح کلها بل هما منحصران فی الصحاح والصحاح التی عندهما وعلی شرطهما ایضا لم یورداها فی کتابیهما فضلا عما عند غیرهما قال البخاری ما اوردت فی کتابی هذا الا ما صح ولقد ترکت کثیرا من الصحاح وقال مسلم الذی اوردت فی هذا الکتاب من الاحادیث صحیح ولا اقول ان ما ترکت ضعیف ولا بد ان یکون فی هذا الترک والاتیان وجه تخصیص الایراد والترک اما من جهة الصحة او من جهة مقاصد اخر والحاکم ابو عبد الله النیسابوری صنف کتابا سماه **المستدرک** یعنی ان ما ترکه البخاری ومسلم من الصحاح اورده فی هذا الکتاب وتلافاه واستدرک بعضها علی شرط الشیخین وبعضها علی شرط احدهما وبعضها علی غیر شرطهما وقال ان البخاری ومسلما لم یحکما بانه لیس احادیث صحیحة غیر ما خرجاه فی هذین الکتابین وقال قد حدث فی عصرنا هذا فرقة من المبتدعة اطالوا السنتهم بالطعن علی ائمة الدین بان مجموع ما صح عندکم من الاحادیث لم یبلغ زهاء عشرة آلاف ونقل عن البخاری انه قال حفظت من الصحاح مائة الف حدیث ومن غیر الصحاح مائتی الف والظاهر والله اعلم انه یرید الصحیح علی شرطه مبلغ ما اورد فی هذا الکتاب مع التکرار سبعة آلاف ومائتان وخمس وسبعون حدیثا وبعد حذف التکرار اربعة آلاف ولقد صنف الآخرون من الائمة صحاحا مثل صحیح ابن خزیمة الذی یقال له امام الائمة وهو شیخ ابن حبان وقال ابن حبان فی مدحه ما رأیت علی وجه الارض احدا احسن فی صناعة السنن واحفظ للالفاظ الصحیحة منه کان السنن والاحادیث کلها نصب عینیه ومثل صحیح ابن حبان تلمیذ ابن خزیمة ثقة ثبت فاضل فاهم وقال الحاکم کان ابن حبان من اوعیة العلم واللغة والحدیث والوعظ وکان من عقلاء الرجال ومثل صحیح الحاکم ابی عبد الله النیسابوری الحافظ الثقة المسمی بالمستدرک وقد تطرق فی کتابه هذا التساهل واخذوا علیه وقالوا ابن خزیمة وابن حبان امکن واقوی من الحاکم واحسن والطف فی الاسانید والمتون ومثل المختارة للحافظ ضیاء الدین المقدسی وهو ایضا خرج صحاحا لیست فی الصحیحین وقالوا کتابه احسن من المستدرک ومثل صحیح ابن عوانة وابن السکن والمنتقی لابن جارود وهذه الکتب کلها مختصة بالصحاح ولکن جماعة انتقدوا علیها تعصبا او انصافا وفوق کل ذی علم علیم والله اعلم **فصل** الکتب الستة المشهورة المقررة فی الاسلام التی یقال لها **الصحاح الست** هی صحیح البخاری وصحیح مسلم والجامع للترمذی والسنن لابی داؤد والنسائی وسنن ابن ماجة وعند البعض الموطأ بدل ابن ماجة وصاحب جامع الاصول اختار الموطأ وفی هذه الکتب الاربعة اقسام من الاحادیث من الصحاح والحسان والضعاف وتسمیتها بالصحاح الست بطریق التغلیب وسمی صاحب المصابیح احادیث غیر الشیخین بالحسان وهو قریب من هذا الوجه وقریب من المعنی اللغوی او هو اصطلاح جدید منه وقال بعضهم کتاب الدارمی احری واَلیق بجعله سادس الکتب لان رجاله اقل ضعفا ووجود الاحادیث المنکرة والشاذة فیه نادر وله اسانید عالیة وثلاثیاته اکثر من ثلاثیات البخاری وهذه المذکورات من الکتب اشهر الکتب وغیرها من الکتب کثیرة شهیرة ولقد اورد السیوطی فی کتاب جمع الجوامع من کتب کثیرة یبلغ نحو خمسین مشتملة علی الصحاح والحسان والضعاف وقال ما اوردت فیها حدیثا موسوما بالوضع اتفق المحدثون علی ترکه ورده والله اعلم وذکر صاحب المشکوة فی دیباجة کتابه جماعة من الائمة المتقنین وهم البخاری ومسلم والامام مالک والامام الشافعی والامام احمد بن حنبل والترمذی وابو داؤد والنسائی وابن ماجة والدارمی والدار قطنی والبیهقی ورزین واجمل فی ذکر غیرهم وکتبنا احوالهم فی کتاب مفرد مسمی بالاکمال بذکر اسماء الرجال ومن الله التوفیق وهو المستعان فی المبدأ والمآل ○ واما الاکمال فی اسماء الرجال لصاحب المشکوة فهو ملحق فی آخر هذا الکتاب

قدیمی کتب خانہ نے نور محمد کارخانہ تجارتِ کتب کے ساتھ ایک معاہدہ کے تحت طبع کیا

ملنے کا پتہ: قدیمی کتب خانہ ۔ مقابل آرام باغ ۔ کراچی

فہرس المضامین الواقعة فی مشکوٰة المصابیح

ا۔ قوله الحمد هو الثناء على الجميل الاختياري من نعمة او غيرها فقوله الحمد لله مطلق ثناء دل حمد الله تعالى نفسه ... وقوله نحمده ... استيناف واظهار تخصيص حمده لكن باستحق ...

الحمد لله رب العالمين اكمل الحمد على كل حال والصلوة والسلام الاتمان على سيد المرسلين كلما ذكره الذاكرون وكلما غفل عن ذكره الغافلون اللهم صل عليه وعلى آله وسائر النبيين وآل كل وسائر الصالحين نهاية ما ينبغي ان يسأله السائلون

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله شهادة تكون للنجاة وسيلة ولرفع الدرجات كفيلة واشهد ان محمدا عبده ورسوله الذي بعث وطرق الايمان قد عفت آثارها وخبت انوارها ووهنت اركانها وجهل مكانها فشيد صلوات الله عليه وسلامه من معالمها ما عفا وشفى من العليل في تأييد كلمة التوحيد من كان على شفا واوضح سبيل الهداية لمن اراد ان يسلكها واظهر كنوز السعادة لمن قصد ان يملكها اما بعد فان التمسك بهديه لا يستتب الا بالاقتفاء لما صدر من مشكوته والاعتصام بحبل الله لا يتم الا ببيان كشفه وكان كتاب المصابيح الذي صنفه الامام محيي السنة قامع البدعة ابو محمد الحسين بن مسعود الفراء البغوي رفع الله درجته اجمع كتاب صنف في بابه واضبط لشوارد الاحاديث واوابدها ولما سلك رضي الله عنه طريق الاختصار وحذف الاسانيد تكلم فيه بعض النقاد وان كان نقله وانه من الثقات كالاسناد لكن ليس ما فيه اعلام كالاغفال فاستخرت الله واستوفقت منه واعلمت ما اغفله فاودعت كل حديث منه في مقره كما رواه الائمة المتقنون والثقات الراسخون مثل ابي عبد الله محمد بن اسمعيل البخاري وابي الحسين مسلم بن الحجاج القشيري وابي عبد الله مالك بن انس الاصبحي وابي عبد الله محمد بن ادريس الشافعي وابي عبد الله احمد بن محمد بن حنبل الشيباني وابي عيسى محمد بن عيسى الترمذي وابي داود سليمان بن الاشعث السجستاني وابي عبد الرحمن احمد بن شعيب النسائي وابي عبد الله محمد بن يزيد بن ماجة القزويني وابي محمد عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي وابي الحسن علي بن عمر الدارقطني وابي بكر احمد بن حسين البيهقي وابي الحسن رزين بن معاوية العبدري وغيرهم وقليل ما هو واني اذا نسبت الحديث اليهم كاني اسندت الى النبي صلى الله عليه وسلم لانهم قد فرغوا منه واغنونا عنه وسردت الكتب والابواب كما سردها واقتفيت اثره فيها وقسمت كل باب غالبا على فصول ثلثة اولها ما اخرجه الشيخان او احدهما واكتفيت بهما وان اشترك فيه

۲۔ قوله ونستعينه ... ۳۔ قوله من يهده الله فلا مضل له ... ۴۔ قوله ما عفا ... مرقاة ۵۔ قوله على شفا اي وغيرهم من كان قريبا من الوقوع في حفرة الجحيم اشارة الى قوله تعالى وكنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها ۶۔ قوله الفراء البغوي ... والبغوي منسوب الى بغشور قرية بين هراة ومرو ... ۷۔ قوله واوابدها عطف تفسيري ... ۸۔ قوله ولما بكسر الهمزة ... ۹۔ قوله فيه اعلام كالاغفال ... ۱۰۔ قوله القشيري نسبة الى قشير قبيلة من العرب وهو نيشابوري ۱۱۔ قوله الاصبحي نسبة الى ذي اصبح ملك من ملوك اليمن ... ۱۲۔ قوله الشيباني نسبة الى قبيلة وهو المروزي ... ۱۳۔ قوله الترمذي نسبة لمدينة قديمة على طرف جيحون نهر بلخ ۱۴۔ قوله السجستاني بكسر السين الاولى ... سيستان من نواحي هراة من بلاد خراسان مرقاة ۱۵۔ قوله النسائي بفتح النون ... ۱۶۔ قوله الدارمي ... نسبة الى دارم بن مالك بطن كبير من تميم مرقاة ۱۷۔ قوله الدارقطني نسبة الى دار القطن وكانت محلة كبيرة ببغداد ۱۸۔ قوله كاني اسندت اي الحديث برجاله ... مرقاة

الغير لعلو درجتهما في الرواية وثانيهما ما اورده غيرهما من الائمة المذكورين وثالثهما ما اشتمل على معنى الباب
من ملحقات مناسبة مع محافظة على الشريطة وان كان مأثورا عن السلف والخلف ثم انك ان فقدت
حديثا في باب فذلك عن تكرير اسقطه وان وجدت آخر بعضه متروكا على اختصاره او مضموما اليه
تمامه فعن داعي اهتمام اتركه والحقه وان عثرت على اختلاف في الفصلين من ذكر غير الشيخين في الاول
وذكرهما في الثاني فاعلم اني بعد تتبعي كتابي الجمع بين الصحيحين للحميدي وجامع الاصول اعتمدت على صحيحي
الشيخين ومتنيهما وان رأيت اختلافا في نفس الحديث فذلك من تشعب طرق الاحاديث ولعلي ما اطلعت
على تلك الرواية التي سلكها الشيخ رضي الله عنه وقليلا ما تجد اقول ما وجدت هذه الرواية في كتب
الاصول او وجدت خلافها فيها فاذا وقفت عليه فانسب القصور الي لقلة الدراية لا الى جناب الشيخ
رفع الله قدره في الدارين حاشا لله من ذلك رحم الله من اذا وقف على ذلك نبهنا عليه وارشدنا طريق
الصواب ولم آل جهدا في التنقير والتفتيش بقدر الوسع والطاقة ونقلت ذلك الاختلاف كما وجدت وما اشار
اليه رضي الله عنه من غريب او ضعيف او غيرهما بينت وجهه غالبا وما لم يشر اليه مما في الاصول فقد قفيته في تركه
الا في مواضع لغرض وربما تجد مواضع مهملة وذلك حيث لم اطلع على راويه فتركت البياض فان عثرت عليه
فالحقه به احسن الله جزاءك وسميت الكتاب بمشكوة المصابيح واسأل الله التوفيق والاعانة والهداية و
الصيانة وتيسير ما اقصده وان ينفعني في الحيوة وبعد الممات وجميع المسلمين والمسلمات حسبي الله ونعم الوكيل ولا حول
ولا قوة الا بالله العزيز الحكيم عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الاعمال بالنيات وانما
لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته الى الله ورسوله فهجرته الى الله ورسوله ومن كانت هجرته الى دنيا يصيبها او امرأة يتزوجها
فهجرته الى ما هاجر اليه متفق عليه

كتاب الايمان

الفصل الاول

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال
بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم اذ طلع علينا رجل شديد بياض الثياب شديد سواد الشعر لا يرى
عليه اثر السفر ولا يعرفه منا احد حتى جلس الى النبي صلى الله عليه وسلم فاسند ركبتيه الى ركبتيه ووضع كفيه على فخذيه
وقال يا محمد اخبرني عن الاسلام قال الاسلام ان تشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله وتقيم الصلوة
وتؤتي الزكوة وتصوم رمضان وتحج البيت ان استطعت اليه سبيلا قال صدقت فعجبنا له يسأله ويصدقه
قال فاخبرني عن الايمان قال ان تؤمن بالله وملئكته وكتبه ورسله واليوم الآخر وتؤمن بالقدر خيره وشره
قال صدقت قال فاخبرني عن الاحسان قال ان تعبد الله كانك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك قال فاخبرني
عن الساعة قال ما المسئول عنها باعلم من السائل قال فاخبرني عن اماراتها قال ان تلد الامة ربتها وان ترى
الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان قال ثم انطلق فلبثت مليا ثم قال لي يا عمر اتدري
من السائل قلت الله ورسوله اعلم قال فانه جبرئيل اتاكم يعلمكم دينكم رواه مسلم ورواه ابو هريرة مع اختلاف
وفيه واذا رأيت الحفاة العراة الصم البكم ملوك الارض في خمس لا يعلمهن الا الله ثم قرأ ان الله عنده علم الساعة

ويُنزّل الغيث الآية متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بني الاسلام على
خمس شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله واقام الصلوة وايتاء الزكوة والحج وصوم رمضان
متفق عليه وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الايمان بضع وسبعون شعبة فافضلها
قول لا اله الا الله وادناها اماطة الاذى عن الطريق والحياء شعبة من الايمان متفق عليه وعن
عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده و
المهاجر من هجر ما نهى الله عنه هذا لفظ البخاري ولمسلم قال ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم اي المسلمين
خير قال من سلم المسلمون من لسانه ويده وعن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا يؤمن احدكم حتى اكون احب اليه من والده وولده والناس اجمعين متفق عليه وعنه قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث من كن فيه وجد بهن حلاوة الايمان من كان الله ورسوله احب اليه مما سواهما
ومن احب عبدا لا يحبه الا لله ومن يكره ان يعود في الكفر بعد ان انقذه الله منه كما يكره ان يلقى في النار
متفق عليه وعن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاق طعم الايمان من رضي بالله
ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا رواه مسلم وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفس
محمد بيده لا يسمع بي احد من هذه الامة يهودي ولا نصراني ثم يموت ولم يؤمن بالذي ارسلت به الا كان من اصحاب
النار رواه مسلم وعن ابي موسى الاشعري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لهم اجران رجل من
اهل الكتاب امن بنبيه وامن بمحمد والعبد المملوك اذا ادى حق الله وحق مواليه ورجل كانت عنده امة يطأها
فادبها فاحسن تاديبها وعلمها فاحسن تعليمها ثم اعتقها فتزوجها فله اجران متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله
عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله و
يقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة فاذا فعلوا ذلك عصموا مني دماءهم واموالهم الا بحق الاسلام وحسابهم على
الله متفق عليه الا ان مسلما لم يذكر الا بحق الاسلام وعن انس انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى
صلوتنا واستقبل قبلتنا واكل ذبيحتنا فذلك المسلم الذي له ذمة الله وذمة رسوله فلا تخفروا الله في
ذمته رواه البخاري وعن ابي هريرة قال اتى اعرابي النبي صلى الله عليه وسلم فقال دلني على عمل اذا عملته دخلت
الجنة قال تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة المكتوبة وتؤدي الزكوة المفروضة وتصوم رمضان
قال والذي نفسي بيده لا ازيد على هذا شيئا ولا انقص منه فلما ولى قال النبي صلى الله عليه وسلم
من سره ان ينظر الى رجل من اهل الجنة فلينظر الى هذا متفق عليه وعن سفيان بن عبد الله
الثقفي قال قلت يا رسول الله قل لي في الاسلام قولا لا اسأل عنه احدا بعدك وفي رواية غيرك
قال قل امنت بالله ثم استقم رواه مسلم وعن طلحة بن عبيد الله قال جاء رجل الى رسول
الله صلى الله عليه وسلم من اهل نجد ثائر الراس نسمع دوي صوته ولا نفقه ما يقول

حتى دنا من رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا هو يسأل عن الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس صلوات في اليوم والليلة فقال هل علي غيرهن فقال لا الا ان تطوع قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وصيام شهر رمضان فقال هل علي غيره قال لا الا ان تطوع قال وذكر له رسول الله صلى الله عليه وسلم الزكوة فقال هل علي غيرها فقال لا الا ان تطوع قال فادبر الرجل وهو يقول والله لا ازيد على هذا ولا انقص منه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افلح الرجل ان صدق متفق عليه وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال ان وفد عبد القيس لما اتوا النبي صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من القوم او من الوفد قالوا ربيعة قال مرحبا بالقوم او بالوفد غير خزايا ولا ندامى قالوا يا رسول الله انا لا نستطيع ان نأتيك الا في الشهر الحرام وبيننا وبينك هذا الحي من كفار مضر فمرنا بامر فصل نخبر به من وراءنا وندخل به الجنة وسألوه عن الاشربة فامرهم باربع ونهاهم عن اربع امرهم بالايمان بالله وحده قال اتدرون ما الايمان بالله وحده قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة وصيام رمضان وان تعطوا من المغنم الخمس ونهاهم عن اربع عن الحنتم والدباء والنقير والمزفت وقال احفظوهن واخبروا بهن من وراءكم متفق عليه ولفظه للبخاري وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وحوله عصابة من اصحابه بايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تأتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوا في معروف فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب به في الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك شيئا ثم ستره الله عليه فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في اضحى او فطر الى المصلى فمر على النساء فقال يا معشر النساء تصدقن فاني اريتكن اكثر اهل النار فقلن وبم يا رسول الله قال تكثرن اللعن وتكفرن العشير ما رأيت من ناقصات عقل ودين اذهب للب الرجل الحازم من احداكن قلن وما نقصان ديننا وعقلنا يا رسول الله قال اليس شهادة المرأة مثل نصف شهادة الرجل قلن بلى قال فذلك من نقصان عقلها قال اليس اذا حاضت لم تصل ولم تصم قلن بلى قال فذلك من نقصان دينها متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى كذبني ابن ادم ولم يكن له ذلك وشتمني ولم يكن له ذلك فاما تكذيبه اياي فقوله لن يعيدني كما بدأني وليس اول الخلق باهون علي من اعادته واما شتمه اياي فقوله اتخذ الله ولدا وانا الاحد الصمد الذي لم الد ولم اولد ولم يكن لي كفوا احد وفي رواية ابن عباس واما شتمه اياي فقوله لي ولد وسبحاني ان اتخذ صاحبة او ولدا رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى يؤذيني ابن ادم يسب الدهر وانا الدهر بيدي الامر اقلب الليل والنهار متفق عليه وعن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احد اصبر على اذى يسمعه من الله يدعون له الولد ثم يعافيهم ويرزقهم متفق عليه وعن معاذ قال كنت

قوله عن الاسلام اي عن فرائضه لا عن حقيقته ولذا لم يذكر الشهادتين ولكون السائل متصفا به فلا حاجة الى ذكره ١٢ مر قوله الا ان تطوع بتشديد الطاء والواو اصله تتطوع وبتخفيف الطاء على حذف احدى التائين والمعنى الا ان تشرع في التطوع فانه يجب عليك اتمامه لقوله تعالى ولا تبطلوا اعمالكم ولاجماع الصحابة على وجوب الاتمام ١٢ مرقاة قوله قال اي الراوي فانه نسي نص رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال وذكر الزكوة ١٢ مرقاة قوله لا ازيد على هذا اي في الاداء بعمل في نفس الفريضة قوله ولا انقص منه اي شيئا وفي رواية البخاري لا اتطوع شيئا ولا انقص مما فرض الله علي شيئا ١٢ مرقاة قوله وفد عبد القيس الوفد جمع وافد وهو الذي اتى الى الامير برسالة من قوم وقيل رهط كرام وعبد القيس ابو قبيلة عظيمة ينتهي الى ربيعة بن نزار بن معد بن عدنان وربيعة قبيلة عظيمة في مقابلة مضر ١٢ مرقاة قوله غير خزايا بفتح الخاء جمع خزيان من الخزي وهو الذل والاهانة ونصب على الحال قوله ولا ندامى جمع ندمان بمعنى نادم والمعنى ما كانوا بالاتيان الينا خاسرين خائبين لانهم ما تأخروا عن الاسلام ولا اصابهم قتال ولا سبي فيوجب ذلك ندما ١٢ مر قوله الا في الشهر الحرام لان اهل الجاهلية يكفون عن الحروب والغارات في هذه الاشهر تعظيما لها ١٢ مر قوله عن الاشربة اي عن ظروفها بحذف المضاف او عن الاشربة التي تكون في الاواني المختلفة بحذف الصفة ١٢ مر قوله وان تعطوا من المغنم الخمس قال بعض شارحي البخاري امرهم بالاربع التي وعدهم ثم زادهم خامسة لانهم كانوا مجاورين لكفار مضر وكانوا اهل جهاد وغنائم قال القاضي عياض انما لم يذكر الحج لان وفادة عبد القيس كانت عام الفتح سنة ثمان ونزلت فريضة الحج سنة تسع بعدها على الاشهر قال السيد قال الطيبي في الحديث اشكالان اولهما ان المأمور به واحد والاركان تفسير للايمان بدلالة قوله اتدرون ما الايمان وقد ذكر اربعا وثانيهما ان الاركان اي المذكورة خمس وقد ذكر اربعة اي اولا واجيب عن الاول انه جعل الايمان اربعا نظرا الى اجزائه المفصلة وعن الثاني بان عادة البلغاء اذا كان الكلام منصبا لغرض من الاغراض جعلوا سياقه له كأنه مطروح فما ذكر الشهادتين ليس بمقصود لان القوم كانوا مؤمنين مقرين بكلمتي الشهادة بدليل قولهم الله ورسوله اعلم انتهى ويدل عليه ما جاء في رواية البخاري امرهم باربع ونهاهم عن اربع اقيموا الصلوة واتوا الزكوة وصوموا رمضان واعطوا خمس ما غنمتم ولا تشربوا في الدباء والحنتم والنقير والمزفت انتهى وبهذه الرواية تندفع الاشكالان ١٢ مرقاة قوله عن اربع تحريم هذه الاواني كان في صدر الاسلام ثم نسخ قوله عن الحنتم هي الجرة الخضراء ١٢ سيد قوله والمزفت اي المطلي بالزفت وهو القير قال السيد التفسير بالمعنى ليس استعمالها مطلقا بل النقيع فيها والشرب منها لما يسكر واضافة الحكم اليها اما لاعتيادهم استعمالها في المسكرات او لانها اوعية تسرع بالاشتداد فيما تستنقع فلعلها تغير النقيع في زمان قليل ويحسبه صاحبه على غفلة بخلاف الاسقاء فان التغير يحدث فيه على مهل وقد دليل على هذا ما روي انه قال نهيتكم عن النبيذ الا في سقاء فاشربوا في الاسقية كلها ولا تشربوا مسكرا انتهى ١٢ قوله وانا الدهر يروي برفع الراء قيل هو الصواب وهو مضاف اليه اقيم مقام المضاف اي انا خالق الدهر او مصرف الدهر او مدبر الامور التي نسبوها الى الدهر فمن سبه لكونه فاعلها عاد سبه الي لاني انا الفاعل لها ١٢ مرقاة قوله ما احد اصبر اي احد اشد صبرا والصبر حبس النفس عما تشتهيه او على ما تكرهه وهو في صفة الباري تاخير العذاب عن مستحقه قوله على اذى قيل انه مصدر اذى يؤذي بمعنى المؤذي صفة محذوف اي كلام مؤذ قبيح صادر من المكلف ١٢ مرقاة

رِدْفَ النبي صلى الله عليه وسلم على حمار ليس بيني وبينه الا مؤخرة الرحل فقال يا معاذ هل تدري ما حق الله على عباده وما حق العباد على الله قلت الله ورسوله اعلم قال فان حق الله على العباد ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا وحق العباد على الله ان لا يعذب من لا يشرك به شيئا فقلت يا رسول الله افلا ابشر به الناس قال لا تبشرهم فيتكلوا متفق عليه **وعن** انس ان النبي صلى الله عليه وسلم ومعاذ رديفه على الرحل قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك ثلثا قال ما من احد يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله صدقا من قلبه الا حرمه الله على النار قال يا رسول الله افلا اخبر به الناس فيستبشروا قال اذا يتكلوا فاخبر بها معاذ عند موته تأثما متفق عليه **وعن** ابي ذر قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليه ثوب ابيض وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال ما من عبد قال لا اله الا الله ثم مات على ذلك الا دخل الجنة قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق على رغم انف ابي ذر وكان ابو ذر اذا حدث بهذا قال وان رغم انف ابي ذر متفق عليه **وعن** عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله وان عيسى عبد الله ورسوله وابن امته وكلمته القاها الى مريم وروح منه والجنة والنار حق ادخله الله الجنة على ما كان من العمل متفق عليه **وعن** عمرو بن العاص قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت ابسط يمينك فلابايعك فبسط يمينه فقبضت يدي فقال ما لك يا عمرو قلت اردت ان اشترط قال تشترط ماذا قلت ان يغفر لي قال اما علمت يا عمرو ان الاسلام يهدم ما كان قبله وان الهجرة تهدم ما كان قبلها وان الحج يهدم ما كان قبله رواه مسلم والحديثان المرويان عن ابي هريرة قال قال الله تعالى انا اغنى الشركاء عن الشرك والآخر الكبرياء ردائي سنذكرهما في باب الرياء والكبر ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن معاذ قال قلت يا رسول الله اخبرني بعمل يدخلني الجنة ويباعدني من النار قال لقد سألت عن امر عظيم وانه ليسير على من يسره الله تعالى عليه تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة وتصوم رمضان وتحج البيت ثم قال الا ادلك على ابواب الخير الصوم جنة والصدقة تطفي الخطيئة كما يطفي الماء النار وصلوة الرجل في جوف الليل ثم تلا تتجافى جنوبهم عن المضاجع حتى بلغ يعملون ثم قال الا ادلك براس الامر وعموده وذروة سنامه قلت بلى يا رسول الله قال راس الامر الاسلام وعموده الصلوة وذروة سنامه الجهاد ثم قال الا اخبرك بملاك ذلك كله قلت بلى يا نبي الله فاخذ بلسانه فقال كف عليك هذا فقلت يا نبي الله وانا لمؤاخذون بما نتكلم به قال ثكلتك امك يا معاذ وهل يكب الناس في النار على وجوههم او على مناخرهم الا حصائد السنتهم رواه احمد والترمذي وابن ماجة **وعن** ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب لله وابغض لله واعطى لله ومنع لله فقد استكمل الايمان رواه ابوداود ورواه الترمذي عن معاذ بن

---

١ قوله ردف بكسر الراء وسكون الدال الذي يركب خلف الراكب ١٢ مرقاة ٢ قوله الا مؤخرة الرحل استثناء مفرغ وهي العود الذي يكون خلف الراكب بضم الميم بعدها همزة ساكنة وقد تبدل وكسر الخاء المعجمة هو الصحيح وفيه لغة اخرى بفتح الهمزة والخاء المشددة المكسورة وقد تفتح ١٢ مرقاة ٣ قوله فيتكلوا منصوب في جواب النهي بتقدير ان بعد الفاء اي يعتمدوا ويتركوا الاجتهاد في حق الله تعالى ١٢ مرقاة ٤ قوله الا حرمه الله على النار وهو استثناء مفرغ اي ما من احد يشهد محرم على شيء الا محرما على النار والتحريم بمعنى المنع وحكي عن جماعة من السلف منهم ابن المسيب ان هذا كان قبل نزول الفرائض والامر والنهي وقال بعضهم معناه من قال الكلمة وادى حقها وفريضتها فيكون الامتثال والانتهاء مندرجين تحت الشهادتين وهذا قول الحسن البصري وقيل ان ذلك لمن قالها عند الندم والتوبة ومات على ذلك قبل ان يتمكن من الاتيان بغيرها من آخر وهذا قول البخاري والاقرب ان المراد تحريم الخلود ١٢ مرقاة ٥ قوله تأثما مفعول له اي تجنبا وتحذرا عن اثم كتم العلم اذ في الحديث من كتم علما الجم بلجام من نار ١٢ مرقاة ٦ قوله وان زنى وان سرق وتخصيصهما لان الذنب اما حق الله وهو الزنا او حق العباد وهو اخذ اموالهم بغير حق وفي ذكرهما معنى الاستيعاب وتسمى هذه الواو واو المبالغة وان بعدها تسمى وصلية وجزاؤها محذوف لدلالة ما قبلها عليه وفيه دلالة على ان اهل الكبائر لا يسلب عنهم اسم الايمان فان من ليس بمؤمن لا يدخل الجنة وفاقا وعلى انها لا تحبط الطاعات وتغيير عليه الصلوة والسلام الحكم وعدم تفصيله ١٢ مرقاة ٧ قوله على رغم انف ابي ذر مصدر رغم بالفتح وهو التراب ويستعمل مجازا بمعنى كره او ذل ١٢ س ٨ قوله ان عيسى عبد الله ذكره تعريض بالنصارى وتقرير لعبديته والاشعار الى ابطال ما يقولون به من اتخاذ امه صاحبة ١٢ مرقاة ٩ قوله وكلمته سمي به عيسى بالكلمة لانه وجد على ابداعه من غير اب ١٢ مر ١٠ قوله ان الاسلام يهدم ما كان قبله مطلقا مظلمة كانت او غيرها صغيرة او كبيرة واما الهجرة والحج فانهما لا يكفران المظالم ولا يقطع فيهما بغفران الكبائر التي بين العبد ومولاه فيحمل الحديث على هدمهما الصغائر المتقدمة ١٢ س ١١ قوله تعبد الله اما بمعنى الامر وكذا ما بعده واما خبر مبتدأ محذوف اي هو ان تعبد اي العمل الذي يكون به دخولك الجنة عبادتك الله فحذف ان او بتنزيل الفعل منزلة المصدر وعدل عن صيغة الامر تنبيها على ان المامور كانه متسارع الى الامتثال وهو يخبر عنه اظهارا للرغبة في وقوعه وهذه الاحكام ليست مخصوصة بمعاذ بل يعم كل مؤمن اذ العبرة بعموم الالفاظ لا بخصوص السبب ١٢ مرقاة ١٢ قوله وذروة بكسر الذال هو الاشهر من الفتح والضم اعلى الشيء والسنام بالفتح ما ارتفع من ظهر الجمل قريب عنقه ١٢ مرقاة ١٣ قوله حصائد السنتهم اي محصوداتها شبه ما يتكلم به الانسان بالزرع المحصود بالمنجل وهو من بلاغة النبوة اي كما ان المنجل يقطع ولا يميز بين الرطب واليابس والجيد والردي فكذلك لسان بعض الناس يتكلم بكل نوع من الكلام حسنا وقبيحا ١٢ مرقاة ١٤ قوله من احب لله الخ قال علي القاري وكذلك سائر الاعمال وانما خص الاربعة لانها حظوظ نفسانية اذ قلما يمحضها الانسان لله فاذا محضها مع صعوبة تمحيضها كان تمحيض غيرها بالطريق الاولى ولذا اشار الى استكمال الدين بتمحيضها ١٢

انس معتقديم وتاخير وفيه فقد استكمل ايمانه وعن ابى ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الاعمال الحب فى الله والبغض فى الله رواه ابوداود وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمؤمن من امنه الناس على دمائهم واموالهم رواه الترمذى والنسائى وزاد البيهقى فى شعب الايمان برواية فضالة والمجاهد من جاهد نفسه فى طاعة الله والمهاجر من هجر الخطايا والذنوب وعن انس قال قلما خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الا قال لا ايمان لمن لا امانة له ولا دين لمن لا عهد له رواه البيهقى فى شعب الايمان

الفصل الثالث

عن عبادة بن الصامت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من شهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله حرم الله عليه النار رواه مسلم وعن عثمان رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو يعلم انه لا اله الا الله دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثنتان موجبتان قال رجل يا رسول الله ما الموجبتان قال من مات يشرك بالله شيئا دخل النار ومن مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة رواه مسلم وعن ابى هريرة قال كنا قعودا حول رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو بكر وعمر رضى الله عنهما فى نفر فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم من بين اظهرنا فابطا علينا وخشينا ان يقتطع دوننا وفزعنا فقمنا فكنت اول من فزع فخرجت ابتغى رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اتيت حائطا للانصار لبنى النجار فدرت به هل اجد له بابا فلم اجد فاذا ربيع يدخل فى جوف حائط من بئر خارجة والربيع الجدول قال فاحتفزت فدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو هريرة فقلت نعم يا رسول الله قال ما شانك قلت كنت بين اظهرنا فقمت فابطات علينا فخشينا ان تقتطع دوننا ففزعنا فكنت اول من فزع فاتيت هذا الحائط فاحتفزت كما يحتفز الثعلب وهؤلاء الناس ورائى فقال يا ابا هريرة واعطانى نعليه فقال اذهب بنعلى هاتين فمن لقيت من وراء هذا الحائط يشهد ان لا اله الا الله مستيقنا بها قلبه فبشره بالجنة فكان اول من لقيت عمر فقال ما هاتان النعلان يا ابا هريرة قلت هاتان نعلا رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثنى بهما من لقيت يشهد ان لا اله الا الله مستيقنا بها قلبه بشرته بالجنة فضرب عمر بين ثديى فخررت لاستى فقال ارجع يا ابا هريرة فرجعت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجهشت بالبكاء وركبنى عمر واذا هو على اثرى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لك يا ابا هريرة قلت لقيت عمر فاخبرته بالذى بعثتنى به فضرب بين ثديى ضربة خررت لاستى فقال ارجع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عمر ما حملك على ما فعلت قال يا رسول الله بابى انت وامى ابعثت ابا هريرة بنعليك من لقى يشهد ان لا اله الا الله مستيقنا بها قلبه بشره بالجنة قال نعم قال فلا تفعل فانى اخشى ان يتكل الناس عليها فخلهم يعملون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فخلهم رواه مسلم وعن معاذ بن جبل قال قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم مفاتيح الجنة شهادة ان لا اله الا الله رواه احمد وعن عثمان رضى الله عنه قال ان رجالا من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم

قوله ارنه كمال اى الحقيقى جعل وابنا وصار رواسته على امن ١٢ مرقاة قوله من جاهد نفسه الخ اذ هو الجهاد الاكبر ومنشاء الجهاد الاصغر ١٢ مرقاة قوله قلما مصدرية اى قل خطبته خطبنا ويجوز ان يكون كافة وهو يستعمل فى النفى ويدل عليه الاستثناء اى ما وعظنا ١٢ مرقاة قوله ولا دين اى كامل طريق اليقين قوله لمن لا عهد له بان غدر فى العهد واليمين هذا الكلام واشاله وعيد لا يراد بها الاقلاع بل الزجر ونفى الفضيلة دون الحقيقة وقيل يحتمل ان يراد به الحقيقة فان من اعتاد هذه الامور لم يؤمن عليه ان يختم ثانيا الحال فى الكفر ١٢ مرقاة قوله حرم الله عليه النار اى المخلد فيها كالكفار بل مآله الى الجنة مع الابرار ولو عمل ما عمل من اعمال الفجار وكذا دخولها ان مات مطيعا والا فاوقات فامرها فهو تحت المشية وفى الحديث دلالة على ان من ترك التلفظ بالشهادتين مع القدرة عليه يخلد فى النار على ما فيه من خلاف ١٢ مرقاة قوله وهو يعلم اى علما يقينا سواء تجدد بالاقرار على اللسان او لم يقدر عليه واكتفى بالقلب او جهل وجوبه او لم يطالب به او اتى به اذ ليس فيه بالنفى تلفظ به ١٢ مرقاة قوله اظهرنا لفظ الاظهر زائد للتاكيد اى من بيننا وقيل اى كان ظهورنا مستندة اليك وقلوبنا معتمدة عليك ١٢ مرقاة قوله ان يقتطع دوننا اى خشينا ان يصاب بمكروه من عدو او غيره متجاوزا عنا وبعيدا منا ١٢ مرقاة قوله من بئر خارجة روى على ثلثة اوجه الاول بالتنوين فى بئر وخارجة على ان خارجة صفة لبئر والثانى بتنوين فى بئر وبهاء مضمومة فى خارجة وهى ضمير للحائط والثالث باضافة بئر الى خارجة وهو اسم رجل والوجه الاول هو المشهور ١٢ مرقاة قوله فاحتفزت وهى بالزائى والرائى والصواب الاول ومعناه تضاممت ليسعنى المدخل ١٢ مرقاة قوله مستيقنا بها اى بمضمون هذه الكلمة قوله قلبه اى غير شاك ومتردد فى التوحيد والنبوة اللذين هما الايمان الاجمالى قوله فبشره بالجنة معناه اخبر ان من كان بهذه الصفة فهو من اهل الجنة والا فابو هريرة لا يعلم استيقانهم وفى هذا دلالة ظاهرة لمذهب اهل الحق ان اعتقاد التوحيد لا ينفع دون النطق عند القدرة او عند الطلب ولا النطق دون الاعتقاد بالاجماع بل لابد منهما غايته ان النطق فيه خلاف انه شرط او شطر ١٢ مرقاة قوله فاجهشت بالبكاء اى بالشدة والايلام او لقلة الاحترام ويروى جهشت بكسر الهاء والجهش كالاجهاش ان يفزع الانسان الى الانسان ويلجا اليه ومع ذلك يريد البكاء كما يفزع الصبى الى امه ١٢ مرقاة قوله وركبنى عمر اى القفانى عمر من بعيد خوفا واستعمالا منه كما يقال ركبته الديون اى انقلته يعنى تبعنى ١٢ مرقاة قوله فخلهم من غير البشارة يعملون فان العوام اذا بشروا ايسروكوا العمل بخلاف الخواص فانهم اذا بشروا يزيدون فى العمل ١٢ مرقاة قوله مفاتيح هو مبتدا وقوله شهادة خبره والمراد بالشهادة الجنس فشهادة كل احد مفتاح لدخول الجنة كذا فى المرقات ١٢

حين توفي حزنوا عليه حتى كاد بعضهم يوسوس قال عثمان كنت منهم فبينا انا جالس مر علي عمر وسلم فلم اشعر به فاشتكى عمر الى ابي بكر رضي الله عنهما ثم اقبلا حتى سلما علي جميعا فقال ابوبكر ما حملك ان لا ترد على اخيك عمر سلامه قلت ما فعلت فقال عمر بلى والله لقد فعلت قال قلت والله ما شعرت انك مررت ولا سلمت قال ابوبكر صدق عثمان قد شغلك عن ذلك امر فقلت اجل قال ما هو قلت توفى الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم قبل ان نسأله عن نجاة هذا الامر قال ابوبكر قد سألته عن ذلك فقمت اليه وقلت له بابي انت وامي انت احق بها قال ابوبكر قلت يا رسول الله ما نجاة هذا الامر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قبل مني الكلمة التي عرضت على عمي فردها فهي له نجاة رواه احمد وعن المقداد انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يبقى على ظهر الارض بيت مدر ولا وبر الا ادخله الله كلمة الاسلام بعز عزيز وذل ذليل اما يعزهم الله فيجعلهم من اهلها او يذلهم فيدينون لها قلت فيكون الدين كله لله رواه احمد وعن وهب بن منبه قيل له اليس لا اله الا الله مفتاح الجنة قال بلى ولكن ليس مفتاح الا وله اسنان فان جئت بمفتاح له اسنان فتح لك والا لم يفتح لك رواه البخاري في ترجمة باب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا احسن احدكم اسلامه فكل حسنة يعملها تكتب له بعشر امثالها الى سبعمائة ضعف وكل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى لقي الله متفق عليه وعن ابي امامة ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الايمان قال اذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فانت مؤمن قال يا رسول الله فما الاثم قال اذا حاك في نفسك شيء فدعه رواه احمد وعن عمرو بن عبسة قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله من معك على هذا الامر قال حر وعبد قلت ما الاسلام قال طيب الكلام واطعام الطعام قلت ما الايمان قال الصبر والسماحة قال قلت اي الاسلام افضل قال من سلم المسلمون من لسانه ويده قال قلت اي الايمان افضل قال خلق حسن قال قلت اي الصلوة افضل قال طول القنوت قال قلت اي الهجرة افضل قال ان تهجر ما كره ربك قال فقلت فاي الجهاد افضل قال من عقر جواده واهريق دمه قال قلت اي الساعات افضل قال جوف الليل الاخر رواه احمد وعن معاذ بن جبل قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لقي الله لا يشرك به شيئا ويصلي الخمس ويصوم رمضان غفر له قلت افلا ابشرهم يا رسول الله قال دعهم يعملوا رواه احمد وعنه انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن افضل الايمان قال ان تحب لله وتبغض لله وتعمل لسانك في ذكر الله قال وماذا يا رسول الله قال وان تحب للناس ما تحب لنفسك وتكره لهم ما تكره لنفسك رواه احمد

باب الكبائر وعلامات النفاق

الفصل الاول عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رجل يا رسول الله اي الذنب اكبر عند الله قال ان تدعو لله ندا وهو خلقك قال ثم اي قال ان تقتل ولدك خشية

سلہ قولہ حتی کاد ای قارب قولہ بعضہم یوسوس ای یقع فی الوسوسۃ بان یقع فی نفسہ انتقاض ہذا الدین وانطفاء نور الشریعۃ الغراء بموتہ علیہ الصلوۃ والسلام ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فلم اشعر ای لشدۃ ما اصابنی من الذہول لذلک الہول قولہ بہ ای بمرورہ او سلامہ او بمجیئہ وہو الاظہر ۱۲ مر سلہ قولہ عن نجاۃ ہذا الامر یجوز ان یراد ما علیہ المؤمنون ای عما یتخلص بہ من النار وہو مختص بہذا الدین وان یراد ما علیہ الناس من غرور الشیطان وحب الدنیا والتہالک فیہا والرکون الی شہواتہا ای نسألہ عن نجاۃ ہذہ الامر الہائل ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ علی ظہر الارض ای وجہہا من جزیرۃ العرب وما قرب منہا فلا ینافی ما قیل ان وراء الصین قوما لم تبلغہم الی الآن بعثتہ علیہ السلام ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ بیت مدر ولا وبر ای اہل المدن والقری والبوادی وہو من وبر الابل ای شعرہا لانہم کانوا یتخذون بیوتہم من نحوہ خیامہم غالبا والمدر جمع مدرۃ وہی اللبنۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ بعز عزیز حال ای ادخلہ اللہ تعالی کلمۃ الاسلام فی البیت متلبسۃ بعز شخص عزیز ای یعزہ اللہ تعالی بہا حیث قبلہا من غیر سبی وقتال ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ وذل ذلیل ای یذلہ اللہ تعالی بہا حیث اباہا وہو بطل الحربی والذمی والمعنی یذلہ اللہ بسبب اباءہ بہا بذل سبی او قتال حتی ینقاد الیہا طوعا او کرہا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فیدینون لہا بفتح الیاء ای یطیعون وینقادون لہا ومن المعلوم ان اسلام الحربی کرہا خشیۃ السیف صحیح قولہ قلت قائلہ مقداد راوی الحدیث ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ والا لم یفتح ای من ابتداء ولا یمکن حملہ التاویل لیستقیم علی مذہب اہل السنۃ ۱۲ مر سلہ قولہ اذا سرتک الخ ای اذا عملت حسنۃ وحصل لک فرح ومسرۃ بتوفیق الطاعۃ واذا فعلت سیئۃ ووقع فی قلبک حزن ومساءۃ خوفا من العقوبۃ قولہ فانت مؤمن ای فانت المؤمن الکامل لتمیزک بین الطاعۃ والمعصیۃ وتعتقد المجازاۃ علیہا یوم القیامۃ بخلاف الکافر فانہ لا یفرق بینہما ولا یبالی بفعلہا ۱۲ مر سلہ قولہ فدعہ ای اترکہ وہو کقولہ علیہ الصلوۃ والسلام دع ما یریبک الی ما لا یریبک وہذا بالنسبۃ الی ارباب البواطن الصافیۃ والقلوب الزاکیۃ او المعنی اترکہ احتیاطا اذا کان الاحوط ترکہ واذا کان الفعل اولی فاترک ضدہ لئلا تقع فی الاثم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ الصبر ای علی الطاعۃ وعن المعصیۃ وفی المصیبۃ والسماحۃ ای السخاوۃ بالزہد فی الدنیا والاحسان والکرم للفقراء وقیل الصبر علی المفقود والسماحۃ بالموجود ۱۲ مر سلہ قولہ یعملوا مجزوم علی جواب الامر ای لیجتہدوا فی زیادۃ العبادۃ ولا یتکلوا علی ہذہ الاعمال ولا یرتکبوا قبائح الافعال ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ الکبائر جمع کبیرۃ وہی السیئۃ العظیمۃ قیل ما اوعد علیہ الشارع بخصوصہ وقیل ما عین لہ حد وقیل النسبۃ اضافیۃ فقد یکون الذنب کبیرۃ بالنسبۃ لما دونہ وصغیرۃ بالنسبۃ الی ما فوقہ وقد یتفاوت باعتبار الاشخاص والاحوال کما قیل حسنات الابرار سیأت المقربین ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ندا ای مثلا ونظیرا فی دعائک او عبادتک ۱۲ مرقاۃ

ان یطعم معك قال ثم ای قال ان تزنی حلیلة جارك فانزل الله تصدیقها والذین لا یدعون مع الله الٰها اٰخر ولا یقتلون النفس التی حرم الله الا بالحق ولا یزنون الاٰیة متفق علیه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الکبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدین وقتل النفس والیمین الغموس رواه البخاری وفی روایة انس وشهادة الزور بدل الیمین الغموس متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التی حرم الله الا بالحق واکل الربوا واکل مال الیتیم والتولی یوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یزنی الزانی حین یزنی وهو مؤمن ولا یسرق السارق حین یسرق وهو مؤمن ولا یشرب الخمر حین یشربها وهو مؤمن ولا ینتهب نهبة یرفع الناس الیه فیها ابصارهم حین ینتهبها وهو مؤمن ولا یغل احدکم حین یغل وهو مؤمن فایاکم ایاکم متفق علیه وفی روایة ابن عباس ولا یقتل حین یقتل وهو مؤمن قال عکرمة قلت لابن عباس کیف ینزع الایمان منه قال هکذا وشبك بین اصابعه ثم اخرجها فان تاب عاد الیه هکذا وشبك بین اصابعه وقال ابو عبد الله لا یکون هذا مؤمنا تاما ولا یکون له نور الایمان هذا لفظ البخاری وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اٰیة المنافق ثلث زاد مسلم وان صام وصلی وزعم انه مسلم ثم اتفقا اذا حدث کذب واذا وعد اخلف واذا اؤتمن خان وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اربع من کن فیه کان منافقا خالصا ومن کانت فیه خصلة منهن کانت فیه خصلة من النفاق حتی یدعها اذا اؤتمن خان واذا حدث کذب واذا عاهد غدر واذا خاصم فجر متفق علیه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مثل المنافق کالشاة العائرة بین الغنمین تعیر الی هذه مرة والی هذه مرة رواه مسلم

الفصل الثانی

عن صفوان بن عسال قال قال یهودی لصاحبه اذهب بنا الی هذا النبی فقال له صاحبه لا تقل نبی انه لو سمعك لکان له اربع اعین فاتیا رسول الله صلی الله علیه وسلم فسألاه عن اٰیات بینات فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تشرکوا بالله شیئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق ولا تمشوا ببرئ الی ذی سلطان لیقتله ولا تسحروا ولا تاکلوا الربوا ولا تقذفوا محصنة ولا تولوا الفرار یوم الزحف وعلیکم خاصة الیهود ان لا تعتدوا فی السبت قال فقبلا یدیه ورجلیه وقالا نشهد انك نبی قال فما یمنعکم ان تتبعونی قالا ان داؤد علیه السلام دعا ربه ان لا یزال من ذریته نبی وانا نخاف ان تبعناك ان یقتلنا الیهود رواه الترمذی وابو داؤد والنسائی وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث من اصل الایمان الکف عمن قال لا اله الا الله لا تکفره بذنب ولا تخرجه من الاسلام بعمل والجهاد

له قوله حلیلة ای من حل یحل بالکسر ای کل منهما حلال للآخر او من حل یحل بالضم لان کل واحد منهما حال عند الآخر فمطلق الزنا ذنب کبیر وخاصة مع من سکن جارك والتجأ بامانتك فیه زنا وابطال حق الجوار والخیانة معه اقبح ١٢ مرقاة ٥٢ قوله عقوق الوالدین ای قطع صلتهما ماخوذ من العق وهو الشق والقطع والمراد عقوق احدهما قیل هو ایذاء لا یتحمل مثله من الولد عادة وقیل عقوقهما مخالفة امرهما فیما لم یکن معصیة وفی معناهما الاجداد والجدات ١٢ مرقاة ٥٣ قوله والیمین الغموس اسم الذی یغمس صاحبه فی الاثم ثم فی النار وهو الحلف علی الماضی عالما بکذبه ١٢ مرقاة ٥٤ قوله والسحر قال فی المدارك ان کان فی قول الساحر او فعله رد ما لزم فی شرط الایمان فهو کفر والا فلا ١٢ مرقاة ٥٥ قوله والتولی ای الادبار فرارا قوله یوم الزحف وهو الجماعة ای الذین یزحفون الی العدو ای یمشون الیهم وانما کان بازا کل مسلم اکثر من کافرین جاز التولی ١٢ مرقاة ٥٦ قوله وقذف المحصنات ای العفائف رمیهن بالزنا وهو بفتح الصاد وکسرها ای احصنها الله وحفظها او التی حفظت فرجها من الزنا قوله الغافلات کنایة عن البریات فان البری غافل عما بهت به ١٢ مرقاة ٥٧ قوله لا یزنی الزانی الخ هذا واشباهه لنفی الکمال ای لا یکون کاملا فی الایمان حال کونه زانیا ویحتمل ان یکون لفظ الخبر بمعنی النهی وقد اختاره بعض العلماء والاول لعل ١٢ سید جمال الدین ٥٨ قوله ولا ینتهب النهب اذا اغار علی احد واخذ ماله قهرا قوله نهبة بالضم المال الذی ینهب وهو مفعول به وبالفتح المصدر ١٢ مرقاة ٥٩ قوله ابصارهم ای تعجبا من جرأته او خوفا من سطوته قوله لا یغل من الغلول وهو الخیانة فی الغنیمة قوله فایاکم ایاکم نصب علی التحذیر والتکریر للتوکید ١٢ مرقاة ١٠ قوله اربع لا منافاة بینه وبین ما قبله لان الشئ الواحد قد یکون له علامات فتارة یذکر بعضها واخری اکثرها او جمیعها قوله کان منافقا قیل بتاویل اعتقاد الاستحلال وقوله خالصا یحتمل ان یکون هذا مختصا باهل زمانه صلی الله علیه وسلم عرف بنور الوحی ویحتمل ان یراد بالنفاق العرفی وهو من یخالف سره علنه مطلقا ویمکن ان لا یجتمعن فی مؤمن خصوصا علی وجه الاعتیاد ١٢ س ومرقاة ١١ قوله العائرة من عار ذهب وبعد ای الطالبة للفحل المترددة ١٢ مرقاة ١٢ قوله اٰیات بینات قال السید فی حاشیة المراد بالاٰیات ههنا اما المعجزات التسع المذکورة فی القرآن فعلی هذا قوله ولا تشرکوا کلام مستانف ذکره عقیب الجواب ولم یذکر الراوی الجواب استغناء بما فی القرآن او بظهوره واما الاحکام العامة الشاملة للملل کلها وبیانها ما بعدها فان قلت کیف یکون جوابا وهو عشر خصال اجیب بان الزیادة علی الجواب جائزة وقوله علیکم خاصة خبر شامل لسائر الادیان لا تعلق له بسوالهم ولهذا غیر السیاق انتهی کلامه مختصرا ١٢ مرقاة ١٣ قوله لا تکفره نهی وبالنون نفی وکلاهما یردی والاکفار والتکفیر نسبة احد الی الکفر ١٢ مرقات

ماض منذ بعثني الله الى ان يقاتل اخر هذه الامة الدجال لا يبطله جور جائر ولا عدل عادل والايمان بالاقدار رواه ابو داؤد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا زنى العبد خرج منه الايمان فكان فوق راسه كالظلة فاذا اخرج من ذلك العمل رجع اليه الايمان رواه الترمذي وابو داؤد

الفصل الثالث عن معاذ قال اوصاني رسول الله صلى الله عليه وسلم بعشر كلمات قال لا تشرك بالله شيئا وان قتلت وحرقت ولا تعقن والديك وان امراك ان تخرج من اهلك ومالك ولا تتركن صلاة مكتوبة متعمدا فان من ترك صلوة مكتوبة متعمدا فقد برئت منه ذمة الله ولا تشربن خمرا فانه راس كل فاحشة واياك والمعصية فان بالمعصية حل سخط الله واياك والفرار من الزحف وان هلك الناس واذا اصاب الناس موت وانت فيهم فاثبت وانفق على عيالك من طولك ولا ترفع عنهم عصاك ادبا واخفهم في الله رواه احمد وعن حذيفة قال انما النفاق كان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاما اليوم فانما هو الكفر او الايمان رواه البخاري

باب في الوسوسة

الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تجاوز عن امتي ما وسوست به صدورها ما لم تعمل به او تتكلم متفق عليه وعنه قال جاء ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الى النبي صلى الله عليه وسلم فسألوه انا نجد في انفسنا ما يتعاظم احدنا ان يتكلم به قال اوقد وجدتموه قالوا نعم قال ذاك صريح الايمان رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ياتي الشيطان احدكم فيقول من خلق كذا من خلق كذا حتى يقول من خلق ربك فاذا بلغه فليستعذ بالله ولينته متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله الخلق فمن خلق الله فمن وجد من ذلك شيئا فليقل امنت بالله ورسله متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد الا وقد وكل به قرينه من الجن وقرينه من الملائكة قالوا واياك يا رسول الله قال واياي ولكن الله اعانني عليه فاسلم فلا يامرني الا بخير رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان يجري من الانسان مجرى الدم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من بني ادم مولود الا يمسه الشيطان حين يولد فيستهل صارخا من مس الشيطان غير مريم وابنها متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صياح المولود حين يقع نزغة من الشيطان متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابليس يضع عرشه على الماء ثم يبعث سراياه يفتنون الناس فادناهم منه منزلة اعظمهم فتنة يجيء احدهم فيقول فعلت كذا وكذا فيقول ما صنعت شيئا قال ثم يجيء احدهم فيقول ما تركته حتى فرقت بينه وبين امراته قال فيدنيه منه ويقول نعم انت قال الاعمش اراه قال فيلتزمه رواه مسلم وعنه قال قال رسول

قوله لا يبطله بضم اوله قوله جور جائر ولا عدل عادل اي لا يسقط الجهاد كون الامام ظالما او عادلا وهو صفة ماض او خبر بعد خبر وقد ورد في الخبر الجهاد واجب عليكم مع كل امير برا كان او فاجرا ١٢ مرقاة قوله بالاقدار يعني بان الله قدره ١٢ مرقاة قوله خرج منه الايمان اي نوره وكماله او اعظم شعبه وهو الحياء من الله تعالى او يصير كانه خرج انه لا يمنع ايمانه عن ذلك كما لا يمنع من خرج منه الايمان او انه باب التغليظ في الوعيد ١٢ مرقاة قوله وان قتلت وحرقت اي وان عرضت للقتل والتحريق قوله ولا تعقن والديك اي لا تخالفنهما او احدهما فيما لم يكن معصية قوله ان تخرج من اهلك ومالك بالتصرف في مرضاتهما ١٢ مرقاة قوله عصاك ادبا مفعول له اي للتاديب لا للتعذيب والمعنى اذا استحق الادب بالضرب فلا تسامحهم قوله اخفهم في الله اي انذرهم في مخالفته او امر الله ونواهيه بالنصيحة والتعليم والحمل على مكارم الاخلاق من اطعام الفقير واحسان اليتيم وبر الجيران وغير ذلك ١٢ مرقاة قوله انما النفاق اي حكم بعدم التعرض لاهله والستر عليهم قوله كان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اي لمصالح كانت مقتضية على ذلك الزمان اما اليوم فلم تبق تلك المصالح فمن ابن علمنا انه كافر اسر الكفر حتى يؤمن ١٢ لمعات قوله في الوسوسة الخواطر ان كانت تدعو الى الرذائل فهي وسوسة وان كانت تدعو الى الفضائل فهو الهام والاصح ان ليس بحجة من غير معصوم لانه لا ثقة بخواطره ١٢ مرقاة قوله ما وسوست به صدورها يروى بالرفع وهو الاظهر لان وسوس لازم ويراد بصدورها القلوب ويروى بالنصب ووسوست بمعنى حدثت والضمير لامة وظاهر الحديث ان العبد لا يؤاخذ ما لم يعمل وان هم بمعصية وعزم عليها واليه ذهب بعض العلماء اخذا بظاهر الحديث والصواب الذي عليه اكثر الفقهاء والمحدثين انه يؤاخذ على العزم دون الهم ١٢ لمعات قوله ذلك صريح الايمان لان التعاظم انما يكون لاعتقاد بطلانه وكونه مخالفا لخشية الله وتعظيمه وكلاهما من الايمان ١٢ لمعات قوله به قرينه من الجن وقرينه من الملائكة اي لكل احد من بني آدم صاحب من الملك وصاحب من الشيطان وهو قرين فقرينه من الملائكة يامره بالخير ويسمى الملهم وقرينه من الشياطين يامره بالشر ويسمى اهرمن والوسواس قوله فاسلم قال التوربشتي يروى مفتوحة الميم على بناء الماضي من الاسلام ومضمومة الميم على بناء المضارع من السلامة ومن اهل العلم من يختار الرواية بضم الميم وقال ان الشيطان لا يتصور منه الاسلام لانه مطبوع على الكفر لكن اذا صحت الرواية فلا عبرة بهذا التعليل ملتقطا من اللمعات والمرقاة ١٢ قوله مجرى الدم مصدر او اسم مكان والمقصود تمكنه من اغوار الانسان تمكنا تاما ١٢ لمعات قوله سراياه جمع سرية وهو قطعة من الجيش قوله يفتنون بفتح الياء وكسر التاء اي يضلونهم قوله فيدنيه من الادناء وهو التقريب اي فيقرب ابليس ذلك المغوي من نفسه قوله نعم انت اي نعم الولد انت ١٢ مرقاة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطان قد ایس من ان یعبدہ المصلون فی جزیرۃ العرب ولکن فی التحریش بینہم رواہ مسلم **الفصل الثانی** عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جاءہ رجل فقال انی احدث نفسی بالشیء لان اکون حممۃ احب الی من ان اتکلم بہ قال الحمد للہ الذی رد امرہ الی الوسوسۃ رواہ ابوداؤد وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للشیطان لمۃ بابن ادم وللملک لمۃ فاما لمۃ الشیطان فایعاد بالشر وتکذیب بالحق واما لمۃ الملک فایعاد بالخیر وتصدیق بالحق فمن وجد ذلک فلیعلم انہ من اللہ فلیحمد اللہ ومن وجد الاخری فلیتعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ثم قرأ الشیطٰن یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وعن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یزال الناس یتساءلون حتی یقال ہذا خلق اللہ الخلق فمن خلق اللہ فاذا قالوا ذلک فقولوا اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ثم لیتفل عن یسارہ ثلثا ولیستعذ باللہ من الشیطان الرجیم رواہ ابوداؤد وسنذکر حدیث عمرو بن الاحوص فی باب خطبۃ یوم النحر ان شاء اللہ تعالٰی **الفصل الثالث** عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لن یبرح الناس یتساءلون حتی یقولوا ہذا اللہ خلق کل شیء فمن خلق اللہ عزوجل رواہ البخاری ولمسلم قال قال اللہ عزوجل ان امتک لا یزالون یقولون ما کذا ما کذا حتی یقولوا ہذا اللہ خلق الخلق فمن خلق اللہ عزوجل وعن عثمان بن ابی العاص قال قلت یارسول اللہ ان الشیطان قد حال بینی وبین صلوتی وبین قراءتی یلبسہا علی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذلک شیطان یقال لہ خنزب فاذا احسستہ فتعوذ باللہ منہ واتفل علی یسارک ثلثا ففعلت ذلک فاذہبہ اللہ عنی رواہ مسلم وعن القاسم بن محمد ان رجلا سألہ فقال انی اہم فی صلوتی فیکثر ذلک علی فقال لہ امض فی صلوتک فانہ لن یذہب ذلک عنک حتی تنصرف وانت تقول ما اتممت صلوتی رواہ مالک

باب الایمان بالقدر

الفصل الاول عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتب اللہ مقادیر الخلائق قبل ان یخلق السمٰوٰت والارض بخمسین الف سنۃ قال وکان عرشہ علی الماء رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل شیء بقدر حتی العجز والکیس رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتج ادم وموسٰی عند ربہما فحج ادم موسٰی قال موسٰی انت ادم الذی خلقک اللہ بیدہ ونفخ فیک من روحہ واسجد لک ملٰئکتہ واسکنک فی جنتہ ثم اہبطت الناس بخطیئتک الی الارض قال ادم انت موسٰی الذی اصطفاک اللہ برسالتہ وبکلامہ واعطاک الالواح فیہا تبیان کل شیء وقربک نجیا فبکم وجدت اللہ کتب التورٰۃ قبل ان اخلق قال موسٰی باربعین عاما قال ادم فہل وجدت فیہا وعصٰی ادم ربہ فغوٰی قال نعم قال افتلومنی علی ان عملت عملا کتبہ اللہ علی ان اعملہ قبل ان یخلقنی باربعین سنۃ قال رسول اللہ

سلہ قولہ قد ایس من ان یعبدہ المصلون قال الطیبی المراد بالمصلین المؤمنون وبعبادۃ الشیطان عبادۃ الاصنام والمعنی ان الشیطان ایس ان یعود احد من المؤمنین الی عبادۃ الصنم ولا یرد علی ہذا اصحاب مسیلمۃ ومانعی الزکوٰۃ وغیرہم ممن ارتد لانہم لم یعبدوا الصنم انتہی وذلک ان تقول معنی الحدیث ان الشیطان ایس من ان یتبدل دین الاسلام ویظہر الاشراک ویستمر الامر ویصیر کما کان من قبل ولا ینافیہ ارتداد من ارتد بل لو عبد الاصنام ایضا لم یضر فی المقصود ۱۲ لمعات سٹہ قولہ فی جزیرۃ العرب قیل انما خص جزیرۃ العرب لان الدین لو سند لم یتعد عنہا وقیل لانہا معدن العبادۃ ومہبط الوحی ونقل عن الامام مالک ان جزیرۃ العرب مکۃ والمدینۃ والیمن قال علی القاری فی المرقاۃ وفی القاموس جزیرۃ العرب ما احاط بہ بحر الہند وبحر الشام ثم دجلۃ والفرات وما بین عدن ابین الی اطراف الشام طولا ومن جدۃ الی ریف العراق عرضا انتہی ۱۲ سٹہ قولہ فی التحریش بینہم ای فی اغراء بعضہم علی بعض والتحریش بینہم بالخصومات الناس من کل وخصومۃ ۱۲ مرقاۃ سٹہ قولہ رد امرہ الضمیر فیہ یحتمل ان یکون للشیطان وان لم یجر لہ ذکر لدلالۃ السیاق علیہ ویحتمل ان یکون للرجل والآخر یحتمل ان یکون واحد الاوامر وان یکون بمعنی الشان یعنی کان الشیطان یامر الناس بالکفر قبل ہذا واما الآن فلا سبیل الیہم سوی الوسوسۃ ۱۲ مرقاۃ سٹہ قولہ لمۃ بالفتح من الالمام ومعناہ النزول والقرب والاصابۃ والمراد بہا ما یقع فی القلب بواسطۃ الشیطان او الملک ۱۲ مرقاۃ سٹہ قولہ ثم لیتفل ہو عبارۃ عن کراہۃ الشیء والنفور والمعنی ای لیبصق احدکم او ہذا الرجل الموسوس ۱۲ مرقاۃ سٹہ قولہ ما کذا ما کذا کنایۃ عن کثرۃ السوال وقیل قال ای ما شانہ ومن خلقہ ۱۲ سٹہ قولہ قد حال ای منعنی من الدخول فی الصلوٰۃ او من الشروع فی القراءۃ ۱۲ مرقاۃ سٹہ قولہ یلبسہا بالتشدید للتکثیر وفی نسخۃ صحیحۃ ظاہرۃ بفتح اولہ وکسر ثالثہ ای یخلطنی ویشککنی فیہا ای فی الصلوٰۃ والقراءۃ ۱۲ سلہ قولہ خنزب بخاء معجمۃ مکسورۃ ثم نون ثم زای کزبرج او درہم ویقال ایضا بفتح الخاء والزای وہو فی اللغۃ الجریء علی الفجور ذکرہ ملا علی ۱۲ ... من القاموس ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ اہم بکسر الہاء وخفۃ المیم یقال وہمت بالشیء بالفتح اہم وہما اذا ذہب وہمک الیہ وانت ترید غیرہ ۱۲ سلہ قولہ فیکثر بالمثلثۃ معلوما ومجہولا والموحدۃ المضمومۃ وہو الاصح روایۃ ای یعظم ذلک الوہم ۱۲ سلہ قولہ حتی تنصرف ای تفرغ من الصلوٰۃ وانت تقول للشیطان ارغاما لہ ما اتممت صلوتی کی تقول ولکن لا التفات لما یرید اذہب فان ربی کریم یقبل منی ذلک وہذا اصل عظیم لدفع الوسواس ہذا ملتقط من اللمعات والمرقاۃ سلہ قولہ کتب ای اجری القلم علی اللوح المحفوظ بایجاد ما بینہما من التعلق ۱۲ مر سلہ قولہ حتی العجز والکیس بالرفع فیہا عطفا علی کل وبالجر عطفا علی شیء قال التوربشتی ... فی الروایۃ اکثر واللہ اعلم ان العجز ضد القدرۃ والکیس بفتح الکاف وسکون الیاء خلاف الحمق کذا فی القاموس ۱۲ لمعات سلہ قولہ احتج ادم وموسٰی ای طلب کل منہما الحجۃ علی صاحبہ علی ما یقول قیل ہذہ المحاجۃ کانت روحانیۃ فی عالم الغیب ویؤیدہ قولہ عند ربہما ای عند تجلیہ تعالٰی علیہما ویجوز ان یکون جسمانیۃ بان احیاہما او احیا ادم فی حیاۃ موسٰی واجتمعا فی حظائر القدس کما ثبت فی حدیث الاسراء ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ بخطیئتک ای اکلک من الشجرۃ وان کان نسیانا او خطأ فی الاجتہاد ۱۲

صلى الله عليه وسلم فحج آدم موسى رواه مسلم وعن ابن مسعود قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان خلق احدكم يجمع في بطن امه اربعين يوما نطفة ثم يكون علقة مثل ذلك ثم يكون مضغة مثل ذلك ثم يبعث الله اليه ملكا باربع كلمات فيكتب عمله واجله ورزقه وشقي او سعيد ثم ينفخ فيه الروح فوالذي لا اله غيره ان احدكم ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل النار فيدخلها وان احدكم ليعمل بعمل اهل النار حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل الجنة فيدخلها متفق عليه وعن سهل ابن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد ليعمل عمل اهل النار وانه من اهل الجنة ويعمل عمل اهل الجنة وانه من اهل النار وانما الاعمال بالخواتيم متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت دعي رسول الله صلى الله عليه وسلم الى جنازة صبي من الانصار فقلت يا رسول الله طوبى لهذا عصفور من عصافير الجنة لم يعمل السوء ولم يدركه فقال او غير ذلك يا عائشة ان الله خلق للجنة اهلا خلقهم لها وهم في اصلاب ابائهم وخلق للنار اهلا خلقهم لها وهم في اصلاب ابائهم رواه مسلم وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد الا وقد كتب مقعده من النار ومقعده من الجنة قالوا يا رسول الله افلا نتكل على كتابنا وندع العمل قال اعملوا فكل ميسر لما خلق له اما من كان من اهل السعادة فسييسر لعمل السعادة واما من كان من اهل الشقاوة فسييسر لعمل الشقاوة ثم قرأ فاما من اعطى واتقى وصدق بالحسنى الاية متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله كتب على ابن ادم حظه من الزنا ادرك ذلك لا محالة فزنا العين النظر وزنا اللسان المنطق والنفس تمنى وتشتهي والفرج يصدق ذلك ويكذبه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال كتب على ابن ادم نصيبه من الزنا مدرك ذلك لا محالة العينان زناهما النظر والاذنان زناهما الاستماع واللسان زناه الكلام واليد زناها البطش والرجل زناها الخطى والقلب يهوى ويتمنى ويصدق ذلك الفرج ويكذبه وعن عمران بن حصين ان رجلين من مزينة قالا يا رسول الله ارأيت ما يعمل الناس اليوم ويكدحون فيه اشيء قضي عليهم ومضى فيهم من قدر سبق او فيما يستقبلون به مما اتاهم به نبيهم وثبتت الحجة عليهم فقال لا بل شيء قضي عليهم ومضى فيهم وتصديق ذلك في كتاب الله عز وجل ونفس وما سواها فالهمها فجورها وتقواها رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قلت يا رسول الله اني رجل شاب وانا اخاف على نفسي العنت ولا اجد ما اتزوج به النساء كانه يستأذنه في الاختصاء قال فسكت عني ثم قلت مثل ذلك فسكت عني ثم قلت مثل ذلك فسكت عني ثم قلت مثل ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة جف القلم بما انت لاق فاختص على ذلك او ذر رواه البخاري وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان قلوب بني ادم كلها بين اصبعين من اصابع الرحمن كقلب واحد يصرفه كيف يشاء ثم قال

۱ے قوله على الفطرة الفطرة الابتداء والاختراع والفطرة الحالة منه يريد انه يولد على نوع من الجبلة والطبع المتهئ لقبول الدين فلو ترك عليها لاستمر على لزومها وانما يعدل عنها لآفة ١٢ مجمع ٢ے قوله يهودانه بتشديد الواو اى يعلمانه اليهودية ويجعلانه يهوديا وكذا قوله ينصرانه ويمجسانه ١٢ مرقاة

رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا على طاعتك رواه مسلم وعن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مولود الا يولد على الفطرة فابواه يهودانه او ينصرانه او يمجسانه
كما تنتج البهيمة بهيمة جمعاء هل تحسون فيها من جدعاء ثم يقول فطرة الله التي فطر الناس عليها لا
تبديل لخلق الله ذلك الدين القيم متفق عليه وعن ابي موسى قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه
وسلم بخمس كلمات فقال ان الله لا ينام ولا ينبغي له ان ينام يخفض القسط ويرفعه يرفع اليه عمل
الليل قبل عمل النهار وعمل النهار قبل عمل الليل حجابه النور لو كشفه لاحرقت سبحات وجهه ما انتهى
اليه بصره من خلقه رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يد الله
ملأى لا يغيضها نفقة سحاء الليل والنهار ارأيتم ما انفق منذ خلق السماء والارض فانه لم يغض ما في
يده وكان عرشه على الماء وبيده الميزان يخفض ويرفع متفق عليه وفي رواية لمسلم يمين الله ملأى
قال ابن نمير ملآن سحاء لا يغيضها شيء الليل والنهار وعنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
ذراري المشركين قال الله اعلم بما كانوا عاملين متفق عليه

الفصل الثاني

عن عبادة بن الصامت
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول ما خلق الله القلم فقال له اكتب قال ما اكتب قال اكتب القدر
فكتب ما كان وما هو كائن الى الابد رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب اسنادا وعن مسلم بن يسار
قال سئل عمر بن الخطاب عن هذه الآية واذ اخذ ربك من بني آدم من ظهورهم ذريتهم الآية قال
عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل عنها فقال ان الله خلق آدم ثم مسح ظهره بيمينه فاستخرج
منه ذرية فقال خلقت هؤلاء للجنة وبعمل اهل الجنة يعملون ثم مسح ظهره فاستخرج منه ذرية فقال
خلقت هؤلاء للنار وبعمل اهل النار يعملون فقال رجل ففيم العمل يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ان الله اذا خلق العبد للجنة استعمله بعمل اهل الجنة حتى يموت على عمل من اعمال اهل الجنة
فيدخله به الجنة واذا خلق العبد للنار استعمله بعمل اهل النار حتى يموت على عمل من اعمال اهل النار
فيدخله به النار رواه مالك والترمذي وابو داود وعن عبد الله بن عمرو قال خرج رسول الله صلى الله عليه
وسلم وفي يديه كتابان فقال اتدرون ما هذان الكتابان قلنا لا يا رسول الله الا ان تخبرنا فقال للذي
في يده اليمنى هذا كتاب من رب العالمين فيه اسماء اهل الجنة واسماء آبائهم وقبائلهم ثم اجمل على
آخرهم فلا يزاد فيهم ولا ينقص منهم ابدا ثم قال للذي في شماله هذا كتاب من رب العالمين فيه اسماء
اهل النار واسماء آبائهم وقبائلهم ثم اجمل على آخرهم فلا يزاد فيهم ولا ينقص منهم ابدا فقال اصحابه
ففيم العمل يا رسول الله ان كان امر قد فرغ منه فقال سددوا وقاربوا فان صاحب الجنة يختم له
بعمل اهل الجنة وان عمل اي عمل وان صاحب النار يختم له بعمل اهل النار وان عمل اي عمل ثم قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم بيديه فنبذهما ثم قال فرغ ربكم من العباد فريق في الجنة وفريق في السعير

٣ے قوله كما تنتج اما حال اى مشبها او صفة مصدر اى تغييرا كتغييرهم البهيمة ... مرقاة ٤ے قوله هل تحسون فيها من جدعاء ... ٥ے قوله بل تحسون فى موضع الحال ... ٦ے قوله حجابه النور اى حجابه خلاف الحجب المعهودة فهو محتجب عن خلقه بانوار عزه وجلاله ولو كشف تلك الحجب فتجلى لما بقى مخلوق الا احترق ١٢ س ٧ے قوله سحاء من سح الماء اذا سال من فوق ... والنهار منصوبان على الظرف اى دائمة الصب فى الليل والنهار ١٢ مرقاة ٨ے قوله الله اعلم بما كانوا عاملين اى الله اعلم بما هم صائرون اليه من دخول الجنة او النار ... وقد اختلفوا فى ذلك فقيل انهم من اهل النار تبعا للآباء وقيل من اهل الجنة نظرا الى اصل الفطرة وقيل انهم خدام اهل الجنة وقيل انهم يكونون بين الجنة والنار ... وقيل بالتوقف فى امرهم وعدم القطع بشيء وهو الاولى ... كذا فى المرقاة ١٢ ٩ے قوله اكتب القدر اى المقدر ... مرقاة ١٠ے قوله ما بهذان ... مرقاة ١١ے قوله ثم اجمل على آخرهم من قولهم اجمل الحساب اذا تمم ورد التفصيل الى الاجمال واثبت فى آخر الورقة مجموع ذلك وجملته كما هو عادة المحاسبين ان يكتبوا الاشياء مفصلة ثم يوقعوا فى آخرها فذلكة ترد التفصيل الى الاجمال ١٢ مرقاة ١٢ے قوله قد فرغ منه بصيغة المجهول اى اذا كان المدار على كتابة الازل فاى فائدة فى اكتساب العمل ١٢ مرقاة ١٣ے قوله فنبذهما اى طرح ما فيهما من الكتابين لا بطريق الاهانة بل نسبة بحال عالم الغيب وهذا اذا كان هناك كتاب حقيقى واما على التمثيل فيكون المعنى نسبة بحال السيدين ١٢ مرقاة

رواه الترمذی وعن ابی خزامۃ عن ابیہ قال قلت یارسول اللہ ارأیت رُقًی نسترقیہا ودواء نتداوی بہ
وتقاۃ نتقیہا ھل ترد من قدر اللہ شیئا قال ھی من قدر اللہ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن
ابی ھریرۃ قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن نتنازع فی القدر فغضب حتی احمر وجھہ حتی کانما
فُقِیَٔ فی وجنتیہ حب الرمان فقال ابھذا امرتم ام بھذا ارسلت الیکم انما ھلک من کان قبلکم حین
تنازعوا فی ھذا الامر عزمت علیکم ان لا تنازعوا فیہ رواہ الترمذی وروی ابن ماجۃ نحوہ
عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ وعن ابی موسی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان
اللہ خلق آدم من قبضۃ قبضہا من جمیع الارض فجاء بنو آدم علی قدر الارض منھم الاحمر والابیض
والاسود وبین ذلک والسھل والحزن والخبیث والطیب رواہ احمد والترمذی وابوداؤد و
عن عبد اللہ بن عمرو قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ خلق خلقہ فی ظلمۃ فالقی
علیھم من نورہ فمن اصابہ من ذلک النور اھتدی ومن اخطاہ ضل فلذلک اقول جف القلم علی علم
اللہ رواہ احمد والترمذی وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکثر ان یقول یا مقلب القلوب
ثبت قلبی علی دینک فقلت یا نبی اللہ امنا بک وبما جئت بہ فھل تخاف علینا قال نعم ان القلوب بین
اصبعین من اصابع اللہ یقلبہا کیف یشاء رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابی موسی قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مثل القلب کریشۃ بارض فلاۃ یقلبہا الریاح ظھرا لبطن رواہ احمد وعن علی قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یؤمن عبد حتی یؤمن باربع یشھد ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ بعثنی بالحق و
یؤمن بالموت والبعث بعد الموت ویؤمن بالقدر رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صنفان من امتی لیس لھما فی الاسلام نصیب المرجئۃ والقدریۃ رواہ الترمذی وقال ھذا
حدیث غریب وعن ابن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول یکون فی امتی خسف ومسخ و
ذلک فی المکذبین بالقدر رواہ ابوداؤد وروی الترمذی نحوہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
القدریۃ مجوس ھذہ الامۃ ان مرضوا فلا تعودوھم وان ماتوا فلا تشھدوھم رواہ احمد وابوداؤد وعن عمر
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجالسوا اھل القدر ولا تفاتحوھم رواہ ابوداؤد وعن عائشۃ
قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستۃ لعنتھم ولعنھم اللہ وکل نبی یجاب الزائد فی کتاب اللہ و
المکذب بقدر اللہ والمتسلط بالجبروت لیعز من اذلہ اللہ ویذل من اعزہ اللہ والمستحل لحرم اللہ و
المستحل من عترتی ما حرم اللہ والتارک لسنتی رواہ البیھقی فی المدخل ورزین فی کتابہ وعن مطر
ابن عکامس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قضی اللہ لعبد ان یموت بارض جعل لہ الیہا حاجۃ رواہ
احمد والترمذی وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قلت یارسول اللہ ذراری المؤمنین قال من آبائھم
فقلت یارسول اللہ بلا عمل قال اللہ اعلم بما کانوا عاملین قلت فذراری المشرکین قال من آبائھم قلت

ل۱ قولہ رقی جمع رقیۃ وھی ما یقرأ لطلب الشفاء والاسترقاء طلب الرقیۃ ۱۲ مرقاۃ ل۲ قولہ وتقاۃ بضم اولہ قولہ نتقیہا ای نلتجئ بہا واصل تقاۃ وقاۃ وھی اسم ما یلتجئ بہ الناس من خوف الاعداء کالترس ۱۲ مرقاۃ ل۳ قولہ ھی من قدر اللہ ایضا یعنی کما ان اللہ تعالی قدر الداء قدر زوالہ بالدواء ومن استعملہ ولم ینفعہ فلیعلم ان اللہ تعالی ما قدرہ قال فی النھایۃ جاء فی بعض الاحادیث جواز الرقیۃ کقولہ علیہ الصلوۃ والسلام استرقوا لہا فان بہا النظرۃ ای اطلبوا لہا من یرقیہا وفی بعضہا النہی عنہا کقولہ علیہ الصلوۃ والسلام فی باب التوکل الذین لا یسترقون ولا یکتوون والاحادیث فی القسمین کثیرۃ ووجہ الجمع ان ما کان من الرقیۃ بغیر اسماء اللہ تعالی وصفاتہ وکلامہ فی کتبہ المنزلۃ او بغیر اللسان العربی وما یعتقد منہا انہا نافعۃ لا محالۃ فانہا منہیۃ وایاہا اراد علیہ الصلوۃ والسلام بقولہ ما توکل من استرقی وما کان علی خلاف ذلک کالتعوذ بالقرآن واسماء اللہ تعالی والرقی المرویۃ فلیست بمنہیۃ ۱۲ مرقاۃ ل۴ قولہ فقئ بصیغۃ المفعول ای شق او عصر فی وجنتیہ ای خدیہ فھو کنایۃ عن مزید حمرۃ وجہہ المنبئۃ عن مزید غضبہ وانما غضب لان القدر سر من اسرار اللہ تعالی وطلب سر اللہ منہی عنہ ۱۲ مرقاۃ ل۵ قولہ فی ظلمۃ ای کائنین فی ظلمۃ النفس المجبولۃ بالشہوات الردیۃ ۱۲ ل۶ قولہ من نورہ ای نورہ الذی خلق قال تعالی وجعل الظلمات والنور فالاضافۃ الیہ تعالی للتکریم ۱۲ لمعات ل۷ قولہ المرجئۃ یہمز ولا یہمز من الارجاء ہمزا او معتلا وھو التاخیر یقولون الافعال کلہا بتقدیر اللہ تعالی ولیس للعباد فیہا اختیار فانہ لا یضر مع الایمان معصیۃ کما لا ینفع مع الکفر طاعۃ والقدریۃ بفتح الدال ویسکن ھم المنکرون للقدر والحق ما بینہما ۱۲ مرقاۃ ل۸ قولہ مجوس ھذہ الامۃ ای امۃ الاجابۃ لان قولہم افعال العباد مخلوقۃ بقدرہم یشبہ قول المجوس القائلین بان للعالم الٰہین خالق الخیر وھو یزدان ای اللہ وخالق الشر وھو اھرمن ای الشیطان کذلک القدریۃ یقولون الخیر من اللہ والشر من الشیطان ومن النفس ۱۲ مرقاۃ ل۹ قولہ ولا تفاتحوھم من المفاتحۃ بضم الفاء وکسرھا ای الحکومۃ ای لا تحاکموا الیہم وقیل لا تبدؤوھم بالسلام او بالکلام ۱۲ مرقاۃ ل۱۰ قولہ والمتسلط بالجبروت ای الانسان المستولی القوی الغالب او الحاکم بالتکبر والعظمۃ الناشئ عن الشوکۃ والولایۃ والجبروت فعلوت مبالغۃ من الجبر وھو القہر ۱۲ مرقاۃ ل۱۱ قولہ والتارک لسنتی ای المعرض عنہا بالکلیۃ او بعضہا استخفافا بہا وقلۃ مبالاۃ فھو کافر وملعون ومن ترکہا تہاونا وتکاسلا لا عن استخفاف فھو عاص واللعنۃ علیہ من باب التغلیظ ۱۲ مرقاۃ

بلا عمل قال اللّٰہ اعلم بما کانوا عاملین رواہ ابوداؤد وعن ابن مسعود قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الوائدۃ[1] والموءودۃ فی النار رواہ ابوداؤد والترمذی

الفصل الثالث عن ابی الدرداء قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان اللّٰہ عزوجل فرغ الی کل عبد من خلقہ من خمس من اجلہ وعملہ ومضجعہ واثرہ ورزقہ رواہ احمد وعن عائشۃ قالت سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول من تکلم فی شیء[2] من القدر سئل عنہ[3] یوم القیامۃ ومن لم یتکلم فیہ لم یسئل عنہ رواہ ابن ماجۃ وعن ابن الدیلمی[4] قال اتیت ابی بن کعب فقلت لہ قد وقع فی نفسی شیء من القدر فحدثنی لعل اللّٰہ ان یذھبہ من قلبی فقال لو ان اللّٰہ عزوجل عذب اھل سمٰوتہ واھل ارضہ عذبھم وھو غیر ظالم لھم ولو رحمھم کانت رحمتہ خیرا لھم من اعمالھم ولو انفقت مثل احد ذھبا[5] فی سبیل اللّٰہ ما قبلہ اللّٰہ منک حتی تؤمن بالقدر وتعلم ان ما اصابک لم یکن لیخطئک وان ما اخطاک لم یکن لیصیبک ولو مت علی غیر ھذا لدخلت النار قال ثم اتیت عبد اللّٰہ بن مسعود فقال مثل ذلک قال ثم اتیت حذیفۃ بن الیمان فقال مثل ذلک ثم اتیت زید بن ثابت فحدثنی عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم مثل ذلک رواہ احمد وابوداؤد وابن ماجۃ وعن نافع ان رجلا اتی ابن عمر فقال ان فلانا یقرأ علیک السلام فقال انہ بلغنی انہ قد احدث[6] فان کان قد احدث فلا تقرئہ[7] منی السلام فانی سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول یکون فی امتی او فی ھذہ الامۃ خسف[8] ومسخ او قذف فی اھل القدر رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب وعن علی قال سألت خدیجۃ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن ولدین[9] ماتا لھا فی الجاھلیۃ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ھما فی النار قال فلما رأی الکراھۃ فی وجھھا قال لو رأیت مکانھما لابغضتھما قالت یا رسول اللّٰہ فولدی منک قال فی الجنۃ ثم قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان المؤمنین واولادھم فی الجنۃ وان المشرکین واولادھم فی النار ثم قرأ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم والذین اٰمنوا واتبعتھم ذریتھم رواہ احمد وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لما خلق اللّٰہ اٰدم مسح ظھرہ فسقط عن ظھرہ کل نسمۃ[10] ھو خالقھا من ذریتہ الی یوم القیامۃ وجعل بین عینی کل انسان منھم وبیصا[11] من نور ثم عرضھم علی اٰدم فقال ای رب من ھؤلاء قال ذریتک فرأی رجلا منھم فاعجبہ وبیص ما بین عینیہ قال ای رب من ھذا قال داؤد فقال ای رب کم جعلت عمرہ قال ستین سنۃ قال رب زدہ من عمری اربعین سنۃ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فلما انقضی عمر اٰدم الا اربعین جاءہ ملک الموت فقال اٰدم اولم یبق من عمری اربعون سنۃ قال اولم تعطھا ابنک داؤد فجحد[12] اٰدم فجحدت ذریتہ ونسی اٰدم فاکل من الشجرۃ فنسیت ذریتہ وخطأ اٰدم[13] وخطئت ذریتہ رواہ الترمذی وعن ابی الدرداء عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال خلق اللّٰہ اٰدم حین خلقہ فضرب کتفہ الیمنی فاخرج ذریۃ بیضاء کانھم الذر وضرب کتفہ الیسری فاخرج ذریۃ سوداء کانھم الحمم فقال للذی فی یمینہ الی

---

[1] قولہ الوائدۃ والموءودۃ فی النار وأدبنتہ یئدھا وأدا فھی موءودۃ اذا دفنھا فی القبر وھی حیۃ وھذا کان من عادۃ العرب فی الجاھلیۃ خوفا من الفقر او فرارا من العار قال فی المجمع قولہ فی النار الوائدۃ للکفر والموءودۃ فیھا لکفرھا تبعا لابویھا ففیہ دلیل علی تعذیب اطفال المشرکین واولہ من نفاہ بان الوائدۃ القابلۃ والموءودۃ ام الموءودۃ لھا فحذف الصلۃ ١٢ مر

[2] قولہ فی شیء من القدر ای اعم من النفی والاثبات والحق والباطل قال الطیبی ھذا ابلغ من ان یقال فی القدر لافادۃ المبالغۃ فی القلۃ والنھی عنہ الزجر والظاھر واللّٰہ اعلم ان المراد النھی عن التکلم بالادلۃ العقلیۃ المتعلقۃ بمسئلۃ القدر بعد الایمان باثباتہ لان اثباتہ اعتقاد ارباب العلم والعمل الی قولہ تعالٰی لا یسئل عما یفعل ١٢ مرقاۃ

[3] قولہ عنہ یوم القیمۃ ای کسائر الاقوال والافعال ویجزی کل ما یستحقہ ١٢ مرقاۃ

[4] قولہ ابن الدیلمی ھو ابو عبد اللّٰہ وقیل ابو عبد الرحمٰن وقیل الضحاک فیروز الدیلمی ١٢ مرقاۃ

[5] قولہ ذھبا ای وتصدق علی سبیل الفرض لا التحدید اذ لو فرض انفاق ملأ السمٰوات والارض کان کذلک ١٢ مرقاۃ

[6] قولہ قد احدث ای ابتدع فی الدین ما لیس منہ من التکذیب بالقدر ١٢ مرقاۃ

[7] قولہ فلا تقرئہ منی السلام کنایۃ عن عدم قبول السلام کذا قالہ الطیبی والاظھر ان مرادہ ان لا تبلغہ منی السلام اورد ہ فانہ مبتدع لا یستحق جواب السلام ولو کان من اھل الاسلام ١٢ مرقاۃ

[8] قولہ خسف ای فی الارض قولہ ومسخ ای تغییر فی الصورۃ قولہ او قذف ای رمی بالحجارۃ کقوم لوط قولہ اھل القدر بدل بعض من قولہ فی امتی باعادۃ الجار ١٢ مر

[9] قولہ عن ولدین ماتا لھا فی الجاھلیۃ ای عن شانھما وانھما فی الجنۃ او النار وقال المؤلف ھی ام المؤمنین خدیجۃ بنت خویلد ابن اسد القرشیۃ کانت تحت ابی ہالۃ بن زرارۃ ثم تزوجھا عتیق بن عائذ ثم تزوجھا النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ولھا یومئذ من العمر اربعون سنۃ ولم یتزوج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قبلھا امرأۃ ولا تزوج علیھا حتی ماتت وھی اول من اٰمن من کافۃ الناس من ذکرھم واناثھم وجمیع اولادہ منھا غیر ابراھیم فانہ من ماریۃ ١٢ مرقاۃ

[10] قولہ کل نسمۃ ای ذی روح وقیل کل ذی نفس ماخوذۃ من النسیم ١٢ مرقاۃ

[11] قولہ وبیصا ای بریقا ولمعانا من نور وفی ذکرہ اشارۃ الی الفطرۃ السلیمۃ وفی قولہ بین عینی کل انسان ایذان بان الذریۃ کانت علی صورۃ الانسان علی مقدار الذر ١٢ مرقاۃ

[12] قولہ فجحد اٰدم ای ذلک فجحدت ذریتہ لان الولد سر ابیہ قولہ ونسی اٰدم اشارۃ الی ان الجحد کان نسیانا ایضا اذ لا یجوز جحدہ عنادا قولہ فاکل من الشجرۃ قیل نسی ان النھی عن جنس الشجرۃ او الشجرۃ بعینھا فاکل من غیر المعینۃ وکان النھی عن الجنس ١٢

[13] قولہ خطأ ای اخطأ ای فی اجتھادہ من جھۃ التعیین والتخصیص ١٢ مرقاۃ

الجنة ولا ابالی وقال للذی فی کتفه الیسری الی النار ولا ابالی رواه احمد وعن ابی نضرة ان رجلا من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم یقال له ابو عبد الله دخل علیه اصحابه یعودونه وهو یبکی فقالوا له ما یبکیك الم یقل لك رسول الله صلی الله علیه وسلم خذ من شاربك ثم اقره حتی تلقانی قال بلی ولکن سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الله عز وجل قبض بیمینه قبضة واخری بالید الاخری وقال هذه لهذه وهذه لهذه ولا ابالی ولا ادری فی ای القبضتین انا رواه احمد وعن ابن عباس رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اخذ الله المیثاق من ظهر ادم بنعمان یعنی عرفة فاخرج من صلبه کل ذریة ذراها فنثرهم بین یدیه کالذر ثم کلمهم قبلا قال الست بربکم قالوا بلی شهدنا ان تقولوا یوم القیمة انا کنا عن هذا غافلین او تقولوا انما اشرك اباؤنا من قبل وکنا ذریة من بعدهم افتهلکنا بما فعل المبطلون رواه احمد وعن ابی بن کعب فی قول الله عز وجل واذ اخذ ربك من بنی ادم من ظهورهم ذریتهم قال جمعهم فجعلهم ازواجا ثم صورهم فاستنطقهم فتکلموا ثم اخذ علیهم العهد والمیثاق واشهدهم علی انفسهم الست بربکم قالوا بلی قال فانی اشهد علیکم السموت السبع والارضین السبع واشهد علیکم اباکم ادم ان تقولوا یوم القیمة لم نعلم بهذا اعلموا انه لا اله غیری ولا رب غیری ولا تشرکوا بی شیئا انی سارسل الیکم رسلی یذکرونکم عهدی ومیثاقی وانزل علیکم کتبی قالوا شهدنا بانك ربنا والهنا لا رب لنا غیرك ولا اله لنا غیرك فاقروا بذلك ورفع علیهم ادم علیه السلام ینظر الیهم فرأی الغنی والفقیر وحسن الصورة ودون ذلك فقال رب لولا سویت بین عبادك قال انی احببت ان اشکر ورأی الانبیاء فیهم مثل السرج علیهم النور خصوا بمیثاق اخر فی الرسالة والنبوة وهو قوله تبارك وتعالی واذ اخذنا من النبیین میثاقهم الی قوله عیسی ابن مریم کان فی تلك الارواح فارسله الی مریم علیها السلام فحدث عن ابی انه دخل من فیها رواه احمد وعن ابی الدرداء قال بینما نحن عند رسول الله صلی الله علیه وسلم نتذاکر ما یکون اذ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سمعتم بجبل زال عن مکانه فصدقوه واذا سمعتم برجل تغیر عن خلقه فلا تصدقوا به فانه یصیر الی ما جبل علیه رواه احمد وعن ام سلمة قالت یا رسول الله لا یزال یصیبك فی کل عام وجع من الشاة المسمومة التی اکلت قال ما اصابنی شیء منها الا وهو مکتوب علی وادم فی طینته رواه ابن ماجة

باب اثبات عذاب القبر

الفصل الاول

عن البراء بن عازب عن النبی صلی الله علیه وسلم قال المسلم اذا سئل فی القبر یشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فذلك قوله یثبت الله الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوة الدنیا وفی الاخرة وفی روایة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یثبت الله الذین امنوا بالقول الثابت نزلت فی عذاب القبر یقال له من ربك فیقول ربی الله ونبیی محمد متفق علیه وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان العبد اذا وضع فی قبره وتولی عنه اصحابه انه لیسمع قرع نعالهم اتاه ملکان فیقعدانه فیقولان ما کنت تقول فی هذا الرجل لمحمد فاما المؤمن فیقول اشهد انه عبد الله ورسوله

له قوله ولا ابالی فیه ایماء الی انه لا یجب علی الله شیء وان الاعمال امارات لا موجبات فهو المحمود فی کل افعاله خلق فریقا للجنة بطریق الفضل وجعل طائفة للنار علی سبیل العدل ١٢ مرقاة ٢ه قوله ما یبکیك ای شیء یجعلك باکیا وما السبب والباعث الشدید ١٢ مرقاة ٣ه قوله بالید الاخری لم یقل بیساره ادبا ولذا ورد فی حدیث اخر وکلتا یدیه یمین وفی هذا تصویر لجلال الله وعظمته تعالیه عن الجسم ولوازمه ١٢ مرقاة ٤ه قوله ولا ابالی کذا قال الطیبی یعنی غلب علی الخوف بالنظر الی عظمته وجلاله بحیث ذهلت عن الامل فی رحمته وجلاله قوله ولا ادری فی ای القبضتین انا وحاصل الجواب انی اخاف من عدم الاحتفال والمکرمات فی قوله ١٢ مرقاة ٥ه قوله بنعمان بالفتح واد فی طریق الطائف یخرج الی عرفات ١٢ مرقاة ٦ه قوله ثم صورهم ای علی صورهم التی یکونون علیها بعد فاستنطقهم ای خلق فیهم العقل وطلب منهم النطق ١٢ مرقاة ٧ه قوله السموات السبع ای نفسها بان رکب فیها عقولا مع ان المحققین علی ان جمیع الموجودات عقلا بوجود ... نفسها او اهلها والارضین السبع کذلك ای زیادة ... شهادتهم علی انفسکم ١٢ مرقاة ٨ه قوله علیهم النور ای یغلب کانه یبان لیشبههم بالسرج فان الخلق خلقوا فی ظلمة والانبیاء انار الله علیهم لانهم یهتدون بها الی ربهم وفیه اشارة الی ان الانبیاء لا ینعزلون عن ظلمة الاخلاق البشریة لکن یغلب علیهم العصمة الالهیة والانوار الربانیة ١٢ مرقاة ٩ه قوله عیسی ابن مریم وما قبله ومنك ومن نوح وابراهیم وموسی ففیه تخصیص بعد تعمیم فان الخمسة هم اولو العزم علی الاصح وقدم نبینا صلی الله علیه وسلم فی الذکر لتقدمه فی المرتبة وفی الوجود ایضا لقوله اول ما خلق الله روحی وقوله علیه السلام کنت نبیا وادم بین الروح والجسد ١٢ مرقاة ١٠ه قوله یصیر ای ما جبل علیه یعنی بالطبع ما قدر وسبق حتی العجز والکیس فاذا سمعتم بان الکیس صار بلیدا او بالعکس فلا تصدقوا به وضرب زوال الجبل مثلا تقریب فان هذا ممکن وزوال الخلق المقدر عما کان فی القدر غیر ممکن ١٢ مرقاة ١١ه قوله باب الخ قال الامام النووی مذهب اهل السنة اثبات عذاب القبر وقد تظاهرت علیه الادلة من الکتاب والسنة ١٢ مرقاة ١٢ه قوله المسلم وفی معناه المؤمن والمراد به الجنس فیشمل المذکر والمؤنث او حکمها یعرف بالتبعیة ١٢ مرقاة ١٣ه قوله نزلت فی عذاب القبر ای فی اثباته فان قیل لیس فی الایة ذکر عذاب القبر فما معنی قوله نزلت فی عذاب القبر قلت لعله سمی احوال العبد فی القبر بعذاب القبر علی تغلیب فتنة الکافر علی فتنة المؤمن ترهیبا ولان القبر مقام الهول والوحشة ولان ملاقات الملکین مما یهاب المؤمن ایضا قوله من ربك فان کان مسلما ازال الله الخوف عنه وثبت لسانه فی جواب الملکین ١٢ مرقاة ١٤ه قوله فیقعدانه وفی بعض الروایات فیجلسانه من الاجلاس وهو اولی وان المقصود هنا الفصیح فی مقابلة القیام والجلوس فی مقابلة الاضطجاع قوله فی هذا الرجل لمحمد بیان من الراوی ای الرجل محمد صلی الله علیه وسلم ... علی الله علیه وسلم ... بشری عظیمة للمؤمن ... ذلك ... تکون مجازا قاله القسطلانی ١٧

فيقال له انظر الى مقعدك من النار قد ابدلك الله به مقعدا من الجنة فيراهما جميعا واما المنافق والكافر فيقال له ماكنت تقول فى هذا الرجل فيقول لا ادرى كنت اقول مايقول الناس فيقال له لا دريت ولا تليت ويضرب بمطارق من حديد ضربة فيصيح صيحة يسمعها من يليه غير الثقلين متفق عليه ولفظه للبخارى وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم اذا مات عرض عليه مقعده بالغداة والعشى ان كان من اهل الجنة فمن اهل الجنة وان كان من اهل النار فمن اهل النار فيقال هذا مقعدك حتى يبعثك الله اليه يوم القيمة متفق عليه وعن عائشة رضى الله عنها ان يهودية دخلت عليها فذكرت عذاب القبر فقالت لها اعاذك الله من عذاب القبر فسألت عائشة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عذاب القبر فقال نعم عذاب القبر حق قالت عائشة فما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد صلى صلوة الا تعوذ بالله من عذاب القبر متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فى حائط لبنى النجار على بغلة له ونحن معه اذ حادت به فكادت تلقيه واذا اقبر ستة او خمسة فقال من يعرف اصحاب هذه الاقبر قال رجل انا قال فمتى ماتوا قال فى الشرك فقال ان هذه الامة تبتلى فى قبورها فلولا ان لا تدافنوا لدعوت الله ان يسمعكم من عذاب القبر الذى اسمع منه ثم اقبل علينا بوجهه فقال تعوذوا بالله من عذاب النار قالوا نعوذ بالله من عذاب النار قال تعوذوا بالله من عذاب القبر قالوا نعوذ بالله من عذاب القبر قال تعوذوا بالله من الفتن ماظهر منها وما بطن قالوا نعوذ بالله من الفتن ماظهر منها وما بطن قال تعوذوا بالله من فتنة الدجال قالوا نعوذ بالله من فتنة الدجال رواه مسلم

الفصل الثانى

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقبر الميت اتاه ملكان اسودان ازرقان يقال لاحدهما المنكر وللاخر النكير فيقولان ماكنت تقول فى هذا الرجل فيقول هو عبد الله ورسوله اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله فيقولان قد كنا نعلم انك تقول هذا ثم يفسح له فى قبره سبعون ذراعا فى سبعين ثم ينور له فيه ثم يقال له نم فيقول ارجع الى اهلى فاخبرهم فيقولان نم كنومة العروس الذى لا يوقظه الا احب اهله اليه حتى يبعثه الله من مضجعه ذلك وان كان منافقا قال سمعت الناس يقولون قولا فقلت مثله لا ادرى فيقولان قد كنا نعلم انك تقول ذلك فيقال للارض التئمى عليه فتلتئم عليه فتختلف اضلاعه فلا يزال فيها معذبا حتى يبعثه الله من مضجعه ذلك رواه الترمذى وعن البراء بن عازب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول ربى الله فيقولان له مادينك فيقول دينى الاسلام فيقولان ماهذا الرجل الذى بعث فيكم فيقول هو رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولان له ومايدريك فيقول قرأت كتاب الله فامنت به وصدقت فذلك قوله يثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت الاية قال فينادى مناد من السماء ان صدق عبدى فافرشوه من الجنة والبسوه من الجنة وافتحوا له بابا الى الجنة فيفتح قال فيأتيه من روحها وطيبها ويفسح له فيها مد بصره واما الكافر فذكر

سلہ قولہ ماتقول ہناس ای المومنون وہذا قول المنافق لانہ کان یقول فی الدنیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تقیۃ لا اعتقادا واما الکافر فلا یقول فی القبر شیئا او یقول لا ادری فکلامہ لم یقل فی الدنیا محمد رسول اللہ ویحتمل ان یقول الکافر ایضا ذلک خوفا من العذاب القبر عن نفسہ قولہ لا دریت ای لا علمت ما ہو الحق والصواب قولہ ولا تلیت ای لا اتبعت من یعلم ما وقع من التحقیق والتسدید ولا صدرت من المتابعۃ والتقلید وقیل اصلہ لا اکوست ای ما علمت بنفسک بالنظر ولا اتبعت العلماء بقراءۃ الکتب ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ من یلیہ ای یقرب منہ الدواب والملائکۃ وعبر بمن تغلیبا للملائکۃ لشرفہم والایۃ ہب فیہا الی المفہوم من ان من بعد لا یسمع لما ورد فی الفصل الثانی فی حدیث البراء ابن عازب من انہ یسمعہا ما بین المشرق والمغرب فلا یعارض المنطوق قولہ غیر الثقلین ای الانس والجن سمی بہما لانہما ثقلا علی الارض ونصب غیر علی الاستثناء وقیل بالرفع علی البدلیۃ او استثنیا لانہما بمعزل عن سماع ذلک لئلا یفوت الایمان بالغیب ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ عرض علیہ مقعدہ ای اظہر لہ مکانہ الخاص من الجنۃ او النار ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ان یہودیۃ دخلت علیہا قال القاری قال ابن حجر لا یلزم من ذلک دخول الیہودیۃ لعائشۃ المحرم عندنا لمفہوم قولہ تعالیٰ او نسائہن المقتضی تحریم کشف المسلمۃ شیئا من بدنہا للکافرۃ لانہا قد تصفہا للکافر فیفتتن بہا ومفہوم الآیۃ عندنا غیر معتبر ولم ینقل احصان نساء النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکن یحتمل من نساء الکفار ۱۲ مر سلہ قولہ من عذاب القبر جاز علم الیہود بعذاب القبر لقرائتہم فی التوراۃ فلعلہا سمعہا من قرأ فی التوراۃ فکانت عالمۃ بعلمہم قبل ذلک مر سلہ قولہ اذ حادت بہ ای مالت عن الطریق وقیل بالجیم من الجودۃ ای مالت ونفرت قولہ بہ ای متلبسۃ بہ فیہ حال واذ بسکون الذال للمفاجاۃ بعد بینا نص علی ذلک سیبویہ علی ما فی المغنی ۱۲ مر سلہ قولہ ان لا تدافنوا بحذف احدی التائین ای لولا مخافۃ عدم الدفن لما کشف لکم ذلک عذاب الشان جعل تقدیم عذاب النار فی الذکر مع ان عذاب القبر متقدم فی الوجود لکونہ اشد وابقی واعظم واقوی ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ من الفتن جمع فتنۃ وہی الامتحان ویستعمل فی المکروہ والبلاء وہو تعمیم بعد تخصیص ۱۲ مر سلہ قولہ اذا اقبر المیت ای دفن وہو قید غالبی والا فالسوال یعم الاموات جمیعا حتی ان من مات واکلتہ السباع فان اللہ تبارک وتعالی یعلق روحہ الذی فارقہ بجزئہ الاصلی الباقی من اول عمرہ الی آخرہ المستمر علی حالہ حالتی النمو والذبول الذی تعلق بہ الروح اولا فیحیا ویحیا بحیاتہ سائر اجزاء البدن لیسئل ویثاب ویعذب ولا یستبعد ذلک فان اللہ تعالی عالم بالجزئیات والکلیات کلہا حسبما ہی علیہا فیعلم الاجزاء بتفاصیلہا ویعلم مواقعہا ومحالہا ویمیز بین ما ہو کل وفصل ویقدر علی تعلیق الروح بالجزء الاصلی منہا حالۃ الانفراد وتعلیقہ بہ حال الاجتماع فان البنیۃ عندنا لیست شرطا للحیاۃ بل لا یستبعد تعلیق ذلک الروح الشخصی باجزاء کل واحد من تلک الاجزاء المتفرقۃ فی المشارق والمغارب فان تعلقہ بتلک الاجزاء لیس علی سبیل الحلول حتی یمتنع حلولہ فی جزء آخر ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ازرقان ای ازرقان اعینہما وانما بعثہما اللہ علی ہذہ الصفۃ لما فی السواد وزرقۃ العین من الہول والوحشۃ ویکون خوفہا علی الکفار اشد واما المومنون فلہم فی ذلک ابتلاء فیثبتہم اللہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فتختلف اضلاعہ بفتح الہمزۃ جمع ضلع وہو عظم الجنب ای تزول عن الہیئۃ المستویۃ التی کانت علیہا من شدۃ التیامہا علیہ وشدۃ الضغطۃ وانعصار اعضائہ وتجاوز جنبیہ من کل جنب ای جنب آخر ۱۲ مرقاۃ المفاتیح فی شرح مشکوۃ المصابیح لملا علی قاری رحمہ اللہ الباری ۱۲

موته قال ويعاد روحه في جسده ويأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان من ربك فيقول هاه هاه لا ادري فيقولان له ما دينك فيقول هاه هاه لا ادري فيقولان ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هاه هاه لا ادري فينادي مناد من السماء ان كذب فافرشوه من النار والبسوه من النار وافتحوا له بابا الى النار قال فياتيه من حرها وسمومها قال ويضيق عليه قبره حتى تختلف فيه اضلاعه ثم يقيض له اعمى اصم معه مرزبة من حديد لو ضرب بها جبل لصار ترابا فيضربه بها ضربة يسمعها ما بين المشرق والمغرب الا الثقلين فيصير ترابا ثم يعاد فيه الروح رواه احمد وابو داود **وعن** عثمان انه كان اذا وقف على قبر بكى حتى يبل لحيته فقيل له تذكر الجنة والنار فلا تبكي وتبكي من هذا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان القبر اول منزل من منازل الآخرة فان نجى منه فما بعده ايسر منه وان لم ينج منه فما بعده اشد منه قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رايت منظرا قط الا والقبر افظع منه رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب **وعنه** قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من دفن الميت وقف عليه فقال استغفروا لاخيكم ثم سلوا له بالتثبيت فانه الآن يسأل رواه ابو داود **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسلط على الكافر في قبره تسعة وتسعون تنينا تنهشه وتلدغه حتى يقوم الساعة لو ان تنينا منها نفخ بالارض ما انبتت خضرا رواه الدارمي وروى الترمذي نحوه وقال سبعون بدل تسعة وتسعون

الفصل الثالث

عن جابر قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى سعد بن معاذ حين توفي فلما صلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ووضع في قبره وسوي عليه سبح رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبحنا طويلا ثم كبر فكبرنا فقيل يا رسول الله لم سبحت ثم كبرت قال لقد تضايق على هذا العبد الصالح قبره حتى فرجه الله عنه رواه احمد **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا الذي تحرك له العرش وفتحت له ابواب السماء وشهده سبعون الفا من الملائكة لقد ضم ضمة ثم فرج عنه رواه النسائي **وعن** اسماء بنت ابي بكر قالت قام رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا فذكر فتنة القبر التي يفتتن فيها المرء فلما ذكر ذلك ضج المسلمون ضجة رواه البخاري هكذا وزاد النسائي حالت بيني وبين ان افهم كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما سكنت ضجتهم قلت لرجل قريب مني اي بارك الله فيك ماذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر قوله قال قد اوحي الي انكم تفتنون في القبور قريبا من فتنة الدجال **وعن** جابر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ادخل الميت القبر مثلت له الشمس عند غروبها فيجلس يمسح عينيه ويقول دعوني اصلي رواه ابن ماجة **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الميت يصير الى القبر فيجلس الرجل في قبره غير فزع ولا مشغوب ثم يقال فيم كنت فيقول كنت في الاسلام فيقال ما هذا الرجل فيقول محمد رسول الله جاءنا بالبينات من عند الله فصدقناه فيقال له هل رأيت الله فيقول ما ينبغي لاحد ان يرى الله فيفرج له فرجة قبل النار فينظر اليها يحطم بعضها بعضا فيقال له انظر

ك١ قوله هاه هاه بسكون الهاء فيهما بعد الالف كلمة يقولها المتحير الذي لا يقدر من حيرته للخوف او لعدم الفصاحة ان يستعمل لسانه في فيه قوله لا ادري هذا كانه بيان وتفسير لقوله هاه هاه فالمعنى لا ادري شيئا او لا ادري ما اجيب به قوله الرجل يعني ما تقول في حقه لكن في قوله لا ادري لان دين الله تعالى ونبيه محمد صلى الله عليه وسلم كان ظاهرا في مشارق الارض ومغاربها بل محمد نبوته بالقول او بالاعتقاد بناء على ان كفره جهل او عناد ١٢ مرقاة قوله اعمى اي زبانية لا عين له اي لا يرحم و يحتمل ان لا يكون له عين لا جله او كناية عن عدم نظره اليه قوله اصم اي لا يسمع صوت بكائه واستغاثته قوله مع مرزبة من حديد المسموع في الحديث تشديد الباء واهل اللغة يخففونها وهي الآلة التي يكسر بها المدر والباء فيها مخففة وانما يشدد الباء اذا قيل بالهمزة بدل الميم ارزبة ١٢ حسن ك٢ قوله وبكى من هذا اي من القبر يعني من اجل خوفه قيل انما كان بكى عثمان وان كان من جملة المشهود لهم بالجنة اما لاحتمال ان شهادته عليه الصلوة والسلام بذلك كانت في غيبته ولم تصل اليه او وصلت اليه احادا فلم يفد اليقين او كان يبكي ليعلم اهذا اذا كان بكائه مع عظم شانه وشهادة النبي صلى الله عليه وسلم له بالجنة فغيره اولى بان يخاف من ذلك ١٢ مرقاة ك٣ قوله من منازل الآخرة ومنها عرصة القيامة عند العرض ومنها الوقوف عند الميزان ومنها المرور على الصراط ومنها الجنة او النار ١٢ مرقاة ك٤ قوله سلوا له بالتثبيت اي ادعوا له بدعاء التثبيت يعني قولوا ثبته الله بالقول الثابت او الهمه ثبته بالقول الثابت وهو كلمة الشهادة عند منكر ونكير ١٢ مرقاة ك٥ قوله تنينا بكسر التاء والنون المشددة وهي حية عظيمة كثيرة السم ووجه تخصيص العدد لا يعلم الا بالوحي ١٢ مرقاة ك٦ قوله حتى فرجه الله متعلق بمحذوف يعني ما زلت اسبح واكبر ويسبحون ويكبرون حتى فرجه الله ١٢ طيبي ك٧ قوله تحرك له العرش اراد فرح اهل العرش بموته ويمكن ان يقال ان تحرك العرش لفقده على طريقة قوله تعالى فما بكت عليهم السماء كذا في الطيبي وقيل تحرك سرورا لان ارواح السعداء مستقرها تحت العرش ١٢ ك٨ قوله دعوني اي اتركوا كلامي والسؤال مني قوله اصلي اي اريد ان اصلي خوف الفوت قبل الموت كانه يظن انه بعد في الدنيا ويؤدي ما عليه من الفرض ويشغله من قيامه بعض الاصحاب وذلك من رسوخه في ادائه ومداومته عليه في الدنيا ١٢ مرقاة ك٩ قوله غير فزع بكسر الزاي ونصب غير على الحال قوله مشغوب تاكيد من الشغب وهو تهييج الشر والفتنة قوله فيم كنت اي في اي دين عشت قوله كنت في الاسلام هذا يدل على غاية تمكنه من الاسلام خلاف المنافق لان الجواب الظاهر ان يقول في الاسلام ١٢ مرقاة ك١٠ قوله فيقال له هل رأيت الله قيل نشأ هذا السؤال من قوله من عند الله اي كيف تقول من عند الله قبل رؤيت الله في الدنيا قوله فيقول ما ينبغي الخ جواب بالاعم فانه المقصود واتم قوله فيفرج له بالتشديد وقيل بالتخفيف وكلاهما على بناء المفعول اي يكشف ويفتح له قوله فرجة بضم الفاء وقيل بفتحها قوله قبل النار بكسر القاف اي جهتها قوله يحطم اي يكسر ويأكل بعضها بعضا لشدة تلهبها وكثرة وقودها ١٢ مرقاة

سلہ قولہ الی ما وقاک اللہ ای انظر الی ہذا العذاب الذی حفظک اللہ منہ من الکفر والمعاصی التی تجر الیہ ۱۲ کذا فی المرقات سلہ قولہ قبل الجنۃ قیل لان الجنۃ بعد ... علیہ الصلوۃ والسلام وافعالہ واحوالہ المعبر عنہا بالشریعۃ والطریقۃ والحقیقۃ ۱۲ مرقات

الی ما وقاک اللہ ثم یفرج لہ فرجۃ قبل الجنۃ فینظر الی زھرتہا وما فیہا فیقال لہ ھذا مقعدک علی الیقین کنت وعلیہ مت وعلیہ تبعث ان شاء اللہ تعالی ویجلس الرجل السوء فی قبرہ فزعا مشعوفا فیقال لہ فیم کنت فیقول لا ادری فیقال لہ ما ھذا الرجل فیقول سمعت الناس یقولون قولا فقلتہ فیفرج لہ فرجۃ قبل الجنۃ فینظر الی زھرتہا وما فیہا فیقال لہ انظر الی ما صرف اللہ عنک ثم یفرج لہ فرجۃ الی النار فینظر الیہا یحطم بعضہا بعضا فیقال لہ ھذا مقعدک علی الشک کنت وعلیہ مت وعلیہ تبعث ان شاء اللہ تعالی رواہ ابن ماجہ

باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

الفصل الاول

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فہو رد متفق علیہ وعن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد وشر الامور محدثاتہا وکل بدعۃ ضلالۃ رواہ مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابغض الناس الی اللہ ثلثۃ ملحد فی الحرم ومبتغ فی الاسلام سنۃ الجاھلیۃ ومطلب دم امرئ مسلم بغیر حق لیہریق دمہ رواہ البخاری وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امتی یدخلون الجنۃ الا من ابی قیل ومن ابی قال من اطاعنی دخل الجنۃ ومن عصانی فقد ابی رواہ البخاری وعن جابر قال جاءت ملئکۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو نائم فقالوا ان لصاحبکم ھذا مثلا فاضربوا لہ مثلا قال بعضہم انہ نائم وقال بعضہم ان العین نائمۃ والقلب یقظان فقالوا مثلہ کمثل رجل بنی دارا وجعل فیہا مادبۃ وبعث داعیا فمن اجاب الداعی دخل الدار واکل من المادبۃ ومن لم یجب الداعی لم یدخل الدار ولم یاکل من المادبۃ فقالوا اولوھا لہ یفقہہا قال بعضہم انہ نائم وقال بعضہم ان العین نائمۃ والقلب یقظان فقالوا فالدار الجنۃ والداعی محمد فمن اطاع محمدا فقد اطاع اللہ ومن عصی محمدا فقد عصی اللہ ومحمد فرق بین الناس رواہ البخاری وعن انس قال جاء ثلثۃ رھط الی ازواج النبی صلی اللہ علیہ یسالون عن عبادۃ النبی صلی اللہ علیہ فلما اخبروا بہا کانہم تقالوھا فقالوا این نحن من النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد غفر اللہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر فقال احدھم اما انا فاصلی اللیل ابدا وقال الاخر انا اصوم النہار ابدا ولا افطر وقال الاخر انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیہم فقال انتم الذین قلتم کذا وکذا اما واللہ انی لاخشاکم للہ واتقاکم لہ لکنی اصوم وافطر واصلی وارقد واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی متفق علیہ وعن عائشۃ قالت صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ شیئا فرخص فیہ فتنزہ عنہ قوم فبلغ ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخطب فحمد اللہ ثم قال ما بال اقوام یتنزھون عن الشیء اصنعہ فواللہ انی لاعلمہم باللہ واشدھم لہ خشیۃ متفق علیہ وعن رافع بن خدیج قال قدم نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ وھم

...بعد ... واقوی ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ السنۃ المراد بالسنۃ ... سکہ قولہ فہو رد ای الذی احدثہ مردود علیہ والمعنی من احدث فی الاسلام رایا لم یکن لہ من الکتاب او السنۃ سند ظاہر او خفی ملفوظ او مستنبط فہو مردود علیہ اقول فی وصف ہذا الامر بہذا اشارۃ الی ان امر الاسلام کمل واشتہر فمن رام الزیادۃ علیہ حاول امرا غیر مرضی ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ اما بعد المفہوم من قولہ اما بعد انہ علیہ الصلوۃ والسلام قال ذلک فی اثناء خطبتہ او موعظتہ لانہ فصل الخطاب واکثر استعمالہ بعد تقدم قصۃ او حمد اللہ سبحانہ والصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ ہدی محمد الہدی بفتح الہاء وسکون الدال السیرۃ یقال ہدی ہدیہ ای سار سیرتہ ولا تکاد تطلق الا علی طریقۃ حسنۃ قال ابن حجر وصح بضم الہاء وفتح الدال ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ وکل بدعۃ ضلالۃ قال فی الازہار ای کل بدعۃ سیئۃ ضلالۃ لقولہ علیہ الصلوۃ والسلام من سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ فلہ اجرہا واجر من عمل بہا وجمع ابوبکر رض وعمر رض القرآن وکتبہ زید فی المصحف وجدد فی عہد عثمان رضی اللہ عنہم قال النووی البدعۃ کل شیء عمل علی غیر مثال سبق وفی الشرع احداث ما لم یکن فی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقولہ کل بدعۃ ضلالۃ عام مخصوص قال الشیخ عز الدین بن عبد السلام فی آخر کتاب القواعد البدعۃ اما واجبۃ کتعلم النحو لفہم کلام اللہ ورسولہ وکتدوین اصول الفقہ والکلام فی الجرح والتعدیل واما محرمۃ کمذہب الجبریۃ والقدریۃ والمرجئۃ والمجسمۃ والرد علی ہؤلاء من البدع الواجبۃ لان حفظ الشریعۃ من ہذہ البدع فرض کفایۃ واما مندوبۃ کاحداث الربط والمدارس وکل احسان لم یعہد فی الصدر الاول وکالتراویح ای بالجماعۃ العامۃ والکلام فی دقائق الصوفیۃ واما مکروہۃ کزخرفۃ المساجد وتزیین المصاحف یعنی عند الشافعیۃ واما عند الحنفیۃ فمباح واما مباحۃ کالمصافحۃ عقیب الصبح والعصر ای عند الشافعیۃ ایضا والا فعند الحنفیۃ مکروہ والتوسع فی لذائذ الماکل والمشارب والمساکن وتوسیع الاکمام وقد اختلف فی کراہۃ بعض ذلک ای کما قدمنا قال الشافعی رحمہ اللہ ما احدث مما یخالف الکتاب او السنۃ او الاثر او الاجماع فہو ضلالۃ وما احدث من الخیر مما لا یخالف شیئا من ذلک فلیس بمذموم وقال عمر رض فی قیام رمضان نعمت البدعۃ ہذہ انتہی کلام الشیخ فی تہذیب الاسماء واللغات وروی عن ابن مسعود ما راہ المسلمون حسنا فہو عند اللہ حسن وفی حدیث مرفوع لا یجتمع امتی علی الضلالۃ ۱۲ مرقاۃ المفاتیح سکہ قولہ ابغض الناس ہو افعل تفضیل من المفعول علی الشذوذ وقولہ ملحد فی الحرم ای ظالم او عاص فیہ الالحاد والمیل عن الصواب ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ مطلب بالتحریک وقولہ دم بالنصب وقیل بالاضافۃ وہی بتشدید الطاء من الاطلاب ای متکلف فی الطلب ومجتہد فیہ ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ مادبۃ بضم الدال وبفتح طعام عام یدعی الناس الیہ کالولیمۃ ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ اولوہا ای فسروا الحکایۃ التمثیلیۃ لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم قولہ یفقہہا بالجزم جواب الامر ای یفہمہا ثم یفہمہا ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ ان العین نائمۃ کررہ لہذا التنبیہ ای ان ہذا المثل یعین الی ہذہ المنقبۃ العظیمۃ وہی نوم العین ویقظۃ القلب ... قولہ تقالوہا ای استقلوہا ای عدوہا قلیلۃ ... ۱۲ مرقاۃ سکہ قولہ فتنزہ عنہ ای من ذلک الصنع قوم ولم یفعلوا ...

مہ ای اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم ... ۱۲ مرقاۃ

١ قوله يأبرون النخل من التأبير وهو الاصلاح والمعنى يشققون طلع الاناث ويذرون فيه طلع الذكور ليجئ ثمرة جيدة اذا النخلة خلقت من فضلة طينة آدم على ما ورد فلها بعادة في صلاح ثمارها من اجتماع طلع الذكر مع طلع الانثى كما انه لها عادة في تحصيل بني آدم من اجتماع مني الذكر والانثى ٢ مرقاة ٢ قوله فانما انا بشر اي فليس لي اطلاع على المغيبات وانما ذلك شيء قلته بحسب الظن المشهوري اذ ذاك الى سبب الاسباب وفي الحديث دلالة على انه عليه السلام ما كان يلتفت الا الى الامور الاخروية ١٢ مرقاة ٣ قوله انا النذير العريان مثل مشهور يضرب لشدة الامر ودنو المحذور واصله ان الرجل اذا رأى العدو وقد هجم على قومه وخشي لحوقهم تجرد عن ثوبه وجعله على رأس خشبة وصاح ليأخذوا حذرهم ١٢ مرقاة ٤ قوله فالنجاء النجاء ممدود مصدر نجا اذا اسرع ويقال ناقة ناجية اي مسرعة ونصب على المصدر اي انجوا النجاء والاغراء ١٢ مرقاة ٥ قوله فاطاعه قال الطيبي الاطاعة تتضمن التصديق يعني بحسن مقابلته بقوله كذبت فيما يأتي قوله فادلجوا اي ساروا في الدلجة وهي الظلمة ١٢ مرقاة وسيد ٦ قوله فصبحهم الجيش بتشديد الموحدة اي اتاهم جيش العدو صباحا للاغارة قوله فاهلكهم واجتاحهم اي استأصلوا هلكهم بالكلية بشؤم التكذيب ١٢ مرقاة ٧ قوله مثلي كمثل رجل الى آخر الحديث جعل عليه الصلوة والسلام المهلكات نفس النار وضعا للمسبب موضع السبب كقوله تعالى في بطونهم نارا وسيصلون سعيرا شبه اظهاره لمحارم الله وحدوده ببياناته الشافية الكافية من الكتاب والسنة باستيقاد الرجل النار وشبه فشو ذلك الكشف وتعدد بهم وحرصهم على الشهوات ومنع رسول الله صلى الله عليه وسلم اياهم باخذ حجزهم بالفراش التي تقتحمن في النار ويغلبن المستوقد وكما ان غرض المستوقد هو انتفاع الخلق به من الاستضاءة والاستدفاء وغير ذلك والفراش لجهلها جعلته سببا لهلاكها كذلك كان القصد بتلك البيانات اهتداء تلك الامة واجتنابها عما هو سبب لهلاكهم وهم مع ذلك لجهلهم جعلوها موجبة لترديهم وفي قوله آخذ بحجزكم استعارة مثلت حاله في منع الامة عن الهلاك بحال رجل آخذ بحجزة صاحبه الذي يهوي في قعر بئر مردية ١٢ مرقاة ٨ قوله الكلأ بالهمزة والام المفتوحتين مقصورا وهو على زنة جبل يقع على الرطب واليابس والعشب بالضم والكلأ مقصورا مختصان بالرطب ١٢ مرقاة ٩ قوله اجادب هي الارض الصلبة التي تمسك الماء ولا تنبت الكلأ ١٢ ١٠ قوله لم يرفع بذلك رأسا اي لم يلتفت اليه من غاية تكبره قال ابن الملك عدم رفع رأسه بالعلم كناية عن عدم الانتفاع به بعدم العمل او الاعراض عنه الى حطام الدنيا وهذا مثل للطائفة التي لا تمسك ماء ولا تنبت كلأ ١٢ مرقاة ١١ قوله هجرت بالتشديد اي اتيته في الهاجرة اي الظهيرة ١٢ مرقاة ١٢ قوله في الكتاب اي المنزل على نبيهم بان قال كل واحد ما شاء من تلقاء نفسه ١٢ ١٣ قوله دجالون من الدجل وهو التلبيس اي مخادعون ١٢ مرقاة ١٤ قوله بما لم تسمعوا انتم ولا آباؤكم اي يحدثونكم بالاحاديث الكاذبة ويبتدعون احكاما باطلة واعتقادات فاسدة ١٢ مرقاة ١٥ قوله لا تصدقوا اهل الكتاب اي فيما لم يتبين لكم صدقه لاحتمال ان يكون كذبا وهو الظاهر من احوالهم قوله ولا تكذبوهم اي فيما حدثوا من التوراة والانجيل لم يتبين لكم كذبه لاحتمال ان يكون صدقا وان كان نادرا لان الكذوب قد يصدق وفيه اشارة الى التوقف فيما اشكل من الامور والعلوم ١٢ مرقاة ١٦ قوله بكل ما سمع لانه اذا تحدث بكل ما سمع لم يخلص من الكذب وهذا زجر عن التحديث بشيء لم يعلم صدقه بل على الرجل ان يبحث في كل ما سمع من الحكايات والاخبار خصوصا من احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يعلم صدقه من كذبه ١٢ ع س

يأبرون النخل فقال ما تصنعون قالوا كنا نصنعه قال لعلكم لو لم تفعلوا كان خيرا فتركوه فنقصت قال
فذكروا ذلك له فقال انما انا بشر اذا امرتكم بشيء من امر دينكم فخذوا به واذا امرتكم بشيء من رأيي
فانما انا بشر رواه مسلم وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما مثلي ومثل ما بعثني الله به
كمثل رجل اتى قوما فقال يا قوم اني رأيت الجيش بعيني واني انا النذير العريان فالنجاء النجاء فاطاعه طائفة
من قومه فادلجوا فانطلقوا على مهلهم فنجوا وكذبت طائفة منهم فاصبحوا مكانهم فصبحهم الجيش فاهلكهم
واجتاحهم فذلك مثل من اطاعني فاتبع ما جئت به ومثل من عصاني وكذب ما جئت به من الحق
متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثلي كمثل رجل استوقد نارا فلما
اضاءت ما حولها جعل الفراش وهذه الدواب التي تقع في النار يقعن فيها وجعل يحجزهن ويغلبنه
فيقتحمن فيها فانا آخذ بحجزكم عن النار وانتم تقحمون فيها هذه رواية البخاري ولمسلم نحوها وقال في
آخرها قال فذلك مثلي ومثلكم انا آخذ بحجزكم عن النار هلم عن النار هلم عن النار فتغلبوني تقحمون
فيها متفق عليه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل ما بعثني الله به من الهدى
والعلم كمثل الغيث الكثير اصاب ارضا فكانت منها طائفة طيبة قبلت الماء فانبتت الكلأ والعشب الكثير و
كانت منها اجادب امسكت الماء فنفع الله بها الناس فشربوا وسقوا وزرعوا واصاب منها طائفة اخرى انما
هي قيعان لا تمسك ماء ولا تنبت كلأ فذلك مثل من فقه في دين الله ونفعه ما بعثني الله به فعلم
وعلم ومثل من لم يرفع بذلك رأسا ولم يقبل هدى الله الذي ارسلت به متفق عليه وعن عائشة
قالت تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الذي انزل عليك الكتاب منه آيات محكمات وقرأ الى وما
يذكر الا اولوا الالباب قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا رأيت وعند مسلم رأيتم الذين يتبعون
ما تشابه منه فاولئك الذين سمى الله فاحذروهم متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال هجرت
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما قال فسمع اصوات رجلين اختلفا في آية فخرج علينا رسول الله صلى
الله عليه وسلم يعرف في وجهه الغضب فقال انما هلك من كان قبلكم باختلافهم في الكتاب رواه مسلم
وعن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعظم المسلمين في المسلمين
جرما من سأل عن شيء لم يحرم على الناس فحرم من اجل مسألته متفق عليه وعن ابي هريرة قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون في آخر الزمان دجالون كذابون يأتونكم من الاحاديث بما لم
تسمعوا انتم ولا آباؤكم فاياكم واياهم لا يضلونكم ولا يفتنونكم رواه مسلم وعنه قال كان اهل الكتاب
يقرءون التوراة بالعبرانية ويفسرونها بالعربية لاهل الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا تصدقوا اهل الكتاب ولا تكذبوهم وقولوا آمنا بالله وما انزل الينا الآية رواه البخاري وعنه
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كفى بالمرء كذبا ان يحدث بكل ما سمع رواه مسلم وعن ابن مسعود

لـه قوله حواريون بتشديد الياء وتخفف في الشواذ اي ناصرون وقال الطيبي حواري الرجل صفوته وخالصته الذي اخلص ونقي من كل عيب وقيل صاحب سره ١٢ مرقاة ٢ـه قوله خلوف بضم الخاء جمع خلف بسكون اللام مع فتح الخاء الردىء من الاعقاب اي الاولاد السوء والخلف بفتحتين

يجمع على الاخلاف كما يقال سلف واسلاف وهو الصالح منهم ١٢ مرقاة ٣ـه قوله فمن جاهدهم جزاء شرط محذوف اي اذا اتصفوا بذلك فمن جاهدهم وانكر عليهم قوله فهو مؤمن التنكير في مؤمن للتنويع فان الاول دل على كمال الايمان والثاني على القصد فيه والثالث على نقصانه ١٢ مرقاة ٤ـه قوله مثل اجور من تبعه وبهذا يعلم ان له صلى الله عليه وسلم من مضاعفة الثواب بحسب تضاعف اعمال امته ما لا يعد ولا يحد وكذا السابقون الاولون من المهاجرين والانصار وكذا بقية السلف بالنسبة الى الخلف وكذا العلماء المجتهدون بالنسبة الى اتباعهم وبه يعرف فضل المتقدمين على المتأخرين في كل طبقة ١٢ مرقاة ٥ـه قوله بدا بالهمزة اي ظهر لكن قال النووي ضبطناه بالهمزة من الابتداء كذا نقله الابهري كذا في المرقاة قال السيد يريد ان الاسلام لما بدا اي اول امره نهض باقامته قليلون من اشياع الرسول صلى الله عليه وسلم فشردوهم اهل كل من البلاد فاصبحوا غرباء ثم يعود آخرا الى ما كان عليه لا يكاد يوجد من القائمين به الا الافراد انتهى ١٢ ٦ـه قوله لا الفين اي لا اجدن احدكم وهو كقولك لا اريتك ههنا قوله متكئا حال وقوله اريكته اي سريره المزين قيل المراد بهذه الصفة المستمر فيه والبعد كما هو عادة المتكبر والمتجبر القليل الاهتمام بالدين يعني الذي لزم البيت وقعد من طلب العلم ١٢ مر ٧ـه قوله يأتيه الامر اي الشأن من شئون الدين وقيل اللام زائدة ومن امري بيان الامر او معناه امر من امري ١٢ مر ٨ـه قوله لا ادري الخ اي لا اعلم غير القرآن والسنة لا يجوز الاعراض عن حديثه صلى الله عليه وسلم لان المعرض عنه معرض عن القرآن ١٢ مر مختصرا ٩ـه قوله لقطة بضم اللام وفتح القاف ما يلتقط مما ضاع من شخص بسقوط او غفلة قوله معاهد اي كافر بينه وبين المسلمين عهد بامان وهذا تخصيص بالاضافة وتحقيت الحكم في لقطة المسلم بالطريق الاولى ١٢ مرقاة مختصرا ١٠ـه قوله ان يقروه بفتح الياء وضم الراء ان يضيفوه من قرية الضيف قرى بالكسر والقصر وقرى بالفتح والمد اذا احسنت اليه ١٢ مر ١١ـه قوله فله اي للنازل ان يعقبهم من الاعقاب بان يتبعهم قوله بمثل قراه بالكسر والقصر لا غير اي فله ان يأخذ منهم عوضا عما حرموه من القرى وهذا في المضطر او منسوخ ١٢ مرقاة ١٢ـه قوله انها اي الاشياء المأمورة والمنهية على لساني بالوحي الخفي قال وما ينطق عن الهوى ان هو الا وحي يوحى قوله لمثل القرآن اي في المقدار قوله او اكثر اي بل اكثر قال المظهر او في قوله او اكثر ليس للشك بل انه عليه الصلوة والسلام لا يزال يزداد علما طورا بعد طور والهاما من قبل الله ومكاشفة لحظة فلحظة فكوشف له ان ما اوتي من الاحكام غير القرآن مثله ثم كوشف له بالزيادة متصلا به ١٢ مرقاة ١٣ـه قوله رواه ابوداؤد الى آخر الحديث من رجب في هذا المحل وفي اصل النسخة ههنا بياض ١٢ مر ١٤ـه قوله موعظة مودع بالاضافة فان المودع بكسر الدال عند الوداع لا يترك شيئا مما يهم المودع بفتح الدال اي كانك تودعنا بها لما رأى من مبالغته صلى الله عليه وسلم في الموعظة قوله فاوصنا اي اذا كان الامر كذلك فمرنا بما فيه كمال صلاحنا ١٢ مرقاة

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نبي بعثه الله في امته قبلي الا كان له في امته حواريون واصحاب يأخذون بسنته ويقتدون بامره ثم انها تخلف من بعدهم خلوف يقولون ما لا يفعلون ويفعلون ما لا يؤمرون فمن جاهدهم بيده فهو مؤمن ومن جاهدهم بلسانه فهو مؤمن ومن جاهدهم بقلبه فهو مؤمن وليس وراء ذلك من الايمان حبة خردل رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دعا الى هدى كان له من الاجر مثل اجور من تبعه لا ينقص ذلك من اجورهم شيئا ومن دعا الى ضلالة كان عليه من الاثم مثل آثام من تبعه لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بدأ الاسلام غريبا وسيعود كما بدأ فطوبى للغرباء رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الايمان ليأرز الى المدينة كما تأرز الحية الى جحرها متفق عليه وسنذكر حديث ابي هريرة ذروني ما تركتكم في كتاب المناسك وحديثي معاوية وجابر لا يزال من امتي ولا يزال طائفة من امتي في باب ثواب هذه الامة ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن ربيعة الجرشي قال اتي نبي الله صلى الله عليه وسلم فقيل له لتنم عينك ولتسمع اذنك وليعقل قلبك قال فنامت عيني وسمعت اذناي وعقل قلبي قال فقيل لي سيد بنى دارا فصنع فيها مأدبة وارسل داعيا فمن اجاب الداعي دخل الدار واكل من المأدبة ورضي عنه السيد ومن لم يجب الداعي لم يدخل الدار ولم يأكل من المأدبة وسخط عليه السيد قال فالله السيد ومحمد الداعي والدار الاسلام والمأدبة الجنة رواه الدارمي **وعن** ابي رافع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا الفين احدكم متكئا على اريكته يأتيه الامر من امري مما امرت به او نهيت عنه فيقول لا ادري ما وجدنا في كتاب الله اتبعناه رواه احمد وابوداؤد والترمذي وابن ماجة والبيهقي في دلائل النبوة **وعن** المقدام بن معديكرب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اني اوتيت القرآن ومثله معه الا يوشك رجل شبعان على اريكته يقول عليكم بهذا القرآن فما وجدتم فيه من حلال فاحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه وان ما حرم رسول الله كما حرم الله الا لا يحل لكم الحمار الاهلي ولا كل ذي ناب من السباع ولا لقطة معاهد الا ان يستغني عنها صاحبها ومن نزل بقوم فعليهم ان يقروه فان لم يقروه فله ان يعقبهم بمثل قراه رواه ابوداؤد وروى الدارمي نحوه وكذا ابن ماجة الى قوله كما حرم الله **وعن** العرباض بن سارية قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أيحسب احدكم متكئا على اريكته يظن ان الله لم يحرم شيئا الا ما في هذا القرآن الا واني والله قد امرت ووعظت ونهيت عن اشياء انها لمثل القرآن او اكثر وان الله لم يحل لكم ان تدخلوا بيوت اهل الكتاب الا باذن ولا ضرب نسائهم ولا اكل ثمارهم اذا اعطوكم الذي عليهم رواه ابوداؤد وفي اسناده اشعث بن شعبة المصيصي قد تكلم فيه **وعنه** قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم ثم اقبل علينا بوجهه فوعظنا موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب فقال رجل يا رسول الله كأن هذه موعظة مودع فاوصنا فقال

ملہ قولہ بتقوی اللہ ہذا من جوامع الکلم لان التقوی امتثال المامورات واجتناب المنہیات ۱۲ مرقاۃ ۲ قولہ والسمع ای وبسمع کلام الخلیفۃ والائمۃ قولہ والطاعۃ ای لمن یلی امرکم من الامراء مالم یامروا بالمعصیۃ عادلا کان اوجائرا اذ لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق لکن لا یجوز محاربتہ ۱۲ مرقاۃ ۳ قولہ ان کان ای المطاع یعنی من ولاہ الامام علیکم عبدا حبشیا

اوصیکم بتقوی اللہ والسمع والطاعۃ وان کان عبدا حبشیا فانہ من یعش منکم بعدی فسیری اختلافا کثیرا فعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المہدیین تمسکوا بہا وعضوا علیہا بالنواجذ وایاکم ومحدثات الامور فان کل محدثۃ بدعۃ وکل بدعۃ ضلالۃ رواہ احمد وابو داؤد والترمذی وابن ماجۃ الا انہما لم یذکرا الصلوۃ وعن عبد اللہ بن مسعود قال خط لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا ثم قال ہذا سبیل اللہ ثم خط خطوطا عن یمینہ وعن شمالہ وقال ہذہ سبل علی کل سبیل منہا شیطان یدعو الیہ وقرأ وان ہذا صراطی مستقیما فاتبعوہ الآیۃ رواہ احمد والنسائی والدارمی وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یؤمن احدکم حتی یکون ہواہ تبعا لما جئت بہ رواہ فی شرح السنۃ وقال النووی فی اربعینہ ہذا حدیث صحیح رویناہ فی کتاب الحجۃ باسناد صحیح وعن بلال بن الحارث المزنی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احیی سنۃ من سنتی قد امیتت بعدی فان لہ من الاجر مثل اجور من عمل بہا من غیر ان ینقص من اجورہم شیئا ومن ابتدع بدعۃ ضلالۃ لا یرضاہا اللہ ورسولہ کان علیہ من الاثم مثل آثام من عمل بہا لا ینقص ذلک من اوزارہم شیئا رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجۃ عن کثیر بن عبد اللہ بن عمرو عن ابیہ عن جدہ وعن عمرو بن عوف قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الدین لیأرز الی الحجاز کما تأرز الحیۃ الی جحرہا ولیعقلن الدین من الحجاز معقل الارویۃ من راس الجبل ان الدین بدأ غریبا وسیعود کما بدأ فطوبی للغرباء وہم الذین یصلحون ما افسد الناس من بعدی من سنتی رواہ الترمذی وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیأتین علی امتی کما اتی علی بنی اسرائیل حذو النعل بالنعل حتی ان کان منہم من اتی امہ علانیۃ لکان فی امتی من یصنع ذلک وان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملۃ وتفترق امتی علی ثلث وسبعین ملۃ کلہم فی النار الا ملۃ واحدۃ قالوا من ہی یا رسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی رواہ الترمذی وفی روایۃ احمد وابی داؤد عن معاویۃ ثنتان وسبعون فی النار وواحدۃ فی الجنۃ وہی الجماعۃ وانہ سیخرج فی امتی اقوام تتجاری بہم تلک الاہواء کما یتجاری الکلب بصاحبہ لا یبقی منہ عرق ولا مفصل الا دخلہ وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی او قال امۃ محمد علی ضلالۃ وید اللہ علی الجماعۃ ومن شذ شذ فی النار رواہ الترمذی وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار رواہ ابن ماجۃ من حدیث انس وعن انس قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا بنی ان قدرت ان تصبح وتمسی ولیس فی قلبک غش لاحد فافعل ثم قال یا بنی وذلک من سنتی ومن احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنۃ رواہ الترمذی وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تمسک بسنتی عند فساد امتی فلہ اجر مائۃ شہید رواہ وعن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین اتاہ عمر فقال انا نسمع احادیث من یہود تعجبنا افتری ان نکتب بعضہا فقال امتہوکون انتم کما تہوکت الیہود والنصاری لقد جئتکم بہا بیضاء نقیۃ ولو کان موسی حیا ما وسعہ الا اتباعی رواہ احمد والبیہقی فی شعب الایمان وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اکل طیبا وعمل فی سنۃ وامن الناس بوائقہ دخل الجنۃ

کان اوجائرا اذ لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق فاطیعوہ ولا تنظروا الی نسبہ بل اتبعوہ علی حسبہ قیل ہذا الکلام وارد علی الحث والمبالغۃ وقیل علی سبیل المثل اذ لا تصح خلافتہ لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم الائمۃ من قریش قلت لکن یصح امارتہ مطلقا ورکنا خلافۃ تسلطا کما ہو فی زماننا فی جمیع البلاد ۱۲ مرقاۃ ۴ قولہ وسنۃ الخلفاء الراشدین فانہم لم یعملوا الا بسنتی فالاضافۃ الیہم اما لعملہم بہا او لاستنباطہم واختیارہم ایاہا قولہ المہدیین ای الذین ہداہم اللہ الی الحق قیل ہم الخلفاء الاربعۃ ابو بکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنہم لانہ علیہ الصلوۃ والسلام قال الخلافۃ بعدی ثلثون سنۃ وقد انتہی بخلافۃ علی رضی اللہ عنہ ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ عضوا علیہا بالنواجذ جمع ناجذۃ بالذال المعجمۃ قیل وہو الضرس الاخیر وقیل ہو مرادف السن وہو کنایۃ عن شدۃ ملازمۃ السنۃ والتمسک بہا ۱۲ مرقاۃ ۶ قولہ لا یؤمن احدکم الحدیث محمول علی نفی کمال الایمان ویجوز ان یحمل علی نفی اصل الایمان ان یکون تابعا معتقدا لما جئت بہ من الشرع لا عن الاکراہ وخوف السیف کالمنافقین ۱۲ س ۷ قولہ من احیی سنۃ ای اظہرہا واشاعہا بالقول والعمل ۱۲ مرقاۃ ۸ قولہ لیارز ای ینضم الی الحجاز وہو اسم مکۃ والمدینۃ وحوالیہما من البلاد ۹ قولہ ولیعقلن جواب قسم محذوف ای واللہ لیعتصمن الدین قولہ معقل الارویۃ بضم الہمزۃ وکسرہا وتشدید الیاء الانثی من المعز الجبلی والمعقل مصدر بمعنی العقل والمعنی ان الدین فی آخر الزمان عند ظہور الفتن یعود الی الحجاز کما بدأ منہ ۱۲ مرقاۃ ۱۰ قولہ بدأ غریبا وسیعود کما بدأ یعنی اہل الدین فی الاول کانوا غرباء ینکرہم الناس ولا یخالطونہم فکذا فی الآخر ۱۲ مرقاۃ ۱۱ قولہ وہی الجماعۃ ای اہل العلم والفقہ الذین اجتمعوا علی اتباع آثارہ صلی اللہ علیہ وسلم فی النقیر والقطمیر ولم یبتدعوا بالتحریف والتغییر ۱۲ مرقاۃ ۱۲ قولہ تتجاری ای تدخل وتسری قولہ الکلب بفتحتین داء یعرض للانسان من عض الکلب المجنون ویتفرق اثرہ ۱۲ م ۱۳ قولہ امۃ محمد علی ضلالۃ قال المظہر فی الحدیث دلیل علی حقیۃ اجماع علماء الامۃ ای لا یجتمعون علی معصیۃ او خطأ غیر الکفر بدلیل لا تقوم الساعۃ الا علی الکفار لکن لم یبق الامۃ اسما والمراد اجماع العلماء منہم ولا عبرۃ باجماع العوام وفی اضافۃ الامۃ الی اسمہ الشریف اشارۃ الی ان ہذہ الامۃ ہی التی امتاز بہذہ الفضیلۃ من بین سائر الامم ۱۲ م ۱۴ قولہ اتبعوا السواد الاعظم یعبر بہ عن الجماعۃ الکثیرۃ والمراد ما علیہ اکثر المسلمین ۱۲ مرقاۃ ۱۵ قولہ عند فساد امتی ای عند غلبۃ البدعۃ والجہل قولہ رواہ البیہقی فی کتاب الزہد من حدیث ابن عباس ۱۲ ۱۶ قولہ امتہوکون ای متحیرون انتم فی دینکم حتی تاخذوا العلم من غیر کتابکم ونبیکم کما تہوکت الیہود والنصاری ای کتحیرہم حیث نبذوا کتاب اللہ وراء ظہورہم واتبعوا اہواء احبارہم ورہبانہم

۱۲ مرقاۃ ۱۷ قولہ لقد جئتکم بہا ای بالملۃ الحنفیۃ بقرینۃ الکلام بیضاء ای واضحۃ حال من ضمیر بہا نقیۃ صفۃ بیضاء ای ظاہرۃ صافیۃ خالصۃ خالیۃ عن الشک والشبہۃ ۱۲ ۱۸ قولہ وسعہ ای ما جاز لہ الا اتباعی فی الاقوال والافعال فکیف یجوز لکم ان تطلبوا فائدۃ من قومہ مع وجودی ۱۲ مرقاۃ ۱۹ قولہ بوائقہ ای المہلکۃ العاتیۃ وہی الخصلۃ المظلمۃ والمراد ہنا الشرور ۱۲ مرقات المفاتیح ۲۰ البیہقی فی کتاب الزہد لہ من حدیث ابن عباس ۱۲ الشیخ جزری ✕ ✕

فقال رجل يا رسول الله ان هذا اليوم لكثير في الناس قال وسيكون في قرون بعدي رواه الترمذي **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم في زمان من ترك منكم عشر ما امر به هلك ثم ياتي زمان من عمل منهم بعشر ما امر به نجا رواه الترمذي **وعن** ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ضل قوم بعد هدى كانوا عليه الا اوتوا الجدل ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الآية ما ضربوه لك الا جدلا بل هم قوم خصمون رواه احمد والترمذي وابن ماجة **وعن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لا تشددوا على انفسكم فيشدد الله عليكم فان قوما شددوا على انفسهم فشدد الله عليهم فتلك بقاياهم في الصوامع والديار رهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم رواه ابو داود **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل القرآن على خمسة اوجه حلال وحرام ومحكم ومتشابه وامثال فاحلوا الحلال وحرموا الحرام واعملوا بالمحكم وآمنوا بالمتشابه واعتبروا بالامثال هذا لفظ المصابيح وروى البيهقي في شعب الايمان ولفظه فاعملوا بالحلال واجتنبوا الحرام واتبعوا المحكم **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الامر ثلثة امر بين رشده فاتبعه وامر بين غيه فاجتنبه وامر اختلف فيه فكله الى الله عز وجل رواه احمد

الفصل الثالث

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان ذئب الانسان كذئب الغنم ياخذ الشاذة والقاصية والناحية واياكم والشعاب وعليكم بالجماعة والعامة رواه احمد **وعن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه رواه احمد وابو داود **وعن** مالك بن انس مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تركت فيكم امرين لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله وسنة رسوله رواه في الموطا **وعن** غضيف بن الحارث الثمالي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احدث قوم بدعة الا رفع مثلها من السنة فتمسك بسنة خير من احداث بدعة رواه احمد **وعن** حسان قال ما ابتدع قوم بدعة في دينهم الا نزع الله من سنتهم مثلها ثم لا يعيدها اليهم الى يوم القيمة رواه الدارمي **وعن** ابراهيم بن ميسرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا **وعن** ابن عباس قال من تعلم كتاب الله ثم اتبع ما فيه هداه الله من الضلالة في الدنيا ووقاه يوم القيمة سوء الحساب وفي رواية قال من اقتدى بكتاب الله لا يضل في الدنيا ولا يشقى في الآخرة ثم تلا هذه الآية فمن اتبع هداي فلا يضل ولا يشقى رواه رزين **وعن** ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ضرب الله مثلا صراطا مستقيما وعن جنبتي الصراط سوران فيهما ابواب مفتحة وعلى الابواب ستور مرخاة وعند راس الصراط داع يقول استقيموا على الصراط ولا تعوجوا وفوق ذلك داع يدعو كلما هم عبد ان يفتح شيئا من تلك الابواب قال ويحك لا تفتحه فانك ان تفتحه تلجه ثم فسره فاخبر ان الصراط هو الاسلام وان الابواب المفتحة محارم الله وان الستور المرخاة حدود الله وان الداعي على راس الصراط هو القرآن وان الداعي من فوقه هو واعظ الله في قلب كل مؤمن رواه رزين ورواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن النواس بن سمعان وكذا الترمذي عنه

سله قوله ان هذا اي الرجل الموصوف المذكور لكثير في الناس نما حال المستقبل قال صلى الله عليه وسلم وسيكون هو كثير من اليوم وسيوجد من يكون بهذه الصفة في قرون بعدي المراد بالقرن اهل العصر فان كل عصر هو بعد من زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون الصحابة فيهم اقل من تبعهم ولذا قال صلى الله عليه وسلم خير القرون قرني الحديث ۱۲ مرقاة سله قوله امر به اي من الامر بالمعروف والنهي عن المنكر اذ لا يجوز صرف هذا القول الى عموم الماموريات لانه عرف ان مسلما لا يعذر فيما يهمل من الفرض الذي تعلق بخاصة نفسه قوله هلك لان الدين اليوم عزيز والحق ظاهر وفي انصاره كثرة فالترك يكون تقصيرا منكم فلا يعذر احد منكم في التهاون ثم ياتي زمان يضعف فيه الاسلام من عمل منهم بعشر ما امر به نجا لانتفاء تلك المعاني المذكورة ۱۲ مرقاة سله قوله اوتوا الجدل المراد بالجدل ههنا العناد والمراء والتعصب لترويج مذاهبهم من غير ان يكون لهم نصرة على ما هو الحق وذلك محرم ۱۲ مرقاة سله قوله ما ضربوه لك اي ما قالوا الك الهتنا خير ام هو واراد وا به ان الملائكة خير ام عيسى فاذا عبد النصارى عيسى فنحن نعبد الملائكة ما قالوا ذلك الا جدالا وعنادا ۱۲ س سله قوله لا تشددوا على انفسكم بالاعمال الشاقة كصوم الدهر واحياء الليل كله واعتزال النساء ۱۲ مرقاة سله قوله فيشدد الله عليكم بالنصب جواب النهي اي يفرضها عليكم فتقعوا في الشدة او بان يفوت عنكم بعض ما يجب عليكم بسبب ضعفكم من تحمل الشاق ۱۲ مرقات سله قوله فان قوما اي من بني اسرائيل قوله شددوا على انفسهم اي بالعبادات الشاقة والرياضات الصعبة فانجاوزت التعمق فشدد الله عليهم باتمامها والقيام بحقوقها ۱۲ مرقاة سله قوله رهبانية منصوب بفعل مقدر يفسره ما بعده اي ابتدعوا رهبانية وهي الخصلة المنسوبة الى الرهبان وهو الخائف من رهب اي خاف ۱۲ مرقاة سله قوله امر بين رشده اي ما علمت كونه حقا بالنص فاعمل بما علمت باعتقاده فاتبعه وما لم يثبت حكمه بالشرع فلا تقل فيه شيئا او فوض امره الى الله ۱۲ سيد سله قوله امر اختلف فيه يحتمل ان يكون معناه اشتبه وخفي حكمه ويحتمل ان يراد به اختلاف الناس فيه من تلقاء انفسهم تقليد والاول ان يفسر هذا الحديث بما ورد في آخر الفصل الثالث في حديث ابي ثعلبة ۱۲ س سله قوله ياخذ الشاذة اي النافرة التي لم تونس بالقرانها قوله والقاصية اي التي قصدت البعد عنهن لا لعلل المرعى لا للتنفر قوله والناحية اي التي غفل عنها وبقيت في جانب منها قوله والشعاب من الشعب هو الوادي ما اجتمع طرق وتفرق طرق ۱۲ مرقاة سله قوله فارق الجماعة وتولى في قليل من الاحكام قوله شبرا اي قدر شبر قوله ربقة الاسلام الربقة عروة في حبل تجعل في عنق البهيمة ۱۲ مرقاة سله قوله فتمسك بسنة اي صغيرة او قليلة كاحياء ادب الخلاء مثلا على ما ورد في السنة قوله خير من احداث بدعة اي افضل من حسنة عظيمة كبناء رباط و مدرسة ۱۲ مرقاة سله قوله ثم لا يعيدها اذ كان السنة كانت ثابتة مستقرة في مكانها فلما ازيلت عنه لم يمكن اعادتها كما كانت ابدا كمثل شجرة ضربت عروقها في تخوم الارض فاذا قلعت لم يمكن اعادتها كما كانت ۱۲ س سله قوله على هدم الاسلام اي اسلامه او كمال اسلامه او على هدم اهل الاسلام ۱۲ مرقاة سله قوله هداي اي ما يهدي به اذا اريد المصدر مبالغة وهو القرآن بقرينة الاضافة ۱۲ مرقاة سله قوله تلجه بكسر اللام من الولوج وهو الدخول يعني ان فتحته تدخله ولا تقدر ان تملك نفسك وتسكها عن الدخول بعد الفتح ۱۲ مرقاة سله قوله هو واعظ الله قال الطيبي هو لمة الملك في قلب المؤمن والمة الاخرى هي لمة الشيطان اتنهى اي التي هي قربة ياتم وكان الاظهر ان يقول والهم لمة الشيطان ۱۲ مرقات

الا انه ذكرا اختصر منه وعن ابن مسعود قال من كان مستنا فليستن بمن قد مات فان الحي لا تؤمن عليه الفتنة اولئك اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم كانوا افضل هذه الامة ابرها قلوبا واعمقها علما واقلها تكلفا اختارهم الله لصحبة نبيه ولاقامة دينه فاعرفوا لهم فضلهم واتبعوهم على اثرهم وتمسكوا بما استطعتم من اخلاقهم وسيرهم فانهم كانوا على الهدى المستقيم رواه رزين وعن جابر ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بنسخة من التوراة فقال يا رسول الله هذه نسخة من التوراة فسكت فجعل يقرأ ووجه رسول الله صلى الله عليه وسلم يتغير فقال ابوبكر ثكلتك الثواكل ما ترى ما بوجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنظر عمر الى وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده لو بدا لكم موسى فاتبعتموه وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان حيا وادرك نبوتي لاتبعني رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلامي لا ينسخ كلام الله وكلام الله ينسخ كلامي وكلام الله ينسخ بعضه بعضا وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احاديثنا ينسخ بعضها بعضا كنسخ القران وعن ابي ثعلبة الخشني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله فرض فرائض فلا تضيعوها وحرم حرمات فلا تنتهكوها وحد حدودا فلا تعتدوها وسكت عن اشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها روى الاحاديث الثلثة الدارقطني

كتاب العلم الفصل الاول

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغوا عني ولو اية وحدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج ومن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار رواه البخاري وعن سمرة بن جندب والمغيرة بن شعبة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدث عني بحديث يرى انه كذب فهو احد الكاذبين رواه مسلم وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين وانما انا قاسم والله يعطي متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس معادن كمعادن الذهب والفضة خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في اثنين رجل اتاه الله مالا فسلطه على هلكته في الحق ورجل اتاه الله الحكمة فهو يقضي بها ويعلمها متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من ثلثة الا من صدقة جارية او علم ينتفع به او ولد صالح يدعو له رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفس عن مؤمن كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيمة ومن يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والاخرة ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والاخرة والله في عون العبد ما كان العبد في عون اخيه ومن سلك طريقا يلتمس فيه علما سهل الله له طريقا الى الجنة وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم الا نزلت عليهم السكينة

سلہ قولہ مستنا بتشدید النون ای مقتدیا بسنۃ احد وطریقتہ قولہ بمن قد مات ای علی الاسلام والعلم والعمل قولہ اولئک اصحاب محمد اشارۃ الی من مات ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ اولئک اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم الوکان ابن مسعود یوصی القرون الآتیۃ بعد قرون من بعدہم تبع لہم بالاقتداء بالصحابۃ لکن خص امواتہم لان علم استقامتہم علی الدین بخلاف من بقی منہم حیا فانہ یمکن منہم الافتتان ووقوع المعصیۃ والطغیان لان العبرۃ بالخاتمۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ثکلتک بکسر الکاف ای فقدتک الثواکل ای من الامہات والبنات والاخوات واصلہ دعاء علی الموت لکن العرب تستعمل فی مثل ہذا وہم غیر قاصدین بحقیقۃ ذلک کتربت یمینہ ورغم انفہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ کلامی لا ینسخ کلام اللہ قد ثبت عند الحنفیۃ ان الحدیث یکون ناسخا للکتاب فالمراد بکلامی ہہنا ای ما قولہ اجتہادا او رایا او المراد نسخ تلاوۃ الکتاب او یکون ہذا الحدیث منسوخا ولو حمل قولہ ینسخ فی الحدیث الآتی علی معنی نسخ الاحادیث القرآن باضافۃ المصدر الی المفعول یکون ناسخا لہذا الحدیث واللہ اعلم ۱۲ لمعات سلہ قولہ فرائض بالہمزۃ جمع فریضۃ وہو ما یترتب علی فعلہ الثواب وعلی ترکہ العقاب من العبادات ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ کتاب العلم ای فضیلۃ فضل تعلمہ وتعلیمہ وبیان ما ہو علم شرعا وہو اعم من الکتاب والسنۃ فیکون ذکرہ بعد باب الاعتصام من باب التعمیم بعد التخصیص والعلم نور فی قلب المؤمن مقتبس من مصابیح مشکوۃ النبوۃ من الاقوال المحمدیۃ والافعال الاحمدیۃ یہتدی بہ الی اللہ وصفاتہ وافعالہ واحکامہ فان حصل بواسطۃ البشر فہو کسبی والا فہو العلم اللدنی المنقسم الی الوحی والالہام والفراسۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فلیتبوا مقعدہ ای فلیتخذ منزلہ من النار وہو امر معناہ الخبر ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ یری قال النووی ضبطناہ بضم الیاء والکاذبین بکسر الباء وفتح النون علی الجمع وہذا ہو المشہور فی اللفظین ۱۲ مرقاۃ ورواہ ابو نعیم علی التثنیۃ ۱۲ ع سلہ قولہ الناس معادن جمع معدن والمراد بہ مستقر الاخلاق کذا ذکرہ الابہری کمعادن الذہب والفضۃ وغیرہما فمن کان استعدادہ اقوی کانت فضیلتہ اتم سلہ قولہ خیارہم فی الجاہلیۃ الخ جملۃ مبینۃ شبہہم بالمعادن فی کونہا اوعیۃ للجواہر النفیسۃ والفلذات المنتفعۃ بہا والمعنی بہا العلوم والحکم فالتفاوت فی الجاہلیۃ بحسب الانساب وفی الاسلام بالاحساب ولا یعتبر الاول الا بالثانی فالمعنی خیارہم بمکارم الاخلاق فی الجاہلیۃ خیارہم فی الاسلام اذا فقہوا بضم القاف وقیل بالکسر اذا علموا وبالضم اذا صار فقیہا عالما اے اذا استووا فی الفقہ واذا فالشرف للاقدم کذا فی المرقاۃ ۱۲ سلہ قولہ لا حسد ہو تمنی زوال نعمۃ احد والمراد ہہنا الغبطۃ وہی تمنی حصول مثلہا واطلق الحسد علیہا مجازا قال الطیبی ای لا رخصۃ فیہ والظاہر ان معناہ لو جاز الحسد لما جاز الا فیہما ذکرہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ رجل روی مجرورا علی البدل وہو اوفق الروایات وروی مرفوعا علی انہ مبتدا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ کربۃ ای حزن او عنا وشدۃ و لو حقیرۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ من یسر ای من کان لہ دین علی فقیر وسہل علیہ بامہال او بترک بعضہ او کلہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ومن ستر مسلما ای فی قبیح یفعلہ فلا یفضحہ او کساہ ثوبا ستر جسدہ او عورتہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ویتدارسونہ التدارس قراءۃ بعضہم علی بعض تصحیحا للالفاظ وکشفا للمعانیہ ویمکن ان یکون المراد بالمدارس المتعارفۃ بان یقرأ بعضہم عشرا او بعضہم عشرا آخر وہکذا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ السکینۃ یعنی الشئ الذی یحصل بہ سکون القلب والطمانینۃ والوقار ونزول الانوار ۱۲ ع

وغشيتهم الرحمة وحفتهم الملائكة وذكرهم الله فيمن عنده ومن بطأ به عمله لم يسرع به نسبه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول الناس يقضى عليه يوم القيامة رجل استشهد فاتى به فعرفه نعمه فعرفها فقال فما عملت فيها قال قاتلت فيك حتى استشهدت قال كذبت ولكنك قاتلت لان يقال جرئ فقد قيل ثم امر به فسحب على وجهه حتى القى فى النار ورجل تعلم العلم وعلمه وقرأ القرآن فاتى به فعرفه نعمه فعرفها قال فما عملت فيها قال تعلمت العلم وعلمته وقرأت فيك القرآن قال كذبت ولكنك تعلمت العلم ليقال انك عالم وقرأت القرآن ليقال هو قارئ فقد قيل ثم امر به فسحب على وجهه حتى القى فى النار ورجل وسع الله عليه واعطاه من اصناف المال كله فاتى به فعرفه نعمه فعرفها قال فما عملت فيها قال ما تركت من سبيل تحب ان ينفق فيها الا انفقت فيها لك قال كذبت ولكنك فعلت ليقال هو جواد فقد قيل ثم امر به فسحب على وجهه ثم القى فى النار رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لا يقبض العلم انتزاعا ينتزعه من العباد ولكن يقبض العلم بقبض العلماء حتى اذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤسا جهالا فسئلوا فافتوا بغير علم فضلوا واضلوا متفق عليه وعن شقيق قال كان عبد الله بن مسعود يذكر الناس فى كل خميس فقال له رجل يا ابا عبد الرحمن لوددت انك ذكرتنا فى كل يوم قال اما انه يمنعنى من ذلك انى اكره ان املكم وانى اتخولكم بالموعظة كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتخولنا بها مخافة السآمة علينا متفق عليه وعن انس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا تكلم بكلمة اعادها ثلثا حتى تفهم عنه واذا اتى على قوم فسلم عليهم سلم عليهم ثلثا رواه البخارى وعن ابى مسعود الانصارى قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال انه ابدع بى فاحملنى فقال ما عندى فقال رجل يا رسول الله انا ادله على من يحمله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دل على خير فله مثل اجر فاعله رواه مسلم وعن جرير قال كنا فى صدر النهار عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاءه قوم عراة مجتابى النمار او العباء متقلدى السيوف عامتهم من مضر بل كلهم من مضر فتمعر وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم لما رأى بهم من الفاقة فدخل ثم خرج فامر بلالا فاذن واقام فصلى ثم خطب فقال يا ايها الناس اتقوا ربكم الذى خلقكم من نفس واحدة الى اخر الاية ان الله كان عليكم رقيبا والاية التى فى الحشر اتقوا الله ولتنظر نفس ما قدمت لغد تصدق رجل من ديناره من درهمه من ثوبه من صاع بره من صاع تمره حتى قال ولو بشق تمرة قال فجاء رجل من الانصار بصرة كادت كفه تعجز عنها بل قد عجزت ثم تتابع الناس حتى رأيت كومين من طعام وثياب حتى رأيت وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم يتهلل كانه مذهبة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سن فى الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجر من عمل بها من بعده من غير ان ينقص من اجورهم شئ ومن سن فى الاسلام سنة سيئة كان عليه وزرها ووزر من عمل بها من بعده من غير ان ينقص من اوزارهم شئ رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتل نفس ظلما الا كان على ابن ادم الاول كفل من دمها لانه اول من سن القتل متفق عليه وسنذكر حديث معوية لا يزال من امتى فى باب ثواب هذه الامة ان شاء الله تعالى

الفصل الثانى

عن كثير بن قيس قال كنت جالسا مع ابى الدرداء فى مسجد دمشق فجاءه رجل فقال يا ابا الدرداء

---

۵۲ قوله وغشيتهم الرحمة اى علتهم وغطتهم اى ملائكة الرحمة والبركة احاطوا بهم او طافوا بهم ودار واحوالهم الى سماء الدنيا يستمعون القرآن ۱۲ مرقاة ۵۳ قوله فيمن عنده اى الملأ الاعلى والطبقة الاولى من الملائكة وذكره سبحانه للمباهات بهم يقول انظروا الى عبيدى يذكرونى ويقرؤن كتابى ۱۲ مرقاة ۵۴ قوله ومن بطأ تشديد الطاء من التبطية ضد التعجيل والباء فى به للتعدية اى من اخره وجعله بطيا عن بلوغ درجة السعادة ۱۲ مرقات ۵۵ قوله لم يسرع به نسبه اى لم يقدمه نسبه يعنى لم يجبر نقيصته لكونه نسيبا فى قومه اذ لا يحصل التقرب الى الله تعالى بالنسب بل بالاعمال الصالحة قال تعالى ان اكرمكم عند الله اتقكم وشاهد ذلك ان اكثر علماء السلف والخلف لا انساب لهم يتفاخر بها بل كثير من علماء السلف موالى ومع ذلك هم سادات الامة وينابيع الرحمة ۱۲ مرقاة ۵۶ قوله نعمه على صيغة المفرد وهبت والباقيان على صيغة الجمع ۱۲ مرقاة ۵۷ قوله لا يقبض العلم المراد به علم الكتاب والسنة وما يتعلق بهما قوله انتزاعا مفعول مطلق على معنى يقبض قوله ينتزعه من العباد صفة مبينة للنوع كذا قال السيد وقال ابن الملك هو مفعول مطلق للفعل الذى بعده والجملة حاليه يعنى لا يقبض العلم من العباد بان يرفعه من بينهم الى السماء ولكن يقبض العلم اى يرفعه بقبض العلماء اى بموتهم ورفع ارواحهم ۱۲ مرقاة ۵۸ قوله رؤسا اى خليفة وقاضيا ومفتيا واماما وشيخا ۱۲ عق ۵۹ قوله انى اكره بفتح الهمزة فاعل يمنعنى قوله ان املكم مفعول اكره اى املالكم يعنى ايقاعكم فى الملالة قوله وانى بكسر الهمزة عطف على انه او حال قوله اتخولكم من التخول وهو التعهد وحسن الرعاية ۱۲ مرقاة ۶۰ قوله ثلثا احدها للاستيذان والثانى عند الدخول والثالث عند الوداع ۱۲ س ۶۱ قوله ابدع على بناء المفعول يقال ابدعت الراحلة اذا انقطعت عن السير لكلال اى انقطع راحلتى بى قوله فاحملنى بهمزة الوصل اى اركبنى واجعلنى محمولا على دابة غيرها ۱۲ عق ۶۲ قوله مجتابى النمار جمع نمرة وهى كساء من صوف مخطط ومعنى مجتابيها لابسيها ۱۲ س ۶۳ قوله فصلى اى احدى الصلوات المكتوبة بدليل الاذان والاقامة والاظهر انها الظهر او الجمعة لقوله فى صدر النهار ۱۲ مرقاة ۶۴ قوله بصرة بالضم اى ربطة من الدراهم او الدنانير قوله تعجز بكسر الجيم وتفتح قوله عنها اى عن حمل الصرة لثقلها وكثرة ما فيها ۱۲ مرقات ۶۵ قوله ثم تتابع الناس اى توالوا فى اعطاء الصدقات ۱۲ مرقات ۶۶ قوله يتهلل اى يستنير ويظهر عليه امارات السرور قوله كانه مذهبة بضم الميم وسكون المعجمة وفتح الهاء بعدها موحدة اى مموه بالذهب ۱۲ مرقاة ۶۷ قوله على ابن آدم الاول صفة لابن وهو قابيل قتل اخاه هابيل تزوج كل باخت الآخر فى بطن واحد لان شريعة آدم ان بطون حواء كانت بمنزلة الاقارب الاباعد ۱۲ مرقات ۶۸ قوله فافتوا اى اجابوا وحكموا قوله فضلوا اى صاروا ضالين قوله واضلوا اى صاروا مضلين بغيرهم ۱۲ عق

له قوله تحدثه بلغنی انک تحدثه ای ذلک الحدیث قوله عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو یحتمل ان یکون سمعه اجمالا ویحتمل ان یکون سمع الحدیث لکن اراد ان یسمعه بلا واسطة لافادة العلو وزیادة تقیید العلو الاسنادة ۱۲ من
العزیز ۱۲ مرقاة قوله ما جئت ای الی الشام قوله لحاجة ای

انی جئتک من مدینة الرسول صلی الله علیه وسلم لحدیث بلغنی انک تحدثه عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ما جئت لحاجة قال
فانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من سلک طریقا یطلب فیه علما سلک الله به طریقا من طرق الجنة وان الملائکة
لتضع اجنحتها رضا لطالب العلم وان العالم یستغفر له من فی السموات ومن فی الارض والحیتان فی جوف الماء وان
فضل العالم علی العابد کفضل القمر لیلة البدر علی سائر الکواکب وان العلماء ورثة الانبیاء وان الانبیاء لم یورثوا دینارا
ولا درهما وانما ورثوا العلم فمن اخذه اخذ بحظ وافر رواه احمد والترمذی وابوداؤد وابن ماجة والدارمی وسماه
الترمذی قیس بن کثیر **وعن** ابی امامة الباهلی قال ذکر لرسول الله صلی الله علیه وسلم رجلان احدهما عابد والآخر
عالم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم ثم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان
الله وملائکته واهل السموات والارض حتی النملة فی جحرها وحتی الحوت لیصلون علی معلم الناس الخیر رواه
الترمذی ورواه الدارمی عن مکحول مرسلا ولم یذکر رجلان وقال فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم ثم تلا
هذه الآیة انما یخشی الله من عباده العلماء وسرد الحدیث الی آخره **وعن** ابی سعید الخدری قال قال رسول
الله صلی الله علیه وسلم ان الناس لکم تبع وان رجالا یاتونکم من اقطار الارض یتفقهون فی الدین فاذا اتوکم
فاستوصوا بهم خیرا رواه الترمذی **وعن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الکلمة الحکمة ضالة
الحکیم فحیث وجدها فهو احق بها رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب وابراهیم بن
الفضل الراوی یضعف فی الحدیث **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فقیه واحد اشد
علی الشیطان من الف عابد رواه الترمذی وابن ماجة **وعن** انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم طلب العلم
فریضة علی کل مسلم وواضع العلم عند غیر اهله کمقلد الخنازیر الجوهر واللؤلؤ والذهب رواه ابن ماجة وروی البیهقی
فی شعب الایمان الی قوله مسلم وقال هذا حدیث متنه مشهور واسناده ضعیف وقد روی من اوجه کلها
ضعیف **وعن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خصلتان لا تجتمعان فی منافق حسن سمت و
لا فقه فی الدین رواه الترمذی **وعن** انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من خرج فی طلب العلم فهو فی
سبیل الله حتی یرجع رواه الترمذی والدارمی **وعن** سخبرة الازدی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من طلب العلم
کان کفارة لما مضی رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث ضعیف الاسناد وابوداؤد الراوی
یضعف **وعن** ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لن یشبع المؤمن من خیر یسمعه حتی
یکون منتهاه الجنة رواه الترمذی **وعن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سئل عن علم علمه
ثم کتمه الجم یوم القیمة بلجام من نار رواه احمد وابوداؤد والترمذی ورواه ابن ماجة عن انس **وعن** کعب بن
مالک قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من طلب العلم لیجاری به العلماء او لیماری به السفهاء او یصرف به وجوه
الناس الیه ادخله الله النار رواه الترمذی ورواه ابن ماجة عن ابن عمر **وعن** ابی هریرة قال قال رسول
الله صلی الله علیه وسلم من تعلم علما مما یبتغی به وجه الله لا یتعلمه الا لیصیب به عرضا من الدنیا لم یجد

العلم قوله لیجاهم من نار مرقاة قوله من طلب العلم لا شریک لیجاری ای لیقاوم به العلماء المجاراة المعارضة فی الجری وقیل هی المفاخرة وجعل نفسه مثل غیره قوله او لیماری ای لیجادل به السفهاء جمع
سفیه وهو قلیل العقل والمراد به الجاهل قوله او یصرف به ای یمیل بالعلم وجوه الناس ای العوام والطلبة ای یصرفوه ... الشهرة بین الناس ۱۲ مرقاة قوله مما یبتغی به وجه الله ای مما طلب به

عَرْفَ الجنة يوم القيمة يعني ريحها رواه احمد وابوداؤد وابن ماجة **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نضّر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب حامل فقه غير فقيه ورب حامل فقه الى من هو افقه منه ثلث لا يغل عليهن قلب مسلم اخلاص العمل لله والنصيحة للمسلمين ولزوم جماعتهم فان دعوتهم تحيط من ورائهم رواه الشافعي والبيهقي في المدخل ورواه احمد والترمذي وابوداؤد وابن ماجة والدارمي عن زيد بن ثابت الا ان الترمذي وابا داؤد لم يذكرا ثلث لا يغل عليهن الى اخره **وعن** ابن مسعود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نضّر الله امرأ سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه فرب مبلغ اوعى له من سامع رواه الترمذي وابن ماجة ورواه الدارمي عن ابي الدرداء **وعن** ابن عباس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الحديث عني الا ما علمتم فمن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن ابن مسعود وجابر ولم يذكرا اتقوا الحديث عني الا ما علمتم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال في القران برأيه فليتبوأ مقعده من النار وفي رواية من قال في القران بغير علم فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي **وعن** جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال في القران برأيه فاصاب فقد اخطأ رواه الترمذي وابوداؤد **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المراء في القران كفر رواه احمد وابوداؤد **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم قوما يتدارؤن في القران فقال انما هلك من كان قبلكم بهذا ضربوا كتاب الله بعضه ببعض وانما نزل كتاب الله يصدق بعضه بعضا فلا تكذبوا بعضه ببعض فما علمتم منه فقولوا وما جهلتم فكلوه الى عالمه رواه احمد وابن ماجة **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انزل القران على سبعة احرف لكل اية منها ظهر وبطن ولكل حد مطلع رواه في شرح السنة **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العلم ثلثة اية محكمة او سنة قائمة او فريضة عادلة وما كان سوى ذلك فهو فضل رواه ابوداؤد وابن ماجة **وعن** عوف بن مالك الاشجعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقص الا امير او مامور او مختال رواه ابوداؤد ورواه الدارمي عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده وفي روايته او مراء بدل او مختال **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من افتي بغير علم كان اثمه على من افتاه ومن اشار على اخيه بامر يعلم ان الرشد في غيره فقد خانه رواه ابوداؤد **وعن** معاوية قال ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الاغلوطات رواه ابوداؤد **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا الفرائض والقران وعلموا الناس فاني مقبوض رواه الترمذي **وعن** ابي الدرداء قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فشخص ببصره الى السماء ثم قال هذا اوان يختلس فيه العلم من الناس حتى لا يقدروا منه على شيء رواه الترمذي **وعن** ابي هريرة رواية يوشك ان يضرب الناس اكباد الابل يطلبون العلم فلا يجدون احدا اعلم من عالم المدينة رواه الترمذي وفي جامعه قال ابن عيينة انه مالك بن انس ومثله عن عبد الرزاق قال اسحٰق بن موسى وسمعت ابن عيينة

انه قال هو العمري الزاهد واسمه عبد العزيز بن عبد الله وعنه فيما اعلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله عز وجل يبعث لهذه الامة على راس كل مائة سنة من يجدد لها دينها رواه ابو داود وعن ابراهيم بن عبد الرحمن العذري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحمل هذا العلم من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين و انتحال المبطلين وتاويل الجاهلين رواه البيهقي في كتاب المدخل مرسلا وسنذكر حديث جابر فانما شفاء العي السؤال في باب التيمم ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاءه الموت وهو يطلب العلم ليحيي به الاسلام فبينه وبين النبيين درجة واحدة في الجنة رواه الدارمي وعنه مرسلا قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجلين كانا في بني اسرائيل احدهما كان عالما يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير والاخر يصوم النهار ويقوم الليل ايهما افضل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل هذا العالم الذي يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير على العابد الذي يصوم النهار ويقوم الليل كفضلي على ادناكم رواه الدارمي وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الرجل الفقيه في الدين ان احتيج اليه نفع وان استغني عنه اغنى نفسه رواه رزين وعن عكرمة ان ابن عباس قال حدث الناس كل جمعة مرة فان ابيت فمرتين فان اكثرت فثلث مرات ولا تمل الناس هذا القران ولا الفينك تاتي القوم وهم في حديث من حديثهم فتقص عليهم فتقطع عليهم حديثهم فتملهم ولكن انصت فاذا امروك فحدثهم وهم يشتهونه وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فاني عهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه لا يفعلون ذلك رواه البخاري وعن واثلة بن الاسقع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم فادركه كان له كفلان من الاجر فان لم يدركه كان له كفل من الاجر رواه الدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مما يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته علما علمه ونشره وولدا صالحا تركه او مصحفا ورثه او مسجدا بناه او بيتا لابن السبيل بناه او نهرا اجراه او صدقة اخرجها من ماله في صحته وحياته تلحقه من بعد موته رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وعن عائشة انها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل اوحى الي انه من سلك مسلكا في طلب العلم سهلت له طريق الجنة ومن سلبت كريمتيه اثبته عليهما الجنة وفضل في علم خير من فضل في عبادة وملاك الدين الورع رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس قال تدارس العلم ساعة من الليل خير من احيائها رواه الدارمي وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلسين في مسجده فقال كلاهما على خير واحدهما افضل من صاحبه اما هؤلاء فيدعون الله ويرغبون اليه فان شاء اعطاهم وان شاء منعهم واما هؤلاء فيتعلمون الفقه او العلم ويعلمون الجاهل فهم افضل وانما بعثت معلما ثم جلس فيهم رواه الدارمي وعن ابي الدرداء قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حد العلم الذي اذا بلغه الرجل كان فقيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ على امتي اربعين حديثا في امر دينها بعثه الله فقيها وكنت له يوم القيامة شافعا وشهيدا وعن انس بن مالك قال

سلہ قولہ واسمہ عبد العزیز بن عبد اللہ قال التوربشتی ذکر الشیخ ابو محمد فی کتابہ عن ابن عیینۃ انہ قال ہو مالک وعن عبد الرزاق انہ قال ہو العمری الزاہد وہو عبد اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب رواہ الترمذی وذکر فی السنن لان عمر بن عبد العزیز من اہل الشام وقال صاحب قال المظہر اراد بالعمری عمر بن عبد العزیز والصحیح ما الجامع عبد العزیز بن عبد اللہ احد فقہاء المدینۃ و اعلامہم وقال ابن الملک اراد بہ عمر بن عبد العزیز الخلیفۃ قیل لہ العمری نسبۃ الی عمر بن الخطاب لانہ ابن بنتہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ من یجدد مفعول یبعث قولہ لہا ای لہذہ الامۃ قولہ دینہا ای یبین السنۃ عن البدعۃ ویکثر العلم ویعز اہلہ ویقمع البدعۃ ویکسر اہلہا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ خلف ای من کل قرن یخلف السلف بفتح اللام وہو الجماعۃ الماضیۃ والخلف بفتح اللام الرجل الصالح الذی یاتی بعد احد ویقوم مقامہ ویستوی فیہ الواحد والتثنیۃ والجمع قولہ عدولہ اے ثقاتہ قولہ ینفون عنہ جملۃ حالیۃ ای طاردین عن ہذا العلم قولہ تحریف الغالین ای المبتدعۃ الذین یتجاوزون فی کتاب اللہ وسنۃ رسولہ عن المعنی المراد فیحرفون عن جہتہ قولہ وانتحال المبطلین الانتحال ادعاء قول او شعر یکون قائلہ غیرہ باتسابہ الی نفسہ وقیل ہو کنایۃ عن الکذب والمعنی ان المبطل اذا اتخذ قولا من علمنا لیستدل علی باطلہ او اعتزی الیہ مالم یکن منہ نفوا عن ہذا العلم قولہ ونزہوہ عما ینحلہ قولہ وتاویل الجاہلین ای معنی القرآن والحدیث الی ما لیس بصواب ۱۲ مرقات سلہ قولہ وہو یطلب العلم والجملۃ الاسمیۃ حال من المفعول فی جاءہ اے من ادرکہ الموت فی حال استمرارہ فی طلب العلم ونشرہ ودعوۃ الناس الی الصراط المستقیم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ لیحیی بہ الاسلام ای لاحیاء الدین بما اندرس من قواعدہ واحکامہ بینا انہا لا لغرض فاسد من المال والجاہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ الخیر ای العلم والعبادۃ والزہد والریاضۃ والصبر والقناعۃ وامثال ذلک تدریسا او تالیفا او غیرہما ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ کفضلی علی ادناکم فان عالم معلم وادناکم من یقوم بالعبادۃ دون العلم وسببہ ان العلم نفعہ متعد والعبادۃ منفعتہا قاصرۃ والعلم اما فرض عین او کفایۃ والعبادۃ الزائدۃ نافلۃ وثواب الفرض اکثر من اجر النفل ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ وانظر السجع قال الطیبی فان قلت کیف نہی عن السجع واکثر الادعیۃ مسجعۃ اجیب بان المراد المعہود وہو السجع المذموم الذی کان الکہان المتشدقون یتعاطونہ ویتکلفونہ فی محاوراتہم لا الذی یقع فی فصیح الکلام بلا کلفۃ فان الفواصل التنزیلیۃ واردۃ علی ہذا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ کفلان من الاجر اے نصیبان اجر الطلب واجر الادراک کالمجتہد المصیب ۱۲ مرقات سلہ قولہ کریمتیہ ای اخذت عینیہ الکریمتین علیہ قولہ اثبتہ من الاثابۃ ای جازیتہ ۱۲ سلہ قولہ ثم جلس فیہم اشعارا بانہم منہ وہو منہم او جلس فیہم لاحتیاجہم الی التعلیم منہ صلی اللہ علیہ وسلم کما اشار الیہ بقولہ بعثت معلما واللہ اعلم ۱۲ مرقات سلہ قولہ من حفظ علی امتی ای شفقۃ علیہم او لاجل انتفاعہم قال النووی المراد بالحفظ ہہنا نقل الاحادیث الاربعین الی المسلمین وان لم یحفظہا ولا عرف معناہا ہذا حقیقۃ معناہ وبہ یحصل انتفاع المسلمین لا بحفظہا ما لم ینقلہ الیہم اقول فی قولہ ولا عرف معناہا نظر لانہ لا یلائم المقام الذی ہو حد العلم بالشئ اذ الفقہ ہو العلم والفہم لہ وغلب علی علم الدین لشرفہ والا فالحامل غیر فقیہ کما ورد فی الحدیث واللہ اعلم ۱۲ مرقات

رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون من اجود جودا قالوا الله ورسوله اعلم قال الله تعالى اجود جودا ثم انا اجود بني آدم واجودهم من بعدي رجل علم علما فنشره يأتي يوم القيمة اميرا وحده او قال امة واحدة **وعنه** ان النبي صلى الله عليه وسلم قال منهومان لا يشبعان منهوم في العلم لا يشبع منه ومنهوم في الدنيا لا يشبع منها روى البيهقي الاحاديث الثلثة في شعب الايمان وقال قال الامام احمد في حديث ابي الدرداء هذا متن مشهور فيما بين الناس وليس له اسناد صحيح **وعن** عون قال قال عبد الله بن مسعود منهومان لا يشبعان صاحب العلم وصاحب الدنيا ولا يستويان اما صاحب العلم فيزداد رضى للرحمن واما صاحب الدنيا فيتمادى في الطغيان ثم قرأ عبد الله كلا ان الانسان ليطغى ان راه استغنى قال وقال الآخر انما يخشى الله من عباده العلمؤا رواه الدارمي **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اناسا من امتي سيتفقهون في الدين ويقرءون القرآن يقولون نأتي الامراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما لا يجتنى من القتاد الا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم الا قال محمد بن الصباح كانه يعني الخطايا رواه ابن ماجة **وعن** عبد الله بن مسعود قال لو ان اهل العلم صانوا العلم ووضعوه عند اهله لسادوا به اهل زمانهم ولكنهم بذلوه لاهل الدنيا لينالوا به من دنياهم فهانوا عليهم سمعت نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول من جعل الهموم هما واحدا هم آخرته كفاه الله هم دنياه ومن تشعبت به الهموم احوال الدنيا لم يبال الله في اي اوديتها هلك رواه ابن ماجة ورواه البيهقي في شعب الايمان عن ابن عمر من قوله من جعل الهموم الى آخره **وعن** الاعمش قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آفة العلم النسيان واضاعته ان تحدث به غير اهله رواه الدارمي مرسلا **وعن** سفيان ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال لكعب من ارباب العلم قال الذين يعملون بما يعلمون قال فما اخرج العلم من قلوب العلماء قال الطمع رواه الدارمي **وعن** الاحوص بن حكيم عن ابيه قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم عن الشر فقال لا تسألوني عن الشر وسلوني عن الخير يقولها ثلاثا ثم قال الا ان شر الشر شرار العلماء وان خير الخير خيار العلماء رواه الدارمي **وعن** ابي الدرداء قال ان من اشر الناس عند الله منزلة يوم القيمة عالم لا ينتفع بعلمه رواه الدارمي **وعن** زياد بن حدير قال قال لي عمر هل تعرف ما يهدم الاسلام قال قلت لا قال يهدمه زلة العالم وجدال المنافق بالكتاب وحكم الائمة المضلين رواه الدارمي **وعن** الحسن قال العلم علمان فعلم في القلب فذاك العلم النافع وعلم على اللسان فذاك حجة الله عز وجل على ابن آدم رواه الدارمي **وعن** ابي هريرة قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم وعائين فاما احدهما فبثثته فيكم واما الآخر فلو بثثته قطع هذا البلعوم يعني مجرى الطعام رواه البخاري **وعن** عبد الله قال يا ايها الناس من علم شيئا فليقل به ومن لم يعلم فليقل الله اعلم فان من العلم ان تقول لما لا تعلم الله اعلم قال الله تعالى لنبيه قل ما اسألكم عليه من اجر وما انا من المتكلفين متفق عليه **وعن** ابن سيرين قال ان هذا العلم دين فانظروا عمن تأخذون دينكم رواه مسلم **وعن** حذيفة قال يا معشر القراء استقيموا فقد سبقتم سبقا بعيدا وان اخذتم يمينا وشمالا

له قوله فنشره نشر العلم بالتدريس والتصنيف وترغيب الناس فيه قوله اميرا وحده اي وحده كالجماعة التي لها امير ومامور نحو قوله امة في الرواية الاخرى ١٢ مر ٥٢ قوله منهومان اي حريصان على تحصيل اقصى غايات مطلوبهما قوله منهوم في العلم لانه في طلب الزيادة دائما لقوله تعالى قل رب زدني علما وليس له نهاية اذ فوق كل ذي علم عليم ١٢ مرقاة ٥٣ قوله ومنهوم في الدنيا فانه في تحصيل جاهها لا يشبع منها فانه كالمريض المستسقي ١٢ مرقاة ٥٤ قوله فنعتزلهم اي نبعد عنهم بديننا بان لا نشاركهم في اثمهم قوله ولا يكون ذلك اي قال صلى الله عليه وسلم لا يكون ذلك اي لا يصح ولا يستقيم ما ذكر من الجمع بين الضدين ثم مثل وقال كما لا يجتنى اي لا يؤخذ من القتاد بفتح القاف شجر كثير الشوك قوله الا الشوك لانه لا ثمر الا الجراحة والالم فالاستثناء منقطع ١٢ مرقاة ٥٥ قوله الا ولم يتم كلامه صلى الله عليه وسلم بلا ذكر المستثنى لكمال ظهوره فاتمه محمد بن الصباح ١٢ مرقاة ٥٦ قوله صانوا العلم اي حفظوه عن المهانة بحفظ انفسهم عن المذلة وملازمة الظلمة ومصاحبة اهل الدنيا طمعا لما لهم من جاههم والمهين الحسد فيما فيهم ١٢ مر ٥٧ قوله نبيكم قال الطيبي هذا الخطاب توبيخ للمخاطبين حيث خالفوا امر نبيهم فحق لهم ... العبارة من افتنانا ١٢ مر ٥٨ قوله ومن تشعبت به الهموم اي تفرقت به يعني مرة اشتغل بهذا الهم واخرى بهم آخر ... قوله لم يبال الله اي لا ينظر اليه نظر رحمة قوله في اي اودية اي اودية الدنيا او اودية الهموم قوله هلك يعني لا يكفيه لا هم دنياه ولا هم آخرته ١٢ مرقاة ٥٩ قوله غير اهله بان لا يفهمه او لا يعمل به من ارباب الدنيا ١٢ مرقاة ٦٠ قوله ان شر الشر قال الطيبي انما كانوا شر الشر وخير الخير لانهم سبب لصلاح العالم وفساده واليهم ينتهي امور الدين والدنيا وبهم الحل والعقد ١٢ مرقاة ٦١ قوله ما يهدم الاسلام اي يزيل عزته والمراد بهدم الاسلام تعطيل الاركان الخمسة قوله زلة العالم اي عثرته بتقصير منه ١٢ مرقاة ٦٢ قوله وعائين قال الطيبي شبه نوعي العلم بالظرفين لاحتواء كل منهما ما لم يحتو به الآخر وقال لعل المراد بالاول علم الاحكام والاخلاق وبالثاني علم الاسرار المصون عن الاغيار المختص بالعلماء بالله من اهل العرفان وقيل اراد به اخبار الفتن وفساد الدين على يد اغيلمة من قريش وكان ابو هريرة يكني عن بعض ولا يصرح به خوفا على نفسه كقوله اعوذ بالله من امارة وامارة الصبيان يشير الى امارة يزيد بن معاوية لانها كانت سنة ستين فاستجاب الله تعالى دعاءه فمات قبلها بسنة ١٢ لمعات ٦٣ قوله يا معشر القراء المراد بهم علماء القرآن والسنة ١٢ مر ٦٤ قوله فقد سبقتم قيل الرواية الصحيحة بفتح السين والباء والمشهور بضم السين وكسر الباء والمعنى على الاول اسلكوا الطريق الاستقامة لانكم ادركتم اوائل الاسلام فاستمسكوا بالكتاب والسنة تسبقوا الى كل خير لان من جاء بعدكم وان عمل بعملكم لا يصل اليكم لسبقكم اليه الى الاسلام وعلى الثانية اي سبقكم المتصفون بتلك الاستقامة الى الله فكيف ترضون لانفسكم بهذا التخلف المؤدي الى الانحراف عن سنن الاستقامة يمينا وشمالا الموجب للهلاك الابدي ١٢ مرقاة ٦٥ قوله يمينا اي بالاعراض عن الجادة والدخول في طريق الضلالة ١٢ مرقاة

لقد ضللتم ضلالا بعيدا رواه البخاری وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعوذوا باللہ من
جب الحزن قالوا یا رسول اللہ وما جب الحزن قال واد فی جھنم یتعوذ منہ جھنم کل یوم اربعمائۃ مرۃ قیل یا رسول اللہ و
من یدخلھا قال القراء المراءون باعمالھم رواہ الترمذی وکذا ابن ماجۃ وزاد فیہ وان من ابغض القراء الی اللہ تعالی
الذین یزورون الامراء قال المحاربی یعنی الجورۃ وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوشک ان یاتی علی
الناس زمان لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القران الا رسمہ مساجدھم عامرۃ وھی خراب من الھدی علماؤھم
شر من تحت ادیم السماء من عندھم تخرج الفتنۃ وفیھم تعود رواہ البیھقی فی شعب الایمان وعن زیاد بن لبید
قال ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیئا فقال ذاک عند اوان ذھاب العلم قلت یا رسول اللہ وکیف یذھب العلم ونحن نقرء
القران ونقرئہ ابناءنا ویقرئہ ابناؤنا ابناءھم الی یوم القیمۃ فقال ثکلتک امک زیاد ان کنت لاراک من افقہ رجل
بالمدینۃ اولیس ھذہ الیھود والنصاری یقرءون التورٰۃ والانجیل لا یعملون بشیء مما فیھما رواہ احمد وابن ماجۃ و
روی الترمذی عنہ نحوہ وکذا الدارمی عن ابی امامۃ وعن ابن مسعود قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا
العلم وعلموہ الناس تعلموا الفرائض وعلموھا الناس تعلموا القران وعلموہ الناس فانی امرء مقبوض والعلم
سینقبض ویظھر الفتن حتی یختلف اثنان فی فریضۃ لا یجدان احدا یفصل بینھما رواہ الدارمی والدارقطنی
وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل علم لا ینتفع بہ کمثل کنز لا ینفق منہ فی سبیل
اللہ رواہ احمد والدارمی

کتاب الطھارۃ

الفصل الاول

عن ابی مالک الاشعری قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الطھور شطر الایمان والحمد للہ تملأ المیزان وسبحان اللہ والحمد للہ تملان او تملأ ما بین
السموت والارض والصلوۃ نور والصدقۃ برھان والصبر ضیاء والقران حجۃ لک او علیک کل الناس یغدو
فبائع نفسہ فمعتقھا او موبقھا رواہ مسلم وفی روایۃ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تملان ما بین السماء والارض لم
اجد ھذہ الروایۃ فی الصحیحین ولا فی کتاب الحمیدی ولا فی الجامع ولکن ذکرھا الدارمی بدل سبحان اللہ والحمد
للہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ادلکم علی ما یمحو اللہ بہ الخطایا ویرفع بہ الدرجات قالوا
بلی یا رسول اللہ قال اسباغ الوضوء علی المکارہ وکثرۃ الخطا الی المساجد وانتظار الصلوۃ بعد الصلوۃ فذلکم
الرباط وفی حدیث مالک بن انس فذلکم الرباط فذلکم الرباط مرتین رواہ مسلم وفی روایۃ الترمذی ثلثا
وعن عثمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من توضأ فاحسن الوضوء خرجت خطایاہ من جسدہ حتی
تخرج من تحت اظفارہ متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ العبد المسلم
او المؤمن فغسل وجھہ خرج من وجھہ کل خطیئۃ نظر الیھا بعینیہ مع الماء او مع اخر قطر الماء فاذا غسل یدیہ
خرج من یدیہ کل خطیئۃ کان بطشتھا یداہ مع الماء او مع اخر قطر الماء فاذا غسل رجلیہ خرج کل خطیئۃ
مشتھا رجلاہ مع الماء او مع اخر قطر الماء حتی یخرج نقیا من الذنوب رواہ مسلم وعن عثمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ما من امرء مسلم تحضرہ صلوۃ مکتوبۃ فیحسن وضوءھا وخشوعھا ورکوعھا الا کانت کفارۃ لما قبلھا من الذنوب ما لم یؤت کبیرۃ

ﻠﮧ قولہ ضللتم ضلالا بعیدا ای عن الحق بحیث یبعد رجوعکم عنہ الیہ کما قال اللہ تعالی وان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ ۱۲ مرقاۃ ﻠﮧ قولہ جب الحزن بضم الحاء وسکون الزای وفتحھا ای من بیر فیھا الحزن لا غیر قال الطیبی جب الحزن علم والاضافۃ فیہ کما ھی فی دار السلام ای دار فیھا السلامۃ من کل حزن وآفۃ ۱۲ مرقاۃ ﻠﮧ قولہ القراء بضم القاف ای الرجل المتنسک ای المتعبد یقال تقرأ تنسک ای تعبد والجمع القراءون وقد یکون القراء جمع القاری کذا قالہ الطیبی وفی القاموس القراء کرمان الحسن القراءۃ وکرمان الناسک المتعبد کالقاری والمقری ۱۲ مرقاۃ ﻠﮧ قولہ الا اسمہ ای لا یبقی من شعائر الاسلام الا ما یقع اطلاق اسم الاسلام علیہ کلفظ الصلوۃ والزکوۃ والحج ۱۲ مرقاۃ ﻠﮧ قولہ لا یبقی من القران ای من علومہ وآدابہ الا رسمہ ای اثرہ الظاھر من قراءۃ لفظہ وکتابۃ خطہ بطریق الرسم والعادۃ لا لاجل تحصیل العلم والعبادۃ قال الطیبی خص القران بالرسم والاسلام بالاسم دلالۃ علی مراعاۃ القراء لفظ القران من التجوید فی حفظ مخارج حروفہ وتحصیل الالحان فیہ دون التفکر فی معانیہ والامتثال باوامرہ والانتھاء عن نواھیہ ولیس کذلک الاسلام فان الاسم باق والمسمی مدروس فان الزکوۃ التی شرعت للتعطف علی خلق اللہ اندرست ولم یبق منھا عین ولا اثر واکثر الناس ساھون عن الصلوۃ تارکوھا ولیس احد یامرھم بالمعروف ۱۲ مرقاۃ ﻠﮧ قولہ لا یعملون بشیء مما فیھما ای فکما لم یفدھم قراءتھما مع عدم العلم فکذلک انتم والجملۃ حال من یقرأون ای یقرءون غیر عاملین فنزل العالم الذی لا یعمل بعلمہ منزلۃ الجاھل بل منزلۃ الحمار الذی یحمل اسفارا بل اولئک کالانعام بل ھم اضل ۱۲ مرقات ﻠﮧ قولہ الطھور شطر الایمان لانہ یطھر الباطن والطھور یطھر الظاھر ۱۲ مجمع ﻠﮧ قولہ تملأ بالتانیث علی تاویل الکلمۃ او الجملۃ وقیل بالتذکیر علی ارادۃ اللفظ والکلام ای لو قدر ثوابھما جسما لملأ والمحمول علی ان الاقوال والاعمال والمعانی تتجسد وتتشخص (؟) ۱۲ مرقاۃ ﻠﮧ قولہ فبائع نفسہ ای حظھا باعطائھا واخذ عوضھا وھو عملہ وکسبہ فان عمل خیرا فقد باعھا واخذ الخیر عن ثمنھا فمعتقھا من النار وان عمل شرا فقد باعھا واخذ الشر عن ثمنھا فموبقھا ای مھلکھا ۱۲ مرقاۃ ﻠﮧ قولہ علی المکارہ ای کالتوضی بالماء البارد فی الشتاء والم الجسم ونحو ذلک قولہ وکثرۃ الخطی الی المساجد بعد الدار او علی سبیل التکرار والتردد الی المساجد ای للصلاۃ وغیرھا من العبادات ولا دلالۃ فی الحدیث علی فضل الدار البعیدۃ عن المسجد علی القریبۃ منہ کما ذکرہ ابن حجر فانہ لا فضیلۃ للبعد فی ذاتہ بل فی تحمل المشقۃ المترتبۃ علیہ ۱۲ مرقاۃ ﻠﮧ قولہ فذلکم الرباط یعنی الاصل الاقامۃ فی الجھاد وارتباط الخیل فی الثغر فشبہ بہ الاعمال المذکورۃ یعنی ان المواظبۃ علی الطھارۃ ونحوھا کالجھاد

ﻠﮧ قولہ ما لم یؤت کبیرۃ قال فی اللمعات الظاھر من قولہ ما لم یؤت کبیرۃ ان کفارۃ الذنوب مشروطۃ بعدم اتیان الکبائر فان اتی الکبائر لم یکفر صغائرہ وھو الظاھر من قولہ تعالی ان تجتنبوا کبائر ما تنھون عنہ نکفر عنکم سیاتکم لکنھم قالوا معناہ ان الذنوب کلھا یغفر الا الکبائر فانھا لا تغفر قال النووی ھذا ھو المراد والاول وان کان محتمل العبارۃ لکنہ لم یذھب الیہ احد ۱۲ مرقات

وذلك الدهر كله رواه مسلم وعنه انه توضأ فافرغ على يديه ثلثا ثم تمضمض واستنثر ثم غسل وجهه ثلثا ثم غسل يده اليمنى الى المرفق ثلثا ثم غسل يده اليسرى الى المرفق ثلثا ثم مسح براسه ثم غسل رجله اليمنى ثلثا ثم اليسرى ثلثا ثم قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ نحو وضوئي هذا ثم قال من توضأ وضوئي هذا ثم يصلي ركعتين لا يحدث نفسه فيهما بشئ غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه ولفظه للبخاري وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يتوضأ فيحسن وضوءه ثم يقوم فيصلي ركعتين مقبلا عليهما بقلبه ووجهه الا وجبت له الجنة رواه مسلم وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد يتوضأ فيبلغ او فيسبغ الوضوء ثم يقول اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله وفي رواية اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله الا فتحت له ابواب الجنة الثمانية يدخل من ايها شاء هكذا رواه مسلم في صحيحه والحميدي في افراد مسلم وكذا ابن الاثير في جامع الاصول وذكر الشيخ محي الدين النووي في اخر حديث مسلم على ما رويناه وزاد الترمذي اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين والحديث الذي رواه محي السنة في الصحاح من توضأ فاحسن الوضوء الى اخره رواه الترمذي في جامعه بعينه الا كلمة اشهد قبل ان محمدا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امتي يدعون يوم القيمة غرا محجلين من اثار الوضوء فمن استطاع منكم ان يطيل غرته فليفعل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تبلغ الحلية من المؤمن حيث يبلغ الوضوء رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استقيموا ولن تحصوا واعلموا ان خير اعمالكم الصلوة ولا يحافظ على الوضوء الا مؤمن رواه مالك واحمد وابن ماجة والدارمي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ على طهر كتب له عشر حسنات رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الجنة الصلوة ومفتاح الصلوة الطهور رواه احمد وعن شبيب بن ابي روح عن رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى صلوة الصبح فقرأ الروم فالتبس عليه فلما صلى قال ما بال اقوام يصلون معنا لا يحسنون الطهور وانما يلبس علينا القران اولئك رواه النسائي وعن رجل من بني سليم قال عدهن رسول الله صلى الله عليه وسلم في يدي او في يده قال التسبيح نصف الميزان والحمد لله يملأه والتكبير يملأ ما بين السماء والارض والصوم نصف الصبر والطهور نصف الايمان رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعن عبد الله الصنابحي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المؤمن فمضمض خرجت الخطايا من فيه واذا استنثر خرجت الخطايا من انفه واذا غسل وجهه خرجت الخطايا من وجهه حتى تخرج من تحت اشفار عينيه فاذا غسل يديه خرجت الخطايا من يديه حتى تخرج من تحت اظفار يديه فاذا مسح براسه خرجت الخطايا من راسه حتى تخرج من اذنيه فاذا غسل رجليه خرجت الخطايا من رجليه حتى تخرج من اظفار رجليه ثم كان مشيه الى المسجد

۵۱ قوله الدهر كله اي يكفر الصلوة المكتوبة ما على هذه الكيفية الصغائر في الدهر كله اي لا يختص بفرض واحد بل فرائض الدهر يكفر صغائره فالدهر منصوب على الظرفية وكله تاكيد له ۱۲ لمعات ۵۲ قوله استنثر الاستنثار هو اخراج الماء عن الانف بعد الاستنشاق و هو جذب الماء بالنفس الى الاقصى ۱۲ ح ۵۳ قوله لا يحدث نفسه اي لا يكلمها قوله فيهما بشئ من امور الدنيا وما لا يتعلق بالصلوة ولو عرض له حديث فاعرض عنه عفي له ذلك وحصلت له الفضيلة لانه تعالى عفا عن هذه الامة الخواطر التي تعرض ولا تستقر كذا قاله الطيبي وقيل اي بشئ غيرها يتعلق بما هو فيه من طاعة وان تعلق بالآخرة وقيل بشئ من امور الدنيا لان عمر رضي الله عنه كان يجهز الجيش وهو في الصلوة حتى يكون قلبه حاضرا ۱۲ مرقاة ۵۴ قوله النووي هو او بدون الف وبعضهم يقول النواوي بالالف والاول هو القياس لانه منسوب الى نوى قرية قريب دمشق كذا قاله ابن حجر ۱۲ مرقاة ۵۵ قوله من التوابين اي للذنوب والراجعين عن العيوب وليس فيه دعاء صريحا دالا على ما اكثار وقوع الذنوب منه بل بانه اذا وقع منه ذنب الهم التوجه عنه وان كثر ۱۲ مرقاة ۵۶ قوله من المتطهرين اي بالخلاص من تبعات الذنوب السابقة وعن التلوث بالسيئات اللاحقة او من المتطهرين من الاخلاق الذميمة فيكون فيه اشارة الى ان طهارة الاعضاء الظاهرة لما كانت بيدنا طهرناها واما طهارة الاحوال الباطنة فانما هي بيدك فانت طهرها بفضلك وكرمك ۱۲ مرقاة ۵۷ قوله غرا محجلين الغر جمع الاغر وهو الابيض الوجه والمحجل من الدواب التي قوائمها بيض مأخوذ من الحجل وهو القيد كانها مقيدة بالبياض واصل هذا في الخيل معناه انهم اذا دعوا على رؤس الاشهاد او الى الجنة كانوا على هذه الصفة ۱۲ مرقاة ۵۸ قوله ان يطيل غرته اي تحجيله بايصال الماء الى اكثر من محل الفرض ۱۲ مرقات ۵۹ قوله فليفعل قال المنذري قوله فمن استطاع الخ مدرج من كلام ابي هريرة موقوف عليه ذكره غير واحد من الحفاظ الخ وقال العسقلاني قال ابو نعيم لا ادري قوله من استطاع الخ من قول النبي صلى الله عليه وسلم او من قول ابي هريرة ولم ار هذه الجملة في رواية احد ممن روى هذا الحديث من الصحابة وهم عشرة ۱۲ مرقاة ۶۰ قوله استقيموا الاستقامة القيام بالعدل وملازمة المنهج المستقيم وذلك امر صعب في غاية الصعوبة ولهذا قال ولن تحصوا اي لن تطيقوا الاستقامة كذا في اللمعات قال في المرقات وكان المقصد فيه التنبيه للمكلفين على رؤية التقصير من انفسهم وتحريضهم على الجد ۱۲ ۶۱ قوله فالتبس اي القرآن او الروم يعني قراءته اشتبهت ۱۲ مرقاة ۶۲ قوله لا يحسنون الطهور اي لا يأتون بواجباته وسننه قال الطيبي قد تقدم معنى احسان الوضوء في الفصل الاول وفيه اشارة الى ان السنن والآداب مكملات للواجب يرجى بركتها وفي فقدانها سد باب الفتوحات الغيبية ۱۲ مرقات ۶۳ قوله انما يلبس بالتشديد قوله علينا القرآن اي يخلط ۱۲ مرقاة ۶۴ قوله اولئك اي الذين لا يحسنون الطهور ۱۲ مرقات

وصلوته نافلة له رواه مالك والنسائي وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى المقبرة فقال السلام عليكم دار قوم مؤمنين وانا ان شاء الله بكم لاحقون وددت انا قد راينا اخواننا قالوا اولسنا اخوانك يا رسول الله قال انتم اصحابي واخواننا الذين لم ياتوا بعد فقالوا كيف تعرف من لم يأت بعد من امتك يا رسول الله فقال ارأيت لو ان رجلا له خيل غر محجلة بين ظهري خيل دهم بهم الا يعرف خيله قالوا بلى يا رسول الله قال فانهم ياتون غرا محجلين من الوضوء وانا فرطهم على الحوض رواه مسلم وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول من يؤذن له بالسجود يوم القيمة وانا اول من يؤذن له ان يرفع راسه فانظر الى ما بين يدي فاعرف امتي من بين الامم ومن خلفي مثل ذلك وعن يميني مثل ذلك وعن شمالي مثل ذلك فقال رجل يا رسول الله كيف تعرف امتك من بين الامم فيما بين نوح الى امتك قال هم غر محجلون من اثر الوضوء ليس احد كذلك غيرهم واعرفهم انهم يؤتون كتبهم بايمانهم واعرفهم تسعى بين ايديهم ذريتهم رواه احمد

باب مايوجب الوضوء

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوة من احدث حتى يتوضأ متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوة بغير طهور ولا صدقة من غلول رواه مسلم وعن علي قال كنت رجلا مذاء فكنت استحيي ان اسأل النبي صلى الله عليه وسلم لمكان ابنته فامرت المقداد فسأله فقال يغسل ذكره ويتوضأ متفق عليه وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول توضؤا مما مست النار رواه مسلم قال الشيخ الامام الاجل محي السنة رحمه الله هذا منسوخ بحديث ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل كتف شاة ثم صلى ولم يتوضأ متفق عليه وعن جابر بن سمرة ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم انتوضأ من لحوم الغنم قال ان شئت فتوضأ وان شئت فلا تتوضأ قال انتوضأ من لحوم الابل قال نعم فتوضأ من لحوم الابل قال اصلي في مرابض الغنم قال نعم قال اصلي في مبارك الابل قال لا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وجد احدكم في بطنه شيئا فاشكل عليه اخرج منه شيء ام لا فلا يخرجن من المسجد حتى يسمع صوتا او يجد ريحا رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا فمضمض وقال ان له دسما متفق عليه وعن بريدة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى الصلوات يوم الفتح بوضوء واحد ومسح على خفيه فقال له عمر لقد صنعت اليوم شيئا لم تكن تصنعه فقال عمدا صنعته يا عمر رواه مسلم وعن سويد بن النعمان انه خرج مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى اذا كانوا بالصهباء وهي من ادنى خيبر صلى العصر ثم دعا بالازواد فلم يؤت الا بالسويق فامر به فثري فاكل رسول الله صلى الله عليه وسلم واكلنا ثم قام الى المغرب فمضمض ومضمضنا ثم صلى ولم يتوضأ رواه البخاري

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وضوء الا من صوت او ريح رواه احمد والترمذي وعن علي قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن المذي فقال من المذي الوضوء ومن المني الغسل رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الصلوة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم رواه ابو داود والترمذي والدارمي ورواه ابن ماجة عنه وعن ابي سعيد وعن علي بن طلق قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسا احدكم فليتوضأ ولا تأتوا النساء في اعجازهن رواه الترمذي وابو داود وعن

قوله نافلة اى زائدة على تكفير السيئات وهى لرفع الدرجات قال الطيبى او زائدة عن تكفير سيئات اعضاء الوضوء فهى لسيئات آخر ان وجدت والا فلتخفيف الكبائر ثم لرفع الدرجات ۱۲ مرقاة قوله دار قوم مؤمنين نصب على الاختصاص او النداء الاستثناء فى هذا الاستثناء مع ان الموت حق لا شك فيه للعلماء اقوال والاظهر انه وارد على سبيل التبرك ۱۲ مرقات قوله انا اى انا واصحابى قد راينا اخواننا تمنى رؤيتهم فى الحيوة وقيل بعد الممات ۱۲ قوله قال انتم اصحابى ليس هذا نفيا لاخوانهم لكن ذكر لهم مزية بالصحبة على الاخوة ۱۲ مرقاة قوله غر محجلة اى بيض مواضع الوضوء من الايدى والاقدام كما مر فى الصفحة السابقة ۱۲ م قوله دهم اى سود البهم السود وقيل الذى لا يخالط لونه لون سواه قرينة بالدهم سبب النفى فى السواد ۱۲ مجمع ومرقات قوله وانا فرطهم اى متقدمهم الى حوضى فى المحشر يقال فرط يفرط فارط وفرط اذا تقدم وسبق القوم ليهيئ لهم الماء ويهيئ لهم الدلاء والرشاء ۱۲ قوله كتبهم بايمانهم ظاهره انه من خصوصياتهم الا ان يحمل على انهم يؤتون قبل غيرهم او على صفة خاصة ۱۲ مرقات قوله تسعى بين ايديهم ... الاختصاص وان يكون على وجه خاص قال الطيبى لم يات بالوصفين الآخرين تفصلة وتمييزا كالاول بل اتى بهما دلالة على ... واتيهما وهو من الكرامة والفضيلة ۱۲ مرقات قوله باب مايوجب الوضوء اى اسباب وجوب الطهارة الصغرى وما يتعلق به والموجب هو الله تعالى ۱۲ مرقات قوله لمكان ابنته اى فاطمة رضى الله عنها اى لكونها تحته والمذى كثيرا ما يخرج بسبب ملاعبة الزوجة ۱۲ م قوله مما مست النار اى من اكل ما مسته النار وهو الذى اثرت فيه النار كاللحم والدبس وغير ذلك ۱۲ مرقات قوله من لحوم الابل وفيه تاكيد الوضوء من اكل لحم الابل وهو واجب عند احمد بن حنبل و عند غيره المراد منه غسل اليدين والفم لما فى لحم الابل من رائحة كريهة ودسومة غليظة بخلاف لحم الغنم او منسوخ بحديث جابر ۱۲ مرقاة قوله فى مرابض الغنم جمع مربض وهو موضع ربوض الغنم قوله قال نعم اى لانه لا يخاف نفارها قوله مبارك الابل جمع مبرك وهو موضع بروك الابل قوله قال لا اى لانه لا يؤمن نفارها ۱۲ مرقاة قوله او يجد ريحا اى يجد رائحة ريح خرجت منه وهذا مجاز عن تيقن الحدث لانهما سبب العلم بذلك كذا قال بعض علمائنا ۱۲ مرقات قوله وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم اى صار المصلى بالتسليم يحل له ما حرم عليه بالتكبير من الكلام والافعال ثم التسليم فرض عند الشافعى ومالك واحمد بهذا الحديث ولما جاء فى الصحيحين وكان صلى الله عليه وسلم يختم الصلاة بالتسليم وقد قال صلوا كما رأيتمونى اصلى وواجب عند ابى حنيفة لان النبى صلى الله عليه وسلم لم يعلم الاعرابى حين علمه الصلوة ولو كان فرضا لعلمه ولحديث ابن مسعود لما علمه التشهد قال له اذا فعلت هذا فقد تمت صلوتك لمعات مختصرا قوله فى اعجازهن اى ادبارهن ووجه المناسبة بين الجملتين انه لما ذكر الفساء الذى يخرج من الدبر ويبطل الطهارة والتقرب الى الله ذكر ما ... فى رفع الطهارة زجرا وتشديدا ۱۲ لمعات

معاویة بن ابی سفیان ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما العینان وکاء السہ فاذا نامت العین استطلق الوکاء رواہ الدارمی

وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکاء السہ العینان فمن نام فلیتوضأ رواہ ابوداود وقال الشیخ الامام محی السنة رحمہ اللہ ہذا فی غیر القاعد لما صح عن انس قال کان اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینتظرون العشاء حتی تخفق رؤسہم ثم یصلون ولا یتوضؤن رواہ ابوداود والترمذی الا انہ ذکر فیہ ینامون بدل ینتظرون العشاء حتی تخفق رؤسہم

وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الوضوء علی من نام مضطجعا فانہ اذا اضطجع استرخت مفاصلہ رواہ الترمذی و ابوداود

وعن بسرة قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مس احدکم ذکرہ فلیتوضأ رواہ مالک واحمد وابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجة والدارمی

وعن طلق بن علی قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن مس الرجل ذکرہ بعد ما یتوضأ قال وہل ہو الا بضعة منہ رواہ ابوداود والترمذی والنسائی وروی ابن ماجة نحوہ وقال الشیخ الامام محی السنة ہذا منسوخ لان ابا ہریرة اسلم بعد قدوم طلق وقد روی ابوہریرة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا افضی احدکم بیدہ الی ذکرہ لیس بینہ وبینہا شیء فلیتوضأ رواہ الشافعی والدارقطنی ورواہ النسائی عن بسرة الا انہ لم یذکر لیس بینہ وبینہا شیء

وعن عائشة قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقبل بعض ازواجہ ثم یصلی ولا یتوضأ رواہ ابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجة وقال الترمذی لا یصح عند اصحابنا بحال اسناد عروة عن عائشة وایضا اسناد ابراہیم التیمی عنہا وقال ابوداود ہذا مرسل وابراہیم التیمی لم یسمع عن عائشة

وعن ابن عباس قال اکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتفا ثم مسح یدہ بمسح کان تحتہ ثم قام فصلی رواہ ابوداود وابن ماجة

وعن ام سلمة رضی اللہ عنہا انہا قالت قربت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم جنبا مشویا فاکل منہ ثم قام الی الصلوة ولم یتوضأ رواہ احمد

الفصل الثالث

عن ابی رافع قال اشہد لقد کنت اشوی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطن الشاة ثم صلی ولم یتوضأ رواہ مسلم

وعنہ قال اہدیت لہ شاة فجعلتہا فی القدر فدخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما ہذا یا ابا رافع فقال شاة اہدیت لنا یا رسول اللہ فطبختہا فی القدر فقال ناولنی الذراع یا ابا رافع فناولتہ الذراع ثم قال ناولنی الذراع الآخر فناولتہ الذراع الآخر ثم قال ناولنی الذراع الآخر فقال لہ یا رسول اللہ انما للشاة ذراعان فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما انک لو سکت لناولتنی ذراعا فذراعا ما سکت ثم دعا بماء فمضمض فاہ وغسل اطراف اصابعہ ثم قام فصلی ثم عاد الیہم فوجد عندہم لحما باردا فاکل ثم دخل المسجد فصلی ولم یمس ماء رواہ احمد ورواہ الدارمی عن ابی عبید الا انہ لم یذکر ثم دعا بماء الی آخرہ

وعن انس بن مالک قال کنت انا وابی وابو طلحة جلوسا فاکلنا لحما وخبزا ثم دعوت بوضوء فقالا لم تتوضأ فقلت لہذا الطعام الذی اکلنا فقالا اتتوضأ من الطیبات لم یتوضأ منہ من ہو خیر منک رواہ احمد

وعن ابن عمر کان یقول قبلة الرجل امرأتہ وجسہا بیدہ من الملامسة ومن قبل امرأتہ او جسہا بیدہ فعلیہ الوضوء رواہ مالک والشافعی

وعن ابن مسعود قال کان یقول من قبلة الرجل امرأتہ الوضوء رواہ مالک

وعن ابن عمر ان عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال ان القبلة من اللمس فتوضؤا منہا

۱؎ قولہ وکاء السہ بفتح السین وتخفیف الہاء الوکاء ما یشد بہ راس الکیس وغیرہ لیحفظ ما فیہ من الخروج والسہ الاست او حلقة الدبر واصلہ السة فحذف التاء ولذا یجمع علی استاہ ویصغر علی ستیہ ۱۲ مرقات ۲؎ قولہ فی غیر القاعد ای من الناسمین یعنی ہذا فیمن نام مضطجعا فاما من نام قاعدا ممکنا مقعدہ من الارض ثم استیقظ و مقعدہ ممکن من الارض کما کان فلا یبطل وضوءہ وان طال نومہ ۱۲ مرقاة ۳؎ قولہ استرخت مفاصلہ جمع مفصل وہو رؤس العظام والعروق فلا یخلو من خروج شیء عادة والثابت عادة کالمتیقن ۱۲ مرقات ۴؎ قولہ اذا مس احدکم الخ ہذا الحدیث حجة للشافعی فی انتقاض الوضوء بمس الذکر ولکنہ مقید بما اذا کان بکف بلا حجاب قال ابن حجر ای بباطن الکف کما اقتضتہ روایة اذا افضی احدکم بیدہ الی ذکرہ اذ الافضاء المس بباطن الکف وہو الراحة والاصابع انتہی لکن الافضاء بمعنی المذکور غیر معروف فی اللغة بل المشہور معناہ مطلق الایصال قال تعالی وقد افضی بعضکم الی بعض ثم حمل الطحاوی الوضوء علی غسل الید استحبابا ۱۲ مرقات ۵؎ قولہ بضعة بفتح الباء قطعة لحم ای من الرجل وفی نسخة منک ای فہو کمس بقیة اعضائہ فلا ینقض بہ نقل الطحاوی عن علی انہ قال ما ابالی انی مسستہ او انفی او اذنی وعن عبد اللہ بن مسعود ما ابالی ذکری مسست فی الصلوة او انفی وعن کثیر من الصحابة نحوہ وعن سعد لما سئل عن مس الذکر فقال ان کان شیء منک نجسا فاقطعہ لا باس بہ وعن الحسن انہ کان یکرہ مس الذکر فان فعل لم یر علیہ وضوءا ۱۲ مرقات المفاتیح ۶؎ قولہ ہذا منسوخ اعترض الشیخ التوربشتی علی الشیخ محی السنة بان ادعاء النسخ فیہ مبنی علی الاحتمال وہو خارج عن الاحتیاط الا اذا ثبت ہذا القائل ان طلقا توفی قبل اسلام ابی ہریرة او رجع الی ارضہ ولم یبق لہ صحبة بعد ذلک وما یدری ہذا القائل ان طلقا سمع ہذا الحدیث بعد اسلام ابی ہریرة وذکر الخطابی فی المعالم ان احمد بن حنبل کان یری الوضوء من مس الذکر وکان یحیی بن معین یری خلاف ذلک وفیہ دلیل ظاہر علی ان لا سبیل الی معرفة الناسخ والمنسوخ لہما کذا فی الطیبی ۱۲ ۷؎ قولہ ابراہیم التیمی لم یسمع عن عائشة قال السید جمال الدین المحدث ہذا الکلام لا یصح بحال لانہ قد وقع فی الصحیحین کثیرا ما یدل علی صحة سماع عروة عن عائشة وسماع عروة عن عائشة مما لا مجال عند علماء اسماء الرجال ۱۲ مرقات ۸؎ قولہ ہذا مرسل ای نوع مرسل وہو المنقطع وکل حجة عندنا وعند الجمہور ۱۲ ۹؎ قولہ لم یسمع عن عائشة یعنی لم یسمع من عائشة قال السید جمال الدین المحدث ہذا الکلام لا یصح بحال لانہ وقع فی الصحیحین کثیرا ما یدل علی صحة سماع عروة عن عائشة وسماع عروة عن عائشة مما لا مجال عند علماء اسماء الرجال لمناقشة فیہ وبعید عن الترمذی ان یقول ہذا القول مع ان کتابہ مملو بما یدل علی صحة سماع عروة عن عائشة ۱۲ ۱۰؎ قولہ القبلة من اللمس ہذہ الاحادیث کلہا موقوفة علی بعض الصحابة ممن قال بنقض اللمس ولیست فی حکم المرفوع اذ للرأی فیہ مجال مع احتمال ان یحمل قولہم علی الاستحباب للاحتیاط والمجتہد ان یخرج من اقوال الصحابة بالمستدلال سیما وقد ثبت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عدم النقض باللمس کما تقدم عن عائشة والاصل عدم التخصیص مع ان الشافعی لا یری تقلید المجتہد للصحابی ۱۲ مرقات

۱؎ قوله من كل دم سائل اى الى ما يجب تطهيره كما هو مذهب ابى حنيفة رح ۲؎ قوله آداب الخلاء الادب استعمال ما يحمد قولا وفعلا والخلاء بالمد كل ما يقضى الانسان فيه حاجته سمى بذلك لان الانسان يخلو فيه ۱۲ مرقاة ۳؎ قوله اذا اتيتم الغائط اى جئتم وحضرتم فى موضع قضاء الحاجة لان العادة ان يقضى فى المنخفض لانه استر ثم اتسع حتى اطلق على النجو نفسه اى الخارج تسمية المحال باسم المحل

وعن عمر بن عبد العزيز عن تميم الداري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوضوء من كل دم سائل رواه الدارقطني وقال عمر بن عبد العزيز لم يسمع من تميم الداري ولا رآه ويزيد بن خالد ويزيد بن محمد مجهولان

باب آداب الخلاء

الفصل الاول

عن ابی ایوب الانصاری قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها ولكن شرقوا او غربوا متفق عليه قال الشيخ الامام محيي السنة رحمه الله هذا الحديث في الصحراء واما في البنيان فلا بأس لما روي عن عبد الله بن عمر قال ارتقيت فوق بيت حفصة لبعض حاجتي فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقضي حاجته مستدبر القبلة مستقبل الشام متفق عليه وعن سلمان رضي الله عنه قال نهانا يعني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستقبل القبلة لغائط او بول او ان نستنجي باليمين او ان نستنجي باقل من ثلثة احجار او ان نستنجي برجيع او بعظم رواه مسلم وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء يقول اللهم اني اعوذ بك من الخبث والخبائث متفق عليه وعن ابن عباس قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بقبرين فقال انهما ليعذبان وما يعذبان في كبير اما احدهما فكان لا يستتر من البول وفي رواية لمسلم لا يستنزه من البول واما الآخر فكان يمشي بالنميمة ثم اخذ جريدة رطبة فشقها بنصفين ثم غرز في كل قبر واحدة قالوا يا رسول الله لم صنعت هذا فقال لعله ان يخفف عنهما ما لم ييبسا متفق عليه وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا اللاعنين قالوا وما اللاعنان يا رسول الله قال الذي يتخلى في طريق الناس او في ظلهم رواه مسلم وعن ابی قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب احدكم فلا يتنفس في الاناء واذا اتى الخلاء فلا يمس ذكره بيمينه ولا يتمسح بيمينه متفق عليه وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فليستنثر ومن استجمر فليوتر متفق عليه وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الخلاء فاحمل انا وغلام اداوة من ماء وعنزة يستنجي بالماء متفق عليه

الفصل الثاني

عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء نزع خاتمه رواه ابو داود والنسائي والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وقال ابو داود هذا حديث منكر وفي روايته وضع بدل نزع وعن جابر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد البراز انطلق حتى لا يراه احد رواه ابو داود وعن ابی موسى قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم ذات يوم فاراد ان يبول فاتى دمثا في اصل جدار فبال ثم قال اذا اراد احدكم ان يبول فليرتد لبوله رواه ابو داود وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد الحاجة لم يرفع ثوبه حتى يدنو من الارض رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما انا لكم مثل الوالد لولده اعلمكم اذا اتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها وامر بثلثة احجار ونهى عن الروث والرمة ونهى ان يستطيب الرجل بيمينه رواه ابن ماجة والدارمي وعن عائشة قالت كانت يد رسول الله صلى الله عليه وسلم اليمنى لطهوره وطعامه وكانت يده اليسرى لخلائه وما كان من اذى رواه ابو داود وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب احدكم الى الغائط فليذهب معه بثلثة احجار يستطيب بهن فانها تجزي عنه رواه احمد وابو داود والنسائي والدارمي وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تستنجوا بالروث ولا

۴؎ قوله شرقوا او غربوا اى توجهوا الى جهة المشرق او المغرب قال فى شرح السنة هذا خطاب لاهل المدينة ولمن كانت قبلته فى ذلك السمت فاما من كانت قبلته المغرب والمشرق فانه ينحرف الى الجنوب او الشمال ۱۲ مرقاة ۵؎ قوله فى الصحراء اى عند الشافعية قال ابن حجر ... قال الطيبى ذكر الشافعى وجماعة ان الصحراء ... من مصلى من ملك او انس او جن فاذا قعد مستقبل القبلة او مستدبرها ربما يقع نظر مصل الى عورته واما الابنية فليس فيها ذلك لان الحشوش لا يحضرها الا الشياطين ۱۲ مرقاة ۶؎ قوله واما فى البنيان فلا بأس هذا مذهب الشافعى وعند ابى حنيفة يستوى الصحراء والبنيان فى حرمة الاستقبال والاستدبار لاستواء العلة فيهما وهو احترام القبلة وما رواه عبد الله بن عمر يمكن ان يكون قبل النهى او لعذر كان هناك او لكونه لا حرج فى ... حالة الاستقرار ۱۲ ... ۷؎ قوله وما يعذبان فى كبير قال ابن الملك ... فى تفصيل قال بعضهم معناه انهما لا يعذبان فى امر شاق وكبير عليهما الاحتراز عنه ۸؎ قوله ما لم ييبسا اى ما دام لم ييبس الغصنان او القضيبان قال النووى اما وضعهما على القبر فقيل انه صلى الله عليه وسلم سأل الشفاعة لهما فاجيب بالتخفيف الى ان ييبسا وقيل انه كان يدعو لهما تلك المدة قيل لانهما يسبحان ما داما رطبين واستحب العلماء قراءة القرآن عند القبر لهذا الحديث اذ تلاوة القرآن اولى بالتخفيف من تسبيح الجريد ۱۲ مرقاة ۹؎ قوله او فى ظلهم اى فى مستظلهم الذى يجلسون فيه للتحدث وقال الطيبى المراد ما اتخذوه ناديا ومقيلا قال الابهرى ومواضع الناس فى الشتاء كالظل فى الصيف يعنى فى الموضع الذى يتشمسون ويتدفؤن به كما فى البلاد الباردة ومثلها موارد الماء ... ۱۰؎ قوله وعنزة ... العصا واقصر من الرمح فيه سنان ح ۱۱؎ قوله فليرتد بسكون الدال المخففة اى فليطلب مكانا مثل هذا فحذف المفعول لدلالة الحال عليه ۱۲ مرقاة ۱۲؎ قوله ونهى عن الروث والرمة اى عن استعمالهما فى الاستنجاء والروث الرجيع قيل المراد به كل نجس والرمة بكسر الراء وتشديد الميم العظام البالية جمع رميم سمى بذلك لان الابل ترمها اى تأكلها وقال صاحب النهاية لانها كانت ميتة نجسة او لانها لا تقلع النجاسة او لانها تجرح البدن وفى شرح السنة تخصيص النهى بهما يدل على ان الاستنجاء يجوز بكل ما يقوم مقام الاحجار فى الانقاء وهو كل طاهر قالع للنجاسة غير محترم من مدر وخشب وخرق وخزف انتهى قالوا والكاغذ ان كان ... فيحرم به الاستنجاء ۱۲ مرقاة ۱۳؎ قوله من اذى اى ما استكره من نفس الزكية كالمخاط والرعاف وخلع النعل ... والتمخط باليسار ... ۱۲ مرقاة ۱۴؎ قوله يستطيب بالرفع مستأنف ... للامر او حال بمعنى عازما على الاستطابة ۱۲ ۱۵؎ قوله تجزى بضم التاء وكسر الزاى بعدها همزة وفى نسخة بفتح التاء وكسر الزاى بعدها ياء اى يكفى ويغنى وتنوب عنه اى عن الماء وقال ابن حجر من المستنجى وهو بعيد ۱۲ ق

بالعظام فانّها زادُ اخوانکم من الجن رواه الترمذی والنسائی الا انه لم یذکر زاد اخوانکم من الجن وعن رُوَیفع بن ثابت قال قال لی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم یا رویفع لعل الحیٰوة ستطولُ بك بعدی فأخبِرِ الناسَ ان مَن عقَد لحیتَهٗ او تقلّد وترًا او استنجٰی برجیع دابة او عظم فان محمدًا منه بریٔ رواه ابوداؤد وعن ابی هریرة قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم من اکتحل فلیوتر مَن فعل فقد احسن ومَن لا فلا حرج ومن استجمر فلیوتر من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج ومَن اکل فما تخلّل فلیلفِظْ وما لاك بلسانه فلیبتلِع مَن فعل فقد احسن ومَن لا فلا حرج ومَن اتی الغائط فلیستتر فان لم یجد الا ان یجمع کثیبًا من رمل فلیستدبره فان الشیطان یلعب بمقاعد بنی اٰدم مَن فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج رواه ابوداؤد وابن ماجة والدارمی وعن عبداللّٰہ بن مُغَفَّل قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم لا یبولنّ احدکم فی مستحمّه ثم یغتسل فیه او یتوضأ فیه فان عامة الوسواس منه رواه ابوداؤد والترمذی والنسائی الا انهما لم یذکرا ثم یغتسل فیه او یتوضأ فیه وعن عبداللّٰہ بن سرجس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم لا یبولن احدکم فی جُحرٍ رواه ابوداؤد والنسائی وعن معاذ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم اتقوا الملاعن الثلٰثة البراز فی الموارد وقارعة الطریق والظل رواه ابوداؤد وابن ماجة وعن ابی سعید قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم لا یخرج الرجلان یضربان الغائط کاشفین عن عورتهما یتحدّثان فان اللّٰہ یمقت علی ذلك رواه احمد وابوداؤد وابن ماجة وعن زید بن ارقم قال قال رسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم ان هٰذه الحشوش مُحتضرة فاذا اتی احدکم الخلاء فلیقل اعوذ باللّٰہ من الخُبث والخبائث رواه ابوداؤد وابن ماجة وعن علی قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم ستر ما بین اعین الجن وعورات بنی اٰدم اذا دخل احدهم الخلاء ان یقول بسم اللّٰہ رواه الترمذی وقال هٰذا حدیث غریب واسناده لیس بقوی وعن عائشة قالت کان النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم اذا خرج من الخلاء قال غفرانك رواه الترمذی وابن ماجة والدارمی وعن ابی هریرة قال کان النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم اذا اتی الخلاء اتیته بماءٍ فی تورٍ او رکوة فاستنجٰی ثم مسح یده علی الارض ثم اتیته باناء اٰخر فتوضأ رواه ابوداؤد وروی الدارمی والنسائی معناه وعن الحکم بن سفیان قال کان النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم اذا بال توضأ ونضح فرجه رواه ابوداؤد والنسائی وعن اُمیمة بنت رُقیقة قالت کان للنبی صلی اللّٰہ علیه وسلم قدح من عیدان تحت سریره یبول فیه باللیل رواه ابوداؤد والنسائی وعن عمر قال راٰنی النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم وانا ابول قائمًا فقال یا عمر لا تبل قائمًا فما بلتُ قائمًا بعد رواه الترمذی وابن ماجة قال الشیخ الامام محی السنة رحمه اللّٰہ قد صحّ عن حذیفة قال اتی النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم سباطة قوم فبال قائمًا متفق علیه قیل کان ذٰلك لعذر

الفصل الثالث

عن عائشة رضی اللّٰہ عنها قالت مَن حدّثکم ان النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم کان یبول قائمًا فلا تصدقوه ما کان یبول الا قاعدًا رواه احمد والترمذی والنسائی وعن زید بن حارثة عن النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم ان جبرئیل اتاه فی اول ما اوحی الیه فعلّمه الوضوء والصلٰوة فلما فرغ من الوضوء اخذ غرفة من

لـه قوله فانه وفی نسخة صحیحة فانها قال الطیبی الضمیر فی فانه راجع الی الروث والعظام باعتبار المذکور کما ورد فی شرح السنة وجامع الاصول وفی بعض نسخ المصابیح وفی بعضها فانها فالضمیر راجع الی العظام والروث تابع لها وقال ابن حجر وانما سکت عن الروث لان کونه زاد الجن انما هو مجاز لما تقرر انه لدوابهم ١٢ ـه قوله عقد لحیته قال الاکثرون هو معالجتها حتی تنعقد وتتجعد وهو مخالف السنة التی هی تسریح اللحیة وقیل کان یعقد ونها فی الحروب زمن الجاهلیة فامرهم صلی اللّٰہ علیه وسلم بارسالها لما فی عقدها من التأنیث ای التشبه بالنساء وقیل کان ذلك من داب العجم فنهی عنه لانه تغییر خلق اللّٰہ وقیل کان من عادة العرب ان من له زوجة واحدة عقد فی لحیته عقدا صغیرا ومن کان له زوجتان عقد عقدتین کذا ذکر الابهری ٣ـه قوله او تقلد وترا بفتحتین ای خیطا فیه تعویذ او خرزات لدفع العین والحفظ عن الاٰفات کانوا یعلقون علی رقاب الولد والفرس وقیل انهم کانوا یعلقون علیها الاجراس والمعنی او تقلد الفرس وتر القوس قیل النهی عن العقد والتقلید لما فیها من التشبیه باهل الجاهلیة لان ذلك من صنیعهم ١٢ مرقات ٤ـه قوله بریٔ وهذا من باب الوعید والمبالغة فی الزجر الشدید قال ابن حجر عدل الیه عن فانا او فانا بریٔ منه ابتنانا ان تلك الامور کبیرة او مبالغة فی النهی عنها ١٢ مرقاة ٥ـه قوله الشیطان فیعال من شطن اذا بعد او فعلان من شاط اذا هلك ١٢ مرقاة ٦ـه قوله یلعب بمقاعد بنی اٰدم ای یمکن من وسوسة الغیر الی النظر الی مقعده ١٢ مرقات ٧ـه قوله فی مستحمه المستحم المحل الذی یغتسل فیه من الحمیم وهو الماء الحار ثم اراد المغتسل مطلقا وفی معناه المتوضأ ولذا قال فی ما بعده او یتوضأ ١٢ مرقات ٨ـه قوله فان عامة الوسواس منه ای یحصل من البول فی المستحم ثم الغسل فیه قال ابن الملك لانه یصیر ذلك الموضع نجسا فیقع فی قلبه وسوسة بان هل اصابه منه شیٔ ام لا ١٢ ٩ـه قوله الملاعن ای مواضع اللعن لان اصحابها یلعنهم المار لتطهیر القبیح او لانهم افسدوا علی الناس منفعتهم فکان ظلما وکل ظالم ملعون وهو جمع ملعنة ١٢ مرقات ١٠ـه قوله فی الموارد قال الطیبی هو المکان الذی یرد علیه الناس من عین او نهر انتهی ویحمل علی الماء الراکد الدائم الذی لا یجری ١٢ ١١ـه قوله یتحدثان ای یتکلمان فهو من باب ذکر السبب وارادة المسبب قال التوربشتی یقال ضربت الارض اذا اتیت الخلاء ١٢ ١٢ـه قوله محتضرة ای یحضره الجن والشیاطین یترصدون بنی اٰدم بالاذی والفساد لانه موضع یکشف العورة فیه ولا یذکر اسم اللّٰہ فیه ١٢ ١٣ـه قوله ان یقول بسم اللّٰہ قال ابن حجر یسن ان یقدم علی کل من التعوذین بسم اللّٰہ الخ ولا یبعدان یخیر بینها علی وفق تقدم الاستعاذة علی البسملة فی التلاوة ١٢ مر ١٤ـه قوله عیدان فی القاموس العیدان بالفتح طوال النخل واحده عیدانة قال بعضهم العیدان بکسر العین المهملة جمع عود وهو الخشب ١٢ ١٥ـه قوله کان ذلك لعذر قال السید جمال الدین قیل فعل ذلك لانه لم یجد مکانا للقعود او لاستیاء الموضع من النجاسة ١٢ ١٦ـه قوله فلا تصدقوه قال الشیخ حدیث عائشة مستند الی علمها فیحمل علی ما وقع فی البیوت ١٢ ذکره فی المرقاة

الماء فنضح بها فرجه رواه احمد والدارقطني **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءني جبرئيل فقال يا محمد اذا توضأت فانتضح رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وسمعت محمدا يعني البخاري يقول الحسن بن علي الهاشمي الراوي منكر الحديث **وعن** عائشة قالت بال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام عمر خلفه بكوز من ماء فقال ما هذا يا عمر فقال ماء تتوضأ به قال ما أمرت كلما بلت ان اتوضأ ولو فعلت لكانت سنة رواه ابوداؤد وابن ماجة **وعن** ابي ايوب وجابر وانس ان هذه الآية لما نزلت فيه رجال يحبون ان يتطهروا والله يحب المطهرين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الانصار ان الله قد اثنى عليكم في الطهور فما طهوركم قالوا نتوضأ للصلوة ونغتسل من الجنابة ونستنجي بالماء فقال فهو ذاك فعليكموه رواه ابن ماجة **وعن** سلمان قال قال بعض المشركين وهو يستهزئ اني لارى صاحبكم يعلمكم حتى الخراءة قلت اجل امرنا ان لا نستقبل القبلة ولا نستنجي بايماننا ولا نكتفي بدون ثلثة احجار ليس فيها رجيع ولا عظم رواه مسلم واحمد واللفظ له **وعن** عبد الرحمن بن حسنة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي يده الدرقة فوضعها ثم جلس فبال اليها فقال بعضهم انظروا اليه يبول كما تبول المرأة فسمعه النبي صلى الله عليه وسلم فقال ويحك اما علمت ما اصاب صاحب بني اسرائيل كانوا اذا اصابهم البول قرضوه بالمقاريض فنهاهم فعذب في قبره رواه ابوداؤد وابن ماجة ورواه النسائي عنه عن ابي موسى **وعن** مروان الاصفر قال رأيت ابن عمر اناخ راحلته مستقبل القبلة ثم جلس يبول اليها فقلت يا ابا عبد الرحمن اليس قد نهي عن هذا قال بل انما نهي عن ذلك في الفضاء فاذا كان بينك وبين القبلة شيء يسترك فلا بأس رواه ابوداؤد **وعن** انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج من الخلاء قال الحمد لله الذي اذهب عني الاذى وعافاني رواه ابن ماجة **وعن** ابن مسعود قال لما قدم وفد الجن على النبي صلى الله عليه وسلم قالوا يا رسول الله انه امتك ان يستنجوا بعظم او روثة او حممة فان الله جعل لنا فيها رزقا فنهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك رواه ابوداؤد

باب السواك

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم بتاخير العشاء وبالسواك عند كل صلوة متفق عليه **وعن** شريح بن هانئ قال سألت عائشة باي شيء كان يبدأ رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل بيته قالت بالسواك رواه مسلم **وعن** حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام للتهجد من الليل يشوص فاه بالسواك متفق عليه **وعن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر من الفطرة قص الشارب واعفاء اللحية والسواك واستنشاق الماء وقص الاظفار وغسل البراجم ونتف الابط وحلق العانة وانتقاص الماء يعني الاستنجاء قال الراوي ونسيت العاشرة الا ان تكون المضمضة رواه مسلم وفي رواية الختان بدل اعفاء اللحية لم اجد هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكرها صاحب الجامع وكذا الخطابي في معالم السنن عن ابي داؤد برواية عمار بن ياسر

الفصل الثاني

عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السواك مطهرة للفم مرضاة للرب رواه الشافعي واحمد والدارمي والنسائي وروى البخاري في صحيحه بلا اسناد **وعن** ابي ايوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع من سنن المرسلين الحياء ويروى الختان والتعطر والسواك والنكاح

سله قوله فنضح بها فرجه اي مذاكيره قال الابهري ولعله لتعليم الامة بدفع الوسواس او لقطع البول فان النضح بالماء البارد يردع البول فلا يترك سنة شيئا بعد شيء والظاهر ان النضح مختص لمن استنجى بالماء ۱۲ سله قوله منكر الحديث المنكر ما تفرد به من ليس ثقة ولا ضابطا هو الصواب الاعيان ۱۲ سله قوله لكانت سنة اي مؤكدة والا فالاستنجاء بالماء ودوام الوضوء مستحب بلا خلاف قال الطيبي في الحديث دلالة على انه عليه الصلوة والسلام ما فعل امرا وما تكلم بشيء الا بامر الله وان سنته الفعلية بهاوان لم تكن فرضا وانه كان يترك ما هو اولى به تخفيفا على الامة وان الامر مبني على اليسر ۱۲ مرقاة سله قوله حتى الخراءة اي آدابها هو بفتح الخاء المعجمة والراء المهملة مقصورا على الاكثر وقيل ممدودا وقيل بالمد بكسر الخاء وفي شرح مسلم الخراءة بفتح الخاء وتخفيف الراء بالمد اسم لهيئة الحدث واما نفس الحدث فبحذف التاء وبالمد مع فتح الخاء وكسرها نقله الابهري ۱۲ سله قوله ويحك كلمة يقال لمن يرحم ويرفق توضع ويحك موضع ويلك ايماء الى كسل رافة ۱۲ سله قوله فعذب في قبره قال الطيبي شبه نهي هذا المنافق عن الامر لما هو معروف عند المسلمين بنهي صاحب بني اسرائيل ما كان معروفا عندهم في دينهم والمقصود منه توبيخه وتهديده انه من اصحاب النار فكما عيره بالحياء وفعل النساء وبكر بالوقاحة بما ينكر ما هو معروف بين رجال الله من الامم السابقة واللاحقة ۱۲ مرقات سله قوله السواك بالكسر والسواك ما يدلك به الاسنان من العيدان قال النووي يستحب ان يستاك بعود من اراك ويستحب ان يبدأ بالجانب الايمن من فمه عرضا لا طولا لئلا يدمي لحم اسنانه ۱۲ مرقات سله قوله لامرتهم بتاخير العشاء اي لفرضت عليهم تاخيره الى ثلث الليل او نصفه فان هذا التاخير مستحب عند الجمهور خلافا للشافعي ۱۲ مرقات سله قوله عند كل صلوة اي وضوئها الماوردي ابن خزيمة في صحيحه والحاكم وقال صحيح الاسناد والبخاري تعليقا في كتاب الصوم عن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك عند كل وضوء وبخبر احمد وغيره لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك عند كل طهور فتبين موضع السواك عند كل صلوة والشافعية يحملون بين الحديثين بالسواك في ابتداء كل منهما وانما لم يجعله علماؤنا من سنن الصلوة نفسها لانه مظنة جراحة اللثة وخروج الدم وهو ناقض عندنا فربما يفضي الى الحرج ولانه لم يرو انه عليه السلام استاك عند قيامه الى الصلوة فيحمل قوله عليه السلام لامرتهم بالسواك عند كل صلوة على كل وضوء بدليل رواية احمد والطبراني ۱۲ مرقاة سله قوله عشر من الفطرة اي عشر خصال من سنة الانبياء الذين امرنا ان نقتدي بهم فكانا فطرنا عليها ۱۲ مرقاة سله قوله قص الشارب قال ابن حجر فيسن احفاؤه حتى يبدو حمرة شفة العليا ولا يحفيه من اصله والامر بالاحفاء محمول على ما ذكر ۱۲ سله قوله وغسل البراجم بفتح الباء وكسر الجيم اي العقد التي على ظهر مفاصل الاصابع والذي في باطنها واجب ۱۲ مرقاة سله قوله مطهرة للفم مرضاة للرب بفتح الميم فيها المطهرة مصدر ميمي بمعنى اسم الفاعل وكذا المرضاة اي محصل لرضاء الله تعالى ويجوز ان يكون بمعنى اسم المفعول اي مرضي للرب ۱۲ مرقاة سله قوله بلا اسناد اي تعليقا بصيغة جزم والمعلقات المجزومة صحيحة قاله ميرك ۱۲

رواه الترمذی وعن عائشة رضی الله عنها قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یرقد من لیل ولا نهار فیستیقظ الا یتسوک
قبل ان یتوضأ رواه احمد وابو داؤد وعنها قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یستاک فیعطینی السواک لاغسله فابدأ به
فاستاک ثم اغسله وادفعه الیه رواه ابو داؤد **الفصل الثالث** عن ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ارانی
فی المنام اتسوک بسواک فجاءنی رجلان احدهما اکبر من الاخر فناولت السواک الاصغر منهما فقیل لی کبر فدفعته
الی الاکبر منهما متفق علیه وعن ابی امامة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما جاءنی جبرئیل علیه السلام قط الا
امرنی بالسواک لقد خشیت ان احفی مقدم فی رواه احمد وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لقد اکثرت
علیکم فی السواک رواه البخاری وعن عائشة رضی الله عنها قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یستن وعنده
رجلان احدهما اکبر من الاخر فاوحی الیه فی فضل السواک ان کبر اعط السواک اکبرهما رواه ابو داؤد وعنها
قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم تفضل الصلوة التی یستاک لها علی الصلوة التی لا یستاک لها سبعین ضعفا رواه
البیهقی فی شعب الایمان وعن ابی سلمة عن زید بن خالد الجهنی قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لولا ان
اشق علی امتی لامرتهم بالسواک عند کل صلوة ولاخرت صلوة العشاء الی ثلث اللیل قال فکان زید بن
خالد یشهد الصلوات فی المسجد وسواکه علی اذنه موضع القلم من اذن الکاتب لا یقوم الی الصلوة الا استن
ثم رده الی موضعه رواه الترمذی وابو داؤد الا انه لم یذکر ولاخرت صلوة العشاء الی ثلث اللیل وقال الترمذی
هذا حدیث حسن صحیح **باب سنن الوضوء** **الفصل الاول** عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم اذا استیقظ احدکم من نومه فلا یغمس یده فی الاناء حتی یغسلها ثلثا فانه لا یدری این باتت یده متفق
علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا استیقظ احدکم من منامه فتوضأ فلیستنثر ثلثا فان الشیطان
یبیت علی خیشومه متفق علیه وقیل لعبد الله بن زید بن عاصم کیف کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یتوضأ فدعا بوضوء
فافرغ علی یدیه فغسل یدیه مرتین مرتین ثم مضمض واستنثر ثلثا ثم غسل وجهه ثلثا ثم غسل یدیه مرتین مرتین الی
المرفقین ثم مسح راسه بیدیه فاقبل بهما وادبر بدأ بمقدم راسه ثم ذهب بهما الی قفاه ثم ردهما حتی رجع الی المکان الذی
بدأ منه ثم غسل رجلیه رواه مالک والنسائی ولابی داؤد نحوه ذکره صاحب الجامع وفی المتفق علیه قیل لعبد الله بن
زید بن عاصم توضأ لنا وضوء رسول الله صلی الله علیه وسلم فدعا باناء فاکفأ منه علی یدیه فغسلهما ثلثا ثم ادخل یده فاستخرجها
فمضمض واستنشق من کف واحدة ففعل ذلک ثلثا ثم ادخل یده فاستخرجها فغسل وجهه ثلثا ثم ادخل یده فاستخرجها
فغسل یدیه الی المرفقین مرتین مرتین ثم ادخل یده فاستخرجها فمسح براسه فاقبل بیدیه وادبر ثم غسل رجلیه الی
الکعبین ثم قال هکذا کان وضوء رسول الله صلی الله علیه وسلم وفی روایة فاقبل بهما وادبر بدأ بمقدم راسه ثم ذهب بهما الی
قفاه ثم ردهما حتی رجع الی المکان الذی بدأ منه ثم غسل رجلیه وفی روایة فمضمض واستنشق واستنثر ثلثا بثلث غرفات
من اناء وفی اخری فمضمض واستنشق من کفة واحدة ففعل ذلک ثلثا وفی روایة للبخاری فمسح راسه فاقبل بهما وادبر مرة
واحدة ثم غسل رجلیه الی الکعبین وفی اخری فمضمض واستنثر ثلث مرات من غرفة واحدة وعن عبد الله بن

له قوله فاستاک ثم اغسله قال الطیبی ای قبل الغسل استاک به تبرکا وفیه دلیل علی ان استعمال سواک الغیر برضاه غیر مکروه وانما فعلت ذلک لما بین الزوج والزوجة من الانبساط ۱۲ مرقاة عه قوله ارانی قال میرک وقع فی اصل سماعنا بفتح الهمزة یعنی بلفظ المتکلم ای اری نفسی واصله رئیت نفسی وعدل الی المضارع لحکایة الحال الماضیة وجاز فی باب علمت ان یکون الفاعل والمفعول ضمیرین لشیء واحد ۱۲ مرقاة عه قوله کبر ای قدم الکبیر فی السن یعنی ادفع الی الاکبر قوله فدفعته الی الاکبر منهما الظاهر انها کانا من اصحابه او فی یساره وهو الانسب ۱۲ مرقات عه قوله لقد خشیت یعنی خشیت ان استاصل سنی من کثرة استعمال السواک بسبب وصیة جبرائیل لکثرة ما وصی علیه ۱۲ مرقات عه قوله مقدم فی ای فمی ای استاصل الشیء ۱۲ مر عه قوله وسواکه علی اذنه بضم الذال ویسکن والجملة حال قوله موضع القلم الا استن ای استاک للصلوة اخذا بظاهر الحدیث وقد تقرر به فلا یصلح حجة او استاک لطیبها ۱۲ مرقاة عه قوله من نومه التقیید به جریا علی الغالب لان توهم نجاسة الید فی الغالب یکون من استیقاظ فلا مفهوم له لانا لو علمنا او ثالث بها الغسل سنة فی غیر المستیقظ ایضا ۱۲ مرقاة عه قوله این باتت یده روی النووی عن الشافعی وغیره من العلماء ان اهل الحجاز کانوا یستنجون بالحجارة وبلادهم حارة فاذا ناموا عرقوا فلا یؤمن ان تطوف یده علی موضع النجاسة او علی بثرة او قملة والنهی عن الغمس قبل غسل الید مجمع علیه لکن الجماهیر علی انه نهی تنزیه لا تحریم فلو غمس لم یفسد الماء ولم یاثم الغامس وقال التوربشتی یلحق من باتت یستنجیا بالاحجار معرویا ومن بات علی خلاف ذلک ففی امره سعة و یستحب له ایضا غسلها لان السنة اذا وردت لمعنی لم تکن لتزول بزوال ذلک المعنی وفی شرح السنة علق النبی صلی الله علیه وسلم غسل الیدین بالامر الموهوم وما علق بالموهوم لا یکون واجبا فاصل الماء والیدین علی الطهارة فحمل الاکثرون هذا الحدیث علی الاحتیاط وذهب الحسن البصری رحمه الله فی احدی الروایتین الی الظاهر واوجب الغسل وحکم بنجاسة الماء کذا نقل الطیبی وقال التورپشتی عن عروة بن الزبیر واحمد بن حنبل وداؤد انه یجب علی المستیقظ من نوم اللیل غسل الیدین لظاهر الحدیث ولنا ان النوم ان کان حدثا فهو کالبول وان کان سببا للحدیث فهو کالمباشرة وکل ذلک لا یوجب غسل الیدین قبل ادخالهما الاناء عندهم وانه علیه الصلوة والسلام علل الغسل بتوهم النجاسة وتوهمها لا یوجبه فکان ذلک دلیلا علی السنة وعدم الوجوب ۱۲ مرقاة عه قوله یبیت علی خیشومه یعنی ان الشیطان اذا لم یمکنه الوسوسة عند النوم لزوال الاحساس یبیت علی اقصی انفه لیلقی فی دماغه الرؤیا الفاسدة ویمنعه عن الرؤیا الصالحة لان محلها الدماغ فامر علیه السلام ان یغسلوا داخل انوفهم لازالة لوث الشیطان ونتنه قال التورپشتی والخیشوم اقصی الانف المتصل بالبطن المتقدم من الدماغ الذی هو موضع حس المشترک ومستقر الخیال فاذا نام یجتمع الاخلاط ویبیس علیه المخاط ویکل الحس ویتشوش الفکر فیری اضغاث احلام فاذا قام وترک الخیشوم بحاله استمر الکسل والکلال واستعجم علیه النظر الصحیح وعسر الخضوع والقیام بحقوق الصلوة ثم قال التورپشتی ما ذکر من طریق الاحتمال ثم الادب فی الکلمات الطیبة النبویة ان لا نتکلم فی هذا الحدیث واشباهه بشیء فان الله سبحانه قد خص رسوله صلی الله علیه وسلم بغرائب المعانی وحقائق الاشیاء ما یقصر عنه باع غیره وروی النووی عن القاضی یحتمل مبیته علی الخیشوم ان یکون حقیقة فان الانف احد المنافذ الی القلب ویحتمل ان یکون علی الاستعارة فانه انما یتعقد من الغبار ورطوبة الخیاشیم قذر یوافق الشیاطین ۱۲ مرقاة شرح المشکوة عه قوله من غرفة ای کل واحد من الثلاث من غرفة واحدة او کل اعدة من عه المرات الثلاث من غرفة واحدة وبعد تثلیثها ما بین غرفة واحدة وان کان هو مذهب الشافعیة ۱۲ مرقاة

عباس قال توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم مرة مرة لم يزد على هذا رواه البخاري **وعن** عبد الله بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرتين مرتين رواه البخاري **وعن** عثمان رضي الله عنه انه توضأ بالمقاعد فقال الا اريكم وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم فتوضأ ثلثا ثلثا رواه مسلم **وعن** عبد الله بن عمرو قال رجعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة الى المدينة حتى اذا كنا بماء بالطريق تعجل قوم عند العصر فتوضؤا وهم عجال فانتهينا اليهم واعقابهم تلوح لم يمسها الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للاعقاب من النار اسبغوا الوضوء رواه مسلم **وعن** المغيرة بن شعبة قال ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح بناصيته وعلى العمامة وعلى الخفين رواه مسلم **وعن** عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب التيمن ما استطاع في شأنه كله في طهوره وترجله وتنعله متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لبستم واذا توضأتم فابدؤا بايامنكم رواه احمد وابو داود **وعن** سعيد بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه رواه الترمذي وابن ماجة ورواه احمد وابو داود عن ابي هريرة والدارمي عن ابي سعيد الخدري عن ابيه وزادوا في اوله لا صلوة لمن لا وضوء له **وعن** لقيط بن صبرة قال قلت يا رسول الله اخبرني عن الوضوء قال اسبغ الوضوء وخلل بين الاصابع وبالغ في الاستنشاق الا ان تكون صائما رواه ابو داود والترمذي والنسائي وروى ابن ماجة والدارمي الى قوله بين الاصابع **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأت فخلل اصابع يديك ورجليك رواه الترمذي وروى ابن ماجة نحوه وقال الترمذي هذا حديث غريب **وعن** المستورد بن شداد قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ يدلك اصابع رجليه بخنصره رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة **وعن** انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ اخذ كفا من ماء فادخله تحت حنكه فخلل به لحيته وقال هكذا امرني ربي رواه ابو داود **وعن** عثمان رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يخلل لحيته رواه الترمذي والدارمي **وعن** ابي حية قال رأيت عليا توضأ فغسل كفيه حتى انقاهما ثم مضمض ثلثا واستنشق ثلثا وغسل وجهه ثلثا وذراعيه ثلثا ومسح برأسه مرة ثم غسل قدميه الى الكعبين ثم قام فاخذ فضل طهوره فشربه وهو قائم ثم قال احببت ان اريكم كيف كان طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي والنسائي **وعن** عبد خير قال نحن جلوس ننظر الى علي حين توضأ فادخل يده اليمنى فملأ فمه فمضمض واستنشق ونثر بيده اليسرى فعل هذا ثلث مرات ثم قال من سره ان ينظر الى طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم فهذا طهوره رواه الدارمي **وعن** عبد الله بن زيد قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مضمض واستنشق من كف واحد فعل ذلك ثلثا رواه ابو داود والترمذي **وعن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم مسح برأسه واذنيه باطنهما بالسباحتين وظاهرهما بابهاميه رواه النسائي **وعن** الربيع بنت معوذ انها رأت النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ قالت فمسح رأسه ما اقبل منه وما ادبر وصدغيه واذنيه مرة واحدة وفي رواية انه توضأ فادخل اصبعيه في جحري اذنيه رواه ابو داود وروى الترمذي الرواية الاولى واحمد وابن ماجة الثانية **وعن** عبد الله بن زيد انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم توضأ وانه مسح رأسه بماء غير فضل يديه رواه الترمذي ورواه مسلم مع زوائد **وعن** ابي امامة ذكر وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وكان يمسح الماقين وقال الاذنان من الرأس رواه ابن ماجة وابو داود والترمذي وذكروا قال حماد لا ادري الاذنان من الرأس من قول ابي امامة

---

١ قوله بالمقاعد قال الطيبي في مواضع قعود الناس في الاسواق وغيرها انتهى وقيل مواضع القعود خارج المسجد وقال ابن حجر اسم موضع بالمدينة ١٢ مرقات ٢ قوله بماء بالطريق قال الطيبي الظرف الاول خبر كان والثاني صفة ماء اي كنا نازلين بماء كائن في طريق ١٢ مكة ٣ قوله عجال بضم العين وتشديد الجيم جمع عاجل كجهال جمع جاهل وفي نسخة صحيحة بكسر العين وتخفيف الجيم جمع عاجل كقيام جمع قائم ١٢ مر ٤ قوله اسبغوا الوضوء بضم الواو اي اتموه باتيان جميع فرائضه وسننه او اكملوا واجباته ٥ قوله بناصيته قال ابن الملك ان جعلت الباء تبعيضية ففيه دليل للشافعي على وجوب مسح قدر ما يطلق عليه اسم المسح وان جعلت زائدة ففيه دليل لابي حنيفة في التقدير بالربع وهو قدر الناصية قوله وعلى العمامة قال بعض الشراح من علمائنا يحتمل انه مسح بناصيته وسوى عمامته بيده فحسب الراوي تسوية العمامة عند المسح مسحا قال القاضي اختلفوا في المسح على العمامة فمنعه ابو حنيفة ومالك رحمهما الله مطلقا اي لظاهر التنزيل وجوزه الثوري وداود واحمد رحمهم الله الا اقتصار على مسحها الا ان احمد اعتبر التعمم على طهر كلبس الخف وقال الشافعي لا يسقط الفرض بالمسح عليها لظاهر الآية الدالة على الالصاق والاحاديث العاضدة اياها لكن لو مسح من رأسه ما يطلق عليه اسم المسح وكان يعسر عليه رفعها واتم اليد المبتلة عليها بدل الاستيعاب كان حسنا كذا ذكره الطيبي ١٢ ٦ قوله يحب التيمن اي البداءة باليامن من اليد والرجل والجانب الايمن ٧ قوله لمن لم يذكر اسم الله عليه قال القاضي قوله صلى الله عليه وسلم لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه هذه الصيغة حقيقة في نفي الشيء وتطلق مجازا على نفي الاعتداد به لعدم صحته كقوله صلى الله عليه وسلم لا صلوة الا بطهور وعلى نفي كماله كقوله صلى الله عليه وسلم لا صلوة لجار المسجد الا في المسجد وههنا محمول على نفي الكمال خلافا لاهل الظاهر لما روى ابن عمر وابن مسعود انه صلى الله عليه وسلم قال من توضأ وذكر اسم الله كان طهورا لجميع بدنه ومن توضأ ولم يذكر اسم الله كان طهورا لاعضاء وضوءه والمراد الطهارة عن الذنوب فان الحدث لا يتجزى ١٢ مرقات ٨ قوله تحت حنكه قال الابهري الحنك بفتح المهملة والنون باطن الفم وتحت الحنك تحت الذقن كذا ذكره في المرقاة ٩ قوله فخلل به لحيته اي ادخل كفا من ماء تحت لحيته من جهة حلقه فخلل به بحيث يصل الماء اليها من كل جانب وكان عند غسل الوجه لانه من تمامه لا بعد فراغه كما توهم ١٢ مرقاة ١٠ قوله ثم غسل قدميه فيه رد على من جوز المسح على الرجلين بغير خف ١٢ منه ١١ قوله وهو قائم الجملة حال قال ابن الملك اما شربه فضله قائما اراد به عبادة وهي الوضوء فيكون فيه بركة فيحسن شربه قائما تعليما للامة ان الشرب قائما جائز فيه ١٢ مرقات ١٢ قوله بماء غير فضل يديه قال التوربشتي اي اخذ له ماء جديدا ولم يقتصر على البلل الذي بيديه ١٢ مر ١٣ قوله يمسح الماقين تثنية ماق بالفتح وسكون الهمزة ويجوز تخفيفها اي يدلكهما قال التوربشتي الماق طرف العين الذي يلي الانف والاذن واللغة المشهورة موق قال الطيبي انما مسحهما على الاستحباب مبالغة في الاسباغ ١٢ مرقات

امر من قول رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم يسأله عن الوضوء فاراه ثلثا ثلثا ثم قال هكذا الوضوء فمن زاد على هذا فقد اساء وتعدى وظلم رواه النسائي وابن ماجة وروى ابو داؤد معناه وعن عبد الله بن المغفل انه سمع ابنه يقول اللهم انى اسألك القصر الابيض عن يمين الجنة قال اى بنى سل الله الجنة وتعوذ به من النار فانى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه سيكون فى هذه الامة قوم يعتدون فى الطهور والدعاء رواه احمد وابو داؤد وابن ماجة وعن ابى بن كعب عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان للوضوء شيطانا يقال له الولهان فاتقوا وسواس الماء رواه الترمذى وابن ماجة وقال الترمذى هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوى عند اهل الحديث لانا لا نعلم احدا اسنده غير خارجة وهو ليس بالقوى عند اصحابنا وعن معاذ بن جبل قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ مسح وجهه بطرف ثوبه رواه الترمذى وعن عائشة رضى الله عنها قالت كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خرقة ينشف بها اعضاءه بعد الوضوء رواه الترمذى وقال هذا حديث ليس بالقائم وابو معاذ الراوى ضعيف عند اهل الحديث

الفصل الثالث

عن ثابت ابن ابى صفية قال قلت لابى جعفر هو محمد الباقر حدثك جابر ان النبى صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة ومرتين مرتين وثلثا ثلثا قال نعم رواه الترمذى وابن ماجة وعن عبد الله بن زيد قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ مرتين مرتين وقال هو نور على نور وعن عثمان رضى الله عنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ ثلثا ثلثا وقال هذا وضوئى ووضوء الانبياء قبلى ووضوء ابراهيم رواهما رزين والنووى ضعف الثانى فى شرح مسلم وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ لكل صلوة وكان احدنا يكفيه الوضوء ما لم يحدث رواه الدارمى وعن محمد بن يحيى بن حبان قال قلت لعبيد الله بن عبد الله بن عمر ارأيت وضوء عبد الله بن عمر لكل صلوة طاهرا كان او غير طاهر عمن اخذه فقال حدثته اسماء بنت زيد بن الخطاب ان عبد الله بن حنظلة بن ابى عامر الغسيل حدثها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان امر بالوضوء لكل صلوة طاهرا كان او غير طاهر فلما شق ذلك على رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بالسواك عند كل صلوة ووضع عنه الوضوء الا من حدث قال فكان عبد الله يرى ان به قوة على ذلك ففعله حتى مات رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبى صلى الله عليه وسلم مر بسعد وهو يتوضأ فقال ما هذا السرف يا سعد قال افى الوضوء سرف قال نعم وان كنت على نهر جار رواه احمد وابن ماجة وعن ابى هريرة وابن مسعود وابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من توضأ وذكر اسم الله فانه يطهر جسده كله ومن توضأ ولم يذكر اسم الله لم يطهر الا موضع الوضوء وعن ابى رافع قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ وضوء الصلوة حرك خاتمه فى اصبعه رواهما الدارقطنى وروى ابن ماجة الاخير

باب الغسل

الفصل الاول

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس احدكم بين شعبها الاربع ثم جهدها فقد وجب الغسل وان لم ينزل متفق عليه وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الماء من الماء رواه مسلم قال الشيخ الامام محيى السنة رحمه الله هذا منسوخ وقال ابن عباس انما الماء من الماء فى الاحتلام رواه الترمذى ولم اجده فى الصحيحين وعن

۱؎ قوله فقد اساء اى بترك السنة قوله وتعدى اى حدها بالزيادة قوله وظلم اى نفسه بمخالفة النبى صلى الله عليه وسلم او لانه اتعب نفسه فيما زاد على الثلثة من غير حصول ثواب له او لانه اتلف الماء بلا فائدة ۱۲ مرقاة ۲؎ قوله يعتدون فى الطهور والدعاء قال التوربشتى انكر الصحابى على ابنه فى هذه المسئلة لانه طمع ما لا يبلغه عملا حيث سأل منازل الانبياء والاولياء وجعلها من الاعتداء فى الدعاء لما فيها من التجاوز عن حد الادب ونظر الداعى الى نفسه بعين الكمال وقيل لانه سأل شيئا معينا ۱۲ مرقاة ۳؎ قوله يقال له الولهان بفتحتين مصدر وله يوله ولهانا وهو ذهاب العقل والتحير من شدة الوجد وغاية العشق فسمى به شيطان الوضوء اما لشدة حرصه على طلب الوسوسة فى الوضوء واما لالقائه الناس بالوسوسة فى مهواة الحيرة حتى يرى صاحبه حيران ذاهب العقل لا يدرى كيف يلعب به الشيطان ولم يعلم هل وصل الماء الى العضو ام لا وكم مرة غسله فهو بمعنى اسم الفاعل او باق على مصدريته للمبالغة كرجل عدل ۱۲ مرقاة ۴؎ قوله فاتقوا وسواس الماء وقال الطيبى اى وسواس الولهان بل وصل الماء الى اعضاء الوضوء ام لا وهل غسل مرتين او مرة وهل طاهر او نجس او بلغ قلتين او لا قال ابن الملك وتبعه ابن حجر اى وسواس الولهان وضع الماء موضع ضميره مبالغة فى كمال الوسواس فى شان الماء او لشدة ملازمته له ۱۲ مرقاة ۵؎ قوله بطرف ثوبه اى رداءه قال ابن حجر هذا ان صح كالذى بعده محمول على انه لعذر او لبيان الجواز لان ميمونة رض اتته بعد وضوئه بمنديل فرده وجعل ينفض الماء بيديه الا انه لا يبالغ فيبقى اثر الوضوء على اعضائه وصرح باستحباب التنشيف صاحب المنية ۱۲ مرقاة ۶؎ قوله يتوضأ لكل صلوة الخ فى الحديث اشعار بان تجديد الوضوء كان واجبا عليه ثم نسخ بشهادة الحديث الآتى ويحتمل انه كان يفعله استحبابا ثم خشى ان يظن وجوبه فتركه لبيان الجواز وهذا اقرب ۱۲ مرقات ۷؎ قوله ابن حنظلة بن ابى عامر الغسيل بالجر صفة حنظلة روى عن عروة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لامرأة حنظلة ما كان شانه قالت كان جنبا فلما سمع الهيعة خرج فقتل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت الملائكة يغسله ۱۲ مرقات ۸؎ قوله قال نعم وان كنت على نهر جار فان فيه اسراف الوقت وتضييع العمر او تجاوزا عن حد الشرع كما تقدم ويحتمل ان يكون المراد بالاسراف الاثم ۱۲ مرقاة شرح المشكوٰة ۹؎ قوله حرك خاتمه بالفتح ويكسر قوله فى اصبعه بكسر الهمزة وكسر الباء وفى القاموس بتثليث الهمزة والباء اى لان استيعاب الغسل فرض فيسن تحريك الخاتم اذا ظن وصول الماء الى ما تحته والا فيجب تحريكه ۱۲ مرقاة ۱۰؎ قوله انما الماء اى وجوب استعمال الماء وهو الغسل قوله من الماء اى من اجل خروج الماء الدافق وهو المنى ۱۲ مرقات ۱۱؎ قوله هذا منسوخ اى بحديث ابى هريرة هذا وبحديث عائشة رض اذا جلس بين شعبها الاربع ومس الختان الختان فقد وجب الغسل ۱۲ مرقاة

امّ سلمة رضي الله عنها قالت قالت امّ سُليم يا رسول الله ان الله لا يستحيي من الحق فهل على المرأة من غسل اذا احتلمت
قال نعم اذا رأت الماء فغطّت امّ سلمة وجهها وقالت يا رسول الله او تحتلم المرأة قال نعم تربت يمينك فبم يشبهها
ولدها متفق عليه زاد مسلم برواية امّ سليم ان ماء الرجل غليظ ابيض وماء المرأة رقيق اصفر فمن ايهما علا او
سبق يكون منه الشَّبَه وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل من الجنابة
بدأ فغسل يديه ثم يتوضأ كما يتوضأ للصلوة ثم يدخل اصابعه في الماء فيخلّل بها اصول شعره ثم يصب على رأسه
ثلث غرفات بيديه ثم يفيض الماء على جلده كله متفق عليه وفي رواية لمسلم يبدأ فيغسل يديه قبل ان يدخلهما
الاناء ثم يُفرغ بيمينه على شماله فيغسل فرجه ثم يتوضأ وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال قالت ميمونة وضعت
للنبي صلى الله عليه وسلم غسلاً فسترته بثوب وصب على يديه فغسلهما ثم صب على يديه فغسلهما ثم صب بيمينه على
شماله فغسل فرجه فضرب بيده الارض فمسحها ثم غسلها فمضمض واستنشق وغسل وجهه وذراعيه ثم صب
على رأسه وافاض على جسده ثم تنحّى فغسل قدميه فناولته ثوباً فلم يأخذه فانطلق وهو ينفض يديه متفق
عليه ولفظه للبخاري وعن عائشة قالت ان امرأة من الانصار سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن غسلها من المحيض فامرها
كيف تغتسل ثم قال خذي فرصة من مسك فتطهري بها قالت كيف اتطهر بها فقال تطهري بها قالت كيف اتطهر
بها قال سبحان الله تطهري بها فاجتذبتها الي فقلت تتبعي بها اثر الدم متفق عليه وعن امّ سلمة قالت قلت يا
رسول الله اني امرأة اشد ضفر رأسي افانقضه لغسل الجنابة فقال لا انما يكفيك ان تحثي على رأسك ثلث حثيات
ثم تفيضين عليك الماء فتطهرين رواه مسلم وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالمد ويغتسل بالصاع
الى خمسة امداد متفق عليه وعن معاذة قالت قالت عائشة رضي الله عنها كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم
من اناء واحد بيني وبينه فيبادرني حتى اقول دع لي دع لي قالت وهما جنبان متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرجل يجد البلل ولا يذكر احتلاما قال يغتسل وعن الرجل
الذي يرى انه قد احتلم ولا يجد بللاً قال لا غسل عليه قالت امّ سليم هل على المرأة ترى ذلك غسل قال نعم ان النساء
شقائق الرجال رواه الترمذي وابو داؤد وروى الدارمي وابن ماجة الى قوله لا غسل عليه وعنها قالت قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم اذا جاوز الختانُ الختانَ وجب الغسل فعلته انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم فاغتسلنا رواه الترمذي وابن ماجة وعن
ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت كل شعرة جنابة فاغسلوا الشعر وانقوا البشرة رواه ابوداؤد والترمذي
وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب والحارث بن وجيه الراوي وهو شيخ ليس بذاك وعن علي قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك موضع شعرة من جنابة لم يغسلها فعل بها كذا وكذا من النار قال علي فمن ثم
عاديت رأسي فمن ثم عاديت رأسي فمن ثم عاديت رأسي ثلثا رواه ابوداؤد واحمد والدارمي الا انهما لم يكررا فمن ثم
عاديت رأسي وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يتوضأ بعد الغسل رواه الترمذي وابوداؤد
والنسائي وابن ماجة وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يغسل رأسه بالخطمي وهو جنب يجتزئ بذلك

سله قوله اذا رأت الماء اي المني في بدنها او ثوبها بعد اليقظة وفي معناه المذي عندنا اي في حالة الاشتباه بالمني ١٢ مرقاة سله قوله تربت يمينك اي ما اصبت وهو في الاصل كناية عن شدة الفقر اخبار او دعاء قال الطيبي ترب الرجل بالكسر اصابه التراب ولم يرد الدعاء عليها وانما جرت مخرج التعجب من سلامة صدرها ١٢ مرقاة سله قوله او سبق يعني غلب المني فيما اذا وقع فيهما في الرحم معا او سبق وقوع منيه في الرحم قبل وقوع مني صاحبه فالحكم للسابق ١٢ مرقاة سله قوله كيف تغتسل قال كيفية الغسل لسابق اي لا فرق فيه بين النساء والرجال الجنب والحائض والنفساء ١٢ سله قوله خذي فرصة بكسر الفاء قطعة من صوف او قطن او خرقة تمسح بها المرأة من الحيض من فرصت الشيء اذا قطعته ١٢ مرقاة سله قوله من مسك بفتح الميم وهو الجلد وفي نسخة بالكسر وهو طيب معروف قال الطيبي صفة فرصة ثم متعلق الجار ان قدرنا صاحبا المعنى مطيبة من مسك وهذا التفسير يلائق ما ورد فرصة ممسكة وقال بعضهم وهذه الرواية اكثر في شرح السنة اي خذي قطعة من صوف مطيبة المسك و اكثر الحجى بهذا لانهم لم يكونوا اهل وسع يجدون المسك فيستعمل في الحيض فعلى هذا فالرواية بفتح الميم من مسك اي من جلد عليه صوف وان قدر المتعلق فالمعنى كائنة من مسك فيجب ان يقال كما في الفائق ان الممسكة الخلق التي امسكت كثيرا ولا يستعمل الجديد للانتفاع ولان الخلق اصلح لذلك واوفق قال التوربشتي هذا القول احسن واشبه بصورة الحال ولو كان المعنى على انها مطيبة بالمسك لقال فتطيبي و لانه صلى الله عليه وسلم امرها بذلك لازالة الدم عند التطهير ولو امر لازالة الرائحة امرها بعد ازالة الدم انتهى ١٢ مرقاة سله قوله سبحان الله فيه معنى التعجب واصله لتنزيه الله تعالى عند رؤية العجب من صنائع مصنوعاته ثم استعمل في كل مستعجب منه والمعنى ههنا كيف يخفى مثل هذا المعنى الظاهر الذي لا يحتاج الانسان في فهمه الى فكر او الى تصريح ١٢ مرقاة سله قوله كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم بالرفع على العطف وبنصب على المفعول معه قال الطيبي ابراز الضمير ليصح العطف قوله من اناء واحد بيني وبينه اي موضوع قال الطيبي اي موضع الماء بيني وبينه وهو واسع الرأس فيجعل يده فيه وتاخذ الماء للاغتسال به قوله فيبادرني اي يسبقني لاخذ الماء قال الاشرف ليس المعنى انه يبادرني ويغتسل بجميعه ويترك الي الباقي فاغتسل منه لانه عليه الصلوة والسلام نهى ان يغتسل المرأة بفضل الماء قال قلت فيه نظر لانه صحيحا كما سياتي في آخر باب مخالطة الجنب بل المعنى انهما اغتسلا فيه معا قولها حتى اقول دع لي دع لي اي اترك لي الماء في الغسل والتكرار للتاكيد او للتعدية قوله قالت اي معاذة وقيل عائشة قوله وهما جنبان الخ قال ابن الملك وهذا يدل على ان الماء الذي يغمس فيه الجنب يده طاهر مطهر سواء فيه الرجل والمرأة قال ابن الهمام قال علماؤنا جميعا لو ادخل المحدث او الجنب او الحائض التي طهرت اليد في الاناء للاغتراف لا يصير مستعملا لحاجة واستدل بهذا الحديث ثم قال بخلاف ما لو ادخل المحدث رجله او راسه حيث يفسد الماء لعدم الضرورة ١٢ مرقاة سله قوله هل على المرأة ترى ذلك ظاهر الحديث يجب الاغتسال من رؤية البلة وان لم يتيقن انها الماء الدافق وهو قول جماعة من التابعين وبه قال ابو حنيفة واكثر العلماء على انه لا يجب الغسل حتى يعلم انه بلل الماء الدافق واستحبوا الغسل احتياطا ولم يختلفوا في عدم وجوب الغسل اذا لم ير البلل وان رأى في المنام انه احتلم سله قوله فمن ثم عاديت رأسي مخافة ان لا يصل الماء الى جميع شعري اي عاملت مع رأسي معاملة المعادي مع العدو من القطع والجز فجززته وقطعته ١٢ مرقات *

ولا يصب عليه الماء رواه ابوداود وعن يعلى قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال ان الله حيي ستير يحب الحياء والستر فاذا اغتسل احدكم فليستتر رواه ابوداود والنسائي وفي رواية قال ان الله ستير فاذا اراد احدكم ان يغتسل فليتوار بشيء

الفصل الثالث عن ابي بن كعب قال انما كان الماء من الماء رخصة في اول الاسلام ثم نهي عنها رواه الترمذي وابوداود والدارمي وعن علي قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني اغتسلت من الجنابة وصليت الفجر فرأيت قدر موضع الظفر لم يصبه الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت مسحت عليه بيدك اجزأك رواه ابن ماجة وعن ابن عمر قال كانت الصلوة خمسين والغسل من الجنابة سبع مرات وغسل البول من الثوب سبع مرات فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل حتى جعلت الصلوة خمسا وغسل الجنابة مرة وغسل الثوب من البول مرة رواه ابوداود

باب مخالطة الجنب وما يباح له

الفصل الاول عن ابي هريرة قال لقيني رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا جنب فاخذ بيدي فمشيت معه حتى قعد فانسللت فاتيت الرحل فاغتسلت ثم جئت وهو قاعد فقال اين كنت يا ابا هريرة فقلت له فقال سبحان الله ان المؤمن لا ينجس هذا لفظ البخاري ولمسلم معناه وزاد بعد قوله فقلت له لقد لقيتني وانا جنب فكرهت ان اجالسك حتى اغتسل وكذا البخاري في رواية اخرى وعن ابن عمر قال ذكر عمر بن الخطاب رضي الله عنه لرسول الله صلى الله عليه وسلم انه تصيبه الجنابة من الليل فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ واغسل ذكرك ثم نم متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان جنبا فاراد ان يأكل او ينام توضأ وضوءه للصلوة متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم اهله ثم اراد ان يعود فليتوضأ بينهما وضوءا رواه مسلم وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يطوف على نسائه بغسل واحد رواه مسلم وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يذكر الله عزوجل على كل احيانه رواه مسلم وحديث ابن عباس سنذكره في كتاب الاطعمة ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني عن ابن عباس قال اغتسل بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم في جفنة فاراد رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتوضأ منه فقالت يا رسول الله اني كنت جنبا فقال ان الماء لا يجنب رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة وروى الدارمي نحوه وفي شرح السنة عنه عن ميمونة بلفظ المصابيح وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغتسل من الجنابة ثم يستدفئ بي قبل ان اغتسل رواه ابن ماجة وروى الترمذي نحوه وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعن علي قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج من الخلاء فيقرئنا القرآن ويأكل معنا اللحم ولم يكن يحجبه او يحجزه عن القرآن شيء ليس الجنابة رواه ابوداود والنسائي وروى ابن ماجة نحوه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقرأ الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وجهوا هذه البيوت عن المسجد فاني

---

١ قوله ولا يصب عليه اى على راسه الماء اى القراح لازالة الغسل بل يتركه بحاله قصد التبرد ثم يصب على سائر بدنه لترتفع الجنابة ١٢ مرقات ٢ قوله يعلى رضى الله عنه وهو يعلى بن امية او يعلى بن مرة وهما صحابيان ذكرهما المصنف فى اسماء رجاله لكن كان عليه ان يقيده هنا ١٢ مر ٣ قوله انما كان الماء اى انحصار وجوب الغسل قوله من الماء اى من انزال المنى لا بمجرد الجماع قوله رخصة فى اول الاسلام تدريجا للتكاليف الاحكام ومن ثم حلت الخمر والمتعة ابتداء ثم نسختا ولم يكلفوا اولا الا بالتوحيد ثم بعد مدة فرض عليهم من الصلوة ما فى اول سورة المزمل ثم نسخ بما فى آخرها ثم بعد مدة نسخ ذلك كله بوجوب الصلوات الخمس ثم بعد تحولهم الى المدينة فرض عليهم رمضان ثم تتابعت الفرائض كذا ذكره ابن حجر ١٢ مرقاة ٤ قوله لو كنت اى عند الغسل قوله مسحت عليه اى غسلته غسلا خفيفا او امررت يدك المبلولة قوله اجزاك اى كفاك واما المسح الذى هو اصابة اليد المبتلة فلا يكفى وفيه انه يلزمه الغسل جديدا وقضاء الصلوة ١٢ مرقاة ٥ قوله خمسين الخ قال الطيبى كانت الصلوة مفروضة فى ليلة المعراج خمسين لانهم صلوا خمسين صلاة والحديث مشهور الخ ويمكن ان يكون المراد كانت الصلوة على الامم السابقة خمسين ١٢ مرقاة ٦ قوله يسأل اى ربه فى التخفيف عن امته لعظم ما عنده من رأفته ورحمته ١٢ مرقاة ٧ قوله فاتيت الرحل اى البيت المعهود هنا وهو منزل نفسه لان بيوتهم كانت محلا للرحال وقال الطيبى اى بيت الرجل وهو ما كان مع المسافر من الاثاثة والرحل ايضا الموضع الذى نزل فيه القوم نقله الطيبى ١٢ مرقات ٨ قوله ان المؤمن لا ينجس بفتح الجيم اى لا يصير عينه نجسا وهذا غير مختص بالمؤمن بل الكافر كذلك واما قوله تعالى انما المشركون نجس فالنجاسة فى اعتقادهم لا فى اصل خلقتهم وما روى عن ابن عباس رض من ان اعيانهم نجسة كالخنزير وعن الحسن من صافحهم فليتوضأ محمول على المبالغة فى التبعد عنهم والاحتراز منهم كذا قال ابن الملك وفى شرح السنة فيه جواز مصافحة الجنب ومخالطته وهو قول عامة العلماء واتفقوا على طهارة عرق الجنب والحائض وفيه دليل على جواز تاخير الاغتسال للجنب وان يسعى فى حوائجه ١٢ مرقاة ٩ قوله يطوف على نسائه بغسل واحد فان قيل اقل القسم ليلة لكل امرأة فكيف يطوف على الجميع الجواب ان وجوب القسم عليه صلى الله عليه وسلم مختلف فيه قال ابو سعيد لم يكن واجبا عليه بل كان يقسم بالتسوية تبرعا وتكرما والاكثرون على وجوبه وكان طوافه برضاهن واما الطواف بغسل واحد فيحتمل انه صلى الله عليه وسلم توضأ فيما بينه او ترك لبيان الجواز واسماء نسائه صلى الله عليه وسلم خديجة وعائشة وحفصة وام حبيبة وام سلمة وسودة وزينب وميمونة وام المساكين وجويرية وصفية ذكرها فى المرقات ١٢ ١٠ قوله يستدفئ بى اى يطلب الدفاء وهى الحرارة بان يضع اعضاءه على اعضائى من غير حائل ١٢ مرقات ١١ قوله معنا اللحم قال الطيبى لعل انضمام اكل اللحم مع قراءة القرآن للاشعار بجواز الجمع بينهما من غير وضوء او مضمضة كما فى الصلوة ١٢ مرقات

لا احل المسجد لحائض ولا جنب رواہ ابوداؤد وعن علیؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تدخل الملٰئکۃ بیتاً فیہ صورۃ ولا کلب ولا جنب رواہ ابوداؤد والنسائی وعن عمار بن یاسر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلٰثۃ لا تقربھم الملٰئکۃ جیفۃ الکافر والمتضمخ بالخلوق والجنب الا ان یتوضأ رواہ ابوداؤد وعن عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ان فی الکتاب الذی کتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعمرو بن حزم ان لا یمس القراٰن الا طاھر رواہ مالک والدارقطنی وعن نافع قال انطلقت مع ابن عمر فی حاجۃ فقضی ابن عمر حاجتہ وکان من حدیثہ یومئذ ان قال مر رجل فی سکۃ من السکک فلقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقد خرج من غائط او بول فسلم علیہ فلم یرد علیہ حتی اذا کاد الرجل ان یتواری فی السکۃ ضرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدیہ علی الحائط ومسح بھما وجھہ ثم ضرب ضربۃ اخرٰی فمسح ذراعیہ ثم رد علی الرجل السلام وقال انہ لم یمنعنی ان ارد علیک السلام الا انی لم اکن علی طھر رواہ ابوداؤد وعن المھاجر بن قنفذ انہ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یبول فسلم علیہ فلم یرد علیہ حتی توضأ ثم اعتذر الیہ وقال انی کرھت ان اذکر اللہ الا علی طھر رواہ ابوداؤد وروی النسائی الی قولہ حتی توضأ وقال فلما توضأ رد علیہ

الفصل الثالث

عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجنب ثم ینام ثم ینتبہ ثم ینام رواہ احمد وعن شعبۃ قال ان ابن عباس رضی اللہ عنہ کان اذا اغتسل من الجنابۃ یفرغ بیدہ الیمنٰی علی یدہ الیسرٰی سبع مرار ثم یغسل فرجہ فنسی مرۃ کم افرغ فسألنی فقلت لا ادری فقال لا ام لک وما یمنعک ان تدری ثم یتوضأ وضوءہ للصلٰوۃ ثم یفیض علی جلدہ الماء ثم یقول ھکذا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتطھر رواہ ابوداؤد وعن ابی رافع قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طاف ذات یوم علی نسائہ یغتسل عند ھذہ وعند ھذہ قال فقلت لہ یا رسول اللہ الا تجعلہ غسلاً واحداً اخراً قال ھذا ازکٰی واطیب واطھر رواہ احمد وابوداؤد وعن الحکم بن عمرو قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یتوضأ الرجل بفضل طھور المرأۃ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ والترمذی وزاد او قال بسؤرھا وقال ھذا حدیث حسن صحیح وعن حمید الحمیری قال لقیت رجلاً صحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم اربع سنین کما صحبہ ابوھریرۃ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تغتسل المرأۃ بفضل الرجل او یغتسل الرجل بفضل المرأۃ زاد مسدد ولیغترفا جمیعاً رواہ ابوداؤد والنسائی وزاد احمد فی اولہ نھی ان یمتشط احدنا کل یوم او یبول فی مغتسلہ رواہ ابن ماجۃ عن عبداللہ بن سرجس

باب احکام المیاہ

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یبولن احدکم فی الماء الدائم الذی لا یجری ثم یغتسل فیہ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال لا یغتسل احدکم فی الماء الدائم وھو جنب قالوا کیف یفعل یا اباھریرۃ قال یتناولہ تناولاً وعن جابر قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یبال فی الماء الراکد رواہ مسلم وعن السائب بن یزید قال ذھبت بی خالتی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان

---

۱ قولہ لا تدخل الملائکۃ الالام للعھد الذھنی ای الذین ینزلون بالبرکۃ والرحمۃ وللزیارۃ واستماع الذکر لا الکتبۃ فانھم لا یفارقون المکلفین طرفۃ عین فی شیء من احوالھم ۱۲ مرقاۃ ۲ قولہ بیتاً فیہ صورۃ اے حیوان علی شیء مرتفع کالجدار والسقف والستر لا علی البساط بخلاف صورۃ ما لا روح فیہ والصورۃ التی قطعت بہ منہا المشابھۃ لا یمکن وجودہ مع الحیاۃ فیہ کالراس فھذان لا یمنعان دخول الملائکۃ لانہ لا تحذر فیھا بوجہ وبخلاف الصورۃ التی یحل ردہا وان حرم ابتداءھا کالصورۃ التی یداس او یتکأ علیہ فانھا لا تمنع ایضاً دخول الملائکۃ قال ابن حجر وشملت الصورۃ علی ما فی الدراھم المجلوبۃ من بلاد الکفر فمن عندہ شیء منع دخول الملائکۃ وان حل لہ امساکہا بل لو طلبہا ولو فی عمامۃ لانہ قصد ذاتہا لا الصورۃ التی حل علیہا لکن ینبغی قصر المنع علی المحل الذی فیہ المثانیر فقط وینبغی ان یستثنٰی ایضاً بنات اللعب لمن لم تبلغ من البنات لحدیث عائشۃ رضی اللہ عنہا وتقریرہ صلی اللہ علیہ وسلم بہا لھا ۱۲ ۳ قولہ ولا کلب لانہ نجس وھم اطہار فیخصہ المیز بعنی غیر کلب الصید والزرع والماشیۃ لجواز اقتنائہ عندنا لمسیس الحاجۃ الیہم ۱۲ مرقات ۴ قولہ ولا جنب ای الذی اعتاد ترک الغسل تہاوناً حتی یمر علیہ وقت صلوۃ فانہ مستخف بالشرع لا ای جنب کان فانہ ثبت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یطوف علی نسائہ بغسل واحد وکان ینام باللیل وھو جنب الی ما بعد الفجر حتی فی رمضان ولا جنب من الزنا والمراد لا توضأ کما سیاتی فی الحدیث ذکرہ فی المرقاۃ ۱۲ ۵ قولہ بالخلوق ھو طیب لہ صبغ یتخذ من الزعفران وغیرہ وتغلب علیہ حمرۃ مع صفرۃ وقد ابیح تارۃ ونھی اخری عنہ وھو الاکثر والنھی مختص بالرجال دون النساء وانما لم تقرب الملائکۃ المتوسع فی الرعونۃ والتشبہ بالنساء ۱۲ مرقاۃ ۶ قولہ یتطھر ای فعل الغسل او الاشارۃ راجعۃ الی ما ذکر من الوضوء والافاضۃ قال ابن حجر وفیہ انہ لا مناسبۃ لھذا الحدیث بالترجمۃ الا ان فیہ بعض احکام تتعلق بالجنب فذکر استطرادا لا اجلہا ولو ذکرہ فی باب الغسل لکان اولی ۱۲ مر ۷ قولہ الدائم ای الراکد الساکن من دام الشیء سکن ذکرہ ۱۲ مرقاۃ ۸ قولہ لا یجری صفۃ ثانیۃ مؤکدۃ للاولی او صفۃ کاشفۃ لہا وقیل الذی لا یجری یعنی من تبنہ وغیرہ او فی معنی الجاری الماء الکثیر وھو العشر فی العشر عندنا ومقدار قلتین عند من یقول بہ ۱۲ مرقاۃ ۹ قولہ ثم یغتسل فیہ الروایۃ بالرفع اے لا تعلیل ثم ھو یغتسل فیہ فیغتسل خبر لمبتدأ محذوف عطف الجملۃ علی جملۃ لا یبولن وذکر ابن مالک النحوی انہ یجوز ایضاً جزمہ عطفاً علی موضع لا یبولن ونصبہ باضمار ان واعطاء ثم حکم واو الجمع واما الجزم فظاھر واما النصب فلا یجوز لانہ یقتضی ان المنہی عنہ الجمع بینہما دون افراد احدھما وھذا لم یقلہ احد بل البول فیہ منہی سواء اراد الاغتسال فیہ او منہ ام لا کذا افادہ السید عن التخریج وقیل فیہ نظر لجواز ان یکون مثل قولہ تعالٰی ولا تلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق والواو للجمع والمنہی عنہ الجمع والافراد بخلاف قولھم لا تاکل السمک وتشرب اللبن فانہ یجوز وتوجیہ ان ما احتمل حالین لا یحمل علیہ لفساد المعنی لا اعتبار احد الاحتمالین مع ان التحقیق ان النصب انما یفید منع الجمع واما منع افراد احدھما فیؤخذ من الخارج ۱۲ مرقاۃ ۱۰ قولہ یتناولہ تناولاً ای یاخذہ مغترفاً ویغتسل خارجاً قال فی شرح السنۃ فیہ دلیل علی ان الجنب ان ادخل یدہ فیہ یتناول الماء لم تتغیر حکمہ ان ادخل یدہ فیہ لیغسلہا من الجنابۃ تغیر حکمہ ۱۲ ۱۱ قولہ وعن السائب المولود فی السنۃ الثانیۃ من الھجرۃ وحضر حجۃ الوداع مع ابیہ ۱۲

ابن اخی وجعہ فمسح راسی ودعا لی بالبرکۃ ثم توضأ فشربت من وضوئہ ثم قمت خلف ظہرہ فنظرت الی خاتم النبوۃ بین کتفیہ مثل زر الحجلۃ متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابن عمر قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الماء یکون فی الفلاۃ من الارض وما ینوبہ من الدواب والسباع فقال اذا کان الماء قلتین لم یحمل الخبث رواہ احمد وابوداؤد والترمذی والنسائی والدارمی وابن ماجۃ وفی اخری لابی داؤد فانہ لا ینجس **وعن** ابی سعید الخدری قال قیل یا رسول اللہ انتوضأ من بئر بضاعۃ وھی بئر یلقی فیہ الحیض ولحوم الکلاب والنتن فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الماء طہور لا ینجسہ شیء رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی **وعن** ابی ہریرۃ قال سأل رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انا نرکب البحر ونحمل معنا القلیل من الماء فان توضأنا بہ عطشنا افنتوضأ بماء البحر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھو الطہور ماؤہ والحل میتتہ رواہ مالک والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ والدارمی **و عن** ابی زید عن عبد اللہ بن مسعود ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ لیلۃ الجن ما فی اداوتک قال قلت نبیذ قال تمرۃ طیبۃ وماء طہور رواہ ابوداؤد وزاد احمد والترمذی فتوضأ منہ وقال الترمذی ابو زید مجہول وصح عن علقمۃ عن عبد اللہ بن مسعود قال لم اکن لیلۃ الجن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم **و عن** کبشۃ بنت کعب بن مالک وکانت تحت ابن ابی قتادۃ ان ابا قتادۃ دخل علیہا فسکبت لہ وضوءا فجاءت ہرۃ تشرب منہ فاصغی لہا الاناء حتی شربت قالت کبشۃ فرآنی انظر الیہ فقال اتعجبین یا ابنۃ اخی قالت فقلت نعم فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انہا لیست بنجس انہا من الطوافین علیکم او الطوافات رواہ مالک واحمد والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ والدارمی **وعن** داؤد بن صالح بن دینار عن امہ ان مولاتہا ارسلتہا بہریسۃ الی عائشۃ قالت فوجدتہا تصلی فاشارت الی ان ضعیہا فجاءت ہرۃ فاکلت منہا فلما انصرفت عائشۃ من صلوتہا اکلت من حیث اکلت الہرۃ فقالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انہا لیست بنجس انہا من الطوافین علیکم وانی رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوضأ بفضلہا رواہ ابوداؤد **وعن** جابر قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتوضأ بما افضلت الحمر قال نعم وبما افضلت السباع کلہا رواہ فی شرح السنۃ **وعن** ام ہانی قالت اغتسل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو ومیمونۃ فی قصعۃ فیہا اثر العجین رواہ النسائی وابن ماجۃ

الفصل الثالث

عن یحیی بن عبد الرحمن قال ان عمر خرج فی رکب فیہم عمرو بن العاص حتی وردوا حوضا فقال عمرو یا صاحب الحوض ہل ترد حوضک السباع فقال عمر بن الخطاب یا صاحب الحوض لا تخبرنا فانا نرد علی السباع وترد علینا رواہ مالک وزاد رزین قال زاد بعض الرواۃ فی قول عمر وانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لہا ما اخذت فی بطونہا وما بقی فہو لنا طہور وشراب **وعن** ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن الحیاض التی بین مکۃ والمدینۃ تردہا السباع والکلاب والحمر

سلہ قولہ خاتم النبوۃ قال بعضہم خاتم النبوۃ اثر کان بین کتفیہ نعت بہ فی الکتب المتقدمۃ وکان علامۃ یعلم بہا انہ النبی الموعود المبشر بہ فی تلک وصیانۃ لنبوتہ عن تطرق التکذیب والقدح کالشیء المستوثق علیہ بالختم وقیل ہی بخلاف اشارۃ الی ختم الرسالۃ والنبوۃ فلا نبی بعدہ وعیسی علیہ السلام لا ینزل بنبوۃ مجددۃ بل تابع بشریعۃ نبینا صلی اللہ علیہ وسلم ... وعدم قبول المعجزۃ منہم ... [illegible] ۱۲ مرقاۃ

[illegible]

عن الطهر منها فقال لها ما حملت في بطونها ولنا ما غبر طهور رواه ابن ماجة وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال لا تغتسلوا بالماء المشمس فانه يورث البرص رواه الدارقطني

باب تطهير النجاسات

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب الكلب في اناء احدكم فليغسله سبع مرات متفق عليه وفي رواية لمسلم قال طهور اناء احدكم اذا ولغ فيه الكلب ان يغسله سبع مرات اولهن بالتراب وعنه قال قام اعرابي فبال في المسجد فتناوله الناس فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم دعوه وهريقوا على بوله سجلا من ماء او ذنوبا من ماء فانما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين رواه البخاري وعن انس قال بينما نحن في المسجد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاء اعرابي فقام يبول في المسجد فقال اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مه مه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزرموه دعوه فتركوه حتى بال ثم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دعاه فقال له ان هذه المساجد لا تصلح لشيء من هذا البول والقذر وانما هي لذكر الله والصلوة وقراءة القرآن او كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وامر رجلا من القوم فجاء بدلو من ماء فسنه عليه متفق عليه وعن اسماء بنت ابي بكر قالت سألت امرأة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ارأيت احدانا اذا اصاب ثوبها الدم من الحيضة كيف تصنع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصاب ثوب احداكن الدم من الحيضة فلتقرصه ثم لتنضحه بماء ثم لتصل فيه متفق عليه وعن سليمان بن يسار قال سألت عائشة عن المني يصيب الثوب فقالت كنت اغسله من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيخرج الى الصلوة واثر الغسل في ثوبه متفق عليه وعن الاسود وهمام عن عائشة قالت كنت افرك المني من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وبرواية علقمة والاسود عن عائشة نحوه وفيه ثم يصلي فيه وعن ام قيس بنت محصن انها اتت بابن لها صغير لم يأكل الطعام الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجلسه رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجره فبال على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله متفق عليه وعن عبد الله بن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا دبغ الاهاب فقد طهر رواه مسلم وعنه قال تصدق على مولاة لميمونة بشاة فماتت فمر بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هلا اخذتم اهابها فدبغتموه فانتفعتم به فقالوا انها ميتة فقال انما حرم اكلها متفق عليه وعن سودة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت ماتت لنا شاة فدبغنا مسكها ثم ما زلنا ننبذ فيه حتى صار شنا رواه البخاري

الفصل الثاني

عن لبابة بنت الحارث قالت كان الحسين بن علي في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم فبال على ثوبه فقلت البس ثوبا واعطني ازارك حتى اغسله قال انما يغسل من بول الانثى وينضح من بول الذكر رواه احمد وابو داود وابن ماجة وفي رواية لابي داود والنسائي عن ابي السمح قال يغسل من بول الجارية ويرش من بول الغلام وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وطئ احدكم بنعله الاذى فان التراب له طهور رواه ابو داود ولابن ماجة معناه وعن ام سلمة قالت لها امرأة اني اطيل ذيلي وامشي

سله قوله عن الطهر اي التطهير بدل عن الحياض باعادة الجار ١٢ مرقاة سله قوله المشمس وهو ان يوضع الماء في الشمس ليسخن كذا قيل وظاهره الاطلاق فيشمل ما وضع وغيره ١٢ مرقاة سله قوله يورث البرص اي طبا لما ذكره بعض الاطباء واعلم ان استعمال الماء المشمس مكروه على الاصح من مذهب الشافعي والمختار عند متأخري اصحابه عدم كراهيته وهو مذهب الائمة الثلثة والماء المسخن غير مكروه بالاتفاق ١٢ مرقاة سله قوله اولهن بالتراب اي معهن وفي رواية اخرى احدهن بالتراب قال ابن الملك فيجب استعمال الطهورين في ولوغ الكلب لكون نجاسته اغلظ النجاسات ولو ولغ كلبان او كلب واحد سبع مرات فالصحيح انه يكفي للجميع سبع وهذا مذهب الشافعي وعند ابي حنيفة يغسل من ولوغه ثلثا بلا تعفير كسائر النجاسات وفي شرح السنة ذهب اكثر المحدثين انه اذا ولغ في ماء او مائع يغسل سبع مرات احداهن كدرة بالتراب قال ابن الهمام روى الدارقطني عن الاعرج عن ابي هريرة عنه عليه الصلوة والسلام في الكلب يلغ في الاناء انه يغسل ثلاثا او خمسا او سبعا ورواه ابن عدي مرفوعا اذا ولغ الكلب في اناء احدكم فليهرقه وليغسله ثلث مرات ورواه الدارقطني بسند صحيح عن عطاء موقوفا على ابي هريرة انه كان اذا ولغ في الاناء اهراقه ثم غسله ثلاث مرات وحينئذ فيعارض حديث السبع ويقدم عليه لان مع حديث السبع دلالة التقدم للعلم بما كان من التشديد في امر الكلاب اول الامر حتى امر بقتلها والتشديد في سورها يناسب كونه اذ ذاك وقد ثبت نسخ ذلك فاذا عارض قرينة معارض كان التقدم له فكان الواجب بالسبع محمول على الابتداء مع ان في عمل ابي هريرة على خلاف حديث السبع وهو راويه كفاية لاستحالة ان يترك القطعي للراوي منه وهذا لان ظنية خبر الواحد انما هو بالنسبة الى غير راويه فاما بالنسبة الى راويه الذي سمعه من في رسول الله صلى الله عليه وسلم فقطعي حتى ينسخ به الكتاب اذا كان قطعي الدلالة او في معناه فلزم انه لا يتركه الا لعلمه بالناسخ اذ القطعي لا يترك الا لقطعي فبطل تجويز ان يكون تركه لاجتهاد في حديث ونسخ ينسخ فيكون تركه حجة ١٢ مرقاة سله قوله فتناوله الناس اي بالسنتهم سيما قال ابن الملك اخذوه للضرب والاظهر تناوله من غير ضرب ايضا كما في الحديث الآتي ١٢ مرقاة سله قوله دعوه اي اتركوه فانه معذور لانه لا يعلم عدم جواز البول في المسجد لقربه بالاسلام وبعده عنه صلى الله عليه وسلم وقيل لئلا يتعدد مكان النجاسة وقيل لئلا يتضرر باحتباس البول ١٢ ذكره صاحب المرقاة سله قوله فلتقرصه بكسر الراء ويسكن وفتح القاف والصاد المهملة وكسر قال في شرح مسلم تقرصه تنضحه كذلك بالكسر ايضا في النهاية القرص الدلك باطراف الاصابع والاظفار مع صب الماء عليه حتى يذهب اثره وهو ابلغ في غسل الدم والنضح الرش يستعمل في الصب ايضا فيشبه ان يكون المراد به هنا الغسل قاله الطيبي وقال ابن الملك اي فلتغسله بعد تبل الغسل حتى ينفتت ثم لتنضحه اي لتغسله بماء بان تصب عليه شيئا فشيئا حتى يذهب اثره تحقيقا لازالة النجاسة قلت والحديث يقتضيه تم ذكر في المرقاة سله قوله كنت اغسله قال ابن الملك فيه دليل على نجاسة المني وهو قول ابي حنيفة و مالك سله قوله فنضحه اي اسال الماء عليه حتى غلب عليه قوله ولم يغسله اي لم يبالغ في الغسل بالرش والدلك لان

الغلام لم يأكل الطعام فلم يكن لبوله عفونة يفتقر في ازالتها الى المبالغة ولم يرد انه لم يغسله بالمرة بل اراد به التفريق بين التطهير المتنبه على انه غسل دون غسل فعبر عن احدهما بالغسل وعن الآخر بالنضح وقال القاضي المراد بالنضح رش الماء بحيث يصل الى جميع موارد البول من غير جري والغسل اجراء الماء على موارده ١٢ مرقاة سله قوله اذا دبغ بضم الدال وكسر الباء بعدها همزة اي ترب ومسح ودلس ١٢ ذكره صاحب المرقاة شارح المشكوة

في المكان القذر قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطهره ما بعده رواه مالك واحمد والترمذي وابوداود والدارمي وقالا المرأة ام ولد لابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف **وعن** المقدام بن معد يكرب قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس جلود السباع والركوب عليها رواه ابوداود والنسائي **وعن** ابي المليح ابن اسامة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن جلود السباع رواه احمد وابوداود والنسائي وزاد الترمذي والدارمي ان تفترش **وعن** ابي المليح انه كره ثمن جلود السباع رواه عه **وعن** عبد الله بن عكيم قال اتانا كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تنتفعوا من الميتة باهاب ولا عصب رواه الترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة **وعن** عائشة رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر ان يستمتع بجلود الميتة اذا دبغت رواه مالك وابوداود **وعن** ميمونة قالت مر على النبي صلى الله عليه وسلم رجال من قريش يجرون شاة لهم مثل الحمار فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم لو اخذتم اهابها قالوا انها ميتة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطهرها الماء والقرظ رواه احمد وابوداود **وعن** سلمة بن المحبق قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء في غزوة تبوك على اهل بيت فاذا قربة معلقة فسأل الماء فقالوا يا رسول الله انها ميتة فقال دباغها طهورها رواه احمد وابوداود

الفصل الثالث

عن امرأة من بني عبد الاشهل قالت قلت يا رسول الله ان لنا طريقا الى المسجد منتنة فكيف نفعل اذا مطرنا قالت فقال أليس بعدها طريق هي اطيب منها قلت بلى قال فهذه بهذه رواه ابوداود **وعن** عبد الله بن مسعود قال كنا نصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا نتوضأ من الموطئ رواه الترمذي **وعن** ابن عمر قال كانت الكلاب تقبل وتدبر في المسجد في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يكونوا يرشون شيئا من ذلك رواه البخاري **وعن** البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا بأس ببول ما يؤكل لحمه وفي رواية جابر قال ما اكل لحمه فلا بأس ببوله رواه احمد والدارقطني

باب المسح على الخفين

الفصل الاول

عن شريح بن هانئ قال سألت علي بن ابي طالب عن المسح على الخفين فقال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة ايام ولياليهن للمسافر ويوما وليلة للمقيم رواه مسلم **وعن** المغيرة ابن شعبة انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك قال المغيرة فتبرز رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل الغائط فحملت معه اداوة قبل الفجر فلما رجع اخذت اهريق على يديه من الاداوة فغسل يديه ووجهه وعليه جبة من صوف ذهب يحسر عن ذراعيه فضاق كم الجبة فاخرج يديه من تحت الجبة والقى الجبة على منكبيه وغسل ذراعيه ثم مسح بناصيته وعلى العمامة ثم اهويت لانزع خفيه فقال دعهما فاني ادخلتهما طاهرتين فمسح عليهما ثم ركب وركبت فانتهينا الى القوم وقد قاموا الى الصلوة ويصلي بهم عبد الرحمن بن عوف وقد ركع بهم ركعة فلما احس بالنبي صلى الله عليه وسلم ذهب يتأخر فاومى اليه فادرك النبي صلى الله عليه وسلم احدى الركعتين معه فلما سلم قام النبي صلى الله عليه وسلم وقمت معه

---

۵۱ قوله يطهره ما بعده اي المكان الذي بعد المكان القذر بزوال ما يتشبث بالذيل من القذر يابسا كذا افاد بعض علمائنا وهذا التأويل متعين على تقدير صحة الحديث لانعقاد الاجماع على ان الثوب اذا اصابته نجاسة لا يطهر الا بالغسل بخلاف الخف فان فيه خلافا فاطلاق التطهير مجازي كنسبة الاستاذ ۱۲ مرقاة ۵۲ قوله والركوب اي عن القعود عليها قال المظهر هذا النهي يحتمل ان يكون نهي تحريم لان استعمالها ما قبل الدباغ فلا يجوز لانها نجسة واما بعده فان كان عليه الشعر فهي ايضا نجسة لان الشعر لا يطهر بالدباغ لان الدباغ لا يغير الشعر عن حاله ويحتمل ان يكون نهي تنزيه اذا قلنا ان الشعر يطهر بالدباغ كما في الوسيط فان لبس جلود السباع والركوب عليها من داب الجبابرة وعمل المترفين فلا يليق باهل الصلاح نقله الطيبي وزاد ابن الملك وقال ان فيه تكبرا وزينة قال الزركشي وعلى هذا يحرم فرو السنجاب ونحوه من الوبر فان حيوانها لا يزكى بل يخنق كما اخبر الثقات ۱۲ مرقات ۵۳ قوله باهاب اي قبل الدباغ وقيل اي جلد وهو قبل الدبغ وغيره كما يصرح به لو اخذتم اهابها وفي القاموس الاهاب ككتاب الجلد ما لم يدبغ انتهى فعلى هذا لا يعارض حديث ميمونة الآتي وغيره الدال على طهارة الجلد المدبوغ ۱۲ مرقات ۵۴ قوله ولا عصب بفتحتين قال في شرح مواهب الرحمن وعصب الميتة نجس في الصحيح من الرواية لان فيه حيوة بدليل تألمه بالقطع وقيل طاهر لانه عظم غير متصل قال التوربشتي قيل ان هذا الحديث ناسخ للاخبار الواردة في الدباغ لما في بعض طرقه اتانا كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل موته بشهر والجمهور على خلافه لانه لا يقاوم تلك الاحاديث صحة واشتهارا ثم ان ابن عكيم لم يلق النبي صلى الله عليه وسلم وانما حدث عن حكاية حال ولو ثبت فحقه ان يحمل على نهي الانتفاع قبل الدباغ ۱۲ مرقات ۵۵ قوله يطهرها الماء ظاهره انه لا بد من الماء في الدبغ والصحيح ان ذلك ليس بشرط لان الدبغ من باب الاحالة لا من باب الازالة فالحديث محمول على الندب او على الطهارة الكاملة ۱۲ مرقاة ۵۶ قوله فهذه بهذه اي ما حصل التنجس بتلك يطهره انسحابه على تراب هذه الطيبة قال مالك فيما روي ان الارض يطهر بعضها بعضا انما هو ان يطأ الارض القذرة ثم يطأ الارض اليابسة النظيفة فان بعضها يطهر بعضا واما النجاسة مثل البول ونحوه يصيب الثوب او بعض الجسد فان ذلك لا يطهره الا الغسل اجماعا كذا ذكره الطيبي ۱۲ ۵۷ قوله لا بأس ببول ما يؤكل لحمه قال النووي في الروضة لنا وجه ان بول ما يؤكل لحمه وروثه طاهر وهو مذهب مالك واحمد وهو قول محمد من الحنفية والجمهور عموم حديث استنزهوا من البول فان عامة عذاب القبر منه اخرجه الحاكم عن ابي هريرة رض ۱۲ مرقاة ۵۸ قوله جعل اه اي جعل مدة ثلثة ايام والجمهور على ان ابتداءه من وقت الحدث بعد اللبس وقيل من وقت المسح وهو ظاهر هذا الحديث ولنا قال النووي وهو الراجح دليلا وقيل من وقت اللبس قوله ويوما وليلة للمقيم وهو حجة على مالك حيث لم ير للمقيم مسحا ولم يقيد للمسافر بمدة ۱۲ مرقات ۵۹ قوله فتبرز اي خرج الى البراز وهو الفضاء الواسع فكنوا به عن قضاء الحاجة ۱۲ ۶۰ قوله بناصيته وهي مقدرة بربع الراس كما جاء في رواية انه مسح على مقدم راسه ۱۲ مرقات ۶۱ قوله وعلى العمامة قال محمد بلغنا ان المسح على العمامة كان فترك وقال محمد في موطائه اخبرنا مالك قال بلغني عن جابر انه سئل عن مسح العمامة فقال لا حتى تمس الشعر الماء ۱۲ مرقاة

عه رواه الترمذي في اللباس ولفظه انه كره اه ۱۲

فركعنا الركعة التي سبقتنا رواه مسلم **الفصل الثاني** عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه رخص للمسافر ثلثة ايام ولياليهن وللمقيم يوما وليلة اذا تطهر فلبس خفيه ان يمسح عليهما رواه الاثرم في سننه وابن خزيمة والدارقطني وقال الخطابي هو صحيح الاسناد هكذا في المنتقى **وعن** صفوان بن عسال قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرنا اذا كنا سفرا ان لا ننزع خفافنا ثلثة ايام ولياليهن الا من جنابة ولكن من غائط وبول ونوم رواه الترمذي والنسائي **وعن** المغيرة بن شعبة قال وضأت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك فمسح اعلى الخف واسفله رواه ابوداؤد والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث معلول وسألت ابا زرعة ومحمدا يعني البخاري عن هذا الحديث فقالا ليس بصحيح وكذا ضعفه ابوداؤد **وعنه** انه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يمسح على الخفين على ظاهرهما رواه الترمذي وابوداؤد **وعنه** قال توضأ النبي صلى الله عليه وسلم ومسح على الجوربين والنعلين رواه احمد والترمذي وابوداؤد وابن ماجة **الفصل الثالث** عن المغيرة قال مسح رسول الله صلى الله عليه وسلم على الخفين فقلت يا رسول الله نسيت قال بل انت نسيت بهذا امرني ربي عز وجل رواه احمد وابوداؤد **وعن** علي قال لو كان الدين بالرأي لكان اسفل الخف اولى بالمسح من اعلاه وقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح على ظاهر خفيه رواه ابوداؤد والدارمي معناه

باب التيمم

الفصل الاول عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضلنا على الناس بثلث جعلت صفوفنا كصفوف الملائكة وجعلت لنا الارض كلها مسجدا وجعلت تربتها لنا طهورا اذا لم نجد الماء رواه مسلم **وعن** عمران قال كنا في سفر مع النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس فلما انفتل من صلوته اذا هو برجل معتزل لم يصل مع القوم فقال ما منعك يا فلان ان تصلي مع القوم قال اصابتني جنابة ولا ماء قال عليك بالصعيد فانه يكفيك متفق عليه **وعن** عمار قال جاء رجل الى عمر بن الخطاب فقال اني اجنبت فلم اصب الماء فقال عمار لعمر اما تذكر انا كنا في سفر انا وانت فاما انت فلم تصل واما انا فتمعكت فصليت فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال انما كان يكفيك هكذا فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الارض ونفخ فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه رواه البخاري ولمسلم نحوه وفيه قال انما يكفيك ان تضرب بيديك الارض ثم تنفخ ثم تمسح بهما وجهك وكفيك **وعن** ابي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال مررت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يبول فسلمت عليه فلم يرد علي حتى قام الى جدار فحته بعصا كانت معه ثم وضع يديه على الجدار فمسح وجهه وذراعيه ثم رد علي ولم اجد هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكره في شرح السنة وقال هذا حديث حسن **الفصل الثاني** عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الصعيد الطيب وضوء المسلم وان لم يجد الماء عشر سنين فاذا وجد الماء فليمسه بشره فان ذلك خير رواه احمد والترمذي وابوداؤد وروى النسائي نحوه الى قوله عشر سنين **وعن** جابر قال خرجنا في سفر فاصاب رجلا منا حجر فشجه في رأسه فاحتلم فسأل اصحابه هل تجدون لي رخصة في التيمم فقالوا ما نجد لك رخصة وانت تقدر على الماء

سله قوله عن ابي بكرة قال المؤ وهو نفيع بن حارث بضم النون وفتح الفاء وسكون الياء وقيل تدلى يوم الطائف ببكرة واسلم فكناه النبي صلى الله عليه وسلم بابي بكرة واعتقه فهو من مواليه ونزل البصرة ومات بها سنة تسع واربعين روى عنه خلق كثير ذكره في المرقاة ١٢ سله قوله يوما وليلة واختلف هل المسح افضل ام الغسل والصحيح انه ان كان لابسا للخف بشرطه فالمسح افضل كما تقدم من فعله عليه الصلوة والسلام ١٢ مرقاة سله قوله ولكن عطف على مقدر يدل عليه الا من جنابة و قوله من غائط متعلق بمحذوف تقديره فنحن ننزع من جنابة ولا ننزع من غائط ولا بول ونوم ١٢ سله قوله اعلى الخف واسفله ولهذا قال الشافعي مسح اعلاه واجب ومسح اسفله سنة وذكر في اختلاف الائمة السنة ان يمسح اعلى الخف واسفله عند الثلاثة وقال احمد السنة ان يمسح اعلاه فقط وان اقتصر على اسفله لم يجزئه بالاتفاق والمشهور عن ابي حنيفة كمذهب احمد وذكر ابن الملك في شرح المصابيح انه قال الشيخ الامام هذا مرسل لم يثبت اسناده الى المغيرة انتهى ١٢ مرقاة سله قوله حديث معلول لم يسنده عن ثور بن يزيد غير الوليد بن مسلم كذا نقله السيد جمال الدين عن الترمذي والمعلول على ما في كتب الاصول هو ما فيه سبب خفي يقتضي رده وقيل ما وهم فيه ثقة برفع او تغيير اسناد او زيادة او نقص بغير المعنى ١٢ مرقاة سله قوله والنعلين اي ونعليهما يجوز المسح على الجورب بحيث يمكن متابعة المشي عليهما كذا قال ابن الملك من اصحابنا وقال الطيبي ومعنى قوله والنعلين هو ان يكون قد لبس النعلين فوق الجوربين ١٢ مرقات سله قوله التيمم هو لغة القصد قال الله تعالى ولا تيمموا الخبيث منه تنفقون وشرعا قصد التراب او ما يقوم مقامه على وجه مخصوص ولاعتبار القصد في مفهومه اللغوي وجبت النية عندنا بخلاف اخويه من الوضوء والغسل و ايضا الغسل بالماء طهارة حسية فلا يشترط فيه النية الا لحصول الاجر والمثوبة بخلاف التيمم فانه طهارة حكمية ذكره صاحب المرقاة ١٢ سله قوله فضلنا على الناس بثلث اي بثلث خصال لم تكن لهم واحدة منها لان الامم السابقة كانوا يقفون في الصلوة كيف اتفق ولم يجز لهم الصلوة الا في الكنائس والبيع ولم يجز لهم التيمم وليس فيه انحصار خصوصيات هذه الامة في الثلثة لانه صلى الله عليه وسلم كان يزل عليه خصائص امته شيئا فشيئا فيخبر عن كل ما نزل عند انزاله بما يناسبه ١٢ سله قوله فلم تصل لانه كان يتوقع الوصول الى الماء قبل خروج الوقت او لاعتقاده ان التيمم انما هو من الحدث الاصغر وهذا هو الاظهر وقيل انه لم يعلم الحكم ولم يتيسر له سؤال ذلك الحكم منه صلى الله عليه وسلم ١٢ سله قوله فضرب النبي اه اي مرتين كما يدل عليه ما رواه ابوداؤد و الحاكم التيمم ضربتان ضربة للوجه وضربة لليدين وحديث ابن عمر الذي مر في آخر باب مخالطة الجنب والمراد بالكفين الذراعان اطلاقا لاسم الجزء على الكل وبهذا مذهب ابي حنيفة والشافعي ومالك او مرة والكفان على حقيقتها كما هو ظاهر الحديث وذهب اليه جماعة من الصحابة رض وتبعهم الاوزاعي واحمد وبعض من الشافعية اختار صلى الله عليه وسلم التعليم بالفعل على القول لكونه اوقع في النفس وقوله فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الارض هذا تعليم فعلي اوقع في النفس من الاعلام القولي قوله ونفخ فيهما ليقل التراب الذي حصل في كفيه لان المقصود انما هو التطهير لا التغبير الموجب للتغيير ١٢

فاغتسل فمات فلما قدمنا على النبي صلى الله عليه وسلم اخبر بذلك قال قتلوه قتلهم الله الا سألوا اذ لم يعلموا فانما شفاء العي السؤال انما كان يكفيه ان يتيمم ويعصب على جرحه خرقة ثم يمسح عليها ويغسل سائر جسده رواه ابو داود ورواه ابن ماجه عن عطاء بن ابي رباح عن ابن عباس وعن ابي سعيد الخدري قال خرج رجلان في سفر فحضرت الصلوة وليس معهما ماء فتيمما صعيدا طيبا فصليا ثم وجدا الماء في الوقت فاعاد احدهما الصلوة بوضوء ولم يعد الآخر ثم اتيا رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرا ذلك فقال للذي لم يعد اصبت السنة واجزأتك صلوتك وقال للذي توضأ واعاد لك الاجر مرتين رواه ابو داود والدارمي وروى النسائي نحوه وقد روى هو ابو داود ايضا عن عطاء بن يسار مرسلا

الفصل الثالث

عن ابي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال اقبل النبي صلى الله عليه وسلم من نحو بئر جمل فلقيه رجل فسلم عليه فلم يرد النبي صلى الله عليه وسلم حتى اقبل على الجدار فمسح بوجهه ويديه ثم رد عليه السلام متفق عليه وعن عمار بن ياسر انه كان يحدث انهم تمسحوا وهم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالصعيد لصلوة الفجر فضربوا باكفهم الصعيد ثم مسحوا بوجوههم مسحة واحدة ثم عادوا فضربوا باكفهم الصعيد مرة اخرى فمسحوا بايديهم كلها الى المناكب والآباط من بطون ايديهم رواه ابو داود

باب الغسل المسنون

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم الجمعة فليغتسل متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غسل يوم الجمعة واجب على كل محتلم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق على كل مسلم ان يغتسل في كل سبعة ايام يوما يغسل فيه راسه وجسده متفق عليه

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل افضل رواه احمد وابو داود والترمذي والنسائي والدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غسل ميتا فليغتسل رواه ابن ماجه وزاد احمد والترمذي وابو داود ومن حمله فليتوضأ وعن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل من اربع من الجنابة ويوم الجمعة ومن الحجامة ومن غسل الميت رواه ابو داود وعن قيس بن عاصم انه اسلم فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان يغتسل بماء وسدر رواه الترمذي وابو داود والنسائي

الفصل الثالث

عن عكرمة قال ان ناسا من اهل العراق جاؤا فقالوا يا ابن عباس اترى الغسل يوم الجمعة واجبا قال لا ولكنه اطهر وخير لمن اغتسل ومن لم يغتسل فليس عليه بواجب وساخبركم كيف بدأ الغسل كان الناس مجهودين يلبسون الصوف ويعملون على ظهورهم وكان مسجدهم ضيقا مقارب السقف انما هو عريش فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم حار وعرق الناس في ذلك الصوف حتى ثارت منهم رياح اذى بذلك بعضهم بعضا فلما وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الرياح قال ايها الناس اذا كان هذا اليوم فاغتسلوا وليمس احدكم افضل ما يجد من دهنه وطيبه قال ابن عباس ثم جاء الله بالخير ولبسوا

ك قوله قتلوه اسند القتل اليهم لانهم تسببوا له بتكليفهم له باستعمال الماء مع وجود الجرح في راسه ليكون ادل على الانكار عليهم قوله قتلهم الله انما قاله زجرا وتهديدا او آخذ منه انه لا قود ولا فدية على المفتي و ان الماضي فانا و التندم واذا ظرف فيه التعليل ويدل عليه رواية او وهي الاصح من النسختين ١٢ مرقات

ك قوله السؤال فانه لا شفاء لبيد الجهل الا التعلم وانهم عليه الصلوة والسلام بالافتاء بغير علم والحق بهم الوعيد بان دعا عليهم لكونهم مقصرين في التأمل في النص وهو قوله تعالى ما يريد الله ليجعل عليكم من حرج ١٢ مرقات

ك قوله ويغسل سائر جسده وهذا يدل على الجمع بين التيمم وغسل سائر البدن بالماء دون الاكتفاء باحدهما كما هو مذهب الشافعي والجواب والله اعلم بالصواب ان الحديث ضعيف مع مخالفته للقياس وهو الجمع بين البدل والمبدل منه وحاصل المسئلة ان من خاف التلف من استعمال الماء جاز له التيمم بلا خلاف فان خاف الزيادة في المرض او تأخير البرء جاز له عند ابي حنيفة رح ومالك ان يتيمم ويصلي بلا اعادة وهو الراجح من مذهب الشافعي ١٢ مر

ك قوله لك الاجر مرتين اي لك اجر الصلوة كرتين بان كلا منهما صحيحة ترتب عليها مثوبة وان الثاني لا يقع اجره من احسن عملا وفيه اشارة الى ان العمل بالاحوط افضل كما قال صلى الله عليه وسلم دع ما يريبك الى ما لا يريبك ١٢ مرقاة

ك قوله بئر جمل بالاضافة اي من جانب موضع يعرف بذلك وهو موضع معروف بالمدينة وهو بفتح الجيم والميم ١٢ مرقاة

ك قوله مسحة واحدة بطريق الاستيعاب واجمعوا على ان لا يجب ذلك في التيمم ١٢ مرقاة

ك قوله فمسحوا بايديهم الى آخره قال القاضي البيضاوي اسم الصفوان المنكب وما روي انه صلى الله عليه وسلم تيمم ومسح يديه الى مرفقيه والقياس على الوضوء دليل على ان المراد بالايدي بها الى المرافق وعني بالقياس قياس الفرع على الاصل والله اعلم ١٢

ك قوله الغسل بالفتح مصدر وبالكسر ما يغسل به وبالضم غسل مخصوص وهو المراد هنا ١٢ مرقاة

ك قوله واجب اي ثابت لا ينبغي ان يترك لانه يأثم تاركه خلافا لمالك قيل هذا وامثاله تأكيد للاستحباب كما يقال رعايتك فلان علينا واجبة ١٢

ك قوله فبها ونعمت هذا الكلام يطلق للتجويز والتحسين وتقديره فاهلا بتلك الفعلة ونعمت الفعلة هي وروي عن الاصمعي فبالسنة اخذ ونعمت الخصلة ١٢

ك قوله فليغتسل اي لازالة الرائحة الكريهة التي حصلت له منه والامر للاستحباب وعليه الاكثر للخبر الصحيح ليس عليكم في غسل ميتكم غسل اذا غسلتموه وقيل الامر للوجوب لانه لا يؤمن ان يصيبه شيء من رشاش المغسول وهو لا يعلم مكانه فيجب عليه غسل بدنه فان علم بعدمها فلا ولا يخفى ان الدليل المبني على الشك لا يفيد الوجوب مع ان ظاهر الاستعمال طاهر على الصحيح ١٢ مر

ك قوله ومن حمله اي الميت او اراد حمله وهو الاظهر قوله فليتوضأ اي ليكون على وضوء حال حمله ليتهيأ له الصلوة عند وضع الجنازة ويحتمل ان يكون لمجرد الحمل فانه قرينة وعلى كل تقدير فالامر فيهما للندب اتفاقا ١٢ مر ك قوله يغتسل اي يأمر بالاغتسال وتبين انه ليس المراد انه غسل ميتا فاغتسل من غسله فانه ما غسل ميتا قط ويؤيده كما في رواية ما عدا امر اي امر بعضهم فالمراد انه كان يأمر الغاسل بالاغتسال ١٢ مرقاة ك قوله عريش اي مثل العريش المظلل المبني الذي يستظل به ١٢

غير الصوف وكفوا العمل ووُسّع مسجدهم وذهب بعض الذي كان يؤذي بعضهم بعضاً من العرق رواه ابوداؤد

باب الحيض

الفصل الاول

عن انس بن مالك قال ان اليهود كانوا اذا حاضت المرأة فيهم لم يؤاكلوها ولم يجامعوهن في البيوت فسأل اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم النبي صلى الله عليه وسلم فانزل الله تعالى ويسئلونك عن المحيض الاية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصنعوا كل شئ الا النكاح فبلغ ذلك اليهود فقالوا ما يريد هذا الرجل ان يدع من امرنا شيئاً الا خالفنا فيه فجاء اُسيد بن حُضير وعباد بن بشر فقالا يا رسول الله ان اليهود يقول كذا وكذا افلا نجامعهن فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ظننا ان قد وجد عليهما فخرجا فاستقبلتهما هدية من لبن الى النبي صلى الله عليه وسلم فارسل في آثارهما فسقاهما فعرفا انه لم يجد عليهما رواه مسلم

وعن عائشة قالت كنت اغتسل انا والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكلانا جنب وكان يأمرني فاتزر فيباشرني وانا حائض وكان يُخرج رأسه اليّ وهو معتكف فاغسله وانا حائض متفق عليه

وعنها قالت كنت اشرب وانا حائض ثم اناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع فيّ فيشرب واتعرّق العرق وانا حائض ثم اناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع فيّ رواه مسلم

وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتكئ في حجري وانا حائض ثم يقرأ القرآن متفق عليه

وعنها قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم ناوليني الخمرة من المسجد فقلت اني حائض فقال ان حيضتك ليست في يدك

وعن ميمونة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في مرط بعضه عليّ وبعضه عليه وانا حائض متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى حائضاً او امرأة في دبرها او كاهناً فقد كفر بما اُنزل على محمد رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وفي روايتهما فصدقه بما يقول فقد كفر وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث الا من حكيم الاثرم عن ابي تميمة عن ابي هُريرة

وعن معاذ بن جبل قال قلت يا رسول الله ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال ما فوق الازار والتعفف عن ذلك افضل رواه رزين وقال محي السنة اسناده ليس بقوي

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الرجل باهله وهي حائض فليتصدق بنصف دينار رواه الترمذي وابوداؤد والنسائي والدارمي وابن ماجة

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا كان دماً احمر فدينار واذا كان دماً اصفر فنصف دينار رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن زيد بن اسلم قال ان رجلاً سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لي من امرأتي وهي حائض فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم تشد عليها ازارها ثم شأنك باعلاها رواه مالك والدارمي مرسلاً

وعن عائشة قالت كنتُ اذا حِضتُ نزلتُ عن المثال على الحصير فلم نقرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم ندن منه حتى نطهر رواه ابوداؤد

باب المستحاضة

الفصل الاول

عن عائشة رضي الله عنها قالت جاءت فاطمة بنت ابي حُبيش الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امرأة اُستحاض فلا اطهر افأدع الصلوة فقال لا انما ذلك عرق وليس بحيض فاذا اقبلت حيضتك فدعي الصلوة واذا ادبرت

قوله وكفوا اي كفاهم الله باستغنائهم وباعطائهم الخدم ووسع مسجدهم من كل جانب قال ابن حجر ووسعه النبي صلى الله عليه وسلم في آخر عمره ١٢ مرقاة قوله وذهب بعض الذي آه حكمة التعبير بالبعض الذي المراد به الاكثر كما هو ظاهر الاحتياط في الاخبار لان بعضهم ربما اشتغل في اول الاسلام واحيا لكثرة الايذاء بالروائح الكريهة ثم لما حققت نسخ وجوبه فان صح هذا يجمع بين الاحاديث السابقة ١٢ مرقاة

قوله باب الحيض لما فرغ من ذكر الغسل المسنون ذكر ما يوجب الغسل المفروض فان انقطاع الحيض سبب يوجب الغسل وهو في اللغة مصدر حاض و في الشرع دم ينفضه رحم امرأة سليمة من الداء والصغر و حكمه ان يمنع صوماً وصلوة ونحوهما والحيض هو الاذى والاصل الباب قوله تعالى ويسئلونك عن المحيض وقوله صلى الله عليه وسلم هذا شئ كتبه الله على بنات آدم رواه الشيخان وفيه رد البخاري على من قال اول ما ارسل الحيض على نساء بني اسرائيل قال ابن الرفعة قيل ان اسما حواء لما كسرت شجرة الحنطة واو ماها قال الله تعالى لادمينك كما ادميتها وابتلاها بالحيض وجمع بينهما في الساعة ١٢ مرقاة

قوله الا النكاح اي الجماع وهو حقيقة في الوطي ومجاز في العقد فيكون اطلاق اسم السبب على المسبب وهذا التفسير لماتية وبيان لقوله فاعتزلوا فان الاعتزال شامل للمجانبة عن المواكلة والمضاجعة والحديث بظاهره يدل على جواز الاستمتاع بما تحت الازار وهو قول احمد وابي يوسف ومحمد بن الحسن والشافعي في قوله القديم ودليل الجمهور حديث ابي داؤد الآتي ١٢ مرقاة

قوله افلا نجامعهن الى آخره التقدير الا نعزلهن فلا نجتمع معهن في الاكل والشرب والبيوت يريدون الموافقة للمخالفة وقيل خوف ترتب ذلك الضرر الذي ذكروه ١٢

قوله فاتزر المعنى فاعقد الازار في وسطي وهذا يدل على جواز الاستمتاع بما فوق الازار دون ما تحته قال ابوحنيفة ومالك والشافعي في قوله الجديد ولعل قوله صلى الله عليه وسلم كان رخصة وفعله عزيمة تعليما للامة لانه احوط فان من رتع حول الحمى يوشك ان يقع فيه

قوله واتعرق العرق بفتح العين وسكون الراء اي اخذ اللحم من العرق باسناني وهو عظم اخذ معظم اللحم منه وبقيت عليه بقية و المراد هنا العظم الذي عليه اللحم وهذا يدل على جواز مواكلة الحائض ومجالستها وعلى ان اعضائها من اليد والفم و غيرها ليست بنجسة وما نسب الى ابي يوسف من ان بدنها نجس غير صحيح ذكره في المرقاة

قوله ناوليني اي اعطيني قوله الخمرة هي سجادة صغيرة تعمل من سعف النخل وتزين بالخيوط ١٢

قوله فقد كفر اي ان اعتقد حله قال ابن الملك يؤول هذا الحديث بالمستحل او المصدق والا فيكون فاسقاً فمعنى الكفر حينئذ كفران نعمة الله او اطلاق اسم الكفر عليه لكونه من افعال الكفرة الذين عادتهم عصيان الله تعالى والمراد بالكاهن من يخبر عما يكون في المستقبل او باشياء مستورة في الكتب من اكاذيب الجن المسترقة من الملائكة من احوال

قوله فدينار اي على المجامع فيه لان اول الحيض قوي واواخره ضعيف وقيل للتفاوت في المقادير المتعلقة بالفروج عشرة دراهم وهو دينار كذا قاله ابن الملك قوله فنصف دينار لان الصفرة مترددة بين الحمرة والبياض فبالنظر الى الثاني لا يجب شئ وبالنظر الى الاول وجب الكل فينصف ١٢ مرقاة

قوله ثم شأنك باعلاها اي فيحل لك ما فوق الازار وشأنك منصوب باضمار فعل ويجوز رفعه على الابتداء والخبر محذوف تقديره مباح او جائز ١٢ مرقاة

۱ قوله فانه اي الحيض اودم قوله اسود لاشك انه باعتبار الاغلب والا فانه قد يكون دم الحيض غير اسود ۱۲ ۲ قوله يعرف اي تعرفه النساء باعتبار لونه وثخانته كما يعرفه باعتبار عادته وقيل تعرف بالفوقانية ـــ على الخطاب والصواب انه بالتحتانية على المجهول اذ لو اريد الخطاب لقيل تعرفين على خطاب المؤنث

فاغسلي عنك الدم ثم صلي متفق عليه **الفصل الثاني** عن عروة بن الزبير عن فاطمة بنت ابي حبيش انها كانت
تستحاض فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان دم الحيض فانه دم اسود يعرف فاذا كان ذلك فامسكي عن الصلوة فاذا
كان الآخر فتوضأي وصلي فانما هو عرق رواه ابوداود والنسائي وعن ام سلمة قالت ان امرأة كانت تهراق الدم
على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستفتت لها ام سلمة النبي صلى الله عليه وسلم فقال لتنظر عدد الليالي والايام التي
كانت تحيضهن من الشهر قبل ان يصيبها الذي اصابها فلتترك الصلوة قدر ذلك من الشهر فاذا خلفت ذلك
فلتغتسل ثم لتستثفر بثوب ثم لتصل رواه مالك وابوداود والدارمي وروى النسائي معناه وعن عدي بن ثابت
عن ابيه عن جده قال يحيى بن معين جد عدي اسمه دينار عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال في المستحاضة تدع
الصلوة ايام اقرائها التي كانت تحيض فيها ثم تغتسل وتتوضأ عند كل صلوة وتصوم وتصلي رواه الترمذي وابوداود
وعن حمنة بنت جحش قالت كنت استحاض حيضة كثيرة شديدة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم استفتيه و
اخبره فوجدته في بيت اختي زينب بنت جحش فقلت يا رسول الله اني استحاض حيضة كثيرة شديدة فما تأمرني
فيها قد منعتني الصلوة والصيام قال انعت لك الكرسف فانه يذهب الدم قالت هو اكثر من ذلك قال فتلجمي
قالت هو اكثر من ذلك قال فاتخذي ثوبا قالت هو اكثر من ذلك انما اثج ثجا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سآمرك
بامرين ايهما صنعت اجزأ عنك من الآخر وان قويت عليهما فانت اعلم قال لها انما هذه ركضة من ركضات
الشيطان فتحيضي ستة ايام او سبعة ايام في علم الله ثم اغتسلي حتى اذا رأيت انك قد طهرت واستنقأت فصلي
ثلثا وعشرين ليلة او اربعا وعشرين ليلة وايامها وصومي فان ذلك يجزئك وكذلك فافعلي كل شهر كما
تحيض النساء وكما يطهرن ميقات حيضهن وطهرهن وان قويت على ان تؤخرين الظهر وتعجلين العصر
فتغتسلين وتجمعين بين الصلوتين الظهر والعصر وتؤخرين المغرب وتعجلين العشاء ثم تغتسلين وتجمعين
بين الصلوتين فافعلي وتغتسلين مع الفجر فافعلي وصومي ان قدرت على ذلك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
وهذا اعجب الامرين الي رواه احمد وابوداود والترمذي **الفصل الثالث** عن اسماء بنت عميس قالت
قلت يا رسول الله ان فاطمة بنت ابي حبيش استحيضت منذ كذا وكذا فلم تصل فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم سبحان الله ان هذا من الشيطان لتجلس في مركن فاذا رأت صفارة فوق الماء فلتغتسل للظهر والعصر
غسلا واحدا وتغتسل للمغرب والعشاء غسلا واحدا وتغتسل للفجر غسلا واحدا وتتوضأ فيما بين ذلك رواه
ابوداود وقال روى مجاهد عن ابن عباس لما اشتد عليها الغسل امرها ان تجمع بين الصلوتين

كتاب الصلوة

الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوات الخمس والجمعة الى الجمعة
ورمضان الى رمضان مكفرات لما بينهن اذا اجتنبت الكبائر رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ارأيتم لو ان نهرا بباب احدكم يغتسل فيه كل يوم خمسا هل يبقى من درنه شيء قالوا لا يبقى من درنه شيء
قال فذلك مثل الصلوات الخمس يمحو الله بهن الخطايا متفق عليه وعن ابن مسعود قال ان رجلا اصاب

۱۲ مرقاة ۳ قوله فانما هو اي دم الاستحاضة عرق اي يخرج من عرق في فم الرحم فليس فيه قذارة الحيض فلا تمنع الصلوة معه ۱۲ مرقاة ۴ قوله تهراق الدم الدم اما مرفوع لكونه مسندا اليه واللام بدل من الاضافة والتقدير يهراق دمها او لكونه بدلا من الضمير في تهراق واما منصوب على انه مفعول به لقد يكلمه وقيل اي يهريق فقيل تهريق الدم وقال زين العرب منصوب على التشبيه بالمفعول كما في الصفة المشبهة او على التميز وان كانت معرفة على تقدير زيادة اللام وقال صاحب الازهار على انه مفعول به بان يكون يهراق في الاصل يهريق على المعلوم ابدلت كسرة الراء فتحة والقلبت الياء الفا على لغة من قال في ناصية ناصاة وقال بعض الشارحين هذا التوجيه عار عن التكلف المذكور في تصحيح النصب قال الرافعي ۱۲ لمعات ۵ قوله لتستثفر قال في النهاية هو مثل الاستثفار هو ان تشد فرجها بخرقة عريضة بعد ان تحتشي قطنا وتوثق طرفيها في شئ تشده على وسطها فتمنع بذلك سيل الدم ۱۲ م ۶ قوله ايام اقرائها جمع قرء وهو مشترك بين الحيض والطهر والمراد به هنا الحيض للسباق واللحاق وبه يؤخذ منه ان القرء حقيقة في الحيض كما هو مذهبنا خلافا للشافعي ۱۲ مرقاة ۷ قوله حيضة بكسر الحاء وفتحها قوله كثيرة اي في الكمية قوله شديدة اي في الكيفية وفي اطلاق الحيض على دم الاستحاضة تغليب ۱۲ م ۸ قوله فتلجمي اي شدي اللجام يعني خرقة على هيئة اللجام كالاستثفار ۹ قوله انما اثج ثجا من ثج الماء والدم لازم ومتعد اي انصب او اصبه على الثاني تقديره اثج الدم وعلى الثاني اسناد الثج الى نفسها للمبالغة اي اسيل ذا سيل او ثجاجا ۱۰ قوله قويت عليهما اي على الامرين بان تقدري على ان تفعلي بهما فانت ۱۲ لمعات ۱۱ قوله فتحيضي اي التزمي احكام الحيض وعدي نفسك حائضا ۱۲ ۱۲ قوله او سبعة ايام ليس او للشك و لا للتخيير بل المراد اعتبري بما وافقك من عادات النساء اللاتي كمثلك شاركنك في السن والقرابة والمسكن لكانها كانت مبتدأة فامرها باعتبار غالب عادات النساء كذا قال الطيبي في توجيهه ومنهم من ذهب الى ان او للشك من بعض الرواة و انما يكون النبي صلى الله عليه وسلم قد ذكر احد العددين اعتبارا بالغالب من حال نساء قومها وقال التوربشتي ويحتمل انها اخبرته العادة قبل ان يصيبها ما اصابها ومنهم من قال بان ذلك من قول النبي صلى الله عليه وسلم وقد خيرها بين كل من العددين على سبيل التحري والاجتهاد ۱۲ ۱۳ قوله في علم الله اي حكمه يعني جعلك الله تلك العادة مندرج فيما اعلمك على لساني او في جملة ما علم الله وغيرهم للناس ۱۲ ۱۴ قوله فصلي ثم هذا اول الامرين والامر بهما ثاني الامرين ان تغتسل فيها عند كل صلوة فرادى والثاني يجمع بين صلوتي الظهر والعصر وصلوتي المغرب والعشاء ولما كان الاول من هذين الصورتين اعني الاغتسال عند كل صلوة اشق فاستصوب رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الثاني اعني الجمع بين الصلوتين ۱۵ قوله ان قدرت على ذلك تكرير واشارة الى ان فيه مشقة وان كان اسهل لكل صلوة اشق ۱۲ ۱۶ قوله هذا اعجب الامرين اي اشارة الى الجمع بين الصلوتين في الغسل الامر الآخر الغسل لكل صلوة ۱۲ لمعات ۱۷ قوله فوق الماء يعني اذا قرب وقت العصر وطفق ينتهي وقت الظهر فان هذا الوقت يتغير شعاع الشمس لان من ابتداء زوالها متقرب الى الصفرة وهذا اخر اصفرار الشمس في آخر وقت العصر الذي يكره فيه العصر ۱۲ مرقاة

من امرأة قبلة فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فاخبره فانزل الله تعالى واقم الصلوة طرفى النهار وزلفا من الليل ان الحسنت يذهبن السيات فقال الرجل يارسول الله الى هذا قال لجميع امتى كلهم وفى رواية لمن عمل بها من امتى متفق عليه وعن انس قال جاء رجل فقال يارسول الله انى اصبت حدا فاقمه على قال ولم يسأله عنه وحضرت الصلوة فصلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قضى النبى صلى الله عليه وسلم الصلوة قام الرجل فقال يارسول الله انى اصبت حدا فاقم فى كتب الله قال اليس قد صليت معنا قال نعم قال فان الله قد غفرلك ذنبك اوحدك متفق عليه وعن ابن مسعود قال سألت النبى صلى الله عليه وسلم اى الاعمال احب الى الله قال الصلوة لوقتها قلت ثم اى قال بر الوالدين قلت ثم اى قال الجهاد فى سبيل الله قال حدثنى بهن ولو استزدته لزادنى متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بين العبد وبين الكفر ترك الصلوة رواه مسلم

الفصل الثانى

عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس صلوات افترضهن الله تعالى من احسن وضوءهن وصلاهن لوقتهن واتم ركوعهن وخشوعهن كان له على الله عهد ان يغفرله ومن لم يفعل فليس له على الله عهد ان شاء غفرله وان شاء عذبه رواه احمد وابوداؤد وروى مالك والنسائى نحوه وعن ابى امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا خمسكم وصوموا شهركم وادوا زكوة اموالكم واطيعوا اذا امركم تدخلوا جنة ربكم رواه احمد والترمذى وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مروا اولادكم بالصلوة وهم ابناء سبع سنين واضربوهم عليها وهم ابناء عشر سنين وفرقوا بينهم فى المضاجع رواه ابوداؤد وكذا رواه فى شرح السنة وفى المصابيح عن سبرة بن معبد وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العهد الذى بيننا وبينهم الصلوة فمن تركها فقد كفر رواه احمد والترمذى والنسائى وابن ماجة

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يارسول الله انى عالجت امرأة فى اقصى المدينة وانى اصبت منها مادون ان امسها فانا هذا فاقض فى ماشئت فقال له عمر لقد سترك الله لو سترت على نفسك قال ولم يرد النبى صلى الله عليه وسلم عليه شيئا وقام الرجل فانطلق فاتبعه النبى صلى الله عليه وسلم رجلا فدعاه وتلا عليه هذه الاية واقم الصلوة طرفى النهار وزلفا من الليل ان الحسنت يذهبن السيات ذلك ذكرى للذاكرين فقال رجل من القوم يانبى الله هذا له خاصة فقال بل للناس كافة رواه مسلم وعن ابى ذر ان النبى صلى الله عليه وسلم خرج زمن الشتاء والورق يتهافت فاخذ بغصنين من شجرة قال فجعل ذلك الورق يتهافت قال فقال يا اباذر قلت لبيك يارسول الله قال ان العبد المسلم ليصلى الصلوة يريد بها وجه الله فتهافت عنه ذنوبه كما تهافت هذا الورق عن هذه الشجرة رواه احمد وعن زيد بن خالد الجهنى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى سجدتين لا يسهو فيهما غفر الله له ما تقدم من ذنبه رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص عن النبى صلى الله عليه وسلم انه ذكر الصلوة يوما فقال من حافظ عليها كانت له نورا و

لـه قوله طرفى النهار قيل صلوة الفجر والظهر طرف وصلوة العصر والمغرب طرف وجعل المغرب فيه تغليب او مجاز لمجاورة وكذا جعل الظهر طرفا لا يخلو عن مجاز ۱۲ مرقاة ۔ لـه قوله انى اصبت حدا اى موجبه ظاهره انه ارتكب كبيرة وقد حكم صلى الله عليه وسلم بغفرانه بواسطة صلوة معه الا ان يقال لعله ظن صغيرة كبيرة ... يقال زعم الرجل انه يوجب الحد ... والظاهر من عدم سؤاله صلى الله عليه وسلم ... انه علم صلى الله عليه وسلم بالقرينة او الوحى انه لم يصب حدا فلذلك لم يسأل ... قال الرجل اقم فى كتاب الله اى اقم ما يكون من شأنى ... فافهم واقول وبالله التوفيق ... خصوصيات الصلوة معه صلى الله عليه وسلم ولذلك قال اليس قد صليت معنا ... الحديث السابق فى الصلوة مع غيره ۱۲ لمعات ۔ لـه قوله اى الاعمال احب الى الله قال التوربشتى اختلف الاحاديث الواردة فى افضل الاعمال واحبها الى الله سبحانه وتعالى ففى هذا الحديث يذكر اولى وفى حديث ابى ذر اى الاعمال خير قال الايمان بالله والجهاد فى سبيل الله وفى حديث ابى سعيد اى الناس افضل قال رجل يجاهد فى سبيل الله الى غير ذلك من الاحاديث ووجه التوفيق انه صلى الله عليه وسلم اجاب كل بما يوافق غرضه وما يرغب فيه او اجاب على حسب ما عرف من حاله وبما يليق به ... الاصلح له توفيقا على ما خفى عليه ... ولا يريد تفضيل فى نفسه على جميع الاشياء ولكن يريد انه خير فى حال دون حال ... فى موضع يحمد فيه السكوت لا شئ افضل من السكوت وفى موضع يحمد فيه الكلام لا شئ افضل من الكلام ... الطيبى والاحسن ان يقال ان المراد احب الافضل فى بابه فالصلوة بالمعنى افضل فى باب العبادة البدنية والصدقة فى باب الجود والمواساة وافشاء السلام فى باب التواضع والجهاد فى باب اعلاء كلمة الدين وعلى هذا القياس ... تسمية قصة يوسف احسن القصص ونحو ذلك ۱۲ لمعات ۔ لـه قوله الصلوة الخ فى الحديث دليل على ما قال العلماء من ان الصلوة افضل العبادات بعد الشهادتين ويوافقه الخبر الصحيح الصلوة خير موضوع اى خير عمل وضعه الله لعبادة لتقربوا اليه ۱۲ مرقاة ۔ لـه قوله بر الوالدين يعنى او احدهما وفيه اشارة الى قوله وقضى ربك الا تعبدوا الا اياه وبالوالدين احسانا ولذا قيل من صلى الصلوات الخمس ودعا للوالدين بالمغفرة عقيب كل صلوة فقد ادى حق الله وحق الوالدين ۱۲ مرقات ۔ لـه قوله ترك الصلوة يحتمل ان يؤول ترك الصلوة بالحد الواقع بينهما فمن تركها دخل الحد وحام حول الكفر ودنا منه ۱۲ ۔ لـه قوله بالصلوة اى بعد ما يتعلق بها من الشروط قوله وهم ابناء سبع سنين اى ليعتادوا ويستانسوا بها قوله وفرقوا بينهم اى بين البنين والبنات على ما هو الظاهر ... ابن الملك ... الاخوة والاخوات فلا يجوز تمكين اثنين من الاجتماع فى مضجع واحد ۱۲ مرقات ۔ لـه قوله فانطلق اى ... عنه لسكوته صلى الله عليه وسلم ان الله سينزل فيه شيئا لا بد ان يبلغه ۱۲ لـه قوله ذلك اى ما ذكر فى هذه الاية العظيمة من السنة الجسيمة ۱۲ لـه قوله فيهما قال الطيبى اى يكون حاضر القلب او يعبد الله كانه يراه قوله ما تقدم من ذنبه قيد بالصغائر وان كان ظاهره شمول الكبائر ۱۲ مرقاة لـه قوله من حافظ عليها اى من اتقن رزيغ فى فرائضها وسننها وآدابها وداوم عليها ولم يفتر عنها ۱۲ مرقاة

برهانا ونجاة يوم القيمة ومن لم يحافظ عليها لم تكن له نورا ولا برهانا ولا نجاة وكان يوم القيمة مع قارون وفرعون وهامان وابی بن خلف رواه احمد والدارمی والبيهقی فی شعب الايمان وعن عبد الله بن شقيق قال كان اصحاب رسول الله صلی الله عليه وسلم لا يرون شيئا من الاعمال تركه كفر غير الصلوة رواه الترمذی وعن ابی الدرداء قال اوصانی خليلی ان لا تشرك بالله شيئا وان قطعت وحرقت ولا تترك صلوة مكتوبة متعمدا فمن تركها متعمدا فقد برئت منه الذمة ولا تشرب الخمر فانها مفتاح كل شر رواه ابن ماجة

باب المواقيت

الفصل الاول

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم وقت الظهر اذا زالت الشمس وكان ظل الرجل كطوله ما لم يحضر العصر ووقت العصر ما لم تصفر الشمس ووقت صلوة المغرب ما لم يغب الشفق ووقت صلوة العشاء الی نصف الليل الاوسط ووقت صلوة الصبح من طلوع الفجر ما لم تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس فامسك عن الصلوة فانها تطلع بين قرنی الشيطان رواه مسلم وعن بريدة قال ان رجلا سال رسول الله صلی الله عليه وسلم عن وقت الصلوة فقال له صل معنا هذين يعنی اليومين فلما زالت الشمس امر بلالا فاذن ثم امره فاقام الظهر ثم امره فاقام العصر والشمس مرتفعة بيضاء نقية ثم امره فاقام المغرب حين غابت الشمس ثم امره فاقام العشاء حين غاب الشفق ثم امره فاقام الفجر حين طلع الفجر فلما ان كان اليوم الثانی امره فابرد بالظهر فابرد بها فانعم ان يبرد بها وصلی العصر والشمس مرتفعة اخرها فوق الذی كان وصلی المغرب قبل ان يغيب الشفق وصلی العشاء بعد ما ذهب ثلث الليل وصلی الفجر فاسفر بها ثم قال اين السائل عن وقت الصلوة فقال الرجل انا يا رسول الله قال وقت صلوتكم بين ما رايتم رواه مسلم

الفصل الثانی

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم امنی جبرئيل عند البيت مرتين فصلی بی الظهر حين زالت الشمس وكانت قدر الشراك وصلی بی العصر حين صار ظل كل شیء مثله وصلی بی المغرب حين افطر الصائم وصلی بی العشاء حين غاب الشفق وصلی بی الفجر حين حرم الطعام والشراب علی الصائم فلما كان الغد صلی بی الظهر حين كان ظله مثله وصلی بی العصر حين كان ظله مثليه وصلی بی المغرب حين افطر الصائم وصلی بی العشاء الی ثلث الليل وصلی بی الفجر فاسفر ثم التفت الی فقال يا محمد هذا وقت الانبياء من قبلك والوقت ما بين هذين الوقتين رواه ابو داود والترمذی

الفصل الثالث

عن ابن شهاب ان عمر بن عبد العزيز اخر العصر شيئا فقال له عروة اما ان جبرئيل قد نزل فصلی امام رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال عمر اعلم ما تقول يا عروة فقال سمعت بشير بن ابی مسعود يقول سمعت ابا مسعود يقول سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول نزل جبرئيل فامنی فصليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يحسب باصابعه خمس صلوات متفق عليه وعن عمر بن الخطاب رضی الله عنه انه كتب الی عماله ان اهم اموركم عندی الصلوة من حفظها وحافظ عليها حفظ دينه ومن ضيعها فهو لما سواها اضيع ثم كتب ان صلوا الظهر ان كان الفیء ذراعا الی ان يكون ظل احدكم مثله والعصر والشمس مرتفعة بيضاء نقية قدر ما يسير الراكب فرسخين او ثلثة قبل مغيب الشمس والمغرب اذا

غابت الشمس والعشاء اذا غاب الشفق الی ثلث اللیل فمن نام فلا نامت عینہ فمن نام فلا نامت عینہ فمن نام فلا نامت عینہ والصبح والنجوم بادیۃ مشتبکۃ رواہ مالک وعن ابن مسعود قال کان قدر صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الظہر فی الصیف ثلثۃ اقدام الی خمسۃ اقدام وفی الشتاء خمسۃ اقدام الی سبعۃ اقدام رواہ ابوداؤد والنسائی باب تعجیل الصلوٰۃ **الفصل الاول** عن سیار بن سلامۃ قال دخلت انا وابی علی ابی برزۃ الاسلمی فقال لہ ابی کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی المکتوبۃ فقال کان یصلی الہجیر التی تدعونہا الاولی حین تدحض الشمس ویصلی العصر ثم یرجع احدنا الی رحلہ فی اقصی المدینۃ والشمس حیۃ ونسیت ما قال فی المغرب وکان یستحب ان یؤخر العشاء التی تدعونہا العتمۃ وکان یکرہ النوم قبلہا والحدیث بعدہا وکان ینفتل من صلوٰۃ الغداۃ حین یعرف الرجل جلیسہ ویقرأ بالستین الی المائۃ وفی روایۃ ولا یبالی بتاخیر العشاء الی ثلث اللیل ولا یحب النوم قبلہا والحدیث بعدہا متفق علیہ وعن محمد بن عمرو بن الحسن بن علی قال سألنا جابر بن عبد اللہ عن صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کان یصلی الظہر بالہاجرۃ والعصر والشمس حیۃ والمغرب اذا وجبت والعشاء اذا کثر الناس عجل واذا قلوا اخر والصبح بغلس متفق علیہ وعن انس قال کنا اذا صلینا خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالظہائر سجدنا علی ثیابنا اتقاء الحر متفق علیہ ولفظہ للبخاری وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوٰۃ وفی روایۃ للبخاری عن ابی سعید بالظہر فان شدۃ الحر من فیح جہنم واشتکت النار الی ربہا فقالت رب اکل بعضی بعضا فاذن لہا بنفسین نفس فی الشتاء ونفس فی الصیف اشد ما تجدون من الحر واشد ما تجدون من الزمہریر متفق علیہ وفی روایۃ للبخاری فاشد ما تجدون من الحر فمن سمومہا واشد ما تجدون من البرد فمن زمہریرہا وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی العصر والشمس مرتفعۃ حیۃ فیذہب الذاہب الی العوالی فیاتیہم والشمس مرتفعۃ وبعض العوالی من المدینۃ علی اربعۃ امیال او نحوہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک صلوٰۃ المنافق یجلس یرقب الشمس حتی اذا اصفرت وکانت بین قرنی الشیطان قام فنقر اربعا لا یذکر اللہ فیہا الا قلیلا رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی یفوتہ صلوٰۃ العصر فکانما وتر اہلہ ومالہ متفق علیہ وعن بریدۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ترک صلوٰۃ العصر فقد حبط عملہ رواہ البخاری وعن رافع بن خدیج قال کنا نصلی المغرب مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فینصرف احدنا وانہ لیبصر مواقع نبلہ متفق علیہ وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کانوا یصلون العتمۃ فیما بین ان یغیب الشفق الی ثلث اللیل الاول متفق علیہ وعنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیصلی الصبح فتنصرف النساء متلفعات بمروطہن ما یعرفن من الغلس متفق علیہ وعن قتادۃ عن انس ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وزید بن ثابت تسحرا فلما فرغا من سحورہما قام نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الصلوٰۃ فصلی قلنا لانس کم کان بین فراغہما من سحورہما ودخولہما فی الصلوٰۃ قال قدر ما یقرأ الرجل خمسین اٰیۃ رواہ البخاری وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف انت اذا کانت علیک امراء یمیتون الصلوٰۃ او یؤخرون عن وقتہا قلت

۱؎ قولہ فلا نامت دعاء نفی الاستراحۃ علی من ینام عن صلوٰۃ العشاء وینام قبل ان یؤدی تکاسلا وتہاونا من غیر ضرورۃ ۲؎ قولہ الظہر بالجر علی البدلیۃ من الصلوٰۃ وبالنصب بتقدیر اعنی ۳؎ قولہ یصلی الہجیر قال فی النہایۃ الہجیرۃ والہاجرۃ اشتداد الحر فی نصف النہار قولہ الاولی لانہا اول صلوٰۃ ظہرت وصلیت ۱۲ مرقاۃ ۴؎ قولہ تدحض بفتح الحاء ای دحضت بعد الزوال تقتضی ای تزول عن وسط السماء الی جہۃ المغرب لانہا اذا تحققت عن الزوال کانہا دحضت قال ابن ملک شبہ ابن ملک الراوی ان یعرف المخاطبین ان الہجیر الاولی والظہر واحد ۱۲ مرقاۃ ۵؎ قولہ والشمس حیۃ ای صافیۃ اللون عن التغیر والاصفرار فان کل شیء ضعفت قوتہ فکانہ قد مات قال فی الفائق حیاۃ الشمس مستعارۃ عن بقاء لونہا وقوۃ ضوءہا وشدۃ حرہا ۱۲ مرقاۃ ۶؎ قولہ اذا وجبت ای سقطت فی المغیب قال ابن حجر ای معلومۃ من السیاق کقولہ تعالی حتی توارت بالحجاب وہذا الغفلۃ منہ عن ذکر یافی قولہ والشمس حیۃ قال فی الفائق اصل الوجوب السقوط قال اللہ تعالی فاذا وجبت جنوبہا المراد بسقوطہا غیبوبۃ جمیعہا ۱۲ مرقاۃ ۷؎ قولہ بغلس الغلس بفتحتین ظلمۃ آخر اللیل اذا اختلطت بضوء الصباح ۱۲ مرقاۃ ۸؎ قولہ بالظہائر جمع الظہیرۃ وہی شدۃ الحر نصف النہار والمراد بہا الظہر وجمعہا ارادۃ لظہر کل یوم ۱۲ مرقاۃ ۹؎ قولہ علی ثیابنا الظاہر الثیاب الملبوسۃ فالحدیث یدل علی جواز السجدۃ علی ثوب المصلی کما ذہب الیہ ابو حنیفۃ فہو حجۃ علی الشافعی فی عدم تجویزہ السجود علی ثوب ہو لابسہ واول الحدیث بان المراد بہا الثوب الغیر الملبوس ۱۰؎ قولہ فابردوا بالصلوٰۃ اختلفوا فی المراد بالابراد فقال بعض الناس المراد بالابراد التعجیل اداءہا فی اول الوقت وبرد النہار اولہ وہذا التاویل لیس بصحیح لان الابراد فی الاحادیث ذکر لبیان ما اختارہ صلی اللہ علیہ وسلم من الوقت فی اوان الحر وبیان تعلیلہ صلی اللہ علیہ وسلم ذلک بقولہ فان شدۃ الحر من فیح جہنم وما سبق فی باب المواقیت من قول الراوی فانتم ای زاد علی الابراد وبالغ فیہ وہذا ایبطل ایضا ما ذکرہ الشافعیۃ ان المراد بالابراد الصلوٰۃ وقت الزوال وانہ یکسر فیہ وہج الحر فہو برد بالاضافۃ الی آخر الظہیرۃ ۱۲ ۱۱؎ قولہ اکل بعضی بعضا کنایۃ عن اختلاط اجزاءہا وانعدامہا کانہ یقصد کل جزء التمکن فی مکانہ والراد من نفسہا لہیبہا وخروج ما یبرز منہا کالتنفس من الحیوان ۱۲ مرقاۃ شرح تیسیر ۱۲؎ قولہ الی العوالی جمع عالیۃ وہی المواضع فی جانب اہل المدینۃ فی جانب مسجد بنی قریظۃ ولا یخفی انہ لا یدری ان الذاہب کان ماشیا او راکبا وعلی تقدیر المشی بالسرعۃ او البطوء وحال الذاہب بالقوۃ والضعف لا یظہر ایضا ای ناحیۃ من العوالی کان الذاہب یجئ لا یثبت بان یصلی العصر وقت بقاء ربع النہار کما ہو مذہبہم ۱۳؎ قولہ فنقر اربعا وفی القاموس نقر الطائر لقط من ہہنا وہہنا شبہ تخفیف السجدۃ من غیر طمانیۃ واطلاق الاربع باعتبار جعل السجدتین رکعۃ او لیبان ارادۃ الجنس اور ورد فی السفر او حین کان صلوٰۃ العصر رکعتین قبل الزیادۃ او لما کان لم یفصل بین السجدتین فکانہا سجدۃ واحدۃ واللہ اعلم ثم تخصیص البیان بالعصر لکونہا فی اشتغال الناس وبیانا للتہاون وتفضلہا مبالغۃ فی التقبیح والتشدید ۱۲

لمعات ۱۴؎ قولہ فقد حبط عملہ ای بطل وہذا التغلیظ والتشدید والمراد المبالغۃ فی نقصان الثواب وحقیقۃ الحبط انما ہو بالردۃ اذا مات علی ذلک وقیل المراد بالعمل عمل الدنیا الذی بسبب الاشتغال ترک الصلوٰۃ والمراد بالحبط لا یتمتع بہ ۱۲

لمعات ۱۵؎ قولہ قدر ما یقرأ الرجل الخ قال التوربشتی ہذا التقدیر لا یجوز لعموم المؤمنین الاخذ بہ وانما اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاطلاع اللہ تعالی ایاہ وکان علیہ الصلوٰۃ والسلام معصوما عن الخطاء فی الدین نقلہ الطیبی ۱۲ مرقات

فما تأمرني قال صل الصلوة لوقتها فان ادركتها معهم فصل فانها لك نافلة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك ركعة من الصبح قبل ان تطلع الشمس فقد ادرك الصبح ومن ادرك ركعة من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد ادرك العصر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ادرك احدكم سجدة من صلوة العصر قبل ان تغرب الشمس فليتم صلوته واذا ادرك سجدة من صلوة الصبح قبل ان تطلع الشمس فليتم صلوته رواه البخاري وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسي صلوة او نام عنها فكفارتها ان يصليها اذا ذكرها وفي رواية لا كفارة لها الا ذلك متفق عليه وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في النوم تفريط انما التفريط في اليقظة فاذا نسي احدكم صلوة او نام عنها فليصلها اذا ذكرها فان الله تعالى قال واقم الصلوة لذكري رواه مسلم

الفصل الثاني

عن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا علي ثلث لا تؤخرها الصلوة اذا اتت والجنازة اذا حضرت والايم اذا وجدت لها كفوا رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوقت الاول من الصلوة رضوان الله والوقت الآخر عفو الله رواه الترمذي وعن ام فروة قالت سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال افضل قال الصلوة لاول وقتها رواه احمد والترمذي وابو داود وقال الترمذي لا يروى الحديث الا من حديث عبد الله بن عمر العمري وهو ليس بالقوي عند اهل الحديث وعن عائشة رضي الله عنها قالت ما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة لوقتها الآخر مرتين حتى قبضه الله تعالى رواه الترمذي وعن ابي ايوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال امتي بخير او قال على الفطرة ما لم يؤخروا المغرب الى ان تشتبك النجوم رواه ابو داود ورواه الدارمي عن العباس وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم ان يؤخروا العشاء الى ثلث الليل او نصفه رواه احمد والترمذي وابن ماجة وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتموا بهذه الصلوة فانكم قد فضلتم بها على سائر الامم ولم تصلها امة قبلكم رواه ابو داود وعن النعمان بن بشير قال انا اعلم بوقت هذه الصلوة صلوة العشاء الآخرة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها لسقوط القمر لثالثة رواه ابو داود والدارمي وعن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسفروا بالفجر فانه اعظم للاجر رواه الترمذي وابو داود والدارمي وليس عند النسائي فانه اعظم للاجر

الفصل الثالث

عن رافع بن خديج قال كنا نصلي العصر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم ينحر الجزور فيقسم عشر قسم ثم تطبخ فناكل لحما نضيجا قبل مغيب الشمس متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال مكثنا ذات ليلة ننتظر رسول الله صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الآخرة فخرج الينا حين ذهب ثلث الليل او بعده فلا ندري اشيء شغله في اهله او غير ذلك فقال حين خرج انكم لتنتظرون صلوة ما ينتظرها اهل دين غيركم ولولا ان يثقل على امتي لصليت بهم هذه الساعة ثم امر المؤذن فاقام الصلوة وصلى رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الصلوات

له قوله فقد ادرك الصبح الخ قال النووي قال ابو حنيفة رحمه الله تعالى تبطل صلوة الصبح بطلوع الشمس الحديث حجة عليه وجوابه ما ذكره صدر الشريعة ان المذكور في كتب الاصول لنقصان الجزء المقارن للاداء سبب لوجوب الصلوة وآخر وقت العصر وقت ناقص اذ هو وقت عبادة الشمس فوجب ناقصا فاذا اداه اداه كما وجب فاذا اعترض الفساد بالغروب لا تفسد والفجر كل وقته وقت كامل لان الشمس لا تعبد قبل طلوعها فوجب كاملا فاذا اعترض الفساد بالطلوع تفسد لانه لم يؤده كما وجب فان قيل هذا تعليل في موضع النص قلنا لما وقع التعارض بين هذا الحديث وبين النهي الوارد عن الصلوة في الاوقات الثلثة رجعنا الى القياس كما هو حكم التعارض والقياس رجح هذا الحديث في صلوة العصر وحديث النهي في صلوة الفجر واما سائر الصلوات فلا تجوز في الاوقات الثلثة بحديث النهي الوارد اذ لا معارض لحديث النهي فيها ١٢ مرقاة له قوله ليس في النوم اي في حالة قوله تفريط اي تقصير ينسب الى النائم في تاخير الصلوة قوله انما التفريط يوجد قوله في اليقظة اي على وقتها بان تسبب في النوم قبل ان يغلبه او في النسيان بان يتشاغل بما يعلم ترتبه عليه غالبا كلعب الشطرنج فانه يكون مقصرا حينئذ ويكون آثما ١٢ مرقاة له قوله واقم الصلوة لذكري قال الطيبي الآية تحتمل وجوها كثيرة من التاويل لكن الواجب ان يصار الى وجه يوافق الحديث لانه حديث صحيح فالمعنى اقم الصلوة لذكرها يعني وقت ذكرها لانه اذا ذكرها فقد ذكر الله تعالى اي اقم الصلوة اذا ذكرتها قال او يقدر المضاف اي لذكر صلوتي او وضع ضمير موضع ضمير الصلوة لشرفها وخصوصيتها ويؤيده قراءة من قرأ للذكرى وقال وروى ابن شهاب عن سعيد بن المسيب كذا رواه النسائي وروى ايضا مسلم عن ابن شهاب انه قرأ للذكرى وقال ابن حجر الآية لم تذكر للاستدلال بها بل لبعث المكلف على امتثال امر النبي صلى الله عليه وسلم الذي تضمنها قوله فليصلها [illegible] مع عصمته من الذنب [illegible] التفريط اليه فالاولى ان يطالب به غيره ممن ليس بمعصوم اه وقد يقال العبرة لعموم اللفظ ١٢ مرقاة له قوله اتت بالتائين من الاتيان قال التوربشتي وهو الموجود في الجوامع في المشهور بين اهل العلم وقال وهو تصحيف انما المحفوظ من ذوي الاتقان آنت على وزن حانت اي حانت ١٢ مرقاة له قوله والايم من لا زوج لها بكرا كانت او ثيبا ويسمى الرجل الذي لا زوجة له ايما ايضا ١٢ له قوله الوقت الآخر اي بحيث [illegible] بان يكون خروجها عن الوقت والمراد به وقت الكراهة نحو الاصفرار في العصر والتجاوز عن نصف الليل في العشاء قوله عفو الله في شرح السنة قال الشافعي رضوان الله انما يكون للمحسنين والعفو يشبه ان يكون للمقصرين نقله الطيبي قلت [illegible] الرحمة تكون للمتوسطين ثم رأيت ابن حجر ذكر انه في رواية ووسطه رحمة الله اي لان اباحة التاخير الى وسطه من رحمة الله [illegible] ولم يوجب عليهم الاداء في اول الوقت [illegible] اول الوقت بها الثلث الاول منه وهذا قياس للباقي فتامل فانه مفيد جدا وقال ابن الملك عند ابي حنيفة تاخير الصبح الى الاسفار والعصر الى ما لم تتغير الشمس والعشاء الى ما قبل ثلث الليل افضل [illegible] فضيلة انتظار الصلوة وتكثير الجماعة ونحوهما ١٢ مرقاة له قوله [illegible] صلوته مع جبرئيل للتعليم وصلوته مع السائل للتعليم ١٢ مرقاة له قوله حتى قبضه الله تعالى اي ان الاوقات [illegible]

[illegible] الى الثلث خصوصا ان كان من الحتم يعني لا بطار والاضطباس [illegible] قوله ولم تصلها امة [illegible]

صلوته صلى الله عليه وسلم كلها كانت في وقتها [illegible] قوله اعتموا بهذه الصلوة اي العشاء [illegible] اي ادخلوا في العتمة وهي ثلث الليل بعد غيبوبة الشفق [illegible]

[illegible] الحديث ايضا يدل على تاخير العشاء [illegible] سقوط الشفق وعدم الاستعجال فيها [illegible] الاسفار على تحقق الصبح [illegible] فان كون وقتها بعد شفق قد تحقق [illegible] من اول وقتها

نحو امن صلوتكم وكان يؤخر العتمة بعد صلوتكم شيئا وكان يخفف الصلوة رواه مسلم وعن ابى سعيد قال صلينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة العتمة فلم يخرج حتى مضى نحو من شطر الليل فقال خذوا مقاعدكم فاخذنا مقاعدنا فقال ان الناس قد صلوا واخذوا مضاجعهم وانكم لن تزالوا فى صلوة ما انتظرتم الصلوة ولولا ضعف الضعيف وسقم السقيم لاخرت هذه الصلوة الى شطر الليل رواه ابوداؤد والنسائى وعن ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد تعجيلا للظهر منكم وانتم اشد تعجيلا للعصر منه رواه احمد والترمذى وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان الحر ابرد بالصلوة واذا كان البرد عجل رواه النسائى وعن عبادة بن الصامت قال قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم انها ستكون عليكم بعدى امراء يشغلهم اشياء عن الصلوة لوقتها حتى يذهب وقتها فصلوا الصلوة لوقتها فقال رجل يا رسول الله اصلى معهم قال نعم رواه ابوداؤد وعن قبيصة بن وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون عليكم امراء من بعدى يؤخرون الصلوة فهى لكم وهى عليهم فصلوا معهم ما صلوا القبلة رواه ابوداؤد وعن عبيد الله بن عدى بن الخيار انه دخل على عثمان وهو محصور فقال انك امام عامة ونزل بك ما ترى ويصلى لنا امام فتنة ونتحرج فقال الصلوة احسن ما يعمل الناس فاذا احسن الناس فاحسن معهم واذا اساءوا فاجتنب اساءتهم رواه البخارى

باب فضائل الصلوة

الفصل الاول

عن عمارة بن رؤيبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لن يلج النار احد صلى قبل طلوع الشمس وقبل غروبها يعنى الفجر والعصر رواه مسلم وعن ابى موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى البردين دخل الجنة متفق عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون فى صلوة الفجر وصلوة العصر ثم يعرج الذين باتوا فيكم فيسألهم ربهم وهو اعلم بهم كيف تركتم عبادى فيقولون تركناهم وهم يصلون واتيناهم وهم يصلون متفق عليه وعن جندب القسرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى صلوة الصبح فهو فى ذمة الله فلا يطلبنكم الله من ذمته بشئ فانه من يطلبه من ذمته بشئ يدركه ثم يكبه على وجهه فى نار جهنم رواه مسلم وفى بعض نسخ المصابيح القشيرى بدل القسرى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما فى النداء والصف الاول ثم لم يجدوا الا ان يستهموا عليه لاستهموا ولو يعلمون ما فى التهجير لاستبقوا اليه ولو يعلمون ما فى العتمة والصبح لاتوهما ولو حبوا متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس صلوة اثقل على المنافقين من الفجر والعشاء ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا متفق عليه وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى العشاء فى جماعة فكانما قام نصف الليل ومن صلى الصبح فى جماعة فكانما صلى الليل كله رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم المغرب قال وتقول الاعراب هى العشاء وقال لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم العشاء فانها فى كتاب الله العشاء فانها تعتم بحلاب الابل رواه مسلم وعن على ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال یوم الخندق حبسونا عن صلوٰۃ الوسطیٰ صلوٰۃ العصر ملأ اللہ بیوتہم وقبورہم نارا متفق علیہ الفصل

الثانی عن ابن مسعود وسمرۃ بن جندب قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ الوسطیٰ صلوٰۃ العصر

رواہ الترمذی وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی قولہ تعالیٰ ان قرآن الفجر کان مشہودا قال تشہدہ

ملائکۃ اللیل وملائکۃ النہار رواہ الترمذی الفصل الثالث عن زید بن ثابت وعائشۃ قالا الصلوٰۃ

الوسطیٰ صلوٰۃ الظہر رواہ مالک عن زید والترمذی عنہما تعلیقا وعن زید بن ثابت قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یصلی الظہر بالہاجرۃ ولم یکن یصلی صلوٰۃ اشد علی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہا فنزلت حافظوا علی الصلوات و

الصلوٰۃ الوسطیٰ وقال ان قبلہا صلوتین وبعدہا صلوتین رواہ احمد وابوداؤد وعن مالک بلغہ ان علی بن ابی طالب

وعبد اللہ بن عباس کانا یقولان الصلوٰۃ الوسطیٰ صلوٰۃ الصبح رواہ فی الموطا ورواہ الترمذی عن ابن عباس

وابن عمر تعلیقا وعن سلمان قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من غدا الی صلوٰۃ الصبح غدا

برایۃ الایمان ومن غدا الی السوق غدا برایۃ ابلیس رواہ ابن ماجۃ

باب الاذان

الفصل الاول

عن انس قال ذکروا النار والناقوس فذکروا الیہود والنصاریٰ فامر بلال ان یشفع الاذان وان یوتر

الاقامۃ قال اسمٰعیل فذکرتہ لایوب فقال الا الاقامۃ متفق علیہ وعن ابی محذورۃ قال القی علی رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التاذین ہو بنفسہ فقال قل اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ

اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ ثم تعود فتقول اشہد ان لا الہ الا اللہ

اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ حی

علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابن عمر قال

کان الاذان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرتین مرتین والاقامۃ مرۃ مرۃ غیر انہ کان یقول قد قامت الصلوٰۃ

قد قامت الصلوٰۃ رواہ ابوداؤد والنسائی والدارمی وعن ابی محذورۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم علمہ الاذان تسع

عشرۃ کلمۃ والاقامۃ سبع عشرۃ کلمۃ رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی والدارمی وابن ماجۃ وعنہ

قال قلت یا رسول اللہ علمنی سنۃ الاذان قال فمسح مقدم راسہ قال تقول اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

ترفع بہا صوتک ثم تقول اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا

رسول اللہ تخفض بہا صوتک ثم ترفع صوتک بالشہادۃ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد

ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح فان کان

صلوٰۃ الصبح قلت الصلوٰۃ خیر من النوم الصلوٰۃ خیر من النوم اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ رواہ ابوداؤد وعن

بلال قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تثوبن فی شیء من الصلوات الا فی صلوٰۃ الفجر رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال

الترمذی ابو اسرائیل الراوی لیس ہو بذاک القوی عند اہل الحدیث وعن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لبلال اذا اذنت

فترسل واذا اقمت فاحدر واجعل بین اذانک واقامتک قدر ما یفرغ الآکل من اکلہ والشارب من شربہ و

سلہ قولہ صلوٰۃ الوسطیٰ ای فعل الصلوٰۃ الوسطیٰ قال ابن حجر ہی عند الکوفیین من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ والبصریون یقدرون محذوفا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ صلوٰۃ العصر بالجر بدل من صلوٰۃ الوسطیٰ او عطف بیان لہا وہو مذہب اکثر الصحابۃ قال ابن الملک وقال النووی فی مجموعہ الذی تقتضیہ الاحادیث الصحیحۃ انہا العصر وہو المختار وقال الماوردی نص الشافعی انہا الصبح وصحت الاحادیث انہا العصر فکان ہذا ہو مذہبہ لقولہ اذا صح الحدیث فہو مذہبی و قال الطیبی وہذا مذہب کثیر من الصحابۃ والتابعین والیہ ذہب ابو حنیفۃ واحمد وداؤد والحدیث نص فیہ وقیل الصبح وعلیہ بعض الصحابۃ والتابعین وہو مشہور مذہب مالک والشافعی وقیل الظہر وقیل المغرب وقیل العشاء وقیل اخفاہا اللہ تعالیٰ فی الصلوات کلیلۃ القدر وساعۃ الاجابۃ فی الجمعۃ انتہی وقیل صلوٰۃ الضحیٰ او التہجد او الاوابین او الجمعۃ او العید او الجنازۃ ونحوہا بعد قولہ قولہ صلوٰۃ الوسطیٰ صلوٰۃ الصبح لانہا واقعۃ بین صلوتی اللیل وصلوتی النہار وقیل ہذا لاینافی اجتہادہما ولم یبلغہما النص المذکور عنہ صلی اللہ علیہ وسلم وقالوا ذلک بطریق الاحتمال ۱۲ ذکرہ فی المرقاۃ سلہ قولہ تعلیقا استعمل فیہ حذف مبادئ اسناد واحد او اکثر قال ابن عباس وکذا استعملہ بعضہم فی حذف کل الاسناد کقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ غدا برایۃ الایمان قال الطیبی تمثیل لبیان حزب اللہ تعالیٰ وحزب الشیطان فمن اصبح یغدو الی المسجد کانہ یرفع لواء الایمان ویظہر شعار الاسلام ویوہن امر المخالفین وفی ذلک ورد الحدیث فذلکم الرباط ومن اصبح یغدو الی السوق فہو من حزب الشیطان یرفع اعلامہ ویشید من شوکتہ ویعلی کلمتہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ الاذان ای شرعیتہ وکیفیتہ وکلیتہ والاذان ہو الاعلام واما الاذان المتعارف فہو بمعنی التاذین کالسلام بمعنی التسلیم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ذکروا النار والناقوس یعنی ذکر بعضہم ایقاد النار وبعضہم ضرب الناقوس وہو خشبۃ طویلۃ یضربہا النصاریٰ اقصرہا قصیرۃ یعنی لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ وبنی المسجد شاور الصحابۃ فیما یجعل علما لاجتماع الناس فی وقت الصلوٰۃ فذکروا النار الخ ۱۲ سلہ قولہ فذکروا الیہود والنصاریٰ یعنی ذکر آخرون منہم ان النار شعار الیہود والناقوس من شعار النصاریٰ فلو اتخذنا احدہما التبس اوقاتنا باوقاتہم ولا یتمیز لنا التعظیم بتعظیمہم ۱۲ سلہ قولہ فامر بلال الحدیث بطولہ مذکور فی موضع آخر یعنی تفرقوا من غیر اتفاق علی شیء فاہتم عبد اللہ بن زید لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنام فرأی فی المنام ان رجلا ینادی فی الصلوٰۃ فقال اللہ اکبر اللہ اکبر الخ فذکر ذلک لہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فقال ان ہذا لرؤیا حق ثم قم مع بلال فالقہا فانہ اندی صوتا منک ای ارفع صوتا منک فلما اذن سمع عمر رضی اللہ عنہ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال والذی بعثک بالحق نبیا لقد رأیت مثل ما قال فقال علیہ الصلوٰۃ والسلام فللہ الحمد وروی انہ رأی الاذان فی المنام تلک اللیلۃ احد عشر رجلا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ وان یوتر الاقامۃ ای یقول کلمات الاقامۃ مرۃ مرۃ سوی التکبیر فی اولہا وآخرہا قال ہذا لحمل علی ان الاقامۃ فرادی وہو مذہب اکثر اہل العلم من الصحابۃ والتابعین والیہ ذہب الزہری ومالک والشافعی والاوزاعی واحمد وسیاتی مثل ابی حنیفۃ وغیرہ من العلماء ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ثم تعود قال الطیبی اشارۃ الی الترجیع وہو رفع الصوت بکلمتی الشہادۃ بعد الخفض بہما وہو سنۃ عند الشافعی خلافا لابی حنیفۃ ... فانہ حمل علی انہ کان تعلیما للفظ ترجیعا ای قولہ اشہد ان لا الہ الا اللہ مرتین واشہد ان محمدا رسول اللہ مرتین قال بعض علمائنا حدیث ابی محذورۃ ... لم یر الترجیع ... فامرہ ان یرجع ... ۱۲ مرقاۃ

المعتصر اذا دخل لقضاء حاجته ولا تقوموا حتی ترونی رواه الترمذی وقال لا نعرفه الا من حدیث عبد المنعم وهو اسناد مجهول **وعن** زیاد بن الحارث الصدائی قال امرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اذن فی صلوۃ الفجر فاذنت فاراد بلال ان یقیم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اخا صداء قد اذن ومن اذن فھو یقیم رواہ الترمذی و ابوداؤد وابن ماجۃ

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال کان المسلمون حین قدموا المدینۃ یجتمعون فیتحینون للصلوۃ ولیس ینادی بھا احد فتکلموا یوما فی ذلک فقال بعضھم اتخذوا مثل ناقوس النصاری وقال بعضھم قرنا مثل قرن الیھود فقال عمر اولا تبعثون رجلا ینادی بالصلوۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا بلال قم فناد بالصلوۃ متفق علیہ **وعن** عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ قال لما امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالناقوس یعمل لیضرب بہ للناس لجمع الصلوۃ طاف بی وانا نائم رجل یحمل ناقوسا فی یدہ فقلت یا عبد اللہ اتبیع الناقوس قال وما تصنع بہ قلت ندعو بہ الی الصلوۃ قال افلا ادلک علی ما ھو خیر من ذلک فقلت لہ بلی قال فقال تقول اللہ اکبر الی اخرہ وکذا الاقامۃ فلما اصبحت اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرتہ بما رأیت فقال انھا لرؤیا حق ان شاء اللہ فقم مع بلال فالق علیہ ما رأیت فلیؤذن بہ فانہ اندی صوتا منک فقمت مع بلال فجعلت القیہ علیہ ویؤذن بہ قال فسمع بذلک عمر بن الخطاب وھو فی بیتہ فخرج یجر رداءہ یقول یا رسول اللہ والذی بعثک بالحق لقد رأیت مثل ما اری فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فللہ الحمد رواہ ابوداؤد والدارمی وابن ماجۃ الا انہ لم یذکر الاقامۃ وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح لکنہ لم یصرح قصۃ الناقوس **وعن** ابی بکرۃ قال خرجت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لصلوۃ الصبح فکان لا یمر برجل الا ناداہ بالصلوۃ او حرکہ برجلہ رواہ ابوداؤد **وعن** مالک بلغہ ان المؤذن جاء عمر یؤذنہ لصلوۃ الصبح فوجدہ نائما فقال الصلوۃ خیر من النوم فامرہ عمر ان یجعلھا فی نداء الصبح رواہ فی المؤطا **وعن** عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال حدثنی ابی عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بلالا ان یجعل اصبعیہ فی اذنیہ قال انہ ارفع لصوتک رواہ ابن ماجۃ

باب فضل الاذان واجابۃ المؤذن

الفصل الاول

عن معاویۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول المؤذنون اطول الناس اعناقا یوم القیمۃ رواہ مسلم **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نودی للصلوۃ ادبر الشیطان لہ ضراط حتی لا یسمع التاذین فاذا قضی النداء اقبل حتی اذا ثوب بالصلوۃ ادبر حتی اذا قضی التثویب اقبل حتی یخطر بین المرء ونفسہ یقول اذکر کذا اذکر کذا لما لم یکن یذکر حتی یظل الرجل لا یدری کم صلی متفق علیہ **وعن** ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسمع مدی صوت المؤذن جن ولا انس ولا شیء الا شھد لہ یوم القیمۃ رواہ البخاری **وعن** عبد اللہ بن عمرو بن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علی فانہ من صلی علی صلوۃ صلی اللہ علیہ بھا عشرا ثم سلوا اللہ لی الوسیلۃ فانھا منزلۃ فی الجنۃ لا ینبغی الا لعبد من عباد

سلہ قولہ ولا تقوموا حتی ترونی ای فی المسجد لان القیام قبل مجیء الامام تعب بلا فائدۃ کذا قالہ بعضھم ولعلہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یخرج من الحجرۃ بعد شروع المؤذن فی الاقامۃ ویدخل فی محراب المسجد عند قولہ حی علی الصلوۃ ولذا قال بعضھم یقوم الامام والقوم عند حی علی الصلوۃ ویشرع عند قد قامت الصلوۃ وقال ابن حجر وکان یخرج صلی اللہ علیہ وسلم عند فراغ المقیم من اقامتہ فامرھم بالقیام حینئذ لانہ وقت الحاجۃ الیہ فلذا قال اصحابنا ان لا یقوم الماموم حتی یفرغ المقیم من جمیع اقامتہ انتھی وتوجیھہ موقوف علی صحۃ رؤیتہ صلی اللہ علیہ وسلم ویمکن ان یکون النھی للرحمۃ ای لا تقوموا للاقامۃ حتی ترونی اخرج من الحجرۃ الشریفۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ناقوس الخ قال فی النھایۃ الناقوس خشبۃ طویلۃ تضرب بخشبۃ اصغر منھا والنصاری یعلمون بھا اوقات صلوتھم ۱۲ سلہ قولہ اولا تبعثون الواو عطف علی مقدر ای اتقولون بموافقۃ الیھود والنصاری ولا تبعثون والھمزۃ لانکار الجملۃ الاولی ومقررۃ للثانیۃ حثا وبعثا ای ارسلوا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ بالصلوۃ جامعۃ لما فی مرسل عند ابن سعد ان بلالا کان ینادی بقولہ الصلوۃ جامعۃ ثم شرع الاذان وفی شرح مسلم عن القاضی عیاض الظاھر انہ اعلام واخبار بحضور وقتھا ولیس علی صفۃ الاذان الشرعی قال النووی ھذا ھو الحق لما یؤذن بوجہ التوفیق بین ھذا وبین ما روی عن عبد اللہ بن زید انہ رأی الاذان فی المنام وذلک بان یکون ھذا فی مجلس آخر فیکون الواقع الاعلام اولا ثم رؤیۃ عبد اللہ بن زید فشرعہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اما بوحی او اجتھاد عند من یجوزہ علیہ وھم الجمھور ولیس ھو عملا بمجرد المنام وھذا مما لا شک فیہ بلا خلاف واللہ اعلم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ عبد اللہ بن ثعلبۃ شھد العقبۃ مع السبعین وبدرا والمشاھد کلھا وکان ابواہ صحابیین ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ لقد رأیت مثل ما اری ھذا القول صدر عنہ بعد ما حکی لہ الرؤیا السابقۃ او کان مکاشفۃ لہ رضی اللہ عنہ وھذا ظاھر العبارۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فی نداء الصبح ای فی اذان الصبح فقط ولا تجعلھا لایقاظ النائم فی غیر الاذان قال الطیبی لیس انشاء امر ابتدعہ من تلقاء نفسہ بل کان سنۃ سمعھا من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدل علیہ حدیث ابی محذورۃ فی الفصل الثانی کانہ رضی اللہ تعالی عنہ انکر علی المؤذن استعمال الصلوۃ خیر من النوم فی غیر ما شرع فیہ ویحتمل ان یکون من ضرب الموافقۃ کما مر الفا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ارفع لصوتک ای من حالۃ عدم جعلھما فیھما قال الطیبی ولعل الحکمۃ انہ اذا سد صماخیہ لا یسمع الا الصوت الرفیع فیتحری فی استقصائہ کالاطروش قیل وبہ یستدل الاصم علی کونہ اذانا فیکون ابلغ فی الاعلام ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ اطول الناس ای اکثرھم اعمالا وقیل اکثرھم رجاء وقیل کنایۃ عن عدم الخجالۃ ۱۲ سلہ قولہ اذا نودی للصلوۃ الخ اختلفوا فی سبب ھروب الشیطان عند سماع الاذان والاقامۃ دون سماع القرآن والذکر فی الصلوۃ ومن احسن ما قیل فیہ ان الاذان ہیبۃ یشتد انزعاج الشیطان بسببھا لانہ لا یکاد یقع فی الاذان ریاء ولا غفلۃ عند النطق بخلاف القرآن والصلوۃ فان النفس تحضر فیھا فیفتح الشیطان ابواب الوسوسۃ ۱۲ سلہ قولہ حتی لا یسمع التاذین تعلیل لادبارہ قال الطیبی فیشغل الشیطان نفسہ ویتغافل عن سماع الاذان بالصوت الذی یملأ سمعہ ویمنعہ عن سماع غیرہ ثم سماہ ضراطا تقبیحا لہ وقیل ھذا محمول علی الحقیقۃ لان الشیاطین یاکلون ویشربون کما ورد فی الاخبار فلا یمتنع وجود ذلک منھم او ھو عبارۃ عن ذکر اللہ او المراد استخفاف اللعین بذکر اللہ تعالی من قولھم ضرط بہ فلان اذا استخف ذکرہ ابن الملک ۱۲ مرقات

الله وارجوان اكون انا هو فمن سأل لى الوسيلة حلت عليه الشفاعة رواه مسلم وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال المؤذن الله اكبر الله اكبر فقال احدكم الله اكبر الله اكبر ثم قال اشهد ان لا اله الا الله قال اشهد ان لا اله الا الله ثم قال اشهد ان محمدا رسول الله قال اشهد ان محمدا رسول الله ثم قال حى على الصلوة قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال حى على الفلاح قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال الله اكبر الله اكبر قال الله اكبر الله اكبر ثم قال لا اله الا الله قال لا اله الا الله من قلبه دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة ات محمد الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمود الذى وعدته حلت له شفاعتى يوم القيمة رواه البخارى وعن انس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يغير اذا طلع الفجر وكان يستمع الاذان فان سمع اذانا امسك والا اغار فسمع رجلا يقول الله اكبر الله اكبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم على الفطرة ثم قال اشهد ان لا اله الا الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خرجت من النار فنظروا اليه فاذا هو راعى معزى رواه مسلم وعن سعد بن ابى وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع المؤذن اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله رضيت بالله ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دينا غفر له ذنبه رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة ثم قال فى الثالثة لمن شاء متفق عليه

الفصل الثانى

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الامام ضامن والمؤذن مؤتمن اللهم ارشد الائمة واغفر للمؤذنين رواه احمد وابوداؤد والترمذى والشافعى وفى اخرى له بلفظ المصابيح وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اذن سبع سنين محتسبا كتب له براءة من النار رواه الترمذى وابوداؤد وابن ماجة وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجب ربك من راعى غنم فى راس شظية للجبل يؤذن بالصلوة ويصلى فيقول الله عزوجل انظروا الى عبدى هذا يؤذن ويقيم الصلوة يخاف منى قد غفرت لعبدى وادخلته الجنة رواه ابوداؤد والنسائى وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة على كثبان المسك يوم القيمة عبد ادى حق الله وحق مولاه ورجل ام قوما وهم به راضون ورجل ينادى بالصلوات الخمس كل يوم وليلة رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤذن يغفر له مدى صوته ويشهد له كل رطب ويابس وشاهد الصلوة يكتب له خمس وعشرون صلوة ويكفر عنه ما بينهما رواه احمد وابوداؤد وابن ماجة وروى النسائى الى قوله كل رطب ويابس وقال وله مثل اجر من صلى وعن عثمان بن ابى العاص قال قلت يارسول الله اجعلنى امام قومى قال انت امامهم واقتد باضعفهم واتخذ مؤذنا لا ياخذ على اذانه اجرا رواه احمد وابوداؤد والنسائى وعن ام سلمة رضى الله عنها قالت علمنى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اقول عند اذان المغرب

قوله ارجو الخ قاله تواضعا لانه اذا كان افضل الانام فلمن يكون ذلك المقام غير ذلك الهمام عليه الصلوة والسلام ۱۲ مرقاة قوله اكون انا هو قيل هو خبر كان وضع موضع اياه والجملة من باب وضع الضمير موضع اسم الاشارة اى اكون ذلك العبد ويحتمل ان يكون انا تاكيدا وهو خبره والجملة خبر اكون وقيل يحتمل ان الضمير وحده وضع موضع اسم الاشارة ۱۲ مرقاة قوله الله اكبر الله اكبر ولم يذكر الاربع اكتفاء بذكر شيئين منها ومن ثم ذكروا حدا من الاثنين فيما بعد كما قال قوله ثم قال عطف على قال الاول ۱۲ مرقاة قوله لا حول ولا قوة الا بالله اى لا حيلة فى الخلاص عن موانع الطاعة ولا حركة على اداءها الا بتوفيقه تعالى قاله المظهر وهو الاظهر وقال الطيبى اى لا حيلة ولا خلاص عن المكروه ولا قوة على طاعة الله الا بتوفيق الله تعالى والاحسن فى تفسيره ما ورد مرفوعا لا حول عن معصية الله الا بعصمة الله ولا قوة على طاعة الله الا بعون الله تعالى ۱۲ مرقاة قوله دخل الجنة قال الطيبى وانما وضع الماضى موضع المستقبل لتحقق الموعود وقال ابن حجر على حد قوله تعالى امر الله ونادى اصحاب الجنة والمراد انه يدخل مع الناجين والا فكل مؤمن لابد له من دخولها وان سبقه عذاب بحسب جرمه اذا لم يعف عنه ان قال ذلك بلسانه مع اعتقاده بقلبه ويمكن ان يكون المراد به دخلها ان لم يكن له مانع من دخولها معناه استحق دخول الجنة او دخل موجب دخولها وسبب وصولها وحصولها او دخل الجنة المعنوية فى الدنيا وهى الشهادة المقرونة بالمشاهدة العظمى ولذا قال بعض العارفين فى قوله تعالى ولمن خاف مقام ربه جنتان جنة فى الدنيا وجنة فى العقبى ويمكن ان يكون اللام فى الجنة للعهد اى دخل الجنة الموعودة لمجيب الاذان ۱۲ مرقاة قوله القائمة اى الدائمة لا تغيرها ملة ولا تنسخها شريعة قوله الوسيلة اى المنزلة الرفيعة والمرتبة المنيعة قوله الفضيلة اى الزيادة المطلقة قوله وابعثه اى اوصله وارسله قوله مقاما محمودا اى مقام الشفاعة ۱۲ قوله الذى وعدته الموصول اما بدل ونصب على المدح بتقدير اعنى او رفع على تقدير هو ولا يجوز ان يكون صفة للنكرة وانما نكر المقام للتفخيم اى مقاما يغبطه الاولون والآخرون محمودا يكل عن اوصافه السنة الحامدين قال الاشرف المراد بوعده قوله تعالى عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا قيل والحكمة فى سؤال ذلك مع كونه واجب الوقوع بوعد الله تعالى تحقق اظهار شرفه وعظم منزلته وتلذذ بحصول مرتبة ورجاء الشفاعة ۱۲ قوله بين كل اذانين صلوة اى سنن اى يصلى بين الاذان والاقامة وكره ابوحنيفة رحمه الله التنفل قبل المغرب بحديث بريدة الاسلمى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عند كل اذانين ركعتين ما خلا صلوة المغرب كذا ذكره بعض علمائنا ۱۲ مرقاة قوله مؤتمن اى امين فى الاوقات يعتمد الناس على اصواتهم بالصلوة والصيام وغيرها ۱۲ قوله بلفظ المصابيح وهو الائمة ضمناء والمؤذنون امناء فارشد الله الائمة واغفر للمؤذنين قال ابن الملك الضمناء جمع الضمين بمعنى الضامن والامناء جمع امين ۱۲ مرقاة قوله كثبان جمع كثيب وهو ما ارتفع من الرمل كالتل الصغير ۱۲

قوله مدى صوته يعنى يستكمل مغفرة الله تعالى اذا استوفى وسعه فى رفع الصوت وقيل معناه لو كانت ذنوبه اجساما ملأت ما بين محل اذانه الى منتهى صوته لغفرت له وقال التوربشتى المدى الغاية اى يغفر له غاية صوته وهو اصلا المغفرة مقدرة بقدر مد ارتفاع صوته فلما كان الصوت ارفع كان المغفرة بقدره اى يكمل المغفرة بقدر ما زيد هو الظاهر وقيل هو كناية عن المبالغة فى المغفرة قوله اقتد باضعفهم اى تابع اضعف المقتدين فى تخفيف الصلوة من غير ترك شىء من الاركان يريد تخفيف القراءة حتى لا يمل القوم وقيل لا يسرع حتى يسبقك اضعفهم ولا تطول حتى لا يحتمل عليه قال ابن الملك ۱۲ مرقاة

اللهم هذا اقبال ليلك وادبار نهارك واصوات دعاتك فاغفر لي رواه ابو داود والبيهقي في الدعوات الكبير وعن ابي امامة او بعض اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان بلالا اخذ في الاقامة فلما ان قال قد قامت الصلوة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقامها الله وادامها وقال في سائر الاقامة كنحو حديث عمر في الاذان رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد الدعاء بين الاذان والاقامة رواه ابو داود والترمذي وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثنتان لا تردان او قلما تردان الدعاء عند النداء وعند البأس حين يلحم بعضهم بعضا وفي رواية وتحت المطر رواه ابو داود والدارمي الا انه لم يذكر وتحت المطر وعن عبد الله بن عمرو قال رجل يا رسول الله ان المؤذنين يفضلوننا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قل كما يقولون فاذا انتهيت فسل تعطه رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان الشيطان اذا سمع النداء بالصلوة ذهب حتى يكون مكان الروحاء قال الراوي والروحاء من المدينة على ستة وثلثين ميلا رواه مسلم وعن علقمة بن وقاص قال اني لعند معوية اذ اذن مؤذنه فقال معاوية كما قال مؤذنه حتى اذا قال حي على الصلوة قال لا حول ولا قوة الا بالله فلما قال حي على الفلاح قال لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم وقال بعد ذلك ما قال المؤذن ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ذلك رواه احمد وعن ابي هريرة قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام بلال ينادي فلما سكت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال مثل هذا يقينا دخل الجنة رواه النسائي وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سمع المؤذن يتشهد قال وانا وانا رواه ابو داود وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اذن ثنتي عشرة سنة وجبت له الجنة وكتب له بتاذينه في كل يوم ستون حسنة ولكل اقامة ثلثون حسنة رواه ابن ماجة وعنه قال كنا نؤمر بالدعاء عند اذان المغرب رواه البيهقي في الدعوات الكبير

باب فيه فصلان

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بلالا ينادي بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي ابن ام مكتوم قال وكان ابن ام مكتوم رجلا اعمى لا ينادي حتى يقال له اصبحت اصبحت متفق عليه وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنعكم من سحوركم اذان بلال ولا الفجر المستطيل ولكن الفجر المستطير في الافق رواه مسلم ولفظه للترمذي وعن مالك بن الحويرث قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم انا وابن عم لي فقال اذا سافرتما فاذنا واقيما وليؤمكما اكبركما رواه البخاري وعنه قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا كما رأيتموني اصلي واذا حضرت الصلوة فليؤذن لكم احدكم ثم ليؤمكم اكبركم متفق عليه وعن ابي هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين قفل من غزوة خيبر سار ليلة حتى اذا ادركه الكرى عرس وقال لبلال اكلأ لنا الليل فصلى بلال ما قدر له ونام رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه فلما تقارب الفجر استند

سلہ قوله هذا اشارة الى ما في الذهن وهو مبهم مفسر بالخبر قاله الطيبي وتبعه ابن حجر والظاهر انه اشارة الى الاذان لقوله اصوات آه ١٢ مرقاة سلہ قوله فاغفر لي اي بحق هذا الوقت الشريف والصوت المنيف وبه يظهر وجه تفريع المغفرة ومناسبة الحديث للباب فانه يدل على ان وقت الاذان زمان استجابة الدعاء ذكره في المرقاة ١٢ سلہ قوله فلما ان آه قال الطيبي لما يستدعي فعلا فالتقدير فلما انتهى الى ان قال واختلف في قال انه متعد او لازم فعلى الاول يكون مفعولا به وعلى الثاني يكون مصدرا انتهى وتبعه ابن حجر والاظهر ان لما ظرفية وان زائدة للتاكيد كما قال الله تعالى فلما ان جاء البشير كما قال صاحب الكشاف وغيره في قوله تعالى ولما ان جاءت رسلنا لوطا سئ بهم ١٢ مرقاة سلہ قوله في سائر الاقامة اي في جميع كلمات الاقامة غير اقامة الصلوة او قال في البقية مثل ما قال المقيم الا في الحيعلتين فانه قال فيه لا حول ولا قوة الا بالله ١٢ مر سلہ قوله عند النداء اي حين الاذان او بعده قوله وعند البأس اي الشدة والمحاربة مع الكفار قوله حين بدل من قوله وعند البأس او بيان ١٢ مرقاة سلہ قوله مكان الروحاء اي يكون الشيطان مثل الروحاء في البعد قوله قال الراوي المراد به ابو سفيان طلحة بن نافع المكي الراوي عن جابر ١٢ مرقاة سلہ قوله وانا وانا عطف على قول المؤذن بتقدير العامل اي وانا اشهد كما تشهد بالتاء والياء والتكرير في انا راجع الى الشهادتين قاله الطيبي والاظهر وانا اشهد انا ويمكن ان يكون التكرار للتاكيد فيهما وفيه انه صلى الله عليه وسلم كان مكلفا بان يشهد على رسالته كسائر الامة نقله ميرك عن الطيبي وقال فيه تامل ولعل وجهه ان التكليف غير مستفاد منه والله اعلم ثم اختلف في انه هل كان يتشهد مثلنا او يقول واشهد اني رسول الله والصحيح انه كان يتشهد كتشهدنا كما رواه مالك في الموطا وايده خبر مسلم عن معاوية انه قال في اجابة المؤذن واشهد ان محمدا رسول الله الخ ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ذلك فصحيح بانه كان يقول هذا تارة وذاك اخرى فلو قال المجيب ما هنا هل يحصل له اصل سنة الاجابة محل نظر والظاهر انه من خصوصياته لقوله من قال مثل قول المؤذن والمثل محمول على حقيقته اللفظية نعم له ان يقول وانا اشهد ان لا اله الا الله الخ ١٢ مرقات سلہ قوله باب بالرفع على انه خبر مبتدأ محذوف هو وقيل بالسكون على الوقف وفي المصابيح بلا فصل قال ابن الملك وانما افرد هذا الفصل لان احاديثه كلها صحاح وليست فيه احاديث مناسبة لصحاح الباب السابق لكانت مظنة الافراد وقال ابن حجر هذا باب في تتمات لما سبق في الباب قبله ١٢ مرقاة سلہ قوله بليل اي فيه بعض للتهجد او للسحور لما ورد في خبر انه نهى عن الاذان قبل الفجر ١٢ مرقات سلہ قوله حتى ينادي ابن ام مكتوم يدل على انه كان هناك مؤذنان احدهما يؤذن قبل الفجر والآخر بعد الفجر ويحتمل ان يكون الحال على ذلك في رمضان كان احدهما يؤذن وقت السحور والآخر للصلوة واخذ منه الشافعية انه يسن للصبح مؤذنان يؤذن واحد قبل الفجر من نصف الليل الثاني والآخر بعد الفجر في اول الوقت ١٢ م سلہ قوله حتى يقال له اصبحت يستشكل بهذا بانه لما كان يؤذن بعد الفجر واخبار الناس اياه به فكيف جاز الاكل والشرب لذي العينين ويجاب بان المراد قاربت الصبح او المراد ينادي حتى يتحقق الصبح ويؤكل ويشرب قبل ذلك ١٢ لمعات

بلال إلى راحلته موجه الفجر فغلبت بلالا عيناه وهو مستند الى راحلته فلم يستيقظ رسول الله صلى
الله عليه وسلم ولا بلال ولا احد من اصحابه حتى ضربتهم الشمس فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اولهم استيقاظا
ففزع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اى بلال فقال بلال اخذ بنفسي الذي اخذ بنفسك قال اقتادوا
فاقتادوا رواحلهم شيئا ثم توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم وامر بلالا فاقام الصلوة فصلى بهم الصبح فلما
قضى الصلوة قال من نسي الصلوة فليصلها اذا ذكرها فان الله تعالى قال واقم الصلوة لذكرى رواه
مسلم وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى تروني قد
خرجت متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تأتوها تسعون وأتوها
تمشون وعليكم السكينة فما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا متفق عليه وفي رواية لمسلم فان احدكم اذا كان
يعمد الى الصلوة فهو في صلوة وهذا الباب خال عن الفصل الثاني **الفصل الثالث** عن زيد
ابن اسلم قال عرس رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة بطريق مكة ووكل بلالا ان يوقظهم للصلوة فرقد
بلال ورقدوا حتى استيقظوا وقد طلعت عليهم الشمس فاستيقظ القوم فقد فزعوا فامرهم رسول
الله صلى الله عليه وسلم ان يركبوا حتى يخرجوا من ذلك الوادي وقال ان هذا واد به شيطان فركبوا حتى خرجوا
من ذلك الوادي ثم امرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينزلوا وان يتوضؤوا وامر بلالا ان ينادي للصلوة او
يقيم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس ثم انصرف وقد رأى من فزعهم فقال يا ايها الناس ان الله قبض
ارواحنا ولو شاء لردها الينا في حين غير هذا فاذا رقد احدكم عن الصلوة او نسيها ثم فزع اليها فليصلها كما
كان يصليها في وقتها ثم التفت رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابي بكر الصديق فقال ان الشيطان اتى
بلالا وهو قائم يصلي فاضجعه ثم لم يزل يهدئه كما يهدأ الصبي حتى نام ثم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بلالا
فاخبر بلال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا بكر فقال ابو بكر اشهد
انك رسول الله رواه مالك مرسلا وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان معلقتان
في اعناق المؤذنين للمسلمين صيامهم وصلاتهم رواه ابن ماجة

باب المساجد ومواضع الصلوة

الفصل الاول عن ابن عباس قال لما دخل النبي صلى الله عليه وسلم البيت دعا في نواحيه كلها و
لم يصل حتى خرج منه فلما خرج ركع ركعتين في قبل الكعبة وقال هذه القبلة رواه البخاري ورواه
مسلم عنه عن اسامة بن زيد وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل
الكعبة هو واسامة بن زيد وعثمان بن طلحة الحجبي وبلال بن رباح فاغلقها عليه ومكث فيها فسألت بلالا حين
خرج ماذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال جعل عمودا عن يساره وعمودين عن يمينه وثلثة اعمدة وراءه
وكان البيت يومئذ على ستة اعمدة ثم صلى متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلوة في مسجدي هذا خير من الف صلوة فيما سواه الا المسجد الحرام متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري

ـــه قوله فغلبت الخ قال الطيبي هذا عبارة عن النوم كان عينيه غالبتاه فغلبتاه على النوم تم كلامه وحاصله انه نام من غير اختيار ۱۲ مرقاة ـــه قوله اولهم استيقاظا قال الطيبي في استيقاظ رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل الناس ايماء الى ان النفوس الزكية وان غلب عليها في بعض الاحيان شيء من الحجب البشرية لكنها عن قريب ستزول وان كل من هو ازكى كان زوال حجبه اسرع ۱۲ مرقاة ـــه قوله ففزع رسول الله صلى الله عليه وسلم آه قال النووي فان قيل كيف ذهل النبي صلى الله عليه وسلم ونام عنها مع قوله عليه السلام في جواب عائشة يا رسول الله اتنام قبل ان توتر ان عيني تنامان ولا ينام قلبي قلنا فيه وجهان اصحهما انه لا منافاة بينهما لان القلب انما يدرك الامور الباطنة كاللذة والالم ونحوهما ولا يدرك المحسوسات مثل طلوع الفجر وغيره وانما يدرك ذلك بالعين والعين نائمة والقلب يقظان والثاني انه كان له حالان ينام القلب تارة وهي نادرة واخرى لا ينام تصادف هذا الموضع حالة النوم ۱۲ مرقات ـــه قوله فاقام الصلوة اي لها قال ابن الملك وانما لم يؤذن لان القوم حضور قلت هذا خلاف المذهب من ان القوم ولو كانوا حضورا فالافضل اتيان الاقامة فالاولى ان يحمل على بيان الجواز مع انه لا دلالة فيه على نفي الاذان ۱۲ مرقات ـــه قوله فليصلها اذا ذكرها محمول على ما اذا لم يكن وقت التذكر من الاوقات المنهية في حق الصلوة كوقت الطلوع والاستواء والغروب لورود نهي الصلوة مطلقا فيها بالاخبار الصحيحة وهو مذهب ابي حنيفة رح خلافا للشافعي رح نظرا الى اطلاق الحديث وهو بظاهره يدل على وجوب الترتيب بين الفائتة والادائية ۱۲ ـــه قوله قد رأى من فزعهم اي ادرك بعض فزعهم او رأى عليهم بعض آثار خوفهم وخشيتهم من الله تعالى لما حسبوا ان في النوم تقصيرا واما قول ابن حجر اي شيئا كثيرا كما دل عليه السياق فغير ظاهر من السياق واللحاق ۱۲ مرقات ـــه قوله ثم فزع اليها قال الطيبي ضمن فزع معنى التجأ فعدي بالى اي التجأ الى الصلوة فزعا يعني التجأ من تركها الى فعلها ونظيره قوله تعالى ففروا الى الله اي مما سوى الله ۱۲ مرقاة ـــه قوله يهدئه من الاهداء اي يسكنه وينيمه في النهاية الهداء السكون عن الحركات من المشي والاختلاف في الطريق ۱۲ مرقات ـــه قوله معلقتان قال الطيبي هو صفة خصلتان وللمسلمين خبر وصيامهم وصلوتهم بيان للخصلتين ولا شك ان المتبادر ان قوله معلقتان خبر ونكارة المبتدأ قد تكلف فيه مرادا ان المدار على الافادة كما ذكره الرضي ثم بعد ما اختاره الظاهر ان يجعل الخبر قوله صيامهم كما لا يخفى ۱۲ لمعات ـــه قوله مواضع الصلوة تعميم بعد تخصيص او عطف تفسير والمسجد لغة محل السجود وشرعا المحل الموقوف للصلوة فيه وقيل الارض كلها لخبر جعلت لي الارض مسجدا ورد بان المراد بالمسجد فيه ما يجوز فيه الصلوة احترازا من بقية الانام فانهم كانوا لا يجوز لهم الصلوة الا في بيعهم وكنائسهم كما جاء في رواية ۱۲ مرقاة المفاتيح ـــه قوله الكعبة من الكعب وهو كل شيء علا وارتفع ومن ثمه مظاهر الكعب عاليا وهو دعار له بالشرف والعلو من كعب الفتاة فالكعبة سميت بها وقيل لتكعيبها اي تربيعها هكذا يستفاد من النهاية لابن الاثير ۱۲

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تشد الرحال الا الی ثلثة مساجد مسجد الحرام والمسجد الاقصی ومسجدی هذا
متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما بین بیتی ومنبری روضة من ریاض الجنة و
منبری علی حوضی متفق علیه وعن ابن عمر قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یاتی مسجد قباء کل سبت ماشیا و
راکبا ویصلی فیه رکعتین متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم احب البلاد الی الله مساجدها
وابغض البلاد الی الله اسواقها رواه مسلم وعن عثمان رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من بنی
لله مسجدا بنی الله له بیتا فی الجنة متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من غدا الی
المسجد او راح اعد الله له نزله من الجنة کلما غدا او راح متفق علیه وعن ابی موسی الاشعری قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم اعظم الناس اجرا فی الصلوٰة ابعدهم فابعدهم ممشی والذی ینتظر الصلوٰة حتی یصلیها مع الامام
اعظم اجرا من الذی یصلی ثم ینام متفق علیه وعن جابر قال خلت البقاع حول المسجد فاراد بنو سلمة
ان ینتقلوا قرب المسجد فبلغ ذلك النبی صلی الله علیه وسلم فقال لهم بلغنی انکم تریدون ان تنتقلوا قرب
المسجد قالوا نعم یا رسول الله صلی الله علیه وسلم قد اردنا ذلك فقال یا بنی سلمة دیارکم تکتب آثارکم
دیارکم تکتب آثارکم رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم سبعة یظلهم الله
فی ظله یوم لا ظل الا ظله امام عادل وشاب نشأ فی عبادة الله ورجل قلبه معلق بالمسجد اذا خرج منه
حتی یعود الیه ورجلان تحابا فی الله اجتمعا علیه وتفرقا علیه ورجل ذکر الله خالیا ففاضت عیناه ورجل دعته
امرأة ذات حسب وجمال فقال انی اخاف الله ورجل تصدق بصدقة فاخفاها حتی لا تعلم شماله ما تنفق
یمینه متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوٰة الرجل فی الجماعة تضعف علی صلوته فی بیته و
فی سوقه خمسا وعشرین ضعفا وذلك انه اذا توضأ فاحسن الوضوء ثم خرج الی المسجد لا یخرجه الا الصلوٰة لم یخط
خطوة الا رفعت له بها درجة وحط عنه بها خطیئة فاذا صلی لم تزل الملائکة تصلی علیه ما دام فی مصلاه اللهم
صل علیه اللهم ارحمه ولا یزال احدکم فی صلوٰة ما انتظر الصلوٰة وفی روایة قال اذا دخل المسجد کانت الصلوٰة
تحبسه وزاد فی دعاء الملائکة اللهم اغفر له اللهم تب علیه ما لم یؤذ فیه ما لم یحدث فیه متفق علیه وعن ابی اسید
قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل احدکم المسجد فلیقل اللهم افتح لی ابواب رحمتك واذا خرج فلیقل
اللهم انی اسئلك من فضلك رواه مسلم وعن ابی قتادة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا دخل احدکم المسجد
فلیرکع رکعتین قبل ان یجلس متفق علیه وعن کعب بن مالك قال کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یقدم من سفر
الا نهارا فی الضحی فاذا قدم بدأ بالمسجد فصلی فیه رکعتین ثم جلس فیه متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم من سمع رجلا ینشد ضالة فی المسجد فلیقل لا ردها الله علیك فان المساجد لم
تبن لهذا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اکل من هذه الشجرة المنتنة فلا
یقربن مسجدنا فان الملائکة تتأذی مما یتأذی منه الانس متفق علیه وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

قوله لا تشد الرحال جمع رحلة وهو کور البعیر والمراد نفی فضیلة شدها ... قوله الا الی ثلثة مساجد قیل نفی معناه نهی ای لا تشدوا الی غیرها لان ما سوی الثلثة متساو فی الرتبة غیر متفاوت فی الفضیلة وکان الرحل الیه ضائعا تعبا وفی شرح مسلم للنووی قال ابو محمد یحرم شد الرحال الی غیر الثلثة وهو غلط وفی الاحیاء ذهب بعض العلماء الی الاستدلال به علی المنع من الرحلة لزیارة المشاهد وقبور العلماء والصالحین وما تبین لی ان الامر لیس کذلك بل الزیارة مامور بها بخبر کنت نهیتکم عن زیارة القبور الا فزوروها والحدیث انما ورد نهیا عن الشد لغیر الثلثة من المساجد لتماثلها بل لا بلد الا وفیها مسجد فلا معنی للرحلة الی مسجد آخر واما المشاهد فلا تساوی بل برکة زیارتها علی قدر درجاتهم عند الله ثم لیت شعری هل یمنع ذلك المانع من شد الرحال لقبور الانبیاء کابراهیم وموسی ویحیی والمنع من ذلك فی غایة الاحالة واذا جوز ذلك لقبور الانبیاء والاولیاء فی معناهم فلا یبعد ان یکون ذلك من اغراض الرحلة کما ان زیارة العلماء فی الحیوة من المقاصد ١٢ مرقاة قوله ما بین بیتی ومنبری المراد بالبیت مسکنه وقیل قبره لما جاء فی حدیث آخر ما بین قبری ومنبری ولا منافاة بینهما لان قبره فی بیته ... وفی روایة عند الطبرانی ما بین حجرتی ومصلای ١٢ مرقاة قوله روضة من ریاض الجنة قیل معناه ان الصلوة والذکر فیما بینهما یؤدیان الی روضة من ریاض الجنة وهذا کما جاء فی الحدیث الجنة تحت ظلال السیوف ... الجنة تحت اقدام الامهات ... دار اللذات ١٢ مرقاة قوله ومنبری علی حوضی ... قال مالك الحدیث باق علی ظاهره والروضة قطعة نقلت من الجنة وستعود الیها ولیست کسائر الارض تفنی وتذهب قال ابن حجر وهذا علیه الاکثر ... قال ابن حجر وهذا هو الاولی ایضا لان الاصل بقاء اللفظ علی ظاهره مهما امکن والله تعالی اعلم ١٢ مرقات قوله ماشیا وراکبا ... ١٢ مرقات قوله ... بنی الله له بیتا ... قال صاحب الروضة فی فتاویه یحتمل ان یکون المراد بیتا افضل علی بیوت الجنة کفضل المسجد علی بیوت الدنیا وان یکون معناه مثله فی مسمی البیت واما الصفة فی السعة وغیرها فمعلوم ... مما لا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر کذا نقله السید عن الازهار ١٢ مرقات قوله یصلی ای منفردا قاله ابن الملك او مع امام آخر قاله العسقلانی ثم ینام قال الطیبی ای من اخر الصلوة لیصلیها مع الامام اعظم اجرا من الذی یصلیها فی وقت الاختیار ولم ینتظر الامام وکل من انتظر الصلوة الثانیة فهو اعظم اجرا من الذی لا ینتظر الصلوة ١٢ مرقات

قوله وتفرقا علیه ای الحب یعنی یحفظان الحب فی الحضور والغیبة ١٢ قوله ففاضت عیناه ای سالت وجرت دموع عینیه وفی الاسناد مبالغة لا تخفی ١٢ مرقاة قوله اذا دخل آه لعل السر فی تخصیص الرحمة بالدخول والفضل بالخروج ان من دخل اشتغل بما یزلفه الی ثوابه وجنته فناسب ذکر الرحمة واذا خرج اشتغل بابتغاء الرزق فناسب ذکر الفضل کما قال الله تعالی فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل الله قاله الطیبی ١٢ مرقاة المفاتیح

البزاق فی المسجد خطیئۃ وکفارتہا دفنہا متفق علیہ وعن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عُرِضَتْ علیّ اعمال امتی حسنہا وسیئہا فوجدت فی محاسن اعمالہا الاذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالہا النخاعۃ تکون فی المسجد لاتدفن رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم الی الصلوٰۃ فلا یبصق امامہ فانما یناجی اللہ ما دام فی مصلاہ ولا عن یمینہ فان عن یمینہ ملکا ولیبصق عن یسارہ او تحت قدمہ فیدفنہا وفی روایۃ ابی سعید تحت قدمہ الیسریٰ متفق علیہ وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی مرضہ الذی لم یقم منہ لعن اللہ الیہود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیائہم مساجد متفق علیہ وعن جندب قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیائہم وصالحیہم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد انی انہاکم عن ذٰلک رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجعلوا فی بیوتکم من صلوٰتکم ولا تتخذوہا قبورا متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین المشرق والمغرب قبلۃ رواہ الترمذی وعن طلق بن علی قال خرجنا وفدا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبایعناہ وصلینا معہ واخبرناہ ان بارضنا بیعۃ لنا فاستوہبناہ من فضل طہورہ فدعا بماء فتوضا وتمضمض ثم صبہ لنا فی اداوۃ وامرنا فقال اخرجوا فاذا اتیتم ارضکم فاکسروا بیعتکم وانضحوا مکانہا بہذا الماء واتخذوہا مسجدا قلنا ان البلد بعید والحر شدید والماء ینشف فقال مدوہ من الماء فانہ لا یزیدہ الا طیبا رواہ النسائی وعن عائشۃ قالت امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ببناء المسجد فی الدور وان ینظف ویطیب رواہ ابوداود والترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما امرت بتشیید المساجد قال ابن عباس لتزخرفنہا کما زخرفت الیہود والنصاریٰ رواہ ابوداود وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اشراط الساعۃ ان یتباہی الناس فی المساجد رواہ ابوداود والنسائی والدارمی وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علیّ اجور امتی حتی القذاۃ یخرجہا الرجل من المسجد وعرضت علیّ ذنوب امتی فلم ار ذنبا اعظم من سورۃ من القراٰن او اٰیۃ اوتیہا رجل ثم نسیہا رواہ الترمذی وابوداود وعن بریدۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر المشائین فی الظلم الی المساجد بالنور التام یوم القیامۃ رواہ الترمذی وابوداود ورواہ ابن ماجۃ عن سہل بن سعد وانس وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الرجل یتعاہد المسجد فاشہدوا لہ بالایمان فان اللہ یقول انما یعمر مساجد اللہ من اٰمن باللہ والیوم الاٰخر رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن عثمان بن مظعون قال یا رسول اللہ ائذن لنا فی الاختصاء فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من خصیٰ ولا اختصیٰ ان خصاء امتی الصیام فقال ائذن لنا فی السیاحۃ فقال ان سیاحۃ امتی الجہاد فی سبیل اللہ فقال ائذن لنا فی الترہب فقال ان ترہب امتی الجلوس فی المساجد انتظار الصلوٰۃ رواہ فی شرح السنۃ وعن عبدالرحمٰن بن عائش قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایت ربی عزوجل فی احسن صورۃ قال فیم یختصم الملأ الاعلیٰ قلت انت

سلہ قولہ فلا یبصق امامہ نہی وقیل نفی معناہ النہی وظاہرہ انہ عام فی المسجد وغیرہ ای لا یسقط البزاق امامہ نحو القبلۃ وتخصیص القبلۃ مع استواء جمیع الجہات بالنسبۃ الی اللہ تعالیٰ للتعظیم ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ یمینہ ملکا کاتب الحسنات التی ہی علامۃ الرحمۃ فیہا شرف التکریم وقد روی انہ امیر علی ملک الیسار بعشر کاتبہ السیاٰت علی ثلث ساعات لعلہ یرجع الی الطاعات ١٢ مر

سلہ قولہ قال فی مرضہ الذی لم یقم منہ الخ لعلہ اعلم اللہ بقرب اجلہ فخشی ان یفعل بعض امتہ بقبرہ الشریف ما فعلتہ الیہود والنصاریٰ بقبور انبیائہم فنہی عن ذٰلک قال التوربشتی ہو مخرج علی الوجہین احدہما کانوا یسجدون لقبور الانبیاء تعظیما لہم وقصد العبادۃ فی ذٰلک وثانیہما انہم کانوا یتحرون الصلوٰۃ فی مدافن الانبیاء والتوجہ الی قبورہم فی حالۃ الصلوٰۃ والعبادۃ نظرا منہم ان ذٰلک الصنیع اعظم موقعا عند اللہ لاشتمالہ علی الامرین عبادۃ اللہ والمبالغۃ فی تعظیم الانبیاء وکلا الطریقین غیر مرضیۃ اما الاول فشرک جلی واما الثانی فلما فیہ من معنی الاشراک باللہ عزوجل وان کان خفیا والدلیل علی ذم الوجہین قولہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم لا تجعل قبری وثنا اشتد غضب اللہ علی قوم اتخذوا قبور انبیائہم مساجد والوجہ الاول اظہر واشبہ کذا قال التوربشتی وفی شرح الشیخ ومعلوم منہ تحریم الصلوٰۃ الی قبر نبی او صالح تبرکا واعظاما قال بذٰلک صرح النووی وقال التوربشتی فاما اذا وجد بقربہا موضع بنی للصلوٰۃ او مکان یسلم فیہ المصلی عن التوجہ الی القبور فانہ فی فسحۃ من الامر وکذٰلک اذا صلی فی موضع قد اشتہر بان فیہ مدفن نبی ولم یر للقبر فیہ علما ولم یکن قصدہ ما ذکرناہ من العمل الملتبس بالشرک الخفی وفی شرح الشیخ مثلہ حیث قال وخرج بذٰلک اتخاذ مسجد بجوار نبی او صالح والصلوٰۃ عند قبرہ لا لتعظیمہ والتوجہ نحوہ بل لحصول مدد منہ حتی تکمل عبادتہ ببرکۃ مجاورتہ لتلک الروح الطاہرۃ فلا حرج فی ذٰلک لما ورد ان قبر اسمٰعیل علیہ السلام فی الحجر تحت المیزاب وان فی الحطیم بین الحجر الاسود وزمزم قبر سبعین نبیا ولم ینہ احد عن الصلوٰۃ فیہ انتہی وکلام الشارحین مطابق فی ذٰلک ١٢ لمعات سلہ قولہ لعن اللہ الیہود الخ سبب لعنہم اما لانہم کانوا یسجدون لقبور انبیائہم تعظیما لہم وذٰلک ہو الشرک الجلی واما لانہم کانوا یتخذون الصلوٰۃ للہ تعالیٰ فی مدافن الانبیاء والسجود علی مقابرہم والتوجہ الی قبورہم حالۃ الصلوٰۃ نظرا منہم بذٰلک الی عبادۃ اللہ والمبالغۃ فی تعظیم الانبیاء وذٰلک ہو الشرک الخفی لتضمنہ ما یرجع الی تعظیم مخلوق فیما لم یؤذن لہ فنہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم امتہ عن ذٰلک لمشابہۃ ذٰلک الفعل سنۃ الیہود او لتضمنہ الشرک الخفی واما من اتخذ مسجدا فی جوار صالح او صلی فی مقبرۃ وقصد الاستظہار بروحہ او وصول اثر ما من اثر عبادتہ الیہ لا التعظیم لہ والتوجہ نحوہ فلا حرج علیہ الا تری ان مرقد اسمٰعیل علیہ السلام فی المسجد الحرام عند الحطیم ثم ان ذٰلک المسجد افضل مکان یتحری المصلی لصلاتہ ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ من صلوٰتکم ای بعض صلاتکم التی ہی النوافل مؤداۃ فی بیوتکم فقولہ من صلاتکم مفعول اول وفی بیوتکم مفعول ثان قدم علی الاول للاہتمام بشان البیوت الی من حقہا ان یجعل لہا نصیبا من الطاعات لتصیر صورۃ کونہا مأویٰ لکم ولیست کقبورکم التی لا تصلح للصلوٰۃ اٰکم او انما قال لا تتخذوہا قبورا ان تترکوا الصلوٰۃ فیہا کما تترکون فی المقابر ١٢ فی شرح الشیخ ای باعلاء بنائہا وتزویقہا وزخرفتہا ١٢ سلہ قولہ رایت ربی ان کان رؤیا منام کما فی روایۃ فلا اشکال وان کان رؤیۃ الیقظۃ کما فی اخریٰ فلا بد من التاویل بشبہ المکان الخالی عن العبادۃ بالقبر والغافل عنہا بالمیت ١٢ مرقاۃ

سلہ قولہ بین المشرق والمغرب قبلۃ یرید بہ ما بین مشرق الشمس فی الشتاء وہو مطلع قلب العقرب ومغرب الصیف وہو مغرب السماک الرامح والظاہر انہا قبلۃ اہل المدینۃ فانہا واقعۃ بین المشرق والمغرب بخلاف قبلۃ اہل الہند فانہا بین الجنوب والشمال ١٢ مرقاۃ وغیرہ سلہ قولہ فاکسروا ای غیروا محرابہا وحولوہا الی الکعبۃ وقیل خربوہ قولہ ینشف یقال نشف الحوض الماء اذا شربہ ١٢ سلہ قولہ بتشیید المساجد التشیید رفع البناء وتطویلہ واحکامہ بالشید وہو الجص ونحوہ ١٢

اعلم قال فوضع كفه بين كتفي فوجدت بردها بين ثديي فعلمت ما في السموات والارض وتلا وكذلك نري ابرهيم ملكوت السموت والارض وليكون من الموقنين رواه الدارمي مرسلا وللترمذي نحوه عنه وعن ابن عباس ومعاذ بن جبل وزاد فيه قال يا محمد هل تدري فيم يختصم الملأ الاعلى قلت نعم في الكفارات والكفارات المكث في المساجد بعد الصلوات والمشي على الاقدام الى الجماعات وابلاغ الوضوء في المكاره فمن فعل ذلك عاش بخير ومات بخير وكان من خطيئته كيوم ولدته امه وقال يا محمد اذا صليت فقل اللهم اني اسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين فاذا اردت بعبادك فتنة فاقبضني اليك غير مفتون قال والدرجات افشاء السلام واطعام الطعام والصلوة بالليل والناس نيام ولفظ هذا الحديث كما في المصابيح لم اجده عن عبد الرحمن الا في شرح السنة وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة كلهم ضامن على الله رجل خرج غازيا في سبيل الله فهو ضامن على الله حتى يتوفاه فيدخله الجنة او يرده بما نال من اجر وغنيمة ورجل راح الى المسجد فهو ضامن على الله ورجل دخل بيته بسلام فهو ضامن على الله رواه ابوداود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج من بيته متطهرا الى صلوة مكتوبة فاجره كاجر الحاج المحرم ومن خرج الى تسبيح الضحى لا ينصبه الا اياه فاجره كاجر المعتمر وصلوة على اثر صلوة لا لغو بينهما كتاب في عليين رواه احمد وابوداود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قيل يا رسول الله وما رياض الجنة قال المساجد قيل وما الرتع يا رسول الله قال سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى المسجد لشيء فهو حظه رواه ابوداود وعن فاطمة بنت الحسين عن جدتها فاطمة الكبرى رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل المسجد صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب رحمتك واذا خرج صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب فضلك رواه الترمذي واحمد وابن ماجة وفي روايتهما قالت اذا دخل المسجد وكذا اذا خرج قال بسم الله والسلام على رسول الله بدل صل على محمد وسلم وقال الترمذي ليس اسناده بمتصل وفاطمة بنت الحسين لم تدرك فاطمة الكبرى وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تناشد الاشعار في المسجد وعن البيع والاشتراء فيه وان يتحلق الناس يوم الجمعة قبل الصلوة في المسجد رواه ابوداود والترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم من يبيع او يبتاع في المسجد فقولوا لا اربح الله تجارتك واذا رأيتم من ينشد فيه ضالة فقولوا لا رد الله عليك رواه الترمذي والدارمي وعن حكيم بن حزام قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يستقاد في المسجد وان ينشد فيه الاشعار وان تقام فيه الحدود رواه ابوداود في سننه وصاحب جامع الاصول فيه عن حكيم وفي المصابيح عن جابر وعن معوية بن قرة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن هاتين الشجرتين يعني البصل والثوم وقال من اكلهما فلا يقربن مسجدنا وقال ان كنتم لا بد آكليهما فاميتوهما طبخا رواه ابوداود وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمام رواه ابوداود والترمذي والدارمي وعن ابن عمر

۱؎ قوله فوضع كفه بين كتفي اي بين كتفي بتشديد الياء وهو كناية عن تخصيصه اياه بمزيد الفضل عليه وايصال الفيض اليه فان من شان المتلطف بمن يحنو عليه ان يضع كفه بين كتفيه تنبيها على انه يريد بذلك تكريمه وتائيده ۱۲ مرقات ۲؎ قوله بردها اي برد راحة الكف يعني راحة لطف قوله بين ثديي بالتثنية اي قلبي او صدري وهو كناية عن وصول ذلك الفيض الى قلبه ونزول الرحمة وانصباب العلوم عليه وتاثره عنه ورسوخه فيه واتقانه له يقال ثلج صدره واصابه برد اليقين لمن يتيقن الشئ ويتحققه ۱۲ مرقاة ۳؎ قوله فعلمت اي بسبب وصول ذلك الفيض قوله ما في السموات والارض يعني ما اعلمه الله مما فيهما من الملائكة والاشجار وغيرهما وهو عبارة عن سعة علمه الذي فتح الله عليه ۱۲ مرقاة ۴؎ قوله ملكوت السموات هو فعلوت من الملك وهو اعظم وهو عالم المعقولات اي الربوبية والالوهية ۱۲ مرقات ۵؎ قوله وليكون عطف على مقدر اي يستدل بها علينا قال ابن حجر ويصح ان يكون علة لمحذوف اي فعلنا ذلك ليكون من الموقنين والجملة معطوفة على الجملة قبلها ۱۲ مر ۶؎ قوله فيم يختصم الملأ اي الاشراف الذين يملؤن المجالس والصدور عظمة واجلالا قوله الاعلى اي الملائكة المقربين ووصفوا بذلك اما لعلو مكانهم واما لعلو مكانتهم عند الله تعالى واختصامهم اما عبارة عن تبادرهم الى اثبات تلك الاعمال والصعود بها الى السماء وامساكهم تقاولهم في فضلها وشرفها واما عن اغتباطهم الناس بتلك الفضائل لاختصاصهم بها وتشبيه تقاولهم في ذلك وما يجري بينهم في السوال والجواب بما يجري بين المتخاصمين ايماء الى انهم في شان ذلك فليتنافس المتنافسون ۱۲ مرقات ۷؎ قوله المكث في المساجد اي بعد كل صلوة انتظار الصلوة اخرى او المراد به الاعتكاف او مطلق التوقف للاعتزال عن الخلق والاشتغال بالحق ۱۲ مرقاة ۸؎ قوله كلهم ضامن على الله عدى الضمان بعلى بتضمين معنى الوجوب والمحافظة او الضامن بمعنى المضمون كدافق بمعنى المدفوق في قوله تعالى من ماء دافق وعاصم بمعنى معصوم في لا عاصم اليوم من امر الله على تاويل او هو بمعنى ذو ضمان كلابن وتامر وحاصل المعنى انه يجب على الله بمقتضى وعده الصادق ان يحفظ كلا من هؤلاء الثلثة من المضرة والخيبة والضياع والآفة وانما لم يذكر المضمون به في الثاني والثالث اكتفاء ولظهور المراد وهو الاجر والمثوبة على حسب ما يليق به من البركة والسلامة فان المراد بالرجل الذي دخل بيته بسلام المسلم على اهل بيته عند الدخول او الذي يلزم بيته طلبا للسلامة عن الفتن ۱۲ لمعات ۹؎ قوله دخل بيته بسلام اي مسلما على اهله وقيل دخل بيته للسلامة وقيل معناه سالما من الفتن او طالبا للسلامة منها فانه يامن ۱۲ مرقات ۱۰؎ قوله قال المساجد لا ينافي الرواية الاخرى حلق الذكر لانها تصدق بالمساجد وغيرها ففي الحكم خصت المساجد بالذكر لانها افضل وجعل المساجد رياض الجنة بناء على ان العبادة فيها سبب للحصول في رياض الجنة ۱۲ مرقاة ۱۱؎ قوله عن معاوية بن قرة بضم القاف وتشديد الراء وهو معاوية بن قرة تابعي بصري ثقة من الطبقة الوسطى من التابعين مات سنة ثلث عشرة ومائة وابوه قرة بن اياس بن هلال المزني له صحبة ذكره في اللمعات ۱۲ ۱۲؎ قوله لا بد في القاموس بدد تبديدا فرقه ولا بد لا فراق ولا محالة وخبر لا محذوف والجملة معترضة ۱۲

قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یصلی فی سبعۃ مواطن فی المزبلۃ والمجزرۃ والمقبرۃ وقارعۃ الطریق وفی الحمام وفی معاطن الابل وفوق ظھر بیت اللہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوا فی مرابض الغنم ولا تصلوا فی اعطان الابل رواہ الترمذی **وعن** ابن عباس رضی اللہ عنھما قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زائرات القبور والمتخذین علیھا المساجد والسرج رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی **وعن** ابی امامۃ قال ان حبرا من الیھود سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای البقاع خیر فسکت عنہ وقال اسکت حتی یجیئ جبرئیل فسکت وجاء جبرئیل علیہ السلام فسأل فقال ما المسئول عنھا باعلم من السائل ولکن اسأل ربی تبارک وتعالی ثم قال جبرئیل یا محمد انی دنوت من اللہ دنوا ما دنوت منہ قط قال وکیف کان یا جبرئیل قال کان بینی وبینہ سبعون الف حجاب من نور فقال شر البقاع اسواقھا وخیر البقاع مساجدھا رواہ ابن حبان فی صحیحہ عن ابن عمر

الفصل الثالث

عن ابی ھریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من جاء مسجدی ھذا لم یأتہ الا لخیر یتعلمہ او یعلمہ فھو بمنزلۃ المجاھد فی سبیل اللہ ومن جاء لغیر ذلک فھو بمنزلۃ الرجل ینظر الی متاع غیرہ رواہ ابن ماجۃ والبیھقی فی شعب الایمان **وعن** الحسن مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأتی علی الناس زمان یکون حدیثھم فی مساجدھم فی امر دنیاھم فلا تجالسوھم فلیس للہ فیھم حاجۃ رواہ البیھقی فی شعب الایمان **وعن** السائب بن یزید قال کنت نائما فی المسجد فحصبنی رجل فنظرت فاذا ھو عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فقال اذھب فأتنی بھذین فجئتہ بھما فقال ممن انتما او من این انتما قالا من اھل الطائف قال لو کنتما من اھل المدینۃ لاوجعتکما ترفعان اصواتکما فی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ البخاری **وعن** مالک قال بنی عمر رحبۃ فی ناحیۃ المسجد تسمی البطیحاء وقال من کان یرید ان یلغط او ینشد شعرا او یرفع صوتہ فلیخرج الی ھذہ الرحبۃ رواہ فی الموطا **وعن** انس قال رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم نخامۃ فی القبلۃ فشق ذلک علیہ حتی رئی فی وجھہ فقام فحکہ بیدہ فقال ان احدکم اذا قام فی الصلوٰۃ فانما یناجی ربہ وان ربہ بینہ وبین القبلۃ فلا یبزقن احدکم قبل قبلتہ ولکن عن یسارہ او تحت قدمہ ثم اخذ طرف ردائہ فبصق فیہ ثم رد بعضہ علی بعض فقال او یفعل ھکذا رواہ البخاری **و عن** السائب بن خلاد وھو رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان رجلا ام قوما فبصق فی القبلۃ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینظر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقومہ حین فرغ لا یصلی لکم فاراد بعد ذلک ان یصلی لھم فمنعوہ فاخبروہ بقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال نعم وحسبت انہ قال انک قد اذیت اللہ ورسولہ رواہ ابوداؤد **وعن** معاذ بن جبل قال احتبس عنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات غداۃ عن صلوٰۃ الصبح حتی کدنا نترائی عین الشمس فخرج سریعا فثوب بالصلوٰۃ فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتجوز فی صلوتہ فلما سلم دعا بصوتہ فقال لنا علی مصافکم کما انتم ثم انفتل الینا ثم قال اما انی سأحدثکم ما حبسنی عنکم الغداۃ انی قمت من اللیل فتوضأت وصلیت ما قدر لی فنعست

۱؎ قولہ فی المزبلۃ ہی الموضع الذی یکون فیہ الزبل وہو السرجین ومثلہ سائر النجاسات قولہ والمجزرۃ بکسر الزای وتفتح وہی الموضع الذی تنحر فیہ الابل وتذبح البقر والشاۃ نہی عنہا لاجل النجاسۃ فیہا من الدماء والارواث ۱۲ مرقاۃ ۲؎ قولہ قارعۃ الطریق الاضافۃ بیانیۃ ای الطریق التی یقرعہا الناس باقدامہم ای یدقونہا ویمرون علیہا وقیل ہی وسطہا او اعلاہا والمراد ہہنا نفس الطریق وکان القارعۃ بمعنی المقروعۃ وہو الصیغۃ للنسبۃ وانما کرہ الصلوٰۃ فیہا لاشتغال القلب بمرور الناس وتضییق المکان علیہم وایقاعہم فی الاثم ان مروا بالضرورۃ وایقاع نفسہ فیہ لو کان بہم ضرورۃ ۱۲ مرقاۃ وغیرہ ۳؎ قولہ معاطن الابل جمع معطن وہو وطن الابل ومبرکہا حول الحوض کالعطن محرکۃ وجمعہ اعطان وکذا الحکم فی سائر مبارکہا ومواطنہا ۱۲ مرقاۃ ۴؎ قولہ وفوق ظہر بیت اللہ وانما کرہ فوق ظہر بیت اللہ تادبا ولکنہا جائزۃ عندنا لان القبلۃ ہو ہواء البیت ولو الی السماء وعند الشافعی یبطل الا ان یکون بین یدیہ سترۃ ۱۲ لمعات ۵؎ قولہ صلوا فی مرابض الغنم ہی کالمعاطن للابل والفرق نفارۃ الابل المشوش للقلب المزیل للخشوع ولا کذلک الغنم فان فیہا سکینۃ وبرکۃ وجاء فی الابل انہا من الشیاطین واعلم انہم اختلفوا فی النہی عن الصلوٰۃ فی المواطن السبعۃ انہ للتحریم او للتنزیہ والشافعی ہو الاصح ۱۲ لمعات ۶؎ قولہ زائرات القبور فی شرح السنۃ قیل ہذا کان قبل الترخیص فلما رخص دخل فی رخصۃ الرجال والنساء وقیل بل نہی النساء عن زیارۃ القبور باق لقلۃ صبرہن وکثرۃ جزعہن اذا رأین القبور انتہی والمراد بالترخیص قولہ صلی اللہ علیہ وسلم کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور الا فزوروہا فانہا تذکرۃ الآخرۃ ۱۲ مرقات ۷؎ قولہ والمتخذین علیہا المساجد قال ابن الملک انما حرم اتخاذ المساجد علیہا لان فی الصلوٰۃ فیہا استنانا بسنۃ الیہود وقید علیہا لیفید ان اتخاذ المساجد بجنبہا لا باس بہ ویدل علیہ قولہ علیہ السلام لعن اللہ الیہود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیائہم وصالحیہم مساجد قولہ والسرج جمع سراج والنہی عن اتخاذ السرج لما فیہ من تضییع المال لانہ لا نفع لاحد من السراج ولانہا من آثار جہنم واما للاحتراز عن تعظیم القبور کالنہی عن اتخاذ القبور مساجد ۱۲ مرقاۃ ۸؎ قولہ ما دنوت منہ قط یعنی اذن لی ان اقرب منہ تعالیٰ اکثر مما قربت منہ فی سائر الاوقات قال ابن الملک ولعل زیادۃ تقربہ منہ فی ہذہ المرۃ لتعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد یزید المحب فی احترام رسول الحبیب لاجل الحبیب کما مر ولانہ تقرب الیہ تعالیٰ بطلب العلم وہو تعالیٰ ان من تقرب الیہ شبرا تقرب الیہ باعا واللہ اعلم ۱۲ مرقات ۹؎ قولہ سبعون الف حجاب من نور قال المراد بہ التکثیر لا التحدید وقولہ من نور اشارۃ الی ان الحجب للملائکۃ نورانیۃ وہی حجب اسمائہ وصفاتہ وافعالہ وہی غیر متناہیۃ وان کانت اصول الصفات الحقیقیۃ سبعۃ او ثمانیۃ والملائکۃ محجوبون بنور الہیبۃ والعظمۃ والجلال فانہ منہم من حاله کذلک ومنہم من حجب بحجب ظلمانیۃ ۱۲ السندی ۱۰؎ قولہ یکون حدیثہم فی مساجدہم قال ابن الہمام فی شرح الہدایۃ الکلام المباح فی المسجد مکروہ تأکل الحسنات ۱۲ مرقاۃ ۱۱؎ قولہ تسمی البطیحاء ہی مسیل واسع فیہ دقاق الحصی وتسمیۃ الرحبۃ بہا للمشابہ او لوجود دقائق الحصی فیہا ذکرہ فی اللمعات ۱۲؎ قولہ وان ربہ بینہ وبین القبلۃ معناہ ان مقصدہ بالتوجہ الی القبلۃ فیصیر بالتقدیر کان مقصودہ بینہ وبین القبلۃ ۱۲ مرقات

فی صلوتی حتی استثقلت فاذا انا بربی تبارک وتعالی فی احسن صورة فقال یا محمد قلت لبیک رب قال فیم
یختصم الملأ الاعلٰی قلت لا ادری قالہا ثلثا قال فرأیتہ وضع کفہ بین کتفی حتی وجدت برد انا ملہ بین ثدیی
فتجلی لی کل شیٔ وعرفت فقال یا محمد قلت لبیک رب قال فیم یختصم الملأ الاعلی قلت فی الکفارات قال و
ماھن قلت مشی الاقدام الی الجماعات والجلوس فی المساجد بعد الصلوة واسباغ الوضوء حین الکریھات
قال ثم فیم قلت فی الدرجات قال وما ھن قلت اطعام الطعام ولین الکلام والصلوة والناس نیام قال
سل قال قلت اللّٰھم انی اسئلک فعل الخیرات وترک المنکرات وحب المساکین وان تغفرلی وترحمنی واذا
اردت فتنۃ فی قوم فتوفنی غیر مفتون واسئلک حبک وحب من یحبک وحب عمل یقربنی الی حبک فقال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انھا حق فادرسوھا ثم تعلموھا رواہ احمد والترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح
وسألت محمد بن اسمٰعیل عن ھذا الحدیث فقال ھذا حدیث صحیح وعن عبداللہ بن عمرو بن العاص قال کان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا دخل المسجد اعوذ باللہ العظیم وبوجھہ الکریم وسلطانہ القدیم من الشیطان
الرجیم قال فاذا قال ذٰلک قال الشیطان حفظ منی سائر الیوم رواہ ابوداؤد وعن عطاء بن یسار قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللّٰھم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد غضب اللہ علی قوم اتخذوا قبور انبیاءھم مساجد رواہ مالک
مرسلا وعن معاذ بن جبل قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستحب الصلوة فی الحیطان قال بعض رواتہ یعنی البساتین رواہ
احمد والترمذی وقال ھذا حدیث غریب لا نعرفہ الا من حدیث الحسن بن ابی جعفر وقد ضعفہ یحیی بن سعید وغیرہ
وعن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوة الرجل فی بیتہ بصلوة وصلوتہ فی مسجد القبائل بخمس و
عشرین صلوة وصلوتہ فی المسجد الذی یجمع فیہ بخمسمائۃ صلوة وصلوتہ فی المسجد الاقصی بخمسین الف صلوة و
صلوتہ فی مسجدی بخمسین الف صلوة وصلوتہ فی المسجد الحرام بمائۃ الف صلوة رواہ ابن ماجۃ وعن ابی ذر
قال قلت یا رسول اللہ ای مسجد وضع فی الارض اول قال المسجد الحرام قال قلت ثم ای قال المسجد الاقصی قلت
کم بینھما قال اربعون عاما ثم الارض لک مسجد فحیث ما ادرکتک الصلوة فصل متفق علیہ

باب الستر

الفصل الاول

عن عمر بن ابی سلمۃ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی ثوب واحد مشتملا بہ فی بیت ام سلمۃ واضعا
طرفیہ علی عاتقیہ متفق علیہ وعن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصلین احدکم فی الثوب الواحد
لیس علی عاتقیہ منہ شیٔ متفق علیہ وعنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من صلی فی ثوب واحد فلیخالف
بین طرفیہ رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی خمیصۃ لہا اعلام فنظر الی اعلامہا نظرۃ فلما
انصرف قال اذھبوا بخمیصتی ھذہ الی ابی جھم واتونی بانبجانیۃ ابی جھم فانھا الھتنی انفا عن صلوتی متفق
علیہ وفی روایۃ للبخاری قال کنت انظر الی علمہا وانا فی الصلوة فاخاف ان یفتننی وعن انس قال کان قرام
لعائشۃ سترت بہ جانب بیتہا فقال لہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم امیطی عنا قرامک ھذا فانہ لا تزال تصاویرہ
تعرض لی فی صلوتی رواہ البخاری وعن عقبۃ بن عامر قال اھدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱؎ قولہ فاذا انا بربی وظاہر ہذا الحدیث ان ہذہ الرؤیۃ فی النوم فلا یحتاج الی تاویل ۱۲ ۲؎ قولہ وضع کفہ یحتمل ان یکون کنایۃ عن القدرۃ والارادۃ قولہ برد انا ملہ ای لذات آثارہ قولہ بین ثدیی ای فی صدری او قلبی ۱۲ ۳؎ قولہ غیر مفتون وہو اشارۃ الی طلب العافیۃ واستدامۃ السلامۃ الی حسن الخاتمۃ ۱۲ مرقاۃ

۴؎ قولہ فی حیطان ای فی جنب الجدران لئلا یمر علیہ مار ولا یشغلہ شیٔ ۱۲ ۵؎ قولہ فی المسجد الاقصی یعنی مسجد بیت المقدس وسمی بہ لبعد المسافۃ بینہ وبین الکعبۃ وقیل اقصی بالنسبۃ الی مسجد المدینۃ لانہ بعید من مکۃ وبیت المقدس ابعد منہ وقیل لانہ لم یکن وراءہ موضع عبادۃ وقیل لبعدہ عن الاقذار والخبائث والمقدس المطہر عن ذلک ذکرہ فی المرقات ۶؎ قولہ بخمسین الف صلوة ای بالنسبۃ الی مسجد المدینۃ علی ما یدل علیہ سیاق الکلام وبہ یجمع بین الروایات ۱۲ مر ۷؎ قولہ قال اربعون عاما فیہ اشکال لان الکعبۃ بناہ ابراہیم علیہ السلام والمسجد الاقصی بناہ سلیمان علیہ السلام وبینہما اکثر من الف سنۃ والاوجہ فی الجواب ما نقل ابن الجوزی ان الاشارۃ فی الحدیث الی اول البناء ووضع اساس المسجدین ولیس ابراہیم اول من بنی الکعبۃ ولا سلیمان اول من بنی بیت المقدس فقد روینا ان اول من بنی الکعبۃ آدم علیہ السلام ثم انتشر ولدہ فی الارض فجاز ان یکون بعضہم قد وضع بیت المقدس ثم بنی ابراہیم الکعبۃ وقال الشیخ قد وجدت ما یشہد لہ فذکر ابن ہشام ان آدم علیہ السلام لما بنی الکعبۃ امرہ اللہ تعالی بالسیر الی بیت المقدس وان یبنیہ فبناہ ونسک فیہ وبناء آدم علیہ السلام البیت مشہور وایضا الاشکال مدفوع لان سلیمان علیہ السلام مجدد لاموسس والذی اسسہ ہو یعقوب علیہ السلام بعد بناء جدہ ابراہیم علیہ السلام الکعبۃ بہذا المقدار ۱۲ مرقاۃ لملا علی قاری ۸؎ قولہ باب الستر ای ستر العورۃ فانہ شرط لصحۃ الصلوة وان کان فی مکان خال فی غیر حالۃ الصلوة یجب سترہا عن اعین الناس ممن یحرم نظرہ ذکرہ فی اللمعات ۹؎ قولہ عمر بن ابی سلمۃ ہو ربیب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وامہ ام سلمۃ رض وابوہ صحابی قرشی مخزومی ۱۲ مرقات ۱۰؎ قولہ مشتملا بالنصب فی اکثر نسخ البخاری وفی روایۃ المستملی والحموی بالجر علی المجاورۃ او الرفع علی الحذف المراد بالحذف حذف المبتدأ ای وہو مشتمل ۱۲ مرقاۃ ۱۱؎ قولہ لیس علی عاتقیہ منہ شیٔ ہو عدم الاشتمال المذکور فانہ علی تقدیر عدمہ لا یامن من ان ینکشف عورتہ وقد یحتاج الی امساکہ بیدہ فلا یتمکن من وضع یدہ الیمنی علی الیسری والنہی للتنزیہ عند الثلثۃ والجمہور یجوز الصلوة لحصول الستر ولکن مع کراہۃ وعند الامام احمد وبعض السلف رح للتحریم عملا بظاہر الحدیث ۱۲ لمعات ۱۲؎ قولہ فی خمیصۃ قال فی النہایۃ الخمیصۃ ہی ثوب خز او صوف معلم وقیل لا تسمی خمیصۃ الا ان تکون سوداء معلمۃ وکانت من لباس الناس قدیما وجمعہا الخمائص ۱۲ ۱۳؎ قولہ بانبجانیۃ ابی جہم بفتح الہمزۃ وسکون النون وکسر الموحدۃ وفتح وتشدید التحتیۃ کساء لا علم لہ وانما طلب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انبجانیتہ لئلا یتاذی برد ہدیتہ ۱۲ مرقات

فخرج حرير فلبسه ثم صلى فيه ثم انصرف فنزعه نزعا شديدا كالكاره له ثم قال لا ينبغي هذا للمتقين متفق عليه

الفصل الثاني

عن سلمة بن الاكوع قال قلت يا رسول الله اني رجل اصيد افاصلي في القميص الواحد قال نعم وازرره ولو بشوكة رواه ابوداؤد وروى النسائي نحوه وعن ابي هريرة قال بينما رجل يصلي مسبل ازاره قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذهب فتوضأ فذهب وتوضأ ثم جاء فقال رجل يا رسول الله مالك امرته ان يتوضأ قال انه كان يصلي وهو مسبل ازاره وان الله لا يقبل صلوة رجل مسبل ازاره رواه ابوداؤد وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوة حائض الا بخمار رواه ابوداؤد والترمذي وعن ام سلمة انها سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم اتصلي المرأة في درع وخمار ليس عليها ازار قال اذا كان الدرع سابغا يغطي ظهور قدميها رواه ابوداؤد وذكر جماعة وقفوه على ام سلمة وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن السدل في الصلوة وان يغطي الرجل فاه رواه ابوداؤد والترمذي وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خالفوا اليهود فانهم لا يصلون في نعالهم ولا خفافهم رواه ابوداؤد وعن ابي سعيد الخدري قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي باصحابه اذ خلع نعليه فوضعهما عن يساره فلما رأى ذلك القوم القوا نعالهم فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوته قال ما حملكم على القائكم نعالكم قالوا رأيناك القيت نعليك فالقينا نعالنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان جبرئيل اتاني فاخبرني ان فيهما قذرا اذا جاء احدكم المسجد فلينظر فان رأى في نعليه قذرا فليمسحه وليصل فيهما رواه ابوداؤد والدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم فلا يضع نعليه عن يمينه ولا عن يساره فتكون عن يمين غيره الا ان لا يكون على يساره احد وليضعهما بين رجليه وفي رواية او ليصل فيهما رواه ابوداؤد وروى ابن ماجة معناه

الفصل الثالث

عن ابي سعيد الخدري قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم فرأيته يصلي على حصير يسجد عليه قال ورأيته يصلي في ثوب واحد متوشحا به رواه مسلم وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي حافيا ومتنعلا رواه ابوداؤد وعن محمد بن المنكدر قال صلى جابر في ازار قد عقده من قبل قفاه وثيابه موضوعة على المشجب فقال له قائل تصلي في ازار واحد فقال انما صنعت ذلك ليراني احمق مثلك وايّنا كان له ثوبان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي بن كعب قال الصلوة في الثوب الواحد سنة كنا نفعله مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يعاب علينا فقال ابن مسعود انما كان ذاك اذ كان في الثياب قلة فاما اذ وسع الله فالصلوة في الثوبين ازكى رواه احمد

باب السترة

الفصل الاول

عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يغدو الى المصلى والعنزة بين يديه تحمل وتنصب بالمصلى بين يديه فيصلي اليها رواه البخاري وعن ابي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة وهو بالابطح في قبة حمراء من ادم ورأيت بلالا اخذ وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأيت الناس يبتدرون ذلك الوضوء فمن اصاب منه

شيئا تستتر به ومن لم يصب منه اخذ من بلل يد صاحبه ثم رأيت بلالا اخذ عنزة فركزها وخرج رسول الله صلى
الله عليه وسلم في حلة حمراء مشمرا صلى الى العنزة بالناس ركعتين ورأيت الناس والدواب يمرون بين يدي العنزة
متفق عليه **وعن** نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعرض راحلته فيصلي اليها متفق عليه وزاد
البخاري قلت افرأيت اذا هبت الركاب قال كان يأخذ الرحل فيعدله فيصلي الى اخرته **وعن** طلحة بن
عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع احدكم بين يديه مثل مؤخرة الرحل فليصل ولا يبال
من مر وراء ذلك رواه مسلم **وعن** ابي جهيم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار بين يدي المصلي
ماذا عليه لكان ان يقف اربعين خيرا له من ان يمر بين يديه قال ابو النضر لا ادري قال اربعين يوما او شهرا او سنة
متفق عليه **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم الى شيء يستره من الناس
فاراد احد ان يجتاز بين يديه فليدفعه فان ابى فليقاتله فانما هو شيطان هذا لفظ البخاري ولمسلم معناه
وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تقطع الصلوة المرأة والحمار والكلب ويقي ذلك مثل مؤخرة
الرحل رواه مسلم **وعن** عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل وانا معترضة بينه و
بين القبلة كاعتراض الجنازة متفق عليه **وعن** ابن عباس قال اقبلت راكبا على اتان وانا يومئذ قد ناهزت
الاحتلام ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس بمنى الى غير جدار فمررت بين يدي بعض الصف فنزلت و
ارسلت الاتان ترتع ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علي احد متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم فليجعل تلقاء وجهه شيئا فان لم يجد فلينصب عصاه فان
لم يكن معه عصا فليخطط خطا ثم لا يضره ما مر امامه رواه ابو داود وابن ماجة **وعن** سهل بن ابي حثمة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم الى سترة فليدن منها لا يقطع الشيطان عليه صلوته رواه ابو داود
وعن المقداد بن الاسود قال ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى عود ولا عمود ولا شجرة الا جعله
على حاجبه الايمن او الايسر ولا يصمد له صمدا رواه ابو داود **وعن** الفضل بن عباس قال اتانا رسول الله
صلى الله عليه وسلم ونحن في بادية لنا ومعه عباس فصلى في صحراء ليس بين يديه سترة وحمارة لنا وكلبة تعبثان
بين يديه فما بالى بذلك رواه ابو داود وللنسائي نحوه **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم لا يقطع الصلوة شيء وادرؤا ما استطعتم فانما هو شيطان رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن عائشة
قالت كنت انام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجلاي في قبلته فاذا سجد غمزني فقبضت رجلي واذا
قام بسطتهما قالت والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لو يعلم احدكم ما له في ان يمر بين يدي اخيه معترضا في الصلوة كان لأن يقيم مائة عام خير له من
الخطوة التي خطا رواه ابن ماجة **وعن** كعب الاحبار قال لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه لكان ان يخسف
به خيرا له من ان يمر بين يديه وفي رواية اهون عليه رواه مالك **وعن** ابن عباس رضي الله عنه قال قال رسول

سله قوله تبرك به لينال بركته صلى الله عليه وسلم قوله اخذ من بلل يد صاحبه قيل هذا يدل على ان الماء المستعمل طاهر وقيل هذا من خصائصه ولذا اجمع ابو طيبة ... ابن الملك ۱۲ مرقاة ۵ قوله يعرض راحلته اي يجعلها بالعرض من القبلة حتى تكون معترضة بينه وبين من يمر بين يديه ... العود على اذا ... قوله اذا هبت الركاب اي ذهبت الابل الى الرعي او الى ... مسقاها ... قوله آخرته بالمد وكسر الخاء وفي نسخة بفتحات بلا مد ... قاله ... اي خشبة الرحل وهو ما يستند اليه الراكب ۱۲ مرقاة قوله ولا يبال من مرور ... ذلك في شرح السنة يكره المرور بين يدي المصلي اذا لم يكن عنده حائل ثم السترة فانه لا يكره المرور من ورائها ... واختلفوا في المرور عند عدم الحائل اذا مر في موضع سجوده ... الاصح وهو مختار السرخسي وفي النهاية الاصح انه لو صلى صلوة الخاشعين ... بحيث يكون بصره حال قيامه الى موضع سجوده لا يقع بصره على المار لا يكره ... قوله فليدفعه اي ندبا وقيل وجوبا بالاشارة او وضع اليد ... قوله فليقاتله ... قال ابن الملك ... قوله يقطع الصلوة اي خشوعها وتدبرها لشغل القلب ... قوله فليخطط خطا ... قال الشافعي في القديم ولم يره في الجديد لاضطراب الحديث وضعفه ... قوله لا يقطع الشيطان ...

السترة تمنع استيلاء الشيطان على المصلي وتمكنه من قلبه بالوسوسة ... وعدمها يمكن الشيطان من ازالة ما هو بصدده من الخشوع والخضوع وتدبر القراءة ۱۲ مرقاة قوله ولا يصمد له صمدا اي لا يقصد قصدا مستويا بحيث يستقبله بما بين عينيه ... التشبه بعبادة الاصنام ۱۲ مرقاة قوله في بادية المراد بالبادية ... قوله غمزني الخ

الله صلی الله علیه وسلم اذا صلی احدکم الی غیر السترة فانه یقطع صلوته الحمار والخنزیر والیهودی والمجوسی والمرأة و
تجزی عنه اذا مروا بین یدیه علی قذفة بحجر رواه ابوداود

باب صفة الصلوٰة

الفصل الاول

عن ابی هریرة ان رجلا دخل المسجد ورسول الله صلی الله علیه وسلم جالس فی ناحیة المسجد فصلی ثم جاء فسلم علیه فقال له
رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیك السلام ارجع فصل فانك لم تصل فرجع فصلی ثم جاء فسلم فقال وعلیك السلام
ارجع فصل فانك لم تصل فقال فی الثالثة او فی التی بعدها علمنی یا رسول الله فقال اذا قمت الی الصلوٰة
فاسبغ الوضوء ثم استقبل القبلة فکبر ثم اقرأ بما تیسر معك من القران ثم ارکع حتی تطمئن راکعا ثم ارفع حتی
تستوی قائما ثم اسجد حتی تطمئن ساجدا ثم ارفع حتی تطمئن جالسا ثم اسجد حتی تطمئن ساجدا ثم ارفع حتی
تطمئن جالسا وفی روایة ثم ارفع حتی تستوی قائما ثم افعل ذلك فی صلوتك کلها متفق علیه **وعن** عائشة
قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یستفتح الصلوٰة بالتکبیر والقراءة بالحمد لله رب العلمین وکان اذا رکع لم یشخص
راسه ولم یصوبه ولکن بین ذلك وکان اذا رفع راسه من الرکوع لم یسجد حتی یستوی قائما وکان اذا رفع راسه
من السجدة لم یسجد حتی یستوی جالسا وکان یقول فی کل رکعتین التحیة وکان یفرش رجله الیسری وینصب
رجله الیمنی وکان ینهی عن عقبة الشیطان وینهی ان یفترش الرجل ذراعیه افتراش السبع وکان یختم الصلوٰة
بالتسلیم رواه مسلم **وعن** ابی حمید الساعدی قال فی نفر من اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم انا احفظکم لصلوٰة رسول
الله صلی الله علیه وسلم رأیته اذا کبر جعل یدیه حذاء منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذا رفع راسه
استوی حتی یعود کل فقار مکانه فاذا سجد وضع یدیه غیر مفترش ولا قابضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة
فاذا جلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسری ونصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسری و
نصب الاخری وقعد علی مقعدته رواه البخاری **وعن** ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یرفع یدیه حذو منکبیه
اذا افتتح الصلوٰة واذا کبر للرکوع واذا رفع راسه من الرکوع رفعهما کذلك وقال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد وکان
لا یفعل ذلك فی السجود متفق علیه **وعن** نافع ان ابن عمر کان اذا دخل فی الصلوٰة کبر ورفع یدیه واذا رکع رفع
یدیه واذا قال سمع الله لمن حمده رفع یدیه واذا قام من الرکعتین رفع یدیه ورفع ذلك ابن عمر الی النبی صلی الله علیه وسلم
رواه البخاری **وعن** مالك بن الحویرث قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کبر رفع یدیه حتی یحاذی بهما اذنیه واذا رفع
راسه من الرکوع فقال سمع الله لمن حمده فعل مثل ذلك وفی روایة حتی یحاذی بهما فروع اذنیه متفق علیه **وعنه** انه
رأی النبی صلی الله علیه وسلم یصلی فاذا کان فی وتر من صلوته لم ینهض حتی یستوی قاعدا رواه البخاری **وعن** وائل بن حجر
انه رأی النبی صلی الله علیه وسلم رفع یدیه حین دخل فی الصلوٰة کبر ثم التحف بثوبه ثم وضع یده الیمنی علی الیسری فلما اراد
ان یرکع اخرج یدیه من الثوب ثم رفعهما وکبر فرکع فلما قال سمع الله لمن حمده رفع یدیه فلما سجد سجد بین کفیه
رواه مسلم **وعن** سهل بن سعد قال کان الناس یؤمرون ان یضع الرجل الید الیمنی علی ذراعه الیسری فی
الصلوٰة رواه البخاری **وعن** ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام الی الصلوٰة یکبر حین یقوم

---

۱ قوله صفة الصلوٰة والمراد بها جنس صفتها الشاملة للارکان والواجبات والسنن والمستحبات قال ابن الهمام قیل الصفة والوصف فی اللغة واحد وفی عرف المتکلمین بخلافه والتحقیق ان الوصف ذکر ما فی الموصوف من الصفة والصفة ما ای فیه ثم المراد بها الصفة الصلوٰة الاوصاف النفسیة لها وهی الاجزاء العقلیة الصادقة علی الخارجیة التی هی اجزاء الهویة من القیام الجزئی والرکوع والسجود ۱۲ مرقاة ۲ قوله عن ابی هریرة ان رجلا قال العسقلانی هو خلاد بن رافع الانصاری وجاء انه استشهد ببدر فعلیه یکون القصة قبلها ولا اشکل علیه روایة ابی هریرة القصة مع انه انما اسلم سنة سبع وقد قتل بدر کانت فی الثانیة الا ان یحمل ان ابا هریرة رواها عن بعض الصحابة الذین شاهدوها ۱۲ مرقات ۳ قوله فانك لم تصل قال ابن الملك فی قوله لم تصل نفی کمال الصلوٰة عند ابی حنیفة ومحمد رح وعند ابی یوسف رح نفی الجواز قلت وکذلك عند الشافعی لکن تقریره علی صلوته مرات یؤید کونه نفی الکمال لا الصحة فانه یلزم منه ایضا الامر بعبادة فاسدة مرات ۱۲ مرقاة ۴ قوله بما تیسر معك من القرآن فی هذا الحدیث کما فی آیة فاقرؤا ما تیسر من القرآن دلیل علی ان قراءة الفاتحة لیست برکن اذ دون الآیة غیر مراد اجماعا حتی الآیة ماموم بها مطلقا وبه اخذ ابو حنیفة ومن قال ان المراد به تیسر الفاتحة فعلیه البیان ۱۲ مرقات ۵ قوله حتی تطمئن الاطمینان فیها فرض عند الشافعی وابی یوسف وسنة عند ابی حنیفة ومحمد وفی روایة صحیحة واجب عندهما ۱۲ مر ۶ قوله عقبة الشیطان ای الاقعاء فی الجلسات وهو ان یضع الیتیه علی عقبیه ۱۲ ۷ قوله کان یرفع یدیه اخذ الشافعی بهذا الحدیث وغیره انه یسن لکل مصل ان یکبر ویرفع لسائر الانتقالات ولیس فی غیر التحریمة رفع ید عند ابی حنیفة لخبر مسلم عن جابر بن سمرة رض قال خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ما لی اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس اسکنوا فی الصلوٰة ذکره فی المرقاة ۱۲ ۸ قوله حتی یستوی قاعدا ای حتی یقرب الی القعود قال ابن الملك و قیل ای یجلس للاستراحة قال القاضی هذا دلیل علی جلسة الاستراحة قال ابن الهمام ولنا حدیث ابی هریرة قال کان النبی صلی الله علیه وسلم ینهض فی الصلوٰة علی صدور قدمیه اخرجه الترمذی وقال علیه العمل عند اهل العلم واخرج ابن ابی شیبة عن ابن مسعود کان ینهض فی الصلوٰة علی صدور قدمیه واخرج نحوه عن علی رض وکذا عن ابن عمر وابن الزبیر وکذا عن عمر واخرج عن الشعبی قال کان عمر وعلی واصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم ینهضون فی صلوتهم علی صدور اقدامهم واخرج عن النعمان بن ابی عیاش قال ادرکت غیر واحد من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم فکان اذا رفع احدهم من السجدة الثانیة فی الرکعة الاولی والثالثة ینهض کما هو ولم یجلس فقد اتفق اکابر الصحابة الذین کانوا اقرب الی رسول الله صلی الله علیه وسلم واشد اقتفاء لاثره والزم لصحبته من مالك بن الحویرث علی ما قال فوجب تقدیمه ذکره فی المرقاة ۱۲ ۹ قوله سهل بن سعد الانصاری الخزرجی بن ابی ساعدة وهو آخر من مات من الصحابة بالمدینة وکان له خمس عشرة سنة حین مات النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ مرقاة ۱۰ قوله علی ذراعه الیسری قال ابن الهمام وعن علی رض من السنة فی الصلوٰة وضع الاکف علی الاکف تحت السرة رواه ابوداود واحمد کونه تحت السرة او الصدر کما قال الشافعی لم یثبت فیه حدیث یوجب العمل فیحال علی المعهود من وضعها حال قصد التعظیم فی القیام والمعهود فی الشاهد تحت السرة ۱۲ مرقات

ثم يكبر حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده حين يرفع صلبه من الركعة ثم يقول وهو قائم ربنا لك الحمد ثم يكبر حين
يهوي ثم يكبر حين يرفع رأسه ثم يكبر حين يسجد ثم يكبر حين يرفع رأسه ثم يفعل ذلك في الصلوٰة كلها حتى يقضيها
ويكبر حين يقوم من الثنتين بعد الجلوس متفق عليه **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل
الصلوٰة طول القنوت رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي حميد الساعدي قال في عشرة من اصحاب النبي صلى الله
عليه وسلم انا اعلمكم بصلوٰة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا فاعرض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوٰة رفع يديه حتى يحاذي
بهما منكبيه ثم يكبر ثم يقرأ ثم يكبر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه ثم يعتدل فلا يصبي
رأسه ولا يقنع ثم يرفع رأسه فيقول سمع الله لمن حمده ثم يرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه معتدلا ثم يقول الله اكبر ثم
يهوي الى الارض ساجدا فيجافي يديه عن جنبيه ويفتح اصابع رجليه ثم يرفع رأسه ويثني رجله اليسرى فيقعد عليها
ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم في موضعه معتدلا ثم يسجد ثم يقول الله اكبر ويرفع ويثني رجله اليسرى فيقعد عليها ثم يعتدل
حتى يرجع كل عظم الى موضعه ثم ينهض ثم يصنع في الركعة الثانية مثل ذلك ثم اذا قام من الركعتين كبر ورفع يديه
حتى يحاذي بهما منكبيه كما كبر عند افتتاح الصلوٰة ثم يصنع ذلك في بقية صلوٰته حتى اذا كانت السجدة التي فيها
التسليم اخر رجله اليسرى وقعد متوركا على شقه الايسر ثم سلم قالوا صدقت هكذا كان يصلي رواه ابوداود والدارمي
وروى الترمذي وابن ماجة معناه وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وفي رواية لابي داود من حديث ابي حميد
ثم ركع فوضع يديه على ركبتيه كانه قابض عليهما ووتر يديه فنحاهما عن جنبيه وقال ثم سجد فامكن انفه وجبهته
الارض ونحى يديه عن جنبيه ووضع كفيه حذو منكبيه وفرج بين فخذيه غير حامل بطنه على شيء من فخذيه
حتى فرغ ثم جلس فافترش رجله اليسرى واقبل بصدر اليمنى على قبلته ووضع كفه اليمنى على ركبته اليمنى وكفه
اليسرى على ركبته اليسرى واشار باصبعه يعني السبابة وفي اخرى له واذا قعد في الركعتين قعد على بطن قدمه اليسرى
ونصب اليمنى واذا كان في الرابعة افضى بوركه اليسرى الى الارض واخرج قدميه من ناحية واحدة **وعن** وائل
ابن حجر انه ابصر النبي صلى الله عليه وسلم حين قام الى الصلوٰة رفع يديه حتى كانتا بحيال منكبيه وحاذى بابهاميه اذنيه
ثم كبر رواه ابوداود وفي رواية له يرفع ابهاميه الى شحمة اذنيه **وعن** قبيصة بن هلب عن ابيه قال كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم يؤمنا فياخذ شماله بيمينه رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** رفاعة بن رافع قال جاء رجل فصلى في المسجد
ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اعد صلوٰتك فانك لم تصل فقال علمني يا رسول الله
كيف اصلي قال اذا توجهت الى القبلة فكبر ثم اقرأ بام القرآن وما شاء الله ان تقرأ فاذا ركعت فاجعل راحتيك على
ركبتيك ومكن ركوعك وامدد ظهرك فاذا رفعت فاقم صلبك وارفع رأسك حتى ترجع العظام الى مفاصلها
فاذا سجدت فمكن للسجود فاذا رفعت فاجلس على فخذك اليسرى ثم اصنع ذلك في كل ركعة وسجدة حتى تطمئن
هذا لفظ المصابيح ورواه ابوداود مع تغيير يسير وروى الترمذي والنسائي معناه وفي رواية للترمذي قال اذا
قمت الى الصلوٰة فتوضأ كما امرك الله به ثم تشهد فاقم فان كان معك قرآن فاقرأ والا فاحمد الله وكبره وهلله

له قوله افضل الصلوٰة طول القنوت اي افضل اركان الصلوٰة واعلاها طول القيام او افضل الصلوٰة صلوٰة فيه القنوت والقنوت يجيئ لمعان كثيرة في القاموس القنوت الطاعة والسكوت والدعاء والقيام في الصلوٰة والامساك عن الكلام واقنت دعا على عدوه واطال القيام في صلوٰته وادام الحج وادام الغزو وتواضع لله والاكثرون على ان المراد في الحديث القيام وقد وقع الاختلاف بين العلماء في ان القيام افضل او السجود فقال طائفة تكثير القيام افضل فيكون تطويله وتكثيره اهم لانه افضل في الحديث والخشوع والقيام بها اكثر لانه صلى الله عليه وسلم كان في صلوٰة الليل يطيل قيامه ولو كان السجود افضل لكان تطويله اولى ولان الذكر الذي شرع في القيام افضل الاذكار وهو القرآن فيكون هذا الركن افضل الاركان ولقوله عليه السلام افضل الصلوٰة طول القنوت اي اراد بالقنوت ههنا القيام بالاتفاق وقالت طائفة السجود افضل لانه ورد في الحديث اقرب ما يكون العبد من ربه وهو ساجد ولقوله صلى الله عليه وسلم لمن سأل مرافقته في الجنة اعني بكثرة السجود ولان السجود ادل على الذلة والخضوع وقال بعضهم في صلوٰة الليل طول القيام افضل وفي النهار كثرة الركوع والسجود وقيل هما متساويان ذكره في اللمعات ١٢ سله قوله يجافي اي يبعد ويكون رؤس الاصابع بحذاء اذنيه ١٢ مرقاة سله قوله ثم رفع اه اخذ الشافعي بهذا الحديث وقيل ليس في كل حديث انه يكبر ويرفع لسائر الانتقالات وليس في غير التحريمة رفع عند ابي حنيفة لما رواه عن حماد عن ابراهيم عن علقمة والاسود عن عبد الله بن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرفع يديه الا عند الافتتاح ثم لا يعود ذكره ابن الهمام في شرح الهداية وفي مسلم عن جابر بن سمرة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما لي اراكم رافعي ايديكم كانها اذناب خيل شمس اسكنوا في الصلوٰة ولا اعتراض للبخاري بان هذا الرفع كان في التشهد لان عبد الله بن القبطية قال سمعت جابر بن سمرة يقول كنا اذا صلينا خلف النبي صلى الله عليه وسلم قلنا السلام عليكم السلام عليكم واشار بيده الى الجانبين فقال ما بالهم يرمون بايديهم كانها اذناب خيل شمس انما يكفي احدهم ان يضع يده على فخذه ثم يسلم على اخيه من على يمينه ومن على شماله فهو نوع بان الظاهر انهما حديثان لان الذي يرفع يديه حال التسليم لا يقال له اسكن في الصلوٰة وبان العبرة للفظ وهو قوله اسكنوا لا بسببه وهو الايماء حال التسليم وفي شرح الهداية لابن الهمام اجتمع الامام ابو حنيفة مع الاوزاعي بمكة في دار الحناطين فقال الاوزاعي ما بالكم لا ترفعون عند الركوع والرفع منه فقال لاجل انه لم يصح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه شيء اي لم يصح معنى اذ هو معارض والا فاسناده صحيح فقال الاوزاعي كيف لم يصح وقد حدثني الزهري عن سالم عن ابيه ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يرفع يديه اذا افتتح الصلوٰة وعند الركوع وعند الرفع منه فقال ابو حنيفة حدثنا حماد عن ابراهيم عن علقمة والاسود عن عبد الله بن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرفع يديه الا عند الافتتاح ثم لا يعود فقال الاوزاعي احدثك عن الزهري عن سالم عن ابيه وتقول حدثني حماد عن ابراهيم فقال ابو حنيفة كان حماد افقه من الزهري وكان ابراهيم افقه من سالم وعلقمة ليس بدون ابن عمر اي في الفقه وان كان لابن عمر صحبة فضل صحبة فالاسود فضل كثير ١٢ مرقاة مختصرا سله قوله مثل ذلك اي مثل ما صنع في الركعة الاولى الا ما استثني ١٢ مرقات سله قوله ووتر يديه اي ابعد مرفقيه عن جنبيه كان يده كالوتر وجنبيه كالقوس ١٢ لمعات سله قوله واخرج قدميه عندنا محمول على وقوعه لعذر او لبيان الجواز مع احتمال وقوعه بعد السلام ١٢ مرقات سله قوله ثم اقرأ بام القرآن اي الفاتحة وهو واجب عندنا واوجبه على انه فرض ١٢ مرقاة سله قوله ان تقرأ اي رزقك الله من القرآن بعد الفاتحة فقراءة آية فرض بالاجماع ١٢ مرقات

ثم اركع وعن الفضل بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوٰة مثنى مثنى تشهد في كل ركعتين وتخشع وتضرع وتمسكن ثم تقنع يديك يقول ترفعهما الى ربك مستقبلا ببطونهما وجهك وتقول يا رب يا رب ومن لم يفعل ذلك فهو كذا وكذا وفي رواية فهو خداج رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن سعيد بن الحارث بن المعلى قال صلى لنا ابو سعيد الخدري فجهر بالتكبير حين رفع راسه من السجود وحين سجد وحين رفع من الركعتين وقال هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن عكرمة قال صليت خلف شيخ بمكة فكبر ثنتين وعشرين تكبيرة فقلت لابن عباس انه احمق فقال ثكلتك امك سنة ابي القاسم صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن علي بن الحسين مرسلا قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر في الصلوٰة كلما خفض ورفع فلم تزل تلك صلوته صلى الله عليه وسلم حتى لقي الله تعالى رواه مالك وعن علقمة قال قال لنا ابن مسعود الا اصلي بكم صلوٰة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ولم يرفع يديه الا مرة واحدة مع تكبير الافتتاح رواه الترمذي وابوداود والنسائي وقال ابوداود وليس هو بصحيح على هذا المعنى وعن ابي حميد الساعدي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوٰة استقبل القبلة ورفع يديه وقال الله اكبر رواه ابن ماجة وعن ابي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر وفي مؤخر الصفوف رجل فاساء الصلوٰة فلما سلم ناداه رسول الله صلى الله عليه وسلم يا فلان الا تتقي الله الا ترى كيف تصلي انكم ترون انه يخفى علي شيء مما تصنعون والله اني لارى من خلفي كما ارى من بين يدي رواه احمد

باب ما يقرأ بعد التكبير

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسكت بين التكبير وبين القراءة اسكاتة فقلت بابي انت وامي يا رسول الله اسكاتك بين التكبير وبين القراءة ما تقول قال اقول اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من الخطايا كما ينقى الثوب الابيض من الدنس اللهم اغسل خطاياي بالماء والثلج والبرد متفق عليه وعن علي رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوٰة وفي رواية كان اذا افتتح الصلوٰة كبر ثم قال وجهت وجهي للذي فطر السموٰت والارض حنيفا وما انا من المشركين ان صلوتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العلمين لا شريك له وبذلك امرت وانا من المسلمين اللهم انت الملك لا اله الا انت انت ربي وانا عبدك ظلمت نفسي واعترفت بذنبي فاغفر لي ذنوبي جميعا انه لا يغفر الذنوب الا انت واهدني لاحسن الاخلاق لا يهدي لاحسنها الا انت واصرف عني سيئها لا يصرف عني سيئها الا انت لبيك وسعديك والخير كله في يديك والشر ليس اليك انا بك واليك تباركت وتعاليت استغفرك واتوب اليك واذا ركع قال اللهم لك ركعت وبك امنت ولك اسلمت خشع لك سمعي وبصري ومخي وعظمي وعصبي فاذا رفع راسه قال اللهم ربنا لك الحمد ملء السموٰت والارض وملء ما بينهما وملء ما شئت من شيء بعد واذا سجد قال اللهم لك سجدت وبك امنت ولك اسلمت سجد وجهي للذي خلقه وصوره وشق سمعه وبصره تبارك الله احسن الخالقين ثم يكون من اخر ما يقول بين التشهد والتسليم اللهم اغفر لي ما قدمت

وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما اسرفت وما انت اعلم به منی انت المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت رواه مسلم و

فی روایة للشافعی والشر لیس الیك والمهدی من هدیت انا بك والیك لا منجا منك ولا ملجا الا الیك تبارکت

وعن انس ان رجلا جاء فدخل الصف وقد حفزه النفس فقال الله اکبر الحمد لله حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه

فلما قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوته قال ایکم المتکلم بالکلمات فارم القوم فقال ایکم المتکلم بالکلمات فارم

القوم فقال ایکم المتکلم بها فانه لم یقل بأسا فقال رجل جئت وقد حفزنی النفس فقلتها فقال لقد رأیت

اثنی عشر ملکا یبتدرونها ایهم یرفعها رواه مسلم **الفصل الثانی** عن عائشة رضی الله عنها قالت کان

رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا افتتح الصلوٰة قال سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالی جدك ولا اله

غیرك رواه الترمذی وابو داؤد ورواه ابن ماجة عن ابی سعید وقال الترمذی هذا حدیث لا نعرفه الا من حارثة و

قد تکلم فیه من قبل حفظه وعن جبیر بن مطعم انه رأی رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی صلوٰة قال الله

اکبر کبیرا الله اکبر کبیرا الله اکبر کبیرا والحمد لله کثیرا والحمد لله کثیرا والحمد لله کثیرا وسبحان الله بکرة واصیلا ثلثا

اعوذ بالله من الشیطان من نفخه ونفثه وهمزه رواه ابو داؤد وابن ماجة الا انه لم یذکر والحمد لله کثیرا وذکر

فی اخره من الشیطان الرجیم وقال عمر رضی الله عنه نفخه الکبر ونفثه الشعر وهمزه الموتة وعن سمرة بن

جندب انه حفظ عن رسول الله صلی الله علیه وسلم سکتتین سکتة اذا کبر وسکتة اذا فرغ من قراءة غیر المغضوب

علیهم ولا الضالین فصدقه ابی بن کعب رواه ابو داؤد وروی الترمذی وابن ماجة والدارمی نحوه وعن ابی هریرة

قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا نهض من الرکعة الثانیة استفتح القراءة بالحمد لله رب العلمین ولم

یسکت هکذا فی صحیح مسلم وذکره الحمیدی فی افراده وکذا صاحب الجامع عن مسلم وحده **الفصل**

الثالث عن جابر قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا استفتح الصلوٰة کبر ثم قال ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی

لله رب العلمین لا شریك له وبذلك امرت وانا اول المسلمین اللهم اهدنی لاحسن الاعمال واحسن الاخلاق لا

یهدی لاحسنها الا انت وقنی سیئ الاعمال وسیئ الاخلاق لا یقی سیئها الا انت رواه النسائی وعن محمد بن

مسلمة قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام یصلی تطوعا قال الله اکبر وجهت وجهی للذی فطر السموت و

الارض حنیفا وما انا من المشرکین وذکر الحدیث مثل حدیث جابر الا انه قال وانا من المسلمین ثم قال اللهم انت

الملك لا اله الا انت سبحانك وبحمدك ثم یقرأ رواه النسائی **باب القراءة فی الصلوٰة** **الفصل الاول** عن

عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا صلوٰة لمن لم یقرأ بفاتحة الکتاب متفق علیه وفی روایة

لمسلم لمن لم یقرأ بام القرأن فصاعدا وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی صلوٰة لم یقرأ فیها بام

القرأن فهی خداج ثلثا غیر تمام فقیل لابی هریرة انا نکون وراء الامام قال اقرأ بها فی نفسك فانی سمعت رسول

الله صلی الله علیه وسلم یقول قال الله تعالی قسمت الصلوٰة بینی وبین عبدی نصفین ولعبدی ما سأل فاذا قال

العبد الحمد لله رب العلمین قال الله تعالی حمدنی عبدی واذا قال الرحمن الرحیم قال الله تعالی اثنی علی عبدی واذا قال

سلہ قولہ والشر لیس الیک ہذا الکلام ارشاد الی استعمال الادب فی الثناء علی اللہ تعالی وان یضاف الیہ محاسن الاشیاء دون مساویہا ولیس المقصود نفی شیئ عن قدرتہ واثبات شیئ لغیرہ لفظ السید جمال الدین

عن القاضی ۱۲ مرقات سلہ قولہ حفزہ النفس یعنی حرکہ النفس من کثرۃ السرعۃ فی الطریق الے الصلوٰۃ لادراکہا ۱۲ مر سلہ قولہ یصلی

صلوٰۃ قال ای عقب تکبیرۃ الاحرام قالہ ابن حجر والظاہر انہ ہو بعین التحریمۃ مع الزیادۃ واللہ اعلم ۱۲ مرقات سلہ قولہ بکرۃ ای اول النہار وقولہ واصیلا ای آخر النہار وہما منصوبان علی الظرفیۃ والعامل سبحان وخص ہذین الوقتین لاجتماع ملائکۃ اللیل والنہار فیہما کذا ذکرہ الابہری ویمکن ان یکون وجہ التخصیص تنزیہ اللہ تعالی عن التغیر فی اوقات تغیر الکون واللہ اعلم ۱۲ مرقات سلہ قولہ سکتۃ اذا کبر وسکتۃ اذا فرغ اعلم ان السکتۃ الاولی بعد التکبیر متفق علیہا عند الاربعۃ لیقرأ دعاء الاستفتاح وہی لیست سکتۃ فی الحقیقۃ بل المراد بہ عدم الجہر بالقراءۃ والثانیۃ سنۃ عند الشافعی وکذا عند احمد علی ما حکاہ الطیبی وقد جاء سکتۃ اخری بین القراءۃ والرکوع وعند مالک لا سکتۃ الا الاولی ۱۲ لمعات سلہ قولہ استفتح القراءۃ بالحمد للہ رب العلمین ظاہرہ انہ لم یأت بالبسملۃ واول الشافعیۃ ان المراد بہ السورۃ مع البسملۃ کما یقال قل ہو اللہ احد والمراد بہ ہذہ السورۃ بتمامہا وہذا التاویل غیر بعید وللحدیث تاویل اخر وہو انہ لم یجہر بالبسملۃ ویکفی الکلام ۱۲ لمعات سلہ قولہ یصلی تطوعا فیہ دلیل علی الخصوصیۃ بالتطوع کما ہو مذہبنا ۱۲ مر سلہ قولہ سبحانک اللہم وبحمدک اعلم ان سبحانک مصدر مضاف مفعول مطلق للنوع اے اسبحک تسبیحا لائقا بجنابک الاقدس والبارئ بحمدک الواو للعطف والتقدیر واسبحک تسبیحا متلبسا بحمدک فیکون المجموع فی معنی سبحان اللہ والحمد للہ ہو اظہر الوجوہ ۱۲ لمعات سلہ قولہ باب القراءۃ فی الصلوٰۃ اعلم ان القراءۃ فرض عند جمہور علماء الامۃ فعند الشافعی فی کلہا وعند مالک فی ثلث رکعات اقامۃ للاکثر مقام الکل تیسیرا وعندنا فی الرکعتین ومذہب احمد کالشافعی فی المشہور وفی روایۃ کمذہبنا وعند زفر والحسن البصری فی واحدۃ وعند ابی بکر الاصم وسفیان بن عیینۃ لیست بلازمۃ لان مبنی الصلوٰۃ علی الافعال لا علی الاقوال ولذا یسقط لعدم القدرۃ علی الافعال مع القدرۃ علی القراءۃ وعلی العکس لا یسقط کذا فی شروح الہدایۃ ۱۲ لمعات سلہ قولہ لا صلوٰۃ الخ قد استدل الشافعی واحمد فی المشہور من مذہبہ علی تعیین الفاتحۃ وکونہا رکنا فی الصلوٰۃ بہذا الحدیث وعندنا وعند احمد فی روایۃ قراءۃ آیۃ من القرآن لقولہ تعالی فاقرؤا ما تیسر من القرآن وقولہ صلی اللہ علیہ وسلم للاعرابی اقرأ ما تیسر معک من القرآن والجواب عما تمسک بہ الشافعی انہ مشترک الدلالۃ لان النفی لا یرد الا علی المثبت والذی ہو متعلق الجار لا علی نفس الفعل فیکون تقدیرہ صحیحۃ فیوافق مذہبہ او کاملۃ فیخالفہ وقد قدر الشافعی فی نحو لا صلوٰۃ

بجار المسجد الا فی المسجد ولا صلوٰۃ للعبد الآبق فیقدر ہہنا ایضا وہو المتیقن ۱۲ لمعات سلہ قولہ قسمت الصلوٰۃ ای الفاتحۃ وسمیت صلوٰۃ لما فیہا من القراءۃ وکونہا جزء امن اجزائہا والصلوٰۃ خالصۃ للہ تعالی فی الحکم

ان المراد بہا القرآن وحجتہ الحدیث تدل علی ان المراد بہا فاتحۃ الکتاب والتصنیف ینصرف الی آیات السورۃ لانہا سبع آیات ثلث ثناء وثلث سوال والآیۃ المتوسطۃ نصفہا ثناء ونصفہا دعاء فاذا لیست البسملۃ آیۃ من الفاتحۃ ۱۲ مرقات

سله قوله مجدني التمجيد نسبة الى المجد وهو الكرم والعظمة قال النووي التمجيد الثناء بصفات الجلال ١٢ مرقاة ٢ه قوله بالحمد لله رب العلمين معناه انهم يسردون البسملة كما يسردون بالتعوذ ثم يجهرون بالحمد لله والحديث حجة على الشافعي ١٢ مرقاة ٣ه قوله

ملك يوم الدين قال مجدني عبدي واذا قال اياك نعبد واياك نستعين قال هذا بيني وبين عبدي ولعبدي ما سأل فاذا قال اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين قال هذا لعبدي ولعبدي ما سأل رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر رضي الله عنهما كانوا يفتتحون الصلوة بالحمد لله رب العلمين رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امن الامام فامنوا فانه من وافق تأمينه تأمين الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه وفي رواية قال اذا قال الامام غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا امين فانه من وافق قوله قول الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه هذا لفظ البخاري ولمسلم نحوه وفي اخرى للبخاري قال اذا امن القارئ فامنوا فان الملئكة تؤمن فمن وافق تأمينه تأمين الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه وعن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صليتم فاقيموا صفوفكم ثم ليؤمكم احدكم فاذا كبر فكبروا واذا قال غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا امين يجبكم الله فاذا كبر وركع فكبروا واركعوا فان الامام يركع قبلكم ويرفع قبلكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فتلك بتلك قال واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد يسمع الله لكم رواه مسلم وفي رواية له عن ابي هريرة وقتادة واذا قرأ فانصتوا وعن ابي قتادة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر في الاوليين بام الكتاب وسورتين وفي الركعتين الاخريين بام الكتاب ويسمعنا الاية احيانا ويطول في الركعة الاولى ما لا يطيل في الركعة الثانية وهكذا في العصر وهكذا في الصبح متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال كنا نحزر قيام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الظهر والعصر فحزرنا قيامه في الركعتين الاوليين من الظهر قدر قراءة الم تنزيل السجدة وفي رواية في كل ركعة قدر ثلثين اية وحزرنا قيامه في الاخريين قدر النصف من ذلك وحزرنا في الركعتين الاوليين من العصر على قدر قيامه في الاخريين من الظهر وفي الاخريين من العصر على النصف من ذلك رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر بالليل اذا يغشى وفي رواية بسبح اسم ربك الاعلى وفي العصر نحو ذلك وفي الصبح اطول من ذلك رواه مسلم وعن جبير بن مطعم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور متفق عليه وعن ام الفضل بنت الحارث قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالمرسلت عرفا متفق عليه وعن جابر قال كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي فيؤم قومه فصلى ليلة مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء ثم اتى قومه فامهم فافتتح بسورة البقرة فانحرف رجل فسلم ثم صلى وحده وانصرف فقالوا له انافقت يا فلان قال لا والله ولاتين رسول الله صلى الله عليه وسلم فلاخبرنه فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انا اصحاب نواضح نعمل بالنهار وان معاذا صلى معك العشاء ثم اتى قومه فافتتح بسورة البقرة فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم على معاذ فقال يا معاذ افتان انت اقرأ والشمس وضحها والضحى والليل اذا يغشى وسبح اسم ربك الاعلى متفق عليه وعن البراء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العشاء والتين والزيتون وما سمعت احدا احسن صوتا منه متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر بق والقران المجيد ونحوها وكانت صلوته بعد تخفيفا رواه مسلم وعن عمرو بن حريث انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر والليل اذا عسعس رواه مسلم وعن عبد الله بن السائب

يسردون بالتعوذ ثم يجهرون بالحمد لله والحديث حجة على الشافعي ١٢ مرقاة ٣ه قوله القارئ فامنوا فان الملئكة تؤمن فمن وافق الحديث اي طابق في الاخلاص والخشوع وقيل في الاجابة وقيل في الوقت وهو الصحيح ١٢ مرقاة ٤ه قوله امين بمد الهمزة وتقصر وفي شرح الابهري قال الشيخ بالمد والتخفيف في جميع الروايات وعن جميع القراء انتهى وهو اسم فعل معناه استجب وقيل معناه كذلك فليكن او اسم من اسماء الله تعالى قاله الابهري وقيل غير ذلك ذكره صاحب المرقاة ٥ه قوله فاقيموا صفوفكم اي سووها بان لا يكون فيها اعوجاج ولا فرج والتراص ١٢ مرقاة ٦ه قوله فتلك بتلك قال النووي معناه ان اللحظة التي سبقكم بها الامام في تقدمه الى الركوع تنجبر لكم بتأخركم في الركوع بعد رفعه لحظة فتلك اللحظة بتلك اللحظة وصار قدر ركوعكم كقدر ركوعه ١٢ مرقاة ٧ه قوله فانصتوا هذا دليل على مذهب ابي حنيفة في منع القراءة للمقتدي وعدم وجوب قراءة الفاتحة عليه سواء كانت الصلوة جهرية او سرية وسيأتي تفصيل الكلام في آخر الفصل الثاني ١٢ لمعات ٨ه قوله ويسمعنا الاية احيانا ذلك محمول على انه لغلبة الاستغراق في التدبر يحصل الجهر من غير قصد او ليبان الجواز او لتعليمهم انه يقرأ او يقرأ سورة كذا اي سورة كذا قالوا والظاهر من الاسماع قصده قال الطيبي اي يرفع صوته ببعض الكلمات من الفاتحة والسورة بحيث يسمع حتى نعلم ما يقرأ من السورة ١٢ لمعات ٩ه قوله ويطيل في الركعة الاولى وهذا مذهب الائمة في الصلوات كلها ومذهب محمد من علمائنا الحديث المصرح به في الظهر والعصر والفجر وقياس غيرها عليها وعندهما تخصيص بصلوة الفجر اعانة للناس على ادراك الجماعة لان الركعتين استويا في استحقاق القراءة فيستويان في المقدار وليستا حسن بو لرواة في الحديث الآتي في كل ركعة ثلثين بخلاف الفجر فانه وقت نوم وغفلة والحديث محمول على الاطالة في الثناء والتعوذ والتسمية وبما دون ثلث آيات وقال في الخلاصة وقول محمد احب كذا في شرح ابن الهمام ١٢ لمعات ١٠ه قوله نحزر بضم الزاي اي نقدر بالظن من الحزر وهو التقدير بالحدس اي بالتخمين ١٢ مرقاة ١١ه قوله قدر النصف من ذلك وهذا يدل على انه صلى الله عليه وسلم ضم السورة الى الفاتحة في الاخريين ايضا والقول الجديد للشافعي موافق لذلك لكن الفتوى على القديم وهو الموافق لمذهب ابي حنيفة فيحمل قوله صلى الله عليه وسلم على الجواز لا على السنة ١٢ مرقاة ١٢ه قوله فيؤم قومه قال القاضي الحديث يدل على جواز اقتداء المفترض بالمتنفل فان من ادى فرضا ثم اعاد يقع المعاد نفلا قال ابن الملك وبه قال الشافعي وفيه ان النية امر لا يطلع عليه الا باخبار الناوي فيجوز ان معاذا كان يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم بنية النفل ليتعلم منه سنة الصلوة ويبارك فيها ويدفع عن نفسه تهمة النفاق ثم يأتي قومه فيصلي بهم الفرض لحيازة الفضيلتين مع ان تأخير العشاء افضل على الاصح والحمل على هذا اولى لانه المتفق على جوازه بخلاف ما سبق واجاب الطحاوي بانه منسوخ اذ يحتمل انه حين كانت الفريضة تصلى مرتين ثم نسخ وروى حديث ابن عمر نهى ان تصلى فريضة في يوم مرتين والنهي لا يكون الا بعد الاباحة ١٢ لمعات ١٣ه قوله فسلم قال ابن حجر اي قطع صلوته لانه قصد قطعها بالسلام كما يفعله بعض العوام لان كمال الاسلام انما هو آخرها فلا يجوز تقديره على محله ويحتمل ان ذكر الرجل فعل ذلك ظنا منه ان هذا محله ولا حجة فيه لانه من ظنه واجتهاده الذي لم يطلع عليه النبي صلى الله عليه وسلم فلا يكون حجة كما يفعله بعض العامة ١٢ مرقات ✼

قال صلی لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصبح بمکۃ فاستفتح سورۃ المؤمنین حتی جاء ذکر موسیٰ وھارون او ذکر عیسیٰ اخذت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سعلۃ فرکع رواہ مسلم **وعن** ابی ھریرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی الفجر یوم الجمعۃ بالٓمٓ تنزیل فی الرکعۃ الاولیٰ وفی الثانیۃ ھل اتی علی الانسان متفق علیہ **وعن** عبید اللہ ابن ابی رافع قال استخلف مروان ابا ھریرۃ علی المدینۃ وخرج الی مکۃ فصلی لنا ابو ھریرۃ الجمعۃ فقرأ سورۃ الجمعۃ فی السجدۃ الاولیٰ وفی الاخرۃ اذا جاءک المنافقون فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بھما یوم الجمعۃ رواہ مسلم **وعن** النعمان بن بشیر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی العیدین وفی الجمعۃ بسبح اسم ربک الاعلیٰ وھل اتاک حدیث الغاشیۃ قال واذا اجتمع العید والجمعۃ فی یوم واحد قرأ بھما فی الصلوتین رواہ مسلم **وعن** عبید اللہ ان عمر بن الخطاب سأل ابا واقد اللیثی ما کان یقرأ بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الاضحیٰ والفطر فقال کان یقرأ فیھما بقٓ والقرآن المجید واقتربت الساعۃ رواہ مسلم **وعن** ابی ھریرۃ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ فی رکعتی الفجر قل یا ایھا الکافرون وقل ھو اللہ احد رواہ مسلم **وعن** ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی رکعتی الفجر قولوا اٰمنا باللہ وما انزل الینا والتی فی اٰل عمران قل یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواءٍ بیننا وبینکم رواہ مسلم

الفصل الثانی عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفتتح صلوٰتہ ببسم اللہ الرحمٰن الرحیم رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث لیس اسنادہ بذاک **وعن** وائل بن حجر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین فقال اٰمین مدّ بھا صوتہ رواہ الترمذی وابوداؤد والدارمی وابن ماجۃ **وعن** ابی زھیر النمیری قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات لیلۃ فاتینا علی رجل قد الحّ فی المسألۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوجب ان ختم فقال رجل من القوم بای شیء یختم قال باٰمین رواہ ابوداؤد **وعن** عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی المغرب بسورۃ الاعراف فرّقھا فی رکعتین رواہ النسائی **وعن** عقبۃ بن عامر قال کنت اقود لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناقتہ فی السفر فقال لی یا عقبۃ الا اعلمک خیر سورتین قرئتا فعلمنی قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس قال فلم یرنی سررت بھما جدًا فلما نزل لصلوٰۃ الصبح صلی بھما صلوٰۃ الصبح للناس فلما فرغ التفت الیّ فقال یا عقبۃ کیف رأیت رواہ احمد وابوداؤد والنسائی **وعن** جابر بن سمرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی صلوٰۃ المغرب لیلۃ الجمعۃ قل یا ایھا الکافرون وقل ھو اللہ احد رواہ فی شرح السنۃ ورواہ ابن ماجۃ عن ابن عمر الا انہ لم یذکر لیلۃ الجمعۃ **وعن** عبد اللہ بن مسعود قال ما احصی ما سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی الرکعتین بعد المغرب وفی الرکعتین قبل صلوٰۃ الفجر بقل یا ایھا الکافرون وقل ھو اللہ احد رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ الا انہ لم یذکر بعد المغرب **وعن** سلیمان بن یسار عن ابی ھریرۃ قال ما صلیت وراء احد اشبہ صلوٰۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فلان قال سلیمان صلیت خلفہ فکان یطیل الرکعتین الاولیین من الظھر ویخفف الاخریین ویخفف العصر ویقرأ فی المغرب بقصار المفصل ویقرأ فی العشاء بوسط المفصل ویقرأ فی الصبح

سلہ قولہ یقرأ فی الفجر ای فی صلوٰۃ الصبح قولہ یوم الجمعۃ لتضمنھما ذکر المبدأ والمعاد وخلق اٰدم والجنۃ والنار واحوالھما واحوال یوم القیامۃ وکل ذلک کان ویقع یوم الجمعۃ ولذا قال ابن دقیق العید لیس فی الحدیث ما یقتضی مداومۃ ذلک وقال جمع من الشافعیۃ ان الاولیٰ ترکھا فی بعض الایام لان العامۃ صاروا یعتقدون وجوب قراءۃ ذلک وینکرون علی من ترک ذلک اقول بل بعض العوام یعتقدون ان صلوٰۃ الفجر فی مذھب الشافعی ثلث رکعات فان عند نزول الناس الی السجدۃ یحسب الجاھل انھم یسجدون من الرکوع الی السجود ویرجع ویسجد ثم یسجد ویقوم وقد وقع فی زماننا بخصوصہ لبعض العوام بل من الطف ان بعض العجم راحوا الی بخاری فقال واحد ما رأیت من العجائب فی مکۃ ان الشافعیۃ یصلون الصبح ثلث رکعات فقال الآخر انما یصلون کذا صبح الجمعۃ لا مطلقا وترک الحنفیۃ ھذا العمل مطلقا فکان ینبغی علیھم ان یفعلوہ ایضا لکن ذلک فی بعض الاوقات ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ سأل ابا واقد لعل سوال عمر لتقریر والتمکن فی الحاضرین ولا فھو من الملازمین العالمین باحوالہ واقوالہ وافعالہ صلی اللہ علیہ وسلم سلہ قولہ بسم اللہ ای سرا لئلا ینافی ما سبق من انہ کان یفتتح بالحمد للہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ مد بھا صوتہ ای بکلمۃ اٰمین یحتمل الجھر بھا ویحتمل مد الالف علی اللغۃ الفصیح والظاھر ھو الاول بقرینۃ الروایات الاخر ففی بعضھا رفع صوتہ بھا صریح فی معنی الجھر وفی روایۃ ابن ماجۃ حتی یسمعھا الصف الاول فیرتج بھا المسجد وفی بعضھا یسمع من کان فی الصف الاول رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وبھذا وافق بعض الشافعیۃ بین حدیثی الجھر والخفض بان المراد بالخفض عدم القرع العنیف وبالجھر دوی الصوت الذی یجب ارتجاج الصوت والظاھر الحمل علی کلا المحملین تارۃ فتارۃ واللہ اعلم واعلم ان التاٰمین بعد قراءۃ الفاتحۃ فی الصلوٰۃ سنۃ سواء کان منفردا او اماما او ماموما وان لم یؤمن الامام وفی تاٰمین المقتدی فی الصلوٰۃ السریۃ علی تقدیر سماعھا خلاف فعند البعض یؤمن لظاھر الحدیث وعند الآخرین لا یؤمن لعدم اعتبار ھذا الجھر کذا فی شرح ابن الہمام وورد فی الجھر بالتاٰمین احادیث وھو مذھب الشافعی واحمد وفی مذھب مالک اختلاف وفی مذھب ابی حنیفۃ یسر بالتاٰمین مطلقا واورد الترمذی فی جامعہ حدیث رفع الصوت باٰمین وخفضھا وصحح حدیث الجھر ونقل عن البخاری کذلک وقال وعلیہ یعمل اکثر العلماء من الصحابۃ والتابعین انتہی وقد صحح بعض العلماء حدیث الخفض ایضا وروی عن عمر بن الخطاب انہ قال یخفی الامام اربعۃ اشیاء التعوذ والبسملۃ واٰمین وسبحانک اللھم وبحمدک وعن ابن مسعود مثلہ وروی السیوطی فی جمع الجوامع عن ابی وائل قال کان عمر وعلی لا یجھران بالبسملۃ ولا بالتعوذ ولا باٰمین رواہ ابن جریر والطحاوی وابن شاھین فی السنن کذا اوردہ الشیخ ابن الہمام وعن احمد وابی یعلی والطبرانی والدارقطنی والحاکم فی المستدرک من حدیث شعبۃ عن علقمۃ عن ابی وائل عن ابی الاخفاء وعن ابی داؤد والترمذی وغیرھما من حدیث سفیان عن ابی وائل فی الجھر وقال کلا المحدثین معمول بہ علماء علی حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ ۱۲ لمعات سلہ قولہ اوجب ای الجنۃ لنفسہ یقال اوجب الرجل اذا فعل فعلا وجبت لہ الجنۃ او النار او المغفرۃ لذنبہ او الاجابۃ لدعائہ ومن المقرر فی العقائد انہ لا یجب علی اللہ شیء فذلک انما ھو بمحض الفضل والوعد الذی لا یخلف ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ اقود ای اجرمن قدامھا لصعوبۃ تلک الطریق او صعوبۃ السیر او وحشۃ الظلام ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ الا اعلمک خیر سورتین ای بالنسبۃ الی المتعوذ لانہ کان الیھا یحتاج وفی باب التعوذ مع سھولۃ حفظھما والا فالقرآن کلہ خیر ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ کیف رأیت ای کیف رأیت ای علمت واحسنت عظمۃ ھاتین السورتین حیث قرأت بھما فی الصلوٰۃ ۱۲ مرقاۃ

يطوال المفصّل رواه النسائی وروی ابن ماجة الی ويخفف العصر وعن عبادة بن الصامت قال كنا خلف النبی صلی الله عليه وسلم فی صلوة الفجر فقرأ فثقلت عليه القراءة فلما فرغ قال لعلكم تقرءون خلف امامكم قلنا نعم يا رسول الله قال لا تفعلوا الا بفاتحة الكتاب فانه لا صلوة لمن لم يقرأ بها رواه ابوداؤد والترمذی والنسائی معناه وفی رواية لابی داؤد قال وانا اقول مالی ينازعنی القرآن فلا تقرءوا بشیء من القرآن اذا جهرت الا بأم القرآن وعن ابی هريرة ان رسول الله صلی الله عليه وسلم انصرف من صلوة جهر فيها بالقراءة فقال هل قرأ معی احد منكم انفا فقال رجل نعم يا رسول الله قال انی اقول مالی أنازع القرآن قال فانتهی الناس عن القراءة مع رسول الله صلی الله عليه وسلم فيما جهر فيه بالقراءة من الصلوات حين سمعوا ذلك من رسول الله صلی الله عليه وسلم رواه مالك واحمد وابوداؤد والترمذی والنسائی وروی ابن ماجة نحوه وعن ابن عمر والبياضی قالا قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان المصلی يناجی ربه فلينظر ما يناجيه به ولا يجهر بعضكم علی بعض بالقرآن رواه احمد وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم انما جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا واذا قرأ فانصتوا رواه ابوداؤد والنسائی وابن ماجة وعن عبد الله بن ابی اوفی قال جاء رجل الی النبی صلی الله عليه وسلم فقال انی لا استطيع ان اخذ من القرآن شيئا فعلمنی ما يجزئنی قال قل سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله قال يا رسول الله هذا لله فما لی قال قل اللهم ارحمنی وعافنی واهدنی وارزقنی فقال هكذا بيديه وقبضهما فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اما هذا فقد ملأ يديه من الخير رواه ابوداؤد وانتهت رواية النسائی عند قوله الا بالله وعن ابن عباس رضی الله عنه ان النبی صلی الله عليه وسلم كان اذا قرأ سبح اسم ربك الاعلی قال سبحان ربی الاعلی رواه احمد وابوداؤد وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم من قرأ منكم بالتين والزيتون فانتهی الی أليس الله باحكم الحاكمين فليقل بلی وانا علی ذلك من الشاهدين ومن قرأ لا اقسم بيوم القيمة فانتهی الی أليس ذلك بقادر علی ان يحيی الموتی فليقل بلی ومن قرأ والمرسلت فبلغ فبای حديث بعده يؤمنون فليقل آمنا بالله رواه ابوداؤد والترمذی الی قوله وانا علی ذلك من الشاهدين وعن جابر قال خرج رسول الله صلی الله عليه وسلم علی اصحابه فقرأ عليهم سورة الرحمن من اولها الی آخرها فسكتوا فقال لقد قرأتها علی الجن ليلة الجن فكانوا احسن مردودا منكم كنت كلما اتيت علی قوله فبای آلاء ربكما تكذبان قالوا لا بشیء من نعمك ربنا نكذب فلك الحمد رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن معاذ بن عبد الله الجهنی قال ان رجلا من جهينة اخبره انه سمع رسول الله صلی الله عليه وسلم قرأ فی الصبح اذا زلزلت فی الركعتين كلتيهما فلا ادری انسی ام قرأ ذلك عمدا رواه ابوداؤد وعن عروة قال ان ابا بكر الصديق رضی الله عنه صلی الصبح فقرأ فيهما بسورة البقرة فی الركعتين كلتيهما رواه مالك وعن الفرافصة بن عمير الحنفی قال ما اخذت سورة يوسف الا من قراءة عثمان بن عفان اياها فی الصبح من كثرة ما كان يرددها رواه مالك وعن عامر بن ربيعة قال صلينا وراء عمر بن الخطاب الصبح

صـ انه فعل عمدا لبيين حصول اصل السنة بتكرير السورة الواحدة فی الركعتين انتهی ۱۲ مرقات

فقرأ فيهما بسورة يوسف وسورة الحج قراءة بطيئة قيل له اذًا لقد كان يقوم حين يطلع الفجر قال اجل رواه مالك وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال ما من المفصل سورة صغيرة ولا كبيرة الا قد سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤم بها الناس في الصلوة المكتوبة رواه مالك وعن عبد الله بن عتبة بن مسعود قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلوة المغرب بحٰم الدخان رواه النسائي مرسلا

باب الركوع

الفصل الاول

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الركوع والسجود فوالله اني لاراكم من بعدي متفق عليه وعن البراء قال كان ركوع النبي صلى الله عليه وسلم وسجوده وبين السجدتين واذا رفع من الركوع ما خلا القيام والقعود قريبا من السواء متفق عليه وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قال سمع الله لمن حمده قام حتى نقول قد اوهم ثم يسجد ويقعد بين السجدتين حتى نقول قد اوهم رواه مسلم وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يكثر ان يقول في ركوعه وسجوده سبحانك اللهم ربنا وبحمدك اللهم اغفر لي يتأول القران متفق عليه وعنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في ركوعه وسجوده سبوح قدوس رب الملائكة والروح رواه مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اني نهيت ان اقرأ القران راكعًا او ساجدًا فاما الركوع فعظموا فيه الرب واما السجود فاجتهدوا في الدعاء فقمن ان يستجاب لكم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال الامام سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد فانه من وافق قوله قول الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه وعن عبد الله بن ابي اوفى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رفع ظهره من الركوع قال سمع الله لمن حمده اللهم ربنا لك الحمد ملأ السموت وملأ الارض وملأ ما شئت من شيء بعد رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رفع راسه من الركوع قال اللهم ربنا لك الحمد ملأ السموت وملأ الارض وملأ ما شئت من شيء بعد اهل الثناء والمجد احق ما قال العبد وكلنا لك عبد اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد رواه مسلم وعن رفاعة بن رافع قال كنا نصلي وراء النبي صلى الله عليه وسلم فلما رفع راسه من الركعة قال سمع الله لمن حمده فقال رجل وراءه ربنا ولك الحمد حمدًا كثيرًا طيبًا مباركًا فيه فلما انصرف قال من المتكلم انفا قال انا قال رأيت بضعة وثلثين ملكا يبتدرونها ايهم يكتبها اول رواه البخاري

الفصل الثاني

عن ابي مسعود الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجزئ صلوة الرجل حتى يقيم ظهره في الركوع والسجود رواه ابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن عقبة بن عامر قال لما نزلت فسبح باسم ربك العظيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوها في ركوعكم فلما نزلت سبح اسم ربك الاعلى قال رسول الله صلى الله عليه

سلہ قولہ اذا الشکان آہ اذا جزاء وجواب یعنی قال رجل لعامر اذا کان الامر علی ما ذکرت اذا واللہ لقام فی الصلوۃ اول الوقت حین الغلس ۱۲ طیبی رحمہ اللہ سلہ قولہ عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود الہذلی ابن اخی عبداللہ ابن مسعود مدنی الاصل سکن الکوفۃ ادرک زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو من کبار التابعین بالکوفۃ ۱۲ مرقات سلہ قولہ باب الرکوع وہو رکن بالکتاب والسنۃ واجماع الامۃ وہو لغۃ الانحناء وقیل ہو من خصائصنا لقول بعض المفسرین فی قولہ تعالیٰ وارکعوا مع الراکعین انما قال ذلک لان صلوتہم لا رکوع فیہا فالراکعون محمد صلی اللہ علیہ وسلم وامتہ وسمعی قولہ تعالیٰ وارکعوا مع الراکعین صلوا مع المصلین قیل حکمۃ تکریر السجود دون غیرہ انہ وسیلۃ ومقدمۃ للسجود الذی ہو الخضوع الاعظم لما فیہ من مباشرۃ اشرف ما فی الانسان لمواطی الاقدام والنعال فناسب تکریرہ لانہ المتکفل بالمقصود حیث ورد اقرب ما یکون العبد من ربہ وہو ساجد وقیل انما کرر اشارۃ الی ان الانسان خلق من الارض والیہا یعود ومنہا یخرج فکانہ یقول فی السجدۃ الاولی منہا خلقتنی وفی الثانیۃ وفیہا تعید نی وفی الرفع الثانی ومنہا تخرجنی تارۃ اخری وقیل لان الملائکۃ لما امروا بالسجود سجدوا ورفعوا فسجدوا فان اللعین لم یسجد فسجدوا سجدۃ ثانیۃ شکراً للہ تعالیٰ علی توفیق سجدتہم والاظہر انہ تعبد محض ۱۲ مرقات سلہ قولہ انی لاراکم من بعدی اعلم بالتطلعون خلف ظہری من نقصان الرکوع والسجود وہی من الخوارق التی اعطیہا صلی اللہ علیہ وسلم ذکرہ ابن الملک والظاہر انہ من جملۃ المکشوفات المتعلقۃ بالقلوب المتجلیۃ لعلوم الغیوب قال ابن الملک وفی الحدیث حث علی الاقامۃ ومنع عن التقصیر فان تقصیرہم اذا لم یخف علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یخفی علی اللہ تعالیٰ والرسول انما علم باطلاع اللہ تعالیٰ ایاہ وکشفہ علیہ ۱۲ مرقات سلہ قولہ اذا رفع ای وقیامہ حین رفع راسہ لان اذا اذا انسلخت عن معنی الاستقبال یکون للوقت المجرد ۱۲ مرقات سلہ قولہ قریبا ای کان قریبا من التساوی والتماثل لا طویلا ولا قصیرا ۱۲ مرسلہ قولہ حتی نقول یعنی کان یثبت فی حال الاستواء من الرکوع زمانا نظن انہ اسقط الرکعۃ التی رکعہا وعاد الی ما کان علیہ من القیام ۱۲ مرقات سلہ قولہ یتأول القرآن حال من فاعل یقول ای یکثر قول ذلک حال کونہ مبینا ما ہو المراد من قولہ تعالیٰ فسبح بحمد ربک واستغفرہ والاصل لاول الرجوع والانصراف والمآل ما یرجع الیہ الامر وسبحنک مصدر لفعل المقدر ای سبحتک وبحمدک ای بتوفیقک فضلک الموجب لحمدک سبحتک لا بحولی وقوتی ۱۲ لمعات سلہ قولہ فاجتہدوا فی الدعاء اما حقیقۃ کما ہو الظاہر او حکما کما فی سبحان ربی الاعلیٰ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ من شیء بعد ای بعد ذلک او المراد بما شئت الخ ما تعلق بمشیئتہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ولا ینفع ذا الجد ای لا ینفع صاحب الغنی منک غناہ وانما ینفعہ العمل بطاعتک یعنی عنک عندک ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ قال رأیت الخ فان قلت بما ذا تعلق ہذہ الجملۃ الاستفہامیۃ قلت بمحذوف دل علیہ یبتدرونہا کانہ قیل یبتدرونہا لیعلموا ایہم یکتبہا ولا یصح ان یکون متعلقا بیبتدرون لانہ لیس من الافعال التی تعلق بہا الاستفہام ۱۲ مرقات سلہ قولہ لا تجزئ صلوۃ الرجل الخ ہذا عند الشافعی محمول علی الحقیقۃ لکون القومۃ والجلسۃ فرضا عندہ وعند ابی حنیفۃ محمول علی المبالغۃ ونفی الکمال لکونہا سنۃ عندہ ۱۲ لمعات

اجعلوها في سجودكم رواه ابوداؤد وابن ماجة والدارمي وعن عون بن عبد الله عن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع احدكم فقال في ركوعه سبحان ربي العظيم ثلث مرات فقد تم ركوعه وذلك ادناه واذا سجد فقال في سجوده سبحان ربي الاعلى ثلث مرات فقد تم سجوده وذلك ادناه رواه الترمذي وابوداؤد وابن ماجة وقال الترمذي ليس اسناده بمتصل لان عونا لم يلق ابن مسعود وعن حذيفة انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم وكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده سبحان ربي الاعلى وما اتى على اية رحمة الا وقف وسأل وما اتى على اية عذاب الا وقف وتعوذ رواه الترمذي وابوداؤد والدارمي وروى النسائي وابن ماجة الى قوله الاعلى وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

الفصل الثالث

عن عوف بن مالك قال قمت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما ركع مكث قدر سورة البقرة ويقول في ركوعه سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة رواه النسائي وعن ابن جبير قال سمعت انس بن مالك يقول ما صليت وراء احد بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم اشبه صلوة بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا الفتى يعني عمر بن عبد العزيز قال فحزرنا ركوعه عشر تسبيحات وسجوده عشر تسبيحات رواه ابوداؤد والنسائي وعن شقيق قال ان حذيفة راى رجلا لا يتم ركوعه ولا سجوده فلما قضى صلوته دعاه فقال له حذيفة ما صليت قال واحسبه قال ولو مت مت على غير الفطرة التي فطر الله محمدا صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسوء الناس سرقة الذي يسرق من صلوته قالوا يا رسول الله وكيف يسرق من صلوته قال لا يتم ركوعها ولا سجودها رواه احمد وعن النعمن بن مرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما ترون في الشارب والزاني والسارق وذلك قبل ان تنزل فيهم الحدود قالوا الله ورسوله اعلم قال هن فواحش وفيهن عقوبة واسوء السرقة الذي يسرق صلوته قالوا وكيف يسرق صلوته يا رسول الله قال لا يتم ركوعها ولا سجودها رواه مالك واحمد وروى الدارمي نحوه

باب السجود وفضله

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت ان اسجد على سبعة اعظم على الجبهة واليدين والركبتين واطراف القدمين ولا نكفت الثياب والشعر متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتدلوا في السجود ولا يبسط احدكم ذراعيه انبساط الكلب متفق عليه وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجدت فضع كفيك وارفع مرفقيك رواه مسلم وعن ميمونة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد جافى بين يديه حتى لو ان بهمة ارادت ان تمر تحت يديه مرت هذا لفظ ابي داؤد كما صرح في شرح السنة باسناده ولمسلم بمعناه قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد لو شاءت بهمة ان تمر بين يديه لمرت وعن عبد الله بن مالك ابن بحينة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

قوله اجعلوها في سجودكم قال ابن حجر وجه التخصيص ان الاعلى ابلغ من العظيم فجعل للابلغ في التواضع وهو السجود الافضل من الركوع وضع اقرب ما يكون العبد من ربه وهو ساجد وربما توهم قربه فندب فيه التسبيح ١٢ مرقاة

قوله وذلك ادناه اى ادنى تمام ركوعه قال ابن الملك اى ادنى الكمال في العدد الكامل سبع مرات فالاوسط خمس مرات ذكره في المرقاة يعني ان للكمال ثلث مراتب ادنى واعلى واوسط بينهما فادنى الكمال داخل في الكمال لانه خارج من الناقص ١٢

قوله لم يلق ابن مسعود قال ابن حجر والضعف لا يضر في الاستدلال به هنا لان المنقطع يعمل به في الفضائل اجماعا ١٢ مرقاة

قوله الا وقف وسأل حمله اصحابنا والمالكية على ان صلوته كانت نافلة لعدم تجويزهم التعوذ في الفرائض اثناء القراءة ويمكن حمله على الجواز لانه صح سنة الصلوة اجماعا ويدل عليه نفسه وقوعه ١٢ مرقاة

قوله قال سمعت انس بن مالك يقول هذا صحيح وانما رواية عن ابي هريرة فلم تصح لانه مات قبل ولادة عمر بن عبد العزيز ١٢ لمعات

قوله مت على غير الفطرة اى بترك الصلوة وتركها تعمد الكفر مطلقا عند كثير من الصحابة والتابعين ومن بعدهم كاحمد بن اسحاق وبشرط الاستحلال عند الاكثرين فعليه الفطرة في كلامه يعني دين الاسلام الكامل ١٢ مرقاة

قوله اسوء الناس سرقة قيل جعل جنس السرقة نوعين متعارفا وغير متعارف وجعل غير المتعارف اسوأ لان الانتفاع بالغير ربما ينتفع به في الدنيا ويتحلل من صاحبه او يقطع يده فيتخلص من العقاب في الآخرة بخلاف هذا السارق فانه سرق حق نفسه من الثواب وابدل منه العقاب ١٢ مرقاة

قوله باب السجود وفضله في القاموس سجد خضع وانتصب ضده والسجود طأطأ راسه وانحنى وفي الشرع عبارة عن وضع الوجه على الارض على وجه مخصوص ١٢

قوله امرت ان اسجد على سبعة اعظم جمع عظم اى امرت بان اضع هذه الاعضاء السبعة على الارض اذا سجدت قال القاضي قوله امرت يدل عرفا على ان الآمر هو الله تعالى وذلك يقتضي وجوب وضع هذه الاعضاء في السجود على الارض وللعلماء فيه اقوال فاحد قولي الشافعي واحمد ان الواجب وضع جميعها اخذا بظاهر الحديث والقول الآخر ان الواجب وضع الجبهة وحده لانه عليه السلام اقتصر عليه في قصة رفاعة قال فليمكن جبهته من الارض ووضع الاعظم الستة الباقية سنة والامر محمول على الامر المشترك بين الواجب والندب توفيقا بينهما ولان المعطوف على اسجد وهو قوله ولا نكفت ليس بواجب وفاقا ومعناه ان يرسل الشعر والثوب لا يضمهما الى نفسه وقاية لهما من التراب تلبث ولا يظهر ان يكون الامر للاستحباب وجوب ما يجب علم من دليل آخر ثم قال وعند ابي حنيفة يجب وضع احد العضوين من الجبهة والانف لوقوع اسم السجود عليه لان عظم الانف متصل بعظم الجبهة فيحصل وضعه كوضع جزء من الجبهة وعند مالك والاوزاعي والثوري يجب وضعهما لما روى ان النبي صلى الله عليه وسلم راى رجلا ما يصيب انفه شيئ من الارض فقال لا صلوة لمن لا يصيب انفه من الارض ما يصيب الجبين ١٢ مرقاة

قوله ولا نكفت روي بالنصب والرفع من كفت الشيئ اليه ضمه وقبضه وفي رواية لمسلم ولا اكف من كف بلفظ الواحد وهو انسب بقوله امرت ان اسجد وكفت الشعر ان يقبضه ويضمه تحت عمامته وقيل شده بشيئ وكفت الثياب ان يشمره ويجره ونحوه ١٢ لمعات

قوله اعتدلوا قال المظهر الاعتدال في السجود ان يستوي فيه ويضع كفيه على الارض ويرفع المرفقين عن الارض وبطنه عن الفخذين ذكره الطيبي ولا يخفى ان قوله ويضع كفيه الخ ليس تفسير الاعتدال بل تفسير لعدم الانبساط ١٢ مرقات

اذا سجد فرج بين يديه حتى يبدو بياض ابطيه متفق عليه وعن ابى هريرة قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يقول فى سجوده اللهم اغفر لى ذنبى كله دقه وجله واوله وآخره وعلانيته وسره رواه مسلم وعن عائشة رضى الله عنها قالت فقدت رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة من الفراش فالتمسته فوقعت يدى على بطن قدميه وهو فى المسجد وهما منصوبتان وهو يقول اللهم انى اعوذ برضاك من سخطك وبمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصى ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك رواه مسلم وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرب ما يكون العبد من ربه وهو ساجد فاكثروا الدعاء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قرأ ابن آدم السجدة فسجد اعتزل الشيطان يبكى يقول يا ويلتى امر ابن آدم بالسجود فسجد فله الجنة وامرت بالسجود فابيت فلى النار رواه مسلم وعن ربيعة بن كعب قال كنت ابيت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتيته بوضوءه وحاجته فقال لى سل فقلت اسئلك مرافقتك فى الجنة قال او غير ذلك قلت هو ذاك قال فاعنى على نفسك بكثرة السجود رواه مسلم وعن معدان بن طلحة قال لقيت ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت اخبرنى بعمل اعمله يدخلنى الله به الجنة فسكت ثم سألته فسكت ثم سألته الثالثة فقال سألت عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عليك بكثرة السجود لله فانك لا تسجد لله سجدة الا رفعك الله بها درجة وحط عنك بها خطيئة قال معدان ثم لقيت ابا الدرداء فسألته فقال لى مثل ما قال لى ثوبان رواه مسلم

الفصل الثانى

عن وائل بن حجر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد وضع ركبتيه قبل يديه واذا نهض رفع يديه قبل ركبتيه رواه ابوداؤد والترمذى والنسائى وابن ماجة والدارمى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد احدكم فلا يبرك كما يبرك البعير وليضع يديه قبل ركبتيه رواه ابوداؤد والنسائى والدارمى قال ابوسليمن الخطابى حديث وائل بن حجر اثبت من هذا وقيل هذا منسوخ وعن ابن عباس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يقول بين السجدتين اللهم اغفر لى وارحمنى واهدنى وعافنى وارزقنى رواه ابوداؤد والترمذى وعن حذيفة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يقول بين السجدتين رب اغفر لى رواه النسائى والدارمى

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن شبل قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نقرة الغراب وافتراش السبع وان يوطن الرجل المكان فى المسجد كما يوطن البعير رواه ابوداؤد والنسائى والدارمى وعن على رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا على انى احب لك ما احب لنفسى واكره لك ما اكره لنفسى لا تقع بين السجدتين رواه الترمذى وعن طلق بن على الحنفى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الله عزوجل الى صلوة عبد لا يقيم فيها صلبه بين خشوعها وسجودها رواه احمد وعن نافع ان ابن عمر كان يقول من وضع جبهته بالارض فليضع كفيه على الذى وضع عليه جبهته ثم اذا رفع فليرفعهما فان اليدين تسجدان كما يسجد الوجه رواه مالك

باب التشهد

الفصل الاول

عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قعد فى التشهد وضع يده اليسرى على ركبته اليسرى ووضع يده اليمنى على ركبته اليمنى

له قوله واعوذ بك منك اى لا يملك احد منك شيئا فلا يعيذ منك الا انت قوله لا احصى اى لا اطيق ان اثنى عليك كما تستحقه قوله كما اثنيت الكاف بمعنى المثل وما موصولة او موصوفة ١٢ مرقاة ك قوله على نفسك اى ذاتك لقولك فلله الحمد رب السموات ورب الارض رب العالمين وله الكبرياء فى السموات والارض وهو العزيز الحكيم ١٢ مرقاة ك قوله اقرب ما يكون العبد من ربه وهو ساجد اسند القرب الى الوقت وهو للعبد مجازا اى هو فى السجود اقرب من ربه منه فى غيره والمعنى اقرب اكوان العبد واحواله من رضاء ربه وعطائه وهو ساجد وقيل اقرب مبتدأ محذوف الخبر لسد الحال مسده وهو ساجد اى اقرب ما يكون العبد من ربه حاصل من حال كونه ساجدا ١٢ مرقاة ك قوله فاكثروا الدعاء قال ابن الملك وهذا لان حالة السجود تدل على غاية تذلل واعتراف بعبودية نفسه وربوبية ربه فكان مظنة الاجابة فامر باكثار الدعاء فى السجود قال واستدل به على افضلية كثرة السجود على طول القيام ١٢ مرقاة ك قوله اعتزل اى انصرف وانحرف من عند القارى الذى يريد وسوسته الى جانب آخر لتعليته بذلك القرب وتخلى الشيطان باتباع البعد وكل من عدل الى جانب فهو معتزل ومن ثم سمى المعتزلة معتزلة لاعتزالهم الحسن البصرى لما سمعوه يقرر خلاف معتقدهم الفاسد الى ناحية المسجد فيقررون عقيدتهم ١٢ مرقاة ك قوله يا ويلتى قال ابن الملك اصله يا ويلى فقلبت الياء تاء وزيدت بعدها الف للندبة والويل الحزن والهلاك كانه يقول يا حزنى ويا هلاكى احضر فهذا وقتك واوانك قال الطيبى نداء الويل للتحسر على ما فات منه من الكرامة وعلى حصول اللعن والخيبة ١٢ مرقاة ك قوله وحاجته اى وسائر ما يحتاج اليه من نحو سواك وسجادة ١٢ مرقاة ك قوله او غير ذلك يروى بسكون الواو وفتحها وعلى التقدير بن غير المرفوع او منصوب والتقدير على الاول تسئل هذا او غير ذلك وعلى الثانى اتسأل هذا او غير ذلك انسب بحالك ١٢ ك قوله فاعنى اى اقدر لى على معاونتك واصلاح نفسك بكثرة الصلوة التى هى سبب القرب والعروج الى مقام الزلفى وهذا كقول الطبيب للمريض اعالجك بما يشفيك ولكن اعنى بالاحتماء وامتثال امرى وفى قوله على نفسك تنبيه على ان نيل المراتب العلية انما يكون بمخالفة النفس ١٢ لمعات ك قوله فسكت لعل سكوته لامتحان حال القائل فى الجد فى السؤال والطلب او انه نسى فتذكر ١٢ لمعات ك قوله كما يبرك البعير اى لا يضع ركبتيه قبل يديه كما يبرك البعير شبه ذلك ببروك البعير مع انه يضع يديه قبل رجليه لان ركبة الانسان فى الرجل وركبة الدواب فى اليد فاذا وضع ركبتيه اولا فقد شابه الابل فى البروك ١٢ مرقاة ك قوله وليضع يديه قبل ركبتيه هذا يخالف الحديث الاول واليه ذهب مالك والاوزاعى واحمد فى رواية عنه وطائفة من ائمة الحديث عملا بهذا الحديث واما الاول وهو وضع الركبتين قبل اليدين فعليه جمهور الائمة ابو حنيفة والشافعى واحمد بن حنبل رضى الله عنهم اجمعين عملا بحديث وائل بن حجر قالوا وهو اثبت من حديث ابى هريرة كما مر واذا اختلف الحديثان فالسبيل ان يؤخذ باقوى منهما ١٢ لمعات ك قوله وان يوطن الخ قال ابن الهمام فى النهاية عن الحلوانى انه ذكر فى الصوم عن اصحابنا انه يكره ان يتخذ فى المسجد مكانا معينا يصلى فيه لان العبادة تصير له طبعا فيه وتثقل فى غيره والعبادة اذا صارت طبعا فسبيلها الترك لذا كره صوم الابد فكيف من اتخذه لغرض آخر فاسد ١٢ مرقاة ك قوله لا تقع من الاقعاء وهو ان يضع اليتيه على الارض وينصب ركبتيه ١٢ لم

وعقد ثلثة وخمسين واشار بالسبابة وفی روایة کان اذا جلس فی الصلوة وضع یدیه علی رکبتیه ورفع اصبعه الیمنی التی تلی الابهام یدعو بها ویده الیسری علی رکبته باسطها علیها رواه مسلم وعن عبد اللہ بن الزبیر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا قعد یدعو وضع یده الیمنی علی فخذه الیمنی ویده الیسری علی فخذه الیسری واشار باصبعه السبابة ووضع ابهامه علی اصبعه الوسطی ویلقم کفه الیسری رکبته رواه مسلم وعن عبد اللہ بن مسعود قال کنا اذا صلینا مع النبی صلی اللہ علیه وسلم قلنا السلام علی اللہ قبل عباده السلام علی جبریل السلام علی میکائیل السلام علی فلان فلما انصرف النبی صلی اللہ علیه وسلم اقبل علینا بوجهه قال لا تقولوا السلام علی اللہ فان اللہ هو السلام فاذا جلس احدکم فی الصلوة فلیقل التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیك ایها النبی ورحمة اللہ وبرکاته السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین فانه اذا قال ذلك اصاب کل عبد صالح فی السماء والارض اشهد ان لا اله الا اللہ واشهد ان محمدا عبده ورسوله ثم لیتخیر من الدعاء اعجبه الیه فیدعوه متفق علیه وعن عبد اللہ بن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یعلمنا التشهد کما یعلمنا السورة من القرآن فکان یقول التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ السلام علیك ایها النبی ورحمة اللہ وبرکاته السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشهد ان لا اله الا اللہ واشهد ان محمدا رسول اللہ رواه مسلم ولم اجد فی الصحیحین ولا فی الجمع بین الصحیحین سلام علیك وسلام علینا بغیر الف ولام ولکن رواه صاحب الجامع عن الترمذی

الفصل الثانی

عن وائل بن حجر عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال ثم جلس فافترش رجله الیسری ووضع یده الیسری علی فخذه الیسری وحد مرفقه الیمنی علی فخذه الیمنی وقبض ثنتین وحلق حلقة ثم رفع اصبعه فرأیته یحرکها یدعو بها رواه ابو داود والدارمی وعن عبد اللہ بن الزبیر قال کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یشیر باصبعه اذا دعا ولا یحرکها رواه ابو داود والنسائی وزاد ابو داود ولا یجاوز بصره اشارته وعن ابی هریرة قال ان رجلا کان یدعو باصبعیه فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم احد احد رواه الترمذی والنسائی والبیهقی فی الدعوات الکبیر وعن ابن عمر قال نهی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ان یجلس الرجل فی الصلوة وهو معتمد علی یده رواه احمد وابو داود وفی روایة له نهی ان یعتمد الرجل علی یدیه اذا نهض فی الصلوة وعن عبد اللہ بن مسعود قال کان النبی صلی اللہ علیه وسلم فی الرکعتین الاولیین کانه علی الرضف حتی یقوم رواه الترمذی والنسائی

الفصل الثالث

عن جابر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یعلمنا التشهد کما یعلمنا السورة من القرآن بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیك ایها النبی ورحمة اللہ وبرکاته السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشهد ان لا اله الا اللہ واشهد ان محمدا عبده ورسوله اسأل اللہ الجنة واعوذ باللہ من النار رواه النسائی وعن نافع قال کان عبد اللہ بن عمر اذا جلس فی الصلوة وضع یدیه علی رکبتیه واشار باصبعه واتبعها بصره ثم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لهی اشد علی الشیطان من الحدید یعنی السبابة رواه احمد وعن ابن مسعود کان یقول من السنة اخفاء التشهد رواه ابو داود والترمذی وقال هذا حدیث

---

۱ قوله وعقد ای الیمنی والواو لمطلق الجمع فیحتمل المعیة کما هو مذهب الشافعیة ویحتمل البعدیة کما تقدم فی مختار ابن الهمام ۱۲ مرقاة ۲ قوله ثلثة وخمسین وهو ان یعقد الخنصر والبنصر والوسطی ویرسل المسبحة ویضم الابهام الی اصل المسبحة قال الطیبی وللفقهاء فی کیفیة عقدها وجوه احدها ما ذکرنا والثانی ان یضم الابهام الی الوسطی المقبوضة کالقابض ثلثا وعشرین فان ابن الزبیر رواه کذلك والثالث ان یقبض الخنصر والبنصر ویرسل المسبحة ویحلق الوسطی والابهام کما رواه وائل بن حجر والاخیر هو المختار عندنا قال الرافعی الاخبار وردت بها جمیعا فکانه صلی اللہ علیه وسلم کان یصنع مرة هکذا ومرة هکذا ۱۲ مرقاة ۳ قوله واشار بالسبابة قال الطیبی ای رفعها عند قوله الا اللہ لیطابق القول الفعل علی التوحید انتهی وعندنا یرفعها عند لا اله لمناسبة الرفع للنفی ویضعها عند الا اللہ لملائمة الوضع للاثبات ومطابقة بین القول والفعل حقیقة قال ابن حجر سمیت بالسبابة لانه یشار بها عند المخاصمة والسب وسمیت ایضا مسبحة لانها یشار بها الی التوحید والتنزیه وهو التسبیح فاندفع المنظر فی تسمیتها بذلك لانها لیست آلة التسبیح ثم قال لا ینافی معرفة ابن عمر بهذا العقد والحساب المخصوص الذی هو فی غایة الدقة والخفاء الحدیث المشهور انا امة امیة لا نکتب ولا نحسب حملا لهذا علی الاکثر منهم او علی نفی الحساب المذموم الذی یؤدی الی التنجیم ونحوه کلها من المرقاة ۴ قوله ورفع اصبعه آه ظاهر هذه الروایة عدم عقد الاصابع مع الاشارة وهو مختار بعض اصحابنا ۱۲ مرقاة ۵ قوله یدعو وفی نسخة فیدعو ای یشیر بها سمی التهلیل والتحمید دعاء لانه بمنزلة استجلاب لطف اللہ تعالی ومن ذلك قوله صلی اللہ علیه وسلم افضل الدعاء یوم عرفة لا اله الا اللہ وحده الخ وقال ابن حجر سمی التشهد دعاء لاشتماله علیه اذ من جملته السلام علیك ایها النبی الی قوله الصالحین وهذا کله دعاء وانما عبر عنه بلفظ الاخبار لمزید التوکید ولذا قال ائمة البیان غفر اللہ لی اعظم من اللهم اغفر لی لان الاول یستدعی قوة الرجاء لوقوع المغفرة وانها صارت کالامر الواقع المحقق حتی اخبر عنه بلفظ الماضی بخلاف الثانی ۱۲ مرقاة ۶ قوله ویلقم ای یدخل رکبته الیسری فی راحة کفه الیسری یقال لقمت الطعام اذا ادخلته فی فیك ۱۲ ۷ قوله لا تقولوا السلام علی اللہ لان معنی السلام علیك هو الدعاء بالسلامة من الآفات ای سلمت من المکاره ومن العذاب وهذا لا یجوز للہ تعالی فان اللہ تعالی هو السلام ای هو الذی یعطی السلامة لعباده فانی یدعی له وهو المسلم علی الحالات وورد فی الدعاء انت السلام ای المختص به لا غیرك لتعریف الجزئین الدال علی الحصر ومنك السلام ای حصوله لا من غیرك والیك یعود السلام ای ما صدر من غیرك من السلام فانما هو صورة واما حقائقه فراجعة الیك ۱۲ مرقاة ۸ قوله فلیقل التحیات الخ قال علماؤنا من جملة ما یرجح تشهد ابن مسعود ان واو العطف یقتضی المغایرة فیکون کل جملة ثناء مستقلا واما اذا سقطت فیکون جملة واحدة والاول هو ابلغ وحذف واو العطف لو کان جائزا لکن التقدیر خلاف الظاهر لان المعنی صحیح بدونها ۱۲ مرقاة ۹ قوله ثم جلس الخ هذا عطف علی ما ترك ذکره فی الکتاب من صدر الحدیث وبیان الراوی قال لانظرن الی صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کیف یصلی فقام رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فاستقبل القبلة الخ مرقاة ۱۰ قوله یحرکها ظاهره یوافق مذهب الامام مالك لکنه معارض بما سیاتی انه لا یحرکها ویمکن ان یکون معنی یحرکها یرفعها اذ لا یمکن رفعها بدون تحریکها قال المظهر اختلفوا فی تحریکها الاصح انه یضعها من غیر تحریك ۱۲ مرقاة

حسن غريب

باب الصلوٰة على النبي صلى الله عليه وسلم وفضلها

الفصل الاول عن عبد الرحمن بن ابي ليلى قال لقيني كعب بن عجرة فقال الا اهدي لك هدية سمعتها من النبي صلى الله عليه وسلم فقلت بلى فاهدها لي فقال سألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله كيف الصلوٰة عليكم اهل البيت فان الله قد علمنا كيف نسلم عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى ال محمد كما صليت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى ال محمد كما باركت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك حميد مجيد متفق عليه الا ان مسلما لم يذكر على ابراهيم في الموضعين **وعن** ابي حميد الساعدي قال قالوا يا رسول الله كيف نصلي عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قولوا اللهم صل على محمد وازواجه وذريته كما صليت على ال ابراهيم وبارك على محمد وازواجه وذريته كما باركت على ال ابراهيم انك حميد مجيد متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي واحدة صلى الله عليه عشرا رواه مسلم

الفصل الثاني عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي صلوٰة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات وحطت عنه عشر خطيات ورفعت له عشر درجات رواه النسائي **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى الناس بي يوم القيمة اكثرهم علي صلوٰة رواه الترمذي **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لله ملائكة سياحين في الارض يبلغوني من امتي السلام رواه النسائي والدارمي **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد يسلم علي الا رد الله علي روحي حتى ارد عليه السلام رواه ابوداؤد والبيهقي في الدعوات الكبير **وعنه** قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تجعلوا بيوتكم قبورا ولا تجعلوا قبري عيدا وصلوا علي فان صلوتكم تبلغني حيث كنتم رواه النسائي **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رغم انف رجل ذكرت عنده فلم يصل علي ورغم انف رجل دخل عليه رمضان ثم انسلخ قبل ان يغفر له ورغم انف رجل ادرك عنده ابواه الكبر او احدهما فلم يدخلاه الجنة رواه الترمذي **وعن** ابي طلحة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ذات يوم والبشر في وجهه فقال انه جاءني جبرئيل فقال ان ربك يقول اما يرضيك يا محمد ان لا يصلي عليك احد من امتك الا صليت عليه عشرا ولا يسلم عليك احد من امتك الا سلمت عليه عشرا رواه النسائي والدارمي **وعن** ابي بن كعب قال قلت يا رسول الله اني اكثر الصلوٰة عليك فكم اجعل لك من صلوتي فقال ما شئت قلت الربع قال ما شئت فان زدت فهو خير لك قلت النصف قال ما شئت فان زدت فهو خير لك قلت فالثلثين قال ما شئت فان زدت فهو خير لك قلت اجعل لك صلوتي كلها قال اذا يكفى همك ويكفر لك ذنبك رواه الترمذي **وعن** فضالة بن عبيد قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم قاعد اذ دخل رجل فصلى فقال اللهم اغفرلي وارحمني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجلت ايها المصلي اذا صليت فقعدت فاحمد الله بما هو اهله وصل علي ثم ادعه قال ثم صلى رجل اخر بعد ذلك فحمد الله وصلى على النبي صلى الله عليه وسلم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ايها المصلي ادع تجب رواه الترمذي وروى ابوداؤد والنسائي نحوه **وعن** عبد الله بن مسعود قال كنت اصلي والنبي صلى الله

---

١ قوله الصلوٰة الدعاء والرحمة والاستغفار وحسن الثناء من الله تعالى على رسوله صلى الله عليه وسلم ومن العباد طلب افاضة الرحمة الشاملة لخير الدنيا والآخرة من الله تعالى عليه صلى الله عليه وسلم وقد امر الله المؤمنين به وقد اجمعوا على انه للوجوب فهي واجبة في الجملة فقيل يجب كلما جرى ذكره وقيل الواجب الذي يسقط به المأثم هو الاتيان بها مرة كالشهادتين صلى الله عليه وسلم وما عدا ذلك فهو مندوب مرغب فيه من الاسلام وشعار اهله ذكره في اللمعات قال في المرقاة اعلم ان العلماء اختلفوا في ان الامر في قوله تعالى يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما هل هو للندب او للوجوب ثم هل الصلوٰة عليه فرض عين او فرض كفاية ثم هل يتكرر كلما سمع ذكره ام لا وان تكرر هل يتداخل في المجلس ام لا وذهب الشافعي الى انها في القعدة الاخيرة فرض والجمهور على انها سنة والمعتمد عندنا الوجوب والتداخل انتهى وقال الشيخ الدهلوي وهو عند ابي حنيفة رح واجب في الجملة سنة بعد التشهد الاخير ١٢ مرقاة ٢ قوله اهل البيت اما بالنصب على المدح او على الاختصاص او على انه منادى مضاف ويجوز جره لكونه عطف بيان ١٢ ٣ قوله قد علمنا اي في التحيات بتوسط لسانك ١٢ ٤ قوله وعلى آل محمد اصل آل اهل فابدلت الهاء همزة ثم الهمزة الفا بدليل تصغيره على اهيل ويختص بالاشهر الاشرف كقولهم القراء آل محمد ولا يقال آل الحياط والاسكاف اختلفوا في الآل من هم فقيل من حرمت عليه الزكوٰة كبني هاشم وبني المطلب والفاطمة والحسن والحسين وعلي واخويه جعفر وعقيل واعمامه صلى الله عليه وسلم العباس والحارث وحمزة واولادهم وقيل كل تقي آله صلى الله عليه وسلم ذكره الطيبي وقال الشيخ عبد الحق ان ازواجه صلى الله عليه وسلم داخلة في هذا الخطاب والآل ايضا يجيء بمعنى الاتباع وبهذا المعنى ورد آل كل مؤمن ومال اليه مالك واختاره الازهري وهو قول سفيان الثوري وغيره ورجحه النووي في شرح مسلم ١٢ ٥ قوله وذريته اي اولاده قال ابن حجر وهو نسل الانسان من ذكر او انثى وعند ابي حنيفة وغيره لا يدخل فيه اولاد البنات الا اولاد بناته ١٢ مرقاة ٦ قوله رد الله على روحي الخ ليس المراد به ان الروح يعود اليه بعد المفارقة عن البدن وانما المراد انه صلى الله عليه وسلم في البرزخ مشغول بحول الملكوت مستغرق في مشاهدة رب العزة عز وجل كما كان في الدنيا في حالة الوحي وفي الاحوال الاخر فعبر عن افاقته من تلك المشاهدة وذلك الاستغراق برد الروح ١٢ لمعات ٧ قوله قبورا الخ اي كالقبور الخالية من ذكر الله بل اجعلوا لها نصيبا من العبادة المستلزمة لحصول البركة النازلة وقيل معناه لا تدفنوا موتاكم في بيوتكم ورد الخطابي بانه عليه السلام دفن في بيته الذي كان يسكنه مردود بان ذلك من الخصائص لحديث ما قبض نبي الا دفن حيث يقبض ١٢ مرقاة ٨ قوله عيدا يحتمل ان يراد اي لا تجعلوا زيارة قبري عيدا او المعنى لا تجتمعوا للزيارة اجتماعكم للعيد فانه يوم لهو وسرور وزينة وحال الزيارة مخالفة لتلك الحالة ويجوز ان يكون العيد اسما من الاعتياد يعني لا تجعلوا قبري محل اعتياد فانه يؤدي ذلك الى سوء الادب وارتفاع الحشمة قال الطيبي ويحتمل ان يكون المراد الحث على كثرة الزيارة اي ولا تجعلوا كالعيد الذي لا يأتي في السنة الا مرة ذكره في المرقاة ٩ قوله فلم يدخلاه اسناد مجازي فان الداخل حقيقة هو الله تعالى يعني لم يخدم بما حتى يدخل بسببهما الجنة ١٢ مرقاة ١٠ قوله عجلت بكسر الجيم ويجوز الفتح والتشديد قال الابهري اي حين تركت الترتيب في الدعاء وعرضت السؤال قبل الوسيلة ١٢ مرقاة ١١ قوله ايها المصلي الخ فيه دلالة على ان من حق السائل ان يتقرب الى المسؤول منه بالوسائل قبل طلب الحاجة ١٢ مرقاة مختصرا

علیہ وابوبکر وعمر معہ فلما جلست بدأت بالثناء علی اللہ تعالی ثم الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم دعوت لنفسی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سل تعطہ سل تعطہ رواہ الترمذی

الفصل الثالث

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سرہ ان یکتال بالمکیال الاوفی اذا صلی علینا اھل البیت فلیقل اللھم صل علی محمد النبی الامی وازواجہ امھات المؤمنین وذریتہ واھل بیتہ کما صلیت علی ال ابراھیم انک حمید مجید رواہ ابوداود **وعن** علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البخیل الذی من ذکرت عندہ فلم یصل علی رواہ الترمذی ورواہ احمد عن الحسین بن علی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی عند قبری سمعتہ ومن صلی علی نائیا ابلغتہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان **وعن** عبد اللہ بن عمرو قال من صلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واحدۃ صلی اللہ علیہ وملائکتہ سبعین صلوۃ رواہ احمد **وعن** رویفع ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صلی علی محمد وقال اللھم انزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیمۃ وجبت لہ شفاعتی رواہ احمد **وعن** عبد الرحمن بن عوف قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی دخل نخلا فسجد فاطال السجود حتی خشیت ان یکون اللہ تعالی قد توفاہ قال فجئت انظر فرفع راسہ فقال مالک فذکرت لہ ذلک قال فقال ان جبرئیل علیہ السلام قال لی الا ابشرک ان اللہ عزوجل یقول لک من صلی علیک صلوۃ صلیت علیہ ومن سلم علیک سلمت علیہ رواہ احمد **وعن** عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال ان الدعاء موقوف بین السماء والارض لا یصعد منہا شیء حتی تصلی علی نبیک رواہ الترمذی

باب الدعاء فی التشہد

الفصل الاول

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعو فی الصلوۃ یقول اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا وفتنۃ الممات اللھم انی اعوذ بک من المأثم ومن المغرم فقال لہ قائل ما اکثر ما تستعیذ من المغرم فقال ان الرجل اذا غرم حدث فکذب ووعد فاخلف متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ احدکم من التشہد الاخر فلیتعوذ باللہ من اربع من عذاب جھنم ومن عذاب القبر ومن فتنۃ المحیا والممات ومن شر المسیح الدجال رواہ مسلم **وعن** ابن عباس رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یعلمھم ھذا الدعاء کما یعلمھم السورۃ من القران یقول قولوا اللھم انی اعوذ بک من عذاب جھنم واعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا والممات رواہ مسلم **وعن** ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ علمنی دعاء ادعو بہ فی صلوتی قال قل اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم متفق علیہ **وعن** عامر بن سعد عن ابیہ قال کنت اری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسلم عن یمینہ وعن یسارہ حتی اری بیاض خدہ رواہ مسلم **وعن** سمرۃ بن جندب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی صلوۃ اقبل علینا بوجہہ رواہ البخاری **وعن** انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینصرف عن یمینہ رواہ مسلم **وعن** عبد اللہ بن مسعود قال لا یجعل احدکم للشیطان شیئا من صلوتہ یری ان حقا علیہ ان لا ینصرف الا عن یمینہ لقد رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثیرا ینصرف عن یسارہ متفق علیہ **وعن** البراء قال کنا اذا صلینا خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احببنا ان نکون عن یمینہ یقبل علینا بوجہہ قال فسمعتہ یقول رب قنی عذابک یوم تبعث او تجمع عبادک رواہ مسلم **وعن** ام سلمۃ

۱؎ قولہ ثم الصلوۃ ذکر فی الاذکار اجمعوا علی الصلوۃ علی نبینا صلوات اللہ علیہ وکذا علی سائر الانبیاء استقلالا واما غیرہم فالجمہور علی عدم الجواز ابتداء وقیل انہ حرام وقیل انہ مکروہ وقیل ہو ترک الاولی والصحیح انہ مکروہ کراہۃ تنزیہ واتفقوا علی جواز جعل غیر الانبیاء تبعا لہم فی الصلوۃ ۱۲ طیبی ۲؎ قولہ ان یکتال ای یعطی الثواب حذف ذلک للعلم بہ ۱۲ مر ۳؎ قولہ بالمکیال الاوفی ہو عبارۃ عن نیل الثواب الوافی علی نحو تم بجزاء الجزاء الاوفی ۱۲ مر ۴؎ قولہ اہل البیت بالجر عطف بیان للضمیر فی علینا وقیل منصوب بتقدیر اعنی ۱۲ مرقاۃ ۵؎ قولہ الامی منسوب الی الام وہو الذی لا یکتب ولا یقرأ المکتوب کانہ علی اصل ولادۃ امہ بالنسبۃ الی الکتابۃ او نسب الی امہ لانہ بشغل عنہا اذ الغالب من حال النساء عدم الکتابۃ وقد کان عدم الکتابۃ معجزۃ لنبینا علیہ الصلوۃ والسلام مع ما اوتیہ من العلوم الباہرۃ قال تعالی وما کنت تتلو من قبلہ من کتاب ولا تخطہ بیمینک اذا لارتاب المبطلون ۱۲ مرقاۃ ۶؎ قولہ البخیل التعریف للجنس المحمول علی الکمال والموصول الثانی مع صلتہ مبین للموصول الاول وصلتہ تاکید ۱۲ مرقاۃ ۷؎ قولہ مالک اہ ای ای شیء عرض لک حتی ظہرت امارۃ الحزن والفزع علیک ۱۲ مرقاۃ ۸؎ قولہ ان الدعاء موقوف الخ یحتمل ان یکون من کلام عمر رض فیکون موقوفا وان یکون ناقلا کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفیہ تجرید جرد صلی اللہ علیہ وسلم من نفسہ نبیا وہو مرود علی التقدیر من الخطاب عام لا یختص بمخاطب دون مخاطب ای لا یرفع الدعاء الی اللہ تعالی حتی یستصحب الرافع معہ یعنی ان الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی الوسیلۃ الی الاجابۃ واللہ اعلم ذکرہ الطیبی رحمہ اللہ تعالی ۱۲ ۹؎ قولہ المسیح الدجال قیل سمی الدجال مسیحا لان احدی عینیہ ممسوحۃ فیکون فعیلا بمعنی مفعول او لانہ یمسح الارض ای یقطعہا فی ایام معدودۃ فیکون بمعنی فاعل ومعنی الدجال الخداع وفی سعتہ کل مفسد مضل ۱۲ مرقات ۱۰؎ قولہ من فتنۃ المحیا والممات قیل المحیا مفعل من الحیوۃ والممات مفعل من الموت قال الشیخ ابو النجیب السہروردی قدس اللہ روحہ یرید بفتنۃ المحیا الابتلاء مع زوال الصبر والرضا والوقوع فی الآفات والاصرار علی الفساد وترک متابعۃ طریق الہدی وبفتنۃ الممات سوال منکر ونکیر مع الحیرۃ والخوف وعذاب القبر وما فیہ من الاہوال والشدائد ۱۲ طیبی ۱۱؎ قولہ من المأثم الخ اما مصدر اثم الرجل او ما فیہ الاثم او ما یوجب الاثم ۱۲ مر ۱۲؎ قولہ من المغرم الخ المغرم ما یلزم الانسان اداءہ مصدر بمعنی الغرامۃ ۱۲ مرقات ۱۳؎ قولہ یری بضم الیاء وفتحہا ای یظن احدکم او یعتقد وہو استئناف کان قائلا یقول کیف یجعل احدنا حظا للشیطان من صلوتہ فقال یری الخ ۱۲ مرقات ۱۴؎ قولہ من عذاب القبر ای شدۃ الضغطۃ ووحشۃ الوحدۃ قال ابن حجر فیہ ابلغ الرد علی المعتزلۃ فی انکارہم لہ ۱۲

قالت ان النساء في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كن اذا سلمن من المكتوبة قمن وثبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن صلى من الرجال ما شاء الله فاذا قام رسول الله صلى الله عليه وسلم قام الرجال رواه البخاري وسنذكر حديث جابر بن سمرة في باب الضحك ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن معاذ بن جبل قال اخذ بيدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني لاحبك يا معاذ فقلت وانا احبك يا رسول الله قال فلا تدع ان تقول في دبر كل صلوة رب اعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك رواه احمد وابو داود والنسائي الا ان ابا داود لم يذكر قال معاذ وانا احبك وعن عبد الله بن مسعود قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده الايمن وعن يساره السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده الايسر رواه ابو داود والنسائي والترمذي ولم يذكر الترمذي حتى يرى بياض خده ورواه ابن ماجة عن عمار بن ياسر وعن عبد الله بن مسعود قال كان اكثر انصراف النبي صلى الله عليه وسلم من صلوته الى شقه الايسر الى حجرته رواه في شرح السنة وعن عطاء الخراساني عن المغيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي الامام في الموضع الذي صلى فيه حتى يتحول رواه ابو داود وقال عطاء الخراساني لم يدرك المغيرة وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم حضهم على الصلوة ونهاهم ان ينصرفوا قبل انصرافه من الصلوة رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن شداد بن اوس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته اللهم اني اسألك الثبات في الامر والعزيمة على الرشد واسألك شكر نعمتك وحسن عبادتك واسألك قلبا سليما ولسانا صادقا واسألك من خير ما تعلم واعوذ بك من شر ما تعلم واستغفرك لما تعلم رواه النسائي وروى احمد نحوه وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته بعد التشهد احسن الكلام كلام الله واحسن الهدى هدى محمد رواه النسائي وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم في الصلوة تسليمة تلقاء وجهه ثم يميل الى الشق الايمن شيئا رواه الترمذي وعن سمرة قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نرد على الامام وان نتحاب وان يسلم بعضنا على بعض رواه ابو داود

باب الذكر بعد الصلوة

الفصل الاول

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال كنت اعرف انقضاء صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالتكبير متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم لم يقعد الا مقدار ما يقول اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم وعن ثوبان رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انصرف من صلوته استغفر ثلثا وقال اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم وعن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد متفق عليه وعن عبد الله بن الزبير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم من صلوته يقول بصوته الاعلى لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا حول ولا قوة الا بالله لا اله الا الله لا نعبد الا اياه له النعمة وله الفضل وله الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون رواه مسلم وعن سعد انه كان يعلم بنيه هؤلاء الكلمات ويقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ بهن دبر الصلوة اللهم اني اعوذ بك من الجبن واعوذ بك من البخل واعوذ بك من ارذل العمر واعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر رواه البخاري وعن ابي هريرة قال ان فقراء المهاجرين اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا قد ذهب

---

١ قوله لا يصلي الامام الخ قيل هذا في صلوة يكون بعدها سنة راتبة واما التي لا راتبة بعدها كالصبح فلا وقيل ذلك في مطلق الصلوة في الازهار وليس التقييد بالامام لتخصيصه بذلك بل يعم المأموم وقال القاضي نهي عن ذلك لئلا يتوهم انه بعد في المكتوبة وذكره في المرقاة ٢ قوله يتحول اي ينتقل الى موضع جاء للتاكيد فان قوله لا يصلي في موضع صلى فيه افاد ما افاده وقال المظهر نهي عن ذلك ليشهد له موضعان بالطاعة يوم القيامة ١٢ مر ٣ قوله العزيمة الخ العزم والعزيمة عقد القلب على امضاء الامر ١٢ مر ٤ قوله شكر نعمتك اي التوفيق على شكره بصرف النعم في طاعة المنعم وهو القيام بالاوامر واجتناب الزواجر ٥ قوله هدي محمد الخ الهدي الطريقة من الافعال والاحوال التي يهتدى بها ويقتدى باصحابها ١٢ مر ٦ قوله تلقاء وجهه الخ اي مبتدأ بالتسليم محاذاة وجهه قال ابن حجر مبتدأ بها وهو مستقبل القبلة ١٢ مر ٧ قوله باب الذكر بعد الصلوة قد ثبت مشروعية الجهر بالذكر على الاطلاق وبعد الصلوة وردت فيه احاديث كما سيجيء ثم انه قد اختلف الروايات عند هؤلاء وتعاني انه هل يقوم بعد اداء الفريضة متصلا او يلبث في مكانه قاعدا واذا قام هل يتطوع في مكانه او يتحول فالمختار انه يقوم من غير لبث ان كان في صلوة بعدها تطوع وكذلك الامام وقال علماؤنا اذا سلم الامام من الظهر والمغرب والعشاء كره له المكث قاعدا فان شاء ان يصلي تطوعا لم يصل في مكانه بل يتاخر ويصلي خلف القوم او حيث شاء من المسجد فاما مكان امامته او ينحرف يمنة او يسرة وان شاء رجع الى بيته يتطوع وان كان مقتديا او يصلي وحده ان لبث في مكانه يدعو جاز وكذا ان قام الى التطوع في مكانه او تقدم او انحرف يمنة ويسرة والكل سواء وروي عن محمد انه قال يستحب للقوم ايضا ان ينقضوا الصفوف ويتفرقوا واما في غيرها فقد ثبت في الصحيح انه صلى الله عليه وسلم كان يقعد في مكانه بعد الفجر الى طلوع الشمس ١٢ لمعات ٨ قوله بالتكبير اختلفوا في بيان المراد به فقيل المراد به الذكر بعد الصلوة وقيل التكبيرات التي في الصلوة عند كل خفض ورفع والمراد اعرف انقضاء كل هيئة يتحول منها الى الاخرى قاله الطيبي وقيل التكبير في ضمن التسبيح والتحميد كبير ثلاثا وثلثين او عشرا وقيل كانوا يقولون الله اكبر مرة او ثلاثا بعد الصلوة وقال عياض ان ابن عباس كان لم يحضر الجماعة لانه كان صغير السن لا يواظب على ذلك وقيل يحتمل ان يكون حاضرا في اواخر الصفوف وقيل كان ذلك في ايام التشريق يعني وهذا اوفق لمذهب الحنفية في كراهتهم الجهر بالذكر فيما عدا ما ورد ولهذا لا يوجبون قضاء تكبيرات العيد والتشريق ذكره الشيخ الدهلوي في اللمعات ١٢ ٩ قوله انت السلام اي انت السليم من المعائب والحوادث والآفات ١٢ ط ١٠ قوله منك السلام اي منك يرجى ويستوهب ويستفاد السلام وقيل اي انت الذي تعطي السلامة وتمنحها قال الشيخ الجزري في تصحيح المصابيح واما ما يزاد بعد قوله ومنك السلام من نحو واليك يرجع السلام فحينا ربنا بالسلام وادخلنا دارك دار السلام فلا اصل له بل مختلق بعض القصاص ١٢ مرقاة ١١ قوله ذا الجد الخ اي صاحب الحظ في العبادة او صاحب الاجتهاد في العلم والعمل فضلا عن الجاه والمال ١٢ مر ١٢ قوله ارذل العمر الخ اراد به الهرم بحيث ينقص عقله ويضعف قوته ١٢ مرقاة

اهل الدثور بالدرجات العلى والنعيم المقيم فقال وما ذاك قالوا يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ويتصدقون ولا نتصدق ويعتقون ولا نعتق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افلا اعلمكم شيئا تدركون به من سبقكم وتسبقون به من بعدكم ولا يكون احد افضل منكم الا من صنع مثل ما صنعتم قالوا بلى يا رسول الله قال تسبحون وتكبرون وتحمدون دبر كل صلوة ثلثا وثلثين مرة قال ابو صالح فرجع فقراء المهاجرين الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا سمع اخواننا اهل الاموال بما فعلنا ففعلوا مثله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء متفق عليه وليس قول ابي صالح الى اخره الا عند مسلم وفي رواية للبخاري تسبحون في دبر كل صلوة عشرا وتحمدون عشرا وتكبرون عشرا بدل ثلثا وثلثين

وعن كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم معقبات لا يخيب قائلهن او فاعلهن دبر كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة وثلث وثلثون تحميدة واربع وثلثون تكبيرة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله في دبر كل صلوة ثلثا وثلثين وحمد الله ثلثا وثلثين وكبر الله ثلثا وثلثين فتلك تسعة وتسعون وقال تمام المائة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير غفرت خطاياه وان كانت مثل زبد البحر رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي امامة قال قيل يا رسول الله اي الدعاء اسمع قال جوف الليل الاخر ودبر الصلوات المكتوبات رواه الترمذي وعن عقبة بن عامر قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اقرأ بالمعوذات في دبر كل صلوة رواه احمد وابو داود والنسائي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اقعد مع قوم يذكرون الله من صلوة الغداة حتى تطلع الشمس احب الي من ان اعتق اربعة من ولد اسمعيل ولان اقعد مع قوم يذكرون الله من صلوة العصر الى ان تغرب الشمس احب الي من ان اعتق اربعة رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الفجر في جماعة ثم قعد يذكر الله حتى تطلع الشمس ثم صلى ركعتين كانت له كاجر حجة وعمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تامة تامة تامة رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن الازرق بن قيس قال صلى بنا امام لنا يكنى ابا رمثة قال صليت هذه الصلوة او مثل هذه الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وكان ابو بكر وعمر يقومان في الصف المقدم عن يمينه وكان رجل قد شهد التكبيرة الاولى من الصلوة فصلى نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سلم عن يمينه وعن يساره حتى راينا بياض خديه ثم انفتل كانفتال ابي رمثة يعني نفسه فقام الرجل الذي ادرك معه التكبيرة الاولى من الصلوة يشفع فوثب عمر فاخذ بمنكبيه فهزه ثم قال اجلس فانه لم يهلك اهل الكتب الا انه لم يكن بين صلواتهم فصل فرفع النبي صلى الله عليه وسلم بصره فقال اصاب الله بك يا ابن الخطاب رواه ابو داود وعن زيد بن ثابت قال امرنا ان نسبح في دبر كل صلوة ثلثا وثلثين ونحمد ثلثا وثلثين ونكبر اربعا وثلثين فاتي رجل في المنام من الانصار فقيل له امركم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تسبحوا في دبر كل صلوة كذا وكذا قال الانصاري في منامه نعم قال فاجعلوها خمسا وعشرين خمسا وعشرين واجعلوا فيها التهليل فلما اصبح غدا على النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فافعلوا رواه احمد والنسائي والدارمي وعن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على اعواد هذا المنبر يقول من قرأ اية الكرسي في دبر كل صلوة لم يمنعه من دخول الجنة الا الموت ومن قرأها حين ياخذ مضجعه امنه الله على داره ودار جاره واهل دويرات حوله رواه البيهقي في شعب الايمان وقال اسناده ضعيف

لہ قولہ اہل الدثور جمع دثر بفتح الدال وسکون الثلثۃ وہو المال الکثیر وقیل الکثیر من کل شئی ولہذا قیدہ بالمال ونعیمین بہ کذا فی مجمع البحار ۱۲ لمعات ۲ قولہ بالدرجات العلی الباء فیہ بمعنی المصاحبۃ و بہا اولی وادرج فی ہذا المقام من الہمزۃ المفتوحۃ بمعنی الازالۃ یعنی ذہب اہل الدثور بالدرجات العلی و استصحبوا معہم فی الدنیا والآخرۃ ومضوا بہا ولم یترکوا لنا شیئا منہا فما حالنا یا رسول اللہ وقیل اذہب اہل الدثور الدرجات ای اتلفوہا ولم یکن بذلک طیبی ۳ قولہ النعیم المقیم وصفہا بالمقیم تعریض بالنعیم العاجل فانہ قلما یصفو وان صفا فہو فی الانتقال ۱۲ طیبی ۴ قولہ وما ذاک ای ما سبب سوال کم ہذا او سبب فوتہم وحیاتہم دونکم ۱۲ مرقات ۵ قولہ افلا اعلمکم قدمت الہمزۃ للصدارۃ والتقدیر الا اعلمکم فاعلمکم ۱۲ مرقات ۶ قولہ تدرکون بہ من سبقکم من متقدمی الاسلام علیکم من ہذہ الامۃ او تدرکون بہ من سبقکم من الامم وتسبقون بہ من بعدکم من متاخری الاسلام منکم او الموجودین من عصرکم کذا فی شرح الشیخ ۱۲ لمعات ۷ قولہ من بعدکم ای تسبقون امثالکم الذین لا یقولون ہذہ الاذکار ویکون البعدیۃ بحسب الرتبۃ کذا قالہ ابن الملک ۱۲ مرقات ۸ قولہ ولا یکون احد افضل منکم فان قلت ما معنی الافضلیۃ فی ہذا المقام مع قولہ الا من صنع مثل ما صنعتم فان الافضلیۃ تقتضی الزیادۃ و المثلیۃ المساواۃ قلت ہو من باب قولہ ولیتہ لیس لہا نجیم الا الیعافیر والا العیس یعنی ان قدر ان المثلیۃ تقتضی الافضلیۃ فیحصل الافضلیۃ وقد علم انہا لا تقتضیہا فلا یکون احد افضل منکم ویحتمل ان یکون المعنی لیس احد افضل منکم الا من عمل کعملکم وان یکون المعنی باحد الاغنیاء ای لیس احد افضل منکم الا من صنع مثل ما صنعتم ای من الاغنیاء ۱۲ طیبی ۹ قولہ ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء یعنی فعلیکم التسلیم لقضائہ والرضاء بقسمتہ وفیہ دلیل علی ان الغنی افضل من الفقیر اذا استوت اعمالہم ثم قد ثبت ان الذاکر للہ افضل من المنفق فی سبیل اللہ الا اذا ذکر المنفق ایضا الا بد ان یکون افضل ۱۲ لمعات ۱۰ قولہ بدل ثلثا وثلثین لکن ہذہ الروایۃ اثبت زیادۃ وزیادۃ الثقۃ مقبولۃ فلا منافاۃ ولعلہ ادی اللہ بالاقل ثم بالاکثر واللہ اعلم ۱۱ قولہ معقبات لا یخیب قائلہن سمیت معقبات لان بعضہا یاتی عقب بعض او لانہا تعاد مرۃ اخری او لانہا یقال عقب الصلوۃ والعقب بکسر القاف و تشدیدہا من کل شئی ما جاء عقیب ما قبلہ وسمعت من بعض المشائخ انہا سمیت معقبات لان کل واحد یصلح ان یعقب الاخر کما جاء فی الحدیث لا یضرک بایہن ابتدأت ذکرہ الشیخ الدہلوی رحمہ اللہ تعالی ۱۲ ۱۲ قولہ اربعۃ من ولد اسمعیل الاعداد الواقعۃ فی السنۃ فی مثل ہذا المقام سر لا یطلع الا الشارع ویستشکل بان العرب لا یسبی حتی یعتق ویجاب بان المسئلۃ مختلف فیہا ویمکن ان یسبی بالاستثناء والمراد بالعتق الانقاذ من الشدائد والمہالک واللہ تعالی اعلم ۱۲ ۱۳ قولہ فصل المراد بالفصل اما ان یتقدم او یتاخر من مکان صلوتہ او یتکلم او یخرج او ترک الذکر بعد السلام ۱۲ لمعات ۱۴ قولہ بک الباء زائدۃ للتوکید والتقدیر اصاب اللہ الحق ای جعلک مصیبا ۱۲ لمعات ۱۵ قولہ الا الموت ای الموت حاجز بینہ وبین دخول الجنۃ فاذا تحقق وانقضی حصلت الجنۃ ۱۲ ط

شعب الایمان وقال اسنادہ ضعیف **وعن** عبد الرحمٰن بن غنم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال قبل ان ینصرف
ویثنی رجلیہ من صلوۃ المغرب والصبح لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد بیدہ الخیر یحیی ویمیت وھو علی کل
شیء قدیر عشر مرات کتب لہ بکل واحدۃ عشر حسنات ومحیت عنہ عشر سیئات ورفع لہ عشر درجات وکانت لہ حرزا من کل مکروہ وحرزا
من الشیطان الرجیم ولم یحل لذنب ان یدرکہ الا الشرک وکان من افضل الناس عملا الا رجلا یفضلہ یقول افضل مما قال
رواہ احمد وروی الترمذی نحوہ عن ابی ذر الی قولہ الا الشرک ولم یذکر صلوۃ المغرب ولا بیدہ الخیر وقال ھذا حدیث حسن صحیح
غریب **وعن** عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعث بعثا قبل نجد فغنموا غنائم کثیرۃ واسرعوا الرجعۃ
فقال رجل منا لم نخرج ما راینا بعثا اسرع رجعۃ ولا افضل غنیمۃ من ھذا البعث فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا ادلکم علی قوم افضل
غنیمۃ وافضل رجعۃ قوما شھدوا صلوۃ الصبح ثم جلسوا یذکرون اللہ حتی طلعت الشمس فاولئک اسرع رجعۃ وافضل غنیمۃ
رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وحماد بن ابی حمید الراوی ھو ضعیف فی الحدیث

باب ما لا یجوز من العمل فی الصلوۃ وما یباح منہ

الفصل الاول

عن معاویۃ بن الحکم قال بینا انا اصلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ عطس
رجل من القوم فقلت یرحمک اللہ فرمانی القوم بابصارھم فقلت واثکل امیاہ ما شانکم تنظرون الی فجعلوا یضربون بایدیھم
علی افخاذھم فلما رایتھم یصمتوننی لکنی سکت فلما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبابی ھو وامی ما رایت معلما قبلہ ولا بعدہ احسن تعلیما
منہ فواللہ ما کھرنی ولا ضربنی ولا شتمنی قال ان ھذہ الصلوۃ لا یصلح فیھا شیء من کلام الناس انما ھی التسبیح والتکبیر وقراءۃ
القران او کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت یا رسول اللہ انی حدیث عھد بجاھلیۃ وقد جاء اللہ بالاسلام وان منا رجالا یاتون
الکھان قال فلا تاتھم قلت ومنا رجال یتطیرون قال ذاک شیء یجدونہ فی صدورھم فلا یصدنھم قال قلت ومنا رجال
یخطون قال کان نبی من الانبیاء یخط فمن وافق خطہ فذاک رواہ مسلم قولہ لکنی سکت ھکذا وجدت فی صحیح مسلم و
کتاب الحمیدی وصحح فی جامع الاصول بلفظۃ کذا فوق لکنی **وعن** عبد اللہ بن مسعود قال کنا نسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و
ھو فی الصلوۃ فیرد علینا فلما رجعنا من عند النجاشی سلمنا علیہ فلم یرد علینا فقلنا یا رسول اللہ کنا نسلم علیک فی الصلوۃ فترد
علینا فقال ان فی الصلوۃ لشغلا متفق علیہ **وعن** معیقیب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الرجل یسوی التراب حیث یسجد
قال ان کنت فاعلا فواحدۃ متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الخصر فی الصلوۃ متفق علیہ **وعن**
عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الالتفات فی الصلوۃ فقال ھو اختلاس یختلسہ الشیطان
من صلوۃ العبد متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لینتھین اقوام عن رفعھم ابصارھم عند الدعاء فی
الصلوۃ الی السماء او لتخطفن ابصارھم رواہ مسلم **وعن** ابی قتادۃ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یؤم الناس وامامۃ بنت
ابی العاص علی عاتقہ فاذا رکع وضعھا واذا رفع من السجود اعادھا متفق علیہ **وعن** ابی سعید الخدری قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تثاءب احدکم فی الصلوۃ فلیکظم ما استطاع فان الشیطان یدخل رواہ مسلم وفی روایۃ البخاری عن
ابی ھریرۃ قال اذا تثاءب احدکم فی الصلوۃ فلیکظم ما استطاع ولا یقل ھا فانما ذلکم من الشیطان یضحک منہ
وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عفریتا من الجن تفلت البارحۃ لیقطع علی صلوتی فامکننی اللہ

---

۱ قولہ فرمانی القوم بابصارھم ای نظروا الی حدیدا وزجرا وتشدیدا کما یرمی بالسھم. لمعات **قولہ** فقلت ای فی نفسی وھو الظاھر ان کان ظاھر الخطاب ما شانکم تنظرون الی القول باللسان. لمعات **۲ قولہ** واثکل امیاہ فی القاموس الثکل بالضم الموت والھلاک وفقدان الحبیب والولد ویحرک وقال شراح الحدیث بالضم والسکون وبفتحتین فقدان المرأۃ ولدھا وھو مضاف الی ام المضاف الی یاء المتکلم ویلحق الالف والھاء فی الندبۃ المضاف الیہ نحو وا امیر المؤمنیناہ کما عرفت فی النحو ۱۲ لمعات **۳ قولہ** فجعلوا یضربون بایدیھم علی افخاذھم ای زیادۃ فی الانکار علی وفیہ دلیل علی ان الفعل القلیل لا یبطل الصلوۃ ۱۲ لمعات **۴ قولہ** فلما وجزاء محذوف ای غضبت واردت ان اقول لھم شیئا وقولہ لکنی استدراک من ھذا المحذوف ۱۲ **۵ قولہ** یاتون الکھان جمع کاھن وھو من یتعاطی الخبر عن الکائن فی مستقبل الزمان ویدعی معرفۃ الاسرار ومن الکھنۃ من یزعم ان لہ تابعا من الجن یلقی علیہ الاخبار ومنھم من یدعی معرفۃ الامور بمقدمات واسباب یستدل بھا علی مواقعھا من کلام من یسألہ او فعلہ او حالہ وھذا القسم یسمی عرافا کمن یدعی معرفۃ المسروق ومکان السرقۃ والضالۃ ونحوھا وحدیث من اتی کاھنا یشمل الکاھن والعراف والمنجم واتیانھم حرام باجماع المسلمین ۱۲ لمعات **۶ قولہ** یتطیرون التطیر اخذ الفال الشوم من الطیرۃ بکسر الطاء وفتح الیاء وقد یسکن قال فی القاموس الطیرۃ والطیرۃ والطورۃ ما یتفاءل بہ من الفال الردی واصلہ کانوا یاتون الطیر او الظبی فینفرونہ فان اخذ ذات الیمین مضوا لما قصدوا وعدوہ حسنا وان اخذ ذات الشمال انتھوا عن ذلک وتشاءموا بہ وکذا ان عرض فی طریقھم فان مر من الیمین الی الشمال تشاءموا وان مر من الشمال الی الیمین مضوا والتفاؤل یجیء شاملا للتطیر وغیرہ واکثر ما یستعمل فی الفال الحسن وھو غیر ممنوع جدا ۱۲ لمعات **۷ قولہ** فذاک ای ھو المصیب قیل لم یصرح صلی اللہ علیہ وسلم بالنھی عن الاشتغال بہ کما نھی عن الاتیان الی الکھان والتطیر لنسبتہ الی بعض الانبیاء لئلا یتطرق الوھم الی نقصانھم وان کانت الشرائع مختلفۃ ومنسوخۃ بل ذکر علی وجہ یحتمل التحریم والاباحۃ وقال المحرمون وھم اکثر العلماء علق الاذن فیہ علی موافقۃ ذلک النبی وھی غیر معلومۃ اذ لا یعلم بتواتر ونص منہ صلی اللہ علیہ وسلم ومن اصحابہ ان الاشکال التی لاھل علم الرمل ھی التی کانت لذلک النبی ۱۲ لمعات **۸ قولہ** النجاشی بفتح النون وتکسر وتخفیف الجیم وبالشین المعجمۃ وتخفیف الیاء وتشدد وھو لقب ملک الحبشۃ والذی اسلم فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھو اصحمۃ آمن ومات قبل الفتح وصلی علیہ علیہ السلام ھو واصحابہ بالمدینۃ ورفع نعشہ لہ حتی صلی علیہ عیانا کذا ذکرہ ابن حجر ۱۲ **۹ قولہ** عن الالتفات فی الصلوۃ الخ ای بطرف الوجہ فانہ مکروہ واما الالتفات بطرف العین فلا باس بہ وان کان خلاف الاولی واما اذا التفت بحیث تحول صدرہ عن القبلۃ فصلوتہ باطلۃ بالاتفاق ۱۲ مرقاۃ مختصرا **۱۰ قولہ** امامۃ ھی ابنۃ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مرقات **۱۱ قولہ** اذا تثاءب وھو تنفس ینفتح منہ الفم من الامتلاء وکدورۃ الحواس وثقل البدن واسترخائہ ومیلہ الی الکسل والنوم الداعی الی اعطاء النفس شھوتھا ولذلک نسب الی الشیطان ۱۲

منه فاخذته فاردت ان اربطه على سارية من سواري المسجد حتى تنظروا اليه كلكم فذكرت دعوة اخي سليمان رب هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي فرددته خاسئا متفق عليه **وعن** سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نابه شيء في صلوته فليسبح فانما التصفيق للنساء وفي رواية قال التسبيح للرجال والتصفيق للنساء متفق عليه

الفصل الثاني عن عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة قبل ان ناتي ارض الحبشة فيرد علينا فلما رجعنا من ارض الحبشة اتيته فوجدته يصلي فسلمت عليه فلم يرد علي حتى اذا قضى صلوته قال ان الله يحدث من امره ما يشاء وان مما احدث ان لا تتكلموا في الصلوة فرد علي السلام وقال انما الصلوة لقراءة القران وذكر الله فاذا كنتم فيها فليكن ذلك شانكم رواه ابوداود **وعن** ابن عمر قال قلت لبلال كيف كان النبي صلى الله عليه وسلم يرد عليهم حين كانوا يسلمون عليه وهو في الصلوة قال كان يشير بيده رواه الترمذي وفي رواية النسائي نحوه وعوض بلال صهيب **وعن** رفاعة ابن رافع قال صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فعطست فقلت الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه كما يحب ربنا ويرضى فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف فقال من المتكلم في الصلوة فلم يتكلم احد ثم قالها الثانية فلم يتكلم احد ثم قالها الثالثة فقال رفاعة انا يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد ابتدرها بضعة وثلثون ملكا ايهم يصعد بها رواه الترمذي وابوداود والنسائي **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التثاؤب في الصلوة من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليكظم ما استطاع رواه الترمذي وفي اخرى له ولابن ماجة فليضع يده على فيه **وعن** كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضا احدكم فاحسن وضوءه ثم خرج عامدا الى المسجد فلا يشبكن بين اصابعه فانه في الصلوة رواه احمد والترمذي وابوداود والنسائي والدارمي **وعن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الله عزوجل مقبلا على العبد وهو في صلوته ما لم يلتفت فاذا التفت انصرف عنه رواه احمد وابوداود والنسائي والدارمي **وعن** انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا انس اجعل بصرك حيث تسجد رواه البيهقي في سننه الكبير من طريق الحسن عن انس يرفعه **وعنه** قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني اياك والالتفات في الصلوة فان الالتفات في الصلوة هلكة فان كان لابد ففي التطوع لا في الفريضة رواه الترمذي **وعن** ابن عباس رضي الله عنهما قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يلحظ في الصلوة يمينا وشمالا ولا يلوي عنقه خلف ظهره رواه الترمذي والنسائي **وعن** عدي بن ثابت عن ابيه عن جده رفعه قال العطاس والنعاس والتثاؤب في الصلوة والحيض والقيء والرعاف من الشيطان رواه الترمذي **وعن** مطرف بن عبد الله بن الشخير عن ابيه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي ولجوفه ازيز كازيز المرجل يعني يبكي وفي رواية قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وفي صدره ازيز كازيز الرحى من البكاء رواه احمد وروى النسائي الرواية الاولى وابوداود الثانية **وعن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم الى الصلوة فلا يمسح الحصى فان الرحمة تواجهه رواه احمد والترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة **وعن** ام سلمة قالت راى النبي صلى الله عليه وسلم غلاما لنا يقال له افلح اذا سجد نفخ فقال يا افلح ترب وجهك رواه الترمذي **وعن** ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

قوله حتى تنظروا اليه فيه دليل على وجود الجن وجواز رؤيتهم وقوله تعالى من حيث لا ترونهم محمول على غالب الاحوال وعلى انهم اجسام كثيفة يمكن اخذهم وربطهم وحبسهم الا ان يقال ان ذلك بالتصوير والتمثيل كما يقول من قال انهم اجسام لطيفة روحانية والله اعلم وقد ثبت وجودهم بالكتاب والسنة ١٢ لمعات قوله فذكرت دعوة اخي سليمان الى آخره المراد بدعوته رب هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي ومن جملته تسخير الريح والجن والشياطين وهو مخصوص بسليمان عليه السلام فيلزم عدم اجابة دعوته فتركته ليبقى دعاءه محفوظا في حقه ونبينا صلى الله عليه وسلم كان له القدرة على ذلك على وجه الاتم والاكمل ولكن التصرف في الجن في الظاهر كان مخصوصا بسليمان فلم يظهره صلى الله عليه وسلم لاجل ذلك فافهم وقيل يمكن ان يكون عموم دعاء سليمان عليه السلام مخصوصا بغير سيد الانبياء صلى الله عليه وسلم بدليل اقداره على اخذه ليفعل فيه ما يشاء ومع ذلك ترك على ظاهره رعاية لجانب سليمان والله اعلم ذكره الشيخ الدهلوي رح في اللمعات ١٢ قوله فرد علي السلام فيه دليل على استحباب رد السلام بعد الفراغ من الصلوة وكذلك لو كان على قضاء الحاجة او قراءة القرآن فاذا فرغ من ذلك الشغل يستحب رد السلام ولا يجب لان السلام في تلك الاحوال غير مسنون كذا في بعض الحواشي ١٢ لمعات قوله ذلك اه اشارة الى ما ذكر من القراءة وذكر الله ١٢ مرقاة قوله شانكم او بالنصب اي حالك المهم لا غير ذلك من التكلم وغيره ١٢ مرقاة قوله كان يشير بيده بان يبسط كفه ثم يجعل بطنه اسفل وظهره الى فوق كما جاء في حديث ابي داود والترمذي والنسائي عن ابن عمر رض ١٢ لمعات وفي المرقات قال ابن الملك ولذا لو اشار بيده او بعينه او براسه جاز وفي الظهيرية لو اشار الى رد السلام براسه او بيده او باصبعه لا تفسد الصلوة وفي الخلاصة ان اومى بالرد بالراس او باليد تفسد صلوته كذا نقله برجندي وفي شرح المنية يكره ان يرد المصلي السلام بالاشارة بيده او براسه فتعين حمل الحديث على ما قبل نسخ الكلام فان الاشارة في معناه ١٢ مرقاة قوله ودون اه ولا مانع من انه سال كلا منهما واجاباه بذلك ١٢ مرقاة قوله من الشيطان الخ معنى كونه من الشيطان انه يحصل من الامتلاء والكسل وكثرة الاكل وقسوة القلب وكلها من الشيطان ١٢ قوله فانه في الصلوة اي حكما قال ابن الملك تشبيك الاصابع ادخال بعضها في بعض وهو مكروه في الصلوة لمنافاته الخشوع ومن قصد الصلوة فهو في حصول ثوابها فقال يكره لمن انتظر الصلوة ادخال الاصابع بعضها في بعض لما في ذلك من الايماء الى ملابسة الخصومات والخوض فيها وحين ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الفتن شبك بين اصابعه وقال اختلفوا وكانوا هكذا قاله الطيبي قيل يحتمل ان يكون النهي عن ذلك كالنهي عن كف الشعر والثوب في الصلوة ١٢ مرقاة قوله حيث تسجد اي الى سائر الصلوة عند الشافعي قاله ابن حجر وقال الطيبي يستحب للمصلي ان ينظر في القيام الى موضع سجوده وفي الركوع الى ظهر قدميه وفي السجود الى انفه وفي التشهد الى حجره والحديث حجة لابي حنيفة رحمه الله ١٢ مرقاة قوله من الشيطان قال القاضي اضاف هذه الاشياء الى الشيطان لانه يحبها ويتوصل بها الى ما يبتغيه من قطع الصلوة والمنع عن العبادة ولانها تغلب في غالب الامر من شره الطعام الذي هو من اعمال الشيطان ١٢ مرقات

الاختصار في الصلوة راحة اهل النار رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الاسودين في الصلوة الحية والعقرب رواه احمد وابو داود والترمذي وللنسائي معناه وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي تطوعا والباب عليه مغلق فجئت فاستفتحت فمشى ففتح لي ثم رجع الى مصلاه وذكرت ان الباب كان في القبلة رواه احمد وابو داود والترمذي وروى النسائي نحوه وعن طلق بن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسا احدكم في الصلوة فلينصرف فليتوضأ وليعد الصلوة رواه ابو داود وروى الترمذي مع زيادة ونقصان وعن عائشة رضي الله عنها انها قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا احدث احدكم في صلوته فليأخذ بانفه ثم لينصرف رواه ابو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا احدث احدكم وقد جلس في اخر صلوته قبل ان يسلم فقد جازت صلوته رواه الترمذي وقال هذا حديث اسناده ليس بالقوي وقد اضطربوا في اسناده

الفصل الثالث

عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج الى الصلوة فلما كبر انصرف واومى اليهم ان كما انتم ثم خرج فاغتسل ثم جاء وراسه يقطر فصلى بهم فلما صلى قال اني كنت جنبا فنسيت ان اغتسل رواه احمد وروى مالك عن عطاء بن يسار مرسلا وعن جابر قال كنت اصلي الظهر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ قبضة من الحصى لتبرد في كفي اضعها لجبهتي اسجد عليها لشدة الحر رواه ابو داود وروى النسائي نحوه وعن ابي الدرداء قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فسمعناه يقول اعوذ بالله منك ثم قال العنك بلعنة الله ثلثا وبسط يده كانه يتناول شيئا فلما فرغ من الصلوة قلنا يا رسول الله قد سمعناك تقول في الصلوة شيئا لم نسمعك تقوله قبل ذلك ورأيناك بسطت يدك قال ان عدو الله ابليس جاء بشهاب من نار ليجعله في وجهي فقلت اعوذ بالله منك ثلث مرات ثم قلت العنك بلعنة الله التامة فلم يستأخر ثلث مرات ثم اردت ان اخذه والله لولا دعوة اخينا سليمان لاصبح موثقا يلعب به ولدان اهل المدينة رواه مسلم وعن نافع قال ان عبد الله بن عمر مر على رجل وهو يصلي فسلم عليه فرد الرجل كلاما فرجع اليه عبد الله بن عمر فقال له اذا سلم على احدكم وهو يصلي فلا يتكلم وليشر بيده رواه مالك

باب السهو

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم اذا قام يصلي جاءه الشيطان فلبس عليه حتى لا يدري كم صلى فاذا وجد ذلك احدكم فليسجد سجدتين وهو جالس متفق عليه وعن عطاء بن يسار عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شك احدكم في صلوته فلم يدر كم صلى ثلثا او اربعا فليطرح الشك وليبن على ما استيقن ثم يسجد سجدتين قبل ان يسلم فان كان صلى خمسا شفعن له صلوته وان كان صلى اتماما لاربع كانتا ترغيما للشيطان رواه مسلم ورواه مالك عن عطاء مرسلا وفي روايته شفعها بهاتين السجدتين وعن عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر خمسا فقيل له ازيد في الصلوة فقال وما ذاك قالوا صليت خمسا فسجد سجدتين بعد ما سلم وفي رواية قال انما انا بشر مثلكم انسى كما تنسون فاذا نسيت فذكروني واذا شك احدكم في صلوته فليتحر الصواب فليتم عليه ثم ليسلم ثم يسجد سجدتين متفق عليه وعن ابن سيرين عن ابي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم احدى صلوتي العشي قال ابن سيرين قد سماها ابو هريرة ولكن نسيت انا قال فصلى بنا ركعتين ثم سلم فقام الى خشبة معروضة في المسجد فاتكأ عليها

۱؎ قوله الاختصار الى آخره هو وضع اليد على الخاصرة والخصر في اللغة بمعنى وسط الانسان قوله راحة اهل النار استشكل بان اهل النار لا راحة لهم واجيب بانهم يتعبون من طول قيامهم بالموقف فيستريحون بالاختصار وقيل انه من صنيع اليهود وهم المرادون باهل النار وروي ان ابليس وضع يده على خاصرته حين نزل الى الارض بعد ما اصابته اللعنة وبعضهم فسره بالاختصار بمعنى اختصار السورة وقراءة بعضها وقيل اختصار الصلوة فلا يمد قيامها وركوعها وسجودها وقيل الاختصار ان يقرأ آيات السجدة ليسجد وقيل اختصار آية السجدة التي انتهى في قراءته اليها فلا يسجد ذكره في اللمعات ۱۲ ۲؎ قوله اقتلوا الاسودين في شرح المنية قالوا اي بعض المشائخ هذا اذا لم يحتج الى المشي الكثير كثلث خطوات متواليات ولا الى المعالجة الكثيرة كثلث ضربات متوالية واما اذا احتاج لمشي وعلاج تفسد صلوته كما في كل صلوته لانه عمل كثير الا انه يباح له افسادها كما يباح لاغاثة ملهوف او تخليص احد من هلاك كسقوط من سطح او حرق او غرق وكذا اذا خاف ضياع ما قيمته درهم له او لغيره ۱۲ مرقات ۳؎ قوله وليعد الامر بالاعادة للوجوب اذا كان الحدث عمدا والا اذا سبقه الحدث فالامر للاستحباب فانه افضل للخروج عن الخلاف من سبقه حدث اي بدنه موجب للوضوء فان انصرف من فوره وتوضأ من غير ان يشتغل بشيء غير ضروري في وضوءه بنى على صلوته عندنا ان لم يعرض له ما ينافيها خلافا للائمة الثلاثة لقوله صلى الله عليه وسلم من اصابه قيء او رعاف او مذي فلينصرف وليتوضأ وليبن على صلوته الى آخره ۱۲ مرقات ۴؎ قوله فليأخذ بانفه قال الطيبي الامر بالاخذ ليخيل انه مرعوف وليس هذا من الكذب بل من المعاريض بالفعل ورخص له في ذلك لئلا يسول له الشيطان عدم المضي استحياء من الناس ۱۲ مرقات ۵؎ قوله قد اضطربوا في اسناده قال ابن الصلاح المضطرب هو الذي يروى على اوجه مختلفة متفاوتة والاضطراب قد يقع في السند والمتن او من راو او من رواة والمضطرب ضعيف لاشعاره بانه لم يضبط قلت لهذا الحديث طرق ذكرها الطحاوي وتعدد الطرق يبلغ الحديث الضعيف الى حد الحسن والحجة لا يتوقف على الصحة بل الحسن كاف ۱۲ مرقات ۶؎ قوله العنك الخ والمعنى اسأل الله ان يلعنك بلعنته المخصوصة التي لا يوازيها لعنة ۱۲ مر ۷؎ قوله حتى لا يدري الى آخره واعلم انه قد ذكر في الفتاوى القاضي خانية رجل لم يدر كم صلى ثلثا ام اربعا ان كان اول ما سها استأنف قيل ان اول ما سها في هذه الصلوة وقيل في سنة وقيل بعد بلوغه وقيل اول ما سها في عمره وعليه اكثر المشائخ وان لا يتحرى ما هو الاحرى وان وقع تحريه على انه صلى ركعة من ثنائية يضيف اليها اخرى ليسجد للسهو وان وقع تحريه على انه صلى ركعتين يقعد ويتشهد ويسجد للسهو وان لم يقع تحريه على شيء اخذ بالاقل لانه المتيقن ومعناه انه ان كان في صلوة الفجر مثلا يجعل كانه صلى ركعة فيقعد مع ذلك احتياطا لاحتمال انه صلى ركعتين والقعدة عليه فرض كذا في شرح المنية ۱۲ مرقات ۸؎ قوله فليطرح الشك اي ما يشك فيه وهو الركعة الرابعة يدل عليه قوله وليبن بسكون اللام وكسرها على ما استيقن اي علم يقينا وهو ثلث ركعات ۱۲ مرقات ۹؎ قوله صليت خمسا وهو محمول عندنا على انه قعد في الرابعة والا يتحول الفرض نفلا ۱۲ مرقات

كأنه غضبان ووضع يده اليمنى على اليسرى وشبك بين أصابعه ووضع خده الأيمن على ظهر كفه اليسرى وخرجت سرعان القوم من أبواب المسجد فقالوا قصرت الصلوة وفي القوم أبو بكر وعمر رضي الله عنهما فهاباه أن يكلماه وفي القوم رجل في يديه طول يقال له ذو اليدين قال يا رسول الله أنسيت أم قصرت الصلوة فقال لم أنس ولم تقصر فقال أكما يقول ذو اليدين فقالوا نعم فتقدم فصلى ما ترك ثم سلم ثم كبر وسجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع رأسه وكبر ثم كبر وسجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع رأسه وكبر فربما سألوه ثم سلم فيقول نبئت أن عمران بن حصين قال ثم سلم متفق عليه و لفظه للبخاري وفي أخرى لهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بدل لم أنس ولم تقصر كل ذلك لم يكن فقال قد كان بعض ذلك يا رسول الله وعن عبد الله بن بحينة أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم الظهر فقام في الركعتين الأوليين لم يجلس فقام الناس معه حتى إذا قضى الصلوة وانتظر الناس تسليمه كبر وهو جالس فسجد سجدتين قبل أن يسلم ثم سلم متفق عليه

الفصل الثاني عن عمران بن حصين أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم فسهى فسجد سجدتين ثم تشهد ثم سلم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام الإمام في الركعتين فإن ذكر قبل أن يستوي قائما فليجلس وإن استوى قائما فلا يجلس وليسجد سجدتي السهو رواه أبو داود وابن ماجة

الفصل الثالث عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى العصر وسلم في ثلث ركعات ثم دخل منزله فقام إليه رجل يقال له الخرباق وكان في يديه طول فقال يا رسول الله فذكر له صنيعه فخرج غضبان يجر رداءه حتى انتهى إلى الناس فقال أصدق هذا قالوا نعم فصلى ركعة ثم سلم ثم سجد سجدتين ثم سلم رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى صلوة يشك في النقصان فليصل حتى يشك في الزيادة رواه أحمد

باب سجود القرآن

الفصل الأول عن ابن عباس قال سجد النبي صلى الله عليه وسلم بالنجم وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والإنس رواه البخاري وعن أبي هريرة قال سجدنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في إذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك رواه مسلم وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ السجدة ونحن عنده فيسجد ونسجد معه فنزدحم حتى ما يجد أحدنا لجبهته موضعا يسجد عليه متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال قرأت على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم فلم يسجد فيها متفق عليه وعن ابن عباس قال سجدة ص ليس من عزائم السجود وقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يسجد فيها وفي رواية قال مجاهد قلت لابن عباس أنسجد في ص فقرأ ومن ذريته داود وسليمان حتى أتى فبهداهم اقتده فقال نبيكم صلى الله عليه وسلم ممن أمر أن يقتدي بهم رواه البخاري

الفصل الثاني عن عمرو بن العاص قال أقرأني رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس عشرة سجدة في القرآن منها ثلث في المفصل وفي سورة الحج سجدتين رواه أبو داود و ابن ماجة وعن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بأن فيها سجدتين قال نعم ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث ليس إسناده بالقوي وفي المصابيح فلا يقرأها كما في شرح السنة وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم سجد في صلوة الظهر ثم قام فركع فرأوا أنه قرأ تنزيل السجدة رواه أبو داود وعنه أنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ علينا القرآن فإذا مر بالسجدة كبر وسجد وسجدنا معه رواه أبو داود وعنه أنه قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم

له قوله وشبك الخ أي أدخل بعض أصابعه في بعض من فوق الكف على ظن أنه فرغ من الصلوة ١٢ مرقات ٢ه قوله ذو اليدين لطول يديه أو كثرة عمله بهما أو بذل والطول اسمه ولقبه خرباق وكنيته أبو محمد ١٢ مرقات ٣ه قوله ثم سجد سجدتين قبل ابن سيلم بهذا يذهب الشافعي ولكن يعارضه روايات تقوى بعضها ببعض أنه يسجد بعد السلام وثبت بجوده بعد السلام فهو دال على أن هذا الحديث منسوخ وقول من يجران يسجد بعد السلام اجتهاد في غاية الاستبعاد وأما قول السجود بأنه سجود الصلوة لا للسهو وإن قال به بعض علمائنا ولكنه بعيد غير محتاج إليه ابعد منه قول من قال به وقع بعد السجود سهوا ١٢ مرقاة ٤ه قوله وليسجد سجدتي السهو لتركه واجبا هو القعدة الأولى ولو عاد بعدما استوى قائما فسدت في الأصح ١٢ ٥ه قوله ثم سلم ثم سجد قال الشيخ الدهلوي هو ثابت في الأصول وليس في نسخة قال الطيبي هذا مذهب أبي حنيفة فإنه يسجد للزيادة والنقصان سجدتين بعد السلام ثم يتشهد ويسلم ١٢ مرقاة ٦ه قوله باب سجود القرآن اعلم أن الأئمة اختلفوا في وجوب سجود التلاوة وعدمه فذهب الإمام أبو حنيفة وأبو يوسف ومحمد إلى الوجوب والأئمة الثلاثة إلى أنها سنة وفعلها أفضل من تركها وفي رواية عن أحمد أيضا واجبة إن كانت في الصلوة وفي خارجها لا ولنا قوله سبحانه فما لهم لا يؤمنون وإذا قرئ عليهم القرآن لا يسجدون الدال على إنكار ترك السجدة عند تلاوة القرآن وقرنه مع عدم الإيمان كان تركها وعدم الإيمان كفيل بها وأيضا السجدة جزء الصلوة اقتصر عليها التخفيف فيكون فرضا كالقيام في صلوة الجنازة ١٢ لمعات ٧ه قوله سجدها النبي صلى الله عليه وسلم أما سجد النبي فاتقا لأمر الله سبحانه بالسجود وشكرا للنعم العظيمة المتجددة في أول السورة وسجد المؤمنون متابعة له صلى الله عليه وسلم في امتثال الأمر وإتيان الشكر وسجد المشركون لاستماع أسماء آلهتهم من اللات والعزى ومناة أو لما ظهر من سطوة سلطان العزة والجبروت وسطوع الأنوار العظيمة والكبرياء من تجليات عز وجل وصدق رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى لم يبق لهم شك في الاضطرار ولا أثر جحود واستكبار إلا من كان أشقى القوم وأطغاهم وأعتاهم وهو الذي أخذ كفا من الحصى أو تراب فرفعه إلى جبهته وقال يكفيني هذا وأما ما يروى من أنهم سجدوا لما مدح النبي صلى الله عليه وسلم أصنامهم بقوله تلك الغرانيق العلى وإن شفاعتهن لترتجى فقد أبطلوه بوجوه لا يحتاج إلى أن تبين فإن تحديث ذلك كفر صريح حالا يمكن أن يصدر وكذا الأجوز جرياته على لسانه سهوا وقال الإمام القصة بهذا الوجه من وضع الزنادقة ولم ينقلها أحد من أصحاب الحديث ١٢ لمعات ٨ه قوله يقرأ أي آية سجدة متصلة بما قبلها أو بما بعدها بالمنفردة أي التقدير يقرأ سورة السجدة أي سورة فيها آية سجدة ١٢ مرقاة ٩ه قوله فلم يسجد فيها أي لأنه لم يكن على طهر أو منعه وقت الكراهة وأيضا الوجوب ليس على الفور ١٢ مرقات ١٠ه قوله سجد تين أي عقب شيئا وتقلعون قال الطيبي وبهذا الحديث قال أحمد وابن المبارك وأخرج الشافعي سجدة ص وأبو حنيفة الثانية من الحج قلت وأخرج مالك المفصل ١٢ مرقاة ١١ه قوله فلا يقرأها أي آيتي السجدة حتى لا يأثم بترك السجدة وهو يؤيد وجوب سجود التلاوة وفي نسخة يسجدهما فلم يقرأهما أي فكأنما قرأهما حيث لم يعمل بهما ١٢ مرقاة

صلی اللہ علیہ وسلم قرأ عام الفتح سجدة فسجد الناس كلهم منهم الراكب والساجد على الارض حتى ان الراكب ليسجد على يده رواه ابو داؤد وعن ابن عباس

ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يسجد في شيء من المفصل منذ تحول الى المدينة رواه ابو داؤد وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى

الله عليه وسلم يقول في سجود القرآن بالليل سجد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته رواه ابو داؤد والترمذي و

النسائي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه

فقال يا رسول الله رأيتني الليلة وانا نائم كأني اصلي خلف شجرة فسجدت فسجدت الشجرة لسجودي فسمعتها تقول اللهم

اكتب لي بها عندك اجرا وضع عني بها وزرا واجعلها لي عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود قال ابن عباس

فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فسمعته وهو يقول مثل ما اخبره الرجل عن قول الشجرة رواه الترمذي وابن ماجة الا انه لم يذكر

وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود وقال الترمذي هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قرأ والنجم فسجد فيها وسجد من كان معه غير ان شيخا من قريش اخذ كفا من حصى او تراب فرفعه الى جبهته و

قال يكفيني هذا قال عبد الله فلقد رأيته بعد قتل كافرا متفق عليه وزاد البخاري في رواية وهو امية بن خلف وعن

ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في ص وقال سجدها داود توبة ونسجدها شكرا رواه النسائي

باب اوقات النهي

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتحرى احدكم فيصلي عند طلوع الشمس ولا عند غروبها و

في رواية قال اذا طلع حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تبرز فاذا غاب حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تغيب ولا تحينوا

بصلوتكم طلوع الشمس ولا غروبها فانها تطلع بين قرني الشيطان متفق عليه وعن عقبة بن عامر قال ثلث ساعات كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا ان نصلي فيهن او نقبر فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة

حتى تميل الشمس وحين تضيف الشمس للغروب حتى تغرب رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه

لا صلوة بعد الصبح حتى ترتفع الشمس ولا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس متفق عليه وعن عمرو بن عبسة قال قدم النبي

صلى الله عليه وسلم المدينة فقدمت المدينة فدخلت عليه فقلت اخبرني عن الصلوة فقال صل صلوة الصبح ثم اقصر عن

الصلوة حين تطلع الشمس حتى ترتفع فانها تطلع حين تطلع بين قرني الشيطان وحينئذ يسجد لها الكفار ثم صل

فان الصلوة مشهودة محضورة حتى يستقل الظل بالرمح ثم اقصر عن الصلوة فان حينئذ تسجر جهنم فاذا اقبل الفيء فصل فان

الصلوة مشهودة محضورة حتى تصلي العصر ثم اقصر عن الصلوة حتى تغرب الشمس فانها تغرب بين قرني الشيطان وحينئذ يسجد لها

الكفار قال قلت يا نبي الله فالوضوء حدثني عنه قال ما منكم رجل يقرب وضوءه فيمضمض ويستنشق فيستنثر الا خرت

خطايا وجهه وفيه وخياشيمه ثم اذا غسل وجهه كما امره الله الا خرت خطايا وجهه من اطراف لحيته مع الماء ثم يغسل يديه الى

المرفقين الا خرت خطايا يديه من انامله مع الماء ثم يمسح رأسه الا خرت خطايا رأسه من اطراف شعره مع الماء ثم يغسل قدميه الى

الكعبين الا خرت خطايا رجليه من انامله مع الماء فان هو قام فصلى فحمد الله واثنى عليه ومجده بالذي هو له اهل وفرغ قلبه لله

الا انصرف من خطيئته كهيئته يوم ولدته امه رواه مسلم وعن كريب ان ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن

ازهر ارسلوه الى عائشة فقالوا اقرأ عليها السلام وسلها عن الركعتين بعد العصر قال فدخلت على عائشة فبلغتها

سلہ قوله على يده اي لما ان الراكب لا يلزمه النزول للسجود بالارض ۱۲ مرقاة سلہ قوله لم يسجد في شئ من المفصل قال التوربشتي هذا الحديث ان صح لم يلزم فيه حجة لما صح عن ابي هريرة قال سجدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في اذا السماء انشقت وفي اقرأ باسم ربك وابو هريرة متأخر ولان كثيرا من الصحابة يروونها فيه فالاثبات اولى بالقبول ولان ابن عباس يروي في الصحاح انه صلى الله عليه وسلم سجد في النجم ولا شك ان الحديث المروي في الصحاح اقوى من المروي في الحسان ۱۲ مرقاة سلہ قوله وقوته اي وقدرته بالثبات والاعانة عليه قال ابن الهمام ويقول في السجدة ما يقول في سجدة الصلوة على الاصح ۱۲ مختصر سلہ قوله جاء رجل قال ميرك هو ابو سعيد الخدري كما صرح به في رواية وقد ابعد من قال انه ملك من الملائكة قاله الشيخ الجزري في تصحيح المصابيح ۱۲ مرقاة سلہ قوله فسجدت الشجرة قال ابن الملك يجوز كون القائل ملكا ويجوز ان الله تعالى خلق فيها نطقا كما في شجرة موسى عليه الصلوة والسلام قلت حالة الرؤيا خيالية محتاجة الى التعبير وليست محققة ليحتاج الى التأويل ۱۲ مرقاة سلہ قوله عبدك داود اعبدا كريما ونبيا اي بارا اي ان سجدة ص للتلاوة وقول ابن حجر هو مسلم لو لم يعارضه ما هو صريح في انها سجدة شكر وفرع بعضهم التفاني بين كونها سجدة تلاوة وسجدة شكر كما قررناه في ما سبق ۱۲ مرقاة سلہ قوله وسجد من كان معه قال النووي اي من كان حاضرا قراءته من المسلمين والمشركين والجن والانس قاله ابن عباس حتى شاع ان اهل مكة اسلموا قال القاضي واما ما يرويه الاخباريون والمفسرون ان سبب ذلك ما جرى على لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم من الثناء على الهتهم في سورة النجم فباطل لا يصح فيه شئ من جهة النقل ولا من جهة العقل لان مدح اله غير الله كفر فلا يصح نسبته الى الرسول صلى الله عليه وسلم ولا ان يقول الشيطان على لسانه ولا يصح تسليط الشيطان على ذلك العسقلاني في شرح البخاري اطال في ثبوت هذه القصة وقال ان لها طرقا صحيحة وطرقا آخر كثيرة تدل على ان لها اصلا قال واذا تقرر ذلك لم يبق الا تأويلها واحسن ما قيل فيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يرتل تلاوة فالقى الشيطان ذلك في سكتة من سكتاته ولم يفطن له من سمعها فيه فاشاعوه ۱۲ مرقاة سلہ قوله في ص اي في سورتها مكان سجدتها وهو حسن مآب على الصواب قال ابن حجر اي شكرا على قبول توبته لان الانبياء عليهم السلام كرجل واحد فالسرور على احدهم على الكل ۱۲ مرقاة سلہ قوله باب اوقات النهي قال الشيخ عبد الحق يشتمل الاوقات الثلثة التي يحرم فيها الصلوة وهي وقت الطلوع والغروب والاستواء والتي يكره فيها وهي ما بعد الفجر والعصر ثم عندنا يشمل النهي الفرض والنفل في الثلثة الاول لا يجوز الصلوة اداء ولا قضاء الا عصر يومه ولا صلوة الجنازة ولا سجدة التلاوة وقد جاز في صلوة الجنازة اذا حضرت في هذه الاوقات وفي سجدة التلاوة اذا تليت فيها قوله يجوز في الاخيرين اذا شرع في النفل جاز قطع وقضى في وقت غير مكروه وان اتم خرج عن العهدة والقطع افضل كذا في شرح ابن الهمام عن المبسوط وعند الشافعي واحمد يجوز القضاء ۱۲ لمعات سلہ قوله لا يتحرى الحديث يحتمل الوجهين اي لا يقصد الوقت الذي تطلع الشمس او تغرب فيصلي فيه او لا يصلي في هذا الوقت ظنا منه انه قد عمل بالاحرى والاول اوجه واليق بالمعنى المراد ۱۲ مرقاة سلہ قوله قرني الشيطان اي جانبي رأسه فانه ينتصب قائما في وجه الشمس عند طلوعها ليكون طلوعها بين قرنيه فيكون قبلة لمن سجد للشمس فنهي عن الصلوة في ذلك الوقت لئلا يتشبه بهم في العبادة ۱۲ مرقاة سلہ قوله عن الركعتين بعد العصر اي التين كان يصليها النبي صلى الله عليه وسلم بعد صلوة العصر وقد نهى عن الصلوة بعدها ذكره ابن الملك ۱۲ مرقاة

ما ارسلوني فقالت سل ام سلمة فخرجت اليهم فردوني الى ام سلمة فقالت ام سلمة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عنهما ثم رايته يصليهما ثم دخل فارسلت اليه الجارية فقلت قولي له تقول ام سلمة يا رسول الله سمعتك تنهى عن هاتين الركعتين واراك تصليهما قال يا ابنة ابي امية سالت عن الركعتين بعد العصر وانه اتاني ناس من عبد القيس فشغلوني عن الركعتين اللتين بعد الظهر فهما هاتان متفق عليه

الفصل الثاني عن محمد بن ابراهيم عن قيس بن عمرو قال رأى النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي بعد صلوة الصبح ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح ركعتين ركعتين فقال الرجل اني لم اكن صليت الركعتين اللتين قبلهما فصليتهما الآن فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه ابوداود وروى الترمذي نحوه وقال اسناد هذا الحديث ليس بمتصل لان محمد بن ابراهيم لم يسمع من قيس بن عمرو وفي شرح السنة ونسخ المصابيح عن قيس بن قهد نحوه وعن جبير بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا بني عبد مناف لا تمنعوا احدا طاف بهذا البيت وصلى اية ساعة شاء من ليل او نهار رواه الترمذي ابوداود والنسائي وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلوة نصف النهار حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة رواه الشافعي وعن ابي الخليل عن ابي قتادة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم كره الصلوة نصف النهار حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة وقال ان جهنم تسجر الا يوم الجمعة رواه ابوداود وقال ابو الخليل لم يلق ابا قتادة

الفصل الثالث عن عبد الله الصنابحي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشمس تطلع ومعها قرن الشيطان فاذا ارتفعت فارقها ثم اذا استوت قارنها فاذا زالت فارقها فاذا دنت للغروب قارنها فاذا غربت فارقها ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصلوة في تلك الساعات رواه مالك واحمد والنسائي وعن ابي بصرة الغفاري قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمخمص صلوة العصر فقال ان هذه صلوة عرضت على من كان قبلكم فضيعوها فمن حافظ عليها كان له اجره مرتين ولا صلوة بعدها حتى يطلع الشاهد والشاهد النجم رواه مسلم وعن معاوية قال انكم لتصلون صلوة لقد صحبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فما رايناه يصليهما ولقد نهى عنهما يعني الركعتين بعد العصر رواه البخاري وعن ابي ذر قال وقد صعد على درجة الكعبة من عرفني فقد عرفني ومن لم يعرفني فانا جندب سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بعد الصبح حتى تطلع الشمس ولا بعد العصر حتى تغرب الشمس الا بمكة الا بمكة رواه احمد ورزين

باب الجماعة وفضلها

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الجماعة تفضل صلوة الفذ بسبع وعشرين درجة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد هممت ان امر بحطب فيحطب ثم امر بالصلوة فيؤذن لها ثم امر رجلا فيؤم الناس ثم اخالف الى رجال وفي رواية لا يشهدون الصلوة فاحرق عليهم بيوتهم والذي نفسي بيده لو يعلم احدهم انه يجد عرقا سمينا او مرماتين حسنتين لشهد العشاء رواه البخاري ولمسلم نحوه وعنه قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل اعمى فقال يا رسول الله انه ليس لي قائد يقودني الى المسجد فسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يرخص له فيصلي في بيته فرخص له فلما ولى دعاه فقال هل تسمع النداء بالصلوة قال نعم قال فاجب رواه مسلم وعن ابن عمر انه اذن بالصلوة في ليلة ذات برد وريح ثم قال الا صلوا في الرحال ثم قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يامر المؤذن اذا كانت ليلة ذات برد ومطر يقول الا صلوا في الرحال متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع عشاء احدكم واقيمت الصلوة فابدؤا

ل قوله نهاهاتان اى الركعتان اللتان صليتهما بعد العصر هما ركعتا الظهر وهذا يدل على ان قضاء السنة سنة وبه اخذ الشافعي قال ابن الملك وظاهر الحديث ان هذا من خصوصياته صلى الله عليه وسلم لعموم النهي للغير ولانه ورد في احاديث عن عائشة انه كان يصليهما ويداوم وقد ذكر الطحاوي بسند حديث ام سلمة وزاد فقلت يا رسول الله افنقضيهما اذا فاتتا قال لا انتهى فتعين الحديث كما قال ابن حجر اي وقد علمت ان من خصائصي اني اذا عملت عملا داومت عليه فمن ثم صليتهما ونهيت غيري عنهما ١٢ مرقاة ؎ قوله فصليتهما الآن قال الطيبي فاعتذر الرجل بانه قد اتى بالفرائض وترك النافلة وحينئذ اتى بها وهو مذهب الشافعي ومحمد قلت مذهب محمد انها تقضى بعد طلوع الشمس قبل الزوال وعند ابي حنيفة وابي يوسف لا قضاء بعد الفوت الا تبعا للفرض المقضي فان السنة تقضى تبعا قبل الزوال والسنة القبلية في الظهر ايضا تقضى بعد الركعتين او قبلهما على خلاف في الاولوية مع ان تقديم الركعتين اصح لحديث رواه ابن ماجة وهو مختار ابن الهمام ١٢ ؎ قوله فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابن الملك سكوته يدل على قضاء سنة الصبح بعد فرضه لمن لم يصلها قبله وبه قال الشافعي قلت وسياتي ان الحديث لم يثبت فلا يكون حجة على ابي حنيفة ١٢ مرقاة ؎ قوله يا بني عبد مناف قال الطيبي خصهم بالخطاب دون سائر قريش لعلمه بان ولاية الامر والخلافة ستؤول اليهم مع انهم رؤساء مكة وفيهم كانت السدانة والحجابة واللواء والسقاية والرفادة ؎ قوله الا يوم الجمعة هذا ايضا مذهب الشافعي وتمسك بحديث رواه ابو داؤد وابن عدي عن ابي قتادة في حديث استثناء يوم الجمعة ولكن قال ابو داؤد وابو الخليل الراوي عن ابي قتادة لم يلق ابا قتادة واسناد ابي عدي ايضا ضعيف نعم رواه الشافعي والبيهقي عن ابي هريرة ولكن الاحاديث الواردة في النهي المشاهير لا يصلح لمعارضتها هذه الروايات مع ان المحرم راجح على المبيح عند التعارض وقال الشيخ ابن الهمام الاستثناء عندنا لكلم بالباقي فيكون حاصل معنى النهي مقيدا بغير الجمعة ويكون حكم الجمعة مسكوتا عنه فيقدم حديث عقبة عليه وهو محرم والله اعلم ذكره الشيخ في اللمعات ١٢ ؎ قوله درجة الدرجة بفتحتين هي الآن خشب يلصق بباب الكعبة ليرتقي منه اليها من يريد دخولها فاذا قفلت حول بمحل آخر قريب من المطاف بجنب زمزم فيحتمل ان يكون في ذلك الزمن كذلك ويحتمل ان يكون بكيفية اخرى ولا يبعد ان يكون المراد بالدرجة عتبة الكعبة ١٢ مرقات ؎ قوله مرماتين حسنتين بكسر الميم وفتح ظلف الشاة وقيل سهمان يتعلم عليهما الرمي وقيل هي السهم الذي لا نصل عليه وقيل بكسر الميم السهم الصغير الذي يتعلم الرمي به وادنى السهام في السبق وهما ثنتين حسنتين بفتحتين اي جيدتين ١٢ مرقات ؎ قوله رجل اعمى الخ هو ابن ام مكتوم واسمه عبد الله كما جاء مصرحا به ١٢ مرقات ؎ قوله ثم قال الخ اي بعد فراغ الاذان صلوا في الرحال للعذر قال ابن الهمام عن ابي يوسف سالت ابا حنيفة عن الجماعة في طين وردغة اي وحل كثير فقال لا احب تركها وقال محمد في الموطا الحديث رخصة يعني قوله عليه الصلوة والسلام اذا ابتلت النعال فالصلوة في الرحال ١٢ مرقات ؎ قوله فاجب اي فائت الجماعة قال الطيبي فيه دليل على وجوب الجماعة وقيل حث مبالغة في الافضل الاليق بحاله فانه من فضلاء المهاجرين رخص اولا ثم رده ابالوحي او بتغير اجتهاد ١٢ مرقات

بالعشاء ولا يعجل حتى يفرغ منه وكان ابن عمر يوضع له الطعام وتقام الصلوة فلا يأتيها حتى يفرغ منه وانه ليسمع قراءة الامام متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها انها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بحضرة الطعام ولا هو يدافعه الاخبثان رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا استأذنت امرأة احدكم الى المسجد فلا يمنعها متفق عليه وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شهدت احدٰكن المسجد فلا تمس طيبا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما امرأة اصابت بخورا فلا تشهد معنا العشاء الاخرة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا نساءكم المساجد وبيوتهن خير لهن رواه ابوداود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة المرأة في بيتها افضل من صلوتها في حجرتها وصلوتها في مخدعها افضل من صلوتها في بيتها رواه ابوداود وعن ابي هريرة قال اني سمعت حبي ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول لا تقبل صلوة امرأة تطيبت للمسجد حتى تغتسل غسلها من الجنابة رواه ابوداود وروى احمد والنسائي نحوه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عين زانية وان المرأة اذا استعطرت فمرت بالمجلس فهي كذا وكذا يعني زانية رواه الترمذي ولابي داود والنسائي نحوه وعن ابي بن كعب قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما الصبح فلما سلم قال اشاهد فلان قالوا لا قال اشاهد فلان قالوا لا قال ان هاتين الصلوتين اثقل الصلوات على المنافقين ولو تعلمون ما فيهما لاتيتموهما ولو حبوا على الركب وان الصف الاول على مثل صف الملائكة ولو علمتم ما فضيلته لابتدرتموه وان صلوة الرجل مع الرجل ازكى من صلوته وحده وصلوته مع الرجلين ازكى من صلوته مع الرجل وما كثر فهو احب الى الله رواه ابوداود والنسائي وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ثلثة في قرية ولا بدو لا تقام فيهم الصلوة الا قد استحوذ عليهم الشيطان فعليك بالجماعة فانما ياكل الذئب القاصية رواه احمد وابوداود والنسائي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع المنادي فلم يمنعه من اتباعه عذر قالوا وما العذر قال خوف او مرض لم تقبل منه الصلوة التي صلى رواه ابوداود والدارقطني وعن عبد الله بن ارقم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اقيمت الصلوة ووجد احدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء رواه الترمذي وروى مالك وابوداود والنسائي نحوه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا يحل لاحد ان يفعلهن لا يؤمن رجل قوما فيخص نفسه بالدعاء دونهم فان فعل ذلك فقد خانهم ولا ينظر في قعر بيت قبل ان يستاذن فان فعل ذلك فقد خانهم ولا يصل وهو حقن حتى يتخفف رواه ابوداود وللترمذي نحوه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تؤخروا الصلوة لطعام ولا لغيره رواه في شرح السنة

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود قال لقد رايتنا وما يتخلف عن الصلوة الا منافق قد علم نفاقه او مريض ان كان المريض ليمشي بين رجلين حتى ياتي الصلوة وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم علمنا سنن الهدى وان من سنن الهدى الصلوة في المسجد الذي يؤذن فيه وفي رواية قال من سره ان يلقى الله غدا مسلما فليحافظ على

۱؎ قوله لا صلوة بحضرة الطعام ولا هو يدافعه الاخبثان ويمكن ان يقال ان لا الاولى لنفي الجنس وبحضرة الطعام خبرها ولا الثانية زائدة لتاكيد النفي عطفت الجملة على الجملة وقوله هو مبتدأ ويدافعه خبره وفيه حذف تقديره ولا الصلوة حين هو يدافعه عن الصلوة ويجوز ان يجعل المدافعة على المدفع مبالغة ويجوز ان يحذف اسم لا الثانية وخبرها وقوله يدافعه حال اى لا صلوة للمصلي وهو يدافعه الاخبثان ۱۲ مرقاة ۲؎ قوله ولا هو يدافعه الاخبثان قال الطيبي اى ولا صلوة حاصلة للمصلي في حال يدافعه الاخبثان عنها فاسم لا الثانية وخبرها محذوفان وقوله هو يدافعه الاخبثان حال وقال النووي كراهة الصلوة بحضرة الطعام الذي يريد اكله لما فيه من اشتغال القلب وذهاب كمال الخشوع وكذلك كراهة مع مدافعة الاخبثين ويلحق بذلك ما في معناه وهذا اذا كان في الوقت سعة فلو تضيق الوقت اشتغل بالصلوة على حاله حرمة الوقت ۱۲ مرقات ۳؎ قوله الا المكتوبة قال ابن الملك سنة الفجر مخصوصة عن هذا القول لي الله عليه وسلم صلوها ولو طردتكم الخيل فقال يصلي سنة الفجر بالمسجد قوت فريضة الثانية وتركها حين تخشى علما بالدليلين انتهى وحديثه رواه ابوداود وان لا تدعوهما وان طردتكم الخيل قال ابن الهمام سنة الفجر اقوى السنن حتى روى الحسن عن ابي حنيفة لو صلاها قاعدا لغير عذر لا يجوز وقالوا العالم اذا صار مرجعا للفتوى جاز له ترك سائر السنن لحاجة الناس الا سنة الفجر لانها اقوى السنن ۱۲ مرقاة ۴؎ قوله فلا يمنعها قال الشيخ المحدث الدهلوي هو محمول على عجوز غير مشتهاة لم تخرج بطيب ولا زينة وفي زماننا خروج النساء للجماعة مكروه لفساده وقيل لان الغرض من حضورهن كان ليتعلمن الشرائع ولا احتياج الى ذلك في زماننا لشيوعها والستر لهن اولى ۱۲ ۵؎ قوله العشاء الاخرة خصها بالذكر لان فوح الفتنة فيها اقرب ۱۲ لمعات ۶؎ قوله في مخدعها بكسر الميم و فتح مع فتح الدال وهو البيت الصغير الذي يكون داخل البيت الكبير يحفظ فيه الامتعة النفيسة من الخدع وهو اخفاء الشيء اى في خزانتها ۱۲ مرقاة ۷؎ قوله تغتسل قال ابن الملك وهذا مبالغة في الزجر لان ذلك يهيج الرغبات ويفتح باب الفتن ۱۲ مرقاة ۸؎ قوله من الجنابة بان تعم جميع بدنها بالماء ان كانت تطيبت جميع بدنها ليزول عنها الطيب واما اذا اصابت موضعا مخصوصا تغسل ذلك الموضع ۱۲ مرقاة ۹؎ قوله فهو احب قال ابن الملك ما هذه موصولة والضمير عائد اليها وهي عبارة عن الصلوة اى الصلوة التي كثر المصلون فيها فهو احب وتذكير هو باعتبار لفظ ما انتهى ويمكن ان يكون المعنى وكل موضع من المساجد كثر فيها المصلون فذلك الموضع افضل ولذلك قال علماؤنا الصلوة في الجامع افضل ثم في مسجد الحي ۱۲ مرقات ۱۰؎ قوله القاصية اى البعيدة من الاغنام لبعدها عن عين راعيها ۱۲ مرقاة ۱۱؎ قوله لا تؤخروا الصلوة لطعام ولا لغيره ويحمل هذا على ما لم يحضره الطعام ولا قرب حضوره او المراد عن الوقت وقيل النهي وارد على احضار الطعام فافهم ۱۲ ۱۲؎ قوله لقد رايتنا الرؤية ههنا بمعنى العلم ولذا اتحد ضمير الفاعل والمفعول وان كانا مختلفين بالافراد والجمع وما يتخلف سادّ مسد المفعول الثاني والضمير راجع الى المفعول محذوف لمعات ۱۲

هٰذِهِ الصلوات الخمس حيث ينادى بهن فان الله شرع لنبيكم سنن الهدى وانهن من سنن الهدى ولو انكم صليتم
في بيوتكم كما يصلي هٰذا المتخلف في بيته لتركتم سنة نبيكم ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم وما من رجل يتطهر فيحسن
الطهور ثم يعمد الى مسجد من هٰذه المساجد الا كتب الله له بكل خطوة يخطوها حسنة ورفعه بها درجة وحط
عنه بها سيئة ولقد رأيتنا وما يتخلف عنها الا منافق معلوم النفاق ولقد كان الرجل يؤتى به يهادى بين الرجلين
حتى يقام في الصف رواه مسلم **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ما في البيوت من النساء والذرية
اقمت صلوة العشاء وامرت فتياني يحرقون ما في البيوت بالنار رواه احمد **وعنه** قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا كنتم في المسجد فنودي بالصلوة فلا يخرج احدكم حتى يصلي رواه احمد **وعن** ابي الشعثاء قال خرج رجل من المسجد
بعد ما اُذِّن فيه فقال ابو هريرة اما هٰذا فقد عصى ابا القاسم صلى الله عليه وسلم رواه مسلم **وعن** عثمان بن عفان رضي الله عنه
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادركه الاذان في المسجد ثم خرج لم يخرج لحاجة وهو لا يريد الرجعة فهو منافق رواه
ابن ماجة **وعن** ابن عباس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من سمع النداء فلم يجبه فلا صلوة له الا من عذر رواه
الدارقطني **وعن** عبد الله بن ام مكتوم قال يا رسول الله ان المدينة كثيرة الهوام والسباع وانا ضرير البصر فهل
تجد لي من رخصة قال هل تسمع حي على الصلوة حي على الفلاح قال نعم قال فحي هلا ولم يرخص له رواه ابو داود
والنسائي **وعن** ام الدرداء قالت دخل علي ابو الدرداء وهو مُغضَب فقلتُ ما اغضبك قال والله ما اعرف
من امر امة محمد صلى الله عليه وسلم شيئا الا انهم يصلون جميعا رواه البخاري **وعن** ابي بكر بن سليمان بن ابي حثمة قال
ان عمر بن الخطاب فقد سليمان بن ابي حثمة في صلوة الصبح وان عمر غدا الى السوق ومسكن سليمان بين المسجد
والسوق فمر على الشفاء ام سليمان فقال لها لم ار سليمان في الصبح فقالت انه بات يصلي فغلبته عيناه فقال عمر
لان اشهد صلوة الصبح في جماعة احب الي من ان اقوم ليلة رواه مالك **وعن** ابي موسى الاشعري قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اثنان فما فوقهما جماعة رواه ابن ماجة **وعن** بلال بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا النساء حظوظهن من المساجد اذا استأذنكم فقال بلال والله لنمنعهن فقال له عبد الله
اقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقول انت لنمنعهن وفي رواية سالم عن ابيه قال فاقبل عليه عبد الله
فسبه سبا ما سمعت سبه مثله قط وقال اخبرك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقول والله لنمنعهن رواه
مسلم **وعن** مجاهد عن عبد الله بن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يمنعن رجل اهله ان يأتوا المساجد
فقال ابن لعبد الله بن عمر فانا نمنعهن فقال عبد الله احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقول هٰذا قال فما
كلمه عبد الله حتى مات رواه احمد

باب تسوية الصف

الفصل الاول

عن النعمان بن بشير قال
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسوي صفوفنا حتى كانما يسوي بها القداح حتى رأى انا قد عقلنا عنه ثم خرج
يوما فقام حتى كاد ان يكبر فرأى رجلا باديا صدره من الصف فقال عباد الله لتسوُّنّ صفوفكم او ليخالفن الله
بين وجوهكم رواه مسلم **وعن** انس قال اقيمت الصلوة فاقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بوجهه فقال

قوله هٰذا المتخلف قال الطيبي تحقير للمتخلف وتبعيد من مظان الزلفى ١٢ مرقاة قوله سنة نبيكم قال الطيبي يدل على ان المراد بالسنة العزيمة قال ابن الهمام وتسميتها سنة على ما في حديث ابن مسعود لا حجة فيه للقائلين بالسنية اذ لا تنافي الوجوب في خصوص ذلك الاطلاق لان سنن الهدى اعم من الواجب لغة كصلوة العيد ١٢ مرقاة قوله امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم المامور به محذوف بقرينة الكلام اللاحق اي امرنا بالوقوف في المسجد اذا كنا فيه وسمعنا الاذان وقد جاء في هٰذا الباب احاديث متعددة منها الحديثان الآتيان واخرج ابو داود في المراسيل عن سعيد بن المسيب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يخرج من المسجد احد بعد النداء الا منافق ولا احد اخرجته حاجة وهو يريد الرجوع ومراسيل سعيد بن المسيب مقبولة بالاتفاق ثم هٰذا النهي مقيد عندنا بما اذا لم ينتظم امر جماعة فان انتظم لم يكره الا تحميل حتى ترك صورة وان كان قد صلى ففي العصر والمغرب والفجر خرج ولم يصل لكراهة النفل بعدها وفي الظهر والعشاء لا باس بان يخرج لانه اجاب داعي الله مرة الا اذا اخذ المؤذن في الاقامة لانه يتهم بمخالفة الجماعة ١٢ مرقاة قوله هل تسمع حي على الصلوة الى آخره اي الاذان وخص الحيعلتين بالذكر لوجود الترغيب على الصلوة فيهما ١٢ قوله فحي هلا كلمة حث واستعجال وضعت موضع اجب فحي بمعنى هلم وهلا بمعنى عجل ومعناه بالفارسية بيا وبشتاب وفي شرح الشيخ آخر هٰذه الكلمة لان احسن الجواب ما كان مشتقا من السوال ومنتزعا منه ١٢ ذكره الشيخ في اللمعات قوله والله ما اعرف الخ قال الطيبي وقع جوابا لقولها ما اغضبك على معنى رأيت ما اغضبني من الامر المنكر غير المعروف في دين محمد صلى الله عليه وسلم وهو ترك الجماعة انتهى وتبعه ابن حجر وقال متكلفا اي شيئا في نهاية الجلالة والعظمة وكثرة الثواب الا انهم يصلون جميعا اي والآن قد تهاونوا في ذلك والاظهر ان معنى الحديث اغضبني الامور المنكرة الحادثة في امة محمد لاني والله ما اعرف من امرهم الباقي على الجادة شيئا الا انهم يصلون جميعا فيكون الجواب محذوفا والمذكور دليل الجواب ١٢ مرقاة قوله اثنان فما فوقهما جماعة اثنان مبتدأ لجماعة خبره ولا يحتاج الى ارتكاب تكلف جعله صفة لموصوف محذوف بناء على قاعدة وجوب تخصيص المبتدأ على ما هو المشهور ولما اختاره الرضي من ان المدار على الفائدة وقد ذكرنا هٰذا الكلام مرارا في مواضع متعددة ١٢ لمعات قوله لنمنعهن اي لما ظهر من الفتن وحدث من الفساد في الزمن ١٢ مرقات قوله وتقول انت الخ الظاهر ان المعاتبة لما في ظاهر المقابلة بالمعارضة على وجه المكافحة من غير عذر من المنع لغة ولهٰذا قيد العلماء في منع خروج النساء في الهداية ولا يخفى الكلام بالنساء في زماننا قال ابن الهمام لانهن ممنوعات من حضور الجماعة وقد تقدم عن المظهر ان خروجهن الى المسجد للصلوة في زماننا مكروه ١٢ مرقاة قوله القداح جمع القدح بكسر القاف وهو السهم قبل ان يراش ويركب نصله وضرب المثل به لتسويتها ١٢ قوله او ليخالفن الله بين وجوهكم اي يحولها الى ادباركم ويمسخها على صورة بعض الحيوانات كالحمار مثلا او المراد بالوجوه القلوب ووجوه قلوبكم كما يأتي لا تختلفوا فتختلف قلوبكم اي هو مستوجب ذلك ١٢ مرقاة غاية التهديد والتوبيخ اي والله لا بد من احد الامرين تسوية صفوفكم او ان الله تعالى يخالف بين وجوهكم ١٢

اقيموا صفوفكم وتراصّوا فانى اراكم من وراء ظهرى رواه البخارى وفى المتفق عليه قال اتموا الصفوف فانى اراكم من وراء ظهرى **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سوّوا صفوفكم فان تسوية الصفوف من اقامة الصلوة متفق عليه الا ان عند مسلم من تمام الصلوة **وعن** ابى مسعود الانصارى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح مناكبنا فى الصلوة ويقول استووا ولا تختلفوا فتختلف قلوبكم ليلنى منكم اولوا الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم قال ابو مسعود فانتم اليوم اشد اختلافا رواه مسلم **وعن** عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلنى منكم اولوا الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم ثلثا واياكم وهيشات الاسواق رواه مسلم **وعن** ابى سعيد الخدرى قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى اصحابه تأخرا فقال لهم تقدموا وائتموا بى وليأتم بكم من بعدكم لا يزال قوم يتأخرون حتى يؤخرهم الله رواه مسلم **وعن** جابر بن سمرة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فرانا حلقا فقال مالى اراكم عزين ثم خرج علينا فقال الا تصفون كما تصف الملائكة عند ربها فقلنا يا رسول الله وكيف تصف الملائكة عند ربها قال يتمون الصفوف الاولى ويتراصون فى الصف رواه مسلم **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير صفوف الرجال اولها وشرها اٰخرها وخير صفوف النساء اٰخرها وشرها اولها رواه مسلم

الفصل الثانى

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رصّوا صفوفكم وقاربوا بينها وحاذوا بالاعناق فوالذى نفسى بيده انى لارى الشيطان يدخل من خلل الصف كانها الحذف رواه ابو داؤد **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتموا الصف المقدم ثم الذى يليه فما كان من نقص فليكن فى الصف المؤخر رواه ابو داؤد **وعن** البراء بن عازب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله وملائكته يصلون على الذين يلون الصفوف الاولى وما من خطوة احب الى الله من خطوة يمشيها يصل بها صفا رواه ابو داؤد **وعن** عائشة رضى الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وملائكته يصلون على ميامن الصفوف رواه ابو داؤد **وعن** النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسوّى صفوفنا اذا قمنا الى الصلوة فاذا استوينا كبّر رواه ابو داؤد **وعن** انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عن يمينه اعتدلوا سوّوا صفوفكم وعن يساره اعتدلوا سوّوا صفوفكم رواه ابو داؤد **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم الينكم مناكب فى الصلوة رواه ابو داؤد

الفصل الثالث

عن انس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يقول استووا استووا استووا فوالذى نفسى بيده انى لاراكم من خلفى كما اراكم من بين يدى رواه ابو داؤد **وعن** ابى امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وملائكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثانى قال ان الله وملائكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثانى قال ان الله وملائكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثانى قال وعلى الثانى وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سوّوا صفوفكم وحاذوا بين مناكبكم ولينوا فى ايدى اخوانكم وسدّوا الخلل فان الشيطان يدخل فيما بينكم بمنزلة الحذف يعنى اولاد الضأن الصغار رواه احمد **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الصفوف وحاذوا بين المناكب وسدّوا الخلل ولينوا بايدى اخوانكم ولا تذروا فرجات الشيطان ومن وصل

سله قوله تراصوا اى تلاصقوا وانضموا من البناء المحكم وشدده ودرص الرص لصق بعضه ببعض وضم كرصص ١٢ سله قوله فانى اراكم اه قال الشيخ اى بالقلب او العين وقال فى المرقات اى بالمكاشفة ولا يلزم دوامها لما فيه خبر لا اعلم ما وراء جدارى فيتعين ذا بحالة بالنصب اى على جواب النهى فى الحديث ان القلب تابع للاعضاء فاذا اختلفت اختلف واذا اختلف فسدت الاعضاء لانه رئيسها فلعت القلب ملك مطاع ورئيس متبع والاعضاء كلها تبع له فاذا صلح المتبوع صلح التبع ويبين ذلك الحديث المشهور الا ان فى الجسد مضغة الخ فالتحقيق فى هذا المقام ان بين القلب والاعضاء تعلقا عجيبا بحيث يسرى مخالفة كل الى الآخر وان كان القلب دار الامارة والاثر الى ان تبريد الظاهر يؤثر فى الباطن وكذا بالعكس وهو اقوى ١٢ مرقات سله قوله اولوا الاحلام والنهى الاحلام جمع حلم بكسر الحاء بمعنى الاناة والتثبت وحقيقته حفظ النفس عند هيجان الغضب وقد يفسر بالعقل وقال فى القاموس الحلم بالكسر الاناة والعقل جمعه احلام والنهى العقول والالباب سميت بذلك لانها تنهى صاحبها عن القبيح وانما امرهم ليلوه ليحفظوا صلوته ويضبطوا الاحكام والسنن التى فيها ليبلغوها فيأخذ عنهم من بعدهم وقيل ليحفظوا الصلوة اذا سهى ويخلف احدا منهم مكانه اذا احتاج ١٢ سله قوله فانتم اليوم اشد اختلافا اى فى الكلمة حتى نشأت فيكم الفتن وذلك لعدم تسويتكم الصفوف كما فسره وذكره الشيخ الدهلوى فى شرحه للمشكوة ١٢ سله قوله من بعدكم اى من المصلين من التابعين فعلى الاول معنا وليقتدوا بى والعلماء فى الصف الاول وليقتد من دونهم فى الصف الثانى فان الصف الثانى يقتدون بالصف الاول ظاهرا لا حكما وعلى الثانى المعنى ليتعلم كلكم من احكام الشريعة وليتعلم التابعون منكم وكذلك من يليهم قرنا بعد قرن ١٢ مرقاة سله قوله خير صفوف الرجال اولها لاستماعهم قراءة القرآن ومشاهدتهم لاحواله وخير صفوف النساء آخرها لانفصالهن عن الرجال ومزيد الستر والاحتجاب ١٢ سله قوله الينكم مناكب اى اسرعكم انقيادا لمن يأخذ بمناكبهم لتحريكه فى الصف بتقدمها او يؤخرها حتى يستوى الصف وقيل التجافى قد يكون وجها آخر وهو ان لا يمنع لضيق المكان على من يريد الدخول بين الصف ليسد الخلل لا يدفعه بمنكبه وقيل المراد بلين المنكب السكينة فى الصلوة والطمانينة والوقار والوجهان الاولان انسب بالباب ١٢ لمعات سله قوله الثانى المراد به غير الاول او الثانى حقيقة لكونه بجانب الصف الاول فافهم فان قلت قوله صلى الله عليه وسلم ان الله وملائكته يصلون على الصف الاول خبر فما معنى قولهم وعلى الثانى قلنا هو فى معنى طلب كون الثانى كذلك وسوال الرسول صلى الله عليه وسلم من الله عز وجل ان يصلى عليهم ايضا لانهم قد سبقوا من غير تقصير منهم ١٢ لمعات سله

قوله ولينوا اى كونوا لينين هينين منقادين بايدى اخوانكم اى اذا اخذوا بها ليقدموكم ويؤخروكم حتى يستوى الصف لتنالوا فضل المعاونة على البر والتقوى ويصح ان يكون المراد لينوا بيد من يجركم من الصف اى وافقوه وتأخروا معه لتزيلوا عنه وصمة الانفراد التى ابطل بها بعض الائمة ١٢ مرقات ※

صفا وصله الله ومن قطعه قطعه الله رواه ابوداؤد وروى النسائى منه قوله ومن وصل صفا الى اخره وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم توسطوا الامام وسدوا الخلل رواه ابوداؤد وعن عائشة رضى الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال قوم يتاخرون عن الصف الاول حتى يؤخرهم الله فى النار رواه ابوداؤد وعن وابصة بن معبد قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يصلى خلف الصف وحده فامره ان يعيد الصلوة رواه احمد والترمذى وابوداؤد وقال الترمذى هذا حديث حسن

بابُ الموقف

الفصل الاول

عن عبد الله ابن عباس قال بت فى بيت خالتى ميمونة فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى فقمت عن يساره فاخذ بيدى من وراء ظهره فعدلنى كذلك من وراء ظهره الى الشق الايمن متفق عليه وعن جابر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلى فجئت حتى قمت عن يساره فاخذ بيدى فادارنى حتى اقامنى عن يمينه ثم جاء جبار بن صخر فقام عن يسار رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ بيدينا جميعا فدفعنا حتى اقامنا خلفه رواه مسلم وعن انس قال صليت انا ويتيم فى بيتنا خلف النبى صلى الله عليه وسلم وام سليم خلفنا رواه مسلم وعنه ان النبى صلى الله عليه وسلم صلى به وبامه او خالته قال فاقامنى عن يمينه واقام المرأة خلفنا رواه مسلم وعن ابى بكرة انه انتهى الى النبى صلى الله عليه وسلم وهو راكع فركع قبل ان يصل الى الصف ثم مشى الى الصف فذكر ذلك للنبى صلى الله عليه وسلم فقال زادك الله حرصا ولا تعد رواه البخارى

الفصل الثانى

عن سمرة بن جندب قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنا ثلثة ان يتقدم منا احدنا رواه الترمذى وعن عمار انه ام الناس بالمدائن وقام على دكان يصلى والناس اسفل منه فتقدم حذيفة فاخذ على يديه فاتبعه عمار حتى انزله حذيفة فلما فرغ عمار من صلوته قال له حذيفة الم تسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا ام الرجل القوم فلا يقم فى مقام ارفع من مقامهم او نحو ذلك فقال عمار لذلك اتبعتك حين اخذت على يدى رواه ابوداؤد وعن سهل بن سعد الساعدى انه سئل من اى شىء المنبر فقال هو من اثل الغابة عمله فلان مولى فلانة لرسول الله صلى الله عليه وسلم وقام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم حين عمل ووضع فاستقبل القبلة وكبر وقام الناس خلفه فقرأ وركع وركع الناس خلفه ثم رفع راسه ثم رجع القهقرى فسجد على الارض ثم عاد الى المنبر ثم قرأ ثم ركع ثم رفع راسه ثم رجع القهقرى حتى سجد بالارض هذا لفظ البخارى وفى المتفق عليه نحوه وقال فى اخره فلما فرغ اقبل على الناس فقال ايها الناس انما صنعت هذا لتاتموا بى ولتعلموا صلوتى وعن عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى حجرته والناس ياتمون به من وراء الحجرة رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابى مالك الاشعرى قال الا احدثكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقام الصلوة وصف الرجال وصف خلفهم الغلمان ثم صلى بهم فذكر صلوته ثم قال هكذا صلوة قال عبد الاعلى لا احسبه الا قال امتى رواه ابوداؤد وعن قيس بن عباد قال بينا انا فى المسجد فى الصف المقدم فجبذنى رجل من خلفى جبذة فنحانى وقام مقامى فوالله ما عقلت صلوتى فلما انصرف اذا هو ابى بن كعب فقال يا فتى لا يسوءك الله ان هذا عهد من النبى صلى الله عليه وسلم الينا ان نليه ثم استقبل القبلة فقال هلك اهل العقد ورب الكعبة ثلثا ثم قال والله ما عليهم اسى ولكن اسى على من اضلوا قلت يا ابا يعقوب

---

[1] قوله ومن قطعه اى بالغيبة او بعدم السداد او بوضع شىء مانع قطعه الله اى من رحمته الشاملة وعنايته الكاملة ۱۲ مرقات [2] قوله حتى يؤخرهم الله فى النار اى اخرهم عن الخيرات ويدخلهم فى النار اى يؤخرهم واقعين فى النار ويمكن ان يكون المعنى يوقعهم فى اسفل النار والله اعلم ۱۲ لمعات [3] ان لبيد الزاى استحباب الارتكاب بالكراهة ۱۲ مرقات [4] قوله الموقف اى موقف الامام والماموم ۱۲ [5] قوله ويتيم فى بيتنا متعلق بصليت قيل ان يتيم اسم علم لا نعرف اسمه قال ميرك نقلا عن الشيخ اسم اليتيم ضميرة وهو جد الحسين بن عبد الله بن ضميرة وقال ابن الحذاء كذا سماه عبد الملك بن حبيب وقال ابن الهمام اليتيم هو ضميرة بن سعد الحميرى كذا قال النووى ۱۲ مرقات [6] قوله لا تعد بفتح التاء وضم العين من العود اى لا تفعل مثل ما فعلت ثانيا وروى لا تعد بسكون العين وضم الدال من العدو... اى لا تسرع المشى الى الصلوة واصبر حتى تصل الى الصف ثم اشرع فى الصلوة وقيل بضم التاء وكسر العين من الاعادة اى لا تعد الصلوة التى صليتها قال النووى فى شرح المهذب فيه اقوال احدها لا تعد من العدو كقوله لا تاتوها وانتم تسعون والثانى لا تعد الى التاخر عن الصلوة حتى تفوتك الركعة مع الامام والثالث لا تعد الى الاحرام خلف الصف نقله ميرك والمختار ان المعنى الثالث انسب بالمقام والاصح ما قال العسقلانى ضبطناه فى جميع الروايات بفتح اوله وضم العين من العود اى لا تعد الى ما صنعت من السعى الشديد ثم من الركوع دون الصف ثم من المشى الى الصف ۱۲ مرقات [7] قوله وقام على دكان اى وحده فانه لو قام الامام مع بعض القوم فى المكان الاعلى لا يكره وفى الانفراد بالمكان الاسفل اختلف مشائخنا قال الطحاوى لا يكره لعدم التشبه باهل الكتاب فانهم انما يخصون امامهم بالمكان المرتفع وظاهر الرواية الكراهة لان فيه ازدراء بالامام ومقدار الارتفاع الذى يحصل به كراهة الانفراد قيل مقدار قامة وقيل ما يقع به الامتياز وقيل بمقدار ذراع وعليه الاعتماد كذا فى شرح المنية وفى قول الطحاوى اشارة الى ان الكراهة ليست من خصوصيات هذه الامة ۱۲ مرقات [8] قوله هو من اثل الغابة وفى رواية من طرفاء الغابة والاثل بفتح وسكون الثانى هو الطرفاء وقيل شجر يشبه الطرفاء بسكون الراء والمد والغابة الاجمة وبالفارسية بيشه وموضع بالحجاز غلب عليه وهى على تسعة اميال من المدينة ذكره فى اللمعات [9] قوله عمله فلان قيل اسمه باقوم الرومى قال التوربشتى ذكر انه صنعه ثلاث درجات ۱۲ مرقات [10] قوله فلانة قيل اسمها عائشة الانصارية وقيل امرأة بالمدينة لم يعرف نسبها اصحاب الحديث ۱۲ مرقات [11] قوله ذكر اى للتحريمة ولعله كان فى الدرجة الاخيرة فلم تكثر افعاله فى الصعود والنزول ۱۲ مرقات [12] قوله القهقرى اى الرجوع القهقرى مصدر وهو الرجوع الى خلف اى الرجوع المعروف بهذا الاسم قال ابن الملك اى مشى الى خلف ظهره ومن غير ان يعود الى جهة مشيه ۱۲ مرقاة

ما نعنی باهل العقد قال الامراء رواه النسائی

باب الامامة

الفصل الاول

عن ابی مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یؤم القوم اقرأهم لکتاب الله فان کانوا فی القراءة سواء فاعلمهم بالسنة فان کانوا فی السنة سواء فاقدمهم هجرة فان کانوا فی الهجرة سواء فاقدمهم سنا ولا یؤمن الرجل الرجل فی سلطانه ولا یقعد فی بیته علی تکرمته الا باذنه رواه مسلم وفی روایة له ولا یؤمن الرجل الرجل فی اهله وعن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کانوا ثلثة فلیؤمهم احدهم واحقهم بالامامة اقرأهم رواه مسلم وذکر حدیث مالک ابن الحویرث فی باب بعد باب فضل الاذان

الفصل الثانی

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیؤذن لکم خیارکم ولیؤمکم قراءکم رواه ابوداؤد وعن ابی عطیة العقیلی قال کان مالک بن الحویرث یاتینا الی مصلانا ویتحدث فحضرت الصلوة یوما قال ابو عطیة فقلنا له تقدم فصله قال لنا قدموا رجلا منکم یصلی بکم وساحدثکم لم لا اصلی بکم سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من زار قوما فلا یؤمهم ولیؤمهم رجل منهم رواه ابوداؤد والترمذی والنسائی الا انه اقتصر علی لفظ النبی صلی الله علیه وسلم وعن انس قال استخلف رسول الله صلی الله علیه وسلم ابن ام مکتوم یؤم الناس وهو اعمی رواه ابوداؤد وعن ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة لا تجاوز صلاتهم اذانهم العبد الآبق حتی یرجع وامرأة باتت وزوجها علیها ساخط وامام قوم وهم له کارهون رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة لا تقبل منهم صلوتهم من تقدم قوما وهم له کارهون ورجل اتی الصلوة دبارا والدبار ان یاتیها بعد ان تفوته ورجل اعتبد محررة رواه ابوداؤد وابن ماجة وعن سلامة بنت الحر قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان من اشراط الساعة ان یتدافع اهل المسجد لا یجدون اماما یصلی بهم رواه احمد وابوداؤد وابن ماجة وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الجهاد واجب علیکم مع کل امیر برا کان او فاجرا وان عمل الکبائر والصلوة واجبة علیکم خلف کل مسلم برا کان او فاجرا وان عمل الکبائر والصلوة واجبة علی کل مسلم برا کان او فاجرا وان عمل الکبائر رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن عمرو بن سلمة قال کنا بماء ممر الناس یمر بنا الرکبان نسألهم ما للناس ما هذا الرجل فیقولون یزعم ان الله ارسله اوحی الیه او اوحی الیه کذا فکنت احفظ ذلک الکلام فکانما یغری فی صدری وکانت العرب تلوم باسلامهم الفتح فیقولون اترکوه وقومه فانه ان ظهر علیهم فهو نبی صادق فلما کانت وقعة الفتح بادر کل قوم باسلامهم وبدر ابی قومی باسلامهم فلما قدم قال جئتکم والله من عند النبی حقا فقال صلوا صلوة کذا فی حین کذا وصلوة کذا فی حین کذا فاذا حضرت الصلوة فلیؤذن احدکم ولیؤمکم اکثرکم قرأنا فنظروا فلم یکن احد اکثر قرأنا منی لما کنت اتلقی من الرکبان فقدمونی بین ایدیهم وانا ابن ست او سبع سنین وکانت علی بردة کنت اذا سجدت تقلصت عنی فقالت امرأة من الحی الا تغطون عنا است قارئکم فاشتروا فقطعوا لی قمیصا فما فرحت بشیء فرحی بذلک القمیص رواه البخاری وعن ابن عمر قال لما قدم المهاجرون الاولون المدینة کان یؤمهم سالم مولی ابی حذیفة وفیهم عمر وابو سلمة بن عبد الاسد رواه البخاری وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة لا ترفع لهم صلوتهم فوق رءوسهم شبرا رجل ام قوما

۱؎ قوله یؤم القوم قال الطیبی بمعنی الامر ای لیؤمهم قوله اقرأهم قال ابن الملک ای احسنهم قراءة لکتاب الله انتهی والاظهر ان معناه اکثرهم قراءة بمعنی احفظهم للقرآن کما ورد اکثرهم قرآنا قیل انما قدم النبی صلی الله علیه وسلم الاقرأ لان الاقرأ فی زمانه کان افقه اذ لو تعارض فضل القراءة وفضل الفقه قدم الافقه اذا کان یحسن من القراءة ما یصح به الصلوة وعلیه اکثر العلماء فیؤول المعنی الی ان المراد اعلمهم بکتاب الله وذهب جماعة الی تقدم القراءة علی الفقه وبه قال ابو یوسف رح عملا بظاهر الحدیث ۱۲ مرقاة ۲؎ قوله ولیؤمهم رجل منهم فانه احق من الضیف وکانه امتنع من الامامة مع وجود الاذن منهم عملا بظاهر الحدیث ثم ان عدهم بعد الصلوة فالسین للاستقبال والاظهر انه للتاکید ۱۲ مرقاة ۳؎ قوله وهو اعمی قال ابن الملک کراهة امامة الاعمی انما هی اذا کان فی القوم سلیم اعلم منه او مساوله علما وقال ابن حجر فیه جواز امامة الاعمی ولا نزاع فیه وانما النزاع فی انه اولی من البصیر او عکسه قال التوربشتی استخلفه علی الامامة حین خرج الی تبوک مع ان علیا فیها لئلا یشغله شاغل عن القیام بحفظ من یستحفظه من الاهل حذرا ان ینالهم عدو بمکروه وقال ابن حجر یمکن ان یوجه بانه لو استخلفه فی ذلک ایضا لوجد الطاعن فی خلافة الصدیق سبیلا وروی انه استخلفه مرتین استخلافا عاما وقیل استخلفه علی الامامة فی المدینة وقیل فی ثلاث عشرة غزوة ولعل هذا کله جبر لما وقع له فی سورة عبس وتولی ۱۲ مرقاة ۴؎ قوله لا تجاوز صلوتهم آذانهم جمع الاذن الجارحة ای لا تقبل قبولا کاملا ولا ترفع الی الله رفع العمل الصالح قال التوربشتی بل ادنی شیء من الرفع ذکره فی المرقاة وقال الشیخ الدهلوی خص الآذان لتعبها لانها یقع فیها صوت التلاوة ودون غایة حظهم منها سماع ذکرها ۱۲ ۵؎ قوله وزوجها علیها ساخط هذا اذا کان السخط لسوء خلقها او سوء ادبها او قلة طاعتها اما ان کان سخط زوجها من غیر جرم فلا اثم علیها قال ابن الملک قال المظهر هذا اذا کان السخط لسوء خلقها والا فالامر بالعکس ۱۲ مر ۶؎ قوله وهم له کارهون ای لمعنی مذموم فی الشرع وان کرهوا خلاف ذلک فالعیب علیهم ولا کراهة قال ابن الملک ای کارهون لبدعته او فسقه او جهله اما اذا کان بینه وبینهم کراهة وعداوة بسبب امر دنیوی فلا یکون له هذا الحکم فی شرح السنة قیل المراد امام ظالم واما من اقام السنة فاللوم علی من کرهه وقیل هو امام الصلوة ولیس من اهلها فیتغلب فان کان مستحقا لها فاللوم علی من کرهه قال احمد اذا کرهه واحد او اثنان او ثلثة فله ان یصلی بهم حتی یکرهه اکثر الجماعة ۱۲ مرقاة ۷؎ قوله لا تقبل منهم صلوتهم قال ابن الملک اراد نفی کمال الصلوة قلت لا یلزم من نفی القبول نقصان اصل الصلوة اذ المراد بنفی القبول سلب الثواب ولو کانت الصلوة علی وجه الکمال ۱۲ مرقات ۸؎ قوله ان یتدافع اهل المسجد ای یدفع کل من اهل المسجد الامامة عن نفسه ویقول لست اهلا لها لما ترک تعلم ما یصح به الصلوة ذکره الطیبی او یدفع بعضهم بعضا الی المسجد والمحراب لیؤمهم بالجماعة فیابی منها لعدم صلاحیته لها لعدم علمه بها ۱۲ مرقاة ۹؎ قوله والصلوة ای صلوة الجنازة ۱۲ مرقاة ۱۰؎ قوله ما للناس ای ما حدث للناس کانه یتعجب عن ظهور دین الاسلام والتکرار لغایة التعجب ۱۲ ۱۱؎ قوله ذلک الکلام ای من کلام الله تعالی علی لسانهم وهذا من باب رب حامل فقه غیر فقیه وقال ابن حجر ای ذلک الکلام الذی ینقلونه عنه من قرآن وغیره ۱۲ مرقاة

وهو له كارهون وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط واخوان متصارمان رواه ابن ماجة

باب ما على الامام

الفصل الاول عن انس قال ما صليت وراء امام قط اخف صلوة ولا اتم صلوة من النبی صلى الله عليه وسلم وان كان ليسمع بكاء الصبی فيخفف مخافة ان تفتن امه متفق عليه وعن ابی قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انی لادخل فی الصلوة وانا ارید اطالتها فاسمع بكاء الصبی فاتجوز فی صلوتی مما اعلم من شدة وجد امه من بكائه رواه البخاری وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم للناس فليخفف فان فيهم السقيم والضعيف والكبير واذا صلى احدكم لنفسه فليطول ما شاء متفق عليه وعن قيس بن ابی حازم قال اخبرنی ابو مسعود ان رجلا قال والله يا رسول الله انی لاتاخر عن صلوة الغداة من اجل فلان مما يطيل بنا فما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فی موعظة اشد غضبا منه يومئذ ثم قال ان منكم منفرين فايكم ما صلى بالناس فليتجوز فان فيهم الضعيف والكبير وذا الحاجة متفق عليه وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلون لكم فان اصابوا فلكم وان اخطأوا فلكم وعليهم رواه البخاری وهذا الباب خال عن الفصل الثانی

الفصل الثالث عن عثمن بن ابی العاص قال آخر ما عهد الی رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اممت قوما فاخف بهم الصلوة رواه مسلم وفی رواية له ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له ام قومك قال قلت يا رسول الله انی اجد فی نفسی شيئا قال ادنه فاجلسنی بين يديه ثم وضع كفه فی صدری بين ثديی ثم قال تحول فوضعها فی ظهری بين كتفی ثم قال ام قومك فمن ام قوما فليخفف فان فيهم الكبير وان فيهم المريض وان فيهم الضعيف وان فيهم ذا الحاجة فاذا صلى احدكم وحده فليصل كيف شاء وعن ابن عمر قال كان النبی صلى الله عليه وسلم يأمرنا بالتخفيف ويؤمنا بالصافات رواه النسائی

باب ما على الماموم من المتابعة وحكم المسبوق

الفصل الاول عن البراء بن عازب قال كنا نصلی خلف النبی صلى الله عليه وسلم فاذا قال سمع الله لمن حمده لم يحن احد منا ظهره حتى يضع النبی صلى الله عليه وسلم جبهته على الارض متفق عليه وعن انس قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فلما قضى صلوته اقبل علينا بوجهه فقال ايها الناس انی امامكم فلا تسبقونی بالركوع ولا بالسجود ولا بالقيام ولا بالانصراف فانی اراكم امامی ومن خلفی رواه مسلم وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبادروا الامام اذا كبر فكبروا واذا قال ولا الضالين فقولوا آمين واذا ركع فاركعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد متفق عليه الا ان البخاری لم يذكر واذا قال ولا الضالين وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركب فرسا فصرع عنه فجحش شقه الايمن فصلى صلوة من الصلوات وهو قاعد فصلينا وراءه قعودا فلما انصرف قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا صلى قائما فصلوا قياما واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا لك الحمد واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا اجمعون قال الحميدی قوله اذا صلى جالسا فصلوا جلوسا هو فی مرضه القديم ثم صلى بعد ذلك النبی صلى الله عليه وسلم جالسا والناس خلفه قيام لم يأمرهم بالقعود وانما يؤخذ بالآخر فالآخر من فعل النبی صلى الله عليه وسلم هذا لفظ البخاری واتفق مسلم الى اجمعون وزاد فی رواية فلا تختلفوا عليه واذا سجد فاسجدوا وعن عائشة رضی الله عنها قالت لما ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء بلال يؤذنه

---

۱ قوله اخف صلوة ولا اتم صلوة قال الشيخ الدهلوی ينبغی ان يعلم انه ليس المراد بالتخفيف وترك التطويل ان يترك سنة القراءة والتسبيحات ويتهاون فی ادائها بل ان يقتصر على قدر الكفاية فی ذلك مثل ان يقتصر على قراءة المفصل باقسامها على ما عين منها فی الصلوة ويكتفی على ثلث مرات من التسبيح ويؤديها كما ينبغی مع رعاية القومة والجلسة واكثر ما يراد بتخفيف الصلوة الوارد فی الاحاديث تخفيف القراءة وقيل المراد ان تطويله صلى الله عليه وسلم يرى بالنسبة الى صلوة الآخرين فی غاية الخفة يعنی لو كان غيره صلى الله عليه وسلم يقرأ فی مثل هذه القراءة يرى طويلا ويورث الملالة بخلافها عنه صلى الله عليه وسلم فانه كان يورث ذوقا ونشاطا ولذة وحضورا بالاستماع عنه صلى الله عليه وسلم وايضا كان فی قراءته سرعة وطی لسان تتم فی ادنى ساعة كثير منها ۱۲ ۲ قوله فيخفف اى يخفف الصلوة بعد ارادة اطالتها كما سيجیء مصرحا قال الخطابی فيه دليل على ان الامام اذا احس برجل يريد معه الصلوة وهو راكع جاز ان ينتظر راكعا ليدرك الركعة لانه لما جاز ان يقتصر لحاجة انسان فی امر دنيوی كان له ان يزيد فی امر اخروی وكرهه بعضهم وقال اخاف ان يكون شركا وهو مذهب مالك انتهى وفی استدلاله نظر اذ فرق بين تخفيف الطاعة لغرض وبين اطالة العبادة بسبب شخص فانه من الرياء المتعارف وايضا الامام مأمور بالتخفيف ومنهی عن الاطالة وايضا ترك التخفيف مضر لا يمكن تداركه بخلاف ترك الاطالة فانه لا يفوت به شیء اصلا والمذهب عندنا ان الامام لو اطال الركوع لادراك الجائی لا تقربا الى الله تعالى فهو مكروه كراهة تحريم ويخشى عليه منه امر عظيم وقيل ان كان لا يعرف الجائی فلا بأس والاصح ان تركه اولى وما روى ابو داود من انه عليه السلام كان ينتظر فی صلوته ما دام يسمع وقع نعل فضعيف ولو صح فتأويله انه كان يتوقف فی اقامة صلوته او يحمل الكراهة على ما اذا عرف الجائی ۱۲ مرقاة ۳ قوله جبهته على الارض قال المظهر فيه دلالة على ان السنة للماموم ان يتخلف عن الامام فی افعال الصلوة مقدار هذا التخلف وان لم يتخلف جاز الا فی تكبيرة الاحرام اذ لا بد للماموم ان يصبر حتى يفرغ الامام من التكبير انتهى ومذهبنا ان المتابعة بطريق المواصلة واجبة حتى لو رفع الامام رأسه من الركوع او السجود قبل تسبيح المقتدی ثلاثا فالصحيح انه يوافق الامام ولو رفع رأسه من الركوع او السجود قبل الامام ينبغی ان يعود ولا يصير ذلك ركوعين ۱۲ مرقاة ۴ قوله فصلوا جلوسا ذهب الى ظاهره احمد بشرط كونه امام الحی وكون المرض مرجو الزوال وايضا ان ابتدأ بهم الصلوة قائما ثم اعتل فجلس صلى من ورائه قائما بتفاصيل ذكرت فی مذهبه وقيل معناه اذا جلس للتشهد فتشهدوا وقيل هو منسوخ كما قال الحميدی هذا شيخ البخاری لا صاحب الجمع بين الصحيحين وعند ابی حنيفة والشافعی ومالك فی رواية عنه جاز ان يكون الامام قاعدا لعذر والقوم قياما كما صلى النبی صلى الله عليه وسلم فی آخر عمره على قول من ذهب الى ان النبی صلى الله عليه وسلم كان هو الامام دون ابی بكر وهو الصواب ۱۲ لمعات ۵ قوله فان اصابوا الخ اى اتوا بجميع ما عليهم من الاركان والشرائط فلكم اى لكم ولهم على التغليب لانه مفهوم بالاولى والمعنى فقد حصل الاجر لكم ولهم ۱۲ مرقاة

بالصلوة فقال مروا ابابكر ان يصلي بالناس فصلى ابوبكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم وجد في نفسه خفة فقام يهادى بين رجلين رجلاه تخطان في الارض حتى دخل المسجد فلما سمع ابوبكر حسه ذهب يتأخر فاومى اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا يتأخر فجاء حتى جلس عن يسار ابي بكر فكان ابوبكر يصلي قائما وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي قاعدا يقتدى ابوبكر بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يقتدون بصلوة ابي بكر متفق عليه وفي رواية لهما يسمع ابوبكر الناس التكبير وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما يخشى الذي يرفع راسه قبل الامام ان يحول الله راسه راس حمار متفق عليه

الفصل الثاني

عن علي ومعاذ بن جبل رضي الله عنهما قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم الصلوة والامام على حال فليصنع كما يصنع الامام رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جئتم الى الصلوة ونحن سجود فاسجدوا ولا تعدوه شيئا ومن ادرك ركعة فقد ادرك الصلوة رواه ابوداؤد وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى لله اربعين يوما في جماعة يدرك التكبيرة الاولى كتب له براءتان براءة من النار وبراءة من النفاق رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن وضوءه ثم راح فوجد الناس قد صلوا اعطاه الله مثل اجر من صلاها وحضرها لا ينقص ذلك من اجورهم شيئا رواه ابوداؤد والنسائي وعن ابي سعيد الخدري قال جاء رجل وقد صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا رجل يتصدق على هذا فيصلي معه فقام رجل فصلى معه رواه الترمذي وابوداؤد

الفصل الثالث

عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت الا تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت بلى ثقل النبي صلى الله عليه وسلم فقال اصلى الناس فقلنا لا يا رسول الله هم ينتظرونك قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت ففعلنا فاغتسل فذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت فقعد فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب فقعد فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله والناس عكوف في المسجد ينتظرون النبي صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الآخرة فارسل النبي صلى الله عليه وسلم الى ابي بكر بان يصلي بالناس فاتاه الرسول فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرك ان تصلي بالناس فقال ابوبكر وكان رجلا رقيقا يا عمر صل بالناس فقال له عمر انت احق بذلك فصلى ابوبكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم وجد في نفسه خفة وخرج بين رجلين احدهما العباس لصلوة الظهر وابوبكر يصلي بالناس فلما رآه ابوبكر ذهب ليتأخر فاومى اليه النبي صلى الله عليه وسلم بان لا يتأخر قال اجلساني الى جنبه فاجلساه الى جنب ابي بكر والنبي صلى الله عليه وسلم قاعد وقال عبيد الله فدخلت على عبد الله بن عباس فقلت له الا اعرض عليك ما حدثتني عائشة عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هات فعرضت عليه حديثها فما انكر منه شيئا غير انه قال اسمت لك الرجل الذي كان مع العباس قلت لا قال هو علي متفق عليه وعن ابي هريرة انه كان يقول من ادرك الركعة فقد ادرك السجدة ومن فاته قراءة ام القرآن فقد فاته خير كثير رواه مالك وعنه انه قال الذي يرفع راسه ويخفضه قبل الامام فانما ناصيته بيد الشيطان رواه مالك

باب من صلى صلوة مرتين

لـه قوله يصلي بالناس الخ في شرح السنة فيه دلالة على ان ابابكر افضل الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم واولاهم بالخلافة كما قالت الصحابة رضيه صلى الله عليه وسلم لديننا افلا نرضى لدنيانا قلت وقد اكد الامر بجعله وامتثاله به في بعض الصلوات التقريرية حتى لا يتوهم ان الامر اتفاقي لا قصدي ١٢ مرقاة ســه قوله يهادى الخ اي يمشي معتمدا عليهما من ضعفه فايلة واحدى يديه على عاتق احدهما والاخرى على عاتق الآخر ١٢ مرقاة ســه قوله والناس يقتدون بصلوة ابي بكر اي يصنعون مثل ما يصنع لانه صلى الله عليه وسلم كان قاعدا وابوبكر كان بجنبه قائما لا ان ابابكر كان امام القوم والنبي صلى الله عليه وسلم كان اماما اذ الاقتداء بالماموم لا يجوز بل الامام كان النبي صلى الله عليه وسلم وابوبكر والناس يقتدون به كذا حرره بعض ائمتنا ١٢ ســه قوله يسمع ابوبكر الناس التكبير اي تكبير النبي صلى الله عليه وسلم يعني كان ابوبكر مكبرا لا اماما قال ابن الهمام وبه يعرف جواز رفع المؤذنين اصواتهم في الجمعة والعيدين وغيرهما انتهى اقول مقصوده خصوص الرفع الكائن في زماننا في اصل الرفع لا بلاغ ..... الانتقالات اما خصوص هذا الذي تعارفوه في هذه البلاد فلا يبعد انه مفسد فانه غالبا يشتمل على مد همزة الله او اكبر او بائه ١٢ مرقاة ســه قوله ان يحول الله راسه راس حمار وفي رواية صورة حمار قيل هذا كناية عن بلادته وعدم فهمه معنى الائتمام والاقتداء ترى حسا انه لم يحول وفيه ان ذلك خشية التحول لا وقوعه ولعل المراد تحويله في الآخرة لا في الدنيا قال ابن حجر يحتمل ان يكون على حقيقته فيكون ذلك مسخا خاصا والممتنع المسخ العام كما صرحت بالاحاديث وان يكون مجازا عن البلادة ويؤيد الاول ما حكي عن بعض المحدثين انه ذهب رجل الى دمشق لاخذ الحديث عن شيخ مشهور بها فقرأ عليه جملة لكنه كان يجعل بينه وبينه حجابا ولم ير وجهه فلما طالت ملازمته له ورأى حرصه على الحديث كشف له الستر فرأى وجهه وجه حمار فقال له احذر يا بني ان تسبق الامام فاني لما مر بي الحديث استبعدت وقوعه فسبقت الامام فصار وجهي كما ترى ١٢ لـه قوله اعطاه الله مثل اجر من صلاها قال المظهر هذا اذا لم يكن التاخير ناشئا عن التقصير قال الطيبي لعله يعطى الثواب بوجهين احدهما ان نية المؤمن خير من عمله والآخر لما حصل له التحسر لفواتها انتهى والتحقيق انه يعطى له بالنية اصل الثواب وبالتحسر ما فاته من المضاعفة ١٢ مرقات لـه قوله الا رجل يتصدق قال المظهر سماه صدقة لانه يتصدق عليه ثواب ست وعشرين درجة اذ لو صلى منفردا لم يحصل له الا ثواب صلوة واحدة ١٢ مرقات ســه قوله لينوء في القاموس ناء ينوء نهض بجهد ومشقة وقال في اللمعات قوله فاغمي عليه فيه جواز الاغماء على الانبياء لانه من جملة المرض بخلاف الجنون فانه نقص ١٢ ســه قوله اغمي عليه وقع الاغماء والافاقة ثلث مرات قال الدستاني في المهمات نقل القاضي حسين ان الاغماء لا يجوز على الانبياء الا ساعة او ساعتين فاما الشهر او الشهرين فلا يجوز كالجنون ١٢ مرقات ســه قوله هو علي الخ ولم تسم عائشة عليا لانه لم يتعين للجانب كما تعين العباس فمرة كان عليا واخرى اسامة او فضل بن عباس ١٢ ط

الفصل الاول عن جابر قال كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم ياتي قومه فيصلي بهم متفق عليه وعنه قال كان معاذ يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء ثم يرجع الى قومه فيصلي بهم العشاء وهي له نافلة رواه البيهقي والبخاري الفصل الثاني عن يزيد بن الاسود قال شهدت مع النبي صلى الله عليه وسلم حجته فصليت معه صلوة الصبح في مسجد الخيف فلما قضى صلوته وانحرف فاذا هو برجلين في اخر القوم لم يصليا معه قال علي بهما فجيئ بهما ترعد فرائصهما فقال ما منعكما ان تصليا معنا فقالا يا رسول الله انا كنا قد صلينا في رحالنا قال فلا تفعلا اذا صليتما في رحالكما ثم اتيتما مسجد جماعة فصليا معهم فانها لكما نافلة رواه الترمذي وابوداود والنسائي الفصل الثالث عن بسر بن محجن عن ابيه انه كان في مجلس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذن بالصلوة فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ورجع ومحجن في مجلسه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منعك ان تصلي مع الناس الست برجل مسلم فقال بلى يا رسول الله ولكني كنت قد صليت في اهلي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جئت المسجد وكنت قد صليت فاقيمت الصلوة فصل مع الناس وان كنت قد صليت رواه مالك والنسائي وعن رجل من اسد بن خزيمة انه سال ابا ايوب الانصاري قال يصلي احدنا في منزله الصلوة ثم ياتي المسجد وتقام الصلوة فاصلي معهم فاجد في نفسي شيئا من ذلك فقال ابو ايوب سالنا عن ذلك النبي صلى الله عليه وسلم قال فذلك له سهم جمع رواه مالك وابوداود وعن يزيد بن عامر قال جئت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة فجلست ولم ادخل معهم في الصلوة فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم راني جالسا فقال الم تسلم يا يزيد قلت بلى يا رسول الله قد اسلمت قال وما منعك ان تدخل مع الناس في صلوتهم قال اني كنت قد صليت في منزلي احسب ان قد صليتم فقال اذا جئت الصلوة فوجدت الناس فصل معهم وان كنت قد صليت تكن لك نافلة وهذه مكتوبة رواه ابوداود وعن ابن عمر رضي الله عنهما ان رجلا ساله فقال اني اصلي في بيتي ثم ادرك الصلوة في المسجد مع الامام افاصلي معه قال له نعم قال الرجل ايتهما اجعل صلوتي قال ابن عمر وذلك اليك انما ذلك الى الله عز وجل يجعل ايتهما شاء رواه مالك وعن سليمان مولى ميمونة قال اتينا ابن عمر على البلاط وهم يصلون فقلت الا تصلي معهم قال قد صليت واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تصلوا صلوة في يوم مرتين رواه احمد وابوداود والنسائي وعن نافع قال ان عبد الله بن عمر كان يقول من صلى المغرب او الصبح ثم ادركهما مع الامام فلا يعد لهما رواه مالك

باب السنن وفضائلها

الفصل الاول عن ام حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى في يوم وليلة ثنتي عشرة ركعة بني له بيت في الجنة اربعا قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء وركعتين قبل صلوة الفجر رواه الترمذي وفي رواية لمسلم انها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد مسلم يصلي لله كل يوم ثنتي عشرة ركعة تطوعا غير فريضة الا بنى الله له بيتا في الجنة او الا بني له بيت في الجنة وعن ابن عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه

۱؎ قوله في مسجد الخيف وهو مسجد مشهور بمنى قال الطيبي الخيف ما انحدر من غليظ الجبل وارتفع من السيل يعني هذا وجه تسميته به ۱۲ مرقات ۲؎ قوله ترعد فرائصهما بالبناء للمجهول اي تحرك و من ارعد الرجل اذا اخذته الرعدة وهي الفزع والاضطراب والفرائص جمع الفريصة بالمهملة وهي لحمة بين جنب الدابة و الكتف وهي ترجف عند الخوف وقد يشاهد ذلك في البقر عند ارادة الذبح وفي القاموس اللحمة بين الجنب والكتف لا تزال ترعد وذلك لهيبة النبي صلى الله عليه وسلم والخوف من غضبه الذي لا يكاد يثبت الجبل عنده ۱۲ ۳؎ قوله لكما نافلة اي الصلوة بالجماعة زائدة في المثوبة قال ابن الهمام الصارف للامر من الوجوب جعلها نافلة والجواب هو معارض بما تقدم من حديث النهي عن النفل بعد العصر و الصبح وهو مقدم لزيادة قوته ولان المانع مقدم او يحمل على ما قبل النهي في الاوقات المكروهة جمعا بين الادلة و كيف وفيه حديث صريح اخرجه الدارقطني عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا صليت في اهلك ثم ادركت فصلها الا الفجر والمغرب ۱۲ مرقات ۴؎ قوله شيئا اي شبهة قوله من ذلك بل لي او على قال الطيبي اي اجد في نفسي من فعل ذلك حزازة بل ذلك لي او علي فقيل له سهم جمع اي ذلك لك لا عليك ويجوز ان يكون المعنى اني اجد من فعل ذلك معا او راحة فقيل ذلك الربح نصيبك من صلوة الجماعة والاول اوجه انتهى وهذا الجواب بعمومه يشمل ما حدث في هذا الزمان من تعدد الجماعات في المساجد وابتلي به اهل الحرمين الشريفين ۱۲ مرقات ۵؎ قوله يجعل ايتهما شاء ان المدار على القبول وهو مخفي على العباد وان كان جمهور الفقهاء يجعلون الاولى فريضة وايضا يمكن ان يقع في الاولى فساد فيحسب الله تعالى النافلة بدلا عن فريضة فالاعتبار الاخروي غير النظر الفقهي الدنيوي قال ابن حجر وفيه تائيد لما افتى به الغزالي من ان الفرض احدهما لا بعينها لكن صريح خبر مسلم انه عليه السلام قال في الائمة الذين يؤخرون الصلوة صلوا الصلوة لوقتها و اجعلوا صلوتكم معهم نافلة ۱۲ مرقات ۶؎ قوله على البلاط موضع بالمدينة مفروش بالبلاط نوع من الحجارة قال في القاموس البلاط كسحاب الارض المستوية الملساء والحجارة التي تفرش في الدار وكل ارض فرشت بها وبالآجر وهو موضع بالمدينة وفي مقدمة فتح الباري وذلك موضع اتخذه عمر رض لمن يتحدث ۱۲ لمعات ۷؎ قوله لا تصلوا صلوة في يوم مرتين يخالف الاحاديث السابقة والذي مر من الاثر من ابن عمر نفسه من افتائه به رجلا سأله فيحمل هذا الحديث على من صلى بالجماعة اولا والاحاديث الاخر على من صلى منفردا كما هو مذهبنا ۱۲ لمعات ۸؎ قوله باب السنن اراد الصلوة التي تؤدى مع الفرض في اليوم والليلة وكان رسول الله صلى الله عليه يواظب عليها مؤكدة او غير مؤكدة وهي القسم الاول الرواتب ماخوذ من الرتوب وهو الدوام والثبوت يقال رتب رتوبا ثبت ولم يتحرك ومنه الترتيب ويمكن ان يجعل الرواتب اعم من المؤكد وقد جعل صاحب سفر السعادة سنة العصر من الرواتب ۱۲ لمعات

۱۳

رکعتین قبل الظهر ورکعتین بعدها ورکعتین بعد المغرب فی بیته ورکعتین بعد العشاء فی بیته قال و

حدثتنی حفصة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یصلی رکعتین خفیفتین حین یطلع الفجر متفق علیه وعنه

قال کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یصلی بعد الجمعة حتی ینصرف فیصلی رکعتین فی بیته متفق علیه وعن عبد الله بن

شقیق قال سألت عائشة عن صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم عن تطوعه فقالت کان یصلی فی بیتی قبل الظهر اربعا

ثم یخرج فیصلی بالناس ثم یدخل فیصلی رکعتین وکان یصلی بالناس المغرب ثم یدخل فیصلی رکعتین ثم

یصلی بالناس العشاء ویدخل بیتی فیصلی رکعتین وکان یصلی من اللیل تسع رکعات فیهن الوتر و

کان یصلی لیلا طویلا قائما ولیلا طویلا قاعدا وکان اذا قرأ وهو قائم رکع وسجد وهو قائم وکان اذا قرأ

قاعدا رکع وسجد وهو قاعد وکان اذا طلع الفجر صلی رکعتین رواه مسلم وزاد ابو داؤد ثم یخرج فیصلی بالناس

صلوة الفجر وعن عائشة رضی الله عنها قالت لم یکن النبی صلی الله علیه وسلم علی شیء من النوافل اشد تعاهدا

منه علی رکعتی الفجر متفق علیه وعنها قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم رکعتا الفجر خیر من الدنیا و

ما فیها رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال النبی صلی الله علیه وسلم صلوا قبل صلوة المغرب رکعتین

صلوا قبل صلوة المغرب رکعتین قال فی الثالثة لمن شاء کراهیة ان یتخذها الناس سنة متفق علیه وعن

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کان منکم مصلیا بعد الجمعة فلیصل اربعا رواه مسلم وفی

اخری له قال اذا صلی احدکم الجمعة فلیصل بعدها اربعا

الفصل الثانی

عن ام حبیبة قالت سمعت

رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من حافظ علی اربع رکعات قبل الظهر واربع بعدها حرمه الله علی النار رواه

احمد والترمذی وابو داؤد والنسائی وابن ماجة وعن ابی ایوب الانصاری قال قال رسول الله صلی الله علیه

وسلم اربع قبل الظهر لیس فیهن تسلیم تفتح لهن ابواب السماء رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن عبد الله بن

السائب قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی اربعا بعد ان تزول الشمس قبل الظهر وقال انها ساعة تفتح

فیها ابواب السماء فاحب ان یصعد لی فیها عمل صالح رواه الترمذی وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم رحم

الله امرأ صلی قبل العصر اربعا رواه احمد والترمذی وابو داؤد وعن علی قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی قبل

العصر اربع رکعات یفصل بینهن بالتسلیم علی الملائکة المقربین ومن تبعهم من المسلمین والمؤمنین رواه الترمذی

وعنه قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی قبل العصر رکعتین رواه ابو داؤد وعن ابی هریرة قال

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی بعد المغرب ست رکعات لم یتکلم فیما بینهن بسوء عدلن له بعبادة ثنتی

عشرة سنة رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من حدیث عمر بن ابی خثعم وسمعت محمد بن

اسمعیل یقول هو منکر الحدیث وضعفه جدا وعن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی بعد

المغرب عشرین رکعة بنی الله له بیتا فی الجنة رواه الترمذی وعنها قالت ما صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم العشاء

قط فدخل علی الا صلی اربع رکعات او ست رکعات رواه ابو داؤد وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

۱؎ قوله رکعتین قبل الظهر بهذا تمسک الشافعی فی سنیة رکعتین قبل الظهر وقد جاء حدیث ابن عمر فی الکتب الستة مع اختلاف فی الفاظها وعندنا السنة قبل الظهر اربع وقد جاء فیها احادیث عن عائشة وام حبیبة فهو محمول علی وصف ما رأی ۱۲ ۲؎ قوله فی بیته ظاهره یدل علی ان ابن عمر صلی معه فی بیته صلی الله علیه وسلم اسا بان صلی فی بیت حفصة او حال من رسول الله صلی الله علیه وسلم وعقد الترمذی بابا للاربع قبل الظهر واورد حدیثا عن علی قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی قبل الظهر اربعا وبعدها رکعتین وقال وفی الباب عن عائشة وام حبیبة وحدیث علی حدیث حسن والعمل علی هذا عند اکثر اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ومن بعدهم یختارون ان یصلی الرجل قبل الظهر اربع رکعات وهو قول سفیان الثوری وابن المبارک واسحق وقال بعض اهل العلم صلوة اللیل والنهار مثنی مثنی یرون الفصل بین رکعتین وبه یقول الشافعی واحمد انتهی والاحادیث فی الاربع قبل الظهر کثیرة وجاء عند الشافعی واحمد ایضا اربع ولکن بتسلیمتین والوجه ما اشار به الترمذی وبالجملة وجه التطبیق بین الاحادیث الواردة فی الاربع والواردة فی الرکعتین اما بانه صلی الله علیه وسلم کان یصلی فی بیته اربعا فرأته عائشة رض وکان یصلی رکعتین اذا اتی المسجد تحیة فظنه ابن عمر انها سنة الظهر واما بان اعتقاد ابن عمر رض سنة الظهر رکعتان والاربع صلوة اخری کان یصلیها فی وقت الزوال لانها تفتح عندها ابواب السماء ۱۲ لمعات ۳؎ قوله فیصلی عطف بالرفع قال الطیبی عطف من حیث الجملة لا من حیث التشریک علی ینصرف ای لا یصلی بعد الجمعة حتی ینصرف فاذا انصرف یصلی رکعتین وقد ورد فی احادیث ثابتة انه علیه السلام کان یصلی قبل الجمعة اربعا وبعدها اربعا وسیاتی ایضا وفی روایة ستا وبه قال ابو یوسف ۱۲ مر ۴؎ قوله رکع وسجد وهو قائم قال الشیخ المحدث الدهلوی ای ینتقل من القیام الیهما وکذا معنی قوله رکع وسجد وهو قاعد لکن هذا فی بعض الاحیان وفی بعضها ینتقل من القعود الی القیام ویقرأ بعض القراءة ثم ینتقل من القیام الی الرکوع والسجود ولم یرد عکس هذا فکان صلی الله علیه وسلم فی صلوة اللیل علی ثلثة احوال قائما فی کلها وقاعدا فی کلها وقاعدا فی بعضها ثم قائما ۱۲ ۵؎ قوله یصلی قبل العصر رکعتین وفی روایة احمد والترمذی اربع رکعات ومن جهة الاختلاف فی الروایات صار مذهبنا التخییر بین الاربع والرکعتین جمعا بین الروایات والاربع افضل کما حقق فی اصول الفقه ذکره الشیخ رح ۱۲ ۶؎ قوله ست رکعات الخ المفهوم ان الرکعتین الراتبتین داخلتان فی الست وکذلک العشرین المذکورة فی الحدیث الآتی قال الطیبی یصلی الرکعتین بتسلیمة وفی الباقی بالخیار قوله لم یتکلم فیما بینهن ای فی اثنائهن وقال ابن حجر اذ السلام کل رکعتین قوله بسوء ای بکلام سیء او بما یوجب سوء العبادة ثنتی عشرة سنة قال الطیبی هذا من باب الحث والتحریض فیجوز ان یفضل ما لا یعرف علی ما یعرف وان کان افضل منه تشویقا وتحریضا ۱۲ مرقات ۷؎ قوله والمؤمنین ای المتصفین ای المتصفین بالاسلام بکلم الکریمین باسنتهم فلا فرق بینهما الا فی مفهوم اللغة دون عرف الشریعة ۱۲ مرقاة

وَادْبارَ النُّجُومِ الرکعتان قبل الفجر وادبار السجود الرکعتان بعد المغرب رواه الترمذی

الفصل الثالث

عن عمر قال سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اربع قبل الظهر بعد الزوال تحسب بمثلهن فی صلوٰة السحر وما من شیٔ الا وهو يسبح الله تلك الساعة ثم قرأ يتفيؤا ظلاله عن اليمين والشمائل سجدا لله وهم داخرون ۝ رواه الترمذی والبيهقی فی شعب الايمان وعن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين بعد العصر عندی قطّ متفق عليه وفی رواية للبخاری قالت والذی ذهب به ما تركهما حتى لقی الله وعن المختار بن فلفل قال سألتُ انس بن مالك عن التطوع بعد العصر فقال كان عمر يضرب الايدی على صلوٰة بعد العصر وكنا نصلی على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين بعد غروب الشمس قبل صلوٰة المغرب فقلتُ له أكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليهما قال كان يرانا نصليهما فلم يأمرنا ولم ينهنا رواه مسلم وعن انس قال كنا بالمدينة فاذا اذّن المؤذّن لصلوٰة المغرب ابتدروا السواری فركعوا ركعتين حتى انّ الرجل الغريب ليدخل المسجد فيحسب ان الصلوٰة قد صليت من كثرة من يصليهما رواه مسلم وعن مرثد بن عبد الله قال اتيتُ عقبة الجهنی فقلتُ الا اُعجبك من ابی تميم يركع ركعتين قبل صلوٰة المغرب فقال عقبة انا كنا نفعله على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت فما يمنعك الآن قال الشغل رواه البخاری وعن كعب بن عجرة قال ان النبی صلى الله عليه وسلم اتى مسجد بنی عبد الاشهل فصلى فيه المغرب فلما قضوا صلوٰتهم راٰهم يسبحون بعدها فقال هذه صلوٰة البيوت رواه ابوداود وفی رواية الترمذی والنسائی قام ناس يتنفلون فقال النبی صلى الله عليه وسلم عليكم بهذه الصلوٰة فی البيوت وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يطيل القراءة فی الركعتين بعد المغرب حتى يتفرق اهل المسجد رواه ابوداود وعن مكحول يبلغ به انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى بعد المغرب قبل ان يتكلم ركعتين وفی رواية اربع ركعات رفعت صلوٰته فی عليين مرسلا وعن حذيفة نحوه وزاد فكان يقول عجّلوا الركعتين بعد المغرب فانهما ترفعان مع المكتوبة رواهما رزين وروى البيهقی الزيادة عنه نحوها فی شعب الايمان وعن عمرو بن عطاء قال ان نافع بن جبير ارسله الى السائب يسأله عن شیٔ راٰه منه معاوية فی الصلوٰة فقال نعم صليت معه الجمعة فی المقصورة فلما سلّم الامام قمت فی مقامی فصليتُ فلما دخل ارسل الیّ فقال لا تعد لما فعلت اذا صليت الجمعة فلا تَصِلها بصلوٰة حتى تكلّم او تخرج فانّ رسول الله صلى الله عليه وسلم امرنا بذلك ان لا توصل بصلوٰة حتى نتكلم او نخرج رواه مسلم وعن عطاء قال كان ابن عمر اذا صلى الجمعة بمكة تقدم فصلى ركعتين ثم يتقدم فيصلی اربعا واذا كان بالمدينة صلى الجمعة ثم رجع الى بيته فصلى ركعتين ولم يصل فی المسجد فقيل له فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعله رواه ابوداود وفی رواية الترمذی قال رأيتُ ابن عمر صلى بعد الجمعة ركعتين ثم صلى بعد ذلك اربعا

باب صلوٰة الليل

الفصل الاول

عن عائشة رضی الله عنها قالت كان النبی صلى الله عليه وسلم يصلی فيما بين ان يفرغ من صلوٰة العشاء الى الفجر احدى عشرة ركعة يسلّم من كل ركعتين ويوتر بواحدة فيسجد السجدة من ذلك قدر ما يقرأ احدكم خمسين اٰية قبل ان يرفع رأسه فاذا سكت المؤذن من صلوٰة الفجر وتبين له الفجر قام فركع ركعتين خفيفتين

ك قوله ادبار النجوم بكسر الهمزة ونصب الراء على الحكاية من قوله تعالى فسبحه وادبار النجوم ويجوز الرفع على انه مبتدأ خبره الركعتان قبل الفجر ای فرضه والادبار والدبر الذهاب يعنی عقيب ذهاب النجوم وهو سنة الفجر وادبار السجود بفتح الهمزة وكسرها قراءتان متواترتان قال الطيبی وادبار نصبه تصحيح فی التنزيل اوقعه مضافا فی الحديث على الحكاية والمراد بالسجود فريضة المغرب اطلاقا للجزء على الكل ويجوز رفع ادبار على الابتدائية وخبره ركعتان بعد المغرب ۱۲ مرقات ك قوله فی صلوٰة السحر حمل الطيبی صلوٰة السحر على صلوٰة سنتها وفرضها والحمل على صلوٰة التهجد كان انسب والظاهر بلفظ السحر وروی صاحب سفر السعادة ان عبد الله بن مسعود كان يصلی بعد الزوال ثمانی ركعات ويقول انهن يعدلن مثلهن من قيام الليل وهذا فی حكم المرفوع ويستأنس بهذا ان المراد بصلوٰة السحر صلوٰة الليل والظاهر ان هذه الركعات الثمانية مجموع سنة الظهر وسنة الزوال قال بعض المشائخ نقل السر فی هذا ان هذين الوقتين زمان نزول الرحمة فانه تفتح ابواب الرحمة والقبول بعد انتصاف النهار كما عرفت وتنزل الرحمة الالٰهية فی الليل بعد انتصاف الليل الى وقت السحر فلما تناسب الوقتان تناسب الصلوٰة الواقعة فيهما ويكون كل منهما عدل الآخر ولما كان نزول الرحمة فی آخر الليل اظهر واشهر جعل الصلوٰة وقت الزوال عديله وشبيه به ۱۲ لمعات شرح المشكوٰة ك قوله ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين بعد العصر عندی ای فی بيتی قيل ان الركعتان ركعتا سنة الظهر فاتتا عنه صلى الله عليه وسلم بسبب الوفود فقضاهما بعد العصر كما جاء من حديث ام سلمة وروی انه شغله قسمة مال اتاه ثم داوم عليهما لما كان من عادته الشريفة اذا صلى صلوٰة اثبتها وعدهما بعضهم من خصائصه وقد جاء الاحاديث بطرق متعددة مصرحة انهما كانت راتبة العصر ولم يكن بسبب عارض وبالجملة الاخبار والآثار فی النهی عن الصلوٰة بعد العصر كثيرة وعليه الجمهور فالاحسن ان يقال انهما من خصائصه صلى الله عليه وسلم كما قال بعض المتاخرين وسبق الكلام فيه فی الفصل الاول من باب الاوقات ذكره الشيخ الدهلوی فی اللمعات ۱۲ ك قوله ركعتين ای قضاء اولا ثم استمرارا ثانيا بعد العصر ولعله عليه السلام كان مامورا او هو من خصوصياته عليه السلام كما ذكره السيوطی ووافقه ابن الهمام ومن ثم عزر عمر رضی الله عنه من صلى بعد العصر كما سيأتی قريبا ۱۲ مرقاة ك قوله فركعوا ركعتين آه قال مولانا علی القاری لعله وقع عن بعض فی وقت فهو اتا خيره صلى الله عليه وسلم لعذر او كانت اولا ثم تركها على ما قيل والله اعلم بالصواب ۱۲ ك قوله من كثرة من يصليها قال الطيبی يعنی يقف كل واحد خلف سارية يصلی بالتين الركعتين وفی الحديث دليل ظاهر على اثبات هاتين الركعتين ولا شك ان هذا كان نادرا لانه عليه السلام كان يعجل لصلوٰة المغرب اجماعا ويلزم من هذا تاخير المغرب بل خروجه عن وقته عند بعض العلماء فلعله وقع هذا عن بعض فی وقت فهو اتا خيره عليه السلام لعذر او كانتا اولا ثم تركتا على ما قيل وعليه الخلفاء ۱۲ مرقات ك قوله عليين الجمع على هو فی السماء السابعة يصعد اليه ارواح المؤمنين او ای اعمالهم ۱۲ مرقاة ك قوله عجلوا ای بالتخفيف فيها او بالمبادرة اليها ولا منع من الجمع والمراد بهما سنة بلا خلاف ۱۲ مرقاة

ثم اضطجع على شقه الايمن حتى يأتيه المؤذن للاقامة فيخرج متفق عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتي
الفجر فان كنت مستيقظة حدثني والا اضطجع رواه مسلم وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتي الفجر
اضطجع على شقه الايمن متفق عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلث عشرة ركعة منها الوتر وركعتا
الفجر رواه مسلم وعن مسروق قال سألت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت سبع وتسع واحدى عشرة
ركعة سوى ركعتي الفجر رواه البخاري وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل ليصلي افتتح صلوته بركعتين
خفيفتين رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم من الليل فليفتتح الصلوة بركعتين
خفيفتين رواه مسلم وعن ابن عباس قال بت عند خالتي ميمونة ليلة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم
مع اهله ساعة ثم رقد فلما كان ثلث الليل الاخر او بعضه قعد فنظر الى السماء فقرأ ان في خلق السموت والارض واختلاف
الليل والنهار لايت لاولي الالباب حتى ختم السورة ثم قام الى القربة فاطلق شناقها ثم صب في الجفنة ثم توضأ وضوءًا حسنًا
بين الوضوئين لم يكثر وقد ابلغ فقام فصلى فقمت وتوضأت فقمت عن يساره فاخذ باذني فادارني عن يمينه فتتامت صلوته
ثلث عشرة ركعة ثم اضطجع فنام حتى نفخ وكان اذا نام نفخ فآذنه بلال بالصلوة فصلى ولم يتوضأ وكان في دعائه اللهم
اجعل في قلبي نورا وفي بصري نورا وفي سمعي نورا وعن يميني نورا وعن يساري نورا وفوقي نورا وتحتي نورا وامامي نورا وخلفي
نورا واجعل لي نورا وزاد بعضهم وفي لساني نورا وذكر وعصبي ولحمي ودمي وشعري وبشري متفق عليه وفي رواية لهما و
اجعل في نفسي نورا واعظم لي نورا وفي اخرى لمسلم اللهم اعطني نورا وعنه انه رقد عند رسول الله صلى الله عليه وسلم
فاستيقظ فتسوك وتوضأ وهو يقول ان في خلق السموت والارض حتى ختم السورة ثم قام فصلى ركعتين اطال فيهما القيام
والركوع والسجود ثم انصرف فنام حتى نفخ ثم فعل ذلك ثلث مرات ست ركعات كل ذلك يستاك ويتوضأ ويقرأ هؤلاء الايات ثم
اوتر بثلث رواه مسلم وعن زيد بن خالد الجهني انه قال لارمقن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الليلة فصلى ركعتين خفيفتين
ثم صلى ركعتين طويلتين طويلتين طويلتين ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما
ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم اوتر فذلك ثلث عشرة ركعة رواه مسلم قوله ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين
قبلهما اربع مرات هكذا في صحيح مسلم وافراده من كتاب الحميدي وموطأ مالك وسنن ابي داود وجامع الاصول وعن
عائشة رضي الله عنها قالت لما بدن رسول الله صلى الله عليه وسلم وثقل كان اكثر صلوته جالسا متفق عليه وعن عبد الله بن
مسعود قال لقد عرفت النظائر التي كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرن بينهن فذكر عشرين سورة من اول المفصل على تاليف
ابن مسعود سورتين في ركعة اخرهن حم الدخان وعم يتساءلون متفق عليه

الفصل الثاني

عن حذيفة انه
رأى النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل وكان يقول الله اكبر ثلثا ذو الملكوت والجبروت والكبرياء والعظمة ثم استفتح
فقرأ البقرة ثم ركع فكان ركوعه نحوا من قيامه فكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم ثم رفع راسه من الركوع فكان
قيامه نحوا من ركوعه يقول لربي الحمد ثم سجد فكان سجوده نحوا من قيامه فكان يقول في سجوده سبحان ربي الاعلى ثم
رفع راسه من السجود وكان يقعد فيما بين السجدتين نحوا من سجوده وكان يقول رب اغفر لي رب اغفر لي

١ه قوله ثم اضطجع على شقه الايمن قال الشيخ الدهلوي القول المختار ما ذهب اليه جمهور العلماء من ان الاضطجاع بعد سنة الفجر مستحب وقال الامام ابو حنيفة رح ان كان للاستراحة ودفع الثقل والتعب الحاصل من صلوة الليل فحسن وفعله صلى الله عليه وسلم ايضا كان بهذا الوجه والحكمة في تخصيص الشق الايمن وهكذا كان عادته الكريمة في الاضطجاع ان لا يستغرق في النوم ١٢ ٢ه قوله بركعتين خفيفتين قال في الازهار المراد بهما ركعتا الوضوء ويستحب فيهما التخفيف لورود الاخبار به فعلا وقولا والاظهر ان الركعتين من جملة التهجد يقومان مقام تحية الوضوء لان الوضوء ليس لصلوة على حدة فيكون فيه اشارة الى ان من اراد امرا يشرع فيه قليلا ليتدرج قال الطيبي ليحصل بهما نشاط الصلوة ويعتاد بهما ثم يزيد عليهما بعد ذلك ١٢ مرقاة ٣ه قوله شناقها بكسر الشين المعجمة وتخفيف النون والقاف خيط او سير يشد به فم القربة كذا في القاموس ١٢ ٤ه قوله ثم صب في الجفنة استعمال ثم للترتيب والتراخي في الذكر وللاشارة الى ان افعاله صلى الله عليه وسلم كانت واقعة بالتؤدة والوقار من غير استعجال واضطراب ذكره الشيخ المحدث ١٢ ٥ه قوله وكان اذا نام نفخ قال ابن حجر فيه بيان ان نفخه صلى الله عليه وسلم لم يكن لامر عارض بل كان جبليا ناشئا عن ضخامة البدن التي حصلت له في آخر عمره لما تم ما اراده الله من شئ اسنه فاتاه اودد ان الله لا يحب السمين وفي رواية يبغض السمين فان محله اذا كان عن غفلة او نشأ عن تنعم وكثرة اكل لحم كما يدل عليه رواية يبغض اللحامين ١٢ مرقاة ٦ه قوله فصلى ولم يتوضأ قال بعض علمائنا وانما لم يتوضأ وقد نام حتى نفخ لان النوم لا ينقض الطهر بنفسه بل لانه مظنة خروج الخارج ولما كان قلبه صلى الله عليه وسلم يقظان لا ينام ولم يكن نومه مظنة في حقه فلا يؤثر ولعله احس بتيقظ قلبه صلى الله عليه وسلم ببقاء طهوره وهذا من خصائصه صلى الله عليه وسلم ١٢ ٧ه قوله توضأ وهو يقول اي يقرأ وهو يناقض الحديث السابق بظاهره حيث قال فقرأ ثم توضأ الا ان يحمل على تعدد القراءة او الواقعة او يحمل ثم على انها لمجرد العطف او للتراخي الرتبي ١٢ مرقاة ٨ه قوله لما بدن بالتشديد يعني اسن وثقل في السن وبالتخفيف والضم عظم بدنه وكثر لحمه ١٢ لمعات ٩ه قوله النظائر جمع نظيرة والمراد السور التي تماثل في الطول والقصر وقيل في المعاني والموعظة والحكم ١٢ لمعات ١٠ه قوله عشرين ... الرحمن والنجم في ركعة واقتربت والحاقة في ركعة والطور والذاريات في ركعة واذا وقعت ون في ركعة وسأل سائل والنازعات في ركعة وويل للمطففين وعبس في ركعة والمدثر والمزمل في ركعة وهل اتى ولا اقسم بيوم القيامة في ركعة وعم يتساءلون والمرسلات في ركعة والدخان واذا الشمس كورت في ركعة قال ابو داود هذا تاليف ابن مسعود ١٢ مرقاة ١١ه قوله فكان ركوعه نحوا من قيامه اي الى آخره اي في التطويل فكما طول القيام عن القدر المعهود كذلك طول الركوع لانه كان مقدار القيام حقيقة وكذلك في البواقي وقد كان كذلك في صلوة الخسوف والكسوف وقوله فكان قياما اي اعتداله كذا ... ولكن قد جاء في حديث النسائي في صلوة التهجد فلما ركع مكث قدر سورة البقرة ويقول في ركوعه سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة وكان مقروءا فيها ايضا سورة البقرة فهذا صريح في ان ركوعه صلى الله عليه وسلم كان على قدر القيام فالصواب انه قد كان في بعض الاحيان يفعل كذلك والغالب ما ذكروا والله اعلم بالصواب ١٢ لمعات

فصلی اربع رکعات قرأ فیھن البقرۃ وآل عمران والنساء والمائدۃ او الانعام شك شعبة رواہ ابوداود **وعن** عبداللہ بن عمرو بن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قام بعشر اٰیات لم یکتب من الغافلین ومن قام بمائة اٰیة کتب من القانتین ومن قام بالف اٰیة کتب من المقنطرین رواہ ابوداود **وعن** ابی ھریرۃ قال کانت قراءۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل یرفع طورًا ویخفض طورًا رواہ ابوداود **وعن** ابن عباس قال کان قراءۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی قدر ما یسمع من فی الحجرۃ وھو فی البیت رواہ ابوداود **وعن** ابی قتادۃ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج لیلة فاذا ھو بابی بکر یصلی یخفض من صوتہ ومر بعمر وھو یصلی رافعًا صوتہ قال فلما اجتمعا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یا ابابکر مررت بك وانت تصلی تخفض صوتك قال قد اسمعت من ناجیت یارسول اللہ وقال لعمر مررت بك وانت تصلی رافعًا صوتك فقال یارسول اللہ اوقظ الوسنان واطرد الشیطان فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابابکر ارفع من صوتك شیئًا وقال لعمر اخفض من صوتك شیئًا رواہ ابوداود وروی الترمذی نحوہ **وعن** ابی ذر قال قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اصبح باٰیة والاٰیة اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ رواہ النسائی وابن ماجة **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی احدکم رکعتی الفجر فلیضطجع علی یمینہ رواہ الترمذی وابوداود

الفصل الثالث **عن** مسروق قال سألت عائشة ای العمل کان احب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت الدائم قلت فای حین کان یقوم من اللیل قالت کان یقوم اذا سمع الصارخ متفق علیہ **وعن** انس قال ما کنا نشاء ان نری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل مصلیًا الا رأیناہ ولا نشاء ان نراہ نائمًا الا رأیناہ رواہ النسائی **وعن** حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف قال ان رجلا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قلت وانا فی سفر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لارقبن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للصلوۃ حتی اری فعلہ فلما صلی صلوۃ العشاء وھی العتمة اضطجع ھویًا من اللیل ثم استیقظ فنظر فی الافق فقال رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا حتی بلغ الی اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ثم اھوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی فراشہ فاستل منہ سواکًا ثم افرغ فی قدح من اداوۃ عندہ ماء فاستن ثم قام فصلی حتی قلت قد صلی قدر ما نام ثم اضطجع حتی قلت قد نام قدر ما صلی ثم استیقظ ففعل کما فعل اول مرۃ وقال مثل ما قال ففعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث مرات قبل الفجر رواہ النسائی **وعن** یعلی بن مملك انہ سأل ام سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن قراءۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصلوتہ فقالت وما لکم وصلوتہ کان یصلی ثم ینام قدر ما صلی ثم یصلی قدر ما نام ثم ینام قدر ما صلی حتی یصبح ثم نعتت قراءتہ فاذا ھی تنعت قراءۃ مفسرۃ حرفًا حرفًا رواہ ابوداود والترمذی والنسائی

باب مایقول اذا قام من اللیل

الفصل الاول **عن** ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل یتھجد قال اللھم لك الحمد انت قیم السموات والارض ومن فیھن ولك الحمد انت نور السموات والارض ومن فیھن ولك الحمد انت ملك السموات والارض ومن فیھن ولك الحمد انت الحق ووعدك الحق و

ل قولہ من قام بعشر آیات الخ قام بہ ای اتی بہ یعنی من قرأ عشر آیات فی صلوتہ علی التدبر والتانی کذا قیل ۱۲ مر ٢ قولہ من فی الحجرۃ المراد بالحجرۃ صحن البیت ویحتمل ان یکون المراد بالبیت الحجرۃ نفسہا اے یسمع من فی الحجرۃ وھو فیہا کذا فی بعض الشروح ذکرہ الشیخ فی اللمعات ۱۲ ٣ قولہ الوسنان ای النائم الذی لیس بمستغرق فی نومہ ۱۲ مرقاۃ ٤ قولہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابابکر ارفع من صوتک اھ ھدایة للامر الوسطا الذی ھو خیر الامور وتصرف بتغیرہا عما علیہ ذلک من عادۃ المرشدین وتصرفہم ۱۲ ذکرہ الشیخ فی اللمعات ٥ قولہ ان تعذبہم فانہم عبادک الآیة وھذہ الآیة من قول عیسیٰ علیہ السلام فی حق قومہ وکانہ عرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حال امتہ علی اللہ سبحانہ واستغفر لہم ذکرہ الشیخ المحدث الدہلوی رح ۱۲ ٦ قولہ فلیضطجع الخ ای لیستریح من تعب قیام اللیل ثم یصلی الفریضة علی نشاط وانبساط کذا قالہ بعض علمائنا وقال ابن الملک ھذا امر استحباب فی حق من تہجد باللیل انتہی فینبغی اخفارہ وفعلہ فی البیت لا فی المسجد علی مرأی من الناس ۱۲ مر ٧ قولہ اذا سمع الصارخ المراد منہ الدیک وجرت العادۃ بان الدیک یصیح عند نصف اللیل غالبا کذا فی بعض الشروح نقلا عن الشیخ وقال صاحب سفر السعادۃ ویکون صراخہ غالبا بعد انتصاف اللیل انتہی اقول لعل ھذا یختلف باختلاف البلاد وفی بلادنا یصیح فی الثلث الاخیر بل فی السدس الاخیر ذکرہ الشیخ المحدث الدہلوی ۱۲ ٨ قولہ ما کنا نشأ ان نری الخ قال الطیبی یعنی کان امرہ قصدا لا افراطا ولا تفریطا انتہی یعنی ینام باللیل ویقوم ولا یقوم اللیل کلہ ولا ینام فیہ کلہ ھذا ویحتمل ان یکون المراد انہ کان صلی اللہ علیہ وسلم یقوم تارۃ وینام اخری یفعل ذلک المرات فی اللیل فمنہم من یتفق رویتہ مصلیا ومنہم من یتفق رویتہ نائما قالوا کان صلاتہ نصف اللیل ونومہ نصفہ واللہ اعلم ۱۲ لمعات ٩ قولہ ومالکم وصلوتہ الواو بمعنی مع اے ما تصنعون من قراءتہ وصلوتہ وانتم لا تستطیعون ان تفعلوا مثلہ ففیہ نوع استغراب وقال الطیبی ذکرتہا تحسرا وتہیجا علی ما تذکرت من احوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ لمعات ١٠ قولہ یتہجد فی القاموس الہجود النوم کالتہجد وہجد وتہجد استیقظ وضدہ ثم غلب فی الصلوۃ باللیل وقیل التہجد بمعنی ترک الہجود والتجنب عنہ کالتأثم بمعنی التجنب عن الاثم ۱۲ ١١ قولہ انت قیم الی آخرہ القیم والقیوم والقیام بمعنی الدائم القائم بتدبیر الخلق المعطی لہم ما بہ قیامہم او القائم بنفسہ المقیم لغیرہ ۱۲ لمعات ١٢ قولہ انت نور السموات والارض ای منورہما او ہادی اہلہما وقیل انت المنزہ عن کل عیب یقال فلان منور ای مبرأ من کل عیب وقیل ہو اسم مدح یقال فلان نور البلد ای مزینہ کذا فی بعض الشروح وعند اہل التحقیق ہو محمول علی ظاہرہ والنور عندہم الظاہر بنفسہ المظہر لغیرہ ۱۲ لمعات

لقاؤك حق وقولك حق والجنة حق والنار حق والنبيون حق ومحمد حق والساعة حق اللهم لك اسلمت و
بك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفرلي ما قدمت وما اخرت وما
اسررت وما اعلنت وما انت اعلم به مني انت المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت ولا اله غيرك متفق عليه و
عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل افتتح صلوته فقال اللهم رب جبرئيل وميكائيل
واسرافيل فاطر السموت والارض عالم الغيب والشهادة انت تحكم بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون اهدني
لما اختلف فيه من الحق باذنك انك تهدي من تشاء الى صراط مستقيم رواه مسلم **وعن** عبادة بن
الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعار من الليل فقال لا اله الا الله وحده لا شريك له له
الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير وسبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة
الا بالله ثم قال رب اغفرلي او قال ثم دعا استجيب له فان توضأ وصلى قبلت صلوته رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ من الليل قال
لا اله الا انت سبحانك اللهم وبحمدك استغفرك لذنبي واسألك رحمتك اللهم زدني علما ولا تزغ قلبي بعد اذ
هديتني وهب لي من لدنك رحمة انك انت الوهاب رواه ابوداؤد **وعن** معاذ بن جبل قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يبيت على ذكر طاهرا فيتعار من الليل فيسأل الله خيرا الا اعطاه الله اياه رواه احمد و
ابوداؤد **وعن** شريق الهوزني قال دخلت على عائشة فسألتها بم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح اذا هب من الليل
فقالت سألتني عن شئ ما سألني عنه احد قبلك كان اذا هب من الليل كبر عشرا وحمد الله عشرا وقال سبحان الله و
بحمده عشرا وقال سبحان الملك القدوس عشرا واستغفر الله عشرا وهلل الله عشرا ثم قال اللهم اني اعوذ بك من
ضيق الدنيا وضيق يوم القيمة عشرا ثم يفتتح الصلوة ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابي سعيد قال كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل كبر ثم يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله
غيرك ثم يقول الله اكبر كبيرا ثم يقول اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه رواه
الترمذي وابوداؤد والنسائي وزاد ابوداؤد بعد قوله غيرك ثم يقول لا اله الا الله ثلثا وفي اخر الحديث ثم
يقرأ **وعن** ربيعة بن كعب الاسلمي قال كنت ابيت عند حجرة النبي صلى الله عليه وسلم فكنت اسمعه اذا قام
من الليل يقول سبحان رب العالمين الهوي ثم يقول سبحان الله وبحمده الهوي رواه النسائي وللترمذي
نحوه وقال هذا حديث حسن صحيح

باب التحريض على قيام الليل

الفصل الاول

عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقد الشيطان على قافية راس احدكم اذا هو نام ثلث عقد
يضرب على كل عقدة عليك ليل طويل فارقد فان استيقظ فذكر الله انحلت عقدة فان توضأ
انحلت عقدة فان صلى انحلت عقدة فاصبح نشيطا طيب النفس والا اصبح خبيث النفس كسلان
متفق عليه **وعن** المغيرة قال قام النبي صلى الله عليه وسلم حتى تورمت قدماه فقيل له لم تصنع هذا وقد

ل قوله لقاؤك حق اي المصير الى الآخرة وقيل رؤيتك وقد يراد به الموت لكونه وسيلة الى اللقاء ۱۲ لمعات ۲ قوله وقولك حق فان قلت ما معنى الحق قلت المتحقق الوجود الثابت بلا شك فيه فان قلت القول يوصف بالصدق ويقال هو صدق وكذب ولذا قيل الصدق هو بالنظر الى القول المطابق للواقع والحق بالنظر الى الواقع المطابق للقول قلت قد يقال ايضا قول ثابت ثم انهما متلازمان فان قلت لم عرف الحق في الاولين ونكر في البواقي قلت المعرف بلام الجنس والنكرة المساوية بينهما قريبة بل صرحوا بان مؤداهما واحد ولا فرق بينهما الا بان في المعرفة اشارة الى ان الماهية التي دخل عليها اللام معلومة للسامع وفي النكرة لا اشارة اليه وان لم تكن الا معلومة وفي صحيح مسلم قولك الحق بالتعريف وقال الخطابي عرفهما للحصر ۱۲ مرقات ۳ قوله انبت اي رجعت في جميع اموري في الظاهر والباطن والتوبة والانابة كلاهما بمعنى الرجوع ومقام الانابة اعلى وارفع ذكره الشيخ ۱۲ ۴ قوله حاكمت اي رفعت امري اليك فلا حكم الا لك ولا محاكمة ورفع الامر الى القاضي ۱۲ م ۵ قوله فاغفرلي الخ قال ميرك فان قلت انه مغفور له فما معنى سوال المغفرة قلت سأله تواضعا وهضما لنفسه واجلالا لربه وتعليما لامته ۱۲ مرقات ۶ قوله وما اعلنت الخ اي من الاقوال والافعال الردية الناشية من القصور البشرية ۱۲ مر ۷ قوله اللهم رب جبرئيل الخ تخصيص هؤلاء بالاضافة مع انه تعالى رب كل شئ لتشريفهم وتفضيلهم على غيرهم قال ابن حجر كانه قدم جبرئيل لانه امين الكتب السماوية فسائر الامور الدينية راجعة اليه واخر اسرافيل لانه امين اللوح المحفوظ والصور فاليه امر المعاش والمعاد ووسط ميكائيل لانه اخذ بطرف من كل منهما لانه امين القطر والنبات ونحوهما مما يتعلق بالارزاق المقومة للدين والدنيا والآخرة وهما افضل من ميكائيل وفي الافضل منهما خلاف ۱۲ مر ۸ قوله اللهم اني اعوذ بك من ضيق الدنيا عبارة عن مكارهها التي يضيق بها الصدر ويزيغ القلب ويقال لهذه الدعاء العشرات السبع كما يقال للورد المشهور بين المشائخ المسبعات العشر فعليك بهما ۱۲ لمعات ۹ قوله يعقد الشيطان على قافية راس احدكم القافية القفا وهو وراء العنق كذا في القاموس قوله عقد الشيطان قيل هو على الحقيقة وانه كما يعقد الساحر من سحره اخذا من قوله تعالى النفاثات في العقد بان يأخذ خيطا فيعقد منه عقدة ويتكلم عليه بالسحر وقيل العقود في شعر الراس او غيره وهو الاقرب اذ ليس لكل احد شعر في راسه كذا قيل وقيل على المجاز وهو تصوير وتمثيل لان من شان من يوثق احدا ان يضرب ذلك ثلث عقد وهو غاية الاستيثاق عادة فيكون من الانحلال والانفلات على ثقة والذي يشد قافية راسه بثلث عقد ما يكاد يمشي بشانه الا بعد انحلالها والمراد ان الشيطان يحبب اليه النوم ويزين له الدعة والاستراحة ويسول كلما انتبه انه لم يستوف حظه من النوم فهو تقعده عن القيام الى العبادة ويبطئه بتلك التسويلات عن النهوض اليها ۱۲ ذكره الشيخ ۱۰ قوله يضرب اي يلقي الشيطان من ضرب الشبكة على الطائر القاها عليه على كل عقدة ليعقدها اي يلقي في نفس النائم ويسول له واقعا ومستوليا على كل عقدة الليل ليل طويل مبتدأ وخبر باق عليك قطعة طويلة من الليل ۱۲ لمعات

غُفِرلك ماتقدم من ذنبك وما تأخر قال افلا اكون عبدا شكورا متفق عليه وعن ابن مسعود قال ذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم رجلٌ فقيل له مازال نائما حتى اصبح ماقام الى الصلوة قال ذلك رجلٌ بال الشيطانُ في اُذُنه اوقال في اُذُنيه متفق عليه وعن اُمِّ سلمة قالت استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلةً فزعا يقول سُبحان الله ماذا اُنزل الليلة من الخزائن وماذا اُنزل من الفتن من يوقظ صواحب الحجرات يريد ازواجه لكي يُصلّين رُبّ كاسيةٍ في الدنيا عارية في الآخرة رواه البخاري وعن ابي هُريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل ربنا تبارك وتعالى كل ليلة الى السماء الدنيا حين يبقى ثلث الليل الآخر يقول من يدعوني فاستجيب له من يسألني فاعطيه من يستغفرني فاغفر له متفق عليه وفي رواية لمسلم ثم يبسط يديه يقول من يقرض غير عدوم ولا ظلوم حتى ينفجر الفجر وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول انّ في الليل لساعة لا يوافقها رجلٌ مسلم يسأل الله فيها خيرا من امر الدنيا والآخرة الا اعطاه اياه وذلك كل ليلة رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احبّ الصلوة الى الله صلوة داؤد واحب الصيام الى الله صيام داؤد كان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه ويصوم يوما ويفطر يوما متفق عليه وعن عائشة قالت كان تعني رسول الله صلى الله عليه وسلم ينام اول الليل ويحيي آخره ثم ان كانت له حاجة الى اهله قضى حاجته ثم ينام فان كان عند النداء الاول جُنُبا وثب فافاض عليه الماء وان لم يكن جُنُبا توضأ للصلوة ثم صلى ركعتين متفق عليه

الفصل الثاني عن ابي اُمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بقيام الليل فانه دأب الصالحين قبلكم وهو قربة لكم الى ربكم ومكفرة للسيأت ومنهاة عن الاثم رواه الترمذي وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة يضحك الله اليهم الرجل اذا قام بالليل يصلي والقوم اذا صفّوا في الصلوة والقوم اذا صفّوا في قتال العدو رواه في شرح السنة وعن عمرو بن عبسة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرب مايكون الرب من العبد في جوف الليل الآخر فان استطعت ان تكون ممن يذكر الله في تلك الساعة فكن رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا قام من الليل فصلى وايقظ امرأته فصلت فان ابت نضح في وجهها الماء رحم الله امرأة قامت من الليل فصلت وايقظت زوجها فصلى فان ابى نضحت في وجهه الماء رواه ابوداؤد والنسائي وعن ابي اُمامة قال قيل يارسول الله اي الدعاء اسمع قال جوف الليل الآخر ودبر الصلوات المكتوبات رواه الترمذي وعن ابي مالك الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انّ في الجنة غُرفا يُرى ظاهرها من باطنها وباطنها من ظاهرها اعدّها الله لمن الان الكلام واطعم الطعام وتابع الصيام وصلى بالليل والناس نيام رواه البيهقي في شعب الايمان وروى الترمذي عن علي نحوه وفي روايته لمن اطاب الكلام

الفصل الثالث عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله لا تكن مثل فلان كان يقوم من الليل فترك قيام الليل متفق عليه وعن عثمان بن ابي العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كان لداؤد عليه السلام من الليل ساعة يوقظ فيها اهله يقول يا آل داؤد

ا؎ قوله افلا اكون عبدا شكورا التقدير ءاترك عبادة ربي لانه غفرلي فلا اكون شاكرا على نعمة المغفرة وغيرها مما لا تعد ولا تحصى من خير الدارين والعبادة لاتحصر في مغفرة الذنوب بل انما تجب لشكر النعم المولى تعالى ١٢ لمعات

٢؎ قوله بال الشيطان في اذنه العلم بحقيقة المراد منه موكول الى علم الشارع ولا مانع من حمله على الحقيقة فانه قد نسب الاكل والشرب والقئ والضراط ونحوها الى الشيطان فلم يمتنع البول ايضا وقد يأول بتأويلات مناسبة منها مثل ضرب لغفلته عن الصلوة وعدم سماعه صوت المؤذن بحال من وقع البول في اذنه فثقل سمعه قال الخطابي ومنها ان المراد ان الشيطان ملأ سمعه من الكلام الباطل والاحاديث اللغو فاحدث ذلك في اذنه وقرا عن استماع دعوة الحق قال التوربشتي وقيل ذلك كناية عن الاستخفاف والاهانة فان من عادة من استخف بالشئ ان يبول عليه وقيل بوله في اذنه كناية عن ضرب النوم وخص الاذن لكونها حاسة الانتباه والله اعلم ١٢ لمعات

٣؎ قوله ينزل ربنا تبارك وتعالى كل ليلة الى السماء الدنيا ويروى من السماء العليا الى السماء الدنيا والنزول والهبوط والصعود والحركات من صفات الاجسام والله تعالى متعال عنه والمراد نزول الرحمة وقربه تعالى بانزال الرحمة وافاضة الانوار واجابة الدعوات واعطاء السائل ومغفرة الذنوب وعند اهل التحقيق النزول صفة الرب تعالى وتقدس نتجلى بها في هذا الوقت يؤمن بها ويكف عن التكلم بكيفيتها كما هو حكم سائر الصفات المتشابهات مما ورد في الشرع كالسمع والبصر واليد والاستواء ونحوها وهذا هو مذهب السلف وهو اسلم والتاويل طريقة المتأخرين وهو احكم ١٢ لمعات

٤؎ قوله ان في الليل لساعة اي مبهمة كساعة الجمعة وليلة القدر وقد ورد في بعض الروايات انها وسط الليل والله اعلم ١٢ لمعات

٥؎ قوله احب الصلوة الى الله تعالى صلوة داؤد والحديث يشكل بانه لم يكن عمل نبينا صلى الله عليه وسلم دائما على هذا الوجه فالجواب ان صيغة التفضيل اما بمعنى اصل الفعل او الاحب ههنا فيه محمولة على بعض الوجوه لكونه اقرب الى الاعتدال وحفظ صحته ولما قيل في نوم السدس الاخير من دفع الكلفة والملال ١٢ لم

٦؎ قوله في جوف الليل الآخر خبر اقرب اي اقرب بيته تعالى من عباده كائنة في جوف الليل او حال من الرب او العبد ١٢ مرقات

٧؎ قوله ان في الجنة غرفا بضم الغين وفتح الراء جمع غرفة بالضم اي المنازل المرفوعة وهي عبارة عن البيت فوق البيت ذكره الشيخ ١٢ لمعات

٨؎ قوله تابع الصيام المراد به الكثرة لا الدوام والظاهر انه اشارة الى استجماع صفة الجود والنفع والعبادة المتعدية واللازمة ١٢ لمعات

٩؎ قوله لا تكن الخ تنبيه على منعه من كثرة قيام الليل والافراط فيه بحيث يورث الملالة والسآمة ١٢ لمعات

قوموا فصلوا فانّ هذه ساعة يستجيب الله عز وجل فيها الدعاء الا لساحر او عشار رواه احمد وعن ابی هریرة
قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول افضل الصلوة بعد المفروضة صلوة في جوف الليل رواه احمد وعنه
قال جاء رجل الى النبی صلی الله علیه وسلم فقال ان فلانا يصلي بالليل فاذا اصبح سرق فقال انه سينهاه ما
تقول رواه احمد والبیهقی فی شعب الایمان وعن ابی سعید وابی هُریرة قالا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
اذا ايقظ الرجل اهله من الليل فصليا او صلى ركعتين جميعًا كُتبا في الذاكرين والذاكرات رواه ابوداؤد و
ابن ماجة وعن ابن عباسٍ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اشراف امتي حَمَلة القرآن واصحاب الليل رواه
البیهقی فی شعب الایمان وعن ابن عمر ان اباه عمر بن الخطاب رضی الله عنه كان يصلي من الليل ما شاء الله
حتى اذا كان من اٰخر الليل ايقظ اهله للصلوة يقول لهم الصلوة ثم يتلو هذه الاٰية وامر اهلك بالصلوة و
اصطبر عليها لا نسئلك رزقا نحن نرزقك والعاقبة للتقوىٰ رواه مالك

باب القصد في العمل

الفصل الاول

عن انسٍ قال كان رسول الله صلی الله علیه وسلم يُفطر من الشهر حتى يظن ان لا يصوم منه ويصوم حتى
يظن ان لا يفطر منه شيئا وكان لا تشاء ان تراه من الليل مصليًا الا رأيته ولا نائمًا الا رأيته رواه البخاري و
عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم احب الاعمال الى الله ادومها وان قل متفق عليه وعنها قالت قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم خذوا من الاعمال ما تطيقون فانّ الله لا يمل حتى تملوا متفق عليه وعن انس قال
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ليُصلّ احدكم نشاطه واذا فتر فليقعُد متفق عليه وعن عائشة قالت قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا نعس احدكم وهو يصلي فليرقد حتى يذهب عنه النوم فانّ احدكم اذا صلى وهو ناعسٌ
لا يدري لعله يستغفر فيسب نفسه متفق عليه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انّ الدين يسر
ولن يشادّ الدينَ احد الا غلبه فسدّدوا وقاربوا وابشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيءٍ من الدلجة
رواه البخاري وعن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من نام عن حزبه او عن شيءٍ منه فقرأه فيما بين
صلوة الفجر وصلوة الظهر كتب له كانما قرأه من الليل رواه مسلم وعن عمران بن حُصَين قال قال رسول
الله صلی الله علیه وسلم صلِّ قائمًا فان لم تستطع فقاعدًا فان لم تستطع فعلى جنب رواه البخاري وعنه
انه سأل النبی صلی الله علیه وسلم عن صلوة الرجل قاعدًا قال ان صلى قائمًا فهو افضل ومن صلى قاعدًا فله نصفُ
اجر القائم ومن صلى نائمًا فله نصفُ اجر القاعد رواه البخاري

الفصل الثانی

عن ابی اُمامة قال
سمعتُ النبی صلی الله علیه وسلم يقول من اوى الى فراشه طاهرًا وذكر الله حتى يدركه النُعاس لم يتقلب ساعةً
من الليل يسأل الله فيها خيرًا من خير الدنيا والاٰخرة الا اعطاه اياه ذكره النووي في كتاب الاذكار برواية
ابن السني وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم عجب ربنا من رجلين رجل
ثار عن وطائه ولحافه من بين حبه واهله الى صلوة فيقول الله لملائكته انظروا الى عبدي ثار عن
فراشه ووطائه من بين حبه واهله الى صلوة رغبةً فيما عندي وشفقًا مما عندي ورجل غزا في

۱؎ قوله الا لساحر اي لمخالفته الخالق او عشار اي آخذ العشر وهو المكاس وان اخذ اقل من العشر لان ذلك باعتبار غالب احوال المكاسين وذلك لمضرة الخلق ولذا قال بعض العارفين العبودية هي التعظيم لامر الله والشفقة على خلق الله فاو للتنويع لا للشك ۱۲ مرقات ۲؎ قوله صلوة في جوف الليل هذا باعتبار الزمان فالصلوة في البيت افضل باعتبار المكان و حكي عن سيد الطائفة جنيد البغدادي انه قال في المنام تاهت العبادات وفنيت الاشارات وما نفعنا الا ركيعات صليناها في جوف الليل ذكره الشيخ و قال القاري في الحصن افضل الصلوة بعد المكتوبة الصلوة في جوف الليل رواه مسلم عن ابي هريرة قال ميرك فيه حجة لابي اسحٰق المروزي من الشافعية على ان صلوة الليل افضل من السنن الرواتب وقال اكثر العلماء ان الرواتب افضل والاول اقوى لنص هذا الحديث وقد يجاب بان معناه من افضل الصلوة وهو خلاف سياق الحديث اه وقد يقال التهجد افضل من حيث زيادة المشقة على النفس وبعده عن الرياء والرواتب افضل من حيث الاٰكدية في المتابعة للفرض ومنه فلا منافاة او يقال صلوة الليل افضل لاشتمالها على الوتر الذي هو من الواجبات ۱۲ ۳؎ قوله القصد الى آخره اصل القصد الاستقامة في الطريق كقوله تعالى وعلى الله قصد السبيل ومنها جائر ثم استعير لتوسط في الامور وقوله صلی الله علیه وسلم القصد القصد اي عليكم بالقصد من الامور في القول والفعل والتوسط بين طرفي الافراط والتفريط وحديث عليكم هديا قصدا اي طريقا معتدلا وحديث ما عال من اقتصد اي ما افتقر من لا يسرف في الانفاق ولا يقتر ذكره الشيخ الدهلوي ۱۲ ۴؎ قوله وكان لا تشاء ان تراه اه يعني كان يصلي وينام ولا يصلي الليل كله وكذا يصوم ويفطر كان عمله قصدا ذكره الشيخ ۱۲ ۵؎ قوله فان الله لا يمل حتى تملوا بفتح الميم في الموضعين من الملال وهو استثقال من الشيء ونفور النفس عنه بعد محبته واطلاقه على الله من باب المشاكلة كما في قوله تعالى تعلم ما في نفسي ولا اعلم ما في نفسك وقوله تعالى جزاء سيئة سيئة مثلها وامثلة كثيرة او باعتبار الغاية كما في الرحمة والغضب والحياء اي ان الله تعالى لا يقطع ثواب عملكم حتى تتركوا العمل ملالا وسامة من كثرته ونقله بذا ۱۲ لمعات ۶؎ قوله ان الدين يسر اي مبني على اليسر والسهولة فلا تشددوا على انفسكم على داب الرهبانية ۱۲ ۷؎ قوله فسددوا اي الزموا الطريقة المستوية المستقيمة والقصد في العمل ۱۲ لمعات ۸؎ قوله وابشروا بالجنة والسلامة فان الله يعطي الجزيل على العمل القليل ۱۲ لمعات ۹؎ قوله وشيء من الدلجة بتنكير شيء الدال على القلة اشارة الى انه لا ينبغي ان يترك القيام بالليل ولو يسيرا فان الاكثار فيه يتعب الجسد ويضر بالمزاج ۱۲ لمعات ۱۰؎ قوله ومن صلى نائما قال الشيخ الحديث يدل على انه يجوز ان يتطوع نائما مع القدرة على القيام والقعود وقد ذهب قوم الى جوازه قيل وهو قول الحسن وهو الاصح وقال علي القاري الحديث في حق المفترض المريض الذي امكنه القيام والقعود مع شدة وزيادة في المرض ۱۲

سبیل الله فانهزم مع اصحابه فعلم ما علیه فی الانهزام وما له فی الرجوع فرجع حتی هریق دمه فیقول الله لملائکته انظروا الی عبدی رجع رغبة فیما عندی وشفقا مما عندی حتی هریق دمه رواه فی شرح السنة

الفصل الثالث عن عبد الله بن عمرو قال حدثت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال صلوة الرجل قاعدا نصف الصلوة قال فاتیته فوجدته یصلی جالسا فوضعت یدی علی راسه فقال ما لك یا عبد الله بن عمرو قلت حدثت یا رسول الله انك قلت صلوة الرجل قاعدا علی نصف الصلوة وانت تصلی قاعدا قال اجل ولکنی لست کاحد منکم رواه مسلم **وعن** سالم بن ابی الجعد قال قال رجل من خزاعة لیتنی صلیت فاسترحت فکانهم عابوا ذلك علیه فقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اقم الصلوة یا بلال ارحنا بها رواه ابو داؤد

باب الوتر

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة اللیل مثنی مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعة واحدة توتر له ما قد صلی متفق علیه **وعنه** قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الوتر رکعة من اخر اللیل رواه مسلم **وعن** عائشة قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی من اللیل ثلث عشرة رکعة یوتر من ذلك بخمس لا یجلس فی شیء الا فی اخرها متفق علیه **وعن** سعد بن هشام قال انطلقت الی عائشة فقلت یا ام المؤمنین انبئینی عن خلق رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت الست تقرأ القران قلت بلی قالت فان خلق نبی الله صلی الله علیه وسلم کان القران قلت یا ام المؤمنین انبئینی عن وتر رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت کنا نعد له سواکه وطهوره فیبعثه الله ما شاء ان یبعثه من اللیل فیتسوك ویتوضأ ویصلی تسع رکعات لا یجلس فیها الا فی الثامنة فیذکر الله ویحمده ویدعوه ثم ینهض ولا یسلم فیصلی التاسعة ثم یقعد فیذکر الله ویحمده ویدعوه ثم یسلم تسلیما یسمعنا ثم یصلی رکعتین بعد ما یسلم وهو قاعد فتلك احدی عشرة رکعة یا بنی فلما اسن صلی الله علیه وسلم واخذ اللحم اوتر بسبع وصنع فی الرکعتین مثل صنیعه فی الاولی فتلك تسع یا بنی وکان نبی الله صلی الله علیه وسلم اذا صلی صلوة احب ان یداوم علیها وکان اذا غلبه نوم او وجع عن قیام اللیل صلی من النهار ثنتی عشرة رکعة ولا اعلم نبی الله صلی الله علیه وسلم قرأ القران کله فی لیلة ولا صلی لیلة الی الصبح ولا صام شهرا کاملا غیر رمضان رواه مسلم **وعن** ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اجعلوا اخر صلوتکم باللیل وترا رواه مسلم **وعنه** عن النبی صلی الله علیه وسلم قال بادروا الصبح بالوتر رواه مسلم **وعن** جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من خاف ان لا یقوم من اخر اللیل فلیوتر اوله ومن طمع ان یقوم اخره فلیوتر اخر اللیل فان صلوة اخر اللیل مشهودة وذلك افضل رواه مسلم **وعن** عائشة قالت من کل اللیل اوتر رسول الله صلی الله علیه وسلم من اول اللیل واوسطه واخره وانتهی وتره الی السحر متفق علیه **وعن** ابی هریرة قال اوصانی خلیلی بثلث صیام ثلثة ایام من کل شهر ورکعتی الضحی وان اوتر قبل ان انام متفق علیه

الفصل الثانی عن غضیف بن الحارث قال قلت لعائشة ارأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یغتسل

سله قوله هریق الخ ای صب والهاء بدل من الهمزة ١٢ سته قوله فوضعت یدی علی راسه قیل هذا علی عادة العرب فیما یفعلون به قبیل فی الاستغراب والتعجب کفعل المستغرب للشیء المتعجب من وقوعه مع من استغرب منه وقیل صدر ذلك منه من غیر قصد منه استغرابا او تعجبا والظاهر انه فعل ذلك بعد فراغه صلی الله علیه وسلم من الصلوة اذ یبعد ذلك قبله ١٢ سته قوله علی نصف الصلوة ای واقع ثوابه علی مقدار ثواب نصف الصلوة قال الطیبی التقدیر یقاس صلوة الرجل قاعدا علی نصف صلوته قائما ذکره الشیخ عبد الحق الدهلوی ١٢ سته قوله لست کاحد منکم یعنی هذا الذی ذکرت ان صلوة الرجل قاعدا علی نصف صلاته حکم غیری من الامة واما انا فخارج عن هذا الحکم ویقبل ربی منی قاعدا مقدار صلاتی قائما اوذلك من خصائصی لما اختص به غایة التوجه والحضور والمعرفة والقرب فلا تقیسونی علی احد ولا تقیسوا احدا علی ١٢ لمعات سته قوله فکانهم عابوا ذلك علیه لما تبادر الی افهامهم من طریان الکسل والثقل کانه قال یا لیتنی صلیت فاسترحت ونمت فانی لم اطق انتظارها فقال الرجل لست اریدها فهمتم حاشا ذلك بل اردت ما اراده رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول یا بلال ارحنا بها فسکتوا والله اعلم قد ذکر فی معنی قوله صلی الله علیه وسلم ارحنا یا بلال وجهان احدهما ان اذن بالصلوة حتی نستریح بادائها عن شغل القلب فیها وثانیهما انه کان اشتغاله صلی الله علیه وسلم بها راحة له فانه کان یعد غیرها من الاعمال الدنیویة تعبا وکان یستریح بها لما فیها من مناجاة الحق ولذا قال صلی الله علیه وسلم جعلت قرة عینی فی الصلوة وهذان المعنیان المذکوران فی النهایة ١٢ سته قوله صلی رکعة واحدة الی آخره لیس فیه دلالة علی ان الوتر واحدة بتحریمة مستانفة لیحتاج الی الاشتغال بجوابه اختلف فی عدد رکعات الوتر فعند اکثر الائمة رکعة وعندنا ثلث وقد وردت الاحادیث فی کل من الامرین بل ورد الایتار بخمس او سبع ایضا والذی تقرر علیه الوتر ثلث او واحدة الا قول سفیان الثوری فانه یخیر فی خمس او ثلث او واحدة ونقل التمنی عن الطحاوی انه قال مذهبنا قوی من جهة النظر لان الوتر لا یخلو اما ان یکون فرضا او سنة فان کان فرضا فالفرض لیس الا رکعتین او ثلثا او اربعا وکلهم اجمعوا علی ان الوتر لا یکون ثنتین ولا اربعا فثبت انه ثلث وان کان سنة فلم نجد سنة الا ولها مثل فی الفرض ومن اخذت الفرض لم نجد منها الا المغرب وهو ثلث ١٢ لمعات سته قوله ثلث عشرة رکعة الخ قال ابن الملك ثمان رکعات منها بتسلیمتین وقال ابن حجر فی شرح الشمائل باربع تسلیمات الخ ویمکن انه علیه السلام صلی اربعا بتسلیمة واربعا بتسلیمتین جمعا بین القضیتین واحاطة بالفضیلتین ١٢ مرقاة سته قوله لا یجلس فی شیء ای للتشهد قوله الا فی آخرها والیه ذهب الشافعی فی قول قال ابن حجر فیه جواز وصل الخمس قال ابن الهمام وفیه دلیل علی ان الوترکان اولا خمسة واجمعنا علی انه یجلس علی راس کل رکعتین الخ وقد یقال المعنی لا یجلس فی شیء للسلام بخلاف ما قبله من الرکعات والله اعلم ١٢ مرقاة سته قوله کان القران ای کان خلقه جمیع ما فصل فی القران من مکارم الاخلاق فان النبی صلی الله علیه وسلم کان متحلیا به قیل یعنی کان خلقه مذکورا فی القران فی قوله تعالی وانك لعلی خلق عظیم ١٢ مرقاة

سله قوله ان الله وتر يحب الوتر بكسر الواو وفتحها الفرد من العدد وقد يطلق على الله تعالى بمعنى الواحد الفرد في ذاته لا يقبل الانقسام وفي صفاته بمعنى لا شبيه له ولا مثل وفي افعاله بمعنى لا شريك له ولا معين فهو تعالى متصف بمعاني الوترية بمعنى الفردانية وبهذه المناسبة يحب الوتر اي يقبله و يثيب عليه ان كان من قبيل الافعال ١٢ سله قوله يا اهل القرآن الخ اي المؤمنين المصدقين به والمتولين بحفظه وتلاوته ١٢ لمعات سله قوله قالت كان يقرأ الى آخره هذا الحديث يدل على ان الوتر ثلث قال ابن الهمام روى الحاكم وقال على شرطهما عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلاث لا يسلم الا في آخرهن وروى النسائي عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يسلم في ركعتي الوتر واخرج الحاكم قيل للحسن ان ابن عمر كان يسلم في الركعتين من الوتر فقال عمر كان افقه منه وكان ينهض في الثانية بالتكبير وقال الطحاوي حدثنا ابو بكرة حدثنا ابو داؤد وحدثنا ابو خالد قال سألت ابا العالية عن الوتر فقال علمنا اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الوتر مثل المغرب هذا وتر الليل وهذا وتر النهار ١٢ سله قوله اقولهن اي ادعو بهن في قنوت الوتر وفي رواية في الوتر وظاهره الاطلاق في جميع السنة كما هو مذهبنا والشافعية يقيدون القنوت في الوتر بالنصف الاخير من رمضان ١٢ مرقات سله قوله وتولني فيمن توليت يجوز ان يكون من تولاه ووالاه بمعنى احبه ويجوز ان يكون من تولى الامر بمعنى تقلده وقام به ١٢ لمعات سله قوله وقني شر ما قضيت واعلم ان القضاء قد يطلق على الحكم السابق الازلي الاجمالي والقدر على تفصيله وجريانه فيما لا يزال وقتا بعد وقت وقد يطلق القدر على التقدير السابق و القضاء على الاحكام الواقعة فيقلب على عكس الاول وعلى كل تقدير لا تبديل لقضاء الله وقدره وانما يسال الوقاية والاعاذة عنه باعتبار ظاهر الاسباب والآلات المرتبطة بها وتوجيها فيما فيه لا يزال تمسكا بقوله تعالى يمحوا الله ما يشاء ويثبت ويفعل الله ما يشاء ويحكم ما يريد وهو على كل شئ قدير ذكر نحوه الشيخ الدهلوي ١٢ سله قوله يرفع صوته بالثالثة قال ابن حجر ورواه احمد والدارقطني ايضا قال فيه نهايدل على جواز الذكر برفع الصوت بل على الاستحباب اذا اجتنب الرياء اظهارا للدين وتعليما للسامعين وايقاظا لهم من رقدة الغفلة وايصالا لبركة الذكر الى مقدار ما يبلغ الصوت اليه من الحيوان والشجر والحجر والمدر وطلبا لاقتداء الغير بالخير وليشهد له كل رطب ويابس سمع صوته وبعض المشائخ يختار اخفاء الذكر لانه ابعد من الرياء وهذا متعلق بالنية ذكره مولانا علي القاري وقال الشيخ عبد الحق المحدث الدهلوي في الحديث دليل على مشروعية الجهر بالذكر وهو ثابت في الشرع بلا شبهة لكن الخفي منه افضل في غير ما ثبت في الماثور ١٢ سله قوله برضاك اي من جملة صفات كمالك وقوله من سخطك اي من صفات جلالك قوله بمعافاتك اي من افعال الاكرام والانعام قوله من عقوبتك اي من افعال الغضب والانتقام قوله واعوذ بك اي بذاتك من آثار وصف ذاتك ١٢ مرقات

من الجنابة في اول الليل ام في آخره قالت ربما اغتسل في اول الليل وربما اغتسل في آخره قلت الله اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة قلت كان يوتر اول الليل ام في آخره قالت ربما اوتر في اول الليل وربما اوتر في آخره قلت الله اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة قلت كان يجهر بالقراءة ام يخفت قالت ربما جهر به وربما خفت قلت الله اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة رواه ابو داؤد وروى ابن ماجة الفصل الاخير وعن عبد الله بن ابي قيس قال سألت عائشة بكم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر قالت كان يوتر باربع وثلث وست وثلث وثمان وثلث وعشر وثلث ولم يكن يوتر بانقص من سبع ولا باكثر من ثلث عشرة رواه ابو داؤد وعن ابي ايوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوتر حق على كل مسلم فمن احب ان يوتر بخمس فليفعل ومن احب ان يوتر بثلث فليفعل ومن احب ان يوتر بواحدة فليفعل رواه ابو داؤد والنسائي وابن ماجة وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وتر يحب الوتر فاوتروا يا اهل القران رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي وعن خارجة بن حذافة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ان الله امدكم بصلوة هي خير لكم من حمر النعم الوتر جعله الله لكم فيما بين صلوة العشاء الى ان يطلع الفجر رواه الترمذي و ابو داؤد وعن زيد بن اسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن وتره فليصل اذا اصبح رواه الترمذي مرسلا وعن عبد العزيز بن جريج قال سألنا عائشة باي شئ كان يوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كان يقرأ في الاولى بسبح اسم ربك الاعلى وفي الثانية بقل يايها الكفرون وفي الثالثة بقل هو الله احد والمعوذتين رواه الترمذي وابو داؤد ورواه النسائي عن عبد الرحمن بن ابزى و رواه احمد عن ابي بن كعب والدارمي عن ابن عباس ولم يذكروا المعوذتين وعن الحسن بن علي قال علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمات اقولهن في قنوت الوتر اللهم اهدني فيمن هديت وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت وبارك لي فيما اعطيت وقني شر ما قضيت فانك تقضي ولا يقضى عليك انه لا يذل من واليت تباركت ربنا وتعاليت رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابي بن كعب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم في الوتر قال سبحان الملك القدوس رواه ابو داؤد والنسائي وزاد ثلث مرات يطيل وفي رواية للنسائي عن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال كان يقول اذا سلم سبحان الملك القدوس ثلثا ويرفع صوته بالثالثة وعن علي قال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في آخر وتره اللهم اني اعوذ برضاك من سخطك و بمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك رواه ابو داؤد والترمذي والنسائي وابن ماجة

الفصل الثالث

عن ابن عباس قيل له هل لك في امير المؤمنين معاوية ما اوتر الا بواحدة قال اصاب انه فقيه وفي رواية قال ابن ابي مليكة

اوتر معاوية بعد العشاء بركعة وعنده مولى لابن عباس فاتى ابن عباس فاخبره فقال دعه فانه قد صحب النبى صلى الله عليه وسلم رواه البخارى وعن بريدة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا رواه ابوداؤد وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن الوتر او نسيه فليصل اذا ذكر واذا استيقظ رواه الترمذى وابوداؤد وابن ماجة وعن مالك بلغه ان رجلا سأل ابن عمر عن الوتر اواجب هو فقال عبد الله قد اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون فجعل الرجل يردد عليه وعبد الله يقول اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون رواه فى المؤطا وعن على قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلث يقرأ فيهن بتسع سور من المفصل يقرأ فى كل ركعة بثلث سور اخرهن قل هو الله احد رواه الترمذى وعن نافع قال كنت مع ابن عمر بمكة والسماء مغيمة فخشى الصبح فاوتر بواحدة ثم انكشف فرأى ان عليه ليلا فشفع بواحدة ثم صلى ركعتين ركعتين فلما خشى الصبح اوتر بواحدة رواه مالك وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلى جالسا فيقرأ وهو جالس فاذا بقى من قراءته قدر ما يكون ثلثين او اربعين اية قام وقرأ وهو قائم ثم ركع ثم سجد ثم يفعل فى الركعة الثانية مثل ذلك رواه مسلم وعن ام سلمة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يصلى بعد الوتر ركعتين رواه الترمذى وزاد ابن ماجة خفيفتين وهو جالس وعن عائشة رضى الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بواحدة ثم يركع ركعتين يقرأ فيهما وهو جالس فاذا اراد ان يركع قام فركع رواه ابن ماجة وعن ثوبان عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان هذا السهر جهد وثقل فاذا اوتر احدكم فليركع ركعتين فان قام من الليل والا كانتا له رواه الدارمى وعن ابى امامة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يصليهما بعد الوتر وهو جالس يقرأ فيهما اذا زلزلت وقل يايها الكفرون رواه احمد

باب القنوت

الفصل الاول

عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد ان يدعو على احد او يدعو لاحد قنت بعد الركوع فربما قال اذا قال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن ابى ربيعة اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها سنين كسنى يوسف يجهر بذلك وكان يقول فى بعض صلوته اللهم العن فلانا وفلانا لاحياء من العرب حتى انزل الله ليس لك من الامر شئ الاية متفق عليه وعن عاصم الاحول قال سألت انس بن مالك عن القنوت فى الصلوة كان قبل الركوع او بعده قال قبله انما قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع شهرا انه كان بعث اناسا يقال لهم القراء سبعون رجلا فاصيبوا فقنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع شهرا يدعو عليهم متفق عليه

الفصل الثانى

عن

سلہ قولہ فقال عبد اللہ آہ قال الطيبى وتلخيص الجواب ان لا اقطع بالقول بوجوبه ولا بعدم وجوبه لانى اذا نظرت الى ان رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم واصحابه رضى اللہ عنهم واظبوا عليه ذهبت الى الوجوب واذا فتشت نصا دالا عليه نكست عنه اى رجعت اقول غير تاركى الشق الاول وقلنا بالوجوب ولو وجدنا دليلا قاطعا لحكمنا بالفرضية ١٢ مرقاة سلہ قولہ فمن لم يوتر آہ اكتفى بالدليل عن المطلب فكانه قال انه واجب بدليل مواظبته عليه السلام و اجماع اهل الاسلام ١٢ سلہ قولہ فشفع بواحدة لتصير صلوته شفعا لقوله عليه الصلوة والسلام اجعلوا آخر صلوتكم بالليل وترا ولا دليل فى الحديث على خروجه من الصلوة فيلزم عليه تكرار الوتر المنهى بقوله عليه الصلوة والسلام لا وتران فى ليلة حسنه الترمذى ١٢ سلہ قولہ يوتر بواحدة الخ اى مع شفع قبلها جمعا بينه وبين الاحاديث السابقة ١٢ سلہ قولہ القنوت يجئ لمعان فى القاموس القنوت الطاعة والسكوت والدعاء و القيام فى الصلوة والامساك عن الكلام واقنت دعا على عدوه واطال القيام فى الصلوة وادام الحج و ادام الغزو وتواضع لله والمراد ههنا الذكر والدعاء المخصوص على مذهب الاكثرين ١٢ سلہ قولہ اللهم انج الوليد ابن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن ربيعة هذا مثال للدعاء لاحد كما ان قوله اللهم اشدد وطأتك آه مثال للدعاء على احد وكان هؤلاء الصحابة الذين دعا لهم بالانجاء اسراء فى ايدى الكفار بمكة اما الوليد ابن الوليد فهو اخو خالد بن الوليد اسر يوم بدر كافرا فقدم فى فدائه اخواه خالد وهشام فلما فدى وذهب به اسلم قيل له هلا اسلمت قبل ان تفدى وانت مع المسلمين فقال كرهت ان تظنوا انى اسلمت جزعا من الاسار فحبسوه بمكة فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو له فى القنوت بالنجاة مع من يدعو لهم من المستضعفين ثم افلت من اسارهم ولحق برسول الله صلى الله عليه وسلم وشهد عمرة القضية وسلمة ابن هشام بن المغيرة القرشى المخزومى من مهاجرة الحبشة وكان من خيار الصحابة وفضلائهم وهو اخو ابى جهل بن هشام وكان قديم الاسلام وعذب فى الله عز وجل وحبس بمكة ولم يشهد بدرا لذلك ثم افلت ولحق برسول الله صلى الله عليه وسلم و استشهد سنة اربع عشرة من خلافة عمر رض وعياش هو ابو عبد الله وقيل ابو عبد الرحمن عياش بن ابى ربيعة عمرو بن المغيرة المخزومى هو اخو ابى جهل من امه اسلم قديما قبل دخول النبى صلى الله عليه وسلم دار ارقم وهاجر الى ارض الحبشة ثم هاجر الى المدينة هو وعمر بن الخطاب فرده اخوه ابو جهل واستوثقه ثم تخلص وهاجر الى المدينة وقتل يوم اليرموك بالشام وقيل مات بمكة وكان من المستضعفين وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو له فى القنوت ذكره الشيخ فى اللمعات سلہ قولہ انه كان بعث الخ كان ذلك فى سرية المنذر ابن عمرو بفتح المهملة اى بئر معونة بفتح الميم وضم المهملة وسكون الواو وبعدها نون موضع بين ارض هذيل بين مكة وعسفان فى سفر على رأس ستة وثلاثين شهرا من الهجرة وقيل على رأس اربعة عشر من الاحد وهذه الغزوة تعرف بسرية القراء وهم سبعون وفى رواية انهم يحتطبون فى النهار ويصلون بالليل ١٢

ابن عباس قال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا متتابعًا في الظهر والعصر والمغرب والعشاء وصلوة الصبح اذا قال سمع الله لمن حمده من الركعة الأخرة يدعو على احياء من بني سليم على رعل وذكوان وعصية ويؤمن من خلفه رواه ابوداود **وعن** انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قنت شهرا ثم تركه رواه ابوداود والنسائي **وعن** ابي مالك الاشجعي قال قلتُ لابي يا ابت انك قد صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمان وعلي ههنا بالكوفة نحوا من خمس سنين اكانوا يقنتون قال اي بُنَيَّ مُحدَثٌ رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة

الفصل الثالث عن الحسن ان عمر بن الخطاب جمع الناس على أُبَيّ بن كعب فكان يصلي بهم عشرين ليلة ولا يقنت بهم الا في النصف الباقي فاذا كانت العشر الاواخر يتخلف فصلى في بيته فكانوا يقولون أَبَقَ أُبَيّ رواه ابوداود **وسُئل** انس بن مالك عن القنوت فقال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع وفي رواية قبل الركوع وبعده رواه ابن ماجة

باب قيام شهر رمضان

الفصل الاول عن زيد بن ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم اتخذ حجرة في المسجد من حصير فصلى فيها ليالي حتى اجتمع عليه ناس ثم فقدوا صوته ليلة وظنوا انه قد نام فجعل بعضهم يتنحنح ليخرج اليهم فقال مازال بكم الذي رأيت من صنيعكم حتى خشيتُ ان يُكتب عليكم ولو كُتب عليكم ما قمتم به فصلوا ايها الناس في بيوتكم فان افضل صلوة المرء في بيته الا الصلوة المكتوبة متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يُرغب في قيام رمضان من غير ان يأمرهم فيه بعزيمة فيقول من قام رمضان ايمانا واحتسابا غُفر له ما تقدم من ذنبه فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم والامر على ذلك ثم كان الامر على ذلك في خلافة ابي بكر وصدرا من خلافة عمر على ذلك رواه مسلم **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قضى احدكم الصلوة في مسجده فليجعل لبيته نصيبا من صلوته فان الله جاعلٌ في بيته من صلوته خيرا رواه مسلم

الفصل الثاني عن ابي ذر قال صُمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يقم بنا شيئا من الشهر حتى بقي سبع فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل فلما كانت السادسة لم يقم بنا فلما كانت الخامسة قام بنا حتى ذهب شطر الليل فقلت يا رسول الله لو نفلتنا قيام هذه الليلة فقال ان الرجل اذا صلى مع الامام حتى ينصرف حُسب له قيام ليلة فلما كانت الرابعة لم يقم بنا حتى بقي ثلث الليل فلما كانت الثالثة جمع اهله ونسائه والناس فقام بنا حتى خشينا ان يفوتنا الفلاح قلت وما الفلاحُ قال السحور ثم لم يقم بنا بقية الشهر رواه ابوداود والترمذي والنسائي وروى ابن ماجة نحوه الا ان الترمذي لم يذكر ثم لم يقم بنا بقية الشهر **وعن** عائشة قالت فقدتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة فاذا هو بالبقيع فقال أكنتِ تخافين ان يحيف الله عليك ورسوله قلتُ يا رسول الله اني ظننتُ انك اتيت بعض نسائك فقال ان الله تعالى ينزل ليلة النصف من شعبان الى السماء الدنيا فيغفر

سله قوله ثم تركه اى ترك القنوت قيل واليه ذهب اكثر اهل العلم انه لا يقنت في الصبح ولا في غيرها سوى الوتر وكذا الحديث الآتي يدل عليه وقال مالك والشافعي يقنت في الصبح ويقنت في جميع الصلوات عند النازلة ومعنى تركه ترك اللعن والدعاء على تلك القبائل او تركه في الصلوات الاربع سوى الصبح ذكره الشيخ ۱۲

سله قوله ابق ابي اي هرب عنا قال الطيبي في قولهم ابق اظهار كراهة تخلفه فشبهوه بالعبد الآبق كما في قوله تعالى اذ ابق الى الفلك المشحون سمى هرب يونس بغير اذن ربه اباقا مجازا ولعل تخلف ابي كان تأسيا برسول الله صلى الله عليه وسلم حيث صلاها بالقوم ثم تخلف كما سياتي انتهى والاولى ان يحمل تخلفه لعذر من الاعذار وقال ابن حجر وكان عذره انه كان يؤثر التخلي في هذا العشر الذي لا افضل منه ليعود عليه من الكمال في خلوته فيه ما لا يعود عليه في جلوته عندهم ۱۲ لمعات

سله قوله اتخذ حجرة اي لصلوته تطوعا وانفراده للذكر والفكر تفسيرها وقال ابن حجر اي حجر على محله الذي يجلس فيه بحصير يستره من الناس لما في الخلوة من الاسرار ما لا يوجد في الجلوة ۱۲ مرقاة

سله قوله من حصير الحصير ما اتخذ من سعف النخل قدر طول الرجل او اكبر منه كذا في مجمع البحار وفي المشارق ما نسج من القضبان وفي القاموس الحصير كل ما نسج من جميع الاشياء ذكره الشيخ ۱۲

سله قوله ما قمتم به ولم تطيقوه بالجماعة فكلم يعجز كم وفيه بيان رافته لامته ودليل على ان التراويح سنة جماعة وانفرادا والافضل في عهدنا الجماعة لكسل الناس قال النووي الصحيح باتفاق اصحابنا ان الجماعة فيها افضل بل ادعى بعضهم اجماع الصحابة على ذلك وانما لم يامر بها ابوبكر رضي الله عنه لانه كان مشغولا بما هو اهم منها وكذلك عمر في اوائل خلافته ۱۲ مرقات

سله قوله في بيته خبر ان بتقدير ان صلوته في بيته وقد خص من هذا العموم بعض ما يشرع فيه الجماعة من النوافل وكذا ما خص بالمسجد كركعتي التحية وهو ظاهر ذكره الشيخ ۱۲

سله قوله السحور الخ بالضم والفتح قال في النهاية تكرر ذكر السحور مكررا في غير موضع وهو بالفتح اسم ما يتسحر به من الطعام والشراب وبالضم المصدر والفعل نفسه واكثر ما يروى بالفتح وقيل الصواب بالضم ۱۲ مرقات

سله قوله اكنت تخافين ان يحيف الله عليك ورسوله يعني ظننت اني ظلمتك بان جعلت من نوبتك لغيرك وذلك مناف لمن تصدى بمنصب الرسالة ذكره مولانا علي القاري ۱۲

سله قوله ان يحيف الله اي يجور ويظلم الله عليك ورسوله ذكر الله تزيينا لعظم شانه عنده ۱۲ مر

سله قوله ينزل اي من الصفات الجلالية الى النعوت الجمالية زيادة ظهور في هذا التجلي اذ قد ورد في الحديث القدسي سبقت رحمتي على غضبي ۱۲ سله قوله ليلة النصف من شعبان وهي ليلة البراءة ولعل وجه تخصيصها انها ليلة مباركة فيها يفرق كل امر حكيم ويدبر كل خطب عظيم مما يقع في السنة كلها من الاحياء والاماتة وغيرهما حتى يكتب الحاج وغيرهم ۱۲ مرقات

لاكثر من عدد شعر غنم كلب رواه الترمذي وابن ماجة وزاد رزين ممن استحق النار وقال الترمذي سمعت
محمدا يعني البخاري يُضعِّف هذا الحديث وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة
المرء في بيته افضل من صلوته في مسجدي هذا الا المكتوبة رواه ابوداود والترمذي

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عبد القاري قال خرجتُ مع عمر بن الخطاب ليلة الى المسجد فاذا الناس اوزاع متفرقون
يصلي الرجل لنفسه ويصلي الرجل فيصلي بصلوته الرهط فقال عمر اني لو جمعتُ هؤلاء على قارئ واحد لكان
امثل ثم عزم فجمعهم على أُبيّ بن كعب قال ثم خرجت معه ليلة اُخرى والناس يصلون بصلوة قارئهم قال
عمر نعمت البدعة هذه والتي تنامون عنها افضل من التي تقومون يريد اٰخر الليل وكان الناس يقومون
اوّله رواه البخاري وعن السائب بن يزيد قال امر عمر ابيّ بن كعب وتميما الداري ان يقوما للناس في
رمضان باحدى عشرة ركعة فكان القاري يقرأ بالمئين حتى كنا نعتمد على العصا من طول القيام فما
كنا ننصرف الا في فروع الفجر رواه مالك وعن الاعرج قال ما ادركنا الناس الا وهم يلعنون الكفرة في
رمضان قال وكان القاري يقرأ سورة البقرة في ثمان ركعات واذا قام بها في ثنتي عشرة ركعة رأى
الناس انه قد خفف رواه مالك وعن عبد الله بن ابي بكر قال سمعتُ ابيّا يقول كنا ننصرف في رمضان
من القيام فنستعجل الخدم بالطعام مخافة فوت السحور وفي اخرى مخافة الفجر رواه مالك وعن عائشة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هل تدرين ما في هذه الليلة يعني ليلة النصف من شعبان قالت ما فيها
يا رسول الله فقال فيها ان يكتب كل مولود بني ادم في هذه السنة وفيها ان يكتب كل هالك من بني
ادم في هذه السنة وفيها ترفع اعمالهم وفيها تنزل ارزاقهم فقالت يا رسول الله ما من احد يدخل الجنة
الا برحمة الله تعالى فقال ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى ثلثا قلتُ ولا انت يا رسول الله
فوضع يده على هامته فقال ولا انا الا ان يتغمدني الله منه برحمته يقولها ثلث مرات رواه البيهقي في
الدعوات الكبير وعن ابي موسى الاشعري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى ليطّلِعُ
في ليلة النصف من شعبان فيغفر لجميع خلقه الا لمشرك او مشاحن رواه ابن ماجة ورواه احمد عن
عبد الله بن عمرو بن العاص وفي روايته الا اثنين مشاحن وقاتل نفس وعن علي قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا كانت ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلها وصوموا يومها فان الله تعالى ينزل فيها لغروب
الشمس الى السماء الدنيا فيقول الا من مستغفر فاغفر له الا مسترزق فارزقه الا مبتلى فاعافيه الا كذا الا
كذا حتى يطلع الفجر رواه ابن ماجة

باب صلوة الضحى

الفصل الاول

عن ام هانئ قالت ان النبي صلى الله
عليه وسلم دخل بيتها يوم فتح مكة فاغتسل وصلى ثماني ركعات فلم ار صلوة قط اخف منها غير انه يتم الركوع و
السجود وقالت في رواية اخرى وذلك ضحًى متفق عليه وعن مُعاذة قالت سألت عائشة كم كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم يصلي صلوة الضحى قالت اربع ركعات ويزيد ما شاء الله رواه مسلم وعن ابي ذر قال

ـه قوله غنم كلب اي قبيلة بني كلب وخصهم لانهم اكثر غنما من سائر العرب ١٢ مرقاة ـه قوله في مسجدي هذا تحتيم ومبالغة لارادة الاخفاء فان الصلوة في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم تعادل الف صلوة في غيره من المساجد سوى المسجد الحرام وفيه اشعار بان النوافل شرعت للتقرب الى الله تعالى واخلاصا لوجهه فينبغي ان يكون بعيدة من الرياء والنظر الخلق والفرائض سنت لاشادة الدين واظهار شعائر الاسلام فهي جديرة بان تقام على رؤس الاشهاد ذكره الشيخ ١٢ ـه قوله نعمت البدعة هذه اي الجماعة الكبرى لا الصلوة فانها سنة من اصلها قال الطيبي يريد صلوة التراويح فانه في حيز المدح لانه فعل من افعال الخير وتحريض على الجماعة المندوب عليها وان كانت لم تكن في عهد ابي بكر رضي الله عنه فقد صلاها رسول الله صلى الله عليه وسلم وانما قطعها اشفاقا من ان تفرض على امته وكان عمر ممن نبه عليها وسنها على الدوام فله اجرها واجر من عمل بها الى يوم القيامة ١٢ مرقاة ـه قوله والتي يعني والصلوة التي تنامون عنها اي تعرضون عنها بسبب نومكم وهي الصلوة آخر الليل كما فسره الراوي بقوله يريد آخر الليل افضل من الصلوة التي تقومون بها يعني لو انكم صليتم آخر الليل لكان افضل من هذه التي تقومون بها اوله ـه قوله ثنتي عشرة اعلم انه لم يوقت رسول الله صلى الله عليه وسلم في التراويح عددا معينا بل لا يزيد في رمضان ولا في غيره على ثلث عشرة ركعة لكن كان يطيل الركعات فلما جمعهم عمر على ابي كان يصلي بهم عشرين ركعة ثم يوتر بثلاث وكان يخفف القراءة بقدر ما زاد من الركعات لان ذلك اخف على المأمومين من تطويل الركعة الواحدة ثم كانت طائفة من السلف يقومون باربعين ويوترون بثلاث وآخرون بست وثلاثين واوتروا بثلاث وهذا كله حسن سائغ ومن ظن ان قيام رمضان فيه عدد معين موقت عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يزيد ولا ينقص فقد اخطأ ذكره ابن تيمية الحنبلي وروى البيهقي في المعرفة عن السائب بن يزيد قال كنا نقوم في زمن عمر بن الخطاب بعشرين ركعة والوتر قال النووي في الخلاصة اسناده صحيح وفي الموطأ رواية باحدى عشرة وجمع بينهما بانه وقع اولا ثم استقر الامر على العشرين فانه المتوارث فتحصل من هذا كله ان التراويح في الاصل احدى عشرة بالوتر في جماعة فعله صلى الله عليه وسلم ثم تركه لعذر افاد انه لولا خشية ذلك لواظبت بكم ولا شك في تحقق الامن من ذلك بوفاته صلى الله عليه وسلم فيكون سنة وكونها عشرين سنة الخلفاء الراشدين وقوله عليه السلام عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين ندب الى سنتهم فيكون العشرون مستحبا وظاهر كلام المشايخ ان السنة عشرون ومقتضى الدليل ما قلنا ١٢ مرقاة المفاتيح ملخصا ـه قوله فيها ترفع اعمالهم اي تكتب الاعمال الصالحة التي ترفع يوما فيوما في هذه السنة ١٢ ـه قوله ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى ولا يعارضه قوله تعالى وتلك الجنة التي اورثتموها بما كنتم تعملون لان العمل سبب صوري والسبب الحقيقي رحمة الله لا غير على انه من جملة الرحمة بالعبد فلا يدخل الا بمحض الرحمة على كل تقدير وقيل دخولها بالرحمة وتفاوت الدرجات بتفاوت الاعمال ذكره مولانا علي القاري رح ١٢ ـه قوله الا لمشرك او مشاحن حاصل معناه انه تعالى يتسامح عباده في تلك الليلة عن حقوقه الا الكفر وما يتعلق به حقوق عبيده فانه يؤخرهم الى ان يتوب عليهم او يعذبهم ذكره في المرقاة ١٢

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبح على كل سلامى من احدكم صدقة فكل تسبيحة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة وكل تكبيرة صدقة وامر بالمعروف صدقة ونهى عن المنكر صدقة ويجزئ من ذلك ركعتان يركعهما من الضحى رواه مسلم وعن زيد بن ارقم انه رأى قوما يصلون من الضحى فقال لقد علموا ان الصلوة فى غير هذه الساعة افضل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صلوة الاوابين حين ترمض الفصال رواه مسلم

الفصل الثانى

عن ابى الدرداء وابى ذر قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الله تبارك وتعالى انه قال يا ابن ادم اركع لى اربع ركعات من اول النهار اكفك اخره رواه الترمذى ورواه ابوداؤد والدارمى عن نعيم بن همار الغطفانى واحمد عنهم وعن بريدة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فى الانسان ثلثمائة وستون مفصلا فعليه ان يتصدق عن كل مفصل منه بصدقة قالوا ومن يطيق ذلك يا نبى الله قال النخاعة فى المسجد تدفنها والشئ تنحيه عن الطريق فان لم تجد فركعتا الضحى تجزئك رواه ابوداؤد وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الضحى ثنتى عشرة ركعة بنى الله له قصرا من ذهب فى الجنة رواه الترمذى وابن ماجة وقال الترمذى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه وعن معاذ بن انس الجهنى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد فى مصلاه حين ينصرف من صلوة الصبح حتى يسبح ركعتى الضحى لا يقول الا خيرا غفر له خطاياه وان كانت اكثر من زبد البحر رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حافظ على شفعة الضحى غفرت له ذنوبه وان كانت مثل زبد البحر رواه احمد والترمذى وابن ماجة وعن عائشة انها كانت تصلى الضحى ثمانى ركعات ثم تقول لو نشر لى ابواى ما تركتها رواه مالك وعن ابى سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى الضحى حتى نقول لا يدعها ويدعها حتى نقول لا يصليها رواه الترمذى وعن مورق العجلى قال قلت لابن عمر تصلى الضحى قال لا قلت فعمر قال لا قلت فابوبكر قال لا قلت فالنبى صلى الله عليه وسلم قال لا اخاله رواه البخارى

باب التطوع

الفصل الاول

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لبلال عند صلوة الفجر يا بلال حدثنى بارجى عمل عملته فى الاسلام فانى سمعت دف نعليك بين يدى فى الجنة قال ما عملت عملا ارجى عندى انى لم اتطهر طهورا فى ساعة من ليل ولا نهار الا صليت بذلك الطهور ما كتب لى ان اصلى متفق عليه وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة فى الامور كما يعلمنا السورة من القران يقول اذا هم احدكم بالامر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم انى استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك واسئلك من فضلك العظيم فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر خير لى فى دينى ومعاشى وعاقبة امرى او قال فى عاجل امرى واجله فاقدره لى ويسره لى

ثم بارك لي فيه وان كنت تعلم ان هذا الامر شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة امري او قال في عاجل امري و اجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم ارضني به قال ويسمي حاجته رواه البخاري

الفصل الثاني عن علي قال حدثني ابوبكر وصدق ابوبكر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يذنب ذنبا ثم يقوم فيتطهر ثم يصلي ثم يستغفر الله الا غفر الله له ثم قرأ والذين اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم رواه الترمذي وابن ماجة الا ان ابن ماجة لم يذكر الاية وعن حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا حزبه امر صلى رواه ابوداؤد وعن بريدة قال اصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعا بلالا فقال بما سبقتني الى الجنة ما دخلت الجنة قط الا سمعت خشخشتك امامي قال يا رسول الله ما اذنت قط الا صليت ركعتين وما اصابني حدث قط الا توضأت عنده ورأيت ان لله علي ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بهما رواه الترمذي وعن عبد الله بن ابي اوفى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له حاجة الى الله او الى احد من بني ادم فليتوضأ فليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم ليثن على الله تعالى وليصل على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليقل لا اله الا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العلمين اسئلك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل اثم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا حاجة هي لك رضا الا قضيتها يا ارحم الراحمين رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب

صلوٰة التسبيح عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال للعباس بن عبد المطلب يا عباس يا عماه الا اعطيك الا امنحك الا اخبرك الا افعل بك عشر خصال اذا انت فعلت ذلك غفر الله لك ذنبك اوله واخره قديمه وحديثه خطاءه وعمده صغيره وكبيره سره وعلانيته ان تصلي اربع ركعات تقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب وسورة فاذا فرغت من القراءة في اول ركعة وانت قائم قلت سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر خمس عشرة مرة ثم تركع فتقولها وانت راكع عشرا ثم ترفع راسك من الركوع فتقولها عشرا ثم تهوي ساجدا فتقولها وانت ساجد عشرا ثم ترفع راسك من السجود فتقولها عشرا ثم تسجد فتقولها عشرا ثم ترفع راسك فتقولها عشرا فذلك خمس وسبعون في كل ركعة تفعل ذلك في اربع ركعات ان استطعت ان تصليها في كل يوم مرة فافعل فان لم تفعل ففي كل جمعة مرة فان لم تفعل ففي كل سنة مرة فان لم تفعل ففي عمرك مرة رواه ابوداؤد وابن ماجة والبيهقي في الدعوات الكبير وروى الترمذي عن ابي رافع نحوه وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول ما يحاسب العبد يوم القيمة من عمله صلوته فان صلحت فقد افلح وانجح وان فسدت فقد خاب وخسر فان انتقص من فريضته شيء قال الرب تبارك وتعالى انظروا هل لعبدي من تطوع فيكمل بها ما انتقص من الفريضة ثم يكون سائر عمله على ذلك وفي رواية ثم الزكوة مثل ذلك ثم تؤخذ الاعمال على حسب ذلك رواه ابوداؤد ورواه احمد عن رجل وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لعبد في شيء افضل من الركعتين يصليهما

ك قوله ثم ارضني به اي بالخير اي اجعلني راضيا بالخير المقدر لي لانه ربما قدر له ما هو خير له فراٰه شرا وفي نسخة صحيحة ثم رضني به من الترضية وهو جعل الشيء مرضيا ورضيت رضيت بالتشديد بمعنى ۱۲ مرقاة ك قوله ويسمي حاجته اي عند قوله هذا الامر قال الطيبي ويسمي حاجته الحال من فاعل يقول اي فليقل هذا مسميا او عطف على فليقل على التاويل لانه اي يسمي في معنى الامر اه وتبعه ابن حجر وهو مبني على انه من لفظ النبوة وليس كذلك ويشهد عليه الاصول فانه ليس بموجود فيها والاظهر انه عطف على ابراز الامر وتعيينه بالتسمية والاظهار ... في تعيين النية والاضمار والله اعلم بالاسرار ۱۲ مرقاة ك قوله ثم يستغفر الله اي لذلك الذنب كما في رواية ابن السني والمراد بالاستغفار التوبة بالندامة والاقلاع والعزم على ان لا يعود اليه ابدا وان يتدارك الحقوق ان كانت هناك وثم في الموضعين لمجرد العطف التعقيبي ۱۲ مرقاة ك قوله ذكروا الله اي ذكروا عقابه قاله الطيبي او وعيده وظاهر الحديث ان معناه صلوا لكن العبرة لعموم اللفظ لا بخصوص السبب ۱۲ مرقاة ك قوله ما دخلت الجنة تعليل على كثرة دخوله صلى الله عليه وسلم اياها ذكره الشيخ ك قوله الا سمعت خشخشتك اي تحرك حركة صوت السلاح وكل شيء يابس اذا حك بعضه ببعض وخشخش صوت كذا في القاموس ۱۲ لمعات ك قوله رب العرش اي المحيط بجميع الكائنات والاضافة تشريفية لتنزيهه تعالى عن الاحتياج الى شيء وعن جميع سمات الحدوث من الاستواء والاستقرار والجهة والمكان والزمان ۱۲ مرقات ك قوله وعزائم اي الموجبات يعني اعمالا تتعزم وتتاكد بها انك تغفر لي ۱۲ مرقاة ك قوله الا اعطيك الا امنحك اه كرر الفاظا متقاربة المعنى تقريرا للتاكيد وتاييدا للتشويق ۱۲ ك قوله الا افعل بك عشر خصال الى آخره المراد بها انواع الذنوب المعدودة بقوله اوله وآخره الى سره وعلانيته والتقدير افعل بك واعلمك بما يكفر عشر خصال وقيل المراد التسبيحات فانها فيما سوى القيام عشر عشر اي افعل بك آه كذا ذكره الشيخ المحدث الدهلوي ك قوله فذلك اي ما ذكر في هذه الركعة قوله في اربع ركعات اي في مجموعها بلا مخالفة بين الاولى والثالثة فتصير ثلثمائة تسبيحة ۱۲ مرقات ك قوله فان انتقص من فريضته اي من مكملاتها من السنن والآداب ذكره الشيخ المحدث الدهلوي ك قوله ثم يكون سائر عمله اي من الزكوة والصوم والحج و قوله على ذلك اي يكمل فرائضها بتطوعها ذكره الشيخ المحدث الدهلوي ك قوله ما اذن الله لعبد في شيء افضل من الركعتين في القاموس اذن له واليه كفرح استمع معجبا او علم والمعنى ما اقبل الله على عبد بالرحمة والرافة الى العبد ولعله انما ذكر الاستماع وان كانت الصلوة من جملة الافعال لكونها مشتملة على الكلام من القرآن والتسبيحات والتكبيرات ذكره الشيخ المحدث الدهلوي في اللمعات ك قوله من كانت له حاجة آه قال ابن حجر وسببه تحري غداة السبت لحاجته لقوله عليه الصلوة والسلام من غدا يوم السبت في طلب حاجة يحل طلبها فانا ضامن لقضائها ۱۲ مرقات

وانّ البرليذرّ على راس العبد ما دام فى صلوته وما تقرب العباد الى الله بمثل ما خرج منه يعنى القران رواه احمد والترمذى

باب صلوة السفر

الفصل الاول

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بالمدينة اربعا وصلى العصر بذى الحليفة ركعتين متفق عليه وعن حارثة بن وهب الخزاعى قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن اكثر ما كنا قط وآمنه بمنى ركعتين متفق عليه وعن يعلى بن امية قال قلت لعمر بن الخطاب انما قال الله تعالى ان تقصروا من الصلوة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا فقد امن الناس قال عمر عجبت مما عجبت منه فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صدقة تصدق الله بها عليكم فاقبلوا صدقته رواه مسلم وعن انس قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من المدينة الى مكة فكان يصلى ركعتين ركعتين حتى رجعنا الى المدينة قيل له اقمتم بمكة شيئا قال اقمنا بها عشرا متفق عليه وعن ابن عباس قال سافر النبى صلى الله عليه وسلم سفرا فاقام تسعة عشر يوما يصلى ركعتين ركعتين قال ابن عباس فنحن نصلى فيما بيننا وبين مكة تسعة عشر ركعتين ركعتين فاذا اقمنا اكثر من ذلك صلينا اربعا رواه البخارى وعن حفص بن عاصم قال صحبت ابن عمر فى طريق مكة فصلى لنا الظهر ركعتين ثم جاء رحله وجلس فرأى ناسا قياما فقال ما يصنع هؤلاء قلت يسبحون قال لو كنت مسبحا اتممت صلوتى صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان لا يزيد فى السفر على ركعتين وابا بكر وعمر وعثمان كذلك متفق عليه وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين صلوة الظهر والعصر اذا كان على ظهر سير ويجمع بين المغرب والعشاء رواه البخارى وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى فى السفر على راحلته حيث توجهت به يومى ايماء صلوة الليل الا الفرائض ويوتر على راحلته متفق عليه

الفصل الثانى

عن عائشة قالت كل ذلك قد فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قصر الصلوة واتم رواه فى شرح السنة وعن عمران بن حصين قال غزوت مع النبى صلى الله عليه وسلم وشهدت معه الفتح فاقام بمكة ثمانى عشرة ليلة لا يصلى الا ركعتين يقول يا اهل البلد صلوا اربعا فانا سفر رواه ابوداود وعن ابن عمر قال صليت مع النبى صلى الله عليه وسلم الظهر فى السفر ركعتين وبعدها ركعتين وفى رواية قال صليت مع النبى صلى الله عليه وسلم فى الحضر والسفر فصليت معه فى الحضر الظهر اربعا وبعدها ركعتين وصليت معه فى السفر الظهر ركعتين وبعدها ركعتين والعصر ركعتين ولم يصل بعدها شيئا والمغرب فى الحضر والسفر سواء ثلث ركعات ولا ينقص فى حضر ولا سفر وهى وتر النهار وبعدها ركعتين رواه الترمذى وعن معاذ بن جبل قال كان النبى صلى الله عليه وسلم فى غزوة تبوك اذا زاغت الشمس قبل ان يرتحل جمع بين الظهر والعصر وان ارتحل قبل ان تزيغ الشمس اخر الظهر حتى ينزل للعصر وفى المغرب مثل ذلك اذا غابت الشمس قبل ان يرتحل جمع بين المغرب والعشاء وان ارتحل قبل ان تغيب الشمس اخر المغرب حتى ينزل للعشاء ثم جمع بينهما رواه ابوداود والترمذى وعن انس قال كان

له قوله ليسند على صيغة المجهول من السند بالذال المعجمة اى ينشر ويفرق وقيل اى ينزل الرحمة والثواب الذى هو اثر البر على المصلى وقدر وى بالدال المهملة وقيل هو تصحيف ١٢ لمعات ٢ه قوله صلوة السفر السفر لغة قطع المسافة وليس كل قطع يتغير به الاحكام ابوحنيفة رح بيان يقصد مسافة ثلثة ايام ولياليها بسير وسط وقال مالك والشافعى واحمد هو مسيرة مرحلتين سير الاثقال وذلك يومان او يوم وليلة ستة عشر فرسخا اربع برد وقال داود يجوز القصر فى طويل السفر وقصيره ١٢ مرقات ٣ه قوله بذى الحليفة وهو ميقات اهل المدينة والشام المشهور الآن ببئر على قال ابن حجر ذو الحليفة بضم ففتح على ثلثة اميال من المدينة على الاصح ويسميها العوام ابيار على لزعمهم انه قاتل فى بيرها الجان ولا اصل لذلك ١٢ مرقات ٤ه قوله ركعتين اعلم انه لا يجوز القصر الا بعد مفارقة بنيان البلد عند ابى حنيفة والشافعى واحمد ورواية عن مالك وعنه انه يقصر اذا كان من المصر على ثلاثة اميال وقال بعض التابعين انه يجوز ان يقصر من منزله واحتج الظاهرية بهذا الحديث على جواز القصر فى السفر القصير وهو غلط منهم لانه عليه الصلوة والسلام كان قاصدا مكة لان ذا الحليفة غاية السفر ١٢ مرقات ٥ه قوله ونحن اكثر ما كنا قط وآمنه يعنى ركعتين قال الطيبى ما مصدرية ومعناه الجمع لان ما اضيف اليه افعل يكون جمعا وآمنه عطف على اكثر والضمير فيه راجع الى ما والواو فى قوله ونحن للحال والمعنى صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم والحال انا اكثر اكواننا فى سائر الاوقات عددا واكثر اكواننا فى سائر الاوقات امنا واسناد الامن الى الاوقات مجاز وعلى هذا قط متعلق بمحذوف ويجوز ان يكون ما نافية خبر المبتدأ اى اكثر منصوبا على انه خبر كان والتقدير ونحن ما كنا قط فى وقت اكثر منا فى ذلك الوقت ولا آمن منا فيه ويجوز ان يكون وآمنه فعلا ماضيا وضمير الفاعل عائد الى الله تعالى وضمير المفعول الى النبى صلى الله عليه وسلم اى ونحن آمن الله نبيه صلى الله عليه وسلم حينئذ انتهى مختصرا ١٢ ٦ه قوله صدقة اى قصر الصلوة فى السفر صدقة قال ابن حجر اى رخصة لا واجب الا انه سمى صدقة قلت الصدقة اعم قال تعالى انما الصدقات للفقراء ١٢ مرقات ٧ه قوله فاقبلوا صدقته اى سواء حصل الخوف ام لا وانما قال فى الآية ان خفتم لانه قد خرج مخرج الاغلب فحينئذ لا تدل على عدم القصر ان لم يكن خوف والامر فاقبلوا ظاهره الوجوب فيؤيد قول ابى حنيفة ان القصر عزيمة والاتمام اساءة ١٢ مرقات ٨ه قوله اقمنا بها عشرا الحديث بظاهره بنافى مذهب الشافعى من انه اذا اقام اربعة ايام يجب الاتمام وقال ابوحنيفة يقصر ما لم ينو الاقامة خمسة عشر يوما ١٢ مرقات ٩ه قوله تسعة عشر يوما ماه وبهذا اخذ الشافعى القصر الى تسعة عشر يوما اى احد اقواله قال الطيبى والمعتمد الى ثمانية عشر يوما فظاهر الحديث ينافى قولهم المعتمد لكنه محمول على انهم على عزم الخروج لكن لم يمكنهم لشغل كان بهم وليس فى الحديث دلالة على انه اذا زاد على هذا العدد من غير نية الاقامة يجب عليهم الاتمام ١٢ مرقاة

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سافر واراد ان يتطوع استقبل القبلة بناقته فكبر ثم صلى حيث وجهه
ركابه رواه ابوداؤد وعن جابر قال بعثنى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى حاجته فجئت وهو يصلى على راحلته
نحو المشرق ويجعل السجود اخفض من الركوع رواه ابوداؤد

الفصل الثالث عن ابن عمر قال صلى
رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى ركعتين وابوبكر بعده وعمر بعد ابى بكر وعثمان صدرا من خلافته ثم
ان عثمان صلى بعد اربعا فكان ابن عمر اذا صلى مع الامام صلى اربعا واذا صلاها وحده صلى ركعتين متفق
عليه **وعن** عائشة قالت فرضت الصلوة ركعتين ثم هاجر رسول الله صلى الله عليه وسلم ففرضت اربعا
وتركت صلوة السفر على الفريضة الاولى قال الزهرى قلت لعروة ما بال عائشة تتم قال تاولت كما
تاول عثمان متفق عليه **وعن** ابن عباس قال فرض الله الصلوة على لسان نبيكم صلى الله عليه وسلم فى الحضر
اربعا وفى السفر ركعتين وفى الخوف ركعة رواه مسلم **وعنه** وعن ابن عمر قالا سن رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلوة السفر ركعتين وهما تمام غير قصر والوتر فى السفر سنة رواه ابن ماجة **وعن** مالك بلغه ان ابن
عباس كان يقصر الصلوة فى مثل ما يكون بين مكة والطائف وفى مثل ما بين مكة وعسفان وفى مثل
ما بين مكة وجدة قال مالك وذلك اربعة برد رواه فى الموطا **وعن** البراء قال صحبت رسول الله صلى
الله عليه وسلم ثمانية عشر سفرا فما رأيته ترك ركعتين اذا زاغت الشمس قبل الظهر رواه ابوداود والترمذى
وقال هذا حديث غريب **وعن** نافع قال ان عبد الله بن عمر كان يرى ابنه عبيد الله يتنفل فى السفر
فلا ينكر عليه رواه مالك

باب الجمعة

الفصل الاول عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن
الاخرون السابقون يوم القيمة بيد انهم اوتوا الكتاب من قبلنا واوتيناه من بعدهم ثم هذا يومهم الذى
فرض عليهم يعنى يوم الجمعة فاختلفوا فيه فهدانا الله له والناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد
متفق عليه وفى رواية لمسلم قال نحن الاخرون الاولون يوم القيمة ونحن اول من يدخل الجنة بيد انهم
وذكر نحوه الى اخره وفى اخرى له عنه **وعن** حذيفة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فى اخر الحديث
نحن الاخرون من اهل الدنيا والاولون يوم القيمة المقضى لهم قبل الخلائق **وعن** ابى هريرة قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق ادم وفيه ادخل الجنة
وفيه اخرج منها ولا تقوم الساعة الا فى يوم الجمعة رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان فى
الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم يسأل الله فيها خيرا الا اعطاه اياه متفق عليه وزاد مسلم قال وهى ساعة
خفيفة وفى رواية لهما قال ان فى الجمعة لساعة لا يوافقها مسلم قائم يصلى يسأل الله خيرا الا اعطاه اياه و
عن ابى بردة بن ابى موسى قال سمعت ابى يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فى شان ساعة الجمعة هى
ما بين ان يجلس الامام الى ان تقضى الصلوة رواه مسلم

الفصل الثانى عن ابى هريرة قال خرجت
الى الطور فلقيت كعب الاحبار فجلست معه فحدثنى عن التوراة وحدثته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

لہ قوله اذا سافر اى خرج من المصر مسافرا كان او غيرها اى المصر يجوزه ابو يوسف وكرهه محمد ١٢ مرقاة ٢ه قوله ثم ان عثمان صلى بعد اربعا لانه تاهل بمكة على ما رواه احمد انه صلى بمنى اربع ركعات فانكر الناس عليه فقال يا ايها الناس انى تاهلت بمكة منذ قدمت وانى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تاهل فى بلد فليصل صلوة المقيم ذكره ابن الهمام وفى انكار الناس عليه دليل على انه صلى الله عليه وسلم لم يكن يتم الصلوة فى السفر وان القصر عزيمة والا فلا وجه للانكار ١٢ مرقات ٣ه قوله وتركت صلوة السفر اى فلو اتمها تكون سيئا عندنا وتكون الركعتان نفلا ولو لم يقعد فى القعدة الاولى التى هى الاخيرة حكما بطل فرضه ١٢ مرقاة ٤ه قوله تاولت كما تاول عثمان قال النووى اختلفوا فى تاويلهما والصحيح الذى عليه المحققون انهما رايا القصر جائزا والاتمام جائزا فاخذا باحد الجائزين ذكره ملا على قارى وذكر الشيخ المحدث الدهلوى يمكن ان يكون تاويلها انها كانت ترى ان القصر مختصا بمن كان شاخصا سائرا واما من كان قائما فى مكان فى اثناء السفر فله حكم المقيم ويمكن ان يكون التشبيه فى مطلق التاويل من غير ان يكون مشتركا بينهما فافهم والله اعلم ٥ه قوله وفى الخوف ركعة اخذ بظاهره طائفة من السلف وحمله الجمهور على انه انما قال لانه يصلى مع الامام ركعة كما يجئ فى صلوة الخوف ١٢ لمعات ٦ه قوله وهما تمام غير قصر اى فى الثواب والمراد انهما المشروع فى السفر كما نطق به حديث عائشة ولكن قد وقع عليها اطلاق القصر فى كتاب الله حيث قال فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلوة ١٢ ٧ه قوله والوتر فى السفر سنة اى طريقة مسلوكة مستمرة لا تترك فى السفر كالنوافل والا فالوتر ان كان واجبا فليس سنة وان كان سنة فهو سنة فى الحضر والسفر فما وجه التخصيص بالسفر ١٢ لمعات ٨ه قوله والطائف وهو من احد طريقيه ثلاث مراحل ١٢ مرقاة ٩ه قوله وذلك اربعة برد البرد جمع بريد وهى اربعة فراسخ فاربعة برد يكون ستة عشر فرسخا والفرسخ ثلثة اميال والميل الارض منتهى البصر وقال بعضهم حده ان ينظر الى الشخص فى ارض مستوية ولا يدرى انه رجل او امرأة ذاهب او جائى وقدره بعضهم بستة آلاف ذراع والذراع اربعة وعشرون اصبعا مثل الارض وهذا القول اشهر ١٢ لمعات ١٠ه قوله باب الجمعة بضم الجيم والميم هى اللغة الفصحى وتخفف الميم بالاسكان اى اليوم المجموع فيه لان فعلة بالسكون للمفعول بهزأة وفتحها بمعنى فاعل اى اليوم الجامع فهو للمبالغة كضحكة للمكثر من ذلك لا للتانيث والا لما وصف بها اليوم قيل سميت بذلك لان خلق آدم جمع فيها وقيل لاجتماع حواء فى الارض فى يومها وقيل لما جمع فيه من الخير ١٢ مرقات ١١ه قوله ثم هذا يومهم آه قال بعض المحققين من ائمتنا اى فرض الله على عباده ان يجتمعوا يوما ويعظموا فيه خالقهم بالطاعة لكن لم يبين لهم بل امرهم ان يستخرجوه بافكارهم ويعينوه باجتهادهم واوجب على كل قبيل ان يتبع ما ادى عليه اجتهاده صوابا كان او خطا كما فى المسائل الخلافية فقالت اليهود هو يوم السبت لانه يوم فراغ وقطع عمل لان الله تعالى فرغ عن خلق السموات والارض فينبغى ان ينقطع الناس عن اعمالهم ويتفرغوا للعبادة سواهم وزعمت النصارى ان المراد يوم الاحد لانه يوم بدء الخلق الموجب للشكر والعبادة فهدى الله المسلمين ووفقهم للاصابة حتى عينوا الجمعة وقالوا ان الله تعالى خلق الانسان للعبادة كما قال وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون وكان خلق الانسان يوم الجمعة فكانت العبادة فيه اولى لانه تعالى فى سائر الايام اوجد ما يعود نفعه الى الانسان وفى الجمعة اوجد نفس الانسان ١٢

هو والشكر على نعمة الوجود اهم واحرى ١٢ط

فكان فيما حدثته ان قلت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق
ادم وفيه اهبط وفيه تيب عليه وفيه مات وفيه تقوم الساعة وما من دابة الا وهي مصيخة يوم الجمعة من
حين تصبح حتى تطلع الشمس شفقا من الساعة الا الجن والانس وفيه ساعة لا يصادفها عبد مسلم وهو يصلي
يسأل الله شيئا الا اعطاه اياه قال كعب ذلك في كل سنة يوم فقلت بل في كل جمعة فقرأ كعب التورية فقال
صدق رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو هريرة لقيت عبد الله بن سلام فحدثته بمجلسي مع كعب وما
حدثته في يوم الجمعة فقلت له قال كعب ذلك في كل سنة يوم قال عبد الله بن سلام كذب كعب
فقلت له ثم قرأ كعب التورية فقال بل هي في كل جمعة فقال عبد الله بن سلام صدق كعب ثم قال
عبد الله بن سلام قد علمت اية ساعة هي قال ابو هريرة فقلت اخبرني بها ولا تضن علي فقال عبد الله بن
سلام هي اخر ساعة في يوم الجمعة قال ابو هريرة فقلت وكيف تكون اخر ساعة في يوم الجمعة وقد قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لا يصادفها عبد مسلم وهو يصلي فيها فقال عبد الله بن سلام الم يقل رسول الله صلى
الله عليه وسلم من جلس مجلسا ينتظر الصلوة فهو في صلوة حتى يصلي قال ابو هريرة فقلت بلى قال فهو
ذلك رواه مالك وابو داود والترمذي والنسائي وروى احمد الى قوله صدق كعب **وعن** انس قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم التمسوا الساعة التي ترجى في يوم الجمعة بعد العصر الى غيبوبة الشمس رواه الترمذي
وعن اوس بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من افضل ايامكم يوم الجمعة فيه خلق ادم و
فيه قبض وفيه النفخة وفيه الصعقة فاكثروا علي من الصلوة فيه فان صلوتكم معروضة علي قالوا يا
رسول الله وكيف تعرض صلوتنا عليك وقد ارمت قال يقولون بليت قال ان الله حرم على الارض
اجساد الانبياء رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي والبيهقي في الدعوات الكبير **وعن**
ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليوم الموعود يوم القيمة واليوم المشهود يوم عرفة
والشاهد يوم الجمعة وما طلعت الشمس ولا غربت على يوم افضل منه فيه ساعة لا يوافقها عبد مؤمن
يدعو الله بخير الا استجاب الله له ولا يستعيذ من شيء الا اعاذه منه رواه احمد والترمذي وقال هذا
حديث غريب لا يعرف الا من حديث موسى بن عبيدة وهو يضعف

الفصل الثالث

عن
ابي لبابة بن عبد المنذر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان يوم الجمعة سيد الايام واعظمها عند
الله وهو اعظم عند الله من يوم الاضحى ويوم الفطر فيه خمس خلال خلق الله فيه ادم واهبط الله فيه
ادم الى الارض وفيه توفى الله ادم وفيه ساعة لا يسأل العبد فيها شيئا الا اعطاه ما لم يسأل
حراما وفيه تقوم الساعة ما من ملك مقرب ولا سماء ولا ارض ولا رياح ولا جبال ولا بحر الا هو
مشفق من يوم الجمعة رواه ابن ماجة وروى احمد عن سعد بن معاذ ان رجلا من الانصار
اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اخبرنا عن يوم الجمعة ماذا فيه من الخير قال فيه خمس خلال

لہ قولہ وفیہ اہبط ای انزل من الجنۃ الی الارض لعدم تعظیمہ یوم الجمعۃ بما وقع لہ من الزلۃ لیتدارکہ بعد النزول فی الطاعۃ والعبادۃ فیرتقی الی اعلی درجات الجنۃ ولیعلم قدر النعمۃ لان النعمۃ تتبین عند المحنۃ والظاہر ان الاہبط بمعنی اخرج فی الروایۃ السابقۃ وقیل کان الاخراج من الجنۃ الی السماء والاہباط الی الارض فیفید ان کلا منہما کان فی یوم الجمعۃ اما فی یوم واحد واما فی یومین ۱۲ مرقات سلہ قولہ الصعقۃ ای الصیحۃ والمراد بہا الصوت الہائل الذی یموت الانسان من ہولہ وہی النفخۃ الاولی ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ وکیف تعرض آہ سألوا بیان کیفیۃ العرض بعد اعتقادہم ان العرض کائن لا محالۃ لقول الصادق فان صلوتکم معروضۃ علی لکن حصل لہم الاشتباہ ان العرض ہل ہو علی الروح المجرد او علی المتصل بالجسد وحسبوا ان جسد النبی کجسد کل احد فکفی فی الجواب ما قالہ علی وجہ الصواب ۱۲ مر سلہ قولہ وقد ارمت الاختلاف فی تصحیح ہذا اللفظ کثیر والصواب ارمت علی وزن ضربت واصلہ ارممت فحذف احدی المیمین وحذف احدی حرفی المضاعف کثیر کاحست فی احسست وظلت الفعل کذا فی ظللت وہذا قول الخطابی وہو المذکور فی القاموس وقد روی ارممت باظہار الحرفین علی ما قال الطیبی ۱۲ ہ قولہ حرم علی الارض الخ ای من ان تاکل فان الانبیاء فی قبورہم احیاء قال الطیبی فان قلت ما وجہ الجواب بقولہ ان اللہ حرم علی الارض اجساد الانبیاء فان المانع من العرض والسماع ہو الموت وہو قائم قلت لا شک ان حفظ اجسادہم من ان ترم خرق للعادۃ المستمرۃ فکما ان اللہ تعالی یحفظہا منہ فکذلک یمکن من العرض علیہم ومن الاستماع منہم صلوات الامۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ الیوم الموعود یوم القیمۃ لان اللہ تعالی وعد الناس باتیانہ اولانہ وعد المؤمنین بعد اتیانہ نعیم الجنۃ ذکرہ الشیخ ۱۲ ہ قولہ الیوم المشہود یوم عرفۃ لان المؤمنین یشہدون ویحضرون فیہ من الآفاق وکذا یشہدہ الملائکۃ ذکرہ الشیخ المحدث ۱۲ شہ قولہ والشاہد یوم الجمعۃ انما سمی یوم عرفۃ مشہودا ویوم الجمعۃ شاہدا لان الخلائق یشہدون الی عرفۃ ویشہدون فیہا فکان مشہودا وفی یوم الجمعۃ ہم علی مکانہم فکان الیوم جاءہم وحضر فکان شاہدا ذکرہ الشیخ الدہلوی ۱۲ اللمعات ہ قولہ فیہ ساعۃ الخ من باب التفنن فی العبارۃ فیا محدثین علم ان المؤمن والمسلم واحد فی الشریعۃ کقولہ تعالی فاخرجنا من کان فیہا من المؤمنین فما وجدنا فیہا غیر بیت من المسلمین ۱۲ مرقات

وساق الى اخر الحديث وعن ابى هريرة قال قيل للنبى صلى الله عليه وسلم لاى شىء سمى يوم الجمعة قال لان فيها طبعت طينة ابيك ادم وفيها الصعقة والبعثة وفيها البطشة وفى اخر ثلث ساعات منها ساعة من دعا الله فيها استجيب له رواه احمد وعن ابى الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثروا الصلوة على يوم الجمعة فانه مشهود يشهده الملائكة وان احدا لن يصلى على الا عرضت على صلوته حتى يفرغ منها قال قلت وبعد الموت قال ان الله حرم على الارض ان تاكل اجساد الانبياء فنبى الله حى يرزق رواه ابن ماجة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يموت يوم الجمعة او ليلة الجمعة الا وقاه الله فتنة القبر رواه احمد والترمذى وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل وعن ابن عباس انه قرأ اليوم اكملت لكم دينكم الاية وعنده يهودى فقال لو نزلت هذه الاية علينا لاتخذناها عيدا فقال ابن عباس فانها نزلت فى يوم عيدين فى يوم جمعة ويوم عرفة رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن غريب وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل رجب قال اللهم بارك لنا فى رجب وشعبان وبلغنا رمضان قال وكان يقول ليلة الجمعة ليلة اغر ويوم الجمعة يوم ازهر رواه البيهقى فى الدعوات الكبير

باب وجوبها

الفصل الاول

عن ابن عمر وابى هريرة انهما قالا سمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول على اعواد منبره لينتهين اقوام عن ودعهم الجمعات او ليختمن الله على قلوبهم ثم ليكونن من الغافلين رواه مسلم

الفصل الثانى

عن ابى الجعد الضمرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك ثلث جمع تهاونا بها طبع الله على قلبه رواه ابوداود والترمذى والنسائى وابن ماجة والدارمى ورواه مالك عن صفوان بن سليم ورواه احمد عن ابى قتادة وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة من غير عذر فليتصدق بدينار فان لم يجد فبنصف دينار رواه احمد وابوداود وابن ماجة وعن عبد الله بن عمرو عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الجمعة على من سمع النداء رواه ابوداود وعن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الجمعة على من اواه الليل الى اهله رواه الترمذى وقال هذا حديث اسناده ضعيف وعن طارق بن شهاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمعة حق واجب على كل مسلم فى جماعة الا على اربعة عبد مملوك او امرأة او صبى او مريض رواه ابوداود وفى شرح السنة بلفظ المصابيح عن رجل من بنى وائل

الفصل الثالث

عن ابن مسعود ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لقوم يتخلفون عن الجمعة لقد هممت ان امر رجلا يصلى بالناس ثم احرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم رواه مسلم وعن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من ترك الجمعة من غير ضرورة كتب منافقا فى كتاب لا يمحى ولا يبدل وفى بعض الروايات ثلثا رواه الشافعى وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فعليه الجمعة يوم الجمعة الا مريض او مسافر او امرأة او صبى او مملوك فمن استغنى بلهو او تجارة استغنى الله عنه والله

قوله عرضت اى اما بانكشاف او بواسطة الملائكة ١٢ مرقاة قوله ان تاكل اجساد الانبياء اى جميع اجزائهم فلا فرق لهم فى الحالين ولذا قيل اولياء الله لا يموتون ولكن ينتقلون من دار الفناء الى دار البقاء وفيه اشارة الى ان العرض على مجموع الروح والجسد منهم بخلاف غيرهم ومن فى معناهم من الشهداء والاولياء فان عرض الامور ومعرفة الاشياء انما هو بارواحهم مع اجسادهم ١٢ مرقاة قوله فنبى الله الخ يحتمل الجنس والاختصاص بالفرد الاكمل والظاهر هو الاول لانه راى موسى قائما يصلى فى قبره وكذلك ابراهيم كما فى حديث مسلم وصح خبر الانبياء احياء فى قبورهم يصلون قال البيهقى وصلوتهم فى اوقات مختلفة فى اماكن متعددة جائزة عقلا كما ورد به خبر الصادق ١٢ مرقاة قوله يرزق اى رزقا معنويا فان الله تعالى قال فى حق الشهداء من امته بل احياء عند ربهم يرزقون فكيف سيدهم بل رئيسهم لانه حصل له ايضا مرتبة الشهادة مع مزيد السعادة باكل الشاة المسمومة وعود سمها المنومة وانما عصمه الله تعالى من الشهادة الحقيقية للبشاعة الصورية ولاظهار القدرة الكاملة بحفظ فرد من بين اعدائه من شر البرية ولا منافاة ان يكون هناك رزق حسى ايضا وهو الظاهر المتبادر ١٢ مرقاة قوله فتنة القبر اى سوال منكر ونكير ويحتمل الاطلاق والتقييد والاول هو الاولى بالنسبة الى فضل المولى وهذا يدل على ان شرف الزمان له تاثير عظيم كما ان فضل المكان له اثر جسيم ١٢ م قوله باب وجوبها اى الاحاديث الدالة على وجوبها وفرضيتها فى شرح السنة الجمعة من فروض الاعيان عند اكثر اهل العلم وذهب بعضهم الى انها من فروض الكفايات نقله الطيبى وقال ابن الهمام الجمعة فريضة محكمة بالكتاب والسنة والاجماع وقد صرح اصحابنا بانه فرض آكد من الظهر وبه اكفار جاحدها انتهى وقال فى كتاب الرحمة فى اختلاف الائمة اتفق العلماء على ان الجمعة فرض على الاعيان وغلط من قال فرض كفاية ١٢ مرقات قوله على اعواد منبره الخ اى على درجاته او سكناها على اعواد منبره فى المدينة وذكره للدلالة على كمال التذكير وللاشارة الى استشهاد الحديث ذكره القارى ١٢ قوله ليختمن الله الخ اى ليمنعهم لطفه وفضله والختم الطبع ومثله الرين قال عياض وقد اختلف المتكلمون فى هذا اختلافا كثيرا فقيل هو اعدام اللطف وقيل هو خلق الكفر فى صدورهم وهو قول اكثر متكلمى اهل السنة ١٢ م قوله فليتصدق الخ قال ابن حجر وهذا التصدق لا يرفع اثم الترك اى بالكلية حتى ينافى خبر من ترك الجمعة من غير عذر لم يكن لها كفارة دون القيامة وانما يرجى بهذا التصدق تخفيف الاثم وذكر الدينار ونصفه لبيان الاكمل فلا ينافى ذكر الدرهم ونصفه وصاع حنطة ونصفه فى رواية ابى داود لان ادنى البيان ادنى ما يحصل به المندب ١٢ مرقات قوله الجمعة الخ اى الجمعة واجبة على من كان بين وطنه وبين الموضع الذى يصلى فيه الجمعة مسافة يمكن له الرجوع بعد اداء الجمعة الى وطنه قبل الليل ويسمى هذا مسافة العدوى على خلاف مسافة القصر الذى يصير به مسافرا قال الطيبى وبهذا قال ابو حنيفة رح لبعض ان وطنه ينقل الى ديوان المصر الذى ياتيه الجمعة وان كان ديوانه غير ديوان المصر لم يجب عليه الاتيان وقال ابن الهمام ومن كان من توابع المصر فحكمه حكم اهل المصر فى وجوب الجمعة عليه ١٢

غنی حمید رواه الدارقطنی **باب التنظیف والتبکیر** **الفصل الاول** عن سلمان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یغتسل رجل یوم الجمعة ویتطهر ما استطاع من طهر ویدهن من دهنه او یمس من طیب بیته ثم یخرج فلا یفرق بین اثنین ثم یصلی ما کتب له ثم ینصت اذا تکلم الامام الا غفر له ما بینه وبین الجمعة الاخری رواه البخاری وعن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اغتسل ثم اتی الجمعة فصلی ما قدر له ثم انصت حتی یفرغ من خطبته ثم یصلی معه غفر له ما بینه وبین الجمعة الاخری وفضل ثلثة ایام رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم اتی الجمعة فاستمع وانصت غفر له ما بینه وبین الجمعة وزیادة ثلثة ایام ومن مس الحصا فقد لغا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کان یوم الجمعة وقفت الملائکة علی باب المسجد یکتبون الاول فالاول ومثل المهجر کمثل الذی یهدی بدنة ثم کالذی یهدی بقرة ثم کبشا ثم دجاجة ثم بیضة فاذا خرج الامام طووا صحفهم ویستمعون الذکر متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قلت لصاحبك یوم الجمعة انصت والامام یخطب فقد لغوت متفق علیه وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یقیمن احدکم اخاه یوم الجمعة ثم یخالف الی مقعده فیقعد فیه ولکن یقول افسحوا رواه مسلم **الفصل الثانی** عن ابی سعید وابی هریرة قالا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اغتسل یوم الجمعة ولبس من احسن ثیابه ومس من طیب ان کان عنده ثم اتی الجمعة فلم یتخط اعناق الناس ثم صلی ما کتب الله له ثم انصت اذا خرج امامه حتی یفرغ من صلوته کانت کفارة لما بینها وبین جمعته التی قبلها رواه ابوداؤد وعن اوس بن اوس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من غسل یوم الجمعة واغتسل وبکر وابتکر ومشی ولم یرکب ودنا من الامام واستمع ولم یلغ کان له بکل خطوة عمل سنة اجر صیامها وقیامها رواه الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجة وعن عبد الله بن سلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما علی احدکم ان وجد ان یتخذ ثوبین لیوم الجمعة سوی ثوبی مهنته رواه ابن ماجة ورواه مالك عن یحیی بن سعید وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم احضروا الذکر وادنوا من الامام فان الرجل لا یزال یتباعد حتی یؤخر فی الجنة وان دخلها رواه ابوداؤد وعن* معاذ بن انس الجهنی عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تخطی رقاب الناس یوم الجمعة اتخذ جسرا الی جهنم رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن معاذ بن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم نهی عن الحبوة یوم الجمعة والامام یخطب رواه الترمذی وابوداؤد وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا نعس احدکم یوم الجمعة فلیتحول من مجلسه ذلك رواه الترمذی **الفصل الثالث** عن نافع قال سمعت ابن عمر یقول نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یقیم الرجل الرجل

١ قوله التنظیف ای تطهیر الثوب والبدن من الوسخ والدرن ومن کمال التدهین والتطییب قوله والتبکیر فی النهایة بکر بالتشدید اسرع الی الصلوة فی وقتها وکل من اسرع الی شیء بکر الیه وفی حدیث الجمعة من بکر وابتکر قیل معناهما واحد وکرر للمبالغة وقیل معنی بکر ادرک اول الخطبة واول کل شیء باکورته ١٢ مرقاة ٢ قوله فلا یفرق بتشدید الراء المکسورة بین اثنین کالوالد والولد او العصا بین المتلاصقین او لا یفرق بین اثنین لا فرجة بینهما فیحصل الاذی بها قال الطیبی هو عبارة عن التبکیر ای علیه ان یبکر فلا یتخطی رقاب الناس ولیفرق بین اثنین فحینئذ ینطبق الحدیث علی الباب یعنی من الجمع بین التنظیف والتبکیر لکن لا یخفی ان العنوان کله لا یلزم ان یوجد فی کل حدیث من الباب ١٢ مرقات ٣ قوله ثم ینصت اذا تکلم الامام ای خطب قال ابن الهمام یحرم فی الخطبة الکلام وان کان امرا بمعروف او تسبیحا والاکل والشرب والکتابة ویکره تشمیت العاطس ورد السلام وهل یحمد اذا عطس الصحیح نعم فی نفسه ولا یتکلم ولکن اشار بعینه او بیده حین رأی منکرا الصحیح انه لا یکره هذا کله اذا کان قریبا بحیث یسمع الخطبة فلو کان بعیدا بحیث لا یسمع اختلف المتأخرون فیه محمد بن سلمة اختار السکوت ونصیر بن یحیی اختار القراءة انتهی وقال احمد لا باس بالذکر لمن لم یسمع واما قول مالك فکقول ابی حنیفة ١٢ مر ٤ قوله اذا تکلم الامام ای خطب ظرف لینصت ای یسکت من الکلام وظاهره یدل علی انه یجوز الکلام عند الجلسة الخفیفة وفیه خلاف الائمة ویستفاد من هذا حرمة الصلوة ایضا عند الخطبة کما هو مذهبنا لان النهی عن التکلم انما هو لاخلاله بالاستماع وهو فی الصلوة اکثر ١٢ ٥ قوله ومثل المهجر بلفظ اسم الفاعل من التهجیر وهو فی الاصل السیر بالهاجرة یعنی نصف النهار عند زوال الشمس لان الناس یسکنون فی بیوتهم فکانهم تهاجروا شدة الحر وهو المراد ههنا ١٢ لمعات ٦ قوله ثم دجاجة بفتح الدال افصح من کسرها کذا فی الصحاح وقال ابن حجر وحکی الضم وفی روایة صحیحة بدل الدجاجة بطة وفی روایة کالذی یهدی عصفورا قوله دجاجة بفتح الدال وتثلث عطفه علی ما قبله من قبیل الاتباع والمشاکلة کقولهم علفتها تبنا وماء باردا والتقدیر تصدق دجاجة ذکره الشیخ المحدث الدهلوی وقال مولانا علی القاری فی قبول الاهداء بالاخسین ای دجاجة وبیضة فی المحدودین ایمح اشارة الی سعة الفضل والکرم وایماء الی ان الحج مفروض علی الاغنیاء والجمعة عامة اهلها الفقراء ١٢ ٧ قوله فاذا خرج الامام وفی روایة لمسلم فاذا جلس الامام والجمع بینهما بان ابتداء طی الصحف عند ابتداء خروج الامام وانتهائها بجلوسه علی المنبر ذکره الشیخ الدهلوی ١٢ ٨ قوله من اغتسل فیه اشارة الی القول الصحیح فی مذهبنا ان الغسل للصلوة لا للیوم ١٢ ٩ قوله من غسل بالتشدید ویخفف ای ثیابه یوم الجمعة قال التوربشتی روی بالتشدید والتخفیف فان شدد فمعناه حمل غیره علی الغسل بان یطأ امرأته وبه قال عبد الرحمن بن الاسود وهلال ١٢ مرقاة ١٠ قوله مهنته بکسر المیم وفتحها وسکون الهاء بمعنی الخدمة یعنی الثیاب المبتذلة فی سائر الایام ١١ قوله عن الحبوة الاسم من الاحتباء وهو ان یجمع ظهره الی بطنه بیدیه او بثوب ١٢ قوله فلیتحول ای یقوم ویجلس فی موضع آخر لیذهب عنه النوم ١٢ لمعات

من مقعدہ ويجلس فيه ولكن يقول تفسحوا وتوسعوا رواه مسلم

من[1] مقعدہٖ ويجلس فيه لكن يقول افسحوا قال في الجمعة وغيرها متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحضر الجمعة ثلثة نفر فرجل حضرها بلغو فذلك حظه منها ورجل حضرها بدعاء فهو رجل دعا الله ان شاء اعطاه وان شاء منعه ورجل حضرها بانصات وسكوت ولم يتخط رقبة مسلم ولم يؤذ احدا فهي كفارة الى الجمعة التي تليها وزيادة ثلثة ايام وذلك بان الله يقول من جاء بالحسنة فله عشر امثالها رواه ابو داؤد **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تكلم يوم الجمعة والامام يخطب فهو كمثل الحمار يحمل اسفارا والذي يقول له انصت ليس له جمعة رواه احمد **وعن** عُبيد بن السباق مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في جمعة من الجمع يا معشر المسلمين ان هذا يوم جعله الله عيدا فاغتسلوا ومن كان عنده طيب فلا يضره ان يمس منه وعليكم بالسواك رواه مالك ورواه ابن ماجة وهو عن ابن عباس متصلا **وعن** البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حقا على المسلمين ان يغتسلوا يوم الجمعة وليمس احدهم من طيب اهله فان لم يجد فالماء له طيب رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن

باب الخطبة والصلوٰة

الفصل الاول

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي الجمعة حين تميل الشمس رواه البخاري **وعن** سهل بن سعد قال ما كنا نقيل ولا نتغدى الا بعد الجمعة متفق عليه **وعن** انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اشتد البرد بكر بالصلوٰة واذا اشتد الحر ابرد بالصلوٰة يعني الجمعة رواه البخاري **وعن** السائب بن يزيد قال كان النداء يوم الجمعة اوله اذا جلس الامام على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر فلما كان عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث على الزوراء رواه البخاري **وعن** جابر بن سمرة قال كانت للنبي صلى الله عليه وسلم خطبتان يجلس بينهما يقرأ القران ويذكر الناس فكانت صلوٰته قصدا وخطبته قصدا رواه مسلم **وعن** عمار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان طول صلوٰة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فاطيلوا الصلوٰة واقصروا الخطبة وان من البيان سحرا رواه مسلم **وعن** جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب احمرت عيناه وعلا صوته واشتد غضبه حتى كانه منذر جيش يقول صبحكم ومساكم ويقول بعثت انا والساعة كهاتين ويقرن بين اصبعيه السبابة والوسطى رواه مسلم **وعن** يعلى بن امية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ على المنبر ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك متفق عليه **وعن** ام هشام بنت حارثة بن النعمان قالت ما اخذت ق والقران المجيد الا عن لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأها كل جمعة على المنبر اذا خطب الناس رواه مسلم **وعن** عمرو بن حريث ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب وعليه عمامة سوداء قد ارخى طرفيها بين كتفيه يوم الجمعة رواه مسلم **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يخطب اذا جاء احدكم يوم الجمعة والامام يخطب فليركع ركعتين وليتجوز فيهما رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك

---

[1] قوله من مقعده اى من مكان قعود الرجل الثاني او الرجل الاول بان خلا المكان وقعد فيه غيره ثم رجع واراد اقامته واذا قام بنفسه فجلس فيه احد لا باس به وكذا لو اقام ولم يجلس وجلس غيره ومكانه فذلك امر الكن بامره ذكره القاري وقال الشيخ الدهلوي النهي عن الحكم كذا في شرح الشيخ والحمل على النهي عن الحكم انما هو بالنزول الى هذا المقام اتفاقا والا فالاقامة من مقعده وحده بغير سبب نهي عنه موجب للايثار فالحديث عام في الجمعة وغيرها [2] قوله منه حظا لا على ما سابه من اشتغاله باللغو من سماع الخطبة فانه مكروه عند نا حرام عند غيرنا قاله ابن حجر مرقاة [3] قوله بالانصات وسكوت فالاول اذا كان قريبا والثاني اذا كان بعيدا ويؤيده قول الحسن ابن ابي سلمة من اصحابنا وهو مختار ابن الهمام ويحتمل ان يقال ان الانصات هو السكوت بمعنى وجمع بينهما للتاكيد ويجوز حمل الانصات على اسكات الناس بالاشارة فان التاسيس اولى من التاكيد وقال ابن حجر بانصات للخطيب وسكوت عن اللغو [4] قوله فهو كمثل الحمار اي مثله كمثل الحمار يحمل اسفارا كناية عن العلم بلا عمل ذكره الشيخ [5] قوله والذي يقول له انصت اي بالصوت لا بالاشارة مرقاة [6] قوله حقا على المسلمين قال الطيبي حقا مصدر مؤكد اي حق ذلك حقا فحذفت الفعل واقيم المصدر مقامه اختصارا وقدم اهتماما بشانه مرقات [7] قوله باب الخطبة والصلوٰة الخطبة بالضم مصدر خطب يخطب خطابة وخطبة ويطلق على الكلام الذي يخطب به وهو الكلام المنثور المسجع ونحوه كذا في القاموس وفي عرف الشرع عبارة عن كلام يشتمل على الذكر والتشهد والصلوٰة والوعظ والخطبة شرط صلوٰة الجمعة والفرض فيها ويكفي في ادنى مقدار الفرض عند ابي حنيفة ادنى ما يشتمل على ذكر الله تعالى من تسبيحة او تحميدة لقوله تعالى فاسعوا الى ذكر الله من غير فصل بين كونه ذكرا طويلا يسمى خطبة او ذكرا قصيرا لا يسمى خطبة فكان الشرط الذكر الاعم غير ان الماثور عنه صلى الله عليه وسلم اختيار احد الفردين اعني الذكر المسمى بالخطبة والمواظبة عليه فكان ذلك واجبا او سنة لا انه الشرط الذي لا يجزي غيره اذ لا يكون بيانا لعدم الاجمال في لفظ الذكر وقد علم شرط المشروعات على حسب ثبوتها وقالا لا بد من ذكر طويل يسمى خطبة في العادة لان الخطبة هي الواجب والتسبيحة والتحميدة لا تسمى خطبة وقال الشافعي لا يجوز حتى يخطب خطبتين [8] قوله زاد النداء الثالث المراد به النداء الاول الذي قبل خروج الامام ليحضر الناس من بعيد ويسكوا اول الخطبة [9] قوله على الزوراء موضع مرتفع بالمدينة في سوقها خارج المسجد ويسمى باحجار الزيت لمعات [10] قوله مئنة من فقهه اي علامة يتحقق بها فقهه لان الصلوٰة مقصودة بالذات والخطبة توطية لها فتصرف العناية الى الاهم كذا قيل ولان حال الخطبة توجه الى الخلق وحال الصلوٰة مقصد الخالق فمن فقاهته الاطالة مرقاة والمئنة بفتح الميم وكسر الهمزة وتشديد النون [11] قوله فليركع ركعتين حملها الشافعية على تحية المسجد فانها واجبة عندهم وكذا عند احمد وعند الحنفية لا تجب في غير وقت الخطبة لم تجب فيه بطريق الاولى وهو مذهب مالك وسفيان الثوري وعليه جمهور الصحابة والتابعين كذا قال النووي وتاوله بان يقرا اذا دخل يخطب بقرينة الاحاديث الدالة على وجوب حرمة الصلوٰة في وقت الخطبة وقد ثبت في الصحيحين ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو يخطب فقال اصليت يا فلان قال لا قال صل ركعتين وتاولوه بان ورد هذا كان قبل النسخ او كان مخصوصا بذلك الرجل الداخل وقيل كانت هذه القصة قبل ان يشرع في الخطبة وقيل كانت الخطبة لغير الجمعة لمعات

رکعۃً من الصلوۃ مع الامام فقد ادرك الصلوۃ متفق علیہ **الفصل الثانی** عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب خطبتین کان یجلس اذا صعد المنبر حتی یفرغ اُراہ المؤذن ثم یقوم فیخطب ثم یجلس ولا یتکلم ثم یقوم فیخطب رواہ ابوداؤد **وعن** عبد اللہ بن مسعود قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا استوی علی المنبر استقبلناہ بوجوھنا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث لا نعرفہ الا من حدیث محمد بن الفضل و ھو ضعیف ذاھب الحدیث **الفصل الثالث** عن جابر بن سمرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائما ثم یجلس ثم یقوم فیخطب قائما فمن نبأک انہ کان یخطب جالسا فقد کذب فقد واللہ صلیت معہ اکثر من الفی صلوۃ رواہ مسلم **وعن** کعب بن عجرۃ انہ دخل المسجد وعبد الرحمن بن ام الحکم یخطب قاعدا فقال انظروا الی ھذا الخبیث یخطب قاعدا وقد قال اللہ تعالی واذا راوا تجارۃ او لھوا انفضوا الیھا وترکوك قائما رواہ مسلم **وعن** عمارۃ بن رؤیبۃ انہ رای بشر بن مروان علی المنبر رافعا یدیہ فقال قبح اللہ ھاتین الیدین لقد رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما یزید علی ان یقول بیدہ ھکذا واشار باصبعہ المسبحۃ رواہ مسلم **وعن** جابر قال لما استوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الجمعۃ علی المنبر قال اجلسوا فسمع ذلك ابن مسعود فجلس علی باب المسجد فراٰہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال تعال یا عبد اللہ بن مسعود رواہ ابوداؤد **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ادرك من الجمعۃ رکعۃ فلیصل الیھا اخری ومن فاتتہ الرکعتان فلیصل اربعا او قال الظھر رواہ الدارقطنی

باب صلوۃ الخوف

الفصل الاول عن سالم بن عبد اللہ بن عمر عن ابیہ قال غزوت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل نجد فوازینا العدو فصاففنا لھم فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی لنا فقامت طائفۃ معہ واقبلت طائفۃ علی العدو ورکع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمن معہ وسجد سجدتین ثم انصرفوا مکان الطائفۃ التی لم تصل فجاءوا فرکع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھم رکعۃ وسجد سجدتین ثم سلم فقام کل واحد منھم فرکع لنفسہ رکعۃ وسجد سجدتین وروی نافع نحوہ وزاد فان کان خوف ھو اشد من ذلك صلوا رجالا قیاما علی اقدامھم او رکبانا مستقبلی القبلۃ او غیر مستقبلیھا قال نافع لا اُری ابن عمر ذکر ذلك الا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ البخاری **وعن** یزید بن رومان عن صالح ابن خوات عمن صلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم ذات الرقاع صلوۃ الخوف ان طائفۃ صفت معہ و طائفۃ وجاہ العدو فصلی بالتی معہ رکعۃ ثم ثبت قائما واتموا لانفسھم ثم انصرفوا فصفوا وجاہ العدو وجاءت الطائفۃ الاخری فصلی بھم الرکعۃ التی بقیت من صلوتہ ثم ثبت جالسا واتموا لانفسھم ثم سلم بھم متفق علیہ واخرج البخاری بطریق اٰخر عن القسم عن صالح بن خوات عن سھل بن ابی حثمۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **وعن** جابر قال اقبلنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اذا کنا بذات الرقاع قال کنا اذا اتینا علی شجرۃ ظلیلۃ ترکناھا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فجاء رجل من المشرکین وسیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معلق بشجرۃ فاخذ سیف نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخترطہ فقال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتخافنی قال لا قال فمن یمنعك منی قال اللہ یمنعنی

له قوله رکعة من الصلوة فقد ادرک الصلوة هذا الحکم عام لتسنهم صلوة علی صلوة الجمعة بقرینة الحدیث الآتی فی آخر الباب عن ابی هریرة قال فی الهدایة ومن ادرک الامام یوم الجمعة صلی معه ما ادرکه وبنی علیه الجمعة لقوله علیه السلام ما ادرکتم فصلوا وما فاتکم فاقضوا وان کان ادرکه فی التشهد او فی سجود السهو بنی علیها الجمعة عندهما وقال محمد ان ادرک اکثر الرکعة الثانیة بنی علیها الجمعة وان ادرک اقلها بنی علیها الظهر انتهی والمراد باکثر الرکعة الثانیة ادراکها فی الرکوع لا بعد الرفع منه قال الشیخ ابن الهمام ولهما اطلاق الحدیث المذکورة وما رواه ومن ادرک رکعة من الجمعة اضاف الیها رکعة اخری ثم صلی اربعا لم یثبت ذکره الشیخ ۱۲ سله قوله اذا صعد المنبر قال العلماء یستحب الخطبة علی المنبر وقال بعضهم الا بمکة فان الخطابة علی منبرها بدعة وانما السنة ان یخطب علی باب الکعبة کما فعله علیه الصلوة والسلام یوم فتح مکة ۱۲ مرقاة مختصرا سله قوله اکثر من الفی صلوة لیس المراد بصلوة الجمعة لانه صلی اللہ علیه وسلم صلی الجمعة یوم قدومه المدینة فی عشر سنین ولم یبلغ ذلک الا نحو خمسمائة بل المراد الصلوات الخمس والمراد بیان کثرة صحبته ذکره الشیخ المحدث الدهلوی رحمه الله ۱۲ سله قوله ومن فاتته الرکعتان ای صلاتهما وقیل ای الرکوعان وقال محمد ان ادرک معه رکوع الثانیة بنی علیها الجمعة وان ادرکها فیما بعد ذلک بنی علیه الظهر قال صاحب الهدایة لهما اطلاق قوله علیه الصلوة والسلام اخرجه الستة فی کتبهم عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اقیمت الصلوة فلا تاتوها وانتم تسعون واتوها تمشون وعلیکم السکینة فما ادرکتم فصلوا وما فاتکم فاتموا وفی روایة فاقضوا قال ابن الهمام وبین اللفظین فرق فی الحکم فمن اخذ بلفظ اتموا قال ما یدرکه المسبوق اول صلوته ومن اخذ بلفظ فاقضوا قال ما یدرکه آخرها ۱۲ مرقاة ۵ه قوله قبل نجد النجد فی الارض ما ارتفع من الارض والطریق الواضح المرتفع وهو اسم لبلاد مخصوصة اعلاه تهامة والیمن واسفله العراق والشام وفی بعض الشروح ان المراد بها نجد الحجاز لا نجد الیمن ۱۲ ذکره الشیخ سله قوله یوم ذات الرقاع اسم غزوة غزاها رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم فی السنة الخامسة فلقی الکفار فصلی رسول الله صلی الله علیه وسلم هذه الصلوة ثم انصرف المسلمون والکافرون ولم یکن بینهم حرب علی ما هو المشهور سمیت بذات الرقاع لانهم شدوا الرقاع علی ارجلهم لحفاتهم ونقد نعالهم وقیل لان فیه ارضا او جبلا بعضه احمر وبعضه ابیض وبعضه اسود ۱۲ ذکره الشیخ المحدث ےه قوله فاخترطه ای سله من غمده ۱۲ مرقات ۵ه قوله الله یمنعنی منک اذ لا حول ولا قوة الا بالله قال الطیبی کان یکفی فی الجواب ان یقول رسول الله صلی الله علیه وسلم الله فبسط اعتمادا علی الله واعتضادا بحفظه وکلاءته قال الله تعالی والله یعصمک من الناس وکان الاعرابی وفیه دلالة علی فرط شجاعته وصبره علی الاذی وحلمه علی الجهال ۱۲ مرقات

منك قال فتهدده اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فغمد السيف وعلقه قال فنودی بالصلوٰة فصلی بطائفة ركعتين ثم تاخروا وصلی بالطائفة الاخری ركعتين قال فكانت لرسول الله صلی الله علیه وسلم اربع ركعات وللقوم ركعتان متفق عليه **وعنه** قال صلی بنا رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوٰة الخوف فصففنا خلفه صفين والعدو بيننا و بين القبلة فكبر النبی صلی الله علیه وسلم وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع راسه من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذی يليه وقام الصف المؤخر فی نحر العدو فلما قضی النبی صلی الله علیه وسلم السجود وقام الصف الذی يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود ثم قاموا ثم تقدم الصف المؤخر و تاخر المقدم ثم ركع النبی صلی الله علیه وسلم وركعنا جميعا ثم رفع راسه من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذی يليه الذی كان مؤخرا فی الركعة الاولی وقام الصف المؤخر فی نحر العدو فلما قضی النبی صلی الله علیه وسلم السجود والصف الذی يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود فسجدوا ثم سلم النبی صلی الله علیه وسلم وسلمنا جميعا رواه مسلم

الفصل الثانی

عن جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم كان يصلی بالناس صلوٰة الظهر فی الخوف ببطن نخل فصلی بطائفة ركعتين ثم سلم ثم جاء طائفة اخری فصلی بهم ركعتين ثم سلم رواه فی شرح السنة

الفصل الثالث

عن ابی هريرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نزل بين ضجنان وعسفان فقال المشركون لهؤلاء صلوٰة هی احب اليهم من ابائهم وابنائهم وهی العصر فاجمعوا امركم فتميلوا عليهم ميلة واحدة وان جبرئيل اتی النبی صلی الله علیه وسلم فامره ان يقسم اصحابه شطرين فيصلی بهم وتقوم طائفة اخری وراءهم وليأخذوا حذرهم واسلحتهم فتكون لهم ركعة ولرسول الله صلی الله علیه وسلم ركعتان رواه الترمذی والنسائی

باب صلوٰة العيدين

الفصل الاول

عن ابی سعيد الخدری قال كان النبی صلی الله علیه وسلم يخرج يوم الفطر والاضحی الی المصلی فاول شیء يبدأ به الصلوٰة ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس والناس جلوس علی صفوفهم فيعظهم ويوصيهم ويأمرهم وان كان يريد ان يقطع بعثا قطعه او يأمر بشیء امر به ثم ينصرف متفق عليه **وعن** جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم العيدين غير مرة ولا مرتين بغير اذان ولا اقامة رواه مسلم **وعن** ابن عمر قال كان رسول الله صلی الله علیه وسلم وابوبكر وعمر يصلون العيدين قبل الخطبة متفق عليه **وسئل** ابن عباس اشهدت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم العيد قال نعم خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم فصلی ثم خطب ولم يذكر اذانا ولا اقامة ثم اتی النساء فوعظهن وذكرهن وامرهن بالصدقة فرايتهن يهوين الی اذانهن وحلوقهن يدفعن الی بلال ثم ارتفع هو وبلال الی بيته متفق عليه **وعن** ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم صلی يوم الفطر ركعتين لم يصل قبلهما ولا بعدهما متفق عليه **وعن** ام عطية قالت امرنا ان نخرج الحيض يوم العيدين وذوات الخدور فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم وتعتزل الحيض عن مصلاهن قالت امرأة يا رسول الله احدانا ليس لها جلباب قال لتلبسها صاحبتها من

۱؎ قوله وعلقه ای فی مكانه اوفی غيره ذكر الواقدی انه ازدحم به اصحابه دافعه فبدر السيف من يده وسقط علی الارض واذا اسلم دابتدی بخلق كثير وروی انه عاد اسمه لم يسلم وانما عاهد انه لا يقاتل النبی صلی الله علیه وسلم و انما لم يعاقبه لانه لا ذكره ابن حجر ۱۲ مرقاة ۲؎ قوله اربع ركعات قال صاحب المصابيح فی شرح السنة يحتمل ان يكون هذا فی حال كون النبی صلی الله علیه وسلم مقيما ان تعيم يصلی صلوٰة الخوف فی الحضر كذلك الا انه لم يذكر فی الحديث ان القوم قضوا ويجوز ان يكون قضوا ومثل هذا جائز فی الاحاديث ويحتمل ان يكون قبل نزول الآية بالقصر انتهی ۱۲ مرقاة ۳؎ قوله وسلمنا جميعا فكان صلوٰة الجميع ركعتين مع الامام غاية ما فی الباب تاخرت المتابعة للامام فی حق بعض المأمومين فی حالة القومة والظاهر انه قعد قدر التشهد فانتظروه وان تاخر السلام عن الامام ليصدق عليه انهم سلموا جميعا العدم لزوم المعية من الجمعية ذكره فی المرقات لعلی القاری ۴؎ قوله ثم جاء طائفة اخری فصلی بهم ركعتين ثم سلم ای فی حال الخوف لا اشكال فی ظاهر الحديث علی مقتضی مذهب الشافعی فانه محمول علی حالة القصر وقد صلی بالطائفة الثانية نفلا وعلی قواعدنا مشكل جدا فانه لو حمل علی لزوم اقتداء المفترض بالمتنفل وان حمل علی الحضر بانه عليه السلام صلی راس كل ركعتين انهم الا ان يقال هذا من خصوصياته ولا القوم فاتموا الركعتين آخرين بعد السلام واختار الطحاوی انه كان فی وقت كانت الفريضة تصلی مرتين والله اعلم ۱۲ مرقاة ۵؎ قوله نزل بين ضجنان بالضاد المعجمة والجيم والنون قال الطيبی موضع او جبل بين الحرمين وقال ابن حجر موضع او جبل قريب عسفان وفی العينی جبل بمكة وفی القاموس ضجنان كسكران جبل قريب بمكة وجبل آخر بالبادية ۱۲ مرقاة ۶؎ قوله عسفان كعثمان موضع علی مرحلتين بمكة وفی النهاية قرية بين الحرمين وعبارة القاموس فی الموضعين يشير الی ان الاول منصرف دون الثانی والمضبوط فی النسخ المصححة عدم الصرف فيهما ۷؎ قوله وتقوم طائفة الخ وامر الاحرام بالكل مع الامام مقرر بمقتضی المقام يعنی تستمر طائفة منهم قائمة فی الاعتدال تحرسهم عند سجودهم مع رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم يسجدون اذا قاموا لئلا يفتنهم العدو فی السجود كذا قاله ابن حجر والظاهر ان الطائفة الاخری تستمر فی حالة القيام الی ان فرغت الطائفة الاولی من الركعة الاولی قال تم ولتأت طائفة اخری لم يصلوا فليصلوا معك ای ركعة اخری ويصح قوله الآتی فتكون لهم ای لكل طائفة منهم ركعة ای معه صلی الله علیه وسلم ۱۲ مرقات ۸؎ قوله باب صلوٰة العيدين ای الفطر والاضحی قيل اصله العود سمی العيد عيدا لانه يعود كل سنة وهو مشتق من العود فقلبت الواو ياء لسكونها وانكسار ما قبلها وفی الازهار كل اجتماع للسرور فهو عند العرب عيد لعود السرور بعوده وقيل لان الله تعالی يعود علی العباد بالمغفرة والرحمة ولهذا قيل ليس العيد لمن لبس الجديد انما العيد لمن امن الوعيد وجمعه اعياد وان كان اصله الواو للزومها فی الواحد او للفرق بينه وبين اعواد الخشب قال النووی هی عند الشافعی وجماهير العلماء سنة مؤكدة وقال ابو سعيد الاصطخری من الشافعية هی فرض كفاية و قال ابو حنيفة هی واجبة ذكره الابهری ووجه الوجوب مواظبته عليه الصلوٰة والسلام عليها من غير ترك كذا فی الهداية ۱۲ مرقاة المفاتيح ۹؎ قوله يهوين من الاهواء وهو السقوط والاستعمال الارتفاع قال فی النهاية اهوی بيده عليه اے مد ها نحوه وامالها اليه و يقال اهوی بيده الی شیء ليأخذه ۱۲ مرقات ۱۰؎ قوله جلباب بكسر الجيم اے كساء تستر النساء بها اذا خرجن من بيوتهن قال الجوزی الجلباب الازار وفی تاج الاسامی هو الرداء ذكره فی المرقاة ۱۲

جلبابها متفق عليه وعن عائشة قالت ان ابا بكر دخل عليها وعندها جاريتان في ايام منى تدففان
وتضربان وفي رواية تغنيان بما تقاولت الانصار يوم بعاث والنبي صلى الله عليه وسلم متغش بثوبه
فانتهرهما ابو بكر فكشف النبي صلى الله عليه وسلم عن وجهه فقال دعهما يا ابا بكر فانها ايام عيد وفي
رواية يا ابا بكر ان لكل قوم عيدا وهذا عيدنا متفق عليه وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم لا يغدو يوم الفطر حتى ياكل تمرات وياكلهن وترا رواه البخاري وعن جابر قال كان النبي
صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عيد خالف الطريق رواه البخاري وعن البراء قال خطبنا النبي صلى الله عليه
وسلم يوم النحر فقال ان اول ما نبدأ به في يومنا هذا ان نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك فقد اصاب سنتنا
ومن ذبح قبل ان نصلي فانما هو شاة لحم عجله لاهله ليس من النسك في شيء متفق عليه وعن جندب
ابن عبد الله البجلي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلوة فليذبح مكانها اخرى
ومن لم يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله متفق عليه وعن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم من ذبح قبل الصلوة فانما يذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلوة فقد تم نسكه واصاب سنة المسلمين متفق
عليه وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى رواه البخاري

الفصل الثاني

عن انس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة ولهم يومان يلعبون فيهما فقال ما هذان اليومان
قالوا كنا نلعب فيهما في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ابدلكم الله بهما خيرا منهما يوم الاضحى
ويوم الفطر رواه ابو داود وعن بريدة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم ولا يطعم يوم
الاضحى حتى يصلي رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن كثير بن عبد الله عن ابيه عن جده ان النبي صلى
الله عليه وسلم كبر في العيدين في الاولى سبعا قبل القراءة وفي الآخرة خمسا قبل القراءة رواه الترمذي
وابن ماجة والدارمي وعن جعفر بن محمد مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر كبروا في العيدين و
الاستسقاء سبعا وخمسا وصلوا قبل الخطبة وجهروا بالقراءة رواه الشافعي وعن سعيد بن العاص
قال سألت ابا موسى وحذيفة كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر في الاضحى والفطر فقال ابو موسى كان
يكبر اربعا تكبيره على الجنائز فقال حذيفة صدق رواه ابو داود وعن البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم نوول
يوم العيد قوسا فخطب عليه رواه ابو داود وعن عطاء مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خطب يعتمد
على عنزته اعتمادا رواه الشافعي وعن جابر قال شهدت الصلوة مع النبي صلى الله عليه وسلم في يوم عيد فبدأ بالصلوة
قبل الخطبة بغير اذان ولا اقامة فلما قضى الصلوة قام متكئا على بلال فحمد الله واثنى عليه ووعظ الناس و
ذكرهم وحثهم على طاعته ومضى الى النساء ومعه بلال فامرهن بتقوى الله ووعظهن وذكرهن رواه النسائي
وعن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج يوم العيد في طريق رجع في غيره رواه الترمذي و
الدارمي وعنه انه اصابهم مطر في يوم عيد فصلى بهم النبي صلى الله عليه وسلم صلوة العيد في المسجد

ك قوله وعندها جاريتان زاد في رواية من جواري الانصار [illegible] كانت لحسان بن ثابت [illegible] قوله تدففان وتضربان اي تغنيان وتضربان بالدف فهو تاكيد لما قبله وقيل معناه ترقصان من ضرب الارض [illegible] قوله بما تقاولت الانصار اي قال بعضهم لبعض وتفاخر من اشعار الحرب والشجاعة وفي رواية بما تقاذفت [illegible] قوله يوم بعاث [illegible] وهو اسم موضع بالمدينة على ليلتين [illegible] كانت فيه حرب بين الاوس والخزرج [illegible] الى مائة وعشرين سنة [illegible] بالاسلام [illegible] قال العبد الضعيف [illegible] فتاوى قاضي خان استماع صوت الملاهي حرام ومعصية لقوله صلى الله عليه وسلم استماع الملاهي معصية والجلوس عليها فسق والتلذذ بها من الكفر [illegible] مرقاة ك قوله خالف الطريق اي يخرج من طريق ويرجع من اخرى [illegible] [illegible]

[illegible] قوله سبعا وبه قال الشافعي واحمد وعند ابي حنيفة في الاولى [illegible] قبل القراءة [illegible] بعد القراءة [illegible] مرقاة ك قوله يكبر اربعا اي في الركعة الاولى مع تكبيرة الاحرام وفي الثانية مع تكبيرة الركوع [illegible]

رواه ابوداود وابن ماجه وعن ابى الحويرث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى عمرو بن حزم وهو
بنجران عجل الاضحى واخر الفطر وذكر الناس رواه الشافعى وعن ابى عمير بن انس عن عمومة له من اصحاب
النبى صلى الله عليه وسلم ان ركبا جاءوا الى النبى صلى الله عليه وسلم يشهدون انهم رأوا الهلال بالامس فامرهم ان
يفطروا واذا اصبحوا ان يغدوا الى مصلاهم رواه ابوداود والنسائى

الفصل الثالث عن ابن جريج قال
اخبرنى عطاء عن ابن عباس وجابر بن عبد الله قالا لم يكن يؤذن يوم الفطر ولا يوم الاضحى ثم سألته يعنى
عطاء بعد حين عن ذلك فاخبرنى قال اخبرنى جابر بن عبد الله ان لا اذان للصلوة يوم الفطر حين يخرج
الامام ولا بعد ما يخرج ولا اقامة ولا نداء ولا شئ لا نداء يومئذ ولا اقامة رواه مسلم وعن ابى سعيد
الخدرى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخرج يوم الاضحى ويوم الفطر فيبدأ بالصلوة فاذا صلى صلوته
قام فاقبل على الناس وهم جلوس فى مصلاهم فان كانت له حاجة ببعث ذكره للناس وكانت له حاجة
بغير ذلك امرهم بها وكان يقول تصدقوا تصدقوا تصدقوا وكان اكثر من يتصدق النساء ثم ينصرف فلم
يزل كذلك حتى كان مروان بن الحكم فخرجت مخاصرا مروان حتى اتينا المصلى فاذا كثير بن الصلت قد بنى
منبرا من طين ولبن فاذا مروان ينازعنى يده كانه يجرنى نحو المنبر وانا اجره نحو الصلوة فلما رأيت
ذلك منه قلت اين الابتداء بالصلوة فقال لا يا ابا سعيد قد ترك ما تعلم قلت كلا والذى نفسى بيده
لا تأتون بخير مما اعلم ثلث مرار ثم انصرف رواه مسلم

باب فى الاضحية

الفصل الاول عن انس
قال ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين اقرنين ذبحهما بيده وسمى وكبر قال رأيته واضعا
قدمه على صفاحهما ويقول بسم الله والله اكبر متفق عليه وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بكبش اقرن
يطأ فى سواد ويبرك فى سواد وينظر فى سواد فاتى به ليضحى به قال يا عائشة هلمى المدية ثم قال اشحذيها
بحجر ففعلت ثم اخذها واخذ الكبش فاضجعه ثم ذبحه ثم قال بسم الله اللهم تقبل من محمد و
ال محمد ومن امة محمد ثم ضحى به رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا تذبحوا الا مسنة الا ان يعسر عليكم فتذبحوا جذعة من الضان رواه مسلم وعن عقبة بن عامر ان
النبى صلى الله عليه وسلم اعطاه غنما يقسمها على صحابته ضحايا فبقى عتود فذكره لرسول الله صلى الله عليه
وسلم فقال ضح به انت وفى رواية قلت يا رسول الله اصابنى جذع قال ضح به متفق عليه وعن ابن عمر
قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى رواه البخارى وعن جابر ان النبى صلى الله عليه
وسلم قال البقرة عن سبعة والجزور عن سبعة رواه مسلم وابوداود واللفظ له وعن ام سلمة قالت
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل العشر واراد بعضكم ان يضحى فلا يمس من شعره وبشره
شيئا وفى رواية فلا ياخذن شعرا ولا يقلمن ظفرا وفى رواية من رأى هلال ذى الحجة واراد ان يضحى
فلا ياخذ من شعره ولا من اظفاره رواه مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

---

[1] قوله مصلاهم لصلوة العيد كما فى رواية اخرى قال المظهر يعنى لم يروا الهلال فى المدينة ليلة الثلاثين من رمضان فصاموا ذلك اليوم فجاء قافلة فى اثناء ذلك اليوم وشهدوا انهم رأوا الهلال ليلة الثلاثين فامر النبى صلى الله عليه وسلم بالافطار وباداء صلوة العيد فى اليوم الحادى والثلاثين ١٢

[2] قوله لا نداء الخ تاكيد ان كان من كلام جابر وان كان من كلام عطاء فذكره تعريفا لابن جريج ١٢ مرقات

[3] قوله فخرجت مخاصرا مروان الى آخره المخاصرة ان ياخذ رجل بيد رجل آخر يتماشيان فيقع يد كل واحد عند خاصرة صاحبه وهو عبارة عن شدة اتصالهما فى المشى

[4] قوله ثم انصرف اى قال ابو سعيد ذلك ثم انصرف ولم يحضر الجماعة كذا قال الطيبى ويحتمل ان يكون المعنى ثم انصرف ابو سعيد من جهة المنبر الى جهة الصلوة وان يكون فاعل انصرف مروان اى انصرف الى المنبر ليخطب ١٢ مرقات

[5] قوله باب فى الاضحية هى بضم الهمزة وبكسر وبتشديد الياء على ما فى الاصول المصححة قال النووى فى شرح مسلم فى الاضحية اربع لغات وهى اسم لما يذبح يوم النحر الاولى والثانية اضحية واضحية بضم الهمزة وكسرها وجمعها اضاحى والثالثة ضحية وجمعها ضحايا والرابعة اضحاة بفتح الهمزة والجمع اضحى كارطاة وارطى وبها سمى يوم الاضحى وهى مشروعة فى اصل الشرع بالاجماع والاصل فيه قبل الاجماع قوله تعالى فصل لربك وانحر اى صل صلوة العيد وانحر النسك كما قاله جمع مفسرون واختلف هل هى سنة او واجبة فقال مالك والشافعى واحمد وصاحبا ابى حنيفة هى سنة مؤكدة وقال ابو حنيفة هى واجبة على المقيمين من اهل الامصار لمواظبته عليه السلام عشر سنين مدة اقامته بالمدينة ولقوله عليه الصلوة والسلام … فليذبح مكانها الاخرى فانه لا يعرف فى الشرع الامر بالاعادة الا بالوجوب ١٢ مرقات

[6] قوله بكبشين الكبش بفتح وسكون الفحل من الغنم الذى يطلع ذكره الشيخ قوله املحين الملح الذى يخالط سواده بياضه قوله اقرنين اى سالم القرنين او عظيم القرنين

[7] قوله يطأ فى سواد اى يطأ الارض ويمشى فى سواد اى رجلاه سوداوان ويبرك فى سواد اى كان بطنه وصدره اسود وينظر فى سواد اى اسود العينين كذا قال الطيبى وقيل اسود حوالى العينين ذكره الشيخ ١٢

[8] قوله اللهم تقبل من محمد وآل محمد الخ قال الطيبى … فى الثواب مع ان الاصل ان النعم الواحد لا يكفى عن اثنين فصاعدا ١٢ مرقات

[9] قوله الا مسنة المسنة بضم الميم وكسر السين والنون المشددة … لا تجوز الا من الابل والبقر والغنم صنفان المعز والضان والجاموس نوع من البقر ويجوز من جميع هذه الاقسام الثنى وهو المراد من المسنة ويكون الثنى من الابل ما استكمل خمس سنين وطعن فى السادسة ومن البقر ما استكمل سنتين ومن الغنم ضانا كان او معزا ما استكمل سنة كذا فى الهداية وهو مذهب الحنفية ذكره الشيخ ١٢

[10] قوله ضح به انت الجذع وان كان ما تم عليه الحول فهو جائز عند … مطلقا وان كان ما تم عليه اكثر الحول فاجزاء … خصوصية له كما جاء فى حديث ابى بردة فى جذع المعز انه تجزئ لك ولن تجزئ عن احد بعدك ١٢ لمعات

ما من ايام العمل الصالح فيهن احب الى الله من هذه الايام العشرة قالوا يا رسول الله ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا الجهاد في سبيل الله الا رجل خرج بنفسه وماله فلم يرجع من ذلك بشيء رواه البخاري

الفصل الثاني

عن جابر قال ذبح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الذبح كبشين اقرنين املحين موجوئين فلما وجههما قال اني وجهت وجهي للذي فطر السموت والارض على ملة ابراهيم حنيفا وما انا من المشركين ان صلوتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العلمين لا شريك له وبذلك امرت وانا من المسلمين اللهم منك ولك عن محمد وامته بسم الله والله اكبر ثم ذبح رواه احمد وابوداود وابن ماجة والدارمي وفي رواية لاحمد وابي داود والترمذي ذبح بيده وقال بسم الله والله اكبر اللهم هذا عني وعمن لم يضح من امتي و**عن** حنش قال رأيت عليا يضحي بكبشين فقلت له ما هذا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصاني ان اضحي عنه فانا اضحي عنه رواه ابوداود وروى الترمذي نحوه **وعن** علي قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستشرف العين والاذن وان لا نضحي بمقابلة ولا مدابرة ولا شرقاء ولا خرقاء رواه الترمذي وابوداود والنسائي والدارمي وابن ماجة وانتهت روايته الى قوله والاذن **وعنه** قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نضحي باعضب القرن والاذن رواه ابن ماجة **وعن** البراء بن عازب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل ماذا يتقى من الضحايا فاشار بيده فقال اربعا العرجاء البين ظلعها والعوراء البين عورها والمريضة البين مرضها والعجفاء التي لا تنقي رواه مالك واحمد والترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة والدارمي **وعن** ابي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يضحي بكبش اقرن فحيل ينظر في سواد ويأكل في سواد ويمشي في سواد رواه الترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة و**عن** مجاشع من بني سليم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول ان الجذع يوفي مما يوفي منه الثني رواه ابوداود والنسائي وابن ماجة **وعن** ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نعمت الاضحية الجذع من الضان رواه الترمذي **وعن** ابن عباس قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فحضر الاضحى فاشتركنا في البقرة سبعة وفي البعير عشرة رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب **وعن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عمل ابن ادم من عمل يوم النحر احب الى الله من اهراق الدم وانه ليأتي يوم القيمة بقرونها واشعارها واظلافها وان الدم ليقع من الله بمكان قبل ان يقع بالارض فطيبوا بها نفسا رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ايام احب الى الله ان يتعبد له فيها من عشر ذي الحجة يعدل صيام كل يوم منها بصيام سنة وقيام كل ليلة منها بقيام ليلة القدر رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي اسناده ضعيف

الفصل الثالث

عن جندب بن عبد الله قال شهدت الاضحى يوم النحر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يعد ان صلى وفرغ من صلوته وسلم فاذا هو يرى لحم

---

١ قوله هذه الايام العشرة اختلفوا في ان هذه العشرة افضل ام عشرة رمضان والمختار ان ايام هذه العشرة افضل لوجود يوم عرفة فيها وليالي عشرة رمضان افضل لوجود ليلة القدر فيها ذكره الشيخ المحدث الدهلوي ١٢

٢ قوله على ملة ابراهيم حال من الفاعل او المفعول في وجهت وجهي اي انا على ملة ابراهيم يعني في الاصول وبعض الفروع ١٢ مرقاة

٣ قوله حنيفا حال من ابراهيم اي مائلا عن الاديان الباطلة الى الملة القويمة التي هي التوحيد الحقيقي على الطريقة المستقيمة بحيث لا يلتفت الى ما سوى المولى ولذا لما قال له جبرائيل الك حاجة قال اما اليك فلا ١٢ مرقاة

٤ قوله وما انا من المشركين لا شركا جليا ولا خفيا قال السيد نقلا عن الازهار اختلف العلماء في ان نبينا صلى الله عليه وسلم قبل النبوة هل كان متعبدا بشرع قيل كان على شريعة ابراهيم وقيل موسى وقيل عيسى والصحيح انه لم يكن متعبدا بشرع لنسخ الكل بشريعة عيسى وشرعه كان قد حرف وبدل قال الله تعالى ما كنت تدري ما الكتاب ولا الايمان اي شرائعه واحكامه وفيه ان عيسى كان مبعوثا لبني اسرائيل فلا يكون ناسخا لاولاد ابراهيم من اسمعيل قال العلماء وكان مؤمنا بالله ولم يعبد صنما قط اجماعا وكان عبادته غير معلومة لنا قال ابن برهان ولعل الله عز وجل جعل خفاء ذلك وكتمانه من جملة معجزاته قلت فيه بحث ثم قال وقد يكون قبل بعثة النبي صلى الله عليه وسلم يظهر شيء يشبه المعجزات يعني التي تسمى ارهاصا ويحتمل ان يكون نبيا قبل اربعين غير مرسل واما بعد النبوة فلم يكن على شرع سوى شريعته اجماعا ولا نعم انه كان قبل الاربعين وليا ثم بعد ارهاصه نبيا ثم صار رسولا ١٢ مرقاة

٥ قوله نستشرف الخ اي نتأملها حتى لا يكون فيها نقصان يمنع عن جواز التضحية بها ١٢ لمعات

٦ قوله العرجاء بالنصب بدل من اربعا ويجوز الرفع على الخبر وكذلك اخواتها كذا في بعض الشروح ١٢ لمعات

٧ قوله البين ظلعها بالسكون بمعنى العرج وفي القاموس ظلع البعير كمنع غمز في مشيه واصله الظلاع بالضم داء في قوائم الدابة وقال العجفاء التي لا تنقي اي المهزولة والعوراء البين عورها بان يكون ذهب احدى عينيها كلها او اكثرها وقد اختلفت الروايات عن ابي حنيفة في تفسير الاكثر وقد ذكر في الهداية بالتفصيل ذكره الشيخ المحدث الدهلوي في اللمعات ١٢

٨ قوله فحيل اي كريم مختار وقيل اراد به النبيل العظيم في الخلق وقيل اراد به المختار من الفحول وقيل اراد به التشبيه بالفحل من العظم والقوة قال العلماء يستحب للتضحية الاسمن الاكمل حتى ان التضحية بشاة سمينة افضل من شاتين وكثرة اللحم افضل من كثرة الشحم الا ان يكون اللحم رديئا قاله في الازهار

٩ قوله نعمت الاضحية الجذع من الضان صرح بجواز تضحية الجذع من الضان قال الترمذي والعمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الجذع من الضان يجزئ في الاضحية ١٢ لمعات

١٠ قوله في البعير عشرة عمل به بعض العلماء والجمهور على انه منسوخ ذكره الشيخ المحدث الدهلوي ١٢

١١ قوله من اهراق الدم ولذلك قال علماؤنا التضحية فيها افضل من التصدق من ثمن الاضحية لانها تقع واجبة او سنة والتصدق تطوع محض فتفضل عليه ولانها تفوت بفوات وقتها والصدقة تؤتى بها في الاوقات كلها فنزلت منزلة الطواف والصلوة في حق الافاقي ١٢ مرقاة المفاتيح

اضاحی قد ذُبحتْ قبل ان یفرغ من صلوته فقال من کان ذبح قبل ان یصلی اونصلی فلیذبح مکانَها اخرٰی وفی روایة قال صلی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یوم النحر ثم خطب ثم ذبح وقال من کان ذبح قبل ان یصلی فلیذبح اخرٰی مکانَها ومن لم یذبح فلیذبح باسم اللّٰہ متفق علیہ **وعن** نافع ان ابن عمر قال الاضحٰی یومان بعد یوم الاضحٰی رواہ مالک وقال وبلغنی عن علی بن ابی طالب مثلہ **وعن** ابن عمر قال اقام رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بالمدینة عشر سنین یضحّی رواہ الترمذی **وعن** زید بن ارقم قال قال اصحاب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یارسول اللّٰہ ماھٰذہ الاضاحی قال سنة ابیکم ابراھیم علیہ السلام قالوا فما لنا فیہا یارسول اللّٰہ قال بکل شعرة حسنةٌ قالوا فالصّوف یارسول اللّٰہ قال بکل شعرة من الصوف حسنةٌ رواہ احمد وابن ماجة

باب العتیرة

الفصل الاول

عن ابی ھریرة عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال لا فرع ولا عتیرة قال والفرع اول نتاج کان ینتج لھم کانوا یذبحونہ لطواغیتھم والعتیرة فی رجب متفق علیہ

الفصل الثانی

عن مخنف بن سُلیم قال کنا وقوفا مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بعرفة فسمعتہ یقول یاایّھا الناس ان علی کل اھل بیت فی کل عام اضحیة وعتیرة ھل تدرون ما العتیرة ھی التی تسمونھا الرجبیة رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجة وقال الترمذی ھٰذا حدیث غریب ضعیف الاسناد وقال ابوداؤد والعتیرة منسوخة

الفصل الثالث

عن عبد اللّٰہ بن عمرو قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اُمرت بیوم الاضحٰی عیدًا جعلہ اللّٰہ لھٰذہ الامة قال لہ رجل یارسول اللّٰہ ارأیت ان لم اجد الا منیحة انثٰی افاضحی بھا قال لا ولکن خذ من شعرک واظفارک وتقص شاربک وتحلق عانتک فذٰلک تمام اضحیتک عند اللّٰہ رواہ ابوداؤد والنسائی

باب صلوة الخسوف

الفصل الاول

عن عائشة قالت ان الشمس خُسفت علی عھد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فبعث منادیًا الصلوة جامعة فتقدّم فصلّی اربع رکعات فی رکعتین واربع سجدات قالت عائشة ما رکعت رکوعًا قط ولا سجدت سجودًا قط کان اطول منہ متفق علیہ **وعنھا** قالت جھر النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی صلوة الخسوف بقراءتہ متفق علیہ **وعن** عبد اللّٰہ بن عباس قال انخسفت الشمس علی عھد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فصلی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم والناس معہ فقام قیامًا طویلا نحوًا من قراءة سورة البقرة ثم رکع رکوعًا طویلا ثم رفع فقام قیامًا طویلا وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعًا طویلا وھو دون الرکوع الاول ثم رفع ثم سجد ثم قام فقام قیامًا طویلا وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعًا طویلا وھو دون الرکوع الاول ثم رفع فقام قیامًا طویلا وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعًا طویلا وھو دون الرکوع الاول ثم رفع ثم سجد ثم انصرف وقد تجلّت الشمس فقال ان الشمس والقمر ایتان من ایٰت اللّٰہ لا یخسفان لموت احد ولا لحیوتہ فاذا رأیتم ذٰلک فاذکروا اللّٰہ قالوا یارسول اللّٰہ رأیناک تناولت شیئًا فی مقامک ھٰذا ثم رأیناک تکعکعت فقال انی رأیتُ الجنة فتناولتُ منھا عنقودًا ولو اخذتہ لاکلتم منہ ما بقیت الدنیا ورأیتُ النار فلم ار کالیوم منظرًا قط افظع ورأیتُ اکثر اھلھا النساء قالوا بِمَ یارسول اللّٰہ قال بکفرھن قیل یکفرن باللّٰہ قال یکفرن العشیر

لہ قولہ الاضحی یومان بعد یوم الاضحی وھو الیوم الاول من ایام النحر وبہ اخذ ابوحنیفة ومالک واحمد وقالوا انتھی وقت الذبح بغروب ثانی ایام التشریق وقال الشافعی یمتد الی غروب الشمس آخر یوم التشریق والحدیث بظاھرہ حجة علیہ ۱۲ مرقات سلہ قولہ یضحی ای کل سنة ثم الظاھر دلیل الوجوب ۱۲ مرقاة سلہ قولہ ماھٰذہ الاضاحی ای من خصائص شریعتنا او سبقنا بھا بعض الشرائع وقولہ سنة ابیکم ابراھیم ای طریقتہ التی امرنا باتباعھا قال اللّٰہ تعالٰی ان اتبع ملة ابراھیم حنیفا فھی من الشرائع القدیمة التی قررتھا شریعتنا ۱۲ مرقات سکہ قولہ فالصوف یارسول اللّٰہ ای فالضان ما لنا فیہ فان الشعر مختص بالمعز کما ان الوبر مختص بالبعیر قال تعالٰی ومن اصوافھا واوبارھا واشعارھا اثاثا ومتاعا الی حین وقد یوسع بالشعر فیعم ۱۲ مرقات ۵ قولہ العتیرة بفتح العین المھملة تطلق علی شاة کانوا یذبحونھا فی العشر الاول من رجب ویسمی الذبیحة التی کانوا یذبحونھا لاصنامھم ثم یصبون دمھا علی راسھا ۱۲ مرقاة لہ قولہ لا فرع ای فی الاسلام وھو بفتحتین اول ولد ینتج الناقة وقیل کان احدھم اذا تمت ابلہ مائة قدم بکرة فنحرھا وھو الفرع وفی شرح السنة کانوا یذبحون لآلھتھم فی الجاھلیة وقد کان المسلمون یفعلون فی بدء الاسلام الی اللّٰہ سبحانہ ثم نسخ ونھی عنہ للتشبہ کذا فی المرقات ۱۲ لہ قولہ والعتیرة ھی شاة یذبح فی رجب یتقرب بھا اھل الجاھلیة والمسلمون فی صدر الاسلام قال الخطابی وھٰذا ھو الذی یشبہ معنی الحدیث ویلیق بحکم الدین واما العتیرة التی یعتبرھا اھل الجاھلیة فھی التی کانت تذبح للاصنام ویصب دمھا علی راسھا فی النبایة کانت بالمعنی الاول فی صدر الاسلام ثم نسخ وفی شرح السنة کان ابن سیرین یذبح العتیرة فی رجب انتھی ولعلہ ما بلغہ النسخ ذکرہ مولانا علی القاری ۱۲ مر شہ قولہ ان لم اجد الا منیحة فی النھایة المنیحة ان یعطی الرجل الرجل ناقة او شاة ینتفع بلبنھا ویعیدھا وکذا اذا اعطی لینتفع بصوفھا او وبرھا زمانا ثم یردھا ۱۲ مرقات شہ قولہ فصلی اربع رکعات فی رکعتین قال ابن حجر ولم یر ابوحنیفة بتکریر الرکوع مع صحة الاحادیث بہ فکلت سیجئ تحقیقہ فی کلام ابن الھمام قال وعندنا انھا رکعتین کسنة الصبح ودلیل ھٰذہ خبر الحاکم الذی قال انہ علی شرط الشیخین واقرہ علیہ الذھبی عن ابی بکرة انہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم صلی رکعتین مثل صلاتکم ھٰذہ فی کسوف الشمس والقمر وصح ایضا ان الشمس کسفت فخرج رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فزعا یجر ثوبہ فصلی رکعتین فاطال فیھا القیام ثم انصرف وانجلت فقال صلعم انما ھٰذہ الکسوف یخوف اللّٰہ بھا عبادہ فاذا رایتموھا فصلوا کاحدث صلوة صلیتموھا من المکتوبة وفیہ دلیل صریح لابی حنیفة وحیث اجتمع القول والفعل تقدم علی الفعل فقط مع انہ اضطرب فی الزیادة ۱۲ مر سلہ قولہ اربع سجدات الخ فائدة ذکرھا ان الزیادة منحصرة فی الرکوع دون السجود ۱۲ مرقات سلہ قولہ لا یخسفان لموت احد الخ علی ما زعم اھل الجاھلیة ان کسوف الشمس وخسوف القمر یوجب حدوث تغیر فی العالم من موت وولادة وضرر وقحط ونقص ونحوھا ۱۲ مرقاة

ویکفرن الاحسان لو احسنت الی احدٰھن الدھر ثم رأت منك شیئا قالت ما رأیتُ منك خیرا قط متفق علیہ وعن عائشة نحو حدیث ابن عباس وقالت ثم سجد فاطال السجود ثم انصرف وقد انجلت الشمس فخطب الناس فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان الشمس والقمر اٰیتان من اٰیات اللہ لا یخسفان لموت احد ولا لحیوتہ فاذا رایتم ذٰلك فادعوا اللہ وکبّروا وصلّوا وتصدقوا ثم قال یا امة محمد واللہ ما من احد اَغْیَرُ من اللہ ان یزنی عبدہ او تزنی امتہ یا امة محمد واللہ لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلا ولبکیتم کثیرا متفق علیہ وعن ابی موسیٰ قال خسفتِ الشمسُ فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فزعا یخشی ان تکون الساعة فاتی المسجد فصلّٰی باطول قیام ورکوع وسجود ما رایتُہ قط یفعلہ وقال ھٰذہ الاٰیات التی یُرسل اللہ لا تکون لموت احد ولا لحیوتہ ولکن یخوّف اللہ بھا عبادہ فاذا رأیتم شیئا من ذٰلك فافزعوا الی ذکرہ ودعائہ واستغفارہ متفق علیہ وعن جابر قال انکسفت الشمسُ فی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم مات ابراھیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی بالناس ست رکعات باربع سجدات رواہ مسلم وعن ابن عباسٍ قال صلّی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین کسفتِ الشمسُ ثمان رکعات فی اربع سجدات وعن علیّ مثل ذٰلك رواہ مسلم وعن عبد الرحمٰن بن سَمُرَةَ قال کنتُ اَرْتمی باَسْھُمٍ لی بالمدینة فی حیوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ کسفت الشمسُ فنبذتُھا فقلتُ واللہ لانظرنّ الی ما حدث لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی کسوف الشمس قال فاتیتہ وھو قائم فی الصلوٰة رافع یدیہ فجعل یسبّح ویھلّل ویکبّر ویحمد ویدعو حتی حُسِرَ عنھا فلما حُسِرَ عنھا قرأ سورتین وصلّی رکعتین رواہ مسلم فی صحیحہ عن عبد الرحمٰن بن سَمُرَةَ وکذا فی شرح السنة عنہ وفی نسخ المصابیح عن جابر بن سَمُرة وعن اسماء بنت ابی بکر قالت لقد امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالعتاقة فی کسوف الشمس رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن سَمُرَةَ بن جندُب قال صلّی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی کسوف لا نسمع لہ صوتًا رواہ الترمذی وابو داؤد والنسائی وابنُ ماجة وعن عِکرِمة قال قیل لابن عباسٍ ماتت فلانة بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخرّ ساجدًا فقیل لہ تسجُد فی ھٰذہ الساعة فقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم اٰیة فاسجدوا وایّ اٰیة اعظم من ذھاب ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ ابو داؤد والترمذی

الفصل الثالث

عن اُبَیّ بن کَعب قال انکسفت الشمسُ علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلّی بھم فقرأ بسورة من الطُّوال ورکع خمس رکعات وسجد سجدتین ثم قام الثانیة فقرأ بسورة من الطُّوال ثم رکع خمس رکعات وسجد سجدتین ثم جلس کما ھو مستقبل القبلة یدعو حتی انجلی کسوفھا رواہ ابو داؤد وعن النعمان بن بشیر قال کسفت الشمسُ علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجعل یصلی رکعتین رکعتین ویسأل عنھا حتی انجلت الشمسُ رواہ ابو داؤد وفی روایة النسائی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلّی حین انکسفت الشمس مثل صلوتنا یرکع ویسجد ولہ فی اُخرٰی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱؎ قولہ لا یخسفان الخ بالتذکیر تغلیبا للقمر طبقا للقمر من قولہ لموت احد ای تغیر قولہ ولا لحیوتہ ای ولا لولادة شریف فی شرح السنة زعم اہل الجاہلیة ان کسوف الشمس وکسوف القمر یوجب حدوث تغیر فی العالم من موت وولادة وضرر وقحط ونقص ونحوہا فاعلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کل ذٰلک باطل ۱۲ مرقاة ۲؎ قولہ اغیر من اللہ الغیرة کراہة اشتراک غیرہ فیما ہو حقہ وغیرة اللہ کراہة مخالفة امرہ ونہیہ وہی صیغة التفضیل فی اغیر اما مطلق یعنی ان اللہ اغیر من غیرہ فی کل المعاصی وذکر الزنا یکون تمثیلا او مقید بالزنا یعنی فی الزنا ازید من غیرتہ فی غیرہ فقولہ ان یزنی متعلق باغیر بتقدیر حرف ۱۲ مر ۳؎ قولہ فزعا یخشی ان تکون الساعة کان تامة قیل ہذا تخییل من الراوی وتمثیل منہ کانہ قال فزعا کفزع من یخشی ان تکون الساعة والا فالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کان عالما بان الساعة لا تقوم وہو بین اظہرہم وقد وعدہ اللہ تعالی مواعد لم یتم بعد وایضا کیف یعلم ابو موسی ما فی ضمیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ان سبب الفزع خشیة قیام الساعة بل الظاہر ان الفزع من وقوع العذاب بہیبة من جلال اللہ سبحانہ ۱۲ لمعات ۴؎ قولہ یخوف اللہ بہا عبادہ فیہ اشارة الی ردما یقولہ اہل الہیئة من السبب المشہور عندہم وقد رد علیہم ابن العربی المالکی والسیف الآمدی وقال ابن دقیق العید وہذا لا ینافی ذکر الحساب اسبابا عادیة للکسوفین لان اللہ تعالی افعالا تجری علی العادات وافعالا خارجة عنہا وعند ہذہ یزداد خوف اہل المراقبة لقوة اعتقادہم فی قدرة اللہ تعالی وفعلہ لما یشاء ومن ثم کان علیہ الصلوٰة والسلام عند اشتداد ہبوب الریاح یتغیر وجہہ ویدخل ویخرج خشیة ان یکون کریح عاد وان کان ہبوبہا موجودا ۱۲ مرقاة ۵؎ قولہ یوم مات ابراہیم ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولد بالمدینة فی ذی الحجة سنة ثمان ومات ولہ ستة عشر شہرا او قیل ثمانیة عشر وقیل ابن دفاتہ کانت یوم الثلثاء لعشر لیال خلون من ربیع الاول سنة عشر کذا فی جامع الاصول ذکرہ الشیخ المحدث الدہلوی قال فی المرقات قال ابن حجر وکان ذٰلک یوم عاشر الشہر کما قالہ بعض الحفاظ وفیہ رد لقول اہل الہیئة لا یمکن کسوفہا فی غیر یوم السابع والثامن او التاسع والعشرین الا ان یریدوا ان ذٰلک باعتبار العادة وہذا خارق لہا ۱۲ ۶؎ قولہ حتی حسر الخ ای ازیل الخسوف عن الشمس ویحتمل ان لا یکون فی حسر ضمیر ویکون مسند الی الجار والمجرور ۱۲ ۷؎ قولہ تسجد فی ہذہ الساعة ای من غیر موجب للسجود والسجود من غیر موجب ممنوع کذا فی شرح الشیخ ویجوز ان یکون وقت کراہة الصلوٰة فقاسوا علیہا کراہة السجدة وظاہر قولہ فی ہذہ الساعة یؤید ہذا المعنی ولکن الجواب ناظر الی المعنی الاول واللہ اعلم ۱۲ لمعات ۸؎ قولہ وای اٰیة اعظم من ذہاب ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لان لہن فضل الصحبة مع فضل خاص ثابت للزوجیة لیس لاحد من الاصحاب ذٰلک والعیاذ بہن یذہب ما انفردن من العلم باحوال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مر ۹؎ قولہ فجعل یصلی رکعتین رکعتین قالوا یشبہ ان یکون صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعتین مرة فلم تنجل فصلاہا مرة اخری ۱۰؎ قولہ ویسأل عنہا ای یسأل الناس عن انجلاء الشمس او یسأل اللہ بالدعاء انجلاہا ۱۲ لم ۱۱؎ قولہ مثل صلوتنا ای من غیر تکرار الرکوع ونحوہ وہذا دلیل الحنفیة ولہ امثال کثیرة ذکرت فی شرح الشیخ ابن الہمام ۱۲

خرج یومًا مستعجلًا الی المسجد وقد انکسفت الشمس فصلّی حتی انجلت ثم قال ان اهل الجاهلیة کانوا یقولون ان الشمس والقمر لا ینخسفان الا لموت عظیم من عظماء اهل الارض وان الشمس والقمر لا ینخسفان لموت احد ولا لحیوته ولکنهما خلیقتان من خلقه یحدث الله فی خلقه ماشاء فایهما انخسف فصلوا حتی ینجلی او یحدث الله امرًا

بابٌ فی سجود الشکر

وهذا الباب خالٍ عن الفصل الاول والثالث

الفصل الثانی

عن ابی بکرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا جاءه امر سرورًا او یُسرّبه خرّ ساجدًا شاکرًا لله تعالٰی رواه ابوداؤد والترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب وعن ابی جعفر ان النبی صلی الله علیه وسلم رأی رجلًا من النغاشین فخرّ ساجدًا رواه الدارقطنی مرسلًا وفی شرح السنة لفظ المصابیح وعن سعد بن ابی وقاص قال خرجنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم من مکة نرید المدینة فلما کنا قریبًا من عزوزاء نزل ثم رفع یدیه فدعا الله ساعة ثم خرّ ساجدًا فمکث طویلًا ثم قام فرفع یدیه ساعة ثم خرّ ساجدًا فمکث طویلًا ثم قام فرفع یدیه ساعة ثم خرّ ساجدًا قال انی سألت ربی وشفعت لامتی فاعطانی ثلث امتی فخررت ساجدًا لربی شکرًا ثم رفعت راسی فسألت ربی لامتی فاعطانی ثلث امتی فخررت ساجدًا لربی شکرًا ثم رفعت راسی فسألت ربی لامتی فاعطانی الثلث الاٰخر فخررت ساجدًا لربی شکرًا رواه احمد وابوداؤد

باب الاستسقاء

الفصل الاول

عن عبدالله بن زید قال خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم بالناس الی المصلی یستسقی فصلّی بهم رکعتین جهر فیهما بالقراءة واستقبل القبلة یدعو ورفع یدیه وحوّل رداءه حین استقبل القبلة متفق علیه وعن انس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یرفع یدیه فی شیء من دعائه الا فی الاستسقاء فانه یرفع حتی یُری بیاض ابطیه متفق علیه وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم استسقٰی فاشار بظهر کفیه الی السماء رواه مسلم وعن عائشة قالت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا رأی المطر قال اللّٰهم صیّبًا نافعًا رواه البخاری وعن انس قال اصابنا ونحن مع رسول الله صلی الله علیه وسلم مطر قال فحسر رسول الله صلی الله علیه وسلم ثوبه حتی اصابه من المطر فقلنا یارسول الله لم صنعت هذا قال لانه حدیث عهد بربه رواه مسلم

الفصل الثانی

عن عبدالله بن زید قال خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم الی المصلی فاستسقٰی وحوّل رداءه حین استقبل القبلة فجعل عطافه الایمن علی عاتقه الایسر وجعل عطافه الایسر علی عاتقه الایمن ثم دعا الله رواه ابوداؤد وعنه انه قال استسقٰی رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیه خمیصة له سوداء فاراد ان یاخذ اسفلها فیجعله اعلاها فلما ثقلت قلبها علی عاتقیه رواه احمد وابوداؤد وعن عمیر مولٰی ابی اللحم انه رأی النبی صلی الله علیه وسلم یستسقی عند احجار الزیت قریبًا من الزوراء قائمًا یدعو یستسقی رافعًا یدیه قبل وجهه لا یجاوز بهما راسه رواه ابوداؤد وروی الترمذی والنسائی نحوه وعن ابن عباس قال خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم یعنی فی الاستسقاء متبذّلًا متواضعًا متخشعًا متضرعًا رواه الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجة وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال کان النبی صلی الله علیه وسلم

ؔ قولہ باب فی سجود الشکر وقد اختلف العلماء فی السجدة المنفردة خارج الصلوة بل ہی جائزة او مسنونة وعبادة موجبة للتقرب الی الله ام لا فقال بعضهم بدعة وحرام ولا اصل لها فی الشرع وعلی ہذا فیجیبون عن السجدة بعد الوتر وما جاء فی الحدیث ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یطیل السجود والدعاء المراد بها السجدة الصلاتیة کما یفهم من سیاق تلک الاحادیث وصرح آخرون ببعضهم جائزة ومسنونة ونقل عن بعض الحنفیة انها جائزة مع الکراہة ویستدل المجوزون بحدیث عائشة فی صلوة اللیل قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی احدی عشرة رکعة یسلم من کل رکعتین ویوتر بواحدة فیسجد السجدة من ذلک قدر ما یقرأ احدکم خمسین آیة قبل ان یرفع راسه قالوا المراد انه کان یسجد شکرًا للتوفیق بتلک بہذا المقدار وتمیّن فی من ذلک تعلیلیة والفاء فی فیسجد للتعقیب وہذا الاستدلال ضعیف والظاہر المتبادر ان من تبعیضیة والفاء لتفصیل الاجمال والمراد بالسجدة جنسها یعنی کان یطیل السجود فی الوتر کذا قال الطیبی وتفصیل الکلام ان السجدة خارج الصلوة علی عدة اقسام احدہا سجدة السہو وہو فی حکم سجدة الصلوة وثانیہا سجدة التلاوة ولا خلاف فیہا وثالثہا سجدة المناجاة بعد الصلوة وظاہر کلام الاکثرین انہا مکروہة ورابعہا سجدة الشکر علی حصول نعمة واندفاع بلیة وفیہا اختلاف فعند الشافعی واحمد سنة وہو قول محمد والاحادیث والآثار کثیرة فی ذلک وعند ابی حنیفة ومالک لیس بسنة بل ہی مکروہة وہم یقولون ان المراد بالسجدة الواقعة فی تلک الاحادیث والآثار الصلوة عبر عنہا بالسجدة وہو کثیر اطلاقًا للجزء علی الکل او ہو منسوخ وقالوا نعم الله لا تعد ولا تحصی والعبد عاجز عن اداء شکرہا فالتکلیف بہا یؤدی الی التکلیف بما لا یطاق ہذا ولکن العاملین بہا یریدون النعم العظیمة ۱۲ لمعات ؔ قولہ من النغاشین واحدہ نغاش ہو والنغاشی القصیر جدا قصرا یکون من الرجال وزاد فی النہایة الضعیف الحرکة الناقص الخلقة ۱۲ لم ؔ قولہ فاعطانی الثلث الآخر بکسر الخاء وقیل بفتحہا وہم الظالمون لانفسہم العاصون قال التوربشتی ای فاعطانیہم فلا یجب علیہم الخلود وتنالہم شفاعتی فلا یکونون کالامم السالفة فان من عذب منہم وجب علیہم الخلود وکثیر منہم لعنوا لعصیانہم الانبیاء فلم تنلہم الشفاعة والعصاة من ہذہ الامة من عوقب منہم نقی وہذب ومن مات منہم علی الشہادتین یخرج من النار وان عذب وتنالہ الشفاعة وان اجترح الکبائر وتجاوز عنہم ما وسوست بہ صدورہم مالم یعملوا ویتکلموا الی غیر ذلک من الخصائص التی خص بہا الله تعالٰی ہذہ الامة کرامة لنبیہ صلی الله علیه وسلم ۱۲ ؔ قولہ وحوّل رداءہ بحیث صار الایمن الی الجانب الایسر وطرفہ الایسر الی الجانب الایمن وصار باطنہ ظاہرا وظاہرہ باطنا وحکمة ہذا القلب والتحویل ان یاخذ بیدہ الیمنی الطرف الاسفل من جانب یسارہ وبیدہ الیسری الطرف الاسفل من جانب یمینہ ویقلب یدیہ خلف ظہرہ حتی یکون الطرف المقبوض بیدہ الیمنی علی کتفہ الاعلی من جانب الیمین والطرف المقبوض بیدہ الیسری علی کتفہ الاعلی من جانب الیسار ۱۲ لمعات ؔ قولہ حدیث عہد ای قریب حادث بخلقہ من عالم القدس لم ینجس باجزاء ہذا العالم ۱۲ ؔ قولہ فاستسقٰی ای لیس فی ہذا الحدیث ذکر الصلوة ۱۲ مرقات

اذا استسقى قال اللهم اسق عبادك وبهيمتك وانشر رحمتك واحي بلدك الميت رواه مالك وابوداؤد
وعن جابر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يواكي فقال اللهم اسقنا غيثا مغيثا مريئا مريعا نافعا غير ضار
عاجلا غير اجل قال فاطبقت عليهم السماء رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن عائشة قالت شكا الناس
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قحوط المطر فامر بمنبر فوضع له في المصلى ووعد الناس يوما يخرجون فيه قالت
عائشة فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بدا حاجب الشمس فقعد على المنبر فكبر وحمد الله ثم قال
انكم شكوتم جدب دياركم واستيخار المطر عن ابان زمانه عنكم وقد امركم الله ان تدعوه ووعدكم ان يستجيب
لكم ثم قال الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم ملك يوم الدين لا اله الا الله يفعل ما يريد اللهم انت
الله لا اله الا انت الغني ونحن الفقراء انزل علينا الغيث واجعل ما انزلت لنا قوة وبلاغا الى حين ثم رفع
يديه فلم يترك الرفع حتى بدا بياض ابطيه ثم حول الى الناس ظهره وقلب او حول رداءه وهو رافع يديه
ثم اقبل على الناس ونزل فصلى ركعتين فانشا الله سحابة فرعدت وبرقت ثم امطرت باذن الله فلم يات
مسجده حتى سالت السيول فلما راى سرعتهم الى الكن ضحك حتى بدت نواجذه فقال اشهد ان الله على
كل شئ قدير واني عبد الله ورسوله رواه ابوداؤد وعن انس ان عمر بن الخطاب كان اذا قحطوا استسقى
بالعباس بن عبد المطلب فقال اللهم انا كنا نتوسل اليك بنبينا فتسقينا وانا نتوسل اليك بعم نبينا
فاسقنا فيسقوا رواه البخاري وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خرج نبي من الانبياء
بالناس يستسقي فاذا هو بنملة رافعة بعض قوائمها الى السماء فقال ارجعوا فقد استجيب لكم من اجل هذه
النملة رواه الدارقطني

باب في الرياح

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
نصرت بالصبا واهلكت عاد بالدبور متفق عليه وعن عائشة قالت ما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم
ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم فكان اذا راى غيما او ريحا عرف في وجهه متفق عليه وعنها
قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا عصفت الريح قال اللهم اني اسألك خيرها وخير ما فيها وخير ما ارسلت
به واعوذ بك من شرها وشر ما فيها وشر ما ارسلت به واذا تخيلت السماء تغير لونه وخرج ودخل واقبل وادبر
فاذا مطرت سري عنه فعرفت ذلك عائشة فسألته فقال لعله يا عائشة كما قال قوم عاد فلما راوه عارضا
مستقبل اوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا وفي رواية ويقول اذا راى المطر رحمة متفق عليه وعن ابن عمر
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفاتيح الغيب خمس ثم قرا ان الله عنده علم الساعة وينزل الغيث الاية
رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليست السنة بان لا تمطروا ولكن السنة
ان تمطروا وتمطروا ولا تنبت الارض شيئا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال سمعت رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول الريح من روح الله تاتي بالرحمة وبالعذاب فلا تسبوها وسلوا الله من خيرها وعوذوا
به من شرها رواه الشافعي وابوداؤد وابن ماجة والبيهقي في الدعوات الكبير وعن ابن عباس ان رجلا

سلہ قولہ واحی بلدک الخ تلمیح الی قولہ تعالیٰ فانظر الی آثار رحمۃ اللہ کیف یحیی الارض بعد موتہا ۱۲ مر سلہ قولہ مریعا ای آتیا بالریع والخصب ویقال امرعت الارض اذا اخصبت ویروی مربعا بضم المیم وکسر الباء ای منبتا للربیع ومرتعا بالفوقانیۃ ای منبتا لما یرتع الابل ۱۲ لمعات سلہ قولہ فاطبقت بلفظ المجہول ای ملأت السماء ای السحاب ای عمہم المطر ۱۲ مر سلہ قولہ قحوط المطر بضم القاف جمع قحط ۱۲ وجمع وفی القاموس القحط احتباس المطر قحط العام کمنع وفرح ۱۲ لمعات سلہ قولہ عن ابان زمانہ ای حینہ اواولہ اضافۃ الخاص الی العام ان کان بمعنی الحین ۱۲ مر سلہ قولہ بلاغا ای حین ای زمان طویل ای نبلغ ونتوصل بہ الی مطلوبنا ای یکمل ویتم انتفاعنا بہ والبلاغ ما یبلغ بہ الی المطلوب ۱۲ مر سلہ قولہ نصرت بالصبا واہلکت عاد بالدبور الصبا الریح التی تجئ من قبل ظہرک اذا استقبلت القبلۃ والدبور فی مقابلتہا انہا الشمال وفی القاموس الصبا الریح مہبہا من مطلع الثریا الی بنات نعش والدبور ما یقابلہا ولا فرق بین التفسیرین فان الاول یشمل سعۃ المشرق والمغرب کلہا والثانی الناحیۃ منہا ونصرہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یوم الخندق الذی یقال لہ غزوۃ الاحزاب قال فی المرقات روی ان الاحزاب وہم قریش وغطفان والیہود لما حاصروا المدینۃ یوم الخندق ہبت ریح الصبا وکانت شدیدۃ فقلعت خیامہم وکفات قدورہم وضربت وجوہہم بالحصی والتراب والقی اللہ فی قلوبہم الرعب ما کادوا بیتہم وانزل جبرئیل ومعہ جماعۃ من الملائکۃ فزلزلوا اقدامہم واحاطوا بہم حتی ایقنوا بالہلاک عن آخرہم فابتدأ ہم ابوسفیان بالرحیل راجعا الی مکۃ وتحققوہ فی اثرہ فلم یات المعسکر وہم ترحس ولا اثر بعدما حصل للمؤمنین فی اول اللیل من الخوف وسوء الظنون انبانا عنہ قولہ تعالیٰ اذ جاءوکم من فوقکم الآیات وکان ذلک فضلا من اللہ ومعجزۃ لرسولہ صلی اللہ علیہ وسلم سلہ قولہ واہلکت عاد وہو قوم عاد وکانت قامۃ کل واحد منہم اثنی عشر ذراعا فی قول فہب علیہم الدبور والقتہم علی الارض بحیث اندقت رؤسہم وانشقت بطونہم وخرجت منہم احشاؤہم فالریح مامورۃ تجئ تارۃ لنصرۃ قوم وتارۃ لاہلاک قوم کما ان النیل کان ماء للمحبوبین ودماء للمحجوبین وقال تعالیٰ یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراہیم وقال عز وجل فخسفنا بہ وبدارہ الارض ففی ہذا کلہ اظہار العلم والقدرۃ وبیان ان الاشیاء والعناصر مسخرۃ تحت الامر والارادۃ ردا علی الطبیعیین والحکماء المتفلسفین ۱۲ مر سلہ قولہ حتی اری لہواتہ جمع لہاۃ فی القاموس ہی اللحمۃ المشرفۃ علی الحلق او ما بین منقطع اصل اللسان الی منقطع الحلق من اعلی الفم والجمع لہوات قال الطیبی وہی اللحمات فی سقف اقصی الفم وقال بعضہم اللہات قعر الفم ۱۲ لمعات سلہ قولہ رحمۃ ای اجعلہ رحمۃ ۱۲ مرقات

لعن الريح عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تلعنوا الريح فانها مامورة وانه من لعن شيئًا ليس له باهل رجعت اللعنة عليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الريح فاذا رأيتم ما تكرهون فقولوا اللهم انا نسألك من خير هذه الريح وخير ما فيها وخير ما أمرت به ونعوذ بك من شر هذه الريح وشر ما فيها وشر ما أمرت به رواه الترمذي وعن ابن عباس قال ما هبت ريح قط الا جثا النبي صلى الله عليه وسلم على ركبتيه وقال اللهم اجعلها رحمة ولا تجعلها عذابًا اللهم اجعلها رياحًا ولا تجعلها ريحًا قال ابن عباس في كتاب الله تعالى انا أرسلنا عليهم ريحًا صرصرًا وأرسلنا عليهم الريح العقيم وأرسلنا الرياح لواقح وأن يرسل الرياح مبشرات رواه الشافعي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا أبصرنا شيئًا من السماء تعني السحاب ترك عمله واستقبله وقال اللهم اني أعوذ بك من شر ما فيه فان كشفه حمد الله وان مطرت قال اللهم سقيًا نافعًا رواه ابو داؤد والنسائي وابن ماجة والشافعي واللفظ له وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا سمع صوت الرعد والصواعق قال اللهم لا تقتلنا بغضبك ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن عبد الله بن الزبير انه كان اذا سمع الرعد ترك الحديث وقال سبحان الذي يسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته رواه مالك

كتاب الجنائز

باب عيادة المريض وثواب المرض

الفصل الاول

عن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أطعموا الجائع وعودوا المريض وفكوا العاني رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم خمس رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز واجابة الدعوة وتشميت العاطس متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم ست قيل ما هن يا رسول الله قال اذا لقيته فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له واذا عطس فحمد الله فشمته واذا مرض فعده واذا مات فاتبعه رواه مسلم وعن البراء بن عازب قال امرنا النبي صلى الله عليه وسلم بسبع ونهانا عن سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس ورد السلام واجابة الداعي وابرار المقسم ونصر المظلوم ونهانا عن خاتم الذهب وعن الحرير والاستبرق والديباج والميثرة الحمراء والقسي وآنية الفضة وفي رواية وعن الشرب في الفضة فانه من شرب فيها في الدنيا لم يشرب فيها في الآخرة متفق عليه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسلم اذا عاد اخاه المسلم لم يزل في خرفة الجنة حتى يرجع رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول يوم القيامة يا ابن آدم مرضت فلم تعدني قال يا رب كيف أعودك وانت رب العالمين قال اما علمت ان عبدي فلانًا مرض فلم تعده اما علمت انك لو عدته لوجدتني عنده يا ابن آدم استطعمتك فلم تطعمني قال يا رب كيف أطعمك وانت رب العالمين قال اما علمت انه استطعمك عبدي فلان فلم تطعمه اما علمت

لـه قوله اللهم اجعلها رياحًا ولا تجعلها ريحًا قد شاع استعمال الرياح في الرحمة والريح في العذاب وباقي بيانه ١٢ ـ لـه قوله لواقح جمع لاقح بمعنى حامل شبه الريح التي جاءت بخير من انشاء سحاب ماطر بالحامل كما شبه لا يكون كذلك بالعقيم اي اللواقح بمعنى الملقحات للشجر او السحاب ونحوه اللواقح بمعنى المطيبات وتحقيقه ما في الطوالع كذا في البيضاوي واطلاق اللواقح على الملقحات اما على الاسناد المجازي بان يوصف الرياح بصفة ما هي اسباب له او المجاز اللغوي باعتبار النسبة لان نتيجة الرياح سبب لالقاحها او باعتبارها كان الملقح كان هو لا لاقح او من باب النسبة كلابن وتامر على حذف الزوائد ثم النقل فيه ثقل كذا قيل ذكره الشيخ الدهلوي عبد الحق ١٢ لـه قوله صوت الرعد باضافة العام الى الخاص للبيان فالرعد هو الصوت الذي يسمع من السحاب كذا قاله ابن الملك والصحيح ان الرعد ملك موكل بالسحاب وقد نقل الشافعي عن الثقة عن مجاهد ان الرعد ملك والبرق اجنحته يسوق السحاب بها ثم قال وما اشبهه ما قاله بظاهر القرآن قال الطيبي وعليه فيكون المسموع صوته او صوت سوقه على اختلاف فيه ونقل البغوي عن اكثر المفسرين ان الرعد ملك يسوق السحاب والمسموع تسبيحه وعن ابن عباس ان الرعد ملك موكل بالسحاب وان بحرنا المبارق في نقرة ابهامه وانه يسبح الله فلا يبقى ملك في السماء الا سبح فعند ذلك ينزل المطر وروي انه صلى الله عليه وسلم قال بعث الله السحاب فنطقت احسن النطق وضحكت احسن الضحك فالرعد نطقها والبرق ضحكها وقيل البرق لمعان سوط الرعد يزجر به السحاب واما قول الفلاسفة ان الرعد صوت اصطكاك اجرام السحاب والبرق ما ينقدح من اصطكاكها فهو من خرزهم وتخمينهم فلا يعول عليه ١٢ مرقاة لـه قوله والصواعق جمع صاعقة وهي الصوت الشديد المسموع من الرعد معها نار ويجوز عطفها على ما قبلها ومن فسر بانها نار تسقط من السماء فقد لها فحلا نسا سالها تحري وليشابه ١٢ شـه قوله يسبح الرعد ان كان الرعد بمعنى الصوت فالاسناد مجازي لانه سبب التسبيح وان كان اسما للملك فحقيقي ١٢ لـه قوله الجنائز جمع جنازة من جنزه يجنزه ستره وجمعه والجنازة بالفتح والكسر الميت ويقال بالكسر الميت وبالفتح السرير او عكسه او بالكسر السرير مع الميت كذا في القاموس وفي النهاية هي بالفتح والكسر الميت بسريره ١٢ لمعات ـه قوله اطعموا الجائع هو مشتان لم يصل حد الاضطرار وفرض ان وصل على الكفاية ان لم يتعين احد وعين ان تعين ١٢ لمعات ـه قوله الميثرة بكسر الميم وسكون التحتانية وفتح المثلثة ما يتخذ من حرير او ديباج ويجعل كالفراش الصغير ويحشى بقطن او صوف يجعله الراكب تحته على الرحال والسروج والقسي بفتح القاف وتشديد المهملة ثوب منسوب الى قس اسم قرية من مصر ينسب اليه الثياب من كتان مخلوط بحرير ونهيهم من تقييد القسي بالحمراء انها ان لم تكن حمراء لم تحرم الا ان يكون القصد عجمية ١٢ ـه قوله في خرفة الجنة اي في مخترف ويجتني من ثمارها وقيل الخرفة الطريق اي انه على طريق تؤديه الى الجنة ١٢ لمعات لـه قوله كيف اعودك اي كيف تمرض حتى اعودك وانت رب العالمين والرب المالك والسيد والمدبر والمربي والمنعم وهذه الاوصاف تنافي المرض والنقصان والاحتياج والهلاك ١٢ ـله قوله لوجدتني عنده اي لوجدت رضائي وفيه اشارة الى ان العيادة والزيارة اكثر ثوابا من الاطعام والاسقاء وقيل الفضل من العيادة ايضا ١٢ مرقات

انك لو اطعمته لوجدت ذلك عندى يا ابن ادم استسقيتك فلم تسقنى قال يا رب كيف اسقيك وانت رب العلمين قال استسقاك عبدى فلان فلم تسقه اما انك لو سقيته وجدت ذلك عندى رواه مسلم وعن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم دخل على اعرابى يعوده وكان اذا دخل على مريض يعوده قال لا باس طهور ان شاء الله فقال له لا باس طهور ان شاء الله قال كلا بل حمى تفور على شيخ كبير تزيره القبور فقال النبى صلى الله عليه وسلم فنعم اذا رواه البخارى وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اشتكى منا انسان مسحه بيمينه ثم قال اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافى لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما متفق عليه وعنها قالت اذا اشتكى الانسان الشئ منه او كانت به قرحة او جرح قال النبى صلى الله عليه وسلم باصبعه بسم الله تربة ارضنا بريقة بعضنا ليشفى سقيمنا باذن ربنا متفق عليه وعنها قالت كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا اشتكى نفث على نفسه بالمعوذات ومسح عنه بيده فلما اشتكى وجعه الذى توفى فيه كنت انفث عليه بالمعوذات التى كان ينفث وامسح بيد النبى صلى الله عليه وسلم متفق عليه وفى رواية لمسلم قالت كان اذا مرض احد من اهل بيته نفث عليه بالمعوذات وعن عثمن بن ابى العاص انه شكى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وجعا يجده فى جسده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ضع يدك على الذى يألم من جسدك وقل بسم الله ثلثا وقل سبع مرات اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد واحاذر قال ففعلت فاذهب الله ما كان بى رواه مسلم وعن ابى سعيد الخدرى ان جبرئيل اتى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اشتكيت فقال نعم قال بسم الله ارقيك من كل شئ يؤذيك من شر كل نفس او عين حاسد الله يشفيك بسم الله ارقيك رواه مسلم وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعوذ الحسن والحسين اعيذكما بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة ويقول ان اباكما كان يعوذ بها اسمعيل واسحاق رواه البخارى وفى اكثر نسخ المصابيح بهما على لفظ التثنية وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يصب منه رواه البخارى وعنه وعن ابى سعيد عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ما يصيب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا اذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها الا كفر الله بها من خطاياه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه قال دخلت على النبى صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فمسسته بيدى فقلت يا رسول الله انك لتوعك وعكا شديدا فقال النبى صلى الله عليه وسلم اجل انى اوعك كما يوعك رجلان منكم قال فقلت ذلك لان لك اجرين فقال اجل ثم قال ما من مسلم يصيبه اذى من مرض فما سواه الا حط الله تعالى به سيئاته كما تحط الشجرة ورقها متفق عليه وعن عائشة قالت ما رايت احدا الوجع عليه اشد من رسول الله صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعنها قالت مات النبى صلى الله عليه وسلم بين حاقنتى وذاقنتى فلا اكره شدة الموت لاحد ابدا بعد النبى صلى الله عليه وسلم رواه البخارى وعن كعب بن مالك قال قال رسول الله

له قوله وانت اى منزہ غير محتاج الى شئ من الاشياء فضلا عن الطعام والماء ۱۲ مر ٢ه قوله وجدت ذلك عندى فان الله لا يضيع اجر المحسنين وفى الحديث بيان ان الله تعالى عالم بالكائنات يستوى فى علمه الكليات والجزئيات ورفعا للدرجات العاليات ۱۲ مرقات ٣ه قوله لا باس طهور اى لا مشقة ولا تعب من هذا المرض بالحقيقة لانه مطهر لك عن الذنوب ۱۲ مرقاة ٤ه قوله فنعم اذا اى اذا هذا المرض ليس بمطهر كما قلت واذا ابيت الا الياس وكفران النعمة فنعم اذن يحصل لك ما قلت اى ليس جزاء كفران النعمة الا الهلاك قال الطيبى الفاء مرتبة على محذوف ونعم تقرير لما قال ۱۲ مرقات ٥ه قوله تربة ارضنا اى هذه تربة ارضنا ممزوجة بريقة بعضنا هذا يدل على انه كان يتفل عند الرقية قال القرطبى فيه دلالة على جواز الرقى من كل الآلام وان ذلك كان امرا فاشيا معلوما بينهم قال ووضع النبى صلى الله عليه وسلم سبابته ووضعها عليه يدل على استحباب ذلك عند الرقى قال النووى المراد بارضنا جملة الارض وقيل ارض المدينة خاصة لبركتها وكان النبى صلى الله عليه وسلم ياخذ من ريق نفسه على اصبعه السبابة ثم يضعها على التراب فيعلق بها منه فيمسح بها على الموضع الجريح او العليل ويتلفظ بهذه الكلمات فى حال المسح قال الاشرف هذا يدل على جواز الرقية ما لم تشتمل على شئ من المحرمات كالسحر وكلمة الكفر ومن المحذور ان تشتمل على كلام غير عربى او عربى لا يفهم معناه ولم يرد من طريق صحيح فانه يحرم كما صرح به جماعة من ائمة المذاهب الاربعة لاحتمال اشتماله على كفر ۱۲ مرقاة ٦ه قوله ليشفى سقيمنا متعلق بمحذوف اى قلنا بهذا القول او صنعنا بهذا الصنع ليشفى سقيمنا ذكره العلى القارى ۱۲ ٧ه قوله نفث على نفسه فى النهاية النفث بالضم هو شبيه بالنفخ وهو اقل من التفل لان التفل لا يكون الا ومعه شئ من الريق ذكره فى المرقات ۱۲ ٨ه قوله بكلمات الله التامة قال التوربشتى الكلمة فى لغة العرب تقع على كل جزء من الكلام اسما كان او فعلا او حرفا وتقع على الالفاظ المبسوطة وعلى المعانى المجموعة والكلمات ههنا محمولة على اسمائه الحسنى وكتبه المنزلة لان الاستعاذة انما تكون بها ووصفها بالتامة لخلوها عن النواقص والعوارض ۱۲ مرقات ٩ه قوله وهامة اى من شر كل ذى سم بتشديد الميم كل دابة ذات سم يقتل والجمع الهوام واما ما لا يسم ولا يقتل فهو السامة كالعقرب والزنبور وقد تقع الهوام على ما يدب على الارض مطلقا كالحشرات ذكره الطيبى عن النهاية ۱۲ مرقاة ١٠ه قوله ومن كل عين لامة بتشديد الميم اى جامعة للشر على المعيون من لمه اذا جمعه او تكون بمعنى ملمة اى منزلة قال الطيبى العين اللامة هى التى تصيب بسوء واللمم طرف من الجنون واللامة اى ذات لمم ۱۲ مرقات ١١ه قوله بين حاقنتى وذاقنتى قال فى القاموس الحاقنة المعدة وما بين الترقوتين قال صاحب المرقاة بكسر القاف فيهما قال التوربشتى الحاقنة الوهدة المنخفضة بين الترقوتين والذاقنة الذقن وقيل طرف الحلقوم وقيل ما يناله الذقن من الصدر والمعنى انه توفى مسندا اليها ۱۲

صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الخامة من الزرع تفيئها الرياح تصرعها مرة وتعدلها اخرى حتى يأتي اجله و مثل المنافق كمثل الارزة المجذية التي لا يصيبها شيء حتى يكون انجعافها مرة واحدة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الزرع لا تزال الريح تميله ولا يزال المؤمن يصيبه البلاء ومثل المنافق كمثل شجرة الارزة لا تهتز حتى تستحصد متفق عليه وعن جابر قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ام السائب فقال مالك تزفزفين قالت الحمى لا بارك الله فيها فقال لا تسبي الحمى فانها تذهب خطايا بني آدم كما يذهب الكير خبث الحديد رواه مسلم وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مرض العبد او سافر كتب له بمثل ما كان يعمل مقيما صحيحا رواه البخاري وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعون شهادة كل مسلم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهداء خمسة المطعون والمبطون والغريق وصاحب الهدم والشهيد في سبيل الله متفق عليه وعن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الطاعون فاخبرني انه عذاب يبعثه الله على من يشاء وان الله جعله رحمة للمؤمنين ليس من احد يقع الطاعون فيمكث في بلده صابرا محتسبا يعلم انه لا يصيبه الا ما كتب الله له الا كان له مثل اجر شهيد رواه البخاري وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعون رجز ارسل على طائفة من بني اسرائيل او على من كان قبلكم فاذا سمعتم به بارض فلا تقدموا عليه واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا فرارا منه متفق عليه وعن انس قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول قال الله سبحانه وتعالى اذا ابتليت عبدي بحبيبتيه ثم صبر عوضته منهما الجنة يريد عينيه رواه البخاري

الفصل الثاني

عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يعود مسلما غدوة الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يمسي وان عاده عشية الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يصبح وكان له خريف في الجنة رواه الترمذي وابوداود وعن زيد بن ارقم قال عادني النبي صلى الله عليه وسلم من وجع كان بعيني رواه الترمذي وابوداود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء وعاد اخاه المسلم محتسبا بوعد من جهنم مسيرة ستين خريفا رواه ابوداود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يعود مسلما فيقول سبع مرات اسأل الله العظيم رب العرش العظيم ان يشفيك الا شفي الا ان يكون قد حضر اجله رواه ابوداود والترمذي وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعلمهم من الحمى ومن الاوجاع كلها ان يقولوا بسم الله الكبير اعوذ بالله العظيم من شر كل عرق نعار ومن شر حر النار رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا يعرف الا من حديث ابراهيم ابن اسمعيل وهو يضعف في الحديث وعن ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اشتكى منكم شيئا او اشتكاه اخ له فليقل ربنا الله الذي في السماء تقدس اسمك امرك في السماء

۱؎ قوله كمثل الخامة الخامة بالتخفيف الطاقة الغضة اللينة من الزرع كذا في الصحاح والنهاية ونقل عن الخليل هي الزرع اول ما نبت وقال في القاموس الخامة من الزرع اول ما نبت على ساق او الطاقة الغضة ۱۲ ۲؎ قوله كمثل الارزة الى آخره قال عياض الارزة بفتح الهمزة وسكون الراء كذا الرواية فقيل هي واحدة شجر الارز وهو الصنوبر ويقال له الارزن اليضا وقيل انما هو الآرزة بالمد وكسر الراء على مثال فاعلة ومعناها الشجرة الثابتة في الارض وانكر هذا ابو عبيد وصحح ما تقدم ذكره الشيخ المحدث الدهلوي ۱۲ ۳؎ قوله المجذية بضم الميم وسكون الجيم وكسر الذال وبالياء التحتانية اي الثابتة جذا يجذو واجذى يجذي ثبت قائما والجذية بالكسر اصل الشجر ۱۲ لمعات ۴؎ قوله الطاعون شهادة كل مسلم قال الخليل الطاعون الوباء وقال ابن الاثير الطاعون المرض العام والوباء الذي يفسد الهواء فيفسد به الامزجة و الابدان وقال القاضي ابوبكر بن العربي الطاعون الوجع الغالب الذي يطفي الروح و قال القاضي عياض الطاعون القروح الخارجة في الجسد وقال النووي هو بثر وورم مولم جدا يخرج مع لهب ويسود ما حوله ويخضر ويحمر حمرة بنفسجية كدرة ويحصل معه خفقان وقيء ويخرج غالبا في المراق والآباط وقد يخرج في الايدي والاصابع وسائر الجسد وقال ابن سينا الطاعون مادة سمية تحدث ورما ... والمراد بالطاعون المذكور في الحديث الذي ورد في الحرب عنه الوعيد هو الوباء وكل موت عام ۱۲ لمعات ۵؎ قوله فلا تقدموا بضم التاء من الاقدام وفي بعض النسخ بفتح التاء والدال قال زين العرب المحفوظ ضم التاء قال ابن الملك اي لا تدخلوا عليه وروي انه عليه الصلوة والسلام لما بلغ الحجر ديار ثمود المعذبين فيها منع اصحابه الدخول فيها ورويه قوله عليه الصلوة والسلام اذا مررتم بارض قوم معذبين فاسرعوا السير كيلا يصيبكم ما اصابهم ۱۲ ۶؎ قوله خريفا اي سنة كما في رواية سمي بذلك لاشتماله عليه اطلاقا للبعض على الكل والخريف على ما ذكر في القاموس كامير اسم لثلاثة اشهر بين القيظ والشتاء تخترف فيه الثمار ومن عادة العرب انهم يورخون اعوامهم بالخريف لانه كان اوان جذاذهم وقطافهم وادراك غلاتهم ويجعلون الخريف آخر سنتهم واولها ما عليه ۱۲ مرقات ۷؎ قوله من شر كل عرق بكسر المهملة وسكون الراء نعار بفتح النون وتشديد العين المهملة اي المتلي من الدم يقال نعر العرق اذا فار منه الدم او صوت لخروج الدم من فتح تفتح ذكره الشيخ المحدث الدهلوي رح ۱۲ ۸؎ قوله ربنا الله الذي في السماء اي رحمته او امره او ملكه العظيم او الذي معبود في السماء كما انه معبود في الارض قال تعالى وهو الذي في السماء اله وفي الارض اله وهذا مما اختلف فيه السلف والخلف بعد اتفاقهم على تنزيه الله تعالى عن ظاهره الموهم للمكان والجهة ذكره الملا علي القاري رحمه الله تعالى في المرقات ۱۲

والارض كما رحمتك في السماء فاجعل رحمتك في الارض اغفرلنا حوبنا وخطايانا انت رب الطيبين انزل رحمة من رحمتك وشفاء من شفائك على هذا الوجع فيبرأ رواه ابوداود وعن عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء الرجل يعود مريضا فليقل اللهم اشف عبدك ينكأ لك عدوا او يمشي لك الى جنازة رواه ابوداود وعن علي بن زيد عن امية انها سألت عائشة عن قول الله عز وجل ان تبدوا ما في انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله وعن قوله من يعمل سوءا يجز به فقالت ما سألني عنها احد منذ سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه معاتبة الله العبد بما يصيبه من الحمى والنكبة حتى البضاعة يضعها في يد قميصه فيفقدها فيفزع لها حتى ان العبد ليخرج من ذنوبه كما يخرج التبر الاحمر من الكير رواه الترمذي وعن ابي موسى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يصيب عبدا نكبة فما فوقها او دونها الا بذنب وما يعفو الله تعالى عنه اكثر وقرأ وما اصابكم من مصيبة فبما كسبت ايديكم ويعفوا عن كثير رواه الترمذي وعن عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا كان على طريقة حسنة من العبادة ثم مرض قيل للملك الموكل به اكتب له مثل عمله اذا كان طليقا حتى اطلقه او اكفته الي وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا ابتلى المسلم ببلاء في جسده قيل للملك اكتب له صالح عمله الذي كان يعمل فان شفاه غسله وطهره وان قبضه غفر له ورحمه رواهما في شرح السنة وعن جابر بن عتيك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهادة سبع سوى القتل في سبيل الله المطعون شهيد والغريق شهيد وصاحب ذات الجنب شهيد المبطون شهيد صاحب الحريق شهيد والذي يموت تحت الهدم شهيد والمرأة تموت بجمع شهيد رواه مالك وابوداود والنسائي وعن سعد قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الناس اشد بلاء قال الانبياء ثم الامثل فالامثل يبتلى الرجل على حسب دينه فان كان في دينه صلبا اشتد بلاءه وان كان في دينه رقة هون عليه فما زال كذلك حتى يمشي على الارض ما له ذنب رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن عائشة قالت ما اغبط احدا بهون موت بعد الذي رأيت من شدة موت رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي والنسائي وعنها قالت رأيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو بالموت وعنده قدح فيه ماء وهو يدخل يده في القدح ثم يمسح وجهه ثم يقول اللهم اعني على منكرات الموت او سكرات الموت رواه الترمذي وابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد الله تعالى بعبده الخير عجل له العقوبة في الدنيا واذا اراد الله بعبده الشر امسك عنه بذنبه حتى يوافي به يوم القيمة رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عظم الجزاء مع عظم البلاء وان الله عز وجل اذا احب قوما ابتلاهم فمن رضي فله الرضا ومن سخط فله السخط رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال البلاء بالمؤمن او المؤمنة في نفسه وماله وولده حتى يلقى الله تعالى وما عليه من خطيئة رواه الترمذي وروى مالك نحوه وقال الترمذي

---

[۱] قوله فاجعل رحمتك في الارض قال الشيخ الدهلوي الرحمة عامة في السموات واهلها ومخصصة ببعض اهل الارض دون بعض فسألها فيها والمراد الرحمة الخاصة المختصة بالمؤمنين والا فرحمته وسعت كل شيء ۱۲ [۲] قوله حوبنا بالضم والفتح الاثم وقيل الظلم لغة اهل الحجاز والفتح لغة تميم وقد يجيء بمعنى الحزن والوحشة والجهد والوجع والهلاك والبلاء ولوارید هذه المعاني ايضا كان له وجه والمراد موجب حوبنا ۱۲ لمعات [۳] قوله هذه معاتبة الله العبد الحديث ما حاصله ان الله اخبر ان العباد يحاسبون على ما يضمرون في انفسهم من خطرات الذنوب وما يعملون منها ويجزون على ما يعملون من سوء قليل او كثير صغير او كبير فاشكل عليهم الامر وتحيروا في امرهم لانه لا يمكن الاجتناب عنها فسألت عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم ليخرجها من ورطة الحيرة فقال هذه اي المحاسبة والمجازة المذكورتان معاتبة الله تعالى العبد بما يصيب العبد من الامراض والمصائب يعني انهما مواخذة عتاب في الدنيا لا مواخذة عقاب في الآخرة ۱۲ لمعات [۴] قوله كما يخرج التبر الاحمر في مجمع البحار التبر الذهب الخالص والفضة قبل ان يضربا دنانير ودراهم فاذا ضربا كان عينا وقد يطلق على غيرهما من المعدنيات كالنحاس والحديد مجازا انتهى ذكره الشيخ المحدث الدهلوي رح ۱۲ [۵] قوله فما فوقها المراد بها في العظم ودونها في الحقارة او العكس والظاهر هو الاول ۱۲ [۶] قوله تموت بجمع اي التي تموت عند ولادة ولم يخرج ولدها وقيل التي ماتت عقيب الولادة لهي في حكمها في هذا الثواب وقيل هي النفساء وقيل هي التي لم يمسها رجل يقال فلانة من زوجها بجمع اذا لم يصبها والجمع بضم الجيم وقيل بكسرها وسكون الميم بمعنى المجموع من حمل او بكارة لان البكارة مجموعة فيها كالولد وفي حديث ايما امرأة ماتت بجمع ولم تطمث دخلت الجنة اراد به البكر ۱۲ لمعات [۷] قوله ثم الامثل فالامثل اي الافضل فالافضل كذا فسره والظاهر منه ان معنى لفظ الامثل الافضل وجمعه اماثل وهذا وقع في عبارة بعض الشارحين ان الامثل يعبر به عن الاشبه بالفضل والاقرب الى الخير واماثل القوم كناية عن خيارهم يشعر بان الافضل من الامثل من جهة اعتبار المماثلة وفي القاموس الطريقة المثلى الاشبه بالحق وامثلهم طريقة اعدلهم واشبههم باهل الحق واقربهم ثم الاولياء بالقرب ثانيا اقصا بالبعد بين مرتبة الانبياء ومن عداهم والصديقين والولي دونه ۱۲ لمعات [۸] قوله على منكرات الموت اي على دفعها عني قوله او سكرات الموت اي شدائده جمع سكرة بسكون الكاف وهي شدة الموت وقيل السكر حالة تعرض بين المرء وعقله واكثر ما يستعمل ذلك في الشراب وقد يعتري من الغضب والعشق ولو من حب الدنيا وقد يحصل من الخوف قال تعالى وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ۱۲ مرقاة [۹] قوله عجل له العقوبة اي الابتلاء بالمكاره في الدنيا لان عذاب الآخرة اشد وابقى ۱۲ مرقات [۱۰] قوله عظم الجزاء بضم العين وسكون الظاء وقيل بكسر ثم فتح اي عظمة الاجر وكثرة الثواب مقرون مع عظم البلاء كيفية وكمية جزاء وفاقا واجرا طباقا ۱۲ مرقات

هٰذا حديث حسن صحيح وعن محمد بن خالد السلمي عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا سبقت له من الله منزلة لم يبلغها بعمله ابتلاه الله في جسده او في ماله او في ولده ثم صبّره على ذٰلك حتى يبلغه المنزلة التي سبقت له من الله رواه احمد وابو داؤد وعن عبد الله بن شخّير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مُثّل ابن اٰدم والى جنبه تسع وتسعون منية ان اخطأته المنايا وقع في الهرم حتى يموت رواه الترمذي وقال هٰذا حديث غريب وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يودّ اهل العافية يوم القيٰمة حين يعطى اهل البلاء الثواب لو ان جلودهم كانت قُرضت في الدنيا بالمقاريض رواه الترمذي وقال هٰذا حديث غريب وعن عامر الرام قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الاسقام فقال ان المؤمن اذا اصابه السقم ثم عافاه الله عز وجل منه كان كفارة لما مضى من ذنوبه وموعظة له فيما يستقبل وان المنافق اذا مرض ثم اعفي كان كالبعير عقله اهله ثم ارسلوه فلم يدر لم عقلوه ولم ارسلوه فقال رجل يا رسول الله وما الاسقام والله ما مرضت قط فقال قم عنا فلست منا رواه ابو داؤد وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخلتم على المريض فنفّسوا له في اجله فان ذٰلك لا يرد شيئا ويطيب بنفسه رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هٰذا حديث غريب وعن سليمان بن صُرد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتله بطنه لم يعذب في قبره رواه احمد والترمذي وقال هٰذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن انس قال كان غلام يهودي يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقعد عند راسه فقال له اسلم فنظر الى ابيه وهو عنده فقال اطع ابا القاسم فاسلم فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو يقول الحمد لله الذي انقذه من النار رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضا نادى منادٍ من السماء طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا رواه ابن ماجه وعن ابن عباس قال ان عليا خرج من عند النبي صلى الله عليه وسلم في وجعه الذي توفي فيه فقال الناس يا ابا الحسن كيف اصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اصبح بحمد الله بارئا رواه البخاري وعن عطاء بن ابي رباح قال قال لي ابن عباس الا اريك امرأة من اهل الجنة قلت بلى قال هٰذه المرأة السوداء اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني اُصرع واني اتكشف فادع الله فقال ان شئت صبرت ولك الجنة وان شئت دعوت الله ان يعافيك فقالت اصبر فقالت اني اتكشف فادع الله ان لا اتكشف فدعا لها متفق عليه وعن يحيى بن سعيد قال ان رجلا جاءه الموت في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رجل هنيئا له مات ولم يبتل بمرض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويحك ما يدريك لو ان الله ابتلاه بمرض فكفر عنه من سيئاته رواه مالك مرسلا وعن شداد بن اوس والصنابحي انهما دخلا على رجل مريض يعودانه فقالا له كيف اصبحت قال اصبحت بنعمة قال شداد ابشر بكفارات السيئات وحط الخطايا فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل يقول اذا انا ابتليت عبدا من عبادي

لـه قوله ان اخطأته المنايا الى آخره قال الطيبي المنايا جمع منية وهي الموت لانها مقدرة بوقت مخصوص من المنى وهو التقدير سمي كل بلية من البلايا منية لانها طلائعها ومقدماتها انتهى يعني جاوزته فرضا اسباب المنية من الامراض والجوع والغرق والحرق وغير ذلك مرة بعد اُخرى ١٢ مرقات سـ٢ـه قوله يود الودّ اي يحب ويتمنى ومفعوله محذوف اے کو نہم فی الدنیا مبتلين في اشد البلايا ١٢ سـ٣ـه قوله وما الاسقام قال الطيبي عطف على مقدر اي عرفنا ما يترتب على الاسقام وما الاسقام ١٢ مرقات سـ٤ـه قوله فلست منا قال في المرقات اي لست من اهل طريقتنا حيث لم تبتل ببليتنا وقال الشيخ المحدث الدهلوي الظاهر انه كان منافقا ١٢ سـ٥ـه قوله فنفسوا له الى آخره التنفيس التفريج اي فرجوا له اذهبوا كربه فيما يتعلق باجله بان تدعوا له بطول العمر وذهاب المرض وان تقولوا لا باس طهور ولا تخف سيشفيك الله وليس من مرضك صعب وما اشبه ذٰلك فانه وان لم يرد شيئا من الموت المقدر ولا يطول عمره ولكن يطيب نفسه ويفرجه ويصير ذٰلك سبب الانتعاش طبيعته وتقويتها فيضعف المرض ١٢ لمعات سـ٦ـه قوله من قتله بطنه اسناد مجازي اي من مات من وجع بطنه وهو يحتمل الاسهال والاستسقاء والنفاس وقيل من حفظ بطنه من الحرام والشبهة فكانه قتله بطنه ١٢ مرقاة سـ٧ـه قوله غلام يهودي اسمه عبد القدوس في الخزانة لا باس بعيادة اليهودي واختلفوا في عيادة المجوسي واختلفوا ايضا في عيادة الفاسق والاصح انه لا باس به ١٢ مرقات سـ٨ـه قوله فاسلم ظاهر الحديث يؤيد مذهب الامام ابي حنيفة حيث يقول بصحة اسلام الصبي ١٢ مرقات سـ٩ـه قوله طبت وطاب ممشاك اي طاب ممشاك كثر ثواب ممشيك الى هٰذه العيادة وتبوأت من الجنة منزلا اي ثبت وتحقق دخولك الجنة بسببها ويجوز ان يكون دعاء بطيب العيش في الدنيا والآخرة ١٢ لمعات سـ١٠ـه قوله فقال ان شئت صبرت الخ فيه ايماء اے جواز ترک الدواء بالصبر على البلاء والرضا بالقضاء بل ظاهره ان ادامة الصبر مع المرض افضل من العافية لكن بالنسبة الى بعض الافراد ممن لا يعطله المرض عما هو بصدده من نفع المسلمين وان ترك التداوي افضل وان كان من التداوي لخبر ابي داؤد وغيره قالوا انتداوى فقال تداووا فان الله لم يضع داء الا وضع له دواء غير الهرم وانه لا ينافي التوكل اذ فيه مباشرة الاسباب مع شهود خالقها ولانه صلى الله عليه وسلم فعله وهو سيد المتوكلين ومع ذٰلك ترك التداوي توكلا كما فعله ابو بكر رضي الله عنه فضيلة ١٢ مرقات سـ١١ـه قوله اتكشف وهو بالمثناة وتشديد المعجمة من التكشف وبالنون الساكنة من الانكشاف اي اتعرى وتنكشف عورتي وانا لا اشعر ١٢ مرقات سـ١٢ـه قوله ويحك الخ في النهاية ويح كلمة ترحم وتوجع اي لا تدع عدم المرض وانما ترحم عليه لعذره في ظنه ان عدم المرض مكرمة ١٢ مرقات سـ١٣ـه قوله والصنابحي بضم المهملة وتخفيف النون اسمه عبد الله وقيل ابو عبد الله نسبة الى صنابح ابن ذاهر ذكره الشيخ ١٢

مؤمنا فحمدني على ما ابتليته فانه يقوم من مضجعه ذلك كيوم ولدته امه من الخطايا ويقول الرب تبارك وتعالى انا قيدت عبدي وابتليته فاجروا له ما كنتم تجرون له وهو صحيح رواه احمد **وعن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كثرت ذنوب العبد ولم يكن له ما يكفرها من العمل ابتلاه الله بالحزن ليكفرها عنه رواه احمد **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضا لم يزل يخوض الرحمة حتى يجلس فاذا جلس اغتمس فيها رواه مالك واحمد **وعن** ثوبان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اصاب احدكم الحمى فان الحمى قطعة من النار فليطفئها عنه بالماء فليستنقع في نهر جار وليستقبل جريته فيقول بسم الله اللهم اشف عبدك وصدق رسولك بعد صلوة الصبح قبل طلوع الشمس وليغمس فيه ثلث غمسات ثلثة ايام فان لم يبرأ في ثلاث فخمس فان لم يبرأ في خمس فسبع فان لم يبرأ في سبع فتسع فانها لا تكاد تجاوز تسعا باذن الله عز وجل رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** ابي هريرة قال ذكرت الحمى عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبها رجل فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تسبها فانها تنفي الذنوب كما تنفي النار خبث الحديد رواه ابن ماجة **وعنه** قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد مريضا فقال ابشر فان الله تعالى يقول هي ناري اسلطها على عبدي المؤمن في الدنيا لتكون حظه من النار يوم القيمة رواه احمد وابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان **وعن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الرب سبحانه وتعالى يقول وعزتي وجلالي لا اخرج احدا من الدنيا اريد اغفر له حتى استوفي كل خطيئة في عنقه بسقم في بدنه واقتار في رزقه رواه رزين **وعن** شقيق قال مرض عبد الله بن مسعود فعدناه فجعل يبكي فعوتب فقال اني لا ابكي لاجل المرض لاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المرض كفارة وانما ابكي انه اصابني على حال فترة ولم يصبني في حال اجتهاد لانه يكتب للعبد من الاجر اذا مرض ما كان يكتب له قبل ان يمرض فمنعه منه المرض رواه رزين **وعن** انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يعود مريضا الا بعد ثلث رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان **وعن** عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخلت على مريض فمره يدعو لك فان دعاءه كدعاء الملائكة رواه ابن ماجة **وعن** ابن عباس قال من السنة تخفيف الجلوس وقلة الصخب في العيادة عند المريض قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما كثر لغطهم واختلافهم قوموا عني رواه رزين **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العيادة فواق ناقة وفي رواية سعيد بن المسيب مرسلا افضل العيادة سرعة القيام رواه البيهقي في شعب الايمان **وعن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم عاد رجلا فقال له ما تشتهي قال اشتهي خبز بر قال النبي صلى الله عليه وسلم من كان عنده خبز بر فليبعث الى اخيه ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا اشتهى مريض احدكم شيئا فليطعمه رواه ابن ماجة **وعن** عبد الله بن عمرو قال توفي رجل بالمدينة ممن ولد بها فصلى عليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ليته مات بغير مولده قالوا ولم ذاك يا رسول الله قال ان

سـ۱ـه قوله من الخطايا قال الابهري ظاهره ان المرض يكفر الذنوب جميعا اذا احمد المريض على ابتلائه لكن الجمهور خصوا ذلك بالصغائر للحديث الذي تقدم في كتاب الصلوة من قوله كفارات ما اجتنب الكبائر فحملوا المطلقات الواردة في التكفير على المقيد ذكره القاري رحمه الله تعالى ۱۲ سـ۲ـه قوله اغتمس فيها اي فاض واستغرق قال الطيبي شبه الرحمة بالماء اما في الطهارة او في الشروع والشرب ۱۲ مرقاة سـ۳ـه قوله فليطفئها عنه بالماء جواب اذا وقوله فان الحمى قطعة من النار معترضة قالوا هذا خاص ببعض الانواع الحادثة من الحرارة التي يعتاد باهل الحجاز والاماكن ... بيانه صلى الله عليه وسلم لبيان علاج الامراض تبعا وتطفلا لم يستقص في تعميم انواعها والتعرض على علاجها وانما هو اغلب وقوعها والله اعلم وسيأتي تحقيقه في كتاب الطب والرقى ۱۲ لمعات سـ۴ـه قوله مرض عبد الله بن مسعود ومات بالمدينة سنة اثنتين وثلثين ودفن بالبقيع وله بضع وستون ۱۲ مرقاة سـ۵ـه قوله فعوتب اي في البكاء فانه مشعر بالجزع من المرض وهو ليس من اخلاق الكبار ۱۲ مرقاة سـ۶ـه قوله الا بعد ثلث حكم الذهبي وغيره بان هذا الحديث موضوع والسنة عندهم العيادة من اول المرض لا بعد مضي ثلثة ايام ۱۲ لمعات سـ۷ـه قوله لما كثر لغطهم واختلافهم في النهاية اللغط صوت وضجة لا يفهم معناه كان ذلك عند وفاته روى ابن عباس لما حضر رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي البيت رجال فيهم عمر بن الخطاب قال النبي صلى الله عليه وسلم هلم اكتب لكم كتابا لن تضلوا بعده فقال عمر وفي رواية فقال بعضهم رسول الله صلى الله عليه وسلم قد غلب عليه الوجع وعندكم القرآن حسبكم كتاب الله فاختلف اهل البيت فاختصموا فمنهم من يقول قربوا يكتب لكم رسول الله صلى الله عليه وسلم ومنهم من يقول ما قال عمر وفي رواية منهم من يقول غير ذلك فلما اكثروا اللغط والاختلاف قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا عني متفق عليه قال ابن حجر وكانه عليه الصلوة والسلام لما اراد الكتابة فوقع الخلاف ظهر له ان المصلحة في عدمها فتركها اختيارا منه كيف وهو عليه الصلوة والسلام لو صمم على شيء لم يمكن لا عمر ولا غيره ان ينطق ببنت شفة ولقد بقي حيا بعد هذه القضية نحو ثلثة ايام ليس عنده عمر ولا غيره بل اهل البيت كعلي والعباس فلو رأى المصلحة في الكتابة بالخلافة او غيرها لفعل على انه اكتفى في الخلافة بما كاد ان يكون نصا جليا وهو تقديم ابي بكر رضي الله عنه للامامة بالناس ايام مرضه ومن ثم قال علي كرم الله وجهه لما خطب لمبايعة ابي بكر على رؤس الاشهاد رضيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسل اليه ان صل بالناس وانا جالس عنده ... مكاني وتنبيه علي رضي الله عنه فارس الاسلام الى التنبيه جعل لعظم مكانته وانه ممن قال الله فيهم لا يخافون لومة لائم ۱۲ مرقاة سـ۸ـه قوله اذا اشتهى مريض احدكم اي اشتهاء صادقا فانه علامة الصحة وقد لا يضر ببعض المرض الاكل ما يشتهي اذا كان قليلا ويقوي الطبيعة ويفضي الى الصحة ولكن فيما لا يكون ضرره غالبا وبالجملة ليس هذا الحكم كليا بل جزئيا وقال الطيبي مبني على التوكل او على الياس من حياته وقد جاء في الحديث لا تكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب فان الله يطعمهم ويسقيهم والحكمة فيه ظاهرة لان طبيعة المريض مشغول بانضاج مادته واخراجها ولو كره الطبيعة على الطعام والشراب كل الطبيعة عن فعلها واشتغل بهضمها وبقي المادة نيا ولا نضيج ۱۲ لمعات

الرجل اذا مات بغير مولده قيس له من مولده الى منقطع اثره في الجنة رواه النسائي وابن ماجة **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موت غربة شهادة رواه ابن ماجة **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات مريضا مات شهيدا ووقي فتنة القبر وغدي وريح عليه برزقه من الجنة رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان **وعن** العرباض بن سارية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يختصم الشهداء والمتوفون على فرشهم الى ربنا عزوجل في الذين يتوفون من الطاعون فيقول الشهداء اخواننا قتلوا كما قتلنا ويقول المتوفون اخواننا ماتوا على فرشهم كما متنا فيقول ربنا انظروا الى جراحتهم فان اشبهت جراحهم جراح المقتولين فانهم منهم ومعهم فاذا جراحهم قد اشبهت جراحهم رواه احمد والنسائي **وعن** جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الفار من الطاعون كالفار من الزحف والصابر فيه له اجر شهيد رواه احمد

باب تمني الموت وذكره

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى احدكم الموت اما محسنا فلعله ان يزداد خيرا واما مسيئا فلعله ان يستعتب رواه البخاري **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى احدكم الموت ولا يدع به من قبل ان ياتيه انه اذا مات انقطع امله وانه لا يزيد المؤمن عمره الا خيرا رواه مسلم **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنين احدكم الموت من ضر اصابه فان كان لابد فاعلا فليقل اللهم احيني ما كانت الحيوة خيرا لي وتوفني اذا كانت الوفاة خيرا لي متفق عليه **وعن** عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه فقالت عائشة او بعض ازواجه انا لنكره الموت قال ليس ذلك ولكن المؤمن اذا حضره الموت بشر برضوان الله وكرامته فليس شيء احب اليه مما امامه فاحب لقاء الله واحب الله لقاءه وان الكافر اذا حضر بشر بعذاب الله وعقوبته فليس شيء اكره اليه مما امامه فكره لقاء الله وكره الله لقاءه متفق عليه وفي رواية عائشة والموت قبل لقاء الله **وعن** ابي قتادة انه كان يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر عليه بجنازة فقال مستريح او مستراح منه فقالوا يا رسول الله ما المستريح والمستراح منه فقال العبد المؤمن يستريح من نصب الدنيا واذاها الى رحمة الله والعبد الفاجر يستريح منه العباد والبلاد والشجر والدواب متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمر قال اخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنكبي فقال كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل وكان ابن عمر يقول اذا امسيت فلا تنتظر الصباح واذا اصبحت فلا تنتظر المساء وخذ من صحتك لمرضك ومن حيوتك لموتك رواه البخاري **وعن** جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل موته بثلاثة ايام يقول لا يموتن احدكم الا وهو يحسن الظن بالله رواه مسلم

الفصل الثاني

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان شئتم انبأتكم ما اول ما يقول الله للمؤمنين يوم القيمة وما اول ما يقولون له قلنا نعم يا رسول الله قال ان الله يقول للمؤمنين هل احببتم لقائي فيقولون نعم يا ربنا فيقول لم فيقولون رجونا عفوك ومغفرتك فيقول قد وجبت

له قوله قيس له اي قدر له الى منقطع اثره اي موضع انقطع فيه سفره وانتهى اليه فمات فيه والمراد انتهاء اقدام وقال الطيبي المراد بالاثر الاجل والاجل يسمى اثرا لانه يتبع العمر واصله ايضا من اثر الاقدام ١٢ سه قوله في الجنة متعلق بقيس فظاهر العبارة انه يجعل له في الجنة مكان بهذا المقدار وهذا ليس بمراد فان هذا المقدار من المكان لا اعتبار به في جنب سعة الجنة الله يقال المراد ثواب عمل عمله في مثل هذه المسافة قال الطيبي المراد انه يفسح له في قبره مقدار ما بين قبره وبين مولده ويفتح له باب الى الجنة ١٢ سه قوله موت غربة شهادة قال اهل التحقيق الغربة غربتان غربة بالجسم وغربة بالقلب وهو المشار اليه بقوله صلى الله عليه وسلم كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل وعد نفسك من اهل القبور ويحصل بتحصيل الموت الارادي وترك التعلق بما سوى الله وتفصيله في رسالة الشيخ عبد الوهاب المتقي في رسالة عملها في فضل الغربة والغرباء فليتطلب ثمه ١٢ لمعات سه قوله وغدي وريح كلاهما بلفظ المجهول من الغدو والرواح اي اعطي الرزق في الجنة في الصباح والمساء والتعدية بعلى لتضمين معنى الدرور والافاضة والانزال ونحوها والمراد الدوام او كناية عن التنعيم كقوله تعالى ولهم رزقهم فيها بكرة وعشيا ١٢ لمعات سه قوله فاذا جراحهم قد اشبهت جراحهم هذا يوجب او يدل ان الطاعون من طعن الجن ١٢ لمعات سه قوله لا يتمنى احدكم آه نهي في صورة النفي مبالغة قال الطيبي البارز في قوله لا يتمنى مثبت في رسم الخط في كتب الحديث فلعله نهي ورد على صيغة الخبر قال في المرقاة وهذا لان الحياة حكم الله تعالى عليه وطلب زوال الحياة عدم الرضا بالحكم والنفي بمعنى النهي ابلغ لافادته ان من شان المؤمن انتفاء ذلك عنه وعدم وقوعه منه بالكلية او لما نهي عنه ينتهي فاخبر عنه بالنفي واما قيل من انه لو ترك على الاخبار المحض لكان اولى فغير صحيح من جهة ايهام الخلف في الخبر اذ كثيرا ما يوجد التمني وغيره ولانه حينئذ لا يصلح استدلال الائمة به على الكراهة ١٢ سه قوله من احب لقاء الله المراد بلقاء الله المصير الى الدار الآخرة وطلب ما عند الله وعدم الركون الى الدنيا والرضا بها والاطمئنان بها لا الموت ١٢ سه قوله العبد الفاجر يستريح منه العباد والبلاد والشجر والدواب لان بوجود الفجور والظلم يحصل الفساد في العالم والاختلال في اركانه ولان الفاجر يبغضه الله فيتاذى به الارض ومن فيها ولانه يحبس بشؤم ذنبه الامطار ١٢ لمعات سه قوله والشجر اي النباتات والدواب اي الحيوانات قال الطيبي استراح البلاد والاشجار لان الله تعالى بفقده يرسل السماء مدرارا ويحيي به الارض بعد ما حبس لشؤمه الامطار وفي حديث انس ان الحبارى لتموت هزلا بذنب ابن آدم وخص الحبارى لانه ابعد الطير نجعة اي طلبا للرزق وجاء ان الحيوانات تلعن المذنبين بسبب حبس القطر عنها بذنوبهم ١٢ مرقات سه قوله يقول اي كالخطبة لنفسه او لغيره ١٢ مرقات سه قوله خذ من صحتك لمرضك اي خذ زادا من وقت صحتك لوقت مرضك اي اغتنم صحتك واغتنم العمل فيها وكذا معنى قوله من حياتك لموتك ذكره الشيخ المحدث الدهلوي ١٢

لكم مغفرتي رواه في شرح السنة وابو نعيم في الحلية **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اكثروا ذكر هاذم اللذات الموت رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة **وعن** ابن مسعود ان نبي الله صلى
الله عليه وسلم قال ذات يوم لاصحابه استحيوا من الله حق الحياء قالوا انا نستحيي من الله يا نبي الله والحمد
لله قال ليس ذلك ولكن من استحيى من الله حق الحياء فليحفظ الراس وما وعى وليحفظ البطن وما حوى
وليذكر الموت والبلى ومن اراد الآخرة ترك زينة الدنيا فمن فعل ذلك فقد استحيى من الله حق الحياء
رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
تحفة المؤمن الموت رواه البيهقي في شعب الايمان **وعن** بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
المؤمن يموت بعرق الجبين رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة **وعن** عبيد الله بن خالد قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم موت الفجاءة اخذة الاسف رواه ابو داؤد وزاد البيهقي في شعب الايمان ورزين في
كتابه اخذة الاسف للكافر ورحمة للمؤمن **وعن** انس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على شاب وهو في الموت
فقال كيف تجدك قال ارجو الله يا رسول الله واني اخاف ذنوبي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجتمعان
في قلب عبد في مثل هذا الموطن الا اعطاه الله ما يرجو وامنه مما يخاف رواه الترمذي وابن ماجة و
قال الترمذي هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا تمنوا الموت فان هول المطلع شديد وان من السعادة ان يطول عمر العبد ويرزقه الله عز وجل
الانابة رواه احمد **وعن** ابي امامة قال جلسنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا ورققنا فبكى
سعد بن ابي وقاص فاكثر البكاء فقال يا ليتني مت فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا سعد اعندي
تمنى الموت فردد ذلك ثلاث مرات ثم قال يا سعد ان كنت خلقت للجنة فما طال عمرك وحسن من
عملك فهو خير لك رواه احمد **وعن** حارثة بن مضرب قال دخلت على خباب وقد اكتوى سبعا
فقال لولا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يتمنين احدكم الموت لتمنيته ولقد رايتني مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم ما املك درهما وان في جانب بيتي الآن لاربعين الف درهم قال ثم اتي بكفنه
فلما راه بكى وقال لكن حمزة لم يوجد له كفن الا بردة ملحاء اذا جعلت على راسه قلصت عن قدميه و
اذا جعلت على قدميه قلصت عن راسه حتى مدت على راسه وجعل على قدميه الاذخر رواه احمد و
الترمذي الا انه لم يذكر ثم اتي بكفنه الى آخره

باب ما يقال عند من حضره الموت

الفصل الاول

عن ابي سعيد وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا اله الا الله رواه
مسلم **وعن** ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حضرتم المريض او الميت فقولوا
خيرا فان الملائكة يؤمنون على ما تقولون رواه مسلم **وعنها** قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما من مسلم تصيبه مصيبة فيقول ما امره الله به انا لله وانا اليه راجعون اللهم اجرني في مصيبتي

سلہ قوله هاذم اللذات بالذال المعجمة اي قاطعها وفي نسخة بالمهملة اي كاسرها قال ميرك صحح الشارح الطيبي بالدال المهملة قوله الموت بالجر عطف بيان وبالرفع خبر مبتدأ محذوف هو هو وبالنصب على تقدير اعني ١٢ مرقاة سلہ قوله تحفة المؤمن الموت قال الطيبي اعلم ان الموت ذريعة الى وصول السعادة الكبرى و وسيلة الى نيل الدرجة العليا وهو اصل الاسباب الموصلة للانسان الى النعيم الابدي وهو انتقال من دار الى دار فهو وان كان في الظاهر فناء واضمحلالا لكن في الحقيقة ولادة ثانية وهو باب من ابواب الجنة منه يتوصل اليها ولو لم يكن الموت لم تكن الجنة والتحفة طرفة الفاكهة وقد يفتح الحاء والجمع التحف ثم يستعمل في غير الفاكهة من الالطاف قال الهروي اصله وحفة فابدلت الواو تاء يريد به ما يصيب المؤمن في الدنيا من الهم الذي لا يصل اليه الا بالموت انتهى وقال الشيخ التحفة البر واللطف الطرفة فالمراد ان الموت لطف من الله تعالى للمؤمنين ورحمة ونعمة منه يوصله الى جنته وقربه ويخلصه عن مشقة الدنيا وشهواتها سلہ قوله المؤمن يموت بعرق الجبين قيل هو كناية عن التشديد في الموت ليمحص عن ذنوبه او يزيد درجاته وقيل كناية عن كده في طلب الحلال ومن رياضته في العبادة الى وقت الموت وقيل ان عرق الجبين علامة حسن الخاتمة عنده ونقل ذلك عن ابن مسعود وقيل المراد انه ليس عليه شدة الامر كذا ذكره الشيخ الدهلوي في اللمعات سلہ قوله موت الفجاءة بضم الفاء مع المد والقصر وبفتحها مع القصر هي البغتة يقال فجأه الامر اذا جاءه بغتة ١٢ لمعات سلہ قوله اخذة الاسف وهي بفتح المهملة يعني الغضب وبكسرها يعني الغضبان اي موت الفجاءة من آثار غضب الله لانه لم يترك ليستعد للآخرة بالتوبة والعمل وهذا للكافر ولمن ليس على طريقة محمودة بدليل الرواية الاخرى ١٢ لمعات سلہ قوله فان هول المطلع بضم الميم وتشديد الطاء وفتح اللام موضع الاطلاع من اشراف الى انحدار والمراد ما يطلع عليه العبد من اهوال الآخرة وفي مواقف القيامة او ما يطلع عقيب الموت من اهوال البرزخ [illegible] من هول المطلع وقال الطيبي يريد به ما يشرف عليه العبد من سكرات الموت فانه انما يتمناه من قلة صبره وضجره فاذا جاءه ما تمناه يزداد ضجرا على ضجر فيستحق مزيد سخط على سخط يعني اي فائدة في تمني الموت الا تمني الشدائد والالام وليس ذلك من شان العاقل ١٢ سلہ قوله يا سعد اعندي تمنى الموت وتمنيه عنه او المراد بحضرتي وحياتي تمنى الموت وحضورك عندي ومشاهدتك جمالي وكمالي خير لك من الموت وان حصل لك بعد الموت درجات لكن ذلك لا يوازي النظر الي وهي نعم ما قال بعض الفقراء حين سئل ان الحيوة خير للمؤمن او الممات اجاب بان في زمان النبوة الحيوة خير وبعده الممات ١٢ لمعات سلہ قوله فهو خير لك وحذف الشق الآخر من الترديد وهو ان كنت خلقت للنار فلا خير في موتك ولا يحسن الاسراع اليه ولا يخفى ما في الحذف من اللطف ١٢ لمعات قوله ان كنت خلقت قال الطيبي فان قيل هو من العشرة المبشرة فكيف قال ان كنت اجيب بان المقصود التعليل لا الشك ١٢ مرقاة سلہ قوله وقد اكتوى الخ اختلف في جوازه ونهيه وهو من الكي وهو احراق جسده بحديدة او نحوها قوله سبعا اي في سبع مواضع من بدنه ١٢ سلہ قوله لقنوا موتاكم آه اي ذكروا من حضره الموت منكم بكلمة التوحيد بان تتلفظوا بها او بها عنده لا ان تامروه بها قال الطيبي اي من قرب منكم من الموت سماه باعتبار ما يؤول اليه مجازا وعليه يحمل قوله عليه الصلوة والسلام اقرؤا على موتاكم يس ١٢ مر

واخلف لی خیرا منہا الا اخلف اللہ لہ خیرا منہا فلما مات ابو سلمۃ قلت ای المسلمین خیر من ابی سلمۃ اول بیت ہاجر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم انی قلتہا فاخلف اللہ لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم وعنہا قالت دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابی سلمۃ وقد شق بصرہ فاغمضہ ثم قال ان الروح اذا قبض تبعہ البصر فضج ناس من اہلہ فقال لا تدعوا علی انفسکم الا بخیر فان الملائکۃ یؤمنون علی ما تقولون ثم قال اللہم اغفر لابی سلمۃ وارفع درجتہ فی المہدیین واخلفہ فی عقبہ فی الغابرین واغفر لنا ولہ یا رب العالمین وافسح لہ فی قبرہ ونور لہ فیہ رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی سجی ببرد حبرۃ متفق علیہ

الفصل الثانی عن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان اٰخر کلامہ لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ رواہ ابو داؤد وعن معقل بن یسار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرؤا سورۃ یٰس علی موتاکم رواہ احمد وابو داؤد وابن ماجۃ وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل عثمان بن مظعون وہو میت وہو یبکی حتی سال دموع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی وجہ عثمان رواہ الترمذی وابو داؤد وابن ماجۃ وعنہا قالت ان ابا بکر قبل النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو میت رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن حصین بن وحوح ان طلحۃ بن البراء مرض فاتاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعودہ فقال انی لا اری طلحۃ الا قد حدث بہ الموت فاذنونی بہ وعجلوا فانہ لا ینبغی لجیفۃ مسلم ان تحبس بین ظہرانی اہلہ رواہ ابو داؤد

الفصل الثالث عن عبد اللہ بن جعفر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العلمین قالوا یا رسول اللہ کیف للاحیاء قال اجود واجود رواہ ابن ماجۃ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المیت تحضرہ الملائکۃ فاذا کان الرجل صالحا قالوا اخرجی ایتہا النفس الطیبۃ کانت فی الجسد الطیب اخرجی حمیدۃ وابشری بروح وریحان ورب غیر غضبان فلا تزال یقال لہا ذلک حتی تخرج ثم یعرج بہا الی السماء فیفتح لہا فیقال من ہذا فیقولون فلان فیقال مرحبا بالنفس الطیبۃ کانت فی الجسد الطیب ادخلی حمیدۃ وابشری بروح وریحان ورب غیر غضبان فلا تزال یقال لہا ذلک حتی ینتہی الی السماء التی فیہا اللہ فاذا کان الرجل السوء قال اخرجی ایتہا النفس الخبیثۃ کانت فی الجسد الخبیث اخرجی ذمیمۃ وابشری بحمیم وغساق واٰخر من شکلہ ازواج فما تزال یقال لہا ذلک حتی تخرج ثم یعرج بہا الی السماء فیفتح لہا فیقال من ہذا فیقال فلان فیقال لا مرحبا بالنفس الخبیثۃ کانت فی الجسد الخبیث ارجعی ذمیمۃ فانہا لا تفتح لک ابواب السماء فترسل من السماء ثم تصیر الی القبر رواہ ابن ماجۃ وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا خرجت روح المؤمن تلقاہا ملکان یصعدانہا قال حماد فذکر من طیب ریحہا وذکر المسک قال ویقول اہل السماء روح طیبۃ جاءت من قبل الارض صلی اللہ علیک وعلی جسد کنت تعمرینہ فینطلق بہ الی ربہ ثم یقول انطلقوا بہ الی اٰخر الاجل قال وان الکافر اذا خرجت روحہ قال حماد وذکر من نتنہا وذکر لعنا ویقول اہل السماء روح خبیثۃ جاءت من قبل

۱؎ قولہ واخلف لی قال الطیبی قال النووی بقطع الہمزۃ وکسر اللام یقال لمن ذہب لہ مال او ولد او قریب حصول مثلہ بان ذہب الذی یتوقع حصول مثلہ اخلف اللہ علیک بغیر الف ای کان خلیفۃ منہ علیک ویقال لمن ذہب لہ مال او ولد او شیء یتوقع حصول مثلہ اخلف اللہ علیک ۱۲ مرقاۃ ۲؎ قولہ ای المسلمین خیر قال الطیبی تعجب من تنزیلہ قولہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخلف اللہ لہ خیرا منہا علی مصیبتہا استعظاما لابی سلمۃ انتہی یعنی علی زعمہا ۱۲ ۳؎ قولہ وقد شق بصرہ فی القاموس شق بصر المیت نظر الی شیء لا یرتد الیہ طرفہ ولا یقال شق المیت بصرہ انتہی یعنی ان شق بہذا اللازم لا متعدیا یعنی بانفتح لا بفتح ومن ثم قال صاحب النہایۃ بفتح الشین ورفع الراء وضم الشین غیر مختار ثم قال البیان سبب شق بصر المیت ان الروح الی آخرہ ۱۲ لمعات ۴؎ قولہ ببرد حبرۃ کعنبۃ وہی برد قطن یمانی موشی مخطط یروی بالاضافۃ وبالتوصیف ۱۲ لمعات ۵؎ قولہ سورۃ یٰس الخ قال مولانا القاری ولعل الحکمۃ فی قراءتہا ان یستأنس المحتضر بما فیہا من ذکر اللہ واحوال القیامۃ والبعث قال الامام الرازی فی التفسیر الکبیر الامر بقراءۃ یٰس علی من شارف الموت مع ورود قولہ علیہ الصلوۃ والسلام لکل شیء قلب وقلب القرآن یٰس ایذان بان اللسان حینئذ ضعیف القوۃ وساقط المنۃ لکن القلب اقبل علی اللہ بکلیتہ فیقرأ علیہ ما یزداد بہ قوۃ قلبہ ویشتد تصدیقہ بالاصول فہو اذن عملہ ومہمہ ۱۲ مرقاۃ قال الطیبی والسر فی ذلک واللہ اعلم ان السورۃ الکریمۃ الی خاتمتہا مشحونۃ بتقریر امہات الاصول وجمیع المسائل المعتبرۃ التی اوردہا العلماء فی مصنفاتہم من النبوۃ وکیفیۃ الدعوۃ واحوال الامم واثبات القدر وان افعال العباد مستندۃ الی اللہ تعالی واثبات التوحید ونفی الضد والند وامارات الساعۃ وبیان الاعادۃ والحشر وحضور العرصات والحساب والجزاء والمرجع والمآب فحقہا ان تقرأ علیہ فی تلک الساعۃ ۱۲ ۶؎ قولہ علی موتاکم الظاہر ان المراد المحتضر وعلیہ العمل والسر فی تخصیص ہذہ السورۃ بالقراءۃ علی المیت موکول الی علم النبوۃ ۱۲ لمعات ۷؎ قولہ قبل عثمان بن مظعون وہو اول من مات بالمدینۃ من المہاجرین واول من دفن بالبقیع وصارت مقبرۃ بعدہ وقبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحجر بنفسہ الشریفۃ ووضع علی قبرہ وفی الحدیث دلیل علی ان المیت طاہر ۱۲ لمعات ۸؎ قولہ فیہا اللہ ای امرہ وحکمہ ای ظہور ملکہ وہو العرش قال الطیبی ای رحمتہ بمعنی الجنۃ وتبعہ ابن حجر وزاد الطیبی فقال ونحوہ قولہ تعالی واما الذین ابیضت وجوہہم ففی رحمۃ اللہ فیطابق الحدیث الآیتین بما ادخلی جنتی وجنۃ نعیم قلنا ما فی دخولہا الجنۃ التی ہی فوق السموات وسقفہا عرش الرحمن کما فی حدیث وصولہا الی الفلک الاطلس والمقام الاقدس وینا سبہ ما ورد من ان ارواح المؤمنین تاوی الی قنادیل تحت العرش مع ان کون الجنۃ فی سماء بعینہا لا یعرف لہ خبر ولا دلیل قال تعالی عرضہا کعرض السموات والارض ۱۲ مرقاۃ ۹؎ قولہ وغساق بالتخفیف والتشدید صدید اہل النار یسیل منہم یقال غسقت العین اذا سال دمعہا ۱۲ لمعات شرح المشکوۃ

۱۰؎ قولہ ملکان وذکر الملائکۃ فی الحدیث السابق باراد ما فوق الواحد کان یلقی بعضہم ملکان وبعضہم اکثر ۱۲ لمعات ۱۱؎ قولہ وذکر المسک ای بطریق التشبیہ ای رائحۃ کرائحۃ المسک ۱۲ ۱۲؎ قولہ انطلقوا بہ الخ ای الآن لیکون مستقرا فی الجنۃ او عند ہا الی آخر الاجل المراد بالاجل مدۃ البرزخ قال الطیبی لیعلم من ہذا ان لکل احد اجلین اولا وآخرا ویشہد لہ قولہ تعالی ثم قضی اجلا واجل مسمی عندہ ای اجل الموت واجل القیامۃ ۱۲ مرقاۃ

الارض فيقال انطلقوا به الى اخر الاجل قال ابو هريرة فرد رسول الله صلى الله عليه وسلم ريطة كانت عليه على انفه هكذا رواه
مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حضر المؤمن اتت ملائكة الرحمة بحريرة بيضاء فيقولون اخرجي راضية مرضيا
عنك الى روح الله وريحان ورب غير غضبان فتخرج كاطيب ريح المسك حتى انه ليناوله بعضهم بعضا حتى ياتوا به ابواب
السماء فيقولون ما اطيب هذه الريح التي جاءتكم من الارض فياتون به ارواح المؤمنين فلهم اشد فرحا به من احدكم بغائبه
يقدم عليه فيسالونه ماذا فعل فلان ماذا فعل فلان فيقولون دعوه فانه كان في غم الدنيا فيقول قد مات اما اتاكم
فيقولون قد ذهب به الى امه الهاوية وان الكافر اذا احتضر اتته ملائكة العذاب بمسح فيقولون اخرجي ساخطة مسخوطا عليك
الى عذاب الله عز وجل فتخرج كانتن ريح جيفة حتى ياتون به الى باب الارض فيقولون ما انتن هذه الريح حتى ياتون به
ارواح الكفار رواه احمد والنسائي وعن البراء بن عازب قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل من الانصار
فانتهينا الى القبر ولما يلحد فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وجلسنا حوله كان على رءوسنا الطير وفي يده عود ينكت به
في الارض فرفع راسه فقال استعيذوا بالله من عذاب القبر مرتين او ثلاثا ثم قال ان العبد المؤمن اذا كان في انقطاع
من الدنيا واقبال من الاخرة نزل اليه ملائكة من السماء بيض الوجوه كان وجوههم الشمس معهم كفن من اكفان الجنة وحنوط
الجنة حتى يجلسوا منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت عليه السلام حتى يجلس عند راسه فيقول ايتها النفس الطيبة اخرجي
الى مغفرة من الله ورضوان قال فتخرج تسيل كما تسيل القطرة من السقاء فياخذها فاذا اخذها لم يدعوها في يده طرفة
عين حتى ياخذوها فيجعلوها في ذلك الكفن وفي ذلك الحنوط ويخرج منها كاطيب نفحة مسك وجدت على وجه الارض
قال فيصعدون بها فلا يمرون يعني بها على ملاء من الملائكة الا قالوا ما هذا الروح الطيب فيقولون فلان بن فلان باحسن
اسمائه التي كانوا يسمونه بها في الدنيا حتى ينتهوا بها الى السماء الدنيا فيستفتحون له فيفتح لهم فيشيعه من كل سماء مقربوها
الى السماء التي تليها حتى ينتهى به الى السماء السابعة فيقول الله عز وجل اكتبوا كتاب عبدي في عليين واعيدوه الى الارض فاني
منها خلقتهم وفيها اعيدهم ومنها اخرجهم تارة اخرى قال فتعاد روحه في جسده فياتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من
ربك فيقول ربي الله فيقولان له ما دينك فيقول ديني الاسلام فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هو رسول
الله صلى الله عليه وسلم فيقولان له وما علمك فيقول قرأت كتاب الله فامنت به وصدقت فينادي مناد من السماء ان صدق
عبدي فافرشوه من الجنة والبسوه من الجنة وافتحوا له بابا الى الجنة قال فياتيه من روحها وطيبها ويفسح له في قبره مد بصره
قال وياتيه رجل حسن الوجه حسن الثياب طيب الريح فيقول ابشر بالذي يسرك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول
له من انت فوجهك الوجه يجيء بالخير فيقول انا عملك الصالح فيقول رب اقم الساعة رب اقم الساعة حتى ارجع الى اهلي و
مالي قال وان العبد الكافر اذا كان في انقطاع من الدنيا واقبال من الاخرة نزل اليه من السماء ملائكة سود الوجوه معهم
المسوح فيجلسون منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت حتى يجلس عند راسه فيقول ايتها النفس الخبيثة اخرجي الى سخط من
الله قال فتفرق في جسده فينتزعها كما ينتزع السفود من الصوف المبلول فياخذها فاذا اخذها لم يدعوها في يده
طرفة عين حتى يجعلوها في تلك المسوح ويخرج منها كانتن ريح جيفة وجدت على وجه الارض فيصعدون بها فلا يمرون

---

١ قوله فيقال الخ قال الطيبي ذكر هنا يقال وفي الاول يقول رعاية لحسن الادب حيث نسب الرحمة الى الله سبحانه ولم ينسب اليه الغضب كما في قوله تعالى انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ١٢ مرقات ٢ قوله ريطة بفتح الراء وسكون التحتانية كل ملاءة ليست ذات لفقين وقيل كل ثوب رقيق لين والجمع ريط ورياط ورد رسول الله صلى الله عليه وسلم الريطة على الانف لما كوشف له وشم من نتن ريح روح الكافر كانه صلى الله عليه وسلم غطى راسه حين مر بالمجلس شاهد من عذابهما ١٢ طيبي ٣ قوله كان على رؤسنا الطير قال الطيبي كناية عن اطراقهم رؤسهم وسكوتهم وعدم التفاتهم يمينا وشمالا اقال ميرك والطير بالنصب على انه اسم كان اي على راس كل واحد الطير يريد صيده فلا يتحرك وهذه كانت صفة مجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تكلم اطرق جلساؤه كانما على رؤسهم الطير يريد انهم يسكتون فلا يتكلمون والطير لا يسقط الا على ساكن واصله ان الغراب اذا وقع على راس البعير فيلتقط منه الحلمة والحمنانة فلا يحرك البعير راسه لئلا ينفر عنه الغراب ١٢ مرقاة ٤ قوله ينكت النكت ان تضرب في الارض بقضيب فيؤثر فيها كذا في القاموس وبينه العلاقة من اللزوم يسمى المعنى الدقيق نكتة لان من عادة المتفكر ان ينكت ٥ قوله في عليين اي في دفتر المؤمنين وديوان المقربين وقيل هو موضع فيه كتاب الابرار نظرا الى كتاب العبد صحيفة اعماله وقال الابهري اي في كتاب عبدي يعني انه في عليين اعلى عوالي او غرف من الجنة مسكنا قال العسقلاني في فتح وان ارواح المؤمنين في عليين وارواح الكفار في سجين ولكل روح بجسدها اتصال معنوي لا يشبه الاتصال في الحياة الدنيا بل اشبه شيء به حال النائم وان كان هو اشد من حال النائم اتصالا وبهذا يجمع بين ما ورد ان مقرها في عليين او سجين وبين ما نقله ابن عبد البر عن الجمهور انها عند افنية قبورها قال ومع ذلك فهي ماذون لها في التصرف وتاوي الى محلها من عليين او سجين قال واذا نقل الميت من قبر الى قبر فالاتصال المذكور مستمر وكذا لو تفرقت الاجزاء انتهى ١٢ مرقاة ٦ قوله فتعاد روحه في جسده ظاهر الحديث ان عود الروح الى جميع اجزاء بدنه فلا التفات الى قول البعض بان العود انما يكون الى البعض ولا الى قول ابن حجر الى نصفه فانه لا يصح ان يقال من غير نقل صحيح ولا يحتاج الى صحة النقل قوله فيجلسانه ملكان اي المنكر والنكير لكن في صورة مبشر وبشير ١٢ مرقاة ٧ قوله فوجهك الوجه اي وجهك هو الكامل في الحسن والجمال والكمال وحق لمثل هذا الوجه ان يجيء بالخير ويبشر بمثل هذه البشارة ١٢ لمعات ٨ قوله فيقول رب اقم الساعة اي حتى ارجع الى الدنيا وانبسط في العمل الصالح حتى يزيد ثوابا ودرجة لكنه لما علم ان ليس الاحياء بعد الموت الا بالبعث يوم القيامة طلب قيام الساعة كناية عن الاحياء بذا ويحتمل ان يكون المراد حتى ارجع الى اهلي ومالي لفرط سروره وتمنيه الرجوع اليهم ليخبرهم بما يقول وتمني المسافر الذي حصل له التنعيم في بلاد الغربة كما جاء في الحديث ١٢ لمعات شرح المشكوة ٩ قوله حتى ارجع الى اهلي اي من الحور العين والخدم قوله ومالي يحتمل ان تكون ما موصولة اي مالي من القصور والبساتين وغيرها من حسن المال او المراد بالاهل اقاربه من المؤمنين وبمالي ما يشمل الحور والقصور وقال الفقيه ابو الليث يعني الى الجنة ١٢ مرقاة

بها على ملأ من الملائكة الا قالوا ما هذا الروح الخبيث فيقولون فلان بن فلان باقبح اسمائه التي كان يسمى بها في الدنيا حتى ينتهي به الى السماء الدنيا فيستفتح له فلا يفتح له ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفتح لهم ابواب السماء ولا يدخلون الجنة حتى يلج الجمل في سم الخياط فيقول الله عز وجل اكتبوا كتابه في سجين في الارض السفلى فتطرح روحه طرحا ثم قرأ ومن يشرك بالله فكانما خر من السماء فتخطفه الطير او تهوي به الريح في مكان سحيق فتعاد روحه في جسده ويأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول هاه هاه لا ادري فيقولان له ما دينك فيقول هاه هاه لا ادري فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هاه هاه لا ادري فينادي مناد من السماء ان كذب فافرشوا له من النار وافتحوا له بابا الى النار فياتيه من حرها وسمومها ويضيق عليه قبره حتى تختلف فيه اضلاعه ويأتيه رجل قبيح الوجه قبيح الثياب منتن الريح فيقول ابشر بالذي يسوءك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول من انت فوجهك الوجه يجيء بالشر فيقول انا عملك الخبيث فيقول رب لا تقم الساعة وفي رواية نحوه وزاد فيه اذا خرج روحه صلى عليه كل ملك بين السماء والارض وكل ملك في السماء وفتحت له ابواب السماء ليس من اهل باب الا وهم يدعون الله ان يعرج بروحه من قبلهم وتنزع نفسه يعني الكافر مع العروق فيلعنه كل ملك بين السماء والارض وكل ملك في السماء وتغلق ابواب السماء ليس من اهل باب الا وهم يدعون الله ان لا يعرج روحه من قبلهم رواه احمد

وعن عبد الرحمن بن كعب عن ابيه قال لما حضرت كعبا الوفاة اتته ام بشر بنت البراء بن معرور فقالت يا ابا عبد الرحمن ان لقيت فلانا فاقرأ عليه مني السلام فقال غفر الله لك يا ام بشر نحن اشغل من ذلك فقالت يا ابا عبد الرحمن اما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان ارواح المؤمنين في طير خضر تعلق بشجر الجنة قال بلى قالت فهو ذاك رواه ابن ماجة والبيهقي في كتاب البعث والنشور

وعنه عن ابيه انه كان يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما نسمة المؤمن طير تعلق في شجر الجنة حتى يرجعه الله في جسده يوم يبعثه رواه مالك والنسائي والبيهقي في كتاب البعث والنشور

وعن محمد بن المنكدر قال دخلت على جابر بن عبد الله وهو يموت فقلت اقرأ على رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام رواه ابن ماجة

باب غسل الميت وتكفينه

الفصل الاول

عن ام عطية قالت دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نغسل ابنته فقال اغسلنها ثلاثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رأيتن ذلك بماء وسدر واجعلن في الآخرة كافورا او شيئا من كافور فاذا فرغتن فآذنني فلما فرغنا آذناه فالقى الينا حقوه فقال اشعرنها اياه وفي رواية اغسلنها وترا ثلاثا او خمسا او سبعا وابدأن بميامنها ومواضع الوضوء منها وقالت فضفرنا شعرها ثلاثة قرون فالقيناها خلفها متفق عليه

وعن عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كفن في ثلاثة اثواب يمانية بيض سحولية من كرسف ليس فيها قميص ولا عمامة متفق عليه

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كفن احدكم اخاه فليحسن كفنه رواه مسلم

وعن عبد الله بن عباس قال ان رجلا كان مع النبي صلى الله عليه وسلم فوقصته ناقته وهو محرم فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تمسوه بطيب ولا تخمروا راسه فانه يبعث يوم القيامة ملبيا متفق عليه وسنذكر حديث خباب قتل مصعب بن عمير في باب جامع المناقب ان شاء الله تعالى

قوله حتى يلج الجمل في سم الخياط يعني يدخل ما هو مثل في عظم الجرم وهو البعير فيما هو مثل في ضيق المسلك وهو ثقبة الابرة وذلك مما لا يكون فكذلك ما توقف عليه كذا قال البيضاوي والسم بالفتح والكسر ذكره الشيخ ١٢

قوله اما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم الى آخره اي لست ممن يشتغل عن ذلك بل نحن ممن ورد فيهم هذه الكرامة ١٢ مرقاة

قوله تعلق بشجر الجنة اي تتعلق باشجارها وتتمتع باثمارها وفي حديث ان ارواح المؤمنين في حواصل طير خضر ترعى في الجنة وتاكل من ثمارها وتشرب من مياهها وتاوي الى قناديل من ذهب تحت العرش قال القرطبي وذهب بعض العلماء الى ان ارواح المؤمنين كلهم في الجنة يعني انه غير مختص بالشهداء ولذلك سميت جنة المأوى لانها تاوي اليها الارواح وهي تحت العرش فيتنعمون بنعيمها ويشمون بطيب ريحها قال القاضي وفيه ان الارواح باقية لا تفنى فينعم المحسن ويعذب المسيء وقد جاء به القرآن والآثار ١٢ مرقات

قوله فهو ذاك اي الفضل والكرامة الذي يرجى لك ذاك فكون انت في غاية السرور والحبور لا مشغولا ومعتوها وفي الحديث دليل على ان الروح باقية لا يفنى بفنائه ويعذب ذكره الشيخ المحدث الدهلوي رحمه الله ١٢

قوله غسل الميت الخ اعلم ان غسل الميت فرض بالاجماع واجمعوا ان الايجاب لتعذر حقه فكان على الكفاية لصيرورة حقه متقضيا بفعل البعض واختلف في سبب وجوبه فقيل ليس لنجاسة تحل بالموت بل للحدث لان الموت سبب للاسترخاء وزوال العقل وهو القياس في الحي لان الانسان لا ينجس كرامة وانما اقتصر في الحي على الاعضاء الاربعة للحرج لكثرة تكرر سبب الحدث فلما لم يلزم سبب الحرج في الميت عاد الاصل ذكره الشيخ ١٢

قوله ابنته وهي زينب وقيل ام كلثوم كذا في شرح الشيخ والقول الاول اشهر واكثر وزينب زوجة ابي العاص بن الربيع اكبر بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم والدة امامة ماتت في اول سنة ثمان وام كلثوم زوجة عثمان رض ١٢

قوله اشعرنها اياه من الاشعار اي اجعلن الحقو شعارا لها فالضمير في اشعرنها للميت واياه راجع الى الحقو والشعار الثوب الذي يلي الجسد لانه يلي شعره اي اجعلن الحقو تحت الكفن بحيث يلاصق بدنها وتحصل البركة وقيل الحكمة في تاخير اعطاء الازار الى وقت فراغهن من الغسل ولم يناولهن اياه اولا ليكون قريب العهد من جسده الكريم وهذا الحديث اصل في التبرك بآثار الصالحين ولباسهم كما يفعله بعض مريدي المشائخ من لبس قمصهم في القبر والله اعلم ١٢ لمعات

قوله فضفرنا شعرها اي ضفر الشعر نسج بعضه على بعض والجعل فتله قال الطيبي لعل المراد بتثليث شعرها ثلاثة قرون مراعاة عادة النساء في ذلك او مراعاة السنة عدد الوتر كسائر الافعال وذكر في اختلاف الائمة ان ابا حنيفة قال تترك على حالها من غير تضفير ١٢ مرقاة

قوله سحولية منسوب الى سحول قرية باليمن والفتح هو المشهور وعن الزهري الضم كذا في شرح ابن الهمام وقيل منسوب الى سحول يعني القصار ذكره المحدث الدهلوي مولانا عبد الحق رح في شرح المشكوة ١٢

الفصل الثانی عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البسوا من ثیابکم البیاض فانها من خیر ثیابکم وکفنوا فیها موتاکم ومن خیر اکحالکم الاثمد فانه ینبت الشعر ویجلو البصر رواہ ابوداؤد والترمذی وروی ابن ماجۃ الی موتاکم وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تغالوا فی الکفن فانه یسلب سلبا سریعا رواہ ابوداؤد وعن ابی سعید الخدری انه لما حضرہ الموت دعا بثیاب جدد فلبسها ثم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول المیت یبعث فی ثیابه التی یموت فیها رواہ ابوداؤد وعن عبادۃ بن الصامت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال خیر الکفن الحلۃ وخیر الاضحیۃ الکبش الاقرن رواہ ابوداؤد ورواہ الترمذی وابن ماجۃ عن ابی امامۃ وعن ابن عباس قال امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقتلی احد ان ینزع عنهم الحدید والجلود وان یدفنوا بدمائهم وثیابهم رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ

الفصل الثالث

عن سعد بن ابراھیم عن ابیه ان عبد الرحمن بن عوف اُتی بطعام وکان صائما فقال قتل مصعب بن عمیر وھو خیر منی کفن فی بردۃ ان غطی راسه بدت رجلاہ وان غطی رجلاہ بدا راسه واراہ قال وقتل حمزۃ وھو خیر منی ثم بسط لنا من الدنیا ما بسط او قال اعطینا من الدنیا ما اعطینا ولقد خشینا ان تکون حسناتنا عجلت لنا ثم جعل یبکی حتی ترک الطعام رواہ البخاری وعن جابر قال اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن ابی بعد ما ادخل حفرته فامر به فاخرج فوضعه علی رکبتیه فنفث فیه من ریقه والبسه قمیصه قال وکان کسا عباسا قمیصا متفق علیه

باب المشی بالجنازۃ والصلوۃ علیها

الفصل الاول عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اسرعوا بالجنازۃ فان تک صالحۃ فخیر تقدمونها الیه وان تک سوی ذلک فشر تضعونه عن رقابکم متفق علیه وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا وضعت الجنازۃ فاحتملها الرجال علی اعناقهم فان کانت صالحۃ قالت قدمونی وان کانت غیر صالحۃ قالت لاھلها یا ویلها این تذھبون بها یسمع صوتها کل شیء الا الانسان ولو سمع الانسان لصعق رواہ البخاری وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا رایتم الجنازۃ فقوموا فمن تبعها فلا یقعد حتی توضع متفق علیه وعن جابر قال مرت جنازۃ فقام لها رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وقمنا معه فقلنا یا رسول اللہ انها یھودیۃ فقال ان الموت فزع فاذا رایتم الجنازۃ فقوموا متفق علیه وعن علی قال راینا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قام فقمنا وقعد فقعدنا یعنی فی الجنازۃ رواہ مسلم وفی روایۃ مالک وابی داؤد قام فی الجنازۃ ثم قعد بعد وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من اتبع جنازۃ مسلم ایمانا واحتسابا وکان معه حتی یصلی علیها ویفرغ من دفنها فانه یرجع من الاجر بقیراطین کل قیراط مثل احد ومن صلی علیها ثم رجع قبل ان تدفن فانه یرجع بقیراط متفق علیه وعنه ان النبی صلی اللہ علیه وسلم نعی للناس النجاشی الیوم الذی مات فیه وخرج بهم الی المصلی فصف بهم وکبر اربع تکبیرات متفق علیه وعن عبد الرحمن بن ابی لیلی قال کان

لہ قولہ لا تغالوا بفتح التاء من الغلاء لا تستغلوا وقد روی بضم التاء من المغالاۃ وھو اکثار الثمن ضد ارخص ذکرہ الشیخ ۱۲ سلہ قولہ یبعث فی ثیابه التی الخ ظاھرہ ان ابا سعید انما لبس ثیابا جددا امتثالا بهذا الحدیث وان المراد ظاھرہ وھو ان البعث یکون فی الثیاب واستشکل ذلک بانه قد ورد فی الحدیث الصحیح یحشر الناس حفاۃ عراۃ فاجاب بعضهم بان البعث غیر الحشر فکانه اراد ان البعث ھو اخراج الموتی من القبر احیاء والحشر نشرهم فی عرصات القیمۃ فیحتمل ان یکون البعث فی الثیاب والحشر عراۃ و ھذا الکلام بعید فی غایۃ البعد وقال المحققون من اھل الحدیث ان الثیاب فی قوله صلی اللہ علیه وسلم المیت یبعث فی ثیابه التی یموت فیها کنایۃ عن الاعمال التی یموت فیها وقد ورد یبعث العبد علی ما مات علیه من عمل صالح او سیء والعرب تکنی بالثیاب عن الاعمال لملابسۃ الرجل بها ملابسۃ الثیاب وقیل فی قوله تعالی وثیابک فطھر ای اعمالک فاصلح وابو سعید رضی اللہ تعالی عنه فهم من کلامه صلی اللہ علیه وسلم ما دل علیه الظاھر فغاب عن مفهوم الکلام کما فهم عدی ابن حاتم الطائی فی قوله تعالی حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود فهم ای العقالین اسود و ابیض فوضع تحت وسادته ۱۲ لمعات سلہ قولہ خیر الکفن الحلۃ الحلۃ ازار ورداء من برود الیمن ولا یطلق الا علی الثوبین والمقصود واللہ اعلم انه لا ینبغی الاقتصار علی الثوب الواحد والثوبان خیر منه وان ارید السنۃ والکمال فثلث علی ما علیه الجمهور وقد ذکرہ الشیخ ابن الهمام من روایۃ محمد بن الحسن عن ابی حنیفۃ عن حماد عن ابراھیم النخعی ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کفن فی حلۃ یمانیۃ وقمیص ویحتمل ان المراد انه ینبغی ان یکون من برود الیمن وفیه خطوط حمر او خضر او نحوھا من کلام الطیبی حیث قال اختار بعض الائمۃ ان یکون الکفن من برود الیمن لهذا الحدیث والاصح ان الثوب الابیض افضل فافهم ۱۲ سلہ قولہ عجلت لنا الخ ای فندخل فی عموم قوله تعالی من کان یرید العاجلۃ عجلنا له فیها ما نشاء لمن نرید ۱۲ لم سلہ قولہ وکان ای عبد اللہ یعنی ابی قوله کسا عباسا ای حین اسر ببدر قوله قمیصا لانه کان عریانا وفی معالم التنزیل للبغوی قال سفیان قال ابو ھارون وکان علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قمیصان فقال له ابن عبد اللہ البس قمیصک الذی یلی جلدک وروی عن جابر رضی اللہ عنه قال لما کان یوم بدر واتی بالعباس ولم یکن علیه ثوب فوجدوا قمیص عبد اللہ بن ابی یقدر علیه فکساہ النبی صلی اللہ علیه وسلم ایاہ فلذلک نزع النبی صلی اللہ علیه وسلم قمیصه الذی البسه قال ابن عیینۃ کانت له عند النبی صلی اللہ علیه وسلم ید فاحب ان یکافئه لئلا یکون لمنافق عنده ید لم یجازه علیها وفی الحدیث دلیل علی جواز التکفین بالقمیص وفی اخراج المیت من القبر بعد الدفن لعلۃ او سبب ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ثم قعد فقعد الحدیث منسوخ احدهما انه قام لرؤیۃ الجنازۃ ثم قعد بعد تجاوزہ وبعدہ عنه وثانیهما انه کان اولا یقوم ثم قعد فیکون الاول منسوخا ودل فعله الاخیر علی ان الاول کان مندوبا لا واجبا ۱۲ لمعات شرح المشکوۃ سلہ قولہ ایمانا ای باللہ ورسوله والغرب انه جمع حیث قال تصدیقا بثوابه وجعل لفظا باللہ متنا والحال انه لیس کذلک فهو مخالف للروایۃ والدرایۃ فلا استغناء عن تفسیرہ بقوله واحتسابا ای طلبا للثواب قال ابن الملک لا للریاء والتطییب قلب احد ۱۲ مرقاۃ

زيد بن ارقم يكبر على جنائزنا اربعا وانه كبر على جنازة خمسا فسألناه فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبرها رواه مسلم وعن طلحة بن عبد الله بن عوف قال صليت خلف ابن عباس على جنازة فقرأ فاتحة الكتاب فقال لتعلموا انها سنة رواه البخاري وعن عوف بن مالك قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم على جنازة فحفظت من دعائه وهو يقول اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه واكرم نزله ووسع مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما نقيت الثوب الابيض من الدنس وابدله دارا خيرا من داره واهلا خيرا من اهله وزوجا خيرا من زوجه وادخله الجنة واعذه من عذاب القبر ومن عذاب النار وفي رواية وقه فتنة القبر وعذاب النار قال حتى تمنيت ان اكون انا ذلك الميت رواه مسلم وعن ابي سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة لما توفي سعد بن ابي وقاص قالت ادخلوا به المسجد حتى اصلي عليه فانكر ذلك عليها فقالت والله لقد صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم على ابني بيضاء في المسجد سهيل واخيه رواه مسلم وعن سمرة بن جندب قال صليت وراء رسول الله صلى الله عليه وسلم على امرأة ماتت في نفاسها فقام وسطها متفق عليه وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بقبر دفن ليلا فقال متى دفن هذا قالوا البارحة قال افلا اذنتموني قالوا دفناه في ظلمة الليل فكرهنا ان نوقظك فقام فصففنا خلفه فصلى عليه متفق عليه وعن ابي هريرة ان امرأة سوداء كانت تقم المسجد او شاب ففقدها رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل عنها او عنه فقالوا مات قال افلا كنتم اذنتموني قال فكأنهم صغروا امرها او امره فقال دلوني على قبره فدلوه فصلى عليها ثم قال ان هذه القبور مملوءة ظلمة على اهلها وان الله ينورها لهم بصلوتي عليهم متفق عليه ولفظه لمسلم وعن كريب مولى ابن عباس عن عبد الله بن عباس انه مات له ابن بقديد او بعسفان فقال يا كريب انظر ما اجتمع له من الناس قال فخرجت فاذا ناس قد اجتمعوا له فاخبرته فقال تقول هم اربعون قال نعم قال اخرجوه فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل مسلم يموت فيقوم على جنازته اربعون رجلا لا يشركون بالله شيئا الا شفعهم الله فيه رواه مسلم وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من ميت تصلي عليه امة من المسلمين يبلغون مائة كلهم يشفعون له الا شفعوا فيه رواه مسلم وعن انس قال مروا بجنازة فاثنوا عليها خيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم وجبت ثم مروا باخرى فاثنوا عليها شرا فقال وجبت فقال عمر ما وجبت فقال هذا اثنيتم عليه خيرا فوجبت له الجنة وهذا اثنيتم عليه شرا فوجبت له النار انتم شهداء الله في الارض متفق عليه وفي رواية المؤمنون شهداء الله في الارض وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما مسلم شهد له اربعة بخير ادخله الله الجنة قلنا وثلثة قال وثلثة قلنا واثنان قال واثنان ثم لم نسأله عن الواحد رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قدموا رواه البخاري وعن

---

۱ قوله كبر على جنازة خمسا اتفق الائمة الاربعة على ان التكبيرات في صلوة الجنازة اربع ووردت فيها الاحاديث الصحيحة من الكتب الستة وجاء في بعض الروايات الخمس واكثر منها والذي ثبت من فعله صلى الله عليه وسلم آخرا هي الاربع ذكره الشيخ المحدث عبد الحق الدهلوي ۱۲ ۲ قوله فقرأ فاتحة الكتاب قال علماؤنا لا يقرأ الفاتحة الا ان يقرأها بنية الثناء ولم تثبت القراءة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي موطأ مالك عن نافع ان ابن عمر كان لا يقرأ في صلوة الجنازة ويصلي بعد التكبيرة الثانية كما يصلي في التشهد وهو الاولى كذا قال الشيخ ابن الهمام وهذا مذهب ابي حنيفة ومالك والثوري وكان عمل الصحابة في ذلك مختلفا وقال الطحاوي لعل قراءة بعض الصحابة الفاتحة في صلوة الجنازة كان بطريق الثناء والدعاء لا على وجه القراءة وعند مالك والشافعي يقرأ الفاتحة وتخلص من كلام فتح الباري ان مرادهم بذلك مشروعية القراءة لا وجوبها وقال الكرماني يجب والمراد بالسنة التي وقع في كلام ابن عباس الطريقة المسلوكة في الدين وبه قال الطيبي ۱۲ لمعات ۳ قوله وزوجا خيرا من زوجه اي من الحور العين ونساء الدنيا ايضا فلا يشكل ان نساء الدنيا لكن في الجنة افضل من الحور لصلاتهن وصيامهن كما ورد في الحديث ۱۲ مرقاة ۴ قوله ادخلوا به المسجد حتى اصلي عليه اختلفوا في صلوة الجنازة في المسجد فعندنا مكروه سواء كان الميت والقوم في المسجد او كان الميت خارجا عن المسجد والقوم في المسجد او كان الامام مع بعض القوم خارج المسجد والميت والباقون في المسجد او الميت في المسجد والامام والقوم خارج المسجد قال في الخلاصة هكذا في الفتاوى الصغرى وقال هو المختار خلافا لما اورده النسفي كذا نقل الشيخ ابن الهمام وقال وهذا الاطلاق في الكراهة بناء على ان المسجد انما بني للصلوة المكتوبة وتوابعها من النوافل والذكر وتدريس العلم وقيل لا يكره اذا كان الميت خارج المسجد وهو بناء على ان الكراهة لاحتمال تلوث المسجد والاول هو الاوفق لاطلاق الحديث الذي رواه ابو داود وابن ماجة عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى على ميت في المسجد فلا اجر له وروي فلا شيء له ثم هي كراهة تنزيه او تحريم روايتان ويظهر ان الاولى كونها تنزيها اذ الحديث ليس هو نصا غير مصروف ولا قرن الفعل بوعيد وبرواية عائشة رضي الله عنها يجوز ان يكون ذلك لضرورة دعت اليه وقد روي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان معتكفا فلهذا صلى في المسجد وايضا قالوا انه صلى في المسجد كان مكانا متصل المسجد فيحتمل ان رواية الصلوة في المسجد باعتبار كونه قريبا من المسجد ۱۲ لمعات ۵ قوله فانكر ذلك اي انكار الصحابة والتابعين مع كثرتهم دليل على ان الامر استقر بعد ذلك على ترك ما نسخ ونسيته عائشة رض ۱۲ الطيبي ۶ قوله وسطها اي حذاء وسطها بسكون السين وفتح وهذا الا شاني كون الصدر وسطا كما هو مذهب ابي حنيفة من انه يقوم الامام بحذاء الصدر رجلا كان او امرأة لان الصدر وسط باعتبار توسط الاعضاء اذ فوقه يداه ورأسه وتحته بطنه وفخذاه وعند الشافعي يقف عند رأس الرجل وعجيزة المرأة ۱۲ ۷ قوله تقم بضم القاف وتشديد الميم اي تكنسه وتطهره من القمامة ۱۲ مرقاة ۸ قوله لا تسبوا الاموات اي باللعن والشتم وان كانوا فجارا وكفارا الا اذا كان موته بالكفر قطعيا كفرعون وابي جهل وابي لهب ۱۲ مرقات

جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یجمع بین الرجلین من قتلی احد فی ثوب واحد ثم یقول ایہم اکثر اخذا للقرآن فاذا اشیر لہ الی احدہما قدمہ فی اللحد وقال انا شہید علی ہؤلاء یوم القیمۃ وامر بدفنہم بدمائہم ولم یصل علیہم ولم یغسلوا رواہ البخاری وعن جابر بن سمرۃ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بفرس معرور فرکبہ حین انصرف من جنازۃ ابن الدحداح ونحن نمشی حولہ رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن المغیرۃ بن شعبۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الراکب یسیر خلف الجنازۃ والماشی یمشی خلفہا وامامہا وعن یمینہا وعن یسارہا قریبا منہا والسقط یصلی علیہ ویدعی لوالدیہ بالمغفرۃ والرحمۃ رواہ ابوداؤد وفی روایۃ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ قال الراکب خلف الجنازۃ والماشی حیث شاء منہا والطفل یصلی علیہ وفی المصابیح عن المغیرۃ بن زیاد وعن الزہری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابابکر وعمر یمشون امام الجنازۃ رواہ احمد وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وقال الترمذی واہل الحدیث کانہم یرونہ مرسلا وعن عبداللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنازۃ متبوعۃ ولا تتبع لیس معہا من تقدمہا رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وقال الترمذی وابوماجد الراوی رجل مجہول وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تبع جنازۃ وحملہا ثلث مرار فقد قضی ما علیہ من حقہا رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وقد روی فی شرح السنۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حمل جنازۃ سعد بن معاذ بین العمودین وعن ثوبان قال خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جنازۃ فرأی ناسا رکبانا فقال الا تستحیون ان ملائکۃ اللہ علی اقدامہم وانتم علی ظہور الدواب رواہ الترمذی وابن ماجۃ وروی ابوداؤد نحوہ قال الترمذی وقد روی عن ثوبان موقوفا وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرأ علی الجنازۃ بفاتحۃ الکتاب رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا لہ الدعاء رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی علی الجنازۃ قال اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاہِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰہُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰہُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ رواہ احمد وابوداؤد والترمذی وابن ماجۃ ورواہ النسائی عن ابی ابراہیم الاشہلی عن ابیہ وانتہت روایتہ عند قولہ وانثانا وفی روایۃ ابی داؤد فاحیہ علی الایمان وتوفہ علی الاسلام وفی اخرہ ولا تضلنا بعدہ وعن واثلۃ بن الاسقع قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی رجل من المسلمین فسمعتہ یقول اللّٰہم ان فلان بن فلان فی ذمتک وحبل جوارک فقہ من فتنۃ القبر وعذاب النار وانت اہل الوفاء والحق اللّٰہم اغفر لہ وارحمہ انک انت الغفور الرحیم رواہ

سلہ قولہ فی ثوب واحد قال السید جمال الدین ای فی قبر واحد اذ لا یجوز تجریدہما بحیث تتلاقی بشرتہما بل ینبغی ان یکون کل واحد بثیابہ ملطخۃ بالدم او غیر ملطخۃ بالدم لکن یضجع احدہما بجنب الآخر فی قبر واحد انتہی وقال الشیخ المحدث الدہلوی رح نقلا عن مولانا علی القاری ولا یلزم منہ تلاقی بشرتہما اذ یمکن حیلولتہما بنحو الاذخر مع احتمال ان الثوب کان طویلا فادرجا فیہ ولم یفصل بینہما لکونہما فی قبر واحد واللہ اعلم بالصواب ۱۲ سلہ قولہ ولم یصل علیہم ولم یغسلوا ترک الغسل علی الشہید متفق علیہ واما ترک الصلوۃ فمختلف فیہ وعندنا یصلی والکلام فیہ طویل وقد استوفیناہ فی شرح سفر السعادۃ ۱۲ لمعات سلہ قولہ بفرس معرور فی القاموس اعروری فرسا رکبہ عریانا فہو متعد قال النووی معروری بضم المیم وفتح الراء قال اہل اللغۃ اعروریت اذا رکبتہ عریانا فہو معروری قالوا لم یات افعوعل متعدیا الا قولہم اعروریت واحلولیت ۱۲ سلہ قولہ والسقط یصلی علیہ السقط مثلثۃ الولد بغیر تمام فعندنا وعند الشافعی ہذا مخصوص بان یستہل وہو ان یکون منہ ما یدل علی الحیوۃ من حرکۃ عضو او رفع صوت والمعتبر فی ذلک خروج اکثرہ حیا حتی لو خرج اکثرہ وہو یتحرک صلی علیہ وفی الاقل لا وروی النسائی عن جابر اذا استہل الصبی صلی علیہ وورث ورواہ الحاکم عن ابی الزبیر وقال صحیح والحدیث المذکور فی الکتاب صححہ الترمذی لکن المفسر مقدم علی الاطلاق عند تعارض کذا قال الشیخ ابن الہمام ذکرہ الشیخ المحدث الدہلوی فی اللمعات ۱۲ سلہ قولہ یمشون امام الجنازۃ قال الطیبی بہذا الحدیث استدل الشافعی واحمد وقال ابوحنیفۃ بالحدیث الآتی وعلۃ المشی خلف الجنازۃ اتباع الناس واعتبارہم بالنظر الیہا وقدامہا کانہم شفعاء المیت الی اللہ تعالی والشفیع یمشی قدام المشفوع لہ قلت ویزاد فی الاول لیکون مستعدا للمساعدۃ والمعاونۃ فی حمل الجنازۃ عند الحاجۃ ولا دلالۃ انہم کالمودعین واشارۃ الی انہ من السابقین وانہم من اللاحقین ۱۲ مرقات سلہ قولہ لیس معہا من تقدمہا المعنی لا یثبت لہ الاجر الجزائی الاجر الاکمل فیوید المذہب المنصوص ان المشی وراءہا افضل وما فی الحدیث السابق من المشی امام الجنازۃ واقعۃ حال فاحتمل انہم فعلوہ للافضلیۃ او لبیان الجواز ولعارض اقتضی فی خصوص تلک الازمان واللہ المستعان ۱۲ مرقات سلہ قولہ قرأ علی الجنازۃ بفاتحۃ الکتاب قال ابن الملک وبہ قال الشافعی قلت مع عدم تعیین دلالتہ علی ان القراءۃ کانت علی المیت او فی الصلوۃ علیہ او بعد ای تکبیرۃ من تکبیراتہا الحدیث لا یصح الاستدلال بہ ۱۲ مرقات سلہ قولہ وحبل جوارک بکسر الجیم قیل عطف تفسیری وقیل الحبل العہد ای فی کنف حفظک وعہد طاعتک وقیل ای فی سبیل قربک وہو الایمان والاظہر ان المعنی انہ متعلق ومتمسک بالقرآن کما قال تعالی واعتصموا بحبل اللہ جمیعا وفسرہ جمہور المفسرین بکتاب اللہ تعالی والمراد بالجوار الامان والاضافۃ بیانیۃ یعنی الحبل الذی یورث الاعتصام بہ الامن والامان والاسلام والایمان والمعرفۃ والایقان وغیر ذلک من مراتب الاحسان ومنازل الجنان ۱۲ مرقات

ابوداود وابن ماجة وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذکروا محاسن موتاکم وکفوا عن مساویهم رواه ابوداود والترمذی وعن نافع ابی غالب قال صلیت مع انس بن مالك علی جنازة رجل فقام حیال راسه ثم جاءوا بجنازة امرأة من قریش فقالوا یا اباحمزة صل علیها فقام حیال وسط السریر فقال له العلاء بن زیاد هکذا رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم قام علی الجنازة مقامك منها ومن الرجل مقامك منه قال نعم رواه الترمذی وابن ماجة وفی روایة ابی داود نحوه مع زیادة وفیه فقام عند عجیزة المرأة

الفصل الثالث عن عبد الرحمن بن ابی لیلی قال کان سهل بن حنیف وقیس بن سعد قاعدین بالقادسیة فمرّ علیهما بجنازة فقاما فقیل لهما انها من اهل الارض ای من اهل الذمة فقالا ان رسول الله صلی الله علیه وسلم مرت به جنازة فقام فقیل له انها جنازة یهودی فقال الیست نفسا متفق علیه وعن عبادة بن الصامت قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا تبع جنازة لم یقعد حتی توضع فی اللحد فعرض له حبر من الیهود فقال له انا هکذا نصنع یا محمد قال فجلس رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال خالفوهم رواه الترمذی وابوداود وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب وبشر بن رافع الراوی لیس بالقوی وعن علی قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم امرنا بالقیام فی الجنازة ثم جلس بعد ذلك وامرنا بالجلوس رواه احمد وعن محمد بن سیرین قال ان جنازة مرت بالحسن بن علی وابن عباس فقام الحسن ولم یقم ابن عباس فقال الحسن الیس قد قام رسول الله صلی الله علیه وسلم لجنازة یهودی قال نعم ثم جلس رواه النسائی وعن جعفر بن محمد عن ابیه ان الحسن بن علی کان جالسا فمرّ علیه بجنازة فقام الناس حتی جاوزت الجنازة فقال الحسن انما مر بجنازة یهودی وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم علی طریقها جالسا وکره ان تعلو راسه جنازة یهودی فقام رواه النسائی وعن ابی موسی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا مرت بك جنازة یهودی او نصرانی او مسلم فقوموا لها فلستم لها تقومون انما تقومون لمن معها من الملائکة رواه احمد وعن انس ان جنازة مرت برسول الله صلی الله علیه وسلم فقام فقیل انها جنازة یهودی فقال انما قمت للملائکة رواه النسائی وعن مالك بن هبیرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ما من مسلم یموت فیصلی علیه ثلثة صفوف من المسلمین الا اوجب فکان مالك اذا استقل اهل الجنازة جزأهم ثلثة صفوف لهذا الحدیث رواه ابوداود وفی روایة الترمذی قال کان مالك بن هبیرة اذا صلی علی جنازة فتقال الناس علیها جزأهم ثلثة اجزاء ثم قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی علیه ثلثة صفوف اوجب وروی ابن ماجة نحوه وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم فی الصلوة علی الجنازة اللهم انت ربها وانت خلقتها وانت هدیتها للاسلام وانت قبضت روحها وانت اعلم بسرها وعلانیتها جئنا شفعاء فاغفر له رواه ابوداود وعن سعید بن المسیب قال صلیت وراء ابی هریرة علی صبی لم یعمل خطیئة قط فسمعته یقول اللهم اعذه من عذاب القبر رواه مالك وعن البخاری تعلیقا قال یقرأ الحسن علی الطفل فاتحة الکتاب ویقول اللهم

۱؎ قوله بالقادسیة اسم موضع علی خمسة عشر میلا من الکوفة قوله من اهل الارض لسقاطتهم ورذالتهم لان الارض ههنا بمعنی ما سفل کما فی القاموس او لان المسلمین اقروهم بعد الفتح علی الارض و الخراج وهذا المعنی اظهر ۱۲ لمعات ۲؎ قوله انها ای الجنازة لمن اهل الارض قال الطیبی الارض ههنا کنایة عن الرذالة والسفالة قال تعالی ولو شئنا لرفعناه بها ولکنه اخلد الی الارض ای مال الی السفالة ولذا قال احد الرواة تفسیرا ای من اهل الذمة وقیل ای ممن لا تصعد روحه الی السماء وترد الی الارض ۱۲ مرقاة ۳؎ قوله فقال الیست نفسا قال الطیبی اراد ان هذا الموت فزع کما مر فی حدیث جابر اه او التعظیم لخالق النفس او للملائکة الذین یصحبونها وقد ثبت نسخ القیام بروایة علی کرم الله وجهه ولعل العذر عدم علمهما بالنسخ او بعد العلم عملا بالجواز ۱۲ مرقاة ۴؎ قوله فی اللحد بفتح اللام وتضم وسکون الحاء الشق فی جانب القبلة من القبر ۱۲ مرقاة ۵؎ قوله قال نعم ای قال ابن عباس رض فی جواب الحسن نعم ای قام رسول الله صلی الله علیه وسلم فی اوائل الامر ثم جلس بعده ای فعل رسول الله صلی الله علیه وسلم کلا الامرین لکن جلوسه کان متأخرا فیکون ناسخا لما قبله وهذا هو الظاهر علی التعیین لان یکون مرادا کذا فی اللمعات ۶؎ قوله فقام ای عن الطریق لهذا انتهی الانکار منه رضی الله عنه علی قیام الناس للجنازة عکس ما سبق منه من الانکار علی ابن عباس علی عدم القیام ولعل هذا متأخر فیکون بعد تفحص المسئلة وتقررها عنده ان قیامه علیه الصلوة والسلام انما کان لهذه العلة لانه اختلفت علل القیام فجعلت تارة للفزع واخری کراهة للملائکة واخری کراهیة رفعة جنازة الیهودی علی راسه علیه الصلوة والسلام والاخری لم تعتبر شیئا من ذلك لاختلاف المقالات ویمکن جمع العلل بمعلول واحد اذ العلل بالنیات او کان انکاره علی ابن عباس لانه کان علی الطریق وانکاره علی الناس لانه لم یکونوا علی الطریق والله اعلم ۱۲ مرقات ۷؎ قوله اذا استقل اهل الجنازة ای عدهم قلیلا لقلة الشیء واستقله وتقاله رآه قلیلا ذکره الشیخ المحدث الدهلوی ۱۲ ۸؎ قوله جزأهم قال الشیخ فی شرحه للمشکوٰة بالتشدید والهمزة من التجزیة انتهی ای فرقهم وجعل القوم الذین یمکن ان یکون صفا واحدا ثلثة صفوف وفی جعله صفوفا اشارة قلیل کراهیة الانفراد وذکر الکرمانی ان افضل الصفوف فی صلوة الجنازة آخرها وفی غیرها اولها اظهارا للتواضع و لیکون شفاعته ادعی الی القبول ولا یدعو للمیت بعد صلوة الجنازة لانه یشبه الزیادة فی صلوة الجنازة ۱۲ ۹؎ قوله من عذاب القبر الخ قال بعضهم لیس المراد بعذاب القبر ههنا العقوبة ولا السؤال بل مجرد الالم بالغم والحسرة والوحشة والضغطة وذلك یعم الاطفال وغیرهم کذا ذکره السیوطی فی حاشیة الموطا ۱۲ ۱۰؎ قوله تعلیقا التعلیق ان تحذف من اول الاسناد کلا او بعضا وقالوا تعلیقات البخاری فی حکم المسانید ذکره الشیخ المحدث الدهلوی رحمه الله تعالی فی اللمعات ۱۲

اجعلہ لنا سلفا وفرطا وذخرا واجرا وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الطفل لا یصلی علیہ ولا یرث ولا یورث حتی یستہل رواہ الترمذی وابن ماجۃ الا انہ لم یذکر ولا یورث وعن ابی مسعود الانصاری قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقوم الامام فوق شئ والناس خلفہ یعنی اسفل منہ رواہ الدارقطنی فی المجتبی فی کتاب الجنائز

باب دفن المیت

الفصل الاول عن عامر بن سعد بن ابی وقاص ان سعد بن ابی وقاص قال فی مرضہ الذی ہلک فیہ الحدوا لی لحدا وانصبوا علی اللبن نصبا کما صنع برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم وعن ابن عباس قال جعل فی قبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قطیفۃ حمراء رواہ مسلم وعن سفین التمار انہ رای قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسنما رواہ البخاری وعن ابی الہیاج الاسدی قال قال لی علی الا ابعثک علی ما بعثنی علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لا تدع تمثالا الا طمستہ ولا قبرا مشرفا الا سویتہ رواہ مسلم وعن جابر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یجصص القبر وان یبنی علیہ وان یقعد علیہ رواہ مسلم وعن ابی مرثد الغنوی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجلسوا علی القبور ولا تصلوا الیہا رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان یجلس احدکم علی جمرۃ فتحرق ثیابہ فتخلص الی جلدہ خیر لہ من ان یجلس علی قبر رواہ مسلم

الفصل الثانی عن عروۃ بن الزبیر قال کان بالمدینۃ رجلان احدہما یلحد والاخر لا یلحد فقالوا ایہما جاء اول عمل عملہ فجاء الذی یلحد فلحد لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ فی شرح السنۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللحد لنا والشق لغیرنا رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ ورواہ احمد عن جریر بن عبد اللہ وعن ہشام بن عامر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یوم احد احفروا واوسعوا واعمقوا واحسنوا وادفنوا الاثنین والثلثۃ فی قبر واحد وقدموا اکثرہم قرانا رواہ احمد والترمذی وابوداود والنسائی وروی ابن ماجۃ الی قولہ واحسنوا وعن جابر قال لما کان یوم احد جاءت عمتی بابی لتدفنہ فی مقابرنا فنادی منادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردوا القتلی الی مضاجعہم رواہ احمد والترمذی وابوداود والنسائی والدارمی ولفظہ للترمذی وعن ابن عباس قال سل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قبل راسہ رواہ الشافعی وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل قبرا لیلا فاسرج لہ بسراج فاخذ من قبل القبلۃ وقال رحمک اللہ ان کنت لاواہا تلاء للقران رواہ الترمذی وقال فی شرح السنۃ اسنادہ ضعیف وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا ادخل المیت القبر قال بسم اللہ وباللہ وعلی ملۃ رسول اللہ وفی روایۃ وعلی سنۃ رسول اللہ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وروی ابوداود الثانیۃ وعن جعفر بن محمد عن ابیہ مرسلا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حثی علی المیت ثلث حثیات بیدیہ جمیعا وانہ رش علی قبر ابنہ ابراہیم ووضع علیہ حصباء رواہ فی شرح السنۃ وروی الشافعی من قولہ رش وعن جابر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یجصص القبور وان

لہ قولہ الحدوا لی لحدا مفعول مطلق من بابہ او من غیرہ او مفعول بہ علی تجرید فی الفعل ای اجعلوا لی لحدا فی النہایۃ اللحد الشق الذی یعمل فی جانب القبر لوضع المیت لانہ قد امیل عن وسط القبر الی جانبہ یقال لحدت والحدت واصل الالحاد المیل قال النووی الحدوا بوصل الہمزۃ وفتح الحاء ویجوز بقطع الہمزۃ وکسر الحاء وفیہ استحباب اللحد ونصب اللبن فانہ فعل ذلک برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باتفاق الصحابۃ وقد نقلوا ان عدد لبناتہ تسع اہ وفی ہذا الحدیث نوع من الاعجاز لما وسنف من الکرامۃ للصحابۃ فانہ امرہم باللحد ثم اختلف الاصحاب واتفق رایہم علی ان ای الحفارین من صاحب اللحد والشق سبق فالعمل لہ واختار اللہ تعالی لہ اللحد کما سیاتی وقد قال علیہ الصلوۃ والسلام اللحد لنا ۱۲ مرقاۃ ۲ قولہ قطیفۃ حمراء اہ قال النووی وہذہ القطیفۃ القاہا شقران مولی من موالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال کرہت ان یلبسہا احد بعدہ علیہ الصلوۃ والسلام وقال الشیخ العراقی فی الفیتہ فی السیرۃ شعر وفرشت فی قبرہ قطیفۃ + وقیل اخرجت وہذا اثبت ۱۲ مرقاۃ ۳ قولہ مسنما ای علی ہیئۃ السنام وروی ہذا الحدیث ابن ابی شیبۃ فی مصنفہ فقط عن سفیان التمار دخلت البیت الذی فیہ قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقبر ابی بکر وعمر مسنمۃ والسنۃ فی القبور تسنیم وتعضاد فی ذلک اخبار وآثار وقیل السنۃ ان یرفع القبر شبرا وقد روی ابن حبان ان قبرہ صلی اللہ علیہ وسلم کذلک ذکرہ الشیخ المحدث الدہلوی فی اللمعات ۱۲ ۴ قولہ لا سویتہ قال ابن الہمام ہذا الحدیث محمول علی ما کانوا یفعلونہ من تعلیۃ القبور بالبناء العالی ولیس مرادنا ذلک بتسنیم القبر بل بقدر ما یبدو من الارض ویتمیز عنہا واللہ سبحانہ اعلم ۱۲ مر ۵ قولہ اللحد لنا والشق لغیرنا ان کان المراد بضمیر الجمع فی لنا المسلمون وبغیرنا الیہود والنصاری مثلا فلا شک انہ یدل علی افضلیۃ اللحد بل علی کراہۃ غیرہ وان کان المراد بغیرنا الامم السابقۃ ففیہ اشعار بالافضلیۃ وعلی کل تقدیر لیس اللحد واجبا والشق منہیا عنہ والا لما کان یفعلہ ابو عبیدۃ وہو لا یکون الا بامر الرسول صلعم او تقریر منہ ولم یتفقوا علی ان ایہما جاء اولا عمل عملہ ۱۲ ۶ قولہ واعمقوا الخ عن محمد ینبغی ان یکون مقدار العمق الی صدر رجل وسط وکل ما زاد فہو افضل ۱۲ لم ۷ قولہ سل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای جر والسل والانسلال انتزاع الشئ واخراجہ فی رفق کسل السیف وذلک بان یوضع الجنازۃ فی مؤخر القبر ثم اخرج من قبل راسہ وادخل القبر وہذا خلاف ما عندنا السنۃ ان یوضع الجنازۃ الی القبلۃ من القبر ویحمل منہ المیت ویوضع فی القبر وہکذا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدخل المیت فی القبر کما یاتی فی الحدیث الآتی لان جانب القبلۃ معظم فیستحب الادخال منہ والاخبار جاءت مضطربۃ متعارضۃ فتساقطا ولم یکن فی حجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم سعۃ فی ذلک الجانب لان قبرہ ملصق بالجدار واللہ اعلم ۱۲ لمعات ۸ قولہ حثی علی المیت ثلاث حثیات حثیت التراب قبضتہ قال فی القاموس الحثی کالرمی ما رفعت بیدک ۱۲ ۹ قولہ ان یجصص القبور لما فیہ من الزینۃ والتکلف وجوز الحسن البصری التطیین وقال الشافعی یستحب ان یطین القبر وقال فی الخانیۃ وتطیین القبور لا باس بہ خلافا لما قالہ الکرخی کذا فی مطالب المؤمنین کذا ذکر فی اللمعات ۱۲

يُكتب عليها وان توطأ رواه الترمذي **وعنه** قال رُشّ قبر النبي صلى الله عليه وسلم وكان الذي رش الماء على قبره بلال بن رباح بقربة بدأ من قبل راسه حتى انتهى الى رجليه رواه البيهقي في دلائل النبوة **وعن** المطلب بن ابي وداعة قال لما مات عثمٰن بن مظعون اُخرج بجنازته فدُفن امر النبي صلى الله عليه وسلم رجلاً ان ياتيه بحجر فلم يستطع حملها فقام اليها رسول الله صلى الله عليه وسلم وحسر عن ذراعيه قال المطلب قال الذي يخبرني عن رسول الله صلى الله عليه وسلم كأني انظر الى بياض ذراعي رسول الله صلى الله عليه وسلم حين حسر عنهما ثم حملها فوضعها عند راسه وقال اُعْلِمُ بها قبر اخي وادفن اليه من مات من اهلي رواه ابوداؤد **وعن** القسم بن محمد قال دخلت على عائشة فقلت يا اُمّاه اكشفي لي عن قبر النبي صلى الله عليه وسلم وصاحبيه فكشفت لي عن ثلثة قبور لا مشرفة ولا لاطئة مبطوحة ببطحاء العرصة الحمراء رواه ابوداؤد **وعن** البراء بن عازب قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل من الانصار فانتهينا الى القبر ولما يلحد بعد فجلس النبي صلى الله عليه وسلم مستقبل القبلة وجلسنا معه رواه ابوداؤد والنسائي وابن ماجة وزاد في اٰخره كان على رءوسنا الطير **وعن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كسر عظم الميت ككسره حيًا رواه مالك وابوداؤد وابن ماجة

الفصل الثالث

عن انس قال شهدنا بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم تُدفن ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس على القبر فرأيت عينيه تدمعان فقال هل فيكم من احد لم يقارف الليلة فقال ابوطلحة انا قال فانزل في قبرها فنزل في قبرها رواه البخاري **وعن** عمرو بن العاص قال لابنه وهو في سياق الموت اذا انا مُتّ فلا تصحبني نائحة ولا نار فاذا دفنتموني فشنّوا علَيّ التراب شنًّا ثم اقيموا حول قبري قدر ما ينحر جزور ويقسم لحمها حتى استأنس بكم واعلم ماذا اُراجع به رسل ربي رواه مسلم **وعن** عبد الله بن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اذا مات احدكم فلا تحبسوه واسرعوا به الى قبره وليُقرأ عند راسه فاتحة البقرة وعند رجليه بخاتمة البقرة رواه البيهقي في شعب الايمان وقال والصحيح انه موقوف عليه **وعن** ابن ابي مُليكة قال لما توفي عبد الرحمٰن بن ابي بكر بالحبشي وهو موضع فحُمل الى مكة فدفن بها فلما قدمت عائشة اتت قبر عبد الرحمٰن بن ابي بكر فقالت ؎ وكنا كندماني جذيمة حقبةً ؞ من الدهر حتى قيل لن يتصدعا ؞ فلما تفرقنا كاني ومالكًا ؞ لطول اجتماع لم نبت ليلة معًا ؞ ثم قالت والله لو حضرتك ما دُفنت الا حيث مُتّ ولو شهدتك ما زرتك رواه الترمذي **وعن** ابي رافع قال سلّ رسول الله صلى الله عليه وسلم سعدًا ورش على قبره ماء رواه ابن ماجة **وعن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى على جنازة ثم اتى القبر فحثى عليه من قبل راسه ثلثا رواه ابن ماجة **وعن** عمرو بن حزم قال رأني النبي صلى الله عليه وسلم متكئًا على قبر فقال لا تؤذ صاحب هذا القبر اولا تؤذه رواه احمد

باب البكاء على الميت

الفصل الاول

عن انس قال دخلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ابي سيف القين وكان ظئرًا لابراهيم

سله قوله وان توطأ اي بالارجل لما فيه من الاستخفاف قال في الازهار النهي عن التجصيص والكتابة والوطأ للكراهة والوطأ لحاجة كزيارة ودفن ميت لا يكره فقال السيد وفي وطئه للزيارة محل بحث كذا قال مولانا القاري وحق شرعة الاسلام لمصلحة ۱۲ ما اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم والعلماء في ۔۔۔ يستحب ان يمشي في القبور حافيا ۱۲ لمعات سله قوله رش قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم وذلك رش قبر غيره صلى الله عليه وسلم التفاؤل بالاستنزال الرحمة وغسل الخطايا وتطهير الذنوب وعلل ايضا بان يمسك تراب القبر عن الانتشار ويمنع عن الدروس ۱۲ لمعات سله قوله لما مات عثمان بن مظعون وهو اول من مات من المهاجرين بالمدينة واول من دفن بالبقيع منهم وهو ممن حرم الخمر في الجاهلية وقال لا اشرب ما يضحك من هو دوني وكان من اكابر اهل الصفة ذكره الشيخ المحدث في اللمعات ۱۲ سله قوله اعلم بها قبر اخي الخ في الازهار يستحب ان يجعل على القبر علامة يعرف بها لقوله عليه السلام اعلم بها قبر اخي ويستحب ان يجمع الاقارب في موضع لقوله عليه الصلوة والسلام وادفن اليه من مات من اهلي ۱۲ مرقاة ۵ قوله اخي سماه اخا لاخوة الاسلام تعظيما له او لقرابة فانه كان قرشيا او رضاعا ۱۲ لمعات سله قوله ككسره حيا يعني في الاثم كما في الرواية قال الطيبي اشارة الى انه لا يهان الميت كما لا يهان الحي وقال ابن الملك والى ان الميت يتالم قال ابن حجر ومن لازمه ان يستلذ بما يستلذ به الحي انتهى وقد اخرج ابن ابي شيبة عن ابن مسعود اذى المؤمن في موته كاذاه في حياته ذكره في المرقات سله قوله لم يقارف الليلة في القاموس اقترف الذنب اتاه وفعله واقترف المراة جامعها فقد جاء بالمعنيين فقيل المراد بها المعنى الاول اي لم يذنب ذنبا وقيل الثانية اي لم يجامع امراة والاول رجح بالمعنى الثاني وتسره ما قيل ان عثمان رض كان جامع بعض جواريه الليلة فرحض به رسول الله صلى الله عليه وسلم في منعه من النزول في القبر حيث لم يعجبه والعند لعثمان بزانه طال مرضها ولم يكن يظن انها تموت ليلتئذ كذا قال الكرماني وفي شرح الشيخ لا يشكل هذا الحديث على ان المحارم والزوج اولى من مصلحي الاجانب قال النووي لاحتمال انه صلى الله عليه وسلم وعثمان كان لهما عذر منعهما بنزول القبر نعم يوضح منه انه لو كان ثم واحد منهم بعيد العهد من الاقتراف فهو اولى انتهى ما ذكره الشيخ الدهلوي ۱۲ سله قوله فاتحة البقرة اي الى المفلحون وقوله عند رجليه بخاتمة البقرة اي من آمن الرسول الى آخره قال الطيبي لعل تخصيص فاتحتها لاشتمالها على مدح كتاب الله وانه هدى للمتقين الموصوفين بالخلال الحميدة من الايمان بالغيب واقامة الصلاة وايتاء الزكاة وخاتمتها لاحتوائها على الايمان بالله وملائكته وكتبه ورسله واظهار الاستكانة وطلب الغفران والرحمة والتولي الى كنف الله تعالى وحمايته ۱۲ مرقاة سله قوله وكنا كندماني الى آخر البيتان لتميم في مرثية اخيه مالك لما قتله خالد بن الوليد في خلافة ابي بكر رضي الله تعالى عنه والندمانان اسمهما مالك وعقيل قيل بقيا متنادمي جذيمة اربعين سنة قتلهما النعمان وفي قتلهما قصة عجيبة طويلة ذكر في شرح المقامات

سله قوله ابي سيف الخ اسمه البراء واسم ابيه سيف واسم امراته خولة بنت المنذر الانصارية ۱۲ سله قوله ظئر بكسر الظاء المعجمة هو المرضعة ومعناه في الحديث انه كان زوج مرضعة وصاحب لبنها وقيل الظئر المربي والمرضع يستوي فيه المذكر والمؤنث والاصل فيه العطف وسمي زوج المرضعة ظئرا لان اللبن منه فصار بمنزلة الاب في العطف في النهاية الظئر المرضعة غير ولدها وقيل للمذكر ايضا ۱۲ مرقات

فاخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابراھیم فقبلہ وشمہ ثم دخلنا علیہ بعد ذلک وابراھیم یجود بنفسہ فجعلت عینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تذرفان فقال لہ عبد الرحمن بن عوف وانت یارسول اللہ قال یا ابن عوف انہا رحمۃ ثم اتبعہا باخری فقال ان العین تدمع والقلب یحزن ولانقول الا مایرضی ربنا وانا بفراقک یا ابراھیم لمحزونون متفق علیہ وعن اسامۃ بن زید قال ارسلت ابنۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیہ ان ابنا لی قبض فاتنا فارسل یقرئ السلام و یقول ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل عندہ باجل مسمی فلتصبر ولتحتسب فارسلت الیہ تقسم علیہ لیاتینہا فقام ومعہ سعد بن عبادۃ ومعاذ بن جبل وابی بن کعب وزید بن ثابت ورجال فرفع الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصبی ونفسہ تتقعقع ففاضت عیناہ فقال سعد یارسول اللہ ماھذا فقال ھذہ رحمۃ جعلہا اللہ فی قلوب عبادہ فانما یرحم اللہ من عبادہ الرحماء متفق علیہ وعن عبد اللہ بن عمر قال اشتکی سعد بن عبادۃ شکوی لہ فاتاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعودہ مع عبد الرحمن بن عوف وسعد بن ابی وقاص وعبد اللہ ابن مسعود فلما دخل علیہ وجدہ فی غاشیۃ فقال قد قضی قالوا لا یارسول اللہ فبکی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما رای القوم بکاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکوا فقال الا تسمعون ان اللہ لایعذب بدمع العین ولا بحزن القلب ولکن یعذب بہذا واشار الی لسانہ او یرحم وان المیت لیعذب ببکاء اھلہ علیہ متفق علیہ وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من ضرب الخدود وشق الجیوب ودعی بدعوی الجاھلیۃ متفق علیہ وعن ابی بردۃ قال اغمی علی ابی موسی فاقبلت امراتہ ام عبد اللہ تصیح برنۃ ثم افاق فقال الم تعلمی وکان یحدثہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انا بری ممن حلق وصلق وخرق متفق علیہ ولفظہ لمسلم وعن ابی مالک الاشعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع فی امتی من امر الجاھلیۃ لایترکونہن الفخر فی الاحساب والطعن فی الانساب والاستسقاء بالنجوم والنیاحۃ وقال النائحۃ اذا لم تتب قبل موتہا تقام یوم القیمۃ وعلیہا سربال من قطران ودرع من جرب رواہ مسلم وعن انس قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بامراۃ تبکی عند قبر فقال اتقی اللہ واصبری قالت الیک عنی فانک لم تصب بمصیبتی ولم تعرفہ فقیل لہا انہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتت باب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم تجد عندہ بوابین فقالت لم اعرفک فقال انما الصبر عند الصدمۃ الاولی متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایموت لمسلم ثلثۃ من الولد فیلج النار الا تحلۃ القسم متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لنسوۃ من الانصار لایموت لاحدکن ثلثۃ من الولد فتحتسبہ الا دخلت الجنۃ فقالت امراۃ منہن او اثنان یارسول اللہ قال او اثنان رواہ مسلم وفی روایۃ لہما ثلثۃ لم یبلغوا الحنث وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ مالعبدی المؤمن عندی جزاء اذا قبضت صفیہ من اھل الدنیا ثم احتسبہ الا الجنۃ رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن ابی سعید الخدری قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النائحۃ والمستمعۃ رواہ ابوداؤد وعن

۱؎ قولہ وشمہ ای وضع انفہ ووجہہ علی وجہہ کمن یشم رائحۃ وہذا یدل علی ان محبۃ الاطفال والترحم بہم سنۃ ۱۲ مرقات ۲؎ قولہ وانت عطف علی مقدر ای الناس یبکون وانت یارسول اللہ تبکی اوانت تبکی کما یبکی کان الناس استغرب بان الحالۃ التی تشاہدہا رقۃ ورحمۃ علی المقبوض لا کما توہمت من قلۃ الصبر ۱۲ مرقات ۳؎ قولہ لمحزونون ای طبعا وشرعا وفیہ اشارۃ الی ان من لم یحزن فمن قساوۃ قلب ومن لم یدمع فمن قلۃ رحمۃ فہذا الحال اکمل عند ارباب الکمال من حال من مات لہ ولد من المشائخ فضحک فان العدل ان یعطی کل ذی حق حقہ ۱۲ مرقات ۴؎ قولہ للہ ما اخذ وما اعطی ما فی الموضعین مصدریۃ او موصولۃ والعائد محذوف فعلی الاول التقدیر للہ الاخذ والاعطاء وعلی الثانی للہ الذی اخذہ من الاولاد ولہ ما اعطی منہم او ما ہو اعم من ذلک وفی تقدیم الجار اشارۃ الی الاختصاص بالملک الجبار ۱۲ مرقات ۵؎ قولہ فلتصبر ای ہی قولہ ولتحتسب ای تطلب الاجر وفیہ اشارۃ الی ان الصبر یورث الثواب والجزع یفوتہ عن المصاب وقال وہذا الحدیث اصل فی التعزیۃ ولذا قال الجزری فی الحصن فاذا عزی احدا مسلم ویقول ان للہ الخ قال وکتب صلی اللہ علیہ وسلم الی معاذ بن جبل یعزیہ فی ابن لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد رسول اللہ الی معاذ ابن جبل سلام علیکم فانی احمد الیک اللہ الذی لا الہ الا ہو اما بعد فاعظم اللہ لک الاجر والہمک الصبر ورزقنا وایاک الشکر فان انفسنا واموالنا واہلینا واولادنا من مواہب اللہ عزوجل الہنیئۃ وعواریہ المستودعۃ یمتع بہا الی اجل معدود ویقبضہا لوقت معلوم ثم افترض علینا الشکر اذا اعطی والصبر اذا ابتلی فکان ابنک من مواہب اللہ الہنیئۃ وعواریہ المستودعۃ متعک بہ فی غبطۃ وسرور وقبضہ منک باجر کثیر الصلوۃ والرحمۃ والہدی ان احتسبت فاصبر ولا یحبط جزعک اجرک فتندم واعلم ان الجزع لا یرد شیئا ولا یدفع حزنا وما ہو نازل فکان والسلام رواہ الحاکم وابن مردویہ عن معاذ بن جبل ۱۲ مرقات ۶؎ قولہ وکان یحدثہا ہو حال والعامل قال ومفعول الم تعلمی مقول القول یعنی الم تعلمی انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انا بری فتسنا زعا فیہ ۱۲ طیبی ۷؎ قولہ الاستسقاء بالنجوم ای توقع الامطار من وقوع النجوم فی الانواء ذکرہ المحقق السید جمال الدین رحمہ اللہ تعالی ۱۲ ۸؎ قولہ ودرع من جرب الدرع قمیص النساء والسرابیل ایضا قمیص لکن لایختص بہن یعنی یسلط علی اعضائہ الجرب والحکۃ فیطلی مواقعہ بالقطران لیداوی بہ فیکون الدواء ادوی من الداء ولاشتمالہ علی لدغ القطران وحرقتہ واسراع النار فی الجلود ونتن الریح والقطران ما یتحلب من شجر یسمی الابہل فیطبخ فتہنأ بہ الابدان الجربی فتحرق الجرب بحرہ وحدتہ والجلد وقد تبلغ حرارتہ الجوف ذکرہ الطیبی ۱۲ مرقات ۹؎ قولہ تحلۃ القسم المراد بہ وان منکم الا واردہا کان علی ربک حتما مقضیا ۱۲ سید رحمہ اللہ تعالی

سعد بن ابی وقاص قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم عجبٌ للمؤمن ان اصابه خیر حمد الله وشکر و
ان اصابته مصیبة حمد الله وصبر فالمؤمن یؤجر فی کل امره حتی فی اللقمة یرفعها الی فی امرأته رواه
البیهقی فی شعب الایمان وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من مؤمن الا وله بابان
باب یصعد منه عمله وباب ینزل منه رزقه فاذا مات بکیا علیه فذلك قوله تعالی فما بکت علیهم السماء و
الارض رواه الترمذی وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کان له فرطان من
امتی ادخله الله بهما الجنة فقالت عائشة فمن کان له فرط من امتك قال ومن کان له فرط یا موفقة
فقالت فمن لم یکن له فرط من امتك قال فانا فرط امتی لن یصابوا بمثلی رواه الترمذی وقال هذا حدیث
غریب وعن ابی موسی الاشعری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا مات ولد العبد قال الله تعالی
لملائکته قبضتم ولد عبدی فیقولون نعم فیقول قبضتم ثمرة فواده فیقولون نعم فیقول ماذا قال عبدی فیقولون
حمدك واسترجع فیقول الله ابنوا لعبدی بیتا فی الجنة وسموه بیت الحمد رواه احمد والترمذی وعن عبد الله
ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من عزّی مصابا فله مثل اجره رواه الترمذی وابن ماجة و
قال الترمذی هذا حدیث غریب لا نعرفه مرفوعا الا من حدیث علی بن عاصم الراوی وقال ورواه بعضهم
عن محمد بن سوقة بهذا الاسناد موقوفا وعن ابی برزة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من عزّی ثکلی کُسی بُردًا
فی الجنة رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن عبد الله بن جعفر قال لما جاء نعی جعفر قال النبی صلی
الله علیه وسلم اصنعوا لآل جعفر طعاما فقد اتاهم ما یشغلهم رواه الترمذی وابو داود وابن ماجة

الفصل الثالث

عن المغیرة بن شعبة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من نیح علیه فانه یعذب بما نیح علیه یوم القیمة
متفق علیه وعن عمرة بنت عبد الرحمن انها قالت سمعت عائشة وذکر لها ان عبد الله بن عمر یقول ان المیت لیعذب
ببکاء الحی علیه تقول یغفر الله لابی عبد الرحمن اما انه لم یکذب ولکنه نسی او اخطأ انما مر رسول الله صلی الله علیه
وسلم علی یهودیة یبکی علیها فقال انهم لیبکون علیها وانها لتعذب فی قبرها متفق علیه وعن عبد الله بن ابی ملیکة
قال توفیت بنت لعثمان بن عفان بمکة فجئنا لنشهدها وحضرها ابن عمر وابن عباس فانی لجالس بینهما فقال
عبد الله بن عمر لعمرو بن عثمن وهو مواجهه الا تنهی عن البکاء فان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان
المیت لیعذب ببکاء اهله علیه فقال ابن عباس قد کان عمر یقول بعض ذلك ثم حدث فقال صدرت مع
عمر من مکة حتی اذا کنا بالبیداء فاذا هو برکب تحت ظل سمرة فقال اذهب فانظر من هؤلاء الرکب فنظرت
فاذا هو صهیب قال فاخبرته فقال ادعه فرجعت الی صهیب فقلت ارتحل فالحق امیر المؤمنین فلما ان
اصیب عمر دخل صهیب یبکی یقول واخاه واصاحباه فقال عمر یا صهیب اتبکی علیّ وقد قال رسول الله صلی
الله علیه وسلم ان المیت لیعذب ببعض بکاء اهله علیه فقال ابن عباس فلما مات عمر ذکرت ذلك لعائشة
فقالت یرحم الله عمر لا والله ما حدث رسول الله صلی الله علیه وسلم ان المیت لیعذب ببکاء اهله علیه ولکن

ف قوله عجب ای امر غریب وشان عجیب قوله المؤمن ای الکامل وقیل سنده طویل له ۱۲ مرقاة ف قوله حمد الله ای اثنی علیه باوصاف الجمال علی وجه الکمال وشکر علی نعمه الخیر ودفع الشر ولیه اشارة الی ان الایمان نصفه صبر ونصفه شکر قال تعالی ان فی ذلك لآیات لکل صبار شکور وفی تقدیم الشکر فی الحدیث اشارة الی کثرة النعم و سبقتها وفی تقدیم الصبر فی الآیة ایماء الی قوة احتیاج العبد الی الصبر فانه علی انواع ثلاث صبر علی الطاعة وصبر عن المعصیة وصبر فی المصیبة وفی اسناد الفعل الی الخیر والشر نکتة خفیة ورمز الی ان الامر بید الله یصیب به من یشاء من عباده فالتسلیم اسلم والله اعلم ۱۲ مرقاة ف قوله فرطان قال القاری رحمه الله فی المرقاة یقال فرط اذا تقدم وسبق فهو فارط وفرط الفرط هنا الولد الذی مات قبله فانه یتقدم ویهیئ لوالدیه منزلا فی الجنة کما یتقدم فراط القافلة الی المنازل فیعدون لهم ما یحتاجون الیه من الماء والمرعی وغیرهما ۱۲ ف قوله بمثلی ای بمثل مصیبتی لهم فان مصیبتی اشد علیهم من سائر المصائب ۱۲ مر ف قوله اصنعوا لآل جعفر طعاما فی الحدیث دلیل علی انه یستحب للجیران والاقارب تهیئة الطعام لاهل المیت واختلفوا فی اکل غیر اهل المصیبة ذلك الطعام وقال ابو القاسم لا بأس لمن کان مشغولا بجهاز المیت کذا فی وصایا جامع الفقه ۱۲ لمعات ف قوله فقد اتاهم ما یشغلهم والمعنی جاءهم ما یمنعهم من الحزن عن تهیئة الطعام لانفسهم فیحصل لهم الضرر وهم لا یشعرون قال الطیبی دل علی انه یستحب للاقارب والجیران تهیئة طعام لاهل المیت انتهی والمراد طعام یشبعهم یومهم ولیلتهم فان الغالب ان الحزن الشاغل عن تناول الطعام لا یستمر اکثر من یوم وقیل یحمل لهم طعام الی ثلثة ایام مدة التعزیة ثم اذا صنع لهم ما ذکر سن ان یلح علیهم فی الاکل لئلا یضعفوا بترکه استحیاء او لفرط جزع واصطناعه من بعید او قریب للنائحات شدید التحریم لانه اعانة علی المعصیة واصطناع اهل المیت له لاجل اجتماع الناس علیه بدعة مکروهة بل صح عن جریر رضی الله عنه کنا نعده من النیاحة وهو ظاهر فی التحریم قال الغزالی ویکره الاکل منه قلت هذا اذا لم یکن من مال الیتیم او الغائب والا فهو حرام بلا خلاف ۱۲ مرقاة ف قوله لتعذب فی قبرها ای لکفرها او بالبکاء علیها وفی معناها کل کافر وفاجر یعذب اختلفوا فی تعذیب المیت ببکاء اهله علیه فقیل اذا اوصی المیت بذلك فیعذب بسبب تقدم وصیته بذلك وقیل هذا القول فی حق میت خاص کان یهودیا کما قالت عائشة وقیل انهم کانوا یذکرون فی بکائهم وندبهم من اخباره ومن محاسنها ما کان عند الشرع قبائح فالمعنی انه یعذب بما یمدح فی البکاء من الافعال قال الزمخشری والله اعلم ان یکون المراد بالعذاب هو الالم الذی یحصل للمیت اذا سمعهم یبکون ولعله ذلك فانه یحصل له تالم بذلك وقیل ان المیت لیشرف علی الموت فاذا یقعد علیه الکامل بکائهم وصراخهم وجزعهم عنده وقیل هذا فی بعض الاموات کان یعذب فی زمان بکائهم علیه وهذا الوجه ما قبله ضعیف لما فی روایة یعذب فی قبره بما نیح علیه وفی اخری المیت یعذب ببکاء الحی اذا قالت النائحة واعضداه واناصراه قیل له انت عضده وانت ناصره فهم اعلم انهم اعرفو بالبکاء البکاء بالصوت ونیاحة لا مجرد الدمعة والله اعلم ۱۲ مرقاة ف قوله امیر المؤمنین کان قول صاحب ...

ان الله يزيد الكافر عذابا ببكاء اهله عليه وقالت عائشة حسبكم القران ولا تزر وازرة وزر اخرى قال ابن عباس عند ذلك والله اضحك وابكى قال ابن ابى مليكة فما قال ابن عمر شيئا متفق عليه **وعن** عائشة قالت لما جاء النبي صلى الله عليه وسلم قتل ابن حارثة وجعفر وابن رواحة جلس يعرف فيه الحزن وانا انظر من صائر الباب تعنى شق الباب فاتاه رجل فقال ان نساء جعفر وذكر بكاءهن فامره ان ينهاهن فذهب ثم اتاه الثانية لم يطعنه فقال انههن فاتاه الثالثة قال والله غلبننا يا رسول الله فزعمت انه قال فاحث فى افواههن التراب فقلت ارغم الله انفك لم تفعل ما امرك رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم تترك رسول الله صلى الله عليه وسلم من العناء متفق عليه **و عن** ام سلمة قالت لما مات ابو سلمة قلت غريب فى ارض غربة لابكينه بكاء يتحدث عنه فكنت قد تهيأت للبكاء عليه اذ اقبلت امرأة تريد ان تسعدنى فاستقبلها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اتريدين ان تدخلى الشيطان بيتا اخرجه الله منه مرتين وكففت عن البكاء فلم ابك رواه مسلم **وعن** النعمان ابن بشير قال اغمى على عبد الله بن رواحة فجعلت اخته عمرة تبكى واجبلاه واكذا واكذا تعدد عليه فقال حين افاق ما قلت شيئا الا قيل لى انت كذلك زاد فى رواية فلما مات لم تبك عليه رواه البخارى **وعن** ابى موسى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من ميت يموت فيقوم باكيهم فيقول واجبلاه واسيداه ونحو ذلك الا وكل الله به ملكين يلهزانه ويقولان اهكذا كنت رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب حسن **وعن** ابى هريرة قال مات ميت من ال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجتمع النساء يبكين عليه فقام عمر ينهاهن ويطردهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعهن يا عمر فان العين دامعة والقلب مصاب والعهد قريب رواه احمد والنسائى **وعن** ابن عباس قال ماتت زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فبكت النساء فجعل عمر يضربهن بسوطه فاخره رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده وقال مهلا يا عمر ثم قال اياكن ونعيق الشيطان ثم قال انه مهما كان من العين ومن القلب فمن الله عز وجل ومن الرحمة وما كان من اليد ومن اللسان فمن الشيطان رواه احمد **وعن** البخارى تعليقا قال لما مات الحسن بن الحسن بن على ضربت امرأته القبة على قبره سنة ثم رفعت فسمعت صائحا يقول الا هل وجدوا ما فقدوا فاجابه اخر بل يئسوا فانقلبوا **وعن** عمران بن حصين وابى برزة قالا خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فى جنازة فراى قوما قد طرحوا اردیتهم يمشون فى قمص فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابفعل الجاهلية تاخذون او بصنيع الجاهلية تشبهون لقد هممت ان ادعو عليكم دعوة ترجعون فى غير صوركم قال فاخذوا ارديتهم ولم يعودوا لذلك رواه ابن ماجة **وعن** ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تتبع جنازة معها رانة رواه احمد وابن ماجة **وعن** ابى هريرة ان رجلا قال له مات ابن لى فوجدت عليه هل سمعت

له قوله والله اضحك تقرير لما ذهب اليه عمرو ابنه اى الضحك والبكاء والسرور والحزن يظهره الله تعالى فى عباده ولا اثر لهم فيها فان قلت كيف يعذب الكافر بوزر غيره قلت لانه بالمعصية راض منه وغيره فالآية فى حق المومن والحديث فى حق الكافر واعتقد بان الفاروق كان بالغالب عليه الخوف فقال ذلك لسوء ظنه لنفسه والصديقة كانت فى مقام الرجاء وحسن الظن بالله فى حق المومنين فقالت ذلك ولكل وجهة هو موليها ١٢ سيد سله قوله ارغم الله انفك فى النهاية ارغم الله انفه اى الصق بالرغام وهو التراب هذا هو الاصل ثم استعمل فى الذل والعجز عن الانتصاف والانقياد على كره ١٢ مرقات سله قوله من العناء بفتح العين المهملة اى تعب التحمل من سماع ازعاجهن الكبائر والصغائر وعدم زجارهن بالزوجر ١٢ مرقاة سله قوله مرتين قال السيد جمال الدين يحتمل ان يراد بالمرة الاولى دخوله فى الاسلام وبالثانية يوم خروجه من الدنيا مسلما وان يراد به التكرير اى اخرجه الله اخراجا بعد اخراج كقوله تعالى ثم ارجع البصر كرتين انتهى قال الطيبى يحتمل ان يراد بالمرة الاولى يوم هاجر من مكة الى الحبشة وبالمرة الثانية يوم هاجر الى المدينة فانه من ذوى الهجرتين اولى ويحتمل ان يكون مرتين يتعلق فقال اى اعاد هذا الكلام لكمال الاهتمام مرتين والله اعلم ١٢ مرقاة ه قوله كذلك اى كما قلت من الالقاب او قالت الملائكة لى كذلك اى انت كذلك اى كما قالت اختك ويلايم ظاهره قوله فلما مات لم تبك عليه اخته عمرة مخافة ان لا يقال له بعد الموت ايضا كما قيل فى حالة الاغماء ١٢ لمعات سله قوله يلهزانه اى يدفعانه ويضربانه واللهز الضرب بجمع الكف فى الصدر ولهزه بالرمح طعنه به كذا فى النهاية ١٢ سله قوله فان العين دامعة اى بالطبع وقد وافقه الشرع قوله والقلب بالنصب والرفع قوله مصاب اى اصابه المصيبة فلا بد له ان ينقلب الى الحزن كما انه ينقلب عند حصول النعمة الى الفرح فهو السبب فى بكاء العين وضحكها قوله والعهد اى زمان المصيبة قوله قريب اى منهن فالصبر صعب عليهن ولذا قال عليه الصلوة والسلام الصبر اى الكامل عند الصدمة الاولى ثم الظاهر ان بكاءهن كان بصوت لكن لا برفعه فيها من عمر سد الباب للذريعة حتى لا تنجر الى النياحة المذمومة لا سيما فى الحضرة النبوية فامره عليه الصلوة والسلام بتركهن واظهر عذرهن فى افعالهن ويمكن ان يكون منع عمر لضربهن كما فى الحديث الآتى فتعم ظاهر لا اشكال فيه وقال ابن حجر هو محمول على انه لم يصدر منهن الا مجرد البكاء فنهيهن منه عمر كان لتمسك بقوله عليه الصلوة والسلام فاذا وجبت فلا تبكين باكية فامره صلى الله عليه وسلم بالامساك عنهن وذكر عذرهن الدال على ان محل الكراهة حيث لا غلبة الا مع غلبة الحزن فلا كراهة انتهى وقيل ان مجرد البكاء غير مكروه اجماعا وقد صدر البكاء عنه عليه الصلوة والسلام عند موت ابنه ابراهيم حيث قال العين تدمع والقلب يحزن فالنهى فى الحديث الذى اورده محمول على البكاء المذموم ولا اعتبار بالمفهوم من الظرف الذى وقع قيدا اتفاقيا او غالبيا والله اعلم ١٢ مرقاة ه قوله فمن الشيطان اى من اغوائه ووسوسته فان قلت نسبة الدمع الى العين والقول من اللسان والضرب باليد والمصيبة ان كان بطريق الكسب فالكل من العبد وان كان من طريق الخلق فمن الله فما وجه اختصاص البكاء بالله قلت الغالب فى البكاء ان يكون محمودا فالادب ان يسند الى الله بخلاف القول باللسان والضرب باليد عند المصيبات فان ذلك مذموم فنسب الى الشيطان ١٢ مرقاة ه قوله ضربت امرأته القبة الظاهر انه لاجتماع الاحباب لذكر والقراءة وحضور الاصحاب للدعاء بالمغفرة والرحمة واما حمل فعلها على العبث المكروه كما فعله ابن حجر فغير لائق بصنيع اهل البيت ١٢ مرقاة

من خليلك صلوات الله عليه شيئا يطيب بانفسنا عن موتانا قال نعم سمعته صلى الله عليه وسلم قال صغارهم دعاميص الجنة يلقى احدهم اباه فياخذ بناحية ثوبه فلا يفارقه حتى يدخله الجنة رواه مسلم واحمد واللفظ له وعن ابی سعید قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يارسول الله ذهب الرجال بحديثك فاجعل لنا من نفسك يوما ناتيك فيه تعلمنا مما علمك الله قال اجتمعن فی یوم کذا او کذا فی مکان کذا وکذا فاجتمعن فاتاهن رسول الله صلى الله عليه وسلم فعلمهن مما علمه الله ثم قال ما منكن امرأة تقدم بين يديها من ولدها ثلثة الا كان لها حجابا من النار فقالت امرأة منهن يارسول الله اواثنين فاعادتها مرتين ثم قال واثنين واثنين واثنين رواه البخاری وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلثة الا ادخلهما الله الجنة بفضل رحمته اياهما فقالوا يارسول الله او اثنان قال او اثنان قالوا او واحد قال او واحد ثم قال والذی نفسی بیده ان السقط ليجر امه بسرره الى الجنة اذا احتسبته رواه احمد وروی ابن ماجة من قوله والذی نفسی بیده وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قدم ثلثة من الولد لم يبلغوا الحنث كانوا له حصنا حصينا من النار فقال ابوذر قدمت اثنين قال واثنين قال ابی بن كعب ابو المنذر سيد القراء قدمت واحدا قال وواحدا رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حديث غريب وعن قرة المزنی ان رجلا كان يأتی النبی صلى الله عليه وسلم ومعه ابن له فقال له النبی صلى الله عليه وسلم اتحبه فقال يارسول الله احبك الله كما احبه ففقده النبی صلى الله عليه وسلم فقال ما فعل ابن فلان قالوا يارسول الله مات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما تحب ان لا تاتی بابا من ابواب الجنة الا وجدته ينتظرك فقال رجل يارسول الله له خاصة ام لكلنا قال بل لكلكم رواه احمد وعن علی قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان السقط ليراغم ربه اذا ادخل ابويه النار فيقال ايها السقط المراغم ربه ادخل ابويك الجنة فيجرهما بسرره حتى يدخلهما الجنة رواه ابن ماجة وعن ابی امامة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال يقول الله تبارك وتعالى ابن آدم ان صبرت واحتسبت عند الصدمة الاولى لم ارض لك ثوابا دون الجنة رواه ابن ماجة وعن الحسين بن علی عن النبی صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم ولا مسلمة يصاب بمصيبة فيذكرها وان طال عهدها فيحدث لذلك استرجاعا الا جدد الله تبارك وتعالى له عند ذلك فاعطاه مثل اجرها يوم اصيب بها رواه احمد والبيهقی فی شعب الايمان وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انقطع شسع احدكم فليسترجع فانه من المصائب وعن ام الدرداء قال سمعت ابا الدرداء يقول سمعت ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تبارك وتعالى قال يا عيسى انی باعث من بعدك امة اذا اصابهم ما يحبون حمدوا الله وان اصابهم ما يكرهون احتسبوا وصبروا

ل قوله دعاميص الجنة جمع دعموص بالضم دويبة او دودة سوداء تكون فی مستنقع الماء والدعموص ايضا الدخال فی الامور ای انهم سياحون فی الجنة دخالون فی منازلها لا يمنعون من موضع كما ان الصبيان فی الدنيا لا يمنعون من الدخول على الحرم ولا يحتجب منهم احد ١٢ مرقات ٢ قوله ذهب الرجال بحديثك ای فازوا وظفروا به ونحن محرومات من استماعه واكتسابه قال الطيبی ای اخذوا نصيبا وافرا من مواعظك ١٢ مرقات ٣ قوله من نفسك بسكون الفاء ای من اجل اختيارك وبركات كلماتك يوما ولو كانت الرواية بفتح الفاء لكان وجها وجيها وعلى المقصود تنبيها نبيها والمعنى اجعل لنا من سماع احاديثك النفيسة واوقاتك الانفسة ١٢ مرقات ٤ قوله يوما ای وقتا من الاوقات او يوما من ايام الاسبوع او شهرا او سنة لا اقل منه وقال الطيبی قوله يوما ای نصيبا اطلاقا للمحل على الحال ومن نفسك حال من يوما ومن ابتدائية ای اجعل لنا من نفسك نصيبا ما فی بعض الايام ١٢ مرقات ٥ قوله فاتاهن رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ ولعل اتيانهن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم كان متعذرا فعين لهن زمانا معينا ومكانا معينا فاتاهن فلا ينافی ما قاله العلماء من ان العلم يؤتى ولا ياتی او نزل تعيين الزمان والمكان لهن واتيانهن فيها منزلة اتيانهن العلم ١٢ مرقات ٦ قوله ثم قال واثنين الخ تكرار مرات للتوكيد والواو بمعنى او ولعل تردده عليه الصلوة والسلام كان انتظارا للوحی او الالهام او نظرا فی ادلة الاحكام ١٢ مرقات ٧ قوله او اثنان وهذا يحتمل الوحی فی هذا الآن بعد قول المرأة وتوجهه صلى الله عليه وآله وسلم الى جناب رحمة الله او الدعاء منه واجابته والله اعلم ذكره الشيخ الدهلوی ١٢ ٨ قوله ينتظرك ای ليشفعك وليذهب معك وفيه اشارة الى خرق العادة من تعدد الاجساد والكثرة حيث ان الولد يوجد فی كل باب من ابواب الجنة ١٢ مر ٩ قوله ليراغم ای يحاول بعاصم الخ قال الطيبی هذا تمثيل على نحو قوله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله خلق الخلق حتى اذا فرغ منهم قامت الرحم فاخذت بحقو الرحمن فقال مه قالت هذا مقام العائذ بك من القطيعة قال نعم اما ترضين ان اصل من وصلك واقطع من قطعك قالت بلى الحديث وفيه ان لا ضرورة الى التمثيل مع امكان حمل هذا الحديث على التحقيق بلا مانع وصارف من دليل عقلی او نقلی واما حديث الرحم فمن احاديث الصفات والاكثر منعی من المعانی فاما ان يمسك عن عاله ولا يتصرف فی منواله كما هو طريق السلف او يؤول على داب الخلف مع ان المحققين على ان المعانی لها حقائق ثابتة فی علم الله تعالى او يجعلها الله صورا واجسادا او يجعلها ناطقة سائرة وعجيبة وامثال ذلك ١٢ مر ١٠ قوله اذا انقطع شسع احدكم الشسع احد سيور النعل ويدخل بين الاصبعين ويدخل طرفه فی الثقب الذی فی صدر النعل المشدودة فی الزمام والزمام السير الذی يعقد فيه الشسع ذكره مولانا علی القاری فی شرح المشكوة وكذا فی نهاية الجزری رحمه الله تعالى ١٢ ١١ قوله امة ای جماعة عظيمة يعنی امة محمد صلى الله عليه وسلم

ﻟﮯ ﻗﻮﻟﮧ ﻭﻻﻋﻘﻞ ﺍﻯ ﺍﻟﺮﺍﺀ ﮐﺼﺒﯿﺎﻥ ﺍﻭ ﮐﺎﻟﻄﺎﻥ ﻗﺒﻞ ﺫﻟﮏ ﻋﻘﻠﮩﻢ ﻋﻠﮯ ﻣﺎ ﺳﺒﻖ ﻣﻨﮩﻢ ۱۲ ﻣﺮ ﺳﻠﮧ ﻗﻮﻟﮧ ﺯﻳﺎﺭﺓ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﺍﻯ ﮬﻰ ﻣﺴﺘﺤﺐ ﻓﺎﻧﮧ ﻳﻮﺭﺙ ﺭﻗﺔ ﺍﻟﻘﻠﺐ ﻭﻳﺬﻛﺮ ﺍﻟﻤﻮﺕ ﻭﺍﻟﺒﻠﻰ ﺍﻟﻰ ﻏﻴﺮ ﺫﻟﻚ ﻣﻦ ﺍﻟﻔﻮﺍﺋﺪ ﻭﺍﻟﻌﻤﺪﺓ ﻓﻰ ﺫﻟﻚ ﺍﻟﺪﻋﺎﺀ ﻟﻠﻤﻴﺖ ﻭﺍﻻﺳﺘﻐﻔﺎﺭ ﻟﻬﻢ ﻭﺑﺬﻟﻚ

ﻭﻻﺣﻠﻢ ﻭﻻﻋﻘﻞ ﻓﻘﺎﻝ ﻳﺎﺭﺏ ﻛﻴﻒ ﻳﻜﻮﻥ ﻫﺬﺍ ﺍﻟﻬﻢ ﻭﻻﺣﻠﻢ ﻭﻻﻋﻘﻞ ﻗﺎﻝ ﺍﻋﻄﻴﻬﻢ ﻣﻦ ﺣﻠﻤﻰ ﻭﻋﻠﻤﻰ ﺭﻭﺍﻫﻤﺎ ﺍﻟﺒﻴﻬﻘﻰ ﻓﻰ ﺷﻌﺐ ﺍﻻﻳﻤﺎﻥ

ﺑﺎﺏ ﺯﻳﺎﺭﺓ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ

ﺍﻟﻔﺼﻞ ﺍﻻﻭﻝ

ﻋﻦ ﺑﺮﻳﺪﺓ ﻗﺎﻝ ﻗﺎﻝ ﺭﺳﻮﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻧﻬﻴﺘﻜﻢ ﻋﻦ ﺯﻳﺎﺭﺓ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﻓﺰﻭﺭﻭﻫﺎ ﻭﻧﻬﻴﺘﻜﻢ ﻋﻦ ﻟﺤﻮﻡ ﺍﻻﺿﺎﺣﻰ ﻓﻮﻕ ﺛﻠﺚ ﻓﺎﻣﺴﻜﻮﺍ ﻣﺎ ﺑﺪﺍ ﻟﻜﻢ ﻭﻧﻬﻴﺘﻜﻢ ﻋﻦ ﺍﻟﻨﺒﻴﺬ ﺍﻻ ﻓﻰ ﺳﻘﺎﺀ ﻓﺎﺷﺮﺑﻮﺍ ﻓﻰ ﺍﻻﺳﻘﻴﺔ ﻛﻠﻬﺎ ﻭﻻ ﺗﺸﺮﺑﻮﺍ ﻣﺴﻜﺮﺍ ﺭﻭﺍﻩ ﻣﺴﻠﻢ ﻭﻋﻦ ﺍﺑﻰ ﻫﺮﻳﺮﺓ ﻗﺎﻝ ﺯﺍﺭ ﺍﻟﻨﺒﻰ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻗﺒﺮ ﺍﻣﻪ ﻓﺒﻜﻰ ﻭﺍﺑﻜﻰ ﻣﻦ ﺣﻮﻟﻪ ﻓﻘﺎﻝ ﺍﺳﺘﺎﺫﻧﺖ ﺭﺑﻰ ﻓﻰ ﺍﻥ ﺍﺳﺘﻐﻔﺮ ﻟﻬﺎ ﻓﻠﻢ ﻳﺆﺫﻥ ﻟﻰ ﻭﺍﺳﺘﺎﺫﻧﺘﻪ ﻓﻰ ﺍﻥ ﺍﺯﻭﺭ ﻗﺒﺮﻫﺎ ﻓﺎﺫﻥ ﻟﻰ ﻓﺰﻭﺭﻭﺍ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﻓﺎﻧﻬﺎ ﺗﺬﻛﺮ ﺍﻟﻤﻮﺕ ﺭﻭﺍﻩ ﻣﺴﻠﻢ ﻭﻋﻦ ﺑﺮﻳﺪﺓ ﻗﺎﻝ ﻛﺎﻥ ﺭﺳﻮﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻳﻌﻠﻤﻬﻢ ﺍﺫﺍ ﺧﺮﺟﻮﺍ ﺍﻟﻰ ﺍﻟﻤﻘﺎﺑﺮ ﺍﻟﺴﻼﻡ ﻋﻠﻴﻜﻢ ﺍﻫﻞ ﺍﻟﺪﻳﺎﺭ ﻣﻦ ﺍﻟﻤﺆﻣﻨﻴﻦ ﻭﺍﻟﻤﺴﻠﻤﻴﻦ ﻭﺍﻧﺎ ﺍﻥ ﺷﺎﺀ ﺍﻟﻠﻪ ﺑﻜﻢ ﻟﻼﺣﻘﻮﻥ ﻧﺴﺄﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﻟﻨﺎ ﻭﻟﻜﻢ ﺍﻟﻌﺎﻓﻴﺔ ﺭﻭﺍﻩ ﻣﺴﻠﻢ

ﺍﻟﻔﺼﻞ ﺍﻟﺜﺎﻧﻰ

ﻋﻦ ﺍﺑﻦ ﻋﺒﺎﺱ ﻗﺎﻝ ﻣﺮ ﺍﻟﻨﺒﻰ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﺑﻘﺒﻮﺭ ﺑﺎﻟﻤﺪﻳﻨﺔ ﻓﺎﻗﺒﻞ ﻋﻠﻴﻬﻢ ﺑﻮﺟﻬﻪ ﻓﻘﺎﻝ ﺍﻟﺴﻼﻡ ﻋﻠﻴﻜﻢ ﻳﺎ ﺍﻫﻞ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﻳﻐﻔﺮ ﺍﻟﻠﻪ ﻟﻨﺎ ﻭﻟﻜﻢ ﺍﻧﺘﻢ ﺳﻠﻔﻨﺎ ﻭﻧﺤﻦ ﺑﺎﻻﺛﺮ ﺭﻭﺍﻩ ﺍﻟﺘﺮﻣﺬﻯ ﻭﻗﺎﻝ ﻫﺬﺍ ﺣﺪﻳﺚ ﺣﺴﻦ ﻏﺮﻳﺐ

ﺍﻟﻔﺼﻞ ﺍﻟﺜﺎﻟﺚ

ﻋﻦ ﻋﺎﺋﺸﺔ ﻗﺎﻟﺖ ﻛﺎﻥ ﺭﺳﻮﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻛﻠﻤﺎ ﻛﺎﻥ ﻟﻴﻠﺘﻬﺎ ﻣﻦ ﺭﺳﻮﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻳﺨﺮﺝ ﻣﻦ ﺁﺧﺮ ﺍﻟﻠﻴﻞ ﺍﻟﻰ ﺍﻟﺒﻘﻴﻊ ﻓﻴﻘﻮﻝ ﺍﻟﺴﻼﻡ ﻋﻠﻴﻜﻢ ﺩﺍﺭ ﻗﻮﻡ ﻣﺆﻣﻨﻴﻦ ﻭﺍﺗﺎﻛﻢ ﻣﺎ ﺗﻮﻋﺪﻭﻥ ﻏﺪﺍ ﻣﺆﺟﻠﻮﻥ ﻭﺍﻧﺎ ﺍﻥ ﺷﺎﺀ ﺍﻟﻠﻪ ﺑﻜﻢ ﻻﺣﻘﻮﻥ ﺍﻟﻠﻬﻢ ﺍﻏﻔﺮ ﻻﻫﻞ ﺑﻘﻴﻊ ﺍﻟﻐﺮﻗﺪ ﺭﻭﺍﻩ ﻣﺴﻠﻢ ﻭﻋﻨﻬﺎ ﻗﺎﻟﺖ ﻛﻴﻒ ﺍﻗﻮﻝ ﻳﺎ ﺭﺳﻮﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﺗﻌﻨﻰ ﻓﻰ ﺯﻳﺎﺭﺓ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﻗﺎﻝ ﻗﻮﻟﻰ ﺍﻟﺴﻼﻡ ﻋﻠﻰ ﺍﻫﻞ ﺍﻟﺪﻳﺎﺭ ﻣﻦ ﺍﻟﻤﺆﻣﻨﻴﻦ ﻭﺍﻟﻤﺴﻠﻤﻴﻦ ﻭﻳﺮﺣﻢ ﺍﻟﻠﻪ ﺍﻟﻤﺴﺘﻘﺪﻣﻴﻦ ﻣﻨﺎ ﻭﺍﻟﻤﺴﺘﺎﺧﺮﻳﻦ ﻭﺍﻧﺎ ﺍﻥ ﺷﺎﺀ ﺍﻟﻠﻪ ﺑﻜﻢ ﻟﻼﺣﻘﻮﻥ ﺭﻭﺍﻩ ﻣﺴﻠﻢ ﻭﻋﻦ ﻣﺤﻤﺪ ﺍﺑﻦ ﺍﻟﻨﻌﻤﺎﻥ ﻳﺮﻓﻊ ﺍﻟﺤﺪﻳﺚ ﺍﻟﻰ ﺍﻟﻨﺒﻰ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻗﺎﻝ ﻣﻦ ﺯﺍﺭ ﻗﺒﺮ ﺍﺑﻮﻳﻪ ﺍﻭ ﺍﺣﺪﻫﻤﺎ ﻓﻰ ﻛﻞ ﺟﻤﻌﺔ ﻏﻔﺮ ﻟﻪ ﻭﻛﺘﺐ ﺑﺮﺍ ﺭﻭﺍﻩ ﺍﻟﺒﻴﻬﻘﻰ ﻓﻰ ﺷﻌﺐ ﺍﻻﻳﻤﺎﻥ ﻣﺮﺳﻼ ﻭﻋﻦ ﺍﺑﻦ ﻣﺴﻌﻮﺩ ﺍﻥ ﺭﺳﻮﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻗﺎﻝ ﻛﻨﺖ ﻧﻬﻴﺘﻜﻢ ﻋﻦ ﺯﻳﺎﺭﺓ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﻓﺰﻭﺭﻭﻫﺎ ﻓﺎﻧﻬﺎ ﺗﺰﻫﺪ ﻓﻰ ﺍﻟﺪﻧﻴﺎ ﻭﺗﺬﻛﺮ ﺍﻵﺧﺮﺓ ﺭﻭﺍﻩ ﺍﺑﻦ ﻣﺎﺟﺔ ﻭﻋﻦ ﺍﺑﻰ ﻫﺮﻳﺮﺓ ﺍﻥ ﺭﺳﻮﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻟﻌﻦ ﺯﻭﺍﺭﺍﺕ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﺭﻭﺍﻩ ﺍﺣﻤﺪ ﻭﺍﻟﺘﺮﻣﺬﻯ ﻭﺍﺑﻦ ﻣﺎﺟﺔ ﻭﻗﺎﻝ ﺍﻟﺘﺮﻣﺬﻯ ﻫﺬﺍ ﺣﺪﻳﺚ ﺣﺴﻦ ﺻﺤﻴﺢ ﻭﻗﺎﻝ ﻗﺪ ﺭﺃﻯ ﺑﻌﺾ ﺍﻫﻞ ﺍﻟﻌﻠﻢ ﺍﻥ ﻫﺬﺍ ﻛﺎﻥ ﻗﺒﻞ ﺍﻥ ﻳﺮﺧﺺ ﺍﻟﻨﺒﻰ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻓﻰ ﺯﻳﺎﺭﺓ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﻓﻠﻤﺎ ﺭﺧﺺ ﺩﺧﻞ ﻓﻰ ﺭﺧﺼﺘﻪ ﺍﻟﺮﺟﺎﻝ ﻭﺍﻟﻨﺴﺎﺀ ﻭﻗﺎﻝ ﺑﻌﻀﻬﻢ ﺍﻧﻤﺎ ﻛﺮﻩ ﺯﻳﺎﺭﺓ ﺍﻟﻘﺒﻮﺭ ﻟﻠﻨﺴﺎﺀ ﻟﻘﻠﺔ ﺻﺒﺮﻫﻦ ﻭﻛﺜﺮﺓ ﺟﺰﻋﻬﻦ ﺗﻢ ﻛﻼﻣﻪ ﻭﻋﻦ ﻋﺎﺋﺸﺔ ﻗﺎﻟﺖ ﻛﻨﺖ ﺍﺩﺧﻞ ﺑﻴﺘﻰ ﺍﻟﺬﻯ ﻓﻴﻪ ﺭﺳﻮﻝ ﺍﻟﻠﻪ ﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻴﻪ ﻭﺳﻠﻢ ﻭﺍﻧﻰ ﻭﺍﺿﻊ ﺛﻮﺑﻰ ﻭﺍﻗﻮﻝ ﺍﻧﻤﺎ ﻫﻮ ﺯﻭﺟﻰ ﻭﺍﺑﻰ ﻓﻠﻤﺎ ﺩﻓﻦ ﻋﻤﺮ ﻣﻌﻬﻢ ﻓﻮﺍﻟﻠﻪ ﻣﺎ ﺩﺧﻠﺘﻪ ﺍﻻ ﻭﺍﻧﺎ ﻣﺸﺪﻭﺩﺓ ﻋﻠﻰ ﺛﻴﺎﺑﻰ ﺣﻴﺎﺀ ﻣﻦ ﻋﻤﺮ ﺭﻭﺍﻩ ﺍﺣﻤﺪ

ﺍﺣﺘﺮﺍﻡ ﺍﻟﻤﻴﺖ ﻋﻨﺪ ﺯﻳﺎﺭﺗﻪ ﻣﻬﻤﺎ ﺍﻣﻜﻦ ﻻﺳﻴﻤﺎ ﺍﻟﺼﺎﻟﺤﻮﻥ ﺑﺎﻥ ﻳﻜﻮﻥ ﻓﻰ ﻏﺎﻳﺔ ﺍﻟﺤﻴﺎﺀ ﻭﺍﻟﺘﺎﺩﺏ ﻇﺎﻫﺮﻩ ﻭﺑﺎﻃﻨﻪ ﻓﺎﻥ ﻟﻠﺼﺎﻟﺤﻴﻦ ﻣﺪﺩﺍ ﻇﺎﻫﺮﺍ ﺑﺎﻟﻐﺎ ﻟﺰﻭﺍﺭﻫﻢ ﺑﺤﺴﺐ ﺍﺩﺑﻬﻢ ﻭﺗﻮﺟﻬﻬﻢ ﻭﻗﺒﻮﻟﻬﻢ ﻛﺬﺍ ﻓﻰ ﺷﺮﺡ ﺍﻟﺸﻴﺦ ﻭﺍﻟﻠﻪ ﺍﻋﻠﻢ ﺑﺎﻟﺼﻮﺍﺏ ﻭﺍﻟﻴﻪ ﺍﻟﻤﺮﺟﻊ ﻭﺍﻟﻤﺂﺏ ﺗﻢ ﻛﺘﺎﺏ ﺍﻟﺼﻠﻮﺓ ﺑﻔﻀﻞ ﺍﻟﻠﻪ ﻭﻛﺮﻣﻪ ﻭﺗﻮﻓﻴﻘﻪ ﻭﺍﻟﺤﻤﺪ ﻟﻠﻪ ﺭﺏ ﺍﻟﻌﺎﻟﻤﻴﻦ ﻭﺻﻠﻰ ﺍﻟﻠﻪ ﻋﻠﻰ ﺧﻴﺮ ﺧﻠﻘﻪ ﻣﺤﻤﺪ ﻭﺁﻟﻪ ﻭﺍﺻﺤﺎﺑﻪ ﺍﺟﻤﻌﻴﻦ ۱۲ ﻟﻤﻌﺎﺕ

سلہ قولہ کتاب الزکوٰۃ ہی فی اللغۃ النماء والزیادۃ والتطہیر والزکوٰۃ موجبۃ لنماء المال وطیبۃ طہارتہ ونماء اجر صاحبہ وطہارتہ من الذنوب تطلق علی المال المؤدی وعلی ادائہ علی وجہ المخصوص المعتبر فی الشرع والصحیح ان وجوب الزکوٰۃ بعد الہجرۃ فی السنۃ الثانیۃ من الہجرۃ وعلیہ الاکثرون وبہ جزم ابن الاثیر والاصل فی فرضیۃ الزکوٰۃ والصدقۃ مرقات المفاتیح واشباہہم ۱۲ لمعات

كتاب الزكوة

الفصل الاول

عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فقال انك تاتي قوما اهل كتاب فادعهم الى شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله قد فرض عليهم خمس صلوات في اليوم والليلة فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله قد فرض عليهم صدقة تؤخذ من اغنيائهم فترد على فقرائهم فان هم اطاعوا لذلك فاياك وكرائم اموالهم واتق دعوة المظلوم فانه ليس بينها وبين الله حجاب متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صاحب ذهب ولا فضة لا يؤدي منها حقها الا اذا كان يوم القيمة صفحت له صفائح من نار فاحمي عليها في نار جهنم فيكوى بها جنبه وجبينه وظهره كلما ردت اعيدت له في يوم كان مقداره خمسين الف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله اما الى الجنة واما الى النار قيل يا رسول الله فالابل قال ولا صاحب ابل لا يؤدي منها حقها ومن حقها حلبها يوم وردها الا اذا كان يوم القيمة بطح لها بقاع قرقر اوفر ما كانت لا يفقد منها فصيلا واحدا تطؤه باخفافها وتعضه بافواهها كلما مر عليه اولها رد عليه اخرها في يوم كان مقداره خمسين الف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله اما الى الجنة واما الى النار قيل يا رسول الله فالبقر والغنم قال ولا صاحب بقر ولا غنم لا يؤدي منها حقها الا اذا كان يوم القيمة بطح لها بقاع قرقر لا يفقد منها شيئا ليس فيها عقصاء ولا جلحاء ولا عضباء تنطحه بقرونها وتطؤه باظلافها كلما مر عليه اولها رد عليه اخرها في يوم كان مقداره خمسين الف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله اما الى الجنة واما الى النار قيل يا رسول الله فالخيل قال فالخيل ثلثة هي لرجل وزر وهي لرجل ستر وهي لرجل اجر فاما التي هي له وزر فرجل ربطها رياء وفخرا ونواء على اهل الاسلام فهي له وزر واما التي هي له ستر فرجل ربطها في سبيل الله ثم لم ينس حق الله في ظهورها ولا رقابها فهي له ستر واما التي هي له اجر فرجل ربطها في سبيل الله لاهل الاسلام في مرج وروضة فما اكلت من ذلك المرج او الروضة من شيء الا كتب له عدد ما اكلت حسنات وكتب له عدد اروائها وابوالها حسنات ولا تقطع طولها فاستنت شرفا او شرفين الا كتب الله له عدد اثارها وارواثها حسنات ولا مر بها صاحبها على نهر فشربت منه ولا يريد ان يسقيها الا كتب الله له عدد ما شربت حسنات قيل يا رسول الله فالحمر قال ما انزل علي في الحمر شيء الا هذه الاية الفاذة الجامعة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتاه الله مالا فلم يؤد زكوته مثل له ماله يوم القيمة شجاعا اقرع له زبيبتان يطوقه يوم القيمة ثم ياخذ بلهزمتيه يعني شدقيه ثم يقول انا مالك انا كنزك ثم تلا ولا يحسبن الذين يبخلون الاية رواه البخاري وعن ابي ذر عن

کتاب یرید بہم الیہود والنصاری قال الطیبی قید قوما باہل الکتاب ومنہم اہل الذمۃ وغیرہم من المشرکین تفضیلا لہم او تغلیبا لہم علی غیرہم ۱۲ مرقات سلہ قولہ فان ہم اطاعوا لذلک استدل بہ علی ان الکفار غیر مخاطبین بالفروع وہو المذہب عند الحنفیۃ وقد تقرر ذلک فی علم الاصول ۱۲ لمعات سلہ قولہ فاعلمہم الخ قال الاشرف فیہ ان من العرب یستدل بہ علی ان الکفار غیر مخاطبین بالفروع کما ذہب الیہ بعض الاصولیین [illegible] وذلک لتعلیقہ الاعلام بالوجوب علی الاطاعۃ للایمان وقبول کلمتی الشہادۃ بفاء الجزاء ذکرہ الطیبی وفیہ انہ لا اشعار لان المرتب الاعلام یعنی التکلیف بالاتیان بذلک لا العقاب فی الدنیا وہذا لا یخاطب بہ الکفار لان القائل بتکلیفہم بہا انما یقول انہ بالنسبۃ للآخرۃ حتی یعاقب علیہا بخصوصہا کما دل علیہ قولہ فویل للمشرکین الذین لا یؤتون الزکوٰۃ وقالوا لم نک من المصلین ذکرہ ابن حجر وہو کلام حسن ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فترد علی فقرائہم [illegible] ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فایاک وکرائم اموالہم جمع کریمۃ ای احترز عن اخذ [illegible] ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ حجاب [illegible] سلہ قولہ صفحت [illegible] ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ صفائح [illegible] ۱۲ لمعات سلہ قولہ فاحمی علیہا بصیغۃ المجہول [illegible] سلہ قولہ بقاع قرقر [illegible] ۱۲ لمعات سلہ قولہ کلما مر علیہ اولہا رد علیہ اخرہا [illegible] ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ عقصاء ای ملتویۃ القرنین قولہ ولا جلحاء ای التی لا قرن لہا قولہ ولا عضباء ای مکسورۃ القرن ونفی ہذہ الصفات [illegible] ان ہذہ الصفات فیہا معدومۃ فی العقبی وان کانت موجودۃ لہا فی الدنیا [illegible] تعالی [illegible] علی ما کانت علیہ فی الحالۃ الاولیٰ کما ہو مفہوم من کتاب السنۃ ولعلہ تخلفہا اولا کما کانت ثم یعطیہا القرون لیکون سبب العذاب علی وجہ الشدۃ واللہ اعلم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ وتطأہ باظلافہا الظلف للبقر والغنم کالحافر للفرس والبغل والخف للبعیر ۱۲ نہایۃ جزری سلہ قولہ اقرع الاقرع من الحیات المتمعط شعر راسہ لکثرۃ سمہ ویقال لطول عمرہ وقولہ زبیبتان ہما نقطتان سوداوان فوق عینی الحیۃ ذکرہ الشیخ المحدث الدہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ فی اللمعات ۱۲

النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يكون له ابلٌ او بقرٌ او غنم لا يؤدي حقها الا اُتي بها
يوم القيمة اعظم ما يكون واسمنه تطأه باخفافها وتنطحه بقرونها كلما جازت اُخرٰها رُدّت عليه
اولٰها حتى يُقضٰى بين الناس متفق عليه وعن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه
اذا اتاكم المصدِّق فليصدر عنكم وهو عنكم راضٍ رواه مسلم وعن عبد الله بن ابي اوفى قال
كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتاه قوم بصدقتهم قال اللهم صل على آل فلان فاتاه ابي
بصدقته فقال اللهم صل على آل ابي اوفى متفق عليه وفي رواية اذا اتى الرجل النبي صلى الله عليه
وسلم بصدقته قال اللهم صل عليه وعن ابي هريرة قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم
عمر على الصدقة فقيل منع ابن جميل وخالد بن الوليد والعباس فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ما ينقم ابن جميل الا انه كان فقيرا فاغناه الله ورسوله واما خالد فانكم تظلمون
خالدا قد احتبس ادراعه واعتُدَه في سبيل الله واما العباس فهي عليّ ومثلها معها ثم قال
يا عمر اما شعرت ان عم الرجل صنو ابيه متفق عليه وعن ابي حميد الساعدي قال استعمل
النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من الازد يقال له ابن اللُّتبية على الصدقة فلما قدم قال
هذا لكم وهذا اُهدي لي فخطب النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما
بعد فاني استعمل رجالا منكم على امور مما ولاني الله فياتي احدهم فيقول هذا لكم وهذه هدية
اُهديت لي فهلا جلس في بيت ابيه او بيت امه فينظر ايُهدٰى له ام لا والذي نفسي بيده لا ياخذ احد
منه شيئا الا جاء به يوم القيمة يحمله على رقبته ان كان بعيرا له رغاء او بقرا له خوار او شاة تيعر ثم رفع
يديه حتى راينا عُفرة ابطيه ثم قال اللهم هل بلغت اللهم هل بلغت متفق عليه قال الخطابي وفي
قوله هلا جلس في بيت امه او ابيه فينظر ايُهدٰى اليه ام لا دليل على ان كل امر يتذرع به الى محظور
فهو محظور وكل دخيل في العقود ينظر هل يكون حكمه عند الانفراد كحكمه عند الاقتران ام لا هكذا في
شرح السنة وعن عدي بن عَميرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعملناه منكم
على عمل فكتمنا مخيطا فما فوقه كان غلولا ياتي به يوم القيمة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال لما نزلت هذه الاية وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ الاية كبر ذلك على
المسلمين فقال عمر انا افرّج عنكم فانطلق فقال يا نبي الله انه كبر على اصحابك هذه الاية
فقال ان الله لم يفرض الزكوة الا ليطيب ما بقي من اموالكم وانما فرض المواريث وذكر كلمة لتكون
لمن بعدكم فقال فكبّر عمر ثم قال له الا اُخبرك بخير ما يكنز المرء المرأة الصالحة اذا نظر اليها سرته
واذا امرها اطاعته واذا غاب عنها حفظته رواه ابوداود وعن جابر بن عتيك قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم سياتيكم رُكيب مبغضون فان جاؤكم فرحبوا بهم وخلوا بينهم وبين

١ قوله المصدق قال في القاموس المصدق كمحدث آخذ الصدقة والتصدق معطيها ١٢ لمعات ٢ قوله فليصدر الى آخره اي تلقوه بالترحيب واداء الزكاة تامة حتى يصدر اي يرجع عنكم راضيا ١٢ ٣ قوله اللهم صل على آل فلان هذه الصلوة غير الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم وانما هو بمعنى الترحم والتعطف والترحيب لا على وجه التعظيم والتكريم اختاره من قوله تعالى خذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم بها وصل عليهم ١٢ ٤ قوله ابن جميل بفتح وكسر قال المؤلف في فصل الصحابة ابن جميل لم يذكر في كتاب الزكاة لا يعرف اسمه والمشهور انه منافق فلا يعد من الصحابة الا انه اي لانه كان او انكره الا انه كان الخ ١٢ مرقات ٥ قوله اعتده جمع عتاد وهو ما اعده الرجل من السلاح والدواب وآلات الحرب ومعنى الحديث انه وقف دروعه وسائر ما اعده من السلاح والدواب على المسلمين ومن يتطوع بمثل ذلك لا يمنع الزكوة فظن منعه لظلمكم اياه ومن شان الشجاع ان لا يصبر على ظلم وضيم وقيل المراد انه لا يجب عليه الزكوة لانه وقف ما عنده فلا يملك شيئا ١٢ لمعات ٦ قوله فهي علي ومثلها معها ذكروا في معناه وجهين احدهما انه صلى الله عليه وسلم استسلف منه صدقة عامين هذا العام الذي طلبه منه والعام الذي بعده وهو المراد بقوله ومثلها معها وثانيهما ان عباسا استمهل رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك عامين لحاجة كانت له فامهله ويجوز للامام ان يؤخر اذا كان لوجه النظر ثم ياخذها ١٢ لمعات ٧ قوله صنو ابيه الصنو المثل واصله ان تطلع نخلتان من عرق واحد وهما صنوان وكل واحد صنو ومنه قوله تعالى صنوان وغير صنوان ذكره الشيخ المحدث عبد الحق رح في شرح المشكوة ٨ قوله ايهدى له اي شئ في بيته الاصلي قوله ام لا اي لا يهدى له لعدم الباعث العرضي قال ابن الملك يعني لا يجوز للعامل ان يقبل هدية لانه لا يعطيه احد شيئا الا ليطمع ان يترك بعض زكوته وهذا غير جائز وكذلك انه يعطي لتحصيل هذا الغرض ايضا لكن حيث انه يعطى من حيث العمل وله اجرة العمل من هذا المال فليس له ان ياخذ من جهتين فهو احد المستحقين كالعامل لكن واخذ من جملة المال ١٢ مرقات ٩ قوله فهو محظور اي ممنوع ومحرم ويدخل في ذلك القرض يجر المنفعة والدار المرهونة يسكنها المرتهن بلا كراء والدابة المرهونة يركبها ويرتفق بها من غير عوض قوله وكل دخيل بالرفع وقيل بالنصب اي كل عقد يدخل ١٢ مرقات ١٠ قوله وذكر كلمة هذا قول الراوي اي ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كلمة بعد المواريث فلم احفظها ١٢ لمعات ١١ قوله اذا نظر اي الرجل قوله اليها سرته اي جعلته مسرورا بجمال صورتها وحسن سيرتها وحصول حفظ الدين بها وقد روي مرفوعا من تزوج فقد حصن ثلثي دينه قال القاضي لما بين لهم صلى الله عليه وآله وسلم انه لا حرج عليهم في جمع المال وكنزه ما داموا يؤدون الزكاة وراى استبشارهم به رغبهم عنه الى ما هو خير وابقى وهي المرأة الصالحة الجميلة فان الذهب لا ينفعك الا بعد الذهاب عنك وهي ما دامت معك تكون رفيقك تنظر اليها فتسرك وتقضي عند الحاجة اليها وطرك وتشاورها فيما يعن لك فتحفظ عليك سرك وتستمد منها في حوائجك فتطيع امرك واذا غبت عنها تحامي مالك وتراعي عيالك ولو لم يكن لها الا انها تحفظ بذرك وتربي زرعك فيحصل لك بسببها ولد يكون لك وزيرا في حياتك وخليفة بعد وفاتك لكان لها بذلك فضل كثير هذا وفيه اشارة خفية الى كراهة جمع المال وكنزه قال لم يبق ادنى ان اراد ادنى ذكرته بحبهما من لا يحل له الحاصل ان اكثر العلماء قالوا المراد بالكنز المذموم الذي لم يؤد زكوته وان لم تؤد فان اديت فليس بكنز وان دفن ١٢ مرقاة

مايبتغون فان عدلوا فلانفسهم وان ظلموا فعليهم وارضوهم فان تمام زكوتكم رضاهم وليدعوا لكم رواه ابوداؤد **وعن** جرير بن عبد الله قال جاء ناس يعني من الاعراب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا ان ناسا من المصدقين ياتوننا فيظلموننا فقال ارضوا مصدقيكم قالوا يا رسول الله وان ظلمونا قال ارضوا مصدقيكم وان ظلمتم رواه ابوداؤد **وعن** بشير بن الخصاصية قال قلنا ان اهل الصدقة يعتدون علينا افنكتم من اموالنا بقدر ما يعتدون قال لا رواه ابوداؤد **وعن** رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العامل على الصدقة بالحق كالغازي في سبيل الله حتى يرجع الى بيته رواه ابوداؤد والترمذي **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم الا في دورهم رواه ابوداؤد **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استفاد مالا فلا زكوة فيه حتى يحول عليه الحول رواه الترمذي وذكر جماعة انهم وقفوه على ابن عمر **وعن** علي ان العباس سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم في تعجيل صدقته قبل ان تحل فرخص له في ذلك رواه ابوداؤد والترمذي وابن ماجة والدارمي **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس فقال الا من ولي يتيما له مال فليتجر فيه ولا يتركه حتى تاكله الصدقة رواه الترمذي وقال في اسناده مقال لان المثنى بن الصباح ضعيف

الفصل الثالث **عن** ابي هريرة قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم واستخلف ابوبكر بعده وكفر من كفر من العرب قال عمر بن الخطاب لابي بكر كيف تقاتل الناس وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على الله فقال ابوبكر والله لاقاتلن من فرق بين الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو الا رأيت ان الله شرح صدر ابي بكر للقتال فعرفت انه الحق متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون كنز احدكم يوم القيمة شجاعا اقرع يفر منه صاحبه ويطلبه حتى يلقمه اصابعه رواه احمد **وعن** ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل لا يؤدي زكوة ماله الا جعل الله يوم القيمة في عنقه شجاعا ثم قرأ علينا مصداقه من كتاب الله ولا يحسبن الذين يبخلون بما اتهم الله من فضله الاية رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة **وعن** عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما خالطت الزكوة مالا قط الا اهلكته رواه الشافعي والبخاري في تاريخه والحميدي وزاد قال يكون قد وجب عليك صدقة فلا تخرجها فيهلك الحرام الحلال وقد احتج به من يرى تعلق الزكوة بالعين هكذا في المنتقى وروى البيهقي في شعب الايمان عن احمد بن حنبل باسناده الى عائشة وقال احمد في خالطت تفسيره ان الرجل ياخذ الزكوة وهو موسر او غني وانما هي للفقراء

ـــله قوله وان ظلموا اي بحسب زعمكم او على الفرض والتقدير مبالغة ولو كانوا ظالمين حقيقة كيف يامرهم بارضائهم ودعائهم لهم ١٢ لمعات ـــله قوله حتى يرجع الى بيته اي يكون له الثواب ذهابا وايابا الى حين الرجوع كما ثبت في الغازي ١٢ لمعات ـــله قوله لا جلب ولا جنب كلاهما بتحرك الوسط والجلب والجنب يكونان في الزكوة وفي سباق الفرس فالجلب في الزكوة ان ينزل الساعي محلا بعيدا عن الماشية ثم يرسل اليهم واما كنهم لاخذ الصدقات ولكن يامرهم ان يجلبوا نعمهم اليه والجنب فيها ان ينزل الساعي باقصى محال اهل الصدقة ثم يامر باموال ان يجنب اي يحضر وكلاهما منهي عنه لما فيه من المشقة على المزكين وفي الثاني اكثر والاولى ان ينزل على مياههم والكنة مواضعهم وقريبا منهم وقيل الجنب اي يجتنب اي يبعد رب الماشية بها عن محل فيحتاج الساعي ان يتكلف ويأتي اليه فالحاصل ان الجلب هو ان يقرب العامل اموال الناس اليه والجنب ان يبعد صاحب المال بماله من العامل فعلى التفسير الاول يكون حكم النهي يتعلق بالساعي وفي الثاني بالمعطي وهذا اولى وادخل في الفرق بينه وبين الجلب بخلاف التفسير السابق فانه لا فرق كثير بينهما علي ١٢ لمعات ـــله قوله كفر من كفر من العرب لانهم انكروا وجوب الزكوة ولحقوا بمسيلمة فيكون كفرا حقيقة لان وجوبها مما علم كونه من الدين بالضرورة او امتنعوا منها فيكون تسميته كفرا تغليظا وفي شرح الشيخ لعل بعضهم انكروا وبعضهم منعوا فصح اطلاق الكفر عليهم تارة ونفيه اخرى وقد اخذ عمر رض بالظاهر فلما تبين له حقيقة الحال وافق ابابكر رض كما قال عرفت انه الحق ١٢ لمعات ـــله قوله فان الزكوة حق المال اي كما ان الصلوة حق النفس قاله الطيبي وقال غيره الحق المذكور في قوله الا بحقه اعم من المال وغيره قال الطيبي كان عمر حمل قوله بحقه على غير الزكوة فلذلك صح استدلاله بالحديث فاجاب ابوبكر بانه شامل للزكوة ايضا او توهم عمر ان القتال للكفر فاجاب بانه لمنع الزكوة لا للكفر ثم وافق عليه عمر رض ووافقه الصحابة رض فكان اجماعا ١٢ مرقاة ـــله قوله فعرفت انه اي رأي ابي بكر او القتال قوله هو الحق وهذا انصاف منه رضي الله عنه ورجوع الى الحق عند ظهوره مع انه مظهر نطق الحق ومنبع عين الصدق وبهذا ظهر كمال الصديق والفرق بينه وبين الفاروق حيث سلك الصديق طريق التدقيق وسبيل التحقيق على وفق التوفيق ١٢ مرقاة ـــله قوله حتى يلقمه من الالقام قوله اصابعه اه لان المانع الكانز يكتسب المال بيديه قال السيد جمال الدين وهو يحتمل احتمالين احدهما ان يلقم الشجاع اصابع صاحب المال على ان يكون اصابعه بدلا من الضمير وثانيهما ان يلقم صاحب المال الشجاع اصابع نفسه اي يجعل اصابع نفسه لقمة الشجاع ١٢ مرقات ـــله قوله ما خالطت الزكوة مالا قط اي بان يكون صاحب مال من النصاب فياخذ الزكوة او بان لم يخرج من ماله الزكوة ١٢ مرقاة ـــله قوله الا اهلكته المراد بالاهلاك اما المحق والاستيصال او جعل حرامًا اما بالمخالطة فالحرام لا يتبع بشرط عادة فكانه هلك ١٢ لمعات ـــله قوله وقد احتج به من يرى تعلق الزكوة بالعين وهم الائمة الثلثة ومن تبعهم ولهذا لا يجوزون دفع القيم في الزكوة لانها قربة تعلقت بمحل فلا تتادى بغيرها كالهدايا والضحايا وتعلق الزكوة بالمال عندهم تعلق شركة لان المنصوص عليه هو الشاة فالشارع اوجب المنصوص عليه عينا والواجب لا يسع تركه ١٢ لمعات

باب ما يجبُ فيه الزكوٰة

الفصل الاول

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس فیما دون خمسۃ اوسق من التمر صدقۃ ولیس فیما دون خمس اواق من الورق صدقۃ ولیس فیما دون خمس ذودٍ من الابل صدقۃ متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس علی المسلم صدقۃ فی عبدہ ولا فی فرسہ وفی روایۃ قال لیس فی عبدہ صدقۃ الا صدقۃ الفطر متفق علیہ وعن انس ان ابا بکر کتب لہ ھذا الکتاب لما وجّھہ الی البحرین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ھٰذہ فریضۃ الصدقۃ التی فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المسلمین والتی امر اللہ بھا رسولہ فمن سُئلھا من المسلمین علی وجھھا فلیعطھا ومن سُئل فوقھا فلا یُعط فی اربع وعشرین من الابل فما دونھا من الغنم من کل خمس شاۃ فاذا بلغت خمسا وعشرین الی خمس وثلٰثین ففیھا بنت مخاض انثٰی فاذا بلغت ستا وثلٰثین الی خمس واربعین ففیھا بنتُ لبون انثٰی فاذا بلغت ستا واربعین الی ستین ففیھا حِقّۃ طروقۃ الجمل فاذا بلغت واحدۃ وستین الی خمس وسبعین ففیھا جذعۃ فاذا بلغت ستا وسبعین الی تسعین ففیھا بنتا لبون فاذا بلغت احدٰی وتسعین الی عشرین ومائۃ ففیھا حقتان طروقتا الجمل فاذا زادت علی عشرین ومائۃ ففی کل اربعین بنتُ لبون وفی کل خمسین حِقّۃ ومن لم یکن معہ الا اربع من الابل فلیس فیھا صدقۃ الا ان یشاء ربھا فاذا بلغت خمسا ففیھا شاۃ ومن بلغت عندہ من الابل صدقۃ الجذعۃ ولیست عندہ جذعۃ وعندہ حقۃ فانھا تُقبل منہ الحقۃ ویجعل معھا شاتین ان استیسرتا لہ او عشرین درھما ومن بلغت عندہ صدقۃ الحقۃ ولیست عندہ الحقۃ وعندہ الجذعۃ فانھا تُقبل منہ الجذعۃ ویعطیہ المصدّق عشرین درھما او شاتین ومن بلغت عندہ صدقۃ الحقۃ ولیست عندہ الا بنت لبون فانھا تقبل منہ بنت لبون ویعطی شاتین او عشرین درھما ومن بلغت صدقۃ بنت لبون وعندہ حِقّۃ فانھا تقبل منہ الحقۃ ویعطیہ المصدّق عشرین درھما او شاتین ومن بلغت صدقۃ بنت لبون ولیست عندہ وعندہ بنت مخاض فانھا تُقبل منہ بنت مخاض ویُعطی معھا عشرین درھما او شاتین ومن بلغت صدقۃ بنت مخاض ولیست عندہ وعندہ بنت لبون فانھا تقبل منہ ویعطیہ المصدّق عشرین درھما او شاتین فان لم تکن عندہ بنت مخاض علی وجھھا وعندہ ابن لبون فانہ یقبل منہ ولیس معہ شیء وفی صدقۃ الغنم فی سائمتھا اذا کانت اربعین الی عشرین ومائۃ شاۃ فاذا زادت علی عشرین ومائۃ الی مائتین ففیھا شاتان فاذا زادت علی مائتین الی ثلٰث مائۃ ففیھا ثلٰث شیاہ فاذا زادت علی ثلٰث مائۃ ففی کل مائۃ شاۃ فاذا کانت سائمۃ الرجل ناقصۃ من اربعین شاۃ واحدۃ فلیس فیھا صدقۃ الا ان یشاء ربھا ولا تُخرج فی الصدقۃ ھرمۃ ولا ذات عوارٍ ولا تیس الا ما شاء المصدّق ولا یُجمع بین متفرق ولا یفرق بین مجتمع خشیۃ الصدقۃ وما کان من خلیطین فانھما

۱؎ قولہ خمسۃ اوسق جمع وسق بالتحریک وھو ستون صاعا والصاع اربعۃ امداد والمد رطل وثلث رطل ۱۲ لمعات ۲؎ قولہ من التمر صدقۃ آہ قال المظھر ھذا دلیل لمذھب الشافعی وکذا الحال فی الزبیب والحبوب وعند ابی حنیفۃ یجب فی القلیل والکثیر من الحبوب والتمر الزبیب وغیرھا من النبات لعموم قولہ علیہ السلام فیما سقت السماء والعیون او کان عثریا العشر وفیما سقی بالنضح نصف العشر اخرجہ البخاری و اول ابو حنیفۃ ھذا الحدیث بان المراد منہ زکوٰۃ التجارۃ لان الناس کانوا یتبایعون بالاوساق وقیمۃ الوسق اربعون درھما فیکون قیمۃ خمسۃ اوسق مائتی درھم وفیہ من الآثار ما ایضا ما اخرج عبد الرزاق عن عمر بن عبد العزیز قال فیما انبتت الارض من قلیل وکثیر العشر واخرج نحوہ عن مجاھد و ابراھیم النخعی ۱۲ مرقات وغیرہ ۳؎ قولہ فیما دون خمس اواق جمع اوقیۃ بالھمزۃ المضمومۃ وتشدید الیاء والجمع قد یشدد فیقال اواقی وقد یخفف فیقال اواق وھی اربعون درھما فی الشرع وھی اوقیۃ الحجاز واھل مکۃ ۱۲ مرقاۃ ۴؎ قولہ من الابل صفۃ مؤکدۃ لان الذود اسم للابل خاصۃ قال الشیخ الدھلوی رح وفی النھایۃ الذود من الابل ما بین الثنتین الی التسع وقیل ما بین الثلث الی العشر واللفظۃ مؤنثۃ ولا واحد لھا من لفظھا ۱۲ مر ۵؎ قولہ فلا یعط ای شیئا من الزیادۃ اولا تعطی شیئا ای الساعی بل الی الفقیر لانہ بذلک یصیر خائنا فیسقط طاعتہ ۱۲ مر ۶؎ قولہ بنت مخاض الی آخرہ قال فی النھایۃ بنت المخاض وابن المخاض ما دخل فی السنۃ الثانیۃ لان امہ لحقت بالمخاض ای الحوامل وان لم تکن حاملا وقیل ھو الذی حملت امہ او حملت الابل التی فیھا امہ وان لم تحمل ھی وھذا ھو معنی بنت مخاض وابن مخاض ۱۲ ۷؎ قولہ ففیھا حقۃ طروقۃ الجمل الحقۃ بکسر الحاء و تشدید القاف ھی التی طعنت فی الرابعۃ سمیت بذلک لانھا استحقت الرکوب والحمل وطروقۃ الجمل ای تصلح ان یطرقھا الجمل ویطأھا من الطرق بمعنی الضرب ۱۲ ۸؎ قولہ ھرمۃ بکسر الراء ای التی اضربھا کبر السن وقال ابن الملک کالمریضۃ قولہ ولا ذات عوار بفتح العین وضمھا ای صاحبۃ عیب ونقص کذا فی النھایۃ ۹؎ قولہ ولا یجمع الی آخرہ ھذا یحتمل النھی لرب المال وللساعی فعلی الاول تقدیر قولہ خشیۃ الصدقۃ تقلیلھا او اسقاطھا وعلی الثانی تکثیرھا وایجابھا مثال الاول رجل ملک اربعین شاۃ فخلطھا باربعین لغیرہ لیعود واجبہ من شاۃ الی نصفھا او کان لہ عشرون مخلوطۃ بمثلھا متفرق حتی لا تکون نصابا ومثال الثانی رجل لہ مائۃ وعشرون وواجبھا شاۃ ففرق الساعی اربعین اربعین لیکون فیہ ثلث شیاہ او کان لرجلین اربعون شاۃ متفرقۃ فجمعھا فتجب فیھا الزکوٰۃ ذکرہ الشیخ المحدث الدھلوی فی شرحہ للمشکوٰۃ ۱۲

يتراجعان بينهما بالسوية وفي الرقة ربع العشر فان لم تكن الا تسعين ومائة فليس فيها شئ الا ان يشاء ربها رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فيما سقت السماء والعيون او كان عثريا العشر وما سقي بالنضح نصف العشر رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والبئر جبار والمعدن جبار وفي الركاز الخمس متفق عليه

الفصل الثاني عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عفوت عن الخيل والرقيق فهاتوا صدقة الرقة من كل اربعين درهما درهم وليس في تسعين ومائة شئ فاذا بلغت مائتين ففيها خمسة دراهم رواه الترمذي وابوداود وفي رواية لابي داود عن الحارث الاعور عن علي قال زهير احسبه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال هاتوا ربع العشر من كل اربعين درهما درهم وليس عليكم شئ حتى تتم مائتي درهم فاذا كانت مائتي درهم ففيها خمسة دراهم فما زاد فعلى حساب ذلك وفي الغنم في كل اربعين شاة شاة الى عشرين ومائة فان زادت واحدة فشاتان الى مائتين فان زادت فثلث شياه الى ثلثمائة فاذا زادت على ثلثمائة ففي كل مائة شاة فان لم تكن الا تسع وثلثون فليس عليك فيها شئ وفي البقر في كل ثلثين تبيع وفي الاربعين مسنة وليس على العوامل شئ وعن معاذ ان النبي صلى الله عليه وسلم لما وجهه الى اليمن امره ان ياخذ من البقرة من كل ثلثين تبيعا او تبيعة ومن كل اربعين مسنة رواه ابوداود والترمذي والنسائي والدارمي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعتدي في الصدقة كمانعها رواه ابوداود والترمذي وعن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس في حب ولا تمر صدقة حتى يبلغ خمسة اوسق رواه النسائي وعن موسى بن طلحة قال عندنا كتاب معاذ ابن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما امره ان ياخذ الصدقة من الحنطة والشعير والزبيب والتمر مرسل رواه في شرح السنة وعن عتاب بن اسيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في زكوة الكروم انها تخرص كما تخرص النخل ثم تؤدى زكوته زبيبا كما تؤدى زكوة النخل تمرا رواه الترمذي وابوداود وعن سهل بن ابي حثمة حدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اذا خرصتم فخذوا ودعوا الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع رواه الترمذي وابوداود والنسائي وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يبعث عبد الله بن رواحة الى يهود فيخرص النخل حين يطيب قبل ان يؤكل منه رواه ابوداود وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في العسل في كل عشرة ازق زق رواه الترمذي وقال في اسناده مقال ولا يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب كثير شئ وعن زينب امرأة عبد الله قالت خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء تصدقن ولو من حليكن فانكن

ك‍ قوله يتراجعان الى آخره مثلا رجلان في مائتي شاة شريكان لاحدهما اربعون شاة وللآخر مائة وستون فتجب على الاول شاة وعلى الثاني شاة وعلى هذا الحساب من غير تفريق وجمع ۱۲ لمعات وفي المرقاة بالسوية اي بالعدل اي بمقتضى الحصة ۱۲ ل‍ قوله او كان عثريا الى آخره بالثاء المثلثة ذكر في القاموس العثري ما سقته السماء وكذا ذكره الزمخشري وبعض الشراح ولا يخفى انه يلزم منه التكرار وعطف الشئ على نفسه فالحق ما ذكره بعض آخرون من ان العثري ما سقي بالعاثور وهو العاثور شبه نهر يحفر في الارض يسقى به البقول والنخل والزرع او العثري يجري بمعنى الفارغ من الدنيا والآخرة ۱۲ لمعات م‍ قوله العجماء جرحها جبار معناه ان البهيمة اذا جرحت احدا او اتلفت شيئا ولم يكن معها قائد وسائق وكان نهارا فلا ضمان ۱۲ لمعات ن‍ قوله والبئر جبار معناه ان استاجر رجلا ليحفر له البئر او نحوه كالمعدن فسقط عليه البئر او المعدن فلا ضمان وكذا البئران حفرها في ملكه او في فلاة من غير عدوان ووقع فيها انسان لا ضمان عليه ۱۲ لمعات ه‍ قوله وفي الركاز الخمس هذا هو المنصوص من ذكر هذا الحديث في باب الركاز عند الحنفية المعدن وعند اهل الحجاز دفين اهل الجاهلية ۱۲ لمعات و‍ قوله ليس في حب الى آخره اختلفوا في زكوة البقول والخضروات والفواكه التي لا تبقى ولا تدخر الى تمام السنة فعند ابي حنيفة تجب فيها الزكوة وفي التمر والزبيب تجب اذا كان خمسة اوسق نصابا وعند ابي حنيفة تجب العشر في كل ما يخرج من الارض قليلا كان او كثيرا الا في القصب والحطب والحشيش وما يحتج لابي حنيفة قوله صلى الله عليه وسلم ما اخرجت الارض ففيه العشر ۱۲ لمعات ز‍ قوله عن النبي قال بعضهم اخذا من كلام الطيبي ان تعلق عن النبي بقوله عن موسى بن طلحة كان الحديث مرسلا لانه تابعي ويكون قوله كتاب معاذ بن جبل معترضا ولا معنى له قلت بل معناه ان كتابه بهذا المضمون او موافق للرواية لفظا ومعنى ويؤيده قوله قال وتقديره قال المرسل وقال وان تعلق بقوله عندنا كتاب معاذ كان حالا من ضمير كتاب في الخبر اي صادرا عن النبي صلى الله عليه وسلم فلا يكون الحديث مرسلا بل يكون وجادة لكن يتوقف كونه وجادة على ثبوت كون الكتاب بخط معاذ واشترطوا فيها الاذن بالرواية وحينئذ هو من باب المرسل لكن فيه ثبوت الاتصال للارتباط المفيد ثبوت الشيء في الجملة وان لم يكن كافيا لمن شرط الاتصال على وجه الكمال كالصحيحين ونحوهما ۱۲ مرقاة ح‍ قوله انما امره اي النبي صلى الله عليه وسلم معاذا قوله ان ياخذ الصدقة اي الزكوة وهي العشر او نصفه قوله من الحنطة الخ قال ابن الملك معناه انه لا تجب الزكوة الا في هذه الاربعة فقط بل تجب عند الشافعي فيما تنبته الارض الا اذا كان قوتا ولا تنبت فيما تنبته الارض قوتا كان او لا وانما امره بالاخذ من هذه الاربعة لانه لم يكن ثمه غيرها وقال الطيبي هذا ان صح بالنقل فلا كلام وان فرض ان ثمه شيئا غير هذه الاربعة مما تجب الزكوة فيه فمعناه انما امره ان ياخذ الصدقات من المعشرات من هذه الاجناس وغلب الحنطة والشعير على غيرها من الحبوب لكثرتها في الوجود واصالتها في القوت واختلف فيما تنبته الارض مما يزرعه الناس وتغرسه فعند ابي حنيفة تجب الزكوة في الكل سواء كان قوتا او غير قوت فذكر التمر والزبيب عنده للتغليب ايضا ۱۲ مرقات ط‍ قوله في كل عشرة ازق زق لا زكوة في العسل عند الشافعي وعند ابي حنيفة فيه العشر وتفصيله في كتب الفقه ۱۲ نذ

اكثر اهل جهنم يوم القيمة رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان امرأتين اتتا
رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ايديهما سواران من ذهب فقال لهما تؤديان زكوته قالتا لا
فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم اتحبان ان يسوركما الله بسوارين من نار قالتا لا قال
فادّيا زكوته رواه الترمذي وقال هذا حديث قد روى المثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب
نحو هذا والمثنى بن الصباح وابن لهيعة يضعفان في الحديث ولا يصح في هذا الباب عن النبي
صلى الله عليه وسلم شيء وعن ام سلمة قالت كنت البس اوضاحا من ذهب فقلت يا رسول الله
اكنز هو فقال ما بلغ ان تؤدى زكوته فزكّي فليس بكنز رواه مالك وابوداود وعن سمرة بن جندب
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يأمرنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبيع رواه ابوداود
وعن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن غير واحد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقطع لبلال بن
الحارث المزني معادن القبلية وهي من ناحية الفرع فتلك المعادن لا تؤخذ منها الا الزكوة الى
اليوم رواه ابوداود

الفصل الثالث عن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس في الخضروات
صدقة ولا في العرايا صدقة ولا في اقل من خمسة اوسق صدقة ولا في العوامل صدقة ولا في الجبهة
صدقة قال الصقر الجبهة الخيل والبغال والعبيد رواه الدارقطني وعن طاؤس ان معاذ بن جبل
اُتي بوقص البقر فقال لم يأمرني فيه النبي صلى الله عليه وسلم بشيء رواه الدارقطني والشافعي وقال
الوقص ما لم يبلغ الفريضة

باب صدقة الفطر

الفصل الاول عن ابن عمر قال فرض رسول
الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعير على العبد والحر والذكر والانثى و
الصغير والكبير من المسلمين وامر بها ان تؤدى قبل خروج الناس الى الصلوة متفق عليه وعن
ابي سعيد الخدري قال كنا نخرج زكوة الفطر صاعا من طعام او صاعا من شعير او صاعا من تمر او
صاعا من اقط او صاعا من زبيب متفق عليه

الفصل الثاني عن ابن عباس قال في اخر رمضان
اخرجوا صدقة صومكم فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الصدقة صاعا من تمر او شعير او نصف
صاع من قمح على كل حر او مملوك ذكر او انثى صغير او كبير رواه ابوداود والنسائي وعنه قال فرض
رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر طهر الصيام من اللغو والرفث وطعمة للمساكين رواه ابوداود

الفصل الثالث عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث مناديا
في فجاج مكة الا ان صدقة الفطر واجبة على كل مسلم ذكر او انثى حر او عبد صغير او كبير مدان من
قمح او سواه او صاع من طعام رواه الترمذي وعن عبد الله بن ثعلبة او ثعلبة بن عبد الله
ابن ابي صعير عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاع من بر او قمح عن كل اثنين صغير
او كبير حر او عبد ذكر او انثى اما غنيكم فيزكيه الله واما فقيركم فيرد عليه اكثر مما اعطاه رواه ابوداود

---

١ قوله اكنز هو اي استعمال الحلي كنز من الكنوز التي توعد على اكتنازها في القرآن بقوله تعالى ان الذين يكنزون الذهب والفضة الآية ١٢ لمعات ٢ قوله فزكي آه سوار كان حليا او غيره واستدل ابو حنيفة بهذا الحديث والتي قبله بان الحلي تجب فيها الزكوة خلافا للامام الشافعي وهذا الحديث صريح في المقصود قال ميرك واسناده جيد قال الشيخ الجزري وقال ابن العربي رجاله رجال البخاري ١٢ مرقاة مختصرا ٣ قوله اقطع لبلال الى آخره الاقطاع ما يجعله الامام بعض الاجناد قطعة ارض ليرتزق من ريعها ويكون تمليكا وغير تمليك ١٢ ٤ قوله معادن القبلية بفتح القاف والباء ناحية من ساحل البحر ذكره الشيخ المحدث الدهلوي ١٢ ٥ قوله لا تؤخذ منها الا الزكوة وهو ربع العشر ولا يؤخذ منها الخمس كما هو حكم المعادن وبهذا مذهب مالك والشافعي في قول واما ابو حنيفة والشافعي في قول فيوجبان الخمس و القول الآخر للشافعي ان وجد بتعب ومؤنة يجب فيه ربع العشر والا فالخمس ذكره الطيبي ١٢ ٦ قوله ليس في الخضروات بفتح الخاء قال ابن الهمام كالرياحين والاوراد والبقول والخيار والقثاء والبطيخ والباذنجان واشباه ذلك قوله صدقة لانها لا تقتات الزكوة تختص بالقوت كما مر وحكمته ان القوت ما يقوم به بدن الانسان لان الاقتيات من الضروريات التي لا حياة بدونها فوجب فيه حق لارباب الضرورات ١٢ مرقاة ٧ قوله ولا في العرايا صدقة اي ثمرة العرية النخلة يعريها صاحبها لمحتاج فيجعل ثمرها عاما لها [illegible] فليس فيها صدقة لانها في الغالب تكون دون النصاب او لانها خرجت عن ملك المالك قبل الوجوب ١٢ ٨ قوله فرض رسول الله صلعم آه قال الطيبي دل على انها فريضة والحنفية على انها واجبة [illegible] قال ابن الهمام [illegible] الحقيقة الشرعية في كلام الشارع متعين ما لم يقم صارف عنه [illegible] [illegible]

ـله قوله من لاتحل له الصدقة الظاهر ان معناه من لايحل له اكل الصدقة يعني باشم ومواليهم وقد يحمل العنوان باب من لايجوز دفع الزكوة اليه والمآل واحد لكنه يختلف المعنى في مادة الكافر فانه

باب مَنْ لاتحل له الصدقة **الفصل الاول** عن انس قال مرالنبي صلى الله عليه وسلم بتمرة في الطريق فقال لولا اني اخاف ان تكون من الصَّدَقَة لأكلتُها متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال اخذ الحسن بن علي تمرة من تمر الصدقة فجعلها في فيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم كخ كخ ليطرحها ثم قال اَمَا شَعَرْتَ انا لا ناكل الصدقة متفق عليه **وعن** عبد المطلب بن ربيعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذه الصدقات انما هي اوساخ الناس وانها لاتحل لمحمد ولا لآل محمد رواه مُسلم **وعن** ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اُتي بطعام سأل عنه اهدية ام صدقة فان قيل صدقة قال لاصحابه كلوا ولم ياكل وان قيل هدية ضرب بيده فاكل معهم متفق عليه **وعن** عائشة قالت كان في بريرة ثلث سُنَنٍ احدى السنن انها عُتِقَتْ فخُيِّرَتْ في زوجها وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الولاء لمن اعتق ودخل رسول الله صلى الله عليه وسلم والبُرْمة تفور بلحم فقُرِّبَ اليه خبز واُدم من اُدم البيت فقال الم ار بُرمة فيها لحم قالوا بلى ولكن ذلك لحم تُصُدِّقَ به على بريرة وانت لاتاكل الصدقة فقال هو عليها صدقة ولنا هدية متفق عليه **وعنها** قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل الهدية ويثيب عليها رواه البخاري **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دُعيتُ الى كُراعٍ لاجبتُ ولو اُهديَ اليّ ذراع لقبلتُ رواه البخاري **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس المسكين الذي يطوف على الناس تردّه اللقمة واللقمتان والتمرة والتمرتان ولكن المسكين الذي لايجد غنىً يغنيه ولايُفطَنُ به فيُتَصَدَّقَ عليه ولايقوم فيسأل الناس متفق عليه **الفصل الثاني** عن ابي رافع انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث رجلاً من بني مخزوم على الصدقة فقال لابي رافع اصحبني كيما تُصيب منها فقال لا حتى اٰتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاسأله فانطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فسأله فقال ان الصدقة لاتحل لنا وانّ موالي القوم من انفسهم رواه الترمذي وابوداود والنسائي **وعن** عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاتحل الصدقة لغني ولا لذي مِرّة سَوِيّ رواه الترمذي وابوداود والدارمي ورواه احمد والنسائي وابن ماجه عن ابي هريرة **وعن** عُبيد الله بن عدي بن الخيار قال اخبرني رجلان انهما اتيا النبي صلى الله عليه وسلم وهو في حجة الوداع وهو يقسم الصدقة فسألاه منها فرفع فينا النظر وخفضه فرأنا جلدين فقال ان شئتما اعطيتكما ولاحظ فيها لغني ولا لقويّ مكتسب رواه ابوداود والنسائي **وعن** عطاء بن يسار مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاتحل الصدقة لغني الا لخمسة لغازٍ في سبيل الله او لعامل عليها او لغارمٍ او لرجل اشتراها بماله او لرجل كان له جار مسكين فتُصدِّق على المسكين فاهدى المسكين للغني رواه مالك وابوداود وفي رواية لابي داود عن ابي سعيد او ابن السبيل **وعن** زياد بن الحارث الصُّدائي قال اتيتُ النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فذكر حديثا طويلا فاتاه رجل فقال اعطني من الصدقة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لم يرض بحكم نبي ولا غيره في الصدقات حتى حكم فيها هو فجزّاها ثمانية اجزاء فان كنتَ من تلك الاجزاء اعطيتك رواه ابوداود **الفصل الثالث** عن زيد بن اسلم قال شرب عمر بن الخطاب

طلبها عليه ويصدق العنيان في مثل بني هاشم فافهم فمن لايدفع الزكوة اليه الكافر الذمي ويجوز دفع ماسوى الزكوة من الصدقات كصدقة الفطر والكفارات ولايجوز دفعها الى حربي مستامن وفقراء المسلمين احب ولايدفع الى غني يملك النصاب ولاالى من بينه وبين المزكي نسبة ولادة ولايدفع الى المخلوق من مائه بالزنا ولاالى اولاده وسائر اولي القرابة غير الولاد ويجوز الدفع اليهم وهم اولى بالصدقة مع الصدقة كالاخوة والاخوات والاعمام والعمات والاخوال والخالات واولادهم وان كان بعضهم في عياله ولاالى نسبة الزوجية ولاالى مكاتبه ومدبره وام ولده ولاالى بني هاشم ومواليهم وهذا في ظاهر الرواية وروى ابوعصمة عن ابي حنيفة انه يجوز في هذا الزمان وانه كان ممتنعا في ذلك الزمان وعنه وعن ابي يوسف يجوز ان يدفع بعض بني هاشم الى بعض وفسروا بني هاشم بآل عباس وآل جعفر وآل عقيل وآل حارث بن عبد المطلب والمقصود من هذا التفسير ان ليس جميع بني هاشم ممن يحرم عليه الصدقة كابي لهب فانه يجوز الدفع الى بنيه لان حرمة الصدقة لبني هاشم كرامة من الله لهم ولذريتهم حيث نصروه صلى الله عليه وسلم في جاهليتهم واسلامهم وابولهب كان حريصا على ايذائه فلم يستحقها بنوه كذا قال الشيخ ابن الهمام ۱۲ لمعات ـکه قوله لاكلتها تعظيما لنعمة الله تعالى والحديث يدل على حرمة الصدقة على النبي صلى الله عليه وسلم وعلى جواز اكل ما وجد في الطريق من الطعام القليل الذي لا يطلبه مالكه وعلى ان الاولى بالمتقي ان يجتنب عما فيه تردد وفيه جواز اكله ورعاية الاحتياط فيما فيه شبهة في الاكل وحسن التواضع اوسع بتعظيم التقاط شئ ساقط من الارض ۱۲ مرقات ولمعات ـسه قوله كخ كخ هو زجر للصبي وردع له ويقال عند التقذر ايضا فكانه امر بالقائها من فيه ويكسر الكاف ويفتح ويسكن الخاء ويكسر بتنوين وغيره وقيل هي كلمة عجمية ذكره الشيخ رح ۱۲ ـکه قوله انما هي اوساخ الناس انما سماها اوساخا لانها تطهير اموالهم ونفوسهم قال تعالى خذ من اموالهم صدقة تطهرهم فهي كغسالة الاوساخ ففي الكلام تشبيه بليغ ۱۲ مرقات ـهه قوله فان قيل صدقة نافلة او واجبة والصدقة ما ينفق على الفقراء ويراد به ثواب الآخرة ولايكافي وفيه ذل للمعطى له والهدية يراد بها الاكرام للمهدى او ينفق على الاغنياء ۱۲ لمعات ـلـه قوله احدى السنن الاظهار موضع الاضمار للاهتمام بكونها سنة تاكيدا ۱۲ لمعات ـکه قوله اُدم البيت هو مايودم به الخبز اي ليطيب اكله به ويستلذ الاكل بسببه ۱۲ مرـشه قوله ولالذي مرة اي لمن قوي على الكسب وهذا الحديث منسوخ او المراد به انه لاينبغي لمن له قوة على الكسب ان يرضى بهذه المذلة والدناءة ۱۲ لمعات

سلہ قوله فاستقاءه اى عمر رضه وهذا من باب الورع والاتقاء من الشبهة ولا فالفقهاء ان وهب اواهدى من صدقة جاز اكله وقول النبى صلى الله عليه وسلم لبيان الجواز والرخصة ١٢ لمعات سلہ قوله ان المسئلة لا تحل الا لاحد ثلثة الى آخره لا ينبغى للانسان ان يسأل عنده قوت يوم كذا فى الخانية فان لم يكن قوت يومه لا شئ يستر به عورته حل له ان يسأل الناس الا ان

لبنا فاعجبه فسأل الذي سقاه من اين هذا اللبن فاخبره انه ورد على ماء قد سماه فاذا نعم من نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا من البانها فجعلته في سقائي فهو هذا فادخل عمر يده فاستقاءه رواه مالك والبيهقي في شعب الايمان

باب من لا تحل له المسئلة ومن تحل له

الفصل الاول

عن قبيصة بن مخارق قال تحملت حمالة فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اسئله فيها فقال اقم حتى تأتينا الصدقة فنأمر لك بها ثم قال يا قبيصة ان المسئلة لا تحل الا لاحد ثلثة رجل تحمل حمالة فحلت له المسئلة حتى يصيبها ثم يمسك ورجل اصابته جائحة اجتاحت ماله فحلت له المسئلة حتى يصيب قواما من عيش او قال سدادا من عيش ورجل اصابته فاقة حتى يقوم ثلثة من ذوي الحجى من قومه لقد اصابت فلانا فاقة فحلت له المسئلة حتى يصيب قواما من عيش او قال سدادا من عيش فما سواهن من المسئلة يا قبيصة سحت ياكلها صاحبها سحتا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الناس اموالهم تكثرا فانما يسأل جمرا فليستقل او ليستكثر رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزال الرجل يسأل الناس حتى يأتي يوم القيمة ليس في وجهه مزعة لحم متفق عليه وعن معوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلحفوا في المسئلة فوالله لا يسألني احد منكم شيئا فتخرج له مسئلته مني شيئا وانا له كاره فيبارك له فيما اعطيته رواه مسلم وعن الزبير بن العوام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان ياخذ احدكم حبله فياتي بحزمة حطب على ظهره فيبيعها فيكف الله بها وجهه خير له من ان يسأل الناس اعطوه او منعوه رواه البخاري وعن حكيم بن حزام قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعطاني ثم سألته فاعطاني ثم قال لي يا حكيم ان هذا المال خضر حلو فمن اخذه بسخاوة نفس بورك له فيه ومن اخذه باشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي ياكل ولا يشبع واليد العليا خير من اليد السفلى قال حكيم فقلت يا رسول الله والذي بعثك بالحق لا ارزأ احدا بعدك شيئا حتى افارق الدنيا متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وهو على المنبر وهو يذكر الصدقة والتعفف عن المسئلة اليد العليا خير من اليد السفلى واليد العليا هي المنفقة والسفلى هي السائلة متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال ان اناسا من الانصار سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعطاهم حتى نفد ما عنده فقال ما يكون عندي من خير فلن ادخره عنكم ومن يستعفف يعفه الله ومن يستغن يغنه الله ومن يتصبر يصبره الله وما اعطي احد عطاء هو خير واوسع من الصبر متفق عليه وعن عمر بن الخطاب قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء فاقول اعطه افقر اليه مني فقال خذه فتموله وتصدق به فما جاءك من هذا المال وانت غير مشرف ولا سائل فخذه وما لا فلا تتبعه نفسك متفق عليه

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسائل كدوح يكدح بها الرجل وجهه فمن شاء ابقى على وجهه ومن شاء ترك الا ان يسأل الرجل ذا سلطان او في امر لا يجد منه بدا رواه ابو داود والترمذي والنسائي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الناس وله ما يغنيه جاء

الاعمال حال ضرورة كذا فى شرح الطحاوى والفقير من له قوت يومه لنفسه وعياله او يقدر على كسب يتحقق على نفسه وعياله تحل له الزكوة ولا تحل له المسئلة والمسكين من ليس له شئ ولا يقدر على الكسب تحل له السوال مقدار القوت اتفق العلماء على النهى عن السوال من غير ضرورة. لمعات قال فى المرقاة وان كان قادرا على الكسب فتركه لاشتغال العلم جاز له الزكوة وصدقة التطوع فان تركه لاشتغال صلوة التطوع وصيام لا تجوز له الزكوة ويكره له صدقة التطوع ١٢ سه قوله تحمل حمالة بفتح الحاء المهملة فى القاموس حمل به يحمل حمالة كفل وفى المشارق الحمالة الضمان والحميل الضامن وقال المحمالة ما يتحمله الانسان عن القوم من الدية والغرامة فى المروءة ودفع بينهم الحرب وسفك الدماء فيصلح ذات البين فيتحمل الديات ونظيره من ذلك ان يتحمل الحمالة لتحصيص بصورة اصلاح ذات البين وتكفل الديات اما اذا استدان من غير هذه الجهة من غير ان يكون معصية لنفقة عياله او امانة للاحد فلا هذا ١٢ لمعات سه قوله حتى يقوم ثلثة من ذوي الحجى وهذا على سبيل الاستحباب الاحتياط ليكون ادل على براءة السائل عن التهمة فى ادائه واسرع الناس الى سرعة اجابته وخص بكونهم من قومه لانهم من العالمون بحاله وهذا من باب التعريف ذالا يخل لعدد الثلاث فى شئ من الشهادات عند احد من الائمة وقيل ان الاعسار لا يثبت عند البعض الا بثلثة لانها شهادة على النفى فتشددت على خلاف ما عليه فى الاثبات للحاجة قال السيد جمال المحدث اخذ بظاهر الحديث بعض اصحابنا وقال الجمهور يقبل من عدلين وحملوا الحديث على الاستحباب وهذا محمول على من عرف له مال فلا يقبل قوله فى تلفه والاعسار الا ببينة اما من لم يعرف له مال فالقول قوله فى عدم المال ١٢ سيد سه قوله مزعة بضم الميم وكسرها مع سكون الزاي بعدها عين مهملة اى قطعة يسيرة من اللحم قال الخطابى اى يأتى يوم القيامة ولا جاه له ولا قدر من قولهم لفلان وجه فى الناس اى قدر ومنزلة او يأتى فيه وليس على وجهه لحم اصلا اما عقوبة له واما علامة بعمله انتهى وذلك بان يكون علامة له يعرفه الناس بتلك العلامة انه كان يسأل الناس فى الدنيا فيكون تفضيحا لحاله وتشهيرا لمآله وازلاله كما اذل نفسه فى الدنيا واراق ماء وجهه بالسوال ١٢ مرقاة سه قوله واليد العليا خير من اليد السفلى قال فى المرقاة ووجهه ان الغنى باعطاء بعض المال تقرب الى الله تعالى باختيار الفقر والفقير باخذ بعض المال اسئله الغنى فتنقص حاله وبحثه كل فى هذا بالغ عظيمة ودلالة جسيمة على افضلية الفقير الصابر على الغنى الشاكر لانه اذا كان حال السائل بهذه المثابة فكيف حال المتعفف عن الاخذ عند الحاجة والفاقة والظاهر ان المراد بالسائل اذا لم يكن مضطرا واما اذا وجب عليه السوال وغلب عليه الحال فالغالب السائل سه قوله الا ان يسأل الى آخره اى يسأل ذا ملك وسلطنة بيده بيت المال فيطلب حقه منه والا فالسوال من الملوك والسلاطين ممن لا حق له فى بيت المال مما يكون بايديهم من الظلم فذلك حكمه آخر وهو ان غلب الحرام فى ايديهم حرمت وان غلب المباح فمباح والا فهو من قبيل الشبهة بعد ما كان مستحقا ١٢ لمعات

یوم القیمة ومسئلته فی وجهه خموش او خدوش او کدوح قیل یارسول الله وما یغنیه قال خمسون درهما او قیمتها من الذهب رواه ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجة والدارمی **وعن** سهل بن الحنظلیة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سأل وعنده مایغنیه فانما یستکثر من النار قال النفیلی وهو احد رواته فی موضع اخر وما الغنی الذی لاینبغی معه المسئلة قال قدر مایغدیه ویعشیه وقال فی موضع اخر ان یکون له شبع یوم او لیلة ویوم رواه ابوداؤد **وعن** عطاء بن یسار عن رجل من بنی اسد قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سأل منکم وله اوقیة او عدلها فقد سأل الحافا رواه مالک وابوداؤد والنسائی **وعن** حبشی بن جنادة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان المسئلة لاتحل لغنی ولا لذی مرة سوی الا لذی فقر مدقع او غرم مفظع ومن سأل الناس لیثری به ماله کان خموشا فی وجهه یوم القیمة ورضفا یاکله من جهنم فمن شاء فلیقل ومن شاء فلیکثر رواه الترمذی **وعن** انس ان رجلا من الانصار اتی النبی صلی الله علیه وسلم یسأله فقال اما فی بیتک شیء فقال بلی حلس نلبس بعضه ونبسط بعضه وقعب نشرب فیه من الماء قال ائتنی بهما فاتاه بهما فاخذهما رسول الله صلی الله علیه وسلم بیده وقال من یشتری هذین قال رجل انا اخذهما بدرهم قال من یزید علی درهم مرتین او ثلثا قال رجل انا اخذهما بدرهمین فاعطاهما ایاه فاخذ الدرهمین فاعطاهما الانصاری وقال اشتر باحدهما طعاما فانبذه الی اهلک واشتر بالاخر قدوما فائتنی به فاتاه به فشد فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم عودا بیده ثم قال اذهب فاحتطب وبع ولا ارینک خمسة عشر یوما فذهب الرجل یحتطب ویبیع فجاء وقد اصاب عشرة دراهم فاشتری ببعضها ثوبا وببعضها طعاما فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم هذا خیر لک من ان تجیء المسئلة نکتة فی وجهک یوم القیمة ان المسئلة لاتصلح الا لثلثة لذی فقر مدقع اولذی غرم مفظع او لذی دم موجع رواه ابوداؤد وروی ابن ماجة الی قوله یوم القیمة **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اصابته فاقة فانزلها بالناس لم تسد فاقته ومن انزلها بالله اوشک الله له بالغنی اما بموت عاجل او غنی اجل رواه ابوداؤد والترمذی

الفصل الثالث

عن ابن الفراسی ان الفراسی قال قلت لرسول الله صلی الله علیه وسلم اسأل یارسول الله فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا وان کنت لابد فسل الصالحین رواه ابوداؤد والنسائی **وعن** ابن الساعدی قال استعملنی عمر علی الصدقة فلما فرغت منها و اذیتها الیه امرنی بعمالة فقلت انما عملت لله واجری علی الله قال خذ ما اعطیت فانی قد عملت علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فعملنی فقلت مثل قولک فقال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اعطیت شیئا من غیر ان تسأله فکل وتصدق رواه ابوداؤد **وعن** علی انه سمع یوم عرفة رجلا یسأل الناس فقال فی هذا الیوم و فی هذا المکان تسأل من غیر الله فخفقه بالدرة رواه رزین **وعن** عمر قال تعلمن ایها الناس ان الطمع فقر وان الایاس غنی وان المرء اذا ایس عن شیء استغنی عنه رواه رزین **وعن** ثوبان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من یکفل لی ان لایسأل الناس شیئا فاتکفل له بالجنة فقال ثوبان انا فکان لایسأل احدا شیئا

سله قوله ومسئلته فی وجهه خموش او خدوش او کدوح یحتمل ان یکون الالفاظ الثلثة جمعا لکون المسئلة جنسا وان یکون مصدرا وهو الظاهر وما فی الحدیث السابق جمع لاغیر لجمع السائل قال التوربشتی هذه الالفاظ مستعارة المعانی وکلها تعرف عن اثر یظهر علی الجلد واللحم من ملاقات الجسد مایقشر او یجرح والظاهر انه اشتبه علی الراوی لفظ النبی صلی الله علیه وسلم فذکرسائرها احتیاطا واستقصاء فی مراعاة الالفاظ ویمکن ان یفرق بینها فنقول الکدوح دون الخدوش والخدوش دون الخموش وقال الطیبی فیکون ذلک اشارة الی احوال السائلین من الافراط والاقلال والتوسط ۱۲ سله قوله او قیمتها ای قیمة الخمسین من الذهب قال الطیبی قیل ظاهره ان من ملک خمسین درهما او قیمتها من جنس آخر فهو غنی یحرم علیه السوال واخذ الصدقة وبه قال ابن المبارک واحمد واسحق والظاهر ان من وجد قدر مایغدیه ویعشیه علی دائم الاوقات او فی اغلبها فهو غنی کما فی الحدیث الآتی سواء حصل له ذلک بکسب او تجارة لکن لما کان الغالب فیهم التجارة وکان هذا القدر اعنی خمسین درهما کافیا لراس المال قدره تخمینا ومایقرب منه فی الحدیث الثالث اعنی الاوقیة وهی اربعون درهما فلا نسخ فی هذه الاحادیث وقیل حدیث مایغدیه منسوخ بحدیث الاوقیة وهو بحدیث خمسین وهو منسوخ بما روی مرسلا من سال الناس وعنده عدل خمس اواق فقد سال الحافا وعلیه ابوحنیفة انتهی وتقدم ان فی مذهبه من ملک مائتی درهم یحرم علیه اخذ الصدقة ومن ملک قوت یومه یحرم علیه السوال نفرق بین الاخذ والسوال فما نسب الیه غیر صحیح ۱۲ مرقات سله قوله قدر مایغدیه ویعشیه قد سبق فی حدیث ابن مسعود ان حد الغنی الذی یمنع عن السوال لمن یملک خمسین درهما او عدلها وفی الحدیث الآتی عن عطاء لمن یملک اوقیة قال ابوعبید وهی یومئذ اربعون درهما وفی هذا الحدیث قدر مایغدیه ویعشیه فاخذ الشافعی بالاول واحمد واسحق وابن المبارک بالثالث وبعض العلماء بالثانی واخذ ابوحنیفة واصحابه بان یملک مائتی درهم وان لم یکن نامیا وقد ورد ذلک فی الحدیث وذکره فی الکافی وقد روی مرسلا من سال الناس وله عدل خمس اواق فقد سال الحافا وخمس اواق تکون مائتی درهم لانه ایسر علی الناس وقال فی الکافی وهو ناسخ للاحادیث الاخر والله اعلم ذکره الشیخ المحدث الدهلوی وقال علی القاری ان الحدیث قد وقع التدریج فیها فی الارادات لما تقتضیه الحکم الالهیة علی وفق الطبائع والاوقات فعلی هذا الانسب بمسئلة تحریم السوال ان یکون امر النسخ بالعکس بان نسخ الاکثر فالاکثر الی ان تقرر ان من عنده مایغدیه او مایعشیه یحرم علیه السوال فیکون الحکم تدریجیا بمقتضی الحکم کما وقع فی تحریم الخمر والله اعلم ۱۲ مرقات بتغیر کثیر سله قوله مدقع ای شدید من ادقع لصق بالدقاع وهو التراب سله قوله او غرم بضم الغین ای دین قوله مفظع ای شنیع ثقیل قال الطیبی رد والمراد ما استدان لنفسه وعیاله فی مباح وقال ابن حجر او لمعصیة وصرف فی مباح ۱۲ مرقاة سله قوله حلس ای فیه حلس وهو بکسر مهملة وسکون لام کساء غلیظ علی ظهر البعیر تحت القتب ۱۲ مرقات سله قوله الصالحین لان الصالح لایعطی الا من الحلال ولا یکون الا کریما رحیما ولا یهتک العرض ولانه یدعو لک فیستجاب ۱۲ مرقات

سلہ قولہ ولا سوطك الى آخره مبالغة فى النهى عن السوال وحسم لمادته وان لم يكن من السوال المحرم ۱۲ لمعات سلہ قولہ باب الانفاق انفق ماله انفده وكل ما فاره نون وعينه فاء فهو دال على معنى الذهاب والخروج نحو نفر ونفخ ونفس و

الامساك البخل ۱۲ لمعات سلہ قولہ لدين اى لاداء دين كان على لان اداء الدين مقدم على الصدقة وكثير من جهلة العوام و طلبة الطعام يعملون الخيرات والمبرات والعمارات وعليهم حقوق الخلق ولم يلتفتوا اليها وكثير من المتصوفة غير العارفة يجتهدون فى الرياضات وتكثير الطاعات والعبادات ولا يقومون بما يجب عليهم من الديانات ۱۲ مرقات سلہ قولہ خلفا اى بالاعوضا مما انفق ويجوز ان يكون المراد اعم من المال والولد والخلف ما استخلف من شئ والولد واعط بعض حقل واوجد والتلف تلف المال اواعم كما فى الخلف ۱۲ لمعات سلہ قولہ ارضخى اى اعطى شيئا وان كان يسيرا قال التوربشتى انما قال ارضخى لما عرف من حالها ومقدرتها ولانه لم يكن لها تصرف فى مال زوجها الافى شئ يسير جرت العادة فيها بالتسامح من قبل الازواج كالكسرة والتمرة والطعام الذى يفضل فى البيت فلا يصلح للتخزين لتسارع الفساد اليه وفيما يسبق اليها من نفقتها وحصتها ۱۲ لمعات سلہ قولہ ولا تلام اى لا تلام على امساك كفاف اى القوت الذى يكف الجوع او عن السوال وهو يختلف باختلاف الاشخاص والزمان ۱۲ لمعات سلہ قولہ وابدأ بمن تعول اى تمون اى بدأ فى انفاق الزائد على الكفاف لعيالك ووسع عليهم اولا زيادة على نفقتهم الواجبة ۱۲ لمعات سلہ قولہ وقد كان اى وقد صار المال الذى تتصرف فيه فى هذه الحالة ثلثاه حقا للوارث وانت متصدق بجميعه فكيف منك قال الطيبى فيه اشارة الى المنع عن الوصية تتعلق حق الورثة اى قد كان لفلان الوارث ۱۲ مرقات سلہ قولہ الامن قال اى فعل والقول يطلق فى لسان العرب على الافعال كلها لو قال بيده اى اخذه وقال برجله اى مشى ونحو ذلك وذلك كثير فى الاحاديث اى فعل هكذا وهكذا اى بذره ونثره فى كل جانب ۱۲ لمعات سلہ قولہ من بين يديه بيان للاشارة بهكذا وهكذا واكتفى فى اشارة ثلثة مع ان الجوانب المذكورة اربعة اكتفاء ۱۲ لمعات سلہ قولہ وقليل ما هم اى وهم قليل وما مزيدة للابهام والتعجب من قلتهم ۱۲ لمعات سلہ قولہ السخى قريب من الله مبالغة فى مدح السخاوة وذم البخل والظاهر ان المراد بالسخاوة والبخل ههنا فى اداء الزكوة او المراد الاتصاف بهذين الخلقين مطلقا ۱۲ لمعات سلہ قولہ ولجاهل سخى المراد به ضد العابد وهو من يؤدى الفرائض دون النوافل لان ترك الدنيا راس كل عبادة وانما عبر عنه بالجاهل لانه اساء به انه مع كونه جاهلا غير عالم بما لم يجب عليه وجوب عين ۱۲ مرقاة سلہ قولہ من عابد بخيل ظاهر المقابلة يقتضى ان يقع ههنا من عالم بخيل او يقال ههناك غير عابد سخى وسلوك هذه الطريقة فى الكلام يشتمل على ذكر كل من يقابل كلا منهما وهذا معنى قول الطيبى ليفيد ان الجاهل السخى الغير العابد احب الى الله تعالى من العالم العابد ۱۲ لمعات سلہ قولہ فى حياته۔ اى فى الحالة التى يكون فيها صحيحا شحيحا ۱۲ لمعات

رواه ابوداؤد والنسائى **وعن** ابى ذر قال دعانى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يشترط على ان لا تسأل الناس شيئا قلت نعم قال ولا سوطك ان سقط منك حتى تنزل اليه فتأخذه رواه احمد

باب الانفاق وكراهية الامساك

الفصل الاول

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان لى مثل احد ذهبا لسرنى ان لا يمر على ثلث ليال وعندى منه شئ الا شئ ارصده لدين رواه البخارى **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم يصبح العباد فيه الا ملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا ويقول الآخر اللهم اعط ممسكا تلفا متفق عليه **وعن** اسماء قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انفقى ولا تحصى فيحصى الله عليك ولا توعى فيوعى الله عليك ارضخى ما استطعت متفق عليه **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى انفق يا ابن آدم انفق عليك متفق عليه **وعن** ابى امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابن آدم ان تبذل الفضل خير لك وان تمسكه شر لك ولا تلام على كفاف وابدأ بمن تعول رواه مسلم **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل البخيل والمتصدق كمثل رجلين عليهما جنتان من حديد قد اضطرت ايديهما الى ثديهما وتراقيهما فجعل المتصدق كلما تصدق بصدقة انبسطت عنه وجعل البخيل كلما هم بصدقة قلصت واخذت كل حلقة بمكانها متفق عليه **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات يوم القيمة واتقوا الشح فان الشح اهلك من كان قبلكم حملهم على ان سفكوا دماءهم واستحلوا محارمهم رواه مسلم **وعن** حارثة بن وهب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا فانه يأتى عليكم زمان يمشى الرجل بصدقته فلا يجد من يقبلها يقول الرجل لو جئت بها بالامس لقبلتها فاما اليوم فلا حاجة لى بها متفق عليه **وعن** ابى هريرة قال قال رجل يا رسول الله اى الصدقة اعظم اجرا قال ان تصدق وانت صحيح شحيح تخشى الفقر وتأمل الغنى ولا تمهل حتى اذا بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا ولفلان كذا وقد كان لفلان متفق عليه **وعن** ابى ذر قال انتهيت الى النبى صلى الله عليه وسلم وهو جالس فى ظل الكعبة فلما رانى قال هم الاخسرون ورب الكعبة فقلت فداك ابى وامى من هم قال هم الاكثرون اموالا الا من قال هكذا وهكذا وهكذا من بين يديه ومن خلفه وعن يمينه وعن شماله وقليل ما هم متفق عليه

الفصل الثانى

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخى قريب من الله قريب من الجنة قريب من الناس بعيد من النار والبخيل بعيد من الله بعيد من الجنة بعيد من الناس قريب من النار ولجاهل سخى احب الى الله من عابد بخيل رواه الترمذى **وعن** ابى سعيد الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يتصدق المرء فى حيوته بدرهم خير له من ان يتصدق بمائة عند موته رواه ابوداؤد **وعن** ابى الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذى

يتصدق عند موته او يعتق كالذى يهدى اذا شبع رواه احمد والنسائى والدارمى والترمذى وصححه وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان لا تجتمعان فى مؤمن البخل وسوء الخلق رواه الترمذى وعن ابى بكر الصديق قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة خب ولا بخيل ولا منان رواه الترمذى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شر ما فى الرجل شح هالع وجبن خالع رواه ابوداؤد وسنذكر حديث ابى هريرة لا يجتمع الشح والايمان فى كتاب الجهاد ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث عن عائشة ان بعض ازواج النبى صلى الله عليه وسلم قلن للنبى صلى الله عليه وسلم اينا اسرع بك لحوقا قال اطولكن يدا فاخذوا قصبة يذرعونها وكانت سودة اطولهن يدا فعلمنا بعد انما كان طول يدها الصدقة وكانت اسرعنا لحوقا به زينب وكانت تحب الصدقة رواه البخارى وفى رواية مسلم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسرعكن لحوقا بى اطولكن يدا قالت فكن يتطاولن ايتهن اطول يدا قالت فكانت اطولنا يدا زينب لانها كانت تعمل بيدها وتصدق وعن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رجل لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقة فوضعها فى يد سارق فاصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على سارق فقال اللهم لك الحمد على سارق لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقة فوضعها فى يد زانية فاصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على زانية فقال اللهم لك الحمد على زانية لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقة فوضعها فى يد غنى فاصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على غنى فقال اللهم لك الحمد على سارق وزانية وغنى فاتى فقيل له اما صدقتك على سارق فلعله ان يستعف عن سرقته واما الزانية فلعلها ان تستعف عن زناها واما الغنى فلعله يعتبر فينفق مما اعطاه الله متفق عليه ولفظه للبخارى وعنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال بينا رجل بفلاة من الارض فسمع صوتا فى سحابة اسق حديقة فلان فتنحى ذلك السحاب فافرغ ماءه فى حرة فاذا شرجة من تلك الشراج قد استوعبت ذلك الماء كله فتتبع الماء فاذا رجل قائم فى حديقته يحول الماء بمسحاته فقال له يا عبد الله ما اسمك قال فلان الاسم الذى سمع فى السحابة فقال له يا عبد الله لم تسألنى عن اسمى فقال انى سمعت صوتا فى السحاب الذى هذا ماؤه يقول اسق حديقة فلان لاسمك فما تصنع فيها قال اما اذ قلت هذا فانى انظر الى ما يخرج منها فاتصدق بثلثه واكل انا وعيالى ثلثا وارد فيها ثلثه رواه مسلم وعنه انه سمع النبى صلى الله عليه وسلم يقول ان ثلثة من بنى اسرائيل ابرص واقرع واعمى فاراد الله ان يبتليهم فبعث اليهم ملكا فاتى الابرص فقال اى شئ احب اليك قال لون حسن وجلد حسن ويذهب عنى الذى قد قذرنى الناس قال فمسحه فذهب عنه قذره واعطى لونا حسنا وجلدا حسنا قال فاى المال احب اليك قال الابل او قال البقر شك اسحق الا ان الابرص او الاقرع قال احدهما الابل وقال الاخر البقر قال فاعطى ناقة عشراء فقال بارك الله لك فيها قال فاتى الاقرع فقال اى شئ احب اليك قال شعر حسن ويذهب عنى هذا الذى قد قذرنى الناس قال فمسحه فذهب عنه قال واعطى شعرا حسنا قال فاى المال احب اليك قال البقر فاعطى بقرة حاملا قال بارك الله لك فيها قال فاتى الاعمى فقال اى شئ احب اليك قال ان يرد الله الى بصرى فابصر به الناس قال فمسحه فرد الله اليه

سلے قوله خصلتان لا تجتمعان قال التوربشتى تاويل هذا الحديث ان نقول المراد به اجتماع الخصلتين فيه مع بلوغ النهاية بحيث لا ينفك عنهما ويوجد منه الرضاء بهما فاما الذى بخل احيانا ويسوء خلقه فى بعض الاوقات او فى امر دون امر ويندم منه فيندم ويلوم نفسه او تدعوه النفس الى ذلك فينازعها فانه بمعزل عن ذلك انتهى ثم المراد من سوء الخلق فيما يخالف احكام الايمان والا فالغضب لله محمود ذكره الطيبى فى شرح المشكوة ١٢ لمعات ٣ قوله لا بخيل البخيل خب ولا بخيل ولا منان اى مع هذه الصفة حتى يجعل طاهرا منها اما بالتوبة عنها فى الدنيا او بالعقوبة بقدرها فى الجحيم انتهى او بالعفو ذكره مولانا على القارى وقال الشيخ المحدث الدهلوى الظاهر ان المنان من المنة المنهى عنه بقوله تعالى ولا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذى وقد يجعل من المن بمعنى القطع والنقص اى قطع الحق ونقصه بالخيانة فيه وقطع الثواب والتواد ١٢ لمعات ٤ قوله هالع الهلع افحش الجزع وقد علم تفسيره من قوله تعالى اذا مسه الشر جزوعا والمراد ههنا انه يجزع فى شحه اشد الجزع على استخراج الحق فيه ١٢ لمعات ٥ قوله اينا اسرع بك لحوقا اللحوق انضمام شئ بالشئ واللحاق بالفتح ادراك شخص غيره والمقصود استكشاف اى من يموت بعده صلى الله عليه وسلم من ازواجه بلا واسطة ١٢ لمعات ٦ قوله اطولكن يدا اى اكثركن صدقة واعظمكن احسانا فان اليد تطلق ويراد بها المنة والنعمة والاحسان ومنه قوله عليه الصلوة والسلام اللهم لا تجعل لفاجر على يدا يحبه قلبى وكذا قول الشاطبى وايكم يدى منك الايادى محمد ١٢ ط ٧ قوله وكانت اسرعنا لحوقا به زينب هى زينب بنت جحش ماتت سنة عشرين او احدى وعشرين فهى اول من مات من ازواج النبى صلى الله عليه وسلم وهو الصحيح ذكره الشيخ المحدث الدهلوى رح ٨ قوله زينب كذا فى نسخة قال ميرك وقع فى بعض نسخ المشكوة ههنا بعد قوله لحوقا به زيادة لفظ زينب لحوقا وليس بصحيح لان فى عامة نسخ البخارى وقع بحذفها كما صرح به الشيخ ابن حجر فى شرحه وهو يوهم ان سودة كانت اسرع لحوقا بالنبى صلى الله عليه وسلم وهذا وهم باطل بالاجماع وان كانت سودة اطولهن جارحة والصواب ما ذكره مسلم فى صحيحه وهو المعروف عند اهل الحديث انها زينب فالصحيح تقدير زينب او وجوده قال الكرمانى يحتمل ان يقال ان فى الحديث اختصارا او اكتفاء بشهرة القصة لزينب او يأول الكلام بان الضمير راجع الى المرأة التى علم رسول الله صلعم انها اول من يلحق به وكانت كثيرة الصدقة قلت الاول هو المعتمد كذا فى فتح البارى وانت عرفت ان هذا الاختصار مخل فلا اولى ان الاخيرين احق والثالث اوفق ١٢ مرقات ٩ قوله قال رجل اى ممن كان قبلكم فى نفسه او لبعض اصحابه او فى نذره حال دعائه ١٢ مرقات ١٠ قوله فى يد سارق من غير ان يعلم به انه سارق غير مستحق لها فاذاع السارق بانه تصدق عليه الليلة ١٢ مرقات ١١ قوله يتحدثون بعضهم من السارق او بالهام الخالق والمعنى فصار الناس متحدثين ١٢ مرقات

بَصَرَهٗ قَالَ فَاَیُّ الْمَالِ اَحَبُّ اِلَیْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَاُعْطِیَ شَاةً وَّالِدًا فَاُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْاِبِلِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ اِنَّهٗ اَتَی الْاَبْرَصَ فِیْ صُوْرَتِهٖ وَهَیْئَتِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْكِیْنٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِیْ سَفَرِیْ فَلَا بَلَاغَ لِیَ الْیَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ اَسْاَلُكَ بِالَّذِیْ اَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِیْرًا اَتَبَلَّغُ بِهٖ فِیْ سَفَرِیْ فَقَالَ الْحُقُوْقُ كَثِیْرَةٌ فَقَالَ اِنَّهٗ كَاَنِّیْ اَعْرِفُكَ اَلَمْ تَكُنْ اَبْرَصَ یَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِیْرًا فَاَعْطَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ اِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ اِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَیَّرَكَ اللّٰهُ اِلٰی مَا كُنْتَ قَالَ وَاَتَی الْاَقْرَعَ فِیْ صُوْرَتِهٖ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَیْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰی هٰذَا فَقَالَ اِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَیَّرَكَ اللّٰهُ اِلٰی مَا كُنْتَ قَالَ وَاَتَی الْاَعْمٰی فِیْ صُوْرَتِهٖ وَهَیْئَتِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْكِیْنٌ وَّابْنُ سَبِیْلٍ انْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِیْ سَفَرِیْ فَلَا بَلَاغَ لِیَ الْیَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ اَسْاَلُكَ بِالَّذِیْ رَدَّ عَلَیْكَ بَصَرَكَ شَاةً اَتَبَلَّغُ بِهَا فِیْ سَفَرِیْ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ اَعْمٰی فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَیَّ بَصَرِیْ فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا اَجْهَدُكَ الْیَوْمَ بِشَیْءٍ اَخَذْتَهٗ لِلّٰهِ فَقَالَ اَمْسِكْ مَالَكَ فَاِنَّمَا ابْتُلِیْتُمْ فَقَدْ رَضِیَ عَنْكَ وَسَخِطَ عَلٰی صَاحِبَیْكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ **وَعَنْ** اُمِّ بُجَیْدٍ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمِسْكِیْنَ لَیَقِفُ عَلٰی بَابِیْ حَتّٰی اَسْتَحْیِیَ فَلَا اَجِدُ فِیْ بَیْتِیْ مَا اَدْفَعُ فِیْ یَدِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعِیْ فِیْ یَدِهٖ وَلَوْ ظِلْفًا مُّحْرَقًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ **وَعَنْ** مَوْلٰی لِعُثْمٰنَ قَالَ اُهْدِیَ لِاُمِّ سَلَمَةَ بَضْعَةٌ مِّنْ لَّحْمٍ وَّكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْجِبُهُ اللَّحْمُ فَقَالَتْ لِلْخَادِمِ ضَعِیْهِ فِی الْبَیْتِ لَعَلَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْكُلُهٗ فَوَضَعَتْهُ فِیْ كُوَّةِ الْبَیْتِ وَجَاءَ سَائِلٌ فَقَامَ عَلَی الْبَابِ فَقَالَ تَصَدَّقُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ فَقَالُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ فَذَهَبَ السَّائِلُ فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اُمَّ سَلَمَةَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَیْءٌ اَطْعَمُهٗ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ لِلْخَادِمِ اذْهَبِیْ فَاْتِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ اللَّحْمِ فَذَهَبَتْ فَلَمْ تَجِدْ فِی الْكُوَّةِ اِلَّا قِطْعَةَ مَرْوَةٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ ذٰلِكَ اللَّحْمَ عَادَ مَرْوَةً لِمَا لَمْ تُعْطُوْهُ السَّائِلَ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ **وَعَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلًا قِیْلَ نَعَمْ قَالَ الَّذِیْ یُسْاَلُ بِاللّٰهِ وَلَا یُعْطِیْ بِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ **وَعَنْ** اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ عَلٰی عُثْمَانَ فَاَذِنَ لَهٗ وَبِیَدِهٖ عَصَاهُ فَقَالَ عُثْمَانُ یَا كَعْبُ اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ تُوُفِّیَ وَتَرَكَ مَالًا فَمَا تَرٰی فِیْهِ فَقَالَ اِنْ كَانَ یَصِلُ فِیْهِ حَقَّ اللّٰهِ فَلَا بَاْسَ عَلَیْهِ فَرَفَعَ اَبُوْ ذَرٍّ عَصَاهُ فَضَرَبَ كَعْبًا وَّقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا اُحِبُّ لَوْ اَنَّ لِیْ هٰذَا الْجَبَلَ ذَهَبًا اُنْفِقُهٗ وَیُتَقَبَّلُ مِنِّیْ اَذَرُ خَلْفِیْ مِنْهُ سِتَّ اَوَاقٍ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ یَا عُثْمَانُ اَسَمِعْتَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ **وَعَنْ** عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّیْتُ وَرَاءَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ مُسْرِعًا فَتَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ اِلٰی بَعْضِ حُجَرِ نِسَائِهٖ فَفَزِعَ النَّاسُ مِنْ سُرْعَتِهٖ فَخَرَجَ عَلَیْهِمْ فَرَاٰی اَنَّهُمْ قَدْ عَجِبُوْا مِنْ سُرْعَتِهٖ قَالَ ذَكَرْتُ شَیْئًا مِّنْ تِبْرٍ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ اَنْ یَّحْبِسَنِیْ فَاَمَرْتُ بِقِسْمَتِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ قَالَ كُنْتُ خَلَّفْتُ فِی الْبَیْتِ تِبْرًا مِّنَ الصَّدَقَةِ فَكَرِهْتُ اَنْ اُبَیِّتَهٗ **وَعَنْ** عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِیْ فِیْ مَرَضِهٖ سِتَّةُ دَنَانِیْرَ اَوْ سَبْعَةٌ فَاَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُفَرِّقَهَا فَشَغَلَنِیْ وَجَعُ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ؐ قوله اتی الابرص فی صورته ای التی جاء الابرص علیها اول مرة قال الطیبی ولا یبعد ان یکون الضمیر راجعا الی الابرص لعله یتذکر حاله ویرحم بالله والاول اظهر فی الحجة علیه حیث جاء فی صورته التی تسبب فی جماله وحصول کثرة ماله ۱۲ ذکره القاری ؑ قوله قد انقطعت بی الحبال الحبال بکسر وبوحدة جمع حبل وهو العهد والامان والوسیلة وکل ما تربوبه غیره او فرحا او لتستدفع به ضررا والحبل هنا السبب فکانه قال قد انقطعت بی الاسباب وفی الشرح للشیخ ابن حجر المراد التکاثر جمع حیلة ای لم یبق حیلة ذکره السید وفی بعض نسخ البخاری الجبال بالجیم جمع جبل ای طال سفری وقعدت عن بلوغ حاجتی ذکره القاری وقال الشیخ بالجیم والموحدة تصحیف ۱۲ ملخص ؑ قوله کابرا الخ ای بعین کبیرا ای ابائی واجدادی کبیرا عن کبیر فی العز والشرف ۱۲ لم ؑ قوله ثم بک بطریق التنزل علی وجه التسبب والمجاز ویجوز ان یقال رفعت حاجتی الی الله ثم الیک ذکره الشیخ المحدث ره ۱۲ ؑ قوله فانما ابتلیتم ای انت ورفیقاک والمعنی اختبرتم هل تذکرون سوء حالکم وشدة فقرکم اولا وتشکرون نعمة ربکم علیکم آخرا ۱۲ مرقات ؑ قوله عندکم فیه تعظیم او تغلیب او النساء ولا استفهام مقدر ای اعندکم ۱۲ ؑ قوله الذی یسال بالله علی بناء المجهول ولا یعطی بصیغة المجهول قوله به ای بالله او بسبب السؤال قال ابن حجر ای متعمدا علیه بالله استعطافا الیه وحملا علی الاعطاء بان یقول بحق الله اعطنی کذا لله ولا یعطی مع ذلک ای والصورة انه مع قدرة علم اضطرار السائل الی ما سأله وعلی هذا حمل قول الحلیمی اخذا من هذا الحدیث وغیره ان رد السائل بوجه الله کبیرة انتهی وفی نسخة یسال بصیغة المعلوم فیقدر الذی فی قوله ولا یعطی ۱۲ مرقاة ؑ قوله فرفع ابو ذر عصاه فضرب کعبا کان ابو ذر رضی الله عنه من فقراء الصحابة وزهادهم وکان مذهبه ترک الکل واختیار التجرد والانفراد فکان فلا کنزو لا وعید علیه لاسیما اذا وصلت فیه الحقوق من الصدقات النافلة ۱۲ ؑ قوله فضرب ای بها قوله کعبا ضرب تادیب حملا علی التهذیب قال الطیبی فان قیل کیف یضربه وقد علم انه لیس بکنز بعد اخراج حق الله منه اجیب بانه انما ضربه لانه نفی الباس بالکلیة ولیس کذلک فان یحاسب به ویؤخر عن دخول الجنة بعد فقراء المهاجرین ای بخمس مائة سنة وحاصله ان المقام الاعلی هو صرف المال فی مرضاة المولی کما هو طریق اکثر الانبیاء والاصفیاء الا ان فیه اشکالا وهو ان کعبا اشار الی هذا المعنی اجمالا بقوله لا باس فانه لا یستعمل الا فی الرخصة دون العزیمة ومع هذا الاظهر وجه الاهانة لاسیما فی حضرة الخلیفة ولعل ابا ذر غلبت علیه الجذبة الموجبة الی الضربة ولعل هذا الفعل وامثاله صدر منه فی حدة حال عثمان بعد ذلک بخروجه الی ربذة حتی توفی بها رضی الله عنه ۱۲ مرقات ؑ قوله هذا الجبل اشارة الی الجبل المستحضر فی الذهن مثلا او یکون اشارة الی جبل احد وقد وقع ذکره صریحا ۱۲ لمعات ؑ قوله ویتقبل منی فیه مبالغة ای مع انه یتقبل ویترتب علیه الثواب واذر مفعول احب بتقدیر ان بالرفع بعد تقدیرها کقوله وتسمع بالمعیدی ذکره الشیخ المحدث الدهلوی ره فی شرح المشکوة ۱۲

ثم سالني عنها ما فعلت الستة او السبعة قلت لا والله لقد كان شغلني وجعك فدعا بها ثم وضعها في كفه فقال ما ظن نبي الله لو لقي الله عزوجل وهذه عنده رواه احمد **وعن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على بلال وعنده صبرة من تمر فقال ما هذا يا بلال قال شيء ادخرته لغد فقال اما تخشى ان ترى له غدا بخارا في نار جهنم يوم القيمة انفق بلال ولا تخش من ذي العرش اقلالا **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخاء شجرة في الجنة فمن كان سخيا اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى يدخله الجنة والشح شجرة في النار فمن كان شحيحا اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى يدخله النار رواهما البيهقي في شعب الايمان **وعن** علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بادروا بالصدقة فان البلاء لا يتخطاها رواه رزين

باب فضل الصدقة

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب ولا يقبل الله الا الطيب فان الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبها كما يربي احدكم فلوه حتى تكون مثل الجبل متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما نقصت صدقة من مال وما زاد الله عبدا بعفو الا عزا وما تواضع احد لله الا رفعه الله رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انفق زوجين من شيء من الاشياء في سبيل الله دعي من ابواب الجنة وللجنة ابواب فمن كان من اهل الصلوة دعي من باب الصلوة ومن كان من اهل الجهاد دعي من باب الجهاد ومن كان من اهل الصدقة دعي من باب الصدقة ومن كان من اهل الصيام دعي من باب الريان فقال ابوبكر ما على من دعي من تلك الابواب من ضرورة فهل يدعى احد من تلك الابواب كلها قال نعم وارجو ان تكون منهم متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصبح منكم اليوم صائما قال ابوبكر انا قال فمن تبع منكم اليوم جنازة قال ابوبكر انا قال فمن اطعم منكم اليوم مسكينا قال ابوبكر انا قال فمن عاد منكم اليوم مريضا قال ابوبكر انا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اجتمعن في امرئ الا دخل الجنة رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات لا تحقرن جارة لجارتها ولو فرسن شاة متفق عليه **وعن** جابر وحذيفة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة متفق عليه **وعن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحقرن من المعروف شيئا ولو ان تلقى اخاك بوجه طلق رواه مسلم **وعن** ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل مسلم صدقة قالوا فان لم يجد قال فليعمل بيديه فينفع نفسه ويتصدق قالوا فان لم يستطع او لم يفعل قال فيعين ذا الحاجة الملهوف قالوا فان لم يفعل قال فيامر بالخير قالوا فان لم يفعل قال فيمسك عن الشر فانه له صدقة متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل سلامى من الناس عليه صدقة كل يوم تطلع فيه الشمس يعدل بين الاثنين صدقة ويعين الرجل على دابته فيحمل عليها او يرفع عليها متاعه صدقة والكلمة الطيبة صدقة وكل خطوة يخطوها الى الصلوة صدقة ويميط الاذى عن الطريق صدقة متفق عليه

۱؎ قوله ما فعلت الستة او السبعة بالرفع قال الطيبي اذا روي بالنصب كان فعلت على خطاب عائشة والتقدير ما فعلت الستة او السبعة يعني فرقتها قالت لا والله اي ما فرقتها لعلي ان يكون بهما تمم تحقيق التقصير فيكون سبب القبول العذر ۱۲ مرقات ۲؎ قوله اقلالا اي فقرا او عدما او حسنا اما بتحصيل مقام الكمال والا فقد جوز ادخار المال سنة للعيال وكذا الضعفاء الاحوال قيل وما احسن موقع ذي العرش في هذا المقام اي اتخشى ان يضيع مثلك من هو مدبر الامر من السماء الى الارض ۱۲ مرقات ۳؎ قوله فان الله يتقبلها بيمينه دل على حسن القبول ووقوع الصدقة منه موقع الرضا لان الشيء المرضي يتلقى باليمين في العادة قوله ثم يربيها التربية كناية عن الزيادة اي يزيد ها او يعظمها حتى تثقل في الميزان كما يربي احدكم فلوه بفتح الفاء وضم اللام وتشديد الواو اي المهر وهو ولد الفرس وفي نسخة صحيحة بكسر الفاء وسكون اللام وهو لغة قوله حتى تكون بالتانيث اي الصدقة او ثوابها او تلك التمرة مثل الجبل اي في الثقل ۱۲ مرقات ۴؎ قوله ما نقصت صدقة من مال بل تزيد باضعاف ما يعطي منه بان يجبر بالبركة الخفية او بالعطية الجلية او بالمثوبة العلية ۱۲ مرقات ۵؎ قوله من انفق زوجين اي شفعا من جنس قال ابن الملك الزوج يطلق على الاثنين وعلى الواحد منهما لانه زوج من آخر وهو المراد هنا آه فالمراد من الزوجين الاثنان من جنس واحد لا صنفان كما توهم ابن حجر فتدبر قال الطيبي كدرهمين او دينارين او مدين من الطعام وما اشبه ذلك وفسر ابوذر في بعض الروايات ما الزوجان قال فرسان او عبدان او بعيران ويحتمل ان يراد التكرير والمداومة على الصدقة وهو الاولى والمعنى انه يشفع صدقة باخرى ۱۲ مرقات ۶؎ قوله من باب الريان اي من باب الصيام المسمى بباب الريان ضد العطشان ۱۲ مر ۷؎ قوله ما على من دعي من تلك الابواب من ضرورة ما نافية ومن زائدة وهي اسم ما اي ليس ضرورة واحتياج على من دعي من باب واحد من تلك الابواب ان لم يدع من سائرها لحصول المقصود وهو دخول الجنة وهذا نوع تمهيد قاعدة للسؤال الآتي ۱۲ مرقات ۸؎ قوله ما اجتمعن في امرئ اي هذه الخصال ما وجدت وحصلت في يوم واحد في امرئ الا دخل الجنة اي بلا محاسبة والا فمجرد الايمان يكفي لمطلق الدخول او معناه دخل الجنة من اي باب شاء ۱۲ مرقاة ۹؎ قوله لا تحقرن اي لا تستحقر ابداء ما في اي تصدقه ويجوز ان يكون المراد بالخطاب من اهدى اليها ۱۲ مرقات ۱۰؎ قوله ولو فرسن شاة بكسر الفاء والسين اي ولو ان تهدي او تصدق فرسن شاة وهو لحم بين ظلفي الشاة واريد به المبالغة اي ولو شيئا يسيرا ۱۲ ۱۱؎ قوله لا تحقرن من المعروف قال الطيبي المعروف اسم جامع لكل ما عرف من طاعة الله والاحسان الى الناس ومن المعروف لقية وحسن الصحبة مع الاهل وغيرهم وتلقي الناس بوجه طلق ۱۲ مرقات ۱۲؎ قوله الملهوف اي المتحير في امره او الضعيف الحزين او المظلوم المستغيث ۱۲ مر ۱۳؎ قوله كل سلامى بضم السين وهو مفصل الاصبع قوله من الناس اي من كل واحد منهم قوله عليه اي على كل سلامى والمعنى على كل واحد من الناس بعدد كل مفصل من اعضائه صدقة اوجب الصدقة على السلامى مجازا وفي الحقيقة على صاحبه ۱۲ مرقاة

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خُلق كل انسان من بني آدم على ستين وثلثمائة مفصل فمن كبّر الله وحمد الله وهلّل الله وسبّح الله واستغفر الله وعزل حجرا عن طريق الناس او شوكة او عظما او امر بمعروف او نهى عن منكر عدد تلك الستين والثلثمائة فانه يمشي يومئذ وقد زحزح نفسه عن النار رواه مسلم وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بكل تسبيحة صدقة وكل تكبيرة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة وامر بالمعروف صدقة ونهي عن المنكر صدقة وفي بُضع احدكم صدقة قالوا يا رسول الله اياتي احدنا شهوته ويكون له فيها اجر قال ارايتم لو وضعها في حرام اكان عليه فيه وزر فكذلك اذا وضعها في الحلال كان له اجر رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الصدقة اللقحة الصفي منحة والشاة الصفي منحة تغدو باناء وتروح بآخر متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يغرس غرسا او يزرع زرعا فياكل منه انسان او طير او بهيمة الا كانت له صدقة متفق عليه وفي رواية لمسلم عن جابر وما سرق منه له صدقة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غفر لامرأة مومسة مرت بكلب على راس ركي يلهث كاد يقتله العطش فنزعت خفها فاوثقته بخمارها فنزعت له من الماء فغفر لها بذلك قيل ان لنا في البهائم اجرا قال في كل ذات كبد رطبة اجر متفق عليه وعن ابن عمر وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عذبت امرأة في هرة امسكتها حتى ماتت من الجوع فلم تكن تطعمها ولا ترسلها فتاكل من خشاش الارض متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مر رجل بغصن شجرة على ظهر طريق فقال لأنحين هذا عن طريق المسلمين لا يؤذيهم فادخل الجنة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد رايت رجلا يتقلب في الجنة في شجرة قطعها من ظهر الطريق كانت تؤذي الناس رواه مسلم وعن ابي برزة قال قلت يا نبي الله علمني شيئا انتفع به قال اعزل الاذى عن طريق المسلمين رواه مسلم وسنذكر حديث عدي بن حاتم اتقوا النار في باب علامات النبوة ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن عبد الله بن سلام قال لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة جئت فلما تبينت وجهه عرفت ان وجهه ليس بوجه كذاب فكان اول ما قال يا ايها الناس افشوا السلام واطعموا الطعام وصلوا الارحام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة بسلام رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعبدوا الرحمن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنة بسلام رواه الترمذي وابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الصدقة لتطفئ غضب الرب وتدفع ميتة السوء رواه الترمذي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة وان من المعروف ان تلقى اخاك بوجه طلق وان تفرغ من دلوك في اناء اخيك رواه احمد والترمذي وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تبسمك في وجه اخيك صدقة وامرك بالمعروف صدقة

---

(١) قوله وكل تكبيرة بالرفع على المبتدأ والخبر قوله صدقة قال النووي روي صدقة بالرفع على الاستيناف وبالنصب عطف على اسم ان وعلى النصب يكون كل تكبيرة مجرورا ويكون من العطف على عاملين مختلفين فان هو او قامت مقام البارو كذا قوله وكل تحميدة الخ ١٢ مر (٢) قوله وفي بضع احدكم صدقة البضع الجماع او الفرج نفسه ولا خلاف في اشارة الى ان ذاته ليست صدقة بل باضمنه من التحصين واداء حق الزوجة وطلب الولد الصالح والامور المذكورة ذواتها صدقة لانها اذكار وقربات ١٢ ذكره الشيخ المحدث الدهلوي (٣) قوله كان له اجر وفي نسخة اجرا بالنصب فالاجر ليس في نفس قضاء الشهوة بل في وضعها موضعها كالمبادرة الى الافطار في العيد وكاكل السحور وغيرهما من الشهوات النفسية الموافقة للامور الشرعية ولذا قيل الهوى اذا صادف الهدى فهو كالزبدة مع العسل ويشير اليه قوله تعالى ومن اضل ممن اتبع هواه بغير هدى من الله هذا ما سنح في خاطر بالي ١٢ مرقات (٤) قوله نعم الصدقة اللقحة بكسر اللام ويجوز فتحها اي الناقة ذات اللبن القريبة بالنتاج قوله منحة بكسر الميم اي عطية بالنصب على التمييز وقيل على الحال ذات لبن غزير الشيب للهلاه ثم يردها على صاحبها اذا ذهب درها وهو معنى قوله صلعم المنحة مردودة قيل الهاشم سمى به كل عطية قوله تغدو بآنائها وتروح بآخر اي بحلب من لبنها ظاهرا وقت الغداة والاناء آخر وقت الرواح وهو المساء والجملة صفة ثانية للمنحة او استيناف جواب عمن سال سبب كونها ممدحة ١٢ مرقات (٥) قوله مومسة بكسر الميم الثانية وفتحها اي الفاجرة من الومس وهو الاحتكاك ١٢ مرقاة (٦) قوله في كل ذات كبد رطبة اي الحيوان قال المظهر في اطعام كل حيوان وسقيه اجر الا ان يكون مامورا بقتله كالحية والعقرب انتهى وما قال النبي صلى الله عليه وسلم ولا ياكل طعامك الا تقي المراد به طعام الدعوة لا الحاجة هذا ما افاد استادنا مولانا قطب الدين الدهلوي رح قال ابن الملك وفي الحديث دليل على غفران الكبيرة من غير توبة وهو مذهب اهل السنة وقيل في الحديث تهديد فائدة الخير وان كان يسيرا ١٢ مر (٧) قوله حتى ماتت من الجوع قيل هذه المعصية صغيرة وانما صارت كبيرة باصرارها ذكره ابن الملك وفيه انه لا دلالة في الحديث على اصرارها ويجوز التعذيب على الصغيرة كما في العقائد سواء اجتنب مرتكبها الكبيرة ام لا لدخولها تحت قوله تعالى ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء خلافا لبعض المعتزلة فيما اذا اجتنب الكبيرة بظاهر قوله تعالى ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه نكفر عنكم سيئاتكم وتحقيقه اجوبة عند اهل السنة ليس هنا محلها قوله من خشاش الارض بفتح الخاء المعجمة ويجوز ضمها وكسرها اي هوامها وحشراتها وفيه تحقير امر الذنب وان كان صغيرا ١٢ مرقاة (٨) قوله تدفع ميتة السوء بكسر الميم وسكون الياء اصلها موتة مصدر للنوع كالجلسة ابدلت الواو ياء لسكونها وكسرة ما قبلها والمراد بميتة السوء الحالة السيئة التي يكون عليها عند الموت مما يؤدي الى الكفران النعمة من الآلام والاوجاع المفضية الى الفزع والجزع والتغافل عن ذكر الله ومنها موت الفجاة وسائر ما يشغله عن الله مما يؤدي الى سوء الخاتمة اعاذنا الله منها ذكره الشيخ المحدث الدهلوي (٩) قوله كل معروف اي في الشرع او كل احسان الى نفسك او غيرك ١٢ مر

وتهيك عن المنكر صدقة وارشادك الرجل في ارض الضلال لك صدقة ونصرك الرجل الردئ البصر لك صدقة واماطتك الحجر والشوك والعظم عن الطريق لك صدقة وافراغك من دلوك في دلو اخيك لك صدقة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن سعد بن عبادة قال يا رسول الله ان ام سعد ماتت فاى الصدقة افضل قال الماء فحفر بئرا وقال هذه لام سعد رواه ابوداؤد والنسائى وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما مسلم كسا مسلما ثوبا على عرى كساه الله من خضر الجنة وايما مسلم اطعم مسلما على جوع اطعمه الله من ثمار الجنة وايما مسلم سقا مسلما على ظمأ سقاه الله من الرحيق المختوم رواه ابوداؤد والترمذى وعن فاطمة بنت قيس قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في المال لحقا سوى الزكوة ثم تلا ليس البر ان تولوا وجوهكم قبل المشرق والمغرب الأية رواه الترمذى وابن ماجة والدارمى وعن بهيسة عن ابيها قالت قال يا رسول الله ما الشئ الذى لا يحل منعه قال الماء قال يا نبى الله ما الشئ الذى لا يحل منعه قال الملح قال يا نبى الله ما الشئ الذى لا يحل منعه قال ان تفعل الخير خير لك رواه ابوداؤد وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احيى ارضا ميتة فله فيها اجر وما اكلت العافية منها فهو له صدقة رواه الدارمى وعن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من منح منحة لبن او ورق او هدى زقاقا كان له مثل عتق رقبة رواه الترمذى وعن ابى جرى جابر بن سليم قال اتيت المدينة فرأيت رجلا يصدر الناس عن رأيه لا يقول شيئا الا صدروا عنه قلت من هذا قالوا هذا رسول الله قال قلت عليك السلام يا رسول الله مرتين قال لا تقل عليك السلام عليك السلام تحية الميت قل السلام عليك قلت انت رسول الله فقال انا رسول الله الذى ان اصابك ضر فدعوته كشفه عنك وان اصابك عام سنة فدعوته انبتها لك واذا كنت بارض قفر او فلاة فضلت راحلتك فدعوته ردها عليك قلت اعهد الى قال لا تسبن احدا قال فما سببت بعده حرا ولا عبدا ولا بعيرا ولا شاة قال ولا تحقرن شيئا من المعروف وان تكلم اخاك وانت منبسط اليه وجهك ان ذلك من المعروف وارفع ازارك الى نصف الساق فان ابيت فالى الكعبين واياك واسبال الازار فانها من المخيلة وان الله لا يحب المخيلة وان امرؤ شتمك وعيرك بما يعلم فيك فلا تعيره بما تعلم فيه فانما وبال ذلك عليه رواه ابوداؤد وروى الترمذى منه حديث السلام وفى رواية فيكون لك اجر ذلك ووباله عليه وعن عائشة انهم ذبحوا شاة فقال النبى صلى الله عليه وسلم ما بقى منها قالت ما بقى منها الا كتفها قال بقى كلها غير كتفها رواه الترمذى وصححه وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم كسا مسلما ثوبا الا كان فى حفظ من الله ما دام عليه منه خرقة رواه احمد والترمذى وعن عبد الله بن مسعود يرفعه قال ثلثة يحبهم الله رجل قام من الليل يتلو كتاب الله ورجل يتصدق بصدقة بيمينه يخفيها اراه قال من شماله ورجل كان فى سرية فانهزم اصحابه فاستقبل العدو رواه الترمذى وقال هذا حديث غير محفوظ احد رواته ابوبكر بن عياش كثير الغلط وعن ابى ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة يحبهم الله و

ك قوله على عرى اى على حال عرى او لاجل عرى قوله من خضر الجنة جمع اخضر اى من ثيابها الخضر قوله من ثمار الجنة اشارة الى ان ثمارها افضل الاطعمة ١٢ مر كه قوله من الرحيق والرحيق هو صفوة الخمر والشراب الخالص لاغش فيه والمختوم هو المصون الذى لم يصل اليه غير اصحابه وهو عبارة عن نفاسته وقيل الذى يختم بالمسك مكان الطين والشمع ونحوهما قال الطيبى هو الذى يختم اوانيه لنفاسته وكرامته وقيل المراد منه ان اخرها يجدون فى الطعم رائحة المسك من قولهم ختمت الكتاب اى انتهيت الى آخره انتهى ١٢ مرقاة كه قوله لحقا الى آخره حق المال ان لا يحرم السائل والمستقرض وان لا يمنع متاع بيته من المستعير كالقدر والقصعة وغيرهما ولا يمنع احد الماء والملح والنار ثم تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم الآية المذكورة اعتضادا واستشهادا وجه الاستشهاد انه تعالى ذكر ايتاء المال اولا فى هذه الوجوه ثم قفاه بايتاء الزكوة فدل ذلك على ان فى المال حقا سوى الزكوة واعلم ان الحق حقان حق يوجبه الله تعالى عليه وحق يلزمه العبد على نفسه الزكية الموقاة عن الشح الذى جبلت عليه ١٢ طيبى ومرقاة كه قوله ان تفعل الخير الى آخره وتطبيقه على السوال بالذى لا يحل منعه ان يقال هو فعل الخير الذى تدعو اليه نفسك الزكية فانه خير لك لا يحل لك منعه فالقرينة الاخيرة اعم من الاولين فهى كالتذييل لهما فتأمل ايها الناظر فى التاويل ١٢ طيبى مختصرا كه قوله العافية اى آخره العافى الوارد وكل طالب رزق او خير من انسان او بهيمة او طائر من عفوته اى اتيته اطلب معروفه والعافية الجماعة وضمير منه للحاصل الارض وريعها ١٢ مرقات ولمعات كه قوله من منح المنحة العطية واضافته الى اللبن ظاهر والمراد منحة اللبن الناقة او الشاة التى اعطيت للفقير ليشرب لبنها مدة ثم يردها وقد يجئ بمعنى الشاة وعطف الورق على اللبن ان كان المنحة بمعنى العطية فظاهر وان كان بمعنى الشاة المعطاة فهي ازدواج مشاكلة والمراد من منحة الورق قرض الدراهم وانما فسروه بها لان المنحة من شانها ان ترد على صاحبها وهدى بالتخفيف من الهداية والزقاق بمعنى السكة اى من هدى ضريرا او ضالا الطريق والسكة التى توصل الى بيتها ويروى بالتشديد للمبالغة من الهدية التى يهدى وتصدق زقاقا النخل وهو السكة والصف من اشجاره ١٢ لمعات مختصرا كه قوله يصدر الناس الصدر والرجوع من اهل بعد الري يقال صدر من المكان اى رجع عنه يعنى المنصرفين عن حضرته بعد توجههم اليه استصوابهم برأيه ليسألوا عن امر دينهم ومصالح معاشهم ومعادهم وانتشرا انهم من بحر علمه وفضله بالصادرين عن ورودهم عليه وارتوائهم ١٢ لمعات كه قوله قال بقى اى ما تصدق فهو باق وما بقى عندك فهو غير باق اشارة الى قوله تعالى ما عندكم ينفد وما عند الله باق ١٢ مرقات كه قوله ثلثة الى آخره مناسبة الجمع بين الثلثة انهم مجاهدون فالاول مجاهد فى نفسه ويمنعها من النوم والراحة ويخالف اقرانه بالسهر والتلاوة والثانى مجاهد فى ماله ويخرجه ويعطيه من غير ان يشعر اخوانه ويخالف اهل زمانه فى انهم لا يعطون او لا يخلصون والثالث مجاهد فى بذل روحه لا لطمع النفس فى الغنيمة ومدح الناس له بالشجاعة ويخالف اصحابه فى الانهزام ١٢ مرقات

ثلثة يبغضهم الله فاما الذين يحبهم الله فرجل اتى قوما فسألهم بالله ولم يسألهم لقرابة بينه وبينهم
فمنعوه فتخلف رجل باعيانهم فاعطاه سرا لا يعلم بعطيته الا الله والذى اعطاه وقوم ساروا ليلتهم حتى
اذا كان النوم احب اليهم مما يعدل به فوضعوا رءوسهم فقام يتملقنى ويتلو اياتى ورجل فى سرية فلقى
العدو فهزموا فاقبل بصدره حتى يقتل او يفتح له والثلثة الذين يبغضهم الله الشيخ الزانى والفقير
المختال والغنى الظلوم رواه الترمذى والنسائى **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق
الله الارض جعلت تميد فخلق الجبال فقال بها عليها فاستقرت فعجبت الملائكة من شدة الجبال فقالوا
يارب هل من خلقك شئ اشد من الجبال قال نعم الحديد فقالوا يارب هل من خلقك شئ اشد
من الحديد قال نعم النار فقالوا يارب هل من خلقك شئ اشد من النار قال نعم الماء فقالوا يارب هل
من خلقك شئ اشد من الماء قال نعم الريح فقالوا يارب هل من خلقك شئ اشد من الريح قال نعم
ابن ادم تصدق صدقة بيمينه يخفيها من شماله رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وذكر حديث
معاذ الصدقة تطفئ الخطيئة فى كتاب الايمان **الفصل الثالث عن** ابى ذر قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد مسلم ينفق من كل مال له زوجين فى سبيل الله الا استقبلته
حجبة الجنة كلهم يدعوه الى ما عنده قلت وكيف ذلك قال ان كانت ابلا فبعيرين وان كانت بقرة فبقرتين
رواه النسائى **وعن** مرثد بن عبد الله قال حدثنى بعض اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سمع رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول ان ظل المؤمن يوم القيمة صدقته رواه احمد **وعن** ابن مسعود قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من وسع على عياله فى النفقة يوم عاشوراء وسع الله عليه سائر سنته قال
سفيان انا قد جربناه فوجدناه كذلك رواه رزين وروى البيهقى فى شعب الايمان عنه وعن ابى هريرة و
ابى سعيد وجابر وضعفه **وعن** ابى امامة قال قال ابوذر يانبى الله ارايت الصدقة ماذا هى قال اضعاف
مضاعفة وعند الله المزيد رواه احمد

باب افضل الصدقة

الفصل الاول عن ابى هريرة وحكيم
ابن حزام قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى وابدأ بمن تعول رواه البخارى
ورواه مسلم عن حكيم وحده **وعن** ابى مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انفق المسلم نفقة
على اهله وهو يحتسبها كانت له صدقة متفق عليه **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
دينار انفقته فى سبيل الله ودينار انفقته فى رقبة ودينار تصدقت به على مسكين ودينار انفقته على
اهلك اعظمها اجرا الذى انفقته على اهلك رواه مسلم **وعن** ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
افضل دينار ينفقه الرجل دينار ينفقه على عياله ودينار ينفقه على دابته فى سبيل الله ودينار ينفقه على اصحابه
فى سبيل الله رواه مسلم **وعن** ام سلمة قالت قلت يا رسول الله الى اجر ان انفق على بنى ابى سلمة انما
هم بنى فقال انفقى عليهم فلك اجر ما انفقت عليهم متفق عليه **وعن** زينب امرأة عبد الله بن مسعود

---

١ قوله فرجل اتى قوما ليس احد الثلثة بل هذا الرجل بل هو المذكور فى قوله فتخلف رجل باعيانهم وقال التوربشتى فى شرح هذا الكلام اى ترك القوم المسئول عنهم خلفه وتقدم فاعطاه ويحتمل ان يكون المراد انه سبقهم بهذا الخير فجعلهم خلفه وفى رواية الطبرانى من اعيانهم وهذا اشبه من طريق اللفظ والمعنى انه تأخر عن اصحابه حتى خلا بالسائل واعطاه سرا وان كانت الرواية الاولى اوثق من طريق السند انتهى فافهم ١٢ لمعات ٢ قوله فقام اى من النوم او عند ذلك الرجل قوله يتملقنى اى يتواضع لدى ويتضرع الى قال الطيبى رحمه الله تعالى الملق بالتحريك الزيادة فى التودد والدعاء والتضرع قيل دل اول الحديث على انه من كلامه صلى الله عليه وسلم وآخره على انه من كلامه تعالى ووجهه ان مقام المناجاة يشتمل على اسرار ومناجاة بين المحب والمحبوب فحكى الله لتنبيه ما جرى بينه وبين عبده فحكى النبى صلى الله عليه وسلم ذلك لامته اذ لا يقال يتملق الله وليس هذا من الالتفات فى شئ ١٢ مرقات ٣ قوله فاقبل بصدره هذا ابلغ فى الاقبال والجرأة من ان يقال بوجهه ١٢ لمعات ٤ قوله الشيخ الزانى يحتمل ان يراد بالشيخ الشيبة ضد الشباب وان يراد به المحصن ضد البكر كما فى الآية المنسوخة التلاوة الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما نكالا من الله والله عزيز حكيم ١٢ مرقاة ٥ قوله والغنى الظلوم اى كثير الظلم فى المطل وغيره وانما خص الشيخ واخويه بالذكر لان هذه الخصال فيهم اشد مذمة واكثر نكرة ١٢ مرقاة ٦ قوله فخلق الجبال قيل اولها ابو قبيس فقال بها عليها اى امر واشار بكونها واستقرارها عليها وقيل اى ضرب بالجبال على الارض حتى استقرت ١٢ مرقات ٧ قوله نعم الريح من اجل انها تفرق الماء وتنشفه قال الطيبى فان الريح تسوق السحاب الحامل للماء ١٢ ٨ قوله قال نعم ابن آدم الخ قيل اشديته والله اعلم انما باعتبار انه سخر نفسه التى جبلت على غرائز لا تنفعها النار والماء والريح ولا تحمل على ما تأباه بالتشدد ولا تنقلب عما تروم بالاحتيال فهى اشد من كل شديد ومع ذلك قد سخرها بحيث منعها عن اظهار الصدقة ايثارا للسمعة وحب الاشتهار او باعتبار انه قهر الشيطان او باعتبار انه حصل رضا الرحمن وقيل انما كانت الصدقة اشد من الريح لانها اشد مما قبلها لان صدقة السر تطفئ غضب الرب الذى لا يقابله شئ فى الصعوبة والشدة فاذا عمل الانسان عملا توسل الى اطفائه كان اشد واقوى من هذه الاجرام وقال الطيبى فان من جبلة ابن آدم البخل والبخل الذى هو من طبيعة الارض ومن طبيعتى النار والريح فاذا رغم بالاعطاء جبلته الارضية وبالاخفاء جبلته النارية والريحية كان اشد من الكل ١٢ مرقات ٩ قوله وضعفه اى البيهقى حديثه قال العراقى له طرق صحح بعضها وبعضها على شرط مسلم واما حديث الاكتحال يوم عاشوراء فلا اصل له ١٢ مرقات ١٠ قوله عن ظهر غنى قال الطيبى اى كانت عفوا قد فضل عن ظهر غنى كان صدقته مستندة الى ظهر قوى من المال او اراد غنى يعتمده ويستظهر به على النوائب كذا فى المرقات قال التوربشتى سئل بعض السلف عن معناه فقال ما فضل عن العيال كذا فى اللمعات ١٢ ١١ قوله اعظمها اجرا الذى انفقته على اهلك قيل لانه فرض وقيل لانه صدقة وصلة قال الطيبى ودينار اول عطف عليه جملة وخبره والجملة التى هى اعظمها اجرا ١٢ مرقات ١٢ قوله افضل دينار نكرة يراد بها العموم قوله ينفقه الرجل يعنى الانفاق على هؤلاء الثلثة على الترتيب افضل من الانفاق على غيرهم ذكره ابن الملك ١٢ مرقات

قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تصدقن یا معشر النساء ولو من حلیکن قالت فرجعت الی عبد اللہ فقلت انک رجل خفیف ذات الید وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد امرنا بالصدقۃ فأته فاسئله فان کان ذلک یجزئ عنی والا صرفتها الی غیرکم قالت فقال لی عبد اللہ بل ائتیه انت قالت فانطلقت فاذا امرأة من الانصار بباب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجتی حاجتها قالت وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد القیت علیه المهابة فقالت فخرج علینا بلال فقلنا له ائت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبره ان امرأتین بالباب تسألانک اتجزئ الصدقة عنهما علی ازواجهما وعلی ایتام فی حجورهما ولا تخبره من نحن قالت فدخل بلال علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسأله فقال له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من هما قال امرأة من الانصار وزینب فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الزیانب قال امرأة عبد اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لهما اجران اجر القرابة واجر الصدقة متفق علیه واللفظ لمسلم **وعن** میمونة بنت الحارث انها اعتقت ولیدة فی زمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لو اعطیتها اخوالک کان اعظم لاجرک متفق علیه **وعن** عائشة قالت یا رسول اللہ ان لی جارین فالی ایهما اهدی قال الی اقربهما منک بابا رواه البخاری **وعن** ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا طبخت مرقة فاکثر ماءها وتعاهد جیرانک رواه مسلم

الفصل الثانی

عن ابی هریرة قال یا رسول اللہ ای الصدقة افضل قال جهد المقل وابدأ بمن تعول رواه ابو داؤد **وعن** سلیمان بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصدقة علی المسکین صدقة وهی علی ذی الرحم ثنتان صدقة وصلة رواه احمد والترمذی والنسائی وابن ماجة والدارمی **وعن** ابی هریرة قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال عندی دینار قال انفقه علی نفسک قال عندی آخر قال انفق علی ولدک قال عندی آخر قال انفقه علی اهلک قال عندی آخر قال انفقه علی خادمک قال عندی آخر قال انت اعلم رواه ابو داؤد والنسائی **وعن** ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم بخیر الناس رجل ممسک بعنان فرسه فی سبیل اللہ الا اخبرکم بالذی یتلوه رجل معتزل فی غنیمة له یؤدی حق اللہ فیها الا اخبرکم بشر الناس رجل یسأل باللہ ولا یعطی به رواه الترمذی والنسائی والدارمی **وعن** ام بجید قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردوا السائل ولو بظلف محرق رواه مالک والنسائی وروی الترمذی وابو داؤد معناه **وعن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استعاذ منکم باللہ فاعیذوه ومن سأل باللہ فاعطوه ومن دعاکم فاجیبوه ومن صنع الیکم معروفا فکافئوه فان لم تجدوا ما تکافئونه فادعوا له حتی تروا ان قد کافأتموه رواه احمد وابو داؤد والنسائی **وعن** جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسأل

سلہ قولہ ولو من حلیکن الی آخرہ بضم الحاء المهملة وکسر اللام وتشدید التحتیة جمع الحلی بفتح الحاء وسکون اللام کما فی نسخة وهو ما تزین به من مصنوع المعدنیات او الحجارة ۱۲ مرقاة سلہ قولہ قد القیت علیه المهابة بفتح المیم ای علی اللہ سبحانه هیبته وعظمته بهاب الناس و یعظمونه ولذا ما کان احد یجترئ علی الدخول علیه ۱۲ مرقات سلہ قولہ ولا تخبره من نحن ارادة الاخفاء مبالغة فی نفی الریاء او رعایة للافضل ۱۲ مرقات سلہ قولہ لهما اجران اجر القرابة ای الصلة واجر الصدقة واعلم انه لا یدفع الرجل زکاته الی امرأته بالاتفاق ولا تدفع المرأة زکاتها الی زوجها عند ابی حنیفة للاشتراک بینهما فی المنافع عادة وقال ابو یوسف ومحمد تدفع والجواب ان ذلک کان فی صدقة تطوع کذا فی المرقاة ۱۲ سلہ قولہ اخوالک جمع خال لانهم کانوا محتاجین الی خادم من ضیق الحال ۱۲ مرقاة سلہ قولہ جیرانک جمع الجار یعنی تفقدهم بزیادة طعامک وتحفظ حق الجوار ۱۲ مر سلہ قولہ جهد المقل بضم الجیم وبفتح قال الطیبی هو بالضم الطاقة والوسع وبالفتح المشقة وقیل هما لغتان ای افضل الصدقة ما یحتمله حال القلیل المال والجمع بینه وبین ما تقدم ان الفضیلة متفاوتة بحسب الاشخاص وقوة التوکل وضعف الیقین انتهی ۱۲ مرقاة سلہ قولہ انفق علی ولدک آه قال الطیبی انما قدم الولد علی الزوجة لشدة افتقاره علی النفقة بخلافها فانه لو طلقها لامکنها ان تتزوج بآخر والاظهر ان یقال لان نفقة الزوجة تقبل الانفکاک عن اللزوم بخلاف نفقة الولد سیما اذا کان صغیرا فقیرا ۱۲ مرقاة سلہ قولہ انت اعلم ای بحال من یستحق الصدقة من اقاربک وجیرانک واصحابک ۱۲ مرقاة سلہ قولہ یسأل علی صیغة المفعول ای یطلب منه لوجه اللہ ای بالقسم به بان یقول الفقیر لشخص اعطنی باللہ قولہ ولا یعطی علی البناء للفاعل ویحتمل ان یکون بالضمان علی بناء الفاعل ویقدر الموصول فی الثانی فیکون المعنی من شر الناس من یسأل باللہ اسے بالیمین والالحاح لانه ایقاع للناس فی الحرج ولانه قد یعطی بسبب الحیاء فیکون اخذه حراما ومن لا یعطی باللہ ای بالقسم والحلف مع القدرة علی المسئول حیث ترک تعظیم اللہ تعالی وعدل عن الترحم علی الفقیر الظاهر من حاله الاضطرار والافتقار الملجی ای الیمین سیما اذا کان المسئول ممن تجب علیه الزکاة والصدقة ۱۲ مرقاة سلہ قولہ ردوا السائل قال ابن الملک وفی بعض النسخ ولا تردوا السائل ای لا تجعلوه محروما بل اعطوه شیئا قولہ ولو بظلف بکسر الظاء المعجمة للبقر والغنم بمنزلة الحافر للفرس ومحرق من الاحراق اراد المبالغة فی رد السائل بادنی ما تیسر ولم یرد صدور هذا الفعل من المسئول عنه فان الظلف المحرق غیر منتفع به الا اذا کان الوقت زمن القحط ۱۲ مرقات سلہ قولہ من استعاذ ای من سأل منکم الاعانة مستغیثا قولہ باللہ فاعیذوه قال الطیبی ای من استعاذ بکم وطلب منکم دفع شرکم او شر غیرکم عنه قائلا باللہ علیک ان تدفع عنی شرک فاجیبوه وادفعوا عنه الشر تعظیما لاسم اللہ تعالی فالتقدیر من استعاذ منکم متوسلا باللہ مستعطفا به ویحتمل ان یکون الباء صلة استعاذ ای من استعاذ باللہ فلا تتعرضوا له بل اعیذوه وادفعوا عنه الشر فوضع اعیذوا موضع ادفعوا ولا تتعرضوا مبالغة ۱۲ مرقات سلہ قولہ ومن صنع الیکم معروفا ای احسن الیکم احسانا قولیا او فعلیا فکافئوه من المکافأة ای احسنوا الیه مثل ما احسن الیکم قولہ فادعوا له ای فکافئوه بالدعاء قولہ تروا بالضم الستار اے تظنوا او بالفتح ای تعلموا او تحسبوا ان قد کافأتموه ای کرروا الدعاء حتی تظنوا انکم قد ادیتم حقه ۱۲ مرقات سلہ قولہ فکافئوه من المکافأة وهی المجازاة وهی افضل الصدقة ۱۲

هو بہ تناسب الترجمة ۱۲ المرتب

بوجه الله الا الجنة رواه ابوداؤد **الفصل الثالث** عن انس قال كان ابوطلحة اكثر الانصار بالمدينة مالا من نخل وكان احب امواله اليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب قال انس فلما نزلت هذه الاية لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون قام ابوطلحة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يارسول الله ان الله تعالى يقول لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون وان احب مالى الى بيرحاء وانها صدقة لله تعالى ارجو برها وذخرها عند الله فضعها يارسول الله حيث اراك الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخ بخ ذلك مال رابح وقد سمعت ما قلت وانى ارى ان تجعلها فى الاقربين فقال ابوطلحة افعل يا رسول الله فقسمها ابوطلحة فى اقاربه وبنى عمه متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصدقة ان تشبع كبدا جائعا رواه البيهقى فى شعب الايمان

باب صدقة المرأة من مال الزوج

الفصل الاول عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انفقت المرأة من طعام بيتها غير مفسدة كان لها اجرها بما انفقت ولزوجها اجره بما كسب وللخازن مثل ذلك لا ينقص بعضهم اجر بعض شيئا متفق عليه **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انفقت المرأة من كسب زوجها من غير امره فلها نصف اجره متفق عليه **وعن** ابى موسى الاشعرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخازن المسلم الامين الذى يعطى ما امر به كاملا موفرا طيبة به نفسه فيدفعه الى الذى امر له به احد المتصدقين متفق عليه **وعن** عائشة قالت ان رجلا قال للنبى صلى الله عليه وسلم ان امى افتلتت نفسها واظنها لو تكلمت تصدقت فهل لها اجر ان تصدقت عنها قال نعم متفق عليه

الفصل الثانى عن ابى امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فى خطبته عام حجة الوداع لا تنفق امرأة شيئا من بيت زوجها الا باذن زوجها قيل يا رسول الله ولا الطعام قال ذلك افضل اموالنا رواه الترمذى **وعن** سعد قال لما بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم النساء قامت امرأة جليلة كانها من نساء مضر فقالت يانبى الله انا كل على ابائنا وابنائنا وازواجنا فما يحل لنا من اموالهم قال الرطب تاكلنه وتهدينه رواه ابوداؤد

الفصل الثالث عن عمير مولى ابى اللحم قال امرنى مولاى ان اقدد لحما فجاء نى مسكين فاطعمته منه فعلم بذلك مولاى فضربنى فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فدعاه فقال لم ضربته قال يعطى طعامى بغير ان امره فقال الاجر بينكما وفى رواية قال كنت مملوكا فسالت رسول الله صلى الله عليه وسلم اتصدق من مال موالى بشئ قال نعم والاجر بينكما نصفان رواه مسلم

باب من لا يعود فى الصدقة

الفصل الاول عن عمر بن الخطاب قال حملت على فرس فى سبيل الله فاضاعه الذى كان عنده فاردت ان اشتريه وظننت انه يبيعه برخص فسالت النبى صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره ولا تعد فى صدقتك وان اعطاكه بدرهم فان العائد

؎ قوله الا الجنة والجنة لا يسأل عن الناس لزم ان يكون فيه وجهان احدهما المنع عن السوال بوجه الله لانه لما قال لا يسأل آه فلا يسأل عنهم شئ لوجه الله تعالى وثانيهما لا يسأل من الله تعالى من متاع الدنيا لحقارتها وانما يسأل الجنة والمقصود المبالغة ۱۲ لمعات ؎ قوله بيرحاء بهذه اللفظ كثيرا ما يختلف الفاظ المحدثين فيها فيقولون بيرحاء بفتح الباء وكسرها وفتح الراء وضمها والمد فيها والقصر وهى اسم مال او موضع بالمدينة وفى الفائق انها فيعلاء من البراح وهى الارض الظاهرة ۱۲ طيبى ؎ قوله من طعام بيتها يعنى ما اتى به من المطعوم وجعل المرأة متصرفة فيه او جعل فى يد الخازن فاذا انفقت المرأة منه عليه وعلى من يعوله من غير تقصير وتبذير كان لها اجرها والدليل عليه قوله من طعام بيتها فانه اضاف البيت اليها دلالة على ان الطعام ما يتخذ للاكل واما جواز التصدق منه وعدمه فليس فى الحديث دلالة عليه صريحا نعم الحديث الذى يلى هذا الحديث فيه دلالة على الجواز بالتصدق بغير امره واوله محى السنة حيث قال العمل على هذا عند عامة اهل العلم ان المرأة ليس لها ان تتصدق بشئ من مال الزوج دون اذنه وكذلك الخادم ويأثمان ان فعلا ذلك وحديث عائشة خارج على عادة اهل الحجاز انهم يطلقون الامر للاهل والخادم فى الانفاق والتصدق مما يكون فى البيت اذا حضرهم السائل او نزل بهم الضيف وحضهم على لزوم تلك العادة ۱۲ طيبى ؎ قوله من غير امره اى مع علمها برضى الزوج صريحا او دلالة وكان الشئ قليلا ۱۲ لمعات ؎ قوله الخازن الى آخره فيه شروط اربعة الاذن لقوله ما امر به وعدم نقصان ما امر به لقوله كاملا موفرا وطيب النفس بالتصدق اذ بعض الخزان والخدام لا يرضون بما امروا به من التصدق واعطاء من امر له لا الى مسكين آخر فالخازن مبتدأ وما بعده صفات له وخبره قوله احد المتصدقين بصيغة التثنية اى المالك والخازن وفى نسخة صحيحة بصيغة الجمع وقد صح رواية الجمع ايضا كما فى رياض الصالحين ۱۲ مرقاة ؎ قوله قال نعم وفى الحديث دليل على ان ثواب الصدقة يصل الى الميت وكذا حكم الدعاء هذا هو مذهب اهل الحق واختلفوا فى العبادات البدنية كالصلوة وتلاوة القرآن والمختار نعم قياسا على الدعاء ۱۲ لمعات ؎ قوله افضل اموالنا فاذا لم يجز التصدق بالادنى بغير اذنه فكيف يجوز بالطعام الذى هو افضل ۱۲ مرقاة ؎ قوله ابى اللحم سمى به لانه كان لا يأكل اللحم وقيل كان لا يأكل ما ذبح على الاصنام واسمه عبد الله ۱۲ مرقاة ؎ قوله لم ضربته قال الطيبى لم يرد به اطلاق يد العبد بل كره صنيع مولاه فى ضربه على امر تبين رشده فيه حث السيد على اغتنام الاجر والصفح عنه فهذا تعليم وارشاد لابى اللحم لا تقرير لفعل العبد ۱۲ مرقاة ؎ قوله لا تشتره قال ابن الملك ذهب بعض العلماء الى ان شراء المتصدق صدقته حرام بظاهر الحديث والاكثرون على كراهة شرائه لكون القبح فيه لغيره وهو ان المتصدق عليه ربما يسامح المتصدق فى الثمن بسبب تقدم احسانه فيكون كالعائد فى صدقته فى ذلك المقدار الذى سومح ۱۲

فی صدقتہ کالکلب یعود فی قیئہ وفی روایۃ لا تعد فی صدقتک فان العائد فی صدقتہ کالعائد فی قیئہ متفق علیہ وعن بریدۃ قال کنت جالسا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ اتتہ امرأۃ فقالت یا رسول اللہ انی تصدقت علی امی بجاریۃ وانہا ماتت قال وجب اجرک وردہا علیک المیراث قالت یا رسول اللہ انہ کان علیہا صوم شہر افاصوم عنہا قال صومی عنہا قالت انہا لم تحج قط افاحج عنہا قال نعم حجی عنہا رواہ مسلم

کتاب الصوم

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وفی روایۃ فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جہنم وسلسلت الشیاطین وفی روایۃ فتحت ابواب الرحمۃ متفق علیہ وعن سہل بن سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الجنۃ ثمانیۃ ابواب منہا باب یسمی الریان لا یدخلہ الا الصائمون متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام رمضان ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام رمضان ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل عمل ابن آدم یضاعف الحسنۃ بعشر امثالہا الی سبعمائۃ ضعف قال اللہ تعالی الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ یدع شہوتہ وطعامہ من اجلی للصائم فرحتان فرحۃ عند فطرہ وفرحۃ عند لقاء ربہ ولخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک والصیام جنۃ واذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابہ احد او قاتلہ فلیقل انی امرؤ صائم متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان اول لیلۃ من شہر رمضان صفدت الشیاطین ومردۃ الجن وغلقت ابواب النار فلم یفتح منہا باب وفتحت ابواب الجنۃ فلم یغلق منہا باب وینادی مناد یا باغی الخیر اقبل ویا باغی الشر اقصر وللہ عتقاء من النار وذلک کل لیلۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ ورواہ احمد عن رجل وقال الترمذی ہذا حدیث غریب

الفصل الثالث

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتاکم رمضان شہر مبارک فرض اللہ علیکم صیامہ تفتح فیہ ابواب السماء وتغلق فیہ ابواب الجحیم وتغل فیہ مردۃ الشیاطین للہ فیہ لیلۃ خیر من الف شہر من حرم خیرہا فقد حرم رواہ احمد والنسائی وعن عبد اللہ بن عمرو ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الصیام والقرآن یشفعان للعبد یقول الصیام ای رب انی منعتہ الطعام والشہوات بالنہار فشفعنی فیہ ویقول القرآن منعتہ النوم باللیل فشفعنی فیہ فیشفعان رواہ البیہقی فی شعب الایمان وعن انس بن مالک قال دخل رمضان فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ہذا الشہر قد حضرکم وفیہ لیلۃ خیر من الف شہر من حرمہا فقد حرم الخیر کلہ ولا یحرم خیرہا الا کل محروم رواہ ابن ماجۃ وعن سلمان الفارسی قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی آخر یوم من شعبان فقال یا ایہا الناس قد اظلکم شہر عظیم شہر مبارک شہر فیہ لیلۃ خیر من الف شہر جعل اللہ صیامہ فریضۃ وقیام لیلہ تطوعا من تقرب فیہ بخصلۃ من الخیر کان کمن ادی فریضۃ فیما سواہ ومن ادی فریضۃ فیہ کان کمن ادی سبعین فریضۃ فیما سواہ وہو شہر الصبر والصبر ثوابہ الجنۃ وشہر المواساۃ وشہر یزاد فیہ رزق المؤمن من فطر فیہ صائما کان لہ مغفرۃ لذنوبہ وعتق رقبتہ من النار وکان لہ مثل اجرہ من غیر ان ینتقص من اجرہ شیء قلنا

۱؎ قولہ فی صدقتہ قال ابن الملک ذہب بعض العلماء الی ان شراء المتصدق صدقتہ حرام لظاہر الحدیث والاکثرون علی کراہۃ تنزیہ لکون القبح فیہ لغیرہ وہو ان المتصدق علیہ ربما یسامح التصدق فی الثمن بسبب تقدم احسانہ فیکون کالعائد فی صدقتہ فی ذلک المقدار الذی سومح ۱۲ مرقات ۲؎ قولہ صومی عنہا ای بالکفارۃ قال الطیبی جوز احمد ان یصوم الولی عن المیت ما کان من قضاء رمضان او نذر او کفارۃ بہذا الحدیث ولم یجوزہ مالک والشافعی وابو حنیفۃ انتہی بل یطعم عنہ ولیہ لکل یوم صاعا من شعیر او نصف صاع من بر عند ابی حنیفۃ وکذا لکل صلوۃ ۱۲ مرقاۃ ۳؎ قولہ کتاب الصوم الصوم لغۃ الامساک مطلقا وشرعا الامساک عن الجماع وعن ادخال شیء بطنا لہ حکم الباطن من الفجر الی الغروب عن نیۃ کما عرفہ ابن الہمام کذا فی المرقاۃ وکان فرضیتہ فی شعبان سنۃ اثنین من الہجرۃ کذا فی اللمعات ۱۲ ۴؎ قولہ فتحت ابواب السماء قالوا الفتح ہہنا کنایۃ عن تنزیل الرحمۃ وفتح ابواب الجنۃ کنایۃ عن التوفیق للخیرات الذی ہو سبب لدخول الجنۃ وغلق ابواب جہنم کنایۃ عن تخلص نفوس الصوام من بواعث المعاصی بقمع الشہوات وجوز الشیخ النووی الوجہین فی الفتح والغلق الحقیقۃ والمجاز ملتقط من ط لم ۱۲ ۵؎ قولہ الریان لانہ بنفسہ ریان لکثرۃ الانہار الجاریۃ الیہ والازہار والاثمار الطریۃ لدیہ او لان من وصل الیہ یزول عنہ عطش یوم القیامۃ ویدوم لہ الطراوۃ والنظافۃ فی دار المقامۃ قال الزرکشی الریان فعلان کثیر الری ضد العطش سمی بہ لانہ جزاء الصائمین علی عطشہم وجوعہم واکتفی بذکر الری عن الشبع لانہ یدل علیہ من حیث انہ یستلزم وقیل لانہ اشق ما فیہ عطش الکبد لاسیما فی شدۃ الحر اذ کثیرا ما یصبر علی الجوع دون العطش ثم قیل لیس المراد بہ المقتصر علی شہر رمضان بل ملازمۃ النوافل من ذلک وکثرتہا ۱۲ مرقات ۶؎ قولہ من ذنبہ من الصغائر ویرجی عفو الکبائر ۱۲ ۷؎ قولہ الا الصوم فان ثوابہ لا یقادر قدرہ ولا یحصی حصرہ الا اللہ لاشتمالہ علی خصوصیات لا یوجد فی غیرہ ولذلک یتولی جزاءہ بنفسہ ولا یکلہ الی ملائکتہ قدسہ ۱۲ مرقاۃ ۸؎ جنۃ ای وقایۃ کالترس من المعاصی فی الدنیا ومن النار فی العقبی ۱۲ مرقاۃ ۹؎ قولہ صفدت بالتشدید ویخفف ای قیدت الشیاطین ومردۃ الجن جمع مارد وہو المتجرد للشر والمعنی ان الشیاطین لا یخلصون فیہ من افساد الناس ما یخلصون الیہ فی غیرہ لاشتغال اکثر المسلمین بالصیام الذی فیہ قمع الشہوات وبقراءۃ القرآن وسائر العبادات ۱۲ مرقات طیبی ۱۰؎ قولہ کل محروم ای کل ممنوع من الخیر لا حظ لہ من السعادۃ ولا ذوق لہ من العبادۃ ۱۲ مرقات ۱۱؎ قولہ شہر المواساۃ ای المساہمۃ والمشارکۃ فی الرزق والمعاش واصلہ الہمزۃ فقلبت واوا تخفیفا قال الطیبی وفیہ تنبیہ علی الجود والاحسان علی جمیع افراد الانسان سیما علی الفقراء والجیران ۱۲ مرقات ۱۲؎ قولہ یزاد فیہ رزق المؤمن سواء کان غنیا او فقیرا وہذا امر مشاہد فیہ ویحتمل تعمیم الرزق بالحسی والمعنوی ۱۲ مرقات

یارسول اللہ لیس کلنا نجد ما نفطر بہ الصائم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی اللہ ھذا الثواب من فطر صائما علی مذقۃ لبن او تمرۃ او شربۃ من ماء ومن اشبع صائما سقاہ اللہ من حوضی شربۃ لا یظما حتی یدخل الجنۃ وھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ واخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللہ لہ واعتقہ من النار **وعن** ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل شھر رمضان اطلق کل اسیر واعطی کل سائل **وعن** ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الجنۃ تزخرف لرمضان من راس الحول الی حول قابل قال فاذا کان اول یوم من رمضان ھبت ریح تحت العرش من ورق الجنۃ علی الحور العین فیقلن یارب اجعل لنا من عبادک ازواجا تقر بھم اعیننا وتقر اعینھم بنا روی البیھقی الاحادیث الثلثۃ فی شعب الایمان **وعن** ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال یغفر لامتہ فی اخر لیلۃ فی رمضان قیل یارسول اللہ اھی لیلۃ القدر قال لا ولکن العامل انما یوفی اجرہ اذا قضی عملہ رواہ احمد

باب رویۃ الہلال

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تصوموا حتی تروا الھلال ولا تفطروا حتی تروہ فان غم علیکم فاقدروا لہ وفی روایۃ قال الشھر تسع وعشرون لیلۃ فلا تصوموا حتی تروہ فان غم علیکم فاکملوا العدۃ ثلثین متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوموا لرؤیتہ وافطروا لرؤیتہ فان غم علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلثین متفق علیہ **وعن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا امۃ امیۃ لا نکتب ولا نحسب الشھر ھکذا وھکذا وھکذا وعقد الابھام فی الثالثۃ ثم قال الشھر ھکذا وھکذا وھکذا یعنی تمام الثلاثین یعنی مرۃ تسعا وعشرین ومرۃ ثلثین متفق علیہ **وعن** ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شھرا عید لا ینقصان رمضان وذو الحجۃ متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتقدمن احدکم رمضان بصوم یوم او یومین الا ان یکون رجل کان یصوم صوما فلیصم ذلک الیوم متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواہ ابوداود والترمذی وابن ماجۃ والدارمی **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احصوا ھلال شعبان لرمضان رواہ الترمذی **وعن** ام سلمۃ قالت ما رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصوم شھرین متتابعین الا شعبان ورمضان رواہ ابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ **وعن** عمار بن یاسر قال من صام الیوم الذی یشک فیہ فقد عصی ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم رواہ ابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ والدارمی **وعن** ابن عباس قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی رایت الھلال یعنی ھلال رمضان فقال اتشھد ان لا الہ الا اللہ قال نعم قال اتشھد ان محمدا رسول اللہ قال نعم قال یا بلال اذن فی الناس ان یصوموا غدا رواہ ابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ والدارمی **وعن** ابن عمر قال ترای الناس الھلال فاخبرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی رایتہ فصام وامر الناس بصیامہ رواہ ابوداود والدارمی

الفصل الثالث

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتحفظ من شعبان ما لا یتحفظ من غیرہ ثم یصوم لرؤیۃ رمضان فان غم علیہ عد ثلثین یوما ثم صام رواہ ابوداود **وعن** ابی البختری قال خرجنا للعمرۃ فلما نزلنا

سلہ قولہ اطلق الخ فان قلت کیف یجوز اطلاق کل اسیر وقد یکون علی بعض الاسراء حق لاحد قلنا لم یکن اسراءہ صلعم الا الکفار اسراء فی الغزوات وھو مخیر فیھم بعد الاسر بین المن والاطلاق واخذ الفداء والاسترقاق عند اکثر الائمۃ والتعیین القتل او الاسترقاق عند الحنفیۃ ولم یکن بینھم من علیہ حقوق الناس من الدیون ونحوھا ولو کانت فلعلہ صلعم کان یرضی اھلھا ویطلق واللہ اعلم ۱۲ لمعات **سلہ قولہ من راس الحول** ای مبتدأ التزیین من اول السنۃ منتھیا الی سنۃ آتیۃ واول الحول غرۃ المحرم وحاصلہ ان الجنۃ فی جمیع السنۃ من اولھا الی آخرھا تزین لاجل رمضان وما یترتب علیہ من کثرۃ الغفران ورفع درجات الجنان سواء ما قبلہ وما بعدہ من الزمان ولا یبعد ان یحمل راس الحول ما بعد رمضان لعلہ اصطلاح اھل الجنان ومناسبۃ کونہ یوم عید وسرور ووقت زینۃ وحبور ۱۲ مرقاۃ **سلہ قولہ ھبت ریح** ای ریح من تحت العرش فنشرت رائحۃ وعطرۃ طیبۃ ۱۲ م **سلہ قولہ الحور العین** جمع حوراء من الحور بفتحتین شدۃ بیاض العین فی شدۃ سوادھا ۱۲ لمعات **سلہ قولہ تقر بھم الخ** ھو اما من القر بالضم وھو البرد او من القرار فالاول کنایۃ عن السرور والفرح وحقیقتہ ابرد اللہ دمعۃ عینیہ لان دمعۃ الفرح والسرور باردۃ والثانی عبارۃ عن بلوغ الامنیۃ ورضاہ بھا لان من فاز ببغیتہ تقر نفسہ ولا یستشرف عینہ الی مطلوب لحصولہ ۱۲ طیبی **سلہ قولہ حتی تروہ الخ** ای حتی تثبت عندکم رؤیۃ ھلال رمضان بشہادۃ عدلین او اکثر وثبت بعدل واحد عند ابی حنیفۃ ایضا اذا کان فی السماء غیم وعند الشافعی ایضا فی اصح قولیہ وعند احمد سواء کان فی السماء غیم اولا وعند مالک لا یثبت اصلا قولہ فاقدروا بکسر الدال وضمھا وفی المغرب الضم خطأ ای فاقدروا عدد الشھر الذی کنتم فیہ ثلثین یوما لان الاصل بقاء الشھر ودوام خفاء الھلال ما لم یکن ای قبل الثلثین واجعلوا الشھر ثلثین یوما ۱۲ کذا فی المرقاۃ **سلہ قولہ امیۃ** قیل الامی منسوب الی امۃ العرب فانھم غالبا کانوا لا یکتبون ولا یقرءون او الی الام لانہ باق علی الحال التی ولدتہ امہ ولم یتعلم قراءۃ ولا کتابۃ وقیل منسوب الی ام القری وھی مکۃ ای انا امۃ مکیۃ والمراد بہ معاشر العرب او نفسہ کذا فی المرقاۃ مع تغییر ۱۲ **سلہ قولہ لا ینقصان** ای غالبا عن الثلثین او لا ینقصان ثوابا ولو نقصا عددا او لا ینقصان معا فی سنۃ واحدۃ او فی سنۃ ارادھا صلی اللہ علیہ وسلم ولیس المراد انھما لا ینقصان حسا ۱۲ م **سلہ قولہ لا یتقدمن الخ** والمشھور فی تعلیلہ کما صرح بہ الترمذی التقوی بالفطر لرمضان لیدخل فیہا بنشاط وقیل الحکمۃ فیہ خشیۃ اختلاط النفل بالفرض وایراث الشک بین الناس فیقول لعلہ رای ھلال رمضان حتی یصوم وذکر بعضھم ان النھی مخصوص بالضعفاء وقد کان صلعم جمع بین صوم الشھرین اعلم ان الاحادیث فی صوم شعبان وردت مختلفۃ وقالوا فی التوفیق بین ھذہ الاحادیث حدیثا عائشۃ وام سلمۃ اخبر کل واحدۃ بما رات منہ صلعم فیحتمل ان ام سلمۃ وجدتہ صائما فی ایام نوبتھا فی شعبان ووجدتہ عائشۃ مفطرا فی ایامھا او السبب فی وصال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان برمضان انہ یصوم اکثرہ لاشتغال ازواجہ بقضاء ما فاتھن من رمضان ویدل علی ذلک حدیث عائشۃ لا استطیع ان اقضی الا فی شعبان لقرب رمضان وتحصیل صفاء الوقت وتنویر القلب مع کونہ صلی اللہ علیہ وسلم قویا متغذیا بالانوار والاسرار ونھی للامۃ الضعیفۃ للشفقۃ والترحم علیھم ۱۲ لمعات

بطن نخلة ترآينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلاث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين فلقينا ابن عباس فقلنا انا راينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين فقال اى ليلة رأيتموه قلنا ليلة كذا وكذا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مدّه للرؤية فهو لليلة رأيتموه وفى رواية عنه قال اهللنا رمضان ونحن بذات عرق فارسلنا رجلا الى ابن عباس يسأله فقال ابن عباس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قد امدّه لرؤيته فان اغمى عليكم فاكملوا العدة رواه مسلم

باب

الفصل الاول

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسحروا فان فى السحور بركة متفق عليه وعن عمرو ابن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما بين صيامنا وصيام اهل الكتاب اكلة السحر رواه مسلم وعن سهل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر متفق عليه وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقبل الليل من ههنا وادبر النهار من ههنا وغربت الشمس فقد افطر الصائم متفق عليه وعن ابى هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال فى الصوم فقال له رجل انك تواصل يا رسول الله قال وايكم مثلى انى ابيت يطعمنى ربى ويسقينى متفق عليه

الفصل الثانى

عن حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يجمع الصيام قبل الفجر فلا صيام له رواه الترمذى وابوداؤد والنسائى والدارمى وقال ابوداؤد وقفه على حفصة معمر والزبيدى وابن عيينة ويونس الايلى كلهم عن الزهرى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمع النداء احدكم والاناء فى يده فلا يضعه حتى يقضى حاجته منه رواه ابوداؤد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى احب عبادى الى اعجلهم فطرا رواه الترمذى وعن سلمان بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افطر احدكم فليفطر على تمر فانه بركة فان لم يجد فليفطر على ماء فانه طهور رواه احمد والترمذى وابوداؤد وابن ماجة والدارمى ولم يذكر فانه بركة غير الترمذى فى رواية اخرى وعن انس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يفطر قبل ان يصلى على رطبات فان لم تكن رطبات فتميرات فان لم تكن تميرات حسا حسوات من ماء رواه الترمذى وابوداؤد وقال الترمذى هذا حديث حسن غريب وعن زيد بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فطر صائما او جهز غازيا فله مثل اجره رواه البيهقى فى شعب الايمان ومحى السنة فى شرح السنة وقال صحيح وعن ابن عمر قال كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا افطر قال ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله رواه ابوداؤد وعن معاذ بن زهرة قال ان النبى صلى الله عليه وسلم كان اذا افطر قال اللهم لك صمت وعلى رزقك افطرت رواه ابوداؤد مرسلا

الفصل الثالث

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الدين ظاهرا ما عجل الناس الفطر لان اليهود والنصارى يؤخرون رواه ابوداؤد وابن ماجة وعن ابى عطية قال دخلت انا ومسروق على عائشة فقلنا يا ام المؤمنين رجلان من اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم احدهما يعجل الافطار ويعجل الصلوة والاخر

قوله ببطن نخلة قرية مشهورة مشرقية مكة تسمى الآن بالمضيق قاله ابن حجر ۱۲ مرقات قوله ونحن بذات عرق قال ابن حجر ولا ينافى هذه الرواية ما قبلها لاحتمال انهم تراءوه بذات عرق وتمادوا حتى نزلوا ببطن نخلة فسألوه فاجابهم بما يطابق الجواب الاول وحاصلهما انه لابد فى الحكم بدخول رمضان لليلة ثلاثين شعبان من رؤية هلاله ۱۲ مرقات قوله السحور بالضم مصدر وبالفتح اسم ما يتسحر به من الطعام والشراب والمحفوظ عند المحدثين بالفتح والاظهر هو الضم لان البركة والثواب فى الفعل هو الفتح السنة بل قيل الصواب هو الضم ويمكن ان يقال الصواب بالفتح لان الفعل انما يثاب عليه لكونه موافقا لاستعمال السنة فاذا اثيب على اثره فبالاولى على نفسه ففيه من المبالغة ما لا يخفى ۱۲ لمعات ومرقات قوله لا يزال آه فان فى التعجيل مخالفة اهل الكتاب فانهم يؤخرون الفطر الى اشتباك النجوم اى اختلاطها ثم صار عادة لاهل البدعة فى ملتنا قال بعض علمائنا ولو اخر لتاديب النفس ومواصلة العشائين بالنفل غير معتقد وجوب التاخير لم يضره ذلك اقول بل يضره حيث يفوته السنة وتعجيل الافطار بشربة ماء لا ينافى التاديب والمواصلة مع ان فى التعجيل اظهار العجز المناسب للعبودية ومبادرة الى قبول الرخصة من الحضرة الربوبية ۱۲ مرقات قوله عن الوصال اى عن تتابع الصوم من غير افطار بالليل والموجب للنهى انه يورث الضعف والسآمة والقصور عن اداء غيره من الطاعات فقيل النهى للتحريم وقيل للتنزيه قال القاضى الظاهر الاول ويريد بقوله ايكم مثلى الفرق بينه وبين غيره لانه تعالى يفيض عليه ما يسد الطعام والشراب من حيث انه يشغله عن الاحساس بالجوع والعطش ويقويه على الطاعة ويحرسه عن تحلل يفضى الى ضعف القوى وكلال الاعضاء او يحمل الطعام والسقى على الظاهر بان يرزقه الله تعالى طعاما وشرابا ليالى صيامه فيكون ذلك كرامة له والقول الاول ارجح لان الاستفهام فى قوله ايكم مثلى يفيد التوبيخ المؤذن بالبعد البعيد كذا فى المرقاة ۱۲ قوله فلا صيام له ظاهر الحديث انه لا يصح الصوم بلا نية قبل الفجر فرضا كان او نفلا واليه ذهب ابن عمر وجابر بن زيد ومالك والمزنى وداؤد وذهب الباقون الى جواز النفل بنية من النهار وخصصوا هذا الحديث بما روى عن عائشة انها قالت كان صلعم يأتينى فيقول اعندك غداء فاقول لا فيقول انى صائم وفى رواية انى اذن صائم واذن للاستقبال وهو جواب وجزاء كذا فى المرقاة ۱۲ قوله اذا سمع النداء الخ يحتمل ان يراد بالنداء نداء المغرب فيكون تاكيدا لتعجيل الافطار وان كان ترك الاكل والشرب عند الاذان مسنونا او نداء الصبح فقيل المراد نداء بلال فانه كان ينادى بليل وقيل المراد يسمع النداء وهو شاك فى طلوع الصبح للتغيم فلا يقع العلم له بان اذان الفجر قد طلع فينبغى ان يتحرى واذا لم يقع تحريه على احد الجانبين فلا ينبغى ان يشرب وقيد كون الاناء فى يده اتفاقى ۱۲ لمعات قوله وابتلت اى بزوال اليبوسة الحاصلة بالعطش وقوله وثبت الاجر اى زالت التعب وحصل الثواب وهذا حض على العبادات وقوله ان شاء الله متعلق بالاخير على سبيل التبرك ۱۲ مرقاة

يؤخر الافطار ويؤخر الصلوة قالت ايهما يعجل الافطار ويعجل الصلوة قلنا عبد الله بن مسعود قالت هكذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم والآخر ابو موسى رواه مسلم وعن العرباض بن سارية قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى السحور في رمضان فقال هلم الى الغداء المبارك رواه ابوداود والنسائي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم سحور المؤمن التمر رواه ابوداود

باب تنزيه الصوم

الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يدع قول الزور والعمل به فليس لله حاجة في ان يدع طعامه وشرابه رواه البخاري وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل ويباشر وهو صائم وكان املككم لاربه متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدركه الفجر في رمضان وهو جنب من غير حلم فيغتسل ويصوم متفق عليه وعن ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم وهو محرم واحتجم وهو صائم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسي وهو صائم فاكل او شرب فليتم صومه فانما اطعمه الله وسقاه متفق عليه وعنه قال بينما نحن جلوس عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رجل فقال يا رسول الله هلكت قال مالك قال وقعت على امرأتي وانا صائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تجد رقبة تعتقها قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين متتابعين قال لا قال هل تجد اطعام ستين مسكينا قال لا قال اجلس ومكث النبي صلى الله عليه وسلم فبينا نحن على ذلك اتي النبي صلى الله عليه وسلم بعرق فيه تمر والعرق المكتل الضخم قال اين السائل قال انا قال خذ هذا فتصدق به فقال الرجل اعلى افقر مني يا رسول الله فوالله ما بين لابتيها يريد الحرتين اهل بيت افقر من اهل بيتي فضحك النبي صلى الله عليه وسلم حتى بدت انيابه ثم قال اطعمه اهلك متفق عليه

الفصل الثاني عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقبلها وهو صائم ويمص لسانها رواه ابوداود وعن ابي هريرة ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن المباشرة للصائم فرخص له واتاه آخر فسأله فنهاه فاذا الذي رخص له شيخ واذا الذي نهاه شاب رواه ابوداود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذرعه القيء وهو صائم فليس عليه قضاء ومن استقاء عمدا فليقض رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث عيسى بن يونس وقال محمد يعني البخاري لا اراه محفوظا وعن معدان بن طلحة ان ابا الدرداء حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فافطر قال فلقيت ثوبان في مسجد دمشق فقلت ان ابا الدرداء حدثني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فافطر قال صدق وانا صببت له وضوءه رواه ابوداود والترمذي والدارمي وعن عامر بن ربيعة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم ما لا احصي يتسوك وهو صائم رواه الترمذي وابوداود وعن انس قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم قال اشتكيت عيني افاكتحل وانا صائم قال نعم رواه الترمذي وقال ليس اسناده

سلہ قوله ہکذا یعنی تمسک ابن مسعود بالعزیمۃ فی السنۃ وابو موسی بالرخصۃ فیہا ۱۲ط سلہ قوله ہلم الخ ای تعال نقل النہایۃ فیہ لغتان فاہل الحجاز یطلقونہ علی الواحد والجمع والاثنین بلفظ الواحد مبنی علی الفتح وبنو تمیم یثنی ویجمع ویونث انتہی وجاء فی التنزیل بلغۃ اہل الحجاز قل ہلم شہداءکم ای احضروہم وقولہ الغداء المبارک الغداء اکل الصباح واطلق علیہ لانہ یقوم مقامہ ۱۲ مرقات سلہ قوله الزور ای الباطل وہو ما فیہ اثم والاضافۃ بیانیۃ ای من لم یترک القول الباطل من قول الزور وشہادۃ الزور وما لکفر والافتراء والغیبۃ والبہتان والقذف والسب والشتم واللعن وامثالہا مما یجب علی الانسان اجتنابہا ویحرم علیہ ارتکابہا والعمل بہ ای بالزور یعنی الفواحش من الاعمال لانہا فی الاثم کالزور فلیس للہ حاجۃ ای التفات ومبالاۃ وہو مجاز عن عدم القبول بنفی السبب وارادۃ نفی المسبب لان المقصود من ایجاب الصوم ومشروعیتہ لیس نفس الجوع والعطش بل ما یتبعہ من کسر الشہوات واطفاء نائرۃ الغضب وتطویع النفس الامارۃ للنفس المطمئنۃ فاذا لم یحصل لہ شیء من ذلک ولم یکن من صیامہ الا الجوع والعطش لم یبال اللہ تعالی صیامہ ولا ینظر الیہ نظر قبول وکیف یلتفت الیہ والحال انہ ترک ما یباح فی غیر زمان الصوم من الاکل والشرب وارتکب ما یحرم علیہ فی کل زمان کذا فی المرقاۃ ۱۲ سلہ قوله فقال یا رسول اللہ الخ ودلالۃ نص الکفارۃ بالجماع یفید ان الکفارۃ تعلقت بجنایۃ الافطار اعم من ان یکون جماعا وغیرہ من الاکل والشرب للعلم بان من علم استواء الجماع والاکل والشرب فی ان رکن الصوم الکف عن کلہا ثم علم لزوم عقوبۃ علی من فوت الکف عن بعضہا جزم بلزومہا علی من فوت الکف عن البعض الآخر علم العلم بذلک الاستواء غیر متوقف علی اہلیۃ الاجتہاد اعنی بعد حصول العلمین تحصیل العلم الثالث یفہم کل عالم بہا ان المؤثر فی لزومہا تفویت الرکن لا خصوص رکن ۱۲ کذا فی المرقات سلہ قوله اطعمہ اہلک فیہ دلیل علی ان العبرۃ بحال الاداء لا الفعل اذ لم یکن لہ حال ارتکاب المحظور شیء فلما تصدق علیہ وصار قادرا امرہ بالاطعام وہو قول اکثر العلماء واظہر قولی الشافعی فلما ذکر حاجتہ اخرہ علیہ الی الوجد قال الزہری کان ہذا خاصا بذلک الرجل وقیل منسوخ والتاویل الاول اصلح من الاخیر من اذ لا دلیل علیہا کذا فی المرقات ۱۲ سلہ قوله نہاہ شاب انما نہاہ بمقتضی الحکمۃ اذ الغالب علی الشیخ سکون الشہوۃ وامن الفتنۃ بخلاف الشاب ۱۲ مرقات سلہ قوله انا صببت لہ وضوءہ بفتح الواو ای ماء وضوئہ قال میرک واحتج بہ ابو حنیفۃ رح واحمد واسحق وابن المبارک والثوری علی ان القیء ناقض للوضوء وحملہ الشافعی علی غسل الفم والوجہ او علی استحباب الوضوء والثانی اولی لان کلام الشارح اذا امکن حملہ علی المعنی الشرعی لا یلیق العدول الی المعنی اللغوی ۱۲ مرقات سلہ قوله ما لا احصی ای مقدار الا اقدر علی احصائہ وعدہ لکثرتہ ۱۲ مرقات

بالقوی وابو عاتکۃ الراوی یضعّف وعن بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لقد رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالعرج یصبّ
علی راسہ الماء وھو صائم من العطش او من الحرّ رواہ مالک وابوداؤد وعن شداد بن اوس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اتی رجلا بالبقیع وھو یحتجم وھو اٰخذ بیدی لثمانی عشرۃ خلت من رمضان فقال افطر الحاجم والمحجوم رواہ ابوداؤد
وابن ماجۃ والدارمی قال الشیخ الامام محیی السنۃ رحمۃ اللہ علیہ تاوّلہ بعض من رخّص فی الحجامۃ ای تعرّضا
للافطار المحجوم للضعف والحاجم لانہ لایامن من ان یصل شیء الی جوفہ بمصّ الملازم وعن ابی ھریرۃ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من افطر یوما من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدھر
کلہ وان صامہ رواہ احمد والترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ والدارمی والبخاری فی ترجمۃ باب وقال الترمذی سمعت
محمدا یعنی البخاری یقول ابو المطوّس الراوی لا اعرف لہ غیر ھذا الحدیث وعنہ قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کم من صائم لیس لہ من صیامہ الا الظمأ وکم من قائم لیس لہ من قیامہ الا السھر رواہ الدارمی وذکر
حدیث لقیط بن صبرۃ فی باب سنن الوضوء

الفصل الثالث

عن ابی سعید قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث لا یفطّرن الصائم الحجامۃ والقیء والاحتلام رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غیر محفوظ
وعبد الرحمن بن زید الراوی یضعّف فی الحدیث وعن ثابت البنانی قال سئل انس بن مالک کنتم
تکرھون الحجامۃ للصائم علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا الا من اجل الضعف رواہ البخاری وعن
البخاری تعلیقا قال کان ابن عمر یحتجم وھو صائم ثم ترکہ فکان یحتجم باللیل وعن عطاء قال ان مضمض ثم
افرغ ما فی فیہ من الماء لا یضیرہ ان یزدرد ریقہ وما بقی فی فیہ ولا یمضغ العلک فان ازدرد ریق العلک لا اقول
انہ یفطّر ولکن ینھی عنہ رواہ البخاری فی ترجمۃ باب

باب صوم المسافر

الفصل الاول

عن عائشۃ
قالت ان حمزۃ بن عمرو الاسلمی قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اصوم فی السفر وکان کثیر الصیام فقال ان
شئت فصم وان شئت فافطر متفق علیہ وعن ابی سعید الخدری قال غزونا مع رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لست عشرۃ مضت من شھر رمضان فمنا من صام ومنا من افطر فلم یعب الصائم علی المفطر
ولا المفطر علی الصائم رواہ مسلم وعن جابر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فرأی
زحاما ورجلا قد ظُلّل علیہ فقال ما ھذا قالوا صائم فقال لیس من البر الصوم فی السفر متفق علیہ و
عن انس قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی السفر فمنا الصائم ومنا المفطر فنزلنا منزلا فی یوم
حارّ فسقط الصوّامون وقام المفطرون فضربوا الابنیۃ وسقوا الرکاب فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ذھب المفطرون الیوم بالاجر متفق علیہ وعن ابن عباس قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من المدینۃ الی مکۃ فصام حتی بلغ عسفان ثم دعا بماء فرفعہ الی یدہ لیراہ الناس فافطر حتی قدم
مکۃ وذلک فی رمضان فکان ابن عباس یقول قد صام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وافطر فمن شاء
صام ومن شاء افطر متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن جابر انہ شرب بعد العصر

الفصل الثانی

له قولہ وھو صائم الخ ھذا یدل علی انہ لا یکرہ للصائم ان یصب علی راسہ الماء وان ینغمس فیہ ان ظھر برودتہ فی باطنہ وانما کرہ ابوحنیفۃ ذلک اعنی الدخول فی الماء والتلفف بالثوب المبلول لما فیہ من اظھار الضجر فی اقامۃ العبادۃ لا لانہ قریب من الافطار کان الامام حمل فعلہ صلی اللہ علیہ وسلم علی اظھار العجز والتقرع عند حصول الآلام وبیان الجواز لا رحمۃ علی ضعفاء الامۃ کذا فی المرقات ۱۲ سے قولہ الملازم جمع ملزمۃ بکسر المیم قارورۃ الحجامۃ التی یجمع فیھا الدم ۱۲ مرقات سے قولہ لم یقض عنہ الخ ای لم یجد فضیلۃ الصوم المفروض بصوم النفل ولیس معناہ لو صام الدھر بنیۃ القضاء من یوم رمضان لا یسقط قضاء ذلک الیوم بل یجزیہ قضاء یوم بدلا من یوم اقول ھو من باب التشدید والتغلیظ ولذا اکدہ بقولہ وان صامہ ای حق الصیام ولم یقصر فیہ وبذل جھدہ وطاقتہ ۱۲ طیبی سے قولہ الا الظمأ ای العطش ونحوہ من الجوع واختار الظمأ بالذکر لان مشقتہ اعظم الا السھر ای ونحوہ من تعب الرجل وصفار الوجہ وضعف البدن قال الطیبی فان الصائم اذا لم یکن محتسبا او لم یکن مجتنبا عن الفواحش من الزور والبھتان والغیبۃ ونحوھا من المناھی فلا حاصل لہ الا الجوع والعطش وان سقط القضاء ولا یترتب علیہ الثواب کذا القائم بالیل وکذا کل عبادۃ ۱۲ مرقاۃ مختصرا ھے قولہ الحجامۃ بکسر الحاء ای الاحتجام قولہ والقیء ای اذا غلبہ لما تقدم فی الحدیث قولہ والاحتلام ای ولو تذکر المنام ورای المنی فی ایام الصیام لانہ وان کان فی معنی الجماع لکن حیث انہ لیس باختیارہ لا یفطر بالاجماع ۱۲ مر لے قولہ ریقہ وما بقی الخ وکلمۃ ما فی قولہ وما بقی موصولۃ عطف علی ریقہ او نافیۃ والجملۃ حالیۃ ویجوز ان یکون ما استفھامیۃ استفھام انکار وان لم یکن معھا واو ویتم المعنی کما لا یخفی والعلک بالکسر صمغ معروف یمضغ مثل المصطکی فی الھدایۃ ان مضغ العلک لا یفطر الصائم لانہ لا یصل الی جوفہ وقیل اذا لم یکن ملتئما یفسد الا انہ یکرہ للصائم لما فیہ من التعریض علی الفساد ولانہ یتھم بالافطار ۱۲ لمعات ے قولہ فافطر الاحادیث الواردۃ فی صوم المسافر وافطارہ منھا ما ورد فی اباحۃ الافطار مطلقا من غیر تعرض لکون الصیام او الافطار افضل وبعضھا ورد فی التخییر بین الصیام والافطار وبعضھا فی جواز الافطار وذم الصیام واتفق جمھور العلماء علی ان الافطار والصیام کلیھما جائز واختلفوا فی افضلیۃ احدھما او انھما سواء فابوحنیفۃ رح ومالک رح والشافعی رح علی ان الصوم افضل لمن یطیقہ لتبریۃ الذمۃ ولیسرہ بموافقۃ المسلمین وعسر القضاء بعد مضی رمضان وفعلہ صلعم یصلح حجۃ لھم وعند احمد واسحق وسعید بن المسیب والاوزاعی الافطار افضل مطلقا ۱۲ لمعات ۸ قولہ قد ظلل ای جعل علی راسہ ظل اتقاء عن الشمس او انقاء علیہ للافاقۃ لانہ سقط من شدۃ الحرارۃ او من ضعف الصوم او من الاغماء وقیل ضرب علی راسہ مظلۃ کالخیمۃ وشبھھا او کنایۃ عن قیام الناس علی راسہ وجوانبہ وقولہ لیس من البر الخ اشارۃ الی کراھۃ الصوم فی مثل ھذہ الحالۃ ۱۲ مرقات ولمعات ۹ قولہ الیوم فیہ اشارۃ الی عدم اطلاق ھذا الحکم قولہ بالاجر ای الاکمل لان الافطار فی حقھم کان افضل ۱۲ مرقات ؞

عن انس بن مالك الكعبي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وضع عن المسافر شطر الصلوة والصوم
عن المسافر وعن المرضع والحبلى رواه ابو داؤد والترمذي والنسائي وابن ماجة وعن سلمة بن المحبق قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له حمولة تأوي الى شبع فليصم رمضان حيث ادركه رواه ابو داؤد

الفصل الثالث عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج عام الفتح الى مكة في رمضان فصام حتى بلغ كراع الغميم
فصام الناس ثم دعا بقدح من ماء فرفعه حتى نظر الناس اليه ثم شرب فقيل له بعد ذلك ان بعض الناس قد صام
فقال اولئك العصاة اولئك العصاة رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
صائم رمضان في السفر كالمفطر في الحضر رواه ابن ماجة وعن حمزة بن عمرو الاسلمي انه قال يا رسول الله اني
اجد بي قوة على الصيام في السفر فهل علي جناح قال هي رخصة من الله عز وجل فمن اخذ بها فحسن ومن احب
ان يصوم فلا جناح عليه رواه مسلم

باب القضاء

الفصل الاول عن عائشة قالت كان يكون علي
الصوم من رمضان فما استطيع ان اقضي الا في شعبان قال يحيى بن سعيد تعني الشغل من النبي او بالنبي صلى الله عليه وسلم
متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل للمرأة ان تصوم وزوجها شاهد الا باذنه ولا تأذن
في بيته الا باذنه رواه مسلم وعن معاذة العدوية انها قالت لعائشة ما بال الحائض تقضي الصوم ولا تقضي الصلوة
قالت عائشة كان يصيبنا ذلك فنؤمر بقضاء الصوم ولا نؤمر بقضاء الصلوة رواه مسلم وعن عائشة قالت قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وعليه صوم صام عنه وليه متفق عليه

الفصل الثاني عن نافع عن ابن عمر عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال من مات وعليه صيام شهر رمضان فليطعم عنه مكان كل يوم مسكين رواه الترمذي وقال والصحيح
انه موقوف على ابن عمر

الفصل الثالث عن مالك بلغه ان ابن عمر كان يسأل هل يصوم احد عن احد او
يصلي احد عن احد فقال لا يصوم احد عن احد ولا يصلي احد عن احد رواه في الموطا

باب صيام التطوع

الفصل الاول عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم حتى نقول لا يفطر ويفطر حتى نقول لا يصوم
وما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم استكمل صيام شهر قط الا رمضان وما رأيته في شهر اكثر منه صياما في شعبان
وفي رواية قالت كان يصوم شعبان كله وكان يصوم شعبان الا قليلا متفق عليه وعن عبد الله بن شقيق
قال قلت لعائشة اكان النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرا كله قالت ما علمته صام شهرا كله الا رمضان ولا افطره
كله حتى يصوم منه حتى مضى لسبيله رواه مسلم وعن عمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وسلم انه سأله
او سأل رجلا وعمران يسمع فقال يا ابا فلان اما صمت من سرر شعبان قال لا قال فاذا افطرت فصم يومين
متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم
وافضل الصلوة بعد الفريضة صلوة الليل رواه مسلم وعن ابن عباس قال ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتحرى
صيام يوم فضله على غيره الا هذا اليوم يوم عاشوراء وهذا الشهر يعني شهر رمضان متفق عليه وعنه قال
حين صام رسول الله صلى الله عليه وسلم عاشوراء وامر بصيامه قالوا يا رسول الله انه يوم يعظمه اليهود والنصارى فقال

---

۱ قوله انس هو ابو امية الكعبي ويقال القشيري والعامري اسند حديثا واحدا في صوم المسافر والحامل والمرضع سكن البصرة واما ابو حمزة انس بن مالك خادم النبي صلى الله عليه وسلم فهو انصاري نجاري خزرجي يسند احاديث كثيرة ۱۲ ت ۲ قوله والصوم عطف على شطر الصلوة بل منصوب بفعل مقدر اي وضع الصوم عن المسافر فانه لو عطف على شطر يوهم وضع الكل عليه ۱۲ ط

۳ قوله من كان له حمولة اي ما يحمل عليه من ابل او حمار او غيرها من مركب يوصله الى المنزل في حال الشبع والرفاهية ولم يلحقه في سفره جهد ومشقة والامر فيه محمول على الندب والا فالافطار جائز في السفر وان لم يلحقه مشقة ۱۲ لمعات ۴ قوله اولئك العصاة حيث عصوا بالظن مع القدرة على اليقين بالسؤال عنه صلى الله عليه وسلم كذا في المرقاة وقال الشيخ لانهم خالفوا الرسول ولم يقبلوا رخصة الله وقد ورد ان الله يحب ان يؤتى رخصه كما يحب ان تؤتى عزائمه وفيه تشديد وتغليظ ۱۲ ۵ قوله كالمفطر في الحضر فيه مبالغة في المنع عن الصوم في السفر وهو محمول على حال عدم القدرة وكون الضرر او الاستنكاف عن العمل برخصة الله وقيل التشبيه في ان احدهما تارك الرخصة والآخر تارك العزيمة فيه انهما لا يستويان اذ ترك الرخصة مباح وترك العزيمة حرام ۱۲ لمعات ومرقاة ۶ قوله الشغل الخ اي يمنعني الشغل المعاون من النبي صلى الله عليه وسلم لطلبه منها الاستمتاع او من جانبها تهيأ له وذلك لانه صلى الله عليه وسلم كان يصوم شعبان الا قليلا كما ورد في الحديث فلا يطلب القضاء الا في شعبان نذرا عنها من حاجة النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ لمعات ۷ قوله لا يحل الخ يشمل ابتداء الصوم وافطاره بعده ويقتضيه كما هو مذهب ابي حنيفة ومن وافقه في قضاء الصوم النفل بعد نقضه فيوافق الترجمة بهذا الاعتبار ۱۲ لمعات ۸ قوله ولا تأذن اي لا يحل ان تأذن احدا في دخول بيت الزوج ۱۲ ۹ قوله صام عنه وليه اي تدارك بالاطعام فكانه صام عنه واخذ قوم بظاهر الحديث فاجازوا ان يصوم عنه وليه فاوجب عليه قضاءه وبه قال احمد وهو احد قولي الشافعي وصححه النووي وقال بعض الشافعية يخير بين الصوم والاطعام وذهب الجمهور الى انه لا يصوم عنه وبه قال ابو حنيفة ومالك والشافعي في اصح قوليه عند اصحابه واولوا الحديث بان المراد اطعام الولي عنه وتكفيره عنه فعند مالك ان اوصى فيؤخذ من الثلث وعند الشافعي اوصى او لم يوص فيؤخذ من كل ماله ۱۲ لمعات ۱۰ قوله فليطعم الخ هذا الحديث يؤيد مذهب الجمهور في تاويل الحديث السابق ۱۲ لمعات ۱۱ قوله من سرر السرر والسرار يعني اول الشهر واوسطه وآخره ذكر في القاموس وقيل المراد هنا اوله وقيل اوسطه وقيل آخره اذ لم يأت في صوم آخره ندب بل ورد النهي عن تقدم رمضان بصوم يوم او يومين كما سبق وقال الازهري لا اعرف بهذا المعنى انما يقال سرار الشهر وسرره لآخر ليلة يستتر القمر بنور الشمس فيجاب انه كان يعتاد صيام آخره او نذره فترك لظاهر النهي فبين صلى الله عليه وسلم بان المعتاد والمنذور ليس بمنهي فالظاهر ان هذا الرجل قد اوجب عليه نذرا فاستحب له الوفاء بالنذر ۱۲ كذا في اللمعات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لئن بقیت الی قابل لاصومن التاسع رواہ مسلم وعن ام الفضل بنت الحارث ان ناسًا
تماروا عندھا یوم عرفۃ فی صیام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال بعضھم ھو صائم وقال بعضھم لیس بصائم فارسلت
الیہ بقدح لبن وھو واقف علی بعیرہ بعرفۃ فشربہ متفق علیہ وعن عائشۃ قالت ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صائمًا فی العشر قط رواہ مسلم وعن ابی قتادۃ ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کیف تصوم فغضب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قولہ فلما رای عمر غضبہ قال رضینا باللہ ربًا وبالاسلام دینًا وبمحمد نبیًا نعوذ باللہ من غضب
اللہ وغضب رسولہ فجعل عمر یردد ھذا الکلام حتی سکن غضبہ فقال عمر یا رسول اللہ کیف من یصوم الدھر
کلہ قال لا صام ولا افطر او قال لم یصم ولم یفطر قال کیف من یصوم یومین ویفطر یومًا قال ویطیق ذلک
احد قال کیف من یصوم یومًا ویفطر یومًا قال ذلک صوم داؤد قال کیف من یصوم یومًا ویفطر یومین قال وددت
انی طوقت ذلک ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث من کل شھر ورمضان الی رمضان فھذا صیام الدھر کلہ صیام
یوم عرفۃ احتسب علی اللہ ان یکفر السنۃ التی قبلہ والسنۃ التی بعدہ وصیام یوم عاشوراء احتسب علی اللہ ان یکفر
السنۃ التی قبلہ رواہ مسلم وعنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن صوم الاثنین فقال فیہ ولدت وفیہ
انزل علی رواہ مسلم وعن معاذۃ العدویۃ انھا سألت عائشۃ اکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم من کل شھر ثلثۃ
ایام قالت نعم فقلت لھا من ای ایام الشھر کان یصوم قالت لم یکن یبالی من ای ایام الشھر یصوم رواہ مسلم وعن
ابی ایوب الانصاری انہ حدثہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صام رمضان ثم اتبعہ ستًا من شوال کان کصیام
الدھر رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن صوم یوم الفطر والنحر متفق علیہ
وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صوم فی یومین الفطر والاضحی متفق علیہ وعن نبیشۃ الھذلی قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام التشریق ایام اکل وشرب وذکر اللہ رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم لا یصوم احدکم یوم الجمعۃ الا ان یصوم قبلہ او یصوم بعدہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا تختصوا لیلۃ الجمعۃ بقیام من بین اللیالی ولا تختصوا یوم الجمعۃ بصیام من بین الایام الا ان یکون فی صوم
یصومہ احدکم رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام یومًا فی سبیل
اللہ بعد اللہ وجھہ عن النار سبعین خریفًا متفق علیہ وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص قال قال لی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ الم اخبر انک تصوم النھار وتقوم اللیل فقلت بلی یا رسول اللہ قال فلا تفعل صم وافطر
وقم ونم فان لجسدک علیک حقًا وان لعینک علیک حقًا وان لزوجک علیک حقًا وان لزورک علیک حقًا لا صام
من صام الدھر صوم ثلثۃ ایام من کل شھر صوم الدھر کلہ صم کل شھر ثلثۃ ایام واقرأ القران فی کل شھر
قلت انی اطیق اکثر من ذلک قال صم افضل الصوم صوم داؤد صیام یوم وافطار یوم واقرأ فی کل سبع
لیال مرۃ ولا تزد علی ذلک متفق علیہ

الفصل الثانی

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یصوم الاثنین والخمیس رواہ الترمذی والنسائی وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعرض

سلہ قولہ لاصومن التاسع ای التاسع فقط او مع العاشر فیکون مخالفۃ لہم فی الجملۃ والاول اظہر ومع ہذا ما کان تارکا لتعظیم الیوم الذی وقع فیہ نصرۃ الدین لانہم یصومون شکرا وتقدیم الشکر بما علی وجہ السنۃ وزیادۃ علی حق زمان وقوع الشکر فیہ ولو اراد کل التقیم بالکلیۃ لترک الصوم مطلقا قبل ان یرید بذلک ان یضم الیہ یوما آخر لیکون مخالفا لاہل الکتاب وہذا ہو الوجہ للدوقع موقع الجواب وروی عن ابن عباس انہ قال صوموا التاسع والعاشر وخالفوا الیہود والیہ ذہب الشافعی وبعضہم الی ان المستحب صوم التاسع فقط وقال ابن الہمام یستحب ان یصوم قبل عاشوراء یوما وبعدہ یوما فان افرد فہو مکروہ ۱۲ کذا فی المرقاۃ مع تغیر ۵ قولہ التاسع فلم یعش صلعم بل مات قبل فصار صوم التاسع سنۃ وان لم یصمہ لانہ عزم علیہ ۱۲ مر ۶ قولہ فی العشر ای عشرۃ ذی الحجۃ وقد ثبتت فی الاحادیث فضیلۃ الصوم فی ہذہ الایام وفضیلۃ مطلق العمل فیہا وثبت صوم صلعم فیہا وحدیث عائشۃ لاینافیہا لانہا لم تطلع علی صیامہ صلعم او کان لمانع منہ من مرض او سفر او غیرہما ۱۲ لمعات ۷ قولہ فغضب الخ وسبب غضبہ صلعم علیہ انہ کان حقہ ان یقول کیف اصوم او کم اصوم فیحصل السوال بتفضیل الجواب بمقتضی حال مع ما فیہ من سوء الادب لوجود المصالح فی فعلہ صلعم من القلۃ والکثرۃ مما لایصلح لغیرہ ۱۲ لمعات ۸ قولہ لاصام ولا افطر اختلفوا فی توجیہ معناہ فقیل ہذا دعاء علیہ کراہیۃ لصنیعہ وزجرا لہ عن فعلہ والظاہر انہ اخبار فعدم افطارہ ظاہر واما عدم صومہ فلمخالفۃ السنۃ وفیہ احباط الاجر علی صومہ وقیل لانہ یستلزم صوم الایام المنہیۃ وہو حرام ۱۲ لمعات ۹ قولہ ویطیق ذلک احد علی معنی الاستفہام للتبعید وجہۃ القبول والرضا وقولہ ذلک صوم داؤد فیہ فضیلۃ وکمال ونوع من الاعتدال لکنہ شاق ۱۲ لمعات ۱۰ قولہ ثلث من الخ کان الظاہر ان یقال ثلثۃ لانہ عبارۃ عن الایام اے صیام ثلثۃ ایام ولکنہم یعتبرون فی مثل ذلک اللیالی والایام داخلۃ معہا قال صاحب الکشاف تقول صمت عشرا ولو قلت عشرۃ لخرجت من کلامہم ثم الاولی ان یکون ثلث خبر مبتدأ محذوف ای الاولی والالیق ثلث من کل شہر وقولہ فہذا تعلیل لہ ۱۲ لمعات ۱۱ قولہ السنۃ التی قبلہ اخرہا بالمرجوح لان صوم عرفۃ من شریعۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وصوم عاشوراء من شریعۃ موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام ۱۲ ۱۲ قولہ کان کصیام الدہر یعنی اذا صام مدۃ عمرہ والا ففی کل سنۃ صام کان کصیام تلک السنۃ ولیس المراد التعقیب الحقیقی لاستلزامہ صوم یوم العید فیصح من اول الشہر وآخرہ والمختار عند الشافعیۃ من اول الشہر متتابعۃ وعندنا اعم وکذا عند احمد قالوا وعندنا تفریقہا ابعد عن الکراہۃ والتشبہ بالنصاری ۱۲ لمعات ۱۳ قولہ ولا تختصوا الخ قد ذکروا فی النہی عن تخصیص یوم الجمعۃ بصوم وجوہا الاول انہ نہی عن صومہ لئلا یحصل لہ ضعف یمنعہ عن اقامۃ وظائف الجمعۃ واورادہا والثانی خوف المبالغۃ فی تعظیمہ فیفتتن کما افتتن الیہود بالسبت والنصاری بالاحد والثالث ان سبب النہی خوف اعتقاد وجوبہ والرابع ان یوم الجمعۃ یوم عید فلا یصام فیہ وقد ورد یوم الجمعۃ یوم عیدکم فلا تجعلوا یوم عیدکم یوم صیامکم وہذا الوجہ احسن الوجوہ لانہ منطوق الحدیث ۱۲ لمعات مختصرا ۱۴ قولہ ولا تزد علی ذلک وکان عبد اللہ یقول بعد ما کبر یا لیتنی قبلت رخصۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ شرح السنۃ ۱۵ قولہ فالمختار ان صوم یوم عرفۃ مستحب لا للحاج فیستحب ترکہ ۱۲

الاعمال يوم الاثنين والخميس فأحب ان يعرض عملي وانا صائم رواه الترمذي **وعن** ابي ذر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم يا اباذر اذا صمت من الشهر ثلاثة ايام فصم ثلث عشرة واربع عشرة وخمس عشرة رواه
الترمذي والنسائي **وعن** عبد الله بن مسعود قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من غرة كل شهر ثلثة
ايام وقلما كان يفطر يوم الجمعة رواه الترمذي والنسائي ورواه ابوداود الى ثلثة ايام **وعن** عائشة قالت
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من الشهر السبت والاحد والاثنين ومن الشهر الاخر الثلثاء والاربعاء و
الخميس رواه الترمذي **وعن** ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرني ان اصوم ثلثة
ايام من كل شهر اولها الاثنين والخميس رواه ابوداود والنسائي **وعن** مسلم القرشي قال سألت او سئل
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيام الدهر فقال ان لاهلك عليك حقا صم رمضان والذي يليه وكل اربعاء
وخميس فاذا انت قد صمت الدهر كله رواه ابوداود والترمذي **وعن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
نهى عن صوم يوم عرفة بعرفة رواه ابوداود **وعن** عبد الله بن بسر عن اخته الصماء ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال لا تصوموا يوم السبت الا فيما افترض عليكم فان لم يجد احدكم الا لحاء عنبة او عود شجرة
فليمضغه رواه احمد وابوداود والترمذي وابن ماجة والدارمي **وعن** ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم من صام يوما في سبيل الله جعل الله بينه وبين النار خندقا كما بين السماء والارض رواه الترمذي و
عن عامر بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغنيمة الباردة الصوم في الشتاء رواه احمد و
الترمذي وقال هذا حديث مرسل وذكر حديث ابي هريرة ما من ايام احب الى الله في باب الاضحية

الفصل الثالث

عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قدم المدينة فوجد اليهود صياما يوم عاشوراء
فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما هذا اليوم الذي تصومونه فقالوا هذا يوم عظيم انجى الله فيه موسى وقومه
وغرق فرعون وقومه فصامه موسى شكرا فنحن نصومه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فنحن احق واولى بموسى
منكم فصامه رسول الله صلى الله عليه وسلم وامر بصيامه متفق عليه **وعن** ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم يوم السبت
ويوم الاحد اكثر ما يصوم من الايام ويقول انهما يوما عيد للمشركين فانا احب ان اخالفهم رواه احمد **وعن** جابر
ابن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر بصيام يوم عاشوراء ويحثنا عليه ويتعاهدنا عنده فلما فرض رمضان
لم يأمرنا ولم ينهنا عنه ولم يتعاهدنا عنده رواه مسلم **وعن** حفصة قالت اربع لم تكن يدعهن النبي صلى الله عليه وسلم
صيام عاشوراء والعشر وثلثة ايام من كل شهر وركعتان قبل الفجر رواه النسائي **وعن** ابن عباس قال كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفطر ايام البيض في حضر ولا سفر رواه النسائي **وعن** ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء زكوة وزكوة الجسد الصوم رواه ابن ماجة **وعنه** ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم
يوم الاثنين والخميس فقيل يا رسول الله انك تصوم يوم الاثنين والخميس فقال ان يوم الاثنين والخميس
يغفر الله فيهما لكل مسلم الا ذا هاجرين يقول دعهما حتى يصطلحا رواه احمد وابن ماجة **وعنه** قال قال رسول

له قوله وانا صائم لعله انما اختار الصوم لفضله ولانه لا يدري في اية ساعة تعرض والصوم يستوعب النهار ولانه يجمع مع الاعمال الاخر بخلاف ما عداه من الاعمال قال الشيخ وقال العلي القاري هذا لا ينافي قوله صلى الله عليه وسلم يرفع عمل الليل قبل عمل النهار وعمل النهار قبل عمل الليل للفرق بين العرض والرفع لان الاعمال تجمع في الاسبوع وتعرض يوم الاثنين ١٢ ٢ه قوله الاثنين الظاهر او لها الاثنان بالالف لكونه خبرا فقيل في توجيهه ان الاثنين صار علما لذلك اليوم فاعرب بالحركة برفع النون او ان التقدير يوم الاثنين فحذف المضاف وابقى المضاف اليه على حاله على قراءة واسئل القرية وان كانت شاذة ١٢ ٣ه قوله فاذا قال في المرقاة الفاء جزاء شرط محذوف اي ان فعلت ما قلت لك فقد صمت واذا جيئ لتاكيد الربط ١٢ ٤ه قوله لا تصوموا الخ قالوا النهي عن الافراد كما في الجمعة والمقصود مخالفة اليهود فيها والنهي فيها للتنزيه عند الجمهور وما افترض يتناول المكتوب والنذر وقضاء الفائت وصوم الكفارة وفي معناه ما وافق سنة مؤكدة كعرفة ويوم عاشوراء او وافق وردا وعشر ذي الحجة والنهي عنه شدة الاهتمام والعناية به حتى كانه يراه واجبا كما تفعله اليهود قلت فعلى هذا يكون النهي للتحريم واما على غير هذا الوجه فهو للتنزيه ١٢ مرقات ٥ه قوله فوجد اليهود يعني في السنة الثانية لان قدومه في الاولى كان بعد عاشوراء في ربيع الاول ١٢ مرقات ٦ه قوله فصامه الخ واتفقهم في صوم يوم عاشوراء مع ان مخالفتهم في كل امر مطلوبة قيل في الجواب ان المخالفة مطلوبة فيما اخطأوا فيه كما في يوم السبت لا في كل امر وقيل الاظهر في الجواب انه صلى الله عليه وسلم اول الهجرة لم يكن مامورا بالمخالفة بل يتابعهم في كثير من الامور ومنها امر القبلة ثم لما ثبت عليهم الحجة ولم يتبعهم الملائمة وظهر منهم الفساد والمكابرة اختار مخالفتهم وترك موافقتهم كذا في المرقاة وقال في اللمعات قوله فنحن احق واولى بموسى منكم فيه دفع توهم موافقتهم يعني نحن نصوم موافقة لموسى لا موافقة لكم ثم اعلم ان خبر اليهود في الديانات غير مقبول فكيف عمل به رسول الله صلى الله عليه وسلم ويمكن ان يقال صدق هذا الخبر لما ظهر له صلى الله عليه وسلم بالتواتر او بخبر جماعة منهم اسلموا كعبد الله بن سلام وامثاله من علمائهم او اوحي اليه بعد اخبارهم بذلك ٧ه قوله يصوم الخ والجمع بينه وبين الحديث السابق من النهي عن صوم يوم السبت ان يقال هذا من خصوصياته صلى الله عليه وسلم وذلك من خصوصيات الامة ويشير اليه الاول قوله فانا احب والى الثاني قوله لا تصوموا او الصيام المنهي عنه كونه على جهة التعظيم والصيام المحبوب كونه على طريق المخالفة بترك الاكل والشرب في وقت انتفاعهم بهما ويمكن ان يكون المنهي عنه افراد السبت وفي معناه افراد الاحد فالمستحب صومهما متواليين تحقيقا لمخالفة الفريقين ١٢ مرقات ٨ه قوله يامر بصيام قال ابن حجر في قوله يامر بصيام يوم عاشوراء حجة لمن قال كان واجبا ثم نسخ والاصح عند الشافعي انه لم يجب اصلا لما رواه البخاري عن معاوية انه عام حج خطب بالمدينة يوم عاشوراء فقال يا اهل المدينة اين علماؤكم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا يوم عاشوراء ولم يكتب الله عليكم صيامه فهذا نص في انه لم يجب اصلا وفيه نظر كما ذكره في المرقات ان شئت فطالعها ١٢ مرقات ٩ه قوله الذي يليه اراد الست من شوال وقيل اراد به شعبان ١٢ مر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام یوما ابتغاء وجہ اللہ بعدہ اللہ من جہنم کبعد غراب طائر وھو فرخ حتی مات ھرما رواہ احمد ورویٰ البیھقی فی شعب الایمان عن سلمۃ بن قیس

باب الفصل الاول

عن عائشۃ قالت دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فقال ھل عندکم شیء فقلنا لا قال فانی اذا صائم ثم اتانا یوما اخر فقلنا یا رسول اللہ اھدی لنا حیس فقال ارینیہ فلقد اصبحت صائما فاکل رواہ مسلم **وعن** انس قال دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ام سلیم فاتتہ بتمر وسمن فقال اعیدوا سمنکم فی سقائہ وتمرکم فی وعائہ فانی صائم ثم قام الی ناحیۃ من البیت فصلی غیر المکتوبۃ فدعا لام سلیم واھل بیتھا رواہ البخاری **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعی احدکم الی طعام وھو صائم فلیقل انی صائم وفی روایۃ قال اذا دعی احدکم فلیجب فان کان صائما فلیصل وان کان مفطرا فلیطعم رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ام ھانی قالت لما کان یوم الفتح فتح مکۃ جاءت فاطمۃ فجلست علی یسار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وام ھانی عن یمینہ فجاءت الولیدۃ باناء فیہ شراب فناولتہ فشرب منہ ثم ناولہ ام ھانی فشربت منہ فقالت یا رسول اللہ لقد افطرت وکنت صائمۃ فقال لھا اکنت تقضین شیئا قالت لا قال فلا یضرک ان کان تطوعا رواہ ابوداؤد والترمذی والدارمی وفی روایۃ لاحمد والترمذی نحوہ وفیہ فقالت یا رسول اللہ اما انی کنت صائمۃ فقال الصائم المتطوع امیر نفسہ ان شاء صام وان شاء افطر **وعن** الزھری عن عروۃ عن عائشۃ قالت کنت انا وحفصۃ صائمتین فعرض لنا طعام اشتھیناہ فاکلنا منہ فقالت حفصۃ یا رسول اللہ انا کنا صائمتین فعرض لنا طعام اشتھیناہ فاکلنا منہ قال اقضیا یوما اخر مکانہ رواہ الترمذی وذکر جماعۃ من الحفاظ رووا عن الزھری عن عائشۃ مرسلا ولم یذکروا فیہ عن عروۃ وھذا اصح ورواہ ابوداؤد عن زمیل مولی عروۃ عن عروۃ عن عائشۃ **وعن** ام عمارۃ بنت کعب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علیھا فدعت لہ بطعام فقال لھا کلی فقالت انی صائمۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الصائم اذا اکل عندہ صلت علیہ الملائکۃ حتی یفرغوا رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ والدارمی

الفصل الثالث

عن بریدۃ قال دخل بلال علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یتغدی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغداء یا بلال قال انی صائم یا رسول اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناکل رزقنا وفضل رزق بلال فی الجنۃ اشعرت یا بلال ان الصائم یسبح عظامہ ویستغفر لہ الملائکۃ ما اکل عندہ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

باب ليلة القدر

الفصل الاول

عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحروا لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر من رمضان رواہ البخاری **وعن** ابن عمر قال ان رجالا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم اروا لیلۃ القدر فی المنام فی السبع الاواخر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اری رؤیاکم قد تواطأت فی السبع الاواخر فمن کان متحریھا فلیتحرھا فی السبع الاواخر متفق علیہ **وعن** ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال التمسوھا فی العشر الاواخر من رمضان لیلۃ القدر فی تاسعۃ تبقی فی سابعۃ تبقی فی خامسۃ تبقی رواہ البخاری **وعن** ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکف العشر الاول من رمضان ثم اعتکف العشر الاوسط فی قبۃ ترکیۃ ثم اطلع راسہ فقال انی اعتکفت العشر الاول التمس ھذہ اللیلۃ ثم اعتکفت العشر الاوسط ثم اتیت فقیل لی انھا فی العشر الاواخر فمن کان اعتکف معی

۱؎ قولہ فاکل دل الحدیث علی ان الشروع فی صوم النفل لا یمنع الخروج عنہ کما دل الصائم المتطوع امیر نفسہ وقال اصحاب ابی حنیفۃ یجب اتمامہ ویلزمہ القضاء ان افطر وقال مالک یقضی حیث لا عذر لہ واحتجوا بالکتاب وھو قولہ تعالی عز وجل لا تبطلوا اعمالکم وقال تعالی عز وجل فما رعوھا حق رعایتھا لان الآیۃ سیقت فی معرض ذمھم علی عدم رعایۃ ما التزموا من القرب التی لم یکتب علیھم فوجب صیانتہ عن الابطال بھذین النصین فاذا افطر وجب قضاؤہ وبالسنۃ وھو حدیث عائشۃ الآتی وبالقیاس علی الحج والعمرۃ النفلین حیث یجب قضاؤھما اذا فسدا ۱۲ کذا فی المرقاۃ مختصرا ۲؎ قولہ فلیقل الخ قال ابن الملک امر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم المدعو حین لا یجیب الداعی ان یعتذر عنہ بقولہ انی صائم وان کان یستحب اخفاء النوافل لئلا یؤدی ذلک الی عداوۃ وبغض فی الداعی وفی روایۃ فلیصل ای رکعتین وقیل فلیدع والصائم عند الشافعی ان الضیف ینظر فان کان الضیف یتاذی بترک الافطار فالافضل الافطار والا فلا ۱۲ مرقاۃ ۳؎ قولہ فان کان صائما فلیصل قال الطیبی ای رکعتین فی ناحیۃ البیت کما فعل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی بیت ام سلیم وقیل فلیدع لصاحب البیت بالمغفرۃ وقال ابن الملک بالبرکۃ اقول ظاھر حدیث ام سلیم ان یجمع بین الصلوۃ والدعاء وقال المظھر والضابط عند الشافعی انہ ان تاذی الضیف بترک الافطار افطر فانہ افضل والا فلا ۱۲ مرقاۃ ۴؎ قولہ فلیطعم ای فلیاکل ندبا وقیل وجوبا قال ابن حجر والاظھر انہ یجب اذا کان یشوش خاطر الداعی ویحصل بہ المعاداۃ ان کان الصوم نفلا وان کان یعلم انہ یرضی بالاکل ولم یتشوش بعدمہ فیستحب وان کان الامران مستویین عندہ فالافضل ان یقول انی صائم سواء حضر او لم یحضر واللہ اعلم ۱۲ مرقاۃ ۵؎ قولہ تطوعا لان المتطوع لہ ان یفطر بعذر ثم لا دلالۃ فیہ علی القضاء وعدمہ ۱۲ ۶؎ قولہ قال اقضیا ھذا دلیل الحنفیۃ علی وجوب قضاء صوم التطوع وقال الشافعیۃ کان الامر بالقضاء علی طریق الاستحباب والتخییر ولعلہ کان صوم نذر او قضاء والمذھب عندھم انہ لا یجب القضاء بصوم النفل لقولہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الصائم المتطوع امیر نفسہ وایضا المتطوع متبرع ولا یلزم التبرع وقضاء الشیء یکون حکمہ حکم الاصل فکان الاصل کان الشخص فیہ مخیرا فکذلک فی قضائہ اقول ھذا منقوض بالحج والعمرۃ اذا کانا نفلین وفسدا فان قضاءھما واجب اتفاقا وقال ابن الھمام وعلی انہ امر بسبب خروج عن مقتضاہ بغیر موجب وعند مالک یلزم النفل بالنذر ویلزم بالشروع فیلزم عند الشافعی بعد الشروع قضاؤہ ۱۲ لمعات ومرقاۃ ۷؎ قولہ باب لیلۃ القدر انما سمیت بھا لانہ یقدر فیھا الارزاق ویقضی ویکتب الآجال والاحکام التی تکون فی تلک السنۃ لقولہ تعالی عز وجل فیھا یفرق کل امر حکیم وقولہ تعالی عز وجل تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر والقدر بھذا المعنی یجوز فیہ تسکین الدال والمشھور تحریکہ وقیل سمی بھا لعظم قدرھا وشرفھا والاضافۃ علی ھذا من قبیل حاتم الجود وقیل لان من اتی الطاعات فیھا صار ذا قدر وان الطاعات لھا قدر زائد فیھا قالوا الحکمۃ فی اخفاءھا لیتحصل الاجتھاد فی الطلب وقیل من اجتھد فی قیام السنۃ ادرکھا ان شاء اللہ تعالی وقیل من لم یعرف قدر اللیلۃ لم یعرف لیلۃ القدر ۱۲ لمعات ومرقات ۸؎ قولہ تحروا ای اطلبوا واجتھدوا فیہ ۱۲ مرقات

فلیعتکف العشر الاواخر فقد اُریتُ هذه اللیلة ثم اُنسیتُها وقد رأیتنی اسجد فی ماءٍ وطین من صبیحتها فالتمسوها فی العشر الاواخر والتمسوها فی کل وترٍ قال فمطرت السماء تلک اللیلة وکان المسجد علی عریشٍ فوکف المسجد فبصرت عینای رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم وعلی جبهته اثر الماء والطین من صبیحة احدی وعشرین متفق علیه فی المعنی واللفظ لمسلم الی قوله فقیل لی انها فی العشر الاواخر والباقی للبخاری وفی روایة عبد اللّٰہ ابن اُنیس قال لیلة ثلاث وعشرین رواه مسلم **وعن** زر بن حُبیش قال سألت اُبیّ بن کعب فقلت ان اخاک ابن مسعود یقول من یقم الحول یصب لیلة القدر فقال رحمه اللّٰہ اراد ان لا یتکل الناس اما انه قد علم انها فی رمضان وانها فی العشر الاواخر وانها لیلة سبع وعشرین ثم حلف لا یستثنی انها لیلة سبع وعشرین فقلت بای شئ تقول ذلک یا ابا المنذر قال بالعلامة او بالآیة التی اخبرنا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم انها تطلع یومئذٍ لا شعاع لها رواه مسلم **وعن** عائشة قالت کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم یجتهد فی العشر الاواخر ما لا یجتهد فی غیره رواه مسلم **وعنها** قالت کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم اذا دخل العشر شد مئزره واحیی لیله وایقظ اهله متفق علیه

الفصل الثانی

عن عائشة قالت قلت یا رسول اللّٰہ أرأیت ان علمت ای لیلةٍ لیلة القدر ما اقول فیها قال قولی اللّٰهم انک عفوٌّ تحب العفو فاعف عنی رواه احمد وابن ماجة والترمذی وصححه **وعن** ابی بکرة قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم یقول التمسوها یعنی لیلة القدر فی تسعٍ یبقین او فی سبعٍ یبقین او فی خمسٍ یبقین او ثلاثٍ او آخر لیلة رواه الترمذی **وعن** ابن عمر قال سُئل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم عن لیلة القدر فقال هی فی کل رمضان رواه ابوداود وقال رواه سفیان وشعبة عن ابی اسحٰق موقوفاً علی ابن عمر **وعن** عبد اللّٰہ بن انیس قال قلت یا رسول اللّٰہ ان لی بادیة اکون فیها وانا اصلی فیها بحمد اللّٰہ فمرنی بلیلةٍ انزلها الی هذا المسجد فقال انزل لیلة ثلاث وعشرین قیل لابنه کیف کان ابوک یصنع قال کان یدخل المسجد اذا صلی العصر فلا یخرج منه لحاجة حتی یصلی الصبح فاذا صلی الصبح وجد دابته علی باب المسجد فجلس علیها ولحق بِبادیته رواه ابوداود

الفصل الثالث

عن عُبادة بن الصامت قال خرج النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم لیخبرنا بلیلة القدر فتلاحی رجلان من المسلمین فقال خرجت لاخبرکم بلیلة القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت وعسی ان یکون خیراً لکم فالتمسوها فی التاسعة والسابعة والخامسة رواه البخاری **وعن** انس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم اذا کان لیلة القدر نزل جبرئیل علیه السلام فی کبکبةٍ من الملائکة یصلون علی کل عبدٍ قائمٍ او قاعدٍ یذکر اللّٰہ عز وجل فاذا کان یوم عیدهم یعنی یوم فطرهم باهی بهم ملائکته فقال یا ملائکتی ما جزاء اجیرٍ وفّٰی عمله قالوا ربنا جزاؤه ان یوفّٰی اجره قال ملائکتی عبیدی وامائی قضوا فریضتی علیهم ثم خرجوا یعجون الی الدعاء وعزتی وجلالی وکرمی وعلوی وارتفاع مکانی لاجیبنهم فیقول ارجعوا قد غفرت

سلہ قولہ علی عریش ہو بیت یسقف من اغصان الشجر کما یجعل للکروم والعریش کل ما یستظل به وکان سقف فی مسجده فی زمانه من اغصان النخل قاله الشیخ وذہب الاکثرون الی انہا فی العشر الاواخر من رمضان فمنہم من قال انہا فی لیلة احدی وعشرین وقیل غیر ذلک ومن الحنفیة انہا فی رمضان فلا یدری ای لیلة ہی وقد تتقدم وقد تتاخر عندہما کذلک الا انہا معینة لا تتقدم ولا تتاخر وفی فتاوی قاضی خان قال وفی المشہور عنہ انہا تدور فی السنة تکون فی رمضان وتکون فی غیرہ واجاب ابوحنیفة عن الادلة التی تدل علی انہا فی رمضان فی العشر الاخیر منہ بان المراد الرمضان الذی طلبہا فیہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وسیاق الحدیث یدل علیہ عند من تامل طرق الحدیث والفاظہا کقولہ ان الذی تطلب امامک وانما کان یطلب لیلة القدر من تلک السنة کذا فی المرقات ۱۲ سلہ قولہ ثم حلف لا یستثنی عطف علی قال ای حلف اُبیّ جازما من غیر ان یقول ان شاء اللّٰہ مستروا فیہ وشعاع الشمس الذی تراہ کالحبال مقبلة علیک اذا نظرت الیہا والذی ینتشر من ضوءہا والذی تراہ ممتدا کالرماح بعید الطلوع قیل معنی لا شعاع لہا ان الملئکة لکثرة اختلافہا وترددہا فی لیلتہا ونزولہا الی الارض وصعودہا تستر باجنحتہا واجسامہا اللطیفة ضوء الشمس کذا فی المرقاة واللمعات ۱۲ سلہ قولہ شد مئزرہ کنایة عن الاجتہاد فی العبادة او عن الاعتزال عن النساء وبالثانی ولا معنی لارادة حقیقة شد المئزر ولا قائمة فی بیانہا والذی تقرر فی علم البیان من جواز ارادة المعنی الحقیقی فی الکنایة انما ہو بمعنی عدم المانع من ارادتہ لعدم نصب القرینة المانعة عن ارادتہ کما فی المجاز لا بان ارادتہما معا الا بطریق التوسل والعبور عنہ الی المعنی المقصود الذی کنی عنہ فتدبر ۱۲ لمعات سلہ قولہ ان علمت جوابہ محذوف یدل علیہ ما قبلہ قولہ ای لیلة مبتدأ خبرہ قولہ لیلة القدر والجملة سدت مسد المفعولین لعلمت تعلیقا قیل القیاس ایة لیلة فذکر باعتبار الزمان کما ذکر فی قولہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ای آیة من کتاب اللّٰہ اعظم باعتبار الکلام واللفظ ۱۲ مرقاة سلہ قولہ فی تسع یبقین قیل فی تسع یبقین محمول علی الثانیة والعشرین وفی سبع یبقین محمول علی الرابعة والعشرین وفی خمس یبقین علی السادسة والعشرین وآخر لیلة محمول علی التاسع والعشرین وقیل علی السبع الاول ہذا اذا کان الشہر ثلثین یوما واما اذا کان تسعا وعشرین فالاول علی الحادیة والعشرین والثانیة علی الثالثة والعشرین والثالثة علی الخامسة والعشرین والرابعة علی السابعة والعشرین وہذا اولی لکثرة الاحادیث الواردة فی الاوتار بل نقول لا دلیل علی کونہا اولی بہذا العدد فالظاہر ان المراد من کونہا فی تسع یبقین الخ تردید فی اللیالی الخمس او الاربع او الثلث او الاثنین او الواحدة ۱۲ لمعات سلہ قولہ باہی بہم ملائکتہ الظاہر ان ہذہ المباہاة مع الملئکة الذین طعنوا فی بنی آدم فیکون بیانا لاظہار قدرتہ واحاطة علمہ وارادتہ ۱۲ مرقات سلہ قولہ یعجون ای یصیحون ویرفعون اصواتہم قاله الطیبی سلہ قولہ ارتفاع مکانی الکنایة عن علو شانہ وعظمة سلطانہ والا فاللّٰہ تعالٰی منزہ عن المکان وما ینسب الیہ من العلو والسفل ۱۲ طیبی

نكم وبدّلت سيائكم حسنات قال فيرجعون مغفورًا لهم رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الاعتكاف

الفصل الاول

عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعتكف العشر الاواخر من رمضان حتى توفاه الله ثم اعتكف ازواجه من بعده متفق عليه وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اجود الناس بالخير وكان اجود ما يكون في رمضان كان جبرئيل يلقاه كل ليلة في رمضان يعرض عليه النبي صلى الله عليه وسلم القرآن فاذا لقيه جبرئيل كان اجود بالخير من الريح المرسلة متفق عليه وعن ابي هريرة قال كان يعرض على النبي صلى الله عليه وسلم القرآن كل عام مرة فعرض عليه مرتين في العام الذي قبض وكان يعتكف كل عام عشرا فاعتكف عشرين في العام الذي قبض رواه البخاري وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعتكف ادنى الي رأسه وهو في المسجد فأرجّله وكان لا يدخل البيت الا لحاجة الانسان متفق عليه وعن ابن عمر ان عمر سأل النبي صلى الله عليه وسلم قال كنت نذرت في الجاهلية ان اعتكف ليلة في المسجد الحرام قال فأوف بنذرك متفق عليه

الفصل الثاني

عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعتكف في العشر الاواخر من رمضان فلم يعتكف عاما فلما كان العام المقبل اعتكف عشرين رواه الترمذي وروى ابوداود وابن ماجة عن ابي بن كعب وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يعتكف صلى الفجر ثم دخل في معتكفه رواه ابوداود وابن ماجة وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يعود المريض وهو معتكف فيمر كما هو فلا يعرج يسأل عنه رواه ابوداود وابن ماجة وعنها قالت السنة على المعتكف ان لا يعود مريضا ولا يشهد جنازة ولا يمس المرأة ولا يباشرها ولا يخرج لحاجة الا لما لا بد منه ولا اعتكاف الا بصوم ولا اعتكاف الا في مسجد جامع رواه ابوداود

الفصل الثالث

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان اذا اعتكف طرح له فراشه او يوضع له سريره وراء اسطوانة التوبة رواه ابن ماجة وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في المعتكف هو يعتكف الذنوب ويجري له من الحسنات كعامل الحسنات كلها رواه ابن ماجة

كتاب فضائل القرآن

الفصل الاول

عن عثمن قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم من تعلم القرآن وعلّمه رواه البخاري وعن عقبة ابن عامر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في الصفة فقال ايكم يحب ان يغدو كل يوم الى بطحان او العقيق فيأتي بناقتين كوماوين في غير اثم ولا قطع رحم فقلنا يا رسول الله كلنا يحب ذلك قال افلا يغدو احدكم الى المسجد فيعلم او يقرأ آيتين من كتاب الله خير له من ناقتين وثلث خير له من ثلث واربع خير له من اربع ومن اعدادهن من الابل رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايحب احدكم اذا رجع الى اهله ان يجد فيه ثلث خلفات عظام سمان قلنا نعم قال فثلث آيات يقرؤ بهن احدكم في صلوته خير له من ثلث خلفات عظام سمان رواه مسلم وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله

ا؎ قوله وبدلت اي يكتب بدل كل سيئة حسنة في صحائف الاعمال فضلا من الله تعالى وهو يحتمل ان يعم الصالحين ويحتمل ان يكون الغفران للعاصين والتبديل للمطيعين التائبين وهو الاظهر لقوله تعالى الا من تاب وآمن وعمل عملا صالحا فاولئك يبدل الله سيئاتهم حسنات وفي هذا الحديث اشارة جسيمة وبشارة عظيمة الى رجاء ان يغفر سيئاتهم ويقبل حسناتهم كذا في المرقات ۱۲ ٢؎ قوله يعتكف الاعتكاف في اللغة الحبس والمكث واللزوم والاقبال على شيء وفي الشرع عبارة عن المكث في المسجد ولزومه على وجه مخصوص وهو في الظاهر من مذهب الحنفية سنة مؤكدة لمواظبة رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى توفاه الله تعالى كما هو المفاد من هذا الحديث والحق انه ثبت ترك الاعتكاف منه صلى الله عليه وسلم في بعض الرمضانات وقيل مستحب استحبابا متأكدا والصواب انه على ثلثة اقسام واجب وهو الاعتكاف المنذور وسنة وهو من العشر الاخير وما سواهما مستحب ۱۲ لمعات مختصرا ٣؎ قوله اجود ما يكون الخ برفع اجود وفي نسخة بالنصب وهو خطاء قال المظهر ما مصدرية وهو جمع لان افعل التفضيل انما يضاف الى جمع والتقدير كان اجود اكوانه وقت كونه في رمضان ۱۲ مرقات ٤؎ قوله كان يعرض اي يعرض جبرئيل على النبي صلى الله عليه وسلم القرآن ولا منافاة بين عرض النبي صلى الله عليه وسلم القرآن على جبرئيل وبين عرض جبرئيل عليه لانه كان يعرض جبرئيل عليه ثم يعرض هو على جبرئيل على سبيل المدارسة ۱۲ لمعات ٥؎ قوله فاوف بنذرك قال الطيبي دل الحديث على ان نذر الجاهلية اذا كان موافقا لحكم الاسلام وجب الوفاء قال ابن الملك اي بعد الاسلام وعليه الشافعي وقال ابوحنيفة لا يصح نذره وفيه دليل على ان الصوم ليس بشرط لصحة الاعتكاف والجواب عن الاستدلال في الصوم انه قد جاء في رواية صحيحة انه قال عمر ان اعتكف يوما والجمع بين الروايتين ان المراد الليل مع يومه او اليوم مع ليله ۱۲ كذا في المرقات واللمعات ٦؎ قوله في معتكفه المعتكف بصيغة المفعول الموضع الذي كان يخلو فيه عن اعين الناس ودخل المسجد قبل الغروب ۱۲ ٧؎ قوله فلا يعرج اي لا يمكث لان التعريج هو الاقامة والميل عن الطريق ۱۲ مرقات ٨؎ قوله رواه ابن ماجة لا يوجد هذا في اكثر النسخ المصححة ويوجد في نسخة واحدة وكذا ما وجدته في سنن ابن ماجة في ابواب الاعتكاف ۱۲ ٩؎ قوله وراء اسطوانة التوبة من اسطوانات المسجد النبوي سميت به لان ابا لبابة تيب عليه عنده ۱۲ مرقاة ١٠؎ قوله من اعدادهن من الابل قيل يحتمل ان يراد ان آيتين خير من ناقتين ومن اعدادهما من الابل وثلث خير له من ثلث ومن اعدادهن من الابل وكذا اربع والحاصل ان الآيات تفضل على اعدادهن من النوق ومن اعدادهن من الابل كذا ذكره الطيبي ووجهه انه متعلق لقوله وآيتين وثلث واربع ومجرور اعدادهن عائد الى الاعداد التي سبق ذكرها ومن الابل بدل من اعدادهن او بيان يعني آيتان خير من عدد كثير من الابل لان قراءة القرآن تنفع في الدنيا والآخرة نفعا عظيما بخلاف الابل والحاصل انه صلى الله عليه وسلم اراد ترغيبهم في الباقيات وتزهيدهم عن الفانيات فذكره على سبيل التمثيل والتقريب الى فهم العليل والا فجميع الدنيا احقر من ان يقابل بمعرفة آية من كتاب الله تعالى او بثوابها من الدرجات العلى ۱۲ مرقاة

عليه وسلم الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة والذي يقرأ القرآن ويتتعتع فيه وهو عليه شاق له اجران
متفق عليه **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا على اثنين رجل آتاه الله القرآن فهو يقوم
به آناء الليل وآناء النهار ورجل آتاه الله مالا فهو ينفق منه آناء الليل وآناء النهار متفق عليه **وعن** ابي موسى قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن مثل الاترجة ريحها طيب وطعمها طيب ومثل المؤمن
الذي لا يقرأ القرآن مثل التمرة لا ريح لها وطعمها حلو ومثل المنافق الذي لا يقرأ القرآن كمثل الحنظلة ليس لها
ريح وطعمها مر ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن مثل الريحانة ريحها طيب وطعمها مر متفق عليه وفي رواية المؤمن
الذي يقرأ القرآن ويعمل به كالاترجة والمؤمن الذي لا يقرأ القرآن ويعمل به كالتمرة **وعن** عمر بن الخطاب
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يرفع بهذا الكتاب اقواما ويضع به آخرين رواه مسلم **وعن** ابي سعيد
الخدري ان اسيد بن حضير قال بينما هو يقرأ من الليل سورة البقرة وفرسه مربوطة عنده اذ جالت الفرس
فسكت فسكنت فقرأ فجالت فسكت فسكنت ثم قرأ فجالت الفرس فانصرف وكان ابنه يحيى قريبا منها فاشفق
ان تصيبه ولما اخره رفع رأسه الى السماء فاذا مثل الظلة فيها امثال المصابيح فلما اصبح حدث النبي صلى الله
عليه وسلم فقال اقرأ يا ابن حضير اقرأ يا ابن حضير قال فاشفقت يا رسول الله ان تطأ يحيى وكان منها قريبا فانصرفت
اليه ورفعت رأسي الى السماء فاذا مثل الظلة فيها امثال المصابيح فخرجت حتى لا اراها قال وتدري ما ذاك قال
لا قال تلك الملائكة دنت لصوتك ولو قرأت لاصبحت ينظر الناس اليها لا تتوارى منهم متفق عليه واللفظ للبخاري
وفي مسلم عرجت في الجو بدل فخرجت على صيغة المتكلم **وعن** البراء قال كان رجل يقرأ سورة الكهف والى
جانبه حصان مربوط بشطنين فتغشته سحابة فجعلت تدنو وتدنو وجعل فرسه ينفر فلما اصبح اتى النبي
صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال تلك السكينة تنزلت بالقرآن متفق عليه **وعن** ابي سعيد بن المعلى قال
كنت اصلي في المسجد فدعاني النبي صلى الله عليه وسلم فلم اجبه ثم اتيته فقلت يا رسول الله اني كنت اصلي قال
الم يقل الله استجيبوا لله وللرسول اذا دعاكم ثم قال الا اعلمك اعظم سورة في القرآن قبل ان تخرج من المسجد
فاخذ بيدي فلما اردنا ان نخرج قلت يا رسول الله انك قلت لاعلمنك اعظم سورة من القرآن قال الحمد لله رب
العالمين هي السبع المثاني والقرآن العظيم الذي اوتيته رواه البخاري **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم مقابر ان الشيطان ينفر من البيت الذي يقرأ فيه سورة البقرة رواه مسلم **وعن** ابي امامة
قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اقرءوا القرآن فانه يأتي يوم القيامة شفيعا لاصحابه اقرءوا الزهراوين
البقرة وسورة آل عمران فانهما تأتيان يوم القيامة كانهما غمامتان او غيايتان او فرقان من طير صواف تحاجان عن
اصحابهما اقرءوا سورة البقرة فان اخذها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة رواه مسلم **وعن** النواس
ابن سمعان قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يؤتى بالقرآن يوم القيامة واهله الذين كانوا
يعملون به تقدمه سورة البقرة وآل عمران كانهما غمامتان او ظلتان سوداوان بينهما شرق او كانهما فرقان من طير

ل١ قوله الماهر هو من المهارة وهي الحذق جاز ان يريد به جودة الحفظ او جودة اللفظ وان يريد به ما هو اعم منهما وان يريد كليهما معا والسفرة جمع سافر بمعنى كاتب من السفر بمعنى الكتابة او بمعنى السفير من السفارة والمراد بهم الملائكة او الانبياء ينسخون الكتب السماوية من اللوح المحفوظ او الوحي ويسفرون بالوحي بين الله و بين رسله او الامة وقيل هم اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لانهم اول من نسخوا القرآن وقيل الملائكة الكاتبون لاعمال العباد وقيل مشتق من السفار بالكسر بمعنى الاصلاح والمراد الملائكة النازلون بامر الله لاصلاح العباد وحفظهم من الآفات والمعاصي و الهامهم الخير والمراد بكونه معهم كونه في الآخرة رفيقا لهم و في الدنيا عاملا كعملهم ١٢ مرقات ولمعات ل٢ قوله لا حسد اي لا غبطة قوله الا على اثنين وقيل لو كان الحسد جائزا لجاز عليهما وقال ميرك الحسد قسمان حقيقي ومجازي فالحقيقي تمني زوال النعمة عن صاحبها وهو حرام باجماع المسلمين مع النصوص الصريحة الصحيحة والمجازي فهو الغبطة وهي تمني مثل النعمة التي على الغير من غير تمني زوال عن صاحبها اي الغبطة فان كانت من امور الدنيا كانت مباحة وان كانت طاعة فهي مستحبة والمراد في الحديث لا غبطة محمودة الا في هاتين الخصلتين انتهى يعني فيهما وامثالهما ١٢ مرقاة ل٣ قوله مثل الاترجة هي ثمر معروف يقال له ترنج جامع لطيب الطعم والرائحة وحسن اللون ومنافع كثيرة وكذلك المؤمن الذي يقرأ القرآن يلتذ بقراءته ويستريح الناس بصوته وينعكس اشعة نور القدس من باطنه الى ظاهره حتى يظهر جماله ويحسن في اعين الناظرين وقس عليه حال التشبيهين الاخيرين ١٢ لمعات ل٤ قوله ريحها طيب الخ اي فالمؤمن الذي يقرأ القرآن كذا من حيث ان الايمان في قلبه ثابت طيب الباطن ومن حيث انه يقرأ القرآن تستريح الناس بصوته ويثابون بالاستماع اليه ويتعلمون منه مثل الاترجة تستريح الناس برائحتها ١٢ طيبي ل٥ قوله اقرأ كرره مرتين للتأكيد اي زد وداوم على القراءة التي هي سبب نزول تلك الحالة العجيبة اشعارا بان لا يتركها ان وقع له ذلك بعد في المستقبل بل يستمر عليها استمتاعا بها ١٢ مرقات ل٦ قوله السكينة هي الطمانينة وهي تجيء بمعنى الرحمة و بمعنى الثاني والوقار وقيل هي ما يحصل به السكون وصفاء القلب مع ذهاب الظلمة النفسانية ونزول الرحمانية والحضور والذوق ١٢ لمعات ل٧ قوله استجيبوا الخ دل الحديث على ان اجابة الرسول صلى الله عليه وآله وسلم لا تبطل الصلاة كما ان خطابه بقولك السلام عليك ايها النبي لا يبطلها وقال البيضاوي اختلف فيه فقيل هذا لان اجابته لا تقطع الصلاة فان الصلاة ايضا اجابة وقيل ان دعاءه كان لامر لا يحتمل التاخير فللمصلي ان يقطع الصلاة لمثله وظاهر الحديث يناسب الاول انتهى ١٢ مرقات ل٨ قوله السبع المثاني اللام للعهد اشارة الى المذكور في قوله تعالى ولقد آتيناك سبعا من المثاني والقرآن العظيم وهي الفاتحة وقيل سبع سور وهي الطوال وسابعها الانفال والتوبة فانهما في حكم سورة واحدة او الحواميم السبع وقيل سبع صحائف وهي الاسباع المثاني من التثنية او الثناء فان كل ذلك مثنى تكرر قراءته والفاظه وقصصه ومواعظه او مثنى عليه بالبلاغة والاعجاز ويجوز ان يراد بالمثاني القرآن فيكون من للتبعيض فظهر انه صلى الله عليه وآله وسلم حصر مبالغة كذا في اللمعات ١٢ ج

ه قوله صواف جمع صافة وهى الجماعة الواقفة على الصف ۱۲ مرقات ۲ه قوله ابا المنذر بصيغة الفاعل كنية ابى بن كعب قال الطيبى وكان رضى الله عنه ممن حفظ القرآن كله فى زمنه صلى الله عليه وسلم ۱۲م

۳ه قوله قلت الله لا اله الا هو الحى القيوم وزن الجواب اولا ادبا واجاب ثانيا طلبا لجمع بين الادب والامتثال كما هو دأب ارباب الكمال ۱۲ مرقات

صواف تحاجان عن صاحبهما رواه مسلم وعن ابى بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا المنذر اتدرى
اى اية من كتاب الله تعالى معك اعظم قلت الله ورسوله اعلم قال يا ابا المنذر اتدرى اى اية من كتاب الله تعالى
معك اعظم قلت الله لا اله الا هو الحى القيوم قال فضرب فى صدرى وقال ليهنك العلم يا ابا المنذر رواه مسلم

وعن ابى هريرة قال وكلنى رسول الله صلى الله عليه وسلم بحفظ زكوة رمضان فاتانى ات فجعل يحثو من الطعام فاخذته
وقلت لارفعنك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انى محتاج وعلى عيال ولى حاجة شديدة قال فخليت عنه
فاصبحت فقال النبى صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة ما فعل اسيرك البارحة قلت يا رسول الله شكا حاجة شديدة و
عيالا فرحمته فخليت سبيله قال اما انه قد كذبك وسيعود فعرفت انه سيعود لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم
انه سيعود فرصدته فجاء يحثو من الطعام فاخذته فقلت لارفعنك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال دعنى
فانى محتاج وعلى عيال لا اعود فرحمته فخليت سبيله فاصبحت فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة ما فعل
اسيرك قلت يا رسول الله شكا حاجة شديدة وعيالا فرحمته فخليت سبيله فقال اما انه قد كذبك وسيعود
فعرفت انه سيعود لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سيعود فرصدته فجاء يحثو من الطعام فاخذته فقلت لارفعنك
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهذا اخر ثلث مرات انك تزعم لا تعود ثم تعود قال دعنى اعلمك كلمات ينفعك الله
بها اذا اويت الى فراشك فاقرأ اية الكرسى الله لا اله الا هو الحى القيوم حتى تختم الاية فانك لن يزال عليك من
الله حافظ ولا يقربك شيطان حتى تصبح فخليت سبيله فاصبحت فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما فعل اسيرك
قلت زعم انه يعلمنى كلمات ينفعنى الله بها قال اما انه صدقك وهو كذوب تعلم من تخاطب منذ ثلث ليال
قلت لا قال ذاك شيطان رواه البخارى

وعن ابن عباس قال بينا جبرئيل عليه السلام قاعد عند النبى صلى الله
عليه وسلم سمع نقيضا من فوقه فرفع راسه فقال هذا باب من السماء فتح اليوم لم يفتح قط الا اليوم فنزل منه ملك فقال
هذا ملك نزل الى الارض لم ينزل قط الا اليوم فسلم فقال ابشر بنورين اوتيتهما لم يؤتهما نبى قبلك فاتحة الكتاب
وخواتيم سورة البقرة لن تقرأ بحرف منهما الا اعطيته رواه مسلم

وعن ابى مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الايتان من اخر سورة البقرة من قرأ بهما فى ليلة كفتاه متفق عليه

وعن ابى الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم من حفظ عشر ايات من اول سورة الكهف عصم من الدجال رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ايعجز احدكم ان يقرأ فى ليلة ثلث القران قالوا وكيف يقرأ ثلث القران قال قل هو الله احد يعدل
ثلث القران رواه مسلم ورواه البخارى عن ابى سعيد

وعن عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية
وكان يقرأ لاصحابه فى صلوتهم فيختم بقل هو الله احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبى صلى الله عليه وسلم فقال
سلوه لاى شئ يصنع ذلك فسالوه فقال لانها صفة الرحمن وانا احب ان اقرأ بها فقال النبى صلى الله عليه وسلم اخبروه
ان الله يحبه متفق عليه

وعن انس قال ان رجلا قال يا رسول الله انى احب هذه السورة قل هو الله
احد قال ان حبك اياها ادخلك الجنة رواه الترمذى وروى البخارى معناه

وعن عقبة بن عامر قال

ارباب الكمال ۱۲ مرقات ۴ه قوله ليهنك بسكون الام الغائب بفتح التحتية وسكون الهاء وكسر النون وفى بعض النسخ ليهنئك بالهمزة وهى الاصل وخففت اى ليكن العلم هنيئا لك ... فى ذلك انها لا اله الا هو وفى الحقيقة كان ذلك من تصرفه صلى الله عليه وسلم وتعليمه فى الباطن ۱۲ لمعات ۵ه قوله انه سيعود فيه اخبار النبى بالغيب معجزة له وتمكن ابى هريرة من اخذ الشيطان كرامة له ۱۲ ۶ه قوله فرحمته لظنه لقوله لا اعود والا فقد تحقق كذبه باخبار المخبر الصادق وقيل ظن انه تاب من كذبه ۱۲ م ۷ه قوله انك تزعم لا تعود وصف لتلك مرات على ان كل مرة موصوفة بهذا القول الباطل والضمير مقدر اى فيها كذا ذكره الطيبى فقوله هذا اخر ثلث مرات يدل على انه فى المرة الاولى ايضا وعد بعدم العود وهو ساقط من المختصر ۱۲ مرقات قال الطيبى ۱۲ علم ان ابا هريرة كان وكيلا بحفظ زكوة رمضان وذكر بعض من اخذ ذلك الاتى منها وهو الشيطان فلما اخبر النبى صلى الله عليه وسلم بذلك سكت عنه وهو اجازة منه انتهى كلامه فى اللمعة ۱۲ ۸ه قوله ابشر من الابشار قوله بنورين سماهما نورين لان كل واحدة نور يسعى بين يدى صاحبها او لانهما يرشدان الى صراط مستقيم بالتامل فيه والتفكر فى معانيه ۱۲ مرقات ۹ه قوله بحرف منهما اراد بالحرف الطرف منها فان حرف الشئ طرفه وكنى بها عن جملة مستقلة بنفسها اى اعطيت ما اشتملت عليه تلك الجملة من المسئلة كقوله اهدنا الصراط المستقيم وكقوله غفرانك وكقوله ربنا لا تؤاخذنا ونظائره ويكون فيها ومن فيها سعد من هذا القبيل من حمد وثناء ... ۱۲ الطيبى ۱۰ه قوله كفتاه اى دفعتا عنه الشر والمكروه وقيل كفتاه من سائر اوراد الليل وقال الطيبى اى دفعتا من قائلهما شر الجن والانس ۱۲ مرقات ولمعات ۱۱ه قوله من الدجال اى من شره وفى رواية من فتنة الدجال قال الطيبى كما ان اولئك الفتية عصموا من ذلك الجبار كذلك يعصم الله القارئ من الجبارين وقيل سبب ذلك ما فيها من العجائب والايات فمن تدبرها لا يفتتن بالدجال وهو الذى يخرج فى آخر الزمان ويدعى الالوهية ... كقوله فسادا ... فى الارض ... فتنة ... لم يوجد فتنة على وجه الارض اعظم من فتنته وما ارسل الله من نبى الا انذر قومه ... يطلعون ... فى الكتاب ۱۲ مرقات مختصرا

۱۲ه قوله فيختم بقل هو الله احد اى يختم قراءته ... اى يقرأ فى الركعة الآخرة بعد الفاتحة من كل صلوة هذه السورة وقال ابن حجر اى يختم قراءته بعد الفاتحة او لما يقرأه بعدها من القرآن بقل هو الله احد انتهى وعبارة الطيبى يعنى كان من عادته ان يقرأ بعد الفاتحة سورة ... وسياق صورة اخرى فى الحديث الذى يليه وهو الاوفق للاعتبار ... الاسناد ۱۲ مرقات

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الم تر آيات انزلت الليلة لم يُرَ مثلهن قط قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس رواه مسلم وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا اوى الى فراشه كل ليلة جمع كفيه ثم نفث فيهما فقرأ فيهما قل هو الله احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم يمسح بهما ما استطاع من جسده يبدأ بهما على رأسه ووجهه وما اقبل من جسده يفعل ذلك ثلث مرات متفق عليه وسنذكر حديث ابن مسعود لما أسري برسول الله صلى الله عليه وسلم في باب المعراج ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن عبد الرحمن بن عوف عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلثة تحت العرش يوم القيمة القرآن يحاج العباد له ظهر وبطن والامانة والرحم تنادي الا من وصلني وصله الله ومن قطعني قطعه الله رواه في شرح السنة وعن عبد الله ابن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقال لصاحب القرآن اقرأ وارتق ورتل كما كنت ترتل في الدنيا فان منزلك عند آخر آية تقرأها رواه احمد والترمذي وابوداؤد والنسائي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الذي ليس في جوفه شيء من القرآن كالبيت الخرب رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الرب تبارك وتعالى من شغله القرآن عن ذكري ومسألتي اعطيته افضل ما اعطي السائلين وفضل كلام الله على سائر الكلام كفضل الله على خلقه رواه الترمذي والدارمي والبيهقي في شعب الايمان وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ حرفا من كتاب الله فله به حسنة والحسنة بعشر امثالها لا اقول الٓمٓ حرف الف حرف ولام حرف وميم حرف رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا وعن الحارث الاعور قال مررت في المسجد فاذا الناس يخوضون في الاحاديث فدخلت على علي رضي الله عنه فاخبرته فقال او قد فعلوها قلت نعم قال اما اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الا انها ستكون فتنة قلت ما المخرج منها يا رسول الله قال كتاب الله فيه نبأ ما قبلكم وخبر ما بعدكم وحكم ما بينكم هو الفصل ليس بالهزل من تركه من جبار قصمه الله ومن ابتغى الهدى في غيره اضله الله وهو حبل الله المتين وهو الذكر الحكيم وهو الصراط المستقيم هو الذي لا تزيغ به الاهواء ولا تلتبس به الالسنة ولا يشبع منه العلماء ولا يخلق عن كثرة الرد ولا ينقضي عجائبه هو الذي لم تنته الجن اذ سمعته حتى قالوا انا سمعنا قرآنا عجبا يهدي الى الرشد فآمنا به من قال به صدق ومن عمل به اجر ومن حكم به عدل ومن دعا اليه هدي الى صراط مستقيم رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث اسناده مجهول وفي الحارث مقال وعن معاذ الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ القرآن وعمل بما فيه البس والداه تاجا يوم القيمة ضوءه احسن من ضوء الشمس في بيوت الدنيا لو كانت فيكم فما ظنكم بالذي عمل بهذا رواه احمد وابوداؤد وعن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو جعل القرآن في اهاب ثم القي في النار ما احترق رواه الدارمي و

له قوله الم تر اي الم تعلم وهي كلمة تعجب وتعجيب وقوله لم ير مثلهن قط اي في باب التعوذ فان فيها تعوذ من المكاره الظاهرة والباطنة على ابلغ وجه واكده ۱۲ لمعات ۲ه قوله ثم نفث فيهما النفث كالنفخ واقل من التفل كذا في القاموس وحقيقته اخراج ريح من الفم مع شيء من الريق ثم اختلفوا في توجيه الفاء في قوله فقرأ فانه يدل على تأخير القراءة من النفث والظاهر العكس فقيل المراد ثم اراد النفث فقرأ ونفث وقيل الفاء بمعنى الواو وقيل تقديم النفث على القراءة مخالفة للسحرة البطلة وقيل هي سهو من الراوي او الكاتب والله اعلم وقد روي انه صلى الله عليه وسلم في مرضه اخذ بيدي عائشة فقرأ ونفث فيهما وامرها بامرارهما على جسده الشريف كذا في اللمعات وقال الطيبي من ذهب الى تخطئة الرواة فقد اخطأ وخاض فيما لا يعنيه بل القياس حمله الفاء على ما في قوله تعالى فاذا قرأت القرآن فاستعذ بالله وقوله فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا انفسكم على ان التوبة عين القتل ونظائره كثيرة ۱۲ انتهى مختصرا ۳ه قوله يحاج العباد له ظهر وبطن اي يحاجهم فيما ضيعوه واعرضوا عنه في احكامه وحدوده ويحاج لهم ويحاجج عنهم بسبب محافظتهم حقوقه وحدوده ولذا قيل القرآن حجة لك او عليك وظهره ما استوى فيه المكلفون من الايمان به والعمل بمقتضاه وبطنه ما وقع التفاوت في فهمه من العلماء وفيه تنبيه على ان كلا منهم يطالب بقدر ما انتهى عليه من علم الكتاب وفهمه ۱۲ ملتقطا من لمعات وس ۴ه قوله والامانة والرحم عطف على القرآن يحاج والامانة كذا والرحم تنادي ولم يذكر للثاني اي لوله من البيان اعتمادا على الاول او على الثاني اي والامانة تحاج او تنادي ۱۲ طيبي ۵ه قوله ورتل اي لا تستعجل في قراءتك في الجنة التي هي لمجرد التلذذ والشهود الاكبر كعبادة الملائكة ۱۲ مرقاة ۶ه قوله عند آخر آية قيل ورد في الآثار ان درجات الجنة بعدد آي القرآن فمن لازم القرآن في الدنيا علما وعملا يستولي على اقصى درجات الجنة ۱۲ سيد ۷ه قوله الف حرف اي مسمى الف حرف والاسم ثلثة احرف ففي فاتحة سورة البقرة يكون عدد الحسنات تسعين وفي فاتحة سورة الفيل يكون عدد الحسنات ثلثين ۱۲ س ولم ۸ه قوله يخوضون في الاحاديث الخوض اصله الشروع في الماء والمرور فيه ويستعار للشروع في الامور واكثر ما ورد في القرآن ورد فيما يذم الشروع فيه قوله او قد فعلوها اي ارتكبوا هذا المستبعد وخاضوا في الاباطيل وفعلوا هذه الفعلة الشنيعة ۱۲ سيد ۹ه قوله من تركه من جبار اي استبد برأيه غير متابع له من جبار اي متكبر معاند للحق نفى الاجبار بطريق الاولى قصمه الله اي كسره وقطعه قطعه ۱۲ لمعات ۱۰ه قوله لا تزيغ به الاهواء اي لا تميل بسببه الاهواء على تبديله وتغييره والحاده من الحاد غ من اتبع المتشابهات وترك المحكمات فذا وصف سمائيه ۱۲ س ۱۱ه قوله ولا يشبع منه اي لا يصلون الى الاحاطة بكنهه حتى يقف وقوف من يشبع من مطعوم ۱۲ لم ۱۲ه قوله ولا يخلق اي لا تزول لذة قراءته واستماعه من كثرة التكرار والترداد ۱۲ س ۱۳ه قوله هدي روي مجهولا اي من دعا الناس الى القرآن وفق للهداية وروي معروفا كان المعنى من دعا الناس اليه هداهم ۱۲ لم ۱۴ه قوله لو جعل القرآن في اهاب الخ قيل هذا على سبيل الفرض والتقدير مبالغة في شرف القرآن وعظمته اي من شأنه ذلك على وتيرة قوله تعالى لو انزلنا هذا القرآن على جبل الآية وقيل المراد بالنار التي تطلع على الافئدة ومن المراد بالاهاب قلب المؤمن وقيل كان ذلك معجزة زمن النبي صلى الله عليه وسلم وقيل المراد من علم القرآن لم تحرقه نار الآخرة ۱۲ لم

عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ القرآن فاستظہره فاحل حلاله وحرم حرامه ادخله الله الجنة وشفعه فی عشرة من اہل بیته کلہم قد وجبت له النار رواه احمد والترمذی وابن ماجة والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وحفص بن سلیمن الراوی لیس ہو بالقوی یضعف فی الحدیث وعن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لابی بن کعب کیف تقرأ فی الصلوة فقرأ ام القرآن فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیده ما انزلت فی التورٰة ولا فی الانجیل ولا فی الزبور ولا فی الفرقان مثلہا وانہا سبع من المثانی والقرآن العظیم الذی اعطیته رواه الترمذی وروی الدارمی من قوله ما انزلت ولم یذکر ابی بن کعب وقال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا القرآن فاقرؤه فان مثل القرآن لمن تعلم فقرأ وقام به کمثل جراب محشو مسکا تفوح ریحه کل مکان ومثل من تعلمه فرقد وہو فی جوفه کمثل جراب اوکی علی مسک رواه الترمذی والنسائی وابن ماجة وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ حٰم المؤمن الی الیه المصیر وآیة الکرسی حین یصبح حفظ بہما حتی یمسی ومن قرأہما حین یمسی حفظ بہما حتی یصبح رواه الترمذی وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وعن النعمن بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ کتب کتابا قبل ان یخلق السمٰوٰت والارض بالفی عام انزل منه آیتین ختم بہما سورة البقرة ولا تقرآن فی دار ثلث لیال فیقربہا الشیطن رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ ثلث آیات من اول الکہف عصم من فتنة الدجال رواه الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لکل شیء قلبا وقلب القرآن یٰس ومن قرأ یٰس کتب اللہ له بقراءتہا قراءة القرآن عشر مرات رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وعن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالٰی قرأ طٰہٰ ویٰس قبل ان یخلق السمٰوٰت والارض بالف عام فلما سمعت الملٰئکة القرآن قالت طوبٰی لامة ینزل ہذا علیہا وطوبٰی لاجواف تحمل ہذا وطوبٰی لالسنة تتکلم بہذا رواه الدارمی وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ حٰم الدخان فی لیلة اصبح یستغفر له سبعون الف ملک رواه الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وعمر بن ابی خثعم الراوی یضعف وقال محمد یعنی البخاری ہو منکر الحدیث وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ حٰم الدخان فی لیلة الجمعة غفر له رواه الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وہشام ابو المقدام الراوی یضعف وعن العرباض بن ساریة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرأ المسبحات قبل ان یرقد یقول ان فیہن آیة خیر من الف آیة رواه الترمذی وابو داؤد ورواه الدارمی عن خالد بن معدان مرسلا وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب وعن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سورة فی القرآن ثلثون آیة شفعت لرجل حتی غفر له وہی تبارک الذی بیده الملک رواه احمد والترمذی وابو داؤد والنسائی وابن ماجة وعن ابن عباس قال ضرب بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خباءه علی قبر وہو لا یحسب انه قبر فاذا فیه انسان یقرأ سورة تبارک الذی

لہ قولہ فاستظہره ای استظہر حفظه بان حفظه عن ظہر قلبه او استظہر طلب المظاہرة وہی المعاونة او استظہر اذا احتاط فی الامر وبالغ فی حفظه والمعنی من حفظ القرآن وطلب منه القوة والمعاونة فی الدین فاحل حلاله وحرم حرامه او احتاط فی حفظ حرمته واستثاله و قیل جمیع ہذه المعانی مراد ہہنا بدلیل الفائین قوله ادخله اللہ الجنة ای فی اول الوہلة قوله وشفعه بالتشدید ای قبل شفاعته ۱۲ مرقات ملہ قوله قد وجبت له النار ای فرد الضمیر لفظ الکل قال الطیبی فیه رد علی من زعم ان الشفاعة انما یکون فی رفع المنزلة دون حط الوزر ۱۲ مرقات ملہ قوله فقرأ ای قرأ ام القرآن مرتلا مرسلا و مجودا ومطابق الجواب السوال ۱۲ طیبی ملہ قوله سبع من المثانی یحتمل ان یکون من بیانیة او تبعیضیة یقال للفاتحة السبع المثانی لانہا تثنی فی کل صلوة ای تعاد وہی سبع کلمات متکررة وہی اللہ والرحمٰن والرحیم وایاک وصراط وعلیہم ولا بمعنی غیر وقیل من الثناء لما فیہ من الثناء والدعاء وقیل علی جمیع القرآن لاقتران آیة الرحمة بآیة العذاب ۱۲ ملتقط من اللمعات وغیره ملہ قوله بالفی عام قال الطیبی کنایة عن تقادیر الخلائق قیل خلقہا بخمسین الف عام کما ورد لان ثبت فی کتابة الکتاب المذکور بالفی عام لجواز اختلاف اوقات الکتابة فی اللوح ویجوز ان لا یراد بہا التحدید بل مجرد السبق الدال علی الشرف ویجوز مغایرة الکتابین وہو الاظہر فتدبر ۱۲ مرقات ملہ قوله یٰس ای سورتہا لان احوال القیامة مذکورة فیہا مستقصاة بحیث لم یکن فی سورة سواہا مثل ما فیہا ولذا خصت بالقراءة علی الموتٰی او لکون قراءتہا تحیی قلوب الاحیاء والاموات وتقلبہا من الغفلة الی الطاعات والعبادات وما اطیب ما ذکره الطیبی انه لاحتوائہا مع قصرہا علی البراہین الساطعة والآیات القاطعة والعلوم المکنونة والمعانی الدقیقة والمواعید الفائقة والزواجر البالغة انتہی ۱۲ مرقات ملہ قوله اصبح ای دخل فی الصباح او صار بعد القراءة قال ابن الملک من حین قراءتہا الی الصبح ۱۲ مر ملہ قوله المسبحات بکسر الباء ہی التی افتتحت بسبحان وسبح ویسبح وہی سورة الاسراء والحدید والحشر والصف والجمعة والتغابن والاعلی واخفی الآیة فیہا کاخفاء لیلة القدر فی اللیالی واخفاء ساعة الاجابة فی یوم الجمعة ۱۲ ملتقط من الطیبی والمرقات ملہ قوله شفعت بالتخفیف خبر ان کذا قال الطیبی والاظہر ان قوله ثلثون خبر لان وقوله شفعت خبر ثان وقال فی الازہار شفعت علی بناء المجہول مشددا ای قبلت شفاعتہا وقیل علی بناء الفاعل مخففا وہذا اقرب انتہی وعلیہا النسخة المقروة المصححة کذا فی المرقات قال فی اللمعات ان حمل قوله شفعت لرجل علی المعنی الماضی کما ہو الظاہر کان اخبارا من الغیب وان حمل بمعنی تشفع کان تحریضا علیہا ویحمل رجل علی العموم کما فی تمرة خیر من جرادة ۱۲ ملہ قوله خباء بکسر الخاء احد بیوت العرب من وبر او صوف ۱۲

بيده الملك حتى ختمها فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هي المانعة هي المنجية تنجيه من عذاب الله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا ينام حتى يقرأ الم تنزيل و تبارك الذي بيده الملك رواه احمد والترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وكذا في شرح السنة وفي المصابيح غريب وعن ابن عباس وانس بن مالك قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا زلزلت تعدل نصف القرآن وقل هو الله احد تعدل ثلث القرآن وقل يايها الكفرون تعدل ربع القرآن رواه الترمذي وعن معقل ابن يسار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يصبح ثلاث مرات اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم فقرأ ثلث ايات من اخر سورة الحشر وكل الله به سبعين الف ملك يصلون عليه حتى يمسي وان مات في ذلك اليوم مات شهيدا ومن قالها حين يمسي كان بتلك المنزلة رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ كل يوم مائتي مرة قل هو الله احد محي عنه ذنوب خمسين سنة الا ان يكون عليه دين رواه الترمذي والدارمي وفي روايته خمسين مرة ولم يذكر الا ان يكون عليه دين وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم من اراد ان ينام على فراشه فنام على يمينه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله احد اذا كان يوم القيمة يقول له الرب يا عبدي ادخل على يمينك الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب و عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقرأ قل هو الله احد فقال وجبت قلت وما وجبت قال الجنة رواه مالك والترمذي والنسائي وعن فروة بن نوفل عن ابيه انه قال يا رسول الله علمني شيئا اقوله اذا اويت الى فراشي فقال اقرأ قل يايها الكفرون فانها براءة من الشرك رواه الترمذي وابوداود والدارمي وعن عقبة بن عامر قال بينا انا اسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الجحفة والابواء اذ غشيتنا ريح وظلمة شديدة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ باعوذ برب الفلق واعوذ برب الناس ويقول يا عقبة تعوذ بهما فما تعوذ متعوذ بمثلهما رواه ابوداود وعن عبد الله بن خبيب قال خرجنا في ليلة مطر وظلمة شديدة نطلب رسول الله صلى الله عليه وسلم فادركناه فقال قل قلت ما اقول قال قل هو الله احد والمعوذتين حين تصبح وحين تمسي ثلث مرات تكفيك من كل شيء رواه الترمذي وابوداود والنسائي و عن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله اقرأ سورة هود او سورة يوسف قال لن تقرأ شيئا ابلغ عند الله من قل اعوذ برب الفلق رواه احمد والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعربوا القرآن واتبعوا غرائبه وغرائبه فرائضه وحدوده وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال قراءة القرآن في الصلوة افضل من قراءة القرآن في غير الصلوة وقراءة القرآن في غير الصلوة افضل من التسبيح والتكبير والتسبيح افضل من الصدقة والصدقة افضل من الصوم والصوم جنة من النار وعن عثمان بن عبد الله بن اوس الثقفي عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قراءة الرجل القرآن في غير المصحف الف درجة وقراءته في المصحف

۱ه قوله هي المانعة تمنع من عذاب القبر او من المعاصي التي توجب عذاب القبر او عن ان يناله مكروه في الموقف ۱۲ مرقات ۲ه قوله حتى يقرأ يفيد بظاهره انه كان يقرؤهما وقت النوم من الليل فلو قرأهما احد في اول الليل لم يكن متبعا للسنة لكن في هذه الصورة يصدق انه قرأ قبل النوم وان لم يكن وقت النوم فيصدق انه كان لا ينام حتى يقرأهما ۱۲ لمعات ۳ه قوله تعدل نصف القرآن قال الطيبي ان المقصود من القرآن بيان المبدأ والمعاد واذا زلزلت مشتملة على ذكر المعاد فقط مستقلة ببيان احواله وفي بعض الروايات انها تعدل ربع القرآن وبيانه ان القرآن يشتمل على تقرير التوحيد والنبوات وبيان احكام المعاش واحوال المعاد وهذه السورة مشتملة على الاخير وقل يايها الكفرون محتوية على الاول لان البراءة عن الشرك اثبات التوحيد فيكون كل واحد منهما ربع القرآن وانما لم يحمل على التسريع لئلا يلزم فضل اذا زلزلت على سورة الاخلاص انتهى وفيه ان التسوية في سورة الاخلاص ليست بحقيقية فلا بد فيها ايضا من التاويل ۱۲ مر ۴ه قوله الا ان يكون عليه دين اي على وجه يتعلق به ذنب بان يكون حقا من حقوق العباد المطل في الجبرة وعدم وصيته في المهلت هذا ما سنح لي وقال الطيبي جعل الدين من جنس الذنوب تهويلا لامره ۱۲ مرقات ۵ه قوله دين الا اذا ترك من حقوق العباد ومالا مسامحة له ۱۲ مر ۶ه قوله ثم قرأ ظاهره يفيد ان يكون القراءة بعد الاضطجاع فلا يحمل ثم على التراخي في الرتبة والله اعلم وفي الحديث اشارة الى ان بساتين الجنة وقصورها التي في جانب اليمين افضل من التي في جانب اليسار ۱۲ مرقاة ولمعات ۷ه قوله اعربوا القرآن اي بينوا ما فيه من معانيه واظهروها والاعراب الابانة والافصاح وهذا يشترك فيه جميع من يعرف لسان العرب ثم ذكر ما يختص باهل الشريعة من المسلمين بقوله واتبعوا غرائبه وفسر الغرائب بالفرائض من الاحكام والحدود اللازمة لها ولهذا الحق السنن والآداب وسماها غرائب لاختصاصها باهل الدين او لان الايمان غريب فاحكامه تكون غرائب وقال الطيبي يجوز ان يراد بالفرائض فرائض المواريث وبالحدود حدود الاحكام او يراد بالفرائض ما يجب على المكلف اتباعه وبالحدود ما يطلع به على الاسرار والرموز فتدبر ۱۲ لمعات ۸ه قوله في الصلوة اي لكونها منضمة الى عبادة اخرى ولكونها فيها بالادب اقرب وبالحضور احرى ۱۲ مر ۹ه قوله من الصدقة وقد اشتهر ان العبادة المتعدية افضل من اللازمة لكن ينبغي ان يخص هذا بما عدا ذكر الله تعالى ۱۲ لمعات ۱۰ه قوله افضل من الصوم كانه جعلها افضل من جهة ان في الصوم امساك المال عن نفسه ثم انفاقه عليها وفي الصدقة انفاق على الغير ووجه افضلية الصوم المشار اليها بقوله صلى الله عليه وسلم كل عمل بني آدم يضاعف الحسنة بعشر امثالها الا الصوم فانه لي وانا اجزي به باقية ولا شك ان اختلاف الجهات تعتبر في امثال هذه المسائل والى هذا اشار بقوله والصوم جنة وقال الطيبي اذا نظر الى نفس العبادة كان الصلوة افضل من الصدقة وهي من الصوم فان موارد التنزيل وشواهد الآثار والاحاديث جارية على تقديم الافضل واذا نظر الى كل واحد منها وما يدل اليه من الخاصة لم يشارك غيره فيها كان الصوم افضل ۱۲ لم

تُضَعَّفُ على ذلك الى الفي درجة وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذه القلوب تصدأ كما يصدأ الحديد اذا اصابه الماء قيل يارسول الله وما جلاؤها قال كثرة ذكر الموت وتلاوة القرآن روى البيهقى الاحاديث الاربعة فى شعب الايمان وعن ايفع بن عبد الكلاعى قال قال رجل يارسول الله اى سورة القرآن اعظم قال قل هو الله احد قال فاى اية فى القرآن اعظم قال اية الكرسى الله لا اله الا هو الحى القيوم قال فاى اية يانبى الله تحب ان تصيبك وامتك قال خاتمة سورة البقرة فانها من خزائن رحمة الله تعالى من تحت عرشه اعطاها هذه الامة لم تترك خيرا من خير الدنيا والاخرة الا اشتملت عليه رواه الدارمى وعن عبد الملك بن عمير مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فى فاتحة الكتاب شفاء من كل داء رواه الدارمى والبيهقى فى شعب الايمان وعن عثمان بن عفان قال من قرأ اخر ال عمران فى ليلة كتب له قيام ليلة وعن مكحول قال من قرأ سورة ال عمران يوم الجمعة صلت عليه الملائكة الى الليل رواهما الدارمى وعن جبير بن نفير ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ختم سورة البقرة بايتين اعطيتهما من كنزه الذى تحت العرش فتعلموهن وعلموهن نساءكم فانها صلوة وقربان ودعاء رواه الدارمى مرسلا وعن كعب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرءوا سورة هود يوم الجمعة رواه الدارمى وعن ابى سعيد ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من قرأ سورة الكهف فى يوم الجمعة اضاء له النور ما بين الجمعتين رواه البيهقى فى الدعوات الكبير وعن خالد بن معدان قال اقرءوا المنجية وهى الم تنزيل فانه بلغنى ان رجلا كان يقرأها ما يقرأ شيئا غيرها وكان كثير الخطايا فنشرت جناحها عليه قالت رب اغفر له فانه كان يكثر قراءتى فشفعها الرب تعالى فيه وقال اكتبوا له بكل خطيئة حسنة وارفعوا له درجة وقال ايضا انها تجادل عن صاحبها فى القبر تقول اللهم ان كنت من كتابك فشفعنى فيه وان لم اكن من كتابك فامحنى عنه وانها تكون كالطير تجعل جناحها عليه فتشفع له فتمنعه من عذاب القبر وقال فى تبارك مثله وكان خالد لا يبيت حتى يقرأهما وقال طاؤس فضلتا على كل سورة فى القرآن بستين حسنة رواه الدارمى وعن عطاء بن ابى رباح قال بلغنى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس فى صدر النهار قضيت حوائجه رواه الدارمى مرسلا وعن معقل بن يسار المزنى ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس ابتغاء وجه الله تعالى غفر له ما تقدم من ذنبه فاقرءوها عند موتاكم رواه البيهقى فى شعب الايمان وعن عبد الله بن مسعود انه قال ان لكل شئ سناما وان سنام القرآن سورة البقرة وان لكل شئ لبابا وان لباب القرآن المفصل رواه الدارمى وعن على قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لكل شئ عروس وعروس القرآن الرحمن وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة الواقعة فى كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا وكان ابن مسعود يامر بناته يقرأن بها فى كل ليلة رواهما البيهقى فى شعب الايمان وعن على قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ل‍ه قوله الى الفى درجة لمزيد ثواب النظر الى المصحف وحمله ومسه وقد جاء ان النظر فى المصحف عبادة وان كثيرا من الصحابة كانوا يقرؤن فى المصحف قيل خرق عثمان مصحفين لكثرة قراءته فيهما وقال النووى ليس هذا على اطلاقه بل ان كان القارى من حفظه يحصل له من التدبر والتفكر وجمع القلب اكثر مما يحصل من المصحف فالقراءة من الحفظ افضل وان استويا فمن المصحف افضل وهذا مراد السلف ويدل كلام الطيبى على ان التمكن من التفكر والتدبر واستنباط المعانى فى صورة القراءة من المصحف اكثر وفى كليته نظر ۱۲ لمعات ٢ه قوله كثرة ذكر الموت هو الواعظ الصامت ويوافقه الحديث المشهور اكثروا ذكر هاذم اللذات بالمهملة والمعجمة اى قاطعها ومزيلها من اصلها وقراءة القرآن هو الواعظ الناطق فهما لسان الحال وبيان المقال يزيلان عن قلوب الرجال وساوس محبة الغير من الجاه والمال ۱۲ مرقاة ۳ه قوله قال قل هو الله احد سبق ان اعظم سورة فى القرآن فاتحة الكتاب فيعتبر تعدد الجهات ففاتحة الكتاب اعظم من جهة جامعيتها لمقاصد القرآن ووجوب قراءتها فى الصلوة وقل هو الله احد لبيان توحيد الحق سبحانه واية الكرسى بجامعية صفاته الثبوتية والسلبية وعظمته وجلاله وخواتيم سورة البقرة لاشتمالها على الدعاء الجامع لخير الدنيا والاخرة والله اعلم ۱۲ لمعات ٤ه قوله جبير بن نفير اى الحضرمى ادرك الجاهلية والاسلام وهو من ثقات الشاميين ونفير بضم النون وفتح الفاء وسكون الياء وبالراء وذكره المؤلف فى اسماء الرجال فى التابعين وكذا ذكره المغنى فما وقع فى بعض النسخ باللام بدل الراء فنقل فمن تصحيف الناسخ ۱۲ مرقات ٥ه قوله صلوة اى استغفار ورحمة خاصة لقاريها والعمل وهو الاظهر لان الاستغفار دعاء فيلزم التكرار ۱۲ مرقات ٦ه قوله كعب الكعب من الصحابة كثير ولا يمكن تعيينها والظاهر انه كعب ابن مالك لانه المشهور بهذا الاسم وان كان كعب الاحبار فالحديث مرسل ويعمل به فى الفضائل ۱۲ مرقات ٧ه قوله اضاء له فى قلبه او فى قبره او يوم حشره ويجوز ان يكون لازما وقوله ما بين الجمعتين ظرف فيكون اشراق ضوء النور فيما بين الجمعتين بمنزلة اشراق النور نفسه مبالغة ويجوز ان يكون متعديا والظرف مفعول به على الوجهين فسرت الاية فلما اضاءت ما حوله ۱۲ الطيبى ٨ه قوله بستين وهو لا ينافى الخبر الصحيح لان البقرة افضل سور القرآن بعد الفاتحة اذ قد يكون فى المفضول مزية لا توجد فى الفاضل او لخصوصية بزمان او حال كما لا يخفى على ارباب الكمال ۱۲ مرقات ٩ه قوله موتاكم اى مشرفى الموت او عند قبور موتاكم لانهم احوج الى المغفرة ۱۲ مر ١٠ه قوله سورة البقرة لطولها واحتوائها على احكام كثيرة او لما فيها من الامر بالجهاد وبه الرفعة الكبيرة ۱۲ مر ١١ه قوله عروس القرآن لاشتمالها على النعماء الدنيوية والالاء الاخروية او لاحتوائها على اوصاف الحور العين التى من عرائس اهل الجنة ونعوت حليهن وحللهن قال الطيبى العروس يطلق على الرجل والمرأة عند دخول احدهما على الاخر ۱۲ مرقاة ١٢ه قوله من قرأ سورة الواقعة الخ قد حض الشارع على بعض العبادات المؤثرة فى الامور الدنيوية التى حصولها مدد ومعين على الاخرة ويكونوا مشغولين بالعبادة على اى وجه فذلك يورث المحبة بها ومحبتها تفضى الى محبة من اتى بها لان محبة النعم جبلية ولذلك استمالة تعالى بقوله امدكم بانعام وبنين وجنات وعيون الخ ۱۲ لمعات

يحب هذه السورة سبح اسم ربك الاعلى رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو قال اتى رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال
اقرئني يا رسول الله فقال اقرأ ثلثا من ذوات الر فقال كبرت سني واشتد قلبي وغلظ لساني قال فاقرأ ثلثا من
ذوات حم فقال مثل مقالته قال الرجل يا رسول الله اقرئني سورة جامعة فاقرأه رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا
زلزلت حتى فرغ منها فقال الرجل والذي بعثك بالحق لا ازيد عليها ابدا ثم ادبر الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
افلح الرويجل مرتين رواه احمد وابو داؤد وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا يستطيع احدكم ان
يقرأ الف اية في كل يوم قالوا ومن يستطيع ان يقرأ الف اية في كل يوم قال اما يستطيع احدكم ان يقرأ الهٰكم
التكاثر رواه البيهقي في شعب الايمان وعن سعيد بن المسيب مرسلا عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ قل هو
الله احد عشر مرات بني له بها قصر في الجنة ومن قرأ عشرين مرة بني له بها قصران في الجنة ومن قرأها
ثلثين مرة بني له بها ثلثة قصور في الجنة فقال عمر بن الخطاب والله يا رسول الله اذا لنكثرن قصورنا فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم الله اوسع من ذلك رواه الدارمي وعن الحسن مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ في ليلة
مائة اية لم يحاجه القرآن تلك الليلة ومن قرأ في ليلة مائتي اية كتب له قنوت ليلة ومن قرأ في ليلة خمسمائة
الى الالف اصبح وله قنطار من الاجر قالوا وما القنطار قال اثنا عشر الفا رواه الدارمي

باب الفصل الاول

عن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعاهدوا القرآن فوالذي نفسي بيده لهو اشد تفصيا
من الابل في عقلها متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ما لاحدهم ان
يقول نسيت اية كيت وكيت بل نسي واستذكروا القرآن فانه اشد تفصيا من صدور الرجال من النعم
متفق عليه وزاد مسلم بعقلها وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انما مثل صاحب القرآن كمثل
صاحب الابل المعقلة ان عاهد عليها امسكها وان اطلقها ذهبت متفق عليه وعن جندب بن عبد الله
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرءوا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه متفق عليه و
عن قتادة قال سئل انس كيف كان قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن الرحيم
يمد ببسم الله ويمد بالرحمن ويمد بالرحيم رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن
الله لشيء ما اذن لنبي يتغنى بالقرآن متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء ما اذن
لنبي حسن الصوت بالقرآن يجهر به متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يتغن
بالقرآن رواه البخاري وعن عبد الله بن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر اقرأ علي قلت اقرأ
عليك وعليك انزل قال اني احب ان اسمعه من غيري فقرأت سورة النساء حتى اتيت الى هذه الاية فكيف اذا جئنا
من كل امة بشهيد وجئنا بك على هؤلاء شهيدا قال حسبك الان فالتفت اليه فاذا عيناه تذرفان متفق عليه و
عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي بن كعب ان الله امرني ان اقرأ عليك القرآن قال آلله سماني لك قال نعم قال
وقد ذكرت عند رب العلمين قال نعم فذرفت عيناه وفي رواية ان الله امرني ان اقرأ عليك لم يكن الذين كفروا قال

سلہ قولہ یحب ہذہ السورۃ الخ ونظیرہ ما ورد فی سورۃ الفتح ہی احب الی مما طلعت علیہ الشمس فزیادۃ المحبۃ فی الفتح لما فیہ من البشارۃ بالفتح والاشارۃ بالمغفرۃ وفی ہذہ السورۃ لاشتمالہا علی تیسیر الامور فی کل معسور بقولہ و نیسرک للیسری وکان صلی اللہ علیہ وسلم یطیب قراءتہا فی اول رکعۃ الوتر ویمکن ان یکون محبتہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم لہا لما فیہا من قولہ تعالی ان ہذا لفی الصحف الاولی صحف ابراہیم وموسی ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ وغلظ لسانی ای ثقلت بحیث لم یطاوعنی فی تعلم القرآن ولا تعلم السور الطوال ۱۲ مر سلہ قولہ ان یقرأ الہٰکم الخ فانہ کقراءۃ الف آیۃ فی التزہید عن الدنیا والترغیب فی علم الیقین بالعقبی وقیل وجہہ ان القرآن ستۃ آلاف آیۃ وکسر واذا ترک الکسر کانت الالف سدسہ ومقاصد القرآن علی ما ذکرہ الغزالی ستۃ ثلثۃ مہمۃ وثلثۃ تتمۃ — احدہا معرفۃ الآخرۃ المشتمل علیہ ہذہ السورۃ والتعبیر عن ہذا المعنی بالف آیۃ افخم من التعبیر عنہ بسدس القرآن مع انہ لو عبر عنہ بثلث القرآن صح ۱۲ مرقات سلہ قولہ اذا لنکثرن الخ الظاہر ان یکون غرضہ اظہار الرغبۃ فی تکثیرہ کما یظہر من قولہ لنکثرن مع تضمنہ شیئا من الاستبعاد فیکون الجواب ان ثواب اللہ وفضلہ ورحمتہ اوسع فلا تعجبوا فیہ ولا تستبعدوہ قال الطیبی ای اذا کان علی ما ذکرت من ان جزاء عشر مرات قصر فی الجنۃ فانا نکثر قصورنا بکثرۃ قراءۃ ہذہ السورۃ فکلام الطیبی منحصر فی التعجب والاستبعاد وما ذکرنا اظہر فتدبر ۱۲ لمعات سلہ قولہ لم یحاجہ القرآن ای لم یأخذہ ابدا ولم یسأل عن اداء حق القرآن فی تلک اللیلۃ والقنطار وزن اربعین اوقیۃ من ذہب او الف ومائتا دینار او ملء مسک الثور ذہبا او فضۃ کذا فی القاموس والقصد المبالغۃ فی کثرۃ الثواب و الانسب حملہ علی المعنی الاخیر ۱۲ لمعات سلہ قولہ تعاہدوا ای تفقدوہ وراعوہ بالمحافظۃ وداوموا بالتلاوۃ لئلا یذہب عن القلب ۱۲ سلہ قولہ بئس ما لاحدہم الخ فانہ یشعر بترکہ وعدم المبالاۃ بہا بل یقول نسی تحسرا واظہارا للحزن لان علی تقصیرہ فی احراز ہذہ السعادۃ وحفظہا واحترازا عن التصریح بارتکاب المعصیۃ وتادبا مع القرآن العظیم ۱۲ لمعات سلہ قولہ ما ائتلفت ای ما دامت قلوبکم و خواطرکم مجموعۃ لذوق قراءتہ ذات نشاط وسرور علی تلاوتہ ۱۲ مر سلہ قولہ یتغنی بالقرآن قال الطیبی یقال اذن اذنا استمع والمراد ہہنا تقریبہ واجزال ثوابہ والمراد بالتغنی تحسین الصوت وترقیقہ وتحزینہ کما قال بہ الشافعی واکثر العلماء وقال سفیان بن عیینۃ وتبعہ جماعۃ معناہ الاستغناء عن الناس وقیل عن غیرہ من الاحادیث والکسب وقال الازہری یتغنی بہ یجہر وحمل التغنی علی معنی الاستغناء عن الناس لا یلائم سوق ہذا الحدیث وانما یصح حملہ علی ذلک فی قولہ لیس منا من لم یتغن بالقرآن کما سیذکر کذا فی المرقات واللمعات اما التکلف برعایۃ الموسیقی فمکروہ لو ادی الی تغییر القرآن فحرام بلا شبہۃ وسیاق من الاحادیث ما یدل علی ذلک ۱۲ لمعات سلہ قولہ یجہر بہ تفسیر لمعنی التغنی المراد فی ہذا الباب فان المراد تحسین الصوت وتطریبہ وترقیقہ وتحزینہ بحیث یورث الخشیۃ ویہیج الہم ویزید الحضور ویحث الشوق ویرق القلب ویؤثر فی السامعین مع رعایۃ قوانین التجوید ومراعاۃ النظم فی الکلمات والحروف ۱۲ لمعات سلہ قولہ من لم یتغن قال سفیان بن عیینۃ ای من لم یستغن بالقرآن عن الناس فیتمنی لمن آتاہ اللہ العلم والقرآن ان یستغنی ویتوکل علی مولاہ ولا یتکل علی الناس وقد ورد الوعید فی القراء الراکنین للامراء والمتوسلین بالقرآن فی العلم الی الاغنیاء ۱۲ لمعات

وسمّانی قال نعم فبکی متفق علیہ وعن ابن عمر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یسافر بالقرآن الی ارض العدو
متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم لا تسافروا بالقرآن فانی لا آمن ان ینالہ العدو **الفصل الثانی** عن ابی سعید
الخدری قال جلست فی عصابۃ من ضعفاء المہاجرین وان بعضہم لیستتر ببعض من العری وقارئ یقرأ علینا
اذ جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقام علینا فلما قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکت القارئ فسلم ثم قال ما کنتم تصنعون قلنا کنا نستمع
الی کتاب اللہ فقال الحمد للہ الذی جعل من امتی من امرت ان اصبر نفسی معہم قال فجلس وسطنا لیعدل
بنفسہ فینا ثم قال بیدہ ہکذا فتحلقوا وبرزت وجوہہم لہ فقال ابشروا یا معشر صعالیک المہاجرین بالنور
التام یوم القیمۃ تدخلون الجنۃ قبل اغنیاء الناس بنصف یوم وذلک خمسمائۃ سنۃ رواہ ابوداود وعن البراء
ابن عازب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زینوا القرآن باصواتکم رواہ احمد وابوداود وابن ماجۃ والدارمی وعن
سعد بن عبادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من امرئ یقرأ القرآن ثم ینساہ الا لقی اللہ یوم القیمۃ اجذم رواہ
ابوداود والدارمی وعن عبداللہ بن عمرو ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لم یفقہ من قرأ القرآن فی اقل من ثلث
رواہ الترمذی وابوداود والدارمی وعن عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجاہر بالقرآن کالجاہر
بالصدقۃ والمسر بالقرآن کالمسر بالصدقۃ رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وقال الترمذی ہذا
حدیث حسن غریب وعن صہیب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما آمن بالقرآن من استحل محارمہ رواہ
الترمذی وقال ہذا حدیث لیس اسنادہ بالقوی وعن اللیث بن سعد عن ابن ابی ملیکۃ عن یعلی
ابن مملک انہ سأل ام سلمۃ عن قراءۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا ہی تنعت قراءۃ مفسرۃ حرفا حرفا رواہ الترمذی
وابوداود والنسائی وعن ابن جریج عن ابن ابی ملیکۃ عن ام سلمۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقطع قراءتہ یقول الحمد للہ رب العلمین ثم یقف ثم یقول الرحمن الرحیم ثم یقف رواہ الترمذی وقال
لیس اسنادہ بمتصل لان اللیث روی ہذا الحدیث عن ابن ابی ملیکۃ عن یعلی بن مملک عن ام سلمۃ
وحدیث اللیث اصح **الفصل الثالث** عن جابر قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن نقرأ القرآن
وفینا الاعرابی والعجمی فقال اقرؤا فکل حسن وسیجیء اقوام یقیمونہ کما یقام القدح یتعجلونہ ولا یتأجلونہ
رواہ ابوداود والبیہقی فی شعب الایمان وعن حذیفۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرؤا القرآن
بلحون العرب واصواتہا وایاکم ولحون اہل العشق ولحون اہل الکتابین وسیجیء بعدی قوم یرجعون
بالقرآن ترجیع الغناء والنوح لا یجاوز حناجرہم مفتونۃ قلوبہم وقلوب الذین یعجبہم شأنہم رواہ
البیہقی فی شعب الایمان ورزین فی کتابہ وعن البراء بن عازب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول حسنوا القرآن باصواتکم فان الصوت الحسن یزید القرآن حسنا رواہ الدارمی وعن طاوس
مرسلا قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس احسن صوتا للقرآن واحسن قراءۃ قال من اذا سمعتہ
یقرأ اریت انہ یخشی اللہ قال طاوس وکان طلق کذلک رواہ الدارمی وعن عبیدۃ الملیکی وکانت

قولہ بالقرآن حال والباء للمصاحبۃ ای مصاحبا بالقرآن والمراد بالقرآن المصحف وکان یکتب بعض الصحابۃ لنفسہ للحفظ او للتلاوۃ وان لم یکن مجموعا کلہ فی مصحف واحد وکان ہذا اخبارا بالغیب وقیل المراد نہی الحفاظ من الصحابۃ ان یذہبوا الی ارض العدو فیہلکوا او یضاع ما عندہم من القرآن کما قتل القراء فی بیر معونۃ فان قلت قد کانوا یذہبون الی الغزوات قلت لعل المراد تفردہم ومع العسکر لا یخشی لاجلہم واللہ اعلم ۱۲ لمعات

قولہ ان ینالہ العدو ای یصیبہ الکافر فیحقرہ او یحرقہ او یلقیہ فی مکان لا یلیق بہ ۱۲

قولہ زینوا القرآن باصواتکم قیل ہو محمول علی القلب وقد روی کذلک ویجوز ان یجری ذلک علی ظاہرہ لما یأتی من قولہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الصوت الحسن یزید القرآن حسنا ولا محذور فی ذلک لان ما یزین الشیء یکون تابعا وملحقا کالحلی بالنسبۃ الی العروس وایضا المراد بالقرآن قراءتہ وہو فعل العبد وفیہ ان تحسین الصوت بالقرآن مستحب وذلک مقید برعایۃ التجوید وعدم التغییر ۱۲ لمعات

قولہ ثم ینساہ ظاہرہ نسیانہ بعد حفظہ فقد عد ذلک من الکبائر وقیل المراد بہ جہلہ بحیث لا یعرف القراءۃ وقیل النسیان یکون بمعنی الذہول وبمعنی الترک وہو ہہنا بمعنی الترک ای ترک العمل والقراءۃ وقولہ اجذم الجذم بمعنی القطع وذکر فی تفسیرہ قول قیل مقطوع الید قال فی القاموس الاجذم المقطوع الید او الذاہب الانامل وقیل الاجذم ہنا بمعنی الذی ذہبت اعضاؤہ کلہا اذ لیست ید القاری اولی من سائر اعضائہ یقال اجذم وجذم اذا تہافتت اعضاؤہ وقد یحمل اجذم علی مقطوع الحجۃ ای لا لسان لہ یتکلم ولا حجۃ فی یدہ یقال لیس لہ ید ای لا حجۃ لہ وقیل خالی الید عن الخیر وقیل ساقط الاسنان ۱۲ لمعات

قولہ لم یفقہ ای لم یفہم ظاہر المعانی من قرأہ فی اقل من ہذہ المدۃ وظاہرہ النہی عن ختم القرآن فی اقل من ہذہ المدۃ ولکنہم قالوا قد اختلف عادات السلف فی مدۃ الختم فمنہم من کان یختم فی کل شہرین ختمۃ وآخرون فی کل شہر وفی کل عشر وفی اسبوع الی اسبوع وکثیرون فی ثلث وکثیرون فی یوم ولیلۃ وجماعۃ ثلث ختمات فی یوم ولیلۃ وختم بعض ثمانی ختمات فی یوم ولیلۃ والمختار انہ یکرہ التاخیر فی الختمۃ اکثر من اربعین یوما وکذا التعجیل من ثلثۃ ایام والاولی ان یختم فی الاسبوع والحق ان ذلک تختلف باختلاف الاشخاص ۱۲ ط ولمعات مختصرا

قولہ من استحل ای من استحل المحارم فقد کفر مطلقا وخص القرآن لعظمتہ وجلالتہ ۱۲ ط

قولہ یقیمونہ ای یبالغون فی عمل القراءۃ کمال المبالغۃ لاجل الریاء ای یطلبون ثوابہ فی الدنیا ولا یطلبونہ فی الآخرۃ ۱۲

قولہ اہل العشق ای ما یفعلون فی الاشعار من رعایۃ القواعد الموسیقی وکان الیہود والنصاری یقرأون نحوا من الغناء ویتکلفون فیہا ۱۲

قولہ مفتونۃ ای مبتلی بحب الدنیا ومراءاۃ الناس وتحسینہم ۱۲ لم

قولہ اریت بصیغۃ المجہول ای حسبت وظننت من الاراءۃ حاصل الجواب انہ یظہر فی حسن صوتہ آثار الخشیۃ والتحزن فالخشیۃ انما تفہم من صوتہ وقراءتہ علی الصفۃ المخصوصۃ فمن یوجد فی صوتہ ہذہ الصفۃ فہو احسن صوتا فلیس الجواب علی... اسلوب الحکیم کما قال الطیبی حیث اشتغل بالجواب عن الصوت الحسن بما یظہر الخشیۃ فی القاری والمستمع کذا فی اللمعات ۱۲

سله قوله لا تتوسدوا قال الطيبي لا تتوسدوا يحتمل وجهين احدهما ان يكون كناية رمزية عن التكاسل اي لا تجعلوه وسادة تنامون عليه بل قوموا به واقرءوه آناء الليل واطراف النهار وثانيهما ان يكون كناية تلويحية فيلزم منه الغفلة يعني لا تغفلوا عن تدبر معانيه وكشف اسراره ولا تتوانوا في

له صحبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا اهل القرآن لا تتوسدوا القرآن واتلوه حق تلاوته من آناء الليل والنهار وافشوه وتغنوه وتدبروا ما فيه لعلكم تفلحون ولا تعجلوا ثوابه فان له ثوابا رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الفصل الاول

عن عمر بن الخطاب قال سمعت هشام بن حكيم بن حزام يقرأ سورة الفرقان على غير ما اقرأها وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأنيها فكدت ان اعجل عليه ثم امهلته حتى انصرف ثم لببته بردائه فجئت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني سمعت هذا يقرأ سورة الفرقان على غير ما اقرأتنيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسله اقرأ فقرأ القراءة التي سمعته يقرأ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا انزلت ثم قال لي اقرأ فقرأت فقال هكذا انزلت ان هذا القرآن انزل على سبعة احرف فاقرءوا ما تيسر منه متفق عليه واللفظ لمسلم وعن ابن مسعود قال سمعت رجلا قرأ وسمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ خلافها فجئت به النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فعرفت في وجهه الكراهية فقال كلاكما محسن فلا تختلفوا فان من كان قبلكم اختلفوا فهلكوا رواه البخاري وعن ابي بن كعب قال كنت في المسجد فدخل رجل يصلي فقرأ قراءة انكرتها عليه ثم دخل آخر فقرأ قراءة سوى قراءة صاحبه فلما قضينا الصلوة دخلنا جميعا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت ان هذا قرأ قراءة انكرتها عليه ودخل آخر فقرأ سوى قراءة صاحبه فامرهما النبي صلى الله عليه وسلم فقرأ فحسن شانهما فسقط في نفسي من التكذيب ولا اذ كنت في الجاهلية فلما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قد غشيني ضرب في صدري ففضت عرقا وكانما انظر الى الله فرقا فقال لي يا ابي ارسل الي ان اقرأ القرآن على حرف فرددت اليه ان هون على امتي فرد الي الثانية اقرأه على حرفين فرددت اليه ان هون على امتي فرد الي الثالثة اقرأه على سبعة احرف ولك بكل ردة رددتكها مسئلة تسألنيها فقلت اللهم اغفر لامتي اللهم اغفر لامتي واخرت الثالثة ليوم يرغب الي الخلق كلهم حتى ابراهيم عليه السلام رواه مسلم وعن ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرأني جبرئيل على حرف فراجعته فلم ازل استزيده ويزيدني حتى انتهى الى سبعة احرف قال ابن شهاب بلغني ان تلك السبعة الاحرف انما هي في الامر تكون واحدا لا تختلف في حلال ولا حرام متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي بن كعب قال لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم جبرئيل فقال يا جبرئيل اني بعثت الى امة اميين منهم العجوز والشيخ الكبير والغلام والجارية والرجل الذي لم يقرأ كتابا قط قال يا محمد ان القرآن انزل على سبعة احرف رواه الترمذي وفي رواية لاحمد وابي داود قال ليس منها الا شاف كاف وفي رواية للنسائي قال ان جبرئيل وميكائيل اتياني فقعد جبرئيل عن يميني وميكائيل عن يساري فقال جبرئيل اقرأ القرآن على حرف قال ميكائيل استزده حتى بلغ سبعة احرف فكل حرف شاف كاف وعن عمران بن حصين انه مر على قاص يقرأ ثم يسأل فاسترجع ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قرأ القرآن فليسأل الله به فانه سيجيء اقوام يقرءون القرآن يسألون به الناس رواه احمد والترمذي

الفصل

عن التغافل فان من جعل القرآن وسادة يلزم منه النوم الكسل بمقتضاه والاخلاص فيه انتهى وقد اطنب ابن حجر هنا بذكر الفروع الفقهية المتعلق بالقرآن من تحريم توسد المصحف وتحريم مد الرجل ووضع الشيء فوقه الخ وتحليته وتصغير لفظه وجواز تقبيله وكراهة اخذ الفال منه ونقل تحريمه من بعض المالكية وامثال ذلك ١٢ مرقاة

سلّه قوله لببته تقول لببت الرجل اذا جمعت ثيابه عند صدره في الخصومة ثم جررته ١٢ ط

سلّه قوله سبعة احرف قيل اختلف في معناه على اربعين قولا منها انه مما لا يدري معناه لان الحرف يصدق على حرف الهجاء وعلى الكلمة وعلى المعنى وعلى الجهة قال الطيبي اختلفوا في المراد بسبعة احرف فاصحها واقربها الى معنى الحديث قول من قال هي كيفية النطق بكلماتها من ادغام واظهار وتفخيم وترقيق وامالة ومد وقصر وتليين لان العرب كانت مختلفة اللغات في هذه الوجوه فيسر الله تعالى عليهم ليقرأ كل بما يوافق لغته ويسهل على لسانه وقال العلماء ان القراءة وان زاد على سبع فانها راجعة الى سبعة اوجه كذا في المرقاة والطيبي ١٢

سلّه قوله ولا اذ كنت الخ اي وقع في نفسي من التكذيب والوسوسة اذ كنت في الجاهلية ومعناه مبالغة لانه كان في الجاهلية جاهلا فلا يستبعد وقوع التكذيب والوسوسة اذ ذاك كذا قال الشيخ وقال الطيبي يعني وقع في قلبي من التكذيب للنبي صلى الله عليه وسلم تحسينه بشانهما تكذيبا اكثر من تكذيبي اياه قبل الاسلام لانه كان قبل الاسلام غافلا او متشككا وانما استعظم هذه الحالة لان الشك الذي تداخله في امر الدين ورد على مورد اليقين وقيل فاعل سقط محذوف اي وقع في نفسي من التكذيب ما لم اقدر على وصفه ولم اعهد بمثله وما وجدت بمثله اذ كنت في الجاهلية وكان ابي رض من اكابر الصحابة وكان ما وقع له نزغة من نزغات الشيطان فلما ناله بركة يد النبي صلى الله عليه وسلم زال عنه الغطاء بل الانكار وصار في مقام الحضور والمشاهدة كذا في المرقاة ١٢

سلّه قوله ففضت اي سال عرقي من فائض الماء يعني فيضا كثيرا حتى سال وعرقا تمييز وهذا ابلغ من فاض عرقي ١٢

سلّه قوله على سبعة احرف اي على سبع لغات فليقرأ كل بما يسهل عليه فظاهره جواز التركيب والتلفيق في القراءة ولكن المحققون على منعه في نفس واحد منع تنزيه وكذا قالوا يمنع ما يتغير به المعنى منع تحريم ١٢ مرقات

سلّه قوله شاف كاف اي شاف للعليل في فهم المقصود وكاف للاعجاز في اظهار البلاغة ١٢

سلّه قوله على قاص هو من ياتي بالقصة المطلق القصاص على الوعاظ والمراد هنا من يقص الاخبار ويقرأ آيات القرآن ويسأل الناس فاسترجع عمران اي قال انا لله وانا اليه راجعون لانه بدعة وظهور معصية وامارة القيامة قوله فليسأل الله به اي فليطلب من الله تعالى بالقرآن ما شاء من امور الدنيا والآخرة او المراد انه اذا مر بآية رحمة فليسأل من الله تعالى او بآية عقوبة فليتعوذ بالله منها واما ان يدعو الله تعالى عقيب القراءة بالادعية المأثورة ينبغي ان يكون الدعاء في امر الآخرة واصلاح المؤمنين في معاشهم ومعادهم كذا في المرقات واللمعات ١٢

الثالث عن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ القرآن يتأكل به الناس جاء يوم القيمة ووجهه عظم ليس عليه لحم رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يعرف فصل السورة حتى ينزل عليه بسم الله الرحمن الرحيم رواه ابوداود وعن علقمة قال كنا بحمص فقرأ ابن مسعود سورة يوسف فقال رجل ماهكذا أنزلت فقال عبد الله والله لقرأتها على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال احسنت فبينا هو يكلمه اذ وجد منه ريح الخمر فقال أتشرب الخمر وتكذب بالكتاب فضربه الحد متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال ارسل الي ابوبكر مقتل اهل اليمامة فاذا عمر بن الخطاب عنده قال ابوبكر ان عمر اتاني فقال ان القتل قد استحر يوم اليمامة بقراء القرآن واني اخشى ان استحر القتل بالقراء بالمواطن فيذهب كثير من القرآن واني ارى ان تأمر بجمع القرآن قلت لعمر كيف تفعل شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عمر هذا والله خير فلم يزل عمر يراجعني حتى شرح الله صدري لذلك ورأيت في ذلك الذي رأى عمر قال زيد قال ابوبكر انك رجل شاب عاقل لا نتهمك وقد كنت تكتب الوحي لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو كلفوني نقل جبل من الجبال ماكان اثقل علي مما امرني به من جمع القرآن قال قلت كيف تفعلون شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هو والله خير فلم يزل ابوبكر يراجعني حتى شرح الله صدري للذي شرح له صدر ابي بكر وعمر فتتبعت القرآن اجمعه من العسب واللخاف وصدور الرجال حتى وجدت اخر سورة التوبة مع ابي خزيمة الانصاري لم اجدها مع احد غيره لقد جاءكم رسول من انفسكم حتى خاتمة براءة فكانت الصحف عند ابي بكر حتى توفاه الله ثم عند عمر حيوته ثم عند حفصة بنت عمر رواه البخاري

وعن انس بن مالك ان حذيفة بن اليمان قدم على عثمان وكان يغازي اهل الشام في فتح ارمينية و اذربيجان مع اهل العراق فافزع حذيفة اختلافهم في القراءة فقال حذيفة لعثمان يا امير المؤمنين ادرك هذه الامة قبل ان يختلفوا في الكتاب اختلاف اليهود والنصارى فارسل عثمان الى حفصة ان ارسلي الينا بالصحف ننسخها في المصاحف ثم نردها اليك فارسلت بها حفصة الى عثمان فامر زيد بن ثابت وعبد الله بن الزبير وسعيد بن العاص وعبد الرحمن بن الحارث بن هشام فنسخوها في المصاحف وقال عثمان للرهط القرشيين الثلثة اذا اختلفتم انتم وزيد بن ثابت في شيء من القرآن فاكتبوه بلسان قريش فانما نزل بلسانهم ففعلوا حتى اذا نسخوا الصحف في المصاحف رد عثمان الصحف الى حفصة ثم ارسل الى كل افق بمصحف مما نسخوا وامر بما سواه من القرآن في كل صحيفة او مصحف ان يحرق قال ابن شهاب فاخبرني خارجة بن زيد بن ثابت انه سمع زيد بن ثابت قال فقدت اية من الاحزاب حين نسخنا المصحف قد كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بها فالتمسناها فوجدناها مع خزيمة بن ثابت الانصاري من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فالحقناها في سورتها في المصحف رواه البخاري وعن

ابن عباس قال قلت لعثمان ما حملكم على ان عمدتم الى الانفال وهي من المثاني والى براءة وهي من المئين فقرنتم بينهما ولم تكتبوا سطر بسم الله الرحمن الرحيم ووضعتموها في السبع الطول ما حملكم على ذلك قال عثمن كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما ياتي عليه الزمان وهو ينزل عليه السور ذوات العدد وكان اذا انزل عليه شيء دعا بعض من كان يكتب فيقول ضعوا هؤلاء الآيات في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا فاذا انزلت عليه الآية فيقول ضعوا هذه الآية في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا وكانت الانفال من اوائل ما نزلت بالمدينة وكانت براءة من آخر القرآن نزولا وكانت قصتها شبيهة بقصتها فقبض رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يبين لنا انها منها فمن اجل ذلك قرنت بينهما ولم اكتب سطر بسم الله الرحمن الرحيم ووضعتها في السبع الطول رواه احمد والترمذي وابوداود

كتاب الدعوات

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة مستجابة فتعجل كل نبي دعوته واني اختبأت دعوتي شفاعة لامتي الى يوم القيمة فهي نائلة ان شاء الله من مات من امتي لا يشرك بالله شيئا رواه مسلم وللبخاري اقصر منه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني اتخذت عندك عهدا لن تخلفنيه فانما انا بشر فاي المؤمنين اذيته شتمته لعنته جلدته فاجعلها له صلوة وزكوة وقربة تقربه بها اليك يوم القيمة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعا احدكم فلا يقل اللهم اغفر لي ان شئت ارحمني ان شئت ارزقني ان شئت وليعزم مسئلته انه يفعل ما يشاء ولا مكره له رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعا احدكم فلا يقل اللهم اغفر لي ان شئت ولكن ليعزم وليعظم الرغبة فان الله لا يتعاظمه شيء اعطاه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يستجاب للعبد ما لم يدع باثم او قطيعة رحم ما لم يستعجل قيل يا رسول الله ما الاستعجال قال يقول قد دعوت وقد دعوت فلم ار يستجاب لي فيستحسر عند ذلك ويدع الدعاء رواه مسلم وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوة المرء المسلم لاخيه بظهر الغيب مستجابة عند راسه ملك موكل كلما دعا لاخيه بخير قال الملك الموكل به امين ولك بمثل رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدعوا على انفسكم ولا تدعوا على اولادكم ولا تدعوا على اموالكم لا توافقوا من الله ساعة يسأل فيها عطاء فيستجيب لكم رواه مسلم وذكر حديث ابن عباس اتق دعوة المظلوم في كتاب الزكوة

الفصل الثاني

عن النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء هو العبادة ثم قرأ وقال ربكم ادعوني استجب لكم رواه احمد والترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء مخ العبادة رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اكرم على الله من الدعاء رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن سلمان الفارسي

له قوله وهي من المثاني اي السبع المثاني وهي السبع الطول وقوله وهي من المئين وهي السور التي كل المثاني سميت بذلك لان كل سورة تزيد على مائة آية او تقاربها ثم المثاني الئين سمي بذلك لانها اثنتي اي كانت بعد المئين ... من المثاني اي عندكم جعلتم براءة داخلا في السبع الطول وجعلتم براءة من المئين مع ان الطول لها الاول والمئون لها الاوائل فالمراد بقول ابن عباس وهي اقصر من المثاني ثم بعد تقرير هذا الجعل لم تكتبوا بينهما بسم الله الرحمن الرحيم فكانه سال سوالين فاجاب عثمان رض انهما سورة واحدة فصح التسمية بالسبع المثاني اي السبع الطول ولم يكتبوا البسملة بينهما لتبهم وضعوا فاصلة بالبياض لكان الاحتمال والاشتباه فافهم ۱۲ لمعات كه قوله مما ياتي عليه الزمان اي الزمان الطويل لا ينزل عليه شيء وربما ياتي عليه الزمان وهو اي النبي صلى الله عليه وآله وسلم والواو للحال ينزل بالتاء بعث معلوم وبالتذكير مجهول ۱۲ مرقات ك قوله ووضعتها قال الطيبي فعلم من جوابه ان الانفال والبراءة نزلتا منزلة سورة واحدة وكملت السبع الطول بهما سه قوله كتاب الدعوات جمع الدعوة بمعنى الدعاء وهو طلب الادنى بالقول من الاعلى شيئا على جهة الاستكانة قال النووي اجمع اهل الفتاوى في الامصار في جميع الاعصار على استحباب الدعاء وذهب طائفة من الزهاد واهل المعارف الى ان ترك افضل استسلاما وقال جماعة ان دعا للمسلمين فحسن وان خص نفسه فلا وقيل ان وجد باعثا للدعاء استحب والا فلا ودليل الفقهاء ظواهر القرآن والسنة والاخبار الواردة عن الانبياء صلوة الله وسلامه عليهم اجمعين ۱۲ مرقات ه قوله لكل نبي دعوة مستجابة المفهوم من سياق الحديث ان جرت العادة الالهية بان يأذن لكل نبي بدعوة واحدة لا محالة يستجيبها لكل نبي دعا في الدنيا فاستجيب له واني سترت وادخرت دعوتي لا تشفع امتي يوم القيمة فدعوتي تصيب في ذلك اليوم من مات على الايمان ۱۲ لمعات له قوله لن تخلفنيه المقصود المبالغة في الطلب والقبول وتحقيق الرجاء كانه عهد لا ينقض قوله فانما انا بشر يعني فاغضب نادرا في بعض الاحيان بحكم البشرية ۱۲ لمعات ك قوله لا يتعاظمه يقال تعاظمه زيد هذا الامر اي كبر عليه وعسر اي لا يعظم عليه اعطاء شيء ۱۲ مرقاة ه قوله ما لم يدع باثم مثل ان يقول اللهم اقدرني على قتل فلان وهو مسلم او قطيعة رحم نحو اللهم باعد بيني وبين ابي ... تخصيص بعد تعميم قوله ما لم يستعجل قال الطيبي الظاهر ذكر العاطف في قوله ما لم يستعجل لكن ترك تنبيها على استقلال كل من القيدين اي يستجاب ما لم يدع يستجاب ما لم يستعجل ۱۲ مرقاة ه قوله ولك بمثل في الثقات او استجاب الله دعائك في حق اخيك ولك بمثل ۱۲ مرقاة سله قوله لا توافقوا نهي للداعي وعلة للنهي اي لا تدعوا على من ذكر لئلا توافقوا من الله ساعة اي ساعة استجابة قوله يسأل الله فيها عطاء بالنصب على انه مفعول ثان وفي نسخة بالرفع على انه نائب الفاعل فيسأل اي ما يسأل من خير او شر كثيرا استعمال في الخير فيستجيب بالرفع عطفا على يسأل اي هو يستجيب لكم اي فتندموا ۱۲ مرقاة الله قوله الدعاء هو العبادة الحصر للمبالغة وقراءة الآية تعليل بانه مامور به فيكون عبادة واقله ان يكون مستحبة وآخر الآية ان الذين يستكبرون عن عبادتي سيدخلون جهنم داخرين والمراد بعبادتي هو الدعاء ولحوق الوعيد نظرا الى الوجوب لكن التحقيق ... ۱۲ ... وجه الوعيد انما هو على الاستكبار فافهم ۱۲ لمعات سله قوله الدعاء مخ العبادة المخ بالضم نقي العظم والدماغ وشحمة العين وخالص كل شيء وانما كان الدعاء كذلك لان حقيقة العبادة هو الخضوع والتذلل وهو حاصل في الدعاء اشد الحصول ۱۲ لمعات

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد القضاء الا الدعاء ولا يزيد في العمر الا البر رواه الترمذي و
عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدعاء ينفع مما نزل ومما لم ينزل فعليكم عباد
الله بالدعاء رواه الترمذي ورواه احمد عن معاذ بن جبل وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن
جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد يدعو بدعاء الا اتاه الله ما سال او كف عنه من السوء
مثله ما لم يدع باثم او قطيعة رحم رواه الترمذي وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم سلوا الله من فضله فان الله يحب ان يسال وافضل العبادة انتظار الفرج رواه الترمذي و
قال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يسال الله يغضب عليه
رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فتح له منكم باب الدعاء فتحت له ابواب
الرحمة وما سئل الله شيئا يعني احب اليه من ان يسال العافية رواه الترمذي وعن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان يستجيب الله له عند الشدائد فليكثر الدعاء في
الرخاء رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادعوا الله
وانتم موقنون بالاجابة واعلموا ان الله لا يستجيب دعاء من قلب غافل لاه رواه الترمذي وقال
هذا حديث غريب وعن مالك بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سالتم الله فاسئلوه
ببطون اكفكم ولا تسالوه بظهورها وفي رواية ابن عباس قال سلوا الله ببطون اكفكم ولا تسالوه
بظهورها فاذا فرغتم فامسحوا بها وجوهكم رواه ابو داود وعن سلمان قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ان ربكم حيي كريم يستحيي من عبده اذا رفع يديه ان يردهما صفرا رواه الترمذي وابو داود والبيهقي
في الدعوات الكبير وعن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رفع يديه في الدعاء لم
يحطهما حتى يمسح بهما وجهه رواه الترمذي وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب
الجوامع من الدعاء ويدع ما سوى ذلك رواه ابو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان اسرع الدعاء اجابة دعوة غائب لغائب رواه الترمذي وابو داود وعن عمر
ابن الخطاب قال استاذنت النبي صلى الله عليه وسلم في العمرة فاذن لي وقال اشركنا يا اخي في دعائك
ولا تنسنا فقال كلمة ما يسرني ان لي بها الدنيا رواه ابو داود والترمذي وانتهت روايته عند قوله و
لا تنسنا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا ترد دعوتهم الصائم حين
يفطر والامام العادل ودعوة المظلوم يرفعها الله فوق الغمام وتفتح لها ابواب السماء ويقول الرب و
عزتي لانصرنك ولو بعد حين رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث
دعوات مستجابات لا شك فيهن دعوة الوالد ودعوة المسافر ودعوة المظلوم رواه الترمذي و
ابو داود وابن ماجة

الفصل الثالث

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسال احدكم

لـه قوله لا يرد القضاء الا الدعاء كانه مبالغة في اثر الدعاء في دفع البلاء حتى لو امكن رد القضاء تهويته او تيسير الامر منه حتى كان القضاء النازل كان لم ينزل وقيل المراد بالقضاء ما يخافه العبد من نزول المكروه ويتوقاه فاذا وفق للدعاء دفع الشر عنه والكل تكلف حقيقته ان المراد القضاء الذي علق به وجعل سببا له فان قلت فما فائدة هذا الكلام وما جرى به القضاء كائن لا محالة قلت لعل المراد منه الحث والمبالغة فيه بمثل ما ذكر في اول الحاشية والله اعلم قوله ولا يزيد في العمر الا البر قالوا المراد عدم ضياعه وحصول البركة بالبر فكانه زيادة فيه والتحقيق مثل ما ذكر في القضاء هذا كله في اللمعات ١٢ سـه قوله ومما لم ينزل بان يصرف عنه ويدفعه منه او يمده قبل النزول بتائيد من عنده يخف معه اعباء ذلك اذا نزل به قال الغزالي فان قيل فما فائدة الدعاء مع ان القضاء لا مرد له فاعلم ان من القضاء رد البلاء بالدعاء فالدعاء سبب لرد البلاء ووجود الرحمة كما ان الترس سبب لدفع السلاح والماء سبب لخروج النبات من الارض فكما ان الترس يدفع السهم فيتدافعان كذلك الدعاء والبلاء وليس من شرط الاعتراف بالقضاء ان لا يحمل السلاح وقد قال تعالى في سورة النساء وليأخذوا حذرهم واسلحتهم فقدر الله الامر وقدر سببه وفي الدعاء من الفوائد حضور القلب والافتقار وهما نهاية العبادة وغاية المعرفة ١٢ مرقات سـه قوله مثله اي مثل ما سال وهذا لطف من الله لانه مع الضرر اهم من جلب النفع ١٢ لمعات سـه قوله انتظار الفرج اي ما نزل باحد بلاء فترك الشكاية وصبر وانتظر الفرج فهو افضل العبادة ١٢ مفاتيح سـه قوله لم يسال الله اي استكبارا او استغناء فاما هو مبالغة لانه يحب ان يسال والا فعدم السؤال استسلاما بقدر الله مقام حال كما عرف ١٢ لمعات سـه قوله العافية المراد بالعافية السلامة عن جميع الآفات الظاهرة والباطنة في الدنيا والآخرة ١٢ لمعات سـه قوله انتم موقنون بالاجابة اي كونوا موقنين بانه تعالى يجيب الدعاء لان فيه صدق الرجاء والكريم لا يخيب راجيه وقد يقال ان معناه كونوا اسحاب حالة تستحقون بها الرجاء وذلك باستجماع شرائط الدعاء وآدابها ١٢ لمعات سـه قوله فامسحوا بها وجوهكم اي تبركا كانها امتلأت من انوار الاجابة وايصال لها الوجه الذي هو اشرف الاعضاء ١٢ لمعات سـه قوله الجوامع من الدعاء اي الجامعة لخير الدنيا والآخرة قيل هي ما كان لفظه قليلا ومعناه كثيرا ١٢ لمعات سله قوله دعوة غائب لغائب ذكرها للتاكيد والاشارة الى ان فيه كل من الداعي والمدعو له مؤثرة في الاجابة ١٢ لمعات سله قوله كلمة اي كلاما اراد بالكلمة ما سبق وهو قوله اشركنا الخ. لمعات او غيره ولم يصرح به تورعا عن التفاخر ١٢ م سله قوله يرفعها الله فوق الغمام كناية عن ايصالها الى مصعد القبول والاجابة ويفتح بصيغة المجهول وتانيث الظلوم مذكرا اي يفتح الله لدعوة المظلوم ابواب السماء ١٢ لمعات

سله قوله ولو بعد حين الحين يستعمل لمطلق الوقت ولستة اشهر ولاربعين سنة والله اعلم بالمراد والمعنى لا اضيع حقك ولا ارد دعاءك ولو مضى زمان طويل ١٢ مرقاة سله قوله دعوة الوالد اي لولده او عليه ولم يذكر الوالدة لان حقها اكثر فدعاؤها اولى بالاجابة [illegible]

رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى يَسْاَلَ شِسْعَ نَعْلِهٖ اِذَا انْقَطَعَ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ مُرْسَلًا حَتّٰى يَسْاَلَهُ الْمِلْحَ
حَتّٰى يَسْاَلَهٗ شِسْعَهٗ اِذَا انْقَطَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي
الدُّعَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَجْعَلُ اِصْبَعَيْهِ
حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُوْ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ
وَجْهَهٗ بِيَدَيْهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْمَسْئَلَةُ
اَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكِبَيْكَ اَوْ نَحْوَهُمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ اَنْ تُشِيْرَ بِاِصْبَعٍ وَّاحِدَةٍ وَّالْاِبْتِهَالُ اَنْ تَمُدَّ
يَدَيْكَ جَمِيْعًا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ وَالْاِبْتِهَالُ هٰكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ ظُهُوْرَهُمَا مِمَّا يَلِيْ وَجْهَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّ رَفْعَكُمْ اَيْدِيَكُمْ بِدْعَةٌ مَا زَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى هٰذَا يَعْنِيْ اِلَى
الصَّدْرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَكَرَ اَحَدًا فَدَعَا لَهٗ بَدَاَ بِنَفْسِهٖ
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَدْعُوْ بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيْهَا اِثْمٌ وَّلَا قَطِيْعَةُ رَحِمٍ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا اِحْدٰى ثَلٰثٍ اِمَّا
اَنْ يُّعَجِّلَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَاِمَّا اَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَاِمَّا اَنْ يَّصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهَا قَالُوْا اِذًا
نُكْثِرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْثَرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسُ دَعَوَاتٍ
يُسْتَجَابُ لَهُنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ حَتّٰى يَنْتَصِرَ وَدَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ وَدَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتّٰى يَقْفُلَ وَدَعْوَةُ
الْمَرِيْضِ حَتّٰى يَبْرَاَ وَدَعْوَةُ الْاَخِ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ثُمَّ قَالَ وَاَسْرَعُ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اِجَابَةً دَعْوَةُ الْاَخِ
بِظَهْرِ الْغَيْبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّقَرُّبِ اِلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلٰى جَبَلٍ يُّقَالُ لَهٗ جُمْدَانُ
فَقَالَ سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَالذَّاكِرَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَ
الَّذِيْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ
ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ
تَعَالٰى مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَآءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ
وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّ
مَنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً وَّمَنْ لَّقِيَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً لَا يُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَقِيْتُهٗ

لہ قولہ شسع نعلہ الشسع احد سیور النعل وہو الذی یدخل بین الاصبعین ویدخل طرفہ فی الثقب الذی فی صدر النعل المشدود فی الزمام والزمام السیر الذی یعقد فیہ الشسع طیبی قال الاستاذ ابو علی الدقاق رحمہ اللہ من علامات المعرفۃ ان لا تسال حوائجک قلت او کثرت الا من اللہ مثل اللہ... علی انہ اذا لم یرفع یدیہ فی الدعاء لم یمسح وہو قید حسن لانہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو کثیرا کما فی الصلوۃ والطواف وغیرہما من الدعوات الماثورۃ دبر الصلوات وعند النوم وبعد الاکل وامثال ذلک لم یرفع یدیہ لم یمسح بہما وجہہ ۱۲ مرقاۃ ؎ قولہ المسئلۃ ای ادب السوال ان ترفع یدیک حذو منکبیک لان العادۃ فیمن طلب شیئا ان یبسط یدیہ ای الاکف الی المدعو و ادب الاستغفار ان یشیر باصبع واحدۃ وہی السبابۃ سبہا للنفس الامارۃ والشیطان والتعوذ منہما الی اللہ تعالی و الابتہال الاجتہاد فی الدعاء والاخلاص کذا فی القاموس وفی مجمع البحار الابتہال ان تمد یدیک اصلہ التضرع والمبالغۃ فی الدعاء والسوال وقال الطیبی ولعل المراد من الابتہال فی الحدیث دفع ما یتصور من مقابلۃ العذاب فیجعل یدیہ کالترس عن المکروہ ۱۲ لمعات ؎ قولہ بدعۃ یعنی فعلکم فوق صدورکم دائما او فی اکثر الاحوال من غیر تمییز عن الاحوال المذکورۃ فی الحدیث السابق بدعۃ لم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بل کان ما فعلہ صلی اللہ علیہ وسلم مختلفا تارۃ فتارۃ کما ذکر قولہ علی ہذا القدر فعہما ابن عمر الی الصدر فاراہم ایاہ بقولہ وفعلہ لذلک فسر الراوی بقولہ یعنی الی الصدر ۱۲ لمعات ؎ قولہ دعوتہ ای بعینہا او من جنسہا فی الدنیا ان قدرو قوعہا فیہا ۱۲ م ؎ قولہ اللہ اکثر ای من الدعاء لنظر فوائدہا قیل کان ظاہر النصب لکن ضبط بالرفع فی جمیع النسخ الحاضرۃ المصححۃ المقروۃ المقابلۃ من نسخۃ السید جمال الدین وغیرہ ولکن یشترط فی الرفع ارادۃ معنی الحال من الفعل الداخل علیہ اذن وہو غیر ظاہر ان المتبادر من قولہ نکثر ای الدعاء بعد ذلک الیوم الا ان یقال باراحۃ الحیوۃ اذ جعل الاستقبال فی معنی الحال مبالغۃ فی الاستعجال ۱۲ مرقاۃ ؎ قولہ حتی یقفل بالقاف والفاء من القفول من عرب ای حتی یفرغ من الجہاد ویقفل الیہ وفی بعض النسخ حتی یقعد من القعود وفی بعضہا یفقد ای یرجع من القفول ۱۲ لمعات ؎ قولہ سبق المفردون ای المفردون انفسہم عن اقرانہم الممیزون عن احوالہم بنیل الزلفی ۱۲ مرقاۃ ؎ قولہ مثل الحی والمیت لف و نشر مرتب فالحی تزین ظاہرہ بنور الحیوۃ والتصرف التام فیما یرید وباطنہ بنور العلم والادراک کذلک الذاکر مزین ظاہرہ بنور الطاعۃ وباطنہ بنور المعرفۃ وغیر الذاکر ظاہرہ عاطل و باطنہ باطل وقیل موقع التشبیہ النفع لمن یوالیہ والضر لمن یعادیہ ولیس کذلک المیت ویمکن ان یقال فی الحدیث اشارۃ الی ان دوام ذکر الحی الذی لا یموت یورث الحیوۃ الحقیقیۃ التی لا فناء لہا کما قیل اولیاء اللہ لا یموتون ولکن ینقلون من دار الی دار ۱۲ مرقاۃ ؎ قولہ انا عند ظن عبدی بی ای بالغفران اذا استغفر وبالقبول اذا تاب والاجابۃ اذا دعا والکفایۃ اذا طلبہا وقیل المراد بہ الرجاء وتامیل العفو فان ظن العفو فلہ ذلک وان ظن العقوبۃ فکذلک قولہ ذکرتہ فی ملا خیر منہم قد یستدل بذلک علی افضلیۃ الملئکۃ من البشر قال الطیبی المراد ملا من الملائکۃ المقربین وارواح المرسلین فلا دلالۃ علی کون الملائکۃ افضل والاحسن ان یقال الخیریۃ من جہۃ النزاہۃ والتقدس والعلو وہی لا تنافی افضلیۃ البشر من جہۃ کثرۃ الثواب ۱۲ لمعات ؎ قولہ تقربت منہ باعا ہو کنایۃ عن سبق رحمۃ اللہ وقربہ من العباد وزیادۃ ثوابہ واعطائہ وفضلہ علی طاعاتہم ۱۲ لمعات

بمثلها مغفرة رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالی قال من عادی لی
ولیا فقد اذنته بالحرب وما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیه ومایزال عبدی یتقرب الی
بالنوافل حتی احببته فاذا احببته فکنت سمعه الذی یسمع به وبصره الذی یبصر به ویده التی یبطش بها و
رجله التی یمشی بها وان سألنی لاعطینه ولئن استعاذنی لاعیذنه وما ترددت عن شیء انا فاعله ترددی
عن نفس المؤمن یکره الموت وانا اکره مساءته ولابد له منه رواه البخاری وعنه قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم ان لله ملائکة یطوفون فی الطرق یلتمسون اهل الذکر فاذا وجدوا قوما یذکرون الله تنادوا
هلموا الی حاجتکم قال فیحفونهم باجنحتهم الی السماء الدنیا قال فیسألهم ربهم وهو اعلم بهم ما یقول عبادی
قال یقولون یسبحونک ویکبرونک ویحمدونک ویمجدونک قال فیقول هل رأونی قال فیقولون لا والله
ما رأوک قال فیقول کیف لو رأونی قال فیقولون لو رأوک کانوا اشد لک عبادة واشد لک تمجیدا واکثر لک
تسبیحا قال فیقول فما یسألون قالوا یسألونک الجنة قال یقول وهل رأوها فیقولون لا والله یارب ما رأوها
قال یقول فکیف لو رأوها قال یقولون لو انهم رأوها کانوا اشد علیها حرصا واشد لها طلبا واعظم فیها رغبة
قال فمم یتعوذون قال یقولون من النار قال یقول فهل رأوها قال یقولون لا والله یارب ما رأوها قال یقول
فکیف لو رأوها قال یقولون لو رأوها کانوا اشد منها فرارا واشد لها مخافة قال فیقول فاشهدکم انی قد غفرت
لهم قال یقول ملک من الملائکة فیهم فلان لیس منهم انما جاء لحاجة قال هم الجلساء لا یشقی جلیسهم رواه
البخاری وفی روایة مسلم قال ان لله ملائکة سیارة فضلا یبتغون مجالس الذکر فاذا وجدوا مجلسا فیه ذکر قعدوا
معهم وحف بعضهم بعضا باجنحتهم حتی یملؤا ما بینهم وبین السماء الدنیا فاذا تفرقوا عرجوا وصعدوا الی السماء
قال فیسألهم الله وهو اعلم من این جئتم فیقولون جئنا من عند عباد لک فی الارض یسبحونک ویکبرونک و
یهللونک ویحمدونک ویسألونک قال وماذا یسألونی قالوا یسألونک جنتک قال وهل رأوا جنتی قالوا لا ای
رب قال وکیف لو رأوا جنتی قالوا ویستجیرونک قال ومم یستجیرونی قالوا من نارک قال وهل رأوا ناری قالوا لا
قال فکیف لو رأوا ناری قالوا ویستغفرونک قال فیقول قد غفرت لهم فاعطیتهم ما سألوا واجرتهم مما استجاروا
قال یقولون رب فیهم فلان عبد خطاء انما مر فجلس معهم قال فیقول وله غفرت هم القوم لا یشقی بهم جلیسهم و
عن حنظلة بن الربیع الاسیدی قال لقینی ابوبکر فقال کیف انت یا حنظلة قلت نافق حنظلة قال سبحان
الله ما تقول قلت نکون عند رسول الله صلی الله علیه وسلم یذکرنا بالنار والجنة کانا رای عین فاذا خرجنا من عند رسول الله
صلی الله علیه وسلم عافسنا الازواج والاولاد والضیعات نسینا کثیرا قال ابوبکر فوالله انا لنلقی مثل هذا فانطلقت انا و
ابوبکر حتی دخلنا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت نافق حنظلة یا رسول الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وما ذاک قلت یا
رسول الله نکون عندک تذکرنا بالنار والجنة کانا رای عین فاذا خرجنا من عندک عافسنا الازواج والاولاد
والضیعات نسینا کثیرا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده لو تدومون علی ما تکونون عندی

له قوله مغفرة قلما یوجد فی الاحادیث ارجی من هذا فانه صلی الله علیه وسلم رتب قوله بمثلها مغفرة علی عدم الاشراک بالله فقط ولم یذکر الاعمال الصالحة لکن لایجوز لاحد ان یغتر بهذا الحدیث ویقول اذا کان کذلک فاکثر الخطیئة حتی یکثر الله لی مغفرة وانما قال ذلک کیلا ییأس المذنبون من رحمته وذلک ان لله مغفرة وعقوبة ومغفرته اکثر ولکن لایعلم احد انه من المغفورین او من المعاقبین فاذن ینبغی للمرء ان یکون بین الخوف والرجاء واقول هذا الحدیث عام خص بحسب الاحوال والاوقات فان جانب الخوف فی ابتداء الحال ینبغی ان یکون اغلب وعلی الرجاء فی اواخر الحال یکون مرجوحا ۱۲ طیبی

سه قوله آذنته بالحرب ای اعلمته بانی محارب له حیث اراه لاجل ولیی ای محاربه ایاه فکانه محارب لی قال الائمة لیس فی المعاصی ما توعد اهله بالمحاربة الا هذا واکل الربوا قوله وما تقرب الی عبدی الخ یدل علی ان قرب العبد الی ربه باداء الفرائض اتم واکمل مما یحصل باداء النوافل لان الفرائض اصل والنوافل فرع والعبد عن اختیاره فی امتثال الامر اشد فی اداء الفرائض فان النوافل یتقرب بها العبد الی الرب بالاختیار والتبرع ویحصل فی الاول فناء الذات وفی الثانی فناء الصفات کذا قالوا قوله کنت سمعه الذی الخ قیل ای یجعل الله حواسه وآلاته وسائل الی مرضاته فلا یسمع الا ما یحبه الله ویرضاه فکانه یسمع به الی آخره وقیل یجعل الله سلطان حبه غالبا علیه حتی لایری الا ما یحبه الله ولایسمع الا ما یحبه ویکون الله سبحانه فی ذلک یدا وعونا وکیلا یحمی سمعه وبصره ویده ورجله عما لایرضاه وقیل معناه کنت اسرع الی قضاء حوائجه من سمعه فی الاستماع وبصره فی النظر ویده فی اللمس ورجله فی المشی وقال الشیخ یعنی لایسمع شیئا ولایمشی الی شیء الا الحق سبحانه منظوره ومشهوده قوله وما ترددت الخ قیل التردد هو التحیر بین امرین لایدری ایهما اصلح وهو محال علی الله تعالی فقیل المراد من التردد ازالة کراهة الموت عن المؤمن بما یبتلیه الله به من المرض والفاقة وغیرهما فاخذه ما یشبه به من حب الحیوة شیئا فشیئا بالاسباب التی ذکر فیشبه فعل المتردد فاطلق فی افراده مبالغة وعبر عنه بالتردد ۱۲ مرقاة

سه قوله استعاذنی بنون الوقایة وفی نسخة بالموحدة وهو اظهر معنی والاول اشهر روایة ۱۲

سه قوله فیسألهم ربهم فائدة السؤال اظهار شرف بنی آدم وصلاحهم وتسبیحهم وتقدیسهم والتعریض بالملائکة بکلمات

شه قوله فضلا ضد بهد صفة للملائکة وهو بضمتین وبسکون الثانی تخفیفا جمع فاضل کبزل وبازل ونفر ونافر وهو من فاق اصحابه واقرانه ومعناه انهم زائدون علی الحفظة وغیرهم لاوظیفة لهم الا حلق الذکر ۱۲ مرقات

سله قوله حنظلة بن الربیع هذا کاتب الرسول صلی الله علیه وسلم لا حنظلة بن مالک غسیل الملائکة والربیع بضم الراء وفتح الموحدة وتشدید الیاء المکسورة وفی نسخة بالربیع بفتح الراء وکسر الموحدة وسکون التحتیة کذا ضبطه الکرمانی شارح البخاری ویؤیده ما فی مقدمة ابن حجر الربیع کبیر وبالتصغیر امرأتان انتهی فینبغی الاعتماد علیها کذا فی المرقاة وقال الشیخ ضبطنا بالتصغیر هو الصحیح ۱۲

سه قوله کانا رای عین ای حتی صرنا کانا رای بالنصب ای کانا نری الله والجنة او النار رای عین مفعول مطلق باضمار نری وفی نسخة بالرفع ای کانا رائون بالعین علی انه مصدر بمعنی اسم فاعل ویصح کون المصدر خبرا للمبالغة کزید عدل کذا فی المرقاة

شه قوله والضیعات جمع ضیعة ویقال ضیعة الرجل لما یکون معاشه به کالزراعة والتجارة ۱۲ لمعات

فه قوله عافسنا الازواج الخ ای خالطناهم ولاعبناهم وعالجنا امورهم واشتغلنا بمصالحهم ۱۲ مرقاة

وفي الذكر لصافحتكم الملائكة على فرشكم وفي طرقكم ولكن يا حنظلة ساعة وساعة ثلث مرات رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا انبئكم بخير اعمالكم وازكاها عند مليككم وارفعها في درجاتكم وخير لكم من انفاق الذهب والورق وخير لكم من ان تلقوا عدوكم فتضربوا اعناقهم ويضربوا اعناقكم قالوا بلى قال ذكر الله رواه مالك واحمد والترمذي وابن ماجة الا ان مالكا وقفه على ابي الدرداء

وعن عبد الله بن بسر قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اي الناس خير فقال طوبى لمن طال عمره وحسن عمله قال يا رسول الله اي الاعمال افضل قال ان تفارق الدنيا ولسانك رطب من ذكر الله رواه احمد والترمذي

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما رياض الجنة قال حلق الذكر رواه الترمذي

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة ومن اضطجع مضجعا لا يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة رواه ابو داود

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من قوم يقومون من مجلس لا يذكرون الله فيه الا قاموا عن مثل جيفة حمار وكان عليهم حسرة رواه احمد وابو داود

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه ولم يصلوا على نبيهم الا كان عليهم ترة فان شاء عذبهم وان شاء غفر لهم رواه الترمذي

وعن ام حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل كلام ابن آدم عليه لا له الا امر بمعروف او نهي عن منكر او ذكر الله رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله فان كثرة الكلام بغير ذكر الله قسوة للقلب وان ابعد الناس من الله القلب القاسي رواه الترمذي

وعن ثوبان قال لما نزلت والذين يكنزون الذهب والفضة كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره فقال بعض اصحابه نزلت في الذهب والفضة لو علمنا اي المال خير فنتخذه فقال افضله لسان ذاكر وقلب شاكر وزوجة مؤمنة تعينه على ايمانه رواه احمد والترمذي وابن ماجة

الفصل الثالث

عن ابي سعيد قال خرج معاوية على حلقة في المسجد فقال ما اجلسكم قالوا جلسنا نذكر الله قال آلله ما اجلسكم الا ذلك قالوا آلله ما اجلسنا غيره قال اما اني لم استحلفكم تهمة لكم وما كان احد بمنزلتي من رسول الله صلى الله عليه وسلم اقل عنه حديثا مني وان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج على حلقة من اصحابه فقال ما اجلسكم ههنا قالوا جلسنا نذكر الله ونحمده على ما هدانا للاسلام ومن به علينا قال آلله ما اجلسكم الا ذلك قالوا آلله ما اجلسنا الا ذلك قال اما اني لم استحلفكم تهمة لكم ولكنه اتاني جبرئيل فاخبرني ان الله عز وجل يباهي بكم الملائكة رواه مسلم

وعن عبد الله بن بسر ان رجلا قال يا رسول الله ان شرائع الاسلام قد كثرت علي فاخبرني بشيء اتشبث به قال لا يزال لسانك رطبا من ذكر الله رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

وعن ابي سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل اي العباد افضل وارفع درجة عند الله يوم القيامة قال الذاكرون الله كثيرا والذاكرات قيل يا رسول الله ومن الغازي في سبيل الله قال لو ضرب بسيفه في الكفار والمشركين حتى ينكسر ويختضب دما فان الذاكر لله افضل منه درجة

---

[1] قوله ساعة وساعة الخ لفظ المصابيح ساعة فساعة بالفاء قال التوربشتي اي ساعة في الحضور تؤدون حقوق ربكم وساعة في الغيبة تقضون حقوق انفسكم فادخل فاء التعقيب في الثانية تنبيها على ان احد الساعتين معقبة بالاخرى وان الانسان لا يصبر على الحق الصرف والجد المحض قوله ثلاث مرات الظاهر انه لتكرير هذه العبارة وهو قوله ولكن يا حنظلة ساعة وساعة او قوله ساعة وساعة يحتمل ان يكون المراد تثليث لفظ ساعة اي ساعة في الحضور في الذكر وساعة في حق النفس خاصة وساعة في العاقبة والله اعلم ۱۲ لمعات

[2] قوله ذكر الله قال ابن الملك المراد الذكر القلبي فانه هو الذي له المنزلة الزائدة على بذل الاموال والانفس لانه عمل نفسي وفعل القلب الذي هو اشق من عمل الجوارح بل هو الجهاد الاكبر لا الذكر باللسان المشتمل على صياح وانزعاج وشدة تحريك العنق واعوجاج كما يفعله بعض الناس زاعمين ان ذلك جالب للحضور موجب للسرور وحاشاه بل سبب للغيبة والغرور انتهى ولعل الخيرية الارفعية في الذكر لاجل ان سائر العبادات من انفاق الذهب والفضة ومن ملاقات العدو والمقاتلة معهم انما هي وسائل ووسائط يتقرب العباد بها الى الله تعالى والذكر انما هو المقصود الاقصى والمطلوب الاعلى وناهيك على فضيلة الذكر قوله تعالى فاذكروني اذكركم وانا جليس من ذكرني وانا معه اذا ذكرني وغير ذلك ۱۲ مرقاة

[3] قوله حلق الذكر وحاصل المعنى اذا مررتم بجماعة يذكرون الله تعالى فاذكروه انتم موافقة لهم فانهم في رياض الجنة قال النووي واعلم انه كما يستحب الذكر يستحب الجلوس في حلق اهله وهو قد يكون بالقلب وقد يكون باللسان وافضل منهما ما كان بالقلب واللسان جميعا فان اقتصر على احدهما فالقلب افضل وينبغي ان لا يترك الذكر باللسان مع القلب بالاخلاص خوفا من ان يظن به الرياء ۱۲ مرقات

[4] قوله ترة في الموضعين منصوب على الخبرية وضمير كانت راجعة الى القعدة والاضطجاع وفي نسخة بالرفع ۱۲ مرقات

[5] قوله فان شاء عذبهم اي بذنوبهم السابقة وتقصيرهم اللاحقة وقال الطيبي يدل على ان المراد بالترة التبعة وهو قوله فان شاء عذبهم من باب التشديد والتغليظ ويحتمل ان يصدر من اهل المجلس ما يوجب العقوبة من حصائد السنتهم ۱۲ مرقات

[6] قوله او ذكر الله ظاهر الحديث يدل على ان المباح ايضا مضر عليه ففيه تشديد ومبالغة ويمكن ان يكون المعنى انه يحاسب عليه او يوجب قساوة القلب ۱۲ لمعات

[7] قوله تعينه على ايمانه اي على دينه بان تذكره الصلوة والصوم وغيرها من العبادات وتمنعه من الزنا وسائر المحرمات قيل انما اجاب صلى الله عليه وسلم بما ذكر لان المال لا ينفع مالكه ولا شئ اولى له بل انفع مما ذكر ۱۲ مرقات

[8] قوله آلله قد يحذف حرف القسم فينصب بالايصال وقد يجر نحو الله لافعلن كذا ثم ادخلت حرف الاستفهام عوضا وقيل حرف الاستفهام صار بدلا من حرف القسم فيجب الجر ويجوز النصب بل هو الغالب الجر شارح وادخل حرف الاستفهام في الجواب بطريق المشاكلة ۱۲ لمعات

[9] قوله تهمة لكم بالكذب بل اردت المتابعة والمشاكلة بما وقع منه صلى الله عليه وسلم مع الصحابة ۱۲ مرقاة

[10] قوله اتشبث به اي اتعلق به من عبادة جامعة غير شاقة مانعة في مكان دون مكان وزمان دون زمان وحال دون حال من قيام وقعود واكل وشرب ومخالطة واعتزال وشباب وهرم وغيرها لكن ويكون جابرا عن بقيتها مشتملا على كليتها ۱۲ مرقاة

[11] قوله الذاكرون قيل المراد بهم المداومون على ذكره وشكره والقائمون بالطاعة والمواظبون على ذكره وقيل المراد بهم الذين ياتون بالاذكار الواردة في السنة في جميع الاحوال والاوقات ۱۲ مرقات

رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الشیطان جاثم
على قلب ابن آدم فاذا ذكر الله خنس واذا غفل وسوس رواه البخاری تعليقا وعن مالك قال بلغنی ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم كان يقول ذاكر الله فی الغافلين كالمقاتل خلف الفارين وذاكر الله فی الغافلين كغصن اخضر
فی شجر يابس وفی رواية مثل الشجرة الخضراء فی وسط الشجر وذاكر الله فی الغافلين مثل مصباح فی بيت
مظلم وذاكر الله فی الغافلين يريه الله مقعده من الجنة وهو حی وذاكر الله فی الغافلين يغفر له بعدد كل
فصيح واعجم والفصيح بنو آدم والاعجم البهائم رواه رزين وعن معاذ بن جبل قال ما عمل العبد عملا انجى
له من عذاب الله من ذكر الله رواه مالك والترمذی وابن ماجة وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ان الله تعالى يقول انا مع عبدی اذا ذكرنی وتحركت بی شفتاه رواه البخاری وعن عبد الله بن
عمر عن النبی صلى الله عليه وسلم انه كان يقول لكل شئ صقالة وصقالة القلوب ذكر الله وما من شئ انجى من عذاب
الله من ذكر الله قالوا ولا الجهاد فی سبيل الله قال ولا ان يضرب بسيفه حتى ينقطع رواه البيهقی فی الدعوات
الكبير

كتاب اسماء الله تعالى

الفصل الاول

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
لله تعالى تسعة وتسعين اسما مائة الا واحدة من احصاها دخل الجنة وفی رواية وهو وتر يحب الوتر متفق
عليه

الفصل الثانی

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لله تعالى تسعة وتسعين
اسما من احصاها دخل الجنة هو الله الذی لا اله الا هو الرحمن الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن
المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق البارئ المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم
القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السميع البصير الحكم العدل اللطيف الخبير الحليم
العظيم الغفور الشكور العلی الكبير الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم الرقيب المجيب
الواسع الحكيم الودود المجيد الباعث الشهيد الحق الوكيل القوی المتين الولی الحميد المحصی
المبدئ المعيد المحيی المميت الحی القيوم الواجد الماجد الواحد الاحد الصمد القادر
المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر الظاهر الباطن الوالی المتعالی البر التواب المنتقم
العفو الرؤف مالك الملك ذو الجلال والاكرام المقسط الجامع الغنی المغنی المانع
الضار النافع النور الهادی البديع الباقی الوارث الرشيد الصبور رواه الترمذی والبيهقی فی
الدعوات الكبير وقال الترمذی هذا حديث غريب وعن بريدة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع
رجلا يقول اللهم انی اسئلك بانك انت الله لا اله الا انت الاحد الصمد الذی لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا
احد فقال دعا الله باسمه الاعظم الذی اذا سئل به اعطى واذا دعی به اجاب رواه الترمذی وابو داؤد
وعن انس قال كنت جالسا مع النبی صلى الله عليه وسلم فی المسجد ورجل يصلی فقال اللهم انی اسئلك
بان لك الحمد لا اله الا انت الحنان المنان بديع السموات والارض يا ذا الجلال والاكرام يا حی يا قيوم اسئلك

له قوله كالمقاتل خلف الفارين شبه الذاكر الذی يذكر الله من جماعة لم يذكروا بالمجاهد الذی يقاتل الكفار بعد فرار اصحابه منهم فالذاكر قاهر لجند الشيطان وهازم له والغافل مقهور منهزم منه ثم شبه بالغصن الاخضر الذی يعد الغافل فی تجرده الطلوع قوله وهو حی بحلو حاله بحال الاولياء قبل الكاشفة للاشارة والغافل باليابس الذی يهيأ للاحراق ثم شبهه ثانيا بالمصباح فی تجرده مضيئا فی نفسه و او نزول الملائكة عند النزع لقوله تعالى ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل عليهم الملائكة ان لا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التی كنتم توعدون ۱۲ مرقات ۲ قوله انا مع عبدی ای بالاعانة والتوفيق والرحمة والرعاية قيل المعية كناية عن الشرف والقرب والمراد انا جليس من ذكرنی كما قيل خلاف جليس السلطان ای مقرب معزز عنده والحديث ابلغ حيث لم يقل جليسی وتحركت بی ای بذكری شفتاه قال الطيبی وفيه من المبالغة ليس فی قوله اذا ذكرنی بالسان ... هذا اذا كان ... فاذا كان ... بين الذكر باللسان و بالقلب ... اولى لان المؤثر النافع هو الذكر باللسان مع حضور القلب واما الذكر باللسان والقلب لاه فهو قليل الجدوى ۱۲ مرقات ۳ قوله من احصاها ای من حفظها وعدها وقرأها كلها على طريق الترتيل تبركا واخلاصا وحفظ مبانيها وتخلق بمعانيها اهـ ۴ قوله تسعة وتسعين فان قلت ما وجه حصر الاسماء فی التسعة والتسعين والاصل هو الاضافات و السلوب ... اسماء الله توقيفية على المذهب المختار وقيل التوقيف ... فی الحديث ... فی الحصر ... اسماء الله تعالى فی هذا العدد باعتبار هذه الخاصة المذكورة وهی ان من احصاها دخل الجنة كالملك الذی له الف عبد مثلا فيقول القائل ان للملك تسعة وتسعين عبدا من استظهر بهم لم يقاومه الاعداء ... تخصيص ... لحصول الاستظهار بهم ... ان اسماء الله تعالى توقيفية بمعنى انه لا يجوز ان يطلق اسم ما لم ياذن فيه الشرع وان كان الشرع قد ورد باطلاق ما يرادفه ... وقالت المعتزلة والقاضی ابو بكر الباقلانی ان ذلك ... العقل فما يجوز العقل اتصافه سبحانه جاز التسمية به ... من ذلك او اشعر بنقص ۱۲ لمعات مختصرا ۵ قوله الرشيد ای الذی تنساق تدابيره الى غاياتها على سنن السداد من غير استشارة وارشاد فهو الذی ارشد الخلق الى مصالحهم ای دلهم عليها ۱۲ مرقات ۶ قوله الاعظم قيل الاعظم هنا بمعنى العظيم لان جميع اسمائه عظيم وتفضيل كل اسم هو اكثر تعظيما له تعالى فهو اعظم ... ای ... فالرحمن اعظم من الرحيم لانه اكثر مبالغة ولفظة الله اعظم من الرب لانه لا شريك له فی تسميته لا بالاضافة ولا بغيرها بخلاف الرب ۱۲ مرقات ۷ قوله اجاب السؤال ان يقول العبد اعطنی فيعطى والدعاء ان ينادی ويقول يا رب فيجيب الرب تعالى ويقول لبيك يا عبدی ففی مقابلة السؤال الاعطاء وفی مقابلة الدعاء الاجابة وهذا هو الفرق بينهما ويذكر احدهما مقام الآخر ايضا فتدبر واعلم انه قد وردت اقوال من العلماء فی الاسم الاعظم فقال قائل ان اسماء الله كلها عظيمة لا يجوز تفضيل بعضها على بعض وينسب هذا الى الاشعری والباقلانی وغيرهما وحمل هؤلاء ما ورد من ذكر الاسم الاعظم على ان المراد به العظيم وقال ابن حبان الاعظمية الواردة فی الاخبار المراد بها مزيد ثواب الداعی بذلك يعنی ليس فی ذاته زيادة عظمة بل ذلك باعتبار امر خارج و لا بحث فيه فتدبر وقيل انه مما استاثر الله بعلمه ولم يطلع عليه احدا من خلقه كما قيل بذلك فی ليلة القدر وساعة الجمعة والصلوٰة الوسطى وقد عينه بعضهم بظاهر ما ورد فی الاحاديث ۱۲ لمعات مختصرا

له قوله وقال حول عمران بالجر على انه بدل ... قبله بدلا لان ... وجواز الرفع والنصب وجها ظاهر ١٢ مرقاة له قوله قال وابو موسى الاشعري قال الطيبي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والحال ان ابا موسى ... وقال ابن حجر قال بريدة فقلت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم وابو موسى ... اي والحال انه الذي يقرأ ولا يخفى ان كلا القولين بعيد من المرام والظاهر انا ذكرنا

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لقد دعا الله باسمه الاعظم الذي اذا دعي به اجاب واذا سئل به اعطى رواه الترمذي و ابوداود والنسائي وابن ماجة وعن اسماء بنت يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اسم الله الاعظم في هاتين الآيتين والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم وفاتحة آل عمران الم الله لا اله الا هو الحي القيوم رواه الترمذي و ابوداود وابن ماجة والدارمي وعن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوة ذي النون اذ دعا ربه وهو في بطن الحوت لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين لم يدع بها رجل مسلم في شيء الا استجاب له رواه احمد والترمذي

الفصل الثالث

عن بريدة قال دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم المسجد عشاء فاذا رجل يقرأ و يرفع صوته فقلت يا رسول الله اتقول هذا مراء قال بل مؤمن منيب قال وابو موسى الاشعري يقرأ ويرفع صوته فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتسمع لقراءته ثم جلس ابو موسى يدعو فقال اللهم اني اشهدك انك انت الله لا اله الا انت احدا صمدا لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد سأل الله باسمه الذي اذا سئل به اعطى و اذا دعي به اجاب قلت يا رسول الله اخبره بما سمعت منك قال نعم فاخبرته بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي انت اليوم لي اخ صدق حدثتني بحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه رزين

باب ثواب التسبيح والتحميد والتهليل و التكبير

الفصل الاول

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الكلام اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر وفي رواية احب الكلام الى الله اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر لا يضرك بايهن بدأت رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اقول سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر احب الي مما طلعت عليه الشمس رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله و بحمده في يوم مائة مرة حطت خطاياه وان كانت مثل زبد البحر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يصبح وحين يمسي سبحان الله وبحمده مائة مرة لم يأت احد يوم القيامة بافضل مما جاء به الا احد قال مثل ما قال او زاد عليه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان في الميزان حبيبتان الى الرحمن سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ايعجز احدكم ان يكسب كل يوم الف حسنة فسأله سائل من جلسائه كيف يكسب احدنا الف حسنة قال يسبح مائة تسبيحة فيكتب له الف حسنة او يحط عنه الف خطيئة رواه مسلم وفي كتابه في جميع الروايات عن موسى الجهني او يحط قال ابوبكر البرقاني ورواه شعبة وابو عوانة ويحيى بن سعيد القطان عن موسى فقالوا ويحط بغير الف هكذا في كتاب الحميدي وعن ابي ذر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الكلام افضل قال ما اصطفى الله لملائكته سبحان الله وبحمده رواه مسلم وعن جويرية ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج من عندها بكرة حين صلى الصبح وهي في مسجدها ثم رجع بعد ان اضحى وهي جالسة قال ما زلت على الحال التي فارقتك عليها قالت نعم قال النبي صلى الله عليه وسلم لقد قلت بعدك اربع كلمات ثلث مرات لو وزنت بما قلت منذ اليوم لوزنتهن سبحان الله وبحمده عدد خلقه ورضا نفسه وزنة عرشه

من المتقدم في تقرير الكلام وتحرير النظام ... منكر غير معروف فيحتمل ان يكون قراءته منكرا من القول وزورا ولهذا استبهم حاله وهيئته صلى الله عليه وسلم واما ابو موسى الاشعري فمن اجلاء الصحابة فنفي النفاق والرياء مستبعد جدا ١٢ مرقاة ٣ قوله حدثتني بحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه اشعار بان الباعث لعقد المواخاة هو تحديثه بحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعديه لمدحه ولو كان ذلك ايضا ليس فيه باس لان تبشيره من لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم سعادة عظيمة ليس فيه محل عجب وتزكية للنفس ١٢ لمعات ٤ قوله افضل الكلام قالوا هو محمول على كلام البشر والا فالقرآن افضل من الكل فان قيل هذه الكلمات من القرآن قلنا الثلاث الاول ثبتت في القرآن دون الرابعة وقد روي انه صلى الله عليه وسلم قال افضل الذكر بعد كتاب الله سبحان الله والحمد لله ... قوله لا يضرك بايهن بدأت لان كلا منها مستقل فيما قصد بها من بيان جلال الله وكماله ولكن لهذا الترتيب معنى مناسب لان الناظر في معرفة الله يعد تنزيه الله تعالى ثم يحمده بالنعم والكمالات كلها ثابتة لله سبحانه ثم يكشف له التوحيد ثم يجد عن ثنائه وتوحيده تعالى كذا قيل ١٢ لمعات ٥ قوله وبحمده الباء للمقارنة والواو زائدة اي اسبحه تسبيحا مقرونا بحمده او متعلق بمحذوف عطف الجملة على اخرى معناه وبحمده اسبحه ١٢ مرقاة ٦ قوله او زاد عليه لا بد من تاويل في بيان معناه بان يقال تقديره لم يأت احد بمثله ولا بافضل مما جاء الا احد قال مثل ما قال فانه اتى بمثله او احد زاد عليه فانه اتى بافضل منه والله اعلم فان قلت كيف يجوز الزيادة وقد قالوا ان تحديدات الشرع في الاعداد لا يجوز التجاوز عنه قلنا لما صرح في الحديث بجواز الزيادة علم انه ليس من ذلك القبيل كاعداد الركعات ونحوها فعدم جواز الزيادة في الاعداد ليس كليا او المراد زاد عليه من اعمال الخير فافهم ١٢ لمعات ٧ قوله خفيفتان على اللسان قال الطيبي الخفة مستعارة للسهولة شبه سهولة جريان هذا الكلام على اللسان بما يخف على الحامل من بعض المحمولات فلا يشق عليه فذكر المشبه واراد المشبه به واما الثقل فعلى حقيقته لان الاعمال تجسم عند الميزان انتهى وقيل توزن صحائف الاعمال ويدل عليه حديث البطاقة والسجلات ١٢ مرقات ٨ قوله ويحط الخ اي بالواو لا بأو ولا منافاة بين الروايتين ١٢ مرقاة ٩ قوله هكذا المشار اليه قوله وفي كتابه الى آخره ١٢ مرقاة ١٠ قوله جويرية بنت الحارث زوج النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ مرقات ١١ قوله عدد خلقه وما بعده منصوبات على نزع الخافض اي بعدد خلقه وقيل على الظرفية اي قدر عدد خلقه قيل على المصدرية اي اعد تسبيحه بعدد خلقه وبمقدار ما يرضاه وبثقل عرشه يقال وزن الشيء وزنا اي ثقل وبمقدار الكلمات وهذا دعاء ومبالغة في تكثير ... فاتهم ان يقال انه ما معنى اسبحه بهذا المقدار سواء كان خبرا او انشاء ... الا واحدا فافهم والمراد بكلمات الله كلامه وهو صفته وصفاته لا تنحصر بعدد فذكر العدد ههنا مجاز بطريق المبالغة في الكثرة وقيل المراد القرآن وقيل العلم ١٢ كذا في اللمعات

ومداد كلماته رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير في يوم مائة مرة كانت له عدل عشر رقاب وكتبت له مائة حسنة ومحيت عنه مائة سيئة وكانت له حرزا من الشيطان يومه ذلك حتى يمسي ولم يات احد بافضل مما جاء به الا رجل عمل اكثر منه متفق عليه وعن ابي موسى الاشعري قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فجعل الناس يجهرون بالتكبير فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس اربعوا على انفسكم انكم لا تدعون اصم ولا غائبا انكم تدعون سميعا بصيرا وهو معكم والذي تدعونه اقرب الى احدكم من عنق راحلته قال ابو موسى وانا خلفه اقول لا حول ولا قوة الا بالله في نفسي فقال يا عبد الله بن قيس الا ادلك على كنز من كنوز الجنة فقلت بلى يا رسول الله قال لا حول ولا قوة الا بالله متفق عليه

الفصل الثاني

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله العظيم وبحمده غرست له نخلة في الجنة رواه الترمذي وعن الزبير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صباح يصبح العباد فيه الا مناد ينادي سبحوا الملك القدوس رواه الترمذي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الذكر لا اله الا الله وافضل الدعاء الحمد لله رواه الترمذي وابن ماجة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحمد راس الشكر ما شكر الله عبد لا يحمده وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول من يدعى الى الجنة يوم القيمة الذين يحمدون الله في السراء والضراء رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال موسى عليه السلام يا رب علمني شيئا اذكرك به او ادعوك به فقال يا موسى قل لا اله الا الله فقال يا رب كل عبادك يقولون هذا انما اريد شيئا تخصني به قال يا موسى لو ان السموات السبع وعامرهن غيري والارضين السبع وضعن في كفة ولا اله الا الله في كفة لمالت بهن لا اله الا الله رواه في شرح السنة وعن ابي سعيد وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال لا اله الا الله والله اكبر صدقه ربه قال لا اله الا انا وانا اكبر واذا قال لا اله الا الله وحده لا شريك له يقول الله لا اله الا انا وحدي لا شريك لي واذا قال لا اله الا الله له الملك وله الحمد قال لا اله الا انا لي الملك ولي الحمد واذا قال لا اله الا الله ولا حول ولا قوة الا بالله قال لا اله الا انا لا حول ولا قوة الا بي وكان يقول من قالها في مرضه ثم مات لم تطعمه النار رواه الترمذي وابن ماجة وعن سعد بن ابي وقاص انه دخل مع النبي صلى الله عليه وسلم على امراة وبين يديها نوى او حصى تسبح به فقال الا اخبرك بما هو ايسر عليك من هذا او افضل سبحان الله عدد ما خلق في السماء وسبحان الله عدد ما خلق في الارض وسبحان الله عدد ما بين ذلك وسبحان الله عدد ما هو خالق والله اكبر مثل ذلك والحمد لله مثل ذلك ولا اله الا الله مثل ذلك ولا حول ولا قوة الا بالله مثل ذلك رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله مائة بالغداة ومائة بالعشي كان كمن حج مائة حجة ومن حمد الله مائة بالغداة ومائة بالعشي كان كمن حمل على مائة فرس في سبيل الله ومن هلل الله مائة بالغداة ومائة بالعشي كان كمن اعتق مائة رقبة من ولد اسمعيل ومن كبر الله مائة بالغداة ومائة بالعشي لم يات في ذلك اليوم احد باكثر مما اتى به الا من قال مثل ذلك او زاد على ما قال رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التسبيح نصف الميزان والحمد لله يملأه ولا اله الا الله ليس لها حجاب دون الله حتى تخلص اليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قال عبد لا اله الا الله مخلصا قط الا فتحت له ابواب السماء حتى تفضي الى العرش ما اجتنب الكبائر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقيت ابراهيم ليلة اسري بي فقال يا محمد اقرأ امتك مني السلام واخبرهم ان الجنة طيبة التربة عذبة الماء وانها قيعان وان غراسها سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب اسنادا وعن يسيرة وكانت من المهاجرات قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكن بالتسبيح والتهليل والتقديس واعقدن بالانامل فانهن مسئولات مستنطقات ولا تغفلن فتنسين الرحمة رواه الترمذي وابو داود

الفصل الثالث عن سعد بن ابي وقاص قال جاء اعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال علمني كلاما اقوله قال قل لا اله الا الله وحده لا شريك له الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا وسبحان الله رب العالمين لا حول ولا قوة الا بالله العزيز الحكيم فقال فهؤلاء لربي فما لي فقال قل اللهم اغفر لي وارحمني واهدني وارزقني وعافني شك الراوي في عافني رواه مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على شجرة يابسة الورق فضربها بعصاه فتناثر الورق فقال ان الحمد لله وسبحان الله ولا اله الا الله والله اكبر تساقط ذنوب العبد كما يتساقط ورق هذه الشجرة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن مكحول عن ابي هريرة قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر من قول لا حول ولا قوة الا بالله فانها من كنز الجنة قال مكحول فمن قال لا حول ولا قوة الا بالله ولا منجا من الله الا اليه كشف الله عنه سبعين بابا من الضر ادناها الفقر رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بمتصل ومكحول لم يسمع عن ابي هريرة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حول ولا قوة الا بالله دواء من تسعة وتسعين داء ايسرها الهم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ادلك على كلمة من تحت العرش من كنز الجنة لا حول ولا قوة الا بالله يقول الله تعالى اسلم عبدي واستسلم رواهما البيهقي في الدعوات الكبير وعن ابن عمر انه قال سبحان الله هي صلوة الخلائق والحمد لله كلمة الشكر ولا اله الا الله كلمة الاخلاص والله اكبر تملأ ما بين السماء والارض واذا قال العبد لا حول ولا قوة الا بالله قال تعالى

لـه قوله الحمد لله يملأه اي الميزان او نصفه وهو الاظهر لان المراد تخصيص في نوعين التنزيه والتحميد قال الطيبي فيكون الحمد نصفه الآخر فهما متساويان وبلائمه حديث ثقيلتان في الميزان ويحتمل تفضيل الحمد بانه يملأ الميزان وحده لاشتماله على التنزيه ضمنا لان الوصف بالكمال يتضمن نفي النقصان ١٢ مرقات ٢ـه قوله ليس لها حجاب المراد بهذا المثال سرعة القبول والاجابة وكثرة الاجر فانها تتضمن التحميد والتوحيد والتمجيد ١٢ م ٣ـه قوله حتى تفضي الى العرش قال الطيبي الحديث السابق دل على تجاوزه من العرش حتى يصل وينتهي الى الله تعالى والمراد من ذلك ونحوه سرعة القبول والاجتناب عن الكبائر شرط السرعة لا لاجل الثواب انتهى او لاجل كمال الثواب او اعلى مراتب القبول لان السيئة لا تحبط الحسنة بل الحسنة تذهب السيئة وهذا المعنى لهذا الحديث هو المطابق لحديث السابق ١٢ مرقاة ٤ـه قوله ما اجتنب الخ الاجتناب من الكبائر شرط السرعة لا لاجل الثواب والقبول ١٢ مرقاة ٥ـه قوله ليلة اسري بي بالاضافة وفي نسخة بتنوين ليلة اي ليلة اسري فيها بي ١٢ م ٦ـه قوله انها قيعان جمع قاع وهي الارض المستوية الخالية من الشجر واستشكل بانه يدل على ان ارضها خالية عن الاشجار والقصور وهو خلاف مدلول الجنة واجيب بانها لا تدل على انها الآن قيعان بل على انها كانت في نفسها قيعان والاشجار فيها مغروسة بجزاء الاعمال والمراد ان الاشجار فيها لما كانت لاجل الاعمال فكانه غرست بها فافهم ١٢ لمعات ٧ـه قوله وان غراسها بكسر الغين المعجمة جمع غرس بالفتح وهو ما يغرس اي يستر بتراب الارض من نحو البذر لينبت بعد ذلك واذا كانت تلك التربة طيبة وماؤها عذب كان الغراس اطيب لا سيما والغرس الكلمات الطيبات وهن الباقيات الصالحات سبحان الله والحمد لله الخ والمعنى اعلمهم بان هذه الكلمات ونحوها سبب لدخول قائلها الجنة ولكثرة اشجار منزله فيها لانه كلما كررها انبت له اشجار بعددها قال ابن الملك يعني ان هذه الكلمات تورث قائلها الجنة فاطلق السبب واراد المسبب انتهى ١٢ مرقاة ٨ـه قوله كما يتساقط ان جعل صفة مصدر محذوف لم يبق المطابقة بين المصدرين ولو جعل حالا من الذنوب استقام ويكون التقدير تساقط الذنوب مشبها تساقطها تساقط الورق كذا حققه الطيبي وقال الشيخ في اللمعات اقول لما كان المقصود ههنا بيان حال الكلمات فضربه وتأثيرها في اوراق الشجرة بيان سقوطها لا استقاء العصا اياها قال كما قال فافهم ١٢ ٩ـه قوله ادناها الفقر وفي نسخة ادناه اي احط السبعين وادنى مراتب الانواع نوع مضرة الفقر والمراد الفقر القلبي الذي جاء في الحديث كاد الفقر ان يكون كفرا لان قائلها اذا تصور معنى هذه الكلمة تقرر عنده وتيقن في قلبه ان الامر كله بيد الله وانه لا نفع ولا ضر الا منه ولا اعطاء ولا منع الا به فصبر على البلاء وشكر على النعماء وفوض امره الى رب الارض والسماء ورضي بالقدر والقضاء وصار من زبدة الاولياء وعمدة الاصفياء ١٢ مرقاة ١٠ـه قوله من تحت العرش قال الطيبي من تحت العرش صفة كلمة ويجوز ان يكون ابتدائية اي تلك الكلمة ناشئة كائنة من تحته ومن في كنز الجنة بيانية واذا جعل العرش سقف الجنة جاز ان يكون من كنز الجنة بدلا من قوله من تحت العرش انتهى والمعنى انها من الكنوز المعنوية العرشية وذخائر الجنة العالية العلوية لا من كنوز الفانية الحسية والسفلية ١٢ مرقاة ١١ـه قوله كلمة الاخلاص اي كلمة التوحيد الموجبة لاخلاص قائلها من النار ١٢ ٭

اَسلم واستسلم رواه رزین

باب الاستغفار والتوبة

الفصل الاول

عن ابی هریرة قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم واللّٰه انی لاستغفر اللّٰه واتوب الیه فی الیوم اکثر من سبعین مرة رواه البخاری

وعن الاغر المزنی قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم انه لیغان علی قلبی وانی لاستغفر اللّٰه فی الیوم مائة مرة رواه مسلم

وعنه قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یا ایها الناس توبوا الی اللّٰه فانی اتوب الیه فی الیوم مائة مرة رواه مسلم

وعن ابی ذر قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فیما یروی عن اللّٰه تبارک وتعالٰی انه قال یا عبادی انی حرمت الظلم علی نفسی وجعلته بینکم محرما فلا تظالموا یا عبادی کلکم ضال الا من هدیته فاستهدونی اهدکم یا عبادی کلکم جائع الا من اطعمته فاستطعمونی اطعمکم یا عبادی کلکم عار الا من کسوته فاستکسونی اکسکم یا عبادی انکم تخطئون باللیل والنهار وانا اغفر الذنوب جمیعا فاستغفرونی اغفر لکم یا عبادی انکم لن تبلغوا ضری فتضرونی ولن تبلغوا نفعی فتنفعونی یا عبادی لو ان اولکم واٰخرکم وانسکم وجنکم کانوا علی اتقی قلب رجل واحد منکم ما زاد ذٰلک فی ملکی شیئا یا عبادی لو ان اولکم واٰخرکم وانسکم وجنکم کانوا علی افجر قلب رجل واحد منکم ما نقص ذٰلک من ملکی شیئا یا عبادی لو ان اولکم واٰخرکم وانسکم وجنکم قاموا فی صعید واحد فسألونی فاعطیت کل انسان مسألته ما نقص ذٰلک مما عندی الا کما ینقص المخیط اذا ادخل البحر یا عبادی انما هی اعمالکم احصیها علیکم ثم اوفیکم ایاها فمن وجد خیرا فلیحمد اللّٰه ومن وجد غیر ذٰلک فلا یلومن الا نفسه رواه مسلم

وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم کان فی بنی اسرائیل رجل قتل تسعة وتسعین انسانا ثم خرج یسأل فاتی راهبا فسأله فقال له توبة قال لا فقتله وجعل یسأل فقال له رجل ائت قریة کذا وکذا فادرکه الموت فناء بصدره نحوها فاختصمت فیه ملائکة الرحمة وملائکة العذاب فاوحی اللّٰه الی هذه ان تقربی والی هذه ان تباعدی فقال قیسوا ما بینهما فوجد الی هذه اقرب بشبر فغفر له متفق علیه

وعن ابی هریرة قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم والذی نفسی بیده لو لم تذنبوا لذهب اللّٰه بکم ولجاء بقوم یذنبون فیستغفرون اللّٰه فیغفر لهم رواه مسلم

وعن ابی موسٰی قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ان اللّٰه یبسط یده باللیل لیتوب مسیء النهار ویبسط یده بالنهار لیتوب مسیء اللیل حتی تطلع الشمس من مغربها رواه مسلم

وعن عائشة قالت قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ان العبد اذا اعترف ثم تاب تاب اللّٰه علیه متفق علیه

وعن ابی هریرة قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من تاب قبل ان تطلع الشمس من مغربها تاب اللّٰه علیه رواه مسلم

وعن انس قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم للّٰه اشد فرحا بتوبة عبده حین یتوب الیه من احدکم کان راحلته بارض فلاة فانفلتت منه وعلیها طعامه وشرابه فایس منها فاتی شجرة فاضطجع فی ظلها قد ایس من راحلته فبینما هو کذٰلک اذ هو بها قائمة عنده فاخذ بخطامها ثم قال من شدة الفرح اللّٰهم انت عبدی وانا ربک اخطأ من شدة الفرح رواه مسلم

وعن ابی هریرة قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ان عبدا اذنب ذنبا فقال رب اذنبت فاغفره

ماتات فما یمکن قضاءه فی حقوق اللّٰه وبرد المظالم فی حقوق العباد وقد یسند التوبة الی اللّٰه تعالٰی ویقال تاب اللّٰه تعالٰی علیه یعنی وفقه للتوبة او رجع الیه بفضله وقبوله او رجع من التشدید الی التخفیف ومن الحظر الی الاباحة ۱۲ لمعات

سلہ قوله الاستغفار طلب المغفرة وهو الستر غفره یغفره ستره وغفر اللّٰه ذنبه غطی علیه وعفا عنه واستغفره ایاه طلب منه غفره والتوبة الرجوع عن المعصیة والندم عنها من حیث انها معصیة مع صدق العزم بقلبه علی ان لا یعود وقضاء

سلہ قوله التوبة التوبة هی الرجوع عن المعصیة الی الطاعة او من الغفلة الی الذکر او من الغیبة الی الحضور ثم هی اهم مقاصد الشریعة واول مقامات سالکی الاٰخرة ۱۲ مرقاة

سلہ قوله لیغان علی قلبی ای یطبق ویغشی او یستر ویغطی وقد تحیر العلماء فی بیان معنی هذا الحدیث وتاویله وحق لهم ان تحیروا فی ذٰلک فانه لا یجاوز لصاحبه یعرف حقیقة القلب المصطفوی وما یطرا من الحال علی ما قیل فیه فنقول بالظن والتخمین الا ما وقع فی بواطن بعض المحققین من العارفین من نور المبین وننقل من کلامهم ما ذکروا فی ذٰلک فقیل ان ذٰلک کان بسبب امته وما اطلع علیه من احوالهم بعده فکان یستغفر لهم کذا قالوا وقیل انه بسبب یشتغل من النظر فی امور امته ومصالحهم ومحاربة الاعداء حتی یری انه قد شغل بذٰلک وان کان من اعظم طاعة واشرف عبادة من ملازمة عالی مقامه ورفیع درجته وتفرده بربه وخلوص قلبه وهمته من کل شیء سواه فکان یعد ذٰلک ذنبا یستغفر منه وقیل قد یکون هذا الغین بسکینة التی تغشی قلبه واستغفاره اظهار العبودیة والافتقار ویحتمل ان یکون حالة خشیة واعظام یغشی القلب واستغفاره شکر اللّٰه تعالٰی وملازمة العبودیة کما قال افلا اکون عبدا شکورا وقال بعض الصوفیة هذا غین الانوار لا غین الاغیار کما قال بعض العارفین من انه کان یکشف علی قلبه الشریف فی کل ساعة من انوار صفات الحق وکان یترقی فی کل آن فی هذه التجلیات ویعد بعد الترقی الی درجة الفوق ما تحتها بمثابة ذنب یستغفر منه وکذا حال قلبه صلی اللّٰه علیه وسلم دائما الی ابد الآباد ۱۲ مرقاة ولمعات مختصرا

سلہ قوله توبوا تلمیح الی قوله تعالٰی توبوا الی اللّٰه جمیعا ایها المؤمنون فالتوبة واجبة علی الناس کلهم ۱۲ لمعات

سلہ قوله کلکم ضال یعنی ان الهدایة لمن حصل انما حصل من اللّٰه لا من عند نفسه وکذا فی الا من اطعمته والا من کسوته ۱۲ لمعات

سلہ قوله الا من کسوته قال الطیبی فان قلت ما معنی الاستثناء فی قوله الا من اطعمته وکسوته اذ لیس احد من الناس محروما منهما قلت الاطعام والکسوة لما کان معبرین عن النفع التام والبسط فی الرزق وعدمهما عن التقتیر والتضییق سهل التفصی عن الجواب فظهر من هذا ان لیس المراد من اثبات الجوع والعری فی المستثنٰی منه نفی الشبع والکسوة بالکلیة ولیس فی المستثنٰی اثباتهما مطلقا بل المراد بسطهما وتکثیرهما ۱۲ مرقاة

سلہ قوله کما ینقص لان نقصان من البحر لیس محسوسا ولا معتدا به عند العقل بل فی حکم العدم ۱۲ مرقاة

سلہ قوله لو لم تذنبوا الخ المقصود منه بیان عفوه ومغفرته بسبب اظهار مقتضی اسم الغفار ولیحظوا الرغبة فی التوبة والاستغفار لا الحث علی الذنوب وعدم الاعتبار بالذنوب فان اللّٰه تعالٰی قد نهی عن الذنوب وبعث الانبیاء لیردعوا عنها فافهم وباللّٰه التوفیق ۱۲ لمعات

سلہ قوله قبل ان تطلع الشمس من الخ وهو المراد من قوله تعالٰی یوم یاتی بعض اٰیات ربک لا ینفع نفسا ایمانها لم تکن اٰمنت الاٰیة لکن الاٰیة مختصة بعدم قبول الایمان والحدیث یدل علی عدم قبول التوبة مطلقا سواء کانت من الکفر او من المعصیة وفیه اختلاف بین العلماء فتدبر ۱۲ لمعات

سلہ قوله اخطأ ای سبق اللسان عن نهج الصواب وهو انا عبدک وانت ربی ۱۲ مرقاة

فقال ربہ اعلم عبدی ان لہ ربا یغفر الذنب ویاخذ بہ غفرت لعبدی ثم مکث ماشاء اللہ ثم اذنب ذنبا فقال
رب اذنبت ذنبا فاغفرہ فقال اعلم عبدی ان لہ ربا یغفر الذنب ویاخذ بہ غفرت لعبدی ثم مکث ماشاء
اللہ ثم اذنب ذنبا قال رب اذنبت ذنبا اخر فاغفرہ لی فقال اعلم عبدی ان لہ ربا یغفر الذنب ویاخذ بہ
غفرت لعبدی فلیفعل ماشاء متفق علیہ **وعن** جندب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدث ان رجلا قال
واللہ لا یغفر اللہ لفلان وان اللہ تعالی قال من ذا الذی یتالی علی انی لا اغفر لفلان فانی قد غفرت لفلان
واحبطت عملک اوکما قال رواہ مسلم **وعن** شداد بن اوس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید
الاستغفار ان تقول اللہم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عہدک ووعدک ما استطعت
اعوذ بک من شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت قال و
من قالہا من النہار موقنا بہا فمات من یومہ قبل ان یمسی فہو من اہل الجنۃ ومن قالہا من اللیل وہو
موقن بہا فمات قبل ان یصبح فہو من اہل الجنۃ رواہ البخاری **الفصل الثانی عن** انس قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی یا ابن ادم انک ما دعوتنی ورجوتنی غفرت لک علی ما کان فیک ولا ابالی یا ابن ادم لو
بلغت ذنوبک عنان السماء ثم استغفرتنی غفرت لک ولا ابالی یا ابن ادم انک لو لقیتنی بقراب الارض
خطایا ثم لقیتنی لا تشرک بی شیئا لاتیتک بقرابہا مغفرۃ رواہ الترمذی ورواہ احمد والدارمی عن ابی ذر
وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب **وعن** ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قال اللہ
تعالی من علم انی ذو قدرۃ علی مغفرۃ الذنوب غفرت لہ ولا ابالی ما لم یشرک بی شیئا رواہ فی شرح السنۃ و
عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لزم الاستغفار جعل اللہ لہ من کل ضیق مخرجا ومن کل
ہم فرجا ورزقہ من حیث لا یحتسب رواہ احمد وابوداود وابن ماجۃ **وعن** ابی بکر الصدیق قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اصر من استغفر وان عاد فی الیوم سبعین مرۃ رواہ الترمذی وابوداود
وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل بنی ادم خطاء وخیر الخطائین التوابون رواہ
الترمذی وابن ماجۃ والدارمی **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المؤمن اذا اذنب
کانت نکتۃ سوداء فی قلبہ فان تاب واستغفر صقل قلبہ وان زاد زادت حتی تعلو قلبہ فذلکم الران
الذی ذکر اللہ تعالی کلا بل ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ و
قال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح **وعن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یقبل
توبۃ العبد ما لم یغرغر رواہ الترمذی وابن ماجۃ **وعن** ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ان الشیطان قال وعزتک یا رب لا ابرح اغوی عبادک ما دامت ارواحہم فی اجسادہم فقال
الرب عز وجل وعزتی وجلالی وارتفاع مکانی لا ازال اغفر لہم ما استغفرونی رواہ احمد و
عن صفوان بن عسال قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی جعل بالمغرب بابا عرضہ

لہ قولہ فلیفعل ماشاء ہذہ الصیغۃ للتلطف واظہار العنایۃ والشفقۃ ای ان فعلت صفات ما کنت تفعل فاستغفرت منہ غفرت لک فانی اغفر الذنوب دہذا معنی قولہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اصر من استغفر ولو عاد فی الیوم سبعین مرۃ ۱۲ مرقاۃ ٭ لہ قولہ من ذا الذی یتالی علی ای یحلف ویحکم علی ودنی ہذہ العبارۃ تخویف وتہدید شدید ودنی صورۃ النفیۃ دون ان یقول انت الذی تتالی دلالۃ علی التہدید لکل من یتالی من غیر خصوصیۃ بالمخاطب ثم خاطبہ بانک اذا حلفت علی ما لم اعلم انی قد غفرت لہ علی رغم انفک و احبطت عملک جزاء علی ما قلت ۱۲ لمعات ٭ لہ قولہ احبطت عملک قال المظہر ای ابطلت قسمک وجعلت حلفک کاذبا لما ورد فی حدیث آخر من یتالی علی اللہ یکذبہ فلا متمسک للمعتزلۃ ان صاحب الکبیرۃ مع عدم الاستحلال یخلد فی النار لکفرہ یحبط عملہ قال الطیبی ہذا استفہام انکار والظاہر ان یقال انت الذی یتالی علی ورد علیہ فاحبطت عملک وانما عدل من الخطاب اذ لا اشکال بتصحیحہ الی غیرہ واعراضہ عنہ لعکس الحدیث السابق ولا یجوز لاحد الجزم بالجنۃ او النار الا لمن ورد فیہ نص کالعشرۃ المبشرۃ بالجنۃ فان قلنا ان قولہ ہذا کفر فاحبطت عملک ظاہر وان قلنا انہ معصیۃ فکذا علی مذہب المعتزلۃ واما علی مذہب اہل السنۃ فیکون محمولا علی التغلیظ انتہی ۱۲ مرقاۃ ٭ لہ قولہ سید الاستغفار استعیر لفظ السید من الرئیس المقدم الذی یعمد علیہ فی الحوائج لہذا الذی ہو جامع المعانی کلہا ۱۲ سید ٭ لہ قولہ وانا علی عہدک ای ما عاہدتک من الایمان واخلاص الطاعۃ لک او انا مقیم علی ما عاہدت الیٰ من امرک وتمسک بہ ومنجز وعدک فی المثوبۃ ولاجر علیہ اشتراط الاستطاعۃ اعتراف بالعجز والقصور عن کنہ الواجب فی حقہ تعالی ویجوز ان یراد بالعہد ما فی قولہ تعالی واذ اخذ ربک الخ قولہ ابوء لک ای التزم و ارجع واقر یقال باء بہ ای التزمہ ورجع بہ ۱۲ سید ٭ لہ قولہ من حیث لا یحتسب ای لا یظن ولا یرجو ولا یخطر ببالہ والحدیث مقتبس من قولہ تعالی ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب فی الحدیث الاستغفار تسلیۃ لمن نزل منزلۃ المتقین ما دام المستغفرین التائبین فہم من المتقین او لان الملازمین للاستغفار لما حصل لہم مغفرۃ الغفار کانہم من المتقین قال الطیبی من داوم الاستغفار واقام بحقہ کان متقیا ۱۲ مرقاۃ مختصرا ٭ لہ قولہ کل بنی آدم خطاء قیل اراد الکل من حیث ہو کل او اراد ان کل واحد خاطئ واما الانبیاء صلوات اللہ علیہم فانہم مخصوصون عن ذلک واما انہم اصحاب الصغائر والاول اولی فان ما صدر منہم من باب ترک الاولی او یقال الزلات المنقولۃ عن بعضہم محمولۃ علی الخطاء والنسیان من غیر ان یکون لہم قصد الی العصیان ۱۲ مرقاۃ ٭ لہ قولہ التوابون ای الرجاعون الی اللہ بالتوبۃ من المعصیۃ الی الطاعۃ وبالانابۃ من الغفلۃ الی الذکر ۱۲ مرقاۃ ٭ لہ قولہ نکتۃ سوداء ای حدثت نکتۃ تامۃ والنکتۃ الاثر وفی نسخۃ بالنصب فالضمیر راجع الی السیئۃ المدلول علیہا باذنب ۱۲ مرقاۃ ٭ لہ قولہ وعزتک ای قسم بعزتک التی لا ترام قولہ لا ابرح ای لا ازال اغوی بنی آدم بضم الہمزۃ وکسر الواو ای اضلہم قولہ وعزتی وجلالی وارتفاع مکانی ای علو مرتبتی زیدہ مکانی ۱۲ مرقاۃ ٭ لہ قولہ ما استغفرونی ای ما دامت ارواحہم فی اجسادہم کما یفہم من سیاق الحدیث فیفہم منہ ان التوبۃ والاستغفار فی حالۃ الغرغرۃ لانہ حال الحیوۃ الا ان یقید ببقاء بقاء الاختیار ۱۲ لمعات ٭ لہ قولہ عسال بفتح العین وتشدید السین المہملتین صحابی معروف ۱۲ مرقاۃ ٭ لہ قولہ عرضہ المراد بہ المبالغۃ فی انفتاح باب التوبۃ ۱۲ لمعات ٭

مسيرة سبعين عاما للتوبة لا يغلق ما لم تطلع الشمس من قبله وذلك قول الله عز وجل يوم يأتي بعض آيات ربك لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنقطع الهجرة حتى تنقطع التوبة ولا تنقطع التوبة حتى تطلع الشمس من مغربها رواه أحمد وأبو داود والدارمي **وعن** أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن رجلين كانا في بني إسرائيل متحابين أحدهما مجتهد في العبادة والآخر يقول مذنب فجعل يقول أقصر عما أنت فيه فيقول خلني وربي حتى وجده يوما على ذنب استعظمه فقال أقصر فقال خلني وربي أبعثت علي رقيبا فقال والله لا يغفر الله لك أبدا ولا يدخلك الجنة فبعث الله إليهما ملكا فقبض أرواحهما فاجتمعا عنده فقال للمذنب ادخل الجنة برحمتي وقال للآخر أتستطيع أن تحظر على عبدي رحمتي فقال لا يا رب قال اذهبوا به إلى النار رواه أحمد **وعن** أسماء بنت يزيد قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم لا تقنطوا من رحمة الله إن الله يغفر الذنوب جميعا ولا يبالي رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وفي شرح السنة يقول بدل يقرأ **وعن** ابن عباس في قول الله تعالى إلا اللمم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن تغفر اللهم تغفر جما وأي عبد لك لا ألما رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب **وعن** أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى يا عبادي كلكم ضال إلا من هديت فاسألوني الهدى أهدكم وكلكم فقراء إلا من أغنيت فاسألوني أرزقكم وكلكم مذنب إلا من عافيت فمن علم منكم أني ذو قدرة على المغفرة فاستغفرني غفرت له ولا أبالي ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أتقى قلب عبد من عبادي ما زاد ذلك في ملكي جناح بعوضة ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أشقى قلب عبد من عبادي ما نقص ذلك من ملكي جناح بعوضة ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا في صعيد واحد فسأل كل إنسان منكم ما بلغت أمنيته فأعطيت كل سائل منكم ما نقص ذلك من ملكي إلا كما لو أن أحدكم مر بالبحر فغمس فيه إبرة ثم رفعها ذلك بأني جواد ماجد أفعل ما أريد عطائي كلام وعذابي كلام إنما أمري لشيء إذا أردت أن أقول له كن فيكون رواه أحمد والترمذي وابن ماجة **وعن** أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قرأ هو أهل التقوى وأهل المغفرة قال قال ربكم أنا أهل أن أتقى فمن اتقاني فأنا أهل أن أغفر له رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي **وعن** ابن عمر قال إن كنا لنعد لرسول الله صلى الله عليه وسلم في المجلس يقول رب اغفر لي وتب علي إنك أنت التواب الغفور مائة مرة رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجة **وعن** بلال بن يسار بن زيد مولى النبي صلى الله عليه وسلم قال حدثني أبي عن جدي أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قال أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه غفر له وإن كان قد فر من الزحف رواه الترمذي وأبو داود لكنه عند أبي داود هلال بن يسار وقال الترمذي هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز

وجل لیرفع الدرجۃ للعبد الصالح فی الجنۃ فیقول یارب انّٰی لی ھذہ فیقول باستغفار ولدک لک رواہ احمد وعن عبد اللہ بن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما المیت فی القبر الا کالغریق المتغوث ینتظر دعوۃ تلحقہ من اب او ام او اخ او صدیق فاذا لحقتہ کان احب الیہ من الدنیا وما فیہا وان اللہ تعالی لیدخل علی اھل القبور من دعاء اھل الارض امثال الجبال وان ھدیۃ الاحیاء الی الاموات الاستغفار لھم رواہ البیھقی فی شعب الایمان وعن عبد اللہ بن بسر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طوبی لمن وجد فی صحیفتہ استغفارا کثیرا رواہ ابن ماجۃ وروی النسائی فی عمل یوم ولیلۃ وعن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللھم اجعلنی من الذین اذا احسنوا استبشروا واذا اساءوا استغفروا رواہ ابن ماجۃ والبیھقی فی الدعوات الکبیر وعن الحارث بن سوید قال حدثنا عبد اللہ بن مسعود حدیثین احدھما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والاخر عن نفسہ قال ان المؤمن یری ذنوبہ کانہ قاعد تحت جبل یخاف ان یقع علیہ وان الفاجر یری ذنوبہ کذباب مر علی انفہ فقال بہ ھکذا ای بیدہ فذبہ عنہ ثم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول للہ افرح بتوبۃ عبدہ المؤمن من رجل نزل فی ارض دویۃ مھلکۃ معہ راحلتہ علیھا طعامہ وشرابہ فوضع راسہ فنام نومۃ فاستیقظ وقد ذھبت راحلتہ فطلبھا حتی اذا اشتد علیہ الحر والعطش او ما شاء اللہ قال ارجع الی مکانی الذی کنت فیہ فانام حتی اموت فوضع راسہ علی ساعدہ لیموت فاستیقظ فاذا راحلتہ عندہ علیھا زادہ وشرابہ فاللہ اشد فرحا بتوبۃ العبد المؤمن من ھذا براحلتہ وزادہ روی مسلم المرفوع الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہ فحسب وروی البخاری الموقوف علی ابن مسعود ایضا وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب العبد المؤمن المفتن التواب وعن ثوبان قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما احب ان لی الدنیا بھذہ الایۃ یٰعبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا الایۃ فقال رجل فمن اشرک فسکت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال الا ومن اشرک ثلاث مرات وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی لیغفر لعبدہ ما لم یقع الحجاب قالوا یا رسول اللہ وما الحجاب قال ان تموت النفس وھی مشرکۃ روی الاحادیث الثلثۃ احمد وروی البیھقی الاخیر فی کتاب البعث والنشور وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لقی اللہ لا یعدل بہ شیئا فی الدنیا ثم کان علیہ مثل جبال ذنوب غفر اللہ لہ رواہ البیھقی فی کتاب البعث والنشور وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ رواہ ابن ماجۃ والبیھقی فی شعب الایمان وقال تفرد بہ النھرانی وھو مجھول وفی شرح السنۃ روی عنہ موقوفا قال الندم توبۃ والتائب کمن لا ذنب لہ

باب الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا فھو عندہ فوق عرشہ ان رحمتی

۵؎ قولہ سبقت غضبی وذلک لان آثار رحمۃ اللہ وجودہ وانعامہ عم المخلوقات کلہا وہی غیر متناہیۃ بخلاف اثر الغضب فانہ ظاہر فی بعض الوجوہ کما قال تعالی وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوہا وقال عذابی اصیب بہ من اشاء ورحمتی وسعت کل شئ و ایضا تہاون العباد وتقصیرہم فی اداء شکر نعمائہ تعالی اکثر من ان تعد وتحصی ولو یؤاخذ اللہ الناس بظلمہم ما ترک علی ظہرہا من دابۃ فمن رحمتہ ان یتجاوز عنہم ویرزقہم وینعمہم بالظاہر ولا یؤاخذہم بہذا فی الدنیا وظہور رحمتہ فی الآخرۃ فتفصل بیانہ الحدیث الآتی فاذن لا شک فی ان رحمتہ تعالی سابقۃ وغالبۃ علی غضبہ ۱۲ لمعات ۲؎ قولہ ان للہ مائۃ رحمۃ الخ لعل المراد انواعہا الکلیۃ التی کل نوع منہا افراد غیر متناہیۃ او المراد ضرب المثل لبیان المقصود تقریبا لفہم الناس بلا عدد من قبیل قولہ ان للہ تسعۃ وتسعین اسما من احصاہا دخل الجنۃ فی ان الحصر باعتبار ہذا الوصف فانہم بالادلۃ تثبت بشہر ای انہا لیست من الامور الطبیعیۃ لمن ہی من الامور السماویۃ مقدرۃ بحسب قابلیۃ المخلوقات قولہ بہا تعطف الوحش خصہا بالذکر لان وجود الترحم والتعطف فیہا مستغرب مستبعد لعدم ادراکہم وایذائہم ولذلک سمیت وحوشا کذا فی المرقاۃ ۱۲ لمعات ۳؎ قولہ لو یعلم الخ الحدیث سیاق لبیان صفتی اللطف والرحمۃ والغضب وعدم بلوغ احد الی کنہہا فلو علم المؤمن المنتفع بہم مظاہر رحمۃ اللہ ما عند اللہ من العقوبۃ ما طمع احد منہم الجنۃ وکذا الکافرون فہذا مقصود آخر لانہا فی سبقۃ رحمتہ علی غضبہ المعنی الذی سبق ۱۲ لمعات ۴؎ قولہ شراک نعلہ الشراک احد سیور النعل الحدیث قیل لتقریبہا من الناس لان سبب دخولہا السعی من العبد بحکم اللہ ۱۲ مظہر ۵؎ قولہ لئن قدر قد ذکروا فی ہذا الکلام توجیہات وتاویلات قال القاضی عیاض روایتنا فیہ عن الجمہور بالتخفیف وہو المشہور ورواہ بعضہم قدر واختلف فی ہذا الحدیث فقیل ہذا الرجل مؤمن لکن جہل صفۃ من صفات ربہ فقد اختلف العلماء فی جاہل صفۃ ہل ہو کافر ام لا وقیل قدر ہہنا بمعنی ضیق وقیل بمعنی ضیق من قولہ تعالی قدر علیہ رزقہ وقیل ہذا من مجاز الکلام المسمی تجاہل العارف ومزج الشک بالیقین کقولہ تعالی انا وایاکم لعلی ہدی او فی ضلال مبین کذا فی اللمعات ۶؎ قولہ الا ان یتغمدنی برحمتہ ومعنی الاستثناء ای یغشینی اللہ بہا ویستر علی وغمد السیف اذا ادخلہ فی غمدہ فی نہایتی ومعناہ لا یصیر سببا للنجاۃ لکل احد بل یحتاج مع ذلک الی رحمۃ اللہ قال الطیبی الاستثناء منقطع فافہم وکانما یشعر ہذا الکلام بان العمل من حیث ہو عمل لا یکون سببا للنجاۃ وہو لا ینافی سببیۃ ومدخلیۃ فیہا باعتبار انہ جعل العامل الذی یتفضل علیہ ویقرب الی الرحمۃ من جہۃ حکمۃ تعالی بذلک ووضعہا ایاہ وکذلک اشار الی اثباتہ بقولہ فسددوا الحدیث ۱۲ لمعات ۷؎ قولہ القصاص بالرفع ای المجازاۃ علی الاعمال التی یفعلہا بعد اسلامہ ۱۲ مرقاۃ ۸؎ قولہ حتی تخرج ای تسقط الدرع والمقصود ان عمل السیئات یضیق صدر عاملہ ویعسر علیہ امورہ وعمل الحسنات یشرح صدرہ وییسر امورہ ۱۲ لمعات ۹؎ قولہ ولمن خاف مقام ربہ جنتان قال البیضاوی ای موقفہ الذی یقف فیہ العباد للحساب او قیامہ علیہم احوالہم من قام علیہ اذا راقبہ او مقام الخائف عند ربہ للحساب باحد المعنیین فاضاف الی الرب تفخیما وتہویلا او ربہ ومقام مقحم للمبالغۃ کقولہ ربعثت عند مقام الذئب قال فی تفسیر الجنتین ای جنۃ للخائف الانسی وجنۃ للخائف الجنی فان الخطاب للفریقین والمعنی لکل خائفین منکما او لکل واحد جنۃ لعقیدتہ واخری لعملہ او جنۃ لفعل الطاعات واخری لترک المعاصی او جنۃ یثاب بہا واخری یتفضل بہا علیہ او جنۃ روحانیۃ وجنۃ جسمانیۃ ۱۲ لمعات

سبقت غضبی وفی روایۃ غلبت غضبی متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ مائۃ رحمۃ انزل منہا رحمۃ واحدۃ بین الجن والانس والبہائم والہوام فبہا یتعاطفون وبہا یتراحمون وبہا تعطف الوحش علی ولدہا واخر اللہ تسعا وتسعین رحمۃ یرحم بہا عبادہ یوم القیمۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن سلمان نحوہ وفی اخرہ قال فاذا کان یوم القیمۃ اکملہا بہذہ الرحمۃ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المؤمن ما عند اللہ من العقوبۃ ما طمع بجنتہ احد ولو یعلم الکافر ما عند اللہ من الرحمۃ ما قنط من جنتہ احد متفق علیہ وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنۃ اقرب الی احدکم من شراک نعلہ والنار مثل ذلک رواہ البخاری وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا قط لاہلہ وفی روایۃ اسرف رجل علی نفسہ فلما حضرہ الموت اوصی بنیہ اذا مات فحرقوہ ثم اذروا نصفہ فی البر ونصفہ فی البحر فواللہ لئن قدر اللہ علیہ لیعذبنہ عذابا لا یعذبہ احدا من العالمین فلما مات فعلوا ما امرہم فامر اللہ البحر فجمع ما فیہ وامر البر فجمع ما فیہ ثم قال لہ لم فعلت ہذا قال من خشیتک یا رب وانت اعلم فغفر لہ متفق علیہ وعن عمر بن الخطاب قال قدم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبی فاذا امرأۃ من السبی قد تحلب ثدیہا تسعی اذا وجدت صبیا فی السبی اخذتہ فالصقتہ ببطنہا وارضعتہ فقال لنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم اترون ہذہ طارحۃ ولدہا فی النار فقلنا لا وہی تقدر علی ان لا تطرحہ فقال للہ ارحم بعبادہ من ہذہ بولدہا متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لن ینجی احدا منکم عملہ قالوا ولا انت یا رسول اللہ قال ولا انا الا ان یتغمدنی اللہ منہ برحمتہ فسددوا وقاربوا واغدوا وروحوا وشیء من الدلجۃ والقصد القصد تبلغوا متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل احدا منکم عملہ الجنۃ ولا یجیرہ من النار ولا انا الا برحمۃ اللہ رواہ مسلم وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اسلم العبد فحسن اسلامہ یکفر اللہ عنہ کل سیئۃ کان زلفہا وکان بعد القصاص الحسنۃ بعشر امثالہا الی سبعمائۃ ضعف الی اضعاف کثیرۃ والسیئۃ بمثلہا الا ان یتجاوز اللہ عنہا رواہ البخاری وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ کتب الحسنات والسیئات فمن ہم بحسنۃ فلم یعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ حسنۃ کاملۃ فان ہم بہا فعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ عشر حسنات الی سبعمائۃ ضعف الی اضعاف کثیرۃ ومن ہم بسیئۃ فلم یعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ حسنۃ کاملۃ فان ہو ہم بہا فعملہا کتبہا اللہ لہ سیئۃ واحدۃ متفق علیہ

الفصل الثانی

عن عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان مثل الذی یعمل السیئات ثم یعمل الحسنات کمثل رجل کانت علیہ درع ضیقۃ قد خنقتہ ثم عمل حسنۃ فانفکت حلقۃ ثم عمل اخری فانفکت اخری حتی تخرج الی الارض رواہ فی شرح السنۃ وعن ابی الدرداء انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقص علی المنبر وہو یقول ولمن خاف مقام ربہ جنتان قلت وان زنی وان سرق یا رسول اللہ فقال الثانیۃ ولمن خاف مقام ربہ جنتان فقلت الثانیۃ وان زنی وان سرق یا رسول اللہ فقال الثالثۃ ولمن خاف مقام ربہ جنتان فقلت الثالثۃ وان زنی وان سرق یا رسول اللہ قال وان رغم انف ابی الدرداء رواہ احمد وعن عامر الرام قال بینا

نحن عنده يعني عند النبي صلى الله عليه وسلم إذ أقبل رجل عليه كساء وفي يده شيء قد التف عليه فقال يا رسول الله مررت بغيضة شجر فسمعت فيها أصوات فراخ طائر فأخذتهن فوضعتهن في كسائي فجاءت أمهن فاستدارت على رأسي فكشفت لها عنهن فوقعت عليهن فلففتهن بكسائي فهن أولاء معي قال ضعهن فوضعتهن وأبت أمهن إلا لزومهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتعجبون لرحم أم الأفراخ فراخها فوالذي بعثني بالحق لله أرحم بعباده من أم الأفراخ بفراخها ارجع بهن حتى تضعهن من حيث أخذتهن وأمهن معهن فرجع بهن رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض غزواته فمر بقوم فقال من القوم قالوا نحن المسلمون وامرأة تحضب بقدرها ومعها ابن لها فإذا ارتفع وهج تنحت به فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت أنت رسول الله قال نعم قالت بأبي أنت وأمي أليس الله أرحم الراحمين قال بلى قالت أليس الله أرحم بعباده من الأم بولدها قال بلى قالت إن الأم لا تلقي ولدها في النار فأكب رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكي ثم رفع رأسه إليها فقال إن الله لا يعذب من عباده إلا المارد المتمرد الذي يتمرد على الله وأبى أن يقول لا إله إلا الله رواه ابن ماجه وعن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن العبد ليلتمس مرضاة الله فلا يزال بذلك فيقول الله عز وجل لجبريل إن فلانا عبدي يلتمس أن يرضيني ألا وإن رحمتي عليه فيقول جبريل رحمة الله على فلان ويقولها حملة العرش ويقولها من حولهم حتى يقولها أهل السموات السبع ثم تهبط له إلى الأرض رواه أحمد وعن أسامة بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم في قول الله عز وجل فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم سابق بالخيرات قال كلهم في الجنة رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور

باب مايقول عند الصباح والمساء والمنام

الفصل الأول

عن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أمسى قال أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله ولا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم إني أسألك من خير هذه الليلة وخير ما فيها وأعوذ بك من شرها وشر ما فيها اللهم إني أعوذ بك من الكسل والهرم وسوء الكبر وفتنة الدنيا وعذاب القبر وإذا أصبح قال ذلك أيضا أصبحنا وأصبح الملك لله وفي رواية رب إني أعوذ بك من عذاب في النار وعذاب في القبر رواه مسلم وعن حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا أخذ مضجعه من الليل وضع يده تحت خده ثم يقول اللهم باسمك أموت وأحيى وإذا استيقظ قال الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور رواه البخاري ومسلم عن البراء وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أوى أحدكم إلى فراشه فلينفض فراشه بداخلة إزاره فإنه لا يدري ما خلفه عليه ثم يقول باسمك ربي وضعت جنبي وبك أرفعه إن أمسكت نفسي فارحمها وإن أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك الصالحين وفي رواية ثم ليضطجع على شقه الأيمن ثم ليقل باسمك متفق عليه وفي رواية فلينفضه

سلہ قولہ اسلمت نفسی الیک ہذا النظم غرائب وعجائب لا یعرفہا الا الثقات من اہل البیان فقولہ اسلمت نفسی اشارۃ الی ان جوارحہ منقادۃ للہ تعالی فی اوامرہ ونواہیہ وقولہ وجہت الی ان ذاتہ وحقیقتہ مخلصۃ بریئۃ من النفاق وقولہ فوضت الی ان امورہ الخارجۃ والداخلۃ مفوضۃ الیہ و

بصَنِفَۃِ ثوبہ ثلاث مرات وان امسکت نفسی فاغفرلہا **وعن** البراء بن عازب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا اوی الی فراشہ نام علی شقہ الایمن ثم قال اللّٰہم اسلمتُ نفسی الیک ووجّہتُ وجہی الیک وفوضتُ
امری الیک والجأتُ ظہری الیک رغبۃً ورہبۃً الیک لا ملجأ ولا منجأ منک الا الیک اٰمنتُ بکتابک
الذی انزلتَ ونبیک الذی ارسلتَ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قالہن ثم مات تحت لیلتہٖ
مات علی الفطرۃ وفی روایۃٍ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لرجل یا فلانُ اذا اویتَ الی فراشک فتوضأ وضوءک
للصلوٰۃ ثم اضطجع علی شقک الایمن ثم قل اللّٰہم اسلمتُ نفسی الیک الی قولہٖ ارسلتَ وقال فان متَّ من
لیلتک مُتَّ علی الفطرۃ وان اصبحتَ اصبتَ خیرا متفق علیہ **وعن** انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اوی
الی فراشہٖ قال الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وکفانا واٰوانا فکم ممن لا کافی لہ ولا مؤوی رواہ مسلم **وعن**
علی ان فاطمۃ اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم تشکو الیہ ماتلقٰی فی یدہا من الرحٰی وبلغہا انہ جاءہ رقیق فلم تصادفہ فذکرت
ذٰلک لعائشۃ فلما جاء اخبرتہ عائشۃ قال فجاءنا وقد اخذنا مضاجعنا فذہبنا نقوم فقال علی مکانکما فجاء فقعد
بینی وبینہا حتی وجدتُ برد قدمیہ علی بطنی فقال الا ادلکما علی خیر مما سألتما اذا اخذتما مضجعکما فسبّحا
ثلٰثا وثلٰثین واحمدا ثلٰثا وثلٰثین وکبّرا اربعا وثلٰثین فہو خیر لکما من خادم متفق علیہ **وعن** ابی ہریرۃ
قال جاءت فاطمۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسألہ خادما فقال الا ادلک علی ما ہو خیر من خادم تسبّحین اللہ ثلٰثا و
ثلٰثین وتحمدین اللہ ثلٰثا وثلٰثین وتکبرین اللہ اربعا وثلٰثین عند کل صلوٰۃ وعند منامک رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اصبح قال اللّٰہم بک اصبحنا وبک امسینا
وبک نحیی وبک نموتُ والیک المصیر واذا امسٰی قال اللّٰہم بک امسینا وبک اصبحنا وبک نحیی وبک نموت
والیک النشور رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ **وعنہ** قال قال ابوبکر قلتُ یا رسول اللہ مُرنی بشیءٍ اقولہ
اذا اصبحتُ واذا امسیتُ قال قل اللّٰہم عالم الغیب والشہادۃ فاطر السمٰوٰت والارض رب کل شیءٍ وملیکہٗ
اشہد ان لا الٰہ الا انت اعوذ بک من شر نفسی ومن شر الشیطان وشرکہٖ قلہ اذا اصبحتَ واذا امسیتَ و
اذا اخذتَ مضجعک رواہ الترمذی وابوداؤد والدارمی **وعن** ابان بن عثمٰن قال سمعتُ ابی یقول قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد یقول فی صباح کل یومٍ ومساء کل لیلۃٍ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہٖ شیءٌ
فی الارض ولا فی السماء وہو السمیع العلیم ثلٰث مرات فیضرہ شیءٌ فکان ابان قد اصابہ طرف فالجٍ فجعل
الرجل ینظر الیہ فقال لہ ابان ما تنظر الیَّ اما ان الحدیث کما حدثتک ولٰکنی لم اقلہ یومئذٍ لیمضی اللہ
علی قدرہٗ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وابوداؤد وفی روایۃٍ لم تصبہ فجأۃ بلاءٍ حتی یصبح ومن قالہا حین
یصبح لم تصبہ فجأۃ بلاءٍ حتی یمسی **وعن** عبد اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اذا امسٰی امسینا وامسی
الملک للہ والحمد للہ لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیءٍ قدیر رب اسألک
خیر ما فی ہٰذہ اللیلۃ وخیر ما بعدہا واعوذ بک من شر ما فی ہٰذہ اللیلۃ وشر ما بعدہا رب اعوذ بک

قولہ الجأت ظہری الیک بعد قولہ فوضت امری الی انہ بعد تفویض امورہ التی مفتقرۃ ہو الیہا وبہا معاشہ وعلیہا مدار امرہ یلتجأ الیہ بما یضرہ ویؤذیہ من الاسباب الداخلۃ والخارجۃ ثم قولہ رغبۃ ورہبۃ منصوبان علی المفعول لہ علی طریقۃ اللف والنشر ای فوضت اموری الیک رغبۃ والجأت ظہری من المکارہ والشدائد الیک رہبۃ منک لانہ لا ملجأ ولا منجأ منک الا الیک ملجأ مہموز ومنجی مقصور وحسنہ للازدواج کذا فی الطیبی قال الشیخ قولہ علی شقک الایمن قالوا الحکمۃ فیہ ان القلب فی جانب الیسار واذا نام علی شقہ الایمن یکون القلب معلقا فلا یحصل زیادۃ استراحۃ فلا یکون النوم غرقا فیکثر الاستیقاظ وبالنوم علی الیسار یستریح فیأتی النوم غرقا کذا فی اللمعات ٢ سلہ قولہ وجدت برد قدمیہ فیہ غایۃ التلطف علی ابنتہ وصہرہ واذا جاءت الالفۃ رفعت الکلفۃ ویجوز ان یکون المراد واللہ اعلم برد الیقین الحاصل من تقربہ صلی اللہ علیہ وسلم فی باطنہ قولہ فہو خیر لکما فان الاخرۃ وثوابہا خیر وابقی والمقصود ان طلب عمل الخیر الذی یحصل منہ الراحۃ والنعمۃ فی الاٰخرۃ اولٰی واقدم مما یحصل بہ الراحۃ فی الدنیا ولعل التخصیص بہذا العمل المخصوص لمناسبۃ حال الاضطجاع الذی کان استراحۃ ٢ اللمعات سلہ قولہ علی بطنی یدل علی ان فاطمۃ وعلیا کانا تحت لحاف واحد وعلی ان علیا کان عریانا ما عدا السراویل ولعلہ ادخل رجلیہ من تحت اللحاف ابعد ممن انہ وضع قدمیہ الکریمتین ظاہر لحاف علیہ ٢ م سلہ قولہ بک اصبحنا الباء متعلق بمحذوف وہو خبر اصبح ولا بد من تقدیر مضاف ای اصبحنا متلبسین بنعمتک ای بحیاطتک وکلاءتک او بذکرک واسمک وقولہ بک نحیی وبک نموت حکایۃ عن الحال الاٰتیۃ یعنی یستمر حالنا علی ہذا فی جمیع الاوقات وسائر الاحوال معادا انت تحیینی وانت تمیتنی کذا فی الطیبی سلہ قولہ وشرکہ یروی بکسر الشین وسکون الراء وہو ما یدعو الیہ من الاشراک باللہ عزوجل ویوسوس وبفتح الشین والراء ای مایفتن بہ الناس من حبائلہ والشرک حبالۃ الصائد الواحد شرکۃ ٢ الطیبی سلہ قولہ ابان بفتح الہمزۃ وتخفیف الموحدۃ ینصرف ولا ینصرف والاول اشہر لکونہ علی وزن فعال وعلی الثانی یحمل علی وزن افعل سلہ قولہ طرف فالج ای بعضہ وفالج بفتح اللام علۃ معروفۃ یبطل بہا نصف البدن وتحریکہ النصف وہہنا طہان قولہ فجعل الرجل یعنی الرجل الذی کان یروی الحدیث عند نظر الیہ تعجبا وانکارا بانک کنت تقول ہذہ الکلمۃ فی کل صباح ومساء فکیف اصابک الضرر ان کان الحدیث صحیحا فقال ابان رفعا التعجب ان الحدیث صحیح و

قولہ لیمضی من الامضاء واللام فیہ للعاقبۃ او التقدیر لم یرفعنی اللہ بہ لیمضی ای ذا الفجاءۃ بضم الفاء ممدودا وقد یقید بفتحہا وسکون الجیم علی لفظ المرۃ ٢ اللمعات سلہ قولہ باسم اللہ ای استعین او اتحفظ من کل موذ باسم اللہ ٢ مرقات سلہ قولہ طرف فالج ای نوع منہ وہو بفتح اللام استرخاء لاحد شقی البدن لانصباب خلط بلغمی تنسد منہ مسالک الروح ٢ مرقات

من الکسل ومن سوء الکبر او الکفر وفی روایۃ من سوء الکبر والکبر رب اعوذ بک من عذاب فی النار و عذاب فی القبر واذا اصبح قال ذٰلک ایضا اصبحنا واصبح الملک للہ رواہ ابوداؤد والترمذی وفی روایتہ لم یذکر من سوء الکفر **وعن** بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یعلمہا فیقول قولی حین تصبحین سبحان اللہ وبحمدہ ولا قوۃ الا باللہ ما شاء اللہ کان وما لم یشا لم یکن اعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر و ان اللہ قد احاط بکل شیء علما فانہ من قالہا حین یصبح حفظ حتی یمسی ومن قالہا حین یمسی حفظ حتی یصبح رواہ ابوداؤد **وعن** ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یصبح فسبحان اللہ حین تمسون وحین تصبحون ولہ الحمد فی السمٰوٰت والارض وعشیا وحین تظہرون الی قولہ و کذٰلک تخرجون ادرک ما فاتہ فی یومہ ذٰلک ومن قالہن حین یمسی ادرک ما فاتہ فی لیلتہ رواہ ابوداؤد **وعن** ابی عیاش ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال اذا اصبح لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر کان لہ عدل رقبۃ من ولد اسمٰعیل وکتب لہ عشر حسنات وحط عنہ عشر سیئات ورفع لہ عشر درجات وکان فی حرز من الشیطان حتی یمسی وان قالہا اذا امسی کان لہ مثل ذٰلک حتی یصبح فرای رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ما یری النائم فقال یا رسول اللہ ان ابا عیاش یحدث عنک بکذا وکذا قال صدق ابو عیاش رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ **وعن** الحارث بن مسلم التمیمی عن ابیہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ اسر الیہ فقال اذا انصرفت من صلوٰۃ المغرب فقل قبل ان تکلم احدا اللّٰھم اجرنی من النار سبع مرات فانک اذا قلت ذٰلک ثم مت فی لیلتک کتب لک جواز منہا و اذا صلیت الصبح فقل کذٰلک فانک اذا مت فی یومک کتب لک جواز منہا رواہ ابوداؤد **وعن** ابن عمر قال لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدع ھؤلاء الکلمات حین یمسی وحین یصبح اللّٰھم انی اسألک العافیۃ فی الدنیا والاٰخرۃ اللّٰھم انی اسألک العفو والعافیۃ فی دینی ودنیای واھلی ومالی اللّٰھم استر عوراتی وامن روعاتی اللّٰھم احفظنی من بین یدی ومن خلفی وعن یمینی وعن شمالی ومن فوقی واعوذ بعظمتک ان اغتال من تحتی یعنی الخسف رواہ ابوداؤد **وعن** انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یصبح اللّٰھم اصبحنا نشھدک ونشھد حملۃ عرشک وملٰئکتک وجمیع خلقک انک انت اللہ لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک وان محمدا عبدک ورسولک الا غفر اللہ لہ ما اصابہ فی یومہ ذٰلک من ذنب وان قالہا حین یمسی غفر اللہ لہ ما اصابہ فی تلک اللیلۃ من ذنب رواہ الترمذی وابوداؤد وقال الترمذی ھٰذا حدیث غریب **وعن** ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد مسلم یقول اذا امسی واذا اصبح ثلٰثا رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا الا کان حقا علی اللہ ان یرضیہ یوم القیٰمۃ رواہ احمد والترمذی **وعن** حذیفۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان ینام وضع یدہ تحت راسہ ثم قال اللّٰھم قنی عذابک یوم تجمع عبادک

قولہ او الکفر الاسکان الکبر اے من شر ما فیہ الکبر او الکفران ۱۲ لمعات قولہ ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء علما قال السید جمال الدین ہذان الوصفان اعنی العلم الشامل والقدرۃ الکاملۃ بہما العمدۃ فی اثبات مہمات الدین والرد علے من انکر حشر الاجساد انتہی ۱۲ قولہ فسبحان اللہ اے نزہوہ عما لا یلیق بعظمتہ قولہ حین تمسون اے تدخلون فی المساء وہو وقت المغرب والعشاء قولہ وحین تصبحون اے تدخلون فی الصباح وہو وقت الصبح قولہ ولہ الحمد اے ثابت قولہ فی السمٰوٰت والارض لانہما نعمتان عامتان عظیمتان لاہلہما فیجب علیہم حمدہ وقیل محمود عند اہلہما وقیل یحمدہ اہلہما لقولہ وان من شیء الا یسبح بحمدہ وہو جملۃ معترضۃ حالیۃ وقولہ وعشیا عطف علی حین والمراد بہ وقت العصر قولہ وحین تظہرون ای تدخلون فی الظہیرۃ وہو وقت الظہر ولما کان ہذہ الاوقات محل ظہور ہذہ الحالات یناسبہا التنزیہ عن الحدوث والآفات وفی معالم التنزیل قال نافع بن الازرق لابن عباس ہل تجد الصلوات الخمس فی القرآن قال نعم وقرأ ہاتین الآیتین وقال جمعت الآیۃ الصلوات الخمس ومواقیتہا انتہی ۱۲ مرقات قولہ عدل رقبۃ بفتح العین وکسرہا روایتان بمعنی المثل وولد بفتحتین وبالضم والسکون وقولہ فرأی ہذا قول الراوی من ابی عیاش ۱۲ لمعات قولہ اسر الیہ الخ الحکمۃ فی الاسرار ترغیب فیہ حتی یتلقاہ ویتمکن فی قلبہ تمکن السر المکنون الذی لہ الضنۃ بہ من غیرہ ۱۲ سید قولہ العفو الخ العفو التجاوز من الذنب والعافیۃ السلامۃ من الآفات والشدائد ۱۲ قولہ العافیۃ ای السلامۃ من الآفات الدینیۃ والحادثات الدنیویۃ بتحملہا والصبر علیہا والرضا بقضائہا وقیل دفاع اللہ من العبد الاسقام والبلایا وہی مصدر جاء علی فاعلۃ وکانہ اراد شئی الاسقام کالبرص والجنون والجذام ۱۲ مرقات قولہ عوراتی بسکون الواو جمع عورۃ وہی سوءۃ الانسان وکل ما یستحیی منہ ۱۲ مر قولہ روعاتی اے مخافاتی فی جملۃ حالاتی وایراد ہا بصیغۃ الجمع فی ہذہ الروایۃ اشارۃ الی کثرتہا قال الطیبی العورۃ ما یستحیی منہ ویسوء صاحبہ ان یری والروعۃ الفزعۃ ۱۲ مر قولہ ان اغتال بلفظ المجہول اے اذہب من حیث لا اشعر فی القاموس غالہ اہلکہ کاغتالہ واخذہ من حیث لم یدر کذا فی اللمعات قال السید عم الجہات لان الآفات منہا وبالغ من جہۃ السفل لرداءۃ الآفۃ انتہی ۱۲ قولہ الا غفر اللہ لہ استثناء مفرغ مما ہو جواب محذوف للشرط المذکور سید یعنی المستثنیٰ منہ ہو جواب الشرط المحذوف اے ما قال ذٰلک الا غفر اللہ لہ ۱۲ لمعات قولہ من ذنب ای ای ذنب کان واستثنی الکبائر وکذا ما یتعلق بحقوق العباد والاطلاق للترغیب مع ان اللہ یغفر ما دون الشرک لمن یشاء ۱۲ کذا قال مولانا علی القاری قولہ تحت راسہ وقد سبق فی الفصل الاول تحت خدہ وسیجیٔ ایضا فیحتمل ان یکون ذٰلک بقرب کل واحد منہما من الآخر او کان تارۃ فتارۃ ۱۲ لمعات

اوتبعث عبادك رواه الترمذی و رواه احمد عن البراء وعن حفصة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد
ان يرقد وضع يده اليمنى تحت خده ثم يقول اللهم قنى عذابك يوم تبعث عبادك ثلاث مرات رواه
ابوداؤد وعن علی ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول عند مضجعه اللهم انى اعوذ بوجهك الكريم وكلماتك
التامات من شر ما انت اخذ بناصيته اللهم انت تكشف المغرم والمأثم اللهم لا يهزم جندك ولا يخلف
وعدك ولا ينفع ذا الجد منك الجد سبحانك وبحمدك رواه ابوداؤد وعن ابى سعيد قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم من قال حين ياوى الى فراشه استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى القيوم واتوب اليه ثلث
مرات غفر الله له ذنوبه وان كانت مثل زبد البحر او عدد رمل عالج او عدد ورق الشجر او عدد ايام
الدنيا رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من
مسلم ياخذ مضجعه بقراءة سورة من كتاب الله الا وكل الله به ملكا فلا يقربه شئ يؤذيه حتى يهب
متى هب رواه الترمذی وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلتان لا
يحصيهما رجل مسلم الا دخل الجنة الا وهما يسير ومن يعمل بهما قليل يسبح الله فى دبر كل
صلوة عشرا ويحمده عشرا ويكبره عشرا قال فانا رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقدها بيده قال فتلك خمسون
ومائة فى اللسان والف وخمسمائة فى الميزان واذا اخذ مضجعه يسبحه ويكبره ويحمده مائة فتلك مائة باللسان و
الف فى الميزان فايكم يعمل فى اليوم والليلة الفين وخمسمائة سيئة قالوا وكيف لا نحصيها قال ياتى احدكم الشيطان
وهو فى صلوته فيقول اذكر كذا اذكر كذا حتى ينفتل فلعله ان لا يفعل وياتيه فى مضجعه فلا يزال ينومه
حتى ينام رواه الترمذی وابوداؤد والنسائى وفى رواية ابى داؤد قال خصلتان او خلتان لا يحافظ
عليهما عبد مسلم وكذا فى روايته بعد قوله والف وخمسمائة فى الميزان قال ويكبر اربعا وثلثين اذا
اخذ مضجعه ويحمد ثلثا وثلثين ويسبح ثلثا وثلثين وفى اكثر نسخ المصابيح عن عبد الله بن عمر
وعن عبد الله بن غنام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يصبح اللهم ما اصبح بى
من نعمة او باحد من خلقك فمنك وحدك لا شريك لك فلك الحمد ولك الشكر فقد ادى شكر
يومه ومن قال مثل ذلك حين يمسى فقد ادى شكر ليلته رواه ابوداؤد وعن ابى هريرة عن
النبى صلى الله عليه وسلم انه كان يقول اذا اوى الى فراشه اللهم رب السموات ورب الارض و
رب كل شئ فالق الحب والنوى منزل التورىة والانجيل والقران اعوذ بك من شر كل
ذى شر انت اخذ بناصيته انت الاول فليس قبلك شئ وانت الاخر فليس بعدك شئ وانت
الظاهر فليس فوقك شئ وانت الباطن فليس دونك شئ اقض عنى الدين واغننى من الفقر
رواه ابوداؤد والترمذی وابن ماجة ورواه مسلم مع اختلاف يسير وعن ابى الازهر الانمارى
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اخذ مضجعه من الليل قال بسم الله وضعت جنبى لله

۱ه قوله اوتبعث عبادك شك من الراوی قال فى اللمعات لما كان النوم فى حكم الموت والاستيقاظ كالبعث دعا بهذا الدعاء مستذكرا لتلك الحالة انتهى ۲ه قوله اعوذ بوجهك الكريم الوجه يعبر عن الذات والكريم هو الذى يدوم نفعه ويسهل تناوله قوله وكلماتك خص الاستعاذة بالكلمات بعد الاستعاذة بالذات تنبيها على ان الكل تابع لارادته وامره اعنى قوله كن ۳ه والمغرم مصدر وضع موضع الاسم والمراد بالمغرم الذنب والمعاصى وقيل ما استدين فيما يكره الله ثم عجز عن ادائه والمأثم ما ياثم به الانسان او هو الاثم نفسه وضعا للمصدر موضع الاسم ۱۲ سيد ۴ه قوله الكاملات اى الكاملات فى افادة ما ينبغى وهى اسمائه وصفاته او آياته القرآنية ودلالاته الفرقانية ۱۲ مرقاة ۵ه قوله ولا يخلف بلفظ المجهول ورفع وعدك وفى بعض النسخ بلفظ المخاطب المعلوم فوعدك منصوب والجد بفتح الجيم وفسر بالغناء وعليه الاكثرون وقيل بمعنى الحظ والبخت وهو قريب من الاول وقيل بمعنى اب الاب اى لا ينفعه نسبه وقيل بكسر الجيم بمعنى الجد والاجتهاد فى الدنيا وهو ضعيف ۱۲ لمعات ۶ه قوله رمل عالج العالج موضع بالبادية فيه رمل قال السيد قيل العالج ما تراكم من الرمل ودخل بعضه فى بعض وجمعه عوالج فعلى هذا لا يضاف الرمل الى عالج لانه صفة له رمل متراكم وقيل عالج موضع مخصوص فيضاف ۱۲ سيد ۷ه قوله فايكم يعمل فى اليوم والليلة الخ يعنى اذا حافظ على الخلتين حصل الفان وخمسمائة حسنة فى يوم وليلة فيعفى عنه بعدد كل حسنة سيئة فايكم ياتى باكثر من هذا من السيئات حتى لا يصير مغفورا عنه فما لكم لا تاتون بها ولا تحصونها ۱۲ سيد ۸ه قوله كيف لا نحصيها اى كيف لا نحصى المذكورات فى الخلتين واى شئ يصرفنا عنها فهو استبعاد لما فى الاحصاء فسره استبعادهم بان الشيطان يوسوس له فى الصلوة حتى يغفل عن الذكر عقيبها وينومه عند الاضطجاع كذلك ۱۲ سيد ۹ه قوله شكر يومه قد ورد ان داؤد عليه السلام قال يا رب قد كثرت نعمك لدى فكيف اشكرك قال يا داؤد اذا عرفت ان ما بك من نعمة فمنى فقد شكرتنى ۱۲ لمعات ۱۰ه قوله رب السموات ورب الارض اشارة الى اصول الاسباب الكلية لبقاء العالم وقوله ورب كل شئ تعميم لربوبيته تعالى اى من العناصر والمواليد وافرادها وجزئياتها و فالق الحب والنوى اشارة الى الارزاق الجسمانية التى بها بقاؤها والحب يستعمل فى الطعام والنوى فى التمر ونحوه ومنزل التوراة والانجيل والقرآن اشارة الى الارزاق الروحانية المتعلقة بتدبير احوال الآخرة واحكامها ولم يذكر الزبور لعدم اشتماله على الاحكام والشرائع كما قيل وقوله فليس فوقك شئ بمعنى نقيض فوق والظاهر يكون فوق الشئ فالباطن يكون تحته فنفى الفوقية يناسب الظهور ونفى الدونية البطون فافهم ۱۲ لمعات ۱۱ه قوله والقرآن وفى الحصن الفرقان بدل القرآن لانه يفرق به بين الحق والباطل ولعل ترك الزبور لانه مندرج فى التوراة او لكونه مواعظ ليس فيه احكام ۱۲ مرقاة ۱۲ه قوله فليس فوقك اى فوق ظهورك قوله شئ يعنى ليس شئ اظهر منك لدلالة الآيات الباهرة عليك وقيل ليس فوقك شئ فى الظهور اى انت الغالب فليس فوقك غالب ۱۲ مرقاة

اللهم اغفر لي ذنبي واخسأ شيطاني وفك رهاني واجعلني في الندي الاعلى رواه ابو داؤد وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اخذ مضجعه من الليل قال الحمد لله الذي كفاني واواني واطعمني وسقاني والذي من علي فافضل والذي اعطاني فاجزل الحمد لله على كل حال اللهم رب كل شئ ومليكه واله كل شئ اعوذ بك من النار رواه ابو داؤد وعن بريدة قال شكى خالد بن الوليد الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما انام الليل من الارق فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم اذا اويت الى فراشك فقل اللهم رب السموات السبع وما اظلت ورب الارضين وما اقلت ورب الشياطين وما اضلت كن لي جارا من شر خلقك كلهم جميعا ان يفرط علي احد منهم او ان يبغي عز جارك وجل ثناؤك ولا اله غيرك لا اله الا انت رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي والحكم ابن ظهير الراوي قد ترك حديثه بعض اهل الحديث

الفصل الثالث

عن ابي مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اصبح احدكم فليقل اصبحنا واصبح الملك لله رب العلمين اللهم اني اسألك خير هذا اليوم فتحه ونصره ونوره وبركته وهداه واعوذ بك من شر ما فيه ومن شر ما بعده ثم اذا امسى فليقل مثل ذلك رواه ابو داؤد وعن عبد الرحمن بن ابي بكرة قال قلت لابي يا ابت اسمعك تقول كل غداة اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في بصري لا اله الا انت تكررها ثلثا حين تصبح وثلثا حين تمسي فقال يا بني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو بهن فانا احب ان استن بسنته رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن ابي اوفى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملك لله والحمد لله والكبرياء والعظمة لله والخلق والامر والليل والنهار وما سكن فيهما لله اللهم اجعل اول هذا النهار صلاحا واوسطه نجاحا واخره فلاحا يا ارحم الراحمين ذكره النواوي في كتاب الاذكار برواية ابن السني وعن عبد الرحمن بن ابزى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اصبح اصبحنا على فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص وعلى دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى ملة ابينا ابراهيم حنيفا وما كان من المشركين رواه احمد والدارمي

باب الدعوات في الاوقات

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اراد ان ياتي اهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشيطن وجنب الشيطن ما رزقتنا فانه ان يقدر بينهما ولد في ذلك لم يضره شيطان ابدا متفق عليه وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول عند الكرب لا اله الا الله العظيم الحليم لا اله الا الله رب العرش العظيم لا اله الا الله رب السموت ورب الارض رب العرش الكريم متفق عليه وعن سليمن بن صرد قال استب رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم ونحن عنده جلوس واحدهما يسب صاحبه مغضبا قد احمر وجهه فقال النبي صلى الله

له قوله اخسأ شيطاني اى اجعله مطرودا عني كالكلب المهين واضافه الى نفسه لانه اراد قرينه من الجن او الذي قصد اغوائه وبغى غوايته وفك الرهن تخليص ما يوضع وثيقة للدين واراد بالرهان نفسه لانها مرهونة بعملها قال الله تعالى كل نفس بما كسبت رهينة والندي اصله المجلس لان القوم يجتمعون فيه فاذا تفرقوا لم يكن نديا ويقال للقوم ايضا تقول ندوت القوم اندوهم اى جمعتهم والمعنى اجعلني من القوم المجتمعين ويريد بالاعلى الملأ الاعلى وهم الملئكة او من اهل الندي الاعلى او اريد المجلس ١٢ طيبي

له قوله من الارق الارق هو السهر وفعل ارق اذا سهر لعلة فان كان السهر عن عادة قيل ارق بضم الهمزة والراء فهن ابتداء ائمة تقليل اى لا يغلبه الحاجة والعزة في الاصل القوة والشدة والغلبة تقول عزيعز بالكسر اذا صار عزيزا وعز يعز بالفتح اذا اشتد قوله عز جارك كالتعليل لقوله كن لي جارا فاذا حمل على الغلبة يكون معناه اجعلني غالبا على من يريد سوئي من خلقك حتى ادفعهم واذا حمل على الشدة يكون معناه اجعل في سعدة لا اكون بها مغلوبا لهم كذا في الطيبي ١٢ له قوله والحكم بفتحتين ابن ظهير بضم الظاء وفتح الهاء كذا في النسخ وصوابه الحكم بفتحتين كما في الكاشف والتقريب ١٢ لمعات

له قوله وبركته اى تيسير الرزق الحلال الطيب ١٢ مرقاة له قوله كل غداة لعل المراد بالغداة ههنا اليوم فيصح تفصيله بقوله تكررها ثلثا حين تصبح وثلثا حين تمسي او يقدر بعد قوله كل غداة وكل عشية ويكون قوله حين تصبح وتمسي تعيينا للوقت لان الغداة والعشي اوسع من الصبح والمساء لانهما اسمان لما قبل الزوال وبعده والله اعلم قاله الشيخ وقال الطيبي انما خص السمع والبصر بالذكر بعد ذكر البدن لان العين هي التي يجلو آيات الله المثبتة في الآفاق والسمع يعي الآيات المنزلة فهما يجمعان لدرك الآيات العقلية والنقلية واليه ينظر قوله صلى الله عليه وسلم اللهم متعنا باسماعنا وابصارنا ١٢ له قوله صلاحا اى في ديننا بان يصدر منا ما ننخرط في زمرة الصالحين من عبادك وقوله نجاحا اى فوزا بالمطالب الدنيوية والدنيوية المناسبة لصلاح الدين وقوله فلاحا اى ظفرا بما يوجب حسن الخاتمة والفلاح في الآخرة بدخول الجنة ١٢ مرقاة له قوله وما كان من المشركين من الاحوال المتداخلة اتى بها تقريرا وصيانة للمعنى المراد وتحنيفا عما يتوهم من انه يجوز ان يكون حالا منتقلة لصدر ذلك بانه لم يزل موحدا فانها حال مؤكدة ١٢ طيبي له قوله عند الكرب فان قيل هذا ذكر وليس فيه دعاء يزيل الكرب فجوابه من وجهين احدهما ان هذا الذكر يستفتح به الدعاء ثم يدعو بما شاء والثاني بان الدعاء قد يكون صريحا كما تقول اللهم اعطني وقد يكون تعريضا كما اذا اثنى على الله تعالى فان الثناء على الكريم سؤال كما قال حمد الكريم دعاء ١٢ ك

علیہ وسلم انی لاعلم کلمۃ لو قالہا لذھب عنہ ما یجد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم فقالوا للرجل الا تسمع ما یقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انی لست بمجنون متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم صیاح الدیکۃ فسئلوا اللہ من فضلہ فانہا رأت ملکا واذا سمعتم نہیق الحمار فتعوذوا باللہ من الشیطان الرجیم فانہ رای شیطانا متفق علیہ **وعن** ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا استوی علی بعیرہ خارجا الی السفر کبر ثلثا ثم قال سبحن الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون اللہم انا نسألک فی سفرنا ھذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی اللہم ھون علینا سفرنا ھذا واطولنا بعدہ اللہم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل اللہم انی اعوذ بک من وعثاء السفر وکابۃ المنظر وسوء المنقلب فی المال والاھل واذا رجع قالہن وزاد فیہن اٰئبون تائبون عابدون لربنا حامدون رواہ مسلم **وعن** عبد اللہ بن سرجس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر یتعوذ من وعثاء السفر وکابۃ المنقلب والحور بعد الکور ودعوۃ المظلوم وسوء المنظر فی الاھل والمال رواہ مسلم **وعن** خولۃ بنت حکیم قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من نزل منزلا فقال اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم یضرہ شیء حتی یرتحل من منزلہ ذلک رواہ مسلم **وعن** ابی ھریرۃ قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ما لقیت من عقرب لدغتنی البارحۃ قال اما لو قلت حین امسیت اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم تضرک رواہ مسلم **وعنہ** ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا کان فی سفر واسحر یقول سمع سامع بحمد اللہ وحسن بلائہ علینا ربنا صاحبنا وافضل علینا عائذا باللہ من النار رواہ مسلم **وعن** ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قفل من غزو او حج او عمرۃ یکبر علی کل شرف من الارض ثلث تکبیرات ثم یقول لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر اٰئبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون صدق اللہ وعدہ ونصر عبدہ وھزم الاحزاب وحدہ متفق علیہ **وعن** عبد اللہ بن ابی اوفی قال دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاحزاب علی المشرکین فقال اللہم منزل الکتاب سریع الحساب اللہم اھزم الاحزاب اللہم اھزمہم وزلزلہم متفق علیہ **وعن** عبد اللہ بن بسر قال نزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابی فقربنا الیہ طعاما ووطبۃ فاکل منہا ثم اتی بتمر فکان یاکلہ ویلقی النوی بین اصبعیہ ویجمع السبابۃ والوسطی وفی روایۃ فجعل یلقی النوی علی ظہر اصبعیہ السبابۃ والوسطی ثم اتی بشراب فشربہ فقال ابی واخذ بلجام دابتہ ادع اللہ لنا فقال اللہم بارک لہم فیما رزقتہم واغفر لہم وارحمہم رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن طلحۃ بن عبید اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا

رای الهلال قال اللهم اهله علینا بالامن والایمان والسلامة والاسلام ربی وربک الله رواه الترمذی وقال
هذا حدیث حسن غریب وعن عمر بن الخطاب وابی هریرة قالا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من رجل
رای مبتلی فقال الحمد لله الذی عافانی مما ابتلاک به وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا الا لم یصبه ذلک
البلاء کائنا ما کان رواه الترمذی ورواه ابن ماجة عن ابن عمر وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعمرو بن
دینار الراوی لیس بالقوی وعن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من دخل السوق فقال لا اله الا الله وحده
لا شریک له له الملک وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر کتب الله له الف
الف حسنة ومحا عنه الف الف سیئة ورفع له الف الف درجة وبنی له بیتا فی الجنة رواه الترمذی وابن ماجة
وقال الترمذی هذا حدیث غریب وفی شرح السنة من قال فی سوق جامع یباع فیه بدل من دخل السوق
وعن معاذ بن جبل قال سمع النبی صلی الله علیه وسلم رجلا یدعو یقول اللهم انی اسألک تمام النعمة فقال ای
شیء تمام النعمة قال دعوة ارجو بها خیرا فقال ان من تمام النعمة دخول الجنة والفوز من النار وسمع رجلا
یقول یا ذا الجلال والاکرام فقال قد استجیب لک فسل وسمع النبی صلی الله علیه وسلم رجلا وهو یقول اللهم انی
اسألک الصبر فقال سألت الله البلاء فسله العافیة رواه الترمذی وعن ابی هریرة قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم من جلس مجلسا فکثر فیه لغطه فقال قبل ان یقوم سبحانک اللهم وبحمدک اشهد ان لا اله الا
انت استغفرک واتوب الیک الا غفر له ما کان فی مجلسه ذلک رواه الترمذی والبیهقی فی الدعوات الکبیر وعن
علی انه اتی بدابة لیرکبها فلما وضع رجله فی الرکاب قال بسم الله فلما استوی علی ظهرها قال الحمد لله ثم قال
سبحن الذی سخر لنا هذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون ثم قال الحمد لله ثلثا والله اکبر ثلثا سبحانک
انی ظلمت نفسی فاغفر لی فانه لا یغفر الذنوب الا انت ثم ضحک فقیل من ای شیء ضحکت یا امیر المؤمنین قال
رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم صنع کما صنعت ثم ضحک فقلت من ای شیء ضحکت یا رسول الله قال ان ربک لیعجب
من عبده اذا قال رب اغفر لی ذنوبی یقول یعلم انه لا یغفر الذنوب غیری رواه احمد والترمذی وابو داود و
عن ابن عمر قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا ودع رجلا اخذ بیده فلا یدعها حتی یکون الرجل هو یدع
ید النبی صلی الله علیه وسلم ویقول استودع الله دینک وامانتک واخر عملک وفی روایة وخواتیم عملک رواه الترمذی
وابو داود وابن ماجة وفی روایتهما لم یذکر واخر عملک وعن عبد الله الخطمی قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم
اذا اراد ان یستودع الجیش قال استودع الله دینکم وامانتکم وخواتیم اعمالکم رواه ابو داود وعن انس
قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم قال یا رسول الله انی ارید سفرا فزودنی فقال زودک الله التقوی
قال زدنی قال وغفر ذنبک قال زدنی بابی انت وامی قال ویسر لک الخیر حیث ما کنت رواه الترمذی و
قال هذا حدیث حسن غریب وعن ابی هریرة قال ان رجلا قال یا رسول الله انی ارید ان اسافر فاوصنی
قال علیک بتقوی الله والتکبیر علی کل شرف فلما ولی الرجل قال اللهم اطو له البعد وهون علیه

---

١ قوله الهلال وهو یکون من اللیلة الاولی والثانیة والثالثة ثم هو قمر ١٢ مرقات ٢ قوله مما ابتلاک به قالوا ان کان مبتلی بالفسوق یقوله جهرا ویسمعه لیتزجر عنها وان کان مریضا او ناقص الخلقة یقوله سرا ولا یلزم من لفظ الخطاب الجهر والاسماع والطیبی حمله علی القسم الاول بقرینة الخطاب فافهم ١٢ لمعات ٣ قوله الف الف حسنة کنایة عن کثرة الثواب قالوا وذلک من جهة انه یدفع عنهم ظلمة الغفلة وما هم فیه من الزور والایمان الکاذبة کما یشاهد فی الاسواق ولما کان فی ذلک غلظة وشدة وفیهم کثرة کان الاجر الیهم کثیرا ١٢ لمعات ٤ قوله ارجو بها خیرا ای هذه دعوة ارجو بها خیرا واعلم مجملا ان عند الله نعمة تامة فاسألها ولا اعرف حقیقة تمام النعمة فعلمه رسول الله صلی الله علیه وسلم حقیقة تمام النعمة بهذا التفصیل بالبیان فی معنی الحدیث وهو المتبادر وان لم یذکره الطیبی ١٢ لمعات ٥ قوله فاسئله العافیة ای فانها اوسع وکل احد لا یقدر ان یصبر علی البلاء وکل هذا انما هو قبل وقوع البلاء واما بعده فلا منع من سوال الصبر بل مستحب لقوله تعالی ربنا افرغ علینا صبرا ١٢ مرقات ٦ قوله لغطه بالتحریک الصوت او اصوات مبهمة والمراد بها کلام لا طائل تحته وما لا یعنی ١٢ ٧ قوله استودع الله هو طلب حفظ الودیعة وفیه نوع مشاکلة للتودیع جعل دینه وامانته من الودائع لان السفر یصیب الانسان فیه المشقة والخوف فیکون ذلک سببا لاهمال بعض امور الدین فدعا له النبی صلی الله علیه وسلم بالمعونة والتوفیق ولا یخلو الرجل فی سفره ذلک من الاشتغال بما یحتاج فیه الی الاخذ والاعطاء والمعاشرة مع الناس فدعا له بحفظ الامانة والاجتناب عن الخیانة ثم اذا انقلب الی اهله یکون مامون العاقبة عما یسوءه فی الدین والدنیا ١٢ طیبی ٨ قوله فزودنی ای ادع الله لی دعاء یکون برکته معی فی سفری کالزاد وقال الطیبی ویحتمل ان یکون المراد الزاد المتعارف فالجواب علی طریقة اسلوب الحکیم وقوله غفر ذنبک اشارة الی صحة التقوی وترتب اثره علیه والتجاوز عما یقع فیه من التقصیرات ١٢ لمعات ٩ قوله زودک الله التقوی ای زادک ان تتقی محارم الله وتجتنب معاصیه ومن ثم لما طلب الزیادة قیل وغفر ذنبک فان الزیادة انما تکون من جنس المزید علیه وربما زعم الرجل ان یتقی الله وفی الحقیقة لا یکون تقوی یترتب علیها المغفرة فاشار بقوله وغفر ذنبک ان یکون ذلک الاتقاء بحیث یترتب علیه المغفرة ثم ترقی منه الی قوله ویسر لک الخیر فان التعریف فی الخیر للجنس فیتناول خیر الدنیا والآخرة ١٢ طیبی ١٠ قوله السوق الخ انما خصه بالذکر لانه مکان الغفلة عن ذکر الله والاشتغال بالتجارة ١٢ مرقات

السفر رواه الترمذی وعن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر فاقبل اللیل قال یا ارض ربی وربک

اللہ اعوذ باللہ من شرک وشر ما فیک وشر ما خلق فیک وشر ما یدب علیک واعوذ باللہ من اسد واسود ومن

الحیۃ والعقرب ومن شر ساکن البلد ومن والد وما ولد رواہ ابوداود وعن انس قال کان رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم اذا غزا قال اللھم انت عضدی ونصیری بک احول وبک اصول وبک اقاتل رواہ الترمذی و

ابوداود وعن ابی موسی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا خاف قوما قال اللھم انا نجعلک فی نحورھم و

نعوذ بک من شرورھم رواہ احمد وابوداود وعن ام سلمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا خرج من بیتہ قال بسم اللہ

توکلت علی اللہ اللھم انا نعوذ بک من ان نزل او نضل او نظلم او نظلم او نجھل او یجھل علینا رواہ احمد و

الترمذی والنسائی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح وفی روایۃ ابی داود وابن ماجۃ قالت ام سلمۃ

ما خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بیتی قط الا رفع طرفہ الی السماء فقال اللھم انی اعوذ بک ان اضل او اضل او

اظلم او اظلم او اجھل او یجھل علی وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج رجل من بیتہ فقال

بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ یقال لہ حینئذ ھدیت وکفیت ووقیت فیتنحی لہ

الشیطان ویقول شیطان آخر کیف لک برجل قد ھدی وکفی ووقی رواہ ابوداود وروی الترمذی الی

قولہ لہ الشیطان وعن ابی مالک الاشعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ولج الرجل بیتہ فلیقل اللھم

انی اسئلک خیر المولج وخیر المخرج بسم اللہ ولجنا وعلی اللہ ربنا توکلنا ثم لیسلم علی اھلہ رواہ ابوداود و

عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا رفأ الانسان اذا تزوج قال بارک اللہ لک وبارک علیکما

وجمع بینکما فی خیر رواہ احمد والترمذی وابوداود وابن ماجۃ وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا تزوج احدکم امرأۃ او اشتری خادما فلیقل اللھم انی اسئلک خیرھا وخیر ما

جبلتھا علیہ واعوذ بک من شرھا وشر ما جبلتھا علیہ واذا اشتری بعیرا فلیاخذ بذروۃ سنامہ ولیقل

مثل ذلک وفی روایۃ فی المرأۃ والخادم ثم لیاخذ بناصیتھا ولیدع بالبرکۃ رواہ ابوداود وابن ماجۃ و

عن ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوات المکروب اللھم رحمتک ارجو فلا تکلنی الی

نفسی طرفۃ عین واصلح لی شانی کلہ لا الہ الا انت رواہ ابوداود وعن ابی سعید الخدری قال

قال رجل ھموم لزمتنی ودیون یا رسول اللہ قال افلا اعلمک کلاما اذا قلتہ اذھب اللہ ھمک وقضی عنک

دینک قال قلت بلی قال قل اذا اصبحت واذا امسیت اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن واعوذ بک

من العجز والکسل واعوذ بک من البخل والجبن واعوذ بک من غلبۃ الدین وقھر الرجال قال ففعلت

ذلک فاذھب اللہ ھمی وقضی عنی دینی رواہ ابوداود وعن علی انہ جاءہ مکاتب فقال انی عجزت

عن کتابتی فاعنی قال الا اعلمک کلمات علمنیھن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان علیک مثل

جبل کبیر دینا اداہ اللہ عنک قل اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک رواہ

۱؎ قولہ من اسد واسود الاسود الحیۃ العظیمۃ التی فیھا سواد وھی اخبث الحیات وذکران من شانھا ان یعارض الرکب ویتبع الصوت فلھذا خصصھا بالذکر وجعلھا جنسا آخر راسھا ثم عطف علیھا الحیۃ وذکر ما یغلب منہ الاذی والعقرب وقیل من شر ک قال الطیبی وقال الشیخ فیکون ذکر اسد واسود من باب التخصیص بعد التعمیم ای شر حصل فیک من ذاتک وخیر ما فیک من الاوصاف والاحوال ومن شر ما خلق فیک من الحیوانات الساکنۃ فی باطنھا وشر ما علیک من الحیوانات الساکنۃ علی ظاھرہا قولہ من الحیۃ بدون الواو فتمیز بیانیۃ علی تغلیب الاسود وصحح فی بعضھا بالواو والعاطفۃ والمراد بساکن البلد الانس وقیل الجن ولو حمل علی کلیھا لکان وجھا والوالد ابلیس وما ولد نسلہ وحملہ علی العموم اولی لیعم الکل ۱۲ لمعات ۲؎ قولہ اللھم انا نجعلک فی نحورھم یقال جعلت فلانا فی نحر العدو ای قبالتہ وحذاءہ یقاتل عنک ویحول بینک وبینہ وخص النحر بالذکر لان العدو یستقبل عند المناھضۃ للقتال او للتفاؤل بنحرھم ای قتلھم والمعنی نسالک ان تصد صدورھم وتدفع شرورھم وتکفینا امورھم وتحول بیننا وبینھم ۱۲ طیبی ۳؎ قولہ ان نزل ای من زلۃ القدم کنایۃ عن وقوع الذنب من غیر قصد قولہ او نجھل ای نفعل فعل الجھال من الاضرار والایذاء ۱۲ لمعات ۴؎ قولہ شیطان آخر ای للشیطان الذی تنحی مسلیا لہ ای انت معذور فی ترک اغوائہ والتنحی عنہ ۱۲ س ۵؎ قولہ اذا رفأ الترفیۃ الدعاء للمتزوج من الرفاء بکسر الراء ممدودا بمعنی الالتیام والاتفاق من رفأت الثوب اذا اصلحتہ وکانوا فی الجاھلیۃ یقولون بالرفاء والبنین فنھی عنہ لما فیہ من کراھۃ البنات والبرکۃ محرکۃ النماء والزیادۃ والسعادۃ والتبریک الدعاء بھا یقال بارک اللہ لک وفیک وعلیک ۱۲ لمعات ۶؎ قولہ دعوات المکروب جمعھا لاشتمال المذکور علی معان جمۃ ودعوات متعددۃ لان قولہ رحمتک ارجو بمعنی ارحمنی فھیہ تلمیح دعوات مع ان قولہ واصلح لی شانی کلہ یشتمل علی ما لا تعدد لا تحصی ۱۲ لمعات ۷؎ قولہ فلا تکلنی ای لا تترکنی قولہ الی نفسی طرفۃ عین ای لحظۃ ولمحۃ فانھا اعدی من جمیع اعدای وانھا عاجزۃ لا تقدر علی قضاء حوائجی ۱۲ مرقات ۸؎ قولہ قال قلت بلی الظاھر ان یقال قال قال بلی لان ابا سعید لم یرو عن الرجل بل شاھد الحال کما دل علیہ اول الکلام اللھم الا ان یاول ویقال تقدیرہ وقال ابو سعید قال لی رجل قلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھموم لزمتنی ۱۲ اسید ۹؎ قولہ والحزن بضم الحاء وسکون الزای وبفتحھا قال الطیبی الھم فی المتوقع والحزن فیما فات وقال بعض الشراح لیس العطف لاختلاف اللفظین مع اتحاد المعنی کما ظن بعضھم بل الھم انما یکون فی الامر المتوقع والحزن فیما قد وقع ۱۲ مرقات ۱۰؎ قولہ عجزت عن کتابتی الکتابۃ المال الذی کاتب بہ السید عبدہ یعنی بلغ وقت اداء مال الکتابۃ ولیس لی مال قولہ طلب المکاتب المال فعلمہ من الدعاء لانہ لم یکن عندہ من المال لیعینہ فردہ احسن رد عملا بقولہ تعالی قول معروف ومغفرۃ خیر او ارشدہ اشارۃ الی ان الاولی والاصلح لہ ان یستعین باللہ لاداءھا ولا یتکل علی الغیر وینصر ھذا الوجہ قولہ واغننی بفضلک عمن سواک ۱۲ طیبی

الترمذي والبيهقي في الدعوات الكبير وسنذكر حديث جابر اذا سمعتم نباح الكلاب في باب تغطية الاواني ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا جلس مجلسا او صلى تكلم بكلمات فسألته عن الكلمات فقال ان تكلم بخير كان طابعا عليهن الى يوم القيمة وان تكلم بشر كان كفارة له سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك رواه النسائي وعن قتادة بلغه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا راى الهلال قال هلال خير ورشد هلال خير ورشد هلال خير ورشد امنت بالذي خلقك ثلث مرات ثم يقول الحمد لله الذي ذهب بشهر كذا وجاء بشهر كذا رواه ابوداود وعن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كثر همه فليقل اللهم اني عبدك وابن عبدك وابن امتك وفي قبضتك ناصيتي بيدك ماض في حكمك عدل في قضاؤك اسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك او انزلته في كتابك او علمته احدا من خلقك او الهمت عبادك او استأثرت به في مكنون الغيب عندك ان تجعل القران ربيع قلبي وجلاء همي وغمي ما قالها عبد قط الا اذهب الله غمه وابدله به فرجا رواه رزين وعن جابر قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا نزلنا سبحنا رواه البخاري وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا كربه امر يقول يا حي يا قيوم برحمتك استغيث رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وليس بمحفوظ وعن ابي سعيد الخدري قال قلنا يوم الخندق يا رسول الله هل من شئ نقوله فقد بلغت القلوب الحناجر قال نعم اللهم استر عوراتنا وامن روعاتنا قال فضرب الله وجوه اعدائه بالريح هزم الله بالريح رواه احمد وعن بريدة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل السوق قال بسم الله اللهم اني اسألك خير هذه السوق وخير ما فيها واعوذ بك من شرها وشر ما فيها اللهم اني اعوذ بك ان اصيب فيها صفقة خاسرة رواه البيهقي في الدعوات الكبير

باب الاستعاذة

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء متفق عليه وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والكسل والجبن والبخل وضلع الدين وغلبة الرجال متفق عليه وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الكسل والهرم والمغرم والمأثم اللهم اني اعوذ بك من عذاب النار وفتنة النار وفتنة القبر وعذاب القبر ومن شر فتنة الغنى ومن شر فتنة الفقر ومن شر فتنة المسيح الدجال اللهم اغسل خطاياي بماء الثلج والبرد ونق قلبي كما ينقى الثوب الابيض من الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب متفق عليه وعن زيد بن ارقم قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من العجز والكسل والجبن والبخل والهرم وعذاب القبر اللهم ات نفسي تقواها وزكها انت خير من زكها انت وليها ومولها اللهم اني اعوذ بك من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوة لا يستجاب لها رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر قال كان من دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني اعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك وفجاءة نقمتك وجميع سخطك رواه مسلم وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول اللهم انى اعوذ بك من شر ما عملت ومن شر ما لم اعمل رواه مسلم وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت اللهم انى اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان تضلنى انت الحى الذى لا يموت والجن والانس يموتون متفق عليه

الفصل الثانى عن ابى هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم انى اعوذ بك من الاربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع رواه احمد وابو داود وابن ماجة ورواه الترمذى عن عبد الله بن عمرو والنسائى عنهما وعن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من خمس من الجبن والبخل وسوء العمر وفتنة الصدر وعذاب القبر رواه ابو داود والنسائى وعن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم انى اعوذ بك من الفقر والقلة والذلة واعوذ بك من ان اظلم او اظلم رواه ابو داود والنسائى وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم انى اعوذ بك من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق رواه ابو داود والنسائى وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم انى اعوذ بك من الجوع فانه بئس الضجيع واعوذ بك من الخيانة فانها بئست البطانة رواه ابو داود والنسائى وابن ماجة وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم انى اعوذ بك من البرص والجذام والجنون ومن سيئ الاسقام رواه ابو داود والنسائى وعن قطبة بن مالك قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يقول اللهم انى اعوذ بك من منكرات الاخلاق والاعمال والاهواء رواه الترمذى وعن شتير بن شكل بن حميد عن ابيه قال قلت يا نبى الله علمنى تعويذا اتعوذ به قال قل اللهم انى اعوذ بك من شر سمعى وشر بصرى وشر لسانى وشر قلبى وشر منيى رواه ابو داود والترمذى والنسائى وعن ابى اليسر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو اللهم انى اعوذ بك من الهدم واعوذ بك من التردى ومن الغرق والحرق والهرم واعوذ بك من ان يتخبطنى الشيطان عند الموت واعوذ بك من ان اموت فى سبيلك مدبرا واعوذ بك من ان اموت لديغا رواه ابو داود والنسائى وزاد فى رواية اخرى والغم وعن معاذ عن النبى صلى الله عليه وسلم قال استعيذوا بالله من طمع يهدى الى طبع رواه احمد والبيهقى فى الدعوات الكبير وعن عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم نظر الى القمر فقال يا عائشة استعيذى بالله من شر هذا فان هذا هو الغاسق اذا وقب رواه الترمذى وعن عمران بن حصين قال قال النبى صلى الله عليه وسلم لابى يا حصين كم تعبد اليوم الها قال ابى سبعة ستا فى الارض وواحدا فى السماء قال فايهم تعد لرغبتك ورهبتك قال الذى فى السماء قال يا حصين اما انك لو اسلمت علمتك كلمتين تنفعانك قال فلما اسلم حصين قال يا رسول الله علمنى الكلمتين اللتين وعدتنى فقال قل اللهم الهمنى رشدى واعذنى من شر نفسى رواه الترمذى وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا فزع احدكم فى النوم فليقل اعوذ بكلمات الله التامات من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشياطين وان يحضرون فانها لن تضره وكان عبد الله بن عمرو يعلمها من بلغ من ولده ومن لم يبلغ منهم كتبها فى صك ثم علقها فى عنقه رواه ابو داود والترمذى وهذا لفظه

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الله الجنة ثلث مرات قالت الجنة اللهم ادخله الجنة
ومن استجار من النار ثلث مرات قالت النار اللهم اجره من النار رواه الترمذی والنسائی

الفصل الثالث

عن القعقاع ان كعب الاحبار قال لولا كلمات اقولهن لجعلتنی يهود حمارا فقيل له ما هن قال
اعوذ بوجه الله العظيم الذی ليس شئ اعظم منه وبكلمات الله التامات التی لا يجاوزهن بر ولا فاجر و
باسماء الله الحسنى ما علمت منها وما لم اعلم من شر ما خلق وذرأ وبرأ رواه مالك وعن مسلم بن ابی بكرة
قال كان ابی يقول فی دبر الصلوة اللهم انی اعوذ بك من الكفر والفقر وعذاب القبر فكنت اقولهن فقال
ای بنی عمن اخذت هذا قلت عنك قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقولهن فی دبر الصلوة رواه
الترمذی والنسائی الا انه لم يذكر فی دبر الصلوة وروى احمد لفظ الحديث وعنده فی دبر كل صلوة و
عن ابی سعيد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اعوذ بالله من الكفر والدين فقال رجل
يا رسول الله اتعدل الكفر بالدين قال نعم وفی رواية اللهم انی اعوذ بك من الكفر والفقر قال رجل
ويعدلان قال نعم رواه النسائی

باب جامع الدعاء

الفصل الاول

عن ابی موسى الاشعری
عن النبی صلى الله عليه وسلم انه كان يدعو بهذا الدعاء اللهم اغفر لی خطيئتی وجهلی واسرافی فی
امری وما انت اعلم به منی اللهم اغفر لی جدی وهزلی وخطائی وعمدی وكل ذلك عندی اللهم اغفر
لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم به منی انت المقدم وانت المؤخر وانت على
كل شئ قدير متفق عليه وعن ابی هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اصلح لی
دينی الذی هو عصمة امری واصلح لی دنيای التی فيها معاشی واصلح لی اخرتی التی فيها معادی واجعل
الحيوة زيادة لی فی كل خير واجعل الموت راحة لی من كل شر رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود
عن النبی صلى الله عليه وسلم انه كان يقول اللهم انی اسألك الهدى والتقى والعفاف والغنى رواه
مسلم وعن علی قال قال لی رسول الله صلى الله عليه وسلم قل اللهم اهدنی وسددنی واذكر بالهدى
هدايتك الطريق وبالسداد سداد السهم رواه مسلم وعن ابی مالك الاشجعی عن ابيه قال كان
رجل اذا اسلم علمه النبی صلى الله عليه وسلم الصلوة ثم امره ان يدعو بهؤلاء الكلمات اللهم اغفر
لی وارحمنی واهدنی وعافنی وارزقنی رواه مسلم وعن انس قال كان اكثر دعاء النبی صلى الله
عليه وسلم اللهم اتنا فی الدنيا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار متفق عليه

الفصل الثانی

عن ابن عباس قال كان النبی صلى الله عليه وسلم يدعو يقول رب اعنی ولا
تعن علی وانصرنی ولا تنصر علی وامكر لی ولا تمكر علی واهدنی ويسر الهدى
لی وانصرنی على من بغى علی رب اجعلنی لك شاكرا لك ذاكرا لك راهبا لك مطواعا لك مخبتا
اليك اواها منيبا رب تقبل توبتی واغسل حوبتی واجب دعوتی وثبت حجتی وسدد

۱؎ قوله قالت الجنة وقالت النار يحتمل ان يكون حقيقة . سيد وطيبی قال فی اللمعات هو اما محمول على الحقيقة او على المجاز وقد ورد فی قوله تعالى وتقول هل من مزيد ۱۲ ۲؎ قوله كعب الاحبار هو كان من احبار اليهود وادرك زمن النبی صلى الله عليه وسلم واسلم
سحرته ای لولا استعاذتی بهذه الكلمات لتمكنوا من ان يقلبوا حقيقتی لبغضهم ايای حيث انی اسلمت او تمكنوا من اذلالی وتوهينی كالحمار فانه مثل فی الذلة قوله لا يجاوزهن بر ولا فاجر يشعر بان المراد بالكلمات علم الله الذی ينفد البحر قبل نفاده واراد بقوله بر ولا فاجر الاستيعاب كما فی قوله تعالى لا رطب ولا يابس الا فی كتاب مبين او المراد بالكلمات القرآن لان احدا من البر والفاجر لا يخرج عن وعده ووعيده قوله خلق قدر وانشأ وبرأ ای جعل الخلقة مبرأة عن التفاوت فخلق كل عضو على ما ينبغی وذرأ ای بث الذراری فی الارض وكثره ۱۲ من الطيبی والسيد اللمعات ۳؎ قوله نعم ای نعم الدين يساوی الكفر الناتی فان الرجل اذا كان عليه الدين يكذب ويخلف الوعد وتلك من صفات المنافقين والفقير ايضا اذا لم يصبر كاد يفضی فقره الى الكفر ۱۲ لمعات ۴؎ قوله جامع الدعاء من اضافة الصفة الى الموصوف ای الدعاء الجامع لمعان كثيرة فی الفاظ قليلة ۱۲ لم ۵؎ قوله اللهم اغفر لی خطيئتی الخ قال الطيبی ای انا متصف بجميع هذه الاشياء فاغفر لی قاله تواضعا وهضما وحمل على انه عد ترك الاولى ذنوبا لكمال درجاته وقيل اراد ما كان عن سهو وقيل ما كان قبل النبوة وقيل تعليم لامته واعلم مجملا ان الانبياء معصومون عن الكذب خصوصا فيما يتعلق بامر الشرائع اما عمدا فبالاجماع و اما سهوا فعند الاكثرين وفی عصمتهم عن سائر الذنوب تفصيل وهو انهم معصومون من الكفر قبل الوحی وبعده بالاجماع وكذا عن تعمد الكبائر عند الجمهور خلافا للحشوية وانما الخلاف فی ان امتناعه بدليل السمع او العقل فعندنا بالسمع وعند المعتزلة بالعقل واما سهوا فجوزه الاكثرون واما الصغائر فتجوز عمدا عند الجمهور وتجوز سهوا بالاتفاق الا ما يدل على الخسة ۱۲ مرقاة وغيره ۶؎ قوله هو عصمة امری ای ما يعتصم به فان العصمة فی النفس والمال والعرض انما يحصل بالدين واصلاح الدنيا عبارة عن الكفاف فيما يحتاج اليه وان يكون حلالا ومعينا على الطاعة واصلاح المعاد باللطف والتوفيق على طاعة الله وعبادته وطلب الراحة بالموت اشارة الى قوله صلى الله عليه وسلم اذا اردت بقوم فتنة فتوفنی غير مفتون هذا هو النقصان الذی يقابله الزيادة فی القرينة السابقة وهذا الدعاء من الجوامع ۱۲ طيبی سيد لمعات ۷؎ قوله اللهم اهدنی الخ امره بان يسأل الهدى والسداد وان يكون فی ذكره مخطرا بباله ان المطلوب هداية كهداية من ركب متن الطريق فاخذ فی المنهج المستقيم والسداد يشبه سداد السهم نحو الغرض ۱۲ سيد ۸؎ قوله رب اعنی ای على اعدائی فی الدين والدنيا من النفس والشيطان و الجن والانس ۱۲ لم ۹؎ قوله وامكر لی ولا تمكر على كراهته وايقاع بلائه باعدائه من حيث لا يشعرون وقيل المكر حيلة توقع به المرء فی الشر وهی من الله تعالى تدبير خفی وهی استدراجه بطول الصحة وظاهر النعمة وقد يكون المكر باستدراج العبد بالطاعات فيتوهم انها مقبولة وهی مردودة حاصله الحق مكرك باعدائی لا بی ۱۲ لمعات ۱۰؎ قوله مطواعا بكسر الميم المطيع طاع له واطاع ويطاع انقاد قيل هو الفتوا صنع الذی اطمأن قلبه ۱۲ لمعات وقاموس

لسانی واهدِ قلبی واسْلُلْ سخیمة صدری رواه الترمذی وابوداؤد وابن ماجة **وعن** ابی بکر قال قام رسول الله صلی الله علیه وسلم علی المنبر ثم بکی فقال سلوا الله العفو والعافیة فان احدًا لم یُعطَ بعد الیقین خیرًا من العافیة رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث حسن غریب اسنادًا **وعن** انس ان رجلًا جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یارسول الله ای الدعاء افضل قال سل ربّک العافیة والمعافاة فی الدنیا والاٰخرة ثم اتاه فی الیوم الثانی فقال یارسول الله ای الدعاء افضل فقال له مثل ذلک ثم اتاه فی الیوم الثالث فقال له مثل ذلک قال فاذا اُعطیت العافیة والمعافاة فی الدنیا والاٰخرة فقد افلحت رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث حسن غریب اسنادًا **وعن** عبد الله بن یزید الخطمی عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان یقول فی دعائه اللهم ارزقنی حبّک وحبّ من ینفعنی حبّه عندک اللهم مارزقتنی مما احبّ فاجعله قوة لی فیما تحبّ اللهم مازویت عنی مما احبّ فاجعله فراغًا لی فیما تحبّ رواه الترمذی **وعن** ابن عمر قال قلما کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقوم من مجلس حتی یدعو بهؤلاء الدعوات لاصحابه اللهم اقسم لنا من خشیتک ماتحول به بیننا وبین معاصیک ومن طاعتک ماتبلغنا به جنتک ومن الیقین ما تهوّن به علینا مصیبات الدنیا ومتّعنا باسماعنا وابصارنا وقوّتنا ما احییتنا واجعله الوارث منّا واجعل ثارنا علی من ظلمنا وانصرنا علی من عادانا ولا تجعل مصیبتنا فی دیننا ولا تجعل الدنیا اکبر همّنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلّط علینا من لا یرحمنا رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب **وعن** ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اللهم انفعنی بما علّمتنی وعلّمنی ما ینفعنی وزدنی علمًا الحمد لله علی کل حالٍ واعوذ بالله من حال اهل النار رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب اسنادًا **وعن** عمر بن الخطاب قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا اُنزل علیه الوحی سُمع عند وجهه دویّ کدویّ النحل فاُنزل علیه یومًا فمکثنا ساعة فسُرّی عنه فاستقبل القبلة ورفع یدیه وقال اللهم زدنا ولا تنقصنا واکرمنا ولا تهنّا واعطنا ولا تحرمنا واٰثرنا ولا تؤثر علینا وارضنا وارض عنّا ثم قال اُنزل علیّ عشر اٰیات من اقامهن دخل الجنة ثم قرأ قد افلح المؤمنون حتی ختم عشر اٰیات رواه احمد والترمذی

الفصل الثالث

عن عثمان بن حُنیف قال ان رجلًا ضریر البصر اتی النبیّ صلی الله علیه وسلم فقال ادع الله ان یعافینی فقال ان شئت دعوتُ وان شئت صبرتَ فهو خیرٌ لک قال فادعه قال فامره ان یتوضأ فیحسن الوضوء ویدعو بهذا الدعاء اللهم انی اسألک واتوجه الیک بنبیّک محمد نبی الرحمة انی توجهت بک الی ربی لیقضی لی فی حاجتی هذه اللهم فشفّعه فیّ رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح غریب **وعن** ابی الدرداء قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کان من دعاء داؤد یقول اللهم انی اسألک حبّک وحبّ من یحبّک والعمل الذی

له قوله واسلل سخیمة صدری السخیمة الحقد والضغینة من السخم وهو السواد والمعنی اخرج من صدری وانزع منه مایسکن ویستولی علیه من مساوی الاخلاق کذا فی اللمعات ۱۲ له قوله سلوا الله العفو ای عن الذنوب والعافیة قال السید العافیة هی السلامة من الاٰفات فیندرج فیها العفو انتهی ۱۲ له قوله بعد الیقین ای الایمان و کمال فان ذلک اصل جمیع النعم ۱۲ لمعات له قوله العافیة و المعافاة اراد بالعافیة السلامة عن جمیع الاٰفات الظاهرة والباطنة ویدخل فیها الایمان ولذلک سمی هذا الدعاء افضل والمعافاة مفاعلة من العافیة والمعنی ان یعافیک الله عن الناس ویصرف عنک اذاهم واذاک عنهم وقیل مفاعلة من العفو یعنی عفوک عنهم وعفوهم عنک والمآل واحد ۱۲ لم له قوله فیما تحب ای بان اصرفه فی سبیلک وطلب رضائک وطاعتک شکرًا علی ذلک ۱۲ لم له قوله مازویت عنی ای قبضت وصرفت عنی فاجعل صرفک ایاه عنی موجبا لفراغی فی طاعتک یعنی ان اعطیتنی شیئا من الدنیا فوفقنی لشکره حتی اکون من الاغنیاء الشاکرین و ان منعتنی منه فاجعلنی فارغا عنه غیر متعلق به حتی اصیر من الفقراء الصابرین ۱۲ لمعات له قوله ماتحول قد جاء نسبة الحول الی الله تعالی فی قوله ان الله یحول بین المرء وقلبه ۱۲ لم له قوله واجعله الوارث منا الضمیر فیه للمصدر کما فی قولک زیدا ظننته منطلق ای اجعل الجعل والوارث هو المفعول الاول ومنا فی موضع المفعول الثانی علی معنی واجعل الوارث من نسلنا لاکلالة خارجة عنا وقیل الضمیر للتمتع ومعناه اجعل تمتعنا بها باقیا عنا مأثورا فیمن بعدنا او محفوظا الی یوم الحاجة وهو المفعول الاول والوارث مفعول ثان ومنا صلته وقیل الضمیر لما سبق من الاسماع والابصار والقوة وافراده وتذکیره علی تاویل المذکور والمعنی بوراثتها لزومها عند موته لزوم الوارث له طیبی له قوله علی من ظلمنا ای مقصورا علی من ظلمنا ای لاتجعلنا ممن تعدی فی طلب ثاره فاخذ به غیر الجانی کما کان فی الجاهلیة ۱۲ ط له قوله ولا تسلط علینا ای لا تجعلنا مغلوبین للکفار والظلمة او لا تجعل الظالمین حاکما علینا وقیل المراد ملائکة العذاب فی القبر وفی النار ۱۲ لم له قوله سمع عند وجهه دوی کدوی النحل ای سمع من جانب وجهه صوت خفی وهذا الدوی هو صوت الوحی یسمعها الصحابة ولا ینکشف لهم انکشافا تاما وکانوا یسمعونه من النبی صلی الله علیه وسلم من شدة تنفسه من ثقل الوحی والاول اظهر لانه قد وصف الوحی بانه کان تارة مثل صلصلة الجرس والله اعلم ۱۲ لمعات له قوله فادعه بالضمیر ای بهاء السکت ادع الله او سال العافیة ویحتمل ان یکون الهاء للسکت قال ابن حجر وانما اختار الدعاء لانه الیسر الامرین مع امکان حصول الاٰخر فانه لیس هناک مایدل علی منع الجمع بل فیه اشعار بان هناک مایدل علی منع الخلو فیه ان من خیر بین امرین فاختار المفضول منهما حرج علیه علی انه یحتمل ان ذلک الرجل ظن ان فی عود بصره الیه مصالح دنیویة یوفی ثوابها ثواب الصبر قلت علی هذه للضریر لانه کیف یظن ذلک مع قوله علیه السلام فهو خیر لک اشارة الی قوله تعالی عسی ان تکرهوا شیئا وهو خیر لکم ولو یدیا فقلنا ذکره الطیبی رحمه الله حیث قال اسند النبی صلی الله علیه وسلم الدعاء الی نفسه وکذا طلب الرجل ان یدعو هو صلی الله علیه وسلم ثم امره صلی الله علیه وسلم ان یدعو هو ای الرجل کانه صلی الله علیه وسلم لم یرض منه اختیاره الدعاء لما قال الصبر خیر لک لکن فی جعله شفیعا له ووسیلة فی استجابة الدعاء ما یفیمه انه صلی الله علیه وسلم شریک فیه ۱۲ مرقات له قوله فشفعه سال الله اولا بالطریق الخطاب ثم توسل بالنبی علی طریق الخطاب ثانیا ثم کرر الی خطاب الله طالبا منه ان تقبل شفاعة النبی صلی الله علیه وسلم فی حقه ۱۲ سید

يبلّغني حبّك اللهمّ اجعل حُبّك احبّ اليّ من نفسي ومالي واهلي ومن الماء البارد قال وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذكر داؤد يُحدّث عنه يقول كان اَعبَدَ البشر رواه الترمذي وقال هذا حديث حسنٌ غريبٌ **وعن** عطاء بن السائب عن ابيه قال صلّى بنا عمّار بن ياسر صلوة فاوجز فيها فقال له بعض القوم لقد خفّفتَ واوجزتَ الصلوة فقال اما عليّ ذلك لقد دعوت فيها بدعوات سمعتهنّ من رسول الله صلى الله عليه وسلم فلمّا قام تبعه رجلٌ من القوم هو ابي غير انه كنّى عن نفسه فسأله عن الدعاء ثمّ جاء فاخبر به القوم اللهمّ بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق احيني ما علمتَ الحيوة خيرًا لي وتوفّني اذا علمتَ الوفاة خيرًا لي اللهمّ واسألك خشيتك في الغيب والشهادة واسألك كلمة الحقّ في الرضا والغضب واسألك القصد في الفقر والغنى واسألك نعيمًا لا ينفد واسألك قرّة عين لا تنقطع واسألك الرضا بعد القضاء واسألك برد العيش بعد الموت واسألك لذّة النظر الى وجهك والشوق الى لقائك في غير ضرّاء مضرّة ولا فتنة مضلّة اللهمّ زيّنّا بزينة الايمان واجعلنا هداةً مهتدين رواه النسائي **وعن** امّ سلمة انّ النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في دُبُر صلوة الفجر اللهمّ اني اسألك علمًا نافعًا وعملًا متقبّلًا ورزقًا طيّبًا رواه احمد وابن ماجة والبيهقي في الدعوات الكبير **وعن** ابي هريرة قال دعاءٌ حفظتُه من رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ادعه اللهمّ اجعلني اعظّم شكرك واُكثر ذكرك واتّبع نصحك واحفظ وصيّتك رواه الترمذي **وعن** عبد الله بن عمرو قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اسألك الصحّة والعفّة والامانة وحُسنَ الخلق والرضى بالقدر **وعن** امّ معبد قالت سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم طهّر قلبي من النفاق وعملي من الرياء ولساني من الكذب وعيني من الخيانة فانّك تعلم خائنة الاعين وما تخفي الصدور رواهما البيهقي في الدعوات الكبير **وعن** انس انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد رجلًا من المسلمين قد خفَتَ فصار مثل الفرخ فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كنت تدعو الله بشيء او تسأله ايّاه قال نعم كنت اقول اللهمّ ما كنتَ معاقبي به في الأخرة فعجّله لي في الدنيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله لا تُطيقه ولا تستطيعه افلا قلت اللهمّ آتنا في الدنيا حسنةً وفي الأخرة حسنةً وقنا عذاب النار قال فدعا الله به فشفاه الله رواه مسلم **وعن** حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي للمؤمن ان يُذلّ نفسه قالوا وكيف يُذلّ نفسه قال يتعرّض من البلاء لما لا يُطيق رواه الترمذي وابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وقال الترمذي هذا حديث حسنٌ غريبٌ **وعن** عمر رضي الله عنه قال علّمني رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قل اللهمّ اجعل سريرتي خيرًا من علانيتي واجعل علانيتي صالحةً اللهمّ اني اسألك من صالح ما تؤتي الناس من الاهل والمال والولد غير الضالّ والمضلّ رواه الترمذي

كتاب المناسك

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا ايها الناس قد فُرض عليكم الحجّ فحجّوا فقال رجلٌ اكلّ عامٍ يا

لـه قوله احب الي من نفسي اي من حب نفسي والمراد اجعل نفسك احب اي من نفسي لكنه لم يفصل كذلك وان جاز اطلاقه عليه مشاكلة لغاية التأدب وقوله من الماء البارد وفيه مبالغة لان حب الماء البارد طبيعي لا اختيار فيه ففيه اشارة الى سراية المحبة الى الطبيعة ايضا وذلك اكمل مراتب المحبة كذا في اللمعات وقال الطيبي اعاد من ههنا ليدل على استقلال الماء البارد في كونه محبوبا وذلك في بعض الاحيان لانه يعدل بالروح ١٢ سـه قوله واوجزت الصلوة يشبه ان يكون تخفيف الدعاء فيها كما ينظر اليه سياق الحديث ويحتمل ان يكون بايجاز القراءة ويكون المعنى وان اوجزت الصلوة بتخفيف القراءة فيها لكني دعوت بدعوات تجبر النقصان كما قيل ان النوافل تكمل الفرائض قوله اما علي ذلك وجه الطيبي هذه العبارة بثلثة وجوه احدها ان الهمزة للانكار اي انكر ما علي ضرر من ذلك اقول اشار الى ان جملة ما علي ذلك حالية والواو مقدرة وضرر من ذلك بيان لحاصل المعنى و ثانيها ان يكون الهمزة لنداء القريب والمنادى محذوف اي يا فلان ليس علي ضرر من ذلك و ثالثها ان يكون اما للتنبيه اي على بيان ذلك فتدبر قوله في غير ضراء اي الحالة التي تضر وهي نقيض السراء وهي اما متعلق بقوله والشوق والمراد اسالك شوقا لا يضرني في سيري وسلوكي و استقامتي على طريق الادب ورعاية الاحكام فان الشوق قد يفضي الى ذلك عند غلبة الحال و تهيج السكر وهو المراد بفتنة مضلة او متعلق باحيني اي احيني متلبسا بجميع المذكورة حال عدم كوني في ضراء وهي البلية لا اصبر عليها كذا قيل ١٢ لمعات مختصرا سـه قوله علي بالتشديد قوله ذلك قال الطيبي رحمه الله الهمزة في اما للانكار كانه قال اتقول هذا اي اسكت ما علي ضرر من ذلك او للنداء والمنادى بعض القوم اي يا فلان ليس علي في ذلك ضرر ١٢ مر سـه قوله في الرضا اي في حالة رضى الخلق وغضبهم او المراد في حالة الرضى عن الخلق والغضب عليهم ١٢ لمعات ـه قوله قرة عين اي الذرية او المحافظة على الصلوة او ثواب الجنة فيكون تخصيصا بعد تعميم ١٢ لم ـه قوله خائنة الاعين اي النظرة الخائنة كالنظرة الثانية الى غير المحرم واستراق النظر اليه او خيانة الاعين ١٢ لم ـه قوله او تسأله اياه الظاهر ان او ليس من شك الراوي بل هو من قوله صلى الله عليه وسلم سالا اولا هل دعوت الله بشئ من الادعية التي تسئل فيها مكروها او هل سالت الله البلاء الذي انت فيه فيكون قد عمم اولا وخص ثانيا ١٢ طيبي ـه قوله كتاب المناسك بضمتين وبضم فسكون العبادة وكل حق الله عزوجل والمناسك جمع منسك بفتح السين وكسرها وهو المتعبد ويقع على المصدر والزمان والمكان ثم سميت به امور الحج والمنسك المذبح والنسيكة الذبيحة والحج بفتح الحاء وكسرها لغتان فقيل بالفتح مصدر وبالكسر اسم وقيل بالعكس واختلفوا في ابتداء فرضيته والصحيح ان فرضية الحج في الاسلام بعد الهجرة والجمهور على انه في السنة السادسة لان في هذه السنة نزلت واتموا الحج والعمرة لله ١٢ لمعات ملخصا

رسول الله فسكت حتى قالها ثلثا فقال لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال ذروني ما تركتكم فانما هلك من
كان قبلكم بكثرة سؤالهم واختلافهم على انبيائهم فاذا امرتكم بشيء فأتوا منه ما استطعتم واذا نهيتكم عن
شيء فدعوه رواه مسلم **وعنه** قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي العمل افضل قال ايمان بالله ورسوله
قيل ثم ماذا قال الجهاد في سبيل الله قيل ثم ماذا قال حج مبرور متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من حج لله فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته امه متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم العمرة الى العمرة كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء الا الجنة متفق عليه **وعن** ابن عباس
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عمرة في رمضان تعدل حجة متفق عليه **وعنه** قال ان النبي صلى
الله عليه وسلم لقي ركبا بالروحاء فقال من القوم قالوا المسلمون فقالوا من انت قال رسول الله فرفعت اليه
امرأة صبيا فقالت ألهذا حج قال نعم ولك اجر رواه مسلم **وعنه** قال ان امرأة من خثعم قالت يا رسول
الله ان فريضة الله على عباده في الحج ادركت ابي شيخا كبيرا لا يثبت على الراحلة افأحج عنه قال نعم وذلك
في حجة الوداع متفق عليه **وعنه** قال اتى رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان اختي نذرت ان تحج وانها
ماتت فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان عليها دين اكنت قاضيه قال نعم قال فاقض دين الله فهو احق
بالقضاء متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يخلون رجل بامرأة ولا تسافرن امرأة
الا ومعها محرم فقال رجل يا رسول الله اكتتبت في غزوة كذا وكذا وخرجت امرأتي حاجة قال اذهب
فاحجج مع امرأتك متفق عليه **وعن** عائشة قالت استأذنت النبي صلى الله عليه وسلم في الجهاد فقال
جهادكن الحج متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسافر امرأة مسيرة يوم و
ليلة الا ومعها ذو محرم متفق عليه **وعن** ابن عباس قال وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل المدينة ذا الحليفة
ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرن المنازل ولاهل اليمن يلملم فهن لهن ولمن اتى عليهن من غير
اهلهن لمن كان يريد الحج والعمرة فمن كان دونهن فمهله من اهله وكذاك وكذاك حتى اهل مكة يهلون
منها متفق عليه **وعن** جابر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مهل اهل المدينة من ذي الحليفة
والطريق الآخر الجحفة ومهل اهل العراق من ذات عرق ومهل اهل نجد قرن ومهل اهل اليمن
يلملم رواه مسلم **وعن** انس قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع عمر كلهن في ذي القعدة الا
التي كانت مع حجته عمرة من الحديبية في ذي القعدة وعمرة من العام المقبل في ذي القعدة وعمرة
من الجعرانة حيث قسم غنائم حنين في ذي القعدة وعمرة مع حجته متفق عليه **وعن** البراء بن عازب
قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة قبل ان يحج مرتين رواه البخاري

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس ان الله كتب عليكم الحج فقام
الاقرع بن حابس فقال افي كل عام يا رسول الله قال لو قلتها نعم لوجبت ولو وجبت لم تعملوا بها و

لم تستطيعوا والحج مرة فمن زاد فتطوع رواه احمد والنسائي والدارمي **وعن** علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ملك زادا وراحلة تبلغه الى بيت الله ولم يحج فلا عليه ان يموت يهوديا او نصرانيا وذلك ان الله تبارك وتعالى يقول ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وفي اسناده مقال وهلال بن عبد الله مجهول والحارث يضعف في الحديث **و عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صرورة في الاسلام رواه ابو داؤد **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اراد الحج فليعجل رواه ابو داؤد والدارمي **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تابعوا بين الحج والعمرة فانهما ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد والذهب والفضة وليس للحجة المبرورة ثواب الا الجنة رواه الترمذي والنسائي ورواه احمد وابن ماجة عن عمر الى قوله خبث الحديد **وعن** ابن عمر قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما يوجب الحج قال الزاد والراحلة رواه الترمذي وابن ماجة **وعنه** قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما الحاج قال الشعث التفل فقام آخر فقال يا رسول الله اي الحج افضل قال العج والثج فقام آخر فقال يا رسول الله ما السبيل قال زاد وراحلة رواه في شرح السنة وروى ابن ماجة في سننه الا انه لم يذكر الفصل الاخير **وعن** ابي رزين العقيلي انه اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان ابي شيخ كبير لا يستطيع الحج ولا العمرة ولا الظعن قال حج عن ابيك واعتمر رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح **وعن** ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقول لبيك عن شبرمة قال من شبرمة قال اخ لي او قريب لي قال احججت عن نفسك قال لا قال حج عن نفسك ثم حج عن شبرمة رواه الشافعي وابو داؤد وابن ماجة **وعنه** قال وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل المشرق العقيق رواه الترمذي وابو داؤد **وعن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقت لاهل العراق ذات عرق رواه ابو داؤد والنسائي **وعن** ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اهل بحجة او عمرة من المسجد الاقصى الى المسجد الحرام غفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر او وجبت له الجنة رواه ابو داؤد وابن ماجة

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال كان اهل اليمن يحجون فلا يتزودون ويقولون نحن المتوكلون فاذا قدموا مكة سألوا الناس فانزل الله تعالى وتزودوا فان خير الزاد التقوى رواه البخاري **وعن** عائشة قالت قلت يا رسول الله على النساء جهاد قال نعم عليهن جهاد لا قتال فيه الحج والعمرة رواه ابن ماجة **وعن** ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يمنعه من الحج حاجة ظاهرة او سلطان جائر او مرض حابس فمات ولم يحج فليمت ان شاء يهوديا وان شاء نصرانيا رواه الدارمي **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال الحاج والعمار

---

١ قوله تبلغه الضمير للراحلة وتقييد الشئ عن تقييد الزاد والمجموع لان بعض الاستطاعة ١٢ سيد ٢ قوله فلا عليه اي فلا تفاوت عليه والمعنى ان وفاته على هذه الحالة ووفاته على اليهودية والنصرانية سواء فيما فعله من كفران نعم الله تعالى وترك ما امر به والانهماك في معصيته وهو من باب المبالغة والتشديد والايذان بعظمة شان الحج ١٢ سيد ٣ قوله وفي اسناده مقال وقد روي ايضا بمعناه عن ابي امامة والحديث اذا روي من غير وجه وان كان ضعيفا غلب على الظن حقيته ١٢ طيبي ٤ قوله لا صرورة في الاسلام بالصاد المهملة على وزن الضرورة التبتل وترك النكاح والصرورة ايضا الذي لم يحج قط واصله من الصر بمعنى الحبس والمنع اي لا ينبغي لاحد ان يقول لا اتزوج لانه ليس من اخلاق المؤمنين بل هو فعل الرهبان والصرورة ايضا الذي لم يحج قط كذا في الطيبي ١٢ ٥ قوله تابعوا بين الحج والعمرة اي قاربوا بينهما اما بالقران او بفعل احدهما بعد الآخر قال الطيبي اذا اعتمرتم فحجوا واذا حججتم فاعتمروا ١٢ سيد ٦ قوله العج والثج بتشديدهما الاول رفع الصوت بالتلبية والثاني سيلان دم الهدي ويحتمل ان يكون السوال عن نفس الحج ويكون المراد ما فيه العج والثج وقيل على هذا اراد بهما الاستيعاب لانه ذكر اوله الذي هو الاحرام وآخره الذي هو التحلل باراقة الدم اقتصارا بالمبدأ والمنتهى عن سائر الافعال اي الذي استوعب جميع اعماله من الاركان والمندوبات ١٢ مرقات ٧ قوله الظعن بالتسكين وبالفتح ايضا هو الراحلة وقيل اي السير والسفر والمراد هنا السير بالركوب على الراحلة اي انتهى به كبر السن الى انه لا يقوى على السير والركوب ١٢ سيد ٨ قوله ثم حج عن شبرمة دل على ان الصرورة لا يحج عن غيره واليه ذهب الاوزاعي والشافعي واحمد بان احرامه عن غيره ينقلب عن فرض نفسه وذهب مالك والثوري واصحاب ابي حنيفة الى انه يحج ١٢ سيد ٩ قوله ذات عرق هي موضع من مشرقي مكة بينهما مرحلتان بازاء قرن نجد سمي بذلك لان هناك عرقا وهو الجبل الصغير وهي والعقيق متقاربان لكن العقيق قبيل ذات عرق وفي صحة الحديثين مقال والاصح عند الجمهور ان النبي صلى الله عليه وسلم ما بين لاهل المشرق ميقاتا وانما حده لهم عمر حين فتح العراق وقال الشافعي ينبغي ان يحرم من العقيق احتياطا وجمعا بين الحديثين ١٢ طيبي مختصرا ١٠ قوله غفر له لانه لا اهلال افضل من ذلك لانه اهل من افضل البقاع ثم مر بالافضل وهو المدينة ثم انتهى الى الافضل ١٢ طيبي ١١ قوله فلا يتزودون اي لا يأخذون الزاد معهم مطلقا او لا يأخذون مقدار ما يحتاجون اليه في البرية ١٢ مرقاة ١٢ قوله وتزودوا قيل معناه تزودوا بالاعمال الصالحة التي هي كالزاد الى سفر الآخرة فمفعول تزودوا محذوف هو التقوى ولما حذف مفعوله اتى بخبر ان ظاهرا ليدل على المحذوف ومن التقوى الكف عن السوال والابرام ففي الآية والحديث اشارة الى ان ارتكاب الاسباب لا ينافي التوكل على رب الارباب بل هو الافضل من الكمل واما من اراد التوكل المجرد فلا حرج عليه اذا كان مستغنيا في حاله غير مضطرب في ماله حيث لا يخطر الخلق بباله وانما ذم من ذم لانهم ما قاموا في طريق التوكل حق القيام حيث اعتمدوا على جراب اللئام وغفلوا عن انه قسم القسام والناس نيام ١٢ مر

وفد الله ان دعوه اجابهم وان استغفروه غفر لهم رواه ابن ماجة **وعنه** قال سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول وفد الله ثلثة الغازي والحاج والمعتمر رواه النسائي والبيهقي في شعب الايمان **وعن**
ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لقيت الحاج فسلم عليه وصافحه ومره ان يستغفر لك
قبل ان يدخل بيته فانه مغفور له رواه احمد **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج
حاجا او معتمرا او غازيا ثم مات في طريقه كتب الله له اجر الغازي والحاج والمعتمر رواه البيهقي في شعب
الايمان

باب الاحرام والتلبية

الفصل الاول

عن عائشة قالت كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم
لاحرامه قبل ان يحرم ولحله قبل ان يطوف بالبيت بطيب فيه مسك كاني انظر الى وبيص الطيب في
مفارق رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم متفق عليه **وعن** ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل ملبدا
يقول لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك لا يزيد
على هؤلاء الكلمات متفق عليه **وعنه** قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ادخل رجله في الغرز
واستوت به ناقته قائمة اهل من عند مسجد ذي الحليفة متفق عليه **وعن** ابي سعيد الخدري قال
خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نصرخ بالحج صراخا رواه مسلم **وعن** انس قال كنت رديف ابي طلحة
وانهم ليصرخون بهما جميعا الحج والعمرة رواه البخاري **وعن** عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
عام حجة الوداع فمنا من اهل بعمرة ومنا من اهل بحج وعمرة ومنا من اهل بالحج واهل رسول الله صلى
الله عليه وسلم بالحج فاما من اهل بعمرة فحل واما من اهل بالحج او جمع الحج والعمرة فلم يحلوا حتى كان
يوم النحر متفق عليه **وعن** ابن عمر قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة الى الحج
بدأ فاهل بالعمرة ثم اهل بالحج متفق عليه

الفصل الثاني

عن زيد بن ثابت انه رأى النبي صلى
الله عليه وسلم تجرد لاهلاله واغتسل رواه الترمذي والدارمي **وعن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم لبد رأسه
بالغسل رواه ابو داود **وعن** خلاد بن السائب عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني جبرئيل
فامرني ان امر اصحابي ان يرفعوا اصواتهم بالاهلال والتلبية رواه مالك والترمذي وابو داود والنسائي و
ابن ماجة والدارمي **وعن** سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يلبي الا لبى من عن يمينه
وشماله من حجر او شجر او مدر حتى تنقطع الارض من ههنا وههنا رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** ابن عمر
قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يركع بذي الحليفة ركعتين ثم اذا استوت به الناقة قائمة عند مسجد
ذي الحليفة اهل بهؤلاء الكلمات ويقول لبيك اللهم لبيك لبيك وسعديك والخير في يديك لبيك و
الرغباء اليك والعمل متفق عليه ولفظه لمسلم **وعن** عمارة بن خزيمة بن ثابت عن ابيه عن النبي صلى
الله عليه وسلم انه كان اذا فرغ من تلبيته سأل الله رضوانه والجنة واستعفاه برحمته من النار
رواه الشافعي

الفصل الثالث

عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما اراد الحج اذن في الناس

۱ه قوله وفد الله الوفد الذين يقصدون الامراء لزيارة او الاسترفاد ونحوه ۱۲ طيبي ۲ه قوله وفد الله ثلثة اي ثلثة اشخاص او اجناس قوله الغازي اي المجاهد مع الكفار لاعلاء الدين قوله والحاج والمعتمر المتميزون عن سائر المسلمين بتحمل المشاق البدنية والمالية ومفارقة الاهلين اي حصل انهم قوم معظمون عند الله مكرمون عند العظماء تعطى مطالبهم وتقضى مآربهم ۱۲ مرقاة ۳ه قوله في مفارق جمع مفرق وهو موضع الفرق وهو وسط الراس الجمع باعتبار اطرافه واجزائه ۱۲ لم ۴ه قوله وهو محرم وفي الحديث دليل على ان المحرم ان تطيب قبل احرامه بطيب يبقى اثره عليه بعد الاحرام وان بقاءه بعد الاحرام لا يضره وهو المشهور من مذهبنا لهذا الحديث ولان الممنوع التطيب والباقي بعده كالتابع له لاتصاله به بخلاف الثوب لانه مباين فلا يصح اعتباره تبعا وعن محمد انه كره التطيب بما يبقى عينه بعد الاحرام وهو قول مالك والشافعي لانه منتفع بالطيب بعد الاحرام وحمل الطيبي الاباحة قول الشافعي والكراهة قول محمد ومالك ... والمذكور في الهداية وشروحها ما ذكرنا ۱۲ لمعات مختصرا ۵ه قوله ملبدا بلفظ اسم الفاعل من التلبيد وهو ان يجعل المحرم في رأسه شيئا من صمغ او غيره ليتلبد شعره ويلتصق بعضه ببعض فلا يتشعث و ... ۱۲ لمعات ۶ه قوله في الغرز اي هو ركاب كور الجمل اذا كان من جلد او خشب وقيل هو للكور بمنزلة الركاب للسرج ۱۲ لم ۷ه قوله اهل من عند مسجد ذي الحليفة وبه اخذ الشافعي وعندنا يلبي بعد الصلوة وهو قول مالك لما روى سعيد بن جبير قال قلت لعبد الله بن عباس يا ابن عباس عجبت لاختلاف اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم في اهلال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني لاعلم الناس بذلك ... فسمع ذلك منه اقوام فحفظت عنه ثم ركب فلما استقلت به ناقته اهل فقالوا انما اهل حين استقلت به ناقته ثم مضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما علا على شرف البيداء اهل وادرك ذلك منه اقوام فقالوا انما اهل حين علا على شرف البيداء وايم الله لقد اوجب في مصلاه رواه ابو داود وهذا ذكر تحصيل التوفيق بين الروايات ۱۲ لمعات ۸ه قوله فمنا من اهل حديث ابي سعيد دل على انهم كانوا مفردين بالحج وحديث انس يدل على انهم قارنين وهذا الحديث يدل على ان بعضهم كانوا متمتعين وبعضهم كانوا قارنين وبعضهم مفردين بالحج ووجه الجمع ان الكل نسب الى الامر بفعله كما يقال ضرب الامير فلانا اي امر بضربه وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم المفرد ومنهم القارن ومنهم المتمتع وكل ذلك منهم بصدد بامره ويطلق مجازا ان يضاف كل ذلك اليه وكذلك اختلفت الاخبار في فعله صلى الله عليه وسلم كان قارنا وفيه احاديث كثيرة مروية عن سبعة عشر من عظام الصحابة او كان مفردا بالحج وفيه ايضا احاديث كثيرة وجاء في التمتع ايضا احاديث صحيحة وذكروا في توفيقها وترجيحها في كونه قارنا وجوها متعددة منها ما قال النووي والصحيح انه كان مفردا اولا ثم احرم بالعمرة بعد ذلك فصار قارنا فمن روى القران اعتبر آخر الامر ومن روى التمتع اراد التمتع اللغوي وهو الانتفاع والارتفاق وقد ارتفق بالقران كارتفاق التمتع وزيادة وهي الاقتصار على فعل واحد ۱۲ كذا في الطيبي واللمعات ۹ه قوله من ههنا وههنا اشارة الى المشرق والمغرب والغاية محذوفة اي الى منتهى الارض ۱۲ لم ۱۰ه قوله من النار اي نار العذاب ونار الحجاب فانه اشد العقاب قال اصحابنا يستحب ان يصلي على النبي صلى الله عليه وسلم اذا فرغ عن التلبية ويخفض صوته بذلك وان يسئل الله رضوانه والجنة ويستعيذ به من النار ويدعو بما احب لنفسه ولمن احب ويستحب ان يكرر التلبية في كل مرة ثلث مرات وان ياتي بها على الولاء ولا يقطعها بكلام ولو رد السلام في اثنائها جاز ولكن يكره لغيره ان يسلم عليه في هذه الحالة ۱۲ مرقات

فاجتمعوا فلما اتى البيداء احرم رواه البخاري **وعن** ابن عباس قال كان المشركون يقولون لبيك لا شريك لك فيقول رسول الله صلى الله عليه وسلم ويلكم قد قد الا شريكا هو لك تملكه وما ملك يقولون هذا وهم يطوفون بالبيت رواه مسلم

باب قصة حجة الوداع

الفصل الاول

عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مكث بالمدينة تسع سنين لم يحج ثم اذن في الناس بالحج في العاشرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حاج فقدم المدينة بشر كثير فخرجنا معه حتى اذا اتينا ذا الحليفة فولدت اسماء بنت عميس محمد بن ابي بكر فارسلت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف اصنع قال اغتسلي واستثفري بثوب واحرمي فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد ثم ركب القصواء حتى اذا استوت به ناقته على البيداء اهل بالتوحيد لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك قال جابر لسنا ننوي الا الحج لسنا نعرف العمرة حتى اذا اتينا البيت معه استلم الركن فطاف سبعا فرمل ثلثا ومشى اربعا ثم تقدم الى مقام ابراهيم فقرأ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى فصلى ركعتين فجعل المقام بينه وبين البيت وفي رواية انه قرأ في الركعتين قل هو الله احد وقل يا ايها الكفرون ثم رجع الى الركن فاستلمه ثم خرج من الباب الى الصفا فلما دنى من الصفا قرأ ان الصفا والمروة من شعائر الله ابدأ بما بدأ الله به فبدأ بالصفا فرقى عليه حتى رأى البيت فاستقبل القبلة فوحد الله وكبره وقال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا اله الا الله وحده انجز وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده ثم دعا بين ذلك قال مثل هذا ثلث مرات ثم نزل ومشى الى المروة حتى انصبت قدماه في بطن الوادي ثم سعى حتى اذا صعدتا مشى حتى اتى المروة ففعل على المروة كما فعل على الصفا حتى اذا كان اخر طواف على المروة نادى وهو على المروة والناس تحته فقال لو اني استقبلت من امري ما استدبرت لم اسق الهدى وجعلتها عمرة فمن كان منكم ليس معه هدى فليحل وليجعلها عمرة فقام سراقة بن مالك بن جعشم فقال يا رسول الله العامنا هذا ام لابد فشبك رسول الله صلى الله عليه وسلم اصابعه واحدة في الاخرى وقال دخلت العمرة في الحج مرتين لا بل لابد ابد وقدم علي من اليمن ببدن النبي صلى الله عليه وسلم فقال له ماذا قلت حين فرضت الحج قال قلت اللهم اني اهل بما اهل به رسولك قال فان معي الهدى فلا تحل قال فكان جماعة الهدى الذي قدم به علي من اليمن والذي اتى به النبي صلى الله عليه وسلم مائة قال فحل الناس كلهم وقصروا الا النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان معه هدى فلما كان يوم التروية توجهوا الى منى فاهلوا بالحج وركب النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بها الظهر والعصر والمغرب والعشاء والفجر ثم مكث قليلا حتى طلعت الشمس وامر بقبة من شعر تضرب له بنمرة فسار رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا تشك قريش الا انه واقف عند المشعر الحرام كما كانت قريش تصنع في الجاهلية فاجاز رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اتى عرفة فوجد القبة قد ضربت له بنمرة فنزل بها حتى اذا زاغت الشمس امر بالقصواء فرحلت له فاتى بطن الوادي فخطب الناس وقال ان دماءكم واموالكم حرام عليكم كحرمة يومكم

---

۱ قوله البيداء هو المفازة التي لا شئ فيها وهي ههنا اسم موضع مخصوص بين مكة والمدينة قريب من ذي الحليفة ۱۲ مرقات ۲ قوله قد قد يروى بسكون الدال وبكسرها مع التنوين بمعنى قط بمعنى حسب كانوا يقولون لا شريك لك الا شريكا هو لك تملكه يعنون الاصنام فلما بلغوا الى قولهم لا شريك لك قال النبي صلى الله عليه وسلم قد قد اي لا تقولوا الا شريكا هو لك واكتفوا بقولكم لا شريك لك وقوله تملكه صفة شريكا وما ملك عطف على الضمير المنصوب في تملكه والضمير في ملك للشريك وحاصل معناه انهم قائلون بان الاصنام مملوكة لله ثم يشركون بها وهل هذا الا تناقض ۱۲ لمعات ۳ قوله حجة الوداع بفتح الواو مصدر ودع توديعا وقيل بكسرها فيكون مصدر الموادعة وهو الوداع الناس والحرم في تلك الحجة وهي بفتح الحاء وكسرها قال صاحب الصحاح الحجة المرة الواحدة وهو من الشواذ لان القياس بالفتح ۱۲ مرقاة ۴ قوله ثم اذن اي اعلم وفي رواية بصيغة المجهول وقوله بالحج كذا في بعض النسخ والظاهر ان قوله بالحج سهو من الكاتب يدل عليه قوله حاج ۵ قوله بشر كثير وفي بعض الروايات انهم كانوا اكثر من الحصر والاحصاء ولم يجيئوا اعدادهم وقد يحصل في غزوة تبوك التي هي آخر غزواته صلى الله عليه وسلم سبعون الفا وحجة الوداع كانت بعد ذلك فالابدان يزدادون فيها ويروى مائة واربعة عشر الفا وفي رواية مائة واربعة وعشرون الفا والله اعلم قوله لسنا نعرف العمرة المتبادر ان معناه لم يكن العمرة في قصدنا حين الخروج ولم نتعرض لها وقال التوربشتي ان معناه لسنا نعرف العمرة في اشهر الحج وكان اهل الجاهلية يعدون العمرة في اشهر الحج من افجر الفجور وانما شرعت عام حج رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۲ لمعات ۶ قوله واستثفري الاستثفار ان يشد في وسطها شيئا ويأخذ خرقة عريضة يجعلها على محل الدم ويشد طرفيها من قدامها ومن ورائها في ذلك المشدود في وسطها ليمنع سيلان الدم تفرد الهداية قوله واحرمي فيه جواز احرام النفساء وكذا الحكم الحائض ۱۲ لمعات ۷ قوله استلم الركن اي الركن الاسود والمنصرف الركن عند الاطلاق والاستلام من افتعل من السلام بمعنى التحية واهل اليمن يسمونه المحيا اي الناس يحيونه اي يسلمون عليه وقيل افتعال من السلام بمعنى الحجارة واحدتها سلمة بكسر اللام يقال استلم الحجر اذا لمسه قوله فرمل رملا بالتحريك هو الهرولة والاسراع في المشي وهز منكبيه ثم هذا الرمل مسنون في كل طواف بعده سعي وليس بسنة في طواف الوداع ۱۲ لمعات مختصرا ۸ قوله ابدأ اي ابتدأ بالصفا لان الله تعالى بدأ بذكره في كلامه فالترتيب الذي له اعتبار في امر الشرع اما وجوبا واستحبابا وان كانت الواو لمطلق الجمع ۱۲ م ۹ قوله اذا صعدتا اسناد الارتفاع القدمين في بطن المسيل الى المكان العالي لانه ذكر في مقابلة الانصباب ۱۲ لمعات ۱۰ قوله لو اني اي لو ظهر لي هذا الراي الذي رأيته آخرا الامر لكم به في اول امري من الاحرام ۱۲ لمعات ۱۱ قوله بل لابد معناه انه يجوز العمرة في اشهر الحج الى يوم القيامة والمقصود ابطال ما زعم اهل الجاهلية من ان العمرة لا تجوز في اشهر الحج وقيل معناه جواز القران وتقدير الكلام دخلت افعال العمرة في الحج الى يوم القيامة ويدل عليه تشبيك الاصابع وقيل جواز فسخ الحج الى العمرة ۱۲ سيد ۱۲ قوله ببدن جمع بدنة بفتح الباء والدال وهي من الابل خاصة عند الشافعي وعندنا يشمل البقر ۱۲ لم ۱۳ قوله يوم التروية وهو اليوم الثامن من ذي الحجة لانهم كانوا يروون فيه من الماء لما بعده او لان ابراهيم كان يروي ويتفكر في رؤياه ۱۲ لمعات ۱۴ قوله نمرة اسم موضع قريب عرفات وهي منتهى ارض الحرم وكان بين الحل والحرم ۱۲ لم ۱۵ قوله الا انه واقف اي الا في وقوفه وفي الاستثناء وتقديره ان قريشا لم يشكوا في انه صلى الله عليه وسلم يخالفهم في سائر مناسك الحج الا الوقوف عند المشعر الحرام فانهم لم يشكوا في المخالفة بل تحققوا انه صلى الله عليه وسلم لا يقف عند المشعر الحرام لانه كان يقف الحمس واهل الحرم ۱۲ لمعات طيبي

هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا ألا كل شيء من أمر الجاهلية تحت قدميّ موضوع ودماء الجاهلية موضوعة وإن أول دم أضع من دمائنا دم ابن ربيعة بن الحارث وكان مسترضعا في بني سعد فقتله هذيل وربا الجاهلية موضوع وأول ربا أضع من ربانا ربا عباس بن عبد المطلب فإنه موضوع كله فاتقوا الله في النساء فإنكم أخذتموهن بأمان الله واستحللتم فروجهن بكلمة الله ولكم عليهن أن لا يوطئن فرشكم أحدا تكرهونه فإن فعلن ذلك فاضربوهن ضربا غير مبرح ولهن عليكم رزقهن وكسوتهن بالمعروف وقد تركت فيكم ما لن تضلوا بعده إن اعتصمتم به كتاب الله وأنتم تسألون عني فما أنتم قائلون قالوا نشهد أنك قد بلغت وأديت ونصحت فقال بإصبعه السبابة يرفعها إلى السماء وينكتها إلى الناس اللهم اشهد اللهم اشهد ثلاث مرات ثم أذن بلال ثم أقام فصلى الظهر ثم أقام فصلى العصر ولم يصل بينهما شيئا ثم ركب حتى أتى الموقف فجعل بطن ناقته القصواء إلى الصخرات وجعل حبل المشاة بين يديه واستقبل القبلة فلم يزل واقفا حتى غربت الشمس وذهبت الصفرة قليلا حتى غاب القرص وأردف أسامة ودفع حتى أتى المزدلفة فصلى بها المغرب والعشاء بأذان واحد وإقامتين ولم يسبح بينهما شيئا ثم اضطجع حتى طلع الفجر فصلى الفجر حين تبين له الصبح بأذان وإقامة ثم ركب القصواء حتى أتى المشعر الحرام فاستقبل القبلة فدعاه وكبره وهلله ووحده فلم يزل واقفا حتى أسفر جدا فدفع قبل أن تطلع الشمس وأردف الفضل بن عباس حتى أتى بطن محسر فحرك قليلا ثم سلك الطريق الوسطى التي تخرج على الجمرة الكبرى حتى أتى الجمرة التي عند الشجرة فرماها بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة منها مثل حصى الخذف رمى من بطن الوادي ثم انصرف إلى المنحر فنحر ثلاثا وستين بدنة بيده ثم أعطى عليا فنحر ما غبر وأشركه في هديه ثم أمر من كل بدنة ببضعة فجعلت في قدر فطبخت فأكلا من لحمها وشربا من مرقها ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فأفاض إلى البيت فصلى بمكة الظهر فأتى على بني عبد المطلب يسقون على زمزم فقال انزعوا بني عبد المطلب فلولا أن يغلبكم الناس على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب منه رواه مسلم **وعن** عائشة قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فمنا من أهل بعمرة ومنا من أهل بحج فلما قدمنا مكة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أهل بعمرة ولم يهد فليحلل ومن أحرم بعمرة وأهدى فليهل بالحج مع العمرة ثم لا يحل حتى يحل منهما وفي رواية فلا يحل حتى يحل بنحر هديه ومن أهل بحج فليتم حجه قالت فحضت ولم أطف بالبيت ولا بين الصفا والمروة فلم أزل حائضا حتى كان يوم عرفة ولم أهلل إلا بعمرة فأمرني النبي صلى الله عليه وسلم أن أنقض رأسي وأمتشط وأهل بالحج وأترك العمرة ففعلت حتى قضيت حجي بعث معي عبد الرحمن ابن أبي بكر وأمرني أن أعتمر مكان عمرتي من التنعيم قالت فطاف الذين كانوا أهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا آخر بعد أن رجعوا من منى وأما الذين جمعوا الحج والعمرة فإنما طافوا طوافا واحدا متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمر قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة إلى الحج فساق معه الهدي من ذي الحليفة وبدأ فأهل بالعمرة ثم أهل بالحج فتمتع الناس مع النبي صلى الله عليه وسلم

ملہ قوله وليقصر اقتصارا على الادنى لان الافضل الحلق كما روى ان بعضهم حلقوا وبعضهم قصروا فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم للمحلقين وقال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله ثم قال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال والمقصرين فدل على ان الحلق افضل من القصر كذا في اللمعات

بالعمرة الى الحج فكان من الناس من اهدى ومنهم من لم يهد فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم مكة قال للناس من كان منكم اهدى فانه لا يحل من شئ حرم منه حتى يقضي حجه ومن لم يكن منكم اهدى فليطف بالبيت وبالصفا والمروة وليقصر وليحلل ثم ليهل بالحج وليهد فمن لم يجد هديا فليصم ثلثة ايام في الحج وسبعة اذا رجع الى اهله فطاف حين قدم مكة واستلم الركن اول شئ ثم خب ثلثة اطواف ومشى اربعا فركع حين قضى طوافه بالبيت عند المقام ركعتين ثم سلم فانصرف فاتى الصفا فطاف بالصفا والمروة سبعة اطواف ثم لم يحل من شئ حرم منه حتى قضى حجه ونحر هديه يوم النحر وافاض فطاف بالبيت ثم حل من كل شئ حرم منه وفعل مثل ما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم من ساق الهدى من الناس متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه عمرة استمتعنا بها فمن لم يكن عنده الهدى فليحل الحل كله فان العمرة قد دخلت في الحج الى يوم القيمة رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن عطاء قال سمعت جابر بن عبد الله في ناس معي قال اهللنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم بالحج خالصا وحده قال عطاء قال جابر فقدم النبي صلى الله عليه وسلم صبح رابعة مضت من ذي الحجة فامرنا ان نحل قال عطاء قال حلوا واصيبوا النساء قال عطاء ولم يعزم عليهم ولكن احلهن لهم فقلنا لما لم يكن بيننا وبين عرفة الا خمس امرنا ان نفضي الى نسائنا فناتي عرفة تقطر مذاكيرنا المني قال يقول جابر بيده كاني انظر الى قوله بيده يحركها قال فقام النبي صلى الله عليه وسلم فينا فقال قد علمتم اني اتقاكم لله واصدقكم وابركم ولولا هديي لحللت كما تحلون ولو استقبلت من امري ما استدبرت لم اسق الهدى فحلوا فحللنا وسمعنا واطعنا قال عطاء قال جابر فقدم علي من سعايته فقال بم اهللت قال بما اهل به النبي صلى الله عليه وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم فاهد وامكث حراما قال واهدى له علي هديا فقال سراقة بن مالك بن جعشم يا رسول الله العامنا هذا ام لابد قال لابد رواه مسلم وعن عائشة انها قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم لاربع مضين من ذي الحجة او خمس فدخل علي وهو غضبان فقلت من اغضبك يا رسول الله ادخله الله النار قال او ما شعرت اني امرت الناس بامر فاذا هم يترددون ولو اني استقبلت من امري ما استدبرت ما سقت الهدى معي حتى اشتريه ثم احل كما حلوا رواه مسلم

باب دخول مكة والطواف

الفصل الاول

عن نافع قال ان ابن عمر كان لا يقدم مكة الا بات بذي طوى حتى يصبح ويغتسل ويصلي فيدخل مكة نهارا واذا نفر منها مر بذي طوى وبات بها حتى يصبح ويذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك متفق عليه وعن عائشة قالت ان النبي صلى الله عليه وسلم لما جاء الى مكة دخلها من اعلاها وخرج من اسفلها متفق عليه وعن عروة بن الزبير قال قد حج النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرتني عائشة ان اول شئ بدأ به حين قدم مكة انه توضأ ثم طاف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم حج ابو بكر فكان اول شئ بدأ به الطواف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم عمر ثم عثمان مثل ذلك متفق عليه وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا طاف في الحج او العمرة اول ما يقدم سعى ثلثة اطواف ومشى اربعة ثم سجد سجدتين ثم يطوف بين الصفا والمروة متفق عليه وعنه قال رمل رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحجر

قوله ثلثة ايام في الحج الافضل ان يصوم السابع والثامن والتاسع وهو المذهب عندنا وقيل الاولى ان يصوم الثلثة قبل التاسع قوله وسبعة اذا رجع الى اهله اختلفوا في تفسير قوله تعالى وسبعة اذا رجعتم فقيل اذا رجعتم الى امصاركم وهو احد قولي الشافعي او اذا نفرتم وفرغتم من اعمال الحج ورجعتم الى مكة وهو مذهب ابي حنيفة وقول للشافعي كذا في البيضاوي والطيبي والمذكور في الهداية اذا رجع الى اهله ١٢ لمعات ملہ قوله ثم خب الخب نوع من العدو كالرمل والمراد ههنا الرمل ١٢ م ملہ قوله استمتعنا بها اي بالمعنى اللغوي اي انتفعنا والتذذنا ولا شك انه في القران للاكتفاء عن النسكين بنسك واحد ومعنى استمتع من امر من اصحابي ١٢ طيبي ملہ قوله قال عطاء قال حلوا الظاهر من السياق ان يكون فاعل قال جابر اي قال جابر في تفسير قوله امرنا ان نحل حاكيا من قول رسول الله صلى الله عليه وسلم حلوا بكسر الحاء بلفظ الامر ويجوز ان يكون فاعل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حلوا وقوله فناتي ليس من تمام امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بل هو عطف على مقدر اي فنخرج من ذلك فنحن ناتي عرفة كذا قال الطيبي ويمكن ان يقال يجوز ان يكون من تمام امر الرسول عطف على قوله نفضي باعتبار ما يستلزمه ذلك الامر كانه لما امر بالافضاء امرنا فناتي عرفة بهذه الحالة قوله قال لابد قد يدل بعض الاحاديث على انه كان خاصا بهم جواز فسخ احرام الحج الى العمرة لكل من لم يهد ويا كان خاصا بالصحابة في تلك السنة واليه ذهب ابو حنيفة ومالك والشافعي فوجه التوفيق ان الاعتمار في اشهر الحج والحل على تقدير عدم الاهداء والبقاء على الاحرام على تقدير الاهداء الى يوم القيمة واما فسخ الحج الى العمرة فمختص بتلك السنة كذا قالوا ١٢ لمعات ملہ قوله من اعلاها وهو جانب المعلاة وذي طوى ايضا في هذا الجانب ١٢ لمعات ملہ قوله توضأ الخ اي جدد الوضوء والمراد معناه اللغوي وعلى كل تقدير فلا دلالة فيه على كون الطهارة شرطا لصحة الطواف لان مشروعيتها مجمع عليها وانما الخلاف في صحة الطواف بدونها فعندنا انها واجبة والجمهور على انها شرط ١٢ مرقاة ملہ قوله ثم لم تكن عمرة يحتمل ان يكون قول عائشة وان يكون قول عروة واما قوله ثم حج ابو بكر الى آخر الحديث فانه قول عروة بلا تردد ويدل عليه سياق حديث مسلم وعمرة مرفوع وكان تامة اي لم يوجد بعد الطواف عمرة وقد تنصب اي لم يكن الطواف عمرة اي لم يحلوا من احرامهم ذلك ولم يفسخوا الحج الى العمرة فالنبي صلى الله عليه وسلم لم يفعله بنفسه ولا من جاء بعده من الخلفاء المذكورين وانما امر الاصحاب بفسخ الحج الى العمرة فكان مخصوصا بهم ١٢ لمعات ملہ قوله ثلثة اطواف الخ اي اشواط ونصبه على انه مفعول فيه لا على انه مفعول به كما ذكره ابن حجر ردا لا على انه صفة مصدر محذوف كما قاله الطيبي والمراد بالرمل الخبب وهو ان يقارب خطاه بسرعة من غير عدو ولا وثب وغلط من قال انه دون الخبب ومن قال انه العدو والشديد ١٢ مرقات

الى الحجر ثلاثا ومشى اربعا وكان يسعى ببطن المسيل اذا طاف بين الصفا والمروة رواه مسلم وعن جابر قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم مكة اتى الحجر فاستلمه ثم مشى على يمينه فرمل ثلثا ومشى اربعا رواه مسلم وعن الزبير بن عربي قال سال رجل ابن عمر عن استلام الحجر فقال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمه ويقبله رواه البخاري وعن ابن عمر قال لم ار النبي صلى الله عليه وسلم يستلم من البيت الا الركنين اليمانيين متفق عليه وعن ابن عباس قال طاف النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع على بعير يستلم الركن بمحجن متفق عليه وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت على بعير كلما اتى على الركن اشار اليه بشئ في يده وكبر رواه البخاري وعن ابي الطفيل قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يطوف بالبيت ويستلم الركن بمحجن معه ويقبل المحجن رواه مسلم وعن عائشة قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم لا نذكر الا الحج فلما كنا بسرف طمثت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم وانا ابكي فقال لعلك نفست قلت نعم قال فان ذلك شئ كتبه الله على بنات ادم فافعلي ما يفعل الحاج غير ان لا تطوفي بالبيت حتى تطهري متفق عليه وعن ابي هريرة قال بعثني ابو بكر في الحجة التي امره النبي صلى الله عليه وسلم عليها قبل حجة الوداع يوم النحر في رهط امره ان يؤذن في الناس الا لا يحج بعد العام مشرك ولا يطوفن بالبيت عريان متفق عليه

الفصل الثاني

عن المهاجر المكي قال سئل جابر عن الرجل يرى البيت يرفع يديه فقال قد حججنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم نكن نفعله رواه الترمذي وابو داود وعن ابي هريرة قال اقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل مكة فاقبل الى الحجر فاستلمه ثم طاف بالبيت ثم اتى الصفا فعلاه حتى ينظر الى البيت فرفع يديه فجعل يذكر الله ما شاء ويدعو رواه ابو داود وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الطواف حول البيت مثل الصلوة الا انكم تتكلمون فيه فمن تكلم فيه فلا يتكلمن الا بخير رواه الترمذي والنسائي والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عباس وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل الحجر الاسود من الجنة وهو اشد بياضا من اللبن فسودته خطايا بني ادم رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحجر والله ليبعثنه الله يوم القيمة له عينان يبصر بهما ولسان ينطق به يشهد على من استلمه بحق رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الركن والمقام ياقوتتان من ياقوت الجنة طمس الله نورهما ولو لم يطمس نورهما لاضاءتا ما بين المشرق والمغرب رواه الترمذي وعن عبيد بن عمير ان ابن عمر كان يزاحم على الركنين زحاما ما رايت احدا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يزاحم عليه قال ان افعل فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان مسحهما كفارة للخطايا وسمعته يقول من طاف بهذا البيت اسبوعا فاحصاه كان كعتق رقبة وسمعته يقول لا يضع قدما ولا يرفع اخرى الا حط الله عنه بها خطيئة وكتب له بها حسنة رواه الترمذي وعن عبد الله بن السائب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما بين الركنين ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار رواه ابو داود وعن صفية بنت شيبة قالت اخبرتني بنت

---

١ قوله يسعى السعي اشد من المشي واخف من العدو وقوله بطن المسيل اسم موضع بين الصفا والمروة وجعل علامته بالاميال الخضر ١٢ لمعات ومرقاة ٢ قوله ثم مشى يعني كان ابتداءه في الطواف باستلام الحجر واطلاق ثم هنا لا يخلو عن مسامحة الا ان يعتبر ابتداء الاستلام او العطف على اتى على ان التعقيب والتراخي يختلف باختلاف الامور فالقريب قد يعتبر متراخيا مع قربه وآخر متعاقبا مع بعده فتدبر ١٢ لمعات ٣ قوله يستلمه الاستلام يتناول اللمس والتقبيل بعده في حكم ذكر الخاص بعد العام او يراد بهنا اللمس بقرينة ذكر التقبيل بعده ١٢ لمعات ٤ قوله الا الركنين اليمانيين المراد بهما الركن الاسود والركن اليماني تغليبا والركنان الآخران احدهما شامي وثانيهما عراقي ويقال لهما الشاميان تغليبا وركن البيت جانبه وللركنين اليمانيين فضيلة باعتبار بقائهما على بناء الخليل عليه السلام فلذلك خصهما بالاستلام والركن الاسود فيه ولهذا يقبل ويكتفى باللمس في الركن اليماني ولم يثبت منه صلى الله عليه وسلم تقبيل الركن اليماني وعليه الجمهور والاشهر في اليمانيين تخفيف الياء وقد يشدد والاصل في النسبة يمني وقد جاء يمان بمعنى النسبة ١٢ لمعات ٥ قوله على بعير قالوا انما طاف رسول الله صلى الله عليه وسلم راكبا لكثرة ازدحام الناس وسوالهم عنه صلى الله عليه وسلم الاحكام وكانت ناقته محفوظة من ان يروث او يبول فيه والطواف راكبا لغيره صلى الله عليه وسلم جائز ايضا والافضل المشي ١٢ لمعات ٦ قوله بسرف بفتح السين المهملة وكسر الراء موضع على مرحلة من مكة والمشهور انه فيه قبر ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وقد اتفق بالتزوج والبناء بها وموتها في هذا الموضع ١٢ لمعات ٧ قوله لا تطوفي وذلك لاشتراط الطهارة في الطواف كما عند الائمة او لاجل حرمة دخول المسجد كما هو مذهبنا ١٢ ٨ قوله امره اي جعله امير قافلة الحج في السنة التاسعة من الهجرة النبوية ١٢ مرقات ٩ قوله عريان وكان عادة في الجاهلية ذلك وكانوا يقولون لا نعبد الله في ثياب اذنبنا فيه ١٢ لمعات ١٠ قوله فلم نكن نفعله اي رفع اليد عند رؤيته في الدعاء قال الطيبي وبه قال ابو حنيفة ومالك والشافعي خلافا لاحمد وسفيان الثوري وهو غير صحيح عن ابي حنيفة والشافعي ايضا فانهم صرحوا انه يسن اذا راى البيت او وصل بمحل يرى منه البيت ان لم يره لعمى او في ظلمة ان يقف ويدعو رافعا يديه ١٢ مرقات ١١ قوله الطواف حول البيت مثل الصلوة قد تمسك بهذا الحديث في اشتراط الطهارة كما هو مذهب الائمة ولكن لا يخفى ان ليس المراد حقيقتها لان طهارة الثوب واستقبال القبلة والقراءة وسائر الاركان ليس بمعتبر لكن الطهارة افضل عندنا ١٢ لمعات ١٢ قوله نزل الحجر الاسود لعل هذا الحديث جار مجرى التمثيل والمبالغة في تعظيم شان الحجر وتفظيع امر الخطايا والذنوب والمعنى ان الحجر الاسود لما فيه من الشرف والكرامة وما فيه من اليمن والبركة يشارك جواهر الجنة فكانه نزل منها وان خطايا بني ادم تكاد تؤثر في الجماد فيجعل المبيض منها مسودا فكيف بقلوبهم او لانه مكفر للخطايا محاء للذنوب فيه امتحان ايمان الرجل فان كامل الايمان يقبل هذا ولا يتردد وضعيف الايمان يتردد والكافر ينكره ١٢ طيبي ١٣ قوله ان افعل اي ان ازاحم فلا تنكروا علي فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم في فضل استلامهما فاني لا اطيق الصبر عنه وفيه الحرص على الفضائل وان كان بتعب المشقة في تحصيلها ١٢ لمعات

ـه قوله ابی تجراة بضم التاء وسکون الجیم والراء قبل الالف وفی بعض النسخ بالهمزة بعد الراء قوله فان الله کتب علیکم السعی ظاهره فی الفرضیة وهو مذهب الشافعی ومالک واحمد وقیل هو تطوع لقوله تعالی فلا جناح علیه ان یطوف بهما وقال ابو حنیفة واجب

قال الطیبی ای ماکان یضربون الناس ولا ... والآیة فافهم ۱۲ لمعات سـه قوله لا الیک الخ

ابی تجراة قالت دخلت مع نسوة من قریش دار آل ابی حسین ننظر الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو یسعی بین الصفا والمروة فرأیته یسعی وان مئزره لیدور من شدة السعی وسمعته یقول اسعوا فان الله کتب علیکم السعی رواه فی شرح السنة وروی احمد مع اختلاف وعن قدامة بن عبد الله بن عمار قال رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یسعی بین الصفا والمروة علی بعیر لا ضرب ولا طرد ولا الیک الیک رواه فی شرح السنة وعن یعلی بن امیة قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طاف بالبیت مضطبعا ببرد اخضر رواه الترمذی وابو داؤد وابن ماجة والدارمی وعن ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم واصحابه اعتمروا من الجعرانة فرملوا بالبیت ثلثا وجعلوا اردیتهم تحت آباطهم ثم قذفوها علی عواتقهم الیسری رواه ابو داؤد الفصل الثالث عن ابن عمر قال ما ترکنا استلام هذین الرکنین الیمانی والحجر فی شدة ولا رخاء منذ رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یستلمهما متفق علیه وفی روایة لهما قال نافع رأیت ابن عمر یستلم الحجر بیده ثم قبل یده وقال ما ترکته منذ رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یفعله وعن ام سلمة قالت شکوت الی رسول الله صلی الله علیه وسلم انی اشتکی فقال طوفی من وراء الناس وانت راکبة فطفت ورسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی الی جنب البیت یقرأ بالطور وکتاب مسطور متفق علیه وعن عابس بن ربیعة قال رأیت عمر یقبل الحجر ویقول انی لاعلم انک حجر ما تنفع ولا تضر ولولا انی رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقبل ما قبلتک متفق علیه وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال وکل به سبعون ملکا یعنی الرکن الیمانی فمن قال اللهم انی اسألک العفو والعافیة فی الدنیا والآخرة ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قالوا آمین رواه ابن ماجة وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال من طاف بالبیت سبعا ولا یتکلم الا بسبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله محیت عنه عشر سیئات وکتب له عشر حسنات ورفع له عشر درجات ومن طاف فتکلم وهو فی تلک الحال خاض فی الرحمة برجلیه کخائض الماء برجلیه رواه ابن ماجة

باب الوقوف بعرفة

الفصل الاول

عن محمد بن ابی بکر الثقفی انه سأل انس بن مالک وهما غادیان من منی الی عرفة کیف کنتم تصنعون فی هذا الیوم مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال کان یهل منا المهل فلا ینکر علیه ویکبر المکبر منا فلا ینکر علیه متفق علیه وعن جابر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال نحرت ههنا ومنی کلها منحر فانحروا فی رحالکم ووقفت ههنا وعرفة کلها موقف ووقفت ههنا وجمع کلها موقف رواه مسلم وعن عائشة قالت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما من یوم اکثر من ان یعتق الله فیه عبدا من النار من یوم عرفة وانه لیدنو ثم یباهی بهم الملائکة فیقول ما اراد هؤلاء رواه مسلم

الفصل الثانی

عن عمرو بن عبد الله بن صفوان عن خال له یقال له یزید بن شیبان قال کنا فی موقف لنا بعرفة یباعده عمرو من موقف الامام جدا فاتانا ابن مربع الانصاری فقال انی رسول رسول الله صلی الله علیه وسلم الیکم یقول لکم قفوا علی مشاعرکم فانکم علی ارث من ارث ابیکم ابراهیم علیه السلام رواه الترمذی وابو داؤد والنسائی وابن ماجة وعن جابر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال

... یستحب لغیر الحاج من سائر البلاد التکبیر عقیب الصلوة من صبح یوم عرفة الی آخر ایام التشریق ۱۲ مرقات ـله قوله ووقفت ههنا ای قرب الصخرات الظاهر انه قال کلا من هذه الکلمات فی مکانه وجهها المراد ... ۱۲ لمعات ـله قوله مشاعرکم ای مواضع نسککم ومواقفکم القدیمة فانها جاءتکم من ارث ابراهیم ولا تحقروا شأن موقفکم بسبب بعده عن موقف الامام ۱۲ لمعات

ﻟﻪ قوله وكل المزدلفة اه المزدلفة ايضا علم موضع مخصوص كعرفة ومنى لكن ادخل عليها الالف اللام لان العلم المشتق يجوز فيه ادخال اللام وتركها كما في الحارث والحسن مخلاقوله كل فجاج مكة طريق ومنحر يعني اي طريق دخل كيجاز وفي اي موضع منها نحر الهدي جاز وان لم يكن طريقا دخل ونحر فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وكذا المعنى في عرفة والمزدلفة والمقصود التوسعة ونفي الحرج ۱۲ لمعات

كل عرفة موقف وكل منى منحر وكل المزدلفة موقف وكل فجاج مكة طريق ومنحر رواه ابوداؤد والدارمي وعن خالد بن هوذة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب الناس يوم عرفة على بعير قائما في الركابين رواه ابوداؤد وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الدعاء دعاء يوم عرفة وخير ما قلت انا والنبيون من قبلي لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير رواه الترمذي وروى مالك عن طلحة بن عبيد الله الى قوله لا شريك له وعن طلحة بن عبيد الله بن كريز ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما رأى الشيطان يوما هو فيه اصغر ولا ادحر ولا احقر ولا اغيظ منه في يوم عرفة وما ذاك الا لما يرى من تنزل الرحمة وتجاوز الله عن الذنوب العظام الا ما رأى يوم بدر فقيل ما رأى يوم بدر قال فانه قد رأى جبريل يزع الملائكة رواه مالك مرسلا وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عرفة ان الله ينزل الى السماء الدنيا فيباهي بهم الملائكة فيقول انظروا الى عبادي اتوني شعثا غبرا ضاجين من كل فج عميق اشهدكم اني قد غفرت لهم فيقول الملائكة يا رب فلان كان يرهق وفلان وفلانة قال يقول الله عز وجل قد غفرت لهم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فما من يوم اكثر عتيقا من النار من يوم عرفة رواه في شرح السنة

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كان قريش ومن دان دينها يقفون بالمزدلفة وكانوا يسمون الحمس فكان سائر العرب يقفون بعرفة فلما جاء الاسلام امر الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم ان يأتي عرفات فيقف بها ثم يفيض منها فذلك قوله عز وجل ثم افيضوا من حيث افاض الناس متفق عليه وعن عباس بن مرداس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دعا لامته عشية عرفة بالمغفرة فاجيب اني قد غفرت لهم ما خلا المظالم فاني آخذ للمظلوم منه قال اي رب ان شئت اعطيت المظلوم من الجنة وغفرت للظالم فلم يجب عشيته فلما اصبح بالمزدلفة اعاد الدعاء فاجيب الى ما سأل قال فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم او قال تبسم فقال له ابوبكر وعمر بابي انت وامي ان هذه لساعة ما كنت تضحك فيها فما الذي اضحكك اضحك الله سنك قال ان عدو الله ابليس لما علم ان الله عز وجل قد استجاب دعائي وغفر لامتي اخذ التراب فجعل يحثوه على رأسه ويدعو بالويل والثبور فاضحكني ما رأيت من جزعه رواه ابن ماجة وروى البيهقي في كتاب البعث والنشور نحوه

باب الدفع من عرفة والمزدلفة

الفصل الاول

عن هشام بن عروة عن ابيه قال سئل اسامة بن زيد كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسير في حجة الوداع حين دفع قال كان يسير العنق فاذا وجد فجوة نص متفق عليه وعن ابن عباس انه دفع مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم عرفة فسمع النبي صلى الله عليه وسلم وراءه زجرا شديدا وضربا للابل فاشار بسوطه اليهم وقال يا ايها الناس عليكم بالسكينة فان البر ليس بالايضاع رواه البخاري وعنه ان اسامة بن زيد كان ردف النبي صلى الله عليه وسلم من عرفة الى المزدلفة ثم اردف الفضل من المزدلفة الى منى فكلاهما قال لم يزل النبي صلى الله عليه وسلم يلبي حتى رمى جمرة العقبة متفق عليه وعن ابن عمر قال جمع النبي صلى الله عليه وسلم المغرب والعشاء بجمع

ﻟﻪ قوله على بعير قائما الخ قال الطيبي قائما حال اخرى متداخلة او مترادفة وقوله قائما اي واقفا لا انه قائم على الدابة بل معناه انه حال كونه رجليه الداخلين في الركابين ۱۲ مرقاة ﻟﻪ قوله خير ما قلت اي دعوت الدعاء بلا اله الا الله الخ وسماه دعاء اما لانه اشتمال على الكريم تعريض بالدعاء والسؤال او لما في الحديث من شغله ذكري عن مسئلتي الحديث هكذا قالوا ولا يخفى ان هذا الحديث لا يقتضي ان يكون الدعاء قوله لا اله الا الله الخ المراد ان خير الدعاء ما يكون في يوم عرفة اي دعاء كان وقوله خير ما قلت اشارة الى ذكر غير الدعاء فلا حاجة الى جعل ما قلت بمعنى ما دعوت ويمكن ان يكون هذا الذكر توطئة لتلك الادعية لما يستحب من الثناء على الله قبل الدعاء ۱۲ كذا في اللمعات ﻟﻪ قوله اصغر اي اذل واحقر وهو من الصغار وهو الهوان والذل قوله ولا ادحر افعل تفضيل من الدحر وهو الطرد والابعاد ومنه قوله تعالى اخرج منها مذؤما مدحورا وقال الطيبي المراد بالصغر والاحقر هنا ۱۲ مرقات ﻟﻪ قوله شعثا غبرا الشعث جمع اشعث وهو المتفرق الشعر وغبر جمع اغبر وهو الذي التصق الغبار به وهما حالان قوله ضاجين بتشديد الجيم من ضج اذا رفع صوته اي رافعين اصواتهم بالتلبية وفي نسخة بتخفيف الحاء المهملة وفي المشارق اي اصابهم حر الشمس انما قال ذلك تعجبا منهم ترغيبا لهم في الحج ولا يبعد ان يكون من الهجرة والحجرة تعجبا لاخبار صاحب مثل هذه الكثرة في عدد المغفورين ۱۲ مرقاة ﻟﻪ قوله الحمس بضم الحاء المهملة وسكون الميم جمع احمس من الحماسة بمعنى الشدة والشجاعة وهو لقب قريش وكنانة ومن تبعهم في الجاهلية سموا بذلك لتحمسهم في دينهم او لالتجائهم الى الحمساء وهي الكعبة لان حجرها ابيض الى السواد ۱۲ لمعات ﻟﻪ قوله ما خلا المظالم اي حقوق الناس جمع مظلمة بكسر اللام وفتحها وهي ما تطلبه من عند الظالم مما اخذه منك بغير حق وهي في الاصل مصدر بمعنى الظلم وقيل جمع مظلم بكسر اللام والظالم ۱۲ لمعات ﻟﻪ قوله ما كنت تضحك فيها اي من شأنك ان لا تضحك فيها لانها وقت خشية وتضرع ودعاء قوله يدعو بالويل اي يقول يا ويلاه ويا ثبوراه والويل حلول الشر وهي كلمة عذاب والثبور الهلاك قال الطيبي في قوله ما خلا المظالم ان المراد بالمظالم ما يتعلق بحقوق العباد ۱۲ لمعات ﻟﻪ قوله فاجيب الى ما سأل ويمكن ان يكون التضمين بمعنى الرجوع والوصول ﻟﻪ قوله كان يسير العنق بفتحتين السير السريع وقيل بين الابطاء والاسراع فوق المشي قوله فجوة هي المكان الخالي قوله نص اي اسرع شديدا اكثر من العنق

ﻟﻪ قوله بالايضاع وهو حمل الابل على سرعة السير اي ليس البر في ذلك فقط بل في ادا المناسك واجتناب المحظورات والمسارعة الى الخيرات ۱۲ لمعات وطيبي ﻟﻪ قوله كان ردف بكسر الراء وسكون الدال بمعنى الرديف وهو الراكب خلف الراكب ۱۲ مرقات

كل واحدةٍ منهما باقامةٍ ولم يسبّح بينهما ولا على اثر كل واحدة منهما رواه البخاری **وعن** عبد الله بن مسعود قال ما رأيتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى صلوةً الا لميقاتها الا صلوتين صلوة المغرب والعشاء بجمعٍ وصلى الفجر يومئذ قبل ميقاتها متفق عليه **وعن** ابن عباس قال انا ممن قدّم النبی صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة فی ضَعَفة اهله متفق عليه **وعنه** عن الفضل بن عباس وكان رديف النبی صلى الله عليه وسلم انه قال فی عشية عرفة وغداة جمعٍ للناس حين دفعوا عليكم بالسكينة وهو كافٌّ ناقته حتى دخل محسّرًا وهو من منًى قال عليكم بحصى الخذف الذی يُرمى به الجمرة وقال لم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبی حتى رمى الجمرة رواه مسلم **وعن** جابر قال افاض النبی صلى الله عليه وسلم من جمعٍ وعليه السكينة وامرهم بالسكينة واوضع فی وادی محسّر وامرهم ان يرموا بمثل حصى الخذف وقال لعلی لا اراكم بعد عامی هذا لم اجد هذا الحديث فی الصحيحين الا فی جامع الترمذی مع تقديم وتاخير

الفصل الثانی

عن محمد بن قيس بن مخرمة قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان اهل الجاهلية كانوا يدفعون من عرفة حين تكون الشمس كانها عمائم الرجال فی وجوههم قبل ان تغرب ومن المزدلفة بعد ان تطلع الشمس حين تكون كانها عمائم الرجال فی وجوههم وانا لا ندفع من عرفة حتى تغرب الشمس وندفع من المزدلفة قبل ان تطلع الشمس هدينا مخالف لهدی عبدة الاوثان والشرك رواه البيهقی وقال خطبنا وساق نحوه **وعن** ابن عباس قال قدّمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة اُغيلمة بنی عبد المطلب على حُمُرات فجعل يلطح افخاذنا ويقول اُبَيْنیّ لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس رواه ابو داؤد والنسائی وابن ماجة **وعن** عائشة قالت ارسل النبی صلى الله عليه وسلم بامّ سلمة ليلة النحر فرمت الجمرة قبل الفجر ثم مضت فافاضت وكان ذلك اليوم اليوم الذی يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم عندها رواه ابو داؤد **وعن** ابن عباس قال يلبی المقيم او المعتمر حتى يستلم الحجر رواه ابو داؤد وقال وروی موقوفًا على ابن عباس

الفصل الثالث

عن يعقوب بن عاصم بن عروة انه سمع الشريد يقول افضتُ مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فما مسّت قدماه الارض حتى اتى جمعًا رواه ابو داؤد **وعن** ابن شهاب قال اخبرنی سالم ان الحجاج بن يوسف عام نزل بابن الزبير سأل عبد الله كيف نصنع فی الموقف يوم عرفة فقال سالم ان كنت تريد السنة فهجّر بالصلوة يوم عرفة فقال عبد الله بن عمر صدق انهم كانوا يجمعون بين الظهر والعصر فی السنة فقلتُ لسالم افعل ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سالم وهل يتبعون بذلك الا سنته رواه البخاری

باب رمی الجمار

الفصل الاول

عن جابر قال رأيتُ النبی صلى الله عليه وسلم يرمی على راحلته يوم النحر ويقول لتاخذوا مناسككم فانی لا ادری لعلی لا احج بعد حجتی هذه رواه مسلم **وعنه** قال رأيتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم رمى الجمرة بمثل حصى الخذف رواه مسلم **وعنه** قال رمى رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمرة يوم النحر ضحًى واما بعد ذلك فاذا زالت

الشمس متفق علیہ **وعن** عبد اللہ بن مسعود انہ انتہی الی الجمرۃ الکبری فجعل البیت عن یسارہ و منی عن یمینہ ورمی بسبع حصیات یکبر مع کل حصاۃ ثم قال ھکذا رمی الذی انزلت علیہ سورۃ البقرۃ متفق علیہ **وعن** جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الاستجمار تو ورمی الجمار تو والسعی بین الصفا والمروۃ تو والطواف تو واذا استجمر احدکم فلیستجمر بتو رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن قدامۃ بن عبد اللہ بن عمار قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرمی الجمرۃ یوم النحر علی ناقۃ صھباء لیس ضرب ولا طرد ولیس قیل الیک الیک رواہ الشافعی والترمذی والنسائی وابن ماجۃ والدارمی **وعن** عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما جعل رمی الجمار والسعی بین الصفا والمروۃ لاقامۃ ذکر اللہ رواہ الترمذی والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح **وعنہا** قالت قلنا یا رسول اللہ الا نبنی لک بناء یظلک بمنی قال لا منی مناخ من سبق رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی

الفصل الثالث

عن نافع قال ان ابن عمر کان یقف عند الجمرتین الاولیین وقوفا طویلا یکبر اللہ ویسبحہ ویحمدہ ویدعو اللہ ولا یقف عند جمرۃ العقبۃ رواہ مالک

باب الھدی

الفصل الاول

عن ابن عباس قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الظھر بذی الحلیفۃ ثم دعا بناقتہ فاشعرھا فی صفحۃ سنامھا الایمن وسلت الدم عنھا وقلدھا نعلین ثم رکب راحلتہ فلما استوت بہ علی البیداء اھل بالحج رواہ مسلم **وعن** عائشۃ قالت اھدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرۃ الی البیت غنما فقلدھا متفق علیہ **وعن** جابر قال ذبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن عائشۃ بقرۃ یوم النحر رواہ مسلم **وعنہ** قال نحر النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن نسائہ بقرۃ فی حجتہ رواہ مسلم **وعن** عائشۃ قالت فتلت قلائد بدن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدی ثم قلدھا واشعرھا واھداھا فما حرم علیہ شیء کان احل لہ متفق علیہ **وعنھا** قالت فتلت قلائدھا من عھن کان عندی ثم بعث بھا مع ابی متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا یسوق بدنۃ فقال ارکبھا فقال انھا بدنۃ قال ارکبھا فقال انھا بدنۃ قال ارکبھا ویلک فی الثانیۃ او الثالثۃ متفق علیہ **وعن** ابی الزبیر قال سمعت جابر بن عبد اللہ سئل عن رکوب الھدی فقال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ارکبھا بالمعروف اذا الجئت الیھا حتی تجد ظھرا رواہ مسلم **وعن** ابن عباس قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستۃ عشر بدنۃ مع رجل وامرہ فیھا فقال یا رسول اللہ کیف اصنع بما ابدع علی منھا قال انحرھا ثم اصبغ نعلیھا فی دمھا ثم اجعلھا علی صفحتھا ولا تاکل منھا انت ولا احد من اھل رفقتک رواہ مسلم **وعن** جابر قال نحرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الحدیبیۃ البدنۃ عن سبعۃ والبقرۃ عن سبعۃ رواہ مسلم **وعن** ابن عمر انہ اتی علی رجل قد اناخ

سلہ قولہ سورۃ البقرۃ انما خصھا بالذکر لان مناسک الحج مذکور فیھا وانما قیل خصت لانھا التی ذکر فیھا الرمی قال الشیخ ولم اعرف موضع ذکر الرمی فیھا قلت حق اشارۃ الی ذکر الرمی فی قولہ تعالی واذکروا اللہ فی ایام معدودات فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ ومن تاخر فلا اثم علیہ فان الرمی فی تلک الایام ونبئی عنہ اول حدیثی عائشۃ فی الفصل الثانی ۱۲ لمعات سلہ قولہ ھذا الحجر آہ الظاھر ان المراد بھا التجمر فانہ یکون بجمیع الحصی علی جمرۃ الثمار فلا تکرار فی الحدیث ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ علی ناقۃ صھباء الناقۃ التی یعلو بیاضھا حمرۃ یخالطھا وھو ان یحمر اعلی الوبر ویبیض اجوافہ قولہ لیس قیل الیک بکسر القاف وسکون الیاء بمعنی القول اسم لیس والیک بمعنی تنح وتبعد اسم فعل ۱۲ لمعات سلہ قولہ منی مناخ من سبق بضم المیم ای موضع الاناخۃ والمعنی الاختصاص فیہ لاحد انما ھو لمن سبق لا بالبناء وقیل ای ھذا المقام لا اختصاص فیہ لاحد قال الطیبی ای انا اذن اختص لک بیتا فی منی للسکن فیہ منع وعلل بان منی موضع لاداء النسک من النحر ورمی الجمار والحلق یشترک فیہ الناس فلو بنی فیھا لادی الی کثرۃ الابنیۃ تاسیا بہ فتضیق علی الناس وکذلک حکم الشوارع ومقاعد الاسواق وعند ابی حنیفۃ ارض الحرم موقوفۃ لان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکۃ قھرا وجعل ارض الحرم موقوفۃ فلا یجوز ان یتملکھا احد انتھی ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ یدعو اللہ ای برافعا یدیہ خلافا لمالک رحمہ اللہ قال ابن المنذر لا اعلم احدا انکرہ غیرہ واتباع السنۃ اولی کما رواہ البخاری ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فاشعرھا الاشعار ان یشق احد سنامی البدنۃ حتی یسیل منھا دم لیعرف انھا ھدی ولیتمیز ان خلطت عن غیرھا وان ضلت عرفت وان سرقت عرفھا صاحبھا ویرتدع السارق عنھا ویاکلھا الفقراء اذا ذبح بعطب قولہ وقلدھا نعلین ای جعلھا قلادۃ فی عنقہ وقالوا کان من عادۃ الجاھلیۃ اشعار الھدی وتقلیدہ بنعل او عروۃ او لحاء شجرۃ او غیر ذلک فقررہ الاسلام ایضا لصحیح الغرض اتفقوا علی ان الغنم لا یشعر لضعفھا او لانہ یستر بالصوف بل یقلد واعلم ان الاشعار سنۃ عند جمھور الائمۃ وروی عن ابی حنیفۃ انہ یستحب التقلید والاشعار بدعۃ مکروہ لانہ مثلۃ وتعذیب الحیوان وھو حرام وانما فعلہ صلی اللہ علیہ وسلم لان المشرکین لا یمتنعون عن تعرضہ الا بالاشعار وقیل وانہ مخالف للاحادیث الصحیحۃ الواردۃ بالاشعار ولیس مثلۃ بل کالفصد والحجامۃ والختان والکی للمصلحۃ وایضا تعرض المشرکین فی ذلک الوقت بعید لقوۃ الاسلام ھذا ھو المشھور وقد قیل ان کراھۃ ابی حنیفۃ للاشعار انما کان من اھل زمانہ کانوا یبالغون فیہ بحیث یخاف سرایۃ الجراحۃ وفساد العضو ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ثم بعث بھا مع ابی قیل ھذا الحمل سلہ انہ استاذن فی ذلک لان التضحیۃ عن الغیر لا یجوز الا باذنہ ذکرہ الطیبی ویمکن ان یکون ھذا التطوع ان ضحی عن امتہ ولیس فی الحدیث ما یدل علی کونھا اضحیۃ فان الاضحیۃ غیر واجبۃ علی الحاج لا سیما المسافرین عندنا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ اذا الجئت الیھا ای احتجت الیھا ھذا مذھب ابو حنیفۃ انہ لا یجوز الرکوب علی الھدی الا عند الاضطرار سلہ قولہ ما ابدع علی ای ما حبس علی من الکلال یقال ابدعت الراحلۃ اذا کلت ولیس بالرجل علی بناء المجھول اذا انقطعت راحلتہ بالکلال او ھزال بھذا النقل من الانہ لم یکن بعد الیھا الانھا کانت بدنۃ یسوقھا قال علی القسمین بمعنی الحبس کما ذکرنا ۱۲ مرقات سلہ قولہ البقرۃ اخرج ظاھرہ ان البقرۃ لا تسمی بدنۃ وھو کذلک باعتبار النسبۃ لغالب استعمالھا فی القاموس البدنۃ محرکۃ من الابل والبقر کالاضحیۃ من الغنم تھدی الی مکۃ شرفھا اللہ للذکر والانثی وفی النھایۃ البدنۃ واحدۃ الابل سمیت بھا لعظمھا وسمنھا وتقع علی الجمل والناقۃ وقد تطلق علی البقرۃ آہ ۱۲ مرقاۃ

بدنة تنحرها قال ابعثها قياما مقيدة سنة محمد صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن علي قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اقوم على بدنه وان اتصدق بلحمها وجلودها واجلتها وان لا اعطي الجزار منها قال نحن نعطيه من عندنا متفق عليه وعن جابر قال كنا لا ناكل من لحوم بدننا فوق ثلث فرخص لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كلوا وتزودوا فاكلنا وتزودنا متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم اهدى عام الحديبية في هدايا رسول الله صلى الله عليه وسلم جملا كان لابي جهل في راسه برة من فضة وفي رواية من ذهب يغيظ بذلك المشركين رواه ابوداؤد وعن ناجية الخزاعي قال قلت يا رسول الله كيف اصنع بما عطب من البدن قال انحرها ثم اغمس نعلها في دمها ثم خل بين الناس وبينها فياكلوها رواه مالك والترمذي وابن ماجة ورواه ابوداؤد والدارمي عن ناجية الاسلمي وعن عبد الله بن قرط عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اعظم الايام عند الله يوم النحر ثم يوم القر قال ثور وهو اليوم الثاني قال وقرب لرسول الله صلى الله عليه وسلم بدنات خمس او ست فطفقن يزدلفن اليه بايتهن يبدا قال فلما وجبت جنوبها قال فتكلم بكلمة خفية لم افهمها فقلت ما قال قال قال من شاء اقتطع رواه ابوداؤد وذكر حديث ابن عباس وجابر في باب الاضحية

الفصل الثالث

عن سلمة ابن الاكوع قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ضحى منكم فلا يصبحن بعد ثالثة في بيته منه شيء فلما كان العام المقبل قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا العام الماضي قال كلوا واطعموا وادخروا فان ذلك العام كان بالناس جهد فاردت ان تعينوا فيهم متفق عليه وعن نبيشة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا كنا نهيناكم عن لحومها ان تاكلوها فوق ثلث لكي تسعكم جاء الله بالسعة فكلوا وادخروا واتجروا الا وان هذه الايام ايام اكل وشرب وذكر الله رواه ابوداؤد

باب الحلق

الفصل الاول

عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حلق راسه في حجة الوداع واناس من اصحابه وقصر بعضهم متفق عليه وعن ابن عباس قال قال لي معوية اني قصرت من راس النبي صلى الله عليه وسلم عند المروة بمشقص متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في حجة الوداع اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال والمقصرين متفق عليه وعن يحيى بن الحصين عن جدته انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع دعا للمحلقين ثلثا وللمقصرين مرة واحدة رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى منى فاتى الجمرة فرماها ثم اتى منزله بمنى ونحر نسكه ثم دعا بالحالق وناول الحالق شقه الايمن فحلقه ثم دعا ابا طلحة الانصاري فاعطاه اياه ثم ناول الشق الايسر فقال احلق فحلقه فاعطاه ابا طلحة فقال اقسمه بين الناس متفق عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل ان يحرم ويوم النحر قبل ان يطوف بالبيت بطيب فيه مسك

لہ قولہ قیاما ای حال کونہا قائمۃ وعاطفہ محذوف ای اخرہا قائمۃ ... قولہ فرخص لنا ... ان النہی کان لاحتیاج الناس فی ابتداء الامر ... عند ابی حنیفۃ جاز الاکل من ہدایا التطوع والمتعۃ والقران ... قولہ برۃ ... من فضۃ ... قولہ ناجیۃ الاسلمی ... قولہ یوم القر ... قولہ یزدلفن الیہ ... قولہ معاویۃ ... قولہ بمشقص ... قولہ المحلقین ... (حواشی)

له قوله فصلى الظهر بمنى قال ابن الهمام والذي في صحيح مسلم وغيره من الكتب خلاف ذلك حيث قال ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فافاض الى البيت فصلى الظهر بمكة ولا شك ان احد الخبرين وهم اذا تعارضا ولا بد من صلوة الظهر في احد المكانين وكونها في مكة بالمسجد الحرام لثبوت مضاعفة الفرائض فيه اولى انتهى و

متفق عليه **وعن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم افاض يوم النحر ثم رجع فصلى الظهر بمنى رواه مسلم

الفصل الثاني عن علي وعائشة قالا نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تحلق المرأة راسها رواه الترمذي

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على النساء الحلق انما على النساء التقصير رواه ابو داود والدارمي

باب

الفصل الاول عن عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف في حجة الوداع بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال لم اشعر فحلقت قبل ان اذبح فقال اذبح ولا حرج فجاء آخر فقال لم اشعر فنحرت قبل ان ارمي فقال ارم ولا حرج فما سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن شيء قدم ولا اخر الا قال افعل ولا حرج متفق عليه وفي رواية لمسلم اتاه رجل فقال حلقت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج واتاه آخر فقال افضت الى البيت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج **وعن** ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يسأل يوم النحر بمنى فيقول لا حرج فسأله رجل فقال رميت بعد ما امسيت فقال لا حرج رواه البخاري

الفصل الثاني عن علي قال اتاه رجل فقال يا رسول الله اني افضت قبل ان احلق قال احلق او قصر ولا حرج وجاء آخر فقال ذبحت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج رواه الترمذي

الفصل الثالث عن اسامة بن شريك قال خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حاجا فكان الناس يأتونه فمن قائل يا رسول الله سعيت قبل ان اطوف او اخرت شيئا او قدمت شيئا فكان يقول لا حرج الا على رجل اقترض عرض مسلم وهو ظالم فذلك الذي حرج وهلك رواه ابو داود

باب خطبة يوم النحر ورمي ايام التشريق والتوديع

الفصل الاول عن ابي بكرة قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر قال ان الزمان قد استدار كهيئته يوم خلق الله السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم ثلث متواليات ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر الذي بين جمادى وشعبان وقال اي شهر هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس ذا الحجة قلنا بلى قال اي بلد هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس البلدة قلنا بلى قال فاي يوم هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس يوم النحر قلنا بلى قال فان دماءكم واموالكم واعراضكم عليكم حرام كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا في شهركم هذا وستلقون ربكم فيسألكم عن اعمالكم الا فلا ترجعوا بعدي ضلالا يضرب بعضكم رقاب بعض الا هل بلغت قالوا نعم قال اللهم اشهد فليبلغ الشاهد الغائب فرب مبلغ اوعى من سامع متفق عليه **وعن** وبرة قال سألت ابن عمر متى ارمي الجمار قال اذا رمى امامك فارمه فاعدت عليه المسألة فقال كنا نتحين فاذا زالت الشمس رمينا رواه البخاري **وعن** سالم عن ابن عمر انه كان يرمي

الحمل على انه اعاد الظهر بمنى مقتديا على مذهبنا واما على مذهب الشافعي وامر اصحابه بالظهر حيث انتظروه واولى من الحمل على الوهم كما لا يخفى على انه روي انه كان يزور البيت في كل يوم من ايام النحر فليحمل على يوم آخر ١٢ مرقاة ٢ه قوله ان تحلق المرأة اي في التحلل او مطلقا الا الضرورة فان حلقها مثلة كحلق اللحية للرجل ١٢ مرقاة ٣ه قوله التقصير قيل اقل التقصير ثلث شعرات وهو مذهب الشافعي وعندنا التقصير هو ان يأخذ من رؤس شعره اسه مقدار انملة رجلا كان او امرأة ويجب مقدار الربع على ما هو المقرر في المذهب اختاره ابن الهمام ١٢ مرقاة ٤ه قوله باب اي بالتنوين او السكون في نسخ باب جواز التقديم والتاخير في بعض امور الحج واما قول ابن حجر باب في مسائل تتعلق بالحلق فلا يلائم بوب بالترجمة فغريب من ابن الباب مشتمل على ذكر الحلق والرمي والذبح والا فلا ١٢ مرقاة ٥ه قوله قدم بصيغة المجهول اي وحقه التاخير قوله ولا اخر اي ولا عن شيء اخر وحقه التقديم ١٢ مرقات ٦ه قوله افعل ولا حرج اعلم ان افعال الحج يوم النحر اربعة الرمي والذبح والحلق والطواف واختلفوا في ان هذا الترتيب سنة او واجب فذهب جماعة ومنهم الامام ابو حنيفة ومالك الى الوجوب قالوا المراد بنفي الحرج رفع الاثم للجهل والنسيان لكن الدم واجب قال الطيبي ان ابن عباس روى مثل هذا الحديث واوجب الدم فلولا انه فهم ذلك وعلم ان المراد لما امر بخلافه ١٢ لمعات ٧ه قوله ان الزمان استدار معنى الحديث ان العرب كانوا يؤخرون المحرم الى صفر ليقاتلوا فيه وهو النسيء المذكور في القرآن في قوله تعالى انما النسيء زيادة في الكفر ويفعلون ذلك كل سنة بعد سنة فينتقل المحرم من شهر الى شهر حتى جعلوه في جميع شهور السنة فلما كانت تلك السنة التي حج فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عاد الى زمنه المخصوص به قبل ودارت السنة كهيئتها الاولى وعاد المحرم الى اصله وكذا كل شهر فلهذا اخر النبي صلى الله عليه وسلم الحج الى تلك السنة ليقع حجه في ذي الحجة الاصلي ولكن يشكل حيث امر النبي صلى الله عليه وسلم ابا بكر بالحج قبل حجة الوداع مع ان الحج لا يصح في غير ذي الحجة بالاجماع ومما يتعين ان يعتقد ان حج الذي بعث ابا بكر اليه سنة تسع انما كانت في ذي الحجة وكان الزمان استدار فيها ايضا لاستحالة امر النبي صلى الله عليه وسلم بالحج في غير ذي الحجة وهذا الحديث لا ينافي ذلك لان قد استدار صادق في هذه الحجة ايضا واعراضكم جمع عرض بالكسر وهو موضع المدح والذم من الانسان سواء كان في نفسه او سلفه او من يلزمه امره قوله ضلالا جمع ضال ويروى كفارا المقصود النهي عن الظلم والتجاوز عن الحد في حفظ حرمة

الدماء والاموال والاعراض ومعنى كفارا اي مشبهين في الاعمال بالكفار ١٢ مرقاة طيبي لمعات ٨ه قوله مضر على وزن عمر غير منصرف قبيلة عظيمة من العرب اضاف رجب اليهم لانهم كانوا يعظمونه فوق ما يعظمون غيره من الاشهر ١٢ ٩ه قوله البلدة قال الطيبي غلبت البلدة على مكة كالبيت على الكعبة وقال بعضهم اي البلدة التي تعلمونها مكة وقيل هي اسم مكة والاظهر ان المراد بالبلدة الارض بقرينة الاشارة بهذا في منى ١٢ مرقاة

جمرة الدنيا بسبع حصيات يكبر على اثر كل حصاة ثم يتقدم حتى يسهل فيقوم مستقبل القبلة طويلا ويدعو ويرفع يديه ثم يرمي الوسطى بسبع حصيات يكبر كلما رمى بحصاة ثم ياخذ بذات الشمال فيسهل ويقوم مستقبل القبلة ثم يدعو ويرفع يديه ويقوم طويلا ثم يرمي جمرة ذات العقبة من بطن الوادي بسبع حصيات يكبر عند كل حصاة ولا يقف عندها ثم ينصرف فيقول هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يفعله رواه البخاري **وعن** ابن عمر قال استاذن العباس بن عبد المطلب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبيت بمكة ليالي منى من اجل سقايته فاذن له متفق عليه **و عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء الى السقاية فاستسقى فقال العباس يا فضل اذهب الى امك فات رسول الله صلى الله عليه وسلم بشراب من عندها فقال اسقني فقال يا رسول الله انهم يجعلون ايديهم فيه قال اسقني فشرب منه ثم اتى زمزم وهم يسقون ويعملون فيها فقال اعملوا فانكم على عمل صالح ثم قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتى اضع الحبل على هذه واشار الى عاتقه رواه البخاري **وعن** انس ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به رواه البخاري **وعن** عبد العزيز بن رفيع قال سألت انس بن مالك قلت اخبرني بشيء عقلته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اين صلى الظهر يوم التروية قال بمنى قال فاين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل كما يفعل امراؤك متفق عليه **وعن** عائشة قالت نزول الابطح ليس بسنة انما نزله رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان اسمح لخروجه اذا خرج متفق عليه **وعنها** قالت احرمت من التنعيم بعمرة فدخلت فقضيت عمرتي وانتظرني رسول الله صلى الله عليه وسلم بالابطح حتى فرغت فامر الناس بالرحيل فخرج فمر بالبيت فطاف به قبل صلوة الصبح ثم خرج الى المدينة هذا الحديث ما وجدته برواية الشيخين بل برواية ابي داود مع اختلاف يسير في اخره **وعن** ابن عباس قال كان الناس ينصرفون في كل وجه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينفرن احدكم حتى يكون اخر عهده بالبيت الا انه خفف عن الحائض متفق عليه **وعن** عائشة قالت حاضت صفية ليلة النفر فقالت ما اراني الا حابستكم قال النبي صلى الله عليه وسلم عقرى حلقى اطافت يوم النحر قيل نعم قال فانفري متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمرو بن الاحوص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في حجة الوداع اي يوم هذا قالوا يوم الحج الاكبر قال فان دماءكم واموالكم واعراضكم بينكم حرام كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا الا لا يجني جان على نفسه الا لا يجني جان على ولده ولا مولود على والده الا وان الشيطان قد ايس ان يعبد في بلدكم هذا ابدا ولكن ستكون له طاعة فيما تحتقرون من اعمالكم فسيرضى به رواه ابن ماجة والترمذي وصححه **وعن** رافع ابن عمرو المزني قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب الناس بمنى حين ارتفع

الضحٰی علی بغلۃ شہباء وعلیؓ یعبّر عنہ والناس بین قائم وقاعد رواہ ابوداؤد وعن عائشۃ وابن عباسؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخّر طواف الزیارۃ یوم النحر الی اللیل رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یرمل فی السبع الذی افاض فیہ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رمی احدکم جمرۃ العقبۃ فقد حلّ لہ کل شیٔ الا النساء رواہ فی شرح السنۃ و قال اسنادہ ضعیف وفی روایۃ احمد والنسائی عن ابن عباس قال اذا رمی الجمرۃ فقد حل لہ کل شیٔ الا النساء وعنہا قالت افاض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اٰخر یومہ حین صلی الظہر ثم رجع الی منیٰ فمکث بہا لیالی ایام التشریق یرمی الجمرۃ اذا زالت الشمس کل جمرۃ بسبع حصیات یکبر مع کل حصاۃ ویقف عند الاولی والثانیۃ فیطیل القیام ویتضرع ویرمی الثالثۃ فلا یقف عندہا رواہ ابوداؤد وعن ابی البدّاح ابن عاصم بن عدی عن ابیہ قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لرعاء الابل فی البیتوتۃ ان یرموا یوم النحر ثم یجمعوا رمی یومین بعد یوم النحر فیرموہ فی احدہما رواہ مالک والترمذی والنسائی وقال الترمذی ہٰذا حدیث صحیح

باب ما یجتنبہ المحرم

الفصل الاول

عن عبد اللہ بن عمر ان رجلا سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما یلبس المحرم من الثیاب فقال لا تلبسوا القمص ولا العمائم ولا السراویلات ولا البرانس ولا الخفاف الا احد لا یجد نعلین فیلبس خفین ولیقطعہما اسفل من الکعبین ولا تلبسوا من الثیاب شیئا مسہ زعفران ولا ورس متفق علیہ وزاد البخاری فی روایۃ ولا تنتقب المراۃ المحرمۃ ولا تلبس القفازین وعن ابن عباس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب وہو یقول اذا لم یجد المحرم نعلین لبس خفین واذا لم یجد ازارا لبس سراویل متفق علیہ وعن یعلی بن امیۃ قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالجعرانۃ اذ جاءہ رجل اعرابی علیہ جبۃ وہو متضمخ بالخلوق فقال یا رسول اللہ انی احرمت بالعمرۃ وہٰذہ علیّ فقال اما الطیب الذی بک فاغسلہ ثلث مرات واما الجبۃ فانزعہا ثم اصنع فی عمرتک کما تصنع فی حجک متفق علیہ وعن عثمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینکح المحرم ولا ینکح ولا یخطب رواہ مسلم وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تزوج میمونۃ وہو محرم متفق علیہ وعن یزید بن الاصم ابن اخت میمونۃ عن میمونۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تزوجہا وہو حلال رواہ مسلم قال الشیخ الامام محی السنۃ رحمہ اللہ والاکثرون علی انہ تزوجہا حلالا وظہر امر تزویجہا وہو محرم ثم بنی بہا وہو حلال بسرف فی طریق مکۃ وعن ابی ایوب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یغسل راسہ وہو محرم متفق علیہ وعن ابن عباس قال احتجم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو محرم متفق علیہ وعن عثمان حدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الرجل اذا اشتکی عینیہ وہو محرم ضمدہما بالصبر رواہ مسلم وعن ام الحصین قالت رأیت اسامۃ وبلالا واحدہما اٰخذ بخطام ناقۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والاٰخر رافع ثوبہ یسترہ من الحر حتی رمی جمرۃ العقبۃ رواہ مسلم وعن کعب بن عجرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر بہ وہو بالحدیبیۃ قبل ان یدخل مکۃ وہو

محرم وهو يوقد تحت قدر والقمل تتهافت على وجهه فقال أيؤذيك هوامك قال نعم قال فاحلق
رأسك وأطعم فرقا بين ستة مساكين والفرق ثلاثة آصع أو صم ثلاثة أيام أو انسك نسيكة متفق
عليه **الفصل الثاني** عن ابن عمر أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى النساء في إحرامهن عن
القفازين والنقاب وما مس الورس والزعفران من الثياب ولتلبس بعد ذلك ما أحبت من ألوان الثياب
معصفرا أو خزا أو حليا أو سراويل أو قميصا أو خفا رواه أبو داود **وعن** عائشة قالت كان الركبان يمرون بنا ونحن
مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرمات فإذا حاذوا بنا سدلت إحدانا جلبابها من رأسها على وجهها فإذا جاوزونا كشفناه
رواه أبو داود ولابن ماجه معناه **وعن** ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يدهن بالزيت وهو محرم
غير المقتت يعني غير المطيب رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن نافع أن ابن عمر وجد القر فقال ألق
علي ثوبا يا نافع فألقيت عليه برنسا فقال تلقي علي هذا وقد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يلبسه المحرم رواه
أبو داود **وعن** عبد الله بن مالك ابن بحينة قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم بلحي جمل من طريق
مكة في وسط رأسه متفق عليه **وعن** أنس قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم على ظهر القدم من
وجع كان به رواه أبو داود والنسائي **وعن** أبي رافع قال تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو
حلال وبنى بها وهو حلال وكنت أنا الرسول بينهما رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن

باب المحرم يجتنب الصيد

الفصل الأول عن الصعب بن جثامة أنه أهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم
حمارا وحشيا وهو بالأبواء أو بودان فرد عليه فلما رأى ما في وجهه قال إنا لم نرده عليك إلا أنا حرم متفق عليه
وعن أبي قتادة أنه خرج مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فتخلف مع بعض أصحابه وهم محرمون وهو غير محرم
فرأوا حمارا وحشيا قبل أن يراه فلما رأوه تركوه حتى رآه أبو قتادة فركب فرسا له فسألهم أن يناولوه سوطه
فأبوا فتناوله فحمل عليه فعقره ثم أكل فأكلوا فندموا فلما أدركوا رسول الله صلى الله عليه وسلم سألوه
قال هل معكم منه شيء قالوا معنا رجله فأخذها النبي صلى الله عليه وسلم فأكلها متفق عليه وفي
رواية لهما فلما أتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أمنكم أحد أمره أن يحمل عليها أو أشار إليها
قالوا لا قال فكلوا ما بقي من لحمها **وعن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خمس لا جناح
على من قتلهن في الحرم والإحرام الفأرة والغراب والحدأة والعقرب والكلب العقور متفق
عليه **وعن** عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خمس فواسق يقتلن في الحل والحرم
الحية والغراب الأبقع والفأرة والكلب العقور والحديا متفق عليه **الفصل الثاني** عن جابر
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لحم الصيد لكم في الإحرام حلال ما لم تصيدوه أو يصاد لكم
رواه أبو داود والترمذي والنسائي **وعن** أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجراد من
صيد البحر رواه أبو داود والترمذي **وعن** أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم

له قوله العادي بتخفيف الياء وهو الذي يقصد بالقتل والجراحة كالاسد والذئب والنمر وغيرها ١٢ مرقاة ٢ه قوله خزيمة بن جزي بفتح الجيم وكسر الزاي وياء مشددة وقيل بصيغة التصغير وقيل بسكون الزاي بعدها همزة وقيل بكسر الجيم وسكون الزاي قوله ويأكل الضبع احد دل على حرمته اكلها كما قال ابو حنيفة ومالك خلافا للشافعي واحمد وقوله ليس اسناده بالقوي فيه ان التحسين ايضا يستدل به على ان اجتهاد المجتهد المستند اليه سابقا يدل على انه صحيح لى غيره لا مردان كان ضعيفا بالنسبة الى اسناد احد من المحدثين ويقويه رواية ابن ماجه ولفظه ومن يأكل الضبع ويؤيده انه ذو ناب من السباع وقد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل كل ذي ناب من السباع رواه مسلم وفي رواية مسلم والنسائي عن ابي هريرة ولفظه كل ذي ناب من السباع فاكله حرام ومع تعارض الادلة في التحريم والاباحة فالاحوط حرمته وبه قال سعيد بن المسيب وسفين الثوري وجماعة كذا في المرقاة ١٢ سه قوله الاحصار هو المنع والحبس لغة و شرعا المنع عن الوقوف والطواف فان قدر على احدهما فليس بمحصر ١٢ مرقاة كه قوله وفوت الحج بان يكون محرما ولم يدرك مكان الوقوف وهو عرفة في زمانه وهو من بعد الزوال الى طلوع الفجر من يوم النحر ولو ساعة وههنا فرع غريب ام مجيب هو لنا يلادرك العشاء ليلة النحر وخاف لو ذهب الى عرفات تفوت العشاء ولو اشتغل بالعشاء يفوت الوقوف قيل يشتغل بالعشاء وان فاته الوقوف وقيل يدع الصلوة ويذهب الى عرفة وقال صاحب النخبة يصلي الفرض في الطريق ماشيا على مذهب من يرى ذلك ثم يقضيه بعد ذلك احتياطا ١٢ مرقاة هه قوله فحلق رأسه و جامع نساءه الواو لمطلق الجمع وفي الصحيحين انه عليه السلام تحلل هو واصحابه بالحديبية لما صده المشركون وكان محرما بالعمرة فنحر ثم حلق ثم قال لاصحابه قوموا فانحروا ثم احلقوا قال ابن الهمام يفيد انه لا تحلل قبل الذبح قال الطيبي اذا احصر المحرم فعليه ان يتحلل وعليه هدي ويجوز ذبح هدي المحصر حيث احصر ولا يجب ذبح بالي اهدايا الا في الحرم وقال اصحاب ابي حنيفة لا يراق هدي المحصر الا في الحرم انتهى والاول مذهب الامام الشافعي والثاني مذهبنا ويدل عليه ان الاحصار قرية ولم تعرف قربة الا في زمان او مكان فلا تقع قربة دونه فلا يقع به التحلل وقد قال الله تعالى ولا تحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدي محله والهدي اسم لما يهدى الى الحرم فلا يتحلل حتى يبلغ الحرم وقال الشافعية المراد ببلوغ الهدي محل ذبحه حلا كان او حرما قلنا هذا خلاف الظاهر جدا وقالوا ذبح رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه عام الحديبية بها وهي من الحل قلنا لعله لم يكن لهم ذلك فذبحوا هناك للضرورة وقد قيل ان الحديبية بعضها حل وبعضها حرم فلا يلزم ذبحه في الحل ونقل عن المواهب اللدنية عن المحب الطبري قريبة من الكثر بالحرم كذا في المرقاة واللمعات ١٢ سكه قوله حبستني فيه دليل على تحقق الاحصار بالمرض والاشتراط ليس تاخرها الى بلوغ الهدي الى محله ١٢ ثه قوله امر اصحابه انما امرهم بذلك لعدم اجزاء الاول لعدم وقوعه في الحرم كذا قال بعض الشراح ١٢ مرقات شه قوله وعليه الحج هذا الحديث يدل على كون الاحصار بغير العدو وجوب القضاء كما هو مذهبنا ١٢ لمع

قال يقتل المحرم السبع العادي[1] رواه الترمذي وابو داؤد وابن ماجة وعن عبد الرحمن بن ابي عمار قال سألت جابر بن عبد الله عن الضبع اصيد هي فقال نعم فقلت ايؤكل فقال نعم فقلت سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم رواه الترمذي والنسائي والشافعي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن جابر قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضبع قال هو صيد ويجعل فيه كبشا اذا اصابه المحرم رواه ابو داؤد وابن ماجة والدارمي وعن خزيمة بن جزي[2] قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الضبع قال ويأكل الضبع احد وسألته عن اكل الذئب قال ويأكل الذئب احد فيه خير رواه الترمذي وقال ليس اسناده بالقوي

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عثمان التيمي قال كنا مع طلحة بن عبيد الله ونحن حرم فاهدي له طير وطلحة راقد فمنا من اكل ومنا من تورع فلما استيقظ طلحة وافق من اكله قال فاكلناه مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

باب الاحصار[3] وفوت الحج[4]

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قد احصر رسول الله صلى الله عليه وسلم فحلق راسه[5] وجامع نساءه ونحر هديه حتى اعتمر عاما قابلا رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحال كفار قريش دون البيت فنحر النبي صلى الله عليه وسلم هداياه وحلق وقصر اصحابه رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل ان يحلق وامر اصحابه بذلك رواه البخاري وعن ابن عمر انه قال اليس حسبكم سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان حبس احدكم عن الحج طاف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل من كل شيء حتى يحج عاما قابلا فيهدي او يصوم ان لم يجد هديا رواه البخاري وعن عائشة قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ضباعة بنت الزبير فقال لها لعلك اردت الحج قالت والله ما اجدني الا وجعة فقال لها حجي واشترطي وقولي اللهم محلي حيث حبستني[6] متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر اصحابه[7] ان يبدلوا الهدي الذي نحروا عام الحديبية في عمرة القضاء رواه ......

وعن الحجاج بن عمرو الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كسر او عرج فقد حل وعليه[8] الحج من قابل رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجة والدارمي وزاد ابو داؤد في رواية اخرى او مرض وقال الترمذي هذا حديث حسن وفي المصابيح ضعيف وعن عبد الرحمن بن يعمر الديلي قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الحج عرفة من ادرك عرفة ليلة جمع قبل طلوع الفجر فقد ادرك الحج ايام منى ثلثة فمن تعجل في يومين فلا اثم عليه ومن تاخر فلا اثم عليه رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

باب حرم مكة حرسها الله تعالى

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة لا هجرة ولكن جهاد ونية[9] واذا استنفرتم فانفروا وقال يوم فتح مكة ان هذا البلد حرمه الله يوم خلق السموات والارض فهو حرام بحرمة الله الى يوم القيمة وانه لم يحل القتال فيه لاحد قبلي ولم يحل لي الا ساعة من نهار فهو حرام بحرمة الله الى يوم القيمة

له قوله ولكن جهاد ونية كانت الهجرة من مكة الى المدينة مفروضة على من يستطيع بعد ان هاجر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المدينة فلما فتح مكة انقطعت تلك الهجرة المفروضة وبقي الهجرة من دار الكفر الى دار الاسلام مسنونة للدين وهي واقعة في قوله ولكن جهاد ونية اي لكن لكم جهاد وسبيل من الثواب والفضيلة ما فات من الهجرة وبقي احسان النية في كل عمل ... تنقص ... الخروج من وطن الطيبة ...

لا يعضد شوكه ولا ينفر صيده ولا يلتقط لقطته الا من عرفها ولا يختلى خلاها فقال العباس يا رسول الله الا الاذخر فانه لقينهم ولبيوتهم فقال الا الاذخر متفق عليه وفي رواية ابي هريرة لا يعضد شجرها ولا يلتقط ساقطتها الا منشد وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل لاحد كم ان يحمل بمكة السلاح رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة يوم الفتح وعلى راسه المغفر فلما نزعه جاء رجل وقال ان ابن خطل متعلق باستار الكعبة فقال اقتله متفق عليه وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل يوم فتح مكة وعليه عمامة سوداء بغير احرام رواه مسلم وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو جيش الكعبة فاذا كانوا ببيداء من الارض يخسف باولهم واخرهم قلت يا رسول الله وكيف يخسف باولهم واخرهم وفيهم اسواقهم ومن ليس منهم قال يخسف باولهم واخرهم ثم يبعثون على نياتهم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرب الكعبة ذو السويقتين من الحبشة متفق عليه وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كاني به اسود افحج يقلعها حجرا حجرا رواه البخاري

الفصل الثاني

عن يعلى بن امية قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احتكار الطعام في الحرم الحاد فيه رواه ابو داود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمكة ما اطيبك من بلد واحبك الي ولولا ان قومي اخرجوني منك ما سكنت غيرك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا وعن عبد الله بن عدي بن حمراء قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم واقفا على الحزورة فقال والله انك لخير ارض الله واحب ارض الله الى الله ولولا اني اخرجت منك ما خرجت رواه الترمذي وابن ماجة

الفصل الثالث

عن ابي شريح العدوي انه قال لعمرو بن سعيد وهو يبعث البعوث الى مكة ائذن لي ايها الامير احدثك قولا قام به رسول الله صلى الله عليه وسلم الغد من يوم الفتح سمعته اذناي ووعاه قلبي وابصرته عيناي حين تكلم به حمد الله واثنى عليه ثم قال ان مكة حرمها الله ولم يحرمها الناس فلا يحل لامرء يؤمن بالله واليوم الاخر ان يسفك بها دما ولا يعضد بها شجرة فان احد ترخص بقتال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها فقولوا له ان الله قد اذن لرسوله ولم ياذن لكم وانما اذن لي فيها ساعة من نهار وقد عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالامس وليبلغ الشاهد الغائب فقيل لابي شريح ما قال لك عمرو قال قال انا اعلم بذلك منك يا ابا شريح ان الحرم لا يعيذ عاصيا ولا فارا بدم ولا فارا بخربة متفق عليه وفي البخاري الخربة الخيانة وعن عياش بن ابي ربيعة المخزومي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال هذه الامة بخير ما عظموا هذه الحرمة حق تعظيمها فاذا ضيعوا ذلك هلكوا رواه ابن ماجة

باب حرم المدينة حرسها الله تعالى

الفصل الاول

عن علي رضي الله عنه قال ما كتبنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم الا القران وما في هذه الصحيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة حرام ما بين عير الى ثور فمن احدث فيها حدثا او اوى محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ذمة المسلمين واحدة يسعى بها ادناهم فمن اخفر مسلما فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف

له قوله لا يعضد اي لا يقطع شوكه فضلا عن اشجاره قال في الهداية فان قطع حشيش الحرم او شجره وهو ليس بمملوك وهو مما لا ينبته الناس فعليه قيمته الا ما جف من شجر الحرم لا ضمان فيه لانه ليس بنام ولا يرعى حشيش الحرم ولا يقطع الا الاذخر وعند الشافعي ومن وافقه يجوز رعي البهائم في كلاء الحرم وعند مذهب احمد الاتلاف بطريق بلا ودے فالتنفير حرام فان تلف في نفاره قبل السكون ضمن قوله الا من عرفها من احتج يحتج ليس في لقطة الحرم الا التعريف فلا يستنفقها ولا يتصدق بها بخلاف لقطة سائر البقاع وهو اظهر قولي الشافعي ولم يفرق اكثر العلماء بين لقطة الحرم ولقطة غيره من البلاد لكن الدليل يؤيد اطلاق قوله صلى الله عليه وسلم اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة من غير فصل وقالوا معنى قوله الا من عرفها ان يعرفها كما يعرفها في سائر البقاع حولا كاملا حتى لا يتوهم متوهم انه اذا نادى وقت الموسم فلم يظهر مالكها جاز ان يتملكها او تخصيص بالنسبة الرقيق بدوام رطبا فاذا يبس فهو كالحشيش اليابس لا يحل قطعه كما يدل عليه قوله ولا يعضد شوكه ۱۲ لمعات مع تغيير

سه قوله الا الاذخر بكسر الهمزة والخاء المعجمة نبت بها ذكي الريح وهو نبت عريض الاوراق طيبة الرائحة ۱۲ مرقاة

سه قوله لا يحل اي بلا ضرورة عند الجمهور ومطلقا عند الحسن وحجة الجمهور دخوله عليه الصلوة والسلام عام عمرة القضاء بما شرطه من السلاح في القراب ودخوله عليه الصلوة والسلام عام الفتح متهيئا للقتال كذا ذكره عياض رحمه الله وتبعه الطيبي رحمه الله وابن حجر رحمه الله وفيه بحث ظاهر اذ المراد بحمل السلاح ظاهرا بحيث يكون سببا لرعب مسلم او اذى احد كما هو مشاهد اليوم ويؤيده انه كان ابن عمر رضي منع ذلك في ايام الحجاج واما عام الفتح فهو مستثنى من هذا الحكم فانه كان ابيح له المرتع لغيره من تحمل السلاح ۱۲ مرقاة

سه قوله اقتله قال الطيبي وكان قد ارتد عن الاسلام وقتل مسلما كان يخدمه واتخذ جاريتين تغنيان بهجاء النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه احكام الاسلام فامر بقتله وتعلق به من ان الحرم لا يمنع من اقامة الحدود على من جنى خارجه ثم التجا اليه قول الظاهر انما قتله لارتداده او مع القصاص بقتل النفس اليه وسلم انه قتل قصاصا يحمل على انه جاز ذلك له في تلك الساعة ومما يدل على ان قتله لم يكن للقصاص عدم وجود شروطه من المطالبة والدعوى والشهادة ۱۲ مرقاة

ه قوله بغير احرام فيه دليل على انه لا يجب الاحرام لمن يريد دخول مكة لا لنسك وهو اصح قولي الشافعي والجواب عند الحنفية انه احل له صلعم ساعة ۱۲ ام

سه قوله كاني به اي كاني متلبس والناظر اليه قوله افحج بتقديم الحاء على الجيم وهو الذي يتدانى صدور قدميه ويتباعد عقباه وهو واسود منصوبان على الحال من الضمير المجرور في به او على التمييز ۱۲

ه قوله الحزورة بفتح الحاء المهملة والزاي المعجمة على وزن قسورة وهي في الاصل بمعنى التل الصغير سمي بذلك موضع بمكة لانه هناك كان تل صغير وقيل غيره

ه قوله لعمرو بن سعيد اي ابن العاص الاموي القرشي كان اميرا بالمدينة نائبا عن عمر عبد الملك بن مروان ثم ارسله لقتال ابن الزبير الخليفة بالحق في مكة ۱۲ مرقاة

ه قوله لم يحرمها الناس اي من عند انفسهم فلا يتنافى ما جاء ان ابراهيم حرمها بامر الله تعالى ۱۲ م

ه قوله عاصيا اي بخروج على الخليفة كما منه ان عبد الملك هو الخليفة بالحق والحال انه باطل ۱۲ م

ه قوله ما بين عير الى ثور هما جبلان على طرفي المدينة فثبت الاول معروف بالمدينة والثاني غير معروف لها بمكة وفيه الغار الذي توارى فيه النبي صلى الله عليه وسلم وفي رواية ما بين عير واحد فيكون ثور غلطا من الراوي وان كان هو الاشهر في الرواية وقيل ان عيرا جبل بمكة فالمعنى ان حرم المدينة مقدار ما بين عير وثور من حرم مكة ۱۲ ام

ه قوله صرف ولا عدل اي فريضة ولا نافلة وقيل المراد بالصرف الشفاعة لانها تصرف العذاب عمن يستحقها والتوبة لانها تصرف العذاب وقيل الصرف النفقة وبالعدل الفدية ۱۲

ولا عدل ومن والى قوما بغير اذن مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل متفق عليه وفي رواية لهما من ادعى الى غير ابيه او تولى غير مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل **وعن** سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني احرم ما بين لابتي المدينة ان يقطع عضاهها او يقتل صيدها وقال المدينة خير لهم لو كانوا يعلمون لا يدعها احد رغبة عنها الا ابدل الله فيها من هو خير منه ولا يثبت احد على لأوائها وجهدها الا كنت له شفيعا او شهيدا يوم القيمة رواه مسلم **وعن ابي هريرة** ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يصبر على لأواء المدينة وشدتها احد من امتي الا كنت له شفيعا يوم القيمة رواه مسلم **وعنه** قال كان الناس اذا راوا اول الثمر جاءوا به الى النبي صلى الله عليه وسلم فاذا اخذه قال اللهم بارك لنا في ثمرنا وبارك لنا في مدينتنا وبارك لنا في صاعنا وبارك لنا في مدنا اللهم ان ابراهيم عبدك وخليلك ونبيك واني عبدك ونبيك وانه دعاك لمكة واني ادعوك للمدينة بمثل ما دعاك لمكة ومثله معه ثم قال يدعو اصغر وليد له فيعطيه ذلك الثمر رواه مسلم **وعن** ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان ابراهيم حرم مكة فجعلها حراما واني حرمت المدينة حراما ما بين مأزميها ان لا يهراق فيها دم ولا يحمل فيها سلاح لقتال ولا تخبط فيها شجرة الا لعلف رواه مسلم **وعن** عامر بن سعد ان سعدا ركب الى قصره بالعقيق فوجد عبدا يقطع شجرا او يخبطه فسلبه فلما رجع سعد جاءه اهل العبد فكلموه ان يرد على غلامهم او عليهم ما اخذ من غلامهم فقال معاذ الله ان ارد شيئا نفلنيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وابى ان يرد عليهم رواه مسلم **وعن** عائشة قالت لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وعك ابو بكر وبلال فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد وصححها وبارك لنا في صاعها ومدها وانقل حماها فاجعلها بالجحفة متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمر في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة رأيت امرأة سوداء ثائرة الرأس خرجت من المدينة حتى نزلت مهيعة فتاولتها ان وباء المدينة نقل الى مهيعة وهي الجحفة رواه البخاري **وعن** سفيان بن ابي زهير قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يفتح اليمن فياتي قوم يبسون فيتحملون باهليهم ومن اطاعهم والمدينة خير لهم لو كانوا يعلمون ويفتح الشام فياتي قوم يبسون فيتحملون باهليهم ومن اطاعهم والمدينة خير لهم لو كانوا يعلمون ويفتح العراق فياتي قوم يبسون فيتحملون باهليهم ومن اطاعهم والمدينة خير لهم لو كانوا يعلمون متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت بقرية تاكل القرى يقولون يثرب وهي المدينة تنفي الناس كما ينفي الكير خبث الحديد متفق عليه **وعن** جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله سمى المدينة طابة رواه مسلم **وعن** جابر بن عبد الله ان اعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاصاب الاعرابي وعك بالمدينة فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اقلني بيعتي فابى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى فخرج الاعرابي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما المدينة كالكير تنفي خبثها وتنصع طيبها متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة

سکون الحار موضع بین مکۃ والمدینۃ وکان ساکنوہا یومئذ الیہود ۱۲ لمعات ۹ قولہ فی رویا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای فی حدیث رؤیا النبی صلعم فی شان المدینۃ فیکون روایت حکایۃ ابن عمر عن رسول اللہ صلعم ۱۲ مرقاۃ ۱۰ قولہ وہی المدینۃ ای یسمونہا بہذا الاسم والاسم الذی یستحقہ ہو المدینۃ لدلالتہا علی التعظیم والتثریب ہو اللوم والتوبیخ قال تعالی لا تثریب علیکم الیوم ۱۲ مرقات

حتى تنفي المدينة شرارها كما ينفي الكير خبث الحديد رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على انقاب المدينة ملائكة لا يدخلها الطاعون ولا الدجال متفق عليه **وعن انس** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من بلد الا سيطأه الدجال الا مكة والمدينة ليس نقب من انقابها الا عليه الملائكة صافين يحرسونها فينزل السبخة فترجف المدينة باهلها ثلث رجفات فيخرج اليه كل كافر ومنافق متفق عليه **وعن سعد** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكيد اهل المدينة احد الا انماع كما ينماع الملح في الماء متفق عليه **وعن انس** ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا قدم من سفر فنظر الى جدرات المدينة اوضع راحلته وان كان على دابة حركها من حبها رواه البخاري **وعنه** ان النبي صلى الله عليه وسلم طلع له احد فقال هذا جبل يحبنا ونحبه اللهم ان ابراهيم حرم مكة واني احرم ما بين لابتيها متفق عليه **وعن سهل بن سعد** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احد جبل يحبنا ونحبه رواه البخاري

الفصل الثاني

عن سليمان بن ابي عبد الله قال رأيت سعد بن ابي وقاص اخذ رجلا يصيد في حرم المدينة الذي حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلبه ثيابه فجاء مواليه فكلموه فيه فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حرم هذا الحرم وقال من اخذ احدا يصيد فيه فليسلبه فلا ارد عليكم طعمة اطعمنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن ان شئتم دفعت اليكم ثمنه رواه ابو داود **وعن صالح** مولى لسعد ان سعدا وجد عبيدا من عبيد المدينة يقطعون من شجر المدينة فاخذ متاعهم وقال يعني لمواليهم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى ان يقطع من شجر المدينة شئ وقال من قطع منه شيئا فلمن اخذه سلبه رواه ابو داود **وعن الزبير** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان صيد وج وعضاهه حرم محرم لله رواه ابو داود وقال محي السنة وج ذكروا انها من ناحية الطائف وقال الخطابي انه بدل انها **وعن ابن عمر** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استطاع ان يموت بالمدينة فليمت بها فاني اشفع لمن يموت بها رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا **وعن ابي هريرة** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخر قرية من قرى الاسلام خرابا المدينة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب **وعن جرير بن عبد الله** عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله اوحى الي اي هؤلاء الثلثة نزلت فهي دار هجرتك المدينة او البحرين او قنسرين رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ سبعة ابواب على كل باب ملكان رواه البخاري **وعن انس** عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم اجعل بالمدينة ضعفي ما جعلت بمكة من البركة متفق عليه **وعن** رجل من ال الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من زارني متعمدا كان في جواري يوم القيمة ومن سكن المدينة وصبر على بلائها كنت له شهيدا وشفيعا يوم القيمة ومن مات في احد

ا قوله فترجف بضم الجيم اي تضطرب باهلها اي متلبسة بهم وقيل الباء للتعدية اي تحركهم وتزلزلهم قال الطيبي الباء يحتمل ان يكون للسببية اي تزلزل بسبب اهلها لينفض الى الدجال الكافر والمنافق وان يكون حالا اي ترجف متلبسة باهلها ثم نقل عن المظهر ترجف المدينة باهلها يحركهم ويلقي ميل الدجال في قلب من ليس بمؤمن خالص فعلى هذا الباء صلة الفعل انتهى قال ميرك والظاهر ان الباء على هذا للتعدية قلت لا يظهر غير هذا الظاهر وهو لا ينافي ان يكون صلة الفعل كما هو الظاهر ١٢ مرقاة ٢ قوله هذا جبل يحبنا ونحبه قيل هذا مجاز باعتبار محبة اهله وهم المؤمنون واهل التوحيد من الانصار ولذا قال في مقابله وعير جبل يبغضنا ونبغضه لكون ساكنيه المنافقين والحق انه محمول على ظاهره ولا يبدع العلم والفهم ودواعي المحبة والعداوة في الجمادات مما لا يليق بشانها خصوصا مع الانبياء والاولياء خصوصا سيد الانبياء كان محبوب العالمين لكونه محبوب رب العالمين ومن احبه الله احبه كل شيء اذ كل شيء خلقه وحكمه وحنين الجذع لمفارقته صلى الله عليه وسلم اول دليل على ذلك وهو حديث مشهور بلغ حد التواتر ١٢ لمعات ٣ قوله احد جبل الخ لعل وجه تخصيصه بالذكر تحركه بسروره لما رقي عليه مع اصحابه الثلثة فقال له اثبت احد فانما عليك نبي وصديق وشهيدان ١٢ مرقاة المفاتيح ٤ قوله حرم هذا الحرم الخ قال الطيبي رحمه الله دل على انه اعتقد ان تحريمها كتحريم مكة اه لا يظهر وجه دلالته لا من لفظ التحريم ولا من اخذ السلب فان التحريم بمعنى التعظيم والحرم بمعنى المحترم المعظم وان اخذ السلب ينافي كون تحريمها كتحريم مكة فانه ليس في حرم مكة سلب الثياب في جزاء العقاب اجماعا مع انه في ذلك مخالف لجمهور الصحابة ١٢ مرقاة ٥ قوله ثمنه اي تبرعا قاله الطيبي او احتياطا للاختلاف فيه ١٢ مر ٦ قوله عن صالح مولى لسعد صوابه عن مولى لسعد قال الشيخ الجزري هذا الحديث روي عن صالح مولى التوأمة عن مولى لسعد ومولى سعد مجهول وصالح موثق روى له ابو داود والترمذي وابن ماجه قال ابو حاتم ليس بالقوي وقال احمد صالح الحديث انتهى فعلى هذا سقط لفظ عن قلم الناسخ ١٢ مرقاة ٧ قوله صيد وج بفتح الواو وتشديد الجيم في النهاية موضع بناحية الطائف وفي القاموس اسم واد بالطائف لا بلد به ١٢ مر ٨ قوله حرم محرم قال الخطابي لست اعلم لتحريمه صلى الله عليه وسلم وجا معنى الا ان يكون على سبيل الحمى لنوع من منافع المسلمين وقد يحتمل ان يكون ذلك التحريم في وقت معلوم ثم نسخ كما نسخ بلا واحل ذكر الشافعي انه لا يصاد فيه ولا يعضد شجره ولم يذكر فيه ضمانا وفي معناه التنقيح وفي شرح السنة حماه رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل الصدقة ونعم الجزية وقد اتفقوا على حل صيده وقطع نباته لان المقصود منع الكلاء من العامة ١٢ مرقاة وطيبي ٩ قوله خرابا المدينة فيه اشارة الى ان عمارة الاسلام منوطة بعمارتها وهذا ببركة وجوده صلى الله عليه وسلم فيها ١٠ قوله او البحرين موضع بين البصرة وعمان وقيل بلاد معروفة باليمن وقيل جزيرة بحر عمان ١٢ مر

١١ قوله ضعفي اي مثليه في الاقوات وهو لا ينافي كون مكة افضل باعتبار مضاعفة الحسنات ١٢ قوله متعمدا اي لا يقصد غير زيارتي من الامور التي تقصد في اتيان المدينة من التجارة وغيرها او المعنى لا يكون مشوبا بسمعة ورياء واغراض فاسدة بل يكون عن احتساب واخلاص ثواب تحصيل المعارفين انه حج ولم يزره صلى الله عليه وسلم قال انجرد للزيارة فكانه اخذ بظاهر اللفظ ١٢ مرقات

الحرمين بعثه الله من الآمنين يوم القيامة وعن ابن عمر مرفوعًا من حج فزار قبري بعد موتي كان كمن زارني في حياتي رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن يحيى بن سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان جالسًا وقبر يحفر بالمدينة فاطلع رجل في القبر فقال بئس مضجع المؤمن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئسما قلت قال الرجل اني لم أرد هذا انما اردت القتل في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مثل القتل في سبيل الله ما على الارض بقعة احب الي ان يكون قبري بها منها ثلث مرات رواه مالك مرسلا وعن ابن عباس قال قال عمر بن الخطاب سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بوادي العقيق يقول اتاني الليلة آت من ربي فقال صل في هذا الوادي المبارك وقل عمرة في حجة وفي رواية وقل عمرة وحجة رواه البخاري

كتاب البيوع

باب الكسب وطلب الحلال

الفصل الاول

عن المقدام بن معدي كرب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اكل احد طعامًا قط خيرًا من ان ياكل من عمل يديه وان نبي الله داود عليه السلام كان ياكل من عمل يديه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله طيب لا يقبل الا طيبًا وان الله امر المؤمنين بما امر به المرسلين فقال يا ايها الرسل كلوا من الطيبات واعملوا صالحا وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم ثم ذكر الرجل يطيل السفر اشعث اغبر يمد يديه الى السماء يا رب يا رب ومطعمه حرام ومشربه حرام وملبسه حرام وغذي بالحرام فاني يستجاب لذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ياتي على الناس زمان لا يبالي المرء ما اخذ منه امن الحلال ام من الحرام رواه البخاري وعن النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلال بين والحرام بين وبينهما مشتبهات لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى الشبهات استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي يرعى حول الحمى يوشك ان يرتع فيه الا وان لكل ملك حمى الا وان حمى الله محارمه الا وان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله الا وهي القلب متفق عليه وعن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمن الكلب خبيث ومهر البغي خبيث وكسب الحجام خبيث رواه مسلم وعن ابي مسعود الانصاري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن متفق عليه وعن ابي جحيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الدم وثمن الكلب وكسب البغي ولعن آكل الربوا وموكله والواشمة والمستوشمة والمصور رواه البخاري وعن جابر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة ان الله ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام فقيل يا رسول الله ارأيت شحوم الميتة فانه تطلى بها السفن ويدهن بها الجلود ويستصبح بها الناس فقال لا هو حرام ثم قال عند ذلك قاتل الله اليهود ان الله لما حرم شحومها اجملوه ثم باعوه فاكلوا ثمنه متفق عليه وعن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قاتل الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فجملوها فباعوها متفق عليه وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب والسنور رواه مسلم وعن انس قال حجم ابو طيبة رسول الله صلى الله عليه وسلم

فأمر له بصاع من تمر وأمر أهله أن يخففوا عنه من خراجه متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم إن أطيب ما أكلتم من كسبكم وإن أولادكم من كسبكم رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وفي رواية أبي داود والدارمي إن أطيب ما أكل الرجل من كسبه وإن ولده من كسبه ۔

وعن عبد الله بن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يكسب عبد مال حرام فيتصدق منه فيقبل منه ولا ينفق منه فيبارك له فيه ولا يتركه خلف ظهره إلا كان زاده إلى النار إن الله لا يمحو السيئ بالسيئ ولكن يمحو السيئ بالحسن إن الخبيث لا يمحو الخبيث رواه أحمد وكذا في شرح السنة ۔

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة لحم نبت من السحت وكل لحم نبت من السحت كانت النار أولى به رواه أحمد والدارمي والبيهقي في شعب الإيمان ۔

وعن الحسن بن علي قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم دع ما يريبك إلى ما لا يريبك فإن الصدق طمأنينة وإن الكذب ريبة رواه أحمد والترمذي والنسائي وروى الدارمي الفصل الأول ۔

وعن وابصة بن معبد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا وابصة جئت تسأل عن البر والإثم قلت نعم قال فجمع أصابعه فضرب بها صدره وقال استفت نفسك استفت قلبك ثلاثا البر ما اطمأنت إليه النفس واطمأن إليه القلب والإثم ما حاك في النفس وتردد في الصدر وإن أفتاك الناس رواه أحمد والدارمي ۔

وعن عطية السعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبلغ العبد أن يكون من المتقين حتى يدع ما لا بأس به حذرا لما به بأس رواه الترمذي وابن ماجة ۔

وعن أنس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة عاصرها ومعتصرها وشاربها وحاملها والمحمولة إليه وساقيها وبائعها وآكل ثمنها والمشتري لها والمشترى له رواه الترمذي وابن ماجة ۔

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الخمر وشاربها وساقيها وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة إليه رواه أبو داود وابن ماجة ۔

وعن محيصة أنه استأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم في أجرة الحجام فنهاه فلم يزل يستأذنه حتى قال اعلفه ناضحك وأطعمه رقيقك رواه مالك والترمذي وأبو داود وابن ماجة ۔

وعن أبي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن الكلب وكسب الزمارة رواه في شرح السنة ۔

وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبيعوا القينات ولا تشتروهن ولا تعلموهن وثمنهن حرام وفي مثل هذا نزلت ومن الناس من يشتري لهو الحديث رواه أحمد والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعلي بن يزيد الراوي يضعف في الحديث وسنذكر حديث جابر نهى عن أكل الهر في باب ما يحل أكله إن شاء الله تعالى ۔

الفصل الثالث

عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طلب كسب الحلال فريضة بعد الفريضة رواه البيهقي في شعب الإيمان ۔

وعن ابن عباس أنه سئل عن أجرة كتابة المصحف فقال لا بأس إنما هم مصورون وإنهم إنما يأكلون من عمل أيديهم رواه رزين ۔

وعن رافع بن خديج قال قيل يا رسول الله أي الكسب أطيب قال عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور رواه أحمد ۔

وعن أبي بكر بن أبي مريم قال كانت لمقدام بن معدي كرب جارية

غيره قوله بعد الفريضة كناية عن أن فرضية طلب كسب الحلال ليس في مرتبة فرضية الصلوة والصوم والحج وغيرها وقيل معناه أنه فريضة متعاقبة يعاقب بعضها البعض لا غاية لها أي مستمرة فرض دائم إذ كسب الحلال أصل الورع وأساس التقوى ۱۲ مرقاة ۱۰ قوله وكل بيع مبرور والمراد منه أن يكون سالما من غش وخيانة أو مقبولا في الشرع بأن لا يكون فاسدا ولا خبيثا ۱۲

له قوله اتبيع اللبن خطاب للمقدام واسناد البيع اليه على سبيل المجاز باعتبار انه ورضاه به وقبض ثمنه او مسند الى الجارية على الحقيقة اي تفعل الجارية ذلك الفعل الدني وترضى به انت وتقبض ثمنه و لعل الانكار باعتبار ان اللبن معد للخير فينبغي ان يتصدق به دون ان يباع كذا في اللمعات وقال في المرقات وما بأس بذلك لعدم نقص شرعي اذ لا كراهة فيه ولا حرمة قوله الا الدينار والدرهم اي المال المعبر بهما عنه فانهما الاصل والمراد كسبهما وجمعهما من اي جهة كانت فان اهل ذلك الزمان لما غلب عليهم النقص صاروا لا يعتدون باسباب الكمال ويذمون اصحاب الاموال ... قوله لا ينفع فيه اي لا ينفع الناس الا الكسب ... قوله ما لك اي ما تصنع بمتجرك الذي كنت تجهز اليه الى ان تتركه لا تتركه والمتجر اسم مكان من التجارة ... قوله يتغير اي بعدم الربح قوله او يتنكر اي يخسر ان راس المال ... مرقات قوله فقاء كل شيء ... حيث جمع الكهانة والخديعة مرقات قوله لم يقبل الله تعالى له صلوة ... وقال الطيبي رحمه الله ... كالصلوة في الدار المغصوبة ... انما يتقبل الله من المتقين ... والتقوى ليست بشرط لصحة الطاعة عند اهل السنة والجماعة مرقات قوله ان لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم ... وهو من الاسناد السببي وجواب الشرط محذوف يدل عليه قوله صمتا ... قوله فقيل له اي قال له ربه سبحانه او بعض الملائكة ... والظاهر ان السوال قبل قبض روحه كما يقتضيه اول الحديث وقال المظهر هذا السوال منه كان في القبر عند تنازع ملائكة العذاب والرحمة ... وقال الطيبي يحتمل ان يكون في القيامة ... مرقات قوله اياكم وكثرة الحلف اي اتقوا اكثرتها ولو كنتم صادقين لانه ربما يقع كذبا ... قوله كنا نسمى على صيغة المجهول ... والسماسرة بفتح السين الاولى وكسر الثانية جمع سمسار بالكسر المتوسط بين البائع

تبيع اللبن ويقبض المقدام ثمنه فقيل له سبحان الله اتبيع اللبن وتقبض الثمن فقال نعم وما بأس بذلك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليأتين على الناس زمان لا ينفع فيه الا الدينار والدرهم رواه احمد

وعن نافع قال كنت اجهز الى الشام والى مصر فجهزت الى العراق فأتيت الى ام المؤمنين عائشة فقلت لها يا ام المؤمنين كنت اجهز الى الشام فجهزت الى العراق فقالت لا تفعل ما لك ولمتجرك فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا سبب الله لاحدكم رزقا من وجه فلا يدعه حتى يتغير له او يتنكر له رواه احمد وابن ماجة

وعن عائشة قالت كان لابي بكر غلام يخرج له الخراج فكان ابو بكر يأكل من خراجه فجاء يوما بشيء فاكل منه ابو بكر فقال له الغلام تدري ما هذا فقال ابو بكر وما هو قال كنت تكهنت لانسان في الجاهلية وما احسن الكهانة الا اني خدعته فلقيني فاعطاني بذلك فهذا الذي اكلت منه قالت فادخل ابو بكر يده فقاء كل شيء في بطنه رواه البخاري

وعن ابي بكر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة جسد غذي بالحرام رواه البيهقي في شعب الايمان

وعن ابن عمر قال من اشترى ثوبا بعشرة دراهم وفيه درهم حرام لم يقبل الله تعالى له صلوة ما دام عليه ثم ادخل اصبعيه في اذنيه وقال صمتا ان لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم سمعته يقوله رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وقال اسناده ضعيف

باب المساهلة في المعاملة

الفصل الاول

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشترى واذا اقتضى رواه البخاري

وعن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رجلا كان فيمن كان قبلكم اتاه الملك ليقبض روحه فقيل له هل عملت من خير قال ما اعلم قيل له انظر قال ما اعلم شيئا غير اني كنت ابايع الناس في الدنيا واجازيهم فانظر الموسر واتجاوز عن المعسر فادخله الله الجنة متفق عليه وفي رواية لمسلم نحوه عن عقبة بن عامر وابي مسعود الانصاري فقال الله انا احق بذا منك تجاوزوا عن عبدي

وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم وكثرة الحلف في البيع فانه ينفق ثم يمحق رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحلف منفقة للسلعة ممحقة للبركة متفق عليه

وعن ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم قال ابو ذر خابوا وخسروا من هم يا رسول الله قال المسبل والمنان والمنفق سلعته بالحلف الكاذب رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التاجر الصدوق الامين مع النبيين والصديقين والشهداء رواه الترمذي والدارمي والدارقطني ورواه ابن ماجة عن ابن عمر قال الترمذي هذا حديث غريب

وعن قيس بن ابي غرزة قال كنا نسمى في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم السماسرة فمر بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمانا باسم هو احسن منه فقال يا معشر التجار ان البيع يحضره اللغو والحلف فشوبوه بالصدقة رواه ابوداؤد والترمذي والنسائي وابن ماجة

وعن عبيد بن رفاعة عن

والمشتري يطلق على معان اخر مالك الشيء وقيمه والسفير بين المحبين وسمسار الارض العالم بها والمراد ههنا المعنى الاول قوله باسم هو احسن منه فقال يا معشر التجار انما كان اسم التجار احسن من السماسرة لان التجارة مذكورة في مواضع عديدة من القرآن في مقام المدح والذي يتوسط بين البائع والمشتري يكون تابعا وقد يكون مائلا عن الامانة والديانة وسماهم تجارا لكونهم مصاحبين لهم مع شمول التجار التابعين ايضا لمعات

ابيهٖ عن النبى صلى الله عليه وسلم قال التجار يحشرون يوم القيمة فجارا الا من اتقى وبر وصدق رواه الترمذى وابن ماجة والدارمى وروى البيهقى فى شعب الايمان عن البراء وقال الترمذى هذا حديث حسن صحيح

باب الخيار

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المتبايعان كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفرقا الا بيع الخيار متفق عليه وفى رواية لمسلم اذا تبايع المتبايعان فكل واحد منهما بالخيار من بيعه ما لم يتفرقا او يكون بيعهما عن خيار فاذا كان بيعهما عن خيار فقد وجب وفى رواية للترمذى البيعان بالخيار ما لم يتفرقا او يختارا وفى المتفق عليه او يقول احدهما لصاحبه اختر بدل او يختارا وعن حكيم بن حزام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البيعان بالخيار ما لم يتفرقا فان صدقا وبينا بورك لهما فى بيعهما وان كتما وكذبا محقت بركة بيعهما متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رجل للنبى صلى الله عليه وسلم انى اخدع فى البيوع فقال اذا بايعت فقل لا خلابة فكان الرجل يقوله متفق عليه

الفصل الثانى

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار ما لم يتفرقا الا ان يكون صفقة خيار ولا يحل له ان يفارق صاحبه خشية ان يستقيله رواه الترمذى وابو داود والنسائى وعن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا يتفرقن اثنان الا عن تراض رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خير اعرابيا بعد البيع رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

باب الربوا

الفصل الاول

عن جابر قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء رواه مسلم وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل سواء بسواء يدا بيد فاذا اختلفت هذه الاصناف فبيعوا كيف شئتم اذا كان يدا بيد رواه مسلم وعن ابى سعيد الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل يدا بيد فمن زاد او استزاد فقد اربى الاخذ والمعطى فيه سواء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا الورق بالورق الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا منها غائبا بناجز متفق عليه وفى رواية لا تبيعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق الا وزنا بوزن وعن معمر بن عبد الله قال كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الطعام بالطعام مثلا بمثل رواه مسلم وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب ربوا الا هاء وهاء والورق بالورق ربوا الا هاء وهاء والبر بالبر ربوا الا هاء وهاء والشعير بالشعير ربوا الا هاء وهاء والتمر بالتمر ربوا الا هاء وهاء متفق عليه وعن ابى سعيد و

---

[1] قوله فجارا اى فاجرين من الفجور وهو الميل عن القصد والكاذب فاجر لميله عن الصدق ۱۲ مرقات [2] قوله ما لم يتفرقا تمسك به من اثبت خيار المجلس وحمل التفرق على التفرق بالابدان وهو الظاهر وقد يروى الدارقطنى حتى يتفرقا من مكانهما وقد فرق بعضهم بين التفرق والافتراق فقال التفرق بالابدان والافتراق بالكلام يقال فرقت بين الكلامين فافترق وفرقت بين الرجلين فتفرقا وان كان الحق انهما سواء وايضا انما يسميان متبايعين بعد العقد وذهب الذين لا يثبتون خيار المجلس ان المراد التفرق بالاقوال وهو الفراغ من العقد فيكون المعنى ما لم يتم العقد فاذا تم العقد فلا خيار ونظيره قوله تعالى وان يتفرقا يغن الله كلا من سعته فان المراد تفرق الزوج والزوجة بالطلاق وهو بالقول ومن المعلوم ان الزوج اذا طلق امرأته على مال فقبلت ذلك حصل التفرق بينهما بذلك وان لم يتفرقا بابدانهما والمراد بالمتبايعين المتساومان وهذا المجاز شائع تسمية الشئ باسم ما يؤل اليه وقد وقع فى الحديث لا يبع احدكم على بيع اخيه اى لا يسوم ۱۲ لمعات [3] قوله الا بيع الخيار ذكروا فيه وجوها احدها انه مستثنى من مفهوم الغاية لان مفهومها انهما اذا تفرقا سقط الخيار ولزم العقد الا بيع الخيار اى بيع شرط فيه الخيار فان الخيار باق الى ان يمضى الاجل وهذا الترجيح جار على المذهبين وثانيها انه مستثنى من اصل الحكم والمضاف محذوف اى بيع اسقاط الخيار ونفيه اى الخيار ثابت الا اذا شرطوا عدم الخيار وثالثها ان معناه ان يقول احد المتبايعين للآخر اختر فيقول اخترت فانه يسقط الخيار وان لم يتفرقا وهذان الوجهان انما يناسبان المذهب الاول فافهم ۱۲ لمعات [4] قوله او يكون بالنصب على ان او بمعنى الا ان مقدرة وبالرفع على ان او بمعناه والاصل و الاول هو المعتمد ۱۲ مرقاة [5] قوله لا خلابة اى لا غبن ولا خديعة فى هذا البيع ثم اختلفوا فى المقصود من هذا القول فقيل امره رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقول هذا ليتنبه صاحبه على انه ليس من اهل البصيرة فيمتنع عن مظان الغبن وقيل امره بشرط الخيار والتصريح بهذه الكلمة لبيان الباعث على الاشتراط وقيل الخيار عند ظهور الغبن قال مالك اذا كان المشترى ذا بصيرة فلا خيار وقيل اذا ذكرت هذه الكلمة ثم ظهر الغبن كان له الخيار والجمهور على انه لا رد مطلقا ۱۲ لمعات ملتقطا [6] قوله الا ان يكون لا يعنى اذا تفرقا بطل خيارهما الا ان يكون العقد بيع خيار ۱۲ مرقاة [7] قوله ان يستقيله اى يطلب منه الاقالة وهو ابطال البيع وهو دليل صريح لمذهبنا لان الاقالة لا تكون الا بعد تمام البيع ولو كان له خيار المجلس لما طلب من صاحبه الاقالة ۱۲ مرقاة [8] قوله بعد البيع ظاهره دليل على مذهب ابى حنيفة لانه لو كان خيار المجلس ثابتا بالعقد كان التخيير عبثا ۱۲ ط [9] قوله الربوا وهو زيادة على راس المال لكن خص فى الشريعة بالزيادة على وجه دون وجه باعتبار الزيادة قال تعالى وما اتيتم من ربا ليربو فى اموال الناس فلا يربو عند الله ونبه بقوله يمحق الله الربوا ويربى الصدقات ان الزيادة المعقولة المعبرة عنها بالبركة مرتفعة عن الربا قال النووى رحمه الله الربا مقصور من ربا يربو فيكتب بالالف وتثنيته بالياء لكسر اوله قال العلماء وكتبوه فى المصحف بالواو ۱۲ مرقات [10] قوله الذهب بالذهب هذا الحديث هو الاصل فى باب الربوا فانه ذكر الاشياء الستة وترك اسبابها على القياس فقاس المجتهدون واستنبطوا العلة فعندنا القدر والجنس وكذا القول الاشهر عن احمد وعند الشافعى الطعم والثمنية وعند مالك الطعم والادخار ۱۲ لمعات [11] قوله الا هاء وهاء اسم فاعل بمعنى خذ اى يقول كل واحد من متولى العقد لصاحبه خذ فيتقابضان قبل التفرق عن المجلس فهو حال بتقدير الا مقولا عنده هاء وهاء اى الا حال التقابض ۱۲ لم ومرقاة

ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استعمل رجلاً علی خیبر فجاءہ بتمر جنیب فقال اکل تمر خیبر ھکذا قال لا واللہ یا رسول اللہ انا لناخذ الصاع من ھذا بالصاعین والصاعین بالثلاث فقال لا تفعل بع الجمع بالدراھم ثم ابتع بالدراھم جنیبا وقال فی المیزان مثل ذلک متفق علیہ **وعن** ابی سعید قال جاء بلال الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتمر برنی فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من این ھذا قال کان عندنا تمر ردی فبعت منہ صاعین بصاع فقال اوہ عین الربوا عین الربوا لا تفعل ولکن اذا اردت ان تشتری فبع التمر ببیع اخر ثم اشتر بہ متفق علیہ **وعن** جابر قال جاء عبد فبایع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی الھجرۃ ولم یشعر انہ عبد فجاء سیدہ یریدہ فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعنیہ فاشتراہ بعبدین اسودین ولم یبایع احدا بعدہ حتی یسألہ اعبد ھو اوحر رواہ مسلم **وعنہ** قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الصبرۃ من التمر لا یعلم مکیلتھا بالکیل المسمی من التمر رواہ مسلم **وعن** فضالۃ بن ابی عبید قال اشتریت یوم خیبر قلادۃ باثنی عشر دینارا فیھا ذھب و خرز ففصلتھا فوجدت فیھا اکثر من اثنی عشر دینارا فذکرت ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا تباع حتی تفصل رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیأتین علی الناس زمان لا یبقی احد الا اکل الربوا فان لم یاکلہ اصابہ من بخارہ ویروی من غبارہ رواہ احمد وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ **وعن** عبادۃ بن الصامت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تبیعوا الذھب بالذھب ولا الورق بالورق ولا البر بالبر ولا الشعیر بالشعیر ولا التمر بالتمر ولا الملح بالملح الا سواء بسواء عینا بعین یدا بید ولکن بیعوا الذھب بالورق والورق بالذھب والبر بالشعیر والشعیر بالبر والتمر بالملح والملح بالتمر یدا بید کیف شئتم رواہ الشافعی **وعن** سعد بن ابی وقاص قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن شری التمر بالرطب فقال اینقص الرطب اذا یبس فقال نعم فنھاہ عن ذلک رواہ مالک والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ **وعن** سعید بن المسیب مرسلا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن بیع اللحم بالحیوان قال سعید کان من میسر اھل الجاھلیۃ رواہ فی شرح السنۃ **وعن** سمرۃ بن جندب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن بیع الحیوان بالحیوان نسیئۃ رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ والدارمی **وعن** عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرہ ان یجھز جیشا فنفدت الابل فامرہ ان یاخذ علی قلائص الصدقۃ فکان یاخذ البعیر بالبعیرین الی ابل الصدقۃ رواہ ابوداؤد

الفصل الثالث

عن اسامۃ بن زید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الربوا فی النسیئۃ وفی روایۃ قال لا ربوا فیما کان یدا بید متفق علیہ **وعن** عبد اللہ بن حنظلۃ غسیل الملائکۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

درهم ربوا یاکله الرجل وهو یعلم اشد من ستة وثلثین زنیة رواه احمد والدارقطنی وروی البیهقی فی شعب الایمان عن ابن عباس وزاد وقال من نبت لحمه من السحت فالنار اولی به وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الربوا سبعون جزءا ایسرها ان ینکح الرجل امه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الربوا وان کثر فان عاقبته تصیر الی قل رواهما ابن ماجة والبیهقی فی شعب الایمان وروی احمد الاخیر وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اتیت لیلة اسری بی علی قوم بطونهم کالبیوت فیها الحیات تری من خارج بطونهم فقلت من هؤلاء یا جبرئیل قال هؤلاء اکلة الربوا رواه احمد وابن ماجة وعن علی انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم لعن اکل الربوا وموکله وکاتبه ومانع الصدقة وکان ینهی عن النوح رواه النسائی وعن عمر بن الخطاب ان اخر ما نزلت اية الربوا وان رسول الله صلی الله علیه وسلم قبض ولم یفسرها لنا فدعوا الربوا والریبة رواه ابن ماجة والدارمی وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اقرض احدکم قرضا فاهدی الیه او حمله علی الدابة فلا یرکبه ولا یقبلها الا ان یکون جری بینه وبینه قبل ذلک رواه ابن ماجة والبیهقی فی شعب الایمان وعنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا اقرض الرجل الرجل فلا یاخذ هدیة رواه البخاری فی تاریخه هکذا فی المنتقی وعن ابی بردة بن ابی موسی قال قدمت المدینة فلقیت عبد الله بن سلام فقال انک بارض فیها الربوا فاش فاذا کان لک علی رجل حق فاهدی الیک حمل تبن او حمل شعیر او حبل قت فلا تاخذه فانه ربوا رواه البخاری

باب المنهی عنها من البیوع

الفصل الاول عن ابن عمر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن المزابنة ان یبیع ثمر حائطه ان کان نخلا بتمر کیلا وان کان کرما ان یبیعه بزبیب کیلا او کان وعند مسلم وان کان زرعا ان یبیعه بکیل طعام نهی عن ذلک کله متفق علیه وفی روایة لهما نهی عن المزابنة قال والمزابنة ان یباع ما فی رءوس النخل بتمر بکیل مسمی ان زاد فلی وان نقص فعلی وعن جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن المخابرة والمحاقلة والمزابنة والمحاقلة ان یبیع الرجل الزرع بمائة فرق حنطة والمزابنة ان یبیع التمر فی رءوس النخل بمائة فرق والمخابرة کراء الارض بالثلث والربع رواه مسلم وعنه قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة وعن الثنیا ورخص فی العرایا رواه مسلم وعن سهل بن ابی حثمة قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن بیع التمر بالتمر الا انه رخص فی العریة ان تباع بخرصها تمرا یاکلها اهلها رطبا متفق علیه وعن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم رخص فی بیع العرایا بخرصها من التمر فی ما دون خمسة اوسق او فی خمسة اوسق شک داود بن الحصین متفق علیه وعن عبد الله بن عمر نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن بیع الثمار حتی یبدو صلاحها نهی

البائع والمشتري متفق عليه وفي رواية لمسلم نهى عن بيع النخل حتى تزهو وعن السنبل حتى يبيض ويأمن العاهة **وعن** انس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى تزهي قيل وما تزهي قال حتى تحمر وقال ارايت اذا منع الله الثمرة بم يأخذ احدكم مال اخيه متفق عليه **وعن** جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع السنين وامر بوضع الجوائح رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو بعت من اخيك ثمرا فاصابته جائحة فلا يحل لك ان تأخذ منه شيئا بم تأخذ مال اخيك بغير حق رواه مسلم **وعن** ابن عمر قال كانوا يبتاعون الطعام في اعلى السوق فيبيعونه في مكانه فنهاهم رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعه في مكانه حتى ينقلوه رواه ابو داؤد ولم اجده في الصحيحين **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع طعاما فلا يبيعه حتى يستوفيه وفي رواية ابن عباس حتى يكتاله متفق عليه **وعن** ابن عباس قال اما الذي نهى عنه النبي صلى الله عليه وسلم فهو الطعام ان يباع حتى يقبض قال ابن عباس ولا احسب كل شيء الا مثله متفق عليه **وعن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا الركبان لبيع ولا يبع بعضكم على بيع بعض ولا تناجشوا ولا يبع حاضر لباد ولا تصروا الابل والغنم فمن ابتاعها بعد ذلك فهو بخير النظرين بعد ان يحلبها ان رضيها امسكها وان سخطها ردها وصاعا من تمر متفق عليه وفي رواية لمسلم من اشترى شاة مصراة فهو بالخيار ثلثة ايام فان ردها رد معها صاعا من طعام لا سمراء **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلقوا الجلب فمن تلقاه فاشترى منه فاذا اتى سيده السوق فهو بالخيار رواه مسلم **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلقوا السلع حتى يهبط بها الى السوق متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبيع الرجل على بيع اخيه ولا يخطب على خطبة اخيه الا ان يأذن له رواه مسلم **وعن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يسوم الرجل على سوم اخيه المسلم رواه مسلم **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبيع حاضر لباد دعوا الناس يرزق الله بعضهم من بعض رواه مسلم **وعن** ابي سعيد الخدري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبستين وعن بيعتين نهى عن الملامسة والمنابذة في البيع والملامسة لمس الرجل ثوب الآخر بيده بالليل او بالنهار ولا يقلبه الا بذلك والمنابذة ان ينبذ الرجل الى الرجل بثوبه وينبذ الآخر ثوبه ويكون ذلك بيعهما عن غير نظر ولا تراض واللبستين اشتمال الصماء والصماء ان يجعل ثوبه على احد عاتقيه فيبدو احد شقيه ليس عليه ثوب واللبسة الاخرى احتباؤه بثوبه وهو جالس ليس على فرجه منه شيء متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الحصاة وعن بيع الغرر رواه مسلم **وعن** ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع حبل الحبلة وكان بيعا يتبايعه اهل الجاهلية كان الرجل يبتاع الجزور الى ان تنتج الناقة ثم تنتج التي في بطنها متفق عليه **وعنه** قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

عن عسب الفحل رواه البخاري وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع ضراب الجمل و
عن بيع الماء والارض لتحرث رواه مسلم وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع فضل الماء رواه مسلم
وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يباع فضل الماء ليباع به الكلأ متفق عليه
وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على صبرة طعام فادخل يده فيها فنالت اصابعه بللا فقال ما
هذا يا صاحب الطعام قال اصابته السماء يا رسول الله قال افلا جعلته فوق الطعام حتى يراه الناس
من غش فليس مني رواه مسلم

الفصل الثاني

عن جابر قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى
عن الثنيا الا ان يعلم رواه الترمذي وعن انس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع العنب
حتى يسود وعن بيع الحب حتى يشتد هكذا رواه الترمذي وابو داود وليس عندهما برواية نهى عن
بيع التمر حتى تزهو الا برواية ابن عمر قال نهى عن بيع التمر حتى تزهو ورواه الترمذي وابو داود عن انس
والزيادة التي في المصابيح وهي قوله نهى عن بيع التمر حتى تزهو انما ثبتت في روايتهما عن ابن عمر قال
نهى عن بيع النخل حتى تزهو وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن عمر ان النبي صلى الله
عليه وسلم نهى عن بيع الكالئ بالكالئ رواه الدارقطني وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال
نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع العربان رواه مالك وابو داود وابن ماجة وعن علي قال
نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع المضطر وعن بيع الغرر وعن بيع الثمرة قبل ان تدرك رواه
ابو داود وعن انس ان رجلا من كلاب سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل فنهاه فقال يا
رسول الله انا نطرق الفحل فنكرم فرخص له في الكرامة رواه الترمذي وعن حكيم بن حزام قال
نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابيع ما ليس عندي رواه الترمذي في رواية له ولابي داود والنسائي
قال قلت يا رسول الله يأتيني الرجل فيريد مني البيع وليس عندي فابتاع له من السوق قال
لا تبع ما ليس عندك وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين
في بيعة رواه مالك والترمذي وابو داود والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن
جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين في صفقة واحدة رواه في شرح
السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل سلف وبيع ولا شرطان
في بيع ولا ربح ما لم يضمن ولا بيع ما ليس عندك رواه الترمذي وابو داود والنسائي وقال
الترمذي هذا حديث صحيح وعن ابن عمر قال كنت ابيع الابل بالنقيع بالدنانير فآخذ مكانها
الدراهم وابيع بالدراهم فآخذ مكانها الدنانير فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك
له فقال لا بأس ان تأخذها بسعر يومهما ما لم تفترقا وبينكما شيء رواه الترمذي وابو داود و
النسائي والدارمي وعن العداء بن خالد بن هوذة اخرج كتابا هذا ما اشترى العداء

قوله عن عسب الفحل بفتح العين وسكون السين وهو كراء ضرابه والعسب ليس نفسه الضراب هذا قول ابي عبيد وقال غيره لا يكون العسب الا الضراب المراد الكراء عليه وقيل العسب ماء الفحل وقال في القاموس العسب ضراب الفحل او ماؤه او نسله والولد واعطاء الكراء على الضراب و
الفحل بقدر يجرى تقدا لعجز عرفا لا انه قد تلقح وقد لا تلقح وذهب الى تحريمه اكثر الصحابة والفقهاء ورخص فيه جماعة لخوف انقطاع النسل ويندفع ذلك بالاعارة ثم لو اكرمه المستعير يجوز له قبول كرامته ١٢ لمعات قوله فضل الماء اي اذا كان الماء فاضلا عن حاجته والناس يحتاجون اليه يجوز ان يمنعهم وكذا الحكم الكلأ ١٢ قوله ليباع به الكلأ يعني يلزم من بيع فضل الماء بيع الكلأ وبيع الكلأ منهي عنه وقيل يكون بيع فضل الماء في حكم بيع الكلأ مستلزما له لان من اراد الرعي حول ماءه اذا منعه من الورود وعلى مائه الا بعوض اضطر الى شراءه فيكون بيعه له بيعا للكلأ واختلف في انه نهي تحريم او نهي تنزيه ١٢ لمعات قوله التمر بالفوقانية في اكثر النسخ وقد كتب في بعض الثمر بالمثلثة في الهامش بعلامة نسخة ١٢ لم قوله بيع الكالئ المراد بيع النسيئة بالنسيئة وفسره بان يشتري الرجل شيئا الى اجل فاذا جاء الاجل لم يجد ما يقضي به فيقول بعنيه الى اجل آخر فيبيعه منه بلا تقابض واصله النهي عن بيع ما لم يقبض لانه لم يدخل في ضمانه والغنم انما هو بالغرم وقيل صورته ان يكون لزيد على عمرو ثوب موصوف ولبكر على عمرو عشرة دراهم فقال زيد لبكر بعت منك ثوبي الذي على عمرو بهذه العشرة التي على عمرو فقال بكر قبلت فهذا البيع لم يجز لهذا المعنى ١٢ لمعات قوله بيع العربان هو ان يشتري السلعة ويعطي البائع درهما او اقل او اكثر على انه ان تم البيع حسب من الثمن والا لكان للبائع ولم يرجعه المشتري وهو بيع باطل لما فيه من الشرط والغرر واجازه احمد قوله العربان قيل اصله من الاعراب بمعنى الافصاح وازالة الفساد والابهام ١٢ لم قوله عن بيع المضطر المراد به المكره اي لا ينبغي ان يشتري ويبتاع من المكره وقيل يجوز ان يراد من المضطر المحتاج الذي اضطر الى البيع لدين ركبه او مؤنة لحقته فيبيعه رخيصا بحكم الضرورة فالمروة تقتضي ان لا يشترى منه ويعان ويقرض مثلا قوله عن بيع الغرر هو ما يغر المشتري ويخدعه بجهالته كبيع المجهول والآبق والمعدوم ١٢ لم قوله فنكرم اي يعطي صاحب الانثى شيئا بطريق الكرامة والهدية من غير اشتراط قوله عن بيعتين في بيعة فسره بتفسيرين احدهما ان يقول بعتك بالنقد بعشرة وبنسيئة بعشرين الثاني ان يقول بعتك عبدي بالف على ان تبيعني جاريتك بمائة والعلة في كل الصورتين جهالة الثمن اما في الاول فظاهر واما في الثاني فلان بيع الجارية لا يلزم بذلك الشرط وقد جعله من الثمن فينتقص وليس له قيمة ١٢ لمعات قوله سلف والمراد بالسلف القرض اي لا يحل ان يقرضه قرضا ويبيع منه شيئا بالغرض من قيمته لان كل قرض جر نفعا فهو حرام ١٢ لم قوله ولا شرطان في بيع فسره بعضهم كما فسر بيعتان في بيعة وقد يفسر بان يبيع منه ثوبا بشرطين كان يقصره ويخيطه والتقييد بشرطين وقع اتفاقا وعادة وبالشرط الواحد ايضا لا يجوز لانه قد ورد النهي عن بيع وشرط وقوله ولا ربح ما لم يضمن كالمبيع قبل القبض لعدم دخوله في ضمان المشتري ١٢ لمعات شرح مشكوة قوله وبينكما شيء اي والحال ان بينكما شيئا وهو التقابض اي لم تقبضا احد البدلين او كليهما فافهم ١٢ لم

ابن خالد بن هوذة من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم اشترى منه عبدًا او امة لا داء ولا غائلة ولا خبثة بيع المسلم المسلم رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم باع حلسًا وقدحًا فقال من يشتري هذا الحلس والقدح فقال رجل اخذهما بدرهم فقال النبی صلى الله عليه وسلم من يزيد على درهم فاعطاه رجل درهمين فباعهما منه رواه الترمذی وابو داود وابن ماجة

الفصل الثالث

عن واثلة بن الاسقع قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع عيبًا لم ينبّه لم يزل فی مقت الله او لم تزل الملئكة تلعنه رواه ابن ماجة

باب

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع نخلًا بعد ان تؤبّر فثمرتها للبائع الا ان يشترط المبتاع ومن ابتاع عبدًا وله مال فماله للبائع الا ان يشترط المبتاع رواه مسلم وروى البخاری المعنى الاول وحده وعن جابر انه كان يسير على جمل له قد اعيى فمرّ النبی صلى الله عليه وسلم به فضربه فسار سيرًا ليس يسير مثله ثم قال بعنيه بوقية قال فبعته فاستثنيت حملانه الى اهلی فلما قدمت المدينة اتيته بالجمل ونقدنی ثمنه وفی رواية فاعطانی ثمنه وردّه علیّ متفق عليه وفی رواية للبخاری انه قال لبلال اقضه وزده فاعطاه وزاده قيراطًا وعن عائشة قالت جاءت بريرة فقالت انی كاتبت على تسع اواق فی كل عام وقية فاعينينی فقالت عائشة ان احبّ اهلك ان اعدّها لهم عدّة واحدة واعتقك فعلت ويكون ولاؤك لی فذهبت الى اهلها فابوا الا ان يكون الولاء لهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذيها واعتقيها ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فی الناس فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فما بال رجال يشترطون شروطًا ليست فی كتاب الله ما كان من شرط ليس فی كتاب الله فهو باطل وان كان مائة شرط فقضاء الله احق وشرط الله اوثق وانما الولاء لمن اعتق متفق عليه وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته متفق عليه

الفصل الثانی

عن مخلد بن خفاف قال ابتعت غلامًا فاستغللته ثم ظهرت منه على عيب فخاصمت فيه الى عمر بن عبد العزيز فقضى لی بردّه وقضى علیّ بردّ غلته فاتيت عروة فاخبرته فقال اروح اليه العشية فاخبره ان عائشة اخبرتنی ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى فی مثل هذا ان الخراج بالضمان فراح اليه عروة فقضى لی ان آخذ الخراج من الذی قضى به علیّ له رواه فی شرح السنة وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلف البيعان فالقول قول البائع والمبتاع بالخيار رواه الترمذی وفی رواية ابن ماجة والدارمی قال البيعان اذا اختلفا والمبيع قائم بعينه وليس بينهما بيّنة فالقول ما قال البائع او يترادّان البيع وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقال مسلمًا

اقالہ اللہ عثرتہ یوم القیمۃ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وفی شرح السنۃ بلفظ المصابیح عن شریح الشامی مرسلاً

الفصل الثالث

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشتری رجل ممن کان قبلکم عقاراً من رجل فوجد الذی اشتری العقار فی عقارہ جرۃ فیھا ذھب فقال لہ الذی اشتری العقار خذ ذھبک عنی انما اشتریت العقار ولم ابتع منک الذھب فقال بائع الارض انما بعتک الارض وما فیھا فتحاکما الی رجل فقال الذی تحاکما الیہ الکما ولد فقال احدھما لی غلام وقال الآخر لی جاریۃ فقال انکحوا الغلام الجاریۃ وانفقوا علیھما منہ وتصدقوا متفق علیہ

باب السلم والرھن

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ وھم یسلفون فی الثمار السنۃ والسنتین والثلث فقال من اسلف فی شئ فلیسلف فی کیل معلوم ووزن معلوم الی اجل معلوم متفق علیہ وعن عائشۃ قالت اشتری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعاما من یھودی الی اجل ورھنہ درعا لہ من حدید متفق علیہ وعنھا قالت توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ودرعہ مرھونۃ عند یھودی بثلثین صاعا من شعیر رواہ البخاری وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الظھر یرکب بنفقتہ اذا کان مرھونا ولبن الدر یشرب بنفقتہ اذا کان مرھونا وعلی الذی یرکب ویشرب النفقۃ رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن سعید بن المسیب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یغلق الرھن الرھن من صاحبہ الذی رھنہ لہ غنمہ وعلیہ غرمہ رواہ الشافعی مرسلا وروی مثلہ اومثل معناہ لا یخالف عنہ عن ابی ھریرۃ متصلا وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المکیال مکیال اھل المدینۃ والمیزان میزان اھل مکۃ رواہ ابوداؤد والنسائی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاصحاب الکیل والمیزان انکم قد ولیتم امرین ھلکت فیھما الامم السابقۃ قبلکم رواہ الترمذی

الفصل الثالث

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اسلف فی شئ فلا یصرفہ الی غیرہ قبل ان یقبضہ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ

باب الاحتکار

الفصل الاول

عن معمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احتکر فھو خاطئ رواہ مسلم وسنذکر حدیث عمر رضی اللہ عنہ کانت اموال بنی النضیر فی باب الفئ ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثانی

عن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قبل القبض او الی شئ ای لا یبدل المبیع قبل القبض بغیرہ ۱۲ سید ۔ قولہ من احتکر الاحتکار المحرم ھو فی الاقوات خاصۃ بان یشتری الطعام فی وقت الغلاء ولا یبیعہ فی الحال بل یدخرہ لیغلو ثمنہ فاما اذا جاء من قریتہ او اشتراہ فی وقت الرخص وادخرہ وباعہ فی وقت الغلاء فلیس باحتکار ولا تحریم فیہ واما غیر الاقوات فلا یحرم الاحتکار فیہ بکل حال ۱۲ طیبی

سلہ قولہ الجالب ای الذی یجلب الطعام الی البلد لیبیعہ بسعرہ بخلاف المحتکر وقولہ مرزوق قوبل الملعون بالرزق والمقابل الحقیقی مرحوم او محروم فیہم فالتقدیر التاجر مرحوم ومرزوق لتوسعتہ علی الناس والمحتکر ملعون محروم لتضییقہ علیہم ۱۲ لمعات وطیبی سلہ قولہ غلا السعر ای الذی تقوم علیہ الثمن یقال بالفارسیۃ نرخ وقولہ سعر لنا من التسعیر ای عین السعر وقولہ المظلمۃ بکسر اللام ما تطلب

قال الجالبُ مرزوقٌ والمحتکر ملعونٌ رواه ابن ماجۃ والدارمی وعن انسٍ قال غلا السعر علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللہ سعّر لنا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ ھو المسعّر القابض الباسط الرازق وانی لارجوان القی ربی ولیس احدٌ منکم یطلبنی بمظلمۃ بدمٍ ولا مالٍ رواه الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ والدارمی الفصل الثالث عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من احتکر علی المسلمین طعامھم ضربہ اللہ بالجذام والافلاس رواه ابن ماجۃ والبیھقی فی شعب الایمان ورزین فی کتابہ وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احتکر طعامًا اربعین یومًا یرید بہ الغلاء فقد برئ من اللہ وبرئ اللہ منہ رواه رزینٌ وعن معاذ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بئس العبد المحتکر ان ارخص اللہ الاسعار حزن وان اغلاھا فرح رواه البیھقی فی شعب الایمان ورزینٌ فی کتابہ وعن ابی امامۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من احتکر طعامًا اربعین یومًا ثم تصدق بہ لم یکن لہ کفارۃ رواه رزینٌ

باب الافلاس والانظار

الفصل الاول عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما رجلٍ افلس فادرک رجلٌ مالہ بعینہٖ فھو احق بہٖ من غیرہٖ متفق علیہ وعن ابی سعیدٍ قال اُصیب رجلٌ فی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ثمارٍ ابتاعھا فکثر دینہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تصدقوا علیہ فتصدق الناس علیہ فلم یبلغ ذٰلک وفاء دینہٖ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لغرمائہٖ خذوا ما وجدتم ولیس لکم الا ذٰلک رواه مسلم وعن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کان رجلٌ یداین الناس فکان یقول لفتاہ اذا اتیت معسرًا تجاوز عنہ لعل اللہ ان یتجاوز عنا قال فلقی اللہ فتجاوز عنہ متفق علیہ وعن ابی قتادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سرہٗ ان ینجیہ اللہ من کُرَب یوم القیٰمۃ فلینفّس عن معسرٍ او یضع عنہ رواه مسلم وعنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من انظر معسرًا او وضع عنہ انجاہ اللہ من کُرَب یوم القیٰمۃ رواه مسلم وعن ابی الیسر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من انظر معسرًا او وضع عنہ اظلہ اللہ فی ظلہٖ رواه مسلم وعن ابی رافعٍ قال استسلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکرًا فجاءتہ ابلٌ من الصدقۃ قال ابو رافعٍ فامرنی ان اقضی الرجل بکرہٗ فقلت لا اجد الا جملًا خیارًا رباعیًا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطہ ایاہ فان خیر الناس احسنھم قضاءً رواه مسلم وعن ابی ھریرۃ ان رجلًا تقاضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاغلظ لہٗ فھم اصحابہٗ فقال دعوہ فان لصاحب الحق مقالًا واشتروا لہٗ بعیرًا فاعطوہ ایاہ قالوا لا نجد الا افضل من سنہٖ قال اشتروہ فاعطوہ ایاہ فان خیرکم احسنکم قضاءً متفق علیہ وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال مطل الغنی ظلمٌ فاذا اُتبع احدکم علی ملیٍّ فلیتبع متفق علیہ

مثل لہ لانہ لا سبیل الی ایجاب رد العین والی ایجاب القیمۃ لاختلاف تقویم المقومین فتعین ان الواجب رد المثل فینتقض جوازہ بما لا مثل لہ کذا فی العینی ۱۲ سلہ قولہ رباعیا بالتخفیف ای الابل الذی طلعت رباعیتہ وہی السن التی بین الثنیۃ والناب وذلک فی السنۃ السابعۃ ۱۲ سلہ قولہ فاغلظ لہ یحتمل ان المتقاضی کان کافرا او محمول علی نوع من العنف والتشدید فی المطالبۃ من غیر کلام یقتضی الکفر ۱۲

وعن کعب بن مالک انه تقاضی ابن ابی حدرد دینا له علیه فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المسجد فارتفعت اصواتهما حتی سمعها رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی بیته فخرج الیهما رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی کشف سجف حجرته ونادی کعب بن مالک قال یا کعب قال لبیک یا رسول الله فاشار بیده ان ضع الشطر من دینک قال کعب قد فعلت یا رسول الله قال قم فاقضه متفق علیه ‏و

عن سلمة بن الاکوع قال کنا جلوسا عند النبی صلی الله علیه وسلم اذ اتی بجنازة فقالوا صل علیها فقال هل علیه دین قالوا لا فصلی علیها ثم اتی بجنازة اخری فقال هل علیه دین قیل نعم قال فهل ترک شیئا قالوا ثلثة دنانیر فصلی علیها ثم اتی بالثالثة فقال هل علیه دین قالوا ثلثة دنانیر قال هل ترک شیئا قالوا لا قال صلوا علی صاحبکم قال ابو قتادة صل علیه یا رسول الله وعلی دینه فصلی علیه رواه البخاری وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من اخذ اموال الناس یرید اداءها ادی الله عنه ومن اخذ یرید اتلافها اتلفه الله علیه رواه البخاری وعن ابی قتادة قال قال رجل یا رسول الله ارایت ان قتلت فی سبیل الله صابرا محتسبا مقبلا غیر مدبر یکفر الله عنی خطایای فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم نعم فلما ادبر ناداه فقال نعم الا الدین کذلک قال جبرئیل رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یغفر للشهید کل ذنب الا الدین رواه مسلم وعن ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یؤتی بالرجل المتوفی علیه الدین فیسئل هل ترک لدینه قضاء فان حدث انه ترک وفاء صلی والا قال للمسلمین صلوا علی صاحبکم فلما فتح الله علیه الفتوح قام فقال انا اولی بالمؤمنین من انفسهم فمن توفی من المؤمنین فترک دینا فعلی قضاؤه ومن ترک مالا فهو لورثته متفق علیه

الفصل الثانی

عن ابی خلدة الزرقی قال جئنا ابا هریرة فی صاحب لنا قد افلس فقال هذا الذی قضی فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ایما رجل مات او افلس فصاحب المتاع احق بمتاعه اذا وجده بعینه رواه الشافعی وابن ماجة وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم نفس المؤمن معلقة بدینه حتی یقضی عنه رواه الشافعی واحمد والترمذی وابن ماجة والدارمی وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صاحب الدین ماسور بدینه یشکو الی ربه الوحدة یوم القیمة رواه فی شرح السنة وروی ان معاذا کان یدان فاتی غرماؤه الی النبی صلی الله علیه وسلم فباع النبی صلی الله علیه وسلم ماله کله فی دینه حتی قام معاذ بغیر شیء مرسل هذا لفظ المصابیح ولم اجده فی الاصول الا فی المنتقی وعن عبد الرحمن بن کعب بن مالک قال کان معاذ بن جبل شابا سخیا وکان لا یمسک شیئا فلم یزل یدان حتی اغرق ماله کله فی الدین فاتی النبی صلی الله علیه وسلم فکلمه لیکلم غرماءه فلو ترکوا

ملہ قولہ سجف بکسر السین وسکون الجیم وفتحها وبالگ پردہ سحاب یعنی الستر ۱۲ لم ۲ے قولہ فصلی علیها کانهم ذکروا له ان الدین ثلثة دنانیر ولم یذکر فی الحدیث وعلم ذلک بالوحی او بالالهام ویمکن فی الحدیث اعلم انه سلم فی ادا بعض الدین او جاء بعضه والاول اظهر وقولہ صلوا علی صاحبکم فیه زجر وتشدید علی الدین المماطلة فی ادائه قولہ وعلی دینه قال الطیبی فیه دلیل علی جواز الضمان عن المیت وان لم یترک وفاء وهو قول اکثر اهل العلم وقال ابو حنیفة لا یجوز اذا لم یکن ترک وفاء انتهی ویمکن ان یقال انه لم یکن ضمانا بل وعد بان ادی دینه ولما علم رسول الله صلی الله علیه وسلم صدق وعده صلی لارتفاع المانع ۱۲ لم سک قولہ ادی الله عنه ای اعانه علی ادائه فی الدنیا او رضی خصمه فی الآخرة او بالابراء ۱۲ لم سک قولہ الا الدین استثنی مما تقرر من نعم وهو قولہ یکفر الله عنی خطایای ای نعم یکفر الله خطایاک الا الدین والدین لیس من جنس الخطایا فکیف یستثنی منه والجواب انه منقطع ای لکن الدین لم یکفر لانه من حقوق الآدمیین ویحتمل ان یکون متصلا علی تقدیر حذف المضاف ای الا خطیئة الدین او یجعل من باب قوله تعالی یوم لا ینفع مال ولا بنون الا من اتی الله بقلب سلیم فیه ببیان ان افراد جنس الخطیئة قسمان متعارف وغیر متعارف فیخرج بالاستثناء احد قسمیه مبالغة فی التحذیر عن الدین ولا زجر عن المماطلة والتقصیر فی الاداء ۱۲ مرقاة وقال الشیخ المحدث الدهلوی رح فیه دلیل علی ان حقوق العباد فی غایة المضایقة ۱۲ ۵ے قولہ ابی خلدة بفتح الخاء المعجمة وسکون اللام وقیل بفتحها واهمال الدال الزرقی بالزای المضمومة وفتح الراء نسبة الی عامر بن زریق وکذا فی نسبة الی زریق ۶ے قولہ فی صاحب لنا ای فی شان صاحب لنا فقال ابو هریرة هو الذی ای هذا الامر والشان هو الذی قضی فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم فسر القضاء بقوله ایما رجل الخ ویحتمل ان یکون الاشارة الی الرجل وقوله قضی فیه ای فی مثله ۱۲ لم ۷ے قولہ ایما رجل مات او افلس قال الاشرف لم یرد فیه انه قضی فیه بعینه انما اراد قضی فیمن هو فی مثل حاله من الافلاس قال الطیبی یمکن ان یکون المشار الیه الامر والشان ویؤیده قوله ایما رجل الخ لانه بیان للامر المبهم علی سبیل الاستیناف ویعضده قوله ایضا جئنا فی صاحب لنا ای فی شان صاحب لنا ولیس قوله بعینه ثانی مفعول وجد ای علم فیکون حالا ای صادفه حاضرا بعینه ۱۲ مرقاة ۸ے قولہ ماسور ای اسیر ومحبوس والاسر الشد بالاسار بکسر الهمزة ما یشد به الاسیر الاخیذ والمقید والمسجون وقوله یشکو الی ربه الوحدة ای الانفراد والبعد عن صحبة الصالحین ووجود الشافعین والتوحش فی النار او حقا رحمها کذا فی اللمعات ۱۲ ۹ے قولہ ماله کله ای حقیقة او حکما بان مرهه جمیع ماله کله قوله فی دینه ای لقضاء دینه قوله حتی قام معاذ بغیر شیء قوله مرسل ای هذا الحدیث مرسل قال التوربشتی هذا الحدیث مع ما فیه من الارسال غیر مستقیم المعنی لما فیه من ذکر بیع النبی صلی الله علیه وسلم مال معاذ من غیر ان حبسه او کلفه ذلک او طالبه بالاداء فامتنع وکان حقه ان یکلفه بها حتی یبیع ماله فیها اذ لیس للحاکم ان یبیع شیئا من ماله بغیر اذنه اقول لیس فی الحدیث ان البیع کان اجبارا من غیر رضاء معاذ مع ان المرسل حجة عندنا وعند الجمهور لا سیما وهو معتضد بالحدیث المتصل الآتی ۱۲ مرقاة ۱۰ے قولہ الا فی المنتقی هو اسم کتاب لابن التیمی یرید ان ایراده فی المنتقی دلیل علی وجوده فی بعض الاصول ولو لم یکن فی بعض الاصول لم یورده صاحب المنتقی فی کتابه وقوله عن عبد الرحمن بن کعب حکایة لفظا فی المنتقی ۱۲ طیبی ولمعات

لاحد لترکوا المعاذ لاجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لهم ماله حتی قام معاذ بغیر شیئ رواه سعید فی سننه مرسلا وعن الشريد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لى الواجد يحل عرضه وعقوبته قال ابن المبارك يحل عرضه يغلظ له وعقوبته يحبس له رواه ابوداود والنسائی وعن ابی سعيد الخدري قال اتى النبى صلى الله عليه وسلم بجنازة ليصلى عليها فقال هل على صاحبكم دين قالوا نعم قال هل ترك له من وفاء قالوا لا قال صلوا على صاحبكم قال على بن ابى طالب على دينه يارسول الله فتقدم فصلى عليه وفى رواية معناه وقال فك الله رهانك من النار كما فككت رهان اخيك المسلم ليس من عبد مسلم يقضى عن اخيه دينه الا فك الله رهانه يوم القيمة رواه فى شرح السنة وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو برئ من الكبر والغلول والدين دخل الجنة رواه الترمذى وابن ماجة والدارمى وعن ابى موسى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان اعظم الذنوب عند الله ان يلقاه بها عبد بعد الكبائر التى نهى الله عنها ان يموت رجل وعليه دين لا يدع له قضاء رواه احمد وابوداود وعن عمرو بن عوف المزنى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الصلح جائز بين المسلمين الا صلحا حرم حلالا او احل حراما والمسلمون على شروطهم الا شرطا حرم حلالا او احل حراما رواه الترمذى وابن ماجة وابوداود وانتهت روايته عند قوله شروطهم

الفصل الثالث

عن سويد بن قيس قال جلبت انا ومخرفة العبدى بزا من هجر فاتينا به مكة فجاءنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشى فساومنا بسراويل فبعناه وثم رجل يزن بالاجر فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم زن وارجح رواه احمد وابوداود والترمذى وابن ماجة والدارمى وقال الترمذى هذا حديث حسن صحيح وعن جابر قال كان لى على النبى صلى الله عليه وسلم دين فقضانى وزادنى رواه ابوداود وعن عبد الله بن ابى ربيعة قال استقرض منى النبى صلى الله عليه وسلم اربعين الفا فجاءه مال فدفعه الى وقال بارك الله تعالى فى اهلك ومالك انما جزاء السلف الحمد والاداء رواه النسائى وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له على رجل حق فمن اخره كان له بكل يوم صدقة رواه احمد وعن سعد بن الاطول قال مات اخى وترك ثلثمائة دينار وترك ولدا صغارا فاردت ان انفق عليهم فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخاك محبوس بدينه فاقض عنه قال فذهبت فقضيت عنه ثم جئت فقلت يارسول الله قد قضيت عنه ولم يبق الا امرأة تدعى دينارين وليست لها بينة قال اعطها فانها صادقة رواه احمد وعن محمد بن عبد الله بن جحش قال كنا جلوسا بفناء المسجد حيث يوضع الجنائز ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس بين ظهرينا فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم بصره قبل السماء فنظر

ثم طأطأ بصره ووضع يده على جبهته قال سبحان الله سبحان الله ماذا انزل من التشديد قال فسكتنا يومنا وليلتنا فلم نر الا خيرا حتى اصبحنا قال محمد فسالت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما التشديد الذى نزل قال فى الدين والذى نفس محمد بيده لو ان رجلا قتل فى سبيل الله ثم عاش ثم قتل فى سبيل الله ثم عاش ثم قتل فى سبيل الله ثم عاش وعليه دين ما دخل الجنة حتى يقضى دينه رواه احمد وفى شرح السنة نحوه

باب الشركة والوكالة

الفصل الاول

عن زهرة بن معبد انه كان يخرج به جده عبد الله بن هشام الى السوق فيشترى الطعام فيلقاه ابن عمر وابن الزبير فيقولان له اشركنا فان النبى صلى الله عليه وسلم قد دعا لك بالبركة فيشركهم فربما اصاب الراحلة كما هى فيبعث بها الى المنزل وكان عبد الله بن هشام ذهبت به امه الى النبى صلى الله عليه وسلم فمسح راسه ودعا له بالبركة رواه البخارى وعن ابى هريرة قال قالت الانصار للنبى صلى الله عليه وسلم اقسم بيننا وبين اخواننا النخيل قال لا تكفوننا المؤنة ونشرككم فى الثمرة قالوا سمعنا واطعنا رواه البخارى وعن عروة بن ابى الجعد البارقى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاه دينارا ليشترى له شاة فاشترى له شاتين فباع احدهما بدينار واتاه بشاة ودينار فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم فى بيعه بالبركة فكان لو اشترى ترابا لربح فيه رواه البخارى

الفصل الثانى

عن ابى هريرة رفعه قال ان الله عز وجل يقول انا ثالث الشريكين ما لم يخن احدهما صاحبه فاذا خانه خرجت من بينهما رواه ابو داود وزاد رزين وجاء الشيطان وعنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اد الامانة الى من ائتمنك ولا تخن من خانك رواه الترمذى وابو داود والدارمى وعن جابر قال اردت الخروج الى خيبر فاتيت النبى صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه وقلت انى اردت الخروج الى خيبر فقال اذا اتيت وكيلى فخذ منه خمسة عشر وسقا فان ابتغى منك اية فضع يدك على ترقوته رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن صهيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث فيهن البركة البيع الى اجل والمقارضة واخلاط البر بالشعير للبيت لا للبيع رواه ابن ماجة وعن حكيم بن حزام ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معه بدينار ليشترى له به اضحية فاشترى كبشا بدينار وباعه بدينارين فرجع فاشترى اضحية بدينار فجاء بها وبالدينار الذى استفضل من الاخرى فتصدق رسول الله صلى الله عليه وسلم بالدينار فدعا له ان يبارك له فى تجارته رواه الترمذى وابو داود

باب الغصب والعارية

الفصل الاول

عن سعيد بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه يطوقه يوم القيمة من سبع ارضين متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحلبن احد ماشية امرئ بغير اذنه ايحب احدكم ان يؤتى مشربته فتكسر خزانته فينتقل طعامه وانما يخزن

ك قوله بالتشديد اى بالتشديد النازل هو عذاب فقد استنظرنا ولم نر شيئا الا خيرا ففهم نزل فاجابه فى شان الدين ۱۲ ط ک قوله حتى يقضى دينه بصيغة المجهول ورفع دينه وفى نسخة بالمعلوم ونصب دينه قال الطيبى رحمه الله يجوز ان يكون على بناء المجهول وعلى بناء الفاعل وحينئذ يحتمل ان يراد يقضى ورثته فحذف المضاف واسند الفعل الى المضاف اليه او ان يراد يقضى المديون يوم الحساب دينه قال وعمرى لم نجد نصا اشد واغلظ من هذا فى باب الدين ۱۲ مرقات قوله فربما اصاب الراحلة اى يربح حمل بعير اى بحصل له الربح مقدار ما يحمله البعير والراحلة من الابل البعير القوى على الاسفار والاحمال الذكر والانثى فيه سواء والهاء للمبالغة ۱۲ لمعات قوله اقسم بيننا الخ قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه المهاجرون المدينة وكان الانصار فى دورهم وشركوهم فى ضياعهم وسالوا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقسم النخيل بينهم وبين اخوانهم يعنى المهاجرين فلم يقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك استبقاء عليهم رقبة نخيلهم التى عليها قوام امرهم واخرج الكلام على وجه يحمل لهم انه يريد بها التخفيف عن نفسه واصحابه لا الشفقة والارفاق بهم تلطفا وكرما وحسن معاملة واختار التشريك فى الثمار لانه اليسر والرفق بالجانبين وقوله تكفوننا خبر فى معنى الامر والمؤنة فعولة وقيل مفعلة من الاين وهو التعب وقيل من الاون وهو الخرج لانه ثقل على الانسان والمعنى اكفونا تعب القيام بتابير النخل وسقيها وما يتوقف عليه صلاحها هذا مختصر كلام الطيبى ۵ قوله لا الخ لما التمسوا من القسمة وقوله تكفوننا المؤنة ابتداء كلام معناه امر اى اكفونا اى اوفروا عنا المؤنة لانا غير عالمين بها ۱۲ اشعات وغيره ۶ قوله فباع احدهما قال بعض العلماء هذا باع الرجل مال غيره بدون اذنه كان موقوفا على اجازته فلما اجاز صح وارجح بهذا الحديث ومن لم يجوز ذلك قال الوكالة هيهنا كانت وكالة التفويض والتوكيل المطلق يملك البيع والشرى فيكون تصرفه صادرا عن اذنه ۱۲ سيد ۷ قوله لو اشترى ترابا الخ مبالغة فى ربحه او محمول على حقيقته فان بعض انواع التراب يباع ويشترى ۱۲ ۸ قوله ولا تخن الاتنبيه على رعاية مكارم الاخلاق والاحسان الى من اساء وعدم مقابلة السيئة بالسيئة ۱۲ ۹ قوله والمقارضة هى المضاربة وهى ان يدفع الى احد مالا يتجر فيه والربح بينهما على ما يشترطان كانه مشتق على الضرب فى الارض والسعى فيها كذا فى القاموس وفى الخلاصة المضاربة مفاعلة من الضرب وان صاحبه يسرى نفعها الى الغير وفى الثالث الى نفسه تغنما لشهوته ۱۲ مرقات وطيبى ۱۰ قوله فتصدق اى طلبا للتجارة الاخروة والزيادة المدخرة الفاخرة ۱۲ مرقاة ۱۱ قوله والعارية بالتخفيف والتشديد كانها بالتشديد منسوبة الى العار لان طلبها عار وعيب ۱۲ لم ۱۲ قوله من اخذ شبرا بالكسر ما بين طرفى الابهام والخنصر وهو مذكر جمعه اشبار ومعنى التطويق ان يخسف الله به الارض فيصير البقعة المغصوبة منها فى عنقه كالطوق وقيل هو ان يطوق حملها يوم القيمة اى يكلف فيكون من طوق التكليف لا من طوق التقليد ۱۲ طيبى ۱۳ قوله مشربته بفتح الميم وسكون الشين المعجمة وضم الراء وفتحها الغرفة يوضع فيها المتاع والخزانة

المال ا[illegible] بالكسر مكان الخزن ولا يفتح فينتقل بلفظ المجهول من انتقل اى تحول من مكان الى مكان وفى نسخة فينتثل بمثلثة بدل القاف من النثل النثر مرة واحدة بسرعة ونقل الطيبى عن شرح السنة انه لا يجوز ان يحلب ماشية الغير بغير اذنه الا اذا اضطر فى مخمصة ويضمن وقيل لا ضمان عليه [illegible] ابن سيرين [illegible] فى ذلك والله اعلم ۱۲ لمعات مختصرا

لهم ضروع مواشيهم اطعماتهم رواه مسلم وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم عند بعض نسائه فارسلت احدى امهات المؤمنين بصحفة فيها طعام فضربت التي النبي صلى الله عليه وسلم في بيتها يد الخادم فسقطت الصحفة فانفلقت فجمع النبي صلى الله عليه وسلم فلق الصحفة ثم جعل يجمع فيها الطعام الذي كان في الصحفة ويقول غارت امكم ثم حبس الخادم حتى اتى بصحفة من عند التي هو في بيتها فدفع الصحفة الصحيحة الى التي كسرت صحفتها وامسك المكسورة في بيت التي كسرت رواه البخاري وعن عبد الله بن يزيد عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى عن النهبة والمثلة رواه البخاري وعن جابر قال انكسفت الشمس في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم مات ابراهيم بن رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس ست ركعات باربع سجدات فانصرف وقد آضت الشمس وقال ما من شيء توعدونه الا قد رايته في صلوتي هذه لقد جيء بالنار وذلك حين رايتموني تاخرت مخافة ان يصيبني من لفحها وحتى رايت فيها صاحب المحجن يجر قصبه في النار وكان يسرق الحاج بمحجنه فان فطن له قال انما تعلق بمحجني وان غفل عنه ذهب به وحتى رايت فيها صاحبة الهرة التي ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تاكل من خشاش الارض حتى ماتت جوعا ثم جيء بالجنة وذلك حين رايتموني تقدمت حتى قمت في مقامي ولقد مددت يدي وانا اريد ان اتناول من ثمرها لتنظروا اليه ثم بدا لي ان لا افعل رواه مسلم وعن قتادة قال سمعت انسا يقول كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا من ابي طلحة يقال له المندوب فركب فلما رجع قال ما راينا من شيء وان وجدناه لبحرا متفق عليه

الفصل الثاني

عن سعيد بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من احيى ارضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق رواه احمد والترمذي وابو داود ورواه مالك عن عروة مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي حرة الرقاشي عن عمه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا لا تظلموا الا لا يحل مال امرئ الا بطيب نفس منه رواه البيهقي في شعب الايمان والدارقطني في المجتبى وعن عمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا جلب ولا جنب ولا شغار في الاسلام ومن انتهب نهبة فليس منا رواه الترمذي وعن السائب بن يزيد عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ياخذ احدكم عصا اخيه لاعبا جادا فمن اخذ عصا اخيه فليردها اليه رواه الترمذي وابو داود وروايته الى قوله جادا وعن سمرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من وجد عين ماله عند رجل فهو احق به ويتبع البيع من باعه رواه احمد وابو داود والنسائي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال على اليد ما اخذت حتى تؤدي رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وعن حرام بن سعد بن محيصة ان ناقة للبراء بن عازب دخلت حائطا فافسدت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان على

اهل الحوائط حفظها بالنهار وان ما افسدت المواشي بالليل ضامن على اهلها رواه مالك و ابوداؤد وابن ماجة وعن ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال الرجل جبار وقال النار جبار رواه ابوداؤد وعن الحسن عن سمرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال اذا اتى احدكم على ماشية فان كان فيها صاحبها فليستاذنه وان لم يكن فيها فليصوت ثلثا فان اجابه احد فليستاذنه وان لم يجبه احد فليحتلب وليشرب ولا يحمل رواه ابوداؤد وعن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من دخل حائطا فليأكل ولا يتخذ خبنة رواه الترمذى و ابن ماجة وقال الترمذى هذا حديث غريب وعن امية بن صفوان عن ابيه ان النبى صلى الله عليه وسلم استعار منه ادراعه يوم حنين فقال اغصبا يا محمد قال بل عارية مضمونة رواه ابوداؤد وعن ابى امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العارية مؤداة و المنحة مردودة والدين مقضى والزعيم غارم رواه الترمذى وابوداؤد وعن رافع بن عمرو الغفارى قال كنت غلاما ارمى نخل الانصار فاتى بى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا غلام لم ترمى النخل قلت اكل قال فلا ترم وكل مما يسقط فى اسفلها ثم مسح راسه فقال اللهم اشبع بطنه رواه الترمذى وابوداؤد وابن ماجة وسنذكر حديث عمرو بن شعيب فى باب اللقطة ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث عن سالم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اخذ من الارض شيئا بغير حقه خسف به يوم القيمة الى سبع ارضين رواه البخارى وعن يعلى بن مرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخذ ارضا بغير حقها كلف ان يحمل ترابها المحشر رواه احمد وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ايما رجل ظلم شبرا من الارض كلفه الله عزوجل ان يحفره حتى يبلغ اخر سبع ارضين ثم يطوقه الى يوم القيمة حتى يقضى بين الناس رواه احمد

باب الشفعة

الفصل الاول عن جابر قال قضى النبى صلى الله عليه وسلم بالشفعة فى كل ما لم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة رواه البخارى وعنه قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة فى كل شركة لم تقسم ربعة او حائط لا يحل له ان يبيع حتى يؤذن شريكه فان شاء اخذ وان شاء ترك فاذا باع ولم يؤذنه فهو احق به رواه مسلم وعن ابى رافع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجار احق بسقبه رواه البخارى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبة فى جداره متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلفتم فى الطريق جعل عرضه سبعة اذرع رواه مسلم

الفصل الثانى عن سعيد بن حريث قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع منكم دارا او عقارا قمن ان لا يبارك له الا ان يجعله

في مثله رواه ابن ماجة والدارمي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجار احق بشفعته
ينتظر لها وإن كان غائبا إذا كان طريقهما واحدا رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي
وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الشريك شفيع والشفعة في كل شيء رواه الترمذي
قال وقد روي عن ابن ابي مليكة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وهو اصح وعن عبد الله بن حبيش
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قطع سدرة صوب الله راسه في النار رواه ابو داود وقال
هذا الحديث مختصر يعني من قطع سدرة في فلاة يستظل بها ابن السبيل والبهائم عبثا وظلما بغير حق
يكون له فيها صوب الله راسه في النار الفصل الثالث عن عثمان بن عفان قال اذا وقعت الحدود
في الارض فلا شفعة فيها ولا شفعة في بئر ولا فحل النخل رواه مالك باب المساقاة والمزارعة الفصل
الاول عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دفع الى يهود خيبر نخل خيبر وارضها على ان
يعتملوها من اموالهم ولرسول الله صلى الله عليه وسلم شطر ثمرها رواه مسلم وفي رواية البخاري ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم اعطى خيبر اليهود ان يعملوها ويزرعوها ولهم شطر ما يخرج منها وعنه قال كنا نخابر ولا
نرى بذلك باسا حتى زعم رافع بن خديج ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنها فتركناها من اجل ذلك رواه
مسلم وعن حنظلة بن قيس عن رافع بن خديج قال اخبرني عماي انهم كانوا يكرون الارض على عهد
النبي صلى الله عليه وسلم بما ينبت على الاربعاء او شيء يستثنيه صاحب الارض فنهانا النبي صلى الله عليه وسلم
عن ذلك فقلت لرافع فكيف هي بالدراهم والدنانير فقال ليس بها باس وكان الذي نهي عن ذلك
ما لو نظر فيه ذو الفهم بالحلال والحرام لم يجيزوه لما فيه من المخاطرة متفق عليه وعن رافع بن خديج
قال كنا اكثر اهل المدينة حقلا وكان احدنا يكري ارضه فيقول هذه القطعة لي وهذه لك فربما
اخرجت ذه ولم تخرج ذه فنهاهم النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن عمرو قال قلت لطاوس لو
تركت المخابرة فانهم يزعمون ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنه قال اي عمرو واني اعطيهم واعينهم وان اعلمهم اخبرني
يعني ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه ولكن قال ان يمنح احدكم اخاه خير له من ان ياخذ عليه
خرجا معلوما متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له ارض فليزرعها او
ليمنحها اخاه فان ابى فليمسك ارضه متفق عليه وعن ابي امامة وراى سكة وشيئا من آلة الحرث فقال
سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل هذا بيت قوم الا ادخله الذل رواه البخاري الفصل
الثاني عن رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من زرع في ارض قوم بغير اذنهم فليس له
من الزرع شيء وله نفقته رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب الفصل
الثالث عن قيس بن مسلم عن ابي جعفر قال ما بالمدينة اهل بيت هجرة الا يزرعون على الثلث و
الربع وزارع علي وسعد بن مالك وعبد الله بن مسعود وعمر بن عبد العزيز والقاسم وعروة وآل

لـه قوله من قطع سدرة قيل اراد سدرة مكة لانها حرم وقيل سدرة المدينة نهى عنه ليكون انسا وظلالا لمن يهاجر اليها وقيل سدرة الفلاة يستظل بها ابناء السبيل والحيوانات وقيل سدر مملوك يقطعه ظالم بغير حق والحديث مضطرب فان راويه عروة كان يقطعه ويتخذ منه ابوابا واجمعوا على اباحة قطعه ۱۲ لمعات ـــه قوله لا شفعة في بئر ولا فحل النخل لان الشفعة انما تكون في عقار يحتمل القسمة والبئر وفحل النخل ليس كذلك اما البئر فلكونه غير محتمل للقسمة واما فحل النخل فليس بعقار ووجه تخصيصه بالذكر ان القوم كانوا يتوارثون نخيلا وتقاسموا ولهم فحل يلقحون منه نخيلهم فاذا باع احد نصيبه من تلك النخيل بحقوقه من الفحال وغيره فلا شفعة للشركاء في الفحال لعدم كونه عقارا اعلم ان الشفعة واجبة عندنا في العقار وان كان مما لا يقسم كالحمام والرحى دليلنا قوله صلى الله عليه وسلم الشفعة في كل شيء من عقار او ربعة الى غير ذلك من العمومات لان الشفعة سببها الاتصال في الملك والحكمة دفع ضرر سوء الجوار وانه ينتظم القسمين ۱۲ لمعات ـــه قوله المساقاة هو ان يدفع الرجل اشجاره الى غيره ليعمل فيه ويصلحها بالسقي والتربية على سهم معين كالثلث والربع ـــه قوله نخل خيبر وارضها فيه دليل على كون المزارعة في ضمن المساقاة وتبعا لها كما هو مذهب البعض والحق عدم تبعيتها لها عند المجوزين بل هما جائزتان مجتمعين ومنفردين ۱۲ لم ـــه قوله نهى عنها يتمسك بهذا دليلا لمانع المزارعة وحمل المجوزون الاحاديث الواردة في النهي على ما اذا اشترطا لكل واحد منهما قطعة معينة من الارض واعلم ان الاحاديث في هذا الباب جاءت مختلفة وحديث النهي عن رافع بن خديج ايضا جاءت مختلفة تارة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وتارة قال حدثني عمومتي وتارة اخبرني عماي لهذا اختلف العلماء في حكمه ذهب ابو حنيفة الى فسادها مطلقا والى فساد المساقاة ايضا وذهب صاحباه واحمد واسحق وكثير من الصحابة والتابعين الى جوازها مطلقا وذهب الشافعي الى جوازها تبعا للمساقاة اذا كان البياض خلال النخيل بحيث لا يمكن او يعسر افراده بالعمل كما في خيبر ولا يجوز افرادها بهذا الحديث وابو حنيفة يؤول معاملته صلى الله عليه وسلم مع اهل خيبر بانه استعملهم بدل الجزية وان الشطر الذي دفع اليهم كان منحة منه صلى الله عليه وسلم ومعونة لهم على ما كلفهم به من العمل وبالجملة باب التاويل من الجانبين مفتوح والفتوى عند الحنفية ايضا على الجواز دفعا للحاجة كذا في الطيبي ۱۲ لمعات ـــه قوله بما ينبت على الاربعاء والمعنى انهم كانوا يكرون الارض على ان يزرعه العامل ببذره ويكون ما ينبت على اطراف الجداول والسواقي للمكري اجرة لارضه وما عدا ذلك للمكتري او ما كان ينبت في هذه القطعة بعينها فهو للمكري وما ينبت بغيرها فهو للمكتري فنهاهم عن ذلك لما فيه من الخطر والغرر وهذه الصورة محل النهي عند المجوزين كما مر ۱۲ لمعات ـــه قوله وكان الذي الظاهر انه من كلام رافع وقد توهم انه من كلام البخاري وقد صرح في البخاري انه من كلام الليث بن سعد شيخ البخاري في هذا الحديث ۱۲ لم ـــه قوله الا ادخله الذل ما يلزمه من حقوق الارض التي يطالبهم بها الولاة وقيل لان اصحابها يختارون ذلك بما يحصل في النفس من قصور في الهمة ثم انهم اكثرهم ملزمون بالحقوق السلطانية في ارض الخراج ولو اثروا الجهاد لدرت عليهم الارزاق واتسعت عليهم المذاهب ۱۲ طيبي ـــه قوله وله نفقته اي ما حصل من الزرع يكون لصاحب الارض وليس لصاحب البذر الا البذر وقال احمد واما غيره فقال ما حصل من الزرع فهو لصاحب البذر وعليه اجرة الارض من يوم غصبها الى يوم التفريغ ۱۲ طيبي

الی بکر وآل علی وابن سیرین وقال عبد الرحمن بن الاسود کنت اشارك عبد الرحمن بن
یزید فی الزرع وعامل عمر الناس علی ان جاء عمر بالبذر من عنده فله الشطر وان جاءوا بالبذر
فلهم کذا رواه البخاری

باب الاجارة

الفصل الاول

عن عبد الله بن مغفل قال زعم ثابت
ابن الضحاك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن المزارعة وامر بالمؤاجرة وقال لا باس بها
رواه مسلم وعن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم احتجم واعطی الحجام اجره واستعط
متفق علیه وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما بعث الله نبیا الا رعی الغنم
فقال اصحابه وانت فقال نعم کنت ارعی علی قراریط لاهل مکة رواه البخاری وعنه قال قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله تعالی ثلثة انا خصمهم یوم القیمة رجل اعطی بی ثم غدر ورجل
باع حرا فاکل ثمنه ورجل استاجر اجیرا فاستوفی منه ولم یعطه اجره رواه البخاری وعن
ابن عباس ان نفرا من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم مروا بماء فیهم لدیغ او سلیم فعرض لهم
رجل من اهل الماء فقال هل فیکم من راق ان فی الماء رجلا لدیغا او سلیما فانطلق رجل منهم فقرا
بفاتحة الکتاب علی شاء فبرا فجاء بالشاء الی اصحابه فکرهوا ذلك وقالوا اخذت علی کتاب الله اجرا
حتی قدموا المدینة فقالوا یا رسول الله اخذ علی کتاب الله اجرا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم
ان احق ما اخذتم علیه اجرا کتاب الله رواه البخاری وفی روایة اصبتم اقسموا واضربوا لی معکم
سهما

الفصل الثانی

عن خارجة بن الصلت عن عمه قال اقبلنا من عند رسول الله صلی الله علیه
وسلم فاتینا علی حی من العرب فقالوا انا انبئنا انکم قد جئتم من عند هذا الرجل بخیر فهل عندکم
من دواء او رقیة فان عندنا معتوها فی القیود فقلنا نعم فجاءوا بمعتوه فی القیود فقرات علیه
بفاتحة الکتاب ثلثة ایام غدوة وعشیة اجمع بزاقی ثم اتفل قال فکانما انشط من عقال فاعطونی
جعلا فقلت لا حتی اسال النبی صلی الله علیه وسلم فقال کل فلعمری لمن اکل برقیة باطل لقد
اکلت برقیة حق رواه احمد وابو داود وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم اعطوا الاجیر اجره قبل ان یجف عرقه رواه ابن ماجة وعن الحسین بن علی قال قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم للسائل حق وان جاء علی فرس رواه احمد وابو داود وفی المصابیح
مرسل

الفصل الثالث

عن عتبة بن الندر قال کنا عند رسول الله صلی الله علیه وسلم
فقرا طسم حتی بلغ قصة موسی قال ان موسی علیه السلام اجر نفسه ثمان سنین او عشرا علی
عفة فرجه وطعام بطنه رواه احمد وابن ماجة وعن عبادة بن الصامت قال قلت یا رسول
الله رجل اهدی الی قوسا ممن کنت اعلمه الکتاب والقران ولیست بمال فارمی علیها فی سبیل
الله قال ان کنت تحب ان تطوق طوقا من نار فاقبلها رواه ابو داود وابن ماجة

له قوله ما بعث الله نبیا الا رعی الغنم قالوا الحکمة فیه حصول سیاسة الامم والشفقة علیهم والصبر علی مشقة الرعی فان شان السلطان مع الرعیة کشان الراعی مع الغنم وقیل ذلك لیعرفوا من الله علیهم حیث بلغهم بعد ذلك الی تلك المراتب وجعلهم افضل الکائنات علی تفاوت درجاتهم قوله سله قراریط الظاهر المشهور انه جمع قیراط وهو جزء من اجزاء الدینار نصف عشره او جزء من اربعة وعشرین وعدم تعیین عدد القیراط تقلیلها او نسیانها وقیل قراریط اسم موضع بمکة وصوبه ابن الجوزی وغیره وتعقب بان اهل مکة لا یعرفون بها مکانا یقال له القراریط کذا فی اللمعات ۱۲ **سله** قوله قراریط جمع قیراط وهو نصف دانق وهو سدس درهم ۱۲ مرقات **سته** قوله اعطی بی ای اعطی العهد باسمی وحلف بی او اعطی الامان باسمی او بما شرعته فی دینی ۱۲ ط **سکه** قوله مروا بماء ای بماء یسکنون علیه قوم کما یسکنون علی انهار وحیاض او المراد به اهل الماء قوله لدیغ او سلیم فی القاموس لدغته العقرب والحیة کمنع لدغا فهو ملدوغ ولدیغ وقال ایضا السلیم لدیغ الحیة وفی مختصر النهایة السلیم اللدیغ سمی به تفاؤلا بالسلامة ویظهر من هذا اتحاد السلیم واللدیغ فی المعنی فیکون او للشک من الراوی نقل الطیبی عن بعض اهل اللغة انه اکثر ما یستعمل اللدیغ فیمن لدغته العقرب والسلیم فیمن لسعته الحیة فتدبر قوله واضربوا لی معکم سهما ای اجعلوا لی سهما والقصد تطییب قلوبهم وبیان انه حلال طیب وفیه دلیل علی ان الرقیة بالقرآن واخذ الاجرة علیها جائز بلا شبهة وکذا الحکم الاجرة علی تعلیم القرآن وکتابته مع خلاف فیه والمشهور من مذهب ابی حنیفة الحرمة والکراهة ورخص فیه المتاخرون ۱۲ لمعات **شه** قوله معتوها المعتوه نقصان العقل ویقال المعتوه لمن یجن تارة ویفیق اخری ۱۲ م **له** قوله فلعمری قیل هذه الکلمة جاریة علی اللسان من غیر قصد القسم وقیل انه من خواصه صلی الله علیه وسلم لان الله تعالی اقسم بعمره فیجوز ان یقسم هو ایضا واللام فی لمن اکل برقیة للقسم موطئة وقوله لقد جواب القسم ساد مسد الجزاء ورقیة باطل بالاضافة ورقیة حق یعنی ان اکل غیرك اکل برقیة باطل فقد [illegible] لانك انت اکلت برقیة حق ۱۲ لمعات **له** قوله لمن اکل جواب القسم ای من الناس من یاکل برقیة باطل کذکر الکواکب والاستعانة بها وبالجن ۱۲ مرقات **شه** قوله للسائل حق بسبب سؤاله فکان اجرة له وبهذا الوجه یناسب ایراده فی هذا الباب قوله وان جاء ای وان جاءك علی حال یدل علی غناه ۱۲ [illegible] **له** قوله وفی المصابیح مرسل قد وجد فی اکثر النسخ وفی بعضها لم یوجد وهو الصحیح لانه مسند ۱۲ لمعات **لله** قوله عتبة بالتاء ابن الندر بضم النون وفتح الدال المهملة المشددة وفی بعض النسخ عقبة بالقاف والنون [illegible] اسم الفاعل من الانذار والصحیح هو الاول قوله علی عفة فرجه کنایة عن النکاح ولعله کان جعل الخدمة مهرا فی شرعهم جائزا او کان المهر شیئا آخر وکانت هذه الخدمة تبرعا ۱۲ **لله** قوله طوقا من نار فی هذا الحدیث تهدید ووعید یدل علی تحریم اخذ الاجرة علی تعلیم القرآن واحتج به ابو حنیفة [illegible] بدل الرقیة کما مر والمجوزون اولوا هذا الحدیث بان عبادة کان متبرعا بالتعلیم وناویا للاحتساب فیه فکره صلی الله علیه وسلم ان یبطل حسبته باخذ هدیة کذا یفهم من الطیبی ۱۲

باب احیاء الموات والشرب

الفصل الاول

عن عائشة رضی اللہ عنہا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من عمّر ارضاً لیست لاحد فهو احق قال عروة قضی به عمر فی خلافته رواہ البخاری وعن ابن عباس ان الصعب بن جثامة قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا حمی الا للہ ولرسوله رواہ البخاری وعن عروة قال خاصم الزبیر رجلاً من الانصار فی شراج من الحرة فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسق یا زبیر ثم ارسل الماء الی جارك فقال الانصاری ان كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال اسق یا زبیر ثم احبس الماء حتی یرجع الی الجدر ثم ارسل الماء الی جارك فاستوعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم للزبیر حقه فی صریح الحكم حین احفظه الانصاری وكان اشار علیهما بامر لهما فیه سعة متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تمنعوا فضل الماء لتمنعوا به فضل الكلاء متفق علیه وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثة لا یكلمهم اللہ یوم القیمة ولا ینظر الیهم رجل حلف علی سلعة لقد اعطی بها اكثر مما اعطی وهو كاذب ورجل حلف علی یمین كاذبة بعد العصر لیقتطع بها مال رجل مسلم ورجل منع فضل ماء فیقول اللہ الیوم امنعك فضلی كما منعت فضل ما لم تعمل یداك متفق علیه وذكر حدیث جابر فی باب المنهی عنها من البیوع

الفصل الثانی

عن الحسن عن سمرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من احاط حائطاً علی الارض فهو له رواہ ابو داود وعن اسماء بنت ابی بكر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقطع للزبیر نخیلاً رواہ ابو داود وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقطع للزبیر حضر فرسه فاجری فرسه حتی قام ثم رمی بسوطه فقال اعطوه من حیث بلغ السوط رواہ ابو داود وعن علقمة بن وائل عن ابیه ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقطعه ارضاً بحضرموت قال فارسل معی معٰویة قال اعطها ایاه رواہ الترمذی والدارمی وعن ابیض بن حمال المازنی انه وفد الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستقطعه الملح الذی بمأرب فاقطعه ایاه فلما ولی قال رجل یا رسول اللہ انما اقطعت له الماء العد قال فرجعه منه قال وسأله ماذا یحمی من الاراك قال ما لم تنله اخفاف الابل رواہ الترمذی وابن ماجة والدارمی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسلمون شركاء فی ثلث فی الماء والكلاء والنار رواہ ابو داود وابن ماجة وعن اسمر بن مضرس قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبایعته فقال من سبق الی ماء لم یسبقه الیه مسلم فهو له رواہ ابو داود وعن طاؤس مرسلاً ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من احیی مواتاً من الارض فهو له وعادی الارض للہ ولرسوله ثم هی لكم منی رواہ الشافعی وروی فی شرح السنة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقطع لعبد اللہ بن مسعود الدور بالمدینة وهی بین ظهرانی عمارة الانصار من المنازل والنخل فقال بنو عبد بن زهرة نكب عنا ابن ام عبد فقال لهم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم ابتعثنی اللہ اذاً ان اللہ لا یقدس امة لا یؤخذ للضعیف فیهم حقه وعن عمرو بن شعیب عن

۱؎ قوله باب احیاء الموات والشرب فی القاموس الموات كسحاب ارض لا مالك لها وفی النهایة الموات الارض التی لم تزرع ولم تعمر ولا جری علیها ملك احد واحیاؤها مباشرة عمارتها تأثیر شیٔ فیها… الانتفاع بها و الشرب بالكسر نصیب الماء والناس حق فی الماء لا یمنعون من الماء ۔ لمعات وفی الشریعة نوبة الانتفاع بالماء سقیا للزراع والدواب ۔

۲؎ قوله من عمر فی روایة ابی ذر من اعمر علی بناء المجهول ای من اعمره غیره فالمراد من الغیر الامام وهذا یدل علی ان اذن الامام لابد منه قوله فهو احق اسے من غیره واحتج الشافعی وابو یوسف ومحمد علی انه لا یحتاج فیه الی اذن الامام فیما قرب وبعد وعن مالك فیما قرب لابد من اذن الامام وقال ابو حنیفة لابد من اذن الامام فیما قرب وبعد فان احیاه بغیر اذنه لم یملكه وهو قول مكحول وابن المسیب والنخعی وابن سیرین وبه قال مالك فی روایة واحتج ابو حنیفة بقوله صلی اللہ علیہ وسلم لا حمی الا للہ ولرسوله فی الصحیحین فدل علی ان حكم الارضین الی الائمة لا الی غیرهم ۔ عینی قال فی اللمعات لابی حنیفة قوله صلی اللہ علیہ وسلم لیس للمرء الا ما طابت به نفس امامه وما روی یحتمل انه اذن لقوم لا نصب بشرع ۔

۳؎ قوله لا حمی الا للہ الخ كان رؤساء الاحیاء فی الجاهلیة یحمون المكان الخصیب لمواشیهم فابطله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ ط

۴؎ قوله ان كان ابن عمتك هذا القول من الرجل اما لكونه منافقاً وجعله من الانصار لكونه من قبیلتهم وقد كان فیهم من یتصف بالنفاق كابن ابی وغیره واما لزلة من التعصب واما القول بكونه یهودیاً فبعید جداً وكذا عدم قتله اماتالیفه او صبراً علی اذی المنافقین حتی لا یتحدث ان محمداً یقتل اصحابه قالوا كان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر زبیر بالمسامحة وحسن الجوار بترك بعض حقه فلما رای الانصاری یجهل امره باستیفاء حقه كذا فی اللمعات ۔

۵؎ قوله الی الجدر ای الجدار والمراد به اصله وقدره بان یبلغ الماء الارض كلها حتی یبلغ كعب الانسان ۔ لم

۶؎ قوله من احاط حائطاً الخ ظاهر الحدیث یدل علی ان الاحاطة كافیة فی التملك والیه ذهب احمد فی اشهر الروایات عنه لكن یشترط ان یكون الحائط فیما یجری العادة بمثله واكثر العلماء علی ان التملك انما هو بالاحیاء والتحجیر لیس من الاحیاء فی شیٔ والحدیث محمول علی كون الاحیاء للسكون ۔ لمعات

۷؎ قوله نخیلاً التخیل ای الظاهر انه یعنی ارضاً منفوسة كالمعادن الظاهرة فیشبه ان یكون ذلك من الخمس الذی سهمه وان یكون من الموات الذی لم یملكه احد فیملك بالاحیاء ۔ ط

۸؎ قوله فرجعه منه ظن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان القطعة معدن یحصل منه الملح بعمل وكد فلما قالوا انه لا یحصل بلا عمل فیه تعب ولا كد رجع من الاعطاء فعلم منه ان اقطاع المعادن انما یجوز اذا كانت باطنة لا ینال منها شیٔ الا بتعب ومؤنة وان كانت ظاهرة یحصل المقصود منها من غیر كد وتعب لا یجوز اقطاعها بل الناس فیها سواء كالكلاء ومیاه الاودیة وفیه ان الحاكم اذا حكم ثم ظهر ان الحق فی خلافه رجع عنه ۔ لمعات

۹؎ قوله ما لم تنله اخفاف الابل معناه ما كان بمعزل من المراعی والمنازل والعمارات وقیل یحتمل ان یكون المراد به انه لا یحمی منه شیٔ لانه لا شیٔ منها الا وتناله الاخفاف ففیه دلیل علی ان الاحیاء لا یجوز بقرب البلد لاحتیاج اهالی مرعی مواشیهم ۔ طیبی

۱۰؎ قوله الدور بالمدینة اراد بها العرصة جمع فیها دوراً والعرب تسمی المنزل داراً واراد الظاهر لنبا عتبار ما یؤل الیه او بعلاقة السببیة وهذا یدل علی اقطاع الموات فی العمارات وقیل المراد به العاریة ۔ لمعات

ابیه عن جده ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قضی فی السیل المهزور ان یمسك حتی یبلغ الکعبین ثم
یرسل الاعلی علی الاسفل رواه ابوداود وابن ماجة وعن سمرة بن جندب انه کانت له عضد من نخل
فی حائط رجل من الانصار ومع الرجل اهله فکان سمرة یدخل علیه فیتاذی به فاتی النبی صلی الله علیه وسلم
فذکر ذلك له فطلب الیه النبی صلی الله علیه وسلم لیبیعه فابی فطلب ان یناقله فابی قال فهبه له ولك کذا امرا
رغبه فیه فابی فقال انت مضار فقال للانصاری اذهب فاقطع نخله رواه ابوداود وذکر حدیث جابر من
احیی ارضا فی باب الغصب بروایة سعید بن زید وسنذکر حدیث ابی صرمة من ضار اضر الله به فی باب ما ینهی
من التهاجر **الفصل الثالث** عن عائشة انها قالت یارسول الله ما الشیء الذی لا یحل منعه قال الماء
والملح والنار قالت قلت یارسول الله هذا الماء قد عرفناه فما بال الملح والنار قال یا حمیراء من اعطی نارا فکانما
تصدق بجمیع ما انضجت تلك النار ومن اعطی ملحا فکانما تصدق بجمیع ما طیبت تلك الملح ومن سقی مسلما
شربة من ماء حیث یوجد الماء فکانما اعتق رقبة ومن سقی مسلما شربة من ماء حیث لا یوجد الماء فکانما
احیاها رواه ابن ماجة

باب العطایا

الفصل الاول عن ابن عمر ان عمر اصاب ارضا بخیبر فاتی
النبی صلی الله علیه وسلم فقال یارسول الله انی اصبت ارضا بخیبر لم اصب مالا قط انفس عندی منه فما تامرنی
قال ان شئت حبست اصلها وتصدقت بها فتصدق بها عمر انه لا یباع اصلها ولا یوهب ولا یورث و
تصدق بها فی الفقراء وفی القربی وفی الرقاب وفی سبیل الله وابن السبیل والضیف لا جناح علی من ولیها
ان یاکل منها بالمعروف او یطعم غیر متمول قال ابن سیرین غیر متاثل مالا متفق علیه وعن ابی هریرة عن
النبی صلی الله علیه وسلم قال العمری جائزة متفق علیه وعن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان العمری میراث
لاهلها رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ایما رجل اعمر عمری له ولعقبه فانها للذی
اعطیها لا ترجع الی الذی اعطاها لانه اعطی عطاء وقعت فیه المواریث متفق علیه وعنه قال انما العمری
التی اجاز رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یقول هی لك ولعقبك فاما اذا قال هی لك ما عشت فانها ترجع الی
صاحبها متفق علیه **الفصل الثانی** عن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا ترقبوا ولا تعمروا فمن
ارقب شیئا او اعمر فهی لورثته رواه ابوداود وعنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال العمری جائزة لاهلها والرقبی جائزة
لاهلها رواه احمد والترمذی وابوداود **الفصل الثالث** عن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
امسکوا اموالکم علیکم لا تفسدوها فانه من اعمر عمری فهی للذی اعمر حیا ومیتا ولعقبه رواه مسلم

باب

الفصل الاول عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من عرض علیه ریحان فلا یرده فانه خفیف
المحمل طیب الریح رواه مسلم وعن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم کان لا یرد الطیب رواه البخاری وعن
ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم العائد فی هبته کالکلب یعود فی قیئه لیس لنا مثل السوء
رواه البخاری وعن النعمان بن بشیر ان اباه اتی به الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال انی نحلت ابنی هذا غلاما فقال

١ه قوله فی السیل المهزور المهزور وادی بنی قریظة ووقع فی اکثر نسخ المصابیح بالوصف معرفین باللام وفی بعضها بالاضافة ای علم مع تعریف المضاف الیه قال التوربشتی کلاهما مصروف عن الوجه والصواب سیل مهزور بغیر الف ولام بالاضافة انتهی واجیب بان المهزور علم منقول من صفة والعلم کذلك یجوز فیه الوجهان التعریف والتجرید کالحارث والعباس ۱۲ لمعات ٢ه قوله علی الاسفل والمعنی ان النهر الجاری بنفسه من غیر عمل ومؤنة یستحق الاعلی الی الکعبین ثم یرسل الی من هو اسفل منه ۱۲ ٣ه قوله عضد ای طریقة عضدت الشجرة فهو معضود والعضد بالتحریك قال الاصمعی اذا صار للنخل جذع یتناول منه المتناول فهو عضد والجمع عضدان ویروی فی هذا الحدیث عضید من نخل وادعی بعضهم ان المراد انه واحد لتذکیر الضمائر ولان قطع الصف من النخیل اضرار اکثر من اضرار شجرة من دخوله علی صاحبه فاعتذر بان تذکیر الضمائر لافراد اللفظ واما الکثرة فالاضرار محتمل تامل ۱۲ سید ٤ه قوله یناقله ای یبادله بنخل فی موضع آخر ۱۲ مرقاة ٥ه قوله انت مضار ای اذا لم تقبل هذه الاشیاء فلا ترید الا اضرار الناس ومن یرید اضرارهم جاز دفع ضرره ودفع ضررك بقطع شجرك ۱۲ ط ٦ه قوله العمری جائزة العمری علی ثلثة اوجه احدها ان یقول اعمرتك هذه الدار فاذا مت فهی لورثتك وهذا لا خلاف لاحد انه یکون هبة ویخرج من ملك المعمر ویکون ملك المعمر له ویکون بعده لورثته وثانیها ان یکون مطلقا بان یقول اعمرتها لك او جعلتها لك عمرك فالجمهور علی انه علی حکم الاول وهو مذهبنا وقول الشافعی فی الاصح وعند بعض العلماء لا یکون لورثته بل یعود بعده الی المعمر وثالثها ان یقول جعلتها لك عمرك فاذا مت عادت الی اولی ورثتی فهذا ایضا صحیح وحکمه حکم الاول عندنا لانه شرط فاسد والهبة لا تبطل بالشرط الفاسد بل الشرط باطل وکذلك الحکم فی اصح قولی الشافعی واعتمدوا فی ذلك علی الاحادیث المطلقة ۱۲ لمعات ٧ه قوله اعطی عطاء یدل بطریق المفهوم علی ان العمری المطلقة لا تورث واجابوا بان المفهوم لا یعارض المنطوق ۱۲ لم ٨ه قوله لا ترقبوا وصورة الرقبی ان یقول جعلت لك هذه الدار فان مت قبلك فهو لك وان مت قبلی عادت الی لان کل واحد یرقب موت صاحبه ففی هذا الحدیث نهی عن الرقبی والعمری وعلله بان من ارقب شیئا او اعمر فهو للمعمر فی الصنفین فهی لورثته یعنی السر فیه لا تفسدوا اموالکم بالرقبی والعمری فیکون لورثة المعمر له فکان النهی قبل تجویزه والمعنی لا یلیق ذلك بالمصلحة ولکن بعد ما فعلتم یکون صحیحا ویکون لورثة المعمر له فلا حاجة الی القول بالنسخ ۱۲ لمعات ٩ه قوله کالکلب یعود فی قیئه اعلم ان الرجوع عن الهبة والصدقة بعد اقباضهما جائز عندنا الا باسباب السبعة ذکرت فی الفقه وعند الشافعی ومالك واحمد لا یجوز الرجوع لهذا الحدیث فانهم حملوه علی الحرمة ولنا قوله صلی الله علیه وسلم الواهب احق بهبته ما لم یثب منها ای لم یعوض وهذا الحدیث لا یدل علی الحرمة لان قوله صلی الله علیه وسلم کالکلب یدل علی عدم حرمته لان الکلب غیر متعبد فالقیء لیس حراما علیه والمراد التنزیه عن فعل یشبه فعل الکلب کذا فی اللمعات ١٠ه قوله مثل السوء ای لیس یلیق بحالنا معاشر المسلمین ارتکاب مثل هذه الشنیعة ۱۲

اكلّ ولدك نحلت مثله قال لا قال فارجعه وفي رواية انه قال ايسرك ان يكونوا اليك في البرّ
سواء قال بلى قال فلا اذًا وفي رواية انه قال اعطاني ابي عطية فقالت عمرة بنت رواحة لا ارضى
حتى تشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني اعطيت ابني من
عمرة بنت رواحة عطية فامرتني ان اشهدك يا رسول الله قال اعطيت سائر ولدك مثل هذا
قال لا قال فاتقوا الله واعدلوا بين اولادكم قال فرجع فردّ عطيته وفي رواية انه قال لا اشهد على
جور متفق عليه **الفصل الثاني** عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرجع
احدٌ في هبته الا الوالد من ولده رواه النسائي وابن ماجة **وعن** ابن عمر وابن عباس ان النبي صلى
الله عليه وسلم قال لا يحل للرجل ان يعطي عطية ثم يرجع فيها الا الوالد فيما يعطي ولده ومثل الذي
يعطي العطية ثم يرجع فيها كمثل الكلب اكل حتى اذا شبع قاء ثم عاد في قيئه رواه ابو داود والترمذي
والنسائي وابن ماجة وصححه الترمذي **وعن** ابي هريرة ان اعرابيا اهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم
بكرة فعوّضه منها ست بكرات فتسخّط فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله واثنى عليه ثم قال
ان فلانا اهدى الي ناقة فعوّضته منها ست بكرات فظلّ ساخطا لقد هممت ان لا اقبل هدية الا
من قرشي او انصاري او ثقفي او دوسي رواه الترمذي وابو داود والنسائي **وعن** جابر ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال من اُعطي عطاء فوجد فليجز به ومن لم يجد فليثن فان من اثنى فقد شكر ومن كتم
فقد كفر ومن تحلّى بما لم يعط كان كلابس ثوبي زور رواه الترمذي وابو داود **وعن** اسامة بن زيد
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صنع اليه معروف فقال لفاعله جزاك الله خيرا فقد
ابلغ في الثناء رواه الترمذي **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يشكر الناس
لم يشكر الله رواه احمد والترمذي **وعن** انس قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة اتاه
المهاجرون فقالوا يا رسول الله ما راينا قوما ابذل من كثير ولا احسن مواساة من قليل من قوم
نزلنا بين اظهرهم لقد كفونا المؤنة واشركونا في المهنأ حتى لقد خفنا ان يذهبوا بالاجر كله فقال لا
ما دعوتم الله لهم واثنيتم عليهم رواه الترمذي وصححه **وعن** عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال تهادوا فان الهدية تذهب الضغائن رواه [illegible] **وعن** ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب وحر الصدر ولا تحقرن جارة لجارتها
ولو شق فرسن شاة رواه الترمذي **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث
لا تردّ الوسائد والدهن واللبن رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب قيل اراد بالدهن الطيب
وعن ابي عثمان النهدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اُعطي احدكم الريحان فلا
يردّه فانه خرج من الجنة رواه الترمذي مرسلا **الفصل الثالث** عن جابر قال قالت امرأة بشير

ملہ قوله ايسرك ان يكونوا الخ فيه استحباب التسوية بين الاولاد في الهبة فلا يفضل بعضهم على بعض سواء كانوا ذكورا او اناثا قال بعض اصحابنا ينبغي ان يكون للذكر مثل حظ الانثيين والصحيح الاول لظاهر الحديث ولو وهب لبعضهم دون بعض فمذهب الشافعي ومالك وابي حنيفة انه مكروه وليس بحرام والهبة صحيحة قال احمد والثوري واسحٰق وغيرهم هو حرام واحتجوا بقوله لا اشهد على جور وبقوله واعدلوا بين اولادكم واحتج الاولون بما جاء في رواية فاشهد على هذا غيري ولو كان حراما او باطلا لما قال هذا وبقوله فارجعه ولو لم يكن نافذا لما احتاج الى الرجوع واما معنى الجور فليس فيه انه حرام لانه هو الميل عن الاستواء والاعتدال وكل ما خرج عن الاعتدال فهو جور سواء كان حراما او مكروها وفيه جواز رجوع هبة الوالد في هبته لولده ۱۲ طيبی ملہ قوله الا الوالد من ولده الى ظاهره ذهب الشافعي وعند مذهب ابي حنيفة انه لا رجوع للواهب فيما وهب لولده او لاحد من محارمه ولا لاحد الزوجين فيما وهب للآخر وله الرجوع فيما وهب للاجانب وهو مذهب الثوري واحتجوا بقوله عليه السلام اذا كانت الهبة لذي رحم محرم لم يرجع فيها وبقول عمر من وهب هبة لذي رحم جازت ومن وهب لغير ذي رحم فهو احق بها ما لم يثب منها ومعنى هذا الحديث ان قوله لا يحل اراد به التحذير عن الرجوع لا نفي الجواز كما في قولك لا يحل للواجد رد السائل وقوله الا الوالد لولده معناه ان له ان ياخذ ما وهب لولده ويصرف في نفقته وقت حاجته كسائر اموال استيفاء بحقه من ماله لا استرجاعا لما وهب ونقضا للهبة هذا المتقط من اللمعات والطيبي ۱۲ ملہ قوله دوسي بفتح الدال المهملة وسكون الواو نسبة الى دوس بطن من الازد اي الا من قوم في طباعهم الكرم قال التوربشتي كره قبول الهدية ممن كان الباعث له عليها طلب الاستكثار وانما خص المذكورين فيه بهذه الفضيلة لما عرف فيهم من سخاوة النفس وعلو الهمة وقطع النظر عن الاعواض ۱۲ مرقات ملہ قوله ومن تحلى اى تزين اي يظهر من نفسه ما لم يكن منه كان كلابس ثوبي زور قيل هو ان يلبس لباس الزهاد وليس بزاهد قيل ان يلبس قميصا ويصل بكميه كمين آخرين يرى بذلك انه لابس قميصين وقالوا كان الرجل في العرب يلبس ثوبين كثياب المعاريف ليظن انه معروف محترم فيعتمد على قوله وشهادة الزور ۱۲ لمعات ملہ قوله من لم يشكر الناس الخ لان الله تعالى امر بشكر الناس الذين هم وسائط في ايصال نعم الله تعالى فمن لم يطاوعه فيه لم يكن مؤديا لشكره او اراد انه اذا لم يشكر الناس مع حرصهم على ذلك وانتفاعهم لم يشكر الله الذي يستوي عنده الشكر وعدمه ۱۲ سيد ملہ قوله لا ما دعوتم اي ليس الامر كما زعمتم وخفتم انهم يذهبون بالاجر كله ما دعوتم دل الحديث على ان المنعم عليه اذا دعا واثنى على المنعم يحصل له من الاجر ما يحصل للمنعم ۱۲ لمعات ملہ قوله وحر الصدر هو غشه ووسواسه وقيل الحقد والغيظ وقيل العداوة ۱۲ ملہ قوله لا تحقرن والمراد ان لا تحقرن امرأة اهداء جارتها الفرسن اليها بان يكون الجارة الاولى مهدية والثانية مهداة اليها او بالعكس وفي ذكر الفرسن الذي هو احقر الاشياء مبالغة لا يخفى ۱۲ لمعات ملہ قوله فرسن شاة هو للشاة كالحافر للفرس وفي بعض الروايات بشق فرسن شاة بزيادة حرف الجر ۱۲ لم

انحل ابنی غلامك واشهد لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان ابنۃ فلان سالتنی ان انحل ابنہا غلامی وقالت اشہد لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الہ اخوۃ قال نعم قال افکلہم اعطیتہم مثل ما اعطیتہ قال لا قال فلیس یصلح ھذا وانی لا اشہد الا علی حق رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتی بباکورۃ الفاکھۃ وضعہا علی عینیہ وعلی شفتیہ وقال اللہم کما اریتنا اولہ فارنا اخرہ ثم یعطیہا من یکون عندہ من الصبیان رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر

باب اللقطۃ

الفصل الاول

عن زید بن خالد قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسالہ عن اللقطۃ فقال اعرف عفاصہا ووکاءھا ثم عرفہا سنۃ فان جاء صاحبہا والا فشانك بہا قال فضالۃ الغنم قال ھی لك او لاخیك او للذئب قال فضالۃ الابل قال مالك ولہا معہا سقاؤھا وحذاؤھا ترد الماء وتاکل الشجر حتی یلقاھا ربہا متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم فقال عرفہا سنۃ ثم اعرف وکاءھا وعفاصہا ثم استنفق بہا فان جاء ربہا فادھا الیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اوی ضالۃ فہو ضال ما لم یعرفہا رواہ مسلم وعن عبد الرحمن بن عثمان التیمی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن لقطۃ الحاج رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ سئل عن الثمر المعلق فقال من اصاب منہ من ذی حاجۃ غیر متخذ خبنۃ فلا شیء علیہ ومن خرج بشیء منہ فعلیہ غرامۃ مثلیہ والعقوبۃ ومن سرق منہ شیئا بعد ان یؤویہ الجرین فبلغ ثمن المجن فعلیہ القطع وذکر فی ضالۃ الابل والغنم کما ذکر غیرہ قال وسئل عن اللقطۃ فقال ما کان منہا فی الطریق المیتاء والقریۃ الجامعۃ فعرفہا سنۃ فان جاء صاحبہا فادفعہا الیہ وان لم یات فہو لك وما کان فی الخراب العادی ففیہ وفی الرکاز الخمس رواہ النسائی وروی ابوداؤد عنہ من قولہ وسئل عن اللقطۃ الی اخرہ وعن ابی سعید الخدری ان علی بن ابی طالب وجد دینارا فاتی بہ فاطمۃ فسال عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا رزق اللہ فاکل منہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واکل علی وفاطمۃ فلما کان بعد ذلك اتت امراۃ تنشد الدینار فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی اد الدینار رواہ ابوداؤد وعن الجارود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضالۃ المسلم حرق النار رواہ الدارمی وعن عیاض بن حمار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وجد لقطۃ فلیشہد ذا عدل او ذوی عدل ولا یکتم ولا یغیب فان وجد صاحبہا فلیردھا علیہ والا فہو مال اللہ یؤتیہ من یشاء رواہ احمد وابوداؤد والدارمی وعن جابر قال رخص لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی العصا والسوط والحبل واشباھہ یلتقطہ الرجل ینتفع بہ رواہ ابوداؤد وذکر حدیث

---

(١) قولہ عفاصہا العفاص بالکسر الوعاء الذی فیہ النفقۃ جلدا کان او خرقۃ قولہ ووکاءھا الوکاء بالکسر الخیط الذی یشد بہ الصرۃ والکیس والقربۃ وغیرھا ١٢ لمعات (٢) قولہ ثم عرفہا ومحل التعریف محل وجدانہا ان امکن والاسواق وابواب المساجد فی ادبار الصلوات ونحو ذلك ان یقول من ضاع لہ شیء او تفقدوا ذہبا ولا یذکر الصفۃ ثم التقدیر بسنۃ ہو قول محمد والشافعی ومالك واحمد لظاہر الحدیث والصحیح عند ابی حنیفۃ وابی یوسف انہ غیر مقید بمدۃ معلومۃ وذکر السنۃ فی الحدیث وقع اتفاقا باعتبار الغالب قال فی الہدایۃ ان کان اقل من عشرۃ دراہم عرفہا ایاما وان کانت عشرۃ فصاعدا عرفہا شہرا وان کانت مائۃ او اکثر عرفہا حولا وہذہ روایۃ عن ابی حنیفۃ وقولہ ایاما معناہ علی حسب ما یری وقدرہ محمد فی الاصل بالحول من غیر تفصیل بین القلیل والکثیر وقیل الصحیح ان شیئا من ہذہ المقادیر لیس بلازم ویفوض الی رای الملتقط فیعرفہا الی ان یغلب علی ظنہ ان صاحبہا لا یطلب بعد ذلك والتعریف فیما لا یبقی کالاطعمۃ المعدۃ للاکل وبعض الثمار الی ان یخاف فسادہ ١٢ (٣) قولہ فان جاء صاحبہا ای فردہا الیہ فعندنا یجب الرد ان اقام البینۃ ولا یجب بذکر العلامۃ ... قولہ فشانك بہا ... فذہب الشافعی واحمد الی انہ بعد السنۃ یتملکہا الملتقط غنیا کان او فقیرا وذہب بعض الصحابۃ الی انہ یتصدق بہا الغنی ولا یتملکہا وہو قول ابن عباس والثوری وابن المبارك واصحاب ابی حنیفۃ قولہ او لاخیك ای لصاحبہا ای اخذتہا فجاء او ترکتہا فالتقط غیرك قولہ معہا سقاؤھا وحذاؤھا والمراد بالسقاء بطنہا وکرشہا فان فیہا رطوبۃ یکفی ایاما کثیرا من الشرب فان الابل قد تحمل الظما ایاما لا تحملہ سواہا من البہائم ویمتنع عن السباع المفترسۃ لا یتوقع فیہا الضیاع تمسك بہ مالك والشافعی فی عدم التقاط البعیر والبقر وما فی معناہما فی الصحراء وذکر الفضل وعندنا یجوز الالتقاط فی الکل لشمول ضیاعہا ولا یجب فی شیء من الاموال والحدیث انما یدل علی جواز الترك دون وجوب ہذا الملتقط من اللمعات ١٢ (٤) قولہ ثم اعرف ثم لیست للتراخی فی الزمان بل معناہ دم علی ہذہ المعرفۃ او للتراخی فی الرتبۃ ١٢ (٥) قولہ فعلیہ غرامۃ مثلیہ تضعیف الغرامۃ مبالغۃ فی الزجر او کان ثابتا فی اوائل الاسلام ثم نسخ ولم یوجب القطع لان مواضع النخیل بالمدینۃ لم یکن محفوظۃ محرزۃ ١٢ (٦) قولہ المجن ہو الترس وکان ثمنہ اربعۃ دراہم وقیل ثلثۃ دراہم وہو نصاب السرقۃ عند الشافعی قال الحسنی قد جاء موقوفا ومرفوعا ان قیمتہ اذ ذاك کان عشرۃ دراہم کما ہو مذہبنا ١٢ لمعات (٧) قولہ ہذا رزق اللہ ظاہرہ انہ لم یعرف وہو مذہب البعض انہ لا یجب التعریف فی القلیل وان الدینار قلیل ١٢ (٨) قولہ فلیشہد من الاشہاد وہو امر ندب وقیل امر وجوب قالوا والحکمۃ فیہ دفع طمع النفس وان لا یعدم من ترکتہ علی تقدیر الفجارۃ قول وان لا یدعی صاحبہا الزیادۃ عن حقہ وہو ظاہر ١٢ لمعات (٩) قولہ واشباھہ مما یعد قلیلا تافہا واختلفوا فی حد القلیل فقیل ہو ما دون عشرۃ دراہم وقیل الدینار وما دونہ قلیل واللہ اعلم ١٢ لمعات

قوله اوضیاعا بالفتح مصدر ضاع یضیع هلك ویطلق علی العیال تسمیة للفاعل بالمصدر لانها اذا لم تتعهد ضاعت وقد یروی بكسر الضاد جمع ضائع كجیاع وجائع وروی ضیعا وهو ایضا مصدر و كان النبی صلی الله علیه وسلم اولا لا یصلی علی من مات مدیونا زجرا وتوبیخا له فلما فتح الله تعالی الفتوح علیه كان یقضی دینه وكان من خصائصه ولا یجب ذلك الیوم علی الائمة ۱۲ لمعات

قوله فلیأتنی ظاهر اللفظ ان الضمیر لمن فیكون الاسناد مجازیا ای یأت وصیه ووكیله ویحتمل للضیاع علی ارادة العیال ۱۲ لم

قوله لاولی رجل ذكر المراد به العصبة والاولی بمعنی الاقرب ای ادنی الی المیت من الولی بمعنی القرب والوصف بالذكر قیل للاشارة الی سبب العصوبة والترجیح وذلك لان الذكر یحمل مؤن لا یلحق الانثی وقیل احتراز عن الخنثی ۱۲ لمعات

قوله لا یرث المسلم الكافر اجمع المسلمون علی ان الكافر لا یرث المسلم واما المسلم من الكافر ففیه خلاف فالجمهور من الصحابة والتابعین ومن بعدهم علی انه لا یرث ایضا وذهب معاذ ابن جبل ومعاویة وسعید بن المسیب ومسروق وغیرهم الی انه یرث من الكافر واستدلوا بقوله صلی الله علیه وسلم الاسلام یعلو ولا یعلی علیه وحجة الجمهور هذا الحدیث الصحیح والمراد بحدیث الاسلام فضل الاسلام علی غیره ولیس فیه تعرض للمیراث فلا یترك النص الصریح ۱۲ طیبی

قوله مولی القوم ای المعتق والمقصود من ایراده فی الباب ان المعتق بكسر التاء یرث المعتق بفتح التاء اذا لم یكن له عصبة ولا عكس ۱۲ لم

قوله ابن اخت القوم المقصود توریثه وهو من ذوی الارحام وهو مذهب ابی حنیفة واحمد وفیه اختلاف ۱۲ لم

قوله شتی جمع شتیت كمرضی ومریض حال من فاعل لا یتوارث ای متفرقین وقیل یجوز ان یكون صفة لملتین قال الشافعی وابو حنیفة الكفار كالیهود والنصاری والمجوس یتوارث بعضهم من بعض وتبعه مالك لكن الشافعی قال لا یرث حربی من ذمی ولا ذمی من حربی فالحدیث عندهما محمول علی التخالف بالاسلام والكفر ۱۲ سید

قوله وحلیف القوم كانوا یتحالفون ویقولون دمی دمك وسلمی سلمك وحربی حربك وارثك وترثنی فنسخ بآیة المیراث ۱۲

قوله لا وارث له دال علی میراث ذوی الارحام ولا التفات واضطر فرحم الله من انصف الحق ولم یأول بانه علی طریقة الجوع لانه لا نادر ۱۲ سید

قوله تحوز المرأة فی شرح السنة هذا الحدیث غیر ثابت عند اهل النقل والمتفق علیه اهل العلم علی انها ترث میراث عتیقها واما الولد الذی نفاه الرجل باللعان فلا خلاف من احد بها لا یرث لان التوارث بسبب النسب وقد انتفی النسب باللعان اما النسب من جهة الام فثابت وبه یتوارثان قال القاضی حوازها لمال اللقیط میراث لقیطها محمولة علی انها اولی بان یصرف الیها ما خلفه من غیرها صرف مال بیت المال الی احاد المسلمین فان تركته لهم لا انها ترثه وراثة المعتقة من معتقها ۱۲ طیبی

قوله اعطوا میراثه رجلا من اهل قریته قالوا كان ذلك تصدقا او ترفقا او لانه كان لبیت المال ومصرفه مصالح المسلمین فوضعه فی اهل قریته لقربهم او لما رای من المصلحة والمراد بالمیراث التركة ۱۲ لمعات

قوله انكم تقرءون هذه الآیة یعنی قد قدمت الوصیة فی هذه الآیة علی الدین مع ان النبی صلی الله علیه وسلم قضی بالدین قبل الوصیة فلا تظنوا المخالفة بین الآیة وفعله صلعم واعلموا ان الدین مقدم فی الحكم وان كان مؤخرا فی الذكر وتأخیره فی الذكر للاعتناء بشان الوصیة ۱۲ لمعات

المقدام بن معدیكرب الا لا یحل فی باب الاعتصام

باب الفرائض

الفصل الاول

عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انا اولی بالمؤمنین من انفسهم فمن مات وعلیه دین ولم یترك وفاء فعلی قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته وفی روایة من ترك دینا او ضیاعا فلیأتنی فانا مولاه وفی روایة من ترك مالا فلورثته ومن ترك كلا فالینا متفق علیه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الحقوا الفرائض باهلها فما بقی فهو لاولی رجل ذكر متفق علیه وعن اسامة بن زید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یرث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم متفق علیه وعن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال مولی القوم من انفسهم رواه البخاری وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ابن اخت القوم منهم متفق علیه وذكر حدیث عائشة انما الولاء فی باب قبل باب السلم وسنذكر حدیث البراء الخالة بمنزلة الام فی باب بلوغ الصغیر وحضانته ان شاء الله تعالی

الفصل الثانی

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یتوارث اهل ملتین شتی رواه ابو داود وابن ماجة ورواه الترمذی عن جابر وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم القاتل لا یرث رواه الترمذی وابن ماجة وعن بریدة ان النبی صلی الله علیه وسلم جعل للجدة السدس اذا لم تكن دونها ام رواه ابو داود وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا استهل الصبی صلی علیه وورث رواه ابن ماجة والدارمی وعن كثیر بن عبد الله عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مولی القوم منهم وحلیف القوم منهم وابن اخت القوم منهم رواه الدارمی وعن المقدام قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انا اولی بكل مؤمن من نفسه فمن ترك دینا او ضیعة فالینا ومن ترك مالا فلورثته وانا مولی من لا مولی له ارث ماله وافك عانه والخال وارث من لا وارث له یرث ماله ویفك عانه وفی روایة وانا وارث من لا وارث له اعقل عنه وارثه والخال وارث من لا وارث له یعقل عنه ویرثه رواه ابو داود وعن واثلة بن الاسقع قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم تحوز المرأة ثلث مواریث عتیقها ولقیطها وولدها الذی لاعنت عنه رواه الترمذی وابو داود وابن ماجة وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ایما رجل عاهر بحرة او امة فالولد ولد زنا لا یرث ولا یورث رواه الترمذی وعن عائشة ان مولی لرسول الله صلی الله علیه وسلم مات وترك شیئا ولم یدع حمیما ولا ولدا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اعطوا میراثه رجلا من اهل قریته رواه ابو داود والترمذی وعن بریدة قال مات رجل من خزاعة فاتی النبی صلی الله علیه وسلم بمیراثه فقال التمسوا له وارثا او ذا رحم فلم یجدوا له وارثا ولا ذا رحم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اعطوه الكبر من خزاعة رواه ابو داود وفی روایة له قال انظروا اكبر رجل من خزاعة وعن علی قال انكم تقرءون هذه الآیة من بعد وصیة توصون بها او دین وان رسول الله صلی الله علیه وسلم

قضى بالدين قبل الوصية وان اعيان بنى الام يتوارثون دون بنى العلات الرجل يرث اخاه لابيه وامه دون اخيه لابيه رواه الترمذى وابن ماجة وفى رواية الدارمى قال الاخوة من الام يتوارثون دون بنى العلات الى اخره **وعن** جابر قال جاءت امرأة سعد بن الربيع بابنتيها من سعد بن الربيع الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله هاتان ابنتا سعد بن الربيع قتل ابوهما معك يوم احد شهيدا وان عمهما اخذ مالهما ولم يدع لهما مالا ولا تنكحان الا ولهما مال قال يقضى الله فى ذلك فنزلت اية الميراث فبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم الى عمهما فقال اعط ابنتى سعد الثلثين واعط امهما الثمن وما بقى فهو لك رواه احمد والترمذى وابو داؤد وابن ماجة وقال الترمذى هذا حديث حسن غريب **وعن** هزيل بن شرحبيل قال سئل ابو موسى عن ابنة وبنت ابن واخت فقال للبنت النصف وللاخت النصف وائت ابن مسعود فسيتابعنى فسئل ابن مسعود واخبر بقول ابى موسى فقال لقد ضللت اذا وما انا من المهتدين اقضى فيها بما قضى النبى صلى الله عليه وسلم للبنت النصف ولابنة الابن السدس تكملة للثلثين وما بقى فللاخت فاتينا ابا موسى فاخبرناه بقول ابن مسعود فقال لا تسألونى ما دام هذا الحبر فيكم رواه البخارى **وعن** عمران بن حصين قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان ابن ابنى مات فما لى من ميراثه قال لك السدس فلما ولى دعاه قال لك سدس اخر فلما ولى دعاه قال ان السدس الاخر طعمة رواه احمد والترمذى وابو داؤد وقال الترمذى هذا حديث حسن صحيح **وعن** قبيصة بن ذؤيب قال جاءت الجدة الى ابى بكر تسأله ميراثها فقال لها ما لك فى كتاب الله شئ وما لك فى سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم شئ فارجعى حتى اسأل الناس فسأل فقال المغيرة بن شعبة حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاها السدس فقال ابو بكر هل معك غيرك فقال محمد بن مسلمة مثل ما قال المغيرة فانفذه لها ابو بكر ثم جاءت الجدة الاخرى الى عمر تسأله ميراثها فقال هو ذلك السدس فان اجتمعتما فهو بينكما وايتكما خلت به فهو لها رواه مالك واحمد والترمذى وابو داؤد والدارمى وابن ماجة **وعن** ابن مسعود قال فى الجدة مع ابنها انها اول جدة اطعمها رسول الله صلى الله عليه وسلم سدسا مع ابنها وابنها حى رواه الترمذى والدارمى والترمذى ضعفه **وعن** الضحاك بن سفيان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب اليه ان ورث امرأة اشيم الضبابى من دية زوجها رواه الترمذى وابو داؤد وقال الترمذى هذا حديث حسن صحيح **وعن** تميم الدارى قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما السنة فى الرجل من اهل الشرك يسلم على يدى رجل من المسلمين فقال هو اولى الناس بمحياه

ومماته رواه الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن عباس ان رجلا مات ولم یدع وارثا الا غلاما کان اعتقہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھل لہ احد قالوا لا الا غلام لہ کان اعتقہ فجعل النبی صلی اللہ علیہ میراثہ لہ رواہ ابوداؤد والترمذی و ابن ماجۃ وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یرث الولاء من یرث المال رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث اسنادہ لیس بالقوی

الفصل الثالث

عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما کان من میراث قسم فی الجاھلیۃ فھو علی قسمۃ الجاھلیۃ وما کان من میراث ادرکہ الاسلام فھو علی قسمۃ الاسلام رواہ ابن ماجۃ وعن محمد بن ابی بکر بن حزم انہ سمع اباہ کثیرا یقول کان عمر بن الخطاب یقول عجبا للعمۃ تورث ولا ترث رواہ مالک وعن عمر قال تعلموا الفرائض وزاد ابن مسعود والطلاق والحج قال فانہ من دینکم رواہ الدارمی

باب الوصایا

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما حق امرئ مسلم لہ شیء یوصی فیہ یبیت لیلتین الا ووصیتہ مکتوبۃ عندہ متفق علیہ وعن سعد بن ابی وقاص قال مرضت عام الفتح مرضا اشفیت علی الموت فاتانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعودنی فقلت یا رسول اللہ ان لی مالا کثیرا ولیس یرثنی الا ابنتی افاوصی بمالی کلہ قال لا قلت فثلثی مالی قال لا قلت فالشطر قال لا قلت فالثلث قال الثلث والثلث کثیر انک ان تذر ورثتک اغنیاء خیر من ان تذرھم عالۃ یتکففون الناس وانک لن تنفق نفقۃ تبتغی بھا وجہ اللہ الا اجرت بھا حتی اللقمۃ ترفعھا الی فی امراتک متفق علیہ

الفصل الثانی

عن سعد بن ابی وقاص قال عادنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا مریض فقال اوصیت قلت نعم قال بکم قلت بمالی کلہ فی سبیل اللہ قال فما ترکت لولدک قلت ھم اغنیاء بخیر فقال اوص بالعشر فما زلت اناقصہ حتی قال اوص بالثلث والثلث کثیر رواہ الترمذی وعن ابی امامۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی خطبتہ عام حجۃ الوداع ان اللہ قد اعطی کل ذی حق حقہ فلا وصیۃ لوارث رواہ ابوداؤد و ابن ماجۃ وزاد الترمذی الولد للفراش وللعاھر الحجر وحسابھم علی اللہ ویروی عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا وصیۃ لوارث الا ان یشاء الورثۃ منقطع ھذا لفظ المصابیح وفی روایۃ الدارقطنی قال لا تجوز وصیۃ لوارث الا ان یشاء الورثۃ وعن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الرجل لیعمل والمراۃ

لہ قولہ من یرث المال ای من العصبات الذکور والمراد العصبۃ بنفسہ قال المظہر ہذا مخصوص ای یرث الولاء کل عصبۃ یرث مال المیت والمراۃ وان کانت ترث لانہا لیست بعصبۃ بل العصبۃ الذکور دون الاناث ولا ینتقل الولاء الی بیت المال ولا ترث النساء الولاء الا اذا اعتقن او اعتق عتیقہن احدا ١٢ مرقات ٢ه قولہ ولا ترث بنی علی عدم میراث ذوی الارحام والا فالعمات کالاعمام والاخوال والخالات من ذوی الارحام یرثون عند من یورث ذوی الارحام علی تفصیل ذکر فی علم الفرائض ١٢ لمعات ٣ه قولہ ما حق امرئ ای ما ینبغی لہ قولہ یبیت لیلتین صفۃ ثالثۃ لامرئ ویوصی فیہ صفۃ لشیء والمستثنی خبر وقید لیلتین تاکید ولیس بتحدید یعنی لا ینبغی لہ ان یمضی علیہ زمان وان کان قلیلا الا ووصیتہ مکتوبۃ وفیہ حث علی الوصیۃ ومذہب الجمہور انہا مندوبۃ وقال الشافعی الحزم والاحتیاط للمسلم الا ان یکون وصیتہ مکتوبۃ عندہ وقال داؤد وغیرہ من اہل الظاہر ہی واجبۃ لہذا الحدیث ولا دلالۃ لہم فیہ علی الوجوب لکن ان کان علی الانسان دین او ودیعۃ لزمہ الایصاء بذلک ویستحب تعجیلہا وان یکتبہا فی صحیفۃ ویشہد علیہا فیہا وان تجدد لہ امر یحتاج الی الوصیۃ بہ الحقہ بہا ١٢ طیبی ٤ه قولہ ولیس یرثنی یعنی لیس لی وارث من اصحاب الفرائض الا ابنتی او من اخاف علیہ الضیاع الا ابنتی بقرینۃ ان تذر ورثتک ولیس المراد انہ لا وارث لہ غیر ابنتہ بل کان لہ عصبۃ کثیرۃ قولہ وان تذر مبتدا بتاویل المصدر وخیر خبرہ وقیل یجوز ان یکون ان شرطیۃ وخیر جزاءہ بحذف المبتدا او الفاء لکن قد حکم النحاۃ بعدم جواز حذف الفاء عن الجزاء اذا کان جملۃ اسمیۃ ولا التفات الی قولہم بعد ان صح روایۃ ... وقد جاء فی کلامہم ایضا ولیس ذلک بضرورۃ الشعر بل فی السعۃ علی قلۃ قولہ یتکففون یکففون السائل واستکف طلب بکفہ کذا فی القاموس وفی النہایۃ استکف وتکفف اذا مد کفہ للسؤال او سال کفا کفا من الطعام او ما یکف الجوع ١٢ لمعات طیبی ٥ه قولہ فلا وصیۃ لوارث وکانت الوصیۃ للاقربین فرضا قبل نزول آیۃ المواریث لقولہ تعالی کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت ان ترک خیرا الوصیۃ للوالدین والاقربین فلما نزلت آیۃ المواریث نسخت الوصیۃ ١٢ م ٦ه قولہ وللعاہر الحجر ای الخیبۃ فلا حظ لہ فی نسب الولد کما یقال لہ التراب ویجوز ان یراد بہ الرجم وان کان فی بعض الصور وقد یرجح ہذا الاحتمال بقولہ وحسابہم علی اللہ ای نحن نقیم الحد علی الزناۃ وحسابہم علی اللہ ان شاء عفا عنہ وان شاء عاقب کذا قیل ہذا مفہوم الحدیث وقد جاء ان من اقیم علیہ الحد فی الدنیا لا یعذب بذلک الذنب فی العقبی فان اللہ تعالی اکرم من ان یثنی العقوبۃ علی من اقیم علیہ الحد ویحتمل ان یراد بیان من زنی او اذنب ذنبا آخر ولم یقم علیہ الحد فحسابہ علی اللہ ان شاء عفا عنہ وان شاء عاقبہ ١٢ لمعات طیبی ٧ه قولہ وحسابہم علی اللہ قال المظہر یعنی نقیم الحد علی الزناۃ وحسابہم علی اللہ ان شاء عفا عنہم وان شاء عاقبہم ہذا مفہوم الحدیث وقد جاء من اقیم علیہ الحد فی الدنیا لا یعذب بذلک الذنب فی القیامۃ فان اللہ اکرم من ان یثنی العقوبۃ علی من اقیم علیہ الحد اقول ویمکن ان یقال ونحن نجری احکام الشرع بالظاہر واللہ تعالی اعلم بالسرائر ١٢ مرقات ٨ه قولہ اعتقہ ہذا الحدیث دلیل لمن قال بتوریث العتیق من المعتق کالعکس بالاجماع وقال الجمہور ہو علی طریقۃ ما مر من جعل المیراث لرجل من اہل قریتہ ١٢ طم

بطاعة الله ستين سنةً ثم يحضرهما الموت فيضارّان في الوصيّة فتجب لهما النار ثم قرأ ابو هريرة من بعد وصيّةٍ يوصى بها او دين غير مُضارٍّ الى قوله تعالى وذلك الفوز العظيم رواه احمد والترمذى وابوداؤد وابن ماجة

الفصل الثالث

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات على وصيةٍ مات على سبيل وسنةٍ ومات على تُقًى وشهادةٍ ومات مغفورا له رواه ابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان العاص بن وائل اوصى ان يُعتق عنه مائة رقبةٍ فاعتق ابنه هشام خمسين رقبةً فاراد ابنه عمرو ان يعتق عنه الخمسين الباقية فقال حتى اسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان ابى اوصى ان يُعتق عنه مائة رقبة وان هشامًا اعتق عنه خمسين وبقيت عليه خمسون رقبة افأعتق عنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه لو كان مُسلمًا فاعتقتم عنه او تصدّقتم عنه او حججتم عنه بلغه ذلك رواه ابوداؤد وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قطع ميراث وارثه قطع الله ميراثه من الجنة يوم القيامة رواه ابن ماجة ورواه البيهقى فى شعب الايمان عن ابى هريرة

بحمد الله سبحانه تم النصف الاول من مشكوٰة المصابيح

ويتلوه النصف الثانى من كتاب النكاح ان شاء الله تعالى

سلہ قولہ فیضاران الضارة ایصال الضرر والمراد به فى الوصية ان لا تمضى او ينقص بعضها او يوصى بغير اهلها ونحو ذلك مما يلزم الضرر منه ۱۲ لم ٥٢ قوله مات على سبيل وسنة نكر سبيل وابهمه ليدل على ضرب بليغ من الفخامة ثم فسره بقوله وسنة والتنكير للتكثير ولكونه تفسير الم يعد الجارة ثم كرر الموت واعاد ليفيد استقلال صفة التقوى والشهادة ثم ثلث بالغفران ترتيبا لان الغفران غاية المطلب ونهاية المقصود من ثمه امر الله تعالى رسوله صلى الله عليه وسلم بالاستغفار قبيل اتمام النعمة فى قوله اذا جاء نصر الله والفتح وانما لم يعد الجارة فى القرينة الثالثة لان الحالات السابقة هيآت صادرة عن العبد والاخيرة عن الله تعالى وهو الوجه فى الفرق بينها والله اعلم قال الطيبى ٥٣ قوله عن جده اى عمرو بن العاص قوله ان العاص بن وائل يعنى اباه وهو سهمى قرشى ادرك زمن الاسلام ولم يسلم ۱۲ مر ٥٤ قوله فاعتق ابنه هشام كان قديم الاسلام اسلم بمكة وهاجر الى الحبشة ثم قدم مكة حين بلغه مهاجرة النبى صلى الله عليه وسلم فحبسه ابوه وقومه بمكة حتى قدم على النبى صلى الله عليه وسلم بعد الخندق كان خيرا فاضلا وقتل باليرموك سنة ثلاث عشرة ۱۲ مر ٥٥ قوله ابنه عمرو قال المؤلف اسلم سنة خمس من الهجرة وقيل سنة ثمان قدم مع خالد بن الوليد وعثمان بن طلحة فاسلموا جميعا وولاه النبى صلى الله عليه وسلم على عمان فلم يزل عليها حتى قبض النبى صلى الله عليه وسلم وعمل لعمر وعثمان ومعاوية وهو الذى افتتح مصر لعمر بن الخطاب ولم يزل عاملا عليها الى آخر وفاته واقره عثمان عليها نحوا من اربع سنين وعزله ثم اقطعها اياه معاوية لما صار الامر اليه ومات بها سنة ثلاث واربعين وله تسع وتسعون سنة وولى مصر بعده ابنه عبد الله ثم عزله معاوية روى عنه ابنه عبد الله وابن عمر وقيس بن ابى حازم والمعنى انه قصد ان يعتق عنه اى عن ابيه (الخمسين الباقية فقال) اى فى نفسه او لاخيه او لاصحابه حتى الخ ۱۲ مرقاة المفاتيح لملا على قارى رحمه الله ٥٦ قوله انه لو كان مسلما دل على ان الصدقة لا تنفع الكافر ولا تنجيه وعلى ان المسلم ينفعه العبادة المالية والبدنية لمعات وقال المولى القارى رح قوله انه الخ يعنى فاكتفى بالدليل على المدلول ۱۲ ٥٧ قوله بلغه ذلك اى وحيث لم يسلم لم يبلغه ثوابه لفقد الشرط وهو الاسلام لكن الاعتاق يرجع ثوابه اى من اعتق عنه وهو مسلم وهذه النكتة باعثة على انه لم يقل لا فى الجواب والله اعلم ۱۲ مرقاة ٥٨ قوله ميراثه من الجنة اورد الميراث استعارة تبعية للكسب عن غيرك من غير عقد ولا يجرى مجراه وسمى بذلك المستقل عن الميت ويقال لكل من حصل له شئ من غير تعب فقد ورث كذا ويقال لمن خول شيئا مهيأ اورث قال الله تعالى تلك الجنة التى اورثتموها قوله تخصيص ذكر يوم القيامة وقطع ميراث الجنة للدلالة على مزيد الخيبة والحسرة ووجه المناسبة ان الوارث كما انتظر وترقب وصول الميراث من مورثه فخاب فى العاقبة بقطعه كذلك يخيب الله تعالى آماله عند الوصول اليها والفوز بها والله اعلم ۱۲ طيبى

كتاب النكاح

الفصل الاول

عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فانه له وجاء متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص قال رد رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان بن مظعون التبتل ولو اذن له لاختصينا متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تنكح المرأة لاربع لمالها ولحسبها ولجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا كلها متاع وخير متاع الدنيا المرأة الصالحة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير نساء ركبن الابل صالح نساء قريش احناه على ولد في صغره وارعاه على زوج في ذات يده متفق عليه وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تركت بعدي فتنة اضر على الرجال من النساء متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدنيا حلوة خضرة وان الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فان اول فتنة بني اسرائيل كانت في النساء رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشوم في المرأة والدار والفرس متفق عليه وفي رواية الشوم في ثلثة في المرأة والمسكن والدابة وعن جابر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة فلما قفلنا كنا قريبا من المدينة قلت يا رسول الله اني حديث عهد بعرس قال تزوجت قلت نعم قال ابكر ام ثيب قلت بل ثيب قال فهلا بكرا تلاعبها وتلاعبك فلما قدمنا ذهبنا لندخل فقال امهلوا حتى ندخل ليلا اي عشاء لكي تمتشط الشعثة وتستحد المغيبة متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلثة حق على الله عونهم المكاتب الذي يريد الاداء والناكح الذي يريد العفاف والمجاهد في سبيل الله رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب اليكم من ترضون دينه وخلقه فزوجوه ان لا تفعلوه تكن فتنة في الارض وفساد عريض رواه الترمذي وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوجوا الودود الولود فاني مكاثر بكم الامم رواه ابو داود والنسائي وعن عبد الرحمن بن سالم ابن عتبة بن عويم بن ساعدة الانصاري عن ابيه عن جده قال قال رسول الله

لـه قوله كتاب النكاح قيل هو مشترك بين الوطي والعقد وقيل حقيقة في العقد مجاز في الوطي وقيل بعكسه وعليه مشائخنا ثم قال بعضهم هو واجب لانه يغلب على الظن او يخاف الوقوع في الحرام ومستحب ناسنة وعند التوقان في اجب انما يكون في غير صورة الوجوب ١٢ مرقات ولمعات ان وجد الموّن ثم النكاح افضل عندنا من التخلي للعبادة خلافا للائمة والخلاف

لـه قوله منكم الباءة بالمد والهاء وهي اللغة الفصيحة الشهيرة الصحيحة والثانية بلا مد والثالثة بالمد بلا هاء والرابعة بهائين بلا مد وهي الباهة ومعناها الجماع مشتقة من المباءة للمنزل ثم قيل لعقد النكاح باءة لان من تزوج امرأة بوّأها منزلا وفيه حذف مضاف اي مؤنة الباءة من المهر والنفقة لان قوله ومن لم يستطع عطف على من استطاع ولو حمل الباءة على الجماع لم يستقم قوله فان الصوم له وجاء لانه لا يقال للعاجز هذا والوجاء بالكسر والمد اي كسر الشهوة وهو في الاصل رض الخصيتين ودقهما لتضعف الفحولة فالمعنى ان الصوم يقطع الشهوة ويدفع شر المني ١٢ مرقاة لـه قوله التبتل اي الانفراد والاعتزال عن النساء وترك النكاح وهو في الاصل بمعنى الانقطاع وقوله ولو اذن له اي لعثمن بن مظعون في التبتل لاختصينا اي بالغنا في التبتل حتى كدنا اختصينا وهو مبالغة في التبتل والانقطاع عن النساء وكان ذلك ظنا منهم جواز الاختصاء وذلك لا اختصاء في الماكول من الحيوان في صغره لـه قوله ولحسبها وهو ما يكون في الشخص وآبائه من الخصائل الحميدة شرعا او عرفا ١٢ مرقات لـه قوله تربت يداك اصل معناه الدعاء بالذل والهلاك ويراد في العرف الانكار والتعجب والحث على الامر ١٢ لمعات لـه قوله اضر على الرجال لان الطباع تميل كثيرا اليهن وتقع في الحرام لاجلهن وتسعى للقتال والعداوة بسببهن واقل ذلك ان ترغبه في الدنيا اي فساد اضر من هذا وحب الدنيا رأس كل خطيئة وانما قال بعدي لان كونهن فتنة اضر ظهر بعده ١٢ مر لـه قوله فان اول فتنة بني اسرائيل وهو ما روي ان رجلا من بني اسرائيل طلب منه ابن اخيه او ابن عمه ان يزوجه ابنته فابى فقتله لينكحها وقيل لينكح زوجته وهو الذي نزلت فيه قصة البقرة ذكره ابن الملك والطيبي ١٢ مرقات لـه قوله الشوم في المرأة بان لا تلد وقيل غلاء مهرها وسوء خلقها والدار بضيقها وسوء جيرانها والفرس بان لا يغزى عليها وقيل صعوبتها وسوء خلقها وقيل هذا ارشاد منه صلى الله عليه وسلم لامته من كان له دار يكره سكناها او امرأة يكره صحبتها او فرس لا تعجبه بان يفارق بالانتقال عن الدار وتطليق المرأة وبيع الفرس فلا يكون هذا من باب الطيرة المنهي عنها وقيل اشباته في هذه الاشياء على سبيل الفرض والتقدير اي لو كانت الطيرة لكانت في هذه الاشياء وقيل يمكن ان يخصها الله تعالى بذلك من بين الاشياء ١٢ مرقات لـه قوله وتستحد المغيبة بضم الميم وكسر الغين وهي التي غاب زوجها اي تستعمل الحديدة اي الموسى لحلق العانة وقيل هو كناية عن معالجتهن بالنتف واستعمال النورة لانهن لا يستعملن الحديد والسعي حتى تتزين لزوجها وتتهيأ لاستمتاع الزوج بها ١٢ مرقات لـه قوله ان لا تفعلوا اي لم تزوجوا من ترضون دينه وخلقه ورغبتم في مجرد الحسب والمال تكن فتنة في الارض وفساد لان المال والحسب يوجبان الطغيان والفساد ويبقى اكثر النساء بلا زوج والرجال بلا زوجة فيكثر الزنا وتقع الفتنة وهذا وجه ١٢ لمعات ✻

صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالابکار فانھن اعذب افواھا وانتق ارحاما وارضی بالیسیر رواہ ابن ماجۃ مرسلا

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم تر للمتحابین مثل النکاح وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اراد ان یلقی اللہ طاھرا مطھرا فلیتزوج الحرائر وعن ابی امامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ یقول ما استفاد المؤمن بعد تقوی اللہ خیرا لہ من زوجۃ صالحۃ ان امرھا اطاعتہ وان نظر الیھا سرتہ وان اقسم علیھا ابرتہ وان غاب عنھا نصحتہ فی نفسھا و مالہ روی ابن ماجۃ الاحادیث الثلاثۃ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تزوج العبد فقد استکمل نصف الدین فلیتق اللہ فی النصف الباقی وعن عائشۃ قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اعظم النکاح برکۃ ایسرہ مؤنۃ رواھما البیھقی فی شعب الایمان

باب النظر الی المخطوبۃ وبیان العورات

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی تزوجت امرأۃ من الانصار قال فانظر الیھا فان فی اعین الانصار شیئا رواہ مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تباشر المرأۃ المرأۃ فتنعتھا لزوجھا کانہ ینظر الیھا متفق علیہ وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ الی عورۃ المرأۃ ولا یفضی الرجل الی الرجل فی ثوب واحد ولا تفضی المرأۃ الی المرأۃ فی ثوب واحد رواہ مسلم وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یبیتن رجل عند امرأۃ ثیب الا ان یکون ناکحا او ذا محرم رواہ مسلم وعن عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والدخول علی النساء فقال رجل یا رسول اللہ ارأیت الحمو قال الحمو الموت متفق علیہ وعن جابر ان ام سلمۃ استاذنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الحجامۃ فامر ابا طیبۃ ان یحجمھا قال حسبت انہ کان اخاھا من الرضاعۃ او غلاما لم یحتلم رواہ مسلم وعن جریر بن عبد اللہ قال سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن نظر الفجاءۃ فامرنی ان اصرف بصری رواہ مسلم وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المرأۃ تقبل فی صورۃ شیطان وتدبر فی صورۃ شیطان اذا احدکم اعجبتہ المرأۃ فوقعت فی قلبہ فلیعمد الی امرأتہ فلیواقعھا فان ذلک یرد ما فی نفسہ رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خطب احدکم المرأۃ فان استطاع ان ینظر الی ما یدعوہ الی نکاحھا فلیفعل رواہ ابو داؤد وعن المغیرۃ بن شعبۃ

۱؎ قولہ اعذب افواھا العذب الماء الطیب ظاھرہ عذوبۃ الریق وقیل عذوبۃ الالفاظ وقلۃ بذاءھا وفحشھا مع زوجھا قولہ وانتق ارحاما ای اکثر اولادا یقال للمرأۃ الکثیرۃ الولد ناتق لانھا ترمی بالاولاد رمیا والنتق الرمی وقولہ ارضی بالیسیر ای ارضی بالیسیر من الارفاق لانھا لم تتعود فی سالف الزمان دون معاشرۃ الازواج ما یدعوھا الی استقلال ما تصادف من الرفق ۱۲ لمعات ۲؎ قولہ لم تر للمتحابین خطاب عام ای لم تر وصلۃ بالنکاح المحبۃ وکثیرا ما یکون بین قوم تباغض فاذا حصلت وصلۃ النکاح تحابوا فلا جرم اذا کانت المحبۃ ثابتۃ زادت بھا فقیل اذا احب رجل امرأۃ وعشق بھا فالتشفیق الدوائیۃ فی الالفۃ والالتیام ویمکن ان یراد القاصدین للتحابب فتزوجھا بما یورث ازدیاد المحبۃ فالنکاح بعد المحبۃ ایضا ۱۲ لمعات ۳؎ قولہ فان فی اعین الانصار شیئا قیل الزرقۃ وقیل الصفرۃ قال الطیبی وانما عرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذلک اما لانہ رای فی اعین رجالھم فقاس بھم النساء وقیل لتحدث الناس بھم انتھی اقول الاول ھو الظاھر من لفظ الحدیث ثم انہ قد ثبت انہ صلی اللہ علیہ وسلم کالاب بالنسبۃ الی امتہ بل کل رسول بامتہ فیتوہم منہ انہ لا حاجۃ الی التوجیہ المذکور فانہ یجوز ان ینظر الاب الی بناتہ ولکنھم صرحوا بان الابوۃ ھھنا من حیث انہ شفیق ناصح لھم واجب التوقیر والطاعۃ علیھم صرح بہ البیضاوی فی تفسیر قولہ تعالی ما کان محمد ابا احد الآیۃ ولم یجد ذلک فیما ذکرہ بعض الائمۃ من خصائصہ صلعم وقد ذکروا التوجیہ خلوتہ صلعم ببعض النساء انھا کانت خالتہ رضاعا فافھم ویجوز النظر الی المرأۃ للذی یرید ان یتزوجھا عندنا وعند الشافعی واحمد واکثر العلماء وجوزہ مالک باذنھا وروی عنہ المنع مطلقا و او بعث امرأۃ تصفھا لہ لکان ادخل فی الخروج عن الخلاف ۱۲ لمعات ۴؎ قولہ امرأۃ ثیب خص الثیب لان البکر یکون اصون واخوف علی نفسھا وقیل المراد بالثیب من لا زوج لھا ۱۲ سید ۵؎ قولہ ارایت الحمو بسکون المیم بھمزۃ وبدونھا کالعصا وحمو کابو وحم کاب ھو اسم للاقارب المرأۃ من جانب الزوج والمراد ھھنا غیر آبائہ وابنائہ الا ان یحمل علی المبالغۃ قولہ الحمو الموت ھذہ لفظۃ تقولھا العرب للتنبیہ علی الشدۃ والفظاعۃ فیقال الاسد الموت والسلطان النار والمراد تحذیر المرأۃ منھم کما یحذر من الموت فان الخوف من الاقارب اکثر والفتنۃ منھم اوقع لتمکنھم من الوصول والخلوۃ من غیر نکیر ۱۲ لم ۶؎ قولہ حسبت ھذا یدل علی ان الحاجۃ لم تکن ضروریۃ والا یجوز للاجنبی ان ینظر الی جمیع بدنھا للعلاج ۱۲ ط ۷؎ قولہ الفجاءۃ بضم الفاء وفتح الجیم ممدودا وبفتح الفاء وسکون الجیم وفتح الھمزۃ من غیر الف قبلھا مقصورۃ ۱۲ لم ۸؎ قولہ تقبل فی صورۃ شیطان جعل صورۃ الشیطان ظرفا لاقبالھا مبالغۃ علی سبیل التجرید کما رأیت فیک اسدا ای لست غیر الاسد لان اقبالھا داع للانسان الی استراق النظر الیھا کالشیطان الداعی الی الشر والوسوسۃ علی ھذا وبار ۱۲ طیبی ۹؎ قولہ ینظر الی ما یدعوہ الظاھر من العبارۃ ان یراد بما یدعو الی النکاح جمیع المعانی التی تکون داعیا الی النکاح من المال والحسب و الجمال والدین فان تحقق ذلک بالنظر قبیل التزوج یحفظ عن الندامۃ بعد التزوج لعدم حصول الداعی ولذا الاستثنائی افضلیۃ رعایۃ الدین فیکون بالنظر بمعنی الفکر لکن الظاھر حینئذ ارادۃ کلیۃ فی مکان الی ویکون ان یکون الداعی علی کسر الشھوۃ وتحصیل العفۃ عن الحرام وھو یحصل بالجمال فیکون النظر بمعنی الابصار ولا ینافی النھی عن رعایۃ الجمال لان ذلک اذا کان المرعی الجمال فقط وھو مع الفساد وفی الدین فافھم ۱۲ لمعات

قال خطبتُ امرأةً فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم هل نظرتَ اليها قلتُ لا قال
فانظر اليها فانه احرى ان يُؤدَمَ بينكما رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي
وعن ابن مسعود قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأةً فاعجبته فأتى سودة وهي
تصنع طيبا وعندها نساءٌ فاخلينه فقضى حاجته ثم قال ايما رجلٍ رأى امرأةً تعجبه فليقم الى
اهله فان معها مثل الذي معها رواه الدارمي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
المرأة عورة فاذا خرجت استشرفها الشيطان رواه الترمذي وعن بريدة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لعلي يا علي لا تُتبِع النظرةَ النظرةَ فان لك الاولى وليست لك الآخرة
رواه احمد والترمذي وابوداؤد والدارمي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا زوّج احدكم عبده امته فلا ينظرنّ الى عورتها وفي رواية
فلا ينظرنّ الى ما دون السرة وفوق الركبة رواه ابوداؤد وعن جرهد ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال اما علمت ان الفخذ عورة رواه الترمذي وابوداؤد وعن علي ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال له يا علي لا تُبرز فخذك ولا تنظر الى فخذ حيّ ولا ميّت رواه
ابوداؤد وابن ماجة وعن محمد بن جحش قال مرّ رسول الله صلى الله عليه وسلم
على معمرٍ وفخذاه مكشوفتان قال يا معمر غطّ فخذيك فان الفخذين عورة رواه
في شرح السنة وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم والتعري فان
معكم من لا يفارقكم الا عند الغائط وحين يفضي الرجل الى اهله فاستحيوهم واكرموهم
رواه الترمذي وعن ام سلمة انها كانت عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وميمونة
اذ اقبل ابن ام مكتوم فدخل عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجبا منه
فقلت يا رسول الله أليس هو اعمى لا يبصرنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افعمياوان
انتما الستما تبصرانه رواه احمد والترمذي وابوداؤد وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احفظ عورتك الا من زوجتك او ما ملكت يمينك
قلتُ يا رسول الله افرأيت اذا كان الرجل خاليا قال فالله احق ان يستحيى منه رواه الترمذي
وابوداؤد وابن ماجة وعن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يخلونّ رجل بامرأةٍ
الا كان ثالثهما الشيطان رواه الترمذي وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تلجوا
على المغيبات فان الشيطان يجري من احدكم مجرى الدم قلنا ومنك يا رسول الله قال و
مني ولكن الله اعانني عليه فاسلمُ رواه الترمذي وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى
فاطمة بعبدٍ قد وهبه لها وعلى فاطمة ثوبٌ اذا قنّعت به رأسها لم يبلغ رجليها واذا غطّت به

ك قوله ان يؤدم اي بان يؤدم بينكما قال ابن الملك يقال ادم الله بينكما يادم ادما بالسكون اي يؤلف ويوفق الاصلاح والتوفيق من ادم الطعام وهو اصلاحه بالادام وجعله موافقا للطعم والتقدير يؤدم به فالجار والمجرور اقيم مقام الفاعل ثم حذف وقيل التقدير اي يوقع الادم بينكما يعني يكون بينكما الالفة والمحبة لان تزوجها اذا كان بعد معرفة فلا يكون بعدها غالبا ندامة وقيل بينكما نائب الفاعل ١٢ مرقات ك قوله فاعجبته بمقتضى الطبيعة وذلك كالنظرة الاولى التي لا بأس فيه وقد صار ذلك سببا لحكم شرعي كالسهو في الصلوة وانما فعله صلى الله عليه وسلم واكده بالقول تعليما وتشريعا لهم وقد يعد من خصائصه صلى الله عليه وسلم وجوب طلاق مرغوبة على الزوج له صلى الله عليه وسلم فان ليس لغيره من الامة ١٢ لمعات ك قوله استشرفها الشيطان في القاموس استشرف الشئ رفع بصره اليه وبسط كفه فوق حاجبه والمراد به نظر الشيطان اليها ليغويها ويغوي بها والمراد استشراف اهل الريبة اسند الى الشيطان لكونه الباعث على ذلك لمعات ك قوله واكرموهم اي بالتغطي وغيره مما يوجب تعظيمهم وتكريمهم قال ابن الملك فيه انه لا يجوز كشف العورة الا عند الضرورة وقضاء الحاجة والمجامعة وغير ذلك ١٢ مرقاة ك قوله وميمونة بالرفع عطف على المستتر في كانت وسوغه الفصل وتروى منصوبة عطفا على اسم ان وقيل عطفا على رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكره القاضي قال الطيبي الاوجه العطف على اسم ان ليشعر بانه صلى الله عليه وسلم كان في بيت ام سلمة وميمونة داخلة عليها لان تاخير المعطوف وايقاع الفصل يدل على اصالة الاولى وتبعية الثانية كقوله تعالى واذ يرفع ابرهيم القواعد من البيت واسمعيل اوقع الفصل ليدل على ان اسمعيل كان تابعا في الرفع قوله افعمياوان انتما تثنية عمياء تانيث اعمى قيل فيه تحريم نظر المرأة الى الاجنبي مطلقا وبعض خصه بحال خوف الفتنة عليها جمعا بينه وبين قول عائشة كنت انظر الى الحبشة وهم يلعبون بحرابهم في المسجد ومن اطلق التحريم قال كان ذلك قبل آية الحجاب والاصح انه يجوز نظر المرأة الى الرجل فيما فوق السرة وتحت الركبة بلا شهوة وهذا الحديث محمول على الورع والتقوى وقال السيوطي كان النظر الى الحبشة عام قدومهم سنة سبع ولعائشة يومئذ ستة عشر سنة وذلك بعد الحجاب فيستدل به على جواز نظر المرأة الى الرجل وبه جزم الرافعي ويدل عليه انهن كن يحضرن الصلوة معه صلى الله عليه وسلم في المسجد ولا بد ان يقع نظرهن الى الرجال فلو لم يجز لم يؤمرن بحضور المسجد والمصلى ١٢ مرقات ك قوله او ما ملكت الخ هذا يدل على ان الملك والنكاح يبيحان النظر الى السوءتين من الجانبين ١٢ مرقات ك قوله الا كان ثالثهما الشيطان برفع الاول ونصب الثاني ويجوز العكس والاستثناء مفرغ والمعنى يكون الشيطان معهما ويهيج شهوة كل منهما حتى يلقيهما في الزنا قال الطيبي لا يخلون جواب القسم يشهد له الاستثناء لانه يستدعي ان يكون نهيا وفيه تحذير عظيم في الباب ١٢ مرقات ك قوله على المغيبات جمع مغيبة بضم الميم وكسر المعجمة وسكون التحتية اي الاجنبيات التي غاب عنهن ازواجهن وتخصيص المغيبات بالذكر لشدة اشتياقهن الى الوقاع وارتفاع المانع قوله مجرى الدم اي مثل جريانه في بدنكم من حيث لا ترونه ولا تدرونه ١٢ لمعات ومرقات

رجلیها لم یبلغ راسها فلما رأی رسول الله صلی الله علیه وسلم ما تلقی قال انه لیس علیك باس انما هو ابوك وغلامك رواه ابو داؤد

الفصل الثالث

عن ام سلمة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان عندها وفی البیت مخنث فقال لعبد الله بن ابی امیة اخی ام سلمة یا عبد الله ان فتح الله لکم غدا الطائف فانی ادلك علی ابنة غیلان فانها تقبل باربع وتدبر بثمان فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا یدخلن هؤلاء علیکم متفق علیه وعن المسور بن مخرمة قال حملت حجرا ثقیلا فبینا انا امشی سقط عنی ثوبی فلم استطع اخذه فرأنی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لی خذ علیك ثوبك ولا تمشوا عراة رواه مسلم وعن عائشة قالت ما نظرت او ما رأیت فرج رسول الله صلی الله علیه وسلم قط رواه ابن ماجة وعن ابی امامة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما من مسلم ینظر الی محاسن امرأة اول مرة ثم یغض بصره الا احدث الله له عبادة یجد حلاوتها رواه احمد وعن الحسن مرسلا قال بلغنی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لعن الله الناظر والمنظور الیه رواه البیهقی فی شعب الایمان

باب الولی فی النکاح واستیذان المرأة

الفصل الاول

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تنکح الایم حتی تستامر ولا تنکح البکر حتی تستاذن قالوا یا رسول الله وکیف اذنها قال ان تسکت متفق علیه وعن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال الایم احق بنفسها من ولیها والبکر تستاذن فی نفسها واذنها صماتها وفی روایة قال الثیب احق بنفسها من ولیها والبکر تستامر واذنها سکوتها وفی روایة قال الثیب احق بنفسها من ولیها والبکر تستاذنها ابوها فی نفسها واذنها صماتها رواه مسلم وعن خنساء بنت خذام ان اباها زوجها وهی ثیب فکرهت ذلك فاتت رسول الله صلی الله علیه وسلم فرد نکاحها رواه البخاری وفی روایة ابن ماجة نکاح ابیها وعن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم تزوجها وهی بنت سبع سنین وزفت الیه وهی بنت تسع سنین ولعبها معها ومات عنها وهی بنت ثمانی عشرة رواه مسلم

الفصل الثانی

عن ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا نکاح الا بولی رواه احمد والترمذی وابو داؤد وابن ماجة والدارمی وعن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ایما امرأة نکحت نفسها بغیر اذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل فنکاحها باطل فان دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فان اشتجروا فالسلطان ولی من لا ولی له رواه احمد والترمذی وابو داؤد وابن ماجة والدارمی وعن ابن عباس

لـه قوله لیس علیك باس قیل هذا صریح فی انه یجوز النظر الی ما فوق السرة من نساء محارمه وان عبد المرأة محرم لها وبه قال الشافعی خلافا لابی حنیفة قلت کونه دلیلا غیر صحیح فضلا انه صریح ولعله محمول علی ان العبد غیر محتلم او علی انه لم یکن من مظنة الشهوة وقال قاضی خان والعبد فی النظر الی مولاته بالنساء فی اخلاقه وکلامه وحرکاته وسکناته فتارة یکون هذا خلقة ... [illegible]

لــه قوله باربع ای باربع عکن فی البطن من قدامها ... وقال الاکمل ... ۱۲ مرقاة ملخصا

لــه قوله لا تنکح الایم بتشدید الیاء المکسورة امرأة لا زوج لها صغیرة او کبیرة ... [illegible]

[illegible]

قال فی روایة حرب لا یصح الحدیث عن عائشة لانها زوجت بنات اخیها ... [illegible]

لــه قوله خذام بکسر الخاء المعجمة وخفة الذال ... [illegible]

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البغايا اللاتي ينكحن انفسهن بغير بينة والاصح انه موقوف على ابن عباس رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليتيمة تستأمر في نفسها فان صمتت فهو اذنها وان ابت فلا جواز عليها رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي ورواه الدارمي عن ابي موسى وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما عبد تزوج بغير اذن سيده فهو عاهر رواه الترمذي وابو داؤد والدارمي

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال ان جارية بكرا اتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ان اباها زوجها وهي كارهة فخيرها النبي صلى الله عليه وسلم رواه ابو داؤد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزوج المرأة المرأة ولا تزوج المرأة نفسها فان الزانية هي التي تزوج نفسها رواه ابن ماجة وعن ابي سعيد وابن عباس قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ولد له ولد فليحسن اسمه وادبه فاذا بلغ فليزوجه فان بلغ ولم يزوجه فاصاب اثما فانما اثمه على ابيه وعن عمر بن الخطاب وانس بن مالك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في التوراة مكتوب من بلغت ابنته اثنتي عشرة سنة ولم يزوجها فاصابت اثما فاثم ذلك عليه رواهما البيهقي في شعب الايمان

باب اعلان النكاح والخطبة والشرط

الفصل الاول

عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت جاء النبي صلى الله عليه وسلم فدخل حين بني علي فجلس على فراشي كمجلسك مني فجعلت جويريات لنا يضربن بالدف ويندبن من قتل من ابائي يوم بدر اذ قالت احداهن وفينا نبي يعلم ما في غد فقال دعي هذه وقولي بالذي كنت تقولين رواه البخاري وعن عائشة قالت زفت امرأة الى رجل من الانصار فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم ما كان معكم لهو فان الانصار يعجبهم اللهو رواه البخاري وعنها قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه وسلم في شوال وبنى بي في شوال فاي نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كان احظى عنده مني رواه مسلم وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احق الشروط ان توفوا به ما استحللتم به الفروج متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يخطب الرجل على خطبة اخيه حتى ينكح او يترك متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسأل المرأة طلاق اختها لتستفرغ صحفتها ولتنكح فان لها ما قدر لها متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الشغار والشغار ان يزوج الرجل ابنته على ان يزوجه الآخر ابنته وليس بينهما صداق متفق عليه وفي رواية لمسلم

له قوله البغايا اي جمع البغية وهي الزانية من البغاء بالكسر الزنا اي فان النكاح بلا شهود فاسد وهو المذهب عند جمهور الائمة وعند الشافعي وعندنا وقد جاء في مذهبنا رواية في نكاح الخفية وهي رواية شاذة والصحيح ما تقرر في المذهب من وجوب الشاهدين وهذا هو المشهور من مذهب مالك احمد ۱۲ لمعات که قوله اليتيمة وهي صغيرة لا اب لها والمراد هنا البكر البالغة سماها يتيمة باعتبار ما كانت كقوله تعالى واتوا اليتامى اموالهم و فائدة التسمية بها مراعاة حقها والشفقة عليها في تحري الكفاءة والصلاح فان اليتيم مظنة الرافة والرحمة ثم هي قبل البلوغ لا معنى لاذنها ولا لابائها فكانه صلى الله عليه وسلم شرط بلوغها فمعناه لا تنكح حتى تبلغ فتستأمر ۱۲ مرقات سه قوله فلا جواز اي لا ولي في شرح السنة اختلفوا في اليتيمة اذا زوجها غير الاب والجد فذهب جماعة الى ان النكاح صحيح ولها الخيار اذا بلغت في فسخ النكاح او اجازته وهو قول اصحاب ابي حنيفة رحمهم الله وذهب قوم الى ان النكاح باطل وهو قول الشافعي و احتج بظاهر الحديث والاكثر على ان الوصي لا ولاية له على بنات الموصي وان فوض اليه ذلك ۱۲ مرقاة کله قوله فهو عاهر اي زان قال المظهر لا يجوز نكاح العبد بغير اذن السيد وقال الشافعي واحمد ولا يصير العقد صحيحا عندهما بالاجازة بعده وقال ابو حنيفة ومالك ان اجاز بعد العقد صح ۱۲ مرقاة ه قوله وهي كارهة فيه انه لا اجبار للولي على البالغة ولو كانت بكرا وبه قال ابو حنيفة قال الطيبي قيد بالبكارة دون الصغر لاعتبار كراهتها ولو كانت صغيرة لما اعتبر كراهتها فان قوله وهي كارهة حال وبيان لهيئة المفعول عند التزوج ۱۲ مرقاة له قوله كمجلسك مني خطاب لمن يروي الحديث عنها وهو خالد بن ذكوان قيل كان ذلك قبل الحجاب وقال الشيخ ابن حجر والذي وضح لنا بالادلة القوية ان من خصائصه صلى الله عليه وسلم جواز الخلوة بالاجنبية والنظر اليها كذا ذكره السيوطي في حاشية البخاري وهذا غريب فان الحديث لا دلالة فيه على كشف وجهها ولا على الخلوة بها بل ينافيها مقام الزفاف قوله جويريات قيل تلك البنات لم تكن بالغات حد الشهوة وكان دفهن غير مصحوب بجلاجل فيه دليل على جواز ضرب الدف عند النكاح والزفاف للاعلان واما ما فيه الجلاجل فينبغي ان يكون مكروها بالاتفاق قوله دعي هذه انما منع القول بها وفينا نبي آه لكراهة نسبة علم الغيب اليه لانه لا يعلم الغيب الا الله وانما يعلم الرسول من الغيب ما اخبره او لكراهة ان يذكر في اثناء ضرب الدف او اثناء مرثية القتلى لعلو منصبه عنه ۱۲ ملتقط من المرقاة ك قوله فان الانصار اذا قالت هذا ردا على اهل الجاهلية فانهم كانوا لا يرون اليمن في التزوج والعرس في اشهر الحج ۱۲ مر ش قوله احق الشروط آه والمراد به المهر وقيل جميع ما يشترط الرجل ترغيبا للمراة في النكاح ما لم يكن محظورا وقيل جميع ما يستحقه المراة بمقتضى الزوجية بالعقد وكانه شرط فيه ۱۲ لمعات ف قوله طلاق اختها اي ضرتها يعني اختها في الدين وسماها اختها تسهيل اليه استعطافا للخصلة التي هي النهي عنها قوله لتستفرغ اي تجعل قصعة اختها فارغة عما فيها من الطعام وهذا مثل ضرب لحيازة المرء حق صاحبتها لنفسها وقال الطيبي لتستوعب حظها قوله ولتنكح معطوف على لتستفرغ اي لتنكح زوجها فيكون جميع ما ل ذلك الرجل للطالبة كذا قيل وان كانت الطالبة والمطلوبة تحت رجل يحتمل ان يكون المقابلة بعود الضمير الى المطلوبة اي لتنكح ضرتها زوجا آخر فلا تشترك معها فيه ۱۲ مرقات ۲۷

قال لا شغار فی الاسلام **وعن** علی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن متعۃ النساء یوم خیبر وعن اکل لحوم الحمر الانسیۃ متفق علیہ **وعن** سلمۃ بن الاکوع قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام اوطاس فی المتعۃ ثلثا ثم نہی عنہا رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن عبد اللہ بن مسعود قال علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التشہد فی الصلوۃ والتشہد فی الحاجۃ قال التشہد فی الصلوۃ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ والتشہد فی الحاجۃ ان الحمد للہ نستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ہادی لہ واشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ویقرأ ثلث ایات یایہا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون یایہا الذین امنوا اتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا یایہا الذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیما رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وفی جامع الترمذی فسر الایات الثلث سفیان الثوری وزاد ابن ماجۃ بعد قولہ ان الحمد للہ نحمدہ وبعد قولہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا والدارمی بعد قولہ عظیما ثم یتکلم بحاجتہ وروی فی شرح السنۃ عن ابن مسعود فی خطبۃ الحاجۃ من النکاح وغیرہ **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل خطبۃ لیس فیہا تشہد فہی کالید الجذماء رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امر ذی بال لا یبدأ فیہ بالحمد للہ فہو اقطع رواہ ابن ماجۃ **وعن** عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعلنوا ہذا النکاح واجعلوہ فی المساجد واضربوا علیہ بالدفوف رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب **وعن** محمد ابن حاطب الجمحی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فصل ما بین الحلال والحرام الصوت والدف فی النکاح رواہ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ **وعن** عائشۃ قالت کانت عندی جاریۃ من الانصار زوجتہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشۃ الا تغنین فان ہذا الحی من الانصار یحبون الغناء رواہ **وعن** ابن عباس قال انکحت عائشۃ ذات قرابۃ لہا من الانصار فجاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اہدیتم الفتاۃ قالوا نعم قال ارسلتم معہا من تغنی قالت لا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الانصار قوم فیہم غزل فلو بعثتم معہا من یقول اتیناکم اتیناکم فحیانا وحیاکم رواہ ابن ماجۃ **وعن** سمرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما امرأۃ زوجہا ولیان فہی

للاول منهما ومن باع بيعا من رجلين فهو للاول منهما رواه الترمذي وابو داود والنسائي و الدارمي

الفصل الثالث

عن ابن مسعود قال كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس معنا نساء فقلنا الا نختصي فنهانا عن ذلك ثم رخص لنا ان نستمتع فكان احدنا ينكح المرأة بالثوب الى اجل ثم قرأ عبد الله يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ متفق عليه وعن ابن عباس قال انما كانت المتعة في اول الاسلام كان الرجل يقدم البلدة ليس له بها معرفة فيتزوج المرأة بقدر ما يرى انه يقيم فتحفظ له متاعه وتصلح له شيئه حتى اذا نزلت الآية اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ قال ابن عباس فكل فرج سواهما فهو حرام رواه الترمذي وعن عامر بن سعد قال دخلت على قرظة بن كعب وابي مسعود الانصاري في عرس فاذا جوار يغنين فقلت اي صاحبي رسول الله صلى الله عليه وسلم واهل بدر يفعل هذا عندكم فقالا اجلس ان شئت فاسمع معنا وان شئت فاذهب فانه قد رخص لنا في اللهو عند العرس رواه النسائي

باب المحرمات

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجمع بين المرأة وعمتها ولا بين المرأة وخالتها متفق عليه وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة رواه البخاري وعنها قالت جاء عمي من الرضاعة فاستاذن علي فابيت ان اذن له حتى اسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألته فقال انه عمك فأذني له قالت فقلت له يا رسول الله انما ارضعتني المرأة ولم يرضعني الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه عمك فليلج عليك وذلك بعد ما ضرب علينا الحجاب متفق عليه وعن علي انه قال يا رسول الله هل لك في بنت عمك حمزة فانها اجمل فتاة في قريش فقال له اما علمت ان حمزة اخي من الرضاعة وان الله حرم من الرضاعة ما حرم من النسب رواه مسلم وعن ام الفضل قالت ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال لا تحرم الرضعة او الرضعتان وفي رواية عائشة قال لا تحرم المصة والمصتان وفي اخرى لام الفضل قال لا تحرم الاملاجة والاملاجتان هذه روايات لمسلم وعن عائشة قالت كان فيما انزل من القرآن عشر رضعات معلومات يحرمن ثم نسخن بخمس معلومات فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي فيما يقرأ من القرآن رواه مسلم وعنها ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها رجل فكأنه كره ذلك فقالت انه اخي فقال انظرن من اخوانكن فانما الرضاعة من المجاعة متفق عليه وعن عقبة بن الحارث انه تزوج ابنة لابي اهاب بن عزيز فاتت امرأة فقالت قد ارضعت عقبة والتي تزوج بها فقال لها عقبة ما اعلم انك قد ارضعتني ولا اخبرتني فارسل الى آل ابي اهاب فسألهم فقالوا

ما علمنا ارضعت صاحبتنا فرکب الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالمدینۃ فسألہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف وقد قیل ففارقہا عقبۃ ونکحت زوجا غیرہ رواہ البخاری وعن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین بعث جیشا الی اوطاس فلقوا عدوا فقاتلوہم فظہروا علیہم واصابوا لہم سبایا فکان ناسا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم تحرجوا من غشیانہن من اجل ازواجہن من المشرکین فانزل اللہ تعالی فی ذلک والمحصنت من النساء الا ما ملکت ایمانکم ای فہن لہم حلال اذا انقضت عدتہن رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان تنکح المرأۃ علی عمتہا او العمۃ علی بنت اخیہا والمرأۃ علی خالتہا او الخالۃ علی بنت اختہا لا تنکح الصغری علی الکبری ولا الکبری علی الصغری رواہ الترمذی وابوداؤد والدارمی والنسائی وروایتہ الی قولہ بنت اختہا وعن البراء بن عازب قال مر بی خالی ابو بردۃ بن نیار ومعہ لواء فقلت این تذہب قال بعثنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی رجل تزوج امرأۃ ابیہ اتیہ برأسہ رواہ الترمذی وابوداؤد وفی روایۃ لہ وللنسائی وابن ماجۃ والدارمی فامرنی ان اضرب عنقہ واخذ مالہ وفی ہذہ الروایۃ قال عمی بدل خالی وعن ام سلمۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحرم من الرضاع الا ما فتق الامعاء فی الثدی وکان قبل الفطام رواہ الترمذی وعن حجاج بن حجاج الاسلمی عن ابیہ انہ قال یا رسول اللہ ما یذہب عنی مذمۃ الرضاع فقال غرۃ عبد او امۃ رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی والدارمی وعن ابی الطفیل الغنوی قال کنت جالسا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ اقبلت امرأۃ فبسط النبی صلی اللہ علیہ وسلم رداءہ حتی قعدت علیہ فلما ذہبت قیل ہذہ ارضعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ ابوداؤد وعن ابن عمر ان غیلان بن سلمۃ الثقفی اسلم ولہ عشر نسوۃ فی الجاہلیۃ فاسلمن معہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم امسک اربعا وفارق سائرہن رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن نوفل بن معاویۃ قال اسلمت وتحتی خمس نسوۃ فسألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال فارق واحدۃ وامسک اربعا فعمدت الی اقدمہن صحبۃ عندی عاقر منذ ستین سنۃ ففارقتہا رواہ فی شرح السنۃ وعن الضحاک بن فیروز الدیلمی عن ابیہ قال قلت یا رسول اللہ انی اسلمت وتحتی اختان قال اختر ایتہما شئت رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال اسلمت امرأۃ فتزوجت فجاء زوجہا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی قد اسلمت وعلمت باسلامی فانتزعہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من زوجہا الآخر و

۱؎ قولہ کیف وقد قیل ای کیف تباشرہا وتفضی الیہا والحال انہ قد قیل واخبر بانک زوجک ارتضعا من ثدی وان لم یثبت ذلک بالبینۃ وذلک بعید عن التورع والاحتیاط فی الاجتناب عن ذلک ہذا ما علیہ الجمہور وہو ان الرضاع لا یثبت الا بشہادۃ رجلین او رجل وامرأتین ونقل عن مالک انہ یثبت بشہادۃ امرأتین وقد قیل بشہادۃ اربع وعند احمد یثبت بشہادۃ المرضعۃ ومعنی الحدیث عندہ عدم الجواز وظاہر الحدیث ما قالہ الجمہور ۱۲ لمعات ۲؎ قولہ والمحصنات ای ذوات الازواج سمیت بہا لان التزوج احصن فروجہن ۱۲ ۳؎ قولہ الا ما ملکت ایمانکم ای الا ما اخذتم من نساء الکفار بالسبی وزوجہا فی دار الحرب لوقوع الفرقۃ بتباین الدارین فتحل للغانم بملک الیمین بعد الاستبراء قال الطیبی وذہب الشافعی وموافقوہ الی ان المسبیۃ من عبدۃ الاوثان والذین لا کتاب لہم لا یحل وطیہا بملک الیمین حتی تسلم فہی محرمۃ ما دامت علی دینہا وہولاء المسبیات کن من مشرکی العرب فتاول الحدیث انہن اسلمن بعد السبی وانقضی استبراؤہن بوضع الحمل من الحامل وبحیضۃ من الحائض ۱۲ مرقات ۴؎ قولہ لا تنکح الصغری ای بنت الاخ او بنت الاخت وسمیت صغری لانہا بمنزلۃ البنت علی الکبری ای سنا غالبا او رتبۃ فہی بمنزلۃ الام والمراد بہا العمۃ والخالۃ وہذہ الجملۃ کالبیان لما قبلہ والتاکید للحکم فلذا ترک العاطف ولا الکبری علی الصغری کرر النفی من الجانبین للتاکید وقیل علۃ تحریم الجمع بینہن وبین الاختین انہن من ذوات الرحم فلو جمع بینہما فی النکاح لظہرت بینہما عداوۃ وقطیعۃ رحم وفی تعدیتہ بعلی ایماء الی الاضرار ۱۲ کذا فی المرقاۃ ۵؎ قولہ آتیہ برأسہ الخ کان الرجل اعتقد حلہ وانکر حکم الشریعۃ فکان مرتدا ولذلک امر بقتلہ واخذ مالہ ۱۲ مرقاۃ ۶؎ قولہ ما فتق ای الذی شق امعاء الصبی کالطعام ووقع منہ موقع الغذاء وذلک انما یکون فی اوان الرضاع ۱۲ مرقاۃ ۷؎ قولہ فی الثدی حال من فاعل فتق ای کائنا فیہ فائضا منہ سواء کان بالارتضاع او بالایجار ولم یرد بہ الاشتراط فی الرضاع المحرم ان یکون من الثدی ۱۲ ۸؎ قولہ مذمۃ الرضاع ای حقہ یقال فیہ مذمۃ بکسر الذال وفتحہا من الذم ای ما یذم والمراد ای شیء یسقط عنی حق الرضاع واکون بہ مؤدیا حقہ فقال غرۃ وہو اسم لمملوک عبدا کان او امۃ کما فسرہ فی الحدیث ولما کان المرضعۃ خادمۃ جعل جزاء حقہا من جنس فعلہا بان یعطی مملوکا یخدمہا ۱۲ لمعات ۹؎ قولہ امسک اربعا فیہ ان انکحۃ الکفار صحیحۃ اذا اسلموا ولا یؤمرون باعادۃ النکاح الا اذا کان فی نکاحہم من لا یجوز نکاحہا وان اسلام احد الزوجین لا یفرق کارتدادہ کما ہو مذہب الحنفیۃ وقال المظہر فیہ انہ اذا قال اخترت فلانۃ وفلانۃ للنکاح ثبت نکاحہن وحصلت الفرقۃ بینہ وبین ما سوی الاربع من غیر ان یطلقہن وقال محمد فی موطاہ وبہذا نأخذ یختار منہن اربعا ایتہن شاء ویفارق ما بقی واما ابوحنیفۃ فقال الاربع الاول جائز ونکاح من بقی منہن باطل وہو قول ابراہیم النخعی قال ابن الہمام والاوجہ قول محمد ۱۲ لمعات ومرقاۃ ۱۰؎ قولہ نوفل ہو نوفل الدیلمی قیل انہ عمر فی الجاہلیۃ ستین سنۃ وفی الاسلام ستین سنۃ وقیل بل عاش مائۃ سنۃ واول مشاہدہ فتح مکۃ وکان اسلم قبل ذلک ۱۲ مرقاۃ ۱۱؎ قولہ اخترایتہما شئت سواء کانت المختارۃ من تزوجہا اولا او آخرا وعلیہ الائمۃ الثلثۃ وقال ابوحنیفۃ ان تزوجہا متعاقبتین لا یختار الا الاولی لعدم صحۃ نکاح الاخری اذ ذاک ۱۲ لمعات

ردها الی زوجها الاول وفی روایة انه قال انها اسلمت معی فردها علیہ رواہ ابوداؤد وروی فی شرح السنة ان جماعة من النساء ردهن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالنکاح الاول علی ازواجهن عند اجتماع الاسلامین بعد اختلاف الدین والدار منهن بنت الولید بن مغیرة کانت تحت صفوان بن امیة فاسلمت یوم الفتح وهرب زوجها من الاسلام فبعث الیہ ابن عمه وهب بن عمیر برداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امانا لصفوان فلما قدم جعل له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسییر اربعة اشهر حتی اسلم فاستقرت عنده واسلمت ام حکیم بنت الحارث بن هشام امرأة عکرمة بن ابی جهل یوم الفتح بمکة وهرب زوجها من الاسلام حتی قدم الیمن فارتحلت ام حکیم حتی قدمت علیہ الیمن فدعته الی الاسلام فاسلم فثبتا علی نکاحهما رواہ مالک عن ابن شهاب مرسلا

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال حرم من النسب سبع ومن الصهر سبع ثم قرأ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ الآية رواہ البخاری وعن عمرو ابن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل نکح امرأة فدخل بها فلا یحل له نکاح ابنتها وان لم یدخل بها فلینکح ابنتها وایما رجل نکح امرأة فلا یحل له ان ینکح امها دخل بها او لم یدخل رواہ الترمذی وقال هذا حدیث لا یصح من قبل اسناده انما رواہ ابن لهیعة والمثنی بن الصباح عن عمرو بن شعیب وهما یضعفان فی الحدیث

باب المباشرة

الفصل الاول

عن جابر قال کانت الیهود تقول اذا اتی الرجل امرأته من دبرها فی قبلها کان الولد احول فنزلت نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ متفق علیہ وعنه قال کنا نعزل والقران ینزل متفق علیہ وزاد مسلم فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم ینهنا وعنه قال ان رجلا اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان لی جاریة هی خادمتنا وانا اطوف علیها واکرہ ان تحمل فقال اعزل عنها ان شئت فانه سیاتیها ما قدر لها فلبث الرجل ثم اتاہ فقال ان الجاریة قد حبلت فقال قد اخبرتک انه سیاتیها ما قدر لها رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوة بنی المصطلق فاصبنا سبیا من سبی العرب فاشتهینا النساء واشتدت علینا العزبة واحببنا العزل فاردنا ان نعزل وقلنا نعزل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین اظهرنا قبل ان نساله فسالناه عن ذلک فقال ما علیکم الا تفعلوا ما من نسمة کائنة الی یوم القیمة الا وهی کائنة متفق علیہ وعنه قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن العزل فقال ما من کل الماء یکون الولد واذا اراد اللہ خلق شیء لم یمنعه شیء رواہ مسلم وعن سعد بن ابی وقاص ان رجلا

ل۔ قوله ردهن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالنکاح الاول هذا الحدیث موافق لمذهب الحنفیة من حیث تقریر النکاح الاول عدم وقوع الفرقة باسلام احد الزوجین سواء کان قبل الدخول او بعده کما هو مذهب الشافعی ان کان الاسلام قبل الدخول لکن یخالف مذهبهم فی بقائه مع اختلاف الدارین فان مذهبهم انه لا یحصل الفرقة الا باحد امور ثلثة انقضاء العدة او عرض الاسلام علی الآخر مع الامتناع عنه او بنقل احدهما من دار الاسلام الی دار الحرب او بالعکس وعند الشافعی لا تبین بتباین الدارین لان زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هاجرت من مکة الی المدینة وخلفت زوجها ابا العاص کافرا بمکة فردها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیہ بالنکاح الاول بعد ان اسلم ولان تباین الدارین لا اثر له فی انقطاع الولایة دون النکاح ولهذا اذا دخل مسلم دارهم تاجرا لا تبین مع وجود تباین الدارین ولنا قوله تعالی یا ایها الذین آمنوا اذا جاءکم المؤمنات مهاجرات فامتحنوهن اللہ اعلم بایمانهن فان علمتموهن مؤمنات فلا ترجعوهن الی الکفار لا هن حل لهم ولا هم یحلون لهن فهذا یدل علی ان تباین الدارین یوجب الفرقة وکذا قوله تعالی ولا جناح علیکم ان تنکحوهن اذ لو لم یوجب التباین انقطاع النکاح لم یجز للمسلمین ان ینکحوهن وانما لا تبین اذا دخل احدهما دارنا بامان او دخل المسلم دارهم بامان لعدم التباین حکما لان الدخول علی سبیل العاریة ۱۲ لمعات

ی۔ قوله امانا لصفوان ذکر فی الاستیعاب کان عمیر بن وهب استامن لصفوان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین هرب هو وابنه وهب بن عمیر فامنه وبعث الیہ وهب بن عمیر بردائه امانا لصفوان ای من قتله وتعرضه ۱۲ مرقاة

ے۔ قوله تسییر اربعة اشهر ای تمکینه من السیر آمنا فی مدة اربعة اشهر وذلک اشارة الی قوله تعالی فسیحوا فی الارض اربعة اشهر فانه صلی اللہ علیہ وسلم بعد فتح مکة اطلق مشرکیہ ان یسیحوا فی الارض من حیث شاؤوا فیتفکروا فی احوال المسلمین ویجیئوا اذا لم یتیسر لهم الفرار عن دین اللہ فیسلموا ولذلک قوله تعالی واعلموا انکم غیر معجزی اللہ فلبث صفوان فیهم زمانا فرزقه اللہ الاسلام ۱۲ لمعات ومرقاة

ے۔ قوله فاستقرت عنده یحتمل ان یکون بالنکاح الاول او بنکاح متجدد فلا یصح الاستدلال مع عدم الدلالة علی حصول تباین الدارین ۱۲ مرقات

ف۔ قوله انی شئتم ای کیف شئتم من قیام او قعود او اضطجاع او من جانب الدبر فی قبلها او من القبل والمعنی علی ای هیئة کانت فهی مباحة لکم مفوضة الیکم فلا یترتب علیها ضرر علیکم ۱۲ مرقاة

ل۔ قوله فلم ینهنا عنه ای النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابن الهمام العزل جائز عند عامة العلماء وکرهه قوم من الصحابة وغیرهم والصحیح الجواز وقال النووی هو مکروه عندنا لانه طریق الی قطع النسل ولهذا ورد ان العزل الوأد الخفی قال اصحابنا یجوز فی المملوکة وللمالک زوجة الامة سواء رضیتا ام لا لان علیه ضررا فی مملوکته بان یصیر ام ولد لا یجوز بیعها وفی زوجة الامة یصیر ولده رقیقا تبعا للام اما زوجة الحرة فان اذنت فیه لا تحرم والا فوجهان اصحهما لا یحرم ۱۲

لہ۔ قوله ما علیکم ان لا تفعلوا روی بها وروی بلا والمعنی لا باس علیکم فی ان تفعلوا ولا زائدة وقیل روی بکسر الهمزة وان شرطیة ای ما علیکم جناح ان تفعلوا وقال القسطلانی فی المعنی لیس عدم الفعل واجبا علیکم وقیل علی تقدیر روایة لا یمکن ان یکون لا نفیا للعزل الذی سالوا عنه وعلیکم ان لا تفعلوا تاکید له وعلی هذا حصل منع العزل وهو تکلف ۱۲ لمعات

جاء الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی اعزل عن امرأتی فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم تفعل ذلک فقال الرجل اشفق علی ولدھا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان ذلک ضارا ضر فارس والروم رواہ مسلم وعن جدامۃ بنت وھب قالت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اناس وھو یقول لقد ھممت ان انھی عن الغیلۃ فنظرت فی الروم وفارس فاذا ھم یغیلون اولادھم فلا یضر اولادھم ذلک شیئا ثم سألوہ عن العزل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذلک الواد الخفی وھی وَاِذَا الْمَوْءٗدَۃُ سُئِلَتْ رواہ مسلم وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اعظم الامانۃ عند اللہ یوم القیمۃ وفی روایۃ ان من اشر الناس عند اللہ منزلۃ یوم القیمۃ الرجل یفضی الی امرأتہ وتفضی الیہ ثم ینشر سرھا رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابن عباس قال اوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ الآیۃ اقبل وادبر واتق الدبر والحیضۃ رواہ الترمذی وعن خزیمۃ بن ثابت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ لا یستحیی من الحق لا تاتوا النساء فی ادبارھن رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملعون من اتی امرأتہ فی دبرھا رواہ احمد وابوداود وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الذی یاتی امرأتہ فی دبرھا لا ینظر اللہ الیہ رواہ فی شرح السنۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر اللہ الی رجل اتی رجلا اوامرأۃ فی الدبر رواہ الترمذی وعن اسماء بنت یزید قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تقتلوا اولادکم سرا فان الغیل یدرک الفارس فیدعثرہ عن فرسہ رواہ ابوداود

الفصل الثالث

عن عمر بن الخطاب قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یعزل عن الحرۃ الا باذنھا رواہ ابن ماجۃ

باب

الفصل الاول

عن عروۃ عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لھا فی بریرۃ خذیھا فاعتقیھا وکان زوجھا عبدا فخیرھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاختارت نفسھا ولو کان حرا لم یخیرھا متفق علیہ وعن ابن عباس قال کان زوج بریرۃ عبدا اسود یقال لہ مغیث کانی انظر الیہ یطوف خلفھا فی سکک المدینۃ یبکی ودموعہ تسیل علی لحیتہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم للعباس یا عباس الا تعجب من حب مغیث بریرۃ ومن بغض بریرۃ مغیثا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو راجعتیہ فقالت یا رسول اللہ تامرنی قال انما اشفع قالت لا حاجۃ لی فیہ رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن عائشۃ انھا ارادت ان تعتق مملوکین لھا زوج فسألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فامرھا ان تبدأ بالرجل قبل المرأۃ رواہ ابوداود

[illegible]

والنسائي وعنها ان بريرة عتقت وهي عند مغيث فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لها ان قربك فلا خيار لك رواه ابو داود

باب الصداق

الفصل الاول

عن سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءته امرأة فقالت يا رسول الله اني وهبت نفسي لك فقامت طويلا فقام رجل فقال يا رسول الله زوجنيها ان لم تكن لك فيها حاجة فقال هل عندك من شيء تصدقها قال ما عندي الا ازاري هذا قال فالتمس ولو خاتما من حديد فالتمس فلم يجد شيئا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل معك من القران شيء قال نعم سورة كذا وسورة كذا فقال قد زوجتكها بما معك من القران وفي رواية قال انطلق فقد زوجتكها فعلمها من القران متفق عليه

وعن ابي سلمة قال سألت عائشة كم كان صداق النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان صداقه لازواجه ثنتي عشرة اوقية ونش قالت اتدري ما النش قلت لا قالت نصف اوقية فتلك خمسمائة درهم رواه مسلم ونش بالرفع في شرح السنة وفي جميع الاصول

الفصل الثاني

عن عمر بن الخطاب قال الا لا تغالوا صدقة النساء فانها لو كانت مكرمة في الدنيا وتقوى عند الله لكان اولاكم بها نبي الله صلى الله عليه وسلم ما علمت رسول الله صلى الله عليه وسلم نكح شيئا من نسائه ولا انكح شيئا من بناته على اكثر من اثنتي عشرة اوقية رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي

وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اعطى في صداق امرأته ملء كفيه سويقا او تمرا فقد استحل رواه ابو داود

وعن عامر بن ربيعة ان امرأة من بني فزارة تزوجت على نعلين فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ارضيت من نفسك ومالك بنعلين قالت نعم فاجازه رواه الترمذي

وعن علقمة عن ابن مسعود انه سئل عن رجل تزوج امرأة ولم يفرض لها شيئا ولم يدخل بها حتى مات فقال ابن مسعود لها مثل صداق نسائها لا وكس ولا شطط وعليها العدة ولها الميراث فقام معقل بن سنان الاشجعي فقال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بروع بنت واشق امرأة منا بمثل ما قضيت ففرح بها ابن مسعود رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن ام حبيبة انها كانت تحت عبد الله ابن جحش فمات بارض الحبشة فزوجها النجاشي النبي صلى الله عليه وسلم وامهرها عنه اربعة الاف وفي رواية اربعة آلاف درهم وبعث بها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم مع شرحبيل ابن حسنة رواه ابو داود والنسائي

وعن انس قال تزوج ابو طلحة ام سليم فكان صداق ما بينهما الاسلام اسلمت ام سليم قبل ابي طلحة فخطبها فقالت اني قد اسلمت فان اسلمت نكحتك فاسلم فكان صداق ما بينهما رواه النسائي

باب الوليمة

الفصل الاول

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى على عبد الرحمن بن عوف اثر صفرة

له قوله ولو خاتما من حديد قال النووي فيه جواز نكاح المرأة من غير ان تسأل الى شيء في عدة ام لا وفيه استحباب تسمية الصداق في النكاح لانه اقطع للنزاع وانفع للمرأة وفيه جواز قلة الصداق ما يتمول لو تراضيا لان خاتم الحديد في غاية القلة وهو مذهب الشافعي وجماهير العلماء وقال مالك اقله ربع دينار كنصاب السرقة وقال ابو حنيفة واصحابه اقله عشرة دراهم وهذا مذهب الجمهور بما صح عنه المصرح قال ابن الهمام لنا قوله صلى الله عليه وسلم من حديث جابر ولا مهر اقل من عشرة دراهم رواه الدارقطني والبيهقي وله شاهد بسنده وبما روي عن علي قال لا تقطع اليد في اقل من عشرة دراهم رواه الدارقطني والبيهقي ايضا فيحمل كل ما افاد ظاهره كونه اقل من عشرة على انه المعجل وذلك لان العادة عندهم كان تعجيل بعض المهر قبل الدخول فاذا كان ذلك معهودا وجب حمل ما خالف ما روينا عليه جمعا بين الاحاديث وكذا يحمل امره صلى الله عليه وسلم بالتماس خاتم من حديد على انه تقديم شيء تكرما او لانه قال فعلمها عشرين آية وهي امرأتك واما ابو داود فهو محمول رواه الصحيح زوجتكها بما معك من القران فانه لا ينافيه وبه يجمع الروايات هذا ملتقط من المرقاة.

له قوله بما معك من القران قال الاشرف الباء للسببية عند الحنفية وليست للبدلية والمقابلة اي زوجتها بسبب ما معك من القران والمعنى ان ما معك من القران سبب للاجتماع بينكما كما في تزوج ابي طلحة ام سليم على اسلامه فان الاسلام صار سببا لاتصالهما فيجب ان يكون المهر دينا قيل لعلها وهبت صداقها لهذا الرجل ۱۲ مرقاة.

له قوله ونش بفتح النون وتشديد الشين النصف من كل شيء ونصف الرغيف نش وهو بالرفع لا غير اي معها نش او بها ونش ۱۲.

له قوله الا اكثر من اثنتي عشرة اوقية وهي اربع مائة وثمانون درهما واما ما روي من الحديث الآتي من ان صداق ام حبيبة كانت اربعة آلاف درهم فانه مستثنى من قول عمر لانه اصدقها النجاشي في الحبشة من غير تعيين منه صلى الله عليه وسلم وما روته عائشة فيما سبق من ثنتي عشرة اوقية ونشا فانه لم يتجاوز عدد الاواق التي ذكرها عمر لعله اراد عدد الاوقية ولم يلتفت الى الكسر مع انه نفى الزيادة في علمه ولعله لم يبلغه صداق ام حبيبة ولا الزيادة التي روتها عائشة فان قلت نهيه عن المغالاة مخالف لقوله تعالى وآتيتم احداهن قنطارا قلت النص يدل على الجواز لا على الافضلية والكلام فيها لا فيه ۱۲ كذا في المرقاة.

له قوله سويقا وهو دقيق مقلي مخلط بشيء حامضا كان او حلوا وقوله فقد استحل استدل به الشافعي وقال بعض ائمتنا ومن لم يجوز المهر اقل من العشرة فلهم ان يقولوا في هذا الحديث اجازة النكاح بهذه التسمية وليس فيه دلالة على ان الزيادة لا تجب الى تمام العشرة وعلى هذا يحمل قوله فالتمس ولو خاتما من حديد اقول او يحمل الحديث على ان يحمل على المعجل الذي يسمى المتعة في عرف اهل الزمان ۱۲ مرقاة.

له قوله مثل صداق نسائها اي نساء قومها كاخواتها وعماتها وبنات عمها التي تشاركها في المال والجمال والثيوبة والبكارة قوله ففرح بها اي بهذه القضية او بهذه الموافقة وهذا مذهب علي وجماعة من الصحابة في هذه المسئلة لا مهر لها الا بالدخول وللشافعي فيه قولان احدهما كقول علي والآخر كقول ابن مسعود ۱۲ كذا في اللمعات.

له قوله فكان اي الاسلام صداق ما بينهما معناه صار الاسلام سببا لاستحقاقها اذا لا امكان لمهر كذا ذكر علماؤنا الحنفية رحمهم الله وعند الشافعية محمول على ظاهره والله اعلم ۱۲ لمعات.

له مهر ازواج مطهرات وجملہ صاحبزادیاں ۵۰۰ درہم بالاستثنا مہر حضرت ام حبیبہ رض ۴۰۰۰ درہم اور مہر حضرت فاطمہ رض ۴۰۰ مثقال چاندی ۔

فقال ماھٰذا قال انی تزوجتُ امرأۃً علی وزن نواۃ من ذھب قال بارك اللّٰه لك اولم ولو بشاۃ متفق علیه **وعنه** قال ما اولم رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم علی احد من نسائه ما اولم علی زینب اولم بشاۃ متفق علیه **وعنه** قال اولم رسولُ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم حین بنی بزینب بنت جحش فاشبع الناس خبزا ولحما رواہ البخاری **وعنه** قال ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم اعتق صفیة وتزوجھا وجعل عتقھا صداقھا واولم علیھا بحیس متفق علیه **وعنه** قال اقام النبی صلی اللّٰه علیه وسلم بین خیبر والمدینة ثلث لیال یُبنی علیه بصفیة فدعوتُ المسلمین الی ولیمته وما کان فیھا من خبز ولا لحم وما کان فیھا الا ان امر بالانطاع فبُسطت فالقی علیھا التمر والاقط والسمن رواہ البخاری **وعن** صفیة بنت شیبة قالت اولم النبی صلی اللّٰه علیه وسلم علی بعض نسائه بمُدّین من شعیر رواہ البخاری **وعن** عبد اللّٰه بن عمر ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال اذا دُعی احدکم الی الولیمة فلیأتھا متفق علیه وفی روایةٍ لمسلم فلیجب عُرسًا کان او نحوہ **وعن** جابر قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم اذا دُعی احدکم الی طعامٍ فلیُجب فان شاء طعم وان شاء ترك رواہ مسلم **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم شرّ الطعام طعام الولیمة یُدعی لھا الاغنیاء ویُترك الفقراء ومن ترك الدعوۃ فقد عصی اللّٰه ورسولهٗ متفق علیه **وعن** ابی مسعود الانصاری قال کان رجل من الانصار یکنی ابا شعیب کان له غلام لحام فقال اصنع لی طعاما یکفی خمسة لعلی ادعو النبی صلی اللّٰه علیه وسلم خامس خمسة فصنع له طُعیما ثم اتاہ فدعاہ فتبعھم رجلٌ فقال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم یا ابا شعیب ان رجلا تبعنا فان شئت اذنت له وان شئت ترکتهٗ قال لا بل اذنتُ له متفق علیه

الفصل الثانی

عن انس ان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم اولم علی صفیة بسویق وتمر رواہ احمد والترمذی وابو داؤد وابن ماجة **وعن** سفینة ان رجلا ضاف علی بن ابی طالب فصنع له طعاما فقالت فاطمةُ لو دعونا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فاکل معنا فدعوہ فجاء فوضع یدیه علی عضادتی الباب فرای القرام قد ضُرب فی ناحیة البیت فرجع قالت فاطمةُ فتبعتهٗ فقلتُ یا رسول اللّٰه ما ردّك قال انه لیس لی او لنبی ان یدخل بیتا مزوّقا رواہ احمد وابن ماجة **وعن** عبد اللّٰه بن عمر قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من دُعی فلم یجب فقد عصی اللّٰه ورسولهٗ ومن دخل علی غیر دعوۃ دخل سارقا وخرج مُغیرا رواہ ابو داؤد **وعن** رجل من اصحاب رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال اذا اجتمع الداعیان فاجب اقربھما بابا وان سبق احدھما فاجب الذی سبق رواہ احمد وابو داؤد **وعن** ابن مسعود قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم

وقال العلی القاری ... ان صلی اللّٰه علیه وسلم علم امته مکارم الاخلاق البهیة ونهاهم عن الشمائل الدنیة فان عدم اجابة الدعوة من غیر حصول المعذرة یدل علی التکبر ... النفس ... والمذلة فالخلق الحسن هو الاعتدال بین الخلقین المذمومین ۱۲

طعام اول یوم حق وطعام یوم الثانی سنۃ وطعام یوم الثالث سمعۃ ومن سمّع سمّع اللہ بہ رواہ الترمذی وعن عکرمۃ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن طعام المتباریین ان یوکل رواہ ابوداؤد وقال محی السنۃ والصحیح انہ عن عکرمۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرسلا

الفصل الثالث عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ المتباریان لایجابان ولا یوکل طعامہما قال الامام احمد یعنی المتعارضین بالضیافۃ فخرا وریاء وعن عمران ابن حصین قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اجابۃ طعام الفاسقین وعن ابی ہریرۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل احدکم علی اخیہ المسلم فلیاکل من طعامہ ولا یسأل ویشرب من شرابہ ولا یسأل روی الاحادیث الثلثۃ البیہقی فی شعب الایمان وقال ہذا ان صح فلان الظاہر ان المسلم لا یطعمہ ولا یسقیہ الا ما ہو حلال عندہ

باب القسم

الفصل الاول عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبض عن تسع نسوۃ وکان یقسم منہن لثمان متفق علیہ وعن عائشۃ ان سودۃ لما کبرت قالت یارسول اللہ قد جعلت یومی منک لعائشۃ فکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقسم لعائشۃ یومین یومہا ویوم سودۃ متفق علیہ وعنہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یسأل فی مرضہ الذی مات فیہ این انا غدا این انا غدا یرید یوم عائشۃ فاذن لہ ازواجہ یکون حیث شاء فکان فی بیت عائشۃ حتی مات عندہا رواہ البخاری وعنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد سفرا اقرع بین نسائہ فایتہن خرج سہمہا خرج بہا معہ متفق علیہ وعن ابی قلابۃ عن انس قال من السنۃ اذا تزوج الرجل البکر علی الثیب اقام عندہا سبعا وقسم واذا تزوج الثیب اقام عندہا ثلثا ثم قسم قال ابو قلابۃ ولو شئت لقلت ان انسا رفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم متفق علیہ وعن ابی بکر بن عبدالرحمن ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین تزوج ام سلمۃ واصبحت عندہ قال لہا لیس بک علی اہلک ہوان ان شئت سبعت عندک وسبعت عندہن وان شئت ثلثت عندک ودرت قالت ثلث وفی روایۃ انہ قال لہا للبکر سبع وللثیب ثلث رواہ مسلم

الفصل الثانی عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقسم بین نسائہ فیعدل ویقول اللہم ہذا قسمی فیما املک فلا تلمنی فیما تملک ولا املک رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کانت عند الرجل امرأتان فلم یعدل بینہما جاء یوم القیمۃ وشقہ ساقط رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ والدارمی

الفصل الثالث عن عطاء قال حضرنا مع ابن عباس جنازۃ میمونۃ بسرف فقال ہذہ زوجۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذا رفعتم نعشہا فلا تزعزعوہا ولا تزلزلوہا وارفقوا بہا

فانه كان عند رسول الله صلى الله عليه وسلم تسع نسوة كان يقسم منهن لثمان ولا يقسم لواحدة
قال عطاء التي كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقسم لها بلغنا انها صفية وكانت اخرهن موتا
ماتت بالمدينة متفق عليه وقال رزين قال غير عطاء هي سودة وهو اصح وهبت يومها لعائشة حين
اراد رسول الله صلى الله عليه وسلم طلاقها فقالت له امسكني قد وهبت يومي لعائشة لعلي اكون
من نسائك في الجنة

باب عشرة النساء وما لكل واحد من الحقوق

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استوصوا بالنساء خيرا فانهن خلقن من ضلع وان اعوج شئ في الضلع اعلاه فان ذهبت تقيمه كسرته وان تركته لم يزل اعوج فاستوصوا بالنساء متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المرأة خلقت من ضلع لن تستقيم لك على طريقة فان استمتعت بها استمتعت بها وبها عوج وان ذهبت تقيمها كسرتها وكسرها طلاقها رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفرك مؤمن مؤمنة ان كره منها خلقا رضي منها اخر رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا بنو اسرائيل لم يخنز اللحم ولولا حواء لم تخن انثى زوجها الدهر متفق عليه وعن عبد الله بن زمعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجلد احدكم امرأته جلد العبد ثم يجامعها في اخر اليوم وفي رواية يعمد احدكم فيجلد امرأته جلد العبد فلعله يضاجعها في اخر يومه ثم وعظهم في ضحكهم من الضرطة فقال لم يضحك احدكم مما يفعل متفق عليه وعن عائشة قالت كنت العب بالبنات عند النبي صلى الله عليه وسلم وكان لي صواحب يلعبن معي فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل ينقمعن منه فيسربهن الي فيلعبن معي متفق عليه وعنها قالت والله لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقوم على باب حجرتي والحبشة يلعبون بالحراب في المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم يسترني بردائه لانظر الى لعبهم بين اذنه وعاتقه ثم يقوم من اجلي حتى اكون انا التي انصرف فاقدروا قدر الجارية الحديثة السن الحريصة على اللهو متفق عليه وعنها قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعلم اذا كنت عني راضية واذا كنت علي غضبى فقلت من اين تعرف ذلك فقال اذا كنت عني راضية فانك تقولين لا ورب محمد واذا كنت علي غضبى قلت لا ورب ابراهيم قالت قلت اجل والله يا رسول الله ما اهجر الا اسمك متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعى الرجل امرأته الى فراشه فابت فبات غضبان لعنتها الملائكة حتى تصبح متفق عليه وفي رواية لهما قال والذي نفسي بيده ما من رجل يدعو امرأته الى فراشه فتابى عليه الا

له قوله فانه كان الخ تعليل للنفي اي نفي عن اللاتي كان صلى الله عليه وسلم يهتم بشأنهن فيقسم بينهن بالتسوية ١٢ سيد ٢ه قوله انها صفية قال الخطابي هذا وهم بل انها هي سودة فانها كانت وهبت يومها لعائشة والغلط فيه من ابن جريج راوي الحديث وقال عياض اصل رواية صحيحة فانه لما نزل ترجي من تشاء قيل ان التي ارجاها سودة وجويرية وصفية وام حبيبة وميمونة والتي آوى اليها عائشة وام سلمة وزينب وحفصة وتوفي صلى الله عليه وسلم وقد آوى اليه جميعهن الا صفية ارجاها ولم يقسم لها فاخبر عطاء عن آخر الامر قوله آخرهن موتا فيه ايضا كلام لانها ماتت في رمضان سنة خمسين في زمن معاوية وماتت ميمونة بعدها سنة احدى وخمسين وقيل ستة وستين وقيل ثلث وستين وعائشة سنة سبع وخمسين وقيل ثمان وخمسين وسودة سنة اربع وخمسين وام سلمة سنة تسع وخمسين كما يفهم من المواهب فلا يخلو كلام العطاء عن اشكال قوله حين اراد رسول الله صلى الله عليه وسلم طلاقها هذا يدل على انه صلى الله عليه وسلم لم يطلقها بخلاف ما قال الامام محمد بلغنا عنه انه قال لسودة اعتدي فسألته لوجه الله ان يراجعها وغيره روى البيهقي ويمكن الجمع بانه صلى الله عليه وسلم طلقها رجعية وان الفرقة فيها لا تقع حتى تنقضي العدة فمعنى قوله اراد طلاقها اي اراد ان يستمر طلاقها الى انقضاء العدة فيقع الفرقة - هذا ملتقط من المرقات ٣ه قوله استوصوا الاستيصاء بمعنى قبول الوصية والمعنى اوصيكم بهن خيرا فاقبلوا وصيتي فيهن قوله خيرا المقصود به المداراة معهن وقطع الطمع عن استقامتهن ١٢ مرقاة وغيره ٤ه قوله وبها عوج جملة حالية العوج بكسر العين وفتحها والكسر ارجح وقيل الفتح في الاعيان والكسر في المعاني وقيل يقال في كل منتصب كالحائط والعصا بالفتح وفي نحو الارض والدين بالكسر ١٢ لمعات ٥ه قوله لا يفرك بفتح الراء مجزوما ومرفوعا من الفرك بالكسر بمعنى البغض احد الزوجين الآخر من باب علم وكفر شاذ قيل هو خبر بمعنى النهي وقيل هو معروف باسكان الكاف ولو روي بالرفع لكان نهيا بلفظ الخبر اي لا ينبغي للرجل ان يبغض المرأة فيفيه شكر به لانه ان كره شيئا رضي بشيء آخر فيقابل هذا بذلك. كذا في المرقاة ملتقطا ١٢ ٦ه قوله لولا بنو اسرائيل لم يخنز اللحم اي لم يتغير ... بنو اسرائيل لسوء صنيعهم وهو الادخار لان الشيء ... بعد امرهم بالله وقد نهاهم الله عن ادخار المن والسلوى فخالفوا امره ولم يكن قبل ذلك تغير الطعام كذا فهم من المرقاة ٧ه قوله لولا حواء اي لولا خانت حواء آدم في اغرائه وتحريضه على مخالفة الامر بتناول الشجرة وسنت هذه السنة لما سلكت انثى من زوجها ١٢ مر ٨ه قوله لم يضحك احدكم مما يفعل لان الضحك لا يحسن الا من امر غريب شأنه عجيب لا بمعتاده ففيه ندب التغافل عن مزلة الغير الا بما جاز فاعلها ١٢ مرقاة ٩ه قوله في المسجد اي رحبة المسجد وانما سومح بذلك لان لعبهم بذلك كان من عدة الحرب مع اعداء الله تعالى كالرمي فصار في حكم العبادة وكانت عائشة اذ ذاك صغيرة ١٢ لمعات مختصرا ١٠ه قوله ما اهجر الا اسمك اي هجراني حال الغضب الذي يفسد الاختيار ويسلبه مقصور على اسمك لا يتعدى الى ذاتك وقلبي مستغرق في محبتك ومشغوف بغير اشتراكك وقال الطيبي انما عبرت عن الترك بالهجران لتدل بها على انها تتألم من هذا الترك الذي لا اختيار لها فيه ١٢ لمعات ٢١٢

كان الذی فی السماء ساخطا علیها حتی یرضی عنها **وعن** اسماء ان امرأة قالت یا رسول اللہ ان لی ضرة فهل علی جناح ان تشبعت من زوجی غیر الذی یعطینی فقال المتشبع بما لم یعط کلابس ثوبی زور متفق علیه **وعن** انس قال آلی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من نسائه شهرا وکانت انفکت رجله فاقام فی مشربة تسعا وعشرین لیلة ثم نزل فقالوا یا رسول اللہ آلیت شهرا فقال ان الشهر یکون تسعا وعشرین رواه البخاری **وعن** جابر قال دخل ابو بکر یستاذن علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فوجد الناس جلوسا ببابه لم یؤذن لاحد منهم قال فاذن لابی بکر فدخل ثم اقبل عمر فاستاذن فاذن له فوجد النبی صلی اللہ علیه وسلم جالسا حوله نساؤه واجما ساکتا قال فقال لاقولن شیئا اضحک النبی صلی اللہ علیه وسلم فقال یا رسول اللہ لو رأیت بنت خارجة سألتنی النفقة فقمت الیها فوجأت عنقها فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وقال هن حولی کما تری یسألننی النفقة فقام ابو بکر الی عائشة یجأ عنقها وقام عمر الی حفصة یجأ عنقها کلاهما یقول تسألین رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ما لیس عنده فقلن واللہ لا نسأل رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم شیئا ابدا لیس عنده ثم اعتزلهن شهرا او تسعا وعشرین ثم نزلت هذه الآیة یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ حتی بلغ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا قال فبدأ بعائشة فقال یا عائشة انی ارید ان اعرض علیک امرا احب ان لا تعجلی فیه حتی تستشیری ابویک قالت وما هو یا رسول اللہ فتلا علیها الآیة قالت افیک یا رسول اللہ استشیر ابوی بل اختار اللہ ورسوله والدار الآخرة واسألک ان لا تخبر امرأة من نسائک بالذی قلت قال لا تسألنی امرأة منهن الا اخبرتها ان اللہ لم یبعثنی معنتا ولا متعنتا ولکن بعثنی معلما میسرا رواه مسلم **وعن** عائشة قالت کنت اغار علی اللاتی وهبن انفسهن لرسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقلت اتهب المرأة نفسها فلما انزل اللہ تعالی تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِیْۤ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ قلت ما اری ربک الا یسارع فی هواک متفق علیه وحدیث جابر اتقوا اللہ فی النساء ذکر فی قصة حجة الوداع

الفصل الثانی

عن عائشة انها کانت مع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فی سفر قالت فسابقته فسبقته علی رجلی فلما حملت اللحم سابقته فسبقنی قال هذه بتلک السبقة رواه ابو داود **وعنها** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم خیرکم خیرکم لاهله وانا خیرکم لاهلی واذا مات صاحبکم فدعوه رواه الترمذی والدارمی ورواه ابن ماجة عن ابن عباس الی قوله لاهلی **وعن** انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم المرأة اذا صلت خمسها وصامت شهرها واحصنت فرجها واطاعت بعلها فلتدخل من ای ابواب الجنة شاءت رواه ابو نعیم فی الحلیة **وعن** ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لو کنت آمر احدا ان یسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها رواه الترمذی **وعن** ام سلمة قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ایما امرأة ماتت وزوجها عنها راض دخلت الجنة رواه الترمذی **وعن** طلق بن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا الرجل دعا زوجته لحاجته فلتأته وان کانت علی التنور رواه الترمذی **وعن** معاذ عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال لا تؤذی امرأة زوجها فی الدنیا الا قالت زوجته من الحور العین لا تؤذیه قاتلک اللہ فانما هو عندک دخیل یوشک ان یفارقک الینا رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب **وعن** حکیم بن معاویة القشیری عن ابیه قال قلت یا رسول اللہ ما حق زوجة احدنا علیه قال ان تطعمها اذا طعمت وتکسوها اذا اکتسیت ولا تضرب الوجه ولا تقبح ولا تهجر الا فی البیت رواه احمد وابو داود وابن ماجة **وعن** لقیط بن صبرة قال قلت یا رسول اللہ ان لی امرأة

له قوله الذی فی السماء ای امره وحکمه او ملکه وملکوته او الذی هو معبود فیها وهو اللہ تعالی ۱۲ مرقاة له قوله تشبعت من زوجی ای اظهرت لضرتی انه یعطینی اکثر مما یعطیها ادخالا للغیظ علیها واصله اظهار الشبع والتشبه بالشبعان ولیس به قوله کلابس ثوبی زور اراد بالتثنیة الرداء والازار وقیل هو مثل لمن لبس ثوبا مستعارا وهما ستر زور فالتثنیة للاشارة الی انه متصف بالزور من راسه الی قدمه وقیل للاشارة الی ان حصل بالتشبع حالتان مذمومتان فقدان ما یتشبع به واظهار الباطل لمعات مختصرا ۱۲ له قوله وکانت انفکت ای انفرجت نالت عن مفصلها وکان سبب انفکاکها انه صلی اللہ علیه وسلم سقط عن فرسه فجحش شقه ورجله من موضعه ۱۲ مرقاة له قوله فاضحک النبی صلی اللہ علیه وسلم وفیه ان الانسان اذا رأی صاحبه مهموما او مکروبا یستحب ان یتحدث بما یضحکه ویطیب نفسه قوله واسألک ان لا تخبر ارادت اختصاصها بهذه الفضیلة والسعادة وذلک لغایة محبتها رسول اللہ وحرصها علی الاختصاص باختیار الخیر ولا متحانها احوال باقی النساء قوله قال لا تسألنی امرأة الخ وذلک لکونه صلی اللہ علیه وسلم مظهر الشفقة والرأفة والنصیحة والرحمة للعالمین وفیه انه صلی اللہ علیه وسلم وان کان یحب عائشة اکثر واشد مما یحب سائر النساء لکن کان لا ینقص الحق لهواها فانه کان محبته للہ ولدینه ورشده والنصح وهو اغلب من محبته کل شیء ۱۲ هذا ملتقط من اللمعات قال الملا علی القاری قال النووی فیه جواز احتجاب الامام والقاضی ونحوهما فی بعض الاوقات لحاجاتهم المهمة وفیه وجوب الاستیذان علی الانسان فی منزله وفیه انه لا فرق بین الخلیل وغیره فی احتیاج الاستیذان وفیه تادیب الرجل ولده وان کبر وفیه جواز سکنی المعرفة لذات الزوج وفیه ان للزوج تخییر زوجته واعتزالها فی بیت آخر وفیه ان الاعلم مذهب مالک والشافعی وابی حنیفة وجماهیر العلماء ان من خیر زوجته واختارته لم یکن ذلک طلاقا ولا یقع به فرقة وعن علی وزید بن ثابت والحسن والیث انه یقع الطلاق بنفس التخییر طلقة بائنة سواء اختارت زوجها ام لا ولعل القائلین به لم یبلغهم هذا الحدیث انتهی ۱۲ مرقاة له قوله کنت اغار قال الطیبی ای اعیب علیهن لان من غار عاب لئلا یهبن انفسهن فلا یکثر النساء ویقصر رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی من تحته انتهی والاظهر انها انما کانت تعیب علیهن للاشعار علی حرصهن وللدلالة علی قلة حیائهن حیث خالفن جبلة جنس النساء ثم الواهبة لنفسها للنبی صلی اللہ علیه وسلم قیل میمونة وقیل ام شریک وقیل زینب بنت خزیمة وقیل خولة بنت حکیم هذا ملتقط من المرقات ۱۲ له قوله ترجی ای تؤخر وتترک مضاجعة من تشاء وقوله وتؤوی الیک ای تضم وتضاجع من تشاء او تطلق من تشاء وتمسک من تشاء ۱۲ مرقاة له قوله اذا مات صاحبکم ای واحد منکم ومن جملته اهلیکم فدعوه ای اترکوا ذکر مساویه فان ترکه من محاسن الاخلاق حثهم علی حسن المعاملة مع الاحیاء والاموات وقیل اذا مات فاترکوا محبته والبکاء علیه والتعلق به والاحسن ان یقال فاترکوه الی رحمة اللہ فان ما عند اللہ خیر للابرار ۱۲ مرقات له قوله وان کانت علی التنور ای وان کانت مشغولة بشغل ضروری وربما الخبیص بمال کالخبز وهذا اذا کانت الخبز للزوج لانه اذا دعاه فی هذه الحالة فقد رضی باتلاف مال نفسه کذا قالوا ویحتمل ان یکون المراد وان کان فی سعة وسکان لا یمکن فیه قضاء الحاجة وفیه مبالغة تعلیقا بالمحال واللہ اعلم ۱۲ لمعات له قوله ولا تضرب الوجه یفهم منه ضرب غیر الوجه اذا ظهرت منها فاحشة او ترکت فرائض اللہ او لمصلحة التادیب والضرب علی الوجه منهی عنه مطلقا قوله ولا تقبح ای لا تنسب فعلها الی القبح او لا تسبها قوله ولا تهجر الا فی البیت یعنی ان کان لک فی هجرانها مصلحة فلا تهجر الا فی المضجع ولا تحول الی بیت آخر ۱۲ لمعات

فی لسانہا شئ یعنی البذاء قال طلقہا قلت ان لی منہا ولدا ولہا صحبۃ قال فمرہا یقول عظہا فان یک فیہا خیر فستقبل ولا تضربن ظعینتک ضربک امیتک رواہ ابوداؤد **وعن** ایاس بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تضربوا اماء اللہ فجاء عمر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ذئرن النساء علی ازواجہن فرخص فی ضربہن فاطاف بآل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نساء کثیر یشکون ازواجہن فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد طاف بآل محمد نساء کثیر یشکون ازواجہن لیس اولئک بخیارکم رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ والدارمی **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من خبب امرأۃ علی زوجہا او عبدا علی سیدہ رواہ ابوداؤد **وعن** عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اکمل المؤمنین ایمانا احسنہم خلقا والطفہم باہلہ رواہ الترمذی **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا احسنہم خلقا وخیارکم خیارکم لنسائہم رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح ورواہ ابوداؤد الی قولہ خلقا **وعن** عائشۃ قالت قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غزوۃ تبوک او حنین وفی سہوتہا ستر فہبت ریح فکشفت ناحیۃ الستر عن بنات لعائشۃ لعب فقال ما ہذا یا عائشۃ قالت بناتی ورأی بینہن فرسا لہ جناحان من رقاع فقال ما ہذا الذی اری وسطہن قالت فرس قال وما الذی علیہ قالت جناحان قال فرس لہ جناحان قالت اما سمعت ان لسلیمان خیلا لہا اجنحۃ قالت فضحک حتی رأیت نواجذہ رواہ ابوداؤد

الفصل الثالث عن قیس بن سعد قال اتیت الحیرۃ فرأیتہم یسجدون لمرزبان لہم فقلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احق ان یسجد لہ فاتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت انی اتیت الحیرۃ فرأیتہم یسجدون لمرزبان لہم فانت احق بان یسجد لک فقال لی ارأیت لو مررت بقبری اکنت تسجد لہ فقلت لا فقال لا تفعلوا لو کنت آمرا احدا ان یسجد لاحد لامرت النساء ان یسجدن لازواجہن لما جعل اللہ لہم علیہن من حق رواہ ابوداؤد ورواہ احمد عن معاذ بن جبل **وعن** عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یسأل الرجل فیما ضرب امرأتہ علیہ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ **وعن** ابی سعید قال جاءت امرأۃ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن عندہ فقالت زوجی صفوان بن المعطل یضربنی اذا صلیت ویفطرنی اذا صمت ولا یصلی الفجر حتی تطلع الشمس قال وصفوان عندہ قال فسألہ عما قالت فقال یا رسول اللہ اما قولہا یضربنی اذا صلیت فانہا تقرأ بسورتین وقد نہیتہا قال فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کانت سورۃ واحدۃ لکفت الناس قال واما قولہا یفطرنی اذا صمت فانہا تنطلق تصوم وانا رجل شاب فلا اصبر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تصوم امرأۃ الا باذن زوجہا واما قولہا انی لا اصلی حتی تطلع الشمس فانا اہل بیت قد عرف لنا ذاک لا نکاد نستیقظ حتی تطلع الشمس قال فاذا استیقظت یا صفوان فصل رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ **وعن** عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان فی نفر من المہاجرین والانصار فجاء بعیر فسجد لہ فقال اصحابہ یا رسول اللہ تسجد لک البہائم و

ملہ قولہ ولا تضربن ظعینتک اے زوجتک ضربک امیتک بالتصغیر اے جوریتک ای لا تضرب الحرۃ مثل ضربک للامۃ وفیہ ایماء لطیف اے الامر بالضرب بعد عدم قبول الوعظ لکن یکون ضربا غیر مبرح ثم الظعینۃ فی الاصل المرأۃ التی یکون فے الہودج کنی بہا عن الکریمۃ وقیل ہے الزوجۃ لانہا تظعن اے بیت زوجہا من الظعن وہو الذہاب ۱۲ مرقات ملہ قولہ ذئرن ای اجترأن ونشزن وغلبن والترکیب من باب الکرنی البراغیث وقولہ فاطاف یقال اطاف بالشئ الم بہ وقاربہ اے اجتمع ونزل ۱۲ مرقات ملہ قولہ من خبب بلفظ الماضی مشددا اے خدع وافسد بان یذکر مساوی الزوج عند امرأتہ ومساوی العبد عند سیدہ او بالعکس ۱۲ لمعات ملہ قولہ غزوۃ تبوک مکان معروف وہو نصف طریق المدینۃ اے دمشق الشام وہی غزوۃ العسرۃ وکانت سنۃ تسع من الہجرۃ بلا خلاف وذکر البخاری لہا بعد حجۃ الوداع لعلہ خطأ من النساخ ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ وفی سہوتہا ستر السہوۃ بفتح السین وسکون الہاء فی آخرہ تاء فی القاموس الصفۃ او المخدع بین بیتین او شبہ الرف والطاق یوضع فیہ شئ او بیت صغیر شبہ الخزانۃ الصغیرۃ او اربعۃ اعواد او ثلثۃ یعارض بعضہا بعضا ثم یوضع علیہ شئ من الامتعۃ والکسر دوج والروشن والکوۃ والحجلۃ او شبہہا وسترۃ قدام فناء البیت جمع الکل سہاء انتہی واللعب جمع لعبۃ وہی التمثال وما یلعب بہ کالشطرنج والمراد ہہنا اللعب بالصبیۃ من الخرق والرقع ولم یکن لہا صور مشخصۃ کالتصاویر المحرمۃ فلا حاجۃ الی قیل ان عدم انکارہ صلی اللہ علیہ وسلم لعبہا بالصور وابقائہا فی بیتہا دال علی ان ذلک کان قبل التحریم وان اللعب الصغار مظنۃ للاستخفاف ۱۲ لمعات ملہ قولہ فقال لی ارأیت ای قال انہا العزم الربوبیۃ واشعارا لمذلۃ العبودیۃ قولہ لا تفعلوا ای فی الحیوۃ کذلک لا تسجدوا قال الطیبی ای اسجدوا للحی الذی لا یموت ولمن ملکہ لا یزول فانک تسجد لی الآن مہابۃ واجلالا فاذا صرت رہین رمس امتنعت عنہ فلا تسجد السجدۃ الا للحی الذی لا یموت ۱۲ مرقاۃ ولمعات ملہ قولہ فیما ضرب امرأتہ علیہ اے اذا راعی شروط الضرب وحدودہ قال الطیبی الضمیر المجرور راجع الی ما ہو عبارۃ عن النشوز المنصوص علیہ فی قولہ تعالی واللاتی تخافون نشوزہن الی قولہ واضربوہن وقولہ لا یسأل عبارۃ عن عدم التحرج والتأثم ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ ویفطرنی بالتشدید ای یأمرنی بالافطار او یبطل صومی ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ فانہا تقرأ بسورتین ای طویلتین فی رکعۃ او رکعتین وقد نہیتہا ای عن تطویل القراءۃ واطالۃ الصلوۃ قولہ فانا اہل بیت ای انا اہل صنعۃ لا ننام باللیل قد عرف لنا ذلک اے عادتنا ذلک وہی انہم کانوا یستقون الماء فی طول اللیالی وقال الطیبی وانما قبل عذرہ مع تقصیرہ ولم یقبل منہا وان لم تقصر ایذانا بحق الرجال علی النساء انتہی وفی اثبات التقصیر لہ ونفیہ عنہا محل بحث ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ قد عرف لنا ذلک ای عادتنا وہی انہم کانوا یستقون الماء فی طول اللیالی ۱۲ مر ملہ قولہ فصل ای اداء او قضاء قال الطیبی وانما قبل عذرہ مع تقصیرہ ولم یقبل منہا وان لم تقصد ایذانا بحق الرجال علی النساء الخ وفی اثبات التقصیر لہ ونفیہ عنہا محل بحث ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ لمرزبان ہو بفتح المیم وضم الزای الفارسی الشجاع المقدم علی القوم دون الملک وہو معرب ۱۲ مر

الشجر فنحن احق ان نسجد لك فقال اعبدوا ربكم واكرموا اخاكم ولو كنت امر احدا ان يسجد لاحد
لامرت المرأة ان تسجد لزوجها ولو امرها ان تنقل من جبل اصفر الى جبل اسود ومن جبل اسود
الى جبل ابيض كان ينبغي لها ان تفعله رواه احمد **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ثلاثة لا يقبل لهم صلوة ولا تصعد لهم حسنة العبد الابق حتى يرجع الى مواليه فيضع يده في
ايديهم والمرأة الساخط عليها زوجها والسكران حتى يصحو رواه البيهقي في شعب الايمان **وعن**
ابي هريرة قال قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم اي النساء خير قال التي تسره اذا نظر وتطيعه
اذا امر ولا تخالفه في نفسها ولا مالها بما يكره رواه النسائي والبيهقي في شعب الايمان **وعن** ابن
عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اربع من اعطيهن فقد اعطي خير الدنيا والاخرة
قلب شاكر ولسان ذاكر وبدن على البلاء صابر وزوجة لا تبغيه خونا في نفسها ولا ماله رواه البيهقي
في شعب الايمان

باب الخلع والطلاق

الفصل الاول

عن ابن عباس ان امرأة ثابت
ابن قيس اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ثابت بن قيس ما اعتب عليه في خلق
ولا دين ولكني اكره الكفر في الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتردين عليه
حديقته قالت نعم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبل الحديقة وطلقها تطليقة رواه البخاري
وعن عبد الله بن عمر انه طلق امرأة له وهي حائض فذكر عمر لرسول الله صلى الله عليه وسلم
فتغيظ فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر
فان بدا له ان يطلقها فليطلقها طاهرا قبل ان يمسها فتلك العدة التي امر الله ان تطلق لها النساء
وفي رواية مره فليراجعها ثم ليطلقها طاهرا او حاملا متفق عليه **وعن** عائشة قالت خيرنا
رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخترنا الله ورسوله فلم يعد ذلك علينا شيئا متفق عليه
وعن ابن عباس قال في الحرام يكفر لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة متفق
عليه **وعن** عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يمكث عند زينب بنت جحش وشرب عندها
عسلا فتواصيت انا وحفصة ان ايتنا دخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم فلتقل اني اجد منك
ريح مغافير اكلت مغافير فدخل على احدهما فقالت له ذلك فقال لا بأس شربت عسلا عند زينب بنت
جحش فلن اعود له وقد حلفت لا تخبري بذلك احدا يبتغي مرضاة ازواجه فنزلت يا ايها النبي لم
تحرم ما احل الله لك تبتغي مرضات ازواجك الاية متفق عليه

الفصل الثاني

عن
ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما امرأة سألت زوجها طلاقا في غير ما بأس فحرام عليها
رائحة الجنة رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي **وعن** ابن عمر ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال ابغض الحلال الى الله الطلاق رواه ابو داود **وعن** علي عن النبي صلى الله عليه

ك قوله فقال اعبدوا ربكم اي تخصيص السجدة له فانها غاية العبودية ونهاية العبادة وقوله اكرموا اخاكم اي عظموه تعظيما يليق له بالمحبة القلبية والاكرام المشتمل على الاطاعة الظاهرة والباطنية وفيه اشارة الى قوله تعالى ما كان لبشر ان يؤتيه الله الكتاب والحكم والنبوة ثم يقول للناس كونوا عبادا لي من دون الله ولكن كونوا ربانيين الى قوله ... ۱۲

قوله باب الخلع والطلاق الخلع بالضم اسم من الخلع بالفتح بمعنى النزع ... قال الطيبي في بيان المناسبة بين المعنى الشرعي الذي هو افتداء المرأة نفسها عن زوجها ان كلا من الزوجين لباس صاحبه ... ۱۲ مرقات

العرفط حلو وله رائحة كريهة وقيل هو صمغ شجر العضاه ... قوله يبتغي مرضاة اي قال الراوي يبتغي بذلك اي يطلب رضى ازواجه ... ۱۲ مرقاة ... قوله لا تخبري ... قوله فنزلت ... في تحريم العسل وقد جاء انها نزلت في تحريم مارية ... ۱۲ لمعات

قال لاطلاق قبل نكاح ولاعتاق الابعد ملك ولاوصال في صيام ولايتم بعد احتلام ولارضاع بعد فطام ولاصمت يوم الى الليل رواه في شرح السنة **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لانذر لابن ادم فيما لايملك ولاعتق فيما لايملك ولاطلاق فيما لايملك رواه الترمذى و زاد ابوداؤد ولابيع الافيما يملك **وعن** ركانة بن عبد يزيد انه طلق امرأته سهيمة البتة فاخبر بذلك النبى صلى الله عليه وسلم وقال والله ما اردت الاواحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله ما اردت الاواحدة فقال ركانة والله ما اردت الاواحدة فردها اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فطلقها الثانية فى زمان عمر والثالثة فى زمان عثمان رواه ابوداؤد والترمذى وابن ماجة والدارمى الا انهم لم يذكروا الثانية والثالثة **وعن** ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلث جدهن جد وهزلهن جد النكاح والطلاق والرجعة رواه الترمذى و ابوداؤد وقال الترمذى هذا حديث حسن غريب **وعن** عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لاطلاق ولاعتاق فى اغلاق رواه ابوداؤد وابن ماجة قيل معنى الاغلاق الاكراه **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل طلاق جائز الاطلاق المعتوه والمغلوب على عقله رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وعطاء بن عجلان الراوى ضعيف ذاهب الحديث **وعن** على قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رفع القلم عن ثلثة عن النائم حتى يستيقظ وعن الصبى حتى يبلغ وعن المعتوه حتى يعقل رواه الترمذى وابوداؤد ورواه الدارمى عن عائشة وابن ماجة عنهما **وعن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طلاق الامة تطليقتان وعدتها حيضتان رواه الترمذى وابوداؤد وابن ماجة والدارمى

الفصل الثالث

عن ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال المنتزعات والمختلعات هن المنافقات رواه النسائى **وعن** نافع عن مولاة لصفية بنت ابى عبيد انها اختلعت من زوجها بكل شئ لها فلم ينكر ذلك عبد الله بن عمر رواه مالك **وعن** محمود بن لبيد قال اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجل طلق امرأته ثلث تطليقات جميعا فقام غضبان ثم قال ايلعب بكتاب الله عزوجل وانا بين اظهركم حتى قام رجل فقال يارسول الله الا اقتله رواه النسائى **وعن** مالك بلغه ان رجلا قال لعبد الله ابن عباس انى طلقت امرأتى مائة تطليقة فماذا ترى على فقال ابن عباس طلقت منك بثلث وسبع وتسعون اتخذت بها ايات الله هزوا رواه فى الموطا **وعن** معاذ بن جبل قال قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم يامعاذ ما خلق الله شيئا على وجه الارض احب اليه من العتاق ولاخلق الله شيئا على وجه الارض ابغض اليه من الطلاق رواه الدارقطنى

باب المطلقة ثلثا

الفصل الاول

عن عائشة قالت جاءت امرأة رفاعة القرظى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت انى كنت عند رفاعة فطلقنى فبت طلاقى فتزوجت بعده عبد الرحمن بن الزبير وما معه الا مثل هدبة الثوب فقال اتريدين ان ترجعى الى رفاعة قالت نعم قال لا حتى تذوقى عسيلته ويذوق عسيلتك متفق عليه

الفصل الثانى

عن عبد الله بن مسعود قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل والمحلل له رواه الدارمى ورواه ابن ماجة عن على وابن عباس وعقبة بن عامر **وعن** سليمان بن يسار قال ادركت بضعة عشر من اصحاب

له قوله لاطلاق قبل نكاح لان الطلاق فرع ملك المتعة وقد جوزه ابو حنيفة والزهرى تعليقه بالنكاح عموما بان يقول كل امرأة انكحها فهى طالق او خصوصا بان يقول لامرأة معينة اذا انكحتك فانت طالق فيقع الطلاق عند النكاح والجمهور على خلافه وقد عرف تحقيقه فى اصول الفقه كذا الكلام على قوله ولاعتاق الا بعد ملك وذهب بعضهم الى الجواز فى الخصوص دون العموم قوله ولايتم بضم اليا وسكون التاء بعد احتلام اى بلوغ فان احكام الطلاق اسم اليتيم انما يكون قبل البلوغ قوله ولارضاع بعد فطام اى بعد اوانه والرضاع بفتح الراء وقد تكسر ولاصمت يوم اى لافضلية فى ذلك كما كان يفعل بعض من قبلنا فى الصوم ١٢ لمعات ـ قوله لانذر لابن ادم الخ اى لاصحة نذر فلو قال ان شفى الله مريضى فهذا العبد حر ولم يكن ملكه وقت النذر لم يصح النذر فلو ملكه بعد ذالم يعتق عليه ١٢ مرقات ـ قوله فردها اليه اى الى ركانة اى امر بالرجعة وطلاق البتة عند الشافعى رجعية ليمينها الحديث وان نوى اثنين او ثلثة فهو على مانوى وعند مالك ثلث وعند ابى حنيفة بائنة فدل الحديث على تجديد النكاح ١٢ لمعات ـ قوله وهزلهن الهزل ان يراد بالشئ غير ما وضع له بغير مناسبة بينهما والجد ان يراد به ما وضع له او ما صلح له مجازا ١٢ مرقاة ـ قوله النكاح والطلاق والرجعة فمن نكح او طلق او راجع وقال كنت فيه لاعبا او هازلا وما قصدت معانيها لم يعتبر قوله ويقع الطلاق وينعقد النكاح وتثبت الرجعة وكذا الحكم فى جميع العقود كالبيع والهبة وغيرهما من التصرفات وانما خص هذه الثلثة لتاكيد امر الفرج والاهتمام به ١٢ لمعات ـ قوله لاعتاق فى اغلاق الائمة الثلثة اخذوا بهذا الحديث وقالوا لايقع الطلاق والعتاق من المكره واما عندنا فيصح قياسا على صحتها عند الهزل والاصل عندنا ان كل عقد لايحتمل الفسخ فالاكراه لايمنع نفاذه وكذلك كل ماينفذ مع الهزل ينفذ مع الاكراه ١٢ لمعات ـ قوله الاكراه وقال الطيبى وقيل معناه ارسال التطليقات دفعة واحدة حتى لايبقى منها شئ لكن يطلق طلاق السنة ١٢ مرقاة ـ قوله عن النائم لكن النائم يقضى مافات عنه بخلاف الصبى والمعتوه وفى طلاق الصبى خلاف احمد فى احدى الروايتين عنه ١٢ لمعات ـ قوله طلاق الامة تطليقتان الخ ظاهر الحديث على ان العبرة فى العدة بالمرأة ولا عبرة بحرية الزوج وكونه عبدا كما هو مذهبنا ودل على ان العدة بالحيض دون الاطهار وان المراد من قوله تعالى ثلثة قروء الحيض لا الاطهار رحمه الله من لا ينصف لم ينصف ١٢ مرقاة ـ قوله والمختلعات اى اللاتى يطلبن الخلع والطلاق عن الزوجين من غير باس قوله هن المنافقات فيه مبالغة فى الزجر انما سماهن المنافقات لان ظاهر الازدواج والاختلاط يقتضى ان لايبطن العداوة والخلاف ١٢ قوله الطيب كتاب الله يعنى قوله تعالى الطلاق مرتان معناه مرة بعد مرة فالتطليق الشرعى على التفريق دون الارسال دفعة وذهب طاؤس الى انه اذا ارسل لم يقع الا واحدة وابن مقاتل الى انه لايقع شئ اصلا والجمهور على وقوع الثلثة و ان الارسال بدعة وعند الشافعية الارسال مباح لكن الاولى تركه ١٢ سيد ـ قوله حتى تذوقى عسيلته والعسيلة تصغير عسل وقد يؤنث ولهذا قيل فى تصغيره عسيلة بالتاء وقيل التاء فيها على نية اللذة كناية عن لذة الجماع وفيه انه لابد من اصابة الزوج الثانى فى التحليل ويكفى فيه تغييب الحشفة ولايشترط الانزال وهذا حديث مشهور وقع عليه الاجماع ولاخلاف فيه الا لنقل عن سعيد بن المسيب حيث قال يكفى فيه النكاح اخذا بظاهر قوله تعالى فلا تحل له حتى تنكح زوجا غيره وقالوا المراد به الوطى على ماهو الاصل فى معنى النكاح وتحقيقه فى اصول الفقه ١٢ لمعات ـ قوله لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل انما لعن المحلل لانه نكح على قصد الفراق والنكاح شرع للدوام وصار كالتيس المستعار على ما وقع فى الحديث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلہم یقول یُوقَفُ المُولِی رواہ فی شرح السنۃ **وعن** ابی سلمۃ ان سلمان بن صخر ویقال

لہ سلمۃ بن صخر البیاضی جعل امرأتہ علیہ کظہر امہ حتی یمضی رمضان فلما مضی نصف من رمضان وقع علیہا

لیلًا فاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتق رقبۃ قال لا اجدھا قال

فصم شہرین متتابعین قال لا استطیع قال اطعم ستین مسکینا قال لا اجد فقال رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم لفروۃ بن عمرو اعطہ ذلک العرق وھو مکتل یاخذ خمسۃ عشر صاعًا او ستۃ عشر صاعًا لیطعم

ستین مسکینا رواہ الترمذی وروی ابو داؤد وابن ماجۃ والدارمی عن سلیمان بن یسار عن سلمۃ

ابن صخر نحوہ قال کنت امرأ اصیب من النساء ما لا یصیب غیری وفی روایتہما اعنی ابا داؤد والدارمی

فاطعم وسقا من تمر بین ستین مسکینا **وعن** سلیمان بن یسار عن سلمۃ بن صخر عن النبی صلی اللہ

علیہ وسلم فی المظاہر یواقع قبل ان یکفر قال کفارۃ واحدۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ **الفصل**

الثالث عن عکرمۃ عن ابن عباس ان رجلا ظاہر من امرأتہ فغشیہا قبل ان یکفر فاتی النبی

صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ فقال ما حملک علی ذلک قال یا رسول اللہ رأیت بیاض حجلیہا فی

القمر فلم املک نفسی ان وقعت علیہا فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وامرہ ان لا یقربہا حتی یکفر رواہ ابن ماجۃ

وروی الترمذی نحوہ وقال ھذا حدیث حسن صحیح غریب وروی ابو داؤد والنسائی نحوہ مسندا ومرسلا

وقال النسائی المرسل اولی بالصواب من المسند **باب الفصل الاول عن** معویۃ بن

الحکم قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ ان جاریۃ کانت لی ترعی غنما لی فجئتہا وقد

فقدت شاۃ من الغنم فسألتہا عنہا فقالت اکلہا الذئب فاسفت علیہا وکنت من بنی آدم فلطمت وجہہا

وعلیّ رقبۃ افأعتقہا فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم این اللہ فقالت فی السماء فقال من انا

فقالت انت رسول اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتقہا رواہ مالک وفی روایۃ مسلم

قال کانت لی جاریۃ ترعی غنما لی قبل احد والجوانیۃ فاطلعت ذات یوم فاذا الذئب قد ذہب بشاۃ

من غنمنا وانا رجل من بنی آدم آسف کما یاسفون لکن صککتہا صکۃ فاتیت رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم فعظم ذلک علیّ قلت یا رسول اللہ افلا اعتقہا قال ائتنی بہا فاتیتہ بہا فقال لہا این

اللہ قالت فی السماء قال من انا قالت انت رسول اللہ قال اعتقہا فانہا مؤمنۃ **باب اللعان الفصل**

الاول عن سہل بن سعد الساعدی قال ان عویمر العجلانی قال یا رسول اللہ ارأیت رجلا وجد

مع امرأتہ رجلا ایقتلہ فیقتلونہ ام کیف یفعل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد انزل فیک

وفی صاحبتک فاذہب فأت بہا قال سہل فتلاعنا فی المسجد وانا مع الناس عند رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم فلما فرغا قال عویمر کذبت علیہا یا رسول اللہ ان امسکتہا فطلقہا ثلثا ثم قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم انظروا فان جاءت بہ اسحم ادعج العینین عظیم الالیتین خدلج الساقین فلا احسب

عويمر الا قد صدّق عليها وان جاءت به اُحيمر كانه وحرة فلا احسب عويمر الا قد كذب عليها فجاءت به على النعت الذي نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصديق عويمر فكان بعد ينسب الى امه متفق عليه **وعن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم لاعن بين رجل وامرأته فانتفى من ولدها ففرق بينهما والحق الولد بالمرأة متفق عليه وفي حديثه انه صلى الله عليه وسلم وعظه وذكره واخبره ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الآخرة ثم دعاها فوعظها وذكرها واخبرها ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الآخرة **وعنه** ان النبي صلى الله عليه وسلم قال للمتلاعنين حسابكما على الله احدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال يا رسول الله مالي قال لا مال لك ان كنت صدقت عليها فهو بما استحللت من فرجها وان كنت كذبت عليها فذاك ابعد وابعد لك منها متفق عليه **وعن** ابن عباس ان هلال بن امية قذف امرأته عند النبي صلى الله عليه وسلم بشريك بن سحماء فقال النبي صلى الله عليه وسلم البينة او حدًّا في ظهرك فقال يا رسول الله اذا رأى احدنا على امرأته رجلا ينطلق يلتمس البينة فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول البينة والا حد في ظهرك فقال هلال والذي بعثك بالحق اني لصادق فلينزلن الله ما يبرئ ظهري من الحد فنزل جبرئيل وانزل عليه ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ﴾ فقرأ حتى بلغ ﴿إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ﴾ فجاء هلال فشهد والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ان الله يعلم ان احدكما كاذب فهل منكما تائب ثم قامت فشهدت فلما كانت عند الخامسة وقفوها وقالوا انها موجبة قال ابن عباس فتلكأت ونكصت حتى ظننا انها ترجع ثم قالت لا افضح قومي سائر اليوم فمضت وقال النبي صلى الله عليه وسلم ابصروها فان جاءت به اكحل العينين سابغ الاليتين خدلج الساقين فهو لشريك بن سحماء فجاءت به كذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لولا ما مضى من كتاب الله لكان لي ولها شان رواه البخاري **وعن** ابي هريرة قال قال سعد بن عبادة لو وجدت مع اهلي رجلا لم امسه حتى اتي باربعة شهداء قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قال كلا والذي بعثك بالحق ان كنت لاعاجله بالسيف قبل ذلك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعوا الى ما يقول سيدكم انه لغيور وانا اغير منه والله اغير مني رواه مسلم **وعن** المغيرة قال قال سعد بن عبادة لو رأيت رجلا مع امرأتي لضربته بالسيف غير مصفح فبلغ ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اتعجبون من غيرة سعد لانا اغير منه والله اغير مني ومن اجل غيرة الله حرم الله الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا احد احب اليه العذر من الله من اجل ذلك بعث المنذرين والمبشرين ولا احد احب اليه المدحة من الله ومن اجل ذلك وعد الله الجنة متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يغار وان المؤمن يغار وغيرة الله ان لا ياتي المؤمن ما حرم الله متفق عليه **وعنه** ان اعرابيا اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان امرأتي ولدت غلاما اسود واني انكرته فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل لك من ابل قال نعم قال فما الوانها قال حمر قال هل فيها من اورق قال ان فيها لورقا قال فانى ترى ذلك

۱؎ قوله الا قد صدق لانه كان الرجل الذي نسب اليه الزنا موصوفا بهذه الصفات وفيه جواز الاستدلال بالشبه بناء على الامر الغالب العادي ۱۲ مرقات ۲؎ قوله فانتفى اى الرجل من ولدها قال الطيبى الفاء سببية اى الملاعنة كانت سببا لانتفاء الرجل من ولد المرأة والحاقه بها ۱۲ مرقات ۳؎ قوله ففرق بتشديد الراء المفتوحة ۱۲ اى حكم النبي صلى الله عليه وسلم بالفرقة بينهما وفيه دليل على ان الفرقة بينهما بتفريق الحاكم لا بنفس اللعان وهو مذهب ابي حنيفة خلافا لزفر والشافعي لانها لو وقعت بنفس اللعان لم يكن للتطليقات الثلث معنى ۱۲ مرقات ۴؎ قوله لا سبيل لك عليها اى لا تسلط لك عليها ولا تملك منها طلبا اى حرمت عليك ابدا قال الطيبى هذا يدل على ان الفرقة تحصل بنفس الملاعنة وليس بواضح لانه يجوز ان يكون قوله لا سبيل لك عليها بعد التفريق اى فرق وقال لا تحل لك ابدا والله اعلم قوله فهو بما استحللت وفيه ان الملاعن لا يرجع بالمهر اذا دخل بها واختلفوا فيما اذا لم يدخل بها فقال ابو حنيفة ومالك والشافعي لها نصف المهر وقيل لها الكل وقيل لا صداق لها كذا في اللمعات ۱۲ مرقات ۵؎ قوله فنزل عليه وهو نص في ان نزول الآية في هلال وقوله صلى الله عليه وسلم لعويمر قد انزل فيك ظاهر في ان النزول في عويمر والصحيح هو الاول لانه قد جاء في رواية مسلم في قصة هلال وكان اول رجل لاعن في الاسلام وقوله لعويمر قد انزل فيك اى فيما يشبهك لان معناه نزل في شانك ما نزل في هلال لان ذلك شامل لجميع الناس ويحتمل تكرار النزول كذا قال النووي ۱۲ ۶؎ قوله يقول لهما الظاهر انه صلى الله عليه وسلم قال هذا القول بعد فراغهما من اللعان المراد بيان الكاذب لتتوجه وقيل قاله قبل اللعان تحذيرا لهما عنه ۱۲ مرقات ۷؎ قوله وقفوها اى حبسوها ومنعوها عن المضي فيه حتى رددوها وقيل معنى وقفوها اطلعوها على حكمها انها مستحقة وقيل هذا القائل قرأه بالتشديد لكن الصحيح في النسخ وقفوها اطلعوها قوله سائر اليوم اى جميع الايام مدة عمرهم او عمر الدنيا والمراد ابد الدهر فيعمل على الاحيد لما بقي من الايام فالسائر يجيء بمعنى الجميع واشتقاقه من سور البلد المحيط بها وهو يجيء بمعنى الباقي واشتقاقه حينئذ من سور الطعام والشراب بالهمزة بمعنى البقية والفضلة وهذا هو المشهور قوله لولا ما مضى اى لولا ان القرآن حكم بعدم اقامة الحد والتعزير على المتلاعنين لفعلت بها ما فعلت فالحديث دليل على ان الحاكم لا يلتفت الى المظنة والامارات والقرائن وانما يحكم بظاهر ما تقتضيه الحجج والدلائل ويفهم من كلامهم هذا ان الشبه والقيافة ليست بحجة وانما هي امارة ومظنة فلا يحكم بها كما هو مذهبنا ۱۲ لمعات ۸؎ قوله اكحل العينين اى الذي يعلو جفون عينيه سواد مثل الكحل من غير اكتحال ۱۲ ۹؎ قوله كلا قال النووي ليس قوله كلا ردا لقوله صلى الله عليه وسلم ومخالفة لامره وانما معناه الاخبار عن حالة نفسه عند رؤيته الرجل مع امرأته واستيلاء الغضب عليه فانه حينئذ يعاجله بالسيف ۱۲ مرقاة ۱۰؎ قوله اسمعوا الى ما يقول سيدكم ليس تقريرا ورضا على المعاجلة بالسيف وقتله الرجل بدون الشهداء بل حاصله مدح صفة الغيرة وانه من سمات سادات الناس وكرائمهم واعتذار منه من جانب سعد بانه انما صدر منه هذا القول من غاية غيرته وحميته وكذا قوله وانا اغير منه والله اغير مني والغيرة تعتري الانسان عند رؤية ما يكره على الاهل وما يتعلق به والغيرة من الله تعالى زجره عباده عن المعاصي كما ياتي في الحديث الآتي ۱۲ ۱۱؎ قوله غير مصفح اى غير ضارب بصفح السيف وجانبه بل بحده يقال صفح بالسيف ضربه بعرضه وجانبه لا بحده ۱۲ لمعات ۱۲؎ قوله ورقة بضم الواو ويروى بفتحات وهي سمرة تنزع الى الغبرة ۱۲ لمعات

جاءها قال عرق نزعها قال فلعلّ هذا عرق نزعه ولم يرخص له في الانتفاء منه متفق عليه وعن
عائشة قالت كان عتبة بن ابي وقاص عهد الى اخيه سعد بن ابي وقاص ان ابن وليدة زمعة مني
فاقبضه اليك فلما كان عام الفتح اخذه سعد فقال انه ابن اخي وقال عبد بن زمعة اخي فتساوقا الى
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد يا رسول الله ان اخي كان عهد الي فيه وقال عبد بن زمعة اخي و
ابن وليدة ابي وُلِدَ على فراشه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة الولد للفراش وللعاهر
الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبي منه لما رأى من شبهه بعتبة فما رآها حتى لقي الله وفي رواية قال هو
اخوك يا عبد بن زمعة من اجل انه وُلد على فراش ابيه متفق عليه وعنها قالت دخل علي رسول الله صلى
الله عليه وسلم ذات يوم وهو مسرور فقال اي عائشة الم تري ان مجززا المدلجي دخل فلما رأى اسامة وزيدا
وعليهما قطيفة قد غطيا رءوسهما وبدت اقدامهما فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض متفق عليه
وعن سعد بن ابي وقاص وابي بكرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم
فالجنة عليه حرام متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ترغبوا عن ابائكم فمن رغب
عن ابيه فقد كفر متفق عليه وقد ذكر حديث عائشة ما من احد اغير من الله في باب صلوة الخسوف

الفصل الثاني عن ابي هريرة انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لما نزلت اية الملاعنة ايما امرأة ادخلت
على قوم من ليس منهم فليست من الله في شيء ولن يدخلها الله جنته وايما رجل جحد ولده وهو ينظر اليه احتجب
الله منه وفضحه على رءوس الخلائق في الاولين والاخرين رواه ابوداود والنسائي والدارمي وعن ابن عباس قال
جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان لي امرأة لا ترد يد لامس فقال النبي صلى الله عليه وسلم طلقها قال اني احبها قال
فامسكها اذا رواه ابوداود والنسائي وقال النسائي رفعه احد الرواة الى ابن عباس واحدهم لم يرفعه قال
وهذا الحديث ليس بثابت وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى ان كل
مستلحق استلحق بعد ابيه الذي يدعى له ادعاه ورثته فقضى ان من كان من امة يملكها يوم اصابها
فقد لحق بمن استلحقه وليس له مما قسم قبله من الميراث شيء وما ادرك من ميراث لم يقسم فله نصيبه
ولا يلحق اذا كان ابوه الذي يدعى له انكره فان كان من امة لم يملكها او من حرة عاهر بها فانه لا
يلحق ولا يرث وان كان الذي يدعى له هو ادعاه فهو ولد زنية من حرة كان او امة رواه ابوداود
وعن جابر بن عتيك ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من الغيرة ما يحب الله ومنها ما يبغض الله فاما التي
يحبها الله فالغيرة في الريبة واما التي يبغضها الله فالغيرة في غير ريبة وان من الخيلاء ما يبغض الله و
منها ما يحب الله فاما الخيلاء التي يحب الله فاختيال الرجل عند القتال واختياله عند الصدقة واما
التي يبغض الله فاختياله في الفخر وفي رواية في البغي رواه احمد وابوداود والنسائي

الفصل الثالث عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قام رجل فقال يا رسول الله ان فلانا ابني

قوله عرق نزعها اي قلبها واخرجها من الوان فحلها ولقاحها وفي المثل العرق نزاع والعرق في الاصل ماخوذ من عرق الشجر ويقال فلان له عرق في الكرم والمعنى ان ورقها انما جاءها لانه كان في اصولها البعيدة ما كان بهذا اللون او بالوان تحصل لورقة من اختلاطها فان اعراق الاصول قد تورث وكذلك تورث الامراض والالوان تشبها وفائدة الحديث المنع عن نفي الولد بمجرد الامارات الضعيفة بل لا بد من تحقق وظهور دليل قوي كان لم يكن وطئها او اتت بولد قبل ستة اشهر من ابتداء وطئها كذا في المرقات ١٢ قوله ان ابن وليدة زمعة الوليدة الامة كانوا في الجاهلية يضربون الضرائب على الاماء فيكتسبن بالفجور وكانت السادة يأتونها ايضا فاذا جاءت بولد [illegible] الزاني او السيد الحق به وان تنازعا فيه عرض على القائف وكان عتبة صنع هذا الصنيع [illegible] اخاه ١٢ سيد قوله اخي اي لان ابي كان يطأها بالملك اليمين وقد ولدت على فراشه فهو اولى به ١٢ مرقات قوله للعاهر الحجر اي الزاني الحجارة بل يرجم ان كان محصنا وحيان كان غير محصن ويحتمل ان يكون معناه الحرمان على الميراث والنسب والحجر على هذا التاويل كناية عن الحرمان كما يقال للمحروم في يده التراب والحجر ١٢ مر قوله رأى اسامة وزيدا وهما كانا في المسجد وكان المنافقون يقدحون في نسب اسامة لكونه اسود وكان زيد ابيض لان كانت ام اسامة وهي ام ايمن سوداء فلما حكم هذا القائف بالحاق نسبه بزيد وكانت العرب تعتمد قول القائف فرح النبي صلى الله عليه وسلم لكونه زاجرا لهم عن الطعن في نسبه ولا يلزم من هذا اعتبار قول القائف في اثبات النسب في الشرع وانما المقصود الزام الكفار في الطعن في نسبه وهو المذهب عندنا والشافعي وغيره يعتبر ان القيافة كما اذا وطئ جارية بين شريكين ولد وادعاه كل واحد منهما عندنا يجعل ولدا لكل منهما في حكم الشرع ١٢ لمعات قوله وهو اي الولد ينظر اليه اي الى الرجل ففيه اشعار الى قلة شفقته ورحمته وكثرة قساوة قلبه وغلظته او الحال ان الرجل ينظر الى ولده وهو اظهر ويؤيده قول التوربشتي وذكر النظر تحقيق لسوء صنيعه وتعظيم الذنب الذي ارتكبه حيث لم يرض بالفرقة حتى اماط جلباب الحياء عن وجهه انتهى وقيل معنى وهو ينظر اليه اي وهو يعلم انه ولده فيكون قيدا احترازيا ١٢ كذا في المرقات قوله لا ترد يد لامس اي لا تمنع نفسها ممن يقصد بها فاحشة ويؤيده قوله لامس وقيل معناه لا ترد من ياخذ شيئا من البيت فرجح هذا المعنى بان النبي صلعم لا يأمره بامساك الفاجرة وقد يوجه بانه يمكن انه امره بسبب شدة محبته اياها لئلا يقع من مفارقتها في الفتنة فلكه يحفظها ويمنعها عن الزنا والوقوع في الفاحشة فافهم ١٢ لمعات قوله كل مستلحق اي الذي طلب الورثة الحاقه بهم ومعنى استلحقه ادعاه قوم ابيه اي بعد موت ابيه واضافته الاب اليه باعتبار ادعاه والالحاق ١٢ قوله ادعاه ورثته بدل او صفة ثانية لمستلحق وخبر ان محذوف اي من كان الخ دل عليه ما بعده ١٢ معنى قوله فقضى ان من كان الخ قال الخطابي هذه احكام قضى بها رسول الله صلعم في اوائل الاسلام ومبادي الشرع كذا في المرقاة ١٢ قوله في الريبة اي يكون في مواضع التهمة والشك والتردد بحيث يمكن اتيانها فيه كما كانت وحدة او داخلة تدخل على اجنبي او يدخل اجنبي عليها ويجري بينهما مزاح وانبساط واما اذا لم يكن كذلك فهو من ظن السوء الذي نهينا عنه واختيال الرجل عند القتال هو ان يدخل في المعركة بنشاط وقوة واظهار الجلادة والتبختر فيه لا الاستهانة ولا استخفاف بالعدو والادخال الروع في قلبه والاختيال في الصدقة ان يعطيها طيبة بها نفسه ويبسط بها صدره ولا يستكثرها ولا يبالي بما اعطى ١٢ لمعات

عاهرتُ بامه فی الجاهلیة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا دعوة فی الاسلام ذهب امر الجاهلیة الولد للفراش وللعاهر الحجر رواه ابوداؤد وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اربع من النساء لا ملاعنة بینهن النصرانیة تحت المسلم والیهودیة تحت المسلم والحرة تحت المملوك والمملوكة تحت الحر رواه ابن ماجة وعن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم امر رجلاً حین امر المتلاعنین ان یتلاعنا ان یضع یده عند الخامسة علی فیه وقال انها موجبة رواه النسائی وعن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج من عندها لیلاً قالت فغرت علیه فجاء فرأی ما اصنع فقال مالك یا عائشة اغرتِ فقلت ومالی لا یغار مثلی علی مثلك فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لقد جاءك شیطانك قالت یا رسول الله امعی شیطان قال نعم قلت ومعك یا رسول الله قال نعم ولكن اعاننی الله علیه حتی اسلم رواه مسلم

باب العدة

الفصل الاول

عن ابی سلمة عن فاطمة بنت قیس ان ابا عمرو بن حفص طلقها البتة وهو غائب فارسل الیها وكیله الشعیر فسخطته فقال والله مالك علینا من شیء فجاءت رسول الله صلی الله علیه وسلم فذكرت ذلك له فقال لیس لك نفقة فامرها ان تعتد فی بیت ام شریك ثم قال تلك امرأة یغشاها اصحابی اعتدی عند ابن ام مكتوم فانه رجل اعمی تضعین ثیابك فاذا حللت فآذنینی قالت فلما حللت ذكرت له ان معٰویة بن ابی سفیان وابا جهم خطبانی فقال اما ابو الجهم فلا یضع عصاه عن عاتقه واما معٰویة فصعلوك لا مال له انكحی اسامة بن زید فكرهته ثم قال انكحی اسامة فنكحته فجعل الله فیه خیراً واغتبطت وفی روایة عنها فاما ابو جهم فرجل ضراب للنساء رواه مسلم وفی روایة ان زوجها طلقها ثلاثاً فاتت النبی صلی الله علیه وسلم فقال لا نفقة لك الا ان تكونی حاملاً وعن عائشة قالت ان فاطمة كانت فی مكان وحش فخیف علی ناحیتها فلذلك رخص لها النبی صلی الله علیه وسلم تعنی فی النقلة وفی روایة قالت ما لفاطمة الا تتقی الله تعنی فی قولها لا سكنی ولا نفقة رواه البخاری وعن سعید بن المسیب قال انما نقلت فاطمة لطول لسانها علی احمائها رواه فی شرح السنة وعن جابر قال طلقت خالتی ثلاثاً فارادت ان تجد نخلها فزجرها رجل ان تخرج فاتت النبی صلی الله علیه وسلم فقال بلی فجدی نخلك فانه عسٰی ان تصدقی او تفعلی معروفاً رواه مسلم وعن المسور بن مخرمة ان سبیعة الاسلمیة نفست بعد وفاة زوجها بلیال فجاءت النبی صلی الله علیه وسلم فاستأذنته ان تنكح فاذن لها فنكحت رواه البخاری وعن ام سلمة قالت جاءت امرأة الی النبی صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله ان ابنتی توفی عنها زوجها وقد اشتكت عینها افنكحلها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا مرتین او ثلاثاً كل ذلك یقول لا ثم قال انما هی اربعة اشهر وعشر وقد كانت احداكن فی الجاهلیة ترمی بالبعرة علی راس الحول متفق علیه وعن ام حبیبة وزینب بنت جحش عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یحل لامرأة تؤمن بالله والیوم الاٰخر

قوله فقال بلی ای اتت النبی صلی الله علیه وسلم وسالته الیس یسوغ لی الخروج للجداد فقال بلی قوله فانه عسی ان تصدقی او تفعلی معروفاً تعلیل للخروج ... من الولی الناصح جائز خصوصاً برضاء المرأة ... جاز لها الخروج ... والاحسان الی الجیران یعنی ان یبلغ مالك نصاباً فتؤدی زكوته والا فافعلی معروفاً من التصدق والتقرب والتهادی وفیه ان حفظ المال واقتناءه لفعل المعروف ... مرقاة

ان تحد على ميت فوق ثلث ليال الا على زوج اربعة اشهر وعشرا متفق عليه **وعن** ام عطية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تحد امرأة على ميت فوق ثلث الا على زوج اربعة اشهر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب ولا تكتحل ولا تمس طيبا الا اذا طهرت نبذة من قسط او اظفار متفق عليه وزاد ابوداؤد ولا تختضب

الفصل الثانی

عن زينب بنت كعب ان الفريعة بنت مالك بن سنان وهي اخت ابي سعيد الخدري اخبرتها انها جاءت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم تسأله ان ترجع الى اهلها في بني خدرة فان زوجها خرج في طلب اعبد له ابقوا فقتلوه قالت فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ارجع الى اهلي فان زوجي لم يتركني في منزل يملكه ولا نفقة فقالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم فانصرفت حتى اذا كنت في الحجرة او في المسجد دعاني فقال امكثي في بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله قالت فاعتددت فيه اربعة اشهر وعشرا رواه مالك والترمذي وابوداؤد والنسائي وابن ماجة والدارمي **وعن** ام سلمة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم حين توفي ابو سلمة وقد جعلت علي صبرا فقال ما هذا يا ام سلمة قلت انما هو صبر ليس فيه طيب فقال انه يشب الوجه فلا تجعليه الا بالليل وتنزعيه بالنهار ولا تمتشطي بالطيب ولا بالحناء فانه خضاب قلت باي شيء امتشط يا رسول الله قال بالسدر تغلفين به راسك رواه ابوداؤد والنسائي **وعنها** عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المتوفى عنها زوجها لا تلبس المعصفر من الثياب ولا الممشقة ولا الحلي ولا تختضب ولا تكتحل رواه ابوداؤد والنسائي

الفصل الثالث

عن سليمان بن يسار ان الاحوص هلك بالشام حين دخلت امرأته في الدم من الحيضة الثالثة وقد كان طلقها فكتب معاوية ابن ابي سفيان الى زيد بن ثابت يسأله عن ذلك فكتب اليه زيد انها اذا دخلت في الدم من الحيضة الثالثة فقد برئت منه وبرئ منها لا يرثها ولا ترثه رواه مالك **وعن** سعيد بن المسيب قال قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه ايما امرأة طلقت فحاضت حيضة او حيضتين ثم رفعتها حيضتها فانها تنتظر تسعة اشهر فان بان بها حمل فذلك والا اعتدت بعد التسعة الاشهر ثلثة اشهر ثم حلت رواه مالك

باب الاستبراء

الفصل الاول

عن ابي الدرداء قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بامرأة مجح فسأل عنها فقالوا امة لفلان قال ايلم بها قالوا نعم قال لقد هممت ان العنه لعنا يدخل معه في قبره كيف يستخدمه وهو لا يحل له ام كيف يورثه وهو لا يحل له رواه مسلم

الفصل الثانی

عن ابي سعيد الخدري رفعه الى النبي صلى الله عليه وسلم قال في سبايا اوطاس لا توطأ حامل حتى تضع ولا غير ذات حمل حتى تحيض حيضة رواه احمد وابوداؤد والدارمي

يجب الاستبراء لتحقيق الحال … قوله حتى تحيض حيضة اي كاملة … وان كانت لا تحيض …
بثلاثة اشهر وفيه دليل لمن ذهب الى ان الحامل لا تحيض وان الدم الذي تراه الحامل لا يكون حيضا وان كان في ايامه … لان النبي صلى الله عليه وسلم جعل الحيض دليل براءة الرحم ۱۲ منقح من المرقات

وعن رُوَيفع بن ثابت الانصاری قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یوم حُنَین لایحل لامرئ یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر ان یسقی ماءہ زرع غیرہ یعنی اتیان الحبالی ولایحل لامرئ یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر ان یقع علی امرأۃ من السبی حتی یستبرئہا ولایحل لامرئ یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر ان یبیع مغنما حتی یقسم رواہ ابوداؤد ورواہ الترمذی الی قولہ زرع غیرہ

الفصل الثالث

عن مالك قال بلغنی ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان یامر باستبراء الاماء بحیضۃ ان کانت ممن تحیض وثلثۃ اشہر ان کانت ممن لاتحیض وینہی عن سقی ماء الغیر وعن ابن عمر انہ قال اذا وُہبت الولیدۃ التی توطأ او بیعت او عُتقت فلتستبرأ رحمہا بحیضۃ ولاتُستبرأ العذراء رواہما رزین

باب النفقات وحق المملوك

الفصل الاول

عن عائشۃ قالت ان ہند بنت عتبۃ قالت یارسول اللّٰہ ان اباسفیان رجل شحیح ولیس یعطینی مایکفینی وولدی الا ما اخذت منہ وہو لایعلم فقال خذی مایکفیك وولدك بالمعروف متفق علیہ وعن جابر بن سمرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا اعطی اللّٰہ احدکم خیرا فلیبدأ بنفسہ واہل بیتہ رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم للمملوك طعامہ وکسوتہ ولایکلف من العمل الا مایطیق رواہ مسلم وعن ابی ذر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اخوانکم جعلہم اللّٰہ تحت ایدیکم فمن جعل اللّٰہ اخاہ تحت یدیہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ مما یلبس ولایکلفہ من العمل مایغلبہ فان کلفہ مایغلبہ فلیعنہ علیہ متفق علیہ وعن عبداللّٰہ بن عمرو وجاءہ قہرمان لہ فقال لہ اعطیت الرقیق قوتہم قال لا قال فانطلق فاعطہم فان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال کفی بالرجل اثما ان یحبس عمن یملك قوتہ وفی روایۃ کفی بالمرء اثما ان یضیع من یقوت رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا صنع لاحدکم خادمہ طعامہ ثم جاءہ بہ وقد ولی حرہ ودخانہ فلیقعدہ معہ فلیاکل فان کان الطعام مشفوہا قلیلا فلیضع فی یدہ منہ اُکلۃ او اکلتین رواہ مسلم وعن عبداللّٰہ بن عمر ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال ان العبد اذا نصح لسیدہ واحسن عبادۃ اللّٰہ فلہ اجرہ مرتین متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نعما للمملوك ان یتوفاہ اللّٰہ یحسن عبادۃ ربہ وطاعۃ سیدہ نعما لہ متفق علیہ وعن جریر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا ابق العبد لم تقبل لہ صلوۃ وفی روایۃ عنہ قال ایما عبد ابق فقد برئت منہ الذمۃ وفی روایۃ وعنہ قال ایما عبد ابق من موالیہ فقد کفر حتی یرجع الیہم رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال سمعت اباالقاسم صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول من قذف مملوکہ

وھو بریٔ مما قال جُلِدَ یومَ القیٰمۃ الا ان یکونَ کما قال متفق علیہ وعن ابن عمر قال سمعتُ رسولَ الله صلی الله علیہ یقول من ضرب غلامًا لہ حدًّا لم یأتِہ او لطمہٗ فان کفارتہٗ ان یُعتقہٗ رواہ مسلم وعن ابی مسعود الانصاری قال کنتُ اضرب غلامًا لی فسمعتُ من خلفی صوتًا اِعلم ابا مسعود للّٰہُ اقدرُ علیک منک علیہ فالتفتُّ فاذا ھو رسولُ الله صلی الله علیہ وسلم فقلتُ یارسول الله ھو حُرٌّ لوجہ الله فقال اما لو لم تفعل للفحتک النار او لمستک النار رواہ مُسلِمٌ

الفصل الثانی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رجلا اتی النبی صلی الله علیہ وسلم فقال ان لی مالا وان والدی یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان اولادکم من اطیب کسبکم کلوا من کسب اولادکم رواہ ابوداؤد وابنُ ماجۃ وعنہ عن ابیہ عن جدہٖ ان رجُلًا اتی النبی صلی الله علیہ وسلم فقال انی فقیر لیس لی شیٔ ولی یتیم فقال کُلْ من مالِ یتیمک غیرَ مسرفٍ ولا مبادرٍ ولا متاثلٍ رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ وعن امِ سلمۃ عن النبی صلی الله علیہ وسلم انہ کانَ یقول فی مرضہ الصلوۃَ وما ملکت ایمانکم رواہ البیہقی فی شعب الایمان وروی احمد وابوداؤد عن علی نحوہ وعن ابی بکر الصدیق عن النبی صلی الله علیہ وسلم قال لا یدخل الجنۃ سیّئُ المَلَکۃ رواہ الترمذی وابن مَاجۃ وعن رافع بن مَکِیث ان النبیَّ صلی الله علیہ وسلم قال حُسن المَلَکۃ یُمن وسوءُ الخلق شؤم رواہ ابوداؤد ولم ار فی غیر المصابیح ما زاد علیہ فیہ من قولہ والصدقۃ تمنع میتۃ السوء والبرّ زیادۃٌ فی العمر وعن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم اذا ضربَ احدُکم خادمہ فذکر الله فارفعوا ایدیکم رواہ الترمذیّ والبیہقی فی شعب الایمان لکن عندہ فلیمسکْ بدل فارفعوا ایدیکم وعن ابی ایوب قال سمعتُ رسولَ الله صلی الله علیہ وسلم یقول من فرّق بین والدۃٍ وولدھا فرّق الله بینہ وبین احبتہٖ یوم القیٰمۃ رواہ الترمذیّ والدارمیّ وعن علی قال وھب لی رسول الله صلی الله علیہ وسلم غلامین اخوین فبعتُ احدَھما فقال لی رسولُ الله صلی الله علیہ وسلم یا علیّ ما فعل غلامُک فاخبرتُہٗ فقال رُدَّہٗ رُدَّہٗ رواہ الترمذیّ وابنُ مَاجۃ وعنہ انہ فرّق بین جاریۃٍ وولدھا فنہاہ النبی صلی الله علیہ وسلم عن ذلک فردّ البیعَ رواہ ابوداؤد منقطعًا وعن جابر عن النبی صلی الله علیہ وسلم قال ثلثٌ من کنّ فیہ یسّر الله حتفہٗ وادخلہ جنتہٗ رفقٌ بالضعیف وشفقۃٌ علی الوالدین واحسانٌ الی المملوک رواہ الترمذیّ وقال ھذا حدیث غریبٌ وعن ابی اُمامۃ ان رسول الله صلی الله علیہ وسلم وھب لعلیّ غلامًا فقال لا تضربہٗ فانی نُھیتُ عن ضربِ اھل الصلوۃ وقد رأیتہٗ یصلی ھذا لفظ المصابیح وفی المجتبٰی للدارقطنی ان عمر بن الخطاب قال نھانا

ووالدہا وان کبر واحتلم ثم الکراہۃ مذہب ابی حنیفۃ ومحمد وعند ابی یوسف اذا کانت القرابۃ ... ولا یجوز بیع احدہما دون الآخر ... لا یجوز فی الکل ...
الاحباب ویشفع بعضہم بعضا عند رب الارباب ۱۲ مرقاۃ قولہ ردّہ ردّہ بہذا استدل ابو یوسف علی عدم جواز البیع فانہ لو کان جائز الا یمکنہ الاستدراک ...

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ضرب المصلين **وعن** عبد الله بن عمر قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كم نعفو عن الخادم فسكت ثم اعاد عليه الكلام فصمت فلما كانت الثالثة قال اعفوا عنه كل يوم سبعين مرة رواه ابوداؤد ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو **وعن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لائمكم من مملوكيكم فاطعموه مما تاكلون واكسوه مما تكسون ومن لا يلائمكم منهم فبيعوه ولا تعذبوا خلق الله رواه احمد و ابوداؤد **وعن** سهل بن الحنظلية قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم ببعير قد لحق ظهره ببطنه فقال اتقوا الله في هذه البهائم المعجمة فاركبوها صالحة واتركوها صالحة رواه ابوداؤد

الفصل الثالث **عن** ابن عباس قال لما نزل قوله تعالى وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ و قوله تعالى إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا الاية انطلق من كان عنده يتيم فعزل طعامه من طعامه وشرابه من شرابه فاذا فضل من طعام اليتيم وشرابه شئ حبس له حتى ياكله او يفسد فاشتد ذلك عليهم فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فانزل الله تعالى وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فخلطوا طعامهم بطعامهم وشرابهم بشرابهم رواه ابوداؤد والنسائي **وعن** ابي موسى قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم من فرق بين الوالد وولده وبين الاخ وبين اخيه رواه ابن ماجة والدارقطني **وعن** عبد الله بن مسعود قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتي بالسبي اعطى اهل البيت جميعا كراهية ان يفرق بينهم رواه ابن ماجة **وعن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا انبئكم بشراركم الذي ياكل وحده ويجلد عبده ويمنع رفده رواه رزين **وعن** ابي بكر الصديق رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة سيئ الملكة قالوا يا رسول الله اليس اخبرتنا ان هذه الامة اكثر الامم مملوكين ويتامى قال نعم فاكرموهم ككرامة اولادكم واطعموهم مما تاكلون قالوا فما ينفعنا الدنيا قال فرس ترتبطه تقاتل عليه في سبيل الله ومملوك يكفيك فاذا صلى فهو اخوك رواه ابن ماجة

باب بلوغ الصغير وحضانته في الصغر

الفصل الاول **عن** ابن عمر قال عرضت على رسول الله صلى الله عليه وسلم عام احد وانا ابن اربع عشرة سنة فردني ثم عرضت عليه عام الخندق وانا ابن خمس عشرة سنة فاجازني فقال عمر بن عبد العزيز هذا فرق ما بين المقاتلة والذرية متفق عليه **وعن** البراء بن عازب قال صالح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية على ثلثة اشياء على ان من اتاه من المشركين رده اليهم ومن اتاهم من المسلمين لم يردوه وعلى ان يدخلها من قابل ويقيم بها ثلثة ايام فلما دخلها ومضى الاجل خرج فتبعته ابنة حمزة تنادي يا عم يا عم فتناولها علي فاخذ بيدها فاختصم فيها علي وزيد

سله قوله فصمت كان السكت كان لكراهة السوال ودكاكته فان العفو مندوب اليه مطلقا دائما ولا حاجة الى تعيين عدد مخصوص ولا استقصا الوحي والله اعلم والمراد بسبعين التكثير دون التحديد كما هو المشهور المتعارف فيقال للامر الى رعاية العفو دائما فافهم ۱۲ لمعات سله قوله من لائمكم من الملائمة وفي النهاية اي وافقكم وساعدكم وقد يخفف الهمزة فيصير ياء وفي الحديث يروى بالياء والمنقلبة عن الهمزة ذكره الطيبي وفيه ان هذا التخفيف غير ملائم للقياس ومخالف للرسم ايضا ومحل التخفيف قوله الآتي ومن لا يلائمكم فانه موافق للرسم والقياس فيه قوله ولا تعذبوا خلق الله اسمه ولا تعذبوهم وانما عدل عنه افادة للعموم فيشملهم وسائر الحيوانات والبهائم وفيه ايماء الى انكم لا تعذبوا انفسكم ايضا قال الطيبي رحمه الله يعني انتم وهم سواء في كونكم خلق الله ولكم فضل عليهم بان ملكتم ايمانكم فان وافقوكم فاحسنوا اليهم والا فاتركوهم الى غيركم وهو من قوله تعالى جل شانه والله فضل بعضكم على بعض الآية اي جعلكم متفاوتين في الرزق فرزقكم اكثر مما رزق مماليككم وهم بشر مثلكم واخوانكم فكان ينبغي ان تردوا فضل ما رزقتموه عليهم حتى تتساووا في الملبس والمطعم ۱۲ ملتقطا من المرقاة سله قوله في هذه البهائم المعجمة اي التي لا تقدر على النطق والافصاح عن حالها والاعجم من لا يفصح كالاعجمي والعجماء البهيمة قوله فاركبوها صالحة آه قال الطيبي معناه الترغيب الى تعهدها بالعلف فتكون مهياة لما تريدون منها فان اردتم ان تركبوها فاركبوها صالحة للركوب قوية على المشي وان اردتم ان تتركوها للاكل فتعهدوها لتكون سمينة صالحة للاكل انتهى ويمكن ان يكون المعنى على تقدير كون ضمور بالكثرة الركوب اركبوها صالحة من غير اتعابها واتركوها وانزلوا عنها قبل اتعابها فافهم ۱۲ لمعات سله قوله اهل البيت مفعول ثان والاول محذوف اي اعطى احدنا اهل البيت من السبي جميعا ولم يفرق بينهم ۱۲ لم سله قوله اكثر الامم مملوكين ومع الكثرة يتعذر حسن الملكة وذكر اليتامى استطرادا فاجاب بان الامر كذلك ولكن امكن تحسين الملكة بها بستلطفتم بالاكرام والاستعطاف والاطعام مما تاكلون كما تفعلون باولادكم مع كثرتهم قوله فرس ترتبطه هذا الجواب وارد على اسلوب الحكيم فان المرابطة ليست من الدنيا كذا في مختصر الطيبي فافهم في القاموس ارتبط فرسا اتخذه للرباط قوله فهو اخوك اي ينبغي ان تعامله وتعامله معاملة الاخ بالاخ لقوة الاخوة في الدين ۱۲ لمعات سله قوله وحضانته الحضن بالكسر ما دون الابط الى الكشح او الصدر والعضدان وما بينهما وجانب الشئ وناحيته وحضنت الصبي حضنا وحضانة بالكسر جعلته في حضنها ۱۲ لم سله قوله فاجازني علم منه ان الصبي اذا بلغ خمس عشرة سنة دخل في زمرة المقاتلة وكان من البالغين والا عد من الذرية وبه اخذ الحكم في شرح السنة العمل على هذا عند اكثر اهل العلم قالوا اذا استكمل الغلام او الجارية خمس عشرة سنة كان بالغا قال الشافعي واحمد وغيرهما واذا احتلم احد منهما قبلها يحكم بهذا المبلغ بعد استكمال تسع سنين يحكم ببلوغه وكذلك اذا حاضت الجارية بعد تسع ولا حيض ولا احتلام قبل بلوغ التسع وفي الهداية بلوغ الغلام بالاحتلام والاحبال والانزال اذا وطي وان لم يوجد ذلك فحتى يتم له ثمان عشرة سنة وبلوغ الجارية بالحيض والاحتلام والحبل وان لم يوجد ذلك فحتى يتم لها سبع عشرة سنة وهو مذهب ابي حنيفة رحمه الله تعالى وعندهما اذا تم للغلام والجارية خمس عشرة سنة فقد بلغا وهو رواية عن ابي حنيفة رحمه الله وهو قول الشافعي آه وادنى وقت بلوغ الغلام عندنا استكمال اثنتي عشرة سنة وتسع سنين للجارية ۱۲ مرقات

وجعفر قال علي انا اخذتها وهي بنت عمي وقال جعفر بنت عمي وخالتها تحتي وقال زيد بنت اخي فقضى بها النبي صلى الله عليه وسلم لخالتها وقال الخالة بمنزلة الام وقال لعلي انت مني وانا منك وقال لجعفر اشبهت خلقي وخلقي وقال لزيد انت اخونا ومولانا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو ان امرأة قالت يا رسول الله ان ابني هذا كان بطني له وعاء وثديي له سقاء وحجري له حواء وان اباه طلقني واراد ان ينزعه مني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انت احق به ما لم تنكحي رواه احمد وابو داود وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خير غلاما بين ابيه وامه رواه الترمذي وعنه قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت ان زوجي يريد ان يذهب بابني وقد سقاني ونفعني فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا ابوك وهذه امك فخذ بيد ايهما شئت فاخذ بيد امه فانطلقت به رواه ابو داود والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن هلال بن اسامة عن ابي ميمونة سليمان مولى لاهل المدينة قال بينما انا جالس مع ابي هريرة جاءته امرأة فارسية معها ابن لها وقد طلقها زوجها فادعياه فرطنت له تقول يا ابا هريرة زوجي يريد ان يذهب بابني فقال ابو هريرة استهما عليه ورطن لها بذلك فجاء زوجها وقال من يحاقني في ابني فقال ابو هريرة اللهم اني لا اقول هذا الا اني كنت قاعدا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتته امرأة فقالت يا رسول الله ان زوجي يريد ان يذهب بابني وقد نفعني وسقاني من بئر ابي عنبة وعند النسائي من عذب الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استهما عليه فقال زوجها من يحاقني في ولدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا ابوك وهذه امك فخذ بيد ايهما شئت فاخذ بيد امه رواه ابو داود والنسائي لكنه ذكر المسند ورواه الدارمي عن هلال بن اسامة

كتاب العتق

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اعتق رقبة مسلمة اعتق الله بكل عضو منه عضوا من النار حتى فرجه بفرجه متفق عليه وعن ابي ذر قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم اي العمل افضل قال ايمان بالله وجهاد في سبيله قال قلت فاي الرقاب افضل قال اغلاها ثمنا وانفسها عند اهلها قلت فان لم افعل قال تعين صانعا او تصنع لاخرق قلت فان لم افعل قال تدع الناس من الشر فانها صدقة تصدق بها على نفسك متفق عليه

الفصل الثاني

عن البراء بن عازب قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال علمني عملا يدخلني الجنة قال لئن كنت اقصرت الخطبة لقد اعرضت المسئلة اعتق النسمة وفك الرقبة قال اوليسا واحدا قال لا عتق النسمة ان تفرد بعتقها وفك الرقبة

ان تعين فى ثمنها والمنحة الوكوف والفئ على ذى الرحم الظالم فان لم تطق ذلك فاطعم الجائع واسق الظمان وامر بالمعروف وانه عن المنكر فان لم تطق ذلك فكف لسانك الا من خير رواه البيهقى فى شعب الايمان **وعن** عمرو بن عبسة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من بنى مسجدا ليذكر الله فيه بنى له بيت فى الجنة ومن اعتق نفسا مسلمة كانت فديته من جهنم ومن شاب شيبة فى سبيل الله كانت له نورا يوم القيمة رواه فى شرح السنة

الفصل الثالث عن الغريف بن الديلمى قال اتينا واثلة بن الاسقع فقلنا حدثنا حديثا ليس فيه زيادة ولا نقصان فغضب وقال ان احدكم ليقرأ ومصحفه معلق فى بيته فيزيد وينقص فقلنا انما اردنا حديثا سمعته من النبى صلى الله عليه وسلم فقال اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فى صاحب لنا اوجب يعنى النار بالقتل فقال اعتقوا عنه يعتق الله بكل عضو منه عضوا منه من النار رواه ابوداؤد والنسائى **وعن** سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصدقة الشفاعة بها تفك الرقبة رواه البيهقى فى شعب الايمان

باب اعتاق العبد المشترك وشرى القريب والعتق فى المرض

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اعتق شركا له فى عبد وكان له مال يبلغ ثمن العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فاعطى شركاءه حصصهم وعتق عليه العبد والا فقد عتق منه ما عتق متفق عليه **وعن** ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من اعتق شقصا فى عبد اعتق كله ان كان له مال فان لم يكن له مال استسعى العبد غير مشقوق عليه متفق عليه **وعن** عمران بن حصين ان رجلا اعتق ستة مملوكين له عند موته لم يكن له مال غيرهم فدعا بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فجزأهم اثلاثا ثم اقرع بينهم فاعتق اثنين وارق اربعة وقال له قولا شديدا رواه مسلم ورواه النسائى عنه وذكر لقد هممت ان لا اصلى عليه بدل وقال له قولا شديدا وفى رواية ابى داؤد وقال لو شهدته قبل ان يدفن لم يدفن فى مقابر المسلمين **و عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجزى ولد والده الا ان يجده مملوكا فيشتريه فيعتقه رواه مسلم **وعن** جابر ان رجلا من الانصار دبر مملوكا ولم يكن له مال غيره فبلغ النبى صلى الله عليه وسلم فقال من يشتريه منى فاشتراه نعيم بن النحام بثمان مائة درهم متفق عليه وفى رواية لمسلم فاشتراه نعيم بن عبد الله العدوى بثمان مائة درهم فجاء بها الى النبى صلى الله عليه وسلم فدفعها اليه ثم قال ابدأ بنفسك فتصدق عليها فان فضل شئ فلاهلك فان فضل عن اهلك شئ فلذى قرابتك فان فضل عن ذى

قوابتك شئ فهكذا وهكذا فيقول فبين يديك وعن يمينك وشمالك

الفصل الثانی

عن الحسن عن سمرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ملك ذا رحم محرم فهو حر رواه الترمذی وابو داؤد وابن ماجة وعن ابن عباس عن النبی صلى الله عليه وسلم قال اذا ولدت امة الرجل منه فهى معتقة عن دبر منه او بعده رواه الدارمی وعن جابر قال بعنا امهات الاولاد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابی بكر فلما كان عمر نهانا عنه فانتهينا رواه ابو داؤد وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اعتق عبدا وله مال فمال العبد له الا ان يشترط السيد رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن ابی المليح عن ابيه ان رجلا اعتق شقصا من غلام فذكر ذلك للنبی صلى الله عليه وسلم فقال ليس لله شريك فاجاز عتقه رواه ابو داؤد وعن سفينة قال كنت مملوكا لام سلمة فقالت اعتقك واشترط عليك ان تخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت فقلت ان لم تشترطی علیّ ما فارقت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت فاعتقتنی واشترطت علیّ رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبی صلى الله عليه وسلم قال المكاتب عبد ما بقی عليه من مكاتبته درهم رواه ابو داؤد وعن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان عند مكاتب احداكن وفاء فلتحتجب منه رواه الترمذی وابو داؤد وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كاتب عبده على مائة اوقية فاداها الا عشرة اواق او قال عشرة دنانير ثم عجز فهو رقيق رواه الترمذی وابو داؤد وابن ماجة وعن ابن عباس عن النبی صلى الله عليه وسلم قال اذا اصاب المكاتب حدا او ميراثا ورث بحساب ما عتق منه رواه ابو داؤد والترمذی وفی رواية له قال يودی المكاتب بحصة ما ادى دية حر وما بقی دية عبد وضعفه

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن ابی عمرة الانصاری ان امه ارادت ان تعتق فاخرت ذلك الى ان تصبح فماتت قال عبد الرحمن فقلت للقاسم بن محمد اينفعها ان اعتق عنها فقال القاسم اتى سعد بن عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان امی هلكت فهل ينفعها ان اعتق عنها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم رواه مالك وعن يحيى بن سعيد قال توفی عبد الرحمن بن ابی بكر فی نوم نامه فاعتقت عنه عائشة اخته رقابا كثيرة رواه مالك وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشترى عبدا فلم يشترط ماله فلا شئ له رواه الدارمی

باب الایمان والنذور

الفصل الاول

عن ابن عمر قال اكثر ما كان النبی صلى الله عليه وسلم يحلف

سلہ قولہ فہکذا قال الطیبی رحمہ اللہ جواب الشرط کنایۃ عن التفریق اشتاتا علی من جاء عن یمینہ وشمالہ ذ ناسہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ذا رحم محرم وہو بالجر وکان القیاس ان یکون بالنصب ۔۔۔ صفۃ ذو رحم لا صفت رحم ۔۔۔ من باب جر الجوار کقولہ

۔۔۔ بیت ضب خرب ۔۔۔ لکن لم وجہ قولہ فہو حر ای عتق علیہ بسبب الملک ۔۔۔ اصرح واعم من حدیث ابی ہریرۃ السابق وبہ اخذ ابو حنیفۃ واحمد ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ بعنا امہات الاولاد ویحتمل ان النسخ لم یبلغ العموم فی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وان البیع فی زمانہ علیہ السلام کان قبل النسخ وان البیع فی زمن ابی بکر ۔۔۔ فی فترۃ ۔۔۔ ولم یعلم بہا ابو بکر ۔۔۔ جابر ان الناس علی تجویزہ ولما اشتہر النسخ فی زمان عمر رضی اللہ عنہ واشتباہ الصحابۃ بنہیہ یدل علی بطلان البیع اذ لو لم یعلموا ان نہیہ حق لم ینتہوا عنہ وان تجویزہ علی رجوعہم ۔۔۔ قطعا فلا تردد فیہ ترددا ۱۲ سید سلہ قولہ لیس للہ شریک ای ینبغی ان یعتق کلہ ولا یجعل لنفسہ شریکا للہ سبحانہ قولہ فاجاز عتقہ ای حکم بعتقہ کلہ وہو ۔۔۔ من لا یقول بتجزی الاعتاق وعند ابی حنیفۃ معنا الحکم بان یعتقہ کلہ ترغیبا فی اعتاق الکل ۱۲ لمعات سلہ قولہ اشترط علیک ان تخدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الخطابی ہذا وعد عبر عنہ باسم الشرط واکثر الفقہاء لا یصححون ایقاع الشرط بعد العتق لانہ شرط لا یلاقی ملکا ومنافع الحر لا یملکہا غیرہ الا باجارۃ او ما فی معناہا وفی الہدایۃ ومن اعتق عبدہ علی خدمتہ اربع سنین مثلا فقبل العبد فعتق ثم مات المولی من ساعتہ فعلیہ قیمتہ عند ابی حنیفۃ فی قولہ الآخر وہو قول ابی یوسف فی قولہ الاول وہو قول محمد علیہ قیمۃ خدمتہ اربع سنین ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فلتحتجب منہ اذ لا یکون نظرہ الیہا الا بصیرتہ حرا فان قلت انما یصیر حرا اذا ادی النجوم کلہا لا بمجرد قدرتہ علی الاداء فان المکاتب عبد ما بقی علیہ درہم قلنا ہذا محمول علی التورع والاحتیاط لانہ بصدد ان یعتق ویمکن ان یکون معناہ فلتستعد وتتہیا للاحتجاب اشارۃ الی قرب زمانہ وحصولہ بمجرد الاداء وان وجوب الاحتجاب حاصل قطعا بعد الاداء ۱۲ لمعات سلہ قولہ ورث لعل المراد بقولہ ورث ملک لیشمل جوابا الشرطین وقولہ یودی بلفظ المجہول بتخفیف الدال من ودی یدی دیۃ یعنی یعطی الدیۃ قولہ وما بقی دیۃ عبد وحاصلہ انہ اذا ادی المکاتب نصف النجوم مثلا ثم قتل فالقاتل یدفع نصف دیۃ الحر الی ورثتہ ونصف قیمتہ الی مولاہ مثلا اذا کاتب علی الف درہم وقیمتہ مائۃ فادی خمس مائۃ ثم قتل فلورثۃ العبد خمس مائۃ نصف دیۃ حر ولمولاہ خمسون نصف قیمتہ ہذا ویتجہ ان الخمس مائۃ انما ہو نصف بدل کتابتہ لا نصف دیۃ الحر فان دیۃ الحر من الذہب الف دینار ومن الورق عشرۃ الآف درہم ومن الابل مائۃ ولعلہ باعتبار ان بدل کتابتہ الذی لم یصر حرا الا کان بالغا کالدیۃ حر ونصفہ خمس مائۃ ہذا الظاہر ولا ینبغی التعطیل فتدبر واللہ اعلم وہذا مما لم یقل بہ احد الا النخعی والحدیث مع ضعفہ معارض بحدیث عمرو بن شعیب فالمکاتب عبد ما بقی علیہ شئ فحکمہ فی الارث والدیۃ حکم العبد کونہ لسیدہ ۱۲ لمعات سلہ قولہ باب الایمان والنذور انما الحق النذر بالیمین لان حکمہما واحد فی بعض الصور قال علیہ الصلوۃ والسلام من نذر نذرا ولم یسمہ فکفارتہ کفارۃ الیمین رواہ ابو داؤد من حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما والایمان

جمع یمین فی الاصل القوۃ ۔۔۔ لانہم کانوا ۔۔۔ علی الاخرین ۔۔۔ ای یمینا لانہم کانوا اذا تحالفوا ۔۔۔ بایمانہم ۔۔۔ فسمیت بذلک

۔۔۔ والہمزۃ جمع یمین ۔۔۔ المغرب خلاف ۔۔۔ القسم یمینا لانہم ۔۔۔ یمین ۔۔۔ ایم محذوف منہ و الہمزۃ للقطع وہو قول الکوفیین ۔۔۔ الوصل قال ابن الہمام الیمین ۔۔۔ الجارحۃ والقسم ۔۔۔ القوۃ قولہ تعالیٰ لاخذنا منہ

لا ومقلب القلوب رواه البخاری وعنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان الله ینهاکم ان تحلفوا بآبائکم من کان حالفاً فلیحلف بالله او لیصمت متفق علیه وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تحلفوا بالطواغی ولا بآبائکم رواه مسلم وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من حلف فقال فی حلفه باللات والعزی فلیقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعال اقامرك فلیتصدق متفق علیه وعن ثابت بن الضحاك قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من حلف علی ملة غیر الاسلام کاذباً فهو کما قال ولیس علی ابن آدم نذر فیما لا یملك ومن قتل نفسه بشیء فی الدنیا عذب به یوم القیمة ومن لعن مؤمناً فهو کقتله ومن قذف مؤمناً بکفر فهو کقتله ومن ادعی دعوی کاذبة لیتکثر بها لم یزده الله الا قلة متفق علیه وعن ابی موسی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انی والله ان شاء الله لا احلف علی یمین فاری غیرها خیراً منها الا کفرت عن یمینی واتیت الذی هو خیر متفق علیه وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل الامارة فانك ان اوتیتها عن مسئلة وکلت الیها وان اوتیتها عن غیر مسئلة اعنت علیها واذا حلفت علی یمین فرایت غیرها خیراً منها فکفر عن یمینك وائت الذی هو خیر وفی روایة فائت الذی هو خیر وکفر عن یمینك متفق علیه وعن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من حلف علی یمین فرای خیراً منها فلیکفر عن یمینه ولیفعل رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم والله لان یلج احدکم بیمینه فی اهله اثم له عند الله من ان یعطی کفارته التی افترض الله علیه متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یمینك علی ما یصدقك علیه صاحبك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الیمین علی نیة المستحلف رواه مسلم وعن عائشة قالت انزلت هذه الآیة لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم فی قول الرجل لا والله وبلی والله رواه البخاری وفی شرح السنة لفظ المصابیح وقال رفعه بعضهم عن عائشة

الفصل الثانی

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تحلفوا بآبائکم ولا بامهاتکم ولا بالانداد ولا تحلفوا بالله الا وانتم صادقون رواه ابوداؤد والنسائی وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من حلف بغیر الله فقد اشرك رواه الترمذی وعن بریدة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من حلف بالامانة فلیس منا رواه ابوداؤد وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قال انی بریء

من الاسلام فان كان كاذبا فهو كما قال وان كان صادقا فلن يرجع الى الاسلام سالما رواه ابوداؤد والنسائى وابن ماجة وعن ابى سعيد الخدرى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اجتهد فى اليمين قال لا والذى نفس ابى القاسم بيده رواه ابوداؤد وعن ابى هريرة قال كانت يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حلف لا واستغفر الله رواه ابوداؤد وابن ماجة وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين فقال ان شاء الله فلا حنث عليه رواه الترمذى وابوداؤد والنسائى وابن ماجة والدارمى وذكر الترمذى جماعة وقفوه على ابن عمر

الفصل الثالث

عن ابى الاحوص عوف بن مالك عن ابيه قال قلت يارسول الله ارايت ابن عم لى آتيه اسأله فلا يعطينى ولا يصلنى ثم يحتاج الى فياتينى فيسألنى وقد حلفت ان لا اعطيه ولا اصله فامرنى ان آتى الذى هو خير واكفر عن يمينى رواه النسائى وابن ماجة وفى رواية قال قلت يارسول الله ياتينى ابن عمى فاحلف ان لا اعطيه ولا اصله قال كفر عن يمينك

باب فى النذور

الفصل الاول

عن ابى هريرة وابن عمر قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنذروا فان النذر لا يغنى من القدر شيئا وانما يستخرج به من البخيل متفق عليه وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر ان يطيع الله فليطعه ومن نذر ان يعصيه فلا يعصه رواه البخارى وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وفاء لنذر فى معصية ولا فيما لا يملك العبد رواه مسلم وفى رواية لا نذر فى معصية الله وعن عقبة بن عامر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كفارة النذر كفارة اليمين رواه مسلم وعن ابن عباس قال بينا النبى صلى الله عليه وسلم يخطب اذا هو برجل قائم فسأل عنه فقالوا ابو اسرائيل نذر ان يقوم ولا يقعد ولا يستظل ولا يتكلم ويصوم فقال النبى صلى الله عليه وسلم مروه فليتكلم وليستظل وليقعد وليتم صومه رواه البخارى وعن انس ان النبى صلى الله عليه وسلم رأى شيخا يهادى بين ابنيه فقال ما بال هذا قالوا نذر ان يمشى الى بيت الله قال ان الله تعالى عن تعذيب هذا نفسه لغنى وامره ان يركب متفق عليه وفى رواية لمسلم عن ابى هريرة قال اركب ايها الشيخ فان الله غنى عنك وعن نذرك وعن ابن عباس ان سعد بن عبادة استفتى النبى صلى الله عليه وسلم فى نذر كان على امه فتوفيت قبل ان تقضيه فافتاه ان يقضيه عنها متفق عليه وعن كعب بن مالك قال قلت يارسول الله ان من توبتى ان انخلع من مالى صدقة الى الله والى رسوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم امسك بعض مالك فهو خير لك قلت فانى امسك سهمى الذى بخيبر متفق عليه وهذا طرف من حديث مطول

الفصل الثانى

عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذر

في معصية وكفارته كفارة[1] اليمين رواه ابوداود والترمذي والنسائي وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر نذرا[2] لم يسمه فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا في معصية فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا لا يطيقه فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا اطاقه فليف به رواه ابوداود وابن ماجة ووقفه بعضهم على ابن عباس وعن ثابت بن الضحاك قال نذر رجل على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينحر ابلا ببوانة فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كان فيها وثن من اوثان الجاهلية يعبد قالوا لا قال فهل كان فيها عيد من اعيادهم قالوا لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اوف بنذرك فانه لا وفاء لنذر في معصية الله ولا فيما لا يملك ابن ادم رواه ابوداود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان امرأة قالت يا رسول الله اني نذرت ان اضرب على راسك بالدف قال اوفي[3] بنذرك رواه ابوداود وزاد رزين قالت ونذرت ان اذبح بمكان كذا وكذا مكان يذبح فيه اهل الجاهلية فقال هل كان بذلك المكان وثن من اوثان الجاهلية يعبد قالت لا قال هل كان فيه عيد من اعيادهم قالت لا قال اوفي بنذرك وعن ابي لبابة انه قال للنبي صلى الله عليه وسلم ان من[4] توبتي ان اهجر دار قومي التي اصبت فيها الذنب وان انخلع من مالي كله صدقة قال يجزئ عنك الثلث رواه رزين وعن جابر بن عبد الله ان رجلا قام يوم الفتح فقال يا رسول الله اني نذرت لله عزوجل ان فتح الله عليك مكة ان اصلي في بيت المقدس ركعتين قال صل ههنا ثم اعاد عليه فقال صل ههنا ثم اعاد عليه فقال شانك[5] اذا رواه ابوداود والدارمي وعن ابن عباس ان اخت عقبة بن عامر نذرت ان تحج ماشية وانها لا تطيق ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله لغني عن مشي اختك فلتركب ولتهد بدنة رواه ابوداود والدارمي وفي رواية لابي داود فامرها النبي صلى الله عليه وسلم ان تركب وتهدي[6] هديا وفي رواية له فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله لا يصنع بشقاء اختك شيئا فلتركب ولتحج وتكفر يمينها وعن عبد الله بن مالك ان عقبة بن عامر سال النبي صلى الله عليه وسلم عن اخت له نذرت ان تحج حافية غير مختمرة فقال مروها فلتختمر ولتركب ولتصم ثلاثة[7] ايام رواه ابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن سعيد بن المسيب ان اخوين من الانصار كان بينهما ميراث فسال احدهما صاحبه القسمة فقال ان عدت تسالني القسمة فكل مالي في رتاج[8] الكعبة فقال له عمر ان الكعبة غنية عن مالك كفر عن يمينك وكلم اخاك فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يمين عليك ولا نذر في معصية الرب ولا في قطيعة الرحم ولا فيما لا يملك رواه ابوداود

الفصل الثالث

عن عمران بن حصين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

---

[1] قوله كفارة اليمين قال ابوحنيفة وهو حجة على الشافعي قال الطيبي اي لا وفاء في نذر معصية وان نذرا صار فيها فعليه الكفارة وكفارته كفارة اليمين وانما قدر الوفاء لان النفي للجنس تقتضي نفي الماهية فاذا نفيت يتعلق بها وغيره صحيح لقوله بعده وكفارته كفارة يمين فان تعيين تقدير الوفاء وفيه يكفره بكفارة اليمين انتهى رحم الله من انصف في طريق الهدى لم يتعسف في طريق الهوى ١٢ مرقاة

[2] قوله نذرا لم يسمه اي النذر بان قال نذرت نذرا وعلي نذر ولم يعين النذر انه صوم او غيره فكفارته كفارة يمين قال النووي اختلف العلماء في قوله كفارته كفارة يمين فحمله جمهور اصحابنا على نذر اللجاج وهو ان يقول الرجل مريدا الامتناع من كلام زيد مثلا ان كلمت زيدا فلله علي حجة او عمرة او غيرهما فكلمه فهو بالخيار بين كفارة يمين وبين ما التزمه قلت لا يظهر حمل لم يسمه على المعنى المذكور مع ان التخيير خلاف المفهوم من الحديث قال وحمله مالك وكثيرون على النذر المطلق كقوله علي نذر قلت هو القول الحق قال وحمله احمد وبعض اصحابنا على نذر المعصية كمن نذر ان يشرب الخمر قلت مع بعده يرده عطف قوله ومن نذر نذرا في معصية الخ لان الاصل في العطف المغايرة كذا في المرقاة ١٢

[3] قوله اوفي بنذرك فيه دليل على النذر بالمباح فان ضرب الدف مباح في الجملة وقال من خص النذر بالطاعة ان ضرب الدف وان لم يكن من القربات التي وجب على الناذر الوفاء بها بل من المباحات كاكل الاطعمة اللذيذة ولبس الثياب الناعمة ولكن النبي صلى الله عليه وسلم امره بالوفاء نظرا الى مقصدها الصحيح الذي هو اظهار الفرح والسرور بقدومه صلى الله عليه وسلم سالما غانما مظفرا على الاعداء ١٢ لمعات

[4] قوله ان من توبتي ان اهجر وانما قال ذلك فرارا عن موضع غلب عليه الشيطان بالذنب وذنبه كان محبته ليهود بني قريظة لان عياله واموالهم كانت في ايديهم ولما حاصرهم النبي صلى الله عليه وسلم قالوا ابعث لنا ابا لبابة نستشيره فبعثه فقالوا انا نزل على حكم محمد قال نعم واشار الى حلقه اي انه الذبح ثم ندم فشد نفسه على سارية من سواري المسجد وقال لا اذوق شيئا حتى يتوب الله علي فمكث سبعة ايام ثم تاب الله عليه فقيل له حل نفسك فقال والله لا احلها حتى يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الذي يحلني فحله رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده فقال ان من توبتي الخ هذا الملتقط من المرقاة ١٢

[5] قوله شانك اذا قال في شرح السنة لو نذر ان يصلي في مسجد الرسول صلى الله عليه وسلم يخرج عن نذره اذا صلى في المسجد الحرام ولا يخرج اذا صلى في المسجد الاقصى ولو نذر ان يصلي في المسجد الحرام فلا يخرج عن نذره بالصلوة في غيره ولو نذر ان يصلي في المسجد الاقصى فصلى في المسجد الحرام او في مسجد الرسول صلى الله عليه وسلم يخرج عن النذر لهذا الحديث انتهى وقال علماؤنا المذهب عندنا ان من نذر ان يصلي في مكان فصلى في غيره دونه اجزاءه ١٢ مرقاة

[6] قوله ان تهدي هديا اظهره شاة وعلاوه بدنة فالشاة كافية والامر بالبدنة للندب قال القاضي رحمه الله لما كان المشي في الحج من اعداد القربات وجب بالنذر ولحق بسائر اعماله التي لا يجوز تركها الا لمن عجز ويتعلق بتركه الفدية ١٢ مرقاة

[7] قوله ثلاثة ايام متوالية ان كان عن كفارة اليمين والا فكيف شاء ١٢ مرقاة

[8] قوله رتاج الكعبة الرتج محركة والرتاج ككتاب الباب العظيم والمراد في الحديث نفس الكعبة لانه اراد ان ماله هدي الى الكعبة وانما ذكر الباب تعظيما ولهذا قال عمر ان الكعبة لغنية عن مالك ١٢ لم

وسلم یقول النذر نذران فمن کان نذر فی طاعة فذلك لله فیه الوفاء ومن کان نذر فی معصیة فذلك للشیطان ولا وفاء فیه ویکفره ما یکفر الیمین رواه النسائی وعن محمد بن المنتشر قال ان رجلا نذر ان ینحر نفسه ان نجاه الله من عدوه فسئل ابن عباس فقال له سل مسروقا فسأله فقال له لا تنحر نفسك فانك ان کنت مؤمنا قتلت نفسا مؤمنة وان کنت کافرا تعجلت الی النار واشتر کبشا فاذبحه للمساکین فان اسحٰق خیر منك وفدی بکبش فاخبر ابن عباس فقال هکذا کنت اردت ان افتیك رواه رزین

کتاب القصاص

الفصل الاول

عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحل دم امرئ مسلم یشهد ان لا اله الا الله وانی رسول الله الا باحدی ثلث النفس بالنفس والثیب الزانی والمارق لدینه التارك للجماعة متفق علیه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لن یزال المؤمن فی فسحة من دینه ما لم یصب دما حراما رواه البخاری وعن عبد الله ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اول ما یقضی بین الناس یوم القیمة فی الدماء متفق علیه وعن المقداد بن الاسود انه قال یا رسول الله ارایت ان لقیت رجلا من الکفار فاقتتلنا فضرب احدی یدی بالسیف فقطعها ثم لاذ منی بشجرة فقال اسلمت لله وفی روایة فلما اهویت لاقتله قال لا اله الا الله اقتله بعد ان قالها قال لا تقتله فقال یا رسول الله انه قطع احدی یدی فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تقتله فان قتلته فانه بمنزلتك قبل ان تقتله وانك بمنزلته قبل ان یقول کلمته التی قال متفق علیه وعن اسامة بن زید قال بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم الی اناس من جهینة فاتیت علی رجل منهم فذهبت اطعنه فقال لا اله الا الله فطعنته فقتلته فجئت الی النبی صلی الله علیه وسلم فاخبرته فقال اقتلته وقد شهد ان لا اله الا الله قلت یا رسول الله انما فعل ذلك تعوذا قال فهلا شققت عن قلبه متفق علیه وفی روایة جندب بن عبد الله البجلی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کیف تصنع بلا اله الا الله اذا جاءت یوم القیمة قاله مرارا رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قتل معاهدا لم یرح رائحة الجنة وان ریحها توجد من مسیرة اربعین خریفا رواه البخاری وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تردی من جبل فقتل نفسه فهو فی نار جهنم یتردی فیها خالدا مخلدا فیها ابدا ومن تحسی سما فقتل نفسه فسمه فی یده یتحساه فی نار جهنم خالدا مخلدا فیها ابدا ومن قتل نفسه بحدیدة فحدیدته فی یده یتوجا بها فی بطنه فی نار جهنم خالدا مخلدا فیها ابدا متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الذی یخنق نفسه یخنقها فی النار والذی

یرح بفتح الراء من راح یراح وبکسرها من اراح یریح وبضم الراء من اراح یریح وقال العسقلانی بفتح الیاء والراء هو اجود وعلیه الاکثر ثم المعنی واحد وهو انه لم یشم رائحة الجنة ولم یجد ریحها ولم یرد انه لا یجدها اصلا بل اول ما یجدها سائر المسلمین ... عاما کما فی روایة ۱۲ مرقاة مختصرا قوله خالدا ... الحکم بخلود ... فی العذاب ... او بالاستحلال او المکث الطویل کذا فی اللمعات ۱۲

يطعنها يطعن بها في النار رواه البخاري **وعن** جندب بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في من كان قبلكم رجل به جرح فجزع فاخذ سكينا فحز بها يده فما رقا الدم حتى مات قال الله تعالى بادرني عبدي بنفسه فحرمت عليه الجنة متفق عليه **وعن** جابر ان الطفيل بن عمرو الدوسي لما هاجر النبي صلى الله عليه وسلم الى المدينة هاجر اليه وهاجر معه رجل من قومه فمرض فجزع فاخذ مشاقص له فقطع بها براجمه فشخبت يداه حتى مات فراه الطفيل بن عمرو في منامه وهيئته حسنة وراه مغطيا يديه فقال له ما صنع بك ربك فقال غفر لي بهجرتي الى نبيه صلى الله عليه وسلم فقال ما لي اراك مغطيا يديك قال قيل لي لن نصلح منك ما افسدت فقصها الطفيل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم وليديه فاغفر رواه مسلم **وعن** ابي شريح الكعبي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم انتم يا خزاعة قد قتلتم هذا القتيل من هذيل وانا والله عاقله من قتل بعده قتيلا فاهله بين خيرتين ان احبوا قتلوا وان احبوا اخذوا العقل رواه الترمذي والشافعي وفي شرح السنة باسناده وصرح بانه ليس في الصحيحين عن ابي شريح وقال واخرجاه من رواية ابي هريرة يعني بمعناه **وعن** انس ان يهوديا رض راس جارية بين حجرين فقيل لها من فعل بك هذا أفلان أفلان حتى سمي اليهودي فاومت براسها فجيء باليهودي فاعترف وامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فرض راسه بالحجارة متفق عليه **وعنه** قال كسرت الربيع وهي عمة انس بن مالك ثنية جارية من الانصار فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم فامر بالقصاص فقال انس ابن النضر عم انس بن مالك لا والله لا تكسر ثنيتها يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا انس كتاب الله القصاص فرضي القوم وقبلوا الارش فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره متفق عليه **وعن** ابي جحيفة قال سالت عليا هل عندكم شيء ليس في القران فقال والذي فلق الحبة وبرا النسمة ما عندنا الا ما في القران الا فهما يعطى رجل في كتابه وما في الصحيفة قلت وما في الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير وان لا يقتل مسلم بكافر رواه البخاري وذكر حديث ابن مسعود لا تقتل نفس ظلما في كتاب العلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لزوال الدنيا اهون على الله من قتل رجل مسلم رواه الترمذي والنسائي ووقفه بعضهم وهو الاصح ورواه ابن ماجة عن البراء بن عازب **وعن** ابي سعيد وابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو ان اهل السماء والارض اشتركوا في دم مؤمن لاكبهم الله في النار رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يجيء المقتول بالقاتل يوم القيمة ناصيته

ورأسه بيده واوداجه تشخب دمًا يقول يارب قتلني حتى يدنيه من العرش رواه الترمذي و النسائي وابن ماجة **وعن** ابي امامة بن سهل بن حنيف ان عثمان بن عفان اشرف يوم الدار فقال انشدكم بالله اتعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل دم امرئ مسلم الا باحدى ثلث زنا بعد احصان اوكفر بعد اسلام او قتل نفس بغير حق فقتل به فوالله مازنيت في جاهلية ولا اسلام ولا ارتددت منذ بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا قتلت النفس التي حرم الله فبم تقتلونني رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وللدارمي لفظ الحديث **و** عن ابي الدرداء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال المؤمن معنقًا صالحًا مالم يصب دمًا حرامًا فاذا اصاب دمًا حرامًا بلّح رواه ابوداؤد **وعنه** عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ذنب عسى الله ان يغفره الا من مات مشركًا او من يقتل مؤمنًا متعمدًا رواه ابوداؤد ورواه النسائي عن معاوية **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقام الحدود في المساجد ولا يقاد بالولد الوالد رواه الترمذي والدارمي **وعن** ابي رمثة قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع ابي فقال من هذا الذي معك قال ابني اشهد به قال اما انه لا يجني عليك ولا تجني عليه رواه ابوداؤد والنسائي وزاد في شرح السنة في اوله قال دخلت مع ابي على رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأى ابي الذي بظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعني اعالج الذي بظهرك فاني طبيب فقال انت رفيق والله الطبيب **و** عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن سراقة بن مالك قال حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقيد الاب من ابنه ولا يقيد الابن من ابيه رواه الترمذي وضعفه **و** عن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل عبده قتلناه ومن جدع عبده جدعناه رواه الترمذي وابوداؤد وابن ماجة والدارمي وزاد النسائي في رواية اخرى ومن خصى عبده خصيناه **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل متعمدًا دفع الى اولياء المقتول فان شاءوا قتلوا وان شاءوا اخذوا الدية وهي ثلثون حقة وثلثون جذعة واربعون خلفة وما صالحوا عليه فهولهم رواه الترمذي **وعن** علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلمون تتكافؤ دماؤهم ويسعى بذمتهم ادناهم ويرد عليهم اقصاهم وهم يد على من سواهم الا لا يقتل مسلم بكافر ولا ذو عهد في عهده رواه ابوداؤد والنسائي ورواه ابن ماجة عن ابن عباس **وعن** ابي شريح الخزاعي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اصيب بدم او خبل والخبل الجرح فهو بالخيار بين احدى ثلث فان اراد الرابعة فخذوا على يديه بين ان

قوله والخبل الجرح الخبل بسكون الباء الموحدة فساد الاعضاء اي من اصيب بقتل نفس او قطع عضو

يقتص او يعفوا و يأخذ العقل فان اخذ من ذلك شيئا ثم عدا بعد ذلك فله النار خالدا فيها مخلدا ابدا رواه الدارمی **وعن** طاؤس عن ابن عباس عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من قتل فی عمیة فی رمی یکون بینهم بالحجارة او جلد بالسیاط او ضرب بعصا فهو خطأ و عقله عقل الخطأ ومن قتل عمدا فهو قود ومن حال دونه فعلیه لعنة الله وغضبه لا یقبل منه صرف ولا عدل رواه ابوداؤد والنسائی **وعن** جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا اعفی من قتل بعد اخذ الدیة رواه ابوداؤد **وعن** ابی الدرداء قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ما من رجل یصاب بشیء فی جسده فتصدق به الا رفعه الله به درجة وحط عنه خطیئة رواه الترمذی وابن ماجة

الفصل الثالث

عن سعید بن المسیب ان عمر بن الخطاب قتل نفرا خمسة او سبعة برجل واحد قتلوه قتل غیلة وقال عمر لو تمالأ علیه اهل صنعاء لقتلتهم جمیعا رواه مالك وروی البخاری عن ابن عمر نحوه **وعن** جندب قال حدثنی فلان ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یجیء المقتول بقاتله یوم القیمة فیقول سل هذا فیم قتلنی فیقول قتلته علی ملك فلان قال جندب فاتقها رواه النسائی **وعن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اعان علی قتل مؤمن شطر کلمة لقی الله مکتوب بین عینیه آیس من رحمة الله رواه ابن ماجة **وعن** ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا امسك الرجل الرجل وقتله الآخر یقتل الذی قتل ویحبس الذی امسك رواه الدارقطنی

باب الدیات

الفصل الاول

عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال هذه وهذه سواء یعنی الخنصر والابهام رواه البخاری **وعن** ابی هریرة قال قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی جنین امرأة من بنی لحیان سقط میتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة التی قضی علیها بالغرة توفیت فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم بان میراثها لبنیها وزوجها والعقل علی عصبتها متفق علیه **وعنه** قال اقتتلت امرأتان من هذیل فرمت احداهما الاخری بحجر فقتلتها وما فی بطنها فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان دیة جنینها غرة عبد او ولیدة وقضی بدیة المرأة علی عاقلتها وورثها ولدها ومن معهم متفق علیه **وعن** المغیرة بن شعبة ان امرأتین کانتا ضرتین فرمت احداهما الاخری بحجر او عمود فسطاط فالقت جنینها فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الجنین غرة عبد او امة وجعله علی عصبة المرأة هذه روایة الترمذی وفی روایة مسلم قال ضربت المرأة ضرتها بعمود فسطاط وهی حبلی فقتلتها قال واحداهما لحیانیة قال فجعل رسول الله صلی الله علیه وسلم دیة المقتولة علی عصبة القاتلة وغرة لما فی بطنها

الفصل الثانی

عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

ا؎ قوله من قتل فی عمیة بکسر عین مهملة وبضم وبفتح وتشدید میم مکسورة وتحتیة مشددة فعیلة من العمی ومعناه الضلالة وقیل لعنة العرالذی لا یستبین وجهه ولا یعرف امره قوله ومن حال دونه ای دون القاتل بان منع الولی عن القصاص منه او من حال دون القصاص ای تأکید والمراد زجر شدید وتهدید ووعید ۱۲ مرقاة ۲؎ قوله لا اعفی من قتل بعد اخذ الدیة روی بصیغة المتکلم من الاعفاء ای لا ادع ولا اترک بل اقتص منه وفی معناه ما فی بعض نسخ المصابیح لا یعفی علی صیغة المجهول خبر فی معنی النهی قال التوربشتی هو احسن ان صحت الروایة وروی لا اعفی بلفظ الماضی المجهول فقیل هو دعاء علیه ای لا کثر ماله ولا استغنی والاعفاء الاکثار کما فی حدیث اعفوا اللحی ویجوز ان یکون خبرا فی معنی النهی کما فی روایة یعفی ویکون التعبیر بالماضی مبالغة فی تحققه والله اعلم ۱۲ لم ۳؎ قوله قتل غیلة بفتح الصاد فی النهایة ای فی خفیة واغتیال وهو ان یخدع ویقتل فی موضع لا یراه فیه احد ۱۲ مر ۴؎ قوله صنعاء تخصیص ذکر صنعاء لان هؤلاء الرجال منها او هو مثل عند العرب فی الکثرة وصنعاء موضع بالیمن ۱۲ مر ۵؎ قوله علی ملک فلان بضم المیم فالمعنی علی عهد فلان وزمانه یرید سلطانا من السلاطین ای نصرته فالضمیر فی فاتقها للنصرة کان جندبا یشنع بسلطان زمانه ولا یدری بکسر المیم والمعنی قتلته علی مخاصمة بینی وبینه علی ملک فلان فالضمیر للمخاصمة فیکون المقصود بیان الواقع والمعنی الاول اظهر ۱۲ لمعات ۶؎ قوله شطر کلمة بالنصب وفی بعض النسخ بشطر بالباء ای ببعض کلام واقل عبارة وقیل المراد بشطر کلمة اق من اقتل ۱۲ مر ۷؎ قوله یحبس الذی امسك ای بطریق التعزیر ومقدار الحبس مفوض الی رأی الامام وفیه المماثلة اللغویة وهی الامساك بالامساك وظاهر المماثلة ان یکون الی الموت قال الطیبی لو امسك احد رجلا حتی قتله آخر فلا قود علی الممسك کما لو امسك امرأة حتی زنی بها آخر لاحد علی الممسك وقال مالک ان امسكه وهو یری انه یرید قتله قتلا جمیعا وان امسكه وهو یری انه یرید الضرب فانه یقتل الضارب ویعاقب الممسك اشد العقوبة ویسجن سنة انتهی وهو تفصیل حسن کما لا یخفی علی ذوی النهی ۱۲ مرقاة ۸؎ قوله یعنی الخنصر والابهام ای هما مستویان فی الدیة وان کان الابهام اقل مفصلا من الخنصر ففی کل اصبع عشر الدیة وهو عشر من الابل ۱۲ مر ۹؎ قوله فی جنین امرأة بنی لحیان بکسر اللام وفتحها بطن من هذیل فان لحیان هو ابن هذیل فلا منافاة بینه وبین ما یاتی فی الحدیث الآتی من قوله امرأتان من هذیل قوله سقط میتا حال مقیدة لانه ان سقط حیا ثم مات یجب فیه کمال دیة الکبیر فان کان ذکرا وجبت مائة من البعیر وان کان انثی فخمسون لان دیة الانثی نصف دیة الرجل قوله الغرة عبد او امة والغرة اصلها البیاض فی جبهة الفرس ویطلق علی العبد والامة وقیل بشرط البیاض ولیس بشرط عند الفقهاء وانما المراد منه عندهم ما یبلغ قیمته نصف عشر الدیة معناه دیة الرجل وهذا فی الذکر وفی الانثی عشر دیة المرأة وکل منهما خمس مائة درهم قوله والمرأة التی قضی علیها الظاهر انها الجانیة فمعنی علیها علی عاقلتها فیکون الضمائر فی بنیها وزوجها وعصبتها لها ای وقضی بان العقل علی عصبتها والمراد بالعصبة العاقلة وکان تخصیص الوراثة بینهما وجعلها فی بینهم کالمراد ... الواقع والا فالظاهر ان میراثها لولدها وزوجها کما فی الحدیث الآتی ۱۲ لمعات مختصرا ۱۰؎ قوله ومن معهم الضمیر للولد لان المراد الجنس والولد یطلق علی الواحد والجمع والمراد من معهم من اصحاب الفرائض ۱۲ لم

قال الا ان دية الخطأ شبه العمد ما كان بالسوط والعصا مائة من الابل منها اربعون في بطونها اولادها رواه النسائي وابن ماجة والدارمي ورواه ابوداؤد عنه وعن ابن عمرو وفي شرح السنة لفظ المصابيح عن ابن عمرو وعن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن وكان في كتابه ان من اعتبط مؤمنا قتلا فانه قود يده الا ان يرضى اولياء المقتول وفيه ان الرجل يقتل بالمرأة وفيه في النفس الدية مائة من الابل وعلى اهل الذهب الف دينار وفي الانف اذا اوعب جدعه الدية مائة من الابل وفي الاسنان الدية وفي الشفتين الدية وفي البيضتين الدية وفي الذكر الدية وفي الصلب الدية وفي العينين الدية وفي الرجل الواحدة نصف الدية وفي المامومة ثلث الدية وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقلة خمس عشرة من الابل وفي كل اصبع من اصابع اليد والرجل عشر من الابل وفي السن خمس من الابل رواه النسائي والدارمي وفي رواية مالك وفي العين خمسون وفي اليد خمسون وفي الرجل خمسون وفي الموضحة خمس وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في المواضح خمسا خمسا من الابل وفي الاسنان خمسا خمسا من الابل رواه ابوداؤد والنسائي والدارمي وروى الترمذي وابن ماجة الفصل الاول وعن ابن عباس قال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم اصابع اليدين والرجلين سواء رواه ابوداؤد والترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاصابع سواء والاسنان سواء الثنية والضرس سواء هذه وهذه سواء رواه ابوداؤد وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح ثم قال ايها الناس انه لا حلف في الاسلام وما كان من حلف في الجاهلية فان الاسلام لا يزيده الا شدة المؤمنون يد على من سواهم يجير عليهم ادناهم ويرد عليهم اقصاهم يرد سراياهم على قعيدتهم لا يقتل مؤمن بكافر دية الكافر نصف دية المسلم لا جلب ولا جنب ولا يؤخذ صدقاتهم الا في دورهم وفي رواية قال دية المعاهد نصف دية الحر رواه ابوداؤد وعن خشف بن مالك عن ابن مسعود قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في دية الخطأ عشرين بنت مخاض وعشرين ابن مخاض ذكور وعشرين بنت لبون وعشرين جذعة وعشرين حقة رواه الترمذي وابوداؤد والنسائي والصحيح انه موقوف على ابن مسعود وخشف مجهول لا يعرف الا بهذا الحديث وروى في شرح السنة ان النبي صلى الله عليه وسلم ودى قتيل خيبر بمائة من ابل الصدقة وليس في اسنان ابل الصدقة ابن مخاض انما فيها ابن لبون وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال كانت قيمة الدية على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمان مائة دينار او ثمانية آلاف درهم ودية اهل الكتاب يومئذ النصف من دية المسلمين قال فكان كذلك حتى استخلف عمر فقام خطيبا فقال ان

الابل قد غلت قال ففرضها عمر على اهل الذهب الف دينار وعلى اهل الورق اثني عشر الفا وعلى اهل البقر مائتي بقرة وعلى اهل الشاء الفي شاة وعلى اهل الحلل مائتي حلة قال وترك دية اهل الذمة لم يرفعها فيما رفع من الدية رواه ابوداؤد وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه جعل الدية اثني عشر الفا رواه الترمذي وابوداؤد والنسائي والدارمي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم دية الخطأ على اهل القرى اربع مائة دينار او عدلها من الورق ويقومها على اثمان الابل فاذا غلت رفع في قيمتها واذا هاجت رخص نقص من قيمتها وبلغت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين اربعمائة دينار الى ثمان مائة دينار وعدلها من الورق ثمانية آلاف درهم قال وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم على اهل البقر مائتي بقرة وعلى اهل الشاء الفي شاة وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العقل ميراث بين ورثة القتيل وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عقل المرأة بين عصبتها ولا يرث القاتل شيئا رواه ابوداؤد والنسائي وعنه عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال عقل شبه العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا يقتل صاحبه رواه ابوداؤد وعنه عن ابيه عن جده قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في العين القائمة السادة لمكانها بثلث الدية رواه ابوداؤد والنسائي وعن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنين بغرة عبد او امة او فرس او بغل رواه ابوداؤد وقال روى هذا الحديث حماد بن سلمة وخالد الواسطي عن محمد بن عمرو ولم يذكرا او فرس او بغل وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تطبب ولم يعلم منه طب فهو ضامن رواه ابوداؤد والنسائي وعن عمران بن حصين ان غلاما لاناس فقراء قطع اذن غلام لاناس اغنياء فاتى اهله النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا انا اناس فقراء فلم يجعل عليهم شيئا رواه ابوداؤد والنسائي

الفصل الثالث

عن علي انه قال دية شبه العمد اثلاثا ثلث وثلثون حقة وثلث وثلثون جذعة واربع وثلثون ثنية الى بازل عامها كلها خلفات وفي رواية قال في الخطأ ارباعا خمس وعشرون حقة وخمس وعشرون جذعة وخمس وعشرون بنات لبون وخمس وعشرون بنات مخاض رواه ابوداؤد وعن مجاهد قال قضى عمر في شبه العمد ثلثين حقة وثلثين جذعة واربعين خلفة ما بين ثنية الى بازل عامها رواه ابوداؤد وعن سعيد بن المسيب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في الجنين يقتل في بطن امه بغرة عبد او وليدة فقال الذي قضى عليه كيف اغرم من لا شرب ولا اكل ولا نطق ولا استهل ومثل ذلك يطل فقال رسول الله

رسول الله صلی الله علیه وسلم انما هذا من اخوان الکهان رواه مالك والنسائی مرسلا ورواه ابو داود عنه عن ابی هریرة متصلا

باب ما لا یضمن من الجنایات

الفصل الاول

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم العجماء جرحها جبار والمعدن جبار والبئر جبار متفق علیه وعن یعلی بن امیة قال غزوت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم جیش العسرة وکان لی اجیر فقاتل انسانا فعض احدهما ید الآخر فانتزع المعضوض یده من فی العاض فاندر ثنیته فسقطت فانطلق الی النبی صلی الله علیه وسلم فاهدر ثنیته وقال ایدع یده فی فیك تقضمها کالفحل متفق علیه وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من قتل دون ماله فهو شهید متفق علیه وعن ابی هریرة قال جاء رجل فقال یا رسول الله ارایت ان جاء رجل یرید اخذ مالی قال فلا تعطه مالك قال ارایت ان قاتلنی قال قاتله قال ارایت ان قتلنی قال فانت شهید قال ارایت ان قتلته قال هو فی النار رواه مسلم وعنه انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لو اطلع فی بیتك احد ولم تاذن له فخذفته بحصاة ففقات عینه ما کان علیك من جناح متفق علیه وعن سهل بن سعد ان رجلا اطلع فی جحر فی باب رسول الله صلی الله علیه وسلم ومع رسول الله صلی الله علیه وسلم مدری یحك به راسه فقال لو اعلم انك تنظرنی لطعنت به فی عینیك انما جعل الاستیذان من اجل البصر متفق علیه وعن عبد الله بن مغفل انه رای رجلا یخذف فقال لا تخذف فان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن الخذف وقال انه لا یصاد به صید ولا ینکا به عدو ولکنها قد تکسر السن وتفقا العین متفق علیه وعن ابی موسی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا مر احدکم فی مسجدنا وفی سوقنا ومعه نبل فلیمسك علی نصالها ان یصیب احدا من المسلمین منها بشیء متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یشیر احدکم علی اخیه بالسلاح فانه لا یدری لعل الشیطان ینزع فی یده فیقع فی حفرة من النار متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اشار الی اخیه بحدیدة فان الملئکة تلعنه حتی یضعها وان کان اخاه لابیه وامه رواه البخاری وعن ابن عمر وابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من حمل علینا السلاح فلیس منا رواه البخاری وزاد مسلم ومن غشنا فلیس منا وعن سلمة بن الاکوع قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سل علینا السیف فلیس منا رواه مسلم وعن هشام بن عروة عن ابیه ان هشام بن حکیم مر بالشام علی اناس من الانباط وقد اقیموا فی الشمس وصب علی رؤسهم الزیت فقال ما هذا قیل یعذبون فی الخراج فقال هشام اشهد لسمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الله یعذب الذین یعذبون الناس فی الدنیا رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوشك ان طالت بك مدة ان تری قوما فی ایدیهم مثل اذناب البقر

يغدون في غضب الله ويروحون في سخط الله وفي رواية ويروحون في لعنة الله رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صنفان من اهل النار لم ارهما قوم معهم سياط كاذناب البقر يضربون بها الناس ونساء كاسيات عاريات مميلات مائلات رؤسهن كاسنمة البخت المائلة لا يدخلن الجنة ولا يجدن ريحها وان ريحها لتوجد من مسيرة كذا وكذا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قاتل احدكم فليجتنب الوجه فان الله خلق آدم على صورته متفق عليه

الفصل الثاني عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كشف سترا فادخل بصره في البيت قبل ان يؤذن له فرأى عورة اهله فقد اتى حدا لا يحل له ان يأتيه ولو انه حين ادخل بصره فاستقبله رجل ففقأ عينيه ما عيرت عليه وان مر الرجل على باب لا ستر له غير مغلق فنظر فلا خطيئة عليه انما الخطيئة على اهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتعاطى السيف مسلولا رواه الترمذي وابو داود وعن الحسن عن سمرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان يقد السير بين اصبعين رواه ابو داود وعن سعيد بن زيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل دون دينه فهو شهيد ومن قتل دون دمه فهو شهيد ومن قتل دون ماله فهو شهيد ومن قتل دون اهله فهو شهيد رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لجهنم سبعة ابواب باب منها لمن سل السيف على امتي او قال على امة محمد رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وحديث ابي هريرة الرجل جبار ذكر في باب الغصب

باب القسامة

الفصل الاول عن رافع بن خديج وسهل بن ابي حثمة انهما حدثا ان عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود اتيا خيبر فتفرقا في النخل فقتل عبد الله بن سهل فجاء عبد الرحمن بن سهل وحويصة ومحيصة ابنا مسعود الى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا في امر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان اصغر القوم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم كبر الكبر قال يحيى بن سعيد يعني ليلي الكلام الاكبر فتكلموا فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا قتيلكم او قال صاحبكم بايمان خمسين منكم قالوا يا رسول الله امر لم نره قال فتبرئكم يهود في ايمان خمسين منهم قالوا يا رسول الله قوم كفار ففداهم رسول الله صلى الله عليه وسلم من قبله وفي رواية تحلفون خمسين يمينا وتستحقون قاتلكم او صاحبكم فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده بمائة ناقة متفق عليه وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث عن رافع بن خديج قال اصبح رجل من الانصار مقتولا بخيبر فانطلق اولياءه الى النبي صلى

ـه قوله كاسيات عاريات يعني يلبسن من رقائق الثياب ما يصف ما تحتها فتصفهن للناظرين فهن عاريات على الحقيقة وان كن كاسيات في الصورة او كاسيات من نعم الله وعاريات من الشكر وقيل هو ان يكشف بعض جسدهن ويسترن الآخر منه وقيل يلبسن فيكشف صدورهن وبطونهن فهن كاسيات كعاريات اقول و يجوز ان يكون معناه ما وقع في حديث آخر رب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة اي متنعمات مترفعات في الكسوة عارية عن الحسنات لباس التقوى التي يكتسين بها في الآخرة من حلل الجنة ١٢ مر ـه قوله مميلات ومائلات اي زائغات عن طاعة الله وما يلزمهن من حفظ الفروج ومميلات يعلمن غيرهن ١٢ م

مر الدخول في مثل افعالهن وقيل مائلات متبخترات في مشيهن مميلات باكتافهن وقيل مائلات الى الرجال مميلات قلوب الرجال اليهن قوله هذا اظهر الوجوه لكل الميل على كثرة والمبالغة فيه بترك الستر والحياء والحيلة فيه وحسن الامالة باتزينهن ٥١ وقيل مائلات يمشطن المشطة الميلاء وهي مشطة البغايا ومميلات يمشطن غيرهن تلك المشطة ١٢ لمعات وهي عادة القحبة والزواني وقيل مائلات يمشطن المشطة ١٢ لم ـه قوله رؤسهن كاسنمة البخت جمع بختية وهي نوع من الجمال طوال الاعناق اي يعظمن رؤسهن بلف عصابة وقيل اراد بذلك عظم ما يصلحه من الشعر وقيل يميلن خمارهن عن رؤسهن حتى تشبه بالاسنمة كذا في اللمعات والمرقات ١٢ ـه قوله فان الله خلق آدم على صورته اختلفوا في معناه فقيل الضمير راجع الى آدم والمعنى انه خلق على صورته التي كان عليها من مبدأ فطرته الى منقرض عمره بخلاف سائر الناس والمعنى انه خلق على صورة ومال تقع لا يتشاركه نوع آخر من المخلوقات يتطور وتقلب احواله مختلفة في الكمال والنقصان والترقي والتنزل والمعنى انه تعالى اخترع صورته لم يتقدم مثلها وسائر المخلوقات لها شبه مثال وقيل الضمير راجع الى المضروب وقد جاء ان احدا كان يضرب اخاه على وجهه فنهاه صلى الله عليه وسلم وقال بان الله خلق آدم على صورته وقيل الضمير لله سبحانه ولا يجوز اجراؤه على الظاهر الا على مذهب المتقدمين فانهم يقولون نعتقد ان لصورة فلا نعرف كنهه ولكن لا يحتمل خلق آدم عليها وقيل اضافة الصورة اليه سبحانه من جهة التشريف والتكريم كما في بيت الله هذا ملخص ما في اللمعات والمرقات ١٢ ـه قوله اتى حدا اي شيئا يوجب الحد والمراد به التعزير او هو مبالغة وتشديد وقيل المراد اتى مكانا ما حجر من ما يجوز اتيانه وما لا يجوز وهذا ادنى ١٢ لمعات ـه قوله حويصة ومحيصة كلاهما بتشديد الياء المكسورة واهمال الصاد وقيل بسكون الياء وكلاهما لغتان مشهورتان ونقل عن السيوطي ان تشديد الياء اشهر والظاهر ان الصاد مخففة قال في القاموس بهما ابنا مسعود مشدد تا الصاد كذا في اللمعات ١٢ ـه قوله كبر الكبر امر من التكبير والكبر بالضم والسكون اكبر القوم اي عظمه من هو اكبر منك اي قدمه في الكلام وفي رواية الكبر الكبر بالنصب على الاغراء كذا في اللمعات ١٢ ـه قوله استحقوا انهما انكار احدهما انه كيف امر بتقديم الاكبر مع ان المدعي كان هو الاصغر اعني عبد الرحمن وثانيهما انه كيف عرضت اليمين على الخمسة والوارث هو عبد الرحمن خاصة اجيب عن الاول بان المراد كان سماع صورة القضية فاذا اريد حقيقة الدعوى تكلم المدعي وبانه يحتمل ان عبد الرحمن وكل حويصة وهو الاكبر والثاني بانه اورد لفظ الجمع لعدم الالتباس ١٢ لم ـه قوله فتبرئكم اي يبرءون منكم اللتين اتهمتموهم وظاهره انهم اذا حلفوا ارتفعت الدية كما هو مذهب الشافعي وعندنا يجب الدية مع وجود ايمانهم لان النبي صلى الله عليه وسلم جمع بين الدية والقسامة في حديث سهل وفي حديث زياد بن ابي مريم كذا في الهداية وذكر في شرحها انه روى عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل خيبر ان هذا قتيل وجد بين اظهركم فما الذي يخرجه عنكم فكتبوا اليه ان مثل هذه الحادثة وقعت في بني اسرائيل فانزل الله على موسى امرا فان كنت نبيا فاسأل الله مثل ذلك فكتب اليهم ان الله اراني ان اختار خمسين رجلا فيحلفون بالله ما قتلناه ولا علمنا قاتلا ثم يؤدون الدية قالوا لقد قضيت فينا بالناموس وروى حفص عن زياد بن ابي مريم انه قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني وجدت اخي قتيلا في بني فلان فقال اختر من شيوخهم خمسين رجلا فيحلفون بالله ما قتلناه ولا علمنا له قاتلا فقال ما لي من اخي الا هذا فقال نعم ومائة من الابل وقوله صلى الله عليه وسلم في هذا الحديث تبرئكم اليهود محمول على الابراء عن القصاص والحبس ١٢ لمعات ملخصا

الله عليه وسلم فذكروا ذلك له فقال الكم شاهدان يشهدان على قاتل صاحبكم قالوا يا رسول الله لم يكن ثم احد من المسلمين وانما هم يهود وقد يجترءون على اعظم من هذا قال فاختاروا منهم خمسين فاستحلفوهم فابوا فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده رواه ابوداود

باب قتل اهل الردة والسعاة بالفساد

الفصل الاول

عن عكرمة قال اُتی علیٌّ بزنادقة فاحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس فقال لو كنت انا لم احرقهم لنهى رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب الله ولقتلتهم لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه رواه البخاری وعن عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان النار لا يعذب بها الا الله رواه البخاری وعن علی قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج قوم فی اٰخر الزمان حُدثاء الاسنان سفهاء الاحلام يقولون من خير قول البرية لا يجاوز ايمانهم حناجرهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية فاينما لقيتموهم فاقتلوهم فان فی قتلهم اجرا لمن قتلهم يوم القيمة متفق عليه وعن ابی سعيد الخدری قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون امتی فرقتين فيخرج من بينهما مارقة يلی قتلهم اولاهم بالحق رواه مسلم وعن جرير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فی حجة الوداع لا ترجعن بعدی كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض متفق عليه وعن ابی بكرة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال اذا التقى المسلمان حمل احدهما على اخيه السلاح فهما فی جرف جهنم فاذا قتل احدهما صاحبه دخلاها جميعا وفی رواية عنه قال اذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول فی النار قلت هذا القاتل فما بال المقتول قال انه كان حريصا على قتل صاحبه متفق عليه وعن انس قال قدم على النبی صلى الله عليه وسلم نفر من عكل فاسلموا فاجتووا المدينة فامرهم ان ياتوا ابل الصدقة فيشربوا من ابوالها والبانها ففعلوا فصحوا فارتدوا وقتلوا رعاتها واستاقوا الابل فبعث فی اٰثارهم فاتی بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمل اعينهم ثم لم يحسمهم حتى ماتوا وفی رواية فسمروا اعينهم وفی رواية امر بمسامير فاحميت فكحلهم بها وطرحهم بالحرة يستسقون فما يسقون حتى ماتوا متفق عليه

الفصل الثانی

عن عمران ابن حصين قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحثنا على الصدقة وينهانا عن المثلة رواه ابوداود ورواه النسائی عن انس وعن عبد الرحمن بن عبد الله عن ابيه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فی سفر فانطلق لحاجته فراينا حمرة معها فرخان فاخذنا فرخيها فجاءت الحمرة فجعلت تفرش فجاء النبی صلى الله عليه وسلم فقال من فجع هذه بولدها ردوا ولدها اليها وراٰی قرية نمل قد حرقناها قال من حرق هذه فقلنا نحن قال انه لا ينبغی ان يعذب بالنار الا رب النار رواه ابوداود وعن ابی سعيد الخدری وانس بن

---

[۱] قوله قال فاختاروا منهم خمسين اقول ظاهر هذا الحديث صريح فی ان مذهبنا من انه يبدأ بالمدعی عليه علی تقضية سائر الدعاوی فانه صلى الله عليه وسلم طلب اولا منهم البينة وعند العجز عن اقامتها قال ما قال وفی الهداية لنا قوله صلى الله عليه وسلم البينة على المدعی واليمين على من انكر وفی رواية على المدعى عليه وروی سعيد بن المسيب ان النبی صلى الله عليه وسلم بدأ باليهود بالقسامة وجعل الدية عليهم لوجود القتيل بين اظهرهم ولان اليمين حجة للدفع دون الاستحقاق وحاجة الولی الى الاستحقاق ۱۲

[۲] قوله بزنادقة جمع زنديق ای بقوم مرتدين او بجمع ملحدين وفی القاموس الزنديق بالكسر من الثنوية او القائل بالنور والظلمة او من لا يؤمن بالاٰخرة وبالربوبية او من يبطن الكفر ويظهر الايمان وهو معرب زن دين ای دين المرأة انتهى وسئل عن الزنديق من هو فاجاب الزنديق هو من يقول ببقاء الدهر ای لا يؤمن بالاٰخرة ولا بالخالق ويعتقد ان الحلال والحرام مشتركة وقال فی مكان اٰخر هو ان لا يعتقد الها ولا حرمة شیء من الاشياء وفی قبول توبته روايتان والذی يرجح عدم قبول توبته كذا فی الفتاوى لقاری الهداية وقال الليث زنديق معروف وزندقته انه لا يؤمن بالاٰخرة ووحدانية الخالق وعن ثعلب ليس زنديق ولا فرزين من كلام العرب معناه على ما يقول العامة ملحد ودهری كذا ذكره القاری فی المرقاة قال الشيخ المحدث عبد الحق الدهلوی رحمه الله عليه يقال لقوم من المجوس يتبعون كتاب الزندكان لزردشت المجوسی وقيل هو من لا يؤمن بالاٰخرة وينكر الربوبية والمراد هنا قوم ارتدوا عن الاسلام وقيل قوم من السبائية اصحاب عبد الله بن سبا اظهر الاسلام ابتغاء الفتنة وتضليلا للامة وادعوا ان عليا هو الرب فاخذهم واستتابهم فلم يتوبوا فحفر لهم حفرا واشعل النار ثم امر بان يرمى بهم فيها وكان ذلك اجتهادا منه ورأيه مصلحة فی زجرهم وزجر سائر المسلمين من ابتداعهم بدل على ذلك ما روی انه لما بلغه قول ابن عباس قال صدق ابن عباس ۱۲

[۳] قوله حداث جمع حديث على غير قياس وفی النهاية حداثة السن كناية عن الشباب واول العمر وفی رواية حدثاء الاسنان جمع حديث كما يجمع كبير على كبراء ۱۲

[۴] قوله من خير قول البرية بالهمزة وبالتشديد وهو اكثر بمعنى الخليقة ای يتكلمون كلمات خير باتكلم فيه الخلائق ويدعون الخلاص من العلائق واعلم ان فی المشكوة من خير قول البرية بتقديم الخير على القول وفی المصابيح من قول خير البرية قال الاشرف المراد بخير البرية النبی صلى الله عليه وسلم قال المظهر اراد بخير قول البرية القراٰن قوله لا يجاوز ايمانهم حناجرهم كناية عن عدم الصعود الی حضرة الله او عدم تجاوزه الى القلوب والجوارح ولا اعتقاد والعمل وقوله يمرقون ای من طاعة الامام لا من دين الاسلام او هو مبالغة وتشديد يريد ان دخولهم فی الدين ثم خروجهم منه ولم يتمسكوا منه بشیء كسهم دخل فی صيد ثم خرج منه ولم يعلق به شیء من الدم لسرعة نفوذه ۱۲ كذا فی المرقاة واللمعات

[۵] قوله نفر من عكل بضم المهملة وسكون الكاف ابو قبيلة وذكر الشيخ فی كتاب الاشربة انه اختلف الروايات عن البخاری ففی بعضها من عكل او عرينة على الشك وفی بعضها من عكل وفی بعضها من عرينة وفی بعضها من عكل وعرينة بواو العطف وهو الصواب وروی ابو عوانة والطبری عن انس انهم كانوا اربعة من عرينة وثلثة من عكل قوله فيشربوا من ابوالها استدل محمد من هذا ان بول ما يؤكل لحمه طاهر وهو قول اصحاب مالك واحمد وعند ابی حنيفة وابی يوسف هو نجس وتاويل هذا الحديث عندهما انه صلى الله عليه وسلم عرف شفاءهم فيه وحيا ثم قالوا انه انما فعل صلى الله عليه وسلم بهم ذلك مع نهيه عن المثلة قصاصا لانهم كذلك فعلوا بالرعاة وقيل فعل ذلك لعظم جريمتهم فانهم ارتدوا وسفكوا الدماء وقطعوا الطريق واخذوا الاموال واللام ان يجمع بين العقوبات فی مثله سياسة وقيل كان هذا قبل نزول الحدود واٰية المحاربة فی قطاع الطريق والنهی عن المثلة فهو منسوخ وقيل نهی تنزيه واما عدم السقی مع الاستسقاء فقيل كان ذلك ايضا قصاصا وقيل لم يامر بذلك النبی صلى الله عليه وسلم وانما فعلوا من عند انفسهم ۱۲ لمعات

[۶] قوله تفرش بحذف احدى التائين وتشديد الراء وفی نسخة صحيحة بضم التاء وكسر الراء المشددة وفی اخرى بفتح التاء وسكون الفاء وضم الراء وفی النهاية هو ان تفرش جناحيها وتقرب من الارض ۱۲ مرقاة

مالك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سيكون في امتي اختلاف وفرقة قوم يحسنون القيل و
يسيئون الفعل يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين مروق السهم من الرمية لا يرجعون
حتى يرتد السهم على فوقه هم شر الخلق والخليقة طوبى لمن قتلهم وقتلوه يدعون الى كتاب الله و
ليسوا منا في شيء من قاتلهم كان اولى بالله منهم قالوا يا رسول الله ما سيماهم قال التحليق رواه ابو داود
وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد ان لا اله الا الله وان
محمدا رسول الله الا باحدى ثلاث زنا بعد احصان فانه يرجم ورجل خرج محاربا لله ورسوله فانه
يقتل او يصلب او ينفى من الارض او يقتل نفسا فيقتل بها رواه ابو داود وعن ابن ابي ليلى قال
حدثنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم انهم كانوا يسيرون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنام رجل منهم فانطلق
بعضهم الى حبل معه فاخذه ففزع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم ان يروع مسلما
رواه ابو داود وعن ابي الدرداء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اخذ ارضا بجزيتها فقد
استقال هجرته ومن نزع صغار كافر من عنقه فجعله في عنقه فقد ولى الاسلام ظهره رواه ابو داود
وعن جرير بن عبد الله قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم سرية الى خثعم فاعتصم ناس منهم
بالسجود فاسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فامر لهم بنصف العقل وقال انا برئ من كل
مسلم مقيم بين اظهر المشركين قالوا يا رسول الله لم قال لا تتراءى ناراهما رواه ابو داود وعن ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان قيد الفتك لا يفتك مؤمن رواه ابو داود وعن جرير عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال اذا ابق العبد الى الشرك فقد حل دمه رواه ابو داود وعن علي ان يهودية كانت تشتم
النبي صلى الله عليه وسلم وتقع فيه فخنقها رجل حتى ماتت فابطل النبي صلى الله عليه وسلم دمها رواه ابو داود وعن جندب
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حد الساحر ضربة بالسيف رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن اسامة بن شريك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل خرج يفرق بين امتي فاضربوا
عنقه رواه النسائي وعن شريك بن شهاب قال كنت اتمنى ان القى رجلا من اصحاب النبي صلى
الله عليه وسلم اساله عن الخوارج فلقيت ابا برزة في يوم عيد في نفر من اصحابه فقلت له هل سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر الخوارج قال نعم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم باذني
ورأيته بعيني اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بمال فقسمه فاعطى من عن يمينه ومن عن شماله
ولم يعط من وراءه شيئا فقام رجل من ورائه فقال يا محمد ما عدلت في القسمة

ل قوله لا يجاوز تراقيهم جمع ترقوة وهي عظم بين ثغرة النحر والعاتق من الجانبين يقال لها بالفارسية چنبر گردن قوله حتى يرتد السهم على فوقه الفوق بالضم اثقاء موضع الوتر من السهم وهذا تعليق بالمحال فان ارتداد السهم على فوق محال فرجوعهم الى الدين ايضا محال ع صد قوله تعالى حتى يلج الجمل في سم الخياط وهذا تاكيد ومبالغة في عدم امكان رجوعهم لتوغلهم في الغي والجهالة والضلالة والاضلال مع اعتقادهم انهم على الحق والهداية وقوله قال التحليق اي حلق الراس وذكر التحليق للمبالغة والتكثير اي يبالغون فيه ويكثرون منه ولعله انما ذكره لانه لم يكن متعارفا

م في ذلك الزمان في العرب فان سيماهم ارسال الشعر وليس ذلك لزم الحلق فانه من شعائر الله ونسكه وسنة عباد الله الصالحين وقد كان امير المؤمنين علي رض يحلق ويداوم على هذا وقد يراد به تحليق القوم واجلاسهم حلقا حلقا ١٢ لمعات ٢ قوله او يصلب و للفقهاء خلاف في انه يقتل ويصلب او يصلب حيا ويترك او يطعن حتى يموت او ينفى من بلده الى بلد بحيث لا يتمكن من القرار في موضع وقيل من بلده وهذا اذا اخاف المارة ولم يقتل ولم ياخذ وفسر ابو حنيفة النفي بالحبس واما احكامه اوسع بالتفصيل وقيل انه للتخيير والامام مخير في هذه العقوبات في كل قاطع طريق من غير تفصيل ١٢ لمعات ٣ قوله من اخذ ارضا بجزيتها يحتمل ان يكون صفة لارضا اي متلبسة بجزيتها ويحتمل ان يكون حالا من الفاعل والمراد بجزيتها الخراج لانه يجري في الموضوع على الاراضي المتروكة في ايدي اهل الذمة بجزا لها اي ياخذ من يدهم يعني ان المسلم اذا اشترى ارضا خراجية من كافر فان الخراج لا يسقط عنه وهو مذهب ابي حنيفة فاذا اقام نفسه مقام الذمي في اداء ما يلزمه من الخراج صار كالمستقيل اي كالطالب لاقالة الهجرة وعكسها والمراد النهي عن هذا الفعل ١٢ لمعات ٤ قوله ومن نزع والمعنى ان من حمل ذل الكفر في عنقه بعد ان خرج عنه فقد ادبر الاسلام في جانب ظهره وتركه وهذا تتميم وتاكيد لما قبله ١٢ لمعات ٥ قوله بالسجود اي بالصلوة وكانوا مسلمين فلما رأوا الجيش اسرعوا بالسجود واظهار الاسلام قوله فاسرع اي فقتلهم الجيش ولم يبالوا بالسجود وهم ظانين انهم يستعيذون من القتل بالسجود ١٢ مرقاة ٦ قوله فامر لهم بنصف العقل وانما لم يكمل الدية بعد علمه باسلامهم لانهم اعانوا على انفسهم بمقامهم بين الكفار ١٢ لم ٧ قوله لا تتراءى ناراهما استيناف فيه تعليل واسناد الترائي مجاز ومعناه النهي اي يجب ان يتباعد منزلاهما بحيث لا تترائى ناراهما قال الطيبي هو علة للبراءة صلى الله عليه وسلم يعني لا يصلح ولا يستقيم لمسلم ان يساكن الكافر ويقرب منه ولكن يبعد بحيث لا تترائى ناراهما فهو كناية عن البعد البعيد وذكروا فيه وجوها اولها قال ابو عبيد اي لا ينزل المسلم بالموضع الذي يرى نارهم المشرك اذا اوقد ولكن ينزل مع المسلمين في دارهم لان المشرك لا عهد له ولا امان وثانيها قال ابو الهيثم اي لا يتسم المسلم بسمة المشرك ولا يتشبه به في هديه وشكله ولا يتخلق باخلاقه من قولك ما نار بعيرك اي ما سمتها وثالثها قال ابو حمزة اي لا يجتمعان في الآخرة لبعد كل منهما من صاحبه كذا ذكره علي القاري في المرقاة ١٢ ٨ قوله قيد الفتك بفتح الفاء وسكون الفوقانية وهو ان يأتي الرجل صاحبه على غفلة فيقتله اي الايمان يمنع صاحبه عن قتل احد بغتة حتى يسأل عن ايمانه كما يمنع القيد عن التصرف فهو من باب ذكر الملزوم وارادة اللازم فان القيد يمنع صاحبه من التصرف ١٢ مرقاة ٩ قوله فابطل النبي صلى الله عليه وسلم دمها قال المظهر وفيه ان الذمي اذا لم يكف لسانه عن الله ورسوله ودينه فهو حربي مباح الدم قال بعض علمائنا وبه اخذ الشافعي وعند اصحاب ابي حنيفة لا ينتقض عهده ١٢ مرقاة ١٠ قوله ضربة بالسيف عند الشافعي قتل الساحر ان كان ما يسحر به كفرا ان لم يتب اجمعوا على ان فعل السحر حرام وقيل كفر واما تعليمه وتعلمه ففيه ثلث اقوال الحرمة والكراهة والاباحة والاول هو الاصح ١٢ لمعات

موقيل ابن السوء ١٢ لمعات ك قوله الحد قال الراغب الحد الحاجز بين شيئين الذي يمنع اختلاط احدهما بالآخر وحد الزنا والخمر سمي به لكونه مانعا لمتعاطيه عن معاودة مثله ومانعا لغيره ان يسلك مسلكه قال ابن الهمام وحكمة الحد الحد وهو ظهر ان يذكر بالبيان اولى كتبه البيان ان الفقيه وغيره لا يستغني في معرفته

رجل اسود مطموم الشعر عليه ثوبان ابيضان فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم غضبا شديدا وقال والله لا تجدون بعدي رجلا هو اعدل مني ثم قال يخرج في آخر الزمان قوم كأن هذا منهم يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الاسلام كما يمرق السهم من الرمية سيماهم التحليق لا يزالون يخرجون حتى يخرج آخرهم مع المسيح الدجال فاذا لقيتموهم هم شر الخلق والخليقة رواه النسائي **وعن** ابي غالب رأى ابو امامة رءوسا منصوبة على درج دمشق فقال ابو امامة كلاب النار شر قتلى تحت اديم السماء خير قتلى من قتلوه ثم قرأ يوم تبيض وجوه وتسود وجوه الآية قيل لابي امامة انت سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو لم اسمعه الا مرة او مرتين او ثلاثا حتى عد سبعا ما حدثتكموه رواه الترمذي و ابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن

كتاب الحدود

الفصل الاول

عن ابي هريرة وزيد بن خالد ان رجلين اختصما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال احدهما اقض بيننا بكتاب الله وقال الآخر اجل يا رسول الله فاقض بيننا بكتاب الله وأذن لي ان اتكلم قال تكلم قال ان ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فاخبروني ان على ابني الرجم فافتديت منه بمائة شاة و بجارية لي ثم اني سألت اهل العلم فاخبروني ان على ابني جلد مائة وتغريب عام وانما الرجم على امرأته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما والذي نفسي بيده لاقضين بينكما بكتاب الله اما غنمك وجاريتك فرد عليك واما ابنك فعليه جلد مائة وتغريب عام واما انت يا انيس فاغد الى امرأة هذا فان اعترفت فارجمها فاعترفت فرجمها متفق عليه **وعن** زيد بن خالد قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يأمر فيمن زنى ولم يحصن جلد مائة وتغريب عام رواه البخاري **وعن** عمر قال ان الله بعث محمدا بالحق وانزل عليه الكتاب فكان مما انزل الله تعالى آية الرجم رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده والرجم في كتاب الله حق على من زنى اذا احصن من الرجال والنساء اذا قامت البينة او كان الحبل او الاعتراف متفق عليه **وعن** عبادة بن الصامت ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خذوا عني خذوا عني قد جعل الله لهن سبيلا البكر بالبكر جلد مائة وتغريب عام والثيب بالثيب جلد مائة والرجم رواه مسلم **وعن** عبد الله بن عمر ان اليهود جاءوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكروا له ان رجلا منهم وامرأة زنيا فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تجدون في التوراة في شأن الرجم قالوا نفضحهم ويجلدون قال عبد الله بن سلام كذبتم ان فيها الرجم فاتوا بالتوراة فنشروها فوضع احدهم يده على آية الرجم فقرأ ما قبلها وما بعدها فقال عبد الله بن سلام ارفع يدك فرفع فاذا فيها آية الرجم فقالوا صدق يا محمد فيها آية الرجم فامر بهما النبي صلى الله عليه وسلم فرجما وفي رواية قال ارفع يدك فرفع فاذا فيها آية الرجم تلوح فقال يا محمد ان فيها آية الرجم

ك قوله هم شر الخلق والخليقة جزاء الشرط وانما لم يؤت بالفاء لان الشرط ماض كذا قال ابو البقاء في قوله تعالى وان اطعتموهم انكم لمشركون قال الطيبي مع هذا لابد من التأويل اي فاذا لقيتموهم فاعلموا انهم شرار خلق الله فاقتلوهم وجه آخر وهو ان يكون الجزاء محذوفا يعني فاقتلوهم والجملة بعده استئناف لبيان الموجب ١٢ مرقاة ك قوله كلاب النار اي هم كلاب النار قيل روي عن ابي امامة ان المراد بهم الخوارج وقيل المراد بهم المرتدون ١٢

انها الامتناع عن الافعال الموجبة للفساد في الزنا ضياع الذرية واما ما يحتمل بسبب اشتباه النسب في الزنا الحد وزوال العقل وافساد الاعراض واخذ اموال الناس وقبح هذه الامور مركوز في العقول ولذا لم تبح الاموال والاعراض والزنا والسكر في ملة من الملل وان ابيح الشراب المقصود من شرعية الحد الانزجار عما يتضرر به العباد والتحقيق ما قال بعض المشائخ انها موانع قبل الفعل وزواجر بعده اي العلم بشرعيتها يمنع الاقدام على الفعل وايقاعها بعده يمنع من العود اليه ١٢ مرقاة ك قوله اجل اي نعم قال انه كان في كتاب الله آية الرجم ثم نسخت تلاوته نعم القول بان كتاب الله قيل المراد بكتاب الله ههنا حكمه انما قال اقض بيننا بكتاب الله مع انه لا يحكم الا به لانهما كانا سألا ذلك من الناس علما انهم لم يحكموا في كتاب الله فابدا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بحكمه ١٢ لم ك قوله عسيفا اي اجيرا وانما قال على هذا لانه بمعنى المستاجر ولو قال عسيفا له لصح ايضا لما يستحق المستاجر عليه من الخدمة قوله وتغريب عام التغريب داخل في الحد عند بعض العلماء وعندنا هو سياسة وتعزير مفوض الى رأي الامام ومصلحة من لم يكن رجل هو سيد ترجم المرأة وهو بلفظ التصغير انيس بن الضحاك الاسلمي بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم ليقيم الحد عليها ان اعترفت بذلك ولا يكفي كفاية الاعتراف الا مرة في الزنا كما هو مذهب الشافعي فليس المراد الاعتراف المعهود في الشرع وهو اربع مرات لمعات ك قوله ولم يحصن من الاحصان ان يكون عاقلا بالغا مسلما قد تزوج امرأة حرة مسلمة نكاحا صحيحا ودخل بها لمعات ك قوله فكان مما انزل الله تعالى آية الرجم وهي الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما نكالا من الله والله عزيز حكيم اي الشيب والشيبة كذا فسره مالك في الموطا تفسيرهما المحصن والمحصنة قال الطيبي انما جعله قوله ان الله بعث محمدا بالحق والكلام ونحوه في تمام الحديث خشي ان طال بالناس زمن ان يقول قائل لا نجد الرجم في كتاب الله فيضلوا بترك فريضة انزلها الله تعالى في كتابه فان الرجم في كتاب الله حق ولولا ان يقول الناس زاد في كتاب الله لكتبتها اخرجه النسائي قال ابن الهمام الرجم عليه اجماع الصحابة ومن تقدم من علماء المسلمين و انكار الخوارج الرجم باطل كذا في المرقاة ك قوله جلد مائة الجلد منسوخ في حقهما بالآية نسخت تلاوتها وبقي حكمها ولانه صلى الله عليه وسلم اقتصر على رجم ماعز وغيره ولو كان الجمع حدا لما ترك وقيل معناه الثيب بالثيب جلد مائة ان كانا غير محصنين والرجم ان كانا محصنين ١٢ مرقاة ك قوله نفضحهم اي لا نجد حكم الرجم في التوراة بل انما نجد ان نفضحهم والفضيحة عندهم تسويد وجوه الزناة وتشهيرهم ١٢ لمعات ك قوله زعما به اخذ الشافعي في عدم اشتراط الاسلام في الاحصان وهو رواية عن ابي يوسف واجيب بان رجمه صلى الله عليه وسلم اليهوديين انما كان بحكم التوراة والاحصان لم يكن شرطا في دينهم وكان صلى الله عليه وسلم يعمل بحكم التوراة قبل ان ينزل حكم القرآن ثم نسخ كذا قيل ويمكن ان يقال انه انما رجمهما على دينهم الزاما لهما وما كانا مسلمين على زعمهم والله اعلم ١٢ لمعات

ولكنا انتكا تمه بيننا فأمرهما فرجما متفق عليه ‌و ‌عن ابی هريرة قال اتى النبی صلى الله عليه وسلم رجل وهو فی المسجد فناداه يارسول الله انی زنيت فاعرض عنه النبی صلى الله عليه وسلم فتنحى لشق وجهه الذی اعرض قبله فقال انی زنيت فاعرض عنه النبی صلى الله عليه وسلم فلما شهد اربع شهادات دعاه النبی صلى الله عليه وسلم فقال ابك جنون قال لا فقال احصنت قال نعم يارسول الله قال اذهبوا به فارجموه قال ابن شهاب فاخبرنی من سمع جابر بن عبد الله يقول فرجمناه بالمدينة فلما اذلقته الحجارة هرب حتى ادركناه بالحرة فرجمناه حتى مات متفق عليه وفی رواية للبخاری عن جابر بعد قوله قال نعم فامر به فرجم بالمصلى فلما اذلقته الحجارة فر فادرك فرجم حتى مات فقال له النبی صلى الله عليه وسلم خيرا وصلى عليه ‌و ‌عن ابن عباس قال لما اتى ماعز بن مالك النبی صلى الله عليه وسلم فقال له لعلك قبلت او غمزت او نظرت قال لا يارسول الله قال انكتها لا يكنی قال نعم فعند ذلك امر برجمه رواه البخاری ‌و ‌عن بريدة قال جاء ماعز بن مالك الى النبی صلى الله عليه وسلم فقال يارسول الله طهرنی فقال ويحك ارجع فاستغفر الله وتب اليه قال فرجع غير بعيد ثم جاء فقال يارسول الله طهرنی فقال النبی صلى الله عليه وسلم مثل ذلك حتى اذا كانت الرابعة قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم فيم اطهرك قال من الزنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابه جنون فاخبر انه ليس بمجنون فقال اشرب خمرا فقام رجل فاستنكهه فلم يجد منه ريح خمر فقال ازنيت قال نعم فامر به فرجم فلبثوا يومين او ثلاثة ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال استغفروا لماعز بن مالك لقد تاب توبة لو قسمت بين امة لوسعتهم ثم جاءته امرأة من غامد من الازد فقالت يارسول الله طهرنی فقال ويحك ارجعی فاستغفری الله وتوبی اليه فقالت تريد ان ترددنی كما رددت ماعز بن مالك انها حبلى من الزنا فقال انت قالت نعم قال لها حتى تضعی ما فی بطنك قال فكفلها رجل من الانصار حتى وضعت فاتى النبی صلى الله عليه وسلم فقال قد وضعت الغامدية فقال اذا لا نرجمها وندع ولدها صغيرا ليس له من يرضعه فقام رجل من الانصار فقال الی رضاعه يانبی الله قال فرجمها وفی رواية انه قال لها اذهبی حتى تلدی فلما ولدت قال اذهبی فارضعيه حتى تفطميه فلما فطمته اتته بالصبی فی يده كسرة خبز فقالت هذا يانبی الله قد فطمته وقد اكل الطعام فدفع الصبی الى رجل من المسلمين ثم امر بها فحفر لها الى صدرها وامر الناس فرجموها فيقبل خالد بن الوليد بحجر فرمى راسها فتنضح الدم على وجه خالد فسبها فقال النبی صلى الله عليه وسلم مهلا يا خالد فوالذی نفسی بيده لقد تابت توبة لو تابها صاحب مكس لغفر له ثم امر بها فصلى عليها ودفنت رواه مسلم ‌و ‌عن ابی هريرة قال سمعت النبی صلى الله

۱ قوله شهد اربع شهادات ای مرات فی اربع مجالس بشرط قبوله فی كل مرة وكانت الشهادات الاربع بمنزلة الشهود الاربع وفی شرح السنة ... الحديث من يشترط التكرار فی الاقرار بالزنا حتى يقام عليه الحد ... ابوحنيفة ...

... من الجوانب الاربع على انه يشترط ان يقر اربع مرات فی اربع مجالس ... لم يشترط التكرار ... الكلام ... جنون ... [illegible]

عليه يقول اذا زنت امة احدكم فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثرب عليها ثم ان زنت فليجلدها الحد ولا يثرب ثم ان زنت الثالثة فتبين زناها فليبعها ولو بحبل من شعر متفق عليه وعن علی قال يايها الناس اقيموا على ارقائكم الحد من احصن منهم ومن لم يحصن فان امة لرسول الله صلى الله عليه وسلم زنت فامرني ان اجلدها فاذا هي حديث عهد بنفاس فخشيت ان انا جلدتها ان اقتلها فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال احسنت رواه مسلم وفي رواية ابي داؤد قال دعها حتى ينقطع دمها ثم اقم عليها الحد واقيموا الحدود على ما ملكت ايمانكم

الفصل الثاني

عن ابی هريرة قال جاء ماعز الاسلمی الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه قد زنا فاعرض عنه ثم جاء من شقه الاخر فقال انه قد زنا فاعرض عنه ثم جاء من شقه الاخر فقال يا رسول الله انه قد زنا فامر به في الرابعة فاخرج الى الحرة فرجم بالحجارة فلما وجد مس الحجارة فر يشتد حتى مر برجل معه لحی جمل فضربه به وضربه الناس حتى مات فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم انه فر حين وجد مس الحجارة ومس الموت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا تركتموه رواه الترمذی وابن ماجة وفي رواية هلا تركتموه لعله ان يتوب فيتوب الله عليه وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لماعز بن مالك احق ما بلغني عنك قال وما بلغك عني قال بلغني انك قد وقعت على جارية ال فلان فشهد اربع شهادات فامر به فرجم رواه مسلم وعن يزيد بن نعيم عن ابيه ان ماعزا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاقر عنده اربع مرات فامر برجمه وقال لهزال لو سترته بثوبك كان خيرا لك قال ابن المنكدر ان هزالا امر ماعزا ان ياتی النبي صلى الله عليه وسلم فيخبره رواه ابو داؤد وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله ابن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تعافوا الحدود فيما بينكم فما بلغني من حد فقد وجب رواه ابو داؤد والنسائي وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اقيلوا ذوی الهيئات عثراتهم الا الحدود رواه ابو داؤد وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرؤا الحدود عن المسلمين ما استطعتم فان كان له مخرج فخلوا سبيله فان الامام ان يخطئ في العفو خير من ان يخطئ في العقوبة رواه الترمذی وقال قد روی عنها ولم يرفع وهو اصح وعن وائل بن حجر قال استكرهت امرأة على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فدرأ عنها الحد واقامه على الذي اصابها ولم يذكر انه جعل لها مهرا رواه الترمذی وعنه ان امرأة خرجت على عهد النبي صلى الله عليه وسلم تريد الصلوة فتلقاها رجل فتجللها فقضى حاجته منها فصاحت وانطلق ومرت عصابة من المهاجرين فقالت ان ذلك الرجل فعل بي كذا وكذا فاخذوا الرجل فاتوا به رسول الله صلى الله عليه وسلم

لے قولہ فليجلدها الحد قال بعض علمائنا فيه ذكر الامة اشعار بان حد المملوكة كانت غير الجلد لانه نصف حد الحر لقوله تعالى فان اتين بفاحشة فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب والرجم لا ينتصف فالجلد لازم لانه لا ينتصف هاستدل الشافعي بالحديث على

ان للمولى اقامة الحد على مملوكه وعلمائنا حملوا قوله فليجلدها على التسبب اي ليكن سببا لجلدها بالمرافعة الى الامام قال ابن الهمام لم يخرج في الصحيحين من حديث ابي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الامة اذا زنت ولم تحصن قال ان زنت فاجلدوها الخ

على المولى ولانه يملك تعزيره صيانة لملكه عن الفساد وكذا الحد ولان له ولاية مطلقة في تقديمهم من ابن مسعود وعن ابن عباس وابن زبير موقوفا ومرفوعا ارجع الى الولاة اقامة الحدود والصدقات والجمعات والفئ ولان الحد خالص حق الله فلا يستوفيه الا نائبه وهو الامام ۱۲ كذا في المرقاة ٹ قوله ولا يثرب من التثريب يعني بالتوبيخ والتعيير والمراد النهي عن التثريب وحده وترك الجلد فانه كان تاديب الزناة قبل شرع الحد هو التثريب وحده وقيل المراد النهي عن التثريب بعد الجلد فان الجلد صارت كفارة ۱۲ لمعات ٹ قوله هلا تركتموه قال ابن الملك فيه ان المقر على نفسه بالزنا لو قال ما زنيت او كذبت او رجعت سقط عنه الحد فان رجع في اثناء اقامة الحد عليه سقط الباقي وقال بعضهم لا يسقط اذ لو سقط لصار ماعز مقتولا خطاء فتجب الدية على عواقل القاتلين قلنا لم يرجع صريحا لانه هرب والهرب لا يسقط الحد وتاويل قوله هلا تركتموه لينظر في امره اهرب من الم الحجارة او رجع عن اقراره بالزنا ۱۲ مرقاة ٹ قوله احق ما بلغني عنك الخ فان قلت كيف التوفيق بين هذا الحديث وبين حديث بريدة يعني على ما سبق فان هذا يدل على انه صلى الله عليه وسلم كان عالما بزنى ماعز فاستنطقه ليقر ليقيم عليه الحد وحديث بريدة وابي هريرة اي السابق ويزيد بن نعيم اي اللاحق يدل على انه صلى الله عليه وسلم لم يكن عالما بجناية ماعز فاعرض عنه مرارا ثم جرت بعد ذلك احوال جمة ثم رجم قلت للبلغاء مقامات فمن مقام يقتضي الايجاز فيقتصرون على كلمات معدودة ومن مقام يقتضي الاطناب فيطنبون فيه كل الاطناب فابن عباس سلك طريق الاختصار فاخذ من اول القصة واخرها وكان قصده بيان رجم الزاني المحصن بعد الاقرار وبريدة وابو هريرة ويزيد سلكوا سبيل الاطناب في بيان مسائل مهمة للائمة ۱۲ مرقاة المفاتيح ٹ قوله لهزال وهزال الاسلمي كانت له مولاة فوقع عليها ماعز فعلم به هزال فاشار اليه بالمجيء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والاعتراف بالزنا ۱۲ ٹ قوله لو سترته بثوبك الخ قال ابن الهمام اخرج البخاري عن ابي هريرة مرفوعا من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب الاخرة ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والاخرة والله في عون العبد ما كان العبد في عون اخيه واخرج ابو داؤد والنسائي عن عقبة بن عامر عنه صلى الله عليه وسلم قال من راى عورة فسترها كان كمن احيا موؤدة فاذا كان الستر مندوبا اليه ينبغي ان تكون الشهادة بخلاف الاولى وهذا يجب ان يكون بالنسبة الى من لم يعتد الزنا ولم يتهتك به اما اذا وصل الحال الى اشاعته والتهتك به فيجب كون الشهادة بها اولى من تركها لان مطلوب الشارع اخلاء الارض من المعاصي والفواحش بالخطابات المفيدة بذلك ۱۲ مرقاة ملخصا ٹ قوله ذوي الهيئات الهيئة صورة الشيء والمراد بها الحالة التي يكون الانسان عليها من الاخلاق والافعال والمراد ذوو المروات واصحاب الوجوه وقيل هم اهل الصلاح والورع ۱۲ لمعات ٹ قوله ادرؤا الحدود الخ وفيه اي قبل ان يصل الى الامام فان الامام اذا سلك سبيل الخطا الى العفو الذي صدر منكم خير من ان يسلك سبيل الخطا الى العقوبة بان يعاقبه بخطا وعدم التفحص التفتيش فاذا وصلت اليه وجب عليه الانفاذ فعلى هذا مضمون قوله تعافوا الحدود والخطاب لغير الائمة وقد يحمل على ورد الامام الحدود بقوله ايجوز ان شرب الخمر ولعلك قبلت او غمزت ونحو ذلك كما نقله صاحب المعات وقال علي القاري هذا التاويل الاخير متعين والتاويل الاول لا يلائمه قوله فمن كان له مخرج فخلوا سبيله فان عامة المسلمين مامورون بالستر مطلقا ولا يناسبه ايضا لفظ خير كما لا يخفى ۱۲

فقال لها اذهبي فقد غفر الله لكِ وقال للرجل الذي وقع عليها ارجموه وقال لقد تاب توبةً
لو تابها اهل المدينة لقبل منهم رواه الترمذي وابو داود وعن جابر ان رجلاً زنا بامرأة فامر
النبي صلى الله عليه وسلم فجلد الحد ثم اخبر انه محصن فامر به فرجم رواه ابو داود وعن سعيد بن
سعد بن عبادة ان سعد بن عبادة اتى النبي صلى الله عليه وسلم برجل كان في الحي مخدج
سقيم فوجد على امة من امائهم يخبث بها فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذوا له عثكالاً فيه
مائة شمراخ فاضربوه ضربة رواه في شرح السنة وفي رواية ابن ماجة نحوه وعن عكرمة
عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجدتموه يعمل عمل قوم لوط
فاقتلوا الفاعل والمفعول به رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابن عباس قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من اتى بهيمة فاقتلوه واقتلوها معه قيل لابن عباس ما شان البهيمة قال
ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك شيئاً ولكن اراه كره ان يؤكل لحمها او ينتفع
بها وقد فعل بها ذلك رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وعن جابر قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ان اخوف ما اخاف على امتي عمل قوم لوط رواه الترمذي وابن ماجة وعن
ابن عباس ان رجلاً من بني بكر بن ليث اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاقر انه زنا بامرأةٍ
اربع مرات فجلده مائة وكان بكراً ثم سأله البينة على المرأة فقالت كذب والله يا رسول
الله فجلد حد الفرية رواه ابو داود وعن عائشة قالت لما نزل عذري قام النبي صلى الله عليه
وسلم على المنبر فذكر ذلك فلما نزل من المنبر امر بالرجلين والمرأة فضربوا حدهم رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن نافع ان صفية بنت ابي عبيد اخبرته ان عبداً من رقيق الامارة
وقع على وليدة من الخمس فاستكرهها حتى اقتضها فجلده عمر ولم يجلدها من اجل انه
استكرهها رواه البخاري وعن يزيد بن نعيم بن هزال عن ابيه قال كان ماعز بن مالك يتيماً
في حجر ابي فاصاب جارية من الحي فقال له ابي ائت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره بما
صنعت لعله يستغفر لك وانما يريد بذلك رجاء ان يكون له مخرجاً فاتاه فقال يا رسول الله اني
زنيت فاقم علي كتاب الله فاعرض عنه فعاد فقال يا رسول الله اني زنيت فاقم علي كتاب الله
حتى قالها اربع مرات قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انك قد قلتها اربع مرات فبمن قال
بفلانة قال هل ضاجعتها قال نعم قال هل باشرتها قال نعم قال هل جامعتها قال نعم قال فامر
به ان يرجم فاخرج به الى الحرة فلما رجم فوجد مس الحجارة فجزع فخرج يشتد فلقيه عبد الله
ابن انيس وقد عجز اصحابه فنزع له بوظيف بعير فرماه به فقتله ثم اتى النبي صلى
الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال هلا تركتموه لعله ان يتوب فيتوب الله عليه رواه ابو داود

---

[1] قوله فامر به فرجم فيه دليل على ان احد الامرين لا يقوم مقام الآخر وعلى ان الامام اذا امر بشيء من الحدود ثم بان له ان الواجب غيره عليه المصير الى الواجب ذكره الاشرف وتبعه ابن الملك لكن قوله احد الامرين لا يقوم مقام الآخر لا يصح على اطلاقه فان الرجم يقوم مقام الجلد صورة ومعنى فانه لا شك في انه يكفره مع الزيادة كذا في المرقاة [2] قوله مخدج بكسر الدال اي كان ناقص الخلق بمنزلة المعتوه فضعف الشمراخ بكسر اوله وهو ما عليه البسر من عيدان الكباسة فقال الطيبي العثكال الغصن الكبير الذي يكون عليه اغصان صغار ويسمى كل واحد من تلك الاغصان شمراخا فيه ان الامام ينبغي ان يراقب المجلود ويحفظ على حيوته وان الحد لا يؤخر عن المريض الا اذا كان له امر يرجى كالحبل وقال ابو حنيفة ومالك يؤخر اصحاب الحد الى ان يبرأ ولعل تمرد الرجل كان من الامر المزمن الذي لا يرجى علاجه ويرؤه والله اعلم كذا في المرقاة واللمعات [3] قوله فاقتلوا الفاعل والمفعول به في شرح السنة اختلفوا في حد اللوطي فذهب الشافعي في اظهر قوليه وابو يوسف ومحمد الى ان حد الفاعل حد الزنا اي ان كان محصنا يرجم وان لم يكن محصنا يجلد مائة جلدة وعلى المفعول به عند الشافعي على هذا القول جلد مائة وتغريب عام رجل كان او امرأة محصنا او غير محصن لان التمكين في الدبر لا يحصنها فلا يلزمها حد المحصنات وذهب قوم الى ان اللوطي يرجم محصنا كان او غير محصن وبه قال مالك واحمد والقول الآخر للشافعي انه يقتل الفاعل والمفعول به كما هو ظاهر الحديث وقد قيل في كيفيته قتلهما يهدم بناء عليهما وقيل رميهما من شاهق كما فعل بقوم لوط وعند ابي حنيفة يعزر ولا يجلد [4] قوله فاقتلوه واقتلوها معه قيل انما امر بقتلها لئلا يتولد منها انسان على صورة الحيوان او حيوان على صورة الانسان وقيل كراهة ان يلحق صاحبها خزي في ابقائها فتقتل ويجري مذهب الائمة الاربعة ان من اتى بهيمة يعزر ولا يقتل والحديث محمول على الزجر والتشديد لمعات [5] قوله وقد فعل بها ذلك اي الفعل المكروه والجملة حالية قال الطيبي تحقيق ذلك ان كل ما اوجده الله تعالى في هذا العالم جعله صالحا لفعل خاص فلا يصلح لذلك الفعل سواه فان الاكول من الحيوان خلق لاكل الانسان ليطيبه وشهوته منه والذكر من الانسان خلق للفاعلية والانثى للمفعولية ووضع فيها الشهوة لتكثير النسل لبقاء نوع الانسان فان عكس كان ابطالا لتلك الحكمة والى الاشارة بقوله تعالى انكم لتاتون الرجال شهوة من دون النساء بل انتم قوم مسرفون اي لا حامل لكم عليه الا مجرد الشهوة من غير داع آخر ولا ذم اعظم منه لانه وصف لهم بالبهيمية وانه لا داعي لهم من جهة العقل البتة كطلب النسل والتحلي للعبادة ونحوها والله تعالى اعلم مرقاة [6] قوله صفية بنت ابي عبيد بالتصغير قال المؤلف ثقفية وهي اخت المختار ابن ابي عبيد وهي زوجة عبد الله بن عمر ادركت النبي صلى الله عليه وسلم وسمعت منه ولم تروه مرقاة [7] قوله حتى اقتضها بالقاف والضاد المعجمة اي ازال بكارتها والقضة بالكسرة عذرة الجارية والاقتضاض بالقاف ايضا بمعناه كذا قال الكرماني ونقل الشيخ بالفاء وهما وجهان ماخوذ من الفض وهي منعتك [8] قوله انك قلتها اربع مرات وهو دليل صريح في اعتبار العدد المذكور للاقرار بالزنا على الخصوص مرقاة [9] قوله فاخرج به اي الى الحرة قال ابن الهمام في الحديث الصحيح زعمنا اي ما عزا بالمصلى وفي مسلم وابي داود فانطلقنا به اي بقيع الغرقد والمصلى كان به لان المراد مصلى الجنائز فيتفق الحديثان واما ما في الترمذي من قوله فامر به في الرابعة فاخرج الى الحرة فرجم بالحجارة فان لم يتاول على انه اتبع حين هرب حتى اخرج الى الحرة فهو غلط لان الصحاح والحسان متظافرة على انه انما صار اليها هاربا لانه ذهب بها اليها ابتداء ليرجم بها كذا في المرقاة

وعن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من قوم يظهر فيهم الزنا الا اخذوا بالسنة وما من قوم يظهر فيهم الرشا الا اخذوا بالرعب رواه احمد وعن ابن عباس وابی هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ملعون من عمل عمل قوم لوط رواه رزين وفی رواية له عن ابن عباس ان عليا احرقهما وابا بكر هدم عليهما حائطا وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينظر الله عز وجل الى رجل اتى رجلا او امرأة فی دبرها رواه الترمذی وقال هذا حديث حسن غريب وعنه انه قال من اتى بهيمة فلا حد عليه رواه الترمذی وابوداؤد وقال الترمذی عن سفيان الثوری انه قال وهذا اصح من الحديث الاول وهو من اتى بهيمة فاقتلوه والعمل على هذا عند اهل العلم وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا حدود الله فی القريب والبعيد ولا تاخذكم فی الله لومة لائم رواه ابن ماجة وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقامة حد من حدود الله خير من مطر اربعين ليلة فی بلاد الله رواه ابن ماجة ورواه النسائی عن ابی هريرة

باب قطع السرقة

الفصل الاول

عن عائشة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال لا تقطع يد السارق الا بربع دينار فصاعدا متفق عليه وعن ابن عمر قال قطع النبی صلى الله عليه وسلم يد سارق فی مجن ثمنه ثلثة دراهم متفق عليه وعن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال لعن الله السارق يسرق البيضة فتقطع يده ويسرق الحبل فتقطع يده متفق عليه

الفصل الثانی

عن رافع بن خديج عن النبی صلى الله عليه وسلم قال لا قطع فی ثمر ولا كثر رواه مالك والترمذی وابوداؤد والنسائی والدارمی وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سئل عن الثمر المعلق قال من سرق منه شيئا بعد ان يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه القطع رواه ابوداؤد والنسائی وعن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابی حسين المكی ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا قطع فی ثمر معلق ولا فی حريسة جبل فاذا آواه المراح والجرين فالقطع فيما بلغ ثمن المجن رواه مالك وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المنتهب قطع ومن انتهب نهبة مشهورة فليس منا رواه ابوداؤد وعنه عن النبی صلى الله عليه وسلم قال ليس على خائن ولا منتهب ولا مختلس قطع رواه الترمذی والنسائی وابن ماجة والدارمی وروی فی شرح السنة ان صفوان بن امية قدم المدينة فنام فی المسجد وتوسد رداءه فجاء سارق واخذ رداءه فاخذه صفوان فجاء به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر ان تقطع يده فقال صفوان انی لم ارد هذا هو عليه صدقة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فهلا قبل ان تاتينی به وروی نحوه ابن ماجة عن عبد الله بن صفوان

عن ابيه والدارمي عن ابن عباس **وعن** بُسْر بن ارطاة قال سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع الايدي في الغزو رواه الترمذي والدارمي وابوداؤد والنسائي الا انهما قالا في السفر بدل الغزو **وعن** ابي سلمة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في السارق ان سرق فاقطعوا يده ثم ان سرق فاقطعوا رجله ثم ان سرق فاقطعوا يده ثم ان سرق فاقطعوا رجله رواه في شرح السنة **وعن** جابر قال جيئ بسارق الى النبي صلى الله عليه وسلم قال اقطعوه فقُطِع ثم جيئ به الثانية فقال اقطعوه فقُطِع ثم جيئ به الثالثة فقال اقطعوه فقُطِع ثم جيئ به الرابعة فقال اقطعوه فقُطِع فاُتي به الخامسة فقال اقتلوه فانطلقنا به فقتلناه ثم اجتررناه فالقيناه في بئر ورمينا عليه الحجارة رواه ابوداؤد والنسائي وروي في شرح السنة في قطع السارق عن النبي صلى الله عليه وسلم اقطعوه ثم احسموه **وعن** فضالة بن عُبَيد قال اُتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقُطِعت يده ثم امر بها فعُلِّقت في عنقه رواه الترمذي وابوداؤد والنسائي وابن ماجة **وعن** ابي هُريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سرق المملوك فبعه ولو بنَشٍّ رواه ابوداؤد والنسائي وابن ماجة

الفصل الثالث

عن عائشة قالت اُتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعه فقالوا ما كنا نراك تبلغ به هذا قال لو كانت فاطمة لقطعتها رواه النسائي **وعن** ابن عمر قال جاء رجل الى عمر بغلامٍ له فقال اقطع يده فانه سرق مِرآة لامرأتي فقال عمر لا قطع عليه وهو خادمكم اخذ متاعكم رواه مالك **وعن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا اباذر قلتُ لبيك يارسول الله وسعديك قال كيف انت اذا اصاب الناس موتٌ يكون البيت فيه بالوصيف يعني القبر قلتُ الله ورسوله اعلم قال عليك بالصبر قال حمّاد بن ابي سليمان تقطع يد النباش لانه دخل على الميّت بيته رواه ابوداؤد

باب الشفاعة في الحدود

الفصل الاول

عن عائشة انّ قريشاً اهمّهم شان المرأة المخزومية التي سرقت فقالوا من يكلم فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا ومن يجترئ عليه الا اسامة بن زيد حِبّ رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمه اُسامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشفع في حدٍّ من حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال انما اهلكَ الذين قبلكم انهم كانوا اذا سرق فيهم الشريف تركوه واذا سرق فيهم الضعيف اقاموا عليه الحد وايم الله لوانّ فاطمة بنت محمّد سرقت لقطعتُ يدها متفق عليه وفي رواية لمسلم قالت كانت امرأة مخزومية تستعير المتاع وتجحده فامر النبي صلى الله عليه وسلم بقطع يدها فاتى اهلها اسامة فكلموه فكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها ثم ذكر الحديث بنحو ما تقدم

الفصل الثاني

عن عبدالله بن عمر قال سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حالت شفاعته دون حدٍّ من حدود الله فقد

قوله بسر بن ارطاة بفتح الهمزة كذا في النسخ بغير لفظ ابي وقال المؤلف هو بسر بن ابي ارطاة ابو عبد الرحمن واسم ابي ارطاة عمير العامري القرشي قيل انه لم يسمع من النبي صلى الله عليه وسلم لصغره واهل الشام يثبتون له سماعا انتهى وهو موافق لما في المتن قوله لا تقطع الايدي في الغزو قال ابن الملك اي لا تقطع اي السارق في الغزو اذا كانت الجيش في دار الحرب ولم يكن الامام فيهم وانما يتولاه امير الجيش وانما لم تقطع لاحتمال افتتان المقطوع باللحوق بدار الحرب فيشرك الى ان ينفصل الجيش وقيل اي في مال الغزو اي الغنيمة قبل القسمة او لان له فيها حقا قال المظهر لشبهة ان يكون انما سقط عنه الحد لانه لم يكن اماما وانما كان اميرا او صاحب جيش وامير الجيش لا يقيم الحدود في ارض الحرب في مذهب بعض الفقهاء الا ان يكون اماما او اميرا واسع المملكة كصاحب العراق او الشام او مصر فانه يقيم الحدود في عسكره وهو قول ابي حنيفة ١٢ مرقاة قوله فاقطعوا يده اي اليمنى اخذ بهذا الحديث الشافعي في القطع في الثالثة والرابعة ولان الثالثة مثل الاولى في كونها جناية بل فوقها فيكون ادعى الى شرع الحد وعندنا ان سرق ثالثا لم يقطع وخلد في السجن حتى يموت او يتوب وهذا استحسان ودليلنا قول علي اني لاستحيي من الله تعالى ان لا ادع له يدا ياكل بها ويستنجي بها وهذا حاج به بقية الصحابة فحجهم فانعقد الاجماع ولانه اهلاك معنى لما فيه من تفويت جنس المنفعة والحد زاجر لا متلف والحديث طعن فيه الطحاوي او يحمل على السياسة ١٢ لمعات قوله فقال اقتلوه قال الخطابي لا اعلم احدا من الفقهاء ابا ح دم السارق وان تكررت منه السرقة الا انه قد يخرج على مذهب الفقهاء ابا حة دمه لكونه في حكم المفسدين في الارض وللامام ان يبلغ فيهم ما راى من العقوبة بالتعزير والقتل ويعزى ذلك الى مالك بن انس والحديث ان كان ثابتا فهو يؤيد هذا الرأي وقيل هذا الحديث منسوخ بقوله صلى الله عليه وآله وسلم لا يحل دم امرئ مسلم الا باحدى ثلث وقيل انه صلى الله عليه وآله وسلم علم ارتداد هذا المقطوع فاباح دمه وقيل لعله استحل او علم بما يوجب القتل بعد القطع ويدل على ذلك اجتراره في البئر لانه لو كان مسلما لم يجز ذلك لا سيما بعد اقامة الحد وتطهيره ١٢ لمعات قوله ثم احسموه اي اقطعوا سيلان الدم بالكي لئلا ينزف مشتق من الحسم وهو ان تغمس في الدهن الذي اغلي ١٢ مرقاة قوله مكانا اشارة الى عدم القطع وهو محول الاذن بالدخول فلا يحصل الاحراز وهو مذهب عندنا وعند احمد بخلاف عامة اهل العلم ١٢ لمعات قوله يكون البيت فيه بالوصيف يعني يكثر الموت حتى يصير موضع قبر يشترى بعبد وقيل المراد انه يكون اجرة الحفر غالية حتى يقوم مثل ثمن العبد ١٢ قوله قال حماد بن ابي سليمان يقطع يد النباش استدل بهذا الحديث لما فيه من تسمية القبر بيتا على ان القبر حرز للميت كالبيت فيقطع يد النباش كذا في اللمعات وفيه انه لا يلزم من جواز اطلاق البيت عليه حقيقة او حكما ان يكون حرزا الا ترى انه لو اخذ احد شيئا من بيت لم يكن له باب مغلق او حارس لم يقطع بلا خلاف قال ابن الهمام ولا قطع على نباش وهو الذي يسرق الكفان الموتى بعد الدفن وهذا عند ابي حنيفة ومحمد وقال ابو يوسف وباقي الائمة الثلاثة عليه القطع وهو مذهب عمر وابن مسعود وعائشة من العلماء وابي ثور والحسن والشافعي والشعبي والنخعي وقتادة وحماد وعمر بن عبد العزيز وقول ابي حنيفة قول ابن عباس والثوري والاوزاعي والزهري كذا في المرقاة ١٢ قوله اهلك بلفظ المعلوم من الاهلاك والمهم فاعله وبلفظ المجهول وحرف المهم مقدر قيل ان ١٢ لم قوله تستعير المتاع وانما ذكرت الجحود لتعريفها والا فالقطع كان لسرقتها كما في الحديث السابق المتفق عليه ١٢ مرقاة

ضادّ الله ومن خاصم فی باطل وهو یعلمه لم یزل فی سخط الله تعالٰی حتی ینزع ومن قال فی مؤمن ما لیس فیه اسکنه الله ردغة الخبال حتی یخرج مما قال رواه احمد وابوداؤد وفی روایة للبیهقی فی شعب الایمان من اعان علی خصومة لایدری احق ام باطل فهو فی سخط الله حتی ینزع **وعن** ابی امیة المخزومی ان النبی صلی الله علیه وسلم اتی بلص قد اعترف اعترافا ولم یوجد معه متاع فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اخالك سرقت قال بلٰی فاعاد علیه مرتین او ثلثا کل ذٰلك یعترف فامر به فقطع وجیء به فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم استغفر الله وتب الیه فقال استغفر الله واتوب الیه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللّٰهم تب علیه ثلثا رواه ابوداؤد والنسائی وابن ماجة والدارمی هٰکذا وجدت فی الاصول الاربعة وجامع الاصول وشعب الایمان ومعالم السنن عن ابی امیة وفی نسخ المصابیح عن ابی رمثة بالراء والثاء المثلثة بدل الهمزة والیاء

باب حد الخمر

الفصل الاول

عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم ضرب فی الخمر بالجرید والنعال وجلد ابوبکر اربعین متفق علیه وفی روایة عنه ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یضرب فی الخمر بالنعال والجرید اربعین **وعن** السائب بن یزید قال کان یؤتی بالشارب علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم وامرة ابی بکر وصدرا من خلافة عمر فنقوم علیه بایدینا ونعالنا واردیتنا حتی کان اٰخر امرة عمر فجلد اربعین حتی اذا عتوا وفسقوا جلد ثمانین رواه البخاری

الفصل الثانی

عن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من شرب الخمر فاجلدوه فان عاد فی الرابعة فاقتلوه قال ثم اتی النبی صلی الله علیه وسلم بعد ذٰلك برجل قد شرب فی الرابعة فضربه ولم یقتله رواه الترمذی ورواه ابوداؤد عن قبیصة بن ذؤیب وفی اخری لهما وللنسائی وابن ماجة والدارمی عن نفر من اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم منهم ابن عمر ومعاویة وابوهریرة والشرید الی قوله فاقتلوه **وعن** عبد الرحمٰن بن الازهر قال کانی انظر الی رسول الله صلی الله علیه وسلم اذ اتی برجل قد شرب الخمر فقال للناس اضربوه فمنهم من ضربه بالنعال ومنهم من ضربه بالعصا ومنهم من ضربه بالمیتخة قال ابن وهب یعنی الجریدة الرطبة ثم اخذ رسول الله صلی الله علیه وسلم ترابا من الارض فرمٰی به فی وجهه رواه ابوداؤد **وعن** ابی هریرة قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اتی برجل قد شرب فقال اضربوه فمنا الضارب بیده والضارب بثوبه والضارب بنعله ثم قال بکتوه فاقبلوا علیه یقولون ما اتقیت الله ما خشیت الله وما استحییت من رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال بعض القوم اخزاك الله قال لا تقولوا هٰکذا لا تعینوا علیه الشیطان ولٰکن قولوا اللّٰهم اغفر له اللّٰهم ارحمه رواه ابوداؤد **وعن** ابن عباس قال شرب رجل فسکر فلقی یمیل فی الفج فانطلق به الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما حاذی دار العباس انفلت فدخل علی العباس فالتزمه فذکر ذٰلك للنبی صلی الله علیه وسلم فضحك وقال افعلها

ولم يأمر فيه بشئ رواه ابوداؤد

الفصل الثالث عن عمير بن سعيد النخعي قال سمعت علي بن ابي طالب يقول ما كنت لأقيم على احد حدا فيموت فاجد في نفسي منه شيئا الا صاحب الخمر فانه لو مات وديته وذلك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يسنه متفق عليه **وعن** ثور بن زيد الديلمي قال ان عمر استشار في حد الخمر فقال له علي ارى ان تجلده ثمانين جلدة فانه اذا شرب سكر واذا سكر هذى واذا هذى افترى فجلد عمر في حد الخمر ثمانين رواه مالك

باب ما لا يدعى على المحدود

الفصل الاول عن عمر بن الخطاب ان رجلا اسمه عبد الله يلقب حمارا كان يضحك النبي صلى الله عليه وسلم وكان النبي صلى الله عليه وسلم قد جلده في الشراب فأتي به يوما فامر به فجلد فقال رجل من القوم اللهم العنه ما اكثر ما يؤتى به فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تلعنوه فوالله ما علمت انه يحب الله ورسوله رواه البخاري **وعن** ابي هريرة قال اُتي النبي صلى الله عليه وسلم برجل قد شرب فقال اضربوه فمنا الضارب بيده والضارب بنعله والضارب بثوبه فلما انصرف قال بعض القوم اخزاك الله قال لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان رواه البخاري

الفصل الثاني عن ابي هريرة قال جاء الاسلمي الى نبي الله صلى الله عليه وسلم فشهد على نفسه انه اصاب امرأة حراما اربع مرات كل ذلك يعرض عنه فاقبل في الخامسة فقال انكتها قال نعم قال حتى غاب ذلك منك في ذلك منها قال نعم قال كما يغيب المرود في المكحلة والرشاء في البئر قال نعم قال هل تدري ما الزنا قال نعم اتيت منها حراما ما يأتي الرجل من اهله حلالا قال فما تريد بهذا القول قال اريد ان تطهرني فامر به فرجم فسمع نبي الله صلى الله عليه وسلم رجلين من اصحابه يقول احدهما لصاحبه انظر الى هذا الذي ستر الله عليه فلم تدعه نفسه حتى رجم رجم الكلب فسكت عنهما ثم سار ساعة حتى مر بجيفة حمار شائل برجله فقال اين فلان وفلان فقالا نحن ذان يا رسول الله فقال انزلا فكلا من جيفة هذا الحمار فقالا يا نبي الله من يأكل من هذا قال فما نلتما من عرض اخيكما انفا اشد من اكل منه والذي نفسي بيده انه الآن لفي انهار الجنة ينغمس فيها رواه ابوداؤد **وعن** خزيمة بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصاب ذنبا اقيم عليه حد ذلك الذنب فهو كفارته رواه في شرح السنة **وعن** علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اصاب حدا فعجل عقوبته في الدنيا فالله اعدل من ان يثني على عبده العقوبة في الآخرة ومن اصاب حدا فستره الله عليه وعفا عنه فالله اكرم من ان يعود في شئ قد عفا عنه رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب

باب التعزير

الفصل الاول عن ابي بردة بن نيار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجلد فوق عشر جلدات الا في حد من حدود الله متفق عليه

الفصل الثاني عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ضرب احدكم فليتق الوجه رواه ابوداؤد **وعن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الرجل للرجل

سله قوله ولم يأمر فيه بشئ قال الخطابي هذا دليل على ان حد الخمر اخف الحدود وان الخطر فيه اليسير في سائر الفواحش ويحتمل ان يكون انما لم يعرض له بعد دخوله دار العباس من اجل انه لم يكن ثبت عليه الحد باقرار منه او شهادة عدول وانما لقي في الطريق يميل فظن به السكر ثم لم يكشف عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم وترك على ذلك ١٢ مرقاة سله قوله الا صاحب الخمر فانه لو مات وديته [illegible] زيادة على ما جعله الله فلهذا الدية وقد اجمعوا على ان من وجب عليه الحد [illegible] عشادرة عمرا يا ان الثمانين احسب الى ١٢ لمعات سله قوله الديلمي بفتح الدال نسبة الى ديلم جبل معروف كذا في المغني وفي نسخة بكسر الدال بغير الياء واختلف في ضبطه والصحيح انه بكسر الهمزة بعدها تحتية ساكنة مثلثة كذا في التقريب ١٢ مرقاة سله قوله فوالله ما علمت انه [illegible] ان ما موصولة وعلمت بمعنى عرفت ومفعوله العائد الى ما محذوف والموصول مع صلته مبتدأ وانه خبره ومعناه فوالله الذي عرفته انه يحب الله ورسوله [illegible] ان يكون نافية والتاء للخطاب [illegible] جواب القسم [illegible] على هذا التقدير [illegible] حقيقة الحال [illegible] كون ما نافية رواية شرح السنة فوالله ما علمت الا انه يحب الله ورسوله [illegible] الاظهر [illegible] لقد علمت [illegible] ورسوله وهذا الوجه اشد [illegible] ١٢ لمعات سله قوله باب التعزير في المغرب التعزير تاديب دون الحد واصله من العزر بمعنى الرد والردع قال ابن الهمام وهو مشروع بالكتاب قال الله تعالى [illegible] فان اطعنكم فلا تبغوا عليهن سبيلا [illegible] قال عليه الصلوة والسلام [illegible] وروي انه عليه الصلوة والسلام قال رحم الله امرأ علق سوطا حيث يراه اهله [illegible] الاحاديث [illegible] عليه الصلوة والسلام [illegible] في الصبيان فهذا دليل شرعية التعزير واجمع عليه الصحابة رضي الله تعالى عنهم اجمعين ١٢ مرقاة شرح مشكوة سله قوله لا يجلد فوق عشر جلدات [illegible] تسعة وثلثون [illegible] ثلث جلدات وقال ابو يوسف يبلغ التعزير خمسة وسبعين والاصل فيه قوله صلى الله عليه وسلم من بلغ حدا في غير حد فهو من المعتدين [illegible] الى ادنى الحدود وهو حد العبد في القذف [illegible] وذلك اربعون فنقصا منه سوطا وابو يوسف اعتبر اقل الحد في الاحرار اذ الاصل هو الحرية ثم نقص سوطا في رواية عنه وهو قول زفر وهو القياس وفي هذه الرواية نقص خمسة وهو ماثور عن علي رض ثم قدر الادنى بثلث جلدات [illegible] الامام كذا في الهداية وعند جمهور الشافعية لا يبلغ تعزير كل انسان ادنى الحدود كالشرب فلا يبلغ تعزير العبد عشرين ولا تعزير الحر اربعين واختلف الروايات عن احمد فروى جماعة

انه لا يزاد على عشر جلدات لهذا الحديث واكثر اصحابه على انه لا يبلغ الحر ادنى حده وهو اربعون او الثمانون ولا العبد ادنى حده وهو عشرون او اربعون وقيل لا يبلغ بكل منهما حد العبد وقالوا حديث ابي بردة منسوخ بحديث ابن عباس ولا [illegible] وقد ثبت ان الصحابة كانوا يجاوزون عشرة وقال اصحاب مالك انه كان مختصا بزمن النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ لمعات

ياَ يهُودِی فَاضربوه عشرين واذا قال يا مُخَنَّثُ فَاضربوه عشرين ومن وقع على ذاتِ محرمٍ فاقتلوه رواه الترمذی وقال هذا حديث غريبٌ وعن عمرانّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وجدتم الرجلَ قد غَلَّ في سبيل الله فاحرقوا متاعه واضربوه رواه الترمذی وابوداود وقال الترمذیّ هذا حديث غريبٌ

باب بيان الخمر ووعيد شاربها

الفصل الاول

عن ابی هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الخمر من هاتين الشجرتين النَّخلةِ والعنبة رواه مسلم وعن ابن عمر قال خطب عمر على مِنبرِ رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه قد نزل تحريمُ الخمرِ وهي مِن خمسةِ اشياء العِنَبِ والتمرِ والحِنطةِ والشعيرِ والعَسَلِ والخمرُ ما خامر العقلَ رواه البُخارِی وعن انسٍ قال لقد حُرِّمتِ الخمرُ حين حُرِّمت وما نجد خمرَ الاعنابِ الا قليلًا وعَامَّةُ خمرِنا البُسرُ والتمرُ رواه البخاری وعن عائشة قالت سُئِلَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم عن البِتعِ وهو نبيذ العَسَلِ فقال كل شراب اَسكَرَ فهو حرام متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مُسكرٍ خمرٌ وكل مُسكِرٍ حرامٌ ومن شرب الخمر في الدنيا فمات وهو يُدْمِنُها لم يتب لم يَشْرَبْها في الاخرة رواه مُسلم وعن جابرانّ رجلًا قدم من اليمن فسأل النبی صلى الله عليه وسلم عن شراب يشربونه بارضهم من الذُّرة يقال له المِزرُ فقال النبی صلى الله عليه وسلم اَوَ مُسكِرٌ هو قال نعم قال كل مسكر حرامٌ انّ على الله عهدًا لِمَن يشرب المسكر ان يسقيه مِن طِينةِ الخَبالِ قالوا يا رسولَ الله وما طينةُ الخبالِ قال عَرَقُ اهل النار او عُصارة اهلِ النار رواه مُسلمٌ وعن ابی قتادة ان النبی صلى الله عليه وسلم نهى عن خليط التمر والبُسر وعن خليطِ الزبيب والتمر وعن خليط الزهو والرّطب وقال انتبذوا كل واحدة على حدة رواه مسلم وعن انسٍ انّ النبی صلى الله عليه وسلم سُئِلَ عن الخمرِ يُتَّخَذُ خلًّا فقال لا رواه مُسلمٌ وعن وائل الحضرمیّ انّ طارقَ بن سُوَيد سأل النبی صلى الله عليه وسلم عن الخمر فنهاه فقال انما اَصنَعُها للدواءِ فقال انه ليس بدواءٍ ولكنه داءٌ رواه مُسلمٌ

الفصل الثانی

عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحًا فان تاب تاب الله عليه فان عادَ لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحًا فان تاب تاب الله عليه فان عادَ لم يقبل الله له صلوة اربعينَ صباحًا فان تاب تاب الله عليه فان عاد في الرابعة لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحًا فان تاب لم يتب الله عليه وسقاه من نهر الخَبالِ رواه الترمذی ورواه النسائی وابن ماجة والدارمی عن عبد الله بن عمرو وعن جابرانّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال ما اسكر كثيرهُ فقليلهُ حرامٌ رواه الترمذی وابوداؤد وابنُ ماجة وعن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اسكر منه الفَرَقُ فملأ الكف منه حرام رواه احمد والترمذی وابوداؤد وعن النعمان بن بشير قال

قوله یا یہودی یحتمل ان یراد بہ الکفر والذل لان الیہود مثل فی الذل والصغار لقولہ تعالیٰ ضربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ والحمل علی الثانی ارجح للدرر فی الحدود قال فی الہدایۃ اذا قذف مسلما بیا فاسق او یا کافر او یا خبیث او یا سارق او یا یہودی عزر ... للتعزیر لانہ آذاہ والحق الشین بہ وقال یا حمار یا خنزیر لم یعزر لانہ ما الحق الشین بہ ... وقیل فی عرفنا یعزر لانہ یعد سبا وقیل ان کان المسبوب من الاشراف کالفقہاء والعلویۃ یعزر لانہ یلحقہم الوحشۃ بذلک وان کان من العامۃ لا یعزر وہذا احسن ۱۲ لمعات

قولہ فاحرقوا متاعہ قال التوربشتی احراق المتاع کان فی اوائل الامر بالمدینۃ ثم نسخ قال الخطابی اما تادیبہ عقوبۃ فی نفسہ علی سوء فعلہ فلا اعلم من اہل العلم فیہ خلافا واما عقوبتہ فی مالہ فقد اختلف العلماء فیہ فقال الحسن البصری یحرق مالہ الا ان یکون مصحفا او حیوانا وبہ قال جماعۃ من العلماء الا انہ لا یحرق ما قد غل لان الغانمین یردونہ علیہم وقال الشافعی یعاقب الرجل فی بدنہ دون متاعہ ۱۲ م

قولہ النخلۃ والعنبۃ انما خصہما بالذکر لان معظم الخمر یکون منہما لانہ لا خمر الا منہما ۱۲ م

قولہ کل شراب اسکر فہو حرام قال ابن الملک من اعتبر الاسکار بالقوۃ منع شرب المثلث ومن اعتبرہ بالفعل کابی حنیفۃ وابی یوسف لم یمنعہ لان القلیل منہ غیر مسکر بالفعل واما القلیل من الخمر فحرام وان لم یسکر بالفعل لانہ منصوص علیہ انتہی والخمر ہی النیٔ من ماء العنب اذا غلی واشتد وقذف بالزبد وما عدا ذلک لا یسمی خمرا عند ابی حنیفۃ وقال غیرہ الخمر ما خامر العقل واحتجوا بالاحادیث وبحدیث عمر وقد وردت الاحادیث علی ان المسکر من کل ما یتخذ من غیر العنب یسمی خمرا وقد ثبت عند مسلم من حدیث ابی ہریرۃ مرفوعا الخمر من ہاتین الشجرتین النخلۃ والعنب ولیس المراد الحصر فیہما لانہ ثبت من مرفوع حدیث النعمان ان الخمر تتخذ من غیرہما ایضا وہو الذی اشار الیہ عمر وانس واولی ما یعادی التعارض بین حدیث ابی ہریرۃ وحدیث النعمان وحدیث ابن عمر عند البخاری قال لقد حرمت الخمر وما بالمدینۃ منہا شیٔ قال لما اختلف الصحابۃ فی ذلک وجہ الاتفاق الاکثر علی ان عصیر العنب اذا اشتد وغلی وقذف بالزبد فہو خمر وان مستحلہ کافر وکل ہذہ الاثار عند الحنفیۃ محمولۃ علی التشبیہ بحذف اداتہ فکل مسکر حرام کالخمر فی حکمہ وکذا الخمر من ہاتین او من خمسۃ ہو علی الادعاء حین اتخذ حکمہا فی الاستعمال تنزیلا منزلتہا ومثلہ کثیر فی الاستعمالات اللغویۃ والعرفیۃ یقال السلطان ہو فلان اذا کان نافذ الحکم عند السلطان وقیل بکلام ای الحرمۃ لم تقتصر علی ماء العنب بل کل ما کان شاربہ کذا وکذا فہو حرام ۱۲ ملتقط من المرقاۃ

قولہ لم یشربہا فی الآخرۃ کنایۃ عن عدم دخول الجنۃ او المراد حرمانہ من ہذہ الشربۃ ۱۲ لمعات

قولہ نہی عن خلیط التمر والبسر قالوا انما نہی عن الخلیط وجوز انتباذ کل واحد لان الخلط ربما اسرع التغیر الی احد الجنسین فیفسد الآخر وہو یستلزم الاسکار وربما لم یظہر فیتناول محرما وحرم الخلیط احمد ومالک وان لم یسکر عملا بظاہر الحدیث وعند الجمہور حرام ان اسکر ۱۲ لمعات

قولہ یتخذ خلا اسے ہوا کہ جعل الخمر خلا بالقاء شیٔ فیہا من نحو البصل والملح او وضعہا بالشمس ۱۲ مرقات

قولہ فقال لا وبہ قال مالک واحمد وقال ابو حنیفۃ والاوزاعی واللیث یطہر بالتخلیل والشافعی علی انہ اذا القی فیہ شیٔ للتخلیل لم یطہر واما بالنقل الی الشمس مثلا فللشافعی فیہ وجہان اصحہما الطہر وانا کالجواب عن قولہ صلى الله عليه وسلم لان الخمر کانت نفوسہم الفۃ بہا فنہاہم عن اقترانہا بالکلیۃ نہی تنزیہ کیلا یتخذوا التخلیل وسیلۃ الیہا واما بعد طول عہد التحریم فلا تبقی السبب ولا یخشی میلہم الیہا ویؤیدہ خبر نعم الادام الخل ۱۲ مرقات مختصرا

قولہ لم یتب الله علیہ ہذا تشدید وتہدید او المراد لم یوفقہ للتوبۃ ویموت مصرا ۱۲

قولہ الفرق ہو مکیال المدینۃ یسع ثلثۃ اصوع او یسع ستۃ عشر رطلا والمراد بالفرق وملأ الکف الکثیر والقلیل ولیس بتحدید ۱۲ م

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان من الحنطۃ خمرا ومن الشعیر خمرا ومن التمر خمرا ومن الزبیب خمرا ومن العسل خمرا رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث غریب **وعن** ابی سعید الخدری قال کان عندنا خمر لیتیم فلما نزلت المائدۃ سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عنہ وقلت انہ لیتیم فقال اھریقوہ رواہ الترمذی **وعن** انس عن ابی طلحۃ انہ قال یا نبی اللہ انی اشتریت خمرا لایتام فی حجری قال اھرق الخمر واکسر الدنان رواہ الترمذی وضعفہ وفی روایۃ ابی داؤد انہ سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ایتام ورثوا خمرا قال اھرقھا قال افلا اجعلھا خلا قال لا

الفصل الثالث

عن ام سلمۃ قالت نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل مسکر ومفتر رواہ ابوداؤد **وعن** دیلم الحمیری قال قلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ یا رسول اللہ انا بارض باردۃ ونعالج فیھا عملا شدیدا وانا نتخذ شرابا من ھذا القمح نتقوی بہ علی اعمالنا وعلی برد بلادنا قال ھل یسکر قلت نعم قال فاجتنبوہ قلت ان الناس غیر تارکیہ قال ان لم یترکوہ فاقتلوھم رواہ ابوداؤد **وعن** عبد اللہ بن عمرو ان النبی صلی اللہ علیہ نھی عن الخمر والمیسر والکوبۃ والغبیراء وقال کل مسکر حرام رواہ ابوداؤد **وعنہ** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یدخل الجنۃ عاق ولا قمار ولا منان ولا مدمن خمر رواہ الدارمی وفی روایۃ لہ ولا ولد زنیۃ بدل قمار **وعن** ابی امامۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی بعثنی رحمۃ للعالمین وھدی للعالمین وامرنی ربی بمحق المعازف والمزامیر والاوثان والصلب وامر الجاھلیۃ وحلف ربی عزوجل بعزتی لا یشرب عبد من عبیدی جرعۃ من خمر الا سقیتہ من الصدید مثلھا ولا یترکھا من مخافتی الا سقیتہ من حیاض القدس رواہ احمد **وعن** ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثۃ قد حرم اللہ علیھم الجنۃ مدمن الخمر والعاق والدیوث الذی یقر فی اھلہ الخبث رواہ احمد والنسائی **وعن** ابی موسی الاشعری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثۃ لا تدخل الجنۃ مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر رواہ احمد **وعن** ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدمن الخمر ان مات لقی اللہ تعالی کعابد وثن رواہ احمد وروی ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ والبیھقی فی شعب الایمان عن محمد بن عبید اللہ عن ابیہ وقال ذکر البخاری فی التاریخ عن محمد بن عبید اللہ عن ابیہ **وعن** ابی موسی انہ کان یقول ما ابالی شربت الخمر او عبدت ھذہ الساریۃ دون اللہ رواہ النسائی

کتاب الامارۃ والقضاء

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اطاعنی فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد عصی اللہ ومن یطع الامیر فقد اطاعنی ومن یعص الامیر فقد عصانی وانما الامام جنۃ یقاتل من ورائہ ویتقی بہ فان امر بتقوی اللہ وعدل فان لہ بذلک

ورائہ ولکن المراد بہ لیس المراد بہ ینبغی ان یکون الامیر فی الحرب قدام القوم بل المراد بہ انہ ترسیخ العدو عن المسلمین ویحمی الذی یستظھر بہ فی القتال ویقاتل بعونہ کالترس فی جمیع الامور وفی جمیع الحالات فانہ الذی یحمی بیضۃ الاسلام وانما ذکر القتال لانہ اہم الامور واوکدھا فی الاستظہار والقتال ویحتمل ان یکون قولہ ویتقی اشارۃ الی التعمیم فی جمیع الامور ولا یخص بالقتال کما اشار الیہ بقولہ فان امر بتقوی اللہ وعدل الخ فافہم ۱۲ لمعات

اجرًا وان قال بغيره فانّ عليه منه متفق عليه **وعن** ام الحصين قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان أُمّر عليكم عبد مجدّع يقودكم بكتاب الله فاسمعوا له واطيعوا رواه مسلم **وعن** انس انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا واطيعوا وان استُعمل عليكم عبدٌ حبشيٌ كانّ راسه زبيبة رواه البخاری **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احبّ وكره ما لم يؤمر بمعصية فاذا أُمر بمعصية فلا سمع ولا طاعة متفق عليه **وعن** علی قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة فی معصية انما الطاعة فی المعروف متفق عليه **وعن** عبادة بن الصامت قال بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة فی العسر واليسر والمنشط والمكره وعلى اثرة علينا وعلى ان لا ننازع الامر اهله وعلى ان نقول بالحق اينما كنا لا نخاف فی الله لومة لائم وفی رواية وعلى ان لا ننازع الامر اهله الا ان تروا كفرا بواحا عندكم من الله فيه برهان متفق عليه **وعن** ابن عمر قال كنا اذا بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة يقول لنا فيما استطعتم متفق عليه **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رای من اميره شيئا يكرهه فليصبر فانه ليس احد يفارق الجماعة شبرا فيموت الا مات ميتة جاهلية متفق عليه **وعن** ابی هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من خرج من الطاعة وفارق الجماعة فمات مات ميتة جاهلية ومن قاتل تحت راية عمية يغضب لعصبية او يدعو لعصبية او ينصر عصبة فقُتل فقتلة جاهلية ومن خرج على امتی بسيفه يضرب برها وفاجرها ولا يتحاشى من مومنها ولا يفی لذی عهد عهده فليس منی ولست منه رواه مسلم **وعن** عوف ابن مالك الاشجعی عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خيار ائمتكم الذين تحبونهم ويحبونكم وتصلون عليهم ويصلون عليكم وشرار ائمتكم الذين تبغضونهم ويبغضونكم وتلعنونهم ويلعنونكم قال قلنا يا رسول الله افلا ننابذهم عند ذلك قال لا ما اقاموا فيكم الصلوة لا ما اقاموا فيكم الصلوة الا من ولی عليه وال فراٰه ياتی شيئا من معصية الله فليكره ما ياتی من معصية الله ولا ينزعن يدا من طاعة رواه مسلم **وعن** ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون عليكم امراء تعرفون وتنكرون فمن انكر فقد برئ ومن كره فقد سلم ولكن من رضی وتابع قالوا افلا نقاتلهم قال لا ما صلوا لا ما صلوا ای من كره بقلبه وانكر بقلبه رواه مسلم **وعن** عبد الله ابن مسعود قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم سترون بعدی اثرة وامورا تنكرونها قالوا فما تامرنا يا رسول الله قال ادوا اليهم حقهم وسلوا الله حقكم متفق عليه **وعن** وائل ابن حجر قال سأل سلمة بن يزيد الجعفی رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا نبی الله ارايت ان

قامت علينا امراء يسئلونا حقهم ويمنعونا حقنا فما تامرنا قال اسمعوا واطيعوا فانما عليهم ما حملوا وعليكم ما حملتم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من خلع يدا من طاعة لقى الله يوم القيمة ولا حجة له ومن مات وليس فى عنقه بيعة مات ميتة جاهلية رواه مسلم وعن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال كانت بنو اسرائيل تسوسهم الانبياء كلما هلك نبى خلفه نبى وانه لا نبى بعدى وسيكون خلفاء فيكثرون قالوا فما تامرنا قال فوا ببيعة الاول فالاول اعطوهم حقهم فان الله سائلهم عما استرعاهم متفق عليه وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بويع لخليفتين فاقتلوا الاخر منهما رواه مسلم وعن عرفجة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه ستكون هنات وهنات فمن اراد ان يفرق امر هذه الامة وهى جميع فاضربوه بالسيف كائنا من كان رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اتاكم وامركم جميع على رجل واحد يريد ان يشق عصاكم او يفرق جماعتكم فاقتلوه رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بايع اماما فاعطاه صفقة يده وثمرة قلبه فليطعه ان استطاع فان جاء اخر ينازعه فاضربوا عنق الاخر رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسأل الامارة فانك ان اعطيتها عن مسئلة وكلت اليها وان اعطيتها عن غير مسئلة اعنت عليها متفق عليه وعن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال انكم ستحرصون على الامارة وستكون ندامة يوم القيمة فنعم المرضعة وبئست الفاطمة رواه البخارى وعن ابى ذر قال قلت يا رسول الله الا تستعملنى قال فضرب بيده على منكبى ثم قال يا ابا ذر انك ضعيف وانها امانة وانها يوم القيمة خزى وندامة الا من اخذها بحقها وادى الذى عليه فيها وفى رواية قال له يا ابا ذر انى اراك ضعيفا وانى احب لك ما احب لنفسى لا تامرن على اثنين ولا تولين مال يتيم رواه مسلم وعن ابى موسى قال دخلت على النبى صلى الله عليه وسلم انا ورجلان من بنى عمى فقال احدهما يا رسول الله امرنا على بعض ما ولاك الله وقال الاخر مثل ذلك فقال انا والله لا نولى على هذا العمل احدا ساله ولا احدا حرص عليه وفى رواية قال لا نستعمل على عملنا من اراده متفق عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون من خير الناس اشدهم كراهية لهذا الامر حتى يقع فيه متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته فالامام الذى على الناس راع وهو مسئول عن رعيته والرجل راع على اهل بيته وهو مسئول عن رعيته والمراة راعية على بيت زوجها وولده وهى مسئولة

ك قوله فانما عليهم ما حملوا بتشديد الميم اى ما كلفوا من العدل واعطاء حق الرعية وعليكم ما حملتم اى من الطاعة والصبر على البلية وكان الحديث مقتبس من قوله تعالى قل اطيعوا الله واطيعوا الرسول فان تولوا فانما عليه ما حمل وعليكم ما حملتم وان تطيعوه تهتدوا وما على الرسول الا البلاغ المبين وما صنفه انه يجب على كل احد ما كلف به ولم يتعدد حده قال الطيبى قدم الجار والمجرور على عامله للاختصاص اى ليس على الامراء الا ما حمله الله وكلفه عليهم من العدل والتسوية فاذا لم يقيموا بذلك فعليهم الوزر والوبال واما انتم فعليكم ما كلفتم به من السمع والطاعة واداء الحقوق فاذا قمتم بما عليكم فالله تعالى يتفضل عليكم ويثيبكم به ١٢ مرقاة ك قوله فالاول فالاول قال الطيبى الفاء للتعقيب والتكرير والاستمرار ولم يرد به فى زمان واحد بل الحكم هذا عند تجدد كل زمان وتجدد بيعة فان الله سائلهم عما استرعاهم ويثيبكم بما لكم عليهم من الحق وقوله استرعاهم اى طلب منهم ان يكونوا رعاتهم والسيد لهم ١٢ مرقاة ك قوله فاقتلوا الآخر قال التوربشتى الوجه فى هذا ان يحمل القتل فيه على القتال او يقال المراد من القتل ابطال بيعة الآخر وتوهين امره من قولهم قتلت الشراب اذا مزجته وكسرت سورته بالماء انتهى ورجح هذا الوجه الخلخالى لاول لان تهوين امره يكون بالقتال مع قوله تعالى فقاتلوا التى تبغى حتى تفئ الى امر الله كذا قالوا اقول المانع من حمله على القتل حقيقة فانه باغ والقتل انما يكون لقصد القتل وفى المرقاة القتل مجاز من نقض العهد وفيه اشارة الى انه لم يندفع الا بالقتل فانه يجوز قتله ١٢ ك قوله ستكون هنات وهنات فسر فى النهاية بقوله اى شرور وفسادات يقال فى فلان هنات اى خصال شر جمع هنة مؤنث هن وهو كناية عما لا يصرح به للشناعة وفى القاموس وقال هن كاخ معناه شئ تقول هذا هنك اى شيئك وهن المرأة فرجها وهنة بالفتح لغة فى هن جمعه هنات وهنوات والهنات لداهية جمع هنوات قوله كائنا من كان وفى رواية كائنا ما كان بارادة الصفة وقال الطيبى وهو حال فيه معنى الشرط اى ادفعوا من خرج على الامام بالسيف وان كان اشرف وافضل وترون ان احق وافضل ١٢ لمعات ك قوله ان يشق عصاكم شق العصا كناية عن مفارقة الجماعة جعل اجتماع الناس على امر واحد بمنزلة العصا وافتراقه بمنزلة شقها ١٢ ك قوله صفقة المرة من التصفيق باليدان المبايعين يضع احدهما يده فى يد الآخر ١٢ مر ك قوله ندامة اى عند العجز عن الجواب فى المحاسبة وحصول العتاب فى مقابلة الحقوق والمظالم ١٢ مرقاة ك قوله فنعم المرضعة وبئست الفاطمة المخصوص بالمدح محذوف فيهما وهو الامارة قال المظهر انما لم يلحق بئست كان فاعلها مؤنثا مجازا كالحاق التانيث واجاز كيا فنعم لحقتها بناء نعم والحقتها فى بئست عملا بالمتعين قال القاضى شبه الولاية بالمرضعة وانقطاعها بالموت والعزل بالفاطمة اى نعمت المرضعة الولاية فانها تدر عليك المنافع واللذات العاجلة وبئست الفاطمة فانها تقطع عنك تلك اللذائذ والمنافع وتبقى عليك الحسرة والتبعة فلا ينبغى لعاقل ان يلم بلذات تتبعها حسرات ١٢ مرقاة ك قوله حتى يقع فيه ذكر غيره وجهين احدهما ان يكون غاية للوجدان اى اذا وقع فيه لم تجدوه من خير الناس او لشدة الكراهة اى اذا وقع فيه لم يكن اشد كراهة بل حينئذ يعينه الله عليه يعنى لانه اعطيها عن غير مسئلة فلا يكره بعد الاول وجه لقوله يقع فيه لان المتبادر منه فى الوقوع فى البلية وما يكره فافهم ١٢ لمعات ك قوله كلكم راع الراعى كل من ولى امر قوم ما يحمى رعاة ورعاء بالكسر واصله فى راعى الغنم يقال رعى الامير القوم رعاية فهو راع اى قام باصلاح ما يتولاه وهم رعية فعيلة بمعنى مفعول والتاء للنقل قال فى مختصر النهاية والرعية كل من شمله حفظ الراعى ونظره ١٢ لمعات

عنهم وعبد الرجل راعٍ على مال سيده وهو مسئول عنه الا فكلكم راعٍ وكلكم مسئول عن رعيته

متفق عليه **وعن** معقل بن يسار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من والٍ يلي رعية

من المسلمين فيموت وهو غاشٌّ لهم الا حرّم الله عليه الجنة متفق عليه **وعنه** قال سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد يسترعيه الله رعية فلم يحُطها بنصيحة الا لم يجد رائحة الجنة متفق عليه

وعن عائذ بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان شرّ الرعاء الحطمة رواه مسلم

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم من ولي من امر امتي شيئا فشقّ عليهم فاشقق عليه

ومن ولي من امر امتي شيئا فرفق بهم فارفق به رواه مسلم **وعن** عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المقسطين عند الله على منابر من نور عن يمين الرحمن وكلتا يديه يمين

الذين يعدلون في حكمهم واهليهم وما ولوا رواه مسلم **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم ما بعث الله من نبي ولا استخلف من خليفة الا كانت له بطانتان بطانة تأمره بالمعروف وتحضه

عليه وبطانة تأمره بالشر وتحضه عليه والمعصوم من عصمه الله رواه البخاري **وعن** انس قال كان

قيس بن سعد من النبي صلى الله عليه وسلم بمنزلة صاحب الشُّرَط من الامير رواه البخاري **وعن** ابي بكرة

قال لما بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل فارس قد ملّكوا عليهم بنت كسرى قال لن يفلح قوم ولّوا

امرهم امرأة رواه البخاري

الفصل الثاني

عن الحارث الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم آمركم بخمس بالجماعة والسمع والطاعة والهجرة والجهاد في سبيل الله وانه من خرج من الجماعة

قيد شبر فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه الا ان يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية فهو من جثى جهنم

وان صام وصلى وزعم انه مسلم رواه احمد والترمذي **وعن** زياد بن كسيب العدوي قال كنت مع

ابي بكرة تحت منبر ابن عامر وهو يخطب وعليه ثياب رقاق فقال ابو بلال انظروا الى اميرنا يلبس ثياب

الفساق فقال ابو بكرة اسكت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اهان سلطان الله في الارض اهانه

الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب **وعن** النواس بن سمعان قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق رواه في شرح السنة **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم ما من امير عشرة الا يؤتى به يوم القيمة مغلولا حتى يفك عنه العدل او يوبقه الجور رواه الدارمي

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للامراء ويل للعرفاء ويل للامناء ليتمنين اقوام يوم القيمة

ان نواصيهم معلقة بالثريا يتجلجلون بين السماء والارض وانهم لم يلوا عملا رواه في شرح السنة ورواه

احمد وفي رواية ان ذوائبهم كانت معلقة بالثريا يتذبذبون بين السماء والارض ولم يكونوا عُمّلوا على

شيء **وعن** غالب القطان عن رجل عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العرافة

حق ولا بد للناس من عرفاء ولكن العرفاء في النار رواه ابوداؤد **وعن** كعب بن عجرة قال قال لي رسول

وهو الذي يلي امر القبيلة ... من العرفاء ... لمعات

يلي امورهم ويعرف احوالهم ... قوله وويل للامناء ... يوم القيمة حين يرون الذل والهوان والعذاب ويقولون ياليت لم يحصل لهم في الدنيا تلك العزة والرياسة والترفع على الناس ...

صلى الله عليه وسلم أعيذك بالله من امارة السفهاء قال وما ذاك يا رسول الله قال امراء سيكونون من بعدي من دخل عليهم فصدقهم بكذبهم واعانهم على ظلمهم فليسوا مني ولست منهم ولن يردوا علي الحوض ومن لم يدخل عليهم ولم يصدقهم بكذبهم ولم يعنهم على ظلمهم فاولئك مني وانا منهم واولئك يردون على الحوض رواه الترمذي والنسائي **وعن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من سكن البادية جفا ومن اتبع الصيد غفل ومن اتى السلطان افتتن رواه احمد والترمذي والنسائي وفي رواية ابي داؤد من لزم السلطان افتتن وما ازداد عبد من السلطان دنوا الا ازداد من الله بعدا **وعن** المقدام بن معدي كرب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب على منكبيه ثم قال افلحت يا قديم ان مت ولم تكن اميرا ولا كاتبا ولا عريفا رواه ابو داؤد **وعن** عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة صاحب مكس يعني الذي يعشر الناس رواه احمد وابو داؤد والدارمي **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب الناس الى الله يوم القيمة واقربهم منه مجلسا امام عادل وان ابغض الناس الى الله يوم القيمة واشدهم عذابا وفي رواية وابعدهم منه مجلسا امام جائر رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الجهاد من قال كلمة حق عند سلطان جائر رواه الترمذي وابو داؤد وابن ماجة ورواه احمد والنسائي عن طارق بن شهاب **وعن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد الله بالامير خيرا جعل له وزير صدق ان نسي ذكره وان ذكر اعانه واذا اراد به غير ذلك جعل له وزير سوء ان نسي لم يذكره وان ذكر لم يعنه رواه ابو داؤد والنسائي **وعن** ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الامير اذا ابتغى الريبة في الناس افسدهم رواه ابو داؤد **وعن** معوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انك اذا اتبعت عورات الناس افسدتهم رواه البيهقي في شعب الايمان **وعن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف انتم وائمة من بعدي يستاثرون بهذا الفيء قلت اما والذي بعثك بالحق اضع سيفي على عاتقي ثم اضرب به حتى القاك قال اولا ادلك على خير من ذلك تصبر حتى تلقاني رواه ابو داؤد

الفصل الثالث

عن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتدرون من السابقون الى ظل الله عز وجل يوم القيمة قالوا الله ورسوله اعلم قال الذين اذا اعطوا الحق قبلوه واذا سئلوه بذلوه وحكموا للناس كحكمهم لانفسهم **وعن** جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ثلثة اخاف على امتي الاستسقاء بالانواء وحيف السلطان وتكذيب بالقدر **وعن** ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة اياما اعقل يا اباذر ما يقال لك بعد فلما كان اليوم السابع

قال اوصيك بتقوى الله فى سر امرك وعلانيته واذا اسأت فاحسن ولا تسألن احدًا شيئًا وان سقط سوطك ولا تقبض امانة ولا تقض بين اثنين وعن ابى امامة عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال ما من رجل يلى امر عشرة فما فوق ذلك الا اتاه الله عز وجل مغلولا يوم القيمة يده الى عنقه فكه بره او اوبقه اثمه اولها ملامة واوسطها ندامة واٰخرها خزى يوم القيمة وعن معوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاوية ان وليت امرا فاتق الله واعدل قال فما زلت اظن انى مبتلى بعمل لقول النبى صلى الله عليه وسلم حتى ابتليت وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من راس السبعين وامارة الصبيان روى الاحاديث الستة احمد وروى البيهقى حديث معوية فى دلائل النبوة وعن يحيى بن هاشم عن يونس بن ابى اسحاق عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كما تكونون كذلك يؤمر عليكم وعن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم قال ان السلطان ظل الله فى الارض ياوى اليه كل مظلوم من عباده فاذا عدل كان له الاجر وعلى الرعية الشكر واذا جار كان عليه الاصر وعلى الرعية الصبر وعن عمر بن الخطاب رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افضل عباد الله عند الله منزلة يوم القيمة امام عادل رفيق وان شر الناس عند الله منزلة يوم القيمة امام جائر خرق وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نظر الى اخيه نظرة يخيفه اخافه الله يوم القيمة روى الاحاديث الاربعة البيهقى فى شعب الايمان وقال فى حديث يحيى هذا منقطع وروايته ضعيف وعن ابى الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول انا الله لا اله الا انا مالك الملوك وملك الملوك قلوب الملوك فى يدى وان العباد اذا اطاعونى حولت قلوب ملوكهم عليهم بالرحمة والرافة وان العباد اذا عصونى حولت قلوبهم بالسخطة والنقمة فساموهم سوء العذاب فلا تشغلوا انفسكم بالدعاء على الملوك ولكن اشغلوا انفسكم بالذكر والتضرع كى اكفيكم رواه ابونعيم فى الحلية

باب ما على الولاة من التيسير

الفصل الاول

عن ابى موسى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بعث احدًا من اصحابه فى بعض امره قال بشروا ولا تنفروا ويسروا ولا تعسروا متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسروا ولا تعسروا وسكنوا ولا تنفروا متفق عليه وعن ابى بردة قال بعث النبى صلى الله عليه وسلم جده ابا موسى ومعاذا الى اليمن فقال يسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا ولا تختلفا متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الغادر ينصب له لواء يوم القيمة فيقال هذه غدرة فلان بن فلان متفق عليه وعن انس ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيمة يعرف به متفق عليه وعن ابى سعيد عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء عند استه يوم القيمة وفى رواية لكل غادر

۱ الوجہ فناسب ان یکون علیه الغالبة حیا بحکم القائل لہ فی شرح السلم اللواء الرایة العظیمة الذی لا یمسکہا الا صاحب جیش الحرب او صاحب دعوة الجیش ویکون	م المناسب تیقالہ ۱۲ مرقاة عـ الشغل ضد الفراغ وشغلہ کمنعہ وشغلہ واشغلہ لغة جیدة او قلیلة اوردیة ۱۲ ق

ل قوله فى سر امرك وعلانيته اى فى خلوتك عند الناس او فى ظاهرك وباطنك اى تنزه ما تشغل سرك عن الحق واعمل فى ظاهرك بما امرك به واجعل على مراتب التقوى واذا اسأت اى بمقتضى الجبلة البشرية فاحسن كقوله اتبع السيئة الحسنة تمحها ۱۲ وان سقط سوطك مبالغة وتاكيد لعدم السؤال ۱۲ لمعات ٥٢ قوله ولا تسألن احدًا ای من المخلوقين شيئًا فيه اشارة الى درجة التوكل وتفويض الامور اليه وقوله وان سقط سوطك تتميم له ووجهان السؤال فى لا يجوز الا من العزيز الكريم قيل انه حرم بغير ضرورة لاشتماله على الشكاية من الرب الرحيم ولذلك كان يقول الامام احمد فى دعائه اللهم كما صنت وجهى عن سجود غيرك فصن وجهى عن مسألة غيرك وفى الحديث ان كنت لا بد سائلا فسل الصالحين رواه ابو داؤد والنسائى عن الفراسى ۱۲ مرقاة ٥٣ قوله امانة لما فيها من الخيانة او لكونها مظنة التهمة قوله ولا تقض بين اثنين اى ولا تحكم وفيه اشارة الى قوله صلى الله عليه وسلم من جعل قاضيا فقد ذبح بغير سكين ۱۲ مرقاة ٥٤ قوله فما زلت اظن ولو قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بكلمة الشك والتردد لكفاه فيما هو المقصود من الوصية والتقوى جعلة موحية سببا للظن بذلك لما استبعد وجود التقوى والعدل من نفسه لظن انه يقع فى عمل يكون سببا لابتلائه بذلك فقيل يحتمل الظن فى مقام الجزم وكان ادى الى النبى صلى الله عليه وآله وسلم بانه يلى لكونه واقعًا والظن بمعنى اليقين ۱۲ لمعات ٥٥ قوله من راس السبعين اى من فتنة تنشا فى ابتداء السبعين من تاريخ الهجرة او من وفاته قوله من امارة الصبيان اى من حكومة الصغار الجهال كيزيد بن معاوية واولاد حكم بن مروان ونحوهم قيل رأهم النبى صلى الله عليه وسلم فى منامه يلعبون على منبره عليه الصلوة والسلام ۱۲ مرقاة ٥٦ قوله كما تكونون اى مثل ما تكونون من الصلاح وضده قوله كذلك اى مثله وعلى وفقه قوله يؤمر بتشديد الميم اى يجعل اميرا وما كافة قال الطيبى الكاف مرفوع المحل على الابتداء والخبر يؤمر وكذلك جئ به تاكيدا وتقريرا للتشبيه فى معناه ماهم الكم وفى الجامع الصغير بلفظ كما تكونوا يولى عليكم رواه الديلمى فى مسند الفردوس عن ابى بكرة انتهى وقوله كما تكونوا بحذف النون ويولى باثبات الياء المنقلبة الف هو المشهور على الالسنة ووجه حذف النون ان ما مصدرية عملت عمل ان كما انها عملت عملها فى قوله تعالى ان يتم الرضاعة بالرفع رواية شاذة ۱۲ كذا فى المرقاة ٥٧ قوله ان السلطان ظل الله يسبق الى الاذهان ان المراد كونه متصفا بما يشبه صفاته تعالى وتقدس من اللطف والرافة والقهر والعزة وامثال ذلك على سبيل المجاز لكنهم قالوا ان المراد تشبيهه بالظل واضافته الى الله للتشريف كما فى بيت الله وروح الله وايذان بانه ظل ليس كسائر الظلال التى خلقها الله بل له شان عظيم ومزيد اختصاص بالحضرة الالهية لما جعل خليفته فى ارضه ۱۲ لمعات ٥٨ قوله ياوى اليه بيان لوجه الشبه فكما ان الناس يستريحون الى برد الظل من حر الشمس كذلك يستريحون الى برد عدله من حر الظلم ۱۲ لمعات ٥٩ قوله فساموهم على وزن قالوهم والسوم فى الاصل عرض السلعة على المشترى اى عرض الملوك العباد على سوء العذاب واذاقوهم اياه وفى القاموس سام فلانا الامر كلفه اياه واولاه اياه واكثر ما يستعمل فى العذاب والشر ۱۲ لمعات ٦٠ قوله بعث النبى صلى الله عليه وآله وسلم جده ظاهر ايراد المصنف يقتضى بان ابا موسى جد ابى بردة وليس كذلك فالصواب ان يقال عن عبد الله بن ابى بردة عن ابيه قال بعث النبى صلى الله عليه وآله وسلم جده وضمير جده لعبد الله كذا رواه البخارى من طريق مسلم بن ابراهيم ۱۲ مرقاة ـ ٦١ قوله عند استه يوم القيمة بهمزة وصل وسكون سين اى خلف ظهره والاست الدبر وانما ينصب الغادر تشهيرا له بالغدر وتفضيحا على رؤس الاشهاد وانما قال عند استه استخفافا بذكره واستهانة بامره ولان علم العزة ينصب تلقاء

لواء یوم القیمة یرفع له بقدر غدره الا ولا غادر اعظم غدرًا من امیر عامة رواه مسلم

الفصل الثانی

عن عمرو بن مرة انه قال لمعاویة سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من ولاه الله شیئًا من امر المسلمین فاحتجب دون حاجتهم وخلتهم وفقرهم احتجب الله دون حاجته وخلته وفقره فجعل معاویة رجلًا علی حوائج الناس رواه ابو داؤد والترمذی وفی روایة له ولاحمد اغلق الله له ابواب السماء دون خلته وحاجته ومسکنه

الفصل الثالث

عن ابی الشماخ الازدی عن ابن عم له من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم انه اتی معاویة فدخل علیه فقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من ولی من امر الناس شیئًا ثم اغلق بابه دون المسلمین او المظلوم او ذی الحاجة اغلق الله دونه ابواب رحمته عند حاجته وفقره افقر ما یکون الیه وعن عمر بن الخطاب انه کان اذا بعث عماله شرط علیهم ان لا ترکبوا برذونًا ولا تاکلوا نقیًا ولا تلبسوا رقیقًا ولا تغلقوا ابوابکم دون حوائج الناس فان فعلتم شیئًا من ذلك فقد حلت بکم العقوبة ثم یشیعهم رواهما البیهقی فی شعب الایمان

باب العمل فی القضاء والخوف منه

الفصل الاول

عن ابی بکرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا یقضین حکم بین اثنین وهو غضبان متفق علیه وعن عبد الله بن عمرو وابی هریرة قالا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا حکم الحاکم فاجتهد واصاب فله اجران واذا حکم فاجتهد واخطأ فله اجر واحد متفق علیه

الفصل الثانی

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من جعل قاضیًا بین الناس فقد ذبح بغیر سکین رواه احمد والترمذی وابو داؤد وابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من ابتغی القضاء وسأل وکل الی نفسه ومن اکره علیه انزل الله علیه ملکًا یسدده رواه الترمذی وابو داؤد وابن ماجة وعن بریدة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم القضاة ثلثة واحد فی الجنة واثنان فی النار فاما الذی فی الجنة فرجل عرف الحق فقضی به ورجل عرف الحق فجار فی الحکم فهو فی النار ورجل قضی للناس علی جهل فهو فی النار رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من طلب قضاء المسلمین حتی یناله ثم غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله النار رواه ابو داؤد وعن معاذ بن جبل ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما بعثه الی الیمن قال کیف تقضی اذا عرض لك قضاء قال اقضی بکتاب الله قال فان لم تجد فی کتاب الله قال فبسنة رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فان لم تجد فی سنة رسول الله قال اجتهد رأیی ولا آلو قال فضرب رسول الله صلی الله علیه وسلم علی صدره وقال الحمد لله الذی وفق رسول رسول الله لما یرضی به رسول الله رواه الترمذی وابو داؤد

۱ے قوله الا ولا غادر اعظم قال المراد بامیر عامة المتغلب الذی یستولی علی الامر بتقدیم العوام وسفلات الناس بامرهم لیاه من غیر استحقاق ولا مشورة من اهل الحل والعقد وانما کان اعظم غدرا لانه غدر ونقض عهد الله ورسوله تولی بلا استحقاق ومنعه من یستحقه ومنعه المسلمین بالخروج علی امامهم والتغلب علیهم ویحتمل ان یکون المراد نهی الرعیة عن الغدر بالامام لا سیما الغدر علی امیر العامة اعنی بالامام الاعظم وانه فتنة وفساد ۱۲ لمعات

۲ے قوله احتجب دون حاجتهم ای منع ارباب الحوائج ان یدخلوا علیه ویعرضوا احوالهم والحاجة والخلة بفتح الخاء والفقر متقاربة المعنی کررها تاکیدا وقصد بعضهم للفرق بینها ومثل الحاجة علی ما یهتم بالانسان وان لم یبلغ الضرورة بحیث لو لم یحصل لاختل به امره والخلة علی ما یهتم به بحیث یختل به امر المعاش والفقر اشد من الخلة حملا علی معنی عدم التملك اصلا فیکون ذکرها علی سبیل الترقی ۱۲ لمعات

۳ے قوله احتجب دون حاجته ای ابعده ومنعه عما یبتغیه من الامور الدینیة او الدنیویة فلا یجیبه الی حاجة من طلبات الضروریة ویؤید ما رواه الطبرانی عن ابن عمر مرفوعا من ولی شیئا من امور المسلمین لم ینظر الله فی حاجته حتی ینظر فی حوائجهم قال القاضی المراد باحتجاب الله تعالی ان لا یجیب دعوته ویخیب آماله وقال المظهر یعنی من احتجب دون حاجة الناس منعهم فضل الله یوم القیامة فاصل بالمسلمین قال الطیبی ولعل هذا الوجه اعنی التقیید بیوم القیامة ارجح لان الترقی فی قوله حاجته وخلته وفقره فی شان الملوك والسلاطین یوذن بسد باب فتوحهم بطالبهم وتجاح حوائجهم بالکلیة ولیس الا فی العقبی ۱۲ مرقاة

۴ے قوله افقر ما یکون منصوب علی الظرفیة مصدریة والوقت مقدر ای حال کونه احوج اوقات کونه محتاجا الیه والمراد به یوم القیمة ۱۲

۵ے قوله ان لا ترکبوا برذونا بکسر الموحدة وسکون راء وفتح ذال معجمة ای خیلا ترکیا وهو غیر العربی البرذون الترکی من الخیل والجمع البراذین وخلافها العراب والانثی برذونة واذ جعل علة النهی الخیلاء کان النهی عن رکوب العراب اولی ولکنی ما تخیل مرة بعد اخری حتی صار لطیفا ابیض الذی یقال له بالفارسیة میدہ قوله فقد حلت بکم العقوبة ای من الله فی الدنیا والآخرة وهو الظاهر ویحتمل ان یراد حلول العقوبة من جانبه بالزجر والتوبیخ والعزل ۱۲ لمعات

۶ے قوله فقد ذبح بغیر سکین اراد الذبح الغیر المتعارف الذی هو عبارة عن هلاك دینه دون هلاك بدنه وذلك انه ابتلی بالعذاب الدائم والداء المعضل وشتان بین الذبحین فان الذبح بالسکین عناء ساعة والآخر عناء عمر بل یتصور الندامة الی یوم القیمة وقیل معناه ان من جعل قاضیا ینبغی ان یموت دواعیه الخبیثة وشهواته الردیة فهذا ذبح بغیر سکین قال الطیبی فعلی هذا یکون القضاء مرغوبا فیه والحث علیه وعلی الاول تحذیر عن الحرص علیه وتنبیه علی التوقی منه والاحسن ان الحث والترغیب انما هو علی اماتة الشهوات والدواعی النفسانیة علی تقدیر الابتلاء بالقضاء وما بعده وتحذیر فرجع آله الی المعنی الاول فی التحذیر والتوقی کما لا یخفی ۱۲ لمعات

۷ے قوله من طلب قضاء المسلمین الخ قد تقدم ان من طلب القضاء والامارة وکل الی نفسه فکیف تحسن فی هذا الحدیث الی ان غلب عدله ومن غلب جوره وحاصل ما یوجه به الکلام ان المراد بالطلب ههنا ما یکون بالحق واتفاقا من نفسه اقامة وطلبا

والد ارحمی وعن علی قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الیمن قاضیاً فقلت یا رسول اللہ
ترسلنی وانا حدیث السن ولا علم لی بالقضاء فقال ان اللہ سیھدی قلبك ویثبت لسانك اذا
تقاضی الیك رجلان فلا تقض للاول حتی تسمع کلام الاخر فانہ احری ان یتبین لك القضاء قال فما شککت
فی قضاء بعد رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وسنذکر حدیث ام سلمۃ انما اقضی بینکم برأیی فی
باب الاقضیۃ والشھادات ان شاء اللہ تعالیٰ

الفصل الثالث

عن عبد اللہ بن مسعود قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من حاکم یحکم بین الناس الا جاء یوم القیٰمۃ وملك اٰخذ بقفاہ ثم یرفع
راسہ الی السماء فان قال القہ القاہ فی مھواۃ اربعین خریفاً رواہ احمد وابن ماجۃ والبیھقی فی شعب
الایمان وعن عائشۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیاتین علی القاضی العدل یوم القیٰمۃ
یتمنی انہ لم یقض بین اثنین فی تمرۃ قط رواہ احمد وعن عبد اللہ بن ابی اوفٰی قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ مع القاضی مالم یجر فاذا جار تخلی عنہ ولزمہ الشیطان رواہ الترمذی
وابن ماجۃ وفی روایۃ فاذا جار وکلہ الی نفسہ وعن سعید بن المسیب ان مسلماً ویھودیاً
اختصما الی عمر فرای الحق للیھودی فقضی لہ عمر بہ فقال لہ الیھودی واللہ لقد قضیت بالحق فضربہ
عمر بالدرۃ وقال وما یدریك فقال الیھودی واللہ انا نجد فی التورٰیۃ انہ لیس قاض یقضی بالحق
الا کان عن یمینہ ملك وعن شمالہ ملك یسددانہ ویوفقانہ للحق ما دام مع الحق فاذا ترك
الحق عرجا وترکاہ رواہ مالك وعن ابن موھب ان عثمان بن عفان قال لابن عمر اقض بین
الناس قال او تعافینی یا امیر المؤمنین قال وما تکرہ من ذلك وقد کان ابوك یقضی قال لانی
سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من کان قاضیاً فقضی بالعدل فبالحری ان ینقلب منہ
کفافاً فما ارجعہ بعد ذلك رواہ الترمذی وفی روایۃ رزین عن نافع ان ابن عمر قال لعثمٰن یا
امیر المؤمنین لا اقضی بین رجلین قال فان اباك کان یقضی فقال ان ابی لو اشکل علیہ شیء
سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولو اشکل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیء سأل جبرئیل
علیہ السلام وانی لا اجد من اسألہ وسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من عاذ باللہ فقد
عاذ بعظیم وسمعتہ یقول من عاذ باللہ فاعیذوہ وانی اعوذ باللہ ان تجعلنی قاضیاً فاعفاہ وقال
لا تخبر احداً

باب رزق الولاة وھدایاھم

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اعطیکم ولا امنعکم انا قاسم اضع حیث امرت رواہ البخاری وعن خولۃ
الانصاریۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رجالاً یتخوضون فی مال اللہ بغیر حق فلھم النار
یوم القیٰمۃ رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت لما استخلف ابوبکر قال لقد علم قومی ان حرفتی لم تکن
تعجز عن مؤنۃ اھلی وشغلت بامر المسلمین فسیاکل اٰل ابی بکر من ھذا المال ویحترف للمسلمین فیہ رواہ

البخاری **الفصل الثانی** عن بُرَیدۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من استعملناہ علی عمل فرزقناہ رزقاً فما اخذ بعد ذلك فھو غلول رواہ ابوداؤد **وعن** عمر قال عملت علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعمّلنی رواہ ابوداؤد **وعن** معاذ قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الیمن فلما سرت ارسل فی اثری فرُدِدت فقال اتدری لم بعثت الیك لا تصیبنّ شیئاً بغیر اذنی فانه غلول ومن یغلل یات بما غلّ یوم القیٰمة لھذا دعوتك فامض لعملك رواہ الترمذی **وعن** المُستَورِد بن شداد قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من کان لنا عاملا فلیکتسب زوجةً فان لم یکن له خادم فلیکتسب خادماً فان لم یکن له مسکن فلیکتسب مسکناً وفی روایة من اتخذ غیر ذلك فھو غالٌّ رواہ ابوداؤد **وعن** عَدِی بن عَمِیرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا ایھا الناس من عُمِّل منکم لنا علی عمل فکتمنا منه مخیطاً فما فوقه فھو غالٌّ یاتی به یوم القیٰمة فقام رجل من الانصار فقال یا رسول اللہ اقبل عنی عملك قال وما ذاك قال سمعتك تقول کذا وکذا قال وانا اقول ذلك من استعملناہ علی عمل فلیات بقلیله وکثیرہ فما اُوتی منه اخذہ وما نُھی عنه انتھی رواہ مسلم وابوداؤد واللفظ له **وعن** عبد اللہ بن عمرو قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی رواہ ابوداؤد وابن ماجة ورواہ الترمذی عنه وعن ابی ھریرة ورواہ احمد والبیھقی فی شعب الایمان عن ثوبان وزاد والرائش یعنی الذی یمشی بینھما **وعن** عمرو بن العاص قال ارسل الیّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اجمع علیك سلاحك وثیابك ثم ائتنی قال فاتیته وھو یتوضأ فقال یا عمرو انی ارسلت الیك لابعثك فی وجه یسلّمك اللہ ویغنمك وازعب لك زعبةً من المال فقلت یا رسول اللہ ما کانت ھجرتی للمال وما کانت الا للہ ولرسوله قال نعمّا بالمال الصالح للرجل الصالح رواہ فی شرح السنة وروی احمد نحوہ وفی روایته قال نعم المال الصالح للرجل الصالح

الفصل الثالث عن ابی امامة ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال من شفع لاحدٍ شفاعةً فاھدی له ھدیةً علیھا فقبلھا فقد اتی باباً عظیماً من ابواب الربا رواہ ابوداؤد

باب الاقضیة والشھادات

الفصل الاول عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال لو یُعطی الناس بدعواھم لادّعی ناسٌ دماء رجال واموالھم ولکن الیمین علی المدعیٰ علیه رواہ مسلم وفی شرحه للنووی انه قال وجاء فی روایة البیھقی باسناد حسن او صحیح زیادة عن ابن عباس مرفوعاً لکن البینة علی المدعی والیمین علی من انکر **وعن** ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من حلف علی یمین صبرٍ وھو فیھا فاجر یقتطع بھا مال امرئ مسلم لقی اللہ یوم القیٰمة وھو علیه غضبان فانزل اللہ تصدیق ذلك اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَاَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا الی اخر الاٰیة متفق علیه **وعن** ابی امامة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من اقتطع حق

باجتهاده فانه لا يقرر على الخطاء بخلاف غيره ... فان الحكم في هذه الصورة ليس باجتهاد بل بالسماع من الشهود كما لا يخفى ۱۲ لمعات ۳ قوله فانما اقطع له قطعة من النار وفيه دليل على جواز الخطاء في الاحكام الجزئية وان لم يجز في القواعد الشرعية

قال النووي فيه تنبيه على الحالة البشرية وان البشر لا يعلم من الغيب وبواطن الامور شيئا الا ان يطلعه الله تعالى على شيء من ذلك فانه يجوز عليه في امور الاحكام ما يجوز على غيره وانه انما يحكم بين الناس بالظاهر والله يتولى السرائر فيحكم بالبينة او اليمين مع امكان خلاف الظاهر وهذا نحو قوله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس الى قوله وحسابهم على الله ولو شاء الله تعالى لاطلعه صلى الله عليه وسلم على باطن امر الخصمين فحكم بيقين نفسه من غير حاجة الى شهادة او يمين لكن لما امر الله تعالى امته باتباعه والاقتداء باقواله وافعاله واحكامه اجرى عليه حكمهم من عدم الاطلاع على باطن الامور ليكون لهم اسوة به في ذلك وتطييبا لنفوسهم من الانقياد للاحكام الظاهرة من غير نظر الى الباطن ۱۲ ۴ قوله الالد الخصم الالد الشديد الخصومة والخصم بكسر الصاد الذي يحج الخصوم بحيث تمير الخصومة ملكة فالاول ينبئ عن الشدة والثاني عن الكثرة ۱۲ مرقاة ۵ قوله قضى بيمين وشاهد اي كان للمدعي شاهد واحد فامر صلى الله عليه وسلم ان يحلف على ما يدعيه بدلا من الشاهد الآخر وبه قال الائمة الثلثة وقال ابو حنيفة لا يجوز الحكم بالشاهد واليمين بل لا بد من شاهدين لقوله تعالى واستشهدوا شهيدين من رجالكم فان لم يكونا رجلين فرجل وامرأتان وقال واشهدوا ذوي عدل منكم ولا يجوز نسخ الكتاب بخبر الواحد وقال ايضا اللام في البينة واليمين للاستغراق ليكون جميع البينات في جانب المدعي وجميع الايمان في جانب المنكر قال التوربشتي ووجه الحديث عند من لا يرى القضاء باليمين والشاهد الواحد انه قضى بيمين المدعى عليه بعد ان اقام المدعي شاهدا واحدا وعجز عن اتمام البينة والتوفيق بذلك اولى من ان يحكم بابطال من ذلك لا يبطل قطعي ۱۲ لمعات ۶ قوله الذي يأتي بشهادته قبل ان يسألها المقصود الاصل عندنا ان لا يشهد الا ان يطلب منه الشهادة ويجب ان يشهد بعد الطلب ستر في الحدود وقد ورد في مذمة قوم يشهدون ولا يستشهدون فقد ذكروا لهذا الحديث تاويلين احدهما انه محمول على من عنده شهادة لاحد ولا يعلم المدعي انه شاهد فيخبره انه شاهد له والثاني ان هذا في حقوق الله كالزكوة والكفارات ورؤية الهلال والوقف والوصايا ونحو ذلك فيجب الاداء الى الحاكم بذلك وقد يأول بانه محمول على المبالغة والمسارعة في اداء الشهادة بعد طلبها وقوله يشهدون ولا يستشهدون محمول على ما عدا ذلك وقيل انه كناية عن شهادة الزور ومن شهادة من ليس اهلا لها يعني يتحمل ولا يكونون كذلك ۱۲ لمعات ۷ قوله قرني القرن جماعة متعاصرة في الزمان وقد يعين بان كانت ستين او ثلثين او غيرها والمراد بقرني الصحابة وقيل كل من كان حيا في زمنه صلى الله عليه وسلم ۱۲ م ۸ قوله تسبق شهادة احدهم قيل هو كناية عن الحرص على الشهادة واليمين بحيث يقدم هذه واخرى تلك ودخل في سرعة الشهادة واليمين حتى لا يدري بايهما ابتدأ لقلة مبالاته بالدين وقيل عبارة عن كثرة شهادة الزور واليمين الفاجرة ۱۲ لمعات ۹ قوله فامر ان يسهم بينهم في اليمين ايهم يحلف يفهم من ظاهر الحديث انه ادعى رجل على جماعة فانكروا فعرض على تلك الجماعة اليمين فاسرعوا فلم يحلف رسول الله صلى الله عليه وسلم الجماعة بل امر ان يقرع بينهم ويحلف من خرجت القرعة

امرئٍ مسلمٍ بيمينه فقد اوجب الله له النار وحرّم عليه الجنة فقال له رجل وان كان شيئا يسيرا يا
رسول الله قال وان كان قضيبا من اراك رواه مسلم **وعن** ام سلمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما
انا بشر وانكم تختصمون اليّ ولعل بعضكم ان يكون الحن بحجته من بعض فاقضي له على نحو ما اسمع منه
فمن قضيت له بشيء من حق اخيه فلا يأخذنه فانما اقطع له قطعة من النار متفق عليه **وعن** عائشة
قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابغض الرجال الى الله الالد الخصم متفق عليه **وعن** ابن عباس
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بيمين وشاهد رواه مسلم **وعن** علقمة بن وائل عن ابيه قال جاء رجل
من حضرموت ورجل من كندة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الحضرمي يا رسول الله ان هذا غلبني على ارض
لي فقال الكندي هي ارضي في يدي ليس له فيها حق فقال النبي صلى الله عليه وسلم للحضرمي الك بينة قال لا قال
فلك يمينه قال يا رسول الله ان الرجل فاجر لا يبالي على ما حلف عليه وليس يتورع من شيء قال ليس لك
منه الا ذلك فانطلق ليحلف فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ادبر لئن حلف على ماله لياكله ظلما ليلقين الله
وهو عنه معرض رواه مسلم **وعن** ابي ذر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ادعى ما ليس له فليس
منا وليتبوأ مقعده من النار رواه مسلم **وعن** زيد بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم بخير
الشهداء الذي يأتي بشهادته قبل ان يسألها رواه مسلم **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يجيء قوم تسبق شهادة احدهم يمينه ويمينه شهادته
متفق عليه **وعن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم عرض على قوم اليمين فاسرعوا فامر ان يسهم بينهم في
اليمين ايهم يحلف رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه رواه الترمذي **وعن** ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم
في رجلين اختصما اليه في مواريث لم تكن لهما بينة الا دعواهما فقال من قضيت له بشيء من حق اخيه فانما اقطع
له قطعة من النار فقال الرجلان كل واحد منهما يا رسول الله حقي هذا لصاحبي فقال لا ولكن اذهبا فاقتسما
وتوخيا الحق ثم استهما ثم ليحلل كل واحد منكما صاحبه وفي رواية قال انما اقضي بينكما برأيي فيما لم ينزل
عليّ فيه رواه ابو داود **وعن** جابر بن عبد الله ان رجلين تداعيا دابة فاقام كل واحد منهما البينة انها دابته
نتجها فقضى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم للذي في يده رواه في شرح السنة **وعن** ابي موسى الاشعري ان
رجلين ادعيا بعيرا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبعث كل واحد منهما شاهدين فقسمه النبي صلى الله عليه وسلم
بينهما نصفين رواه ابو داود وفي رواية له وللنسائي وابن ماجة ان رجلين ادعيا بعيرا ليست لواحد منهما
بينة فجعله النبي صلى الله عليه وسلم بينهما **وعن** ابي هريرة ان رجلين اختصما في دابة وليس لهما بينة فقال

۱ قوله فقد اوجب يعني انه استحق النار على التابيد لكن العفو باق او محمول على الاستحلال ۱۲ لمعات ۲ قوله انما انا بشر يعني اني ان تركت على الجبلة البشرية لم اؤيد بالوحي طرأ علي ما يطرأ على سائر البشر قوله الحن بحجته اي الحن

وابين كلاما واقدر على الحجة يقال لحن كفرح اذا فطن والحن قد يطلق على الخطاء في الكلام وعدم التصريح بالمقصود وعلى الطرب في الصوت وعلى معنى الفطانة وهو المراد هنا قوله فاقضي على نحو ما اسمع منه وهذا على خلاف ما حكم صلى الله عليه وسلم

هو متعمد وقد يجوز ان يكون محمولا على المشهادين انما التارمنا قسمتها قطعا لفصل الحكم لا بينة لهما ۱۲ امر

باسمه ولكن الشارحين حملوها بصورة اخرى وهو ما نقل الطيبي ان صورة المسئلة ان رجلين اذا تداعيا متاعا في يد ثالث ولم يكن لهما بينة وقال الثالث لم اعلم بذلك فحكمها ان تقرع بين المتداعيين فايهما خرجت القرعة يحلف معها ويقضى له بذلك المتاع يعني ان المدعى عليه غير منكر بل يقول لا اعلم لمن هو ففي هذه الصورة يحلف احد المتداعيين الذي خرجت له القرعة كان ذلك لكون كل منهما منكرا لحق الآخر والله اعلم ۱۲ لمعات ۱۰ قوله ليست لواحد الخ يجوز ان يكون القضية ۱۲

النبي صلى الله عليه وسلم استهما على اليمين رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل حلّفه احلف بالله الذي لا اله الا هو ماله عندك شيء يعني المدّعي رواه ابو داؤد وعن الاشعث بن قيس قال كان بيني وبين رجل من اليهود ارض فجحدني فقدّمته الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الك بينة قلت لا قال لليهودي احلف قلت يا رسول الله اذاً يحلف ويذهب بمالي فانزل الله تعالى ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الاية رواه ابو داؤد وابن ماجة وعنه ان رجلا من كندة ورجلا من حضرموت اختصما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم في ارض من اليمن فقال الحضرمي يا رسول الله ان ارضي اغتصبنيها ابو هذا وهي في يده قال هل لك بينة قال لا ولكن احلّفه والله ما يعلم انها ارضي اغتصبنيها ابوه فتهيّأ الكندي لليمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع احد مالا بيمين الا لقي الله وهو اجذم فقال الكندي هي ارضه رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن انيس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اكبر الكبائر الشرك بالله وعقوق الوالدين واليمين الغموس وما حلف حالف بالله يمين صبر فادخل فيها مثل جناح بعوضة الا جعلت نكتة في قلبه الى يوم القيمة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحلف احد عند منبري هذا على يمين آثمة ولو على سواك اخضر الا تبوّأ مقعده من النار او وجبت له النار رواه مالك وابو داؤد وابن ماجة وعن خريم بن فاتك قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح فلما انصرف قام قائما فقال عُدِلت شهادة الزور بالاشراك بالله ثلث مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء لله غير مشركين به رواه ابو داؤد وابن ماجة ورواه احمد والترمذي عن ايمن بن خريم الا ان ابن ماجة لم يذكر القراءة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا مجلود حدا ولا ذي غمر على اخيه ولا ظنين في ولاء ولا قرابة ولا القانع مع اهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ويزيد ابن زياد الدمشقي الراوي منكر الحديث وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا زان ولا زانية ولا ذي غمر على اخيه وردّ شهادة القانع لاهل البيت رواه ابو داؤد وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تجوز شهادة بدوي على صاحب قرية رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن عوف بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى بين رجلين فقال المقضيّ عليه لما ادبر حسبي الله ونعم الوكيل فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يلوم على العجز ولكن عليك بالكيس فاذا غلبك امر فقل حسبي الله ونعم الوكيل رواه ابو داؤد وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله

عليه وسلم حبس رجلاً في تهمة رواه ابوداؤد وزاد الترمذي والنسائي ثم خلى عنه

الفصل الثالث

عن عبدالله بن الزبير قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الخصمين يقعدان بين يدي الحاكم
رواه احمد وابوداؤد

كتاب الجهاد

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من امن بالله ورسوله واقام الصلوة وصام رمضان كان حقا على الله ان يدخله الجنة
جاهد في سبيل الله او جلس في ارضه التي ولد فيها قالوا افلا نبشر به الناس قال ان في الجنة مائة
درجة اعدها الله للمجاهدين في سبيل الله ما بين الدرجتين كما بين السماء والارض فاذا سألتم الله
فاسئلوه الفردوس فانه اوسط الجنة واعلى الجنة وفوقه عرش الرحمن ومنه تفجر انهار الجنة رواه
البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المجاهد في سبيل الله كمثل الصائم
القائم القانت بايات الله لا يفتر من صيام ولا صلوة حتى يرجع المجاهد في سبيل الله متفق عليه و
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انتدب الله لمن خرج في سبيله لا يخرجه الا ايمان بي وتصديق
برسلي ان ارجعه بما نال من اجر او غنيمة او ادخله الجنة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لولا ان رجالا من المؤمنين لا تطيب انفسهم ان يتخلفوا عني ولا اجد
ما احملهم عليه ما تخلفت عن سرية تغزو في سبيل الله والذي نفسي بيده لوددت ان اقتل في
سبيل الله ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل متفق عليه وعن سهل بن سعد قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم رباط يوم في سبيل الله خير من الدنيا وما عليها متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لغدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها متفق عليه وعن سلمان الفارسي قال
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رباط يوم وليلة في سبيل الله خير من صيام شهر وقيامه وان مات
جرى عليه عمله الذي كان يعمله واجري عليه رزقه وامن الفتان رواه مسلم وعن ابي عبس قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اغبرت قدما عبد في سبيل الله فتمسه النار رواه البخاري وعن
ابي هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجتمع كافر وقاتله في النار ابدا رواه مسلم و
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خير معاش الناس لهم رجل ممسك عنان فرسه في
سبيل الله يطير على متنه كلما سمع هيعة او فزعة طار عليه يبتغي القتل والموت مظانه او رجل في غنيمة
في راس شعفة من هذه الشعف او بطن واد من هذه الاودية يقيم الصلوة ويؤتي الزكوة ويعبد ربه
حتى ياتيه اليقين ليس من الناس الا في خير رواه مسلم وعن زيد بن خالد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال من جهز غازيا في سبيل الله فقد غزا ومن خلف غازيا في اهله فقد غزا متفق عليه وعن بريدة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حرمة نساء المجاهدين على القاعدين كحرمة امهاتهم وما من
رجل من القاعدين يخلف رجلا من المجاهدين في اهله فيخونه فيهم الا وقف له يوم القيمة

قوله في تهمة بان ادعى عليه رجل ذنبا او دينا ... ۵۲ قوله كتاب الجهاد بكسر الجيم ... وشرعا بذل المجهود في قتال الكفار مباشرة او معاونة بالمال او بالراي او بتكثير السواد او غير ذلك ... اي طاقته في دفع صاحبه ثم غلب في الاسلام على قتال الكفار قال ابن الهمام ... اللمعات

قوله ... الفردوس فانه اوسط الجنة ... السموات ... فان الوسط ... ۲ مرقاة

قوله القانت بايات الله اي القاري بها وقال شارح ... بالقاري للقران في الصلوة وقال صاحب النهاية القنوت في الحديث يرد بمعان متعددة كالطاعة والخشوع والصلوة والدعاء والعبادة والقيام وطول القيام قال في المرقاة ... اللمعات قوله لا يفتر ... من العبادة ... ۲ ۵۵ قوله انتدب الله في القاموس ندبه الى الامر دعاه وحثه ووجهه ... ۵۶ قوله رباط يوم في سبيل الله ... الرباط مصدر ... ۲ اللمعات ۵۷ قوله خير من الدنيا وما فيها ... ۲ مرقاة ۵۸ قوله وامن الفتان ... ۵۹ قوله لا يجتمع كافر وقاتله ...

۶۰ قوله في غنيمة تصغير غنم ... قوله في راس شعفة ...

فیجعل فی احد طرفیہ حلقۃ ثم یشد بہ الطرف الآخر فیصیر کالحلقۃ ثم تعقد السیر ثم یثنیہ علی انفہ واما الذی یجعل فی الانف وتیقاحبو الزمام ۱۲ طیبی ۳۵ قولہ حتی تقوم الساعۃ ای یقرب قیامہا قال الطیبی جملۃ یقاتل مستانفۃ بیان للجملۃ الاولی وعداہ بعلی لتضمینہ معنی یظاہر لیظاہرون بالحق مقاتلۃ علی اعداء الدین یعنی ان ہذا الدین لم یزل قائما بسبب مقاتلۃ ہذہ الطائفۃ وما احسن ہذہ

فیاخذ من عملہ ما شاء فما ظنکم رواہ مسلم **وعن** ابی مسعود الانصاری قال جاء رجل بناقۃ مخطومۃ فقال ہذہ فی سبیل اللّٰہ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لک بہا یوم القیمۃ سبعمائۃ ناقۃ کلہا مخطومۃ رواہ مسلم **وعن** ابی سعید ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بعث بعثا الی بنی لحیان من ہذیل فقال لینبعث من کل رجلین احدہما والاجر بینہما رواہ مسلم **وعن** جابر بن سمرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لن یبرح ہذا الدین قائما یقاتل علیہ عصابۃ من المسلمین حتی تقوم الساعۃ رواہ مسلم **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا یکلم احد فی سبیل اللّٰہ واللّٰہ اعلم بمن یکلم فی سبیلہ الا جاء یوم القیمۃ وجرحہ یثعب دما اللون لون الدم والریح ریح المسک متفق علیہ **وعن** انس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما من احد یدخل الجنۃ یحب ان یرجع الی الدنیا ولہ ما فی الارض من شیء الا الشہید یتمنی ان یرجع الی الدنیا فیقتل عشر مرات لما یری من الکرامۃ متفق علیہ **وعن** مسروق قال سألنا عبد اللّٰہ بن مسعود عن ہذہ الآیۃ ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللّٰہ امواتا بل احیاء عند ربہم یرزقون الآیۃ قال انا قد سألنا عن ذلک فقال ارواحہم فی اجواف طیر خضر لہا قنادیل معلقۃ بالعرش تسرح من الجنۃ حیث شاءت ثم تأوی الی تلک القنادیل فاطلع الیہم ربہم اطلاعۃ فقال ہل تشتہون شیئا قالوا ای شیء نشتہی ونحن نسرح من الجنۃ حیث شئنا ففعل ذلک بہم ثلث مرات فلما راوا انہم لن یترکوا من ان یسألوا قالوا یا رب نرید ان ترد ارواحنا فی اجسادنا حتی نقتل فی سبیلک مرۃ اخری فلما رای ان لیس لہم حاجۃ ترکوا رواہ مسلم **وعن** ابی قتادۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قام فیہم فذکر لہم ان الجہاد فی سبیل اللّٰہ والایمان باللّٰہ افضل الاعمال فقام رجل فقال یا رسول اللّٰہ ارایت ان قتلت فی سبیل اللّٰہ یکفر عنی خطایای فقال لہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نعم ان قتلت فی سبیل اللّٰہ وانت صابر محتسب مقبل غیر مدبر ثم قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کیف قلت فقال ارایت ان قتلت فی سبیل اللّٰہ ایکفر عنی خطایای فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نعم وانت صابر محتسب مقبل غیر مدبر الا الدین فان جبرئیل قال لی ذلک رواہ مسلم **وعن** عبد اللّٰہ بن عمرو بن العاص ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال القتل فی سبیل اللّٰہ یکفر کل شیء الا الدین رواہ مسلم **وعن** ابی ہریرۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال یضحک اللّٰہ تعالی الی رجلین یقتل احدہما الآخر یدخلان الجنۃ یقاتل ہذا فی سبیل اللّٰہ فیقتل ثم یتوب اللّٰہ علی القاتل فیستشہد متفق علیہ **وعن** سہل بن حنیف قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من سأل اللّٰہ الشہادۃ بصدق بلغہ اللّٰہ منازل الشہداء وان مات علی فراشہ رواہ مسلم **وعن** انس ان

۱ قولہ فما ظنکم قال النووی معناہ ما تظنون فی رغبۃ المجاہد فی اخذ حسناتہ و استکثارہ منہا ای لا یبقی منہا شیء الا اخذہ وتمام الحدیث ای ما ظنکم بالمسیء الیہ فی الخیانۃ ای ما تشکون فی ہذہ المجازاۃ ام لا یعنی اذا علمتم صدق ما اقول فاحذروا من الخیانۃ فی نساء المجاہدین وقال التوربشتی ای فما ظنکم بمن احلہ اللّٰہ بہذہ المنزلۃ وخصہ بہذہ الفضیلۃ وما یکون وراء ذلک من الکرامۃ ۱۲ طیبی ۲ قولہ بناقۃ مخطومۃ فی النہایۃ خطام البعیر ان یؤخذ حبل من لیف او شعر او کتان

العصابۃ الا الفئۃ المنصورۃ بالشام وفی نسخۃ زیادۃ بالمغرب قلت والاظہر فی ہذا الزمان بالروم نصرہم اللّٰہ وخذل اعداءہم قال النووی ورد فی الحدیث لا یزال اہل الغرب ظاہرین علی الحق حتی تقوم الساعۃ قیل ہم اہل الشام وما وراء ذلک قلت فیہ بحث فان اہل المغرب ایضا من الاسلام وغیرہم یجاہدون الکفار ایدہم اللّٰہ تعالی والتحقیق ان المراد بالطائفۃ الجماعۃ المجاہدۃ لا علی التعیین فانہ فی ما وراء النہر ایضا طائفۃ یجاہدون الکفرۃ قواہم اللّٰہ تعالی قال النووی وفیہ معجزۃ ظاہرۃ فان ہذا الوصف لم یزل بحمد اللّٰہ تعالی من زمن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم الی الآن ولا یزال حتی یاتی امر اللّٰہ تعالی انتہی ۱۲ مرقاۃ ۴ قولہ واللّٰہ اعلم بمن یکلم فی سبیلہ جملۃ معترضۃ بین المستثنی منہ والمستثنی مؤکدۃ ومقررۃ لمعنی المعترض فیہ وتفخیم شان من یکلم فی سبیلہ ومعناہ واللّٰہ اعلم بعظم شان من یکلم فی سبیل اللّٰہ ویجوز ان یکون تتمیما للصیانۃ من الریاء والسمعۃ قلت ہذا ہو الظاہر وتبعہ قال النووی ہذا تنبیہ علی الاخلاص فی الغزو وان الثواب المذکور فیہ انما ہو لمن اخلص فیہ لتکون کلمۃ اللّٰہ ہی العلیا کذا فی المرقاۃ ۵ قولہ ولہ ما فی الارض من شیء قال ابن الملک جملۃ حالیۃ معلقا علی ان یرجع ای ما یحب ان یرجع ولو ان یکون لہ شیء فی الدنیا ذکرہ حالا ای لا یحب الرجوع حال کونہ مالکا لکثیر من امتعۃ الدنیا والبساتین والاملاک والرقاب انتہی والظاہر ہو الثانی وان لہ جمیع ما فی الارض لان من شیء بیان لما یفید الاستغراق ۱۲ مرقاۃ ۶ قولہ سالنا ای رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بقرینۃ الحال لان الظاہر ان سوال الصحابۃ لا یکون الا من رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وقد کتب فی بعض النسخ فی الہامش بلا تصحیح ۱۲ لمعات ۷ قولہ فی اجواف طیر خضر قیل المراد بہا فی اجواف تلک الطیور کوضع الدر فی الصنادیق تکریما وتشریفا لہا اوضا لہا فی الجنۃ بہذہ الصورۃ المتعلقۃ بہذہ الابدان مدبرۃ فیہا تدبیر الارواح فی الابدان الدنیاویۃ فانہا تعیش فی الجنۃ تجیء بہ ما فیہا من الروائح وتشاہد ما فیہا من الانوار وتلتذ بہا وتہا وفیہ شبہۃ یتمسک بہ فی القول بالتناسخ وتوہم من قال بان ہذا تنزل یتخصص بہم حیث اخرجوا من الابدان الانسانیۃ الی الاجسام الحیوانیۃ فتدبر وقیل لعل ارواح الشہداء لما تمثلت بامر اللّٰہ بصورۃ طیر خضر وحصلت لہا تلک الہیئۃ کتمثل الملک بشرا فلیست ہذہ الابدان ہی التی تتعلق بہا تلک الارواح ویدبر فیہا بل ہی انفسہا صور الارواح تمثلت بہا نافہم ما اقول فیحتمل ان یکون تلک الابدان علی صفات الابدان الانسانیۃ والاشکال علی صور طیر خضر ولا یکون علی صفاتہا حقیقۃ فان لا احتداد للصور والاشکال بل لا یبعد ان یقال التشبیہ بالطیور لانتقالہا من مکان الی مکان نہا علی ہیئۃ الطیران لا انہا تمشی بالاقدام کما یکون للآدمی فی الدنیا فلا یلزم تنزلہا وتنقیصہا کما توہم فان قلت فما فائدۃ سوالہم ان ترد ارواحہم فی اجسادہم حتی یقتلوا فی سبیل اللّٰہ مرۃ اخری وما الحاصل فیما الاشکال ثم فیہ التعجب مرادہم بہذا الکلام القیام بموجب الشکر فی مقابلۃ النعم التی انعم اللّٰہ تعالی علیہم فان قلت رؤیۃ اللّٰہ تعالی کانت اعظم النعم فلم لم یطلبوہا قلت یجوز ان یکون رؤیۃ اللّٰہ موقوفۃ علی کمال الاستعداد ولیق بہا یحصل یوم القیمۃ نصرف اللّٰہ تعالی تنوبہم عن طلب ذلک الی وقت حصول الاستعداد وکذا فی شرح ابن الملک ۱۲ لمعات مختصرا ۸ قولہ یضحک اللّٰہ ای یتلقاہما بالقبول والرضا والتعدیۃ بالی باعتبار معنی الانبساط

الرُّبَيِّع بنت البراء وهي ام حارثة بن سراقة اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله الا تحدثني عن حارثة وكان قُتِل يوم بدرٍ اصابه سهم غَرْبٌ فان كان في الجنة صبرت وان كان غير ذلك اجتهدت عليه في البكاء فقال يا امّ حارثة انها جنان في الجنة وان ابنك اصاب الفردوس الاعلى رواه البخاري وعنه قال انطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى سبقوا المشركين الى بدر وجاء المشركون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا الى جنة عرضها السموات والارض قال عمير بن الحمام بخٍ بخٍ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يحملك على قولك بخٍ بخٍ قال لا والله يا رسول الله الا رجاء ان اكون من اهلها قال فانك من اهلها قال فاخرج تمرات من قرنه فجعل ياكل منهن ثم قال لئن انا حييت حتى آكل تمراتي انها لحيوة طويلة قال فرمى بما كان معه من التمر ثم قاتلهم حتى قُتِل رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تعدّون الشهيد فيكم قالوا يا رسول الله من قُتِل في سبيل الله فهو شهيد قال ان شهداء امتي اذًا لقليل من قُتِل في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في الطاعون فهو شهيد ومن مات في البطن فهو شهيد رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من غازية او سرية تغزو فتغنم وتسلم الا كانوا قد تعجلوا ثلثي اجورهم وما من غازية او سرية تخفق وتصاب الا تم اجورهم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات ولم يغز ولم يحدّث به نفسه مات على شعبة من نفاق رواه مسلم وعن ابي موسى قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يقاتل للمغنم والرجل يقاتل للذكر والرجل يقاتل ليُرى مكانه فمن في سبيل الله قال من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله متفق عليه وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رجع من غزوة تبوك فدنا من المدينة فقال ان بالمدينة اقواما ما سرتم مسيرا ولا قطعتم واديا الا كانوا معكم وفي رواية الا شركوكم في الاجر قالوا يا رسول الله وهم بالمدينة قال وهم بالمدينة حبسهم العذر رواه البخاري ورواه مسلم عن جابر وعن عبد الله بن عمرو قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستاذنه في الجهاد فقال احيٌّ والداك قال نعم قال ففيهما فجاهد متفق عليه وفي رواية فارجع الى والديك فاحسن صحبتهما وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم الفتح لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية واذا استنفرتم فانفروا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين على من ناواهم حتى يقاتل آخرهم المسيح الدجال رواه ابو داود وعن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يغز ولم يجهّز غازيا او يخلف غازيا في اهله بخير اصابه الله بقارعة قبل يوم القيمة رواه ابو داود وعن انس عن النبي صلى الله

تحلب فيها وان يكون قدر ما بين الحلبتين من الوقت لانها تحلب ثم تترك سويعة يرضعها الفصيل لتدر ثم تحلب ثانية وهذه الاخيرة اليق بالترغيب في الجهاد وقوله من جرح اي بسلاح من عدو او نكب نكبة اي اصيب بحادثة فيها جراحة من غير العدو فالتنويع وقيل الجرح والنكبة كلاهما واحد وقيل الجرح ما يكون من فعل الكفار والنكبة الجراحة التي اصابته من وقوعه من دابة او وقوع سلاح عليه قلت هذا هو الصحيح وفي النهاية نكبت اصبعه اي نالتها الحجارة والنكبة ما يصيب الانسان من الحوادث قوله فانها قال الطيبي قد سبق بيان الجرح والنكبة وهي ما اصابه في سبيل الله من الحجارة فاعاد الضمير الى النكبة دلالة على ان حكم النكبة اذا كان كذلك فما ظنك بالجرح بالسنان والسيف كذا في المرقاة ١٢ ك قوله او نكب نكبة بصيغة المجهول اي اصيب بحادثة فيها جراحة من غير العدو فالتنويع قيل الجرح والنكبة كلاهما واحد وقيل الجرح ما يكون من فعل الكفار والنكبة الجراحة التي اصابته من وقوعه من دابة او وقوع سلاح عليه ١٢ مرقاة ك قوله كاغزر ما كانت اي كاكثر اوقاتها في الدنيا قال الطيبي الكاف زائدة وما مصدرية والوقت مقدر يعني حينئذ يكون غزارته ودمه ابلغ من سائر اوقاته انتهى والاظهر ان الكاف غير زائدة والمراد ان الجراحة والنكبة تكون يوم القيامة مثل اكثر ما وجد في الدنيا وقوله طابع الشهداء بفتح الموحدة وكسرها اي ختمهم يعني علامة الشهداء وامارتهم ليعلم انه سعى في اعلاء الدين ويجازى جزاء المجاهدين قال الطيبي ونسبة هذه القرينة مع القرينتين الاوليين الترقي في المبالغة من الاصابة باثار ما يصيب المجاهد في سبيل الله من العدو تارة ومن غيره اخرى وطورا من نفسه ١٢ مرقاة المصابيح ك قوله ظل فسطاط بضم اوله وكسره اي خيمة كبيرة او صغيرة وفي الفائق ضرب من الابنية في السفر دون السرادق وهو اسم من ان يظل للغازي او الحاج او نحوهما او عارية او ستظلال الاعلى وهو للشاركة وقوله ومنحة خادم بكسر الميم اي عطية غلام لكا او عارية والمراد بطروقة الفحل الناقة يطرقها الفحل اي بلغت اوان ان يطرقها الفحل اي يضربها والرواية بالرفع فهي معطوفة على قوله منحة خادم وقيل بحذف المضاف اي منحة طروقة ولو كانت الرواية بالجر لتجيء الى معنى المضاف ١٢ لمعات ومرقاة ك قوله في منخري مسلم بفتح الميم وكسر الخاء وقد يكسر تباعا للخاء وقد يفتح الخاء اتباعا للميم خرق الانف وحقيقته موضع النخر وهو مد النفس في الخياشيم والنخير صوت الانف ١٢ لمعات ك قوله الا تحبون ان يغفر الله لكم قيل فيه تنبيه على ان مغفرة الله بالاعتزال والعبادة بالشعب يجاب بان الرجل كان صحابيا وقد وجب عليه الغزو وفي ذلك الزمان فترك الواجب بالنفل معصية ولكن بان يكمل المغفرة على الكاملة منها دخول الجنة مع السابقين ١٢ لمعات ك قوله عرض علي اول ثلثة يدخلون الجنة قال الطيبي اضاف افعل الى النكرة للاستغراق وان الاول كل ثلثة ثلثة من الداخلين في الجنة هؤلاء الثلثة والتقسيم حاصر للثلثة على الاخر من تلبيس في الفضل الا التنسيق عند علماء المعاني انتهى قوله للاستغراق كانه جعل النكرة المستغرقة لان النكرة الموصوفة تعم فالمعنى اول كل ثلثة من يدخل الجنة بلا ثلثة هؤلاء الثلثة ثم لا شك في التقديم الذكري يفيد الترتيب الوجودي في الجملة وان لم يكن قطعا والذي يرتفع الملة بضم اوله اعتبارا كتم قبل وبعده ظرف عرض اي عرض علي اول اوقات العرض ثلثة ١٢ مرقاة ك قوله جهد المقل اي طاقة الفقير ومجهوده لانه يكون بجهد ومشقة لقلة ماله وبجهد المقل ما اعطاه الفقير مع احتياجه اليه فيقيد بما اذا قدر على الصبر ولم يكن له عيال تضيع بانفاقه ١٢ مرقاة۔

عليه وسلم قال جاهدوا المشركين باموالكم وانفسكم والسنتكم[1] رواه ابو داؤد والنسائي والدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افشوا السلام واطعموا الطعام واضربوا الهام تورثوا الجنان رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن فضالة بن عبيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ميت يختم على عمله الا الذي مات مرابطا في سبيل الله فانه ينمى له عمله الى يوم القيامة ويامن فتنة القبر رواه الترمذي وابو داؤد ورواه الدارمي عن عقبة بن عامر وعن معاذ ابن جبل انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قاتل في سبيل الله فواق ناقة[2] فقد وجبت له الجنة ومن جرح جرحا في سبيل الله او نكب نكبة فانها تجيء يوم القيامة كاغزر ما كانت لونها الزعفران وريحها المسك ومن خرج به خراج في سبيل الله فان عليه طابع الشهداء رواه الترمذي و ابو داؤد والنسائي وعن خريم بن فاتك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انفق نفقة في سبيل الله كتب له بسبعمائة ضعف رواه الترمذي والنسائي وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصدقات ظل فسطاط في سبيل الله ومنحة خادم في سبيل الله او طروقة فحل في سبيل الله رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يلج النار من بكى من خشية الله حتى يعود اللبن في الضرع ولا يجتمع على عبد غبار في سبيل الله ودخان جهنم رواه الترمذي وزاد النسائي في اخرى في منخري مسلم ابدا وفي اخرى له في جوف عبد ابدا ولا يجتمع الشح والايمان في قلب عبد ابدا وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عينان لا تمسهما النار عين بكت من خشية الله وعين باتت تحرس في سبيل الله رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال مر رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم بشعب فيه عيينة من ماء عذبة فاعجبته فقال لو اعتزلت الناس فاقمت في هذا الشعب فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تفعل فان مقام احدكم في سبيل الله افضل من صلوته في بيته سبعين عاما الا تحبون ان يغفر الله لكم و يدخلكم الجنة اغزوا في سبيل الله من قاتل في سبيل الله فواق ناقة وجبت له الجنة رواه الترمذي وعن عثمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رباط يوم في سبيل الله خير من الف يوم فيما سواه من المنازل رواه الترمذي والنسائي وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عرض علي اول ثلثة يدخلون الجنة شهيد وعفيف متعفف وعبد احسن عبادة الله ونصح لمواليه رواه الترمذي وعن عبد الله بن حبشي ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل اي الاعمال افضل قال طول القيام قيل فاي الصدقة افضل قال جهد المقل قيل فاي

[1] قوله والسنتكم بان تخوضوهم وتوعدوهم بالقتل والاخذ والنهب ونحو ذلك وبان تذموهم وتسبوهم اذ علم لم يؤد ذلك الى سب الله سبحانه وبان تدعوا عليهم بالخذلان والهزيمة وللمسلمين بالنصر والغنيمة وبان تحرضوا الناس على الغزو ونحو ذلك ١٢ لمعات

[2] قوله فواق ناقة هو بالفتح والضم ما بين الحلبتين من الوقت في الفائق يعني الاصل رجوع اللبن الى الضرع بعد الحلب سمي فواقا لانه نزل من فوق انتهى وهذا يحتمل بان يكون ما بين الغداة الى العشاء او ان الناقة

الهجرة افضل قال من هجر ما حرم الله عليه قيل فاى الجهاد افضل قال من جاهد المشركين بماله ونفسه قيل فاى القتل اشرف قال من اهريق دمه وعقر جواده رواه ابوداؤد وفى رواية النسائى ان النبى صلى الله عليه وسلم سئل اى الاعمال افضل قال ايمان لاشك فيه وجهاد لاغلول فيه وحجة مبرورة قيل فاى الصلوة افضل قال طول القنوت ثم اتفقا فى الباقى **وعن** المقدام بن معديكرب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للشهيد عند الله ست خصال يغفر له فى اول دفعة ويرى مقعده من الجنة ويجار من عذاب القبر ويامن من الفزع الاكبر ويوضع على راسه تاج الوقار الياقوتة منها خير من الدنيا وما فيها ويزوج ثنتين وسبعين زوجة من الحور العين ويشفع فى سبعين من اقربائه رواه الترمذى وابن ماجة **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لقى الله بغير اثر من جهاد لقى الله وفيه ثلمة رواه الترمذى وابن ماجة **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهيد لا يجد الم القتل الا كما يجد احدكم الم القرصة رواه الترمذى والنسائى والدارمى وقال الترمذى هذا حديث حسن غريب **وعن** ابى امامة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ليس شئ احب الى الله من قطرتين واثرين قطرة دموع من خشية الله وقطرة دم يهراق فى سبيل الله واما الاثران فاثر فى سبيل الله واثر فى فريضة من فرائض الله تعالى رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن غريب **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تركب البحر الا حاجا او معتمرا او غازيا فى سبيل الله فان تحت البحر نارا وتحت النار بحرا رواه ابوداؤد **وعن** ام حرام عن النبى صلى الله عليه وسلم قال المائد فى البحر الذى يصيبه القئ له اجر شهيد والغريق له اجر شهيدين رواه ابوداؤد **وعن** ابى مالك الاشعرى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من فصل فى سبيل الله فمات او قتل او وقصه فرسه او بعيره او لدغته هامة او مات على فراشه باى حتف شاء الله فانه شهيد وان له الجنة رواه ابوداؤد **وعن** عبد الله ابن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قفلة كغزوة رواه ابوداؤد **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للغازى اجره وللجاعل اجره واجر الغازى رواه ابوداؤد **وعن** ابى ايوب سمع النبى صلى الله عليه وسلم يقول ستفتح عليكم الامصار وستكون جنود مجندة يقطع عليكم فيها بعوث فيكره الرجل البعث فيتخلص من قومه ثم يتصفح القبائل يعرض نفسه عليهم من اكفيه بعث كذا الا وذلك الاجير الى اخر قطرة من دمه رواه ابوداؤد **وعن** يعلى بن امية قال اذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بالغزو وانا شيخ كبير ليس لى خادم فالتمست اجيرا يكفينى فوجدت رجلا سميت له ثلثة دنانير فلما حضرت غنيمة اردت ان اجرى له سهمه فجئت النبى صلى الله عليه وسلم فذكرت له فقال ما اجد له فى غزوته هذه فى الدنيا والاخرة الا دنانيره التى تسمى رواه ابوداؤد **وعن** ابى هريرة ان رجلا قال يا رسول الله رجل يريد الجهاد فى سبيل الله

---

٥١ قوله وعقر جواده اى جرح فرسه الجيد وفى الكلام كناية عن غاية قتل مركوبه حيث اجتمع له الاجتهاد فى الجهاد راكبا وماشيا وبالمال والنفس ١٢ مرقاة **٥٢ قوله** دفعة بفتح الدال وفى نسخة بضمها وهو بالفتح مرة من الدفع وبالضم من المطر وهنا بالضم فقط على انه علقت تفسير لقوله يغفر له فى اول صبة من دمه ١٢ **٥٣ قوله** ويرى مقعده من الجنة ينبغى ان يجعل قوله ويرى مقعده الخ بيانا لغفر لئلا يزيد الخصال على ست ولئلا يلزم التكرار فى قوله ويجار من عذاب القبر لان الاجارة منه درج فى المغفرة اذا حملت على ظاهره وقوله من الفزع الاكبر فيه اشارة الى قوله تعالى لا يحزنهم الفزع الاكبر قيل هو عذاب النار وقيل العرض عليها وقيل هو وقت يؤمر اهل النار بدخولها وقيل هو ذبح الموت فييأس الكفار عن التخلص من النار بالموت وقيل انطباق النار على الكفار وقيل النفخة الاخيرة لقوله تعالى ويوم ينفخ فى الصور ففزع من فى السموات ومن فى الارض الا من شاء الله قوله من الحور اى نساء اهل الجنة واحدتها حوراء وهى الشديدة بياض العين والشديدة سواد ها والعين جمع عيناء وهى واسعة العين ١٢ كذا فى المرقاة **٥٤ قوله** منها اى من التاج والتانيث باعتبار انه علامة العز والشرف او باعتبار انه مجموعة الجواهر وغيرها ١٢ مرقاة **٥٥ قوله** بغير اثر من جهاد الاثر بفتحتين بالقى من الشئ دالا عليه قال القاضى والمراد به هنا العلامة اى من مات بغير علامة من علامات الغزو من جراحة او غبار طريق او تعب بدن او صرف مال او تهيئة اسباب قوله ثلمة بضم المثلثة وسكون اللام اى خلل ونقصان بالنسبة الى كمال سعادة الشهادة ومجاهدة المجاهدة ويمكن ان يكون الحديث مقيدا بمن فرض عليه الجهاد ومات من غير الشروع فى تهيئة الاسباب الموصلة الى المراد ١٢ مرقاة **٥٦ قوله** واثر فى فريضة اى كاشقاق اليد والرجل من اثر الوضوء فى البرد وبقاء بلل الوضوء فى الوجه وخلوف فم الصائم واشباهها ١٢ **٥٧ قوله** فان تحت البحر نارا قيل هو على ظاهره فان الله على كل شئ قدير ويدل عليه قوله تعالى والبحر المسجور على احد المعنى وقيل المراد تهويل شان البحر وتعظيم الخطر فى ركوبه فان راكبه متعرض للآفات بعضها فوق بعض والله اعلم ١٢ لمعات **٥٨ قوله** المائد اسم فاعل من ماد يميد اذا مال وتحرك وهو الذى يدور راسه من ريح البحر واضطراب السفينة بالامواج كذا فى النهاية ١٢ مرقاة **٥٩ قوله** قفلة كغزوة القفلة الرجوع من السفر ويقال فى معنى هذا الكلام ان رجوع المجاهد الى وطنه فى حكم ذهابه الى الجهاد يعنى ان اجره فى انصرافه الى اهله كاجره فى اقباله الى الجهاد يعنى يحصل اجره وثوابه لا بعين الرجوع اذا لحق الاهل والعيال كما قيل ذلك الخ ايضا فالرجوع من تتمة الذهاب ١٢ لمعات **٦٠ قوله** وللجاعل اجره قال ابن الملك الجاعل من يدفع جعلا اى اجرة الى غاز ليغزو وهذا عندنا صحيح فيكون للغازى اجر سعيه وللجاعل اجران اجر باعطاء المال فى سبيل الله واجر كونه سبب الغزو وذلك للغازى عند الشافعى واوجب رده ان اخذه ١٢ مرقاة **٦١ قوله** يقطع عليكم فيها بعوث جمع بعث بمعنى الجيش يعنى يلزمون ان يخرجوا بعوثا تنبعث من كل قوم الى الجهاد وقال المظهر يعنى اذا بلغ الاسلام فى كل ناحية يحتاج الامام الى ان يرسل فى كل ناحية جيشا يحارب من يلى تلك الناحية من الكفار كيلا يغلب كفار تلك الناحية على من فى تلك الناحية من المسلمين قوله ثم يتصفح القبائل اى يتفحص عنها والمعنى انه يبعد ما فارق بهذا الكسلان قومه كراهة الغزو يتتبع القبائل طالبا منهم ان يشتروا نفسه ويعطوه ١٢ مرقاة **٦٢ قوله** التى تسمى بصيغة المجهول اى تعين لعل اختيار المضارع لاستحضار الحال الماضية وتصحيح حاله فى ميله الى المال واعراضه من المآل فى شرح السنة اختلفوا فى الاجير يعمل وحفظ الدواب يحضر الوقعة هل يسهم فقيل لا سهم له قاتل او لم يقاتل انما له اجرة عمله وهو قول الاوزاعى واسحق واحد قولى الشافعى وقال مالك واحمد يسهم له وان لم يقاتل اذا كان مع الناس عند القتال وقيل يخير بين الاجرة والسهم انتهى ١٢ مرقاة

وهو يبتغي عرضاً من عرض الدنيا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا اجر له رواه ابوداؤد **وعن** معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغزو غزوان فاما من ابتغى وجه الله واطاع الامام وانفق الكريمة و ياسر الشريك واجتنب الفساد فان نومه ونبهه اجر كله واما من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الامام وافسد في الارض فانه لم يرجع بالكفاف رواه مالك وابوداؤد والنسائي **وعن** عبد الله بن عمرو انه قال يا رسول الله اخبرني عن الجهاد فقال يا عبد الله بن عمرو ان قاتلت صابراً محتسباً بعثك الله صابراً محتسباً وان قاتلت مرائياً مكاثراً بعثك الله مرائياً مكاثراً يا عبد الله بن عمرو على اي حال قاتلت او قتلت بعثك الله على تلك الحال رواه ابوداؤد **وعن** عقبة بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اعجزتم اذا بعثت رجلا فلم يمض لامري ان تجعلوا مكانه من يمضي لامري رواه ابوداؤد وذكر حديث فضالة والمجاهد من جاهد نفسه في كتاب الايمان

الفصل الثالث

عن ابي امامة قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فمر رجل بغار فيه شيء من ماء وبقل فحدث نفسه بان يقيم فيه ويتخلى من الدنيا فاستاذن رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لم ابعث باليهودية ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنيفية السمحة والذي نفس محمد بيده لغدوة او روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ولمقام احدكم في الصف خير من صلوته ستين سنة رواه احمد **وعن** عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزا في سبيل الله ولم ينو الا عقالا فله ما نوى رواه النسائي **وعن** ابي سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رضي بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا وجبت له الجنة فعجب لها ابوسعيد فقال اعدها علي يا رسول الله فاعادها عليه ثم قال واخرى يرفع الله بها العبد مائة درجة في الجنة ما بين كل درجتين كما بين السماء والارض قال وما هي يا رسول الله قال الجهاد في سبيل الله الجهاد في سبيل الله الجهاد في سبيل الله رواه مسلم **وعن** ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابواب الجنة تحت ظلال السيوف فقام رجل رث الهيئة فقال يا ابا موسى انت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا قال نعم فرجع الى اصحابه فقال اقرأ عليكم السلام ثم كسر جفن سيفه فالقاه ثم مشى بسيفه الى العدو فضرب به حتى قتل رواه مسلم **وعن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لاصحابه انه لما اصيب اخوانكم يوم احد جعل الله ارواحهم في جوف طير خضر ترد انهار الجنة تاكل من ثمارها وتاوي الى قناديل من ذهب معلقة في ظل العرش فلما وجدوا طيب ماكلهم ومشربهم ومقيلهم قالوا من يبلغ اخواننا عنا انا احياء في الجنة لئلا يزهدوا في الجنة ولا ينكلوا عند الحرب فقال الله تعالى انا

ل قوله بالكفاف اي بالثواب وقيل لم يرجع راساً براس بحيث لا يكون له اجر ولا يكون عليه وزر بل يرجع بوزره واكثر من اجره ١٢ لمعات **٥٢ قوله** صابراً اي كالا فيه نبوني اجرك بغير حساب ومحتسباً اي مخلصاً متاميا في اظلاصه راضياً مرضياً ١٢ مرقاة **٥٣ قوله** فلم يمض لامري قال الطيبي اي اذا امضا امري وعصاني فاعزلوه وقال ابن الملك اي فاعزلوه واجعلوا مكانه اميراً آخر يمتثل امري وعلى هذا اذا ظلم الامير رعيته ولم يمتنع عنه فهم جاز لهم ان يعزلوه ويقيموا غيره مكانه قيل لو لم يكن في عزله اثارة فتنة واراقة دم فان كان ذلك فان كان ظلما في الاموال لم يجز لهم ذلك ان كان سفاكا للدماء ظلما فان كان حصول القتل في عزله اقل من القتل في بقائه على الحكم جاز لهم قتله وقتل متعصبيه وان كان الامر بالعكس لا يجوز قتله ١٢ مرقاة **٥٤ قوله** في سرية بفتح سين مهملة وكسر راء وتشديد تحتية وهي طائفة من الجيش يبلغ اقصاها اربعمائة تبعث الى العدو وسموا بذلك لانهم يكونون خلاصة العسكر وخيارهم من السري وهو النفيس وقيل سموا بذلك لانهم ينفذون سرا وخفية وليس بالوجه لان لام السر راء وهذه ياء والذي يتحصول ذلك ينفذون الى الدشمن وهو فوقها سرية والثلثة والاربعة ونحو ذلك طليعة لا سرية وقد روي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث انيسا وحده ويخالف ذلك هذا وقد قال السيد جمال الدين في روضة الاحباب باسناده ان الغزو في اصطلاح اهل السير والمحدثين هو الذي حضره صلى الله عليه وسلم بنفسه الشريفة وغيره يسمى بعثا وسرية فعلى هذا يشكل قول ابي امامة خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية اللهم الا ان يقال انه صلى الله عليه وسلم خرج مشيعا لهم او يراد بالسرية معناه اللغوي ١٢ مرقاة **٥٥ قوله** الا عقالا اي تحصيل عقال وهو بالكسر الحبل الذي يشد به ركبة البعير قوله فله ما نوى المقصود المبالغة في قطع الطمع عن الغنيمة بل يجاهد خالصا لله تعالى ١٢ لم **٥٦ قوله** واخرى قال الطيبي اخرى صفة موصوف محذوف وهو مبتدا وقوله يرفع الله خبره او منصوب على اضمار فعل اي الا ابشرك بشارة اخرى وقوله يرفع اليه صفته او حال وقيل هناك خصلة اخرى وفي هذا الاسلوب تفخيم امر الجهاد وتعظيم شانه فان قوله من رضي بالله ربا وبالاسلام دينا مشتمل على جميع ما امر الله به ونهى عنه ومنه الجهاد وكذا ابهامه بقوله واخرى وابرازه في صورة البشارة ثم الجواب عنها بما يجاب لان التعيين بعد الابهام اوقع في النفس وكذا تكراره ثلاث مرات ١٢ مرقاة **٥٧ قوله** ان ابواب الجنة تحت ظلال السيوف يعني كون المجاهد قتالا بحيث يعلوه سيوف الاعداء سبب الجنة حتى كان ابوابها حاضرة معه او المراد بالسيوف سيوف المجاهدين وهذا كناية عن الدنو من العدو في الحرب لانها اكثر سلاح المجاهدين قال الطيبي قوله تحت ظلال السيوف شعر كونها شهرة غير مغمدة وهو ابلغ في الكرامة من ان يقال الجنة تحت ظلال السيوف انتهى اراد انه ابلغ مما ورد الجنة تحت اقدام الامهات وفي كونه ابلغ نظر لا يهل البلاغة اذ لا خفاء ان نفس شيء تحت ظل شيء ابلغ من ان يكون تحت ظل بابه فيحتاج الى الدخول بخلاف الاول فانه يدل على انه واقع فيه كما لا يخفى ١٢ مرقاة **٥٨ قوله** لما اصيب اخوانكم اي من سعادة الشهادة قوله يوم احد اي في سبيل الله اناثي له قوله جعل الله الخ اي في اجواف طيور خضر خالية من الارواح على اشباح مصورة بصور الطيور حتى تستلذ الارواح بسبب الاشباح وتقرير رد على من يقول ان عذاب البرزخ ونعيمه انما هو روحاني ١٢ مرقاة **٥٩ قوله** تعليم اي اوتيهم وستقرهم اصلا المكان الذي يوري اليه للاستراحة وقت الظهيرة والنوم فيه ١٢ مرقاة

+ +

بلغهم عنكم فانزل الله تعالى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ الى اخر الأيات رواه ابوداؤد **وعن** ابی سعید الخدری ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال المؤمنون فی الدنیا علی ثلثة اجزاء الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ والذی یأمنه الناس علی اموالهم وانفسهم ثم الذی اذا اشرف علی طمع ترکه لله عزوجل رواه احمد **وعن** عبد الرحمن بن ابی عمیرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما من نفس مسلمة یقبضها ربها تحب ان ترجع الیکم وان لها الدنیا وما فیها غیر الشهید قال ابن ابی عمیرة قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لان اقتل فی سبیل الله احب الی من ان یکون لی اهل الوبر والمدر رواه النسائی **وعن** حسناء بنت معاویة قالت حدثنا عمی قال قلت للنبی صلی الله علیه وسلم من فی الجنة قال النبی فی الجنة والشهید فی الجنة والمولود فی الجنة والوئید فی الجنة رواه ابوداؤد **وعن** علی وابی الدرداء وابی هریرة وابی امامة وعبد الله بن عمر وعبد الله بن عمرو وجابر بن عبد الله وعمران بن حصین رضی الله عنهم اجمعین کلهم یحدث عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه قال من ارسل نفقة فی سبیل الله واقام فی بیته فله بکل درهم سبعمائة درهم ومن غزا بنفسه فی سبیل الله وانفق فی وجهه ذلک فله بکل درهم سبعمائة الف درهم ثم تلا هذه الأیة وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ رواه ابن ماجة **وعن** فضالة بن عبید قال سمعت عمر بن الخطاب یقول سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الشهداء اربعة رجل مؤمن جید الایمان لقی العدو فصدق الله حتی قتل فذلک الذی یرفع الناس الیه اعینهم یوم القیمة هکذا ورفع راسه حتی سقطت قلنسوته فما ادری اقلنسوة عمر اراد ام قلنسوة النبی صلی الله علیه وسلم قال ورجل مؤمن جید الایمان لقی العدو فکانما ضرب جلده بشوک طلح من الجبن اتاه سهم غرب فقتله فهو فی الدرجة الثانیة ورجل مؤمن خلط عملا صالحا واخر سیئا لقی العدو فصدق الله حتی قتل فذاک فی الدرجة الثالثة ورجل مؤمن اسرف علی نفسه لقی العدو فصدق الله حتی قتل فذاک فی الدرجة الرابعة رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب **وعن** عتبة بن عبد السلمی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم القتلی ثلثة مؤمن جاهد بنفسه وماله فی سبیل الله فاذا لقی العدو قاتل حتی یقتل قال النبی صلی الله علیه وسلم فیه فذلک الشهید الممتحن فی خیمة الله تحت عرشه لا یفضله النبیون الا بدرجة النبوة ومؤمن خلط عملا صالحا واخر سیئا جاهد بنفسه وماله فی سبیل الله اذا لقی العدو قاتل حتی یقتل قال النبی صلی الله علیه وسلم فیه مُمَصْمِصَةٌ محت ذنوبه وخطایاه ان السیف محاء للخطایا وادخل من ای ابواب الجنة شاء ومنافق جاهد بنفسه وماله فاذا لقی العدو قاتل حتی یقتل فذاک فی النار ان السیف لا یمحو النفاق رواه الدارمی

ل قوله ثم لم یرتابوا ای لم یشکوا واصل العطف بثم ایذانا بنفی الارتیاب بعد الایمان ولو بمهلة فان العبرة بالخاتمة ولا یضر تقدم الارتیاب اوضعی ولم یرتابوا انهم عملوا بمقتضی الایمان ولم یترکوا شیئا من الاوامر والنواهی ۱۲ مرقاة

ك قوله الذی یأمنه الناس اشارة الی انهم وان لم ینفعوا الناس بکمال خیرهم لم یضروهم ولم یخالطوهم ولم یبلکوا انهم ثم ادنی رتبة من قبلهم قوله ثم الذی الخ یعنی ان یولاء ولان اختلطوا الناس وکادوا ان یطمعوا او یحرصوا فی الدنیا ولکن خففهم السنن ذلک ۱۲ لمعات

ع قوله اہل الوبر المراد باہل الوبر سکان البوادی لان خیامہم من الوبر غالبا قوله والمدر المراد باہل المدر سکان القری کالامصار والمراد بہما الدنیا وما فیہا ۱۲

ه قوله والمولود فی الجنة المراد بالمولود الصغیر اعم من ان یکون ولد مومن او ولد کافر وہذا ہو المقصود عندہم ولما سبق فی باب الایمان بالقدر فلا تاویل یعنی ذکرہ ہناک قوله والمراد بالوئید الموؤدة وہو الذی یدفن حیا کما کان فی الجاہلیة من دفن البنات والتذکیر باعتبار ان فعیلا اذا کان بمعنی مفعول یستوی فیہ المذکر والمؤنث وقال السیوطی ومنہم من کان یئد البنین ایضا عند المجاعة والضیق ۱۲ لمعات

ه قوله فصدق الله ای فی وعده الاجر الجزیل والثواب العظیم للشهداء وقال الطیبی معناه ان الله وصف المجاهدین بکونهم صابرین محتسبین اجرهم بذلک فصدق بذلک علی فعله نعم المعنی ہذا الوصف والاخبار وہذا اوجه لانه علی المعنی الاول یکون کالتاکید لمعنی الایمان ولانه مشترک بین الاقسام کلها مع انه لم یذکره فی القسم الثانی فالتصدیق انما یکون بالشجاعة والصبر والاحتساب فحاصل التقسیم ان المجاہد اما ان یکون متقیا شجاعا وہو القسم الاول او متقیا غیر شجاع وہو القسم الثانی او یکون شجاعا غیر متقی فاما ان یکون اعماله مخلوطا بالصالح والسیئ غیر مسرف او یکون فاسقا مسرفا فی الاقسام کلہا تصدیق الله بالکسر الاول دون الثانی فافہم قال الشیخ فی اللمعات ۱۲

ه قوله فما ادری ہذا قول الراوی عن فضالة بناء علی ان قوله حتی سقطت کلام فضالة او کلام عمر ۱۲ مرقاة

ه قوله الطلح والطلح شجر عظیم من شجر العضاه له شوک ہذا کنایة عن اقشعرار شعره من الفزع والخوف وارتعاد اعضائه ۱۲ لمعات

ه قوله فذاک فی الدرجة الرابعة وفی نسخة فذلک وہو ہنا انسب المراتب لان ما قبله عبر بذاک وہو للمتوسط وما قبله عبر بہو المناسب للقرب واما ما قبل المعبر بذلک فہو بعید المعنی الذی لا یصل الیه کل احد کما تقرر فی قوله تعالی ذلک الکتاب ۱۲ مرقاة

ه قوله فی خیمة الله خیمة خبر بعد خبر او خبر والجار فی صفات والمراد بہا حضرته وکل قربه ۱۲ لمعات

ك قوله الا بدرجة النبوة لان لہم جمع بین العلم والعمل زیادة سعادة الشہادة والانبیاء ایضا یکونون معہم فی ما سوی النبوة من الطاعة والعبادة والجہاد مستغرقین فی التعالیمین ۱۲

ال قوله ممصمصة بالتصلیت فی نسخ بالجیم فی القاموس المصمصة المضمضة بطرف اللسان ومصمصة الذنوب تمحیصها والمصمصة تحریک الماء فی الفم وفی الفائق مصمصة ای مطہرة من دنس الخطایا من قولہم مصمصت الاناء بالماء اذا حرکته حتی یطہر ومنہ مصمصة الفم وہو غسله بتحریک الماء فیہ کالمضمضة وقیل ہی بالصاد والمعجمة بطرف اللسان و بالصاد بالفم کله وانما انث لانه فی معنی الشہادة وارادة خصلة مصمصة ۱۲ مرقاة

وعن ابن عائذ قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل فلما وضع قال عمر بن الخطاب لا تصل عليه يا رسول الله فانه رجل فاجر فالتفت رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الناس فقال هل راه احد منكم على عمل الاسلام فقال رجل نعم يا رسول الله حرس ليلة في سبيل الله فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وحثى عليه التراب وقال اصحابك يظنون انك من اهل النار وانا اشهد انك من اهل الجنة وقال يا عمر انك لا تسأل عن اعمال الناس ولكن تسأل عن الفطرة رواه البيهقي في شعب الايمان

باب اعداد آلة الجهاد

الفصل الاول

عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر يقول واعدوا لهم ما استطعتم من قوة الا ان القوة الرمي الا ان القوة الرمي الا ان القوة الرمي رواه مسلم

وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ستفتح عليكم الروم ويكفيكم الله فلا يعجز احدكم ان يلهو باسهمه رواه مسلم

وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من علم الرمي ثم تركه فليس منا او قد عصى رواه مسلم

وعن سلمة بن الاكوع قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم على قوم من اسلم يتناضلون بالسوق فقال ارموا بني اسمعيل فان اباكم كان راميا وانا مع بني فلان لاحد الفريقين فامسكوا بايديهم فقال ما لكم قالوا وكيف نرمي وانت مع بني فلان قال ارموا وانا معكم كلكم رواه البخاري

وعن انس قال كان ابو طلحة يتترس مع النبي صلى الله عليه وسلم بترس واحد وكان ابو طلحة حسن الرمي فكان اذا رمى تشرف النبي صلى الله عليه وسلم فينظر الى موضع نبله رواه البخاري

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البركة في نواصي الخيل متفق عليه

وعن جرير بن عبد الله قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوي ناصية فرس باصبعه وهو يقول الخيل معقود بنواصيها الخير الى يوم القيمة الاجر والغنيمة رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتبس فرسا في سبيل الله ايمانا بالله وتصديقا بوعده فان شبعه وريه وروثه وبوله في ميزانه يوم القيمة رواه البخاري

وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره الشكال في الخيل والشكال ان يكون الفرس في رجله اليمنى بياض وفي يده اليسرى او في يده اليمنى ورجله اليسرى رواه مسلم

وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سابق بين الخيل التي اضمرت من الحفياء وامدها ثنية الوداع وبينهما ستة اميال وسابق بين الخيل التي لم تضمر من الثنية الى مسجد بني زريق وبينهما ميل متفق عليه

وعن انس قال كانت ناقة لرسول الله صلى الله عليه وسلم تسمى العضباء وكانت لا تسبق فجاء اعرابي على قعود له فسبقها فاشتد ذلك على المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان حقا على الله

---

٥١ قوله انك لا تسأل عن اعمال الناس قال الطيبي في تفسير هذا الكلام ما حاصله يعني يا عمر ان لا تخبر شك في مثل هذا الموطن عن اعمال الشر للموتى بل تخبر عن اعمال الخير كما قال اذكروا موتاكم بالخير فوضع لا تسأل موضع لا تخبر نفيا للملزوم بنفي اللازم لانه اذا انتفى السوال انتفى الاخبار والمقصود منعه عما اقدم عليه فان الاخبار بالفطرة والاعتقاد من انه عمل عمل اهل الاسلام يكفيه فافهم ١٢ لمعات ٥٢ قوله من قوة فسرها الزمخشري

والبيضاوي بكل ما يتقوى به في الحرب قال البيضاوي لعله انما خصه رسول الله صلى الله عليه وسلم بالرمي لانه اقواه ١٢ لمعات ٥٣ قوله فلا يعجز اه الفاء فيه سببية كانه قيل ان الله سيفتح لكم عن قريب الروم ويحصل لكم رماد ويكفيكم الله تعالى بواسطة الرمي شرهم فاذا لا يعجز احدكم ان يلهو باسهمه ليكونوا متمكنين وقال المظهر يعني اهل الروم غالب حربهم الرمي وانتم تصلون الرمي ليمكنكم محاربة اهل الروم وسيفتح لكم ويدفع الله عنكم شر اهل الروم فاذا فتح لكم الروم فلا تتركوا الرمي وتعلموه بان تقولوا لم يكن نحتاج في قتالهم الى الرمي بل تعلموا الرمي وداوموا عليه فان الرمي مما يحتاج اليه ابدا ١٢ مرقاة ٥٤ قوله يتناضلون بالسوق بضم اوله وهو معروف وقيل اسم موضع ذكره الطيبي وقال القاضي السوق جمع ساق استعمل للاسهم على سبيل الاستعارة اقول الظاهر انه كناية عن المشي اي ماشين غير راكبين وقال ابن الملك هو بفتح السين المهملة اسم موضع ١٢ مرقاة ٥٥ قوله تشرف يعني الاستشراف وهو ان تضع يدك على حاجبك تنظر كالذي يستظل حتى يستبين الشيء كذا في النهاية ١٢ ٥٦ قوله في نواصي الخيل اي في ذواتهم كني بالناصية عن الذات يقال فلان مبارك الناصية اي مبارك الذات وانما جعلت البركة في الخيل لان بها يحصل الجهاد الذي فيه خير الدنيا والآخرة ١٢ كذا في المرقاة ٥٧ قوله من احتبس فرسا اي ربطه وحبس نفسه لما عسى ان يحدث من غزو والحبس بمعنى المنع ويجيء بمعنى الوقف وفي القاموس الحبيس من الخيل الموقوف في سبيل الله تعالى وقد حبسه واحبسه فاحتبس لازم ومتعد انتهى وقوله في ميزانه اي يكون داخل اعماله في ترتب الاجر والثواب عليها ١٢ لمعات ٥٨ قوله يكره الشكال بكسر الشين قال في القاموس والشكال ككتاب اسم الحبل الذي يشد به قوائم الدابة وفي الخيل ان يكون ثلث قوائم رجلة محجلة والواحدة مطلقة وعكسه ايضا انتهى وقال في النهاية انما سمي شكالا تشبيها بالشكال الذي يشكل به الخيل لانه يكون في ثلثة قوائم غالبا وقيل ان يكون احدى يديه واحدى رجليه من خلاف محجلتين وهو ظاهر عبارة الكتاب ويمكن حمله على المعنى الاول فافهم ووجه كراهة الشكال مفوض الى علم الشارع وقال في النهاية انما كرهه لانه كالمشكول صورة تفاولا ويمكن ان يكون قد جرب ذلك الجنس فلم يكن فيه نجابة وقيل اذا كان مع ذلك اغر زالت الكراهة لزوال شبه الشكال ١٢ لمعات ٥٩ قوله والشكال الخ الظاهر ان هذا من كلام الراوي وليس من لفظه صلى الله عليه وسلم والا لكان نصا في المقصود ولما وقع الاشكال في تفسير الشكال ١٢ مرقاة ٦٠ قوله الخيل التي اضمرت في القاموس الضمر بالضم وبضمتين الهزال ولحاق البطن وتضمير الخيل ان تعلفها القوت بعد السمن كاضمرها والمضمار الموضع الذي تضمر فيه الخيل انتهى قال السيوطي الاضمار ان تعلف الفرس حتى تسمن وتقوى ثم يقلل علفها بقدر القوت وتدخل بيتا وتغشى بالجلال حتى تحمى وتعرق فاذا جف عرقها خف لحمها وقويت على الجري ١٢ لمعات ٦١ قوله من الحفياء بفتح الحاء المهملة وسكون الفاء ممدود او يقصر هو موضع على اميال من المدينة وقال في القاموس ويقال وبتقديم الياء على الفاء ١٢ لمعات ٦٢ قوله العضباء بفتح المهملة وسكون المعجمة ثم موحدة ممدود والمقطوعة الاذن او المشقوقة وهي القصواء او غيرها قولان ذكره السيوطي وفي النهاية هو علم لها من قولهم ناقة عضباء اي مشقوقة الاذن وقال بعضهم انها كانت مشقوقة الاذن والاول اكثر قوله على قعود بفتح القاف وهو البعير بل قيل بعد ما قال الطيبي القعود من الابل ما امكن ان يركب وادناه ان يكون له سنتان ثم هو قعود الى السنة السادسة ثم هو جمل ١٢ مرقاة۔

ان لا ينتفع شئ من الدنيا الاوضح رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تعالى يدخل بالسهم الواحد ثلثة نفر الجنة صانعه يحتسب في صنعته الخير والرامي به ومنبله وارموا واركبوا وان ترموا احب الي من ان تركبوا كل شئ يلهو به الرجل باطل الا رميه بقوسه وتاديبه فرسه وملاعبته امرأته فانهن من الحق رواه الترمذي وابن ماجة وزاد ابو داؤد والدارمي ومن ترك الرمي بعد ما علمه رغبة عنه فانه نعمة تركها او قال كفرها **وعن** ابي نجيح السلمي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من بلغ بسهم في سبيل الله فهو له درجة في الجنة ومن رمى بسهم في سبيل الله فهو له عدل محرر ومن شاب شيبة في الاسلام كانت له نورا يوم القيمة رواه البيهقي في شعب الايمان وروى ابو داؤد الفصل الاول والنسائي الاول والثاني والترمذي الثاني والثالث وفي روايتهما من شاب شيبة في سبيل الله بدل في الاسلام **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا سبق الا في نصل او خف او حافر رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ادخل فرسا بين فرسين فان كان يؤمن ان يسبق فلا خير فيه وان كان لا يؤمن ان يسبق فلا باس به رواه في شرح السنة وفي رواية ابي داؤد قال من ادخل فرسا بين فرسين يعني وهو لا يامن ان يسبق فليس بقمار ومن ادخل فرسا بين فرسين وقد امن ان يسبق فهو قمار **وعن** عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا جلب ولا جنب زاد يحيى في حديثه في الرهان رواه ابو داؤد والنسائي ورواه الترمذي مع زيادة في باب الغصب **وعن** ابي قتادة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الخيل الادهم الاقرح الارثم ثم الاقرح المحجل طلق اليمين فان لم يكن ادهم فكميت على هذه الشية رواه الترمذي والدارمي **وعن** ابي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بكل كميت اغر محجل او اشقر اغر محجل او ادهم اغر محجل رواه ابو داؤد والنسائي **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمن الخيل في الشقر رواه الترمذي وابو داؤد **وعن** عتبة بن عبد السلمي انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقصوا نواصي الخيل ولا معارفها ولا اذنابها فان اذنابها مذابها ومعارفها دفاؤها ونواصيها معقود فيها الخير رواه ابو داؤد **وعن** ابي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتبطوا الخيل وامسحوا بنواصيها واعجازها او قال اكفالها وقلدوها ولا تقلدوها الاوتار رواه ابو داؤد والنسائي **وعن** ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم عبدا مامورا ما اختصنا دون الناس بشئ الا بثلث امرنا ان نسبغ الوضوء وان لا ناكل الصدقة وان لا ننزي حمارا على فرس رواه الترمذي والنسائي **وعن** علي قال اهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم بغلة فركبها فقال علي لو حملنا الحمير على الخيل فكانت لنا مثل هذه فقال رسول الله صلى الله عليه

وسلم انما يفعل ذلك الذين لا يعلمون رواه ابوداؤد والنسائي **وعن** انس قال كانت قبيعة سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم من فضة رواه الترمذي وابوداؤد والنسائي والدارمي **وعن** هود بن عبد الله بن سعد عن جده مزيدة قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح وعلى سيفه ذهب وفضة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** السائب بن يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عليه يوم احد درعان قد ظاهر بينهما رواه ابوداؤد وابن ماجة **وعن** ابن عباس قال كانت راية نبي الله صلى الله عليه وسلم سوداء ولواءه ابيض رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** موسى بن عبيدة مولى محمد بن القاسم قال بعثني محمد بن القاسم الى البراء بن عازب يسأله عن راية رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كانت سوداء مربعة من نمرة رواه احمد والترمذي وابوداؤد **وعن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة ولواءه ابيض رواه الترمذي وابوداؤد وابن ماجة

الفصل الثالث

عن انس قال لم يكن شئ احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد النساء من الخيل رواه النسائي **وعن** علي قال كانت بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم قوس عربية فراى رجلا بيده قوس فارسية قال ما هذه القها وعليكم بهذه واشباهها ورماح القنا فانما يؤيد الله لكم بها في الدين ويمكن لكم في البلاد رواه ابن ماجة

باب آداب السفر

الفصل الاول

عن كعب بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم الخميس في غزوة تبوك وكان يحب ان يخرج يوم الخميس رواه البخاري **وعن** عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما في الوحدة ما اعلم ما سار راكب بليل وحده رواه البخاري **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها كلب ولا جرس رواه مسلم **وعنه** ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الجرس مزامير الشيطان رواه مسلم **وعن** ابي بشير الانصاري انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم رسولا لا تبقين في رقبة بعير قلادة من وتر او قلادة الا قطعت متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سافرتم في الخصب فاعطوا الابل حقها من الارض واذا سافرتم في السنة فاسرعوا عليها السير واذا عرستم بالليل فاجتنبوا الطريق فانها طرق الدواب ومأوى الهوام بالليل وفي رواية اذا سافرتم في السنة فبادروا بها نقيها رواه مسلم **وعن** ابي سعيد الخدري قال بينما نحن في سفر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رجل على راحلة فجعل يضرب يمينا وشمالا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان معه فضل ظهر فليعد به على من لا ظهر له ومن كان له فضل زاد فليعد به على من لا زاد له قال فذكر من اصناف المال حتى راينا انه لا حق لاحد منا في فضل رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم السفر قطعۃ من العذاب یمنع احدکم نومہ وطعامہ وشرابہ فاذا قضی نہمتہ من وجہہ فلیعجل الی اہلہ متفق علیہ **وعن** عبد اللہ بن جعفر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قدم من سفر تلقی بصبیان اہل بیتہ وانہ قدم من سفر فسبق بی الیہ فحملنی بین یدیہ ثم جیئ باحد ابنی فاطمۃ فاردفہ خلفہ قال فادخلنا المدینۃ ثلثۃ علی دابۃ رواہ مسلم **وعن** انس انہ اقبل ہو وابو طلحۃ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومع النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفیۃ مردفہا علی راحلتہ رواہ البخاری **وعنہ** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یطرق اہلہ لیلا وکان لا یدخل الا غدوۃ او عشیۃ متفق علیہ **وعن** جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اطال احدکم الغیبۃ فلا یطرق اہلہ لیلا متفق علیہ **وعنہ** ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخلت لیلا فلا تدخل علی اہلک حتی تستحد المغیبۃ وتمتشط الشعثۃ متفق علیہ **وعنہ** ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما قدم المدینۃ نحر جزورا او بقرۃ رواہ البخاری **وعن** کعب بن مالک قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یقدم من سفر الا نہارا فی الضحی فاذا قدم بدأ بالمسجد فصلی فیہ رکعتین ثم جلس فیہ للناس متفق علیہ **وعن** جابر قال کنت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فلما قدمنا المدینۃ قال لی ادخل المسجد فصل فیہ رکعتین رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن صخر بن وداعۃ الغامدی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم بارک لامتی فی بکورہا وکان اذا بعث سریۃ او جیشا بعثہم من اول النہار وکان صخر تاجرا فکان یبعث تجارتہ اول النہار فاثری وکثر مالہ رواہ الترمذی وابو داؤد والدارمی **وعن** انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالدلجۃ فان الارض تطوی باللیل رواہ ابو داؤد **وعن** عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الراکب شیطان والراکبان شیطانان والثلثۃ رکب رواہ مالک والترمذی وابو داؤد والنسائی **وعن** ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان ثلثۃ فی سفر فلیؤمروا احدہم رواہ ابو داؤد **وعن** ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خیر الصحابۃ اربعۃ وخیر السرایا اربع مائۃ وخیر الجیوش اربعۃ الاف ولن یغلب اثنا عشر الفا من قلۃ رواہ الترمذی وابو داؤد والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث غریب **وعن** جابر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتخلف فی المسیر فیزجی الضعیف ویردف ویدعو لہم رواہ ابو داؤد **وعن** ابی ثعلبۃ الخشنی قال کان الناس اذا نزلوا منزلا تفرقوا فی الشعاب والاودیۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تفرقکم فی ہذہ الشعاب والاودیۃ انما ذلکم من الشیطان فلم ینزلوا بعد ذلک منزلا الا انضم بعضہم الی بعض حتی یقال لو بسط علیہم ثوب لعمہم رواہ ابو داؤد **وعن** عبد اللہ ابن مسعود قال کنا یوم بدر کل ثلثۃ علی بعیر فکان ابو لبابۃ وعلی بن ابی طالب زمیلی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال فكانت اذا جاءت عقبة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالا نحن نمشى عنك فقال ما انتما باقوى منى وما انا باغنى عن الاجر منكما رواه فى شرح السنة **وعن** ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا ظهور دوابكم منابر فان الله تعالى انما سخرها لكم لتبلغكم الى بلد لم تكونوا بالغيه الا بشق الانفس وجعل لكم الارض فعليها فاقضوا حاجاتكم رواه ابوداؤد **وعن** انس قال كنا اذا نزلنا منزلا لا نسبح حتى نحل الرحال رواه ابوداؤد **وعن** بريدة قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشى اذ جاءه رجل معه حمار فقال يا رسول الله اركب وتأخر الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا انت احق بصدر دابتك الا ان تجعله لى قال جعلته لك فركب رواه الترمذى و ابوداؤد **وعن** سعيد بن ابى هند عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون ابل للشياطين وبيوت للشياطين فاما ابل الشياطين فقد رأيتها يخرج احدكم بنجيبات معه قد اسمنها فلا يعلو بعيرا منها ويمر باخيه قد انقطع به فلا يحمله واما بيوت الشياطين فلم ارها كان سعيد يقول لا اراها الا هذه الاقفاص التى يستر الناس بالديباج رواه ابوداؤد **وعن** سهل بن معاذ عن ابيه قال غزونا مع النبى صلى الله عليه وسلم فضيق الناس المنازل وقطعوا الطريق فبعث نبى الله صلى الله عليه وسلم مناديا ينادى فى الناس ان من ضيق منزلا او قطع طريقا فلا جهاد له رواه ابوداؤد **وعن** جابر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان احسن ما دخل الرجل اهله اذا قدم من سفر اول الليل رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابى قتادة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان فى سفر فعرس بليل اضطجع على يمينه واذا عرس قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع راسه على كفه رواه مسلم **وعن** ابن عباس قال بعث النبى صلى الله عليه وسلم عبد الله بن رواحة فى سرية فوافق ذلك يوم الجمعة فغدا اصحابه وقال اتخلف واصلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم الحقهم فلما صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم راٰه فقال ما منعك ان تغدو مع اصحابك فقال اردت ان اصلى معك ثم الحقهم فقال لو انفقت ما فى الارض جميعا ما ادركت فضل غدوتهم رواه الترمذى **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها جلد نمر رواه ابوداؤد **وعن** سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد القوم فى السفر خادمهم فمن سبقهم بخدمة لم يسبقوه بعمل الا الشهادة رواه البيهقى فى شعب الايمان

باب الكتاب الى الكفار ودعائهم الى الاسلام

الفصل الاول

عن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم كتب الى قيصر يدعوه الى الاسلام وبعث بكتابه اليه دحية الكلبى وامره ان يدفعه الى عظيم بصرى ليدفعه الى قيصر فاذا فيه بسم الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل عظيم الروم سلام على من اتبع الهدى اما بعد فانى ادعوك بداعية

الاسلام اسلم تسلم واسلم يؤتك الله اجرك مرتين وان توليت فعليك اثم الاريسيين و يا اهل الكتب
تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم ان لا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا اربابا من
دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون متفق عليه وفي رواية لمسلم قال من محمد رسول الله و
قال اثم اليريسيين وقال بدعاية الاسلام وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث بكتابه الى كسرى
مع عبد الله بن حذافة السهمي فامره ان يدفعه الى عظيم البحرين فدفعه عظيم البحرين الى كسرى فلما
قرأه مزقه قال ابن المسيب فدعا عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يمزقوا كل ممزق رواه البخاري و
عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى كسرى والى قيصر والى النجاشي والى كل جبار يدعوهم الى الله و
ليس بالنجاشي الذي صلى عليه النبي صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعن سليمان بن بريدة عن ابيه قال
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امر اميرا على جيش او سرية اوصاه في خاصته بتقوى الله ومن معه
من المسلمين خيرا ثم قال اغزوا بسم الله في سبيل الله قاتلوا من كفر بالله اغزوا فلا تغلوا ولا تغدروا و
لا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا واذا لقيت عدوك من المشركين فادعهم الى ثلث خصال او خلال فايتهن ما
اجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى الاسلام فان اجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى
التحول من دارهم الى دار المهاجرين واخبرهم انهم ان فعلوا ذلك فلهم ما للمهاجرين وعليهم ما على
المهاجرين فان ابوا ان يتحولوا منها فاخبرهم انهم يكونون كاعراب المسلمين يجري عليهم حكم الله الذي يجري
على المؤمنين ولا يكون لهم في الغنيمة والفيء شيء الا ان يجاهدوا مع المسلمين فان هم ابوا فسلهم الجزية
فان هم اجابوك فاقبل منهم وكف عنهم فان هم ابوا فاستعن بالله وقاتلهم واذا حاصرت اهل حصن
فارادوك ان تجعل لهم ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه ولكن اجعل لهم ذمتك
وذمة اصحابك فانكم ان تخفروا ذممكم وذمم اصحابكم اهون من ان تخفروا ذمة الله وذمة رسوله وان حاصرت
اهل حصن فارادوك ان تنزلهم على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله ولكن انزلهم على حكمك فانك لا
تدري اتصيب حكم الله فيهم ام لا رواه مسلم وعن عبد الله بن ابي اوفى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم في
بعض ايامه التي لقي فيها العدو انتظر حتى مالت الشمس ثم قام في الناس فقال يا ايها الناس لا تتمنوا لقاء العدو
واسألوا الله العافية فاذا لقيتم فاصبروا واعلموا ان الجنة تحت ظلال السيوف ثم قال اللهم منزل الكتاب ومجري
السحاب وهازم الاحزاب اهزمهم وانصرنا عليهم متفق عليه وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا غزا
بنا قوما لم يكن يغزو بنا حتى يصبح وينظر اليهم فان سمع اذانا كف عنهم وان لم يسمع اذانا اغار عليهم قال فخرجنا الى
خيبر فانتهينا اليهم ليلا فلما اصبح ولم يسمع اذانا ركب وركبت خلف ابي طلحة وان قدمي لتمس قدم نبي الله صلى الله عليه وسلم

قال فخرجوا الینا بمکاتلهم ومساحیهم فلما راوا النبی صلی الله علیه قالوا محمد والله محمد والخمیس فلجأوا الی الحصن فلما راٰهم رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله اکبر الله اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرین متفق علیه **وعن** النعمن بن مقرن قال شهدت القتال مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فکان اذا لم یقاتل القتال اول النهار انتظر حتی تهب الارواح وتحضر الصلوٰة رواه البخاری

الفصل الثانی

عن النعمن بن مقرن قال شهدت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فکان اذا لم یقاتل اول النهار انتظر حتی تزول الشمس وتهب الریاح وینزل النصر رواه ابوداؤد **وعن** قتادة عن النعمن بن مقرن قال غزوت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فکان اذا طلع الفجر امسک حتی تطلع الشمس فاذا طلعت قاتل فاذا انتصف النهار امسک حتی تزول الشمس فاذا زالت الشمس قاتل حتی العصر ثم امسک حتی یصلی العصر ثم یقاتل قال قتادة کان یقال عند ذلک تهیج ریاح النصر ویدعو المؤمنون لجیوشهم فی صلوٰتهم رواه الترمذی **وعن** عصام المزنی قال بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سریة فقال اذا رأیتم مسجدا او سمعتم مؤذنا فلا تقتلوا احدا رواه الترمذی وابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابی وائل قال کتب خالد بن الولید الی اهل فارس بسم الله الرحمن الرحیم من خالد بن الولید الی رستم ومهران فی ملأ فارس سلام علی من اتبع الهدٰی اما بعد فانا ندعوکم الی الاسلام فان ابیتم فاعطوا الجزیة عن ید وانتم صاغرون فان معی قوما یحبون القتل فی سبیل الله کما یحب فارس الخمر والسلام علی من اتبع الهدٰی رواه فی شرح السنة

باب القتال فی الجهاد

الفصل الاول

عن جابر قال قال رجل للنبی صلی الله علیه وسلم یوم احد ارأیت ان قتلت فاین انا قال فی الجنة فالقٰی تمرات فی یده ثم قاتل حتی قتل متفق علیه **وعن** کعب بن مالک قال لم یکن رسول الله صلی الله علیه وسلم یرید غزوة الا ورّٰی بغیرها حتی کانت تلک الغزوة یعنی غزوة تبوک غزاها رسول الله صلی الله علیه وسلم فی حر شدید واستقبل سفرا بعیدا ومفازا وعدوا کثیرا فجلی للمسلمین امرهم لیتأهبوا اهبة غزوهم فاخبرهم بوجهه الذی یرید رواه البخاری **وعن** جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الحرب خدعة متفق علیه **وعن** انس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یغزو بام سلیم ونسوة من الانصار معه اذا غزا یسقین الماء ویداوین الجرحٰی رواه مسلم **وعن** ام عطیة قالت غزوت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم سبع غزوات اخلفهم فی رحالهم فاصنع لهم الطعام واداوی الجرحٰی واقوم علی المرضٰی رواه مسلم **وعن** عبد الله بن عمر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن قتل النساء والصبیان متفق علیه **وعن** الصعب بن جثامة قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن اهل الدار یبیتون من المشرکین فیصاب من نسائهم وذراریهم قال هم منهم وفی روایة هم من اٰبائهم متفق علیه **وعن** ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

قطع نخل بني النضير وحرق ولها يقول حسان شعر وهان على سراة بني لؤي حريق بالبويرة مستطير وفي ذلك نزلت ما قطعتم من لينة او تركتموها قائمة على اصولها فباذن الله متفق عليه وعن عبد الله ابن عون ان نافعا كتب اليه يخبره ان ابن عمر اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم اغار على بني المصطلق غارين في نعمهم بالمريسيع فقتل المقاتلة وسبى الذرية متفق عليه وعن ابي اسيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لنا يوم بدر حين صففنا لقريش وصفوا لنا اذا اكثبوكم فعليكم بالنبل وفي رواية اذا اكثبوكم فارموهم واستبقوا نبلكم رواه البخاري وحديث سعد هل تنصرون سنذكر في باب فضل الفقراء وحديث البراء بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا في باب المعجزات ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن عبد الرحمن بن عوف قال عبانا النبي صلى الله عليه وسلم ببدر ليلا رواه الترمذي وعن المهلب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان بيتكم العدو فليكن شعاركم حم لا ينصرون رواه الترمذي وابو داود وعن سمرة بن جندب قال كان شعار المهاجرين عبد الله وشعار الانصار عبد الرحمن رواه ابو داود وعن سلمة بن الاكوع قال غزونا مع ابي بكر زمن النبي صلى الله عليه وسلم فبيتناهم نقتلهم وكان شعارنا تلك الليلة امت امت رواه ابو داود وعن قيس بن عبادة قال كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يكرهون الصوت عند القتال رواه ابو داود وعن سمرة بن جندب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اقتلوا شيوخ المشركين واستحيوا شرخهم اي صبيانهم رواه الترمذي وابو داود وعن عروة قال حدثني اسامة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عهد اليه قال اغر على ابنى صباحا وحرق رواه ابو داود وعن ابي اسيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر اذا اكثبوكم فارموهم ولا تسلوا السيوف حتى يغشوكم رواه ابو داود وعن رباح بن الربيع قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة فراى الناس مجتمعين على شيء فبعث رجلا فقال انظر على ما اجتمع هؤلاء فجاء فقال على امراة قتيل فقال ما كانت هذه لتقاتل وعلى المقدمة خالد بن الوليد فبعث رجلا فقال قل لخالد لا تقتل امراة ولا عسيفا رواه ابو داود وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انطلقوا بسم الله وبالله وعلى ملة رسول الله لا تقتلوا شيخا فانيا ولا طفلا صغيرا ولا امراة ولا تغلوا وضموا غنائمكم واصلحوا واحسنوا فان الله يحب المحسنين رواه ابو داود وعن علي قال لما كان يوم بدر تقدم عتبة بن ربيعة وتبعه ابنه واخوه فنادى من يبارز فانتدب له شباب من الانصار فقال من انتم فاخبروه فقال لا حاجة لنا فيكم انما اردنا بني عمنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قم يا حمزة قم يا علي قم يا عبيدة بن الحارث فاقبل حمزة الى عتبة واقبلت الى شيبة واختلف بين عبيدة والوليد ضربتان فاثخن كل واحد منهما صاحبه ثم ملنا على الوليد فقتلناه واحتملنا عبيدة رواه

احمد وابوداؤد **وعن** ابن عمر قال بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سریة فحاص الناس حیصة واتینا المدینة فاختفینا بها وقلنا هلکنا ثم اتینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلنا یا رسول الله نحن الفرارون قال بل انتم العکارون وانا فئتکم رواه الترمذی وفی روایة ابی داؤد نحوه وقال لا بل انتم العکارون قال فدنونا فقبلنا یده فقال انا فئة المسلمین وسنذکر حدیث امیة بن عبد الله کان یستفتح وحدیث ابی الدرداء ابغونی فی ضعفائکم فی باب فضل الفقراء ان شاء الله تعالی

الفصل الثالث

عن ثوبان بن یزید ان النبی صلی الله علیه وسلم نصب المنجنیق علی اهل الطائف رواه الترمذی مرسلا

باب حکم الاسراء

الفصل الاول

عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال عجب الله من قوم یدخلون الجنة فی السلاسل وفی روایة یقادون الی الجنة بالسلاسل رواه البخاری **وعن** سلمة بن الاکوع قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم عین من المشرکین وهو فی سفر فجلس عند اصحابه یتحدث ثم انفتل فقال النبی صلی الله علیه وسلم اطلبوه واقتلوه فقتلته فنفلنی سلبه متفق علیه **وعنه** قال غزونا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم هوازن فبینا نحن نتضحی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم اذ جاء رجل علی جمل احمر فاناخه وجعل ینظر وفینا ضعفة ورقة من الظهر وبعضنا مشاة اذ خرج یشتد فاتی جمله فاثاره فاشتد به الجمل فخرجت اشتد حتی اخذت بخطام الجمل فانخته ثم اخترطت سیفی فضربت راس الرجل ثم جئت بالجمل اقوده علیه رحله وسلاحه فاستقبلنی رسول الله صلی الله علیه وسلم والناس فقال من قتل الرجل قالوا ابن الاکوع قال له سلبه اجمع متفق علیه **وعن** ابی سعید الخدری قال لما نزلت بنو قریظة علی حکم سعد ابن معاذ بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم فجاء علی حمار فلما دنی قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قوموا الی سیدکم فجاء فجلس فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان هؤلاء نزلوا علی حکمک قال فانی احکم ان تقتل المقاتلة وان تسبی الذریة قال لقد حکمت فیهم بحکم الملک وفی روایة بحکم الله متفق علیه **وعن** ابی هریرة قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم خیلا قبل نجد فجاءت برجل من بنی حنیفة یقال له ثمامة ابن اثال سید اهل الیمامة فربطوه بساریة من سواری المسجد فخرج الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ماذا عندک یا ثمامة فقال عندی یا محمد خیر ان تقتل تقتل ذا دم وان تنعم تنعم علی شاکر وان کنت ترید المال فسل تعط منه ما شئت فترکه رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی کان الغد فقال له ما عندک یا ثمامة فقال عندی ما قلت لک ان تنعم تنعم علی شاکر وان تقتل تقتل ذا دم وان کنت ترید المال فسل تعط منه ما شئت فترکه رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی کان بعد الغد فقال له ما عندک یا ثمامة فقال عندی ما قلت لک ان تنعم تنعم علی شاکر وان تقتل تقتل ذا دم وان کنت ترید المال فسل تعط منه ما شئت فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اطلقوا ثمامة فانطلق الی نخل قریب من المسجد فاغتسل ثم دخل المسجد فقال اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله

يا محمد والله ما كان على وجه الارض وجه ابغض الىّ من وجهك فقد اصبح وجهك احب الوجوه كلها الىّ والله ما كان من دين ابغض الىّ من دينك فاصبح دينك احب الدين كله الىّ والله ما كان من بلد ابغض الىّ من بلدك فاصبح بلدك احب البلاد كلها الىّ وان خيلك اخذتني وانا اريد العمرة فماذا ترى فبشره رسول الله صلى الله عليه وسلم وامره ان يعتمر فلما قدم مكة قال له قائل اصبوت فقال لا ولكني اسلمت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا والله لا ياتيكم من اليمامة حبة حنطة حتى ياذن فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم واختصره البخاري **وعن** جبير بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في اسارى بدر لو كان المطعم بن عدي حيا ثم كلمني في هؤلاء النتنى لتركتهم له رواه البخاري **وعن** انس ان ثمانين رجلا من اهل مكة هبطوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم من جبل التنعيم متسلحين يريدون غرة النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه فاخذهم سلما فاستحياهم وفي رواية فاعتقهم فانزل الله تعالى وهو الذي كف ايديهم عنكم وايديكم عنهم ببطن مكة رواه مسلم **وعن** قتادة قال ذكر لنا انس بن مالك عن ابي طلحة ان نبي الله صلى الله عليه وسلم امر يوم بدر باربعة وعشرين رجلا من صناديد قريش فقذفوا في طوى من اطواء بدر خبيث مخبث وكان اذا ظهر على قوم اقام بالعرصة ثلث ليال فلما كان ببدر اليوم الثالث امر براحلته فشد عليها رحلها ثم مشى واتبعه اصحابه حتى قام على شفة الركي فجعل يناديهم باسمائهم واسماء ابائهم يا فلان بن فلان ويا فلان بن فلان ايسركم انكم اطعتم الله ورسوله فانا قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فهل وجدتم ما وعد ربكم حقا فقال عمر يا رسول الله ما تكلم من اجساد لا ارواح لها فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده ما انتم باسمع لما اقول منهم وفي رواية ما انتم باسمع منهم ولكن لا يجيبون متفق عليه وزاد البخاري قال قتادة احياهم الله حتى اسمعهم قوله توبيخا وتصغيرا ونقمة وحسرة وندما **وعن** مروان والمسور بن مخرمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام حين جاءه وفد هوازن مسلمين فسألوه ان يرد اليهم اموالهم وسبيهم فقال فاختاروا احدى الطائفتين اما السبي واما المال قالوا فانا نختار سبينا فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فان اخوانكم قد جاءوا تائبين واني قد رايت ان ارد اليهم سبيهم فمن احب منكم ان يطيب ذلك فليفعل ومن احب منكم ان يكون على حظه حتى نعطيه اياه من اول ما يفئ الله علينا فليفعل فقال الناس قد طيبنا ذلك يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا لا ندري من اذن منكم ممن لم ياذن فارجعوا حتى يرفع الينا عرفاؤكم امركم فرجع الناس فكلمهم عرفاؤهم ثم رجعوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبروه انهم قد طيبوا واذنوا رواه البخاري

وعن عمران بن حصين قال كان ثقيف حليفا لبني عقيل فاسرت ثقيف رجلين من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم واسر اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا من بني عقيل فاوثقوه فطرحوه في الحرة فمر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فناداه يا محمد يا محمد فيما اخذت قال بجريرة حلفاءكم ثقيف فتركه ومضى فناداه يا محمد يا محمد فرحمه رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجع فقال ما شانك قال اني مسلم فقال لو قلتها وانت تملك امرك افلحت كل الفلاح قال ففداه رسول الله صلى الله عليه وسلم بالرجلين اللذين اسرتهما ثقيف رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عائشة قالت لما بعث اهل مكة في فداء اسراهم بعثت زينب في فداء ابي العاص بمال وبعثت فيه بقلادة لها كانت عند خديجة ادخلتها بها على ابي العاص فلما راها رسول الله صلى الله عليه وسلم رق لها رقة شديدة وقال ان رايتم ان تطلقوا لها اسيرها وتردوا عليها الذي لها فقالوا نعم وكان النبي صلى الله عليه وسلم اخذ عليه ان يخلي سبيل زينب اليه وبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم زيد بن حارثة ورجلا من الانصار فقال كونا ببطن ياجج حتى تمر بكما زينب فتصحباها حتى تاتيا بها رواه احمد وابو داود وعنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما اسر اهل بدر قتل عقبة بن ابي معيط والنضر بن الحارث ومن على ابي عزة الجمحي رواه في شرح السنة وعن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما اراد قتل عقبة بن ابي معيط قال من للصبية قال النار رواه ابو داود وعن علي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان جبرئيل هبط عليه فقال له خيرهم يعني اصحابك في اسارى بدر القتل والفداء على ان يقتل منهم قابلا مثلهم قالوا الفداء ويقتل منا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عطية القرظي قال كنت في سبي قريظة عرضنا على النبي صلى الله عليه وسلم فكانوا ينظرون فمن انبت الشعر قتل ومن لم ينبت لم يقتل فكشفوا عانتي فوجدوها لم تنبت فجعلوني في السبي رواه ابو داود وابن ماجة والدارمي وعن علي قال خرج عبدان الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يوم الحديبية قبل الصلح فكتب اليه مواليهم قالوا يا محمد والله ما خرجوا اليك رغبة في دينك وانما خرجوا هربا من الرق فقال ناس صدقوا يا رسول الله ردهم اليهم فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ما اراكم تنتهون يا معشر قريش حتى يبعث الله عليكم من يضرب رقابكم على هذا وابى ان يردهم وقال هم عتقاء الله رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد الى بني جذيمة فدعاهم الى الاسلام فلم يحسنوا ان يقولوا اسلمنا فجعلوا يقولون صبانا صبانا فجعل خالد يقتل ويأسر ودفع الى كل رجل منا اسيره حتى اذا كان يوم امر خالد ان يقتل كل رجل منا اسيره فقلت

ك قوله رجلا من بني عقيل اي عوضا من الرجلين الذين اخذهما ثقيف وكان عادتهم ان ياخذوا الحليف بجرم حليفه ففعل صلى الله عليه وسلم بهم ذلك الصنيع على عادتهم ذكره ابن الملك قوله بجريرة حلفائك وذلك انه كان بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين ثقيف موادعة فاخذه بجريرتهم وقيل معناه اخذت لتدفع بك جريرة حلفائك من ثقيف ويدل عليه انه فدي بعد بالرجلين الذين اسرتهما ثقيف من المسلمين. مرقاة ك قوله وانت تملك امرك قال ابن الملك فيه دلالة على ان الكافر اذا وقع في الاسر وادعى انه كان قد اسلم قبله لا يقبل منه الا ببينة وان اسلم بعده حرم قتله وجاز استرقاقه وان قبل الجزية بعد الاسر ففي حرمة قتله خلاف وزاد في شرح السنة ففيه دليل على جواز الفداء بعد الاسلام الذي بعد الاسر على مذهب الطائفة وفي الهداية واذا اسلم الاسير في ايدينا لا يفادي بمسلم اسير في ايديهم لانه لا يفيد الا اذا طابت نفسه وهو مامون على اسلامه فيجوز لانه يفيد تخليص مسلم من غير اضرار بمسلم آخر انتهى فقيل انما رده صلى الله عليه وسلم الى دار الحرب بعد اظهار كلمة الاسلام لانه قد علم انه غير صادق فهذا خاصة به صلى الله عليه وسلم وقيل رده والاخذ بالحكم بذلك انما في اسلامه يجوز ان يكون الرد شرطا بينهم في المعاهدة كذا في المرقاة ك قوله ياجج بفتح التحتية وهمزة ساكنة وجيم مكسورة ثم جيم منونة وقال ابن الملك هو بالنون والجيم والحاء المهملة وفي النسخة غير منصرف وهو موضع قريب من التنعيم مرقاة ك قوله ابي عزة بفتح العين المهملة وتشديد الزاي وكان شاعرا قوله رواه كذا في صحيح النسخ وفي نسخة رواه الشافعي وابن اسحق في سيرته وفي نسخة وعن في اول الحديث مع بياض وفي آخره رواه وبياض بعده ك قوله قال النار يحتمل وجهين احدهما النار عبارة عن الضياع يعني ان صلحت النار ان تكون كافلة فهي هي وثانيهما ان الجواب من اسلوب الحكيم اي لك النار والمعنى اهتم بشان نفسك وما هي لك من النار ودع عنك امر الصبية فان كافلهم هو الله وهذا هو الوجه مرقاة ك قوله ويقتل منا اي اختاروا ذلك رغبة منهم في اسلام اسارى بدر وفي نيلهم درجة الشهادة في السنة القابلة وشفقة منهم على الاسارى لقرابة بينهم وهذا الحديث مشكل جدا لمخالفته ما يدل عليه ظاهر التنزيل ولما صح من الاحاديث في امر اسارى بدر ان اخذ الفداء كان رايا رأوه فعوتبوا عليه ولو كان هناك تخيير بوحي سماوي لم تتوجه المعاتبة عليهم وقد قال الله تعالى ما كان لنبي ان يكون له اسرى حتى يثخن في الارض قوله وبالله التوفيق لا منافاة بين الحديث والآية وذلك ان التخيير في الحديث وارد على سبيل الاختبار والامتحان ولله ان يمتحن عباده بما شاء امتحن الله تعالى ازواج النبي صلى الله عليه وسلم بقوله يا ايها النبي قل لازواجك ان كنتن تردن الحيوة الدنيا الآية وامتحن الناس بتعليم السحر في قوله وما يعلمان من احد الآية ولعل الله تعالى امتحن النبي واصحابه بين امرين وانزل جبرئيل بذلك ليرى هم يختارون ما فيه رضى الله تعالى من قتل اعداء الاسلام او يؤثرون الاعراض العاجلة من قبول الفداء فلما اختاروا الثاني عوتبوا بقوله ما كان لنبي الآية اه مختصرا ك قوله فكشفوا عانتي وانما جعل الانبات معتبرا في حقهم لمكان الضرورة اذ لو سئلوا عن الاحتلام او مبلغ سنهم لم يكونوا يتحدثوا بالصدق اذا رأوا فيه الهلاك مرقاة

والله لا اقتل اسيرى ولا يقتل رجل من اصحابى اسيره حتى قدمنا على النبى صلى الله عليه وسلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم انى ابرأ اليك مما صنع خالد مرتين رواه البخارى

باب الامان

الفصل الاول

عن ام هانئ بنت ابى طالب قالت ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب فسلمت فقال من هذه فقلت انا ام هانئ بنت ابى طالب فقال مرحبا بام هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثمانى ركعات ملتحفا فى ثوب ثم انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن امى على انه قاتل رجلا اجرته فلان ابن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من اجرت يا ام هانئ قالت ام هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفى رواية للترمذى قالت اجرت رجلين من احمائى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد امنا من امنت

الفصل الثانى

عن ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال ان المرأة لتأخذ للقوم يعنى تجير على المسلمين رواه الترمذى **وعن** عمرو بن الحمق قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من امن رجلا على نفسه فقتله اعطى لواء الغدر يوم القيمة رواه فى شرح السنة **وعن** سليم بن عامر قال كان بين معوية وبين الروم عهد وكان يسير نحو بلادهم حتى اذا انقضى العهد اغار عليهم فجاء رجل على فرس او برذون وهو يقول الله اكبر الله اكبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا هو عمرو بن عبسة فسأله معوية عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان بينه وبين قوم عهد فلا يحلن عهدا ولا يشدنه حتى يمضى امده او ينبذ اليهم على سواء قال فرجع معوية بالناس رواه الترمذى وابوداود **وعن** ابى رافع قال بعثنى قريش الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم القى فى قلبى الاسلام فقلت يا رسول الله انى والله لا ارجع اليهم ابدا قال انى لا اخيس بالعهد ولا احبس البرد ولكن ارجع فان كان فى نفسك الذى فى نفسك الأن فارجع قال فذهبت ثم اتيت النبى صلى الله عليه وسلم فاسلمت رواه ابوداود **وعن** نعيم بن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لرجلين جاءا من عند مسيلمة اما والله لولا ان الرسل لا تقتل لضربت اعناقكما رواه احمد وابوداود **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فى خطبته اوفوا بحلف الجاهلية فانه لا يزيده يعنى الاسلام الا شدة ولا تحدثوا حلفا فى الاسلام رواه الترمذى وذكر حديث على المسلمون تتكافأ فى كتاب القصاص

الفصل الثالث

عن ابن مسعود قال جاء ابن النواحة وابن اثال رسولا مسيلمة الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال لهما اتشهدان انى رسول الله فقالا نشهد ان مسيلمة رسول الله فقال النبى صلى الله عليه وسلم امنت بالله ورسوله ولو كنت قاتلا رسولا لقتلتكما قال عبد الله فمضت السنة ان الرسول لا يقتل رواه احمد

باب قسمة الغنائم والغلول فيها

الفصل

لہ قولہ اللهم انى ابرأ قال الخطابى انما نقم رسول الله صلى الله عليه وسلم من خالد موضع العجلة وترك التثبت فى امرهم الى ان يستبين المراد من قولهم صبأنا لان الصبا معناه الخروج من دين الى دين وكان المشركون يدعون رسول الله صلى الله عليه وسلم الصابى وذلك لمخالفته دين قومهم فقولهم صبأنا يحتمل ان يراد به خرجنا من ديننا الى دين الاسلام او الى دين آخر غير الاسلام من يهودية او نصرانية وغيرهما فلما لم يكن هذا القول صريحا فى الانتقال الى دين الاسلام نفذ خالد فيهم القتل اذا لم يوجد شرط حقن الدم بصريح الاسلام وقد يحتمل انه ظن انهم انما عدلوا عن اسم الاسلام انفة من الاستسلام والانقياد ١٢ طيبى

سلہ قولہ اجرته بفتح الهمزة وقصرها صفة رجلا اى امنته من الاجارة بمعنى الامان فلان بالنصب فى نسخة بالرفع ابن هبيرة بضم الهاء وفتح الموحدة قال ابن الاثير فى جامع الاصول كذا وقع فى البخارى ومسلم والموطا ولم يسمه احد منهم فى كتابه وهو الحارث ابن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمرو بن مخزوم قيل انه بعض بنى زوجها منها او من غيرها وزوجها كان هبيرة بن وهب بن عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم وهو الاشبه لانها قالت فلان ابن هبيرة ١٢ كذا فى المرقاة

سلہ قولہ يعنى تجير انما فسره بان مفعول قوله لتأخذ محذوف اى الامان والدال عليه قرائن الحال ١٢

سلہ قولہ وكان يسير اى قبل انقضاء العهد ليقرب من بلادهم حين انقضاء العهد قوله على فرس المراد بالفرس ههنا العربى وبالبرذون التركى من الخيل قوله لا غدر بالرفع على ان الا للعطف اى عليكم وفاء لا غدر وفى نسخة بالفتح على ان لا لنفى الجنس ١٢ مرقاة

سلہ قولہ فاذا هو عمرو بن عبسة بفتح العين المهملة والباء الموحدة والسين كنيته ابو نجيح بفتح النون وكسر الجيم وبالحاء المهملة وفى شرح السنة وانما كره عمرو بن عبسة ذلك لانه اذا هادنهم الى مدة وهو مقيم فى وطنه فقد صارت مدة مسيره بعد انقضاء المدة المضروبة كالمشروط مع المدة فى ان لا يغزوهم فيها فاذا سار اليهم فى ايام الهدنة كان ايقاعه قبل الوقت الذى يتوقعونه فعد ذلك عمرو غدرا واما ان نقض اهل الهدنة بان ظهرت منهم خيانة فله ان يسير اليهم على غفلة منهم ١٢ مرقاة

سلہ قولہ فلا يحلن عهدا الجملة عبارة عن عدم التغير فى العهد فلا تذهب الى اعتبار معانى مفرداتها

سلہ قولہ على سواء حال اى يعلمهم انه يريد ان يغزوهم وان الصلح قد ارتفع فيكون الفريقان فى ذلك سواء ١٢

سلہ قولہ ولا احبس البرد وانما لم يحبسه صلى الله عليه وسلم لاقتضاء الرسالة جوابا على وفق مرغبهم من رسالته قال الطيبى المراد بالعهد ههنا العادة الجارية المتعارفة بين الناس من ان الرسل لا يتعرض لهم بمكروه ويدل عليه قوله الآتى بعده اما والله لولا ان الرسل لا تقتل الحديث الاترى كيف صدر الجملة بلفظ اما التى ...

لہ قولہ رواه ههنا اى ... الاصل ... حيث قال ... ذى اللب موقوف ... المفسد والفساد ... وفى ذلك من ... سلہ قولہ لولا ان الرسل لا تقتل وذلك لانهم كما حملوا تبليغ الرسالة حملوا تبليغ الجواب فلزمهم القيام بكلا الامرين ١٢ مرقاة ... من عظام الامور فلا ينبغى ان يرتكب ... على ان ارتكاب هذا الامر ... عقيبا به ... الى طلوع الشمس ... تصيبون برفض ... بعض ما الزمهم سوى عن ... النذر وكان نبى الله صلى الله عليه وسلم ابعد الناس عن ذلك ثم ان فى تردد الرسل المصلحة الكلية وما جوز حبسهم او التعرض لهم بمكروه صار ذلك سببا لانقطاع السبل من الفئتين

الفصل الاول عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فلم تحل الغنائم لاحد من قبلنا ذلك بان الله رای ضعفنا وعجزنا فطیبها لنا متفق علیه **وعن** ابی قتادة قال خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم عام حنین فلما التقینا کانت للمسلمین جولة فرأیت رجلا من المشرکین قد علا رجلا من المسلمین فضربته من ورائه علی حبل عاتقه بالسیف فقطعت الدرع واقبل علی فضمنی ضمة وجدت منها ریح الموت ثم ادرکه الموت فارسلنی فلحقت عمر بن الخطاب فقلت ما بال الناس قال امر الله ثم رجعوا وجلس النبی صلی الله علیه وسلم فقال من قتل قتیلا له علیه بینة فله سلبه فقلت من یشهد لی ثم جلست فقال النبی صلی الله علیه وسلم مثله فقلت من یشهد لی ثم جلست ثم قال النبی صلی الله علیه وسلم مثله فقمت فقال ما لك یا ابا قتادة فاخبرته فقال رجل صدق وسلبه عندی فارضه منی فقال ابو بکر لاها الله اذا لا یعمد الی اسد من اسد الله یقاتل عن الله ورسوله فیعطیك سلبه فقال النبی صلی الله علیه وسلم صدق فاعطه فاعطانیه فابتعت به مخرفا فی بنی سلمة فانه لاول مال تأثلته فی الاسلام متفق علیه **وعن** ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اسهم للرجل ولفرسه ثلثة اسهم سهما له وسهمین لفرسه متفق علیه **وعن** یزید بن هرمز قال کتب نجدة الحروری الی ابن عباس یسأله عن العبد والمرأة یحضران المغنم هل یقسم لهما فقال لیزید اکتب الیه انه لیس لهما سهم الا ان یحذیا وفی روایة کتب الیه ابن عباس انك کتبت تسألنی هل کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یغزو بالنساء وهل کان یضرب لهن بسهم فقد کان یغزو بهن یداوین المرضی ویحذین من الغنیمة واما السهم فلم یضرب لهن بسهم رواه مسلم **وعن** سلمة بن الاکوع قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم بظهره مع رباح غلام رسول الله صلی الله علیه وسلم وانا معه فلما اصبحنا اذا عبد الرحمن الفزاری قد اغار علی ظهر رسول الله صلی الله علیه وسلم فقمت علی اکمة فاستقبلت المدینة فنادیت ثلثا یا صباحاه ثم خرجت فی آثار القوم ارمیهم بالنبل وارتجز اقول انا ابن الاکوع والیوم یوم الرضع فما زلت ارمیهم واعقر بهم حتی ما خلق الله من بعیر من ظهر رسول الله صلی الله علیه وسلم الا خلفته وراء ظهری ثم اتبعتهم ارمیهم حتی القوا اکثر من ثلثین بردة وثلثین رمحا یستخفون ولا یطرحون شیئا الا جعلت علیه آراما من الحجارة یعرفها رسول الله صلی الله علیه وسلم واصحابه حتی رأیت فوارس رسول الله صلی الله علیه وسلم ولحق ابو قتادة فارس رسول الله صلی الله علیه وسلم بعبد الرحمن فقتله قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خیر فرساننا الیوم ابو قتادة وخیر رجالتنا سلمة قال ثم اعطانی رسول الله صلی الله علیه وسلم سهمین سهم الفارس وسهم الراجل فجمعهما لی جمیعا ثم اردفنی رسول الله صلی الله علیه وسلم وراءه علی العضباء راجعین الی المدینة رواه مسلم **وعن** ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان ینفل بعض من یبعث من السرایا لانفسهم خاصة سوی قسمة عامة الجیش متفق علیه **وعنه** قال نفلنا رسول الله صلی الله علیه وسلم نفلا سوی نصیبنا من الخمس فاصابنی شارف والشارف المسن الکبیر متفق علیه **وعنه** قال ذهبت فرس له فاخذها العدو فظهر علیهم المسلمون فرد علیه فی زمن

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وفی روایة ابق عبد له فلحق بالروم فظهر علیهم المسلمون فرد علیه خالد بن الولید بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ البخاری **وعن** جبیر بن مطعم قال مشیت انا وعثمان بن عفان الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا اعطیت بنی المطلب من خمس خیبر وترکتنا ونحن بمنزلة واحدة منك فقال انما بنو هاشم وبنو المطلب شیء واحد قال جبیر ولم یقسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لبنی عبد شمس وبنی نوفل شیئا رواہ البخاری **وعن** ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما قریة اتیتموها واقمتم فیها فسهمکم فیها وایما قریة عصت اللہ ورسوله فان خمسها للہ ولرسوله ثم هی لکم رواہ مسلم **وعن** خولة الانصاریة قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان رجالا یتخوضون فی مال اللہ بغیر حق فلهم النار یوم القیمة رواہ البخاری **وعن** ابی هریرة قال قام فینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فذکر الغلول فعظمه وعظم امره ثم قال لا الفین احدکم یجیء یوم القیمة علی رقبته بعیر له رغاء یقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املك لك شیئا قد ابلغتك لا الفین احدکم یجیء یوم القیمة علی رقبته فرس له حمحمة فیقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املك لك شیئا قد ابلغتك لا الفین احدکم یجیء یوم القیمة علی رقبته شاة لها ثغاء یقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املك لك شیئا قد ابلغتك لا الفین احدکم یجیء یوم القیمة علی رقبته نفس لها صیاح فیقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املك لك شیئا قد ابلغتك لا الفین احدکم یجیء یوم القیمة علی رقبته رقاع تخفق فیقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املك لك شیئا قد ابلغتك لا الفین احدکم یجیء یوم القیمة علی رقبته صامت فیقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املك لك شیئا قد ابلغتك متفق علیه وهذا لفظ مسلم وهو اتم **وعنه** قال اهدی رجل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلاما یقال له مدعم فبینما مدعم یحط رحلا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ اصابه سهم عائر فقتله فقال الناس هنیئا له الجنة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلا والذی نفسی بیده ان الشملة التی اخذها یوم خیبر من المغانم لم تصبها المقاسم لتشتعل علیه نارا فلما سمع ذلك الناس جاء رجل بشراك او شراکین الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال شراك من نار او شراکان من نار متفق علیه **وعن** عبد اللہ بن عمرو قال کان علی ثقل النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل یقال له کرکرة فمات فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هو فی النار فذهبوا ینظرون فوجدوا عباءة قد غلها رواہ البخاری **وعن** ابن عمر قال کنا نصیب فی مغازینا العسل والعنب فناکله ولا نرفعه رواہ البخاری **وعن** عبد اللہ بن مغفل قال اصبت جرابا من شحم یوم خیبر فالتزمته فقلت لا اعطی الیوم احدا من هذا شیئا فالتفت فاذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتبسم الی متفق علیه وذکر حدیث ابی هریرة ما اعطیکم فی باب رزق الولاة

الفصل الثانی

عن ابی امامة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ فضلنی علی الانبیاء او قال فضل امتی علی الامم واحل لنا الغنائم رواہ الترمذی

وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومئذ یعنی یوم حنین من قتل کافرا فله سلبه فقتل ابو طلحة یومئذ عشرین رجلا واخذ اسلابهم رواه الدارمی وعن عوف بن مالك الاشجعی وخالد بن الولید ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قضی فی السلب للقاتل ولم یخمس السلب رواه ابوداؤد وعن عبد اللہ بن مسعود قال نفلنی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یوم بدر سیف ابی جهل وكان قتله رواه ابوداؤد وعن عمیر مولی ابی اللحم قال شهدت خیبر مع سادتی فكلموا فی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وكلموه انی مملوك فامر لی فقلدت سیفا فاذا انا اجره فامر لی بشیء من خرثی المتاع وعرضت علیه رقیة كنت ارقی بها المجانین فامرنی بطرح بعضها وحبس بعضها رواه الترمذی وابوداؤد الا ان روایته انتهت عند قوله المتاع وعن مجمع بن جاریة قال قسمت خیبر علی اهل الحدیبیة فقسمها رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ثمانیة عشر سهما وكان الجیش الفا وخمسمائة فیهم ثلثمائة فارس فاعطی الفارس سهمین والراجل سهما رواه ابوداؤد وقال حدیث ابن عمر اصح والعمل علیه واتی الوهم فی حدیث مجمع انه قال ثلثمائة فارس وانما كانوا مائتی فارس وعن حبیب بن مسلمة الفهری قال شهدت النبی صلی اللہ علیه وسلم نفل الربع فی البداة والثلث فی الرجعة رواه ابوداؤد وعنه ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم كان ینفل الربع بعد الخمس والثلث بعد الخمس اذا قفل رواه ابوداؤد وعن ابی الجویریة الجرمی قال اصبت بارض الروم جرة حمراء فیها دنانیر فی امرة معویة وعلینا رجل من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من بنی سلیم یقال له معن بن یزید فاتیته بها فقسمها بین المسلمین واعطانی منها مثل ما اعطی رجلا منهم ثم قال لولا انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول لا نفل الا بعد الخمس لاعطیتك رواه ابوداؤد وعن ابی موسی الاشعری قال قدمنا فوافقنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم حین افتتح خیبر فاسهم لنا او قال فاعطانا منها وما قسم لاحد غاب عن فتح خیبر منها شیئا الا لمن شهد معه الا اصحاب سفینتنا جعفرا واصحابه اسهم لهم معهم رواه ابوداؤد وعن یزید بن خالد ان رجلا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم توفی یوم خیبر فذكروا لرسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقال صلوا علی صاحبكم فتغیرت وجوه الناس لذلك فقال ان صاحبكم غل فی سبیل اللہ ففتشنا متاعه فوجدنا خرزا من خرز یهود لا یساوی درهمین رواه مالك وابوداؤد والنسائی وعن عبد اللہ بن عمرو قال كان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا اصاب غنیمة امر بلالا فنادی فی الناس فیجیئون بغنائمهم فیخمسه ویقسمه فجاء رجل یوما بعد ذلك بزمام من شعر فقال یا رسول اللہ هذا فیما كنا اصبناه من الغنیمة قال اسمعت بلالا نادی ثلاثا قال نعم قال فما منعك ان تجیء به فاعتذر قال كن انت تجیء به یوم القیمة فلن اقبله عنك رواه ابوداؤد وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وابا بكر

سلہ قولہ حرقوا قال ہذا حدیث غریب ای فتنا وذہب بعض اہل العلم الی ظاہر ہذا الحدیث منہم الحسن قال یحرق مالہ الا ان یکون حیوانا او مصحفا وکذلک قال احمد واسحق قالوا ولا یحرق ما غل الرجل من الغنائم بل یرد علیہم فان استہلکہ غرم قیمتہ فقال الاوزاعی یحرق متاعہ الذی غزا بہ وسرجہ واکافہ ولا یحرق دابتہ ولا نفقتہ ولا سلاحہ ولا ثیابہ التی علیہ وذہب آخرون الی انہ لا یحرق رحلہ ولکن یعزر علی سوء صنیعہ والیہ ذہب مالک والشافعی واصحاب ابی حنیفۃ و حملوا الحدیث علی الزجر والوعید دون الایجاب قال السجاوندی قد روی فی غیر حدیث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الغال لم یامر بحرق مالہ ۱۲ طرمرقاۃ سلہ قولہ عن شری المغانم ای لا یبیع احد الغانمین نصیبہ ما لم یقسم قال لانہ لا یملکہ الا بالقسمۃ نظرو المبہم قال انہ لا یملک قبل القسمۃ فلانہ مجہول ایضا ولکنہ ضعیف فلذلک یسقط بالاعراض ۱۲ سید سلہ قولہ فمن اصابہ بحقہ قال الطیبی الفاء فی فمن اصابہ تفصیلیۃ فکان من الظاہر ان یقال فمن اصابہ بحقہ فلہ کذا ومن لم یصبہ بحقہ فلیس لہ الا النار فعدل الی قولہ ورب متخوض اشارۃ الی ان من یاخذہ بحقہ قلیل والاکثر من یتخوض فیہ بغیر حق ولذلک قیل فی الاول حلوۃ خضرۃ تشبیہا والنفوس مائلۃ الیہا مائلۃ ای وحدالی القرینۃ الثانیۃ قیل فیما شاءت بہ النفس من مال اللہ ظاہرا فقیم مقام المضمر اشعارا بانہ لا ینبغی التخوض فی مال اللہ ورسولہ والتصرف فیہ بمجرد التشہی وقولہ لیس لہ یوم القیامۃ الا النار حکم مرتب علی الوصف المناسب وہو التخوض فی مال اللہ فیکون مشعرا بالعلیۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ تنفل ای اخذہ لنفسہ اصطفاہ لنفسہ سمی بذلک لانہ کان فی ظہرہ خرزات تشبہ الفقرات وکان ہذا السیف لمنبہ بن الحجاج قولہ الذی رای فیہا روی انہ ہزہ فانقطع من وسطہ ثم ہزہ مرۃ اخری فعاد احسن ما کان وقیل انہ کان رای ان فی ذباب سیفہ ثلما فاولہا بالہزیمۃ ورای انہ ادخل یدہ فی درع حصینۃ فاولہا بالمدینۃ ۱۲ سید سلہ قولہ واخرجتنا بفتح الہمزۃ وکسر الراء علی انہ افعلۃ جمع خراج بالضم وہو الجوالق والمعنی نرجع حال کون اوعیتنا من لحمہ مملوۃ بتشدید الواو ویجوز بالہمزۃ وفی المصابیح مملاۃ ای ملأناہ والمراد من الرحال منازلہم فی سفر الغزو ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ بردعۃ بفتح الباء والدال المہملۃ وقیل بالمعجمۃ وفی القاموس بالمہملۃ والمعجمۃ الحلس الذی تحت رحل البعیر ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ اما ما کان لی الخ ای اما ما کان نصیبی ونصیبہم فاحللناہ لک واما باقی انصباء الغانمین فالاستحلال ینبغی ان یکون منہم قال الطیبی التفصیل فی قرینتہا محذوف ای اما ما کان لی الخ فہو لک واما ما کان للغانمین فعلیک بالاستحلال من کل احد قولہ اذا بلغت ای ہذہ الکبۃ والقضیۃ الی ما ارے من التبعۃ والمضایقۃ اولی الی ہذہ الغایۃ کذا فی المرقاۃ سلہ قولہ لمکانک الذی وضعک اللہ منہم ای من بنی ہاشم خاصۃ من بیننا فانہم صاروا افضل منا لکونہم اقرب الیک منا لان جدک وجدہم واحد وہو ہاشم وان کان جدہم وجدنا واحدا وہو عبد مناف قال الطیبی کنی بالمکان عن ذاتہ الزکیۃ صلوات اللہ علیہ کما فی قولہ تعالی ولمن خاف مقام ربہ جنتان علی قول وکذا القول اخاف جانب فلان وفعلت ہذا لمکانک وحق الظاہر ان یقال الذی وضعہ لیرجع الی الموصول فاقام ضمیر الخطاب مقام ضمیر الغائب نظرا الی لفظ مکانک قولہ وشبک بین اصابعہ والتشبیک ادخال شیء فی شیء ای ادخل اصابع احدی یدیہ بین اصابع ید الاخری والمعنی کما ان بعض ہذہ الاصابع داخلۃ فی بعض کذلک بنو ہاشم وبنو المطلب کانوا متوافقین مختلطین فی الکفر والاسلام واما غیرہم من اقاربنا فلم یکن موافقا لبنی ہاشم ۱۲ مرقاۃ

وعمر حرقوا متاع الغال وضربوه رواه ابو داود **وعن** سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من يكتم غالا فانه مثله رواه ابو داود **وعن** ابي سعيد قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شرى المغانم حتى تقسم رواه الترمذي **وعن** ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى ان تباع السهام حتى تقسم رواه الدارمي **وعن** خولة بنت قيس قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان هذا المال خضرة حلوة فمن اصابه بحقه بورك له فيه ورب متخوض فيما شاءت به نفسه من مال الله ورسوله ليس له يوم القيامة الا النار رواه الترمذي **وعن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم تنفل سيفه ذا الفقار يوم بدر رواه ابن ماجة وزاد الترمذي وهو الذي راى فيه الرؤيا يوم احد **وعن** رويفع بن ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يركب دابة من فيء المسلمين حتى اذا اعجفها ردها فيه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يلبس ثوبا من فيء المسلمين حتى اذا اخلقه رده فيه رواه ابو داود **وعن** محمد بن ابي المجالد عن عبد الله بن ابي اوفى قال قلت هل كنتم تخمسون الطعام في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اصبنا طعاما يوم خيبر فكان الرجل يجئ فياخذ منه مقدار ما يكفيه ثم ينصرف رواه ابو داود **وعن** ابن عمر ان جيشا غنموا في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما وعسلا فلم يؤخذ منهم الخمس رواه ابو داود **وعن** القاسم مولى عبد الرحمن عن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال كنا ناكل الجزور في الغزو ولا نقسمه حتى اذا كنا لنرجع الى رحالنا واخرجتنا منه مملوة رواه ابو داود **وعن** عبادة بن الصامت ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول ادوا الخياط والمخيط واياكم والغلول فانه عار على اهله يوم القيامة رواه الدارمي ورواه النسائي عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال دنا النبي صلى الله عليه وسلم من بعير فاخذ وبرة من سنامه ثم قال يا ايها الناس انه ليس لي من هذا الفيء شيء ولا هذا ورفع اصبعه الا الخمس والخمس مردود عليكم فادوا الخياط والمخيط فقام رجل في يده كبة من شعر فقال اخذت هذه لاصلح بها بردعة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اما ما كان لي ولبني عبد المطلب فهو لك فقال اما اذا بلغت ما ارى فلا ارب لي فيها ونبذها رواه ابو داود **وعن** عمرو بن عبسة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الى بعير من المغنم فلما سلم اخذ وبرة من جنب البعير ثم قال ولا يحل لي من غنائمكم مثل هذا الا الخمس والخمس مردود فيكم رواه ابو داود **وعن** جبير بن مطعم قال لما قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم سهم ذوي القربى بين بني هاشم وبني المطلب اتيته انا وعثمان بن عفان فقلنا يا رسول الله هؤلاء اخواننا من بني هاشم لا ننكر فضلهم لمكانك الذي وضعك الله منهم ارأيت اخواننا من بني المطلب اعطيتهم وتركتنا وانما قرابتنا وقرابتهم واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا وشبك بين اصابعه رواه الشافعي وفي رواية ابي داود والنسائي نحوه وفيه انا وبنو المطلب لا نفترق في جاهلية ولا اسلام وانما نحن وهم شيء واحد وشبك بين اصابعه

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عوف قال اني لواقف في الصف يوم بدر فنظرت عن يميني وعن شمالي فاذا انا بغلامين من الانصار حديثة اسنانهما فتمنيت

ان اكون بين اضلع منهما فغمزنى احدهما فقال اى عم هل تعرف ابا جهل قلت نعم فما حاجتك اليه يا ابن اخى قال اخبرت انه يسب رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى نفسى بيده لئن رايته لا يفارق سوادى سواده حتى يموت الاعجل منا قال فتعجبت لذلك قال فغمزنى الآخر فقال لى مثلها فلم انشب ان نظرت الى ابى جهل يجول فى الناس فقلت الا ترىان هذا صاحبكما الذى تسالانى عنه قال فابتدراه بسيفيهما فضرباه حتى قتلاه ثم انصرفا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبراه فقال ايكما قتله فقال كل واحد منهما انا قتلته فقال هل مسحتما سيفيكما فقالا لا فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى السيفين فقال كلاكما قتله وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بسلبه لمعاذ بن عمرو بن الجموح والرجلان معاذ بن عمرو بن الجموح ومعاذ بن عفراء متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر من ينظر لنا ما صنع ابو جهل فانطلق ابن مسعود فوجده قد ضربه ابنا عفراء حتى برد قال فاخذ بلحيته فقال انت ابو جهل فقال وهل فوق رجل قتلتموه وفى رواية قال فلو غير اكار قتلنى متفق عليه وعن سعد بن ابى وقاص قال اعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا وانا جالس فترك رسول الله صلى الله عليه وسلم منهم رجلا هو اعجبهم الى فقمت فقلت مالك عن فلان والله انى لاراه مومنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم او مسلما ذكر ذلك سعد ثلثا واجابه بمثل ذلك ثم قال انى لاعطى الرجل وغيره احب الى منه خشية ان يكب فى النار على وجهه متفق عليه وفى رواية لهما قال الزهرى فنرى ان الاسلام الكلمة والايمان العمل الصالح وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام يعنى يوم بدر فقال ان عثمٰن انطلق فى حاجة الله وحاجة رسوله وانى ابايع له فضرب له رسول الله صلى الله عليه وسلم بسهم ولم يضرب لاحد غاب غيره رواه ابو داود وعن رافع بن خديج قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجعل فى قسم المغانم عشرا من الشاء ببعير رواه النسائى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غزا نبى من الانبياء فقال لقومه لا يتبعنى رجل ملك بضع امراة وهو يريد ان يبنى بها ولما يبن بها ولا احد بنى بيوتا ولم يرفع سقوفها ولا رجل اشترى غنما او خلفات وهو ينتظر ولادها فغزا فدنا من القرية صلوة العصر او قريبا من ذلك فقال للشمس انك مامورة وانا مامور اللهم احبسها علينا فحبست حتى فتح الله عليه فجمع الغنائم فجاءت يعنى النار لتاكلها فلم تطعمها فقال ان فيكم غلولا فليبايعنى من كل قبيلة رجل فلزقت يد رجل بيده فقال فيكم الغلول فجاءوا براس مثل راس بقرة من الذهب فوضعها فجاءت النار فاكلتها زاد فى رواية فلم تحل الغنائم لاحد قبلنا ثم احل الله لنا الغنائم راى ضعفنا وعجزنا فاحلها لنا متفق عليه وعن ابن عباس قال حدثنى عمر قال لما كان يوم خيبر اقبل نفر من صحابة النبى صلى الله عليه وسلم فقالوا فلان شهيد وفلان شهيد حتى مروا على رجل فقالوا فلان شهيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا انى رايته فى النار فى بردة غلها او عباءة ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابن الخطاب اذهب فناد فى الناس انه لا يدخل الجنة الا المؤمنون ثلثا قال فخرجت فناديت الا انه لا يدخل الجنة الا المؤمنون ثلثا رواه مسلم

باب الجزية

الفصل الاول

عن بجالة قال كنت كاتبا لجزء بن معوية عم الاحنف فاتانا كتاب عمر بن الخطاب رضى الله عنه قبل موته بسنة ان فرقوا

قوله جزء بن معوية بفتح الجيم وسكون الزاى وبهمزة وهو الصحيح وكذا يرويه اهل اللغة واهل الحديث يقولونه بكسر الجيم وسكون الزاى بعدها ياء تحتها نقطتان قال الدارقطنى ... قال عبد الغنى بفتح الجيم وكسر الزاى وبعدها ياء ذكره المؤلف وقال ابن الملك الاول هو الصحيح ... كما فى بعض النسخ ...

بين كل ذی محرم من المجوس ولم يكن عمر اخذ الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذها من مجوس هجر رواه البخاری وذكر حديث بريدة اذا امر اميرا على جيش فی باب الكتاب الى الكفار

الفصل الثانی عن معاذ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما وجهه الى اليمن امره ان ياخذ من كل حالم يعنی محتلم دينارا او عدله من المعافری ثياب تكون باليمن رواه ابو داود **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصلح قبلتان فی ارض واحدة وليس على المسلم جزية رواه احمد والترمذی وابو داود **وعن** انس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد الى اكيدر دومة فاخذوه فاتوا به فحقن له دمه وصالحه على الجزية رواه ابو داود **وعن** حرب بن عبيد الله عن جده ابی امه عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما العشور على اليهود والنصارى وليس على المسلمين عشور رواه احمد وابو داود **وعن** عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله انا نمر بقوم فلا هم يضيفونا ولا هم يؤدون ما لنا عليهم من الحق ولا نحن ناخذ منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابوا الا ان تاخذوا كرها فخذوا رواه الترمذی

الفصل الثالث عن اسلم ان عمر بن الخطاب ضرب الجزية على اهل الذهب اربعة دنانير وعلى اهل الورق اربعين درهما مع ذلك ارزاق المسلمين وضيافة ثلثة ايام رواه مالك

باب الصلح

الفصل الاول عن المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم قالا خرج النبی صلى الله عليه وسلم عام الحديبية فی بضع عشرة مائة من اصحابه فلما اتى ذا الحليفة قلد الهدی واشعر واحرم منها بعمرة وسار حتى اذا كان بالثنية التی يهبط عليهم منها بركت به راحلته فقال الناس حل حل خلات القصواء خلات القصواء فقال النبی صلى الله عليه وسلم ما خلات القصواء وما ذاك لها بخلق ولكن حبسها حابس الفيل ثم قال والذی نفسی بيده لا يسالونی خطة يعظمون فيها حرمات الله الا اعطيتهم اياها ثم زجرها فوثبت فعدل عنهم حتى نزل باقصى الحديبية على ثمد قليل الماء يتبرضه الناس تبرضا فلم يلبثه الناس حتى نزحوه وشكی الى رسول الله صلى الله عليه وسلم العطش فانتزع سهما من كنانته ثم امرهم ان يجعلوه فيه فوالله ما زال يجيش لهم بالری حتى صدروا عنه فبينا هم كذلك اذ جاء بديل بن ورقاء الخزاعی فی نفر من خزاعة ثم اتاه عروة بن مسعود وساق الحديث الى ان قال اذ جاء سهيل بن عمرو فقال النبی صلى الله عليه وسلم اكتب هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقال سهيل لو كنا نعلم انك رسول الله ما صددناك عن البيت ولا قاتلناك ولكن اكتب محمد بن عبد الله قال فقال النبی صلى الله عليه وسلم والله انی لرسول الله وان كذبتمونی اكتب محمد بن عبد الله فقال سهيل وعلى ان لا ياتيك منا رجل وان كان على دينك الا

ردّدته علينا فلما فرغ من قضية الكتاب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاصحابه قوموا فانحروا ثم احلقوا ثم جاء نسوة مؤمنات فانزل الله تعالى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ الاٰية فنهاهم الله تعالى ان يردّوهن وامرهم ان يردّوا الصداق ثم رجع الى المدينة فجاءه ابو بصير رجل من قريش وهو مسلم فارسلوا فى طلبه رجلين فدفعه الى الرجلين فخرجا به حتى اذا بلغا ذا الحليفة نزلوا يأكلون من تمر لهم فقال ابو بصير لاحد الرجلين والله انى لارى سيفك هذا يا فلان جيّدا ارنى انظر اليه فامكنه منه فضربه حتى برد وفرّ الآخر حتى اتى المدينة فدخل المسجد يعدو فقال النبى صلى الله عليه وسلم لقد رأى هذا ذعرا فقال قُتل والله صاحبى وانى لمقتول فجاء ابو بصير فقال النبى صلى الله عليه وسلم ويل امّه مسعر حرب لو كان له احد فلما سمع ذلك عرف انه سيردّه اليهم فخرج حتى اتى سيف البحر قال وانفلت ابو جندل بن سهيل فلحق بابى بصير فجعل لا يخرج من قريش رجل قد اسلم الا لحق بابى بصير حتى اجتمعت منهم عصابة فوالله ما يسمعون بعير خرجت لقريش الى الشام الا اعترضوا لها فقتلوهم واخذوا اموالهم فارسلت قريش الى النبى صلى الله عليه وسلم تناشده الله والرحم لما ارسل اليهم فمن اتاه فهو اٰمن فارسل النبى صلى الله عليه وسلم اليهم رواه البخارى وعن البراء بن عازب قال صالح النبى صلى الله عليه وسلم المشركين يوم الحديبية على ثلثة اشياء على من اتاه من المشركين ردّه اليهم ومن اتاهم من المسلمين لم يردّوه وعلى ان يدخلها من قابل ويقيم بها ثلثة ايام ولا يدخلها الا بجلبّان السلاح السيف والقوس ونحوه فجاء ابو جندل يحجل فى قيوده فردّه اليهم متفق عليه وعن انس ان قريشا صالحوا النبى صلى الله عليه وسلم فاشترطوا على النبى صلى الله عليه وسلم ان من جاء نا منكم لم نردّه عليكم ومن جاءكم منّا رددتموه علينا فقالوا يا رسول الله انكتب هذا قال نعم انه من ذهب منا اليهم فابعده الله ومن جاءنا منهم سيجعل الله له فرجا ومخرجا رواه مسلم وعن عائشة قالت فى بيعة النساء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمتحنهن بهذه الاٰية يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ فمن اقرّت بهذا الشرط منهن قال لها قد بايعتك كلاما يكلمها به والله ما مسّت يده يد امرأة قط فى المبايعة متفق عليه

الفصل الثانى

عن المسور ومروان انهم اصطلحوا على وضع الحرب عشر سنين يأمن فيهن الناس وعلى ان بيننا عيبة مكفوفة وانه لا اسلال ولا اغلال رواه ابو داود وعن صفوان بن سليم عن عدة من ابناء اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اٰبائهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا من ظلم معاهدا او انتقصه او كلفه فوق طاقته او اخذ منه شيئا بغير طيب نفس فانا حجيجه يوم القيٰمة رواه ابو داود وعن اميمة بنت رقيقة قالت بايعت النبى صلى الله عليه وسلم فى نسوة فقال لنا فيما استطعتن واطقتن قلت الله ورسوله ارحم بنا منا بانفسنا قلت يا رسول الله بايعنا تعنى صافحنا قال انما قولى لمائة امرأة كقولى لامرأة واحدة رواه

الفصل الثالث

عن البراء بن عازب قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم فى ذى القعدة

فى الحاشية بخط ميرک والترمذى والنسائى وابن ماجة ومالک فى الموطا كلهم من حديث محمد بن المنكدر انه سمع من اميمة الحديث وقال الترمذى حديث حسن صحيح لا يعرف الا من حديث ابن المنكدر قاله ابن الجزرى انتهى ۱۲ مرقاة

فابى اهل مكة ان يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم على ان يدخل يعني من العام المقبل يقيم بها ثلثة ايام فلما كتبوا الكتاب كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله قالوا لا نقر بها فلو نعلم انك رسول الله ما منعناك ولكن انت محمد بن عبد الله فقال انا رسول الله وانا محمد بن عبد الله ثم قال لعلي بن ابي طالب امح رسول الله قال لا والله لا امحوك ابدا فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس يحسن يكتب فكتب هذا ما قاضى عليه محمد بن عبد الله لا يدخل مكة بالسلاح الا السيف في القراب وان لا يخرج من اهلها باحد ان اراد ان يتبعه وان لا يمنع من اصحابه احدا ان اراد ان يقيم بها فلما دخلها ومضى الاجل اتوا عليا فقالوا قل لصاحبك اخرج عنا فقد مضى الاجل فخرج النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه

باب اخراج اليهود من جزيرة العرب

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال بينا نحن في المسجد خرج النبي صلى الله عليه وسلم فقال انطلقوا الى يهود فخرجنا معه حتى جئنا بيت المدراس فقام النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر يهود اسلموا تسلموا اعلموا ان الارض لله ولرسوله واني اريد ان اجليكم من هذه الارض فمن وجد منكم بماله شيئا فليبعه متفق عليه وعن ابن عمر قال قام عمر خطيبا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عامل يهود خيبر على اموالهم وقال نقركم ما اقركم الله وقد رايت اجلاءهم فلما اجمع عمر على ذلك اتاه احد بني ابي الحقيق فقال يا امير المؤمنين اتخرجنا وقد اقرنا محمد وعاملنا على الاموال فقال عمر اظننت اني نسيت قول رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بك اذا اخرجت من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة فقال هذه كانت هزيلة من ابي القاسم فقال كذبت يا عدو الله فاجلاهم عمر واعطاهم قيمة ما كان لهم من الثمر مالا وابلا وعروضا من اقتاب وحبال وغير ذلك رواه البخاري وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصى بثلثة قال اخرجوا المشركين من جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم قال ابن عباس وسكت عن الثالثة او قال فانسيتها متفق عليه وعن جابر بن عبد الله قال اخبرني عمر بن الخطاب رضي الله عنه انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لاخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب حتى لا ادع فيها الا مسلما رواه مسلم وفي رواية لئن عشت ان شاء الله لاخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب

الفصل الثاني

ليس فيه الا حديث ابن عباس لا تكون قبلتان وقد مر في باب الجزية

الفصل الثالث

عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب اجلى اليهود والنصارى من ارض الحجاز وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ظهر على اهل خيبر اراد ان يخرج اليهود منها وكانت الارض لما ظهر عليها لله ولرسوله وللمسلمين فسال اليهود رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتركهم على ان يكفوا العمل ولهم نصف الثمر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نقركم على ذلك ما شئنا فقروا حتى اجلاهم عمر في امارته الى تيماء واريحاء متفق عليه

باب الفيء

الفصل الاول

عن مالك بن اوس بن الحدثان قال قال عمر بن الخطاب

قوله فكتب هذا ما قاضى لم يكن في بعض روايات البخاري ولا يخفى ان قوله فاخذ فكتب مع الجملة المعترضة صريح في كتابته صلى الله عليه وسلم والمانع من ان يقال معنى كتب امر بكتابته اللهم الا ان يقدر فاخذ ليمحو فمحاه بيده لامتناع علي ثم كتب اي امر بالكتابة او كتب على ما يقتضي ادبه عليه وهو هذا ما قاضى عليه محمد بن عبد الله والظاهر ان ثم كان مكتوبا من قبل المحو ايضا فالمعنى ثبت هذا ما قاضى عليه محمد بن عبد الله والله اعلم وفي شرح السلم للنووي قال القاضي عياض احتج بهذا ناس على ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب ذلك بيده وقالوا ان الله تعالى اجرى ذلك على يده اما بان كتب القلم بيده وهو غير عالم بما كتب وبان الله تعالى علمه ذلك حينئذ زيادة في معجزته كما علمه بالعلم وجعله اميا بعد ما لم يكن يتلو بعد النبوة وهو لا يقدح في وصفه بالامي واليه جنح ابو ذر الهروي والباجي وحكاه عن السمناني وابي ذر وغيرهما وذهب الاكثرون الى المنع مطلقا وقالوا ان الذي زعموا ابطله وصف الله تعالى اياه بالنبي الامي وقوله تعالى وما كنت تتلو من قبله من كتاب ولا تخطه بيمينك وقالوا معنى قوله كتب امر بالكتابة واجاب الاولون ان معنى الآية لم تكن تقرا ولا تكتب قبل الوحي لشك المبطلون كما يجاز ان يتلو جاز ان يخط ولا يقدح ذلك في كونه اميا اذ ليست المعجزة كونه اميا فان المعجزة حاصلة بكونه اتى بالقرآن ويعلم العلم الاولين والآخرين هذا ملتقط من المرقاة والطيبي

قوله جزيرة العرب قيل هي من اقصى عدن الى ريف العراق طولا ومن الجدة ساحل البحر الى ارض الشام عرضا ١٢ مرقاة

قوله بيت المدراس قال القاضي المدراس مفعال من الدراسة للمبالغة كالمكثار والمعطاء والمراد صاحب دراسة كتبهم التي يدرس بها الناس واما المعنى المدرس فالمراد به الموضع الذي يقرا فيه اهل الكتاب كتبهم ويدرسونها فيه واضافة البيت اليه كاضافة المسجد الى الجامع ويدل على المعنى الثاني ان بعض روايات الصحاح حتى اتى المدراس ١٢ مرقاة وطيبي

قوله ان اجليكم والخطاب لمن بقي في المدينة ومن حولها من اليهود بعد اخراج بني النضير وقتل بني قريظة كيهود بني قينقاع فان اجلاء بني النضير كان في السنة الرابعة من الهجرة وقتل قريظة من خامستها واسلام ابي هريرة في السنة السابعة فيكون ما ذكر بعد ذلك بسنتين ١٢ مرقاة

قوله قيمة ما كان اي قيمة ما ثبت باعمالهم لهم في النخيل بالسقي والتعاهد من حصة الثمر في سنته تلك ١٢ مرقاة

قوله اجيزوا الوفد اي اعطوهم والجائزة العطية يقال جازه يجيزه اذا اعطاه وانما اخرج ذلك بالوصية من عموم المصالح لما فيه من المصلحة العظمى فمن ذلك ان الوافد سفير قوم واذا لم يكرم رجع اليهم بما يفتر دونهم رغبة القوم في الطاعة والدخول في الاسلام فان الوافد انما يفد على الامام فيجب رعايته من مال الله الذي اقيم لمصالح العباد في البلاد واضاعته تفضي الى الدلالة التي يجار الله عنها اهل الاسلام ١٢ م

قوله وسكت عن الثالثة قال القاضي عياض ويحتمل ان الثالثة قوله صلى الله عليه وسلم لا تتخذوا قبري وثنا يعبد فذكره مالك في الموطا مع اجلاء اليهود من حديث عمر رض ١٢ مرقاة ط

قوله الى تيماء بفتح الفوقية وسكون التحتية واريحا بفتح فكسر وحاء مهملة ممدودتان قريتان معروفتان قيل تيماء على ما في المغرب موضع قريب من المدينة واريحا على ما في النهاية قرية بقرب بيت المقدس وقيل هما موضعان بالشام ١٢ مرقاة

ان الله قد خص رسوله صلى الله عليه وسلم في هذا الفيء بشيء لم يعطه احدا غيره ثم قرأ ما افاء الله على رسوله
منهم الى قوله قدير فكانت هذه خالصة لرسول الله صلى الله عليه وسلم ينفق على اهله نفقة سنتهم من
هذا المال ثم ياخذ ما بقي فيجعله مجعل مال الله متفق عليه وعن عمر قال كانت اموال بني النضير
مما افاء الله على رسوله مما لم يوجف المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم
خاصة ينفق على اهله نفقة سنتهم ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع عدة في سبيل الله متفق عليه

الفصل الثاني عن عوف بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اتاه الفيء قسمه في يومه
فاعطى الآهل حظين واعطى الاعزب حظا فدعيت فاعطاني حظين وكان لي اهل ثم دعي بعدي
عمار بن ياسر فاعطي حظا واحدا رواه ابو داود وعن ابن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اول ما جاءه
شيء بدأ بالمحررين رواه ابو داود وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بظبية فيها خرز فقسمها
للحرة والامة قالت عائشة كان ابي يقسم للحر والعبد رواه ابو داود وعن مالك بن اوس بن
الحدثان قال ذكر عمر بن الخطاب يوما الفيء فقال ما انا احق بهذا الفيء منكم وما احد منا باحق به
من احد الا انا على منازلنا من كتاب الله عز وجل وقسم رسوله صلى الله عليه وسلم فالرجل وقدمه
والرجل وبلاؤه والرجل وعياله والرجل وحاجته رواه ابو داود وعنه قال قرأ عمر بن الخطاب
رضي الله عنه انما الصدقات للفقراء والمساكين حتى بلغ عليم حكيم فقال هذه لهؤلاء ثم قرأ
واعلموا انما غنمتم من شيء فان لله خمسه وللرسول حتى بلغ وابن السبيل ثم قال هذه لهؤلاء ثم قرأ
ما افاء الله على رسوله من اهل القرى حتى بلغ للفقراء ثم قرأ والذين جاؤا من بعدهم ثم قال هذه
استوعبت المسلمين عامة فلئن عشت فليأتين الراعي وهو بسرو حمير نصيبه منها لم يعرق فيها جبينه رواه
في شرح السنة وعنه قال كان فيما احتج به عمر ان قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث صفايا
بنو النضير وخيبر وفدك فاما بنو النضير فكانت حبسا لنوائبه واما فدك فكانت حبسا لابناء السبيل
واما خيبر فجزأها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة اجزاء جزئين بين المسلمين وجزأ نفقة لاهله فما فضل عن
نفقة اهله جعله بين فقراء المهاجرين رواه ابو داود

الفصل الثالث عن المغيرة قال ان عمر
ابن عبد العزيز جمع بني مروان حين استخلف فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كانت له فدك
فكان ينفق منها ويعود منها على صغير بني هاشم ويزوج منها ايمهم وان فاطمة سألته ان يجعلها
لها فابى فكانت كذلك في حيوة رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى مضى لسبيله فلما ان ولي ابو بكر عمل فيها
بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم في حيوته حتى مضى لسبيله فلما ان ولي عمر بن الخطاب عمل فيها بمثل
ما عمل حتى مضى لسبيله ثم اقتطعها مروان ثم صارت لعمر بن عبد العزيز فرأيت امرا منعه رسول الله صلى الله عليه وسلم
فاطمة ليس لي بحق واني اشهدكم اني رددتها على ما كانت يعني على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر رواه ابو داود

۵ قوله ثم اقتطعها مروان اي في زمن عثمان ... جعلها قطيعة لنفسه ... هو مروان بن الحكم جد عمر بن عبد العزيز ولد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يره صلى الله عليه وسلم ۱۲ مرقاة

كتاب الصيد والذبائح[1]

الفصل الاول

عن عدي بن حاتم قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ارسلت كلبك فاذكر[2] اسم الله فان امسك عليك فادركته حيا
فاذبحه وان ادركته قد قتل ولم يأكل منه فكله وان اكل فلا تأكل فانما امسك على نفسه
فان وجدت مع كلبك كلبا غيره[3] وقد قتل فلا[4] تأكل فانك لا تدري ايهما قتل واذا رميت بسهمك فاذكر
اسم الله فان غاب عنك يوما فلم تجد فيه الا اثر سهمك فكل ان شئت وان وجدته غريقا في الماء فلا تأكل
متفق عليه وعنه قال قلت يا رسول الله انا نرسل الكلاب المعلمة[5] قال كل ما[6] امسكن عليك قلت وان قتلن
قال وان قتلن قلت انا نرمي بالمعراض[7] قال كل ما خزق وما اصاب بعرضه فقتل فانه وقيذ[8] فلا تأكل متفق عليه
وعن ابي ثعلبة الخشني قال قلت يا نبي الله انا بارض قوم اهل الكتاب افنأكل في آنيتهم وبارض صيد اصيد
بقوسي وبكلبي الذي ليس بمعلم وبكلبي المعلم فما يصلح لي قال اما ما ذكرت من آنية اهل الكتاب فان وجدتم غيرها فلا تأكلوا
فيها وان لم تجدوا فاغسلوها وكلوا[9] فيها وما صدت بقوسك فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت
اسم الله فكل وما صدت بكلبك غير معلم فادركت ذكاته فكل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا رميت بسهمك فغاب عنك فادركته فكل ما لم ينتن رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال في الذي يدرك صيده بعد ثلث فكله ما لم ينتن[10] رواه مسلم وعن عائشة قالت قالوا يا رسول
الله ان هنا اقواما حديث عهدهم بشرك يأتوننا بلحمان لا ندري ايذكرون اسم الله عليها ام لا قال اذكروا[11]
انتم اسم الله وكلوا رواه البخاري وعن ابي الطفيل قال سئل علي هل خصكم رسول الله صلى الله عليه وسلم بشيء
فقال ما خصنا بشيء لم يعم به الناس الا ما في قراب سيفي هذا فاخرج صحيفة فيها لعن الله من ذبح لغير الله ولعن
الله من سرق منار الارض وفي رواية من غير منار الارض ولعن الله من لعن والده ولعن الله من آوى
محدثا[12] رواه مسلم وعن رافع بن خديج قال قلت يا رسول الله انا لاقوا العدو غدا وليست معنا مدى افنذبح
بالقصب قال ما انهر الدم وذكر اسم الله فكل ليس السن والظفر وسأحدثك عنه اما السن فعظم واما الظفر
فمدى الحبش واصبنا نهب ابل وغنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لهذه
الابل اوابد[13] كاوابد الوحش فاذا غلبكم منها شيء فافعلوا به هكذا متفق عليه وعن كعب بن مالك انه كان له غنم
ترعى بسلع فابصرت جارية لنا بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا فذبحتها به فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فامره باكلها رواه البخاري
وعن شداد بن اوس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تبارك وتعالى كتب الاحسان على كل شيء
فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح وليحد احدكم شفرته وليرح ذبيحته رواه مسلم وعن
ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى ان تصبر بهيمة او غيرها للقتل متفق عليه وعنه ان
النبي صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئا فيه الروح غرضا متفق عليه وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه
وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح غرضا[14] رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ان

---

[1] قوله الصيد مصدر بمعنى الاصطياد وقد يطلق على المفعول تسمية المفعول بالمصدر وهو المناسب ههنا للمقابلة بالذبائح فانها جمع الذبيحة بمعنى المذبوح ١٢ مرقاة

[2] قوله فاذكر اسم الله اي حالة ارسالك فان الارسال بمنزلة الرمي وامرار السكين فلا بد من التسمية

[3] قوله كلبا غيره اي كلبا لم يذكر عنده ١٢ مرقاة ... يرسله احد او ارسله من لم تحل ذبيحته كالمجوس ١٢ مرقاة

[4] قوله فلا تأكل وعليه الاكثر وبه قال ابن عباس وابن عمر وهو قول الشافعي ان الارسال شرط حتى ان الكلب اذا انفلت من صاحبه فاخذ صيدا وقتله لا يؤكل كذا ذكره البرجندي ١٢ مرقاة

[5] قوله المعلمة لا يحل صيد غير المعلم والتعليم يوجد فيه ثلاث شرائط اذا اشلي استشلى واذا زجر انزجر واذا اخذ الصيد امسك ولم يأكل فاذا فعل ذلك مرارا اقلها ثلاث كان معلما يحل بعد ذلك قتيله ١٢ مرقاة اشلى كلبه اذا دعاه كذا في النهاية ١٢

[6] قوله كل ما امسكن عليك هذا الاطلاق المطابق لقوله تعالى فكلوا مما امسكن عليكم من غير تقييد بالجرح تأييد لما روى الحسن عن ابي حنيفة وابي يوسف انه لا يشترط الجرح وظاهر المذهب انه يشترط جرح ذي الناب وذي المخلب للصيد في اي موضع كان لتحقق الذكوة الاضطرارية وثبت بلا ... وهو بيان المقصود واخراج الدم المسفوح وهو بالجرح عادة فاقيم الجرح مقامه كما في الذكوة الاختيارية والرمي بالسهم اذا لم يجرح صار موقوذة وهي محرمة بالنص ١٢ مرقاة

[7] قوله بالمعراض بكسر الميم وهو السهم الثقيل الذي لا ريش له ولا نصل ذكره ابن الملك وفي المغرب سهم لا ريش عليه يمضي عرضا فيصيب بعرض العود لا بحده ١٢ مرقاة

[8] قوله فانه وقيذ الوقيذ والموقوذة هو الذي يقتل بغير محدد من عصا او حجر وغيرهما والمعنى انه اذا اصطاد بالمعراض فقتل الصيد بحده حل وان قتل بعرضه لم يحل وقالوا لا يحل ما قتل بالبندقة مطلقا لحديث المعراض وقال مكحول والاوزاعي وغيرهما من فقهاء الشام يحل ما قتل بالمعراض والبندقة ١٢ مرقاة

[9] قوله وكلوا فيها قال البرماوي ظاهره انه لا يستعمل آنيتهم بعد الغسل اذا وجد غيرها وقد قال الفقهاء يجوز استعمال آنيتهم بعد الغسل بلا كراهة سواء وجد غيرها او لا فتحمل الكراهة في الحديث على ان المراد الآنية التي كانوا يطبخون فيها لحوم الخنزير ويشربون فيها الخمر وانما نهى عنها بعد الغسل للاستقذار وكونها معتادة للنجاسة ومراد الفقهاء الاواني التي ليست مستعملة في النجاسات غالبا ١٢ مرقاة

[10] قوله ما لم ينتن قال علماؤنا هذا على طريق الاستحباب والا فالمنتن بلا اثر له في الحرمة قال ابن الملك وقد روي عنه عليه السلام اكل متغير الريح وقال النووي النهي عن اكل المنتن محمول على التنزيه لا على التحريم ١٢ مرقاة

[11] قوله قال اذكروا وليس معناه ان تسميتكم الان تنوب عن تسمية المذكي بل فيه بيان ان التسمية مستحبة عند الاكل وان لم تعرفوا اذكر اسم الله عليه عند ذبحه يصح اكله اذا كان الذابح ممن يصح اكل ذبيحته حملا لحال المسلم على الصلاح ١٢ مرقاة

[12] قوله محدثا بكسر الدال وهو من جنى على غيره جناية وايواؤه اجارته من خصمه وحمايته عن التعرض له والحيلولة بينه وبين ما يحق استيفاؤه من قصاص او عقاب ويدخل في ذلك الجاني على الاسلام باحداث بدعة اذا حماه عن التعرض له والاخذ على يده لدفع عاديته ١٢

[13] قوله اوابد جمع آبدة اي التي توحشت وتنفرت ١٢

[14] قوله غرضا قال النووي هذا النهي للتحريم لقوله لعن الله من فعل هذا ولانه تعذيب للحيوان واتلاف لنفسه وتضييع لماليته ١٢

في الوجه وعن الوسم في الوجه رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم مر عليه حمار وقد وسم
في وجهه قال لعن الله الذي وسمه رواه مسلم وعن انس قال غدوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
بعبد الله بن ابي طلحة ليحنكه فوافيته في يده الميسم يسم ابل الصدقة متفق عليه وعن هشام بن زيد
عن انس قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في مربد فرأيته يسم شاءً حسبته قال في آذانها متفق عليه

الفصل الثاني

عن عدي بن حاتم قال قلت يا رسول الله أرأيت احدنا اصاب صيدا وليس معه سكين أيذبح بالمروة
وشقة العصا فقال امرر الدم بما شئت واذكر اسم الله رواه ابو داود والنسائي وعن ابي العشراء
عن ابيه انه قال يا رسول الله اما تكون الذكوة الا في الحلق واللبة فقال لو طعنت في فخذها لأجزأ
عنك رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي وقال ابو داود وهذا ذكوة المتردي
وقال الترمذي هذا في الضرورة وعن عدي بن حاتم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما علمت من كلب او
باز ثم ارسلته وذكرت اسم الله فكل مما امسك عليك قلت وان قتل قال اذا قتله ولم يأكل منه شيئا فانما
امسكه عليك رواه ابو داود وعنه قال قلت يا رسول الله ارمي الصيد فاجد فيه من الغد سهمي قال اذا
علمت ان سهمك قتله ولم تر فيه اثر سبع فكل رواه ابو داود وعن جابر قال نهينا عن صيد كلب المجوس
رواه الترمذي وعن ابي ثعلبة الخشني قال قلت يا رسول الله انا اهل سفر نمر باليهود والنصارى
والمجوس فلا نجد غير آنيتهم قال فان لم تجدوا غيرها فاغسلوها بالماء ثم كلوا فيها واشربوا رواه الترمذي وعن
قبيصة بن هلب عن ابيه قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن طعام النصارى وفي رواية سأله رجل
فقال ان من الطعام طعاما اتحرج منه فقال لا يتخلجن في صدرك شيء ضارعت فيه النصرانية رواه
الترمذي وابو داود وعن ابي الدرداء قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل المجثمة وهي
التي تصبر بالنبل رواه الترمذي وعن العرباض بن سارية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم
خيبر عن كل ذي ناب من السباع وعن كل ذي مخلب من الطير وعن لحوم الحمر الاهلية وعن المجثمة و
عن الخليسة وان توطأ الحبالى حتى يضعن ما في بطونهن قال محمد بن يحيى سئل ابو عاصم عن المجثمة
فقال ان ينصب الطير او الشيء فيرمى وسئل عن الخليسة فقال الذئب والسبع يدركه الرجل فيأخذ منه
فيموت في يده قبل ان يذكيها رواه الترمذي وعن ابن عباس وابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم نهى عن شريطة الشيطان زاد ابن عيسى هي الذبيحة يقطع منها الجلد ولا تفرى الاوداج ثم تترك حتى
تموت رواه ابو داود وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ذكوة الجنين ذكوة امه رواه ابو داود والدارمي
ورواه الترمذي عن ابي سعيد وعن ابي سعيد الخدري قال قلنا يا رسول الله ننحر الناقة ونذبح البقرة
والشاة فنجد في بطنها الجنين انلقيه ام نأكله قال كلوه ان شئتم فان ذكوته ذكوة امه رواه ابو داود وابن ماجة
وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل عصفورا فما فوقها

---

١ قوله وعن الوسم قال النووي الوسم في الوجه منهي عنه بالاجماع فاما وسم الآدمي فحرام واما غيره فقال جماعة من اصحابنا يكره وقال البغوي لا يجوز فاشار الى تحريمه واما غير الوجه فمستحب في نعم الزكوة والجزية وجائز في غيرها واذا وسم فيستحب ان يسم الغنم في آذانها والابل والبقر في اصول افخاذها وفائدة الوسم التمييز ١٢ مرقاة ملخصا

٢ قوله ليحنكه اي ليمضغ النبي صلى الله عليه وسلم تمرا او غيره من الحلو ويدلك داخل حنكه وهي سنة الصغار لحصول البركة ١٢ مرقاة

٣ قوله مربد موضع يحبس فيه الابل والبقر والغنم ١٢ مرقاة

٤ قوله بالمروة وهي حجر ابيض رقيق يجعل كالسكين ويذبح بها ١٢ مرقاة

٥ قوله امرر الدم امر من الامرار بالفك وفي نسخة امر بالادغام وهو بفتح الراء ويجوز كسرها وفي نسخة بكسر همزة الوصل وسكون الميم وكسر الراء امر من مرى يمري اذا مسح الضرع والمعنى سيله واخذه عليه شارح وقال بتشديد الراء من الامرار ١٢ مرقاة

٦ قوله عن ابي العشراء قال المؤلف هو اسامة بن مالك الدارمي تابعي ١٢ مرقاة

٧ قوله في فخذها ذكاة الضرورة جرح اين كان من البدن وذكاة الاختيار ذبح بين الحلق واللبة وعروق الذبح الحلقوم والمري والودجان بفتحتين وهما مجرى الدم وكل الذبح بقطع اي ثلث منها ١٢ مرقاة

٨ قوله عن صيد كلب فيه دليل على ان من لا تحل ذبيحته من الكفرة لا يحل صيد جارحة ارسلها ١٢ مرقاة

٩ قوله هلب قال المؤلف هلب بضم الهاء وسكون اللام وبالباء الموحدة قالوا والصواب بفتح الهاء وكسر اللام انتهى ١٢ مرقاة

١٠ قوله لا يتخلجن يروى بالحاء المهملة وبالخاء المعجمة معناه بالمهملة لا يدخل في قلبك منه شيء فانه مباح وبالمعجمة لا يتحركن في قلبك الشك ١٢ مرقاة

١١ قوله ضارعت اي شابهت لاجله اهل الملة النصرانية من حيث امتناعهم اذا وقع في قلب احدهم انه حرام او مكروه وهذا في المعنى تعليل النهي والمعنى لا تتحرج فانك ان فعلت ذلك ضارعت فيه النصرانية فانه من دأب النصارى وترهبهم والرجل السائل عن ذلك هو عدي بن حاتم وكان قبل الاسلام نصرانيا ١٢ مرقاة

١٢ قوله من السباع اراد به ما يعدو بنابه على الناس واموالهم كالذئب والاسد والكلب ونحوها واراد بذي مخلب ما يقطع ويشق بمخلبه كالنسر والصقر والبازي ونحوها ١٢ طيبي

١٣ قوله توطأ اي اذا حصلت لشخص جارية حبلى لا يجوز وطيها حتى تضع حملها وكذا اذا تزوج حبلى من الزنا ذكره بعض علمائنا ١٢ مرقاة

١٤ قوله انلقيه الظاهر ان وجه ترددهم ان الجنين هل يحل ذبحها ام لا نظرا الى الرحمة والشفقة عليه لكونه صغيرا وحاصل الجواب انه لا فرق بين الجنين وامه في الذكاة لان كلا منهما ذات روح وقد احلها الله لنا بالذبح ١٢ مرقاة

بغیر حقہا سالہ اللہ عن قتلہ قیل یا رسول اللہ وما حقہا قال ان یذبحہا فیاکلہا ولا یقطع راسہا فیرمی بہا
رواہ احمد والنسائی والدارمی وعن ابی واقد اللیثی قال قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ وہم یجبون
اسنمۃ الابل ویقطعون الیات الغنم فقال ما یقطع من البہیمۃ وہی حیۃ فہی میتۃ لا تؤکل رواہ الترمذی
وابوداؤد **الفصل الثالث** عن عطاء بن یسار عن رجل من بنی حارثۃ انہ کان یرعی لقحۃ بشعب
من شعاب احد فرای بہا الموت فلم یجد ما ینحرہا بہ فاخذ وتدا فوجا بہ فی لبتہا حتی اہراق دمہا ثم اخبر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فامرہ باکلہا رواہ ابوداؤد ومالک وفی روایتہ قال فذکاہا بشظاظ
وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من دابۃ فی البحر الا وقد ذکاہا اللہ لبنی آدم رواہ
الدارقطنی

باب ذکر الکلب

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اقتنی کلبا الا کلب ماشیۃ او ضار نقص من عملہ کل یوم قیراطان متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتخذ کلبا الا کلب ماشیۃ او صید او زرع انتقص من اجرہ کل یوم قیراط متفق علیہ وعن جابر قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقتل الکلاب حتی ان المراۃ تقدم من البادیۃ بکلبہا فنقتلہ ثم نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن قتلہا وقال علیکم بالاسود البہیم ذی النقطتین فانہ شیطان رواہ مسلم وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر بقتل الکلاب الا کلب صید وکلب غنم او ماشیۃ متفق علیہ **الفصل الثانی** عن عبداللہ بن مغفل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لولا ان الکلاب امۃ من الامم لامرت بقتلہا کلہا فاقتلوا منہا کل اسود بہیم رواہ ابوداؤد والدارمی وزاد الترمذی والنسائی وما من اہل بیت یرتبطون کلبا الا نقص من عملہم کل یوم قیراط الا کلب صید او کلب حرث او کلب غنم وعن ابن عباس قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن التحریش بین البہائم رواہ الترمذی وابوداؤد

باب ما یحل اکلہ وما یحرم

الفصل الاول عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل ذی ناب من السباع فاکلہ حرام رواہ مسلم وعن ابن عباس قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل ذی ناب من السباع وکل ذی مخلب من الطیر رواہ مسلم وعن ابی ثعلبۃ قال حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحوم الحمر الاہلیۃ متفق علیہ وعن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی یوم خیبر عن لحوم الحمر الاہلیۃ واذن فی لحوم الخیل متفق علیہ وعن ابی قتادۃ انہ رای حمارا وحشیا فعقرہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہل معکم من لحمہ شیء قال معنا رجلہ فاخذہا فاکلہا متفق علیہ وعن انس قال انفجنا ارنبا بمر الظہران فاخذتہا فاتیت بہا ابا طلحۃ فذبحہا وبعث الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بورکہا وفخذیہا فقبلہ متفق علیہ وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سلہ قولہ عن قتلہ قال الطیبی انث ضمیر العصفور تارۃ نظرا الی الجنس وذکرہ اخری باعتبار اللفظ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فیاکلہا ای فینتفع بہا ولا یرمیہا فیضیعہا قال ابن الملک فیہ کراہۃ ذبح الحیوان لغیر الاکل والاشبہ الطیبی حقہا عبارۃ عن الانتفاع بہا کما ان قطع الراس والرمی عبارۃ عن ضیاع حقہا فیکون قولہ ولا یقطع راسہا فیرمی بہا کالتاکید للسابق واقول الظاہر ان کلا من قطع الراس والرمی بہا منہی عنہ لا الجمع بینہما کما یتوہم من عبارۃ الطیبی لان فیہ شیئین مع قطع الراس وانما الرمی المنہی بعد ذبحہا فی شرح السنۃ فیہ کراہۃ ذبح الحیوان عند قدوم الملوک والرؤساء وامثالہم حدوث نعمۃ تجدد ولم یکن ذلک من الامور المنہی وفیہ ان ذبحہ واکلہ واطعام الفقراء لا وجہ لکراہتہ بل ثبت فی صحیح البخاری انہ صلی اللہ علیہ وسلم لما قدم المدینۃ نحر جزورا او بقرۃ وقال العلماء الضیافۃ سنۃ بعد القدوم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ یجبون ای یقطعون حال الحیوۃ عند کانوا یفعلون ذلک فی حال الحیوۃ فنہوا عنہ فلعل ذلک بعد ما سال الصحابۃ عن الجنین فانہ کالجزء المنفصل عن المیت فالقیاس بالاولی ان یکون لہ حکم ہذا واللہ اعلم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ بشظاظ ہی خشبۃ محددۃ الطرف تدخل فی عروۃ الجوالقین لیجمع بینہما عند حملہما علی البعیر والجمع اشظۃ ۱۲ طیبی سلہ قولہ ذکاہا کنایۃ عن کونہ تعالی احلہا لہم من غیر تذکیتہم قال النووی یباح میتات البحر کلہا سواء فی ذلک ما مات بنفسہ او باصطیاد وقد اجمعوا علی اباحۃ السمک قال اصحابنا یحرم الضفدع لحدیث النہی عن قتلہا قالوا وفیما سوی ذلک ثلثۃ اوجہ اصحہا یحل جمیعہ لمثل ہذا الحدیث والثانی لا یحل والثالث یحرم ما لہ نظیر ماکول فی البر دون ما لا یوکل نظیرہ فعلی ہذا یوکل خیل البحر وغنمہ وظباؤہ دون کلبہ وخنزیرہ وحمارہ قال علماؤنا لا یحل حیوان مائی سوی السمک لقولہ تعالی ویحرم علیہم الخبائث وما سوی السمک خبیث ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ باب ذکر الکلب ای ہذا باب ذکر فی بیان حکم الکلب قال الطیبی المقصود منہ بیان ما یجوز اقتناؤہ من الکلاب وما لا یجوز فہو کالتتمۃ والردیف للباب السابق قلت وکالتوطیۃ والمقدمۃ للباب اللاحق ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ انتقص من اجرہ اختلفوا فی سبب نقصان الاجر باقتناء الکلب فقیل لامتناع الملائکۃ من دخول بیتہ وقیل لما یلحق المارین من الاذی من ترویع الکلب لہم وقصدہ ایاہم والتوفیق بینہ وبین الحدیث السابق انہ یجوز ان یکون الاختلاف باعتبار النوعین من الکلاب احدہما اشد اذی من الآخر او باختلاف المواضع فالقیراطان فی المدینۃ لفضلہا والقیراط فی غیرہا کذا فی الطیبی والمرقاۃ سلہ قولہ شیطان ای الذی فوق عینیہ نقطتان بیضاوان فانہ شیطان ومعلوم انہ مولود من کلب قال علیہ السلام شیطان علی سبیل التشبیہ بالشیطان لان الکلب الاسود شر الکلاب واقلہا نفعا کذا فی المرقاۃ سلہ قولہ ما یحل قدم الحلال لانہ الاصل فی الاشیاء والمطلوب شرعا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فی لحوم الخیل فی شرح السنۃ اختلفوا فی لحوم الخیل فذہب جماعۃ الی اباحتہ وبہ قال الشافعی واحمد واسحق وذہب جماعۃ الی تحریمہ وہو قول اصحاب ابی حنیفۃ لقولہ تعالی والخیل والبغال والحمیر لترکبوہا وزینۃ ولم یذکر الاکل وذکر الاکل من الانعام فی الآیۃ التی قبلہا ولحدیث خالد بن الولید نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لحوم الخیل والبغال والحمیر رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ ۱۲ کذا فی المرقاۃ

الضبّ لست آكله ولا أحرّمه. متفق عليه **وعن** ابن عباس ان خالد بن الوليد اخبره انه دخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ميمونة وهي خالته وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبًّا محنوذًا فقدّمت الضب لرسول الله صلى الله عليه وسلم فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده عن الضب فقال خالد أحرام الضب يا رسول الله قال لا ولكن لم يكن بأرض قومي فأجدني أعافه قال خالد فاجتررته فأكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر اليّ. متفق عليه **وعن** ابي موسى قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل لحم الدجاج. متفق عليه **وعن** ابن ابي اوفى قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات كنا نأكل معه الجراد. متفق عليه **وعن** جابر قال غزوت جيش الخبط وأُمّر ابو عبيدة فجعنا جوعًا شديدًا فألقى البحر حوتًا ميتًا لم نر مثله يقال له العنبر فأكلنا منه نصف شهر فأخذ ابو عبيدة عظمًا من عظامه فمرّ الراكب تحته فلما قدمنا ذكرنا للنبي صلى الله عليه وسلم فقال كلوا رزقًا أخرجه الله اليكم وأطعمونا ان كان معكم قال فأرسلنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم منه فأكله. متفق عليه **وعن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وقع الذباب في اناء احدكم فليغمسه كله ثم ليطرحه فان في احد جناحيه شفاء وفي الآخر داء. رواه البخاري **وعن** ميمونة ان فأرة وقعت في سمن فماتت فسئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عنها فقال ألقوها وما حولها وكلوه. رواه البخاري **وعن** ابن عمر انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول اقتلوا الحيات واقتلوا ذا الطفيتين والابتر فانهما يطمسان البصر ويستسقطان الحبل قال عبد الله فبينا انا اطارد حية اقتلها ناداني ابو لبابة لا تقتلها فقلت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل الحيات فقال انه نهى بعد ذلك عن ذوات البيوت وهن العوامر. متفق عليه **وعن** ابي السائب قال دخلنا على ابي سعيد الخدري فبينما نحن جلوس اذ سمعنا تحت سريره حركة فنظرنا فاذا فيه حية فوثبت لأقتلها وابو سعيد يصلي فأشار اليّ ان اجلس فجلست فلما انصرف اشار الى بيت في الدار فقال ترى هذا البيت فقلت نعم فقال كان فيه فتى منا حديث عهد بعرس قال فخرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الخندق فكان ذلك الفتى يستأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بأنصاف النهار فيرجع الى اهله فاستأذنه يومًا فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ عليك سلاحك فاني اخشى عليك قريظة فأخذ الرجل سلاحه ثم رجع فاذا امرأته بين البابين قائمة فأهوى اليها بالرمح ليطعنها به واصابته غيرة فقالت له اكفف عليك رمحك وادخل البيت حتى تنظر ما الذي اخرجني فدخل فاذا بحية عظيمة منطوية على الفراش فأهوى اليها بالرمح فانتظمها به ثم خرج فركزه في الدار فاضطربت عليه فما يدرى ايهما كان اسرع موتًا الحية ام الفتى قال فجئنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا ذلك له وقلنا ادع الله يحييه لنا فقال استغفروا لصاحبكم ثم قال ان لهذه البيوت عوامر فاذا رأيتم منها شيئًا فحرّجوا عليها ثلاثًا فان ذهب والا فاقتلوه فانه كافر وقال لهم اذهبوا فادفنوا صاحبكم وفي رواية قال ان بالمدينة جنًّا قد اسلموا فاذا رأيتم منهم شيئًا فآذنوه ثلاثة ايام فان بدا لكم بعد ذلك فاقتلوه فانما هو شيطان. رواه مسلم

قوله الضب في القاموس هو معروف وهي بهاء قال السيوطي دويبة لطيفة من خصائصه ان له ذكرين في اصل واحد وانه يعيش سبعمائة سنة ولا يشرب الماء بل يكتفي بالنسيم ويبول في كل اربعين يوما قطرة ولا يسقط له سن انتهى ١٢ مرقاة

قوله ولا احرمه قال الطيبي فيه بيان اظهار الكراهة مما يجد في نفسه لقوله عليه السلام في حديث آخر فاجدني اعافه وقيل عدم الاكل لعيافة الطبع وعدم تحريمه لانه لم يوح اليه شيء يعني بعد وسيأتي ما يدل على حرمته من نهيه صلعم عن اكله وبه قال ابو حنيفة ١٢ مرقاة

قوله كنا نأكل معه قال التوربشتي رواية من روى معه اول على انهم اكلوا وهم معه فلم ينكر عليهم وهذا يدل على اباحته ولو صرف مأول الى الاكل فانه محتمل وانما رجحنا التأويل الاول لخلو اكثر الروايات من هذه الزيادة ولما ورد في الحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن يأكل الجراد وذكر ذلك من حديث سلمان عن النبي صلى الله عليه وسلم وقد سئل عن الجراد فقال اكثر جنود الله لا آكله ولا احرمه ١٢ مرقاة

قوله الخبط بالتحريك ورق الشجر وبالسكون مصدر وربما يضرب بالعصا وسمي جيش الخبط لانهم اكلوه من الجوع حتى قرحت اشداقهم ١٢ مرقاة

قوله فاكلنا منه نصف شهر وفي رواية فاقمنا عليه شهرا وفي اخرى فاكل منه الجيش ثماني عشرة يوما ووجه الجمع ان من روى شهرا هو الاصل لان معه زيادة علم ومن روى دونه لم ينف الزيادة ولو نفاها قدم المثبت وقد ثبت عند الاصوليين ان مفهوم العدد لا حكم له فلا يلزم نفي الزيادة لو لم يعارضه اثبات الزيادة فكيف وقد عارضه فوجب قبول الزيادة ذكره النووي رحمه الله تعالى والاظهر في وجه الجمع ان نصف الشهر كان ... والآخر ... لبعضهم او نصفه في الاقامة ونصفه الآخر في السفر او نصف شهر في الذهاب ونصفه في الاياب والله اعلم بالصواب ١٢ مرقاة

قوله واطعمونا انما طلبه لئلا يتوهم جواز اكله بالضرورة او اكله تبركا او تطييبا لقلوبهم ومبالغة في حله ١٢ ط

قوله شفاء والظاهر ان الداء والشفاء محمولان على الحقيقة اذ لا باعث للحمل على المجاز وفيه دليل على ان ما لا نفس له سائلة اذا مات في ماء قليل وشرب لم ينجسه وذلك مثل الذباب والنحل والعقرب ونحوها لان غمس الذباب في الاناء قد يأتي عليه فلو كان ينجسه اذا مات فيه لم يأمر بالغمس وهذا قول الفقهاء كذا في المرقاة ١٢

قوله ذا الطفيتين هي حية خبيثة على ظهرها خطان اسودان والطفية خوصة المقل اي ورقه شبه به الخطان والابتر هو الذي يشبه المقطوع الذنب لقصر ذنبه وهو من اخبث ما يكون من الحيات كذا في المرقاة

قوله يطمسان البصر يعميان البصر بمجرد النظر اليهما لخاصية السمية في بصرهما مرقاة

قوله وهن العوامر للبيوت حيث تسكنها ولم تفارقها واحدتها عامرة وقيل سميت بها لطول عمرها كذا في النهاية ١٢

قوله فانتظمها اي غرز الرمح في الحية حتى طواها فيه فتشبه بالسلك الذي يدخل فيه الخرز ١٢ مرقاة

قوله استغفروا بيان الذي ينفعه هو الاستغفار لا الدعاء بالاحياء لانه مضى لسبيله ط

قوله فحرجوا اي قولوا لها انت في حرج اي ضيق ان عدت الينا فلا تلومينا ان نضيق عليك بالتتبع والطرد والقتل ط

قوله فانما هو شيطان اي فليس بجني مسلم بل هو اما جني كافر واما حية وانما ولد من اولاد ابليس فسماه شيطانا

وعن ام شريك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل الوزغ وقال كان ينفخ على ابراهيم متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل الوزغ وسماه فويسقا رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل وزغا في اول ضربة كتبت له مائة حسنة وفي الثانية دون ذلك وفي الثالثة دون ذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قرصت نملة نبيا من الانبياء فامر بقرية النمل فاحرقت فاوحى الله تعالى اليه ان قرصتك نملة احرقت امة من الامم تسبح متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقعت الفارة في السمن فان كان جامدا فالقوها وما حولها وان كان مائعا فلا تقربوه رواه احمد وابوداود ورواه الدارمي عن ابن عباس وعن سفينة قال اكلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم حبارى رواه ابوداود وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الجلالة والبانها رواه الترمذي وفي رواية ابي داود قال نهى عن ركوب الجلالة وعن عبدالرحمن بن شبل ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل لحم الضب رواه ابوداود وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل الهرة واكل ثمنها رواه ابوداود والترمذي وعنه قال حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يوم خيبر الحمر الانسية ولحوم البغال وكل ذي ناب من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن خالد بن الوليد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل لحوم الخيل والبغال والحمير رواه ابوداود والنسائي وعنه قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم خيبر فاتت اليهود فشكوا ان الناس قد اسرعوا الى حظائرهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا لا تحل اموال المعاهدين الا بحقها رواه ابوداود وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احلت لنا ميتتان ودمان الميتتان الحوت والجراد والدمان الكبد والطحال رواه احمد وابن ماجة والدارقطني وعن ابي الزبير عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما القاه البحر او جزر عنه الماء فكلوه وما مات فيه وطفا فلا تاكلوه رواه ابوداود وابن ماجة وقال محيي السنة الاكثرون على انه موقوف على جابر وعن سلمان قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الجراد فقال اكثر جنود الله لا اكله ولا احرمه رواه ابوداود وقال محيي السنة ضعيف وعن زيد بن خالد قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن سب الديك وقال انه يؤذن للصلوة رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الديك فانه يوقظ للصلوة رواه ابوداود وعن عبدالرحمن بن ابي ليلى قال قال ابو ليلى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ظهرت الحية في المسكن فقولوا لها انا نسالك بعهد نوح وبعهد سليمن بن داود ان لا تؤذينا فان عادت فاقتلوها رواه الترمذي وابوداود وعن عكرمة عن ابن عباس قال لا اعلم الا رفع الحديث انه كان يامر بقتل الحيات وقال من تركهن خشية ثائر فليس منا رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة

قوله الوزغ اصلها الوزغة وهي دويبة مؤذية وهو سام ابرص والكبير قوله عليه السلام ينفخ بيان لخبث هذا النوع وفساده وانه بلغ في ذلك مبلغا استعمله الشيطان فحمله على ان ينفخ في النار التي القي فيها خليل الله عليه السلام وسعى في اشتعالها وهو في الجملة من ذوات السموم المؤذية قال ابن الملك ومن شغفها افساد الطعام خصوصا الملح فانه اذا لم تجد طريقا الى افساده ارتقت السقف والقت خرءها في موضع يحاذيه ١٢ مرقاة

قوله وسماه فويسقا تسميته فاسقا لانه نظير الفواسق الخمس التي تقتل في الحل والحرم وتصغيره للتعظيم كما في دويهية او للتحقير لالحاقه بالفواسق الخمس والاول اظهر ١٢ مرقاة

قوله دون ذلك اي اقل مما قبله وهكذا الى الثالثة والله اعلم قال النووي سبب تكثير الثواب في قتله اول ضربة الحث على المبادرة بقتله والاعتناء به والحرص عليه فانه لو فاته ربما انفلتت وفات قتله ١٢ مرقاة

قوله بقرية النمل اي مسكنها ومنزلها سمي قرية لاجتماعها فيه ومنه القرية المتعارفة لاجتماع الناس فيها فالمعنى فامر باحراق قرية النمل وسببه ما روي انه عليه السلام قال يا رب تعذب اهل قرية بمعاصيهم وفيهم المطيع فاراد ان يريه العبرة في ذلك فسلط عليه الحر حتى التجأ الى ظل الشجرة وفيها بيت النمل فغلبه النوم فلدغته فامر باحراق النمل جميعه والعدم علمه بخصوص القارصة او لكونها مؤذية ويجوز قتل جنس المؤذي وبالجملة هذا محمول على ان شرع ذلك النبي كان فيه جواز قتل النمل واحراقها ولهذا لم يعتب عليه في اصل القتل والاحراق بل في الزيادة على نملة واحدة وقد روى الطبراني عن ابن عباس انه نهى عليه السلام عن قتل كل ذي روح الا ان يؤذي ولا يخفى ان هذا النظير لفعله تعالى لانه سبحانه ليفرق بين المطيع والعاصي ولا يكون تعذيبه تشفيا بخلاف المخلوق بل فعله عز وجل من باب القضاء والقدر الذي يعجز عن كنهه علم البشر ١٢ مرقاة

قوله لحم حبارى الحبارى طائر كبير العنق رمادي اللون وفي منقاره بعض طول ومن شأنها ان تصاد ولا تصيد ١٢

قوله الجلالة والبانها الجلالة بفتح الجيم وتشديد اللام الاولى هي الدابة التي تاكل من الجلة وهي البعرة وفي النهاية كنى عن العذرة بالجلة وهي البعرة قوله والبانها اي عن شرب لبنها وجمع مبالغة قال ابن الملك اي اذا ظهر في لحمها نتن والا فلا باس باكلها والاحسن ان تحبس اياما حتى يطيب لحمها فتذبح وفي الفتاوى الكبرى ما لم تحبس الدجاجة المخلاة ثلثة ايام والجلالة عشرة ايام لا تحل اكلها وفي شرح السنة الحكم في الدابة التي تاكل العذرة ان ينظر فيها فان كانت تاكلها احيانا فليست بجلالة ولا يحرم بذلك اكلها كالدجاج وان كان غالب علفها منها حتى ظهر ذلك على لحمها ولبنها فاختلفوا في اكلها فذهب قوم الى ان لا يحل اكلها الا ان تحبس اياما وتعلف من غيرها حتى يطيب لحمها وهو قول الشافعي وابي حنيفة واحمد وكان الحسن لا يرى باسا باكل لحوم الجلالة وهو قول مالك ١٢ مرقاة

قوله اكل الهرة اكل لحم الهرة حرام بلا خلاف ولا يبعد واكل ثمنها ليس بحرام بل هو مكروه ١٢ مرقاة قوله وطفا ...

في اباحة السمك الطافي فاباحه جماعة من الصحابة والتابعين وبه قال مالك والشافعي وكرهه جماعة منهم وروي ذلك عن جابر وابن عباس واصحاب ابي حنيفة رحمه الله تعالى ١٢ مرقاة قوله ثائر الثائر طالب الثار وهو طالب الدم والانتقام والمعنى ان يكون لهن صاحب يطلب ثارا قال شارح قد جرت العادة على نهج الجاهلية بان يقال لا تقتلوا الحيات فانكم ان قتلتم لجاء زوجها فيلسعكم لانتقام فنهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن هذا القول والاعتقاد ١٢ مرقات

له قوله ما سالمناهم اے ما صالحنا الحیات منذ وقع بیننا وبینهن الحرب فان المحاربة والمعاداة بین الحیة والانسان جبلیة لان کلا منهما مجبول علی طلب قتل الآخر وا لے بعضیر العقلاء الحیات واجراہا مجرا ہم لاضافة الصلح الذی ہو من افعال العقلاء الیہم ونظیرہ قولہ تعالے والشمس والقمر رأیتہم لی ساجدین والامکان ینبغی ان یقال ما سالمناہن منذ حاربناہن کذا فے المرقاة ۱۲

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما سالمناهم منذ حاربناهم ومن ترك شيئا منهم خيفة فليس منا رواه ابوداود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الحيات كلهن فمن خاف ثارهن فليس مني رواه ابوداود والنسائي وعن العباس قال يا رسول الله انا نريد ان نكنس زمزم وان فيها من هذه الجنان يعني الحيات الصغار فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتلهن رواه ابوداود وعن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقتلوا الحيات كلها الا الجان الابيض الذي كانه قضيب فضة رواه ابوداود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الذباب في اناء احدكم فامقلوه فان في احد جناحيه داء وفي الاخر شفاء فانه يتقي بجناحه الذي فيه الداء فليغمسه كله رواه ابوداود وعن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا وقع الذباب في الطعام فامقلوه فان في احد جناحيه سما وفي الاخر شفاء وانه يقدم السم ويؤخر الشفاء رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل اربع من الدواب النملة والنحلة والهدهد والصرد رواه ابوداود والدارمي

الفصل الثالث عن ابن عباس قال كان اهل الجاهلية ياكلون اشياء ويتركون اشياء تقذرا فبعث الله نبيه وانزل كتابه واحل حلاله وحرم حرامه فما احل فهو حلال وما حرم فهو حرام وما سكت عنه فهو عفو وتلا قل لا اجد فيما اوحي الي محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون ميتة الاية رواه ابوداود وعن زاهر الاسلمي قال اني لاوقد تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن لحوم الحمر رواه البخاري وعن ابي ثعلبة الخشني يرفعه الجن ثلثة اصناف صنف لهم اجنحة يطيرون في الهواء وصنف حيات وكلاب وصنف يحلون ويظعنون رواه في شرح السنة

باب العقيقة

الفصل الاول عن سلمان ابن عامر الضبي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع الغلام عقيقة فاهريقوا عنه دما واميطوا عنه الاذى رواه البخاري وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالصبيان فيبرك عليهم ويحنكهم رواه مسلم وعن اسماء بنت ابي بكر انها حملت بعبد الله بن الزبير بمكة قالت فولدت بقباء ثم اتيت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعته في حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل في فيه ثم حنكه ثم دعا له وبرك عليه فكان اول مولود ولد في الاسلام متفق عليه

الفصل الثاني عن ام كرز قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اقروا الطير على مكناتها قالت وسمعته يقول عن الغلام شاتان وعن الجارية شاة ولا يضركم ذكرانا كن او اناثا رواه ابوداود وللترمذي والنسائي من قوله يقول عن الغلام الى اخره وقال الترمذي هذا حديث صحيح وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغلام مرتهن بعقيقته تذبح عنه يوم السابع ويسمى ويحلق راسه رواه احمد والترمذي وابوداود والنسائي لكن في روايتهما رهينة بدل مرتهن وفي رواية لاحمد وابي داود ويدمى مكان ويسمى وقال ابوداود ويسمى اصح وعن محمد بن علي بن حسين عن علي بن ابي طالب قال عق رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحسن بشاة وقال يا فاطمة احلقي راسه وتصدقي بزنة شعره فضة فوزناه فكان وزنه درهما او بعض درهم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

ته قوله تحنثین انما امر بقتلهن ونهی فی الحدیث الآتی تطهیر الماء زمزم لانه انما کان یمکن کنسہا الا بقتلهن ۱۲ مرقاة ته قوله فامقلوه اے اغمسوه فے الطعام والشراب لیخرج الشفاء کما اخرج الداء ۱۲ ته قوله من الدواب النملة انما جاء النهی فی قتل النمل عن نوع خاص منه ہو الکبار ذوات الارجل الطوال لانها قلیلة الاذی والضرر واما النحلة فلما فیها من المنفعة وہی العسل والشمع واما الہدہد والصرد لعدم اضرارہما کذا فے المرقاة ۱۲ ته قوله یاکلون اشیاء اے بمقتضی طباعہم وشہواتہم قوله ویترکون اشیاء اے لا یاکلونہا قوله تقذرا اے کراہة وبعدا عنہا من القاذورات ۱۲ مرقاة ته قوله عقیقة اے ذبیحة مسنونة وہی شاة تذبح عن المولود الیوم السابع من ولادتہ سمیت بذلک لانها تذبح حین یحلق عقیقة وہو الشعر الذی یکون علی المولود حین یولد من العق وہو القطع لانه یحلق ۱۲ مرقات ته قوله وکان اول مولود اے اول من ولد فی الاسلام فی المدینة بعد الہجرة من اولاد المہاجرین والا فالنعمان بن بشیر الانصاری ولد فی الاسلام بالمدینة قبله بعد الہجرة ۱۲ مرقاة ته قوله علی مکناتہا اے علی امکنتہا ومساکنہا کان الرجل فی الجاہلیة اذا اراد حاجة اتی طیرا فی وکرہ فنفرہ فان طار ذات الیمین مضی لحاجتہ وان طار ذات الشمال رجع فنہوا عن ذلک ای لا تزجروہا واقروہا علی مواضعہا فانها لا تضر ولا تنفع ۱۲ مرقاة ته قوله ذکرانا کن والضمیر فی کن للشیاه التی یعق بہا عن المولودین وذکرانا کن او اناثا فاعل یضرکم ای لا یضرکم کون شیاه العقیقة ذکرانا او اناثا ۱۲ مرقاة تله قوله مرتہن والمعنی انه کالشیٔ المرہون لا یتم الاستمتاع به دون فکه والنعم انما یتم علی المنعم علیه بقیامه بالشکر ووظیفة الشکر فی ہذه النعم ما سنه نبی الله صلی الله علیه وسلم وہو ان یعق عن المولود شکرا لله تعالی وطلبا لسلامة المولود ویحتمل انه اراد بذلک ان سلامة المولود ونشوه علی النعت المحبوب رہینة بالعقیقة وہذا ہو المعنی ۱۲ مرقاة تله قوله رہینة فی قوله مرتہن نظر لان المرتہن ہو الذی یاخذ الرہن والشیٔ مرہون ورہین ولم نجد فیما یعتمد من کلامہم بناء المفعول من الارتہان فلعل الراوی اتی به مکان الرہینة من طریق القیاس ۱۲ مرقاة تله قوله ویدمی کرہ اہل العلم لطخ راسه بدم العقیقة وقالوا کان ذلک من عمل الجاہلیة وضعفوا روایة من روی یدمی وقالوا انما ہو یسمی وروی لطخ الراس بالخلوق والزعفران مکان الدم ۱۲ مرقاة تله قوله بشاة ای التحدیة او مزیدة فی شرح السنة اختلفوا فی التسویة بین الغلام والجاریة وکان الحسن وقتادة لا یریان عن الجاریة عقیقة وذہب قوم الی التسویة بینہما عن کل واحد بشاة واحدة لہذا الحدیث وعن ابن عمر رضی الله عنہما کان یعق عن لده بشاة الذکر والانثی وہو قول عروة بن الزبیر وہو قول مالک وذہب جماعة الی انه یذبح عن الغلام بشاتین وعن الجاریة بشاة قلت اما نفی العقیقة عن الجاریة فغیر مستفاد من الاحادیث انما الغلام فیحتمل ان یکون الحکم المذکور فی حق عقیقة واحدة کما اختار محمد والحدیث یحتمل انه لبیان الجواز لے الاکتفاء بالاقل ۱۲ مرقات

واسناده ليس بمتصل لان محمد بن علي بن الحسين لم يدرك علي بن ابي طالب **وعن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عق عن الحسن والحسين كبشا كبشا رواه ابو داود وعند النسائي كبشين كبشين **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن العقيقة فقال لا يحب الله العقوق كانه كره الاسم وقال من ولد له ولد فاحب ان ينسك عنه فلينسك عن الغلام شاتين وعن الجارية شاة رواه ابو داود والنسائي **وعن** ابي رافع قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن في اذن الحسن بن علي حين ولدته فاطمة بالصلوة رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

الفصل الثالث **عن** بريدة قال كنا في الجاهلية اذا ولد لاحدنا غلام ذبح شاة ولطخ راسه بدمها فلما جاء الاسلام كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق راسه ونلطخه بزعفران رواه ابو داود وزاد رزين ونسميه

كتاب الاطعمة

الفصل الاول **عن** عمر بن ابي سلمة قال كنت غلاما في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك متفق عليه **وعن** حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان يستحل الطعام ان لا يذكر اسم الله عليه رواه مسلم **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الرجل بيته فذكر الله عند دخوله وعند طعامه قال الشيطان لا مبيت لكم ولا عشاء واذا دخل فلم يذكر الله عند دخوله قال الشيطان ادركتم المبيت واذا لم يذكر الله عند طعامه قال ادركتم المبيت والعشاء رواه مسلم **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم فلياكل بيمينه واذا شرب فليشرب بيمينه رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ياكلن احدكم بشماله ولا يشربن بها فان الشيطان ياكل بشماله ويشرب بها رواه مسلم **وعن** كعب بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل بثلثة اصابع ويلعق يده قبل ان يمسحها رواه مسلم **وعن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بلعق الاصابع والصحفة وقال انكم لا تدرون في ايه البركة رواه مسلم **وعن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم فلا يمسح يده حتى يلعقها او يلعقها متفق عليه **وعن** جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان الشيطان يحضر احدكم عند كل شيء من شانه حتى يحضره عند طعامه فاذا سقطت من احدكم اللقمة فليمط ما كان بها من اذى ثم لياكلها ولا يدعها للشيطان فاذا فرغ فليلعق اصابعه فانه لا يدري في اي طعامه يكون البركة رواه مسلم **وعن** ابي جحيفة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا آكل متكئا رواه البخاري **وعن** قتادة عن انس قال ما اكل النبي صلى الله عليه وسلم على خوان ولا في سكرجة ولا خبز له مرقق قيل لقتادة على ما يأكلون قال على السفر رواه البخاري **وعن** انس قال ما اعلم النبي صلى الله عليه وسلم رأى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا رأى شاة سميطا بعينه قط رواه البخاري **وعن** سهل بن سعد قال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله وقال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم منخلا من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله قيل كيف كنتم تأكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه وننفخه فيطير ما طار وما بقي ثريناه فاكلناه رواه البخاري

---

١ قوله كبشا كبشا لكن الجمع بين الروايات انه ذبح عنه في يوم الولادة كبشا وفي السابع كبشا وبه يحصل الجمع او عق النبي صلى الله عليه وسلم من عنده كبشا وامر فاطمة بكبش آخر فنسب الى النبي صلعم انه عق كبشين على الحقيقة وكبشين مجازا كذا في المرقاة ١٢ ٢ قوله لا يحب الله العقوق ... شار ان لا يكون لفظه ما قاله في كبره وتطير به عنه عقيقة في صغره لان العقوق الوالدين يورث عقوق الولد لا يحب الله العقوق بهذا لا طلبه لقوله ومن ولد له الخ ١٢ مرقاة ٣ قوله كانه كره هذا كلام بعض الرواة اي انه عليه السلام استقبح ان تسمى عقيقة لئلا يظن انها مشتقة من العقوق واحب ان تسمى باحسن منه من ذبيحة او نسيكة قال التوربشتي هو كلام غير سديد لان النبي صلى الله عليه وسلم ذكر العقيقة في عدة احاديث ولو كان يكره الاسم لعدل عنه الى غيره ومن سنته تغيير الاسم اذا كرهه وانما الوجه فيه ان يقال يحتمل ان السائل انما سأله عنها لاشتباه تداخله من الكراهة والاستحباب او الوجوب واحب ان يعرف الفضيلة فيها فاجابه بما ذكر تنبيها على ان الذي يبغضه الله من هذا الباب هو العقوق لا العقيقة ويحتمل ان يكون السائل ظن ان اشتراك العقيقة مع العقوق في الاشتقاق مما يوهن امرها فاعلم ان الامر بخلاف ذلك كذا في المرقاة مختصرا ٤ قوله اذن وهذا يدل على سنية الاذان في اذن المولود وفي شرح السنة روي عن عمر بن عبد العزيز كان يؤذن في اليمنى ويقيم في اليسرى اذا ولد الصبي قلت قد جاء في مسند ابي يعلى الموصلي عن الحسين مرفوعا من ولد له ولد فاذن في اذنه اليمنى واقام في اذنه اليسرى لم تضره ام الصبيان كذا في الجامع الصغير للسيوطي ١٢ مرقاة ٥ قوله سم الله اي باسم الله او اذكر اسم الله وكل بيمينك وكل مما يليك اي مما يقربك لا من كل جانب ذهب جمهور العلماء الى ان الاوامر الثلثة في هذا الحديث للندب وذهب بعضهم الى ان الامر بالاكل باليمين للوجوب وهذا الحكم المذكور اذا كان الطعام في جميع الجوانب بشاكلة واحدة اما اذا كان فيه اختلاف لجنسه فلا باس بالاكل من كل جانب كما يدل عليه حديث الترمذي الآتي في اواخر الفصل الثاني من هذا الباب انه عليه الصلوٰة والسلام قال في اكل التمر يا عكراش كل من حيث شئت فانه من غير لون وعدم الجبر على سنية الاكل مما يليه مستقر ... لان الاكل من كل جانب حالة غير ملائمة لتهذيب الطعام تنبئ على حرص صاحبه بل مزيد ... اكل الخبائث وموجب لكراهية اكل ما بقي من الطعام وسوء عشرة اترك مروة مع صاحبه لتنفير طبعه بذلك ١٢ مرقاة وغيره ٦ قوله يستحل الطعام اي يتمكن من اكله كانه اراد ان ترك التسمية في الطعام اذن للشيطان من الله في تناوله كما ان التسمية منع له منه فيكون استعارة تبعية ١٢ طيبي ٧ قوله او يلعقها اي يلعقها غيره ممن لم يتقذره كالزوجة والجارية والولد والخادم لانهم يتلذذون بذلك وفي معناهم التلميذ ومن يعتقد التبرك بلعقها ذكره النووي ١٢ مرقاة ٨ قوله سكرجة السكرجة هي اناء صغير فارسية وقيل هي قصعة صغيرة والاكل منها تكبرا من علامات البخل والخوان اي الطبق الذي يوكل عليه معرب والاكل عليه لم يزل عادة المترفين وصنيع الجبابرين لئلا يفتقروا الى التطاطؤ عند الاكل ١٢ مرقاة ٩ قوله ولا خبز له اي لم يخبز الحواري وشبهه ذكره السيوطي ويمكن ان يراد به خبز الرقاق وهو الواسع الدقاق كما هو المستعمل في خراسان وعراق وقوله ولا خبز له عبارة عن كونه صلى الله عليه وسلم لم ياكل خبزا مرققا بعد بعثه قط ويحتمل انه اكلها اذا خبز لغيره وانه لم ياكل قط سواء خبز له او لغيره يدل عليه حديث سهل بن سعد الآتي ١٢ مرقاة وطيبي ١٠ قوله السفر جمع سفرة هي في الاصل الطعام الذي يتخذه المسافر ثم اشتهرت لما يوضع عليه الطعام جلدا كان او غيره وما عدا المائدة لانه من شعار المتكبرين غالبا ١٢ مرقاة ١١ قوله النقي اي الخبز الخالي من النخالة وقوله ثريناه بتشديد الراء اي عجناه وخبزناه وقيل بللناه بالماء من ثرى التراب تثرية اي رشه عليه الماء ١٢ مرقاة

له قوله ما عاب قال النووي العيب ههنا ان يقال مالح قليل الملح حامض رقيق غليظ غير ناضج ونحو ذلك واما قوله للضب لم يكن بارض قومي فاجدني اعافه فبيان لكراهته لا اظهار عيبه ۱۲ ـ ٢ قوله في سبعة امعاء اعلم ان ليس للكافر زيادة امعاء بالنسبة الى المؤمن فلا بد من تاويل الحديث فقال القاضي اراد به ان المؤمن يقل حرصه وشرهه على الطعام ويبارك له في ماكله ومشربه فيشبع من قليل والكافر يكون كثير الحرص شديد الشره لا مطمع لبصره الا الى المطاعم والمشارب كالانعام فمثل ما بينهما من التفاوت في الشره بما بين من ياكل في معى واحد ومن ياكل في سبعة امعاء وهذا باعتبار الاعم والاغلب وقال النووي فيه وجوه احدها انه قيل في رجل بعينه فقيل له على جهة التمثيل وثانيها ان المؤمن يسمي الله عند طعامه فلا يشركه فيه الشيطان والكافر لا يسميه فيشاركه الشيطان وثالثها ان المؤمن يقتصد في اكله فيشبعه امتلاء بعض امعائه والكافر لشرهه وحرصه على الطعام لا يكفيه الا ملأ كل الامعاء ورابعها يحتمل ان يكون هذا في بعض المؤمنين وبعض الكفار وخامسها ان يراد بالسبعة صفات الحرص والشره وطول الامل والطمع وسوء الطبع والحسد وحب السمن وسادسها ان يراد بالمؤمن تام الايمان المعرض عن الشهوات المقتصر على سد خلته وسابعها المختار ان بعض المؤمنين ياكل في معى واحد واكثر الكفار ياكلون في سبعة ولا يلزم ان كل واحد من السبعة مثل معى المسلم كذا في المرقاة ۱۲ ـ ۳ قوله طعام الواحد الخ في شرح السنة حكي عن اسحاق بن راهويه عن جرير قال تاويله شبع الواحد قوت الاثنين وشبع الاثنين قوت الاربعة وشبع الاربعة قوت الثمانية قال عبد الله بن عروة تفسير هذا ما قال عمر رضي الله عنه عام الرمادة لقد هممت ان انزل على اهل كل بيت مثل عددهم فان الرجل لا يهلك على نصف بطنه قال النووي فيه الحث على المواساة في الطعام فانه وان كان قليلا حصلت منه الكفاية المقصودة ووقعت فيه بركة تعم الحاضرين ۱۲ مرقاة ـ ٤ قوله التلبينة هو حسو رقيق يتخذ من الدقيق واللبن وقيل من الدقيق والنخالة وقد يجعل فيه العسل سميت بذلك تشبيها باللبن لبياضها ورقتها قوله مجمة بفتح الميم وكسر الجيم اي مريحة وفي نسخة بضم الميم اي راحة ومكان استراحة من الجمام وهو الراحة كذا في المرقاة ـ ٥ قوله حوالي بفتح اللام وسكون الياء وانما كسر ههنا لالتقاء الساكنين يقال رايت الناس حوله وحواليه وحواليه اللام مفتوحة في الجميع ولا يجوز كسرها على ما في الصحاح في شرح السنة فيه دليل على ان الطعام اذا كان مختلفا يجوز ان يمد يده الى ما لا يليه اذا لم يعرف من صاحبه كراهة وفي الحديث جواز اكل الشريف طعام من دونه من محترف وغيره واجابة دعوته ومواكلة الخادم وبيان ما في النبي صلى الله عليه وسلم من التواضع واللطف باصحابه وفيه محبة الدباء وكذا كل شيء كان يحبه ان كسب الخياط ليس بدنيء مرقاة ملخصا ـ ٦ قوله ولم يتوضا ظاهره الاخذ وانه لم يتوضا وضوءا شرعيا ولا عرفيا ۱۲ مرقاة ـ ٧ قوله العسل تخصيص بعد تعميم وقيل المراد بها الحبيع وهو تمر يعجن باللبن وقيل ما صنع وعولج من الطعام بحلاوة وقد تطلق على الفاكهة ۱۲ مرقاة ـ ٨ قوله ترعى حيث تعرف الاطيب من غيره فان الراعي لكثرة تردده في الصحراء تحت الاشجار يكون اعرف من غيره ۱۲ مرقاة ـ ٩ قوله اكلا ذريعا اي مستعجلا سريعا قال النووي وكان استعجاله لاستيفازه لامر اهم من ذلك فاسرع في الاكل ليقضي حاجته منه ويرد الجوعة ثم يذهب في ذلك الشغل ۱۲ ـ ١٠ قوله ان يقرن قال السيوطي في الحديث نهي عن القران وسببه انهم كانوا في ضيق من العيش ثم نسخ لما حصلت التوسعة لخبر كنت نهيتكم عن القران في التمر وان الله وسع عليكم فقارنوا اي ان شئتم ۱۲ مرقاة ـ ١١ قوله عجوة العجوة نوع جيد من تمر المدينة لونها اسود ۱۲ مرقاة

وعن ابي هريرة قال ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط ان اشتهاه اكله وان كرهه تركه متفق عليه وعنه ان رجلا كان ياكل اكلا كثيرا فاسلم فكان ياكل قليلا فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ان المؤمن ياكل في معى واحد والكافر ياكل في سبعة امعاء رواه البخاري وروى مسلم عن ابي موسى وابن عمر المسند منه فقط وفي اخرى له عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضافه ضيف وهو كافر فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم اخرى فشربه ثم اخرى فشربه حتى شرب حلاب سبع شياه ثم انه اصبح فاسلم فامر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم امر باخرى فلم يستتمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يشرب في معى واحد والكافر يشرب في سبعة امعاء وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام الاثنين كافي الثلثة وطعام الثلثة كافي الاربعة متفق عليه وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الاربعة وطعام الاربعة يكفي الثمانية رواه مسلم وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التلبينة مجمة لفؤاد المريض تذهب ببعض الحزن متفق عليه وعن انس ان خياطا دعا النبي صلى الله عليه وسلم لطعام صنعه فذهبت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقرب خبز شعير ومرقا فيه دباء وقديد فرايت النبي صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء من حوالي القصعة فلم ازل احب الدباء بعد يومئذ متفق عليه وعن عمرو بن امية انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة في يده فدعي الى الصلوة فالقاها والسكين التي يحتز بها ثم قام فصلى ولم يتوضا متفق عليه وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل رواه البخاري وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم سال اهله الادم فقالوا ما عندنا الا خل فدعا به فجعل ياكل به ويقول نعم الادام الخل نعم الادام الخل رواه مسلم وعن سعيد بن زيد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الكماة من المن وماؤها شفاء للعين متفق عليه وفي رواية لمسلم من المن الذي انزل الله تعالى على موسى عليه السلام وعن عبد الله بن جعفر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل الرطب بالقثاء متفق عليه وعن جابر قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمر الظهران نجني الكباث فقال عليكم بالاسود منه فانه اطيب فقيل اكنت ترعى الغنم قال نعم وهل من نبي الا رعاها متفق عليه وعن انس قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم مقعيا ياكل تمرا وفي رواية ياكل منه اكلا ذريعا رواه مسلم وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقرن الرجل بين التمرتين حتى يستاذن اصحابه متفق عليه وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجوع اهل بيت عندهم التمر وفي رواية قال يا عائشة بيت لا تمر فيه جياع اهله قالها مرتين او ثلثا رواه مسلم وعن سعد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح بسبع تمرات عجوة لم يضره

ذلك اليوم سمٌ ولا سحر متفق عليه **وعن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان في عجوة العالية شفاء وانها ترياق اول البكرة رواه مسلم **وعنها** قالت كان يأتي علينا الشهر ما نوقد فيه نارا انما هو التمر والماء الا ان يؤتى باللحيم متفق عليه **وعنها** قالت ما شبع ال محمد يومين من خبز بر الا واحدهما تمر متفق عليه **وعنها** قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وما شبعنا من الاسودين متفق عليه **وعن** النعمان بن بشير قال ألستم في طعام وشراب ما شئتم لقد رأيت نبيكم صلى الله عليه وسلم وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه رواه مسلم **وعن** ابي ايوب قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتي بطعام اكل منه وبعث بفضله الي وانه بعث الي يوما بقصعة لم يأكل منها لان فيها ثوما فسألته احرام هو قال لا ولكن اكرهه من اجل ريحه قال فاني اكره ما كرهت رواه مسلم **وعن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من اكل ثوما او بصلا فليعتزلنا او قال فليعتزل مسجدنا وليقعد في بيته وان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بقدر فيه خضرات من بقول فوجد لها ريحا فقال قربوها الى بعض اصحابه وقال كل فاني اناجي من لا تناجي متفق عليه **وعن** المقدام بن معديكرب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه رواه البخاري **وعن** ابي امامة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفع مائدته قال الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا رواه البخاري **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى ليرضى عن العبد ان يأكل الاكلة فيحمده عليها او يشرب الشربة فيحمده عليها رواه مسلم وسنذكر حديثي عائشة وابي هريرة ما شبع ال محمد وخرج النبي صلى الله عليه وسلم من الدنيا في باب فضل الفقراء ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن ابي ايوب قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقرب طعام فلم ار طعاما كان اعظم بركة منه اول ما اكلنا ولا اقل بركة في اخره قلنا يا رسول الله كيف هذا قال انا ذكرنا اسم الله عليه حين اكلنا ثم قعد من اكل ولم يسم الله فاكل معه الشيطان رواه في شرح السنة **وعن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم فنسي ان يذكر الله على طعامه فليقل بسم الله اوله واخره رواه الترمذي وابو داود **وعن** امية بن مخشي قال كان رجل يأكل فلم يسم حتى لم يبق من طعامه الا لقمة فلما رفعها الى فيه قال بسم الله اوله واخره فضحك النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال ما زال الشيطان يأكل معه فلما ذكر اسم الله استقاء ما في بطنه رواه ابو داود **وعن** ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من طعامه قال الحمد لله الذي اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعم الشاكر كالصائم الصابر رواه الترمذي ورواه ابن ماجة والدارمي عن سنان بن سنة عن ابيه **وعن** ابي ايوب قال كان

سله قوله ولا سحر قال المظهر يحتمل ان يكون في ذلك النوع من التمر خاصية تدفع السم والسحر وان يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم قد دعا لذلك النوع من التمر بالبركة وبما يكون فيه من الشفاء وقال النووي فيه فضيلة تمر المدينة وعجوتها وفضيلة التصبح بسبع تمرات منه وتخصيص عجوة المدينة وعدد السبع من الامور التي علمها الشارع ولا نعلم نحن حكمتها فيجب الايمان بها واعتقاد فضلها والحكمة فيها وهذا كاعداد الصلوة ونصب الزكوة وغيرها ١٢ مرقاة طيبي سله قوله العالية ما كان من الحوائط والقرى والعمارات من جهة المدينة العليا مما يلي نجد والسافلة من الجهة الاخرى مما يلي تهامة وادنى العالية ثلثة اميال وابعدها ثمانية من المدينة ١٢ طيبي سله قوله باللحيم بالتصغير للتحقير والمراد بالاسودين التمر والماء ... لم يكن كثيرا ... ١٢ مرقاة لملا علي القاري رحمه الله سله قوله من الاسودين اي التمر والماء وتغليب المأكول على المشروب ... وانما سوي بين الماء والتمر في العوز لان العلوم انهم كانوا في سعة من الماء ... فان اكثر الايام لا سيما العرب يروون شرب الماء على الريق بالخلق المعتاد ... واحد كما عبرت عن التمر والماء بوصف واحد كذا في المرقاة سله قوله قربوا اي بعض اصحابه يعني لفظ الرسول صلى الله عليه وسلم قربوها الى فلان بقرينة قوله كل فاني الراوي يعني ما تلفظ به عليه السلام لكونه لم يتذكر التصريح باسم من عنه ببعض اصحابه ١٢ طيبي سله قوله يبارك لكم فيه ان قلت كيف التوفيق بين هذا وبين ما روي عن عائشة انها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم الى آخره قالت فكلته فذهبت بركته قلت الكيل عند البيع والشراء مامور به لاقامة القسط والعدل وفيه البركة والخير وعند الانفاق احصاه وضبطه منهي عنه قال المظهر الغرض من كيل الطعام معرفة مقدار ما يستقر من الرجل ويبيع ويشتري فانه لو لم يكل لكان ما يبيعه ويشتري مجهولا ولا يجوز ذلك وكذلك لو لم يكل ما ينفق على عياله ربما يكون ناقصا فيكون النقصان ضررا عليهم وقد يكون على قدر كفايتهم ولم يعرف ما يدخر لتمام السنة فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بالكيل ليكونوا على علم ويقين فيما يعملون فمن راعى سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم يجد بركة عظيمة في الدنيا واجرا عظيما في الآخرة ١٢ مرقاة سله قوله مائدته اي من بين يديه كما في رواية وفي الحديث اشكال لانهم فسروا المائدة بانها خوان عليه طعام وثبت في الحديث الصحيح برواية انس انه صلى الله عليه وسلم لم يأكل على خوان قط كما تقدم في الكتاب وقيل في الجواب بانه اكل عليه في بعض الاحيان لبيان الجواز ١٢ مرقاة سله قوله ربنا ارتفع على انه خبر مبتدأ اي انت ربنا اسمع دعائنا والنصب على انه منادى حذف منه حرف النداء والجر على انه بدل من الله ١٢ مختصرا سله قوله ان يذكر الله فيه اشعار بان نطق الذكر كاف في ابتداء الاكل ولكن التسمية افضل ١٢ مرقاة سله قوله استقاء المراد به رد البركة الذاهبة بترك التسمية كانها كانت في جوف الشيطان امانة فلما سمي رجعت الى الطعام ١٢ مرقاة سله قوله الحمد لله ثم فائدة الحمد بعد الطعام اداء شكر المنعم وطلب زيادة النعم لقوله تعالى لئن شكرتم لازيدنكم وفيه استحباب تجديد حمد الله عند تجدد النعم من حصول ما كان الانسان يتوقع حصوله واندفاع ما كان يخاف وقوعه ثم لما كان الباعث هو الطعام ذكره واردفه بالشراب لتتمة لكونه مقارنا له غالبا ثم ذكر النعم الباطنة وخص منها اشرفها وختم به لان المدار على حسن الخاتمة ١٢ كذا في المرقاة

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل وشرب قال الحمد لله الذى اطعم وسقى وسوّغه وجعل له مخرجا رواه ابو داؤد وعن سلمان قال قرأت فى التورية ان بركة الطعام الوضوء بعده فذكرت ذلك للنبى صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده رواه الترمذى وابو داؤد وعن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم خرج من الخلاء فقدم اليه طعام فقالوا الا نأتيك بوضوء قال انما امرت بالوضوء اذا قمت الى الصلوٰة رواه الترمذى وابو داؤد والنسائى ورواه ابن ماجة عن ابى هريرة وعن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم انه اتى بقصعة من ثريد فقال كلوا من جوانبها ولا تاكلوا من وسطها فان البركة تنزل فى وسطها رواه الترمذى وابن ماجة والدارمى وقال الترمذى هذا حديث حسن صحيح وفى رواية ابى داؤد قال اذا اكل احدكم طعاما فلا ياكل من اعلى الصحفة ولكن ياكل من اسفلها فان البركة تنزل من اعلاها وعن عبد الله بن عمرو قال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل متكئا قط ولا يطأ عقبه رجلان رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن الحرث بن جزء قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز ولحم وهو فى المسجد فاكل واكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه ولم نزد على ان مسحنا ايدينا بالحصباء رواه ابن ماجة وعن ابى هريرة قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه الذراع وكانت تعجبه فنهس منها رواه الترمذى وابن ماجة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطعوا اللحم بالسكين فانه من صنع الاعاجم وانهسوه فانه اهنأ وامرأ رواه ابو داؤد والبيهقى فى شعب الايمان وقالا ليس هو بالقوى وعن ام المنذر قالت دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه علىّ ولنا دوالٍ معلقة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل وعلىّ معه ياكل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلىّ مه يا علىّ فانك ناقه قالت فجعلت لهم سلقا وشعيرا فقال النبى صلى الله عليه وسلم يا علىّ من هذا فاصب فانه اوفق لك رواه احمد والترمذى وابن ماجة وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الثفل رواه الترمذى والبيهقى فى شعب الايمان وعن نبيشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اكل فى قصعة فلحسها استغفرت له القصعة رواه احمد والترمذى وابن ماجة والدارمى وقال الترمذى هذا حديث غريب وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات وفى يده غمر لم يغسله فاصابه شئ فلا يلومن الا نفسه رواه الترمذى وابو داؤد وابن ماجة وعن ابن عباس قال كان احب الطعام الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الثريد من الخبز والثريد من الحيس رواه ابو داؤد وعن ابى اسيد الانصارى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت وادهنوا به فانه من شجرة مباركة رواه الترمذى وابن ماجة والدارمى وعن ام هانى قالت دخل علىّ النبى صلى الله عليه وسلم فقال اعندك شئ قلت لا الا خبز يابس وخل فقال هاتى ما اقفر بيت من اُدْمٍ فيه خل رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن غريب وعن يوسف بن عبد الله ابن سلام قال رأيت النبى صلى الله عليه وسلم اخذ كسرة من خبز الشعير فوضع عليها تمرة فقال هذه ادام هذه واكل رواه ابو داؤد وعن سعد قال مرضت مرضا اتانى النبى صلى الله عليه وسلم يعودنى فوضع يده بين ثديى حتى وجدت بردها على فؤادى وقال انك رجل مفؤود ائت الحارث بن كلدة اخا ثقيف فانه رجل يتطبب فليأخذ سبع تمرات من عجوة المدينة فليجأهن بنواهن ثم

---

[1] قوله بركة الطعام وهذا يحتمل منه صلى الله عليه وسلم ان يكون اشارة الى تحريف ما فى التوراة او يكون ايماء الى ان شريعة التورات الوضوء قبله استقبالا للنعمة بالطهارة المشعرة للتعظيم على ما ورد وبعثت لاتمم مكارم الاخلاق والحكمة فى الوضوء اولا ان الاكل بعد غسل اليدين يكون ابعد واقرب الى النظافة والنزاهة ولان الاكل يقصد به الاستعانة على العبادة فهو جدير بان يجرى مجرى الطهارة من الصلوٰة فيبدأ بغسل اليدين والمراد بالوضوء الثانى غسل اليدين والفم من الدسومات وقيل معنى بركة الطعام من الوضوء قبل النمو والزيادة فيه نفسه وبعده النفع والحمد بآثاره بان يكون سببا لسكون النفس وقرارها وسببا للطاعات وتقوية للعبادات كذا فى المرقاة ۱۲ [2] قوله اذا قمت الى الصلوٰة اى اردت القيام لها وهذا باعتبار الاعم الاغلب والا فيجب الوضوء عند سجدة التلاوة ومس المصحف وحال الطواف وكانه صلى الله عليه وسلم فهم من السائل ان اعتقاده ان الوضوء الشرعى قبل الطعام واجب مامور به فنفاه على طريق الحصر حيث اتى باداة الحصر اسنده الى الله تعالى واثباته فى جوابه بل استحبابه فضلا عن استحبابه الوضوء العرفى سوى الغسل بعد تنزيه فى الاكل امر لا الطهارة فيما فيه البيان الجواز مع انه كان بالتعلق الوجوب المفهوم من جوابه صلى الله عليه وسلم وفى الحديث الاستدلال من احتج به على نفى الوضوء مطلقا قبل الطعام مع ان فى نفس السؤال اشعارا بانه كان معهودا عند الطعام من دابه عليه السلام وانما نفى الوضوء الشرعى لا نفى الوضوء العرفى على حاله ولذا به المفهوم ايضا مع وجود الاحتمال سقط الاستدلال والله اعلم بالحال ۱۲ مرقاة [3] قوله ابن عباس لم يقل منه لئلا يتوهم رجوع الضمير الى ابى هريرة فانه اقرب مذكور وان كان المعنون فى صدر الحديث هو ابن عباس ۱۲ مرقاة [4] قوله تنزل شبه البركة فى الطعام بما ينزل من الاعالى من المائع ونحوه فهو ينصب الى الوسط ثم ينبث منه الى الاطراف فكلما اخذ من الطرف يجىء من الاعلى بدله فاذا اخذ من الاعلى ينقطع ۱۲ طيبى [5] قوله ولا يطأ عقبه اى لا يمشى قدام القوم بل يمشى فى وسط الجمع او فى آخرهم تواضعا وقال الطيبى تثنية فى رجلان لا يساعده التاويل والكناية عن تواضعه وانه لم يكن يمشى مشى الجبابرة مع الاتباع والخدم وكذا فى قول عمرو فاجعله مرطا العقب اى كثير الاتباع ولا يخفى ان ما ذكره لا ينافى كلام غيره وفائدة التثنية انه قد يكون واحد من الخدام حاضرا لاجل خدمته لمكان الحاجة وهو لا ينافى التواضع ۱۲ كذا فى المرقاة [6] قوله من صنع الاعاجم اى من دأب اهل فارس المتكبرين المترفين فالنهى عنه لان فيه تكبيرا واعراضا بخلاف ما اذا احتاج قطع اللحم الى السكين كما ... غير نضيج تام فلا يعارض ما تقدم من تحيين من انه صلى الله عليه وسلم كان يحتز بالسكين او المراد بالنهى التنزيه فعله لبيان الجواز وقد قال وانهسوه ۱۲ مرقاة [7] قوله ولنا دوال جمع دالية وهى العذق من البسر يعلق فاذا رطب اكل وقيل بالسكون اسم نخل بمعنى كنف والسلق نبت يطبخ ويؤكل ويسمى بالفارسية چقندر وانما منعه من اكل الرطب لان الفاكهة تضر بالناقه لسرعة استحالتها وضعف الطبيعة عن دفعها لعدم القوة فاوفق بمعنى موافق اذ لا موافقة فى الرطب له اصلا ولم يصرح السلق والشعير لانه انفع الاغذية للناقه كذا فى المرقاة ۱۲ [8] قوله مفؤود اسم مفعول من الفؤاد وهو الذى اصابه داء فى فؤاده وانما نعت له العلاج بعد ما احاله الى الطبيب لما راى به النوع من العلاج انفع وانما ليق على قول الطبيب اولا وآخرا موافقا لما ۱۲ مرقاة [9] قوله فليجأهن اى فليكسرهن وليدقهن مع نواهن ثم ليلدك اى يلصقهن من لده الدواء اذا صب فى فمه والمدود ما يصب اولا ما يصب من الادوية فى احد شقى الفم ۱۲ طيبى ومرقاة ۱۲

لبِلالٍ بِهِنَّ رواه ابوداود **وعن** عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل البطيخ بالرُّطب رواه الترمذي وزاد
ابوداود ويقول يكسر حرّ هذا ببرد هذا وبرد هذا بحر هذا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب **وعن** انس
قال اُتِيَ النبي صلى الله عليه وسلم بتمر عتيق فجعل يُفَتِّشه ويُخرج السُّوس منه رواه ابوداود **وعن** ابن عمر قال اُتِيَ النبي
صلى الله عليه وسلم بجُبُنة في تبوك فدعا بالسكين فسمّى وقطع رواه ابوداود **وعن** سلمان قال سُئل
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال ما احل الله في كتابه والحرام ما حرم الله في
كتابه وما سكت عنه فهو مما عفى عنه رواه ابن ماجة والترمذي وقال هذا حديث غريب وموقوف على الاصح
وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وددت ان عندي خبزة بيضاء من برّة سمراء ملبّقة بسمن ولبن
فقام رجل من القوم فاتخذه فجاء به فقال في اي شيء كان هذا قال في عُكّة ضب قال ارفعه رواه ابوداود
وابن ماجة وقال ابوداود هذا حديث منكر **وعن** علي قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الثوم الا مطبوخا
رواه الترمذي وابوداود **وعن** ابي زياد قال سُئلت عائشة عن البصل فقالت ان آخر طعام اكله رسول
الله صلى الله عليه وسلم طعام فيه بصل رواه ابوداود **وعن** ابني بسر السُّلَميّين قالا دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقدّمنا زُبدًا وتمرًا وكان يحب الزبد والتمر رواه ابوداود **وعن** عِكراش بن ذُؤيب قال اُتينا بجفنة كثيرة
الثريد والوَذْر فخبطت بيدي في نواحيها واكل رسول الله صلى الله عليه وسلم من بين يديه فقبض بيده اليسرى على يدي
اليمنى ثم قال يا عكراش كل من موضع واحد فانه طعام واحد ثم اُتينا بطبق فيه الوان التمر فجعلت آكل من
بين يديّ وجالت يد رسول الله صلى الله عليه وسلم في الطبق فقال يا عكراش كل من حيث شئت فانه غير لون واحد ثم
اُتينا بماء فغسل رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه ومسح ببلل كفيه وجهه وذراعيه وراسه وقال يا عكراش هذا
الوضوء مما غيّرت النار رواه الترمذي **وعن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اخذ اهله
الوعك امر بالحساء فصُنع ثم امرهم فحسوا منه وكان يقول انه ليرتو فؤاد الحزين ويسرو عن فؤاد السقيم
كما تسرو احداكن الوسخ بالماء عن وجهها رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح **وعن** ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجوة من الجنة وفيها شفاء من السم والكمأة من المنّ و
ماؤها شفاء للعين رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن المغيرة بن شعبة قال ضِفتُ
مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فامر بجنب فشُوي ثم اخذ الشفرة فجعل يحزّ لي بها منه
فجاء بلال يؤذنه بالصلوة فالقى الشفرة فقال ماله تربت يداه قال وكان شاربه وفاء فقال لي
اقُصّه لك على سواك او قصّه على سواك رواه الترمذي **وعن** حذيفة قال كنا اذا حضرنا مع
النبي صلى الله عليه وسلم طعاما لم نضع ايدينا حتى يبدأ رسول الله صلى الله عليه وسلم فيضع يده وانا حضرنا
معه مرة طعاما فجاءت جارية كانها تُدفع فذهبت لتضع يدها في الطعام فاخذ رسول الله
صلى الله عليه وسلم بيدها ثم جاء اعرابي كانما يُدفع فاخذ بيده فقال رسول الله صلى الله عليه

قوله السوس وهو دود يقع في التمر والطعام والصوف وغيره انهم نهي ان يفتش التمر فالنهي فيه محمول على التمر الجديد او فعله محمول على بيان الجواز فان النهي للتنزيه قيل وفيه ان الطعام لا يخرج [illegible] الدود فيه ولا يحرم اكله ١٢ مرقاة

قوله بجبنة فيه دليل على طهارة الانفحة لانها لو كانت نجسة لكان الجبن نجسا لانه لا يحصل الا بها ١٢ طيبي مرقاة

قوله والفراء بكسر الفاء والمد جمع الفرا بفتح الفاء مدا وقصرا وهو الحمار الوحشي وقيل يريد بها جمع الفرو الذي يلبس ويشهد له صنيع بعض المحدثين كالترمذي فانه ذكره في باب لبس الفرو وانما سألوا عنها حذرا من صنيع اهل الكفر في اتخاذهم الفراء من جلود الميتة من غير دباغ كذا في المرقاة

قوله برة اي حنطة فيها سواد خفي وهي صفة لبرة وقيل ان السمراء [illegible] وفي القاموس السمراء بالضم منزلة بين البياض والسواد ملبقة بتشديد الباء المفتوحة المبلولة المخلوطة خلطا شديدا [illegible] عكة بالضم [illegible] للسمن والعسل وقيل القربة الصغيرة [illegible] لتنفر طبعه عن الضب لا لنجاسة جلده [illegible] نهاه عن اكله ١٢ طيبي ومرقاة

قوله كان فيها اي [illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible] قوله قال ارفعه قال الطيبي وانما امر برفعه لتنفر طبعه عن الضب لانه لم يكن بارض قومه كما دل عليه حديث خالد لا لنجاسة جلده والا لامر [illegible] ونهاه عن تناوله ١٢ مرقاة

قوله منكر والمنكر في اصطلاح ارباب الاصول من المحدثين حديث من فحش غلطه او كثرت غفلته او ظهر فسقه على ما في شرح النخبة وقال الطيبي [illegible] مخالف لما كان عليه من شيمته صلى الله عليه وسلم كيف وقد اخرج مخرج التمني ومن ثم صرح ابوداود بكونه منكرا قلت وفيه انه لو صح من جهة الاسناد لامكن توجيهه بانه فعله لبيان الجواز ثم فيه اشارة الى لطيف صنع الله تعالى مع انبيائه واوليائه في تيسير حصول شهواتهم وتحقيق وصول مشتهياتهم على ما حكي ان الملكين تلاقيا احدهما نازل والآخر طالع [illegible] عن حاليهما فقال احدهما اشتهى يهودي سمكا طريا فامرت بتحصيله وقال الآخر مسلم صائم اشتهى لبنا ودسما فامرت [illegible] ان اصبه [illegible] ١٢

قوله الوذر بفتح الواو وسكون الذال المعجمة جمع وذرة وهي قطعة من اللحم لا عظم فيها فخبطت اي ضربت بيدي [illegible] وقال الطيبي اي ضربت فيها من غير استواء كذا في المرقاة ١٢

قوله الحساء بالفتح والمد طبيخ معروف يتخذ من دقيق وماء ودهن ويكون رقيقا يحسى كذا في النهاية ١٢

قوله تربت يداه اي لصقت بالتراب [illegible] الافتقار وهي كلمة تقولها العرب عند اللوم ومعناه الدعاء بالفقر والعدم وقد يطلقونها ولا يريدون وقوع ذلك كانه [illegible] بالصلوة عند اشتغاله بالطعام والحال ان الوقت فسيح لا سيما ان كان الوقت وقت العشاء فان التاخير فيها افضل ويحتمل [illegible] كذا في المرقاة ١٢

قوله وكان شاربه وفاء [illegible] ان يقول وكان شاربي فوضع مكان ضمير المتكلم الغائب اما تجريدا او التفاتا وقال الطيبي ويحتمل ان يكون الضمير في شاربه للسائل فيكون والتقدير قال بلال فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اقصه لك اي ساقصه ويحتمل ان يكون الضمير في شاربه لرسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنى قوله اقصه لك اي اعطيك تتبرك به وكل هذه التكلفات لاتشفي العليل كذا في المرقاة ١٢

قوله تدفع اي تطرد لشدة سرعتها كانها مطرودة او مدفوعة ١٢

ان الشيطان يستحل الطعام ان لايذكر اسم الله عليه وانه جاء بهذه الجارية ليستحل بها فاخذت بيدها فجاء بهذا الاعرابي ليستحل به فاخذت بيده والذى نفسى بيده ان يده فى يدى مع يدها زاد فى رواية ثم ذكر اسم الله واكل رواه مسلم **وعن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اراد ان يشترى غلاما فالقى بين يديه تمرا فاكل الغلام فاكثر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كثرة الاكل شوم وامر برده رواه البيهقى فى شعب الايمان **وعن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد ادامكم الملح رواه ابن ماجة **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع الطعام فاخلعوا نعالكم فانه اروح لاقدامكم **وعن** اسماء بنت ابى بكر انها كانت اذا اتيت بثريد امرت به فغطى حتى تذهب فورة دخانه وتقول انى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هو اعظم للبركة رواهما الدارمى **وعن** نبيشة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل فى قصعة ثم لحسها تقول له القصعة اعتقك الله من النار كما اعتقتنى من الشيطان رواه رزين

باب الضيافة

الفصل الاول

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فلا يؤذ جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليقل خيرا اوليصمت وفى رواية بدل الجار ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليصل رحمه متفق عليه **وعن** ابى شريح الكعبى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه جائزته يوم وليلة والضيافة ثلثة ايام فما بعد ذلك فهو صدقة ولايحل له ان يثوى عنده حتى يحرجه متفق عليه **وعن** عقبة بن عامر قال قلت للنبى صلى الله عليه وسلم انك تبعثنا فننزل بقوم لايقروننا فما ترى فقال لنا ان نزلتم بقوم فامروا لكم بما ينبغى للضيف فاقبلوا فان لم يفعلوا فخذوا منهم حق الضيف الذى ينبغى لهم متفق عليه **وعن** ابى هريرة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم او ليلة فاذا هو بابى بكر وعمر فقال ما اخرجكما من بيوتكما هذه الساعة قالا الجوع قال وانا والذى نفسى بيده لاخرجنى الذى اخرجكما قوموا فقاموا معه فاتى رجلا من الانصار فاذا هو ليس فى بيته فلما رأته المرأة قالت مرحبا واهلا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اين فلان قالت ذهب يستعذب لنا من الماء اذ جاء الانصارى فنظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحبيه ثم قال الحمد لله مااحد اليوم اكرم اضيافا منى قال فانطلق فجاءهم بعذق فيه بسر وتمر ورطب فقال كلوا من هذه واخذ المدية فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اياك والحلوب فذبح لهم فاكلوا من الشاة ومن ذلك العذق وشربوا فلما ان شبعوا ورووا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابى بكر

قوله بيدها الظاهر بيده كما جاء فى رواية اخرى اى يد الشيطان مع يد الرجل والجارية فى يدى اما على رواية يدها بالافراد فالضمير للجارية وهى ايضا مستقيمة لان اثبات يدها لاينفى يد الاعرابى واذا صحت الرواية بالافراد وجب قبولها وتاويلها ۱۲ طيبى قوله بنا فيه قوله صلى الله عليه وسلم سيد الادام فى الدنيا والاخرة اللحم الحديث ويمكن ان يكون سيادة الملح باعتبار انه لايستلذ العيش بدونه خبزا وغيرها مطبوخا وما غيره من الادام فامر زائد غير ضرورى كذا فى المرقاة ۱۲ قوله فورة دخانه اے غليان بخاره وكثرة حرارته قال الطيبى وحتى ليست بمعنى كے بل لمطلق الغاية ۱۲ مرقاة قوله باب الضيافة بكسر اوله فى القاموس ضفته اضيفه ضيفا وضيافة بالكسر نزلت عليه ضيفا وقال الراغب اصل الضيف الميل يقال ضفت الى كذا واضفت كذا الى كذا والضيف من مال اليك نازلا بك وصارت الضيافة متعارفة فى القرى واصل الضيف مصدر ولذلك يستوى فيه الواحد والجمع فى عامة كلامهم ۱۲ مرقاة قوله من كان الخ ليس المراد توقف الايمان على هذه الافعال بل هو مبالغة فى الاتيان بها كما يقول القائل لولده ان كنت ابنى فاطعنى تحريضا له على الطاعة او المراد من كان كامل الايمان فليأت بها وانما ذكر طرفى المبدأ والمعاد اشعارا بالجمع قالوا اكرام الضيف بطلاقة الوجه وطيب الكلام والاطعام ثلثة ايام والتكلف فى الاول بمقدوره وميسوره والباقى بما حضر من غير تكلف لئلا يثقل عليه وعلى نفسه وبعد الثلثة يعد من الصدقة ان شاء فعل والا فلا ۱۲ مرقاة قوله فلا يؤذ جاره قال القاضى عياض من التزم شرائع الاسلام لزمه اكرام جاره وضيفه وبرهما وقد اوصى الله بالاحسان الى الجار والضيافة من محاسن الشريعة ومكارم الاخلاق وقد اوجبها الليث ليلة واحدة واحتج بحديث عقبة ان نزلتم بقوم الحديث وعامة الفقهاء على انها من مكارم الاخلاق وحجتهم قوله صلى الله عليه وسلم جائزته يوم وليلة والجائزة العطية والمنحة والصلة وذلك لايكون الامع الاختيار وقوله فليكرم ضيفه يدل على هذا ايضا اذ ليس يستعمل مثله فى الواجب وتاولوا الاحاديث انها كانت فى اول الاسلام اذ كانت المواساة واجبة ۱۲ طيبى قوله فلا يؤذ جاره اى فليحسن الى جاره كما فى رواية فليكرم جاره وفى رواية لهما فليحسن الى جاره اى بان يعينه على ما يحتاج اليه ويدفع عنه السوء ويخصه بالنيل لئلا يستحق الوعيد والويل ۱۲ مرقات قوله فليصل رحمه فيه اشارة الى ان القاطع كانه لم يؤمن بالله واليوم الاخر لعدم خوفه من شدة العقوبة المرتبة على القطيعة ۱۲ مرقاة قوله فخذوا منهم قال ابن الملك امر صلى الله عليه وسلم باخذ حق الضيف عند عدم ادائه وهو للمضطرين او الذمة المشروطة عليهم ضيافة المار عليهم من المسلمين او فى المضطرين من اهل المخمصة والا فيمتنع اخذ مال الغير

قوله ثم قال الحمد لله فيه استحباب اظهار البشر والفرح بالضيف فى وجهه وفيه استحباب تقديم الفاكهة على الطعام والمبادرة الى الضيف بما تيسر اكرامه مما بعده بما يصنع له من الطعام وقد كره جماعة من السلف التكلف للضيف وهو محمول على ما يشق على صاحب البيت مشقة ظاهرة لان ذلك يمنعه من الاخلاص وكمال السرور بالضيف واما فعل الانصارى وذبحه الشاة فليس مما يشق عليه بل لو ذبح اغناما كان مسرورا بذلك ۱۲ طيبى

وعمر والذي نفسي بيده لتسألن عن هذا النعيم يوم القيمة اخرجكم من بيوتكم الجوع ثم لم ترجعوا حتى اصابكم هذا النعيم رواه مسلم وذكر حديث ابي مسعود كان رجل من الانصار في باب الوليمة

الفصل الثاني

عن المقدام بن معد يكرب سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ايما مسلم ضاف قوما فاصبح الضيف محروما كان حقا على كل مسلم نصره حتى ياخذ له بقراه من ماله وزرعه رواه الدارمي وابوداود وفي رواية له وايما رجل ضاف قوما فلم يقروه كان له ان يعقبهم بمثل قراه وعن ابي الاحوص الجشمي عن ابيه قال قلت يا رسول الله ارأيت ان مررت برجل فلم يقرني ولم يضفني ثم مربي بعد ذلك اقريه ام اجزيه قال بل اقره رواه الترمذي وعن انس او غيره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استاذن على سعد بن عبادة فقال السلام عليكم ورحمة الله فقال سعد وعليكم السلام ورحمة الله ولم يسمع النبي صلى الله عليه وسلم حتى سلم ثلثا ورد عليه سعد ثلثا ولم يسمعه فرجع النبي صلى الله عليه وسلم فاتبعه سعد فقال يا رسول الله بابي انت وامي ما سلمت تسليمة الا هي باذني ولقد رددت عليك ولم اسمعك احببت ان استكثر من سلامك ومن البركة ثم دخلوا البيت فقرب له زبيبا فاكل نبي الله صلى الله عليه وسلم فلما فرغ قال اكل طعامكم الابرار وصلت عليكم الملائكة وافطر عندكم الصائمون رواه في شرح السنة وعن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المؤمن ومثل الايمان كمثل الفرس في اخيته يجول ثم يرجع الى اخيته وان المؤمن يسهو ثم يرجع الى الايمان فاطعموا طعامكم الاتقياء واولوا معروفكم للمؤمنين رواه البيهقي في شعب الايمان وابونعيم في الحلية وعن عبد الله بن بسر قال كان للنبي صلى الله عليه وسلم قصعة يحملها اربعة رجال يقال لها الغراء فلما اضحوا وسجدوا الضحى اتي بتلك القصعة وقد ثرد فيها فالتفوا عليها فلما كثروا جثا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اعرابي ما هذه الجلسة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله جعلني عبدا كريما ولم يجعلني جبارا عنيدا ثم قال كلوا من جوانبها ودعوا ذروتها يبارك فيها رواه ابوداود وعن وحشي بن حرب عن ابيه عن جده ان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا يا رسول الله انا ناكل ولا نشبع قال فلعلكم تفترقون قالوا نعم قال فاجتمعوا على طعامكم واذكروا اسم الله يبارك لكم فيه رواه ابوداود

الفصل الثالث

عن ابي عسيب قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلا فمر بي فدعاني فخرجت اليه ثم مر بابي بكر فدعاه فخرج اليه ثم مر بعمر فدعاه فخرج اليه فانطلق حتى دخل حائطا لبعض الانصار فقال لصاحب الحائط اطعمنا بسرا فجاء بعذق فوضعه فاكل رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه ثم دعا بماء بارد فشرب فقال لتسألن عن هذا النعيم يوم القيمة قال فاخذ عمر العذق فضرب به الارض حتى تناثر البسر قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال يا رسول الله انا لمسئولون عن هذا يوم القيمة قال نعم الا من ثلث خرقة لف بها الرجل عورته او كسرة سد بها جوعته او جحر يتدخل فيه من الحر والقر رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان مرسلا

لـه قوله اخرجكم جملة مستانفة بيان لموجب السؤال عن النعيم يعني حيث كنتم محتاجين الى الطعام مضطرين اليه فنلتم غاية مطلوبكم من الشبع والري يجب ان تسألوا ويقال لكم هل اديتم شكره ام لا ۱۲ طيبي لـه قوله الضيف مظهر اقيم مقام المضمر اشعارا بان المسلم الذي ضاف لو ما يستحق لذاته ان يقرى فمن منع حقه فقد ظلم فحق لغيره من المسلمين نصره ۱۲ مرقاة لـه قوله من ماله افراد الضمير فيهما ذكر القوم باعتبار المنزل عليه والمضيف وهو واحد قوله ان يعقبهم يتبعهم ويواخذهم بان ياخذ من مالهم عقيب صنيعهم قوله بمثل قراه اي قدر قراه عادة قال الطيبي هذا في اهل الذمة من سكان البوادي اذا نزل بهم مسلم انتهى ويحتمل ان المراد به المضطر النازل باحد يجب عليه ضيافته بما يحفظ عليه امساك رمقه وقيل بمقدار ما يشبعه فان امتنع يجوز له اخذه سرا وعلانية ان قدر على ذلك كذا في المرقاة لـه قوله بابي انت وامي اي انت مفدى بهما والمعنى اجعلك مفديا بهما واصيرهما فداء لك قال بعضهم انه من خصائصه صلعم ولا يقال لغيره كذا في حاشية البخاري للسيوطي لكن ورد انه صلعم قال لسعد بن ابي وقاص فداك ابي وامي وكذا للزبير ولم يقل ذلك لاحد غيرهما وعلى هذا ايضا من خصوصياته قوله اكل طعامكم يجوز ان يكون هذا دعاء منه صلعم وان يكون اخبارا وهذا الوصف موجود في حقه صلعم لانه ابر الابرار واما من غيره صلعم فيكون دعاء لانه لا يجوز ان يخبر احد عن نفسه انه بر كذا في المرقاة لـه قوله ومن البركة اي في سلامك وكلامك قيل هذا يدل على ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعمهم بركاته وفيه بحث ظاهر وقال الطيبي فيه دليل على استحباب عدم اسماع رد السلام لمثل هذا الغرض الخطير يعني لتقريره صلى الله عليه وسلم لكن فيه اشكال لوجوب رد السلام من غير اسماع لا يقوم مقام الفرض ولعله تحقق الاسماع حال الاجتماع ۱۲ مرقاة لـه قوله اخيته الاخية بالمد والتشديد حبيل او عويد يعرض في الحائط ويدفن طرفاه وفيه بعير وسطه كالعروة ويشد بها الدابة وجمعها الاواخي مشددا والاخايا على غير قياس كذا في النهاية والمعنى ان المؤمن مربوط بالايمان لا انفصام له عنه وانه وان اتفق ان يجول حول المعاصي ويتباعد عن قضية الايمان من ملازمة الطاعة فانه يعود بالآخرة اليه بالندم والتوبة ويتدارك ما فاته من العبادة ۱۲ مرقاة لـه قوله لتسألن بصيغة المخاطب تغليبا ومراعاة للفظ الآية واشعارا بان الانبياء غير مسئولين عن النعمة قوله فاخذ عمر الخ وهذا ورع منه لكمال الخوف والهيبة الالهية في السؤال عن الامور الجزئية والكلية وقوله عن هذا يجوز ان يكون المشار اليه ما كان قبله وان يكون المشار اليه العذق المتناثر تحقيرا لشانه قلت الظاهر هو الاول فان محل السؤال هو النعيم الماكول ۱۲ كذا في المرقاة لـه قوله جحر بضم الجيم وسكون الحاء المهملة اي مكان محجر ومنه الحجرة ماخوذ من الحجر بمعنى المنع فانه يمنع دخول غيره عليه الا باذنه او يمنع وصول الشمس وحصول البرد المخالف اليه واليه اشار بقوله يتدخل فيه اي يتكلف في دخوله لكونه ضيقا وحيسا قوله من الحر والقر اي من اجلهما والقر بالضم يختص بالشتاء على ما في القاموس وقال الطيبي لعل الانسب فيه ضم الجيم بعدها حاء ساكنة لتوافق القرينتين في المقارنة تشبيها بجحر اليربوع ونحوها في الحقارة ۱۲ كذا في المرقاة

وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وضعت المائدة فلا یقوم رجل حتی یرفع المائدة ولا یرفع یده وان شبع حتی یفرغ القوم ولیعذر فان ذلک یخجل جلیسه فیقبض یده وعسی ان یکون له فی الطعام حاجة رواه ابن ماجة والبیهقی فی شعب الایمان وعن جعفر بن محمد عن ابیه قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل مع قوم کان اخرهم اکلا رواه البیهقی فی شعب الایمان مرسلا وعن اسماء بنت یزید قالت اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بطعام فعرض علینا فقلنا لا نشتهیه فقال لا تجمعن جوعا وکذبا رواه ابن ماجة وعن عمر بن الخطاب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلوا جمیعا ولا تفرقوا فان البرکة مع الجماعة رواه ابن ماجة وعن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من السنة ان یخرج الرجل مع ضیفه الی باب الدار رواه ابن ماجة ورواه البیهقی فی شعب الایمان عنه وعن ابن عباس وقال فی اسناده ضعف وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخیر اسرع الی البیت الذی یؤکل فیه من الشفرة الی سنام البعیر رواه ابن ماجة

باب ــــ وهذا الباب خال عن الفصل الاول

الفصل الثانی

عن الفجیع العامری انه اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما یحل لنا من المیتة قال ما طعامکم قلنا نغتبق ونصطبح قال ابو نعیم فسره لی عقبة قدح غدوة وقدح عشیة قال ذاک وابی الجوع فاحل لهم المیتة علی هذه الحال رواه ابو داؤد وعن ابی واقد اللیثی ان رجلا قال یا رسول اللہ انا نکون بارض تصیبنا بها المخمصة فمتی یحل لنا المیتة قال ما لم تصطبحوا او تغتبقوا او تحتفئوا بها بقلا فشانکم بها معناه اذا لم تجدوا صبوحا او غبوقا ولم تجدوا بقلة تاکلونها حلت لکم المیتة رواه الدارمی

باب الاشربة

الفصل الاول

عن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتنفس فی الشراب ثلثا متفق علیه وزاد مسلم فی روایة ویقول انه اروی وابرأ وامرأ وعن ابن عباس قال نهی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الشرب من فی السقاء متفق علیه وعن ابی سعید الخدری قال نهی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اختناث الاسقیة زاد فی روایة واختناثها ان یقلب راسها ثم یشرب منه متفق علیه وعن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه نهی ان یشرب الرجل قائما رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشربن احد منکم قائما فمن نسی منکم فلیستقئ رواه مسلم وعن ابن عباس قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بدلو من ماء زمزم فشرب وهو قائم متفق علیه وعن علی انه صلی الظهر ثم قعد فی حوائج الناس فی رحبة الکوفة حتی حضرت صلوة العصر ثم اتی بماء فشرب وغسل وجهه ویدیه وذکر راسه ورجلیه ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال ان ناسا یکرهون الشرب قائما وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صنع مثل ما صنعت رواه البخاری وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی رجل من الانصار ومعه صاحب له فسلم فرد الرجل وهو یحول الماء فی حائط فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کان عندک ماء بات فی شنة والا کرعنا فقال عندی ماء بات فی شن فانطلق الی العریش فسکب فی قدح ماء ثم حلب علیه من داجن فشرب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم عاد فشرب الرجل الذی جاء معه رواه البخاری وعن ام سلمة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الذی یشرب

فی آنیۃ الفضۃ انما یجرجر فی بطنہ نار جہنم متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم ان الذی یاکل ویشرب فی آنیۃ الفضۃ والذھب وعن حذیفۃ قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول لا تلبسوا الحریر ولا الدیباج ولا تشربوا فی آنیۃ الذھب والفضۃ ولا تاکلوا فی صحافہا فانہا لہم فی الدنیا ولکم فی الآخرۃ متفق علیہ وعن انس قال حلبت لرسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم شاۃ داجن وشیب لبنہا بماء من البئر التی فی دار انس فاعطی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم القدح فشرب وعلی یسارہ ابوبکر وعن یمینہ اعرابی فقال عمر اعط ابابکر یا رسول اللّٰہ فاعطی الاعرابی الذی عن یمینہ ثم قال الایمن فالایمن وفی روایۃ الایمنون الایمنون الا فیمنوا متفق علیہ وعن سہل بن سعد قال اتی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم بقدح فشرب منہ وعن یمینہ غلام اصغر القوم والاشیاخ عن یسارہ فقال یا غلام اتاذن ان اعطیہ الاشیاخ فقال ما کنت لاوثر بفضل منک احدا یا رسول اللّٰہ فاعطاہ ایاہ متفق علیہ وحدیث ابی قتادۃ سنذکر فی باب المعجزات ان شاء اللّٰہ تعالٰی

الفصل الثانی

عن ابن عمر قال کنا ناکل علی عہد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ونحن نمشی ونشرب ونحن قیام رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال رایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یشرب قائما وقاعدا رواہ الترمذی وعن ابن عباس قال نہی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان یتنفس فی الاناء او ینفخ فیہ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تشربوا واحدا کشرب البعیر ولکن اشربوا مثنی وثلاث وسموا اذا انتم شربتم واحمدوا اذا انتم رفعتم رواہ الترمذی وعن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم نہی عن النفخ فی الشراب فقال رجل القذاۃ اراھا فی الاناء قال اھرقہا قال فانی لا اروی من نفس واحد قال فابن القدح عن فیک ثم تنفس رواہ الترمذی والدارمی وعنہ قال نہی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن الشرب من ثلمۃ القدح وان ینفخ فی الشراب رواہ ابوداؤد وعن کبشۃ قالت دخل علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فشرب من فی قربۃ معلقۃ قائما فقمت الی فیہا فقطعتہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب صحیح وعن الزہری عن عروۃ عن عائشۃ قالت کان احب الشراب الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الحلو البارد رواہ الترمذی وقال والصحیح ما روی عن الزہری عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم مرسلا وعن ابن عباس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا اکل احدکم طعاما فلیقل اللّٰہم بارک لنا فیہ واطعمنا خیرا منہ واذا سقی لبنا فلیقل اللّٰہم بارک لنا فیہ وزدنا منہ فانہ لیس شیء یجزئ من الطعام والشراب الا اللبن رواہ الترمذی وابوداؤد وعن عائشۃ قالت کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یستعذب لہ الماء من السقیا قیل ھی عین بینہا وبین المدینۃ یومان رواہ ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابن عمر ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال من شرب فی اناء ذھب او فضۃ او اناء فیہ شیء من ذلک فانما یجرجر فی بطنہ نار جہنم رواہ الدارقطنی

باب النقیع

والاشربة

الفصل الاول عن انس قال لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدحي هذا الشراب كله العسل والنبيذ والماء واللبن رواه مسلم **وعن** عائشة قالت كنا ننبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء يوكأ اعلاه وله عزلاء ننبذه غدوة فيشربه عشاء وننبذه عشاء فيشربه غدوة رواه مسلم **وعن** ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينبذ له اول الليل فيشربه اذا اصبح يومه ذلك والليلة التي تجيء والغد والليلة الاخرى والغد الى العصر فان بقي شيء سقاه الخادم او امر به فصب رواه مسلم **وعن** جابر قال كان ينبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء فاذا لم يجدوا سقاء ينبذ له في تور من حجارة رواه مسلم **وعن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الدباء والحنتم والمزفت والنقير وامر ان ينبذ في اسقية الادم رواه مسلم **وعن** بريدة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نهيتكم عن الظروف فان ظرفا لا يحل شيئا ولا يحرمه وكل مسكر حرام وفي رواية قال نهيتكم عن الاشربة الا في ظروف الادم فاشربوا في كل وعاء غير ان لا تشربوا مسكرا رواه مسلم

الفصل الثاني عن ابي مالك الاشعري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليشربن ناس من امتي الخمر يسمونها بغير اسمها رواه ابو داود وابن ماجة

الفصل الثالث عن عبد الله بن ابي اوفى قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نبيذ الجر الاخضر قلت انشرب في الابيض قال لا رواه البخاري

باب تغطية الاواني وغيرها

الفصل الاول عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان جنح الليل او امسيتم فكفوا صبيانكم فان الشيطان ينتشر حينئذ فاذا ذهب ساعة من الليل فخلوهم واغلقوا الابواب واذكروا اسم الله فان الشيطان لا يفتح بابا مغلقا واوكوا قربكم واذكروا اسم الله وخمروا آنيتكم واذكروا اسم الله ولو ان تعرضوا عليه شيئا واطفئوا مصابيحكم متفق عليه وفي رواية للبخاري قال خمروا الآنية واوكوا الاسقية واجيفوا الابواب واكفتوا صبيانكم عند المساء فان للجن انتشارا وخطفة واطفئوا المصابيح عند الرقاد فان الفويسقة ربما اجترت الفتيلة فاحرقت اهل البيت وفي رواية لمسلم قال غطوا الاناء واوكوا السقاء واغلقوا الابواب واطفئوا السراج فان الشيطان لا يحل سقاء ولا يفتح بابا ولا يكشف اناء فان لم يجد احدكم الا ان يعرض على انائه عودا ويذكر اسم الله فليفعل فان الفويسقة تضرم على اهل البيت بيتهم وفي رواية له قال لا ترسلوا مواشيكم وصبيانكم اذا غابت الشمس حتى تذهب فحمة العشاء فان الشيطان يبعث اذا غابت الشمس حتى تذهب فحمة العشاء وفي رواية له قال غطوا الاناء واوكوا السقاء فان في السنة ليلة ينزل فيها وباء لا يمر باناء ليس عليه غطاء او سقاء ليس عليه وكاء الا نزل فيه من ذلك الوباء **وعنه** قال جاء ابو حميد رجل من الانصار من النقيع باناء من لبن الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم الا خمرته ولو ان تعرض عليه عودا متفق عليه **وعن** ابن عمر عن النبي صلى الله

ل قوله والانبذة في النهاية النقيع يهنا شراب يتخذ من زبيب وغيره ينقع في الماء من غير طبخ والنبيذ هو ما يعمل من الاشربة من التمر والزبيب والعسل والحنطة والشعير وغير ذلك يقال نبذت التمر والعنب اذا تركت عليه الماء ليصير نبيذا فصرف من مفعول الى فعيل انتهى وهذا النبيذ ينتهي الى حد الاسكار لقوله صلى الله عليه وسلم كل مسكر حرام ١٢ مرقاة

ك قوله يوكا اي يشد راسه بالوكاء وهو الرباط واعلم ان قوله يوكا بالهمزة في الاصول المعتمدة وفي بعض النسخ بالالف المقصورة على صورة الياء ففي المصباح اوكأت السقاء بالهمزة شددت فيه بالوكاء وفي المغرب اوكى السقاء شده بالوكاء وهو الرباط ومنه السقاء الوكي ولم يذكره صاحب القاموس في المهموز وانما ذكره في المعتل فالصحيح انه معتل ١٢ مرقاة

ك قوله الخادم قال المظهر انما لم يشربه صلى الله عليه وسلم لانه كان دردياً ولم يبلغ حد الاسكار فاذا بلغ صبه وهذا يدل على جواز شرب المنبوذ ما لم يكن مسكرا وعلى جواز ان يطعم السيد مملوكه طعاما اسفل ويطعم هو طعاما اعلى قال النووي وحديث عائشة ينبذه غدوة فيشربه عشاء لا يخالف هذا الحديث لان الشرب في يوم لا يمنع من الزيادة وقيل لعل حديث عائشة كان في زمن الحر حيث يخشى فساده وحديث ابن عباس في زمان يؤمن فيه التغير قبل الثلاث ١٢ مرقاة

ك قوله عن الظروف قال النووي كان الانتباذ في الحنتم والدباء والمزفت والنقير نهيا عنه في بدء الاسلام خوفا من ان يصير مسكرا فيها ولا يعلم به لكثافتها فلما طال الزمان واشتهر تحريم المسكرات وتقرر ذلك في نفوسهم نسخ ذلك وابيح لهم الانتباذ في كل وعاء بشرط ان لا يشربوا مسكرا ١٢ مرقاة

ش قوله فان ظرفا الفاء فيه عطف على محذوف اي نهيتكم عن الظروف وظننتم انها تحل وتحرم وليس الامر كذلك فان ظرفا لا يحل الحديث

ك قوله الجر الاخضر الاضافة بمعنى في الجرار والجر جمع جرة بالفتح هي كل ما يصنع من مدر على ما في المغرب وفي النهاية وهي الاناء المعروف من الفخار واراد بالنهي الجرار المدهونة لانها اسرع في الشدة والتخمير وانما جرى ذكر الاخضر من اجل ان الجرار التي كانوا ينتبذون فيها كانت خضرا والابيض بشابهه ١٢ كذا في المرقاة

ك قوله تغطية الاواني وفي نسخة صحيحة زيادة وغيرها فالضمير راجع الى التغطية اللهم الا ان يخص الاواني بادعية الماء على ما ذكر بعض الشراح من ان الاواني جمع كثرة للاناء وهو وعاء الماء والآنية جمع قلة وفي القاموس الاناء معروف والمراد ستر الظروف كلها وعدم كشفها لا سيما في الليل فانه وقت انتشار الهوام ١٢ مرقاة

ش قوله فان الشيطان لا يفتح بابا مغلقا اي بابا اغلق مع ذكر اسم الله عليه ويوضحه الحديث الاول من الفصل الثاني في قوله فان الشيطان لا يفتح بابا اذا اجيف وذكر اسم الله عليه كذا ذكره الطيبي والمعنى انه لا يقدر على فتحه لانه غيرما ذون فيه ١٢ مرقاة

ك قوله ولو ان تعرضوا ان مع مدخولها في تاويل المصدر منصوب المحل والتقدير ولو كان تخميركم عرضا وفعل السرفي الاكتفاء بوضع العود عرضا ان تعاطي التغطية اذ الغرض ان يقرن التغطية بالتسمية فيكون العرض علامة على التسمية فيمتنع الشيطان من الدنو منه ١٢ مرقاة

عليه وسلم قال لا تتركوا النار في بيوتكم حين تنامون متفق عليه وعن ابي موسى قال احترق بيت
بالمدينة على اهله من الليل فحدث بشأنهم النبي صلى الله عليه وسلم قال ان هذه النار انما هي عدو لكم
فاذا نمتم فاطفئوها عنكم متفق عليه

الفصل الثاني

عن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم
يقول اذا سمعتم نباح الكلاب ونهيق الحمير من الليل فتعوذوا بالله من الشيطان الرجيم فانهن يرين
ما لا ترون واقلوا الخروج اذا هدأت الارجل فان الله عز وجل يبث من خلقه في ليلته ما يشاء واجيفوا
الابواب واذكروا اسم الله عليه فان الشيطان لا يفتح بابا اذا اجيف وذكر اسم الله عليه وغطوا الجرار
واكفئوا الآنية واوكوا القرب رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال جاءت فارة تجر الفتيلة
فالقتها بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم على الخمرة التي كان قاعدا عليها فاحرقت منها مثل
موضع الدرهم فقال اذا نمتم فاطفئوا سرجكم فان الشيطان يدل مثل هذه على هذا فيحرقكم رواه
ابو داود

كتاب اللباس

الفصل الاول

عن انس قال كان احب الثياب الى النبي صلى الله
عليه وسلم ان يلبسها الحبرة متفق عليه وعن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم لبس جبة
رومية ضيقة الكمين متفق عليه وعن ابي بردة قال اخرجت الينا عائشة كساء ملبدا وازارا غليظا
فقالت قبض روح رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين متفق عليه وعن عائشة قالت كان
فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي ينام عليه ادم حشوه ليف متفق عليه وعنها قالت
كان وساد رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي يتكئ عليه من ادم حشوه ليف رواه مسلم وعنها
قالت بينا نحن جلوس في بيتنا في حر الظهيرة قال قائل لابي بكر هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم
مقبلا متقنعا رواه البخاري وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له فراش للرجل
وفراش لامرأته والثالث للضيف والرابع للشيطان رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال لا ينظر الله يوم القيمة الى من جر ازاره بطرا متفق عليه وعن ابن عمر
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة متفق عليه وعنه
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما رجل يجر ازاره من الخيلاء خسف به فهو يتجلجل في
الارض الى يوم القيمة رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اسفل
من الكعبين من الازار في النار رواه البخاري وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان ياكل الرجل بشماله او يمشي في نعل واحدة وان يشتمل الصماء او يحتبي في ثوب واحد كاشفا عن
فرجه رواه مسلم وعن عمر وانس وابن الزبير وابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لبس الحرير في
الدنيا لم يلبسه في الآخرة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما يلبس الحرير في الدنيا
من لا خلاق له في الآخرة متفق عليه وعن حذيفة قال نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نشرب في آنية الفضة والذ

ـه قوله ان هذه النار وانما هي عدو لكم ... منفية يمكن لا يحصل الا بواسطة ... وان كانت لنا فيها
منافع في التحذير عن ... المنافع مربوط
بها في اوقاتها المخصوصة بامر المعيشة ١٢ كذا في المرقاة ـه
قوله فتعوذوا فيه استحباب الاستعاذة والدعاء عند رؤية الكافرين
والفاسقين بل المبتلين بالدنيا يستحب الدعاء ايضا عند
حضور الصالحين والتبرك بهم والاصل ان رؤية الصالحين
والفاسقين بمنزلة سماع آيات الوعد والوعيد فينبغي ان يطلب
الاول ويستعيذ في الثاني ١٢ كذا في المرقاة ـه قوله على
الخمرة اي السجادة وهي الحصير الذي يسجد عليه ... لانها تخمر
الارض اي تسترها وتقي الوجه من التراب ١٢ مرقاة ـه قوله
اللباس في القاموس لبس الثوب كسمع لبسا بالضم واللباس
بالكسر ... بالفتح ... ومنه قوله تعالى
ولا تلبسوا الحق بالباطل الخ ١٢ مرقاة ـه قوله الحبرة في
النهاية الحبرة من البرود ما كان موشيا مخططا وقيل هي نوع
من برود اليمن ... بخضرة ورق فقيل هي
اشرف الثياب عندهم يصنع من القطن فلهذا كان احب
وقيل لكونها خضراء وهي من ثياب اهل الجنة وقد ورد انه كان
احب الالوان اليه الخضرة وسميت حبرة لانها تحبر اي تزين
والتحبير التحسين وقيل انما كانت هي احب الثياب اليه
صلعم لانه ليس فيه كثير زينة ولانها اكثر احتمالا للوسخ قال
الجزري وفيه دليل على استحباب الحبرة وعلى جواز لبس
المخطط قال ميرك وهو مجمع عليه انتهى ثم الجمع بين هذا الحديث
وبين ما سياتي من ان احب الثياب عنده كان القميص
... ان المراد من جملة الاحب واما
بان التفضيل راجع الى الصفة فالقميص احب باعتبار الصنع
والحبرة باعتبار اللون والجنس ١٢ كذا في المرقاة مختصرا ـه
قوله جبة هي ثوبان بينهما قطن الا ان يكون من صوف فتكون
واحدة غير محشوة ١٢ مرقاة ـه قوله وفراش ... اما تعديد
الفراش للزوج ... لانه قد يحتاج كل واحد منهما
الى فراش عند المرض ونحوه واستدل بعضهم بهذا انه لا
يلزمه النوم مع امرأته وان له الانفراد بفراش وهو ضعيف
لان النوم مع الزوجة وان كان ليس بواجب لكنه معلوم
بدليل آخر ان النوم معها بغير عذر افضل وهو ظاهر فعل
النبي صلى الله عليه وسلم انتهى قوله ضعيف غير صحيح لان
الكلام ليس في الافضلية بل في الوجوب واللزوم كذا
في المرقاة ـه قوله الخيلاء بالمد المخيلة والبطر والكبر والزهو
والتبختر كلها استعارة قوله يتجلجل اي يتحرك مضطربا ...
من ... والجلجلة الحركة مع الصوت قيل ...
ان يكون الرجل من هذه الامة فاخبر صلى الله عليه وسلم
... بالماضي لتحقق ... ان يكون اخبارا
لمن كان قبل هذه الامة وهو الصحيح ... الحديث
... الرجل انه غير قارون ... الاسبال يكون في الازار
والقميص والعمامة ... الاسبال تحت الكعبين ان كان للخيلاء ... وبغير الخيلاء ... تنزيه لا تحريم ١٢ مرقاة مختصرا ـه قوله الصماء هي ... الجسد كله بثوب واحد ... جانب يخرج منه اليد ...
لا يجعل اللابس ... قوله او يحتبي الاحتباء ان يقعد الرجل على اليتيه وينصب ساقيه ويحتوي عليهما بثوب او نحوه ١٢ مرقاة ـه قوله ان يلبسها ... احب الثياب ...

وان ناکل فیہا وعن لبس الحریر والدیباج وان نجلس علیہ متفق علیہ **وعن** علی قال اُہدیت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حلۃ سیراء فبعث بہا الی فلبستہا فعرفت الغضب فی وجہہ فقال انی لم ابعث بہا الیک لتلبسہا انما بعثت بہا الیک لتشققہا خمرا بین النساء متفق علیہ **وعن** عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن لبس الحریر الا ہکذا ورفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصبعیہ الوسطی والسبابۃ وضمہما متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم انہ خطب بالجابیۃ فقال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبس الحریر الا موضع اصبعین او ثلث او اربع **وعن** اسماء بنت ابی بکر انہا اخرجت جبۃ طیالسۃ کسروانیۃ لہا لبنۃ دیباج وفرجیہا مکفوفین بالدیباج وقالت ہذہ جبۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانت عند عائشۃ فلما قبضت قبضتہا وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یلبسہا فنحن نغسلہا للمرضی نستشفی بہا رواہ مسلم **وعن** انس قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للزبیر وعبد الرحمن بن عوف فی لبس الحریر لحکۃ بہما متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال انہما شکوا القمل فرخص لہما فی قمص الحریر **وعن** عبد اللہ ابن عمرو بن العاص قال رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ثوبین معصفرین فقال ان ہذہ من ثیاب الکفار فلا تلبسہا وفی روایۃ قلت اغسلہما قال بل احرقہما رواہ مسلم وسنذکر حدیث عائشۃ خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات غداۃ فی باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الفصل الثانی عن ام سلمۃ قالت کان احب الثیاب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القمیص رواہ الترمذی وابو داؤد **وعن** اسماء بنت یزید قالت کان کم قمیص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الرصغ رواہ الترمذی وابو داؤد وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب **وعن** ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا لبس قمیصا بدا بمیامنہ رواہ الترمذی **وعن** ابی سعید الخدری قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ازرۃ المؤمن الی انصاف ساقیہ لا جناح علیہ فیما بینہ وبین الکعبین وما اسفل من ذلک ففی النار قال ذلک ثلث مرات ولا ینظر اللہ یوم القیمۃ الی من جر ازارہ بطرا رواہ ابو داؤد وابن ماجۃ **وعن** سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الاسبال فی الازار والقمیص والعمامۃ من جر منہا شیئا خیلاء لم ینظر اللہ الیہ یوم القیمۃ رواہ ابو داؤد والنسائی وابن ماجۃ **وعن** ابی کبشۃ قال کان کمام اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطحا رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث منکر **وعن** ام سلمۃ قالت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین ذکر الازار فالمراۃ یا رسول اللہ قال ترخی شبرا فقالت اذا تنکشف عنہا قال فذراعا لا تزید علیہ رواہ مالک وابو داؤد والنسائی وابن ماجۃ وفی روایۃ الترمذی والنسائی عن ابن عمر فقالت اذا تنکشف اقدامہن قال فیرخین ذراعا لا یزدن علیہ **وعن** معٰویۃ بن قرۃ عن ابیہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی رہط من مزینۃ فبایعوہ وانہ لمطلق الازرار فادخلت یدی فی جیب قمیصہ فمسست الخاتم رواہ ابو داؤد **وعن** سمرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال البسوا الثیاب البیض فانہا اطہر واطیب وکفنوا فیہا موتاکم رواہ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ **وعن** ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعتم سدل عمامتہ بین کتفیہ رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب **وعن** عبد الرحمن بن عوف قال عممنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسدلہا بین یدی ومن خلفی رواہ ابو داؤد **وعن** رکانۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فرق ما بیننا وبین المشرکین العمائم علی القلانس رواہ الترمذی وقال ہذا

ل قولہ لبس الحریر الحریر المحض حرام من الحریر بغیرہ وکما یکرہ فی حق البالغ یکرہ الباس الصبیان الذکور ایضا ویکون الاثم علی من البسہم وان کان الثوب سداہ غیر حریر ولحمتہ حریر یکرہ لبسہ فی غیر الحرب واما ما کان سداہ حریرا ولحمتہ غیرہ جاز لبسہ فی کل حال عندہم وقال ابو حنیفۃ لا باس بافتراش الحریر والنوم علیہا وکذا الوسائد والمرافق والبسط والستور اذا لم یکن فیہا تماثیل وقالا یکرہ وصحح ذلک کما حاصلہ ان النہی محمول علی التحریم عندہما وعندہ علی التنزیہ کان الامر ما حصل لدلیل قطعی علی کون النہی للتحریم والنصوص فی تحریم لبس الحریر لا تشملہ لان القعود علی شئ لا یطلق علیہ لبسہ فلہذا الحکم بالتنزیہ وہذا من دعوہ فی الفتوی اعلی یا لتقوی لشہور لا یخفی مرقاۃ ملخصا ک قولہ فعرفت الغضب ہو لما لان اکثرہا اوکلہا ابریسم او لانہ کرم اللہ وجہہ لم یتفکر انہا لیست من ثیاب المتقین وکان ینبغی لان تجری فیہا فغضبہ فلما غفل من ہذا المعنی لبسہا بناء علی انہ ان لم یجز لبسہا لما اعطیہا الیہ غضب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرقاۃ سک قولہ جبۃ طیالسۃ بالاضافۃ وفی نسخۃ بالوصف وہی بکسر اللام جمع طیلسان معرب تالسان وہو من لباس العجم مدور اسود ولحمتہا وسداہا صوف کسروانیۃ منسوب الی کسری ملک الفرس بزیادۃ الالف والنون لبنۃ رقعۃ توضع فی جیب القمیص والجبۃ کذا فی المرقاۃ سک قولہ لبنۃ دیباج بکسر اللام وسکون الموحدۃ فنون رقعۃ توضع فی جیب القمیص والجبۃ وقال شارح ہی ما یرقع بہ قب الثوب ویقال لہ الجربان ایضا وہو معرب گریبان قولہ وفرجیہا نصبہ بتقدیر رایت وجدت مکفوفین ای مخیطین والمعنی انہ خیط علی طرف کل شق قطعۃ حریر من اعلی الی اسفل ۱۲ مرقاۃ ہ قولہ احب الثیاب لانہ استر للاعضاء ولانہ اقل مؤنۃ واخف علی البدن ولابسہ اکثر تواضعا ۱۲ ک قولہ الی الرصغ قال الجزری فیہ دلیل علی ان السنۃ ان لا یتجاوز الکم الرصغ واما غیر القمیص فقالوا السنۃ فیہ ان یتجاوز رؤس الاصابع من جبۃ وغیرہا مرقاۃ ک قولہ الاسبال ای الاسبال الذی فیہ النزاع بجوازہ وعدمہ کائن فی ہذہ الثلثۃ مرقاۃ ک قولہ کمام جمع کمۃ بالضم وہی القلنسوۃ المدورۃ سمیت بہا لانہا تغطی الراس ۱۲ ک قولہ بطحا ای مبسوطۃ علی رؤسہم لازقۃ بہا غیر مرتفعۃ عنہا مرقاۃ ک قولہ فی جیب قمیصہ الجیب بفتح الجیم ما ینفتح من الثوب لیخرج الراس او الید او غیر ذلک واصل الجیب القطع والخرق ویطلق علی ما یجعل فی صدر الثوب لیوضع فیہ شئ لکن المراد من الجیب فی الحدیث طوقہ الذی یحیط بالعنق مرقاۃ ک قولہ فانہا اطہر واطیب لبقائہ علی اللون الذی خلقہ اللہ تعالی علیہا کما اشار الیہ سبحانہ تعالی بقولہ فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا لا تبدیل لخلق اللہ وہذا المعنی ہو المناسب جدا لاقترانہ بقولہ وکفنوا فیہا موتاکم فیہا ای انہم ینبغی ان یرجعوا الی اللہ تعالی حیا ومیتا بالفطرۃ الاصلیۃ المشبہۃ بالبیاض وہو التوحید الجبلی بحیث لا دخل وطبعہ

لاختیارہ من غیر نظر الی دلیل عقلی او نقلی وانما یغیرہ العوارض ۱۲ مرقاۃ ک قولہ القلانس بالفتح جمع قلنسوۃ والمعنی نحن نتعمم علی القلانس وہم یکتفون بالعمائم قال الجزری قد تتبعت الکتب لا اقف علی قدر عمامۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم اقف حتی اخبرنی من اثق بہ انہ وقف علی کلام النووی ذکر کان للنبی صلی اللہ علیہ وسلم عمامۃ قصیرۃ وہی سبعۃ اذرع وعمامۃ طویلۃ مقدارہا اثنا عشر ذراعا مرقاۃ ملخصا

حدیث غریب واسنادہ لیس بالقائم **وعن** ابی موسی الاشعری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال احل الذھب والحریر للاناث من امتی وحرم علی ذکورھا رواہ الترمذی والنسائی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح **وعن** ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استجد ثوبا سماہ باسمہ عمامۃ او قمیصا او رداء ثم یقول اللھم لک الحمد کما کسوتنیہ اسألک خیرہ وخیر ما صنع لہ واعوذ بک من شرہ وشر ما صنع لہ رواہ الترمذی وابوداؤد **وعن** معاذ بن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من اکل طعاما ثم قال الحمد للہ الذی اطعمنی ھذا الطعام ورزقنیہ من غیر حول منی ولا قوۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ رواہ الترمذی وزاد ابوداؤد ومن لبس ثوبا فقال الحمد للہ الذی کسانی ھذا ورزقنیہ من غیر حول منی ولا قوۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر **وعن** عائشۃ قالت قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشۃ ان اردت اللحوق بی فلیکفک من الدنیا کزاد الراکب وایاک ومجالسۃ الاغنیاء ولا تستخلقی ثوبا حتی ترقعیہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب لا نعرفہ الا من حدیث صالح بن حسان قال محمد بن اسمعیل صالح بن حسان منکر الحدیث **وعن** ابی امامۃ ایاس بن ثعلبۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا تسمعون الا تسمعون ان البذاذۃ من الایمان ان البذاذۃ من الایمان رواہ ابوداؤد **وعن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لبس ثوب شھرۃ فی الدنیا البسہ اللہ ثوب مذلۃ یوم القیمۃ رواہ احمد وابوداؤد وابن ماجۃ **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تشبہ بقوم فھو منھم رواہ احمد وابوداؤد **وعن** سوید بن وھب عن رجل من ابناء اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ترک لبس ثوب جمال وھو یقدر علیہ وفی روایۃ تواضعا کساہ اللہ حلۃ الکرامۃ ومن تزوج للہ توجہ اللہ تاج الملک رواہ ابوداؤد وروی الترمذی عنہ عن معاذ ابن انس حدیث اللباس **وعن** عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب ان یری اثر نعمتہ علی عبدہ رواہ الترمذی **وعن** جابر قال اتانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زائرا فرای رجلا شعثا قد تفرق شعرہ فقال ما کان یجد ھذا ما یسکن بہ راسہ ورای رجلا علیہ ثیاب وسخۃ فقال ما کان یجد ھذا ما یغسل بہ ثوبہ رواہ احمد والنسائی **وعن** ابی الاحوص عن ابیہ قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی ثوب دون فقال لی الک مال قلت نعم قال من ای المال قلت من کل المال قد اعطانی اللہ من الابل والبقر والغنم والخیل والرقیق قال فاذا اتاک اللہ مالا فلیر اثر نعمۃ اللہ علیک وکرامتہ رواہ احمد والنسائی وفی شرح السنۃ بلفظ المصابیح **وعن** عبد اللہ بن عمرو قال مر رجل وعلیہ ثوبان احمران فسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یرد علیہ رواہ الترمذی وابوداؤد **وعن** عمران بن حصین ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا ارکب الارجوان ولا البس المعصفر ولا البس القمیص المکفف بالحریر وقال الا وطیب الرجال ریح لا لون لہ وطیب النساء لون لا ریح لہ رواہ ابوداؤد

لہ قولہ کما کسوتنیہ الکاف تعلیلیۃ او بمعنی علی والضمیر راجع الی الحمد ... والکاف للتشبیہ ... قولہ کما کسوتنیہ مرفوع المحل ... مبتدا والخبر اسألک ... ای اسألک خیرا یترتب علی خلقہ من العبادۃ وصرفہ فیما ھو رضا لک واعوذ بک من شر ما یترتب علیہ مما لا ترضی بہ من الکبر والخیلاء وکونہ فی عاقبۃ لحرمتہ ۱۲ مرقاۃ

لہ قولہ مجالسۃ الاغنیاء ای فضلا عن ان تکون من ارباب الدنیا لان مجالستھم تجر الی محبۃ الشھوات واللھوات ولذا قیل لا تنظر الی ارباب الدنیا فان بریق اموال الاغنیاء یذھب بروق حلاوۃ الفقر وفیہ تحریض لھا علی القناعۃ بالیسیر والاکتفاء بالثوب الحقیر والنسبۃ بالمساکین والفقراء ۱۲ مرقاۃ ملخصا

لہ قولہ لا تستخلقی ای لا تعدیہ خلقا قدیما حتی ترقعیہ ... تلبسیہ مرۃ اخری ۱۲ مرقاۃ

لہ قولہ البذاذۃ ای رثاثۃ الھیئۃ وترک ما یدخل فی باب الزینۃ والمراد من الحدیث ان التواضع فی اللباس والتوقی عن التانق فی الزینۃ من اخلاق اھل الایمان ... علیہ فعلیھا اختیارا الفقر والکسر فلبس الخلق من الثیاب من خلق اھل الایمان بالکتاب ۱۲ مرقاۃ

لہ قولہ ثوب شھرۃ ای ثوب تکبر وتفاخر وتجبر او ما یتخذہ المتزھد لیشھر نفسہ بالزھد او ما یشعر بہ المتسبب من علامۃ السیادۃ کالثوب الاخضر او ما یلبسہ المتفقہ من لبس الفقھاء والحال انہ من جملۃ السفھاء ۱۲ مرقاۃ

لہ قولہ من تشبہ بقوم ای من شبہ نفسہ بالکفار مثلا فی اللباس وغیرہ او بالفساق والفجار او باھل التصوف والصلحاء والابرار فھو منھم ای فی الاثم والخیر قال الطیبی ھذا عام فی الخلق والخلق والشعار ولما کان الشعار اظھر فی التشبہ ذکر فی ھذا الباب قلت بل الشعار ھو المراد بالتشبہ لا غیر فان الخلق الصوری لا یتصور فیہ التشبہ والخلق المعنوی لا یقال فیہ التشبہ بل ھو التخلق ۱۲ مرقاۃ المفاتیح

لہ قولہ من تزوج ای ... مرتبۃ ... او سکینۃ فقیرۃ صالحۃ ابتغاء لمرضات ربہ ... ولدا او ... صیانۃ ... حفظ نسلہ الذی ھو مقتضی حکمۃ ربہ ... ھذا کنایۃ عن اجلالہ وتوقیرہ او اعطی تاجا وملکۃ فی الجنۃ ۱۲ مرقاۃ

لہ قولہ ما کان نافیۃ وھمزۃ الانکار فی مقدرۃ ای المکن ۱۲ مرقاۃ

لہ قولہ فلیر اثر نعمۃ اللہ ھذا فی تحسین الثیاب والتنظیف والتجدید عند الامکان من غیر ان یبالغ فی النفاسۃ والرقۃ ومظاہرۃ الملبس علی الملبس علی ما ھو من عادۃ العجم ۱۲ طیبی

لہ قولہ ولا البس المعصفر ھذا لا ینافی ولا یعارض حدیث اسماء لھا جبۃ دیباج وفرجیھا مکفوفین بالدیباج لانہ قدرما یکفف من الحریر ھنا اکثر من القدر المرخص وھو اربع اصابع او یحمل علی الورع والتقوی وذلک علی الرخصۃ وبیان الجواز والفتوی وقد قیل ھذا متقدم علی لبس الجبۃ ۱۲ مرقاۃ المفاتیح لملا علی القاری رحمہ اللہ

لہ قولہ المکفف بفتح الفاء الاولی مشددۃ ای المکفوف بالحریر قال فی النہایۃ ای الذی عمل علی ذیلہ واکمامہ وجیبہ کفاف من حریر وکفۃ کل شیء بالضم طرفہ وحاشیتہ وکل مستدیر کفۃ بالکسر ککفۃ المیزان وکل مستطیل کفۃ ککفۃ الثوب قولہ وطیب الرجال المأذون لھم فیہ قولہ ریح ای ما فیہ ریح قولہ لا لون لہ ای لہ لون کالمسک والکافور والعود وقولہ وطیب النساء ای لون لہ کالزعفران والخلوق ولا یکون لھن الطیب الا ماذا ... علیھن عند الخروج من بیوتھن ۱۲

وعن ابی ريحانة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عشر عن الوشر والوشم والنتف وعن مكامعة الرجل الرجل بغير شعار ومكامعة المرأة المرأة بغير شعار وان يجعل الرجل فى اسفل ثيابه حريرا مثل الاعاجم او يجعل على منكبيه حريرا مثل الاعاجم وعن النهبى وعن ركوب النمور ولبوس الخاتم الا لذى سلطان رواه ابوداؤد والنسائى وعن علی قال نهانی رسول الله صلى الله عليه وسلم عن خاتم الذهب وعن لبس القسى والمياثر رواه الترمذى وابوداؤد والنسائى وابن ماجة وفى رواية لابى داؤد قال نهى عن مياثر الارجوان وعن معوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تركبوا الخز ولا النمار رواه ابوداؤد والنسائى وعن البراء بن عازب ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن الميثرة الحمراء رواه فى شرح السنة وعن ابى رمثة التيمى قال اتيت النبى صلى الله عليه وسلم وعليه ثوبان اخضران وله شعر قد علاه الشيب وشيبه احمر رواه الترمذى وفى رواية لابى داؤد وهو ذو وفرة وبها ردع من حناء وعن انس ان النبى صلى الله عليه وسلم كان شاكيا فخرج يتوكأ على اسامة وعليه ثوب قطرى قد توشح به فصلى بهم رواه فى شرح السنة وعن عائشة قالت كان على النبى صلى الله عليه وسلم ثوبان قطريان غليظان وكان اذا قعد فعرق ثقلا عليه فقدم بز من الشام لفلان اليهودى فقلت لو بعثت اليه فاشتريت منه ثوبين الى الميسرة فارسل اليه فقال قد علمت ما تريد ان تذهب بمالى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم انى من اتقاهم وآداهم للامانة رواه الترمذى والنسائى وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال رانى رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى ثوب مصبوغ بعصفر موردا فقال ما هذا فعرفت ما كره فانطلقت فاحرقته فقال النبى صلى الله عليه وسلم ما صنعت بثوبك قلت احرقته قال افلا كسوته بعض اهلك فانه لا باس به للنساء رواه ابوداؤد وعن هلال بن عامر عن ابيه قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم بمنى يخطب على بغلة وعليه برد احمر وعلى امام يعبر عنه رواه ابوداؤد وعن عائشة قالت صنعت للنبى صلى الله عليه وسلم بردة سوداء فلبسها فلما عرق فيها وجد ريح الصوف فقذفها رواه ابوداؤد وعن جابر قال اتيت النبى صلى الله عليه وسلم وهو محتب بشملة قد وقع هدبها على قدميه رواه ابوداؤد وعن دحية بن خليفة قال اتى النبى صلى الله عليه وسلم بقباطى فاعطانى منها قبطية فقال اصدعها صدعين فاقطع احدهما قميصا واعط الآخر امرأتك تختمر به فلما ادبر قال وامر امرأتك ان تجعل تحته ثوبا لا يصفها رواه ابوداؤد وعن ام سلمة ان النبى صلى الله عليه وسلم دخل عليها وهى تختمر فقال لية لا ليتين رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وفى ازارى استرخاء فقال يا عبد الله ارفع ازارك فرفعته ثم قال زد فزدت فما زلت اتحراها بعد فقال بعض القوم الى اين قال الى انصاف الساقين رواه مسلم وعنه ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة فقال ابوبكر يا رسول الله ازارى يسترخى الا ان اتعاهده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم انك لست ممن يفعله خيلاء رواه البخارى وعن عكرمة قال رايت ابن عباس يأتزر فيضع حاشية ازاره من مقدمه على

لـه قوله الوشر تحديد الاسنان وترقيق اطرافها تفعله المرأة الكبيرة تتشبه بالشواب والوشم ان يغرز الجلد بابرة ثم يحشى بكحل او نيل فيزرق اثره او يخضر والنتف هو نتف النساء الشعور من وجوههن او نتف اللحية والحاجب بان ينتف البياض منها او نتفها تشعثا عند المصيبة والنهى عن نهره صاحبه فى ثوب واحد لا حاجز بينهما بان يكونا عاريين قال الطيبى قوله فى اسفل ثيابه حريرا يعنى لبس الحرير حرام على الرجال سواء كان تحت الثياب او فوقها وعادة جهال العجم ان يلبسوا تحت الثياب ثوبا قصيرا من الحرير يلين اعضاءهم فيه بحث لانه لو اريد ذلك لقيل ان يلبس تحت الثياب ۱۲ مرقاة وطيبى لـه قوله ركوب النمور بان يلقى على الرحل والسرج جلد يا ويركب عليه جمع نمر والفارسية پلنگ المقتضى للنهى ما فيه من الزينة والخيلاء ولانها من زى الاعاجم والنهى عن لبس الخاتم لان فيه زينة وليس لكل احد الا لضرورة الا لذى سلطان فانه يحتاج اليه لختم الكتاب وفى معناه كل محتاج الى ذلك كالقاضى والامير ونحوهما ويستعمل منه ذكره لانهم للزينة المحضة التى لا يشعر بها امر من باب الصلوة وقيل المراد بالنهى التنزيه وهو الظاهر ۱۲ شيخ وطيبى ومرقاة لـه قوله عن خاتم الذهب پوشیدن خاتم زهب نزد ائمه اربعه مکروه است ونزد بعضے مباح واز بعضے صحابه مثل طلحه وسعد وصهیب پوشیدن آن نقل کرده اند وشاید که بعض از نهى باشد والله اعلم ۱۲ شيخ القسى ثياب من كتان مخلوط بحرير نسبت الى موضع على ساحل البحر يقال لها القس وقيل اهل القسى القزى بالزاى منسوب الى القز وهو ضرب من ابريسم فابدل من الزاى سينا فالنهى عنه اذا كان كله او اكثره من الحرير فللتحريم والا فالنهى تنزيه ۱۲ طيبى ومرقاة لـه قوله مياثر جمع ميثرة بالكسر وهى وسادة صغيرة حمراء يجعلها الراكب تحته فالنهى عنه اذا كانت من حرير ويحتمل ان يكون النهى فيه من الترفه والتنعم نهى تنزيه ولكونها من مراكب الاعاجم ۱۲ مرقاة لـه قوله وشيبه احمر والمعنى شيبه مخالط حمرة فى اطراف تلك الشعرات لان العادة ان ولى الشيب اصول الشعر وان الشعر اذا قرب شيبه صار احمر ثم يبيض ۱۲ مرقاة لـه قوله بشملة شملة چادر گرفته شود بوى بدن خواه بود با شد يا غير آن پس شمله عام تر است از رداء و كساء هدبه اى خيط اطرافها والمعنى انه كان جالسا على هيئة الاحتباء والتى شملته خلف ركبتيه وقد تدلى بعض طرفها من تلك الشملة ليكون كالمتكى عليه ۱۲ شيخ ومرقاة لـه قوله بقباطى جمع قبطية وهى ثوب من ثياب مصر رقيقة بيضاء كانه منسوب الى القبط وهم اهل مصر وضم القاف من تغيير النسب وتبانى الثياب والانانى الناس فقبطى بالكسر لا يصفها بالرفع استيناف بيان للموجب اى لا ينعتها ولا يصف لون بشرتها لكون ذلك لقبطى رقيق ولعل وجه تخصيصها بهذا اهتماما بحالها ولانها قد تتسامح فى لبسها بخلاف الرجل فانه فدنها بلبس القميص فوق السراويل والازار ۱۲ مرقاة لـه قوله لا يصفها بالرفع على انه استيناف بيان للموجب وقيل بالجزم على جواب الامر اى لا ينعتها ويبين لون بشرتها لكون ذلك القبطى رقيقا ۱۲ مرقاة مختصرا لـه قوله لست ممن يفعله والمعنى ان استرخاءه من غير قصد لا يضر لا سيما من لا يكون من شيمة الخيلاء ولكن الافضل هو المتابعة وبه يظهر ان سبب الحرمة فى جر الازار هو الخيلاء ۱۲ مرقاة

ظهر قدمه ويرفع من مؤخره قلت لم تأتزر هذه الازرة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتزرها رواه ابو داؤد وعن عبادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالعمائم فانها سيماء الملائكة وارخوها خلف ظهوركم رواه البيهقي في شعب الايمان وعن عائشة ان اسماء بنت ابى بكر دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليها ثياب رقاق فاعرض عنها وقال يا اسماء ان المرأة اذا بلغت المحيض لن يصلح ان يرى منها الا هذا وهذا واشار الى وجهه وكفيه رواه ابو داؤد وعن ابى مطر قال ان عليا اشترى ثوبا بثلثة دراهم فلما لبسه قال الحمد لله الذى رزقنى من الرياش ما اتجمل به فى الناس واوارى به عورتى ثم قال هكذا سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رواه احمد وعن ابى امامة قال لبس عمر بن الخطاب رضى الله عنه ثوبا جديدا فقال الحمد لله الذى كسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حيوتى ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لبس ثوبا جديدا فقال الحمد لله الذى كسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حيوتى ثم عمد الى الثوب الذى اخلق فتصدق به كان فى كنف الله وفى حفظ الله وفى ستر الله حيا وميتا رواه احمد والترمذى وابن ماجة وقال الترمذى هذا حديث غريب وعن علقمة بن ابى علقمة عن امه قالت دخلت حفصة بنت عبد الرحمن على عائشة وعليها خمار رقيق فشققته عائشة وكستها خمارا كثيفا رواه مالك وعن عبد الواحد بن ايمن عن ابيه قال دخلت على عائشة وعليها درع قطرى ثمن خمسة دراهم فقالت ارفع بصرك الى جاريتى انظر اليها فانها تزهى ان تلبسه فى البيت وقد كان لى منها درع على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فما كانت امرأة تقين بالمدينة الا ارسلت الىّ تستعيره رواه البخارى وعن جابر قال لبس رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما قباء ديباج اهدى له ثم اوشك ان نزعه فارسل به الى عمر فقيل قد اوشك ما انتزعته يا رسول الله فقال نهانى عنه جبرئيل فجاء عمر يبكى فقال يا رسول الله كرهت امرا واعطيتنيه فما لى فقال انى لم اعطكه تلبسه انما اعطيتكه تبيعه فباعه بالفى درهم رواه مسلم وعن ابن عباس قال انما نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الثوب المصمت من الحرير فاما العلم وسدى الثوب فلا بأس به رواه ابو داؤد وعن ابى رجاء قال خرج علينا عمران بن حصين وعليه مطرف من خز وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من انعم الله عليه نعمة فان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه احمد وعن ابن عباس قال كل ما شئت والبس ما شئت ما اخطأتك اثنتان سرف ومخيلة رواه البخارى فى ترجمة باب وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا وتصدقوا والبسوا ما لم يخالط اسراف ولا مخيلة رواه احمد والنسائى وابن ماجة وعن ابى الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما زرتم الله فى قبوركم ومساجدكم البياض رواه ابن ماجة

باب الخاتم

الفصل الاول

عن ابن عمر قال اتخذ النبى صلى الله عليه وسلم خاتما من ذهب وفى رواية وجعله فى يده اليمنى ثم القاه ثم اتخذ خاتما من ورق نقش فيه محمد رسول الله وقال لا ينقشن احد على نقش خاتمى هذا وكان اذا لبسه جعل فصه مما

[Margin commentary, partially legible:]

سله قوله فانها سيماء الملائكة سيما مقصورۃ و قد یمد ای علامتهم یوم بدر قال تعالیٰ یمددکم ربکم بخمسة آلاف من الملائکة مسومین قال الکلبی علیهم عمائم صفر مرخاة علی اکتافهم ۱۲ مرقاة سله قوله لن یصلح ان یری منها یعنی اگرچہ پوشیدہ باشند لیکن از خواص ازواج مطهرہ آنحضرت است رضی اللہ عنهن و ازیں حدیث معلوم میشود کہ چوں اندام در جامہ باریک نماید حکم برہنہ دارد ترجمہ شیخ ۱۲ سله قوله من الریاش جمع الریش وهو لباس الزینة استعیر من ریش الطائر لانه لباسه وزینته کقوله تعالیٰ یا بنی آدم قد انزلنا علیکم لباسا یواری سوآتکم وریشا ولباس التقوی ۱۲ مرقاة وطیبی سله قوله فشققته ای قطعته بنصفین غضبا علیها وجعلتها شدیلین فلا یرد ان فی شقها تضییعا قوله وکستها ای البستها بدل الخمار الرقیق خمارا کثیفا ای غلیظا اختیارا تادیبا لها وتربیة بآدابها الماخوذة من الرب الاکمل فی ترک الدنیا وحسن ملابسها ویحتمل ان الخمار کان مما یکشف ما تحتها من البدن والشعر فغیرتها والله اعلم ۱۲ مرقاة شه قوله درع ای قمیص فی القاموس درع المرأة قمیصها وفی المغرب درع الحدید مؤنث ودرع المرأة ما تلبس فوق القمیص مذکر قوله ثمن برفع ثمن ای قیمتها وفی نسخة بالنصب علی انه حال من الدرع قال الطیبی محل الکلام شه خمسة دراهم فقلب وجعل الثمن خبرا قوله تزهی بضم اوله وفتح الهاء مفتوحة لا غیر ای تترفع ولا ترضی ان تلبسه فی البیت ای فضلا عن ان تخرج به وفی فتح الباری تزهی بضم اوله ای تأنف وتتکبر وهو من الحروف التی جاءت بلفظ المبنی للمفعول وان کانت بمعنی الفاعل یعنی کما یقولون عنی بالامر ونتجت الناقة قال ابن درید زهی بفتح اوله وقال الاصمعی لا یقال بالفتح ۱۲ مرقاة شه قوله تقین ای تزین لزفافها من التقیین وهو التزیین قوله تستعیره المقصود تغیر اهل الزمان مع قرب العهد فصح کل عام ترذلون ۱۲ مرقاة مختصرا سله قوله عن الثوب المصمت بضم المیم الاولی وفتح الثانیة وهو الثوب الذی یکون سداه ولحمته من الحریر لا شیء غیره کذا ذکره الطیبی فقوله من الحریر للتاکید او بناء علی التجرید قوله وسدی الثوب بفتح السین والدال المهملتین ضد اللحمة وهی التی تمتد من العرض وذلک من الطول الحاصل انه اذا کان السدی من الحریر واللحمة من غیره کالقطن فلا بأس به لان تمام الثوب لا یکون الا باللحمة وعکسه لا یجوز الا فی الحرب علی ما ۱۲ مرقاة شه قوله وعلیه مطرف بتثلیث المیم وسکون المهملة وراء مفتوحة فقاء ثوب فی طرفیه علمان ای الیم زائدة وقال الفراء اصله الضم لانه فی المعنی ماخوذ من اطرف ای جعل فی طرفیه العلمان ولکنهم استثقلوا الضمة فکسروه والخز ثوب من خلیص وقیل هو الثوب المنسوج من ابریسم وصوف وهو مباح فالمراد هنا الثانی ۱۲ مرقاة شه قوله وجعله فی یده الیمنی قال فی شرح السنة هذا الحدیث یشتمل علی امرین تبدل الامر فیهما من بعد اعدهما لبس خاتم الذهب صار الحکم فیه الی التحریم فی حق الرجال والثانی لبس الخاتم فی الیمین وکان آخر الامرین من النبی صلی الله علیه وسلم لبسه فی الیسار ۱۲ سله قوله لا ینقشن احد علی نقش خاتمی قال النووی وسبب النهی انه صلعم انما نقش علی خاتمه هذا القول لیختم به کتبه الی الملوک فلو نقش غیره مثله لدخلت المفسدة وحصلت الخلل قوله وجعل فصه بتثلیث فاء والفتح افصح وتشدید الصاد وانما نقش فیه اسم صاحبه وغیره وقوله مما یلی بطن کفه

ته لانه ابعد من الزهو والاعجاب کذا فی المرقاة ۱۲

بطن كفه متفق عليه وعن علي قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس القسي والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة القران في الركوع رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه فقال يعمد احدكم الى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل بعد ما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا اخذه ابدا وقد طرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اراد ان يكتب الى كسرى وقيصر والنجاشي فقيل انهم لا يقبلون كتابا الا بخاتم فصاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما حلقة فضة نقش فيه محمد رسول الله رواه مسلم وفي رواية للبخاري كان نقش الخاتم ثلثة اسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر وعنه ان نبي الله صلى الله عليه وسلم كان خاتمه من فضة وكان فصه منه رواه البخاري وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لبس خاتم فضة في يمينه فيه فص حبشي كان يجعل فصه مما يلي كفه متفق عليه وعنه قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم في هذه واشار الى الخنصر من يده اليسرى رواه مسلم وعن علي قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتختم في اصبعي هذه او هذه قال فاوما الى الوسطى والتي تليها رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله ابن جعفر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه رواه ابن ماجة ورواه ابو داؤد والنسائي عن علي وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في يساره رواه ابو داؤد وعن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم اخذ حريرا فجعله في يمينه واخذ ذهبا فجعله في شماله ثم قال ان هذين حرام على ذكور امتي رواه احمد وابو داؤد والنسائي وعن معاوية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ركوب النمور وعن لبس الذهب الا مقطعا رواه ابو داؤد والنسائي وعن بريدة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل عليه خاتم من شبه مالي اجد منك ريح الاصنام فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد فقال مالي ارى عليك حلية اهل النار فطرحه فقال يا رسول الله من اي شيء اتخذه قال من ورق ولا تتمه مثقالا رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي وقال محي السنة رحمه الله وقد صح عن سهل بن سعد في الصداق ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل التمس ولو خاتما من حديد وعن ابن مسعود قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره عشر خلال الصفرة يعني الخلوق وتغيير الشيب وجر الازار والتختم بالذهب والتبرج بالزينة لغير محلها والضرب بالكعاب والرقى الا بالمعوذات وعقد التمائم

ـله قوله وعن تختم الذهب اي عن لبسه للرجال المعاصي ... نحن علي انه قال عليه السلام ان هذين حرام على ذكور امتي وكان على عائشة خواتيم ذهب حتى ذهب بعضهم الى انه يكره للمرأة خاتم الفضة لانه من زي الرجال فان لم تجد الا خاتم فضة فتصفره بزعفران او نحوه ١٢ مرقاة وطيبي ـله قوله فطرحه الخ فيه ازالة المنكر باليد لمن قدر عليها ـله في قوله لا اخذه ابدا المبالغة في امتثال امر رسول الله صلوات الله وسلامه عليه وعدم الترخص بالتأويلات الضعيفة وان كان الرجل قد علم انه اباحه لمن اراد من الفقراء ومن اخذ جاز تصرفه فيه ١٢ طيبي ـله قوله خاتما حلقة الخ كان هذا الخاتم في يده صلى الله عليه وسلم ثم كان بعده في يد عثمان حتى وقع في بئر اريس وهو بفتح الهمزة وتخفيف الراء معروفة قريبة من مسجد قبا عند المدينة ١٢ طيبي ـله قوله وكان فصه منه اي من الفضة وتذكيره لانه بتأويل الورق وقيل الضمير راجع الى ما صنع منه الخاتم وهو الفضة وهو بعيد ويمكن ان يكون من للتبعيض والضمير للخاتم اي فصه بعض من الخاتم بخلاف ما اذا كان حجرا فانه منفصل عنه مجاور له قال ميرك فيه الخاتم التي يجعل على الخواتيم ١٢ مرقاة ـله قوله فص حبشي قيل صانعه او صانع حبشي او اتي به من الحبشة فلا ينافي كون فصه منه على ان التعدد متعين فيه لورود الاحاديث الدالة عليهما اشهارا والجاه ولذا قال ابن عبد البر انه اصح وقال بعض الشراح معناه اللون يعني العقيق انتهى ومعناه انه اسود على لون الحبشة بان يضرب بتمره الى السواد والاقصد ان العقيق هو اليمني وفي النهاية يحتمل انه اراد من الجزع او من العقيق لان معدنهما اليمن او الحبشة او نوعا آخر ينسب اليها انتهى وقيل معنى كون فصه منه ان موضع فصه منه نقشا فلا ينافي كون فصه حجرا ١٢ مرقاة مختصرا ـله قوله يتختم في يساره لا تعارض ما روي من قبل من التختم في اليمين لجواز انه فعل الامرين وكان يتختم في اليمين مرة وفي اليسرى اخرى حسب الاتفاق وليس في شي منهما ما يدل على المداومة صريحا والاصرار على احد منهما كذا قال القاضي قلت وقد صرح البيهقي بان التختم في اليمين منسوخ واخرج ابن عدي وغيره انه صلى الله عليه وسلم تختم في يمينه ثم حوله في يساره انتهى فكان من فعل خلافه لم يصل اليه النسخ واقلهان يقال التختم في اليسرى افضل كما هو الصحيح من مذهبنا الا انه يجعله من الاحباب الزهو ويجعل فصه مما يلي كفه ١٢ كذا في المرقاة ـله قوله الا مقطعا بفتح الطاء المشددة اي مكسرا قطعا صغارا مثل الضباب على الاسلحة والخواتيم الفضية واعلام الثياب كذا ذكره بعض الشراح من علمائنا ١٢ مرقاة ـله قوله شبه بفتح الشين المعجمة والموحدة شي يشبه الصفر بالفارسية يقال له برنج ١٢ مرقاة ـله قوله حلية وهي الحلية على كلمة ولحى انما جعلها حلية اهل النار لان الحديد زي بعض الكفار وهم اهل النار وقيل انما كرهه لاجل نتنه ١٢ طيبي ـله قوله ولو خاتما من حديد هو المبالغة في البذل اي بما يكن تقدمه للنكاح وان كان شيئا يسيرا ١٢ مرقاة ـله قوله الخلوق هو طيب مركب من الزعفران وغيره لانه من طيب النساء قوله وتغيير الشيب يعني خضابه بحيث يبلغ به الى السواد قوله والتبرج اي اظهار المرأة زينتها ومحاسنها للرجال اي لغير زوجها ومحارمها ١٢ مرقاة ـله قوله التمائم جمع تميمة والمراد بها التمائم التي يحتوي على رقى الجاهلية من اسماء الشياطين والفاظ لا يعرف معناها وقيل التمائم خرزات كانت العرب في الجاهلية تعلقها على اولادهم يتقون بها العين في زعمهم فابطله الاسلام لانه لا ينفع ١٢ مرقاة

وعزل الماء لغير محلہ وفساد الصبی غیر محرمہ رواہ ابوداؤد والنسائی **وعن** ابن الزبیر ان مولاۃ لہم ذہبت بابنۃ الزبیر الی عمر بن الخطاب وفی رجلہا اجراس فقطعہا عمر وقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مع کل جرس شیطان رواہ ابوداؤد **وعن** بنانۃ مولاۃ عبد الرحمن بن حیان الانصاری کانت عند عائشۃ اذ دخلت علیہا بجاریۃ وعلیہا جلاجل یصوتن فقالت لا تدخلنہا علی الا ان تقطعن جلاجلہا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ جرس رواہ ابوداؤد **وعن** عبد الرحمن بن طرفۃ ان جدہ عرفجۃ بن اسعد قطع انفہ یوم الکلاب فاتخذ انفا من ورق فانتن علیہ فامرہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یتخذ انفا من ذہب رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی **وعن** ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من احب ان یحلق حبیبہ حلقۃ من نار فلیحلقہ حلقۃ من ذہب ومن احب ان یطوق حبیبہ طوقا من نار فلیطوقہ طوقا من ذہب ومن احب ان یسور حبیبہ سوارا من نار فلیسورہ سوارا من ذہب ولکن علیکم بالفضۃ فالعبوا بہا رواہ ابوداؤد **وعن** اسماء بنت یزید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما امرأۃ تقلدت قلادۃ من ذہب قلدت فی عنقہا مثلہ من النار یوم القیمۃ وایما امرأۃ جعلت فی اذنہا خرصا من ذہب جعل اللہ فی اذنہا مثلہ من النار یوم القیمۃ رواہ ابوداؤد والنسائی **وعن** اخت لحذیفۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا معشر النساء اما لکن فی الفضۃ ما تحلین بہ اما انہ لیس منکن امرأۃ تحلی ذہبا تظہرہ الا عذبت بہ رواہ ابوداؤد والنسائی

الفصل الثالث

عن عقبۃ بن عامر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یمنع اہل الحلیۃ والحریر ویقول ان کنتم تحبون حلیۃ الجنۃ وحریرہا فلا تلبسوہا فی الدنیا رواہ النسائی **وعن** ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتخذ خاتما فلبسہ قال شغلنی ہذا عنکم منذ الیوم الیہ نظرۃ والیکم نظرۃ ثم القاہ رواہ النسائی **وعن** مالک قال انا اکرہ ان یلبس الغلمان شیئا من الذہب لانہ بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن التختم بالذہب فانا اکرہ للرجال الکبیر منہم والصغیر رواہ فی المؤطا

باب النعال

الفصل الاول

عن ابن عمر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یلبس النعال التی لیس فیہا شعر رواہ البخاری **وعن** انس قال ان نعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لہا قبالان رواہ البخاری **وعن** جابر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ غزاہا یقول استکثروا من النعال فان الرجل لا یزال راکبا ما انتعل رواہ مسلم **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انتعل احدکم فلیبدأ

باليمنى واذا نزع فليبدأ بالشمال لتكن اليمنى اولهما تنعل واخرهما تنزع متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمشى احدكم فى نعل واحدة ليحفهما جميعا او لينعلهما جميعا متفق عليه **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انقطع شسع نعل احدكم فلا يمش فى نعل واحدة حتى يصلح شسعه ولا يمش فى خف واحد ولا يأكل بشماله ولا يحتبى بالثوب الواحد ولا يلتحف الصماء رواه مسلم

الفصل الثانى

عن ابن عباس قال كان لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قبالان مثنى شراكهما رواه الترمذى **وعن** جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينتعل الرجل قائما رواه ابو داؤد ورواه الترمذى وابن ماجة عن ابى هريرة **وعن** القاسم بن محمد عن عائشة قالت ربما مشى النبى صلى الله عليه وسلم فى نعل واحدة وفى رواية انها مشت بنعل واحدة رواه الترمذى وقال هذا اصح **وعن** ابن عباس قال من السنة اذا جلس الرجل ان يخلع نعليه فيضعهما بجنبه رواه ابو داؤد **وعن** ابن بريدة عن ابيه ان النجاشى اهدى الى النبى صلى الله عليه وسلم خفين اسودين ساذجين فلبسهما رواه ابن ماجة وزاد الترمذى عن ابن بريدة عن ابيه ثم توضأ ومسح عليهما

باب الترجل

الفصل الاول

عن عائشة قالت كنت ارجل راس رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا حائض متفق عليه **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقليم الاظفار ونتف الابط متفق عليه **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خالفوا المشركين اوفروا اللحى واحفوا الشوارب وفى رواية انهكوا الشوارب واعفوا اللحى متفق عليه **وعن** انس قال وقت لنا فى قص الشارب وتقليم الاظفار ونتف الابط وحلق العانة ان لا نترك اكثر من اربعين ليلة رواه مسلم **وعن** ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال ان اليهود والنصارى لا يصبغون فخالفوهم متفق عليه **وعن** جابر قال اتى بابى قحافة يوم فتح مكة وراسه ولحيته كالثغامة بياضا فقال النبى صلى الله عليه وسلم غيروا هذا بشئ واجتنبوا السواد رواه مسلم **وعن** ابن عباس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يحب موافقة اهل الكتاب فيما لم يؤمر فيه وكان اهل الكتاب يسدلون اشعارهم وكان المشركون يفرقون رؤسهم فسدل النبى صلى الله عليه وسلم ناصيته ثم فرق بعد متفق عليه **وعن** نافع عن ابن عمر قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم ينهى عن القزع قيل لنافع ما القزع قال يحلق بعض راس الصبى ويترك البعض متفق عليه والحق بعضهم التفسير بالحديث **وعن** ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم راى صبيا قد حلق بعض راسه وترك بعضه فنهاهم عن ذلك وقال احلقوا كله او اتركوا كله رواه مسلم **وعن** ابن عباس قال لعن النبى صلى الله عليه وسلم المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم رواه البخارى **وعنه** قال قال النبى صلى الله عليه وسلم لعن الله المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال رواه البخارى

وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال لعن الله الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله فجاءته امرأة فقالت انه بلغني انك لعنت كيت وكيت فقال ما لي لا العن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو في كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه اما قرأت ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا قالت بلى قال فانه قد نهى عنه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العين حق ونهى عن الوشم رواه البخاري وعن ابن عمر قال لقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ملبدا رواه البخاري وعن انس قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان يتزعفر الرجل متفق عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب النبي صلى الله عليه وسلم باطيب ما نجد حتى اجد وبيص الطيب في راسه ولحيته متفق عليه وعن نافع قال كان ابن عمر اذا استجمر استجمر بالألوة غير مطراة وبكافور يطرحه مع الالوة ثم قال هكذا كان يستجمر رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقص او ياخذ من شاربه وكان ابراهيم خليل الرحمن صلوات الرحمن عليه يفعله رواه الترمذي وعن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم ياخذ من شاربه فليس منا رواه احمد والترمذي والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ياخذ من لحيته من عرضها وطولها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن يعلى بن مرة ان النبي صلى الله عليه وسلم راى عليه خلوقا فقال الك امرأة قال لا قال فاغسله ثم اغسله ثم اغسله ثم لا تعد رواه الترمذي والنسائي وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقبل الله صلوة رجل في جسده شيء من خلوق رواه ابو داؤد وعن عمار بن ياسر قال قدمت على اهلي من سفر وقد تشققت يداي فخلقوني بزعفران فغدوت على النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فلم يرد علي وقال اذهب فاغسل هذا عنك رواه ابو داؤد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفي لونه وطيب النساء ما ظهر لونه وخفي ريحه رواه الترمذي والنسائي وعن انس قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم سكة يتطيب منها رواه ابو داؤد وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر دهن راسه وتسريح لحيته ويكثر القناع كان ثوبه ثوب زيات رواه في شرح السنة وعن ام هانئ قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم علينا بمكة قدمة وله اربع غدائر رواه احمد وابو داؤد والترمذي وابن ماجة وعن عائشة قالت اذا فرقت لرسول الله صلى الله عليه وسلم راسه صدعت فرقه عن يافوخه وارسلت ناصيته بين

ك قوله لعن الله الواصلة اي التي توصل شعرها بشعر آخر زورا قوله والمستوصلة اي التي تطلب هذا الفعل من غيرها وتامر من يفعل بها ذلك وهي تعم الرجل والمرأة فالتاء ثابتة اما باعتبار النفس واما لان الاكثر ان المرأة هي الآمرة والراضية ان وصلت بشعر آدمي فهو حرام بلا خلاف لانه يحرم الانتفاع بشعره وسائر اجزائه لكرامته واما الشعر الطاهر من غير آدمي فان لم يكن لها زوج ولا سيد فهو حرام ايضا وان كان فثلثة اوجه اصحها ان فعلته باذن الزوج والسيد جاز وقال مالك والطبري والاكثرون الوصل ممنوع بكل شيء شعرا وصوف وخرق او غيرها واحتجوا بالاحاديث قال الليث النهي مختص بالشعر فلا باس بوصله بصوف وغيره وقال بعضهم يجوز بجميع ذلك وهو مروي عن عائشة لكن الصحيح عنها كقول الجمهور ١٢ مرقاة ك قوله والواشمة اسم فاعل من الوشم وهو غرز الابرة او نحوها في الجلد حتى يسيل الدم ثم يحشو بالكحل او النيل والنورة فيخضر قوله والمستوشمة اي من امر بذلك قال النووي وهو حرام على الفاعلة والمفعول بها والموضع الذي وشم يصير نجسا فان امكن ازالته بالعلاج وجبت وان لم يمكن الا بالجرح فان خاف منه التلف او فوت عضو او منفعته او شينا فاحشا في عضو ظاهر لم يجب ازالته فاذا تاب لم يبق عليه اثم وان لم يخف شيئا من ذلك لزمه ازالته ويعصي بتاخيره ١٢ مرقاة ك قوله المتفلجات بكسر اللام المشددة وهي التي تطلب الفلج وهو بالتحريك فرجة بين الثنايا والرباعيات والفرق بين السنين والمراد بهن النساء اللاتي يفعلن ذلك باسنانهن رغبة في التحسين وقال بعضهم هي التي تباعد بين الثنايا والرباعيات بترقيق الاسنان بنحو المبرد وقيل هي التي ترقق الاسنان وتزينها ١٢ مرقاة ك قوله العين حق ... في الانفس والاموال ... ولا شبهة فيه لذا ذكره التوربشتي ١٢ مرقاة ك قوله بالالوة بفتح الهمزة وتضم وضم اللام وتشديد الواو وحكي الازهري بكسر اللام ويشدد ويخفف وهي العود الذي يتبخر به قال الاصمعي اراها فارسية معربة غير مطراة اي غير مخلوطة بغيرها من الطيب كالمسك والعنبر ١٢ طيبي ك قوله كان ياخذ من لحيته هذا لا ينافي قوله صلعم اعفوا اللحى لان المنهي عنه هو قصها كفعل الاعاجم او جعلها كذنب الحمام والمراد بالاعفاء التوفير كما في الرواية الاخرى والاخذ من الاطراف قليلا لا يكون من القص في شيء ١٢ ط ك قوله وخفي لونه كماء الورد والمسك والعنبر والكافور وفي شرح السنة قال سعيد حملوا قوله وطيب النساء على ما اذا ارادت ان تخرج اما اذا كانت عند زوجها فلتتطيب بما شاءت ١٢ مرقاة ك قوله وتسريح لحيته وذكر الحافظ السيوطي في حاشية قال الشيخ ولي الدين العراقي في حديث ابي داؤد نهى رسول الله صلعم ان يمتشط احدنا كل يوم وهو نهي تنزيه لا تحريم والمعنى فيه انه من باب الترفه والتنعم فيجتنب ولا فرق في ذلك بين الراس واللحية قال فان قلت روى الترمذي في الشمائل عن انس قال كان النبي صلعم يكثر دهن راسه وتسريح لحيته قلت لا يلزم من الاكثار التسريح كل يوم بل الاكثار قد يصدق على الشيء الذي يفعل بحسب الحاجة فان قلت نقل انه كان يسرح لحيته كل يوم مرتين قلت لم اقف على هذا باسناد ولم ار من ذكره الا الغزالي في الاحياء ولا يخفى ما فيه من الاحاديث التي لا اصل لها ١٢ مرقاة ك قوله صدعت فرقه عن يافوخه الفرق بسكون الراء الخط الذي يظهر بين شعر الراس يعني كان ابتداء طرفي ذلك الخط عند اليافوخ والطرف الآخر عند الجبهة محاذيا لما بين عينيه قوله ارسلت ناصيته بين عينيه اي جعلت راس فرقه محاذيا لما بين عينيه بحيث يكون نصف شعر ناصيته من جانب يمين ذلك الفرق والنصف الآخر من جانب يسار ذلك الفرق ١٢ طيبي

عینیه رواه ابوداؤد وعن عبد اللّٰه بن مغفل قال نهی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم عن الترجل الا غبّا رواه الترمذی وابوداؤد والنسائی وعن عبد اللّٰه بن بریدة قال قال رجل لفضالة بن عبید مالی اراك شعثا قال ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم کان ینهانا عن کثیر من الارفاه قال مالی لا اری علیك حذاء قال کان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یامرنا ان نحتفی احیانا رواه ابوداؤد وعن ابی هریرة ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال من کان له شعر فلیکرمه رواه ابوداؤد وعن ابی ذر قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ان احسن ما غیّر به الشیب الحناء والکتم رواه الترمذی وابوداؤد والنسائی وعن ابن عباس عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قال یکون قوم فی اخر الزمان یخضبون بهذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحة الجنة رواه ابوداؤد والنسائی وعن ابن عمر ان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم کان یلبس النعال السبتیة ویصفّر لحیته بالورس والزعفران وکان ابن عمر یفعل ذلك رواه النسائی وعن ابن عباس قال مرّ علی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم رجل قد خضب بالحناء فقال ما احسن هذا قال فمرّ اخر قد خضب بالحناء والکتم فقال هذا احسن من هذا ثم مرّ اخر قد خضب بالصفرة فقال هذا احسن من هذا کله رواه ابوداؤد وعن ابی هریرة قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم غیّروا الشیب ولا تشبّهوا بالیهود رواه الترمذی ورواه النسائی عن ابن عمر والزبیر وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم لا تنتفوا الشیب فانه نور المسلم من شاب شیبة فی الاسلام کتب اللّٰه له بها حسنة وکفّر عنه بها خطیئة ورفعه بها درجة رواه ابوداؤد وعن کعب بن مرة ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال من شاب شیبة فی الاسلام کانت له نورا یوم القیمة رواه الترمذی والنسائی وعن عائشة قالت کنت اغتسل انا ورسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من اناء واحد وکان له شعر فوق الجمة ودون الوفرة رواه الترمذی وعن ابن الحنظلیة رجل من اصحاب النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قال قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم نعم الرجل خریم الاسدی لولا طول جمته واسبال ازاره فبلغ ذلك خریما فاخذ شفرة فقطع بها جمته الی اذنیه ورفع ازاره الی انصاف ساقیه رواه ابوداؤد وعن انس قال کانت لی ذؤابة فقالت لی امی لا اجزها کان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یمدها ویاخذها رواه ابوداؤد وعن عبد اللّٰه بن جعفر ان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم امهل ال جعفر ثلثا ثم اتاهم فقال لا تبکوا علی اخی بعد الیوم ثم قال ادعوا الی بنی اخی فجئ بنا کانا افراخ فقال ادعوا الی الحلاق فامره فحلق رؤسنا رواه ابوداؤد والنسائی وعن ام عطیة الانصاریة ان امرأة کانت تختن بالمدینة فقال لها النبی صلی اللّٰه علیه وسلم لا تنهکی فان ذلک احظی للمرأة واحب

قوله الا غبا بکسر الغین المعجمة وتشدید الموحدة قال القاضی الغب ان یفعل یوما ویترک یوما والمراد به النهی عن المواظبة علیه والاهتمام به فانه مبالغة فی التزیین وتهالک فی التحسین ۱۲ مرقاة قوله من الارفاه بکسر الهمزة ای التنعم والدعة ... غافلة بطرا ولانه اعتیاد ذلک یحوج صاحبه الی امور کثیرة وصارف کبیرة ولانه ربما

الصدر بمعنی التنعم فان التنعم یجعل النفس متکبرة ... بمفتر وسوء عیش فیشق علیه امره قوله یامرنا ان نحتفی ای نمشی حفاة تواضعا وکسر النفس وتمکنا منه عند الاضطرار الیه کذا فی المرقاة قوله الحناء والکتم بفتحتین وتخفیف التاء فی النهایة قال ابو عبید الکتم بتشدید التاء والمشهور التخفیف وهو نبت یخلط مع الوسمة ویصبغ به الشعر اسود وقیل هو الوسمة ومنه حدیث ان ابا بکر کان یصبغ بالحناء والکتم ویشبه ان یراد استعمال الکتم منفردا عن الحناء فان الحناء اذا خضب به مع الکتم جاء اسود وقد صح النهی عن السواد ولعل الحدیث بالحناء او الکتم علی التخییر ولکن الروایات علی اختلافها بالحناء والکتم انتهی فیکون بالحناء تارة فیکون لونه احمر وبالکتم اخری فیکون لونه اخضر کذا فی المرقاة قوله کحواصل الحمام ای کصدورها فانها سود غالبا واصل الحوصلة المعدة والمراد ههنا الصدر ۱۲ مرقاة قوله النعال السبتیة بکسر السین المهملة وسکون الموحدة فوقیة ویاء نسبة فی النهایة السبت بکسر جلود البقر المدبوغة بالقرظ تحذی منها النعال سمیت بذلک لان شعرها قد سبت عنها ای حلق وازیل وقیل لانها سبتت بالدباغ ای لانت قوله ویصفر لحیته الخ والظاهر انه کان یخلطهما ویخضب بها لحیته لکن ینافیه ما سبق بطرق صحیحة عن انس ومنها ما فی مسلم عن انس قال لم یخضب رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ۱۲ مرقاة وقال الشیخ فی الترجمة وصاحب سفر السعادت گفته که آنحضرت صلعم هرگز موئے را رنگ نکرد وچون طیب را بسیار بکار مے برد بعضے مخضوب پنداشته انداشتهی پس مراد از تصفیر لحیۂ مبارک بورس وزعفران مالیدن آنها بری رستن است بدان بقصد تنقیه وتنظیف ونیس نه صبغ وتلوین چه موہائے مبارک سیاه بود وسیاه رنگ رنگ دیگر نگیرد پس مراد بتصفیر استعمال صفرت باشد نه صبغ بدان ۱۲ ترجمه شیخ رح قوله وکان له شعر فوق الجمة الخ ۱۲ ظاهره یدل علی ان شعره صلی اللّٰه علیه وسلم کان امرا متوسطا بین الجمة والوفرة ولیس بجمة ولا وفرة اذ معنی فوق الوفرة ان شعره لم یصل الی محل الجمة وهو المنکب ومعنی دون الوفرة ان شعره اطول من محل الوفرة ای شحمة الاذن ولعل ذلک باعتبار اختلاف احواله صلعم وفی روایة ابی داؤد قالت کان شعر رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فوق الوفرة ودون الجمة قیل هو الصواب وقد جمع بینهما العراقی فی شرح جامع الترمذی بان المراد من قوله فوق ودون تارة بالنسبة الی المحل وتارة الی المقدار وقوله فوق الجمة ای ارفع منها فی المحل ودون الجمة ای اقل منها فی المقدار وکذا فی العکس قال العسقلانی هو جمع جید کذا فی المرقاة ۱۲ قوله الجمة بضم الجیم وتشدید المیم ما سقط علی المنکبین قوله الوفرة بفتح الواو وسکون الفاء بعده راء ما وصل الی شحمة الاذن ۱۲ مرقاة قوله الحنظلیة هو سهل بن عبد اللّٰه الحنظلیة هی ام جده وقیل امه ... ۱۲ مرقاة قوله ویاخذها ای بیده الشریفة ویلعب بها لانه کان یبسطه معه وقیل یمدها حتی تصل الی الاذن ثم یاخذ الزائد من الاذن

الى البعل رواه ابو داؤد وقال هذا الحديث ضعيف وراويه مجهول وعن كريمة بنت همام ان امرأة
سألت عائشة عن خضاب الحناء فقالت لا بأس ولكني اكرهه كان حبيبي يكره ريحه رواه ابو داؤد
والنسائي وعن عائشة ان هندا بنت عتبة قالت يا نبي الله بايعني فقال لا ابايعك حتى تغيري
كفيك فكانهما كفا سبع رواه ابو داؤد وعنها قالت اومت امرأة من وراء ستر بيدها كتاب الى
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبض النبي صلى الله عليه وسلم يده فقال ما ادري ايد رجل ام يد امرأة
قالت بل يد امرأة قال لو كنت امرأة لغيرت اظفارك يعني بالحناء رواه ابو داؤد والنسائي وعن
ابن عباس قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غير داء
رواه ابو داؤد وعن ابي هريرة قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجل يلبس لبسة المرأة
والمرأة تلبس لبسة الرجل رواه ابو داؤد وعن ابن ابي مليكة قال قيل لعائشة ان امرأة تلبس
النعل قالت لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجلة من النساء رواه ابو داؤد وعن ثوبان قال كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سافر كان آخر عهده بانسان من اهله فاطمة واول من يدخل عليها
فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا او سترا على بابها وحلت الحسن والحسين قلبين من فضة
فقدم فلم يدخل فظنت ان ما منعه ان يدخل ما رأى فهتكت الستر وفكت القلبين عن الصبيين و
قطعته منهما فانطلقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكيان فاخذه منهما فقال يا ثوبان اذهب بهذا
الى آل فلان ان هؤلاء اهلي اكره ان ياكلوا طيباتهم في حياتهم الدنيا يا ثوبان اشتر لفاطمة قلادة من
عصب وسوارين من عاج رواه احمد وابو داؤد وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
اكتحلوا بالاثمد فانه يجلو البصر وينبت الشعر وزعم ان النبي صلى الله عليه وسلم كانت له مكحلة يكتحل
منها كل ليلة ثلثة في هذه وثلثة في هذه رواه الترمذي وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
يكتحل قبل ان ينام بالاثمد ثلثا في كل عين قال وقال ان خير ما تداويتم به اللدود والسعوط والحجامة
والمشي وخير ما اكتحلتم به الاثمد فانه يجلو البصر وينبت الشعر وان خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة
ويوم تسع عشرة ويوم احدى وعشرين وان رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث عرج به ما مر على ملأ من
الملائكة الا قالوا عليك بالحجامة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عائشة
ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى الرجال والنساء عن دخول الحمامات ثم رخص للرجال ان يدخلوا
بالميازر رواه الترمذي وابو داؤد وعن ابي المليح قال قدم على عائشة نسوة من اهل حمص فقالت
من اين انتن قلن من الشام قالت فلعلكن من الكورة التي تدخل نساؤها الحمامات قلن بلى قالت
فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تخلع امرأة ثيابها في غير بيت زوجها الا هتكت
الستر بينها وبين ربها وفي رواية في غير بيتها الا هتكت سترها فيما بينها وبين الله عز وجل

لے قوله عن كريمة بنت همام بضم الهاء وتخفيف الميم كذا ضبطه المؤلف وفي نسخة السيد بفتح الهاء وتشديد الميم وفي المغني همام بفتح وتشديد ميم جماعة وبضم وخفة ميم ابراهيم بن محمد بن ابراهيم ابن همام وكذا في تحرير المشتبه للعسقلاني والله اعلم ١٢ مرقاة ٢ قوله خضاب الحناء والظاهر انه في الرأس وان في يد امهات المؤمنين فلا شك انه لم يكن يكره فلا ينافي الحديث الآتي ١٢ مرقاة ٣ قوله كفا سبع شبه يديها حين لم تخضبهما بكفي سبع في الكراهة لانهما حينئذ شبيهة بالرجال ويؤيده الحديث الذي يجيء بعده لو كنت امرأة لغيرت اظفارك وفيه بيان كراهة خضاب الكفين للرجال تشبيها بالنساء ١٢ طيبي ٤ قوله فقبض النبي صلى الله عليه وسلم يده والظاهر انه كان مبايعة للنساء باليد ايضا والمشهور خلافه فلعل على انه صلى الله عليه وسلم كان يمد يده في الجملة ايماء الى المبايعة القولية ثم يكتفي بالبيعة اللسانية في النساء من غير ان يصل يده الى يد المرأة ويمكن ان يكون يده ملفوفة فلم يتيسر له باخذ الكرم التام مقام يده ١٢ مرقاة ٥ قوله والنامصة اي ناتفة الشعر من غير الابط والعانة قيل هي من تنمص وجهها اخذ الشعر من الوجه بالخيط وبالنتاش اي بالمنقاش يفعل بالمأمورة الناتفة اي الماشطة التي تزين النساء بالنمص — مرقاة وهو حرام الا اذا نبتت لها لحية او شوارب فلا يحرم بل يستحب ١٢ مجمع البحار ٦ قوله من عصب بفتح العين وسكون الصاد المهملتين وقطع من حيوان في النهاية قال الخطابي في المعالم ان لم تكن الثياب اليمانية فلا ادري ما هو وما ادري ان القلادة تكون منها وقال ابو موسى يحتمل عندي ان الرواية انما هي العصب بفتح الصاد وهي اطناب مفاصل الحيوان وهو شيء مدور فيحتمل انهم كانوا ياخذون عصب بعض الحيوانات الطاهرة فيقطعونه ويجعلونه شبه الخرز فاذا يبس يتخذون منه القلائد واذا امكن ان يتخذ من عظام السلحفاة وغيرها الاسورة امكن ان يتخذ من عصب اشباهها خرز ينظم منها القلائد قال ثم ذكر لي بعض اهل اليمن ان العصب سن دابة بحرية تسمى فرس فرعون يتخذ منها الخرز وغير الخرز من نصاب السكين وغيره ويكون ابيض ١٢ مرقاة ٧ قوله وسوارين من عاج قال التوربشتي ذكر الخطابي في تفسيره ان العاج هو الذبل وهو ظهر السلحفاة البحرية ونقل ذلك عن الاصمعي وزعم ان العاج الذي هو عظم الفيل من الحلية المشهورة اي المشتبهة بلبس اهل النار والمشهور ان العاج انياب الفيل ولا يجوز استعمالها عند الشافعي لانها نجسة عنده — مرقاة والجمهور على جوازه في العاج ١٢ مجمع ٨ قوله كانت له مكحلة بضم الميم والحاء اسم آلة الكحل وهو الميل على خلاف القياس والمراد منها ههنا ما فيه الكحل ١٢ مرقاة ٩ قوله اللدود بفتح اللام وهو ما يسقى المريض من الدواء في احد شقي فمه والسعوط على وزنه وهو ما يصب من الدواء في الانف والمشي بفتح فكسر فتشديد تحتية فعيل من المشي وفي نسخة بضم فكسر وجوز في المغرب قال وهو ما ياكله الرجل او يشربه لاطلاق البطن قال التوربشتي وانما سمي الدواء المسهل مشيا لانه يحمل شاربه على المشي والتردد الى الخلاء

١٢ مرقاة ١٠ قوله بالميازر جمع مئزر وهو الازار وقد روى الحاكم عن جابر انه صلى الله عليه وسلم نهى ان يدخل الماء الا بمئزر وقال المظهر وانما لم يرخص للنساء في دخول الحمام لان جميع اعضائهن عورة وكشفها غير جائز الا عند الضرورة مثل ان تكون مريضة تدخل للدواء او تكون قد انقطع نفاسها تدخل للتنظيف الخ ١٢ مرقاة

رواه الترمذی وابوداؤد **وعن** عبد اللہ بن عمرو ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ستفتح لکم ارض العجم وستجدون فیہا بیوتا یقال لہا الحمامات فلا یدخلنہا الرجال الا بالازر وامنعوہا النساء الا مریضۃ او نفساء رواه ابوداؤد **وعن** جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یدخل الحمام بغیر ازار ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یدخل حلیلتہ الحمام ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یجلس علی مائدۃ تدار علیہا الخمر رواه الترمذی والنسائی

الفصل الثالث

عن ثابت قال سئل انس عن خضاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لو شئت ان اعد شمطات کن فی راسہ فعلت قال ولم یختضب وزاد فی روایۃ وقد اختضب ابوبکر بالحناء والکتم واختضب عمر بالحناء بحتا متفق علیہ **وعن** ابن عمر انہ کان یصفر لحیتہ بالصفرۃ حتی تمتلئ ثیابہ من الصفرۃ فقیل لہ لم تصبغ بالصفرۃ قال انی رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصبغ بہا ولم یکن شیء احب الیہ منہا وقد کان یصبغ بہا ثیابہ کلہا حتی عمامتہ رواه ابوداؤد والنسائی **وعن** عثمان بن عبد اللہ ابن موہب قال دخلت علی ام سلمۃ فاخرجت الینا شعرا من شعر النبی صلی اللہ علیہ وسلم مخضوبا رواه البخاری **وعن** ابی ہریرۃ قال اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمخنث قد خضب یدیہ ورجلیہ بالحناء فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بال ہذا قالوا یتشبہ بالنساء فامر بہ فنفی الی النقیع فقیل یا رسول اللہ الا تقتلہ فقال انی نہیت عن قتل المصلین رواه ابوداؤد **وعن** الولید بن عقبۃ قال لما فتح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ جعل اہل مکۃ یاتونہ بصبیانہم فیدعو لہم بالبرکۃ ویمسح رؤسہم فجیء بی الیہ وانا مخلق فلم یمسنی من اجل الخلوق رواه ابوداؤد **وعن** ابی قتادۃ انہ قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لی جمۃ افارجلہا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم واکرمہا قال فکان ابو قتادۃ ربما دہنہا فی الیوم مرتین من اجل قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم واکرمہا رواه مالک **وعن** الحجاج ابن حسان قال دخلنا علی انس بن مالک فحدثتنی اختی المغیرۃ قالت وانت یومئذ غلام ولک قرنان او قصتان فمسح راسک وبرک علیک وقال احلقوا ہذین او قصوہما فان ہذا زی الیہود رواه ابوداؤد **وعن** علی قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تحلق المرأۃ راسہا رواه النسائی **وعن** عطاء بن یسار قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد فدخل رجل ثائر الراس واللحیۃ فاشار الیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ کانہ یامرہ باصلاح شعرہ ولحیتہ ففعل ثم رجع فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیس ہذا خیرا من ان یاتی احدکم وہو ثائر الراس کانہ شیطان رواه مالک **وعن** ابن المسیب سمع یقول ان اللہ

ف قولہ تدار علیہا الخمر ای ویشرب بہا الخمر فانہ وان لم یشرب بہا یجب علیہم عنہا فاذا جلس ولم ینکر علیہم ولم یعرض عنہم ولم یغضب علیہم لا یکون مرضیا کا ملا ۱۲ مرقاۃ ملک قولہ ان اعد شمطات الشمط الشیب والشمطات شعرات بیض ہر یدقلتہا کذا فی النہایۃ وفی صحیح مسلم لقد رکھتی بخالطہ سواد شمط کفرح واشمط واشماط مقصور وانس نفی الاختضاب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ لم یبلغ اوانہ وعلیہ المحدثون وقد حقق فی موضعہ ۱۲ لمعات ملک قولہ بالصفرۃ قیل ہی نوع من الطیب فیہ صفرۃ یعنی لیس المراد بہ الخلوق التی فیہ زعفران وحمرۃ ثم اختلفوا فی ان المراد من قولہ رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصبغ بہا ان المراد یصبغ الشعر او یصبغ الثوب ولا یخفے ان المراد بہ الاول لانہ قد بین صبغ الثیاب بغیر ذلک بقولہ وقد کان یصبغ ثیابہ لکانہ قال کان یصبغ الشعر بل الثیاب ایضا الا ان یقال المقصود من ذلک تقول تعمیم الثیاب بعد بیان صبغہا مطلقا لکانہ قال یصبغ بہا الثیاب ولم یکن احب الیہ منہا حتے انہ کان یصبغ بہا ثیابہ کلہا حتے عمامتہ وبقرینۃ قولہ سابقا وکان یصفر لحیتہ بالورس والزعفران وقال بعضہم ان المراد صبغ الثوب لانہ لم ینقل انہ صلی اللہ علیہ وسلم صبغ شعرہ وخضبہ ہو المقرر عند الجمہور قال الشیخ قال علی القاری قلت قد ثبت انہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان یتزعفر الرجل وقد انکر علے من لبس الثوب المعصفر والمزعفر کیف یحمل علیہ والصحیح ما قالہ صاحب النہایۃ من ان المختار انہ صلی اللہ علیہ وسلم صبغ فی وقت وترک فی معظم الاوقات فاخبر کل بما رای وہو صادق وہذا التاویل کالمتعین للجمع بین الاحادیث انتہی وہو نہایۃ المدعی ۱۲ ملک قولہ یصبغ بہا ای بالصفرۃ والظاہر ان مراد ابن عمر انہ علیہ الصلوۃ والسلام کان یصبغ لحیتہ بہا کما تقدم وان یکون دلیلا لصبغ ابن عمر لحیتہ قولہ حتی عمامتہ ولعل المراد ان ثیابہ جمیعا حتی عمامتہ تتصفر من اثر تلک الصفرۃ لا انہ یصبغہا بہا ثم یلبسہا لما سبق من النبی عنہا ۱۲ مرقاۃ ملک قولہ مخضوبا وقد مر عن انس فیما صح عنہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یختضب لعل المراد بالنفی اکثر احوالہ صلی اللہ علیہ وسلم وبالاثبات اقل منہا او یجوز ان یحمل احدہا علی الحقیقۃ والآخر علی المجاز وذلک بان الشعر کان یتغیر لونہ بسبب وضع الخمار علی الراس لکن فی الصداع او بسبب کثرۃ الطیب سیما ومقدارا وکمی مقدمۃ الغیب من الحمرۃ خضابا بطریق المجاز والاظہر عندے ان نفی الخضاب محمول علی خضاب الراس واثباتہ علی شعر بعض اللحیۃ من البیاض واللہ اعلم ۱۲ مرقاۃ ملک قولہ النقیع بالنون ہو موضع بالمدینۃ کان ہی قولہ نفتل فی نسخۃ صحیحۃ بلفظ المتکلم وفی بعض النسخ علی صیغۃ الخطاب ۱۲ طیبی وغیرہ ملک قولہ فحدثتنی اختی یعنی انا اذکر انا دخلنا علی انس مع جماعۃ ولکن نسیت کیفیۃ الدخول فحدثتنی اختی وقالت انت یومئذ غلام آخ والمغیرۃ من ذوات النساء وروت عنہ ۱۲ طیبی ملک قولہ ان تحلق المرأۃ راسہا وذلک لان الذوائب للنساء کاللحی للرجال فی الہیئۃ والجمال وفیہ بطریق المفہوم جواز حلق الرجل ولا خلاف فیہ بل فی انہ ہل ہو سنۃ لما فعلہ علی کرم اللہ وجہہ وقررہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین او لیس بسنۃ لانہ صلی اللہ علیہ وسلم مع سائر اصحابہ واظب علے ترک حلقۃ الا بعد فراغ احد النسکین فالحلق رخصۃ وہذا ہو الاظہر ۱۲ مرقاۃ

طيب يحب الطيب نظيف يحب النظافة كريم يحب الكرم جواد يحب الجود فنظفوا أراه قال أفنيتكم ولا تشبهوا باليهود قال فذكرت ذلك لمهاجر بن مسمار فقال حدثنيه عامر بن سعد عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله الا انه قال نظفوا أفنيتكم رواه الترمذي وعن يحيى بن سعيد انه سمع سعيد بن المسيب يقول كان ابراهيم خليل الرحمن اول الناس ضيف الضيف واول الناس اختتن واول الناس قص شاربه واول الناس رأى الشيب فقال يا رب ما هذا قال الرب تبارك وتعالى وقار يا ابراهيم قال رب زدني وقارا رواه مالك

باب التصاوير

الفصل الاول

عن ابى طلحة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا تصاوير متفق عليه وعن ابن عباس عن ميمونة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اصبح يوما واجما وقال ان جبرئيل كان وعدني ان يلقاني الليلة فلم يلقني أم والله ما اخلفني ثم وقع في نفسه جرو كلب تحت فسطاط لنا فامر به فاخرج ثم اخذ بيده ماء فنضح مكانه فلما امسى لقيه جبرئيل فقال لقد كنت وعدتني ان تلقاني البارحة قال اجل ولكنا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة فاصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ فامر بقتل الكلاب حتى انه يامر بقتل كلب الحائط الصغير ويترك كلب الحائط الكبير رواه مسلم وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن يترك في بيته شيئا فيه تصاليب الا نقضه رواه البخاري وعنها انها اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما رآها رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه الكراهية قالت فقلت يا رسول الله اتوب الى الله والى رسوله ماذا اذنبت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال هذه النمرقة قلت اشتريتها لك لتقعد عليها وتوسدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اصحاب هذه الصور يعذبون يوم القيمة يقال لهم احيوا ما خلقتم وقال ان البيت الذي فيه الصورة لا تدخله الملائكة متفق عليه وعنها انها كانت قد اتخذت على سهوة لها سترا فيه تماثيل فهتكه النبي صلى الله عليه وسلم فاتخذت منه نمرقتين فكانتا في البيت يجلس عليهما متفق عليه وعنها ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج في غزاة فاخذت نمطا فسترته على الباب فلما قدم فرأى النمط فجذبه حتى هتكه ثم قال ان الله لم يأمرنا ان نكسو الحجارة والطين متفق عليه وعنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اشد الناس عذابا يوم القيمة الذين يضاهون بخلق الله متفق عليه وعن ابى هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى ومن اظلم ممن ذهب يخلق كخلقي فليخلقوا ذرة او ليخلقوا حبة او شعيرة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اشد الناس عذابا عند الله المصورون متفق عليه وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل مصور في النار يجعل له بكل صورة صورها نفسا فيعذب به في جهنم قال ابن عباس فان كنت

الابن فاعلا فاصنع الشجر ومالاروح فیه متفق علیه **وعنه** قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من تحلّم بحُلُمٍ لم یرہ کُلّف ان یعقد بین شعیرتین ولن یفعل ومن استمع الی حدیث قوم وھم له کارھون او یفرون منه صُبّ فی اذنیه الآنک یوم القیمة ومن صوّر صورة عُذّب وکُلّف ان ینفخ فیھا ولیس بنافخ رواہ البخاری **وعن** بریدة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من لعب بالنردشیر فکانما صبغ یدہ فی لحم خنزیر ودمه رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل علیه السلام قال اتیتک البارحة فلم یمنعنی ان اکون دخلت الا انه کان علی الباب تماثیل وکان فی البیت قرام ستر فیه تماثیل وکان فی البیت کلب فمُر براس التمثال الذی علی باب البیت فیقطع فیصیر کھیئة الشجرة ومُر بالستر فلیقطع فلیجعل وسادتین منبوذتین توطآن ومُر بالکلب فلیخرج ففعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الترمذی وابوداؤد **وعنه** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج عنق من النار یوم القیمة لھا عینان تبصران واذنان تسمعان ولسان ینطق یقول انی وُکّلت بثلثة بکل جبار عنید وکل من دعا مع اللہ الھا آخر وبالمصورین رواہ الترمذی **وعن** ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ تعالیٰ حرم الخمر والمیسر والکوبة وقال کل مسکر حرام قیل الکوبة الطبل رواہ البیھقی فی شعب الایمان **وعن** ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن الخمر والمیسر والکوبة والغُبیراء والغبیراء شراب تعمله الحبشة من الذرة یقال لھا السُّکُرکة رواہ ابوداؤد **وعن** ابی موسی الاشعری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من لعب بالنرد فقد عصی اللہ ورسوله رواہ احمد وابوداؤد **وعن** ابی ھریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا یتبع حمامة فقال شیطان یتبع شیطانة رواہ احمد وابوداؤد وابن ماجة والبیھقی فی شعب الایمان

الفصل الثالث

عن سعید بن ابی الحسن قال کنت عند ابن عباس اذ جاءہ رجل فقال یا ابن عباس انی رجل انما معیشتی من صنعة یدی وانی اصنع ھذہ التصاویر فقال ابن عباس لا احدثک الا ما سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمعته یقول من صوّر صورة فان اللہ معذبه حتی ینفخ فیه الروح ولیس بنافخ فیھا ابدا فربا الرجل ربوة شدیدة واصفر وجھه فقال ویحک ان ابیت الا ان تصنع فعلیک بھذا الشجر وکل شیء لیس فیه روح رواہ البخاری **وعن** عائشة قالت لما اشتکی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکر بعض نسائه کنیسة یقال لھا ماریة وکانت ام سلمة وام حبیبة اتتا ارض الحبشة فذکرتا من حسنھا وتصاویر فیھا فرفع راسه فقال اولئک اذا مات فیھم الرجل الصالح بنوا علی قبرہ مسجدا ثم صوروا فیه تلک الصور

لـ قوله من تحلم بحلم بضم المہملة وسکون اللام وتضم ای ادعی انه رای رؤیا ولم یرہ کلف ان یعقد بین شعیرتین وھذا التکلیف مع عدم قدرته علیه مبالغة فی تعذیبه ... ای عذب عذابا یقتضی ... ما لم یمکن ان یعقد کما عقد بین اسرہ واختلق من الرؤیا ... ذلک شعارہ یعلم بہ ... کان ... ولقد کلف لشعر بالمعنی الاول حتی النہایة ... ان کذب الکاذب فی منامه لا یزید علی کذبه فی یقظته فلم زادت عقوبته ووعیدہ قیل قد صح الخبر ان الرؤیا الصادقة جزء من النبوة والنبوة لا تکون الا وحیا والکاذب فی رؤیا یدعی ان اللہ تعالیٰ اراہ ما لم یرہ واعطاہ جزءا من النبوة لم یعطه ایاہ والکاذب علی اللہ اعظم فریة ممن کذب علی الخلق او علی نفسه کذا فی المرقاة ... قوله الآنک بالمد وضم النون معناہ الاسرب بالفارسی وفی النہایة الرصاص الابیض ... قوله لعب بالنردشیر بفتح نون وسکون راء وفتح دال مہملة وکسر شین معجمة وسکون تحتیة فراء ھو النرد والمعروف وھو عجمی معرب وشیر معناہ الحلو کذا فی النہایة ونقلا ... عن النووی وقال بعض الشراح من علمائنا ھو النرد الذی یلعب به ... ابتداء ... الارض والتقسیم الرباعی بالفصول الاربعة والرقوم المجمولة ثلاثین ... بالسواد والبیاض باللیل والنہار والبیت ... الاثنی عشرة ... والکواکب ... اللعب بھا بالکسب فصار اللاعب بھا ... ای ... اللعب بالنردشیر ... فی الحرمة لاجتہادہ فی اجارة ... المجوس ... تعالیٰ ... قال المنذری ذھب جمہور العلماء الی ان اللعب بالنرد حرام ونقل بعض مشائخنا الاجماع علی تحریمه ... واما الشطرنج فمذھبنا ومذھب الجمہور ایضا علی تحریم اللعب به مطلقا وقال الشافعی یباح بشروط معتبرة عندہ ۱۲ مرقاة قوله قرام ستر فیه بکسر القاف الستر المنقش وقال بعض الشراح وفی القاموس القرام ککتاب الستر الاحمر او ثوب ملون ... صوف فیه رقم ونقوش او ستر رقیق وفی شرح السنة فیه دلیل علی ان الصورة اذا غیرت ہیئتھا بان قطعت راسھا او حلت او صالہا ... لم یبق منھا الا اثر لا علی شبه الصور فلا باس به ۱۲ مرقاة ... قوله من لعب بالنرد قال المنذری ذھب جمہور العلماء الی ان اللعب بالنرد حرام وقد نقل بعض مشائخنا الاجماع علی تحریمه ... واما الشطرنج فمذھبنا ومذھب الجمہور ایضا علی تحریم اللعب به مطلقا وقال الشافعی یباح بشروط معتبرة عندہ ۱۲ مرقاة ... قوله شیطان یتبع شیطانة ای یقتفی اثرہ لاعبا بھا وانما سماہ شیطانا لمباعدته عن الحق واشتغاله بما لا یعنیه وسماھا شیطانة لانھا اورثته الغفلة عن ذکر اللہ والشغل عن الذکر الذی کان بصددہ دینه ودنیاہ وقال النووی اتخاذ الحمام للفرخ والبیض او الانس او حمل الکتب جائز بلا کراہة واما اللعب بھا بالتطییر فالصحیح انه مکروہ فان انضم الیه قمار ونحوہ ردت الشہادة ۱۲ طیبی ... قوله فربا قال الجوہری ربا الرجل اذا اخذہ الربو ۱۲ طیبی ... قوله وکل شیء الجر عطف ... انه بیان للشجر لانه ... عن التصویر ... علی ... الشجر ای ذلک غیر ... بالقصد ... التفسیر ۱۲ طیبی

اولئك شرار خلق الله متفق عليه **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اشد الناس عذابا يوم القيمة من قتل نبيا او قتله نبي او قتل احد والديه والمصورون وعالم لم ينتفع بعلمه **وعن** علي انه كان يقول الشطرنج هو ميسر الاعاجم **وعن** ابن شهاب ان ابا موسى الاشعري قال لا يلعب بالشطرنج الا خاطئ **وعنه** انه سئل عن لعب الشطرنج فقال هي من الباطل ولا يحب الله الباطل روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان **وعن** ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي دار قوم من الانصار ودونهم دار فشق ذلك عليهم فقالوا يا رسول الله تأتي دار فلان ولا تأتي دارنا قال النبي صلى الله عليه وسلم لان في داركم كلبا قالوا ان في دارهم سنورا فقال النبي صلى الله عليه وسلم السنور سبع رواه الدارقطني

كتاب الطب والرقى

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انزل الله داء الا انزل له شفاء رواه البخاري **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل داء دواء فاذا اصيب دواء الداء برأ باذن الله رواه مسلم **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء في ثلث في شرطة محجم او شربة عسل او كية بنار وانا انهى امتي عن الكي رواه البخاري **وعن** جابر قال رمي ابي يوم الاحزاب على اكحله فكواه رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم **وعنه** قال رمي سعد بن معاذ في اكحله فحسمه النبي صلى الله عليه وسلم بيده بمشقص ثم ورمت فحسمه الثانية رواه مسلم **وعنه** قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابي بن كعب طبيبا فقطع منه عرقا ثم كواه عليه رواه مسلم **وعن** ابي هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الحبة السوداء شفاء من كل داء الا السام قال ابن شهاب السام الموت والحبة السوداء الشونيز متفق عليه **وعن** ابي سعيد الخدري قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان اخي استطلق بطنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسقه عسلا فسقاه ثم جاء فقال سقيته فلم يزده الا استطلاقا فقال له ثلث مرات ثم جاء الرابعة فقال اسقه عسلا فقال لقد سقيته فلم يزده الا استطلاقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صدق الله وكذب بطن اخيك فسقاه فبرأ متفق عليه **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امثل ما تداويتم به الحجامة والقسط البحري متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا صبيانكم بالغمز من العذرة وعليكم بالقسط متفق عليه **وعن** ام قيس قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على ما تدغرن اولادكن بهذا العلاق عليكن بهذا العود الهندي فان فيه سبعة اشفية منها ذات الجنب يسعط من العذرة ويلد من ذات الجنب متفق عليه **وعن** عائشة ورافع

ابن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمّى من فيح جهنم فابردوها بالماء متفق عليه وعن انس قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرقية من العين والحمة والنملة رواه مسلم

وعن عائشة قالت امر النبي صلى الله عليه وسلم ان يسترقى من العين متفق عليه وعن ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيتها جارية في وجهها سفعة يعني صفرة فقال استرقوا لها فان بها النظرة متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرقى فجاء آل عمرو بن حزم فقالوا يا رسول الله انه كانت عندنا رقية نرقي بها من العقرب وانت نهيت عن الرقى فعرضوها عليه فقال ما ارى بها بأسا من استطاع منكم ان ينفع اخاه فلينفعه رواه مسلم

وعن عوف بن مالك الاشجعي قال كنا نرقي في الجاهلية فقلنا يا رسول الله كيف ترى في ذلك فقال اعرضوا علي رقاكم لا بأس بالرقى ما لم يكن فيه شرك رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العين حق فلو كان شيء سابق القدر سبقته العين واذا استغسلتم فاغسلوا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن اسامة بن شريك قال قالوا يا رسول الله أفنتداوى قال نعم يا عباد الله تداووا فان الله لم يضع داء الا وضع له شفاء غير داء واحد الهرم رواه احمد والترمذي وابو داود وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكرهوا مرضاكم على الطعام فان الله تعالى يطعمهم ويسقيهم رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كوى اسعد بن زرارة من الشوكة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن زيد بن ارقم قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نتداوى من ذات الجنب بالقسط البحري والزيت رواه الترمذي

وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينعت الزيت والورس من ذات الجنب رواه الترمذي

وعن اسماء بنت عميس ان النبي صلى الله عليه وسلم سألها بما تستمشين قالت بالشبرم قال حار جار قالت ثم استمشيت بالسنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو ان شيئا كان فيه الشفاء من الموت لكان في السنا رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله انزل الداء والدواء وجعل لكل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدواء الخبيث رواه احمد وابو داود والترمذي وابن ماجة وعن سلمى خادمة النبي صلى الله عليه وسلم قالت ما كان احد يشتكي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وجعا في رأسه الا قال احتجم ولا وجعا في رجليه الا قال اختضبهما رواه ابو داود وعنها قالت ما كان يكون برسول الله صلى الله عليه وسلم قرحة ولا نكبة الا امرني ان اضع عليها الحناء

رواه الترمذی وعن ابی کبشة الانماری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یحتجم علی هامته وبین کتفیه وهو یقول من اهراق من هذه الدماء فلا یضره ان لا یتداوی بشیء لشیء رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احتجم علی ورکه من وثء کان به رواه ابو داؤد وعن ابن مسعود قال حدث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لیلة اسری به انه لم یمر علی ملأ من الملائکة الا امروه مر امتک بالحجامة رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث حسن غریب وعن عبد الرحمن بن عثمان ان طبیبا سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ضفدع یجعلها فی دواء فنهاه النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن قتلها رواه ابو داؤد وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحتجم فی الاخدعین والکاهل رواه ابو داؤد وزاد الترمذی وابن ماجة وکان یحتجم لسبع عشرة وتسع عشرة واحدی وعشرین وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یستحب الحجامة لسبع عشرة وتسع عشرة واحدی وعشرین رواه فی شرح السنة وعن ابی هریرة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من احتجم لسبع عشرة وتسع عشرة واحدی وعشرین کان شفاء من کل داء رواه ابو داؤد وعن کبشة بنت ابی بکرة ان اباها کان ینهی اهله عن الحجامة یوم الثلثاء ویزعم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یوم الثلثاء یوم الدم وفیه ساعة لا یرقأ رواه ابو داؤد وعن الزهری مرسلا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من احتجم یوم الاربعاء او یوم السبت فاصابه وضح فلا یلومن الا نفسه رواه احمد وابو داؤد وقال وقد اسند ولا یصح وعنه مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احتجم او اطلی یوم السبت او الاربعاء فلا یلومن الا نفسه فی الوضح رواه فی شرح السنة وعن زینب امرأة عبد اللہ بن مسعود ان عبد اللہ رای فی عنقی خیطا فقال ما هذا فقلت خیط رقی لی فیه قالت فاخذه فقطعه ثم قال انتم آل عبد اللہ لاغنیاء عن الشرک سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان الرقی والتمائم والتولة شرک فقلت لم تقول هکذا لقد کانت عینی تقذف وکنت اختلف الی فلان الیهودی فاذا رقاها سکنت فقال عبد اللہ انما ذلک عمل الشیطان کان ینخسها بیده فاذا رقی کف عنها انما کان یکفیک ان تقولی کما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاؤک شفاء لا یغادر سقما رواه ابو داؤد وعن جابر قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن النشرة فقال هو من عمل الشیطان رواه ابو داؤد وعن عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما ابالی ما اتیت ان انا شربت تریاقا او تعلقت تمیمة او قلت الشعر من قبل نفسی رواه ابو داؤد وعن المغیرة بن شعبة قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اکتوی او استرقی فقد برئ من التوکل رواه احمد والترمذی وابن ماجة وعن عیسی بن حمزة قال دخلت علی عبد اللہ بن عکیم

قولہ وثأ بفتح الواو وسکون الثاء ... وجع یصیب اللحم ... ومن یکتبها بالیاء ویترک الهمزة وکذلک هو فی المصابیح و لا یقرأ الا بالهمزة ... من الاشتباه ... قولہ عن قتلها قال القاضی لعله نهاه عن قتلها لانه لم یر التداوی بها اما لنجاستها او حرمتها ... التداوی بالمحرمات او لاستقذار الطبع ... قال الطیبی ... وفی روایة النسائی عن ابن عمر مرفوعا لا تقتلوا الضفادع فان نقیقها تسبیح ۱۲ مرقاة ... قولہ ویزعم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی النهایة انما یقال زعم فی حدیث لا سند له ولا ثبت فیه ... البلاغ ... قال الطیبی ... الحدیث محمول علی الظن والاعتقاد ... قولہ یوم الدم ای یکثر فیه الدم ... ساعة لا ینقطع فیها الدم ... السابع عشر من الشهر ... والطبرانی والبیهقی عن معقل بن یسار مرفوعا من احتجم یوم الثلثاء لسبع عشرة من الشهر کان دواء لداء السنة ۱۲ مرقاة ... قولہ وضح بفتحتین ... البرص ... ۱۲ مرقاة ... قولہ التمائم جمع التمیمة وهی التعویذة التی تعلق بالصبی ... خرزات کانت العرب تعلق علی الصبی لدفع العین بزعمهم وهو باطل ... قولہ التولة ... ما یحبب به المرأة الی زوجها ... الشرع ... قال القاضی واطلاق الشرک علیها ... الجاهلیة ... الشرک ۱۲ مرقاة ... قولہ عن النشرة ... ضرب من الرقیة والعلاج ... کان اهل الجاهلیة ... ۱۲ مرقاة ... قولہ ان انا ... قولہ تریاقا الترياق دواء لدفع السم ... لحوم الافاعی والخمر وغیرهما من المحرمات ... والتمیمة اذا کانت باسماء اللہ فلا باس بها ...

ذلک من اصل السنة ... قولہ او قلت الشعر من قبل نفسی ای قصدته ... لقولہ تعالی وما علمناه الشعر ... انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب ... من غیر قصد الی الوزن ... الرجز

وبه حمرة فقلت الا تعلق تميمة فقال نعوذ بالله من ذلك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعلق شيئا وكل اليه رواه ابوداؤد **وعن** عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا رقية الا من عين او حمة رواه احمد والترمذى وابوداؤد ورواه ابن ماجة عن بريدة **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا رقية الا من عين او حمة او دم رواه ابوداؤد **وعن** اسماء بنت عميس قالت يا رسول الله ان ولد جعفر يسرع اليهم العين افاسترقى لهم قال نعم فانه لو كان شئ سابق القدر لسبقته العين رواه احمد والترمذى وابن ماجة **وعن** الشفاء بنت عبد الله قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا عند حفصة فقال الا تعلمين هذه رقية النملة كما علمتيها الكتابة رواه ابوداؤد **وعن** ابى امامة بن سهل بن حنيف قال راى عامر بن ربيعة سهل بن حنيف يغتسل فقال والله ما رايت كاليوم ولا جلد مخبأة قال فلبط سهل فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيل له يا رسول الله هل لك فى سهل بن حنيف والله ما يرفع راسه فقال هل تتهمون له احدا فقالوا نتهم عامر بن ربيعة قال فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عامرا فتغلظ عليه وقال علام يقتل احدكم اخاه الا بركت اغتسل له فغسل له عامر وجهه ويديه ومرفقيه وركبتيه واطراف رجليه وداخلة ازاره فى قدح ثم صب عليه فراح مع الناس ليس له بأس رواه فى شرح السنة ورواه مالك وفى رواية قال ان العين حق توضأ له فتوضأ له **وعن** ابى سعيد الخدرى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من الجان وعين الانسان حتى نزلت المعوذتان فلما نزلت اخذ بهما وترك ما سواهما رواه الترمذى وابن ماجة وقال الترمذى هذا حديث حسن غريب **وعن** عائشة قالت قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم هل رئى فيكم المغربون قلت وما المغربون قال الذين يشترك فيهم الجن رواه ابوداؤد وذكر حديث ابن عباس خير ما تداويتم فى باب الترجل

الفصل الثالث

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعدة حوض البدن والعروق اليها واردة فاذا صحت المعدة صدرت العروق بالصحة واذا فسدت المعدة صدرت العروق بالسقم **وعن** على قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة يصلى فوضع يده على الارض فلدغته عقرب فتناولها رسول الله صلى الله عليه وسلم بنعله فقتلها فلما انصرف قال لعن الله العقرب ما تدع مصليا ولا غيره او نبيا وغيره ثم دعا بملح وماء فجعله فى اناء ثم جعل يصبه على اصبعه حيث لدغته ويمسحها ويعوذها بالمعوذتين رواهما البيهقى فى شعب الايمان **وعن** عثمن بن عبد الله بن موهب قال ارسلنى اهلى الى ام سلمة بقدح

لے قوله لا رقية الا من الخ فى شرح السنة لم يرد به نفى جواز الرقية من غيرها بل يجوز الرقية بذكر الله تعالى فى جميع الاوجاع ومعنى الحديث لا رقية اولى وانفع من رقيتها كما تقول لا فتى الا على ولا سيف الا ذو الفقار وقال شارح لم يرد به الحصر لانه صلى الله عليه وسلم كان يرقى اصحابه الاوجاع والامراض بالكلمات التامة والآيات انتهى ويمكن ان يكون معنى الحديث والله اعلم لا رقية ضرورية ملجئة من جهة شئ من الاوجاع والامراض الا من جهة اصابة العين والحمة فانهما مهلكتان بسرعة او موقعتان فى مشقة عظيمة ۱۲ مرقاة

سے قوله رقية النملة قروح تخرج فى الجنب ... قال التوربشتى يرى كثير الناس ان المراد من النملة هاهنا هى التى تسميها المطببون الذباب ... المغربى النحوى فقال ان الذى ذهب اليه فى معنى هذا القول شئ كانت نساء العرب تزعم انه رقية النملة وهو من الخرافات ... وانما عنى برقية النملة قولا كان يسمونه رقية النملة وهو قولهن العروس تحتفل وتختضب وتكتحل وكل شئ تفتعل غير ان لا تعصى الرجل ... فاراد صلى الله عليه وسلم بهذا المقال تانيب حفصة والتعريض بتاديبها حيث اشاعت السر الذى استودعه اليها ... على ما شهد به التنزيل وذلك قوله تعالى واذ اسر النبى الى بعض ازواجه حديثا الآية ... ۱۲ مرقاة

سے قوله كما علمتيها الكتابة قال الخطابى فيه دليل على ان تعليم النساء الكتابة غير مكروه قلت يحتمل ان يكون جائزا للسلف دون الخلف لفساد النسوان فى هذا الزمان ... ۱۲ مرقاة

سے قوله ولا جلد مخبأة بتشديد الموحدة المفتوحة ... وهى المستورة الجارية التى فى خدرها لم تتزوج ... ۱۲ مرقاة

ھے قوله توضأ له قال النووى وصف وضوء العائن عند العلماء ان يؤتى بقدح ماء ولا يوضع القدح على الارض فياخذ منه غرفة فيتمضمض ثم يمجها فى القدح ثم ياخذ منه ماء يغسل به وجهه ثم ياخذ بشماله ماء يغسل به كفه اليمنى ثم بيمينه ماء يغسل به كفه اليسرى ثم بشماله ماء يغسل به مرفقه الايمن ثم بيمينه ماء يغسل به مرفقه الايسر ولا يغسل ما بين المرفقين والكفين ثم يغسل قدمه اليمنى ثم اليسرى ثم ركبته اليمنى ثم اليسرى على الصفة المتقدمة وكل ذلك فى القدح ثم داخلة ازاره ... ۱۲ مرقاة

لے قوله المعدة حوض ... ۱۲ طيبى

[illegible]

من ماء وكان اذا اصاب الانسان عين او شئ بعث اليها مخضبه فاخرجت من شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت تمسكه في جلجل من فضة فخضخضته له فشرب منه قال فاطلعت في الجلجل فرايت شعرات حمراء رواه البخاري وعن ابي هريرة ان ناسا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا لرسول الله صلى الله عليه وسلم الكماة جدري الارض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكماة من المن وماؤها شفاء للعين والعجوة من الجنة وهي شفاء من السم قال ابو هريرة فاخذت ثلثة اكمؤ او خمسا او سبعا فعصرتهن وجعلت ماءهن في قارورة وكحلت به جارية لي عمشاء فبرات رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لعق العسل ثلث غدوات في كل شهر لم يصبه عظيم من البلاء وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالشفائين العسل والقران رواهما ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وقال والصحيح ان الاخير موقوف على ابن مسعود وعن ابي كبشة الانماري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم على هامته من الشاة المسمومة قال معمر فاحتجمت انا من غير سم كذلك في يافوخي فذهب حسن الحفظ عني حتى كنت القن فاتحة الكتاب في الصلوة رواه رزين وعن نافع قال قال ابن عمر يا نافع ينبغ بي الدم فاتني بحجام واجعله شابا ولا تجعله شيخا ولا صبيا قال وقال ابن عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحجامة على الريق امثل وهي تزيد في العقل وتزيد في الحفظ وتزيد الحافظ حفظا فمن كان محتجما فيوم الخميس على اسم الله تعالى واجتنبوا الحجامة يوم الجمعة ويوم السبت ويوم الاحد فاحتجموا يوم الاثنين ويوم الثلثاء واجتنبوا الحجامة يوم الاربعاء فانه اليوم الذي اصيب به ايوب في البلاء وما يبدو جذام ولا برص الا في يوم الاربعاء او ليلة الاربعاء رواه ابن ماجة وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحجامة يوم الثلثاء لسبع عشرة من الشهر دواء لداء السنة رواه حرب بن اسمعيل الكرماني صاحب احمد وليس اسناده بذلك هكذا في المنتقى وروى رزين نحوه عن ابي هريرة

باب الفال والطيرة

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا طيرة وخيرها الفال قالوا وما الفال قال الكلمة الصالحة يسمعها احدكم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر وفر من المجذوم كما تفر من الاسد رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا هامة ولا صفر فقال اعرابي يا رسول الله فما بال الابل تكون في الرمل لكانها الظباء فيخالطها البعير الاجرب فيجربها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فمن اعدى الاول رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى

ولا هامة ولا نوء ولا صفر رواه مسلم وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا عدوى ولا صفر ولا غول رواه مسلم وعن عمرو بن الشريد عن ابيه قال كان في وفد ثقيف رجل مجذوم فارسل اليه النبي صلى الله عليه وسلم انا قد بايعناك فارجع رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتفاءل ولا يتطير وكان يحب الاسم الحسن رواه في شرح السنة وعن قطن بن قبيصة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال العيافة والطرق والطيرة من الجبت رواه ابوداؤد وعن عبد الله بن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الطيرة شرك قاله ثلثا وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل رواه ابوداؤد والترمذي قال سمعت محمد بن اسمعيل يقول كان سليمان بن حرب يقول في هذا الحديث وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل هذا عندي قول ابن مسعود وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذ بيد مجذوم فوضعها معه في القصعة وقال كل ثقة بالله وتوكلا عليه رواه ابن ماجة وعن سعد بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا هامة ولا عدوى ولا طيرة وان تكن الطيرة في شيء ففي الدار والفرس والمرأة رواه ابوداؤد وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعجبه اذا خرج لحاجة ان يسمع يا راشد يا نجيح رواه الترمذي وعن بريدة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يتطير من شيء فاذا بعث عاملا سال عن اسمه فاذا اعجبه اسمه فرح به ورأى بشر ذلك في وجهه وان كره اسمه رأى كراهية ذلك في وجهه واذا دخل قرية سال عن اسمها فان اعجبه اسمها فرح به ورأى بشر ذلك في وجهه وان كره اسمها رأى كراهية ذلك في وجهه رواه ابوداؤد وعن انس قال قال رجل يا رسول الله انا كنا في دار كثر فيها عددنا واموالنا فتحولنا الى دار قل فيها عددنا واموالنا فقال صلى الله عليه وسلم ذروها ذميمة رواه ابوداؤد وعن يحيى بن عبد الله بن بحير قال اخبرني من سمع فروة بن مسيك يقول قلت يا رسول الله عندنا ارض يقال لها ابين وهي ارض ريفنا وميرتنا وان وباءها شديد فقال دعها عنك فان من القرف التلف رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن عروة بن عامر قال ذكرت الطيرة عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال احسنها الفال ولا ترد مسلما فاذا رأى احدكم ما يكره فليقل اللهم لا ياتي بالحسنات الا انت ولا يدفع السيئات الا انت ولا حول ولا قوة الا بالله رواه ابوداؤد مرسلا

باب الكهانة

الفصل الاول

عن معوية بن الحكم قال قلت يا رسول الله امورا كنا نصنعها في الجاهلية كنا ناتي الكهان قال فلا تاتوا الكهان قال قلت كنا نتطير قال ذلك شيء يجده احدكم في نفسه فلا يصدنكم قال قلت ومنا رجال يخطون خطا قال كان نبي من الانبياء يخط فمن وافق خطه فذاك رواه مسلم وعن عائشة قالت سال اناس رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الكهان فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم انهم ليسوا بشيء قالوا يا رسول الله فانهم يحدثون احيانا

بالشئ يكون حقاً فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة من الحق يخطفها الجني فيقرها في اذن وليه قر الدجاجة فيخلطون فيها اكثر من مائة كذبة متفق عليه **وعنها** قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الملائكة تنزل في العنان وهو السحاب فتذكر الامر قضي في السماء فتسترق الشياطين السمع فتسمعه فتوحيه الى الكهان فيكذبون معها مائة كذبة من عند انفسهم رواه البخاري **وعن** حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى عرافا فسأله عن شئ لم تقبل له صلوة اربعين ليلة رواه مسلم **وعن** زيد بن خالد الجهني قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح بالحديبية على اثر سماء كانت من الليل فلما انصرف اقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله اعلم قال قال اصبح من عبادي مؤمن بي وكافر فاما من قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي كافر بالكوكب واما من قال مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب متفق عليه **وعن** ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما انزل الله من السماء من بركة الا اصبح فريق من الناس بها كافرين ينزل الله الغيث فيقولون بكوكب كذا وكذا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبة من السحر زاد ما زاد رواه احمد وابوداؤد وابن ماجة **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى كاهنا فصدقه بما يقول او اتى امرأته حائضا او اتى امرأته في دبرها فقد برئ مما انزل على محمد رواه احمد وابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابي هريرة ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قضى الله الامر في السماء ضربت الملائكة باجنحتها خضعانا لقوله كانه سلسلة على صفوان فاذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا للذي قال الحق وهو العلي الكبير فيسمعها مسترق السمع ومسترق السمع هكذا بعضه فوق بعض ووصف سفيان بكفه فحرفها وبدد بين اصابعه فيسمع الكلمة فيلقيها الى من تحته ثم يلقيها الآخر الى من تحته حتى يلقيها على لسان الساحر او الكاهن فربما ادرك الشهاب قبل ان يلقيها وربما القاها قبل ان يدركه فيكذب معها مائة كذبة فيقال أليس قد قال لنا يوم كذا وكذا كذا وكذا فيصدق بتلك الكلمة التي سمعت من السماء رواه البخاري **وعن** ابن عباس قال اخبرني رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم من الانصار انهم بيناهم جلوس ليلة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رمي بنجم فاستنار فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ماذا كنتم تقولون في الجاهلية اذا رمي بمثل هذا قالوا الله ورسوله اعلم كنا نقول ولد الليلة رجل عظيم ومات رجل عظيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فانها لا يرمى بها لموت احد ولا لحياته ولكن ربنا تبارك اسمه اذا قضى امرا سبح حملة العرش ثم سبح اهل السماء الذين يلونهم حتى يبلغ التسبيح اهل هذه السماء الدنيا ثم قال الذين يلون حملة العرش لحملة العرش ماذا

قال ربكم فيخبرونهم ما قال فيستخبر بعض اهل السموات بعضا حتى يبلغ هذه السماء الدنيا فتخطف
الجن السمع فيقذفون الى اولياءهم ويرمون فما جاؤا به على وجهه فهو حق ولكنهم يقرفون فيه و
يزيدون رواه مسلم وعن قتادة قال خلق الله تعالى هذه النجوم لثلث جعلها زينة للسماء ورجوما
للشياطين وعلامات يهتدى بها فمن تاول فيها بغير ذلك اخطأ واضاع نصيبه وتكلف ما لا يعلم
رواه البخارى تعليقا وفى رواية رزين وتكلف ما لا يعنيه وما لا علم له به وما عجز عن علمه الانبياء
والملائكة وعن الربيع مثله وزاد والله ما جعل الله فى نجم حيوة احد ولا رزقه ولا موته وانما يفترون
على الله الكذب ويتعللون بالنجوم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس
بابا من علم النجوم لغير ما ذكر الله فقد اقتبس شعبة من السحر المنجم كاهن والكاهن ساحر والساحر
كافر رواه رزين وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو امسك الله القطر
عن عباده خمس سنين ثم ارسله لاصبحت طائفة من الناس كافرين يقولون سقينا بنوء المجدح
رواه النسائى

كتاب الرؤيا

الفصل الاول

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لم يبق من النبوة الا المبشرات قالوا وما المبشرات قال الرؤيا الصالحة رواه البخارى وزاد مالك
برواية عطاء بن يسار يراها الرجل المسلم او ترى له وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الرؤيا الصالحة جزء من ستة واربعين جزء من النبوة متفق عليه وعن ابى هريرة ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال من رانى فى المنام فقد رانى فان الشيطان لا يتمثل فى صورتى متفق عليه وعن
ابى قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رانى فقد راى الحق متفق عليه وعن ابى هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رانى فى المنام فسيرانى فى اليقظة ولا يتمثل الشيطان
بى متفق عليه وعن ابى قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة من الله
والحلم من الشيطان فاذا راى احدكم ما يحب فلا يحدث به الا من يحب واذا راى ما يكره
فليتعوذ بالله من شرها ومن شر الشيطان وليتفل ثلاثا ولا يحدث بها احدا فانها لن تضره
متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا راى احدكم الرؤيا يكرهها
فليبصق عن يساره ثلثا وليستعذ بالله من الشيطان ثلثا وليتحول عن جنبه الذى كان
عليه رواه مسلم وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقترب
الزمان لم يكد يكذب رؤيا المؤمن ورؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين جزء من النبوة
وما كان من النبوة فانه لا يكذب قال محمد بن سيرين وانا اقول الرؤيا ثلث حديث النفس
وتخويف الشيطان وبشرى من الله فمن راى شيئا يكرهه فلا يقصه على احد وليقم فليصل
قال وكان يكره الغل فى النوم ويعجبهم القيد ويقال القيد ثبات فى الدين متفق عليه قال البخارى

رواه قتادة ويونس وهشيم وابو هلال عن ابن سيرين عن ابي هريرة وقال يونس لا احسبه الا عن النبي صلى الله عليه وسلم في القيد وقال مسلم لا ادري هو في الحديث ام قاله ابن سيرين وفي رواية نحوه وادرج في الحديث قوله واكره الغل الى تمام الكلام وعن جابر قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال رايت في المنام كان راسي قطع قال فضحك النبي صلى الله عليه وسلم وقال اذا لعب الشيطان باحدكم في منامه فلا يحدث به الناس رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رايت ذات ليلة فيما يرى النائم كانا في دار عقبة بن رافع فاتينا برطب من رطب ابن طاب فاولت ان الرفعة لنا في الدنيا والعاقبة في الآخرة وان ديننا قد طاب رواه مسلم وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رايت في المنام اني اهاجر من مكة الى ارض بها نخل فذهب وهلي الى انها اليمامة او هجر فاذا هي المدينة يثرب ورايت في رؤياي هذه اني هززت سيفا فانقطع صدره فاذا هو ما اصيب من المؤمنين يوم احد ثم هززته اخرى فعاد احسن ما كان فاذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع المؤمنين متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم اتيت بخزائن الارض فوضع في كفي سواران من ذهب فكبرا علي فاوحي الي ان انفخهما فنفختهما فذهبا فاولتهما الكذابين اللذين انا بينهما صاحب صنعاء وصاحب اليمامة متفق عليه وفي رواية يقال احدهما مسيلمة صاحب اليمامة والعنسي صاحب صنعاء لم اجد هذه الرواية في الصحيحين وذكرها صاحب الجامع عن الترمذي وعن ام العلاء الانصارية قالت رايت لعثمان بن مظعون في النوم عينا تجري فقصصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ذلك عمله يجري له رواه البخاري وعن سمرة بن جندب قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى اقبل علينا بوجهه فقال من راى منكم الليلة رؤيا قال فان راى احد قصها فيقول ما شاء الله فسألنا يوما فقال هل راى منكم احد رؤيا قلنا لا قال لكني رايت الليلة رجلين اتياني فاخذا بيدي فاخرجاني الى ارض مقدسة فاذا رجل جالس ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله في شدقه فيشقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع مثله قلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا على رجل مضطجع على قفاه ورجل قائم على راسه بفهر او صخرة يشدخ به راسه فاذا ضربه تدهده الحجر فانطلق اليه لياخذه فلا يرجع الى هذا حتى يلتئم راسه وعاد راسه كما كان فعاد اليه فضربه فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا الى ثقب مثل التنور اعلاه ضيق واسفله واسع تتوقد تحته نار فاذا ارتفعت ارتفعوا حتى كادان يخرجوا منها واذا خمدت رجعوا فيها وفيها رجال ونساء عراة فقلت ما هذا قالا

انطلق فانطلقنا حتى اتينا على نهر من دم فيه رجل قائم على وسط النهر وعلى شط النهر رجل بين يديه حجارة فاقبل الرجل الذي في النهر فاذا اراد ان يخرج رمى الرجل بحجر في فيه فرده حيث كان فجعل كلما جاء ليخرج رمى في فيه بحجر فيرجع كما كان فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى انتهينا الى روضة خضراء فيها شجرة عظيمة وفي اصلها شيخ وصبيان واذا رجل قريب من الشجرة بين يديه نار يوقدها فصعدا بي الشجرة فادخلاني دارا وسط الشجرة لم ار قط احسن منها فيها رجال شيوخ وشباب ونساء وصبيان ثم اخرجاني منها فصعدا بي الشجرة فادخلاني دارا هي احسن وافضل منها فيها شيوخ وشباب فقلت لهما انكما قد طوفتماني الليلة فاخبراني عما رايت قالا نعم اما الرجل الذي رايته يشق شدقه فكذاب يحدث بالكذبة فتحمل عنه حتى تبلغ الآفاق فيصنع به ما ترى الى يوم القيمة والذي رايته يشدخ راسه فرجل علمه الله القران فنام عنه بالليل ولم يعمل بما فيه بالنهار يفعل به ما رايت الى يوم القيمة والذي رايته في النقب فهم الزناة والذي رايته في النهر اكل الربو والشيخ الذي رايته في اصل الشجرة ابراهيم والصبيان حوله فاولاد الناس والذي يوقد النار مالك خازن النار والدار الاولى التي دخلت دار عامة المؤمنين واما هذه الدار فدار الشهداء وانا جبرئيل وهذا ميكائيل فارفع راسك فرفعت راسي فاذا فوقي مثل السحاب وفي رواية مثل الربابة البيضاء قالا ذاك منزلك قلت دعاني ادخل منزلي قالا انه بقي لك عمر لم تستكمله فلو استكملته اتيت منزلك رواه البخاري وذكر حديث عبد الله بن عمر في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة في باب حرم المدينة

الفصل الثاني

عن ابي رزين العقيلي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة وهي على رجل طائر ما لم يحدث بها فاذا احدث بها وقعت واحسبه قال لا تحدث الا حبيبا او لبيبا رواه الترمذي وفي رواية ابي داود قال الرؤيا على رجل طائر ما لم تعبر فاذا عبرت وقعت واحسبه قال لا تقصها الا على وادّ او ذي راي وعن عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ورقة فقالت له خديجة انه كان قد صدقك ولكن مات قبل ان تظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اريته في المنام وعليه ثياب بيض ولو كان من اهل النار لكان عليه لباس غير ذلك رواه احمد والترمذي وعن ابن خزيمة بن ثابت عن عمه ابي خزيمة انه راى فيما يرى النائم انه سجد على جبهة النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فاضطجع له وقال صدق رؤياك فسجد على جبهته رواه في شرح السنة وسنذكر حديث ابي بكر كان ميزانا نزل من السماء في باب مناقب ابي بكر وعمر رضي الله عنهما

الفصل الثالث

عن سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يكثر ان يقول لاصحابه هل راى احد منكم من رؤيا فيقص عليه من شاء الله ان يقص وانه قال لنا ذات غداة انه اتاني الليلة

أتيان وانهما ابتعثاني وانهما قالا لي انطلق وانی انطلقت معهما وذكر مثل الحديث المذكور في الفصل الاول بطوله وفيه زيادة ليست في الحديث المذكور وهي قوله فاتينا على روضة معتمة فيها من كل نور الربيع واذا بين ظهري الروضة رجل طويل لا اكاد ارى راسه طولا في السماء واذا حول الرجل من اكثر ولدان رايتهم قط قلت لهما ما هذا ما هؤلاء قال قالا لي انطلق فانطلقنا فانتهينا الى روضة عظيمة لم ار روضة قط اعظم منها ولا احسن قال قالا لي ارق فيها قال فارتقينا فيها فانتهينا الى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فاتينا باب المدينة فاستفتحنا ففتح لنا فدخلناها فتلقانا فيها رجال شطر من خلقهم كاحسن ما انت راء وشطر منهم كاقبح ما انت راء قال قالا لهم اذهبوا فقعوا في ذلك النهر قال واذا نهر معترض يجري كان ماءه المحض في البياض فذهبوا فوقعوا فيه ثم رجعوا الينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا في احسن صورة وذكر في تفسير هذه الزيادة واما الرجل الطويل الذي في الروضة فانه ابراهيم واما الولدان الذين حوله فكل مولود مات على الفطرة قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله واولاد المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم واولاد المشركين واما القوم الذين كانوا شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فانهم قوم قد خلطوا عملا صالحا واخر سيئا تجاوز الله عنهم رواه البخاري **وعن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من افرى الفرى ان يري الرجل عينيه ما لم تريا رواه البخاري **وعن** ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اصدق الرؤيا بالاسحار رواه الترمذي والدارمي

كتاب الآداب

باب السلام

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلق الله ادم على صورته طوله ستون ذراعا فلما خلقه قال اذهب فسلم على اولئك النفر وهم نفر من الملائكة جلوس فاستمع ما يحيونك فانها تحيتك وتحية ذريتك فذهب فقال السلام عليكم فقالوا السلام عليك ورحمة الله قال فزادوه ورحمة الله قال فكل من يدخل الجنة على صورة ادم وطوله ستون ذراعا فلم يزل الخلق ينقص بعده حتى الان متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمرو ان رجلا سال رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الاسلام خير قال تطعم الطعام وتقرئ السلام على من عرفت ومن لم تعرف متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمؤمن على المؤمن ست خصال يعوده اذا مرض ويشهده اذا مات ويجيبه اذا دعاه ويسلم عليه اذا لقيه ويشمته اذا عطس وينصح له اذا غاب او شهد لم اجده في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكره صاحب الجامع برواية النسائي **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخلون الجنة حتى تؤمنوا ولا تؤمنوا حتى تحابوا اولا ادلكم على شيء اذا فعلتموه تحاببتم افشوا السلام بينكم رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم الراكب على الماشي والماشي على القاعد والقليل على الكثير متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على الكثير رواه البخاري **وعن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على غلمان فسلم عليهم

قوله فاضطروه الى اضيق الطريق بحيث لو كان في الطريق جدار يلتصق بالجدار والا فيامره ليعدل عن وسط الطريق الى احد طرفيه جزاء وفاقا لما عدلوا عن الصراط المستقيم وفي شرح مسلم للنووي قال بعض اصحابنا يكره ابتداءهم بالسلام ولا يحرم وهو ضعيف لان النهي للتحريم فالصواب تحريم ابتداءهم وحكى القاضي عياض عن جماعة انه يجوز ابتداءهم للضرورة

متفق عليه **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبدؤا اليهود ولا النصارى بالسلام واذا لقيتم احدهم فى طريق فاضطروه الى اضيقه رواه مسلم **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم عليكم اليهود فانما يقول احدهم السام عليك فقل وعليك متفق عليه **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم عليكم اهل الكتاب فقولوا وعليكم متفق عليه **وعن** عائشة قالت استاذن رهط من اليهود على النبى صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليكم فقلت بل عليكم السام واللعنة فقال يا عائشة ان الله رفيق يحب الرفق فى الامر كله قلت اولم تسمع ما قالوا قال قد قلت وعليكم وفى رواية عليكم ولم يذكر الواو متفق عليه وفى رواية للبخارى قالت ان اليهود اتوا النبى صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليك قال وعليكم فقالت عائشة السام عليكم ولعنكم الله وغضب عليكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مهلا يا عائشة عليك بالرفق واياك والعنف والفحش قالت اولم تسمع ما قالوا قال اولم تسمعى ما قلت رددت عليهم فيستجاب لى فيهم ولا يستجاب لهم فىّ وفى رواية لمسلم قال لا تكونى فاحشة فان الله لا يحب الفحش والتفحش **وعن** اسامة بن زيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلس فيه اخلاط من المسلمين والمشركين عبدة الاوثان واليهود فسلم عليهم متفق عليه **وعن** ابى سعيد الخدرى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اياكم والجلوس بالطرقات فقالوا يا رسول الله ما لنا من مجالسنا بد نتحدث فيها قال فاذا ابيتم الا المجلس فاعطوا الطريق حقه قالوا وما حق الطريق يا رسول الله قال غض البصر وكف الاذى ورد السلام والامر بالمعروف والنهى عن المنكر متفق عليه **وعن** ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم فى هذه القصة قال وارشاد السبيل رواه ابوداؤد عقيب حديث الخدرى هكذا **وعن** عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم فى هذه القصة قال وتغيثوا الملهوف وتهدوا الضال رواه ابوداؤد عقيب حديث ابى هريرة هكذا ولم اجدهما فى الصحيحين

الفصل الثانى

عن على قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمسلم على المسلم ست بالمعروف يسلم عليه اذا لقيه ويجيبه اذا دعاه ويشمته اذا عطس ويعوده اذا مرض ويتبع جنازته اذا مات ويحب له ما يحب لنفسه رواه الترمذى والدارمى **وعن** عمران بن حصين ان رجلا جاء الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فرد عليه ثم جلس فقال النبى صلى الله عليه وسلم عشر ثم جاء اخر فقال السلام عليكم ورحمة الله فرد عليه فجلس فقال عشرون ثم جاء اخر فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فرد عليه فجلس فقال ثلثون رواه الترمذى وابوداؤد **وعن** معاذ بن انس عن النبى صلى الله عليه وسلم بمعناه وزاد ثم اتى اخر فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرته فقال اربعون وقال هكذا تكون الفضائل رواه ابوداؤد **وعن** ابى امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اولى الناس بالله من بدأ بالسلام رواه احمد والترمذى وابوداؤد

ثلثون اعلم ان افضل السلام ان يقول السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ... عليكم السلام ورحمة الله وبركاته ...

وعن جرير ان النبي صلى الله عليه وسلم مرّ على نسوة فسلّم عليهن رواه احمد وعن علي بن ابي طالب
قال يجزئ عن الجماعة اذا مرّوا ان يسلّم احدهم ويجزئ عن الجلوس ان يردّ احدهم رواه
البيهقي في شعب الايمان مرفوعاً وروى ابو داؤد وقال رفعه الحسن بن علي وهو شيخ ابي داؤد
وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جدّه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من تشبّه
بغيرنا لا تشبّهوا باليهود ولا بالنصارى فان تسليم اليهود الاشارة بالاصابع وتسليم النصارى
الاشارة بالاكف رواه الترمذي وقال اسناده ضعيف وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال اذا لقي احدكم اخاه فليسلّم عليه فان حالت بينهما شجرة او جدار او حجر ثم لقيه
فليسلّم عليه رواه ابو داؤد وعن قتادة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخلتم بيتاً
فسلّموا على اهله واذا خرجتم فاودعوا اهله بسلام رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلاً
وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا بنيّ اذا دخلت على اهلك فسلّم يكون بركة
عليك وعلى اهل بيتك رواه الترمذي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
السلام قبل الكلام رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن عمران بن حصين قال كنا
في الجاهلية نقول انعم الله بك عيناً وانعم صباحاً فلما كان الاسلام نُهينا عن ذلك رواه ابو داؤد
وعن غالب قال انا لجلوس بباب الحسن البصري اذ جاء رجل فقال حدثني ابي عن جدي قال
بعثني ابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ائته فاقرئه السلام قال فاتيته فقلت ابي يقرئك
السلام فقال عليك وعلى ابيك السلام رواه ابو داؤد وعن ابي العلاء بن الحضرمي ان العلاء الحضرمي
كان عامل رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان اذا كتب اليه بدأ بنفسه رواه ابو داؤد وعن جابر
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا كتب احدكم كتاباً فليتربه فانه انجح للحاجة رواه الترمذي و
قال هذا حديث منكر وعن زيد بن ثابت قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وبين يديه
كاتب فسمعته يقول ضع القلم على اذنك فانه اذكر للمآل رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
وفي اسناده ضعف وعنه قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتعلم السريانية
وفي رواية انه امرني ان اتعلم كتاب يهود وقال اني ما آمن يهود على كتاب قال فما مرّ بي
نصف شهر حتى تعلمت فكان اذا كتب الى يهود كتبت واذا كتبوا اليه قرأت له كتابهم رواه
الترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا انتهى احدكم الى مجلس فليسلّم
فان بدا له ان يجلس فليجلس ثم اذا قام فليسلّم فليست الاولى باحق من الآخرة رواه الترمذي
وابو داؤد وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا خير في جلوس في الطرقات الا لمن هدى السبيل
وردّ التحية وغضّ البصر واعان على الحمولة رواه في شرح السنة وذكر حديث ابي جُرَيّ في باب فضل الصدقة

الفصل الثالث عن ابی هریرة قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لما خلق اللّٰہ ادم ونفخ فیه الروح عطس فقال الحمد للّٰہ فحمد اللّٰہ باذنه فقال له ربه یرحمك اللّٰہ یا ادم اذهب الی اولئك الملائكة الی ملا منهم جلوس فقل السلام علیكم فقال السلام علیكم قالوا علیك السلام ورحمة اللّٰہ ثم رجع الی ربه فقال ان هذه تحیتك وتحیة بنیك بینهم فقال له اللّٰہ ویداه مقبوضتان اختر ایتهما شئت قال اخترت یمین ربی وكلتا یدی ربی یمین مباركة ثم بسطها فاذا فیها ادم وذریته فقال ای رب ما هؤلاء قال هؤلاء ذریتك فاذا كل انسان مكتوب عمره بین عینیه فاذا فیهم رجل اضوءهم او من اضوئهم قال یا رب من هذا قال هذا ابنك داود وقد كتبت له عمره اربعین سنة قال یا رب زد فی عمره قال ذلك الذی كتبت له قال ای رب فانی قد جعلت له من عمری ستین سنة قال انت وذاك قال ثم سكن الجنة ما شاء اللّٰہ ثم اهبط منها وكان ادم یعد لنفسه فاتاه ملك الموت فقال له ادم قد عجلت قد كتب لی الف سنة قال بلی ولكنك جعلت لابنك داود ستین سنة فجحد فجحدت ذریته ونسی فنسیت ذریته قال فمن یومئذ امر بالكتاب والشهود رواه الترمذی وعن اسماء بنت یزید قالت مر علینا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی نسوة فسلم علینا رواه ابو داود وابن ماجة والدارمی وعن الطفیل بن ابی بن كعب انه كان یاتی ابن عمر فیغدو معه الی السوق قال فاذا غدونا الی السوق لم یمر عبد اللّٰہ بن عمر علی سقاط ولا صاحب بیعة ولا مسكین ولا علی احد الا سلم علیه قال الطفیل فجئت عبد اللّٰہ بن عمر یوما فاستتبعنی الی السوق فقلت له وما تصنع فی السوق وانت لا تقف علی البیع ولا تسال عن السلع ولا تسوم بها ولا تجلس فی مجالس السوق فاجلس بنا ههنا نتحدث قال فقال لی عبد اللّٰہ بن عمر یا ابا بطن قال وكان الطفیل ذا بطن انما نغدو من اجل السلام نسلم علی من لقیناه رواه مالك والبیهقی فی شعب الایمان وعن جابر قال اتی رجل النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال لفلان فی حائطی عذق وانه قد اذانی مكان عذقه فارسل الیه النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان بعنی عذقك قال لا قال فهب لی قال لا قال فبعنیه بعذق فی الجنة فقال لا فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما رایت الذی هو ابخل منك الا الذی یبخل بالسلام رواه احمد والبیهقی فی شعب الایمان وعن عبد اللّٰہ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال البادی بالسلام بریء من الكبر رواه البیهقی فی شعب الایمان

باب الاستئذان

الفصل الاول عن ابی سعید الخدری قال اتانا ابو موسی قال ان عمر ارسل الی ان اتیه فاتیت بابه فسلمت ثلثا فلم یرد علی فرجعت فقال ما منعك ان تاتینا فقلت انی اتیت فسلمت علی بابك ثلاثا فلم تردوا علی فرجعت وقد قال لی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا استاذن احدكم ثلثا فلم یوذن له فلیرجع فقال عمر اقم علیه البینة قال ابو سعید فقمت معه فذهبت الی عمر فشهدت متفق علیه وعن عبد اللّٰہ بن مسعود قال قال لی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذنك علی ان ترفع الحجاب وان تسمع سوادی حتی انهاك رواه مسلم وعن جابر قال اتیت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی دین كان علی ابی فدققت الباب فقال من ذا فقلت انا فقال انا انا كانه كرهها متفق علیه وعن

ابی هریرة قال دخلت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فوجد لبنًا فی قدح فقال ابا هر الحق
باهل الصفة فادعهم الی فاتیتهم فدعوتهم فاقبلوا فاستاذنوا فاذن لهم فدخلوا رواه البخاری

الفصل الثانی عن کلدة بن حنبل ان صفوان بن امیة بعث بلبن او جدایة وضغابیس الی
النبی صلی الله علیه وسلم والنبی صلی الله علیه وسلم باعلی الوادی قال فدخلت علیه ولم اسلم
ولم استاذن فقال النبی صلی الله علیه وسلم ارجع فقل السلام علیکم أادخل رواه الترمذی و
ابوداود وعن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا دعی احدکم فجاء مع الرسول
فان ذلک له اذن رواه ابوداود وفی روایة له قال رسول الرجل الی الرجل اذنه وعن عبد الله
ابن بسر قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اتی باب قوم لم یستقبل الباب من تلقاء
وجهه ولکن من رکنه الایمن او الایسر فیقول السلام علیکم السلام علیکم وذلک
ان الدور لم یکن یومئذ علیها ستور رواه ابوداود وذکر حدیث انس قال علیه الصلوة والسلام
السلام علیکم ورحمة الله فی باب الضیافة **الفصل الثالث** عن عطاء بن یسار ان رجلا
سال رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال استاذن علی امی فقال نعم فقال الرجل انی معها
فی البیت فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم استاذن علیها فقال الرجل انی خادمها فقال
رسول الله صلی الله علیه وسلم استاذن علیها اتحب ان تراها عریانة قال لا قال فاستاذن
علیها رواه مالک مرسلا وعن علی رضی الله عنه قال کان لی من رسول الله صلی الله علیه وسلم
مدخل باللیل ومدخل بالنهار فکنت اذا دخلت باللیل تنحنح لی رواه النسائی وعن جابر ان
النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تاذنوا لمن لم یبدأ بالسلام رواه البیهقی فی شعب الایمان

باب المصافحة والمعانقة

الفصل الاول عن قتادة قال قلت لانس اکانت المصافحة فی اصحاب
رسول الله صلی الله علیه وسلم قال نعم رواه البخاری وعن ابی هریرة قال قبل رسول الله صلی الله علیه
وسلم الحسن بن علی وعنده الاقرع بن حابس فقال الاقرع ان لی عشرة من الولد ما قبلت منهم احدا
فنظر الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم قال من لا یرحم لا یرحم متفق علیه وسنذکر حدیث
ابی هریرة اثم لکع فی باب مناقب اهل بیت النبی صلی الله علیه وسلم وعلیهم اجمعین ان شاء الله
تعالی وذکر حدیث ام هانی فی باب الامان **الفصل الثانی** عن البراء بن عازب قال قال النبی صلی
الله علیه وسلم ما من مسلمین یلتقیان فیتصافحان الا غفر لهما قبل ان یتفرقا رواه احمد والترمذی
وابن ماجة وفی روایة ابی داود قال اذا التقی المسلمان فتصافحا وحمدا الله واستغفراه غفر لهما
وعن انس قال قال رجل یا رسول الله الرجل منا یلقی اخاه او صدیقه اینحنی له قال لا
قال افیلتزمه ویقبله قال لا قال افیاخذ بیده ویصافحه قال نعم رواه الترمذی

قولہ فاستاذنوا فاذن لهم الخ قال الطیبی وفیه دلالة علی ان من دعی الی ولیمة او طعام [illegible]

[illegible] قولہ باب المصافحة والمعانقة [illegible] قال النووی اعلم ان المصافحة سنة مستحبة عند کل لقاء وما اعتاده الناس بعد صلاة الصبح والعصر لا اصل له فی الشرع علی هذا الوجه ولکن لا باس به فان اصل المصافحة سنة [illegible]

[illegible] قولہ قبل رسول الله صلی الله علیه وسلم قال النووی تقبیل الرجل خد ولده الصغیر واجب [illegible]

وعن ابی امامۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال تمام عیادۃ المریض ان یضع احدکم یدہ علی جبھتہ او علی یدہ فیسالہ کیف ھو وتمام تحیاتکم بینکم المصافحۃ رواہ احمد والترمذی وضعفہ وعن عائشۃ قالت قدم زید بن حارثۃ المدینۃ ورسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی بیتی فاتاہ فقرع الباب فقام الیہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عریانا یجر ثوبہ واللّٰہ ما رایتہ عریانا قبلہ ولا بعدہ فاعتنقہ وقبلہ رواہ الترمذی وعن ایوب بن بشیر عن رجل من عنزۃ انہ قال قلت لابی ذر ھل کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یصافحکم اذا لقیتموہ قال ما لقیتہ قط الا صافحنی وبعث الی ذات یوم ولم اکن فی اھلی فلما جئت اخبرت فاتیتہ وھو علی سریر فالتزمنی فکانت تلک اجود واجود رواہ ابو داؤد وعن عکرمۃ بن ابی جھل قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یوم جئتہ مرحبا بالراکب المھاجر رواہ الترمذی وعن اسید بن حضیر رجل من الانصار قال بینما ھو یحدث القوم وکان فیہ مزاح بینا یضحکھم فطعنہ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی خاصرتہ بعود فقال اصبرنی قال اصطبر قال ان علیک قمیصا ولیس علی قمیص فرفع النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن قمیصہ فاحتضنہ وجعل یقبل کشحہ فقال انما اردت ھذا یا رسول اللّٰہ رواہ ابو داؤد وعن الشعبی ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم تلقی جعفر ابن ابی طالب فالتزمہ وقبل ما بین عینیہ رواہ ابو داؤد والبیھقی فی شعب الایمان مرسلا وفی بعض نسخ المصابیح وفی شرح السنۃ عن البیاضی متصلا وعن جعفر بن ابی طالب فی قصۃ رجوعہ من ارض الحبشۃ قال فخرجنا حتی اتینا المدینۃ فتلقانی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فاعتنقنی ثم قال ما ادری انا بفتح خیبر افرح ام بقدوم جعفر ووافق ذلک فتح خیبر رواہ فی شرح السنۃ وعن زارع وکان فی وفد عبد القیس قال لما قدمنا المدینۃ فجعلنا نتبادر من رواحلنا فنقبل ید رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ورجلہ رواہ ابو داؤد وعن عائشۃ قالت ما رایت احدا کان اشبہ سمتا وھدیا ودلا وفی روایۃ حدیثا وکلاما برسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من فاطمۃ کانت اذا دخلت علیہ قام الیھا فاخذ بیدھا فقبلھا واجلسھا فی مجلسہ وکان اذا دخل علیھا قامت الیہ فاخذت بیدہ فقبلتہ واجلستہ فی مجلسھا رواہ ابو داؤد وعن البراء قال دخلت مع ابی بکر اول ما قدم المدینۃ فاذا عائشۃ ابنتہ مضطجعۃ قد اصابھا حمی فاتاھا ابو بکر فقال کیف انت یا بنیۃ وقبل خدھا رواہ ابو داؤد وعن عائشۃ ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اتی بصبی فقبلہ فقال اما انھم مبخلۃ مجبنۃ وانھم لمن ریحان اللّٰہ رواہ فی شرح السنۃ

الفصل الثالث

عن یعلی

قال ان حسناً وحسیناً استبقا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضمھما الیہ وقال ان الولد مبخلۃ مجبنۃ رواہ احمد وعن عطاء الخراسانی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تصافحوا یذھب الغل وتہادوا تحابوا وتذھب الشحناء رواہ مالک مرسلا وعن البراء بن عازب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی اربعاً قبل الھاجرۃ فکانما صلاھن فی لیلۃ القدر والمسلمان اذا تصافحا لم یبق بینھما ذنب الا سقط رواہ البیہقی فی شعب الایمان

باب القیام

الفصل الاول

عن ابی سعید الخدری قال لما نزلت بنو قریظۃ علی حکم سعد بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیہ وکان قریباً منہ فجاء علی حمار فلما دنا من المسجد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للانصار قوموا الی سیدکم متفق علیہ ومضی الحدیث بطولہ فی باب حکم الاسراء وعن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقیم الرجل الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ ولکن تفسحوا وتوسعوا متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قام من مجلسہ ثم رجع الیہ فھو احق بہ رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن انس قال لم یکن شخص احب الیھم من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکانوا اذا راوہ لم یقوموا لما یعلمون من کراھیتہ لذلک رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح وعن معاویۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سرہ ان یتمثل لہ الرجال قیاماً فلیتبوا مقعدہ من النار رواہ الترمذی وابوداؤد وعن ابی امامۃ قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متکئاً علی عصا فقمنا لہ فقال لا تقوموا کما یقوم الاعاجم یعظم بعضھا بعضاً رواہ ابوداؤد وعن سعید بن ابی الحسن قال جاءنا ابوبکرۃ فی شھادۃ فقام لہ رجل من مجلسہ فابی ان یجلس فیہ وقال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن ذا ونھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یمسح الرجل یدہ بثوب من لم یکسہ رواہ ابوداؤد وعن ابی الدرداء قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس وجلسنا حولہ فقام فاراد الرجوع نزع نعلہ او بعض ما یکون علیہ فیعرف ذلک اصحابہ فیثبتون رواہ ابوداؤد وعن عبد اللہ بن عمرو عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین الا باذنھما رواہ الترمذی وابوداؤد وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تجلس بین رجلین الا باذنھما رواہ ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابی ھریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجلس معنا فی المسجد یحدثنا فاذا قام قمنا قیاماً حتی نراہ قد دخل بعض بیوت ازواجہ

وعن واثلة بن الخطاب قال دخل رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو فى المسجد قاعد فتزحزح له رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يا رسول الله ان فى المكان سعة فقال النبى صلى الله عليه وسلم ان للمسلم لحقا اذا راٰه اخوه ان يتزحزح له رواهما البيهقى فى شعب الايمان

باب الجلوس والنوم والمشى

الفصل الاول

عن ابن عمر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم بفناء الكعبة محتبيا بيديه رواه البخارى وعن عباد بن تميم عن عمه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى المسجد مستلقيا واضعا احدى قدميه على الاخرى متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يرفع الرجل احدى رجليه على الاخرى وهو مستلق على ظهره رواه مسلم وعنه ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لا يستلقين احدكم ثم يضع احدى رجليه على الاخرى رواه مسلم وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما رجل يتبختر فى بردين وقد اعجبته نفسه خسف به الارض فهو يتجلجل فيها الى يوم القيمة متفق عليه

الفصل الثانى

عن جابر بن سمرة قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم متكئا على وسادة على يساره رواه الترمذى وعن ابى سعيد الخدرى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس فى المسجد احتبى بيديه رواه رزين وعن قيلة بنت مخرمة انها رات رسول الله صلى الله عليه وسلم فى المسجد وهو قاعد القرفصاء قالت فلما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم المتخشع ارعدت من الفرق رواه ابوداود وعن جابر بن سمرة قال كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا صلى الفجر تربع فى مجلسه حتى تطلع الشمس حسناء رواه ابوداود وعن ابى قتادة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان اذا عرس بليل اضطجع على شقه الايمن واذا عرس قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع راسه على كفه رواه فى شرح السنة وعن بعض آل ام سلمة قال كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم نحوا مما يوضع فى قبره وكان المسجد عند راسه رواه ابوداود وعن ابى هريرة قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا مضطجعا على بطنه فقال ان هذه ضجعة لا يحبها الله رواه الترمذى وعن يعيش بن طخفة بن قيس الغفارى عن ابيه وكان من اصحاب الصفة قال بينما انا مضطجع من السحر على بطنى اذا رجل يحركنى برجله فقال ان هذه ضجعة يبغضها الله فنظرت فاذا هو رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه ابوداود وابن ماجة وعن على بن شيبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات على ظهر بيت ليس عليه حجاب وفى رواية حجار فقد برئت منه الذمة رواه ابوداود وفى معالم السنن للخطابى حجى وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينام الرجل على سطح ليس بمحجور عليه رواه الترمذى وعن حذيفة قال ملعون على لسان محمد صلى الله عليه وسلم من قعد وسط الحلقة رواه

الترمذی وابوداؤد وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر المجالس اوسعہا رواہ ابوداؤد وعن جابر بن سمرۃ قال جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ جلوس فقال مالی اراکم عزین رواہ ابوداؤد وعن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان احدکم فی الفیئ فقلص عنہ الظل فصار بعضہ فی الشمس وبعضہ فی الظل فلیقم رواہ ابوداؤد وفی شرح السنۃ عنہ قال اذا کان احدکم فی الفیئ فقلص عنہ فلیقم فانہ مجلس الشیطان ھکذا رواہ معمر موقوفا وعن ابی اسید الانصاری انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول وھو خارج من المسجد فاختلط الرجال مع النساء فی الطریق فقال للنساء استاخرن فانہ لیس لکن ان تحققن الطریق علیکن بحافات الطریق فکانت المرأۃ تلصق بالجدار حتی ان ثوبہا لیتعلق بالجدار رواہ ابوداؤد والبیہقی فی شعب الایمان وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان یمشی یعنی الرجل بین المرأتین رواہ ابوداؤد وعن جابر بن سمرۃ قال کنا اذا اتینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس احدنا حیث ینتہی رواہ ابوداؤد وذکر حدیثا عبد اللہ بن عمرو فی باب القیام وسنذکر حدیثی علی وابی ہریرۃ فی باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثالث

عن عمرو بن الشرید عن ابیہ قال مر بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا جالس ھکذا وقد وضعت یدی الیسری خلف ظہری واتکأت علی الیۃ یدی فقال اتقعد قعدۃ المغضوب علیہم رواہ ابوداؤد وعن ابی ذر قال مر بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا مضطجع علی بطنی فرکضنی برجلہ وقال یا جندب انما ھی ضجعۃ اہل النار رواہ ابن ماجۃ

باب العطاس والتثاؤب

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ یحب العطاس ویکرہ التثاؤب فاذا عطس احدکم وحمد اللہ کان حقا علی کل مسلم سمعہ ان یقول لہ یرحمک اللہ فاما التثاؤب فانما ھو من الشیطان فاذا تثاءب احدکم فلیردہ ما استطاع فان احدکم اذا تثاءب ضحک منہ الشیطان رواہ البخاری وفی روایۃ لمسلم فان احدکم اذا قال ھا ضحک الشیطان منہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا عطس احدکم فلیقل الحمد للہ ولیقل لہ اخوہ او صاحبہ یرحمک اللہ فاذا قال لہ یرحمک اللہ فلیقل یہدیکم اللہ ویصلح بالکم رواہ البخاری وعن انس قال عطس رجلان عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فشمت احدہما ولم یشمت الاخر فقال الرجل یا رسول اللہ شمت ھذا ولم تشمتنی قال ان ھذا حمد اللہ ولم یحمد اللہ متفق علیہ وعن ابی موسی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا عطس احدکم فحمد اللہ فشمتوہ وان لم یحمد اللہ فلا تشمتوہ رواہ مسلم وعن سلمۃ بن الاکوع انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعطس رجل عندہ فقال لہ یرحمک اللہ

ثم عطس اخرى فقال الرجل مزكوم رواه مسلم وفي رواية للترمذي انه قال له في الثالثة انه مزكوم وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا تثاءب احدكم فليمسك بيده على فمه فان الشيطان يدخل رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا عطس غطى وجهه بيده او ثوبه وغض بها صوته رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن ابي ايوب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا عطس احدكم فليقل الحمد لله على كل حال وليقل الذي يرد عليه يرحمك الله وليقل هو يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي والدارمي وعن ابي موسى قال كان اليهود يتعاطسون عند النبي صلى الله عليه وسلم يرجون ان يقول لهم يرحمكم الله فيقول يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي وابو داود وعن هلال بن يساف قال كنا مع سالم بن عبيد فعطس رجل من القوم فقال السلام عليكم فقال له سالم وعليك وعلى امك فكان الرجل وجد في نفسه فقال اما اني لم اقل الا ما قال النبي صلى الله عليه وسلم اذ عطس رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليك وعلى امك اذا عطس احدكم فليقل الحمد لله رب العلمين وليقل له من يرد عليه يرحمك الله وليقل يغفر الله لي ولكم رواه الترمذي وابو داود وعن عبيد بن رفاعة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال شمت العاطس ثلثا فما زاد فان شئت فشمته وان شئت فلا رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال شمت اخاك ثلثا فان زاد فهو زكام رواه ابو داود وقال لا اعلمه الا انه رفع الحديث الى النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الثالث

عن نافع ان رجلا عطس الى جنب ابن عمر فقال الحمد لله والسلام على رسول الله فقال ابن عمر وانا اقول الحمد لله والسلام على رسول الله وليس هكذا علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم علمنا ان نقول الحمد لله على كل حال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

باب الضحك

الفصل الاول

عن عائشة قالت ما رايت النبي صلى الله عليه وسلم مستجمعا ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم رواه البخاري وعن جرير قال ما حجبني النبي صلى الله عليه وسلم منذ اسلمت ولا راني الا تبسم متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقوم من مصلاه الذي يصلي فيه الصبح حتى تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس قام وكانوا يتحدثون فياخذون في امر الجاهلية فيضحكون ويتبسم صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وفي رواية للترمذي يتناشدون الشعر

الفصل الثاني

عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رايت احدا اكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن قتادة قال سئل ابن عمر هل كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يضحكون قال نعم والايمان في قلوبهم

اعظم من الجبل وقال بلال بن سعد ادركتهم يشتدون بين الاغراض ويضحك بعضهم الى بعض فاذا كان الليل كانوا رهبانا رواه فى شرح السنة

باب الاسامی

الفصل الاول

عن انس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم فى السوق فقال رجل يا ابا القاسم فالتفت اليه النبى صلى الله عليه وسلم فقال انما دعوت هذا فقال النبى صلى الله عليه وسلم سموا باسمى ولا تكتنوا بكنيتى متفق عليه وعن جابر ان النبى صلى الله عليه وسلم قال سموا باسمى ولا تكتنوا بكنيتى فانى انما جعلت قاسما اقسم بينكم متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب اسمائكم الى الله عبد الله وعبد الرحمن رواه مسلم وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسمين غلامك يسارا ولا رباحا ولا نجيحا ولا افلح فانك تقول اثم هو فلا يكون فيقول لا رواه مسلم وفى رواية له قال لا تسم غلامك رباحا ولا يسارا ولا افلح ولا نافعا وعن جابر قال اراد النبى صلى الله عليه وسلم ان ينهى عن ان يسمى بيعلى وببركة وبافلح وبيسار وبنافع وبنحو ذلك ثم رايته سكت بعد عنها ثم قبض ولم ينه عن ذلك رواه مسلم وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخنى الاسماء يوم القيمة عند الله رجل يسمى ملك الاملاك رواه البخارى وفى رواية مسلم قال اغيظ رجل على الله يوم القيمة واخبثه رجل كان يسمى ملك الاملاك لا ملك الا الله وعن زينب بنت ابى سلمة قالت سميت برة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزكوا انفسكم الله اعلم باهل البر منكم سموها زينب رواه مسلم وعن ابن عباس قال كانت جويرية اسمها برة فحول رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمها جويرية وكان يكره ان يقال خرج من عند برة رواه مسلم وعن ابن عمر ان بنتا كانت لعمر يقال لها عاصية فسماها رسول الله صلى الله عليه وسلم جميلة رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال اتى بالمنذر بن ابى اسيد الى النبى صلى الله عليه وسلم حين ولد فوضعه على فخذه فقال ما اسمه قال فلان قال لا لكن اسمه المنذر متفق عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقولن احدكم عبدى وامتى كلكم عبيد الله وكل نسائكم اماء الله ولكن ليقل غلامى وجاريتى وفتاى وفتاتى ولا يقل العبد ربى ولكن ليقل سيدى وفى رواية ليقل سيدى ومولاى وفى رواية لا يقل العبد لسيده مولاى فان مولاكم الله رواه مسلم وعنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا تقولوا الكرم فان الكرم قلب المؤمن رواه مسلم وفى رواية له عن وائل بن حجر قال لا تقولوا الكرم ولكن قولوا العنب والحبلة وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسموا العنب الكرم ولا تقولوا يا خيبة الدهر فان الله

ہو الدھر رواہ البخاری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسبّ احدکم الدھر فان اللہ ہو الدھر رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقولنّ احدکم خبثت نفسی ولکن لیقل لقست نفسی متفق علیہ وذکر حدیث ابی ہریرۃ یؤذینی ابن آدم فی باب الایمان

الفصل الثانی

عن شریح بن ہانئ عن ابیہ انہ لما وفد الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع قومہ سمعہم یکنونہ بابی الحکم فدعاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان اللہ ہو الحکم والیہ الحکم فلم تکنّی ابا الحکم قال ان قومی اذا اختلفوا فی شیء اتونی فحکمت بینہم فرضی کلا الفریقین بحکمی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما احسن ھذا فما لک من الولد قال لی شریح ومسلم وعبد اللہ قال فمن اکبرہم قال قلت شریح قال فانت ابو شریح رواہ ابوداؤد والنسائی وعن مسروق قال لقیت عمر فقال من انت قلت مسروق بن الاجدع قال عمر سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الاجدع شیطان رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تدعون یوم القیامۃ باسمائکم واسماء آبائکم فاحسنوا اسمائکم رواہ احمد وابوداؤد وعن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان یجمع احد بین اسمہ وکنیتہ ویسمی محمدا ابا القاسم رواہ الترمذی وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا سمیتم باسمی فلا تکتنوا بکنیتی رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وفی روایۃ ابی داؤد قال من تسمی باسمی فلا یکتن بکنیتی ومن تکنی بکنیتی فلا یتسم باسمی وعن عائشۃ ان امرأۃ قالت یا رسول اللہ انی ولدت غلاما فسمیتہ محمدا وکنیتہ ابا القاسم فذکر لی انک تکرہ ذلک فقال ما الذی احل اسمی وحرم کنیتی او ما الذی حرم کنیتی واحل اسمی رواہ ابوداؤد وقال محی السنۃ غریب وعن محمد بن الحنفیۃ عن ابیہ قال قلت یا رسول اللہ ارأیت ان ولد لی بعدک ولد اسمیہ باسمک واکنیہ بکنیتک قال نعم رواہ ابوداؤد وعن انس قال کنانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ببقلۃ کنت اجتنیہا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث لا نعرفہ الا من ھذا الوجہ وفی المصابیح صححہ وعن عائشۃ قالت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یغیر الاسم القبیح رواہ الترمذی وعن بشیر بن میمون عن عمہ اسامۃ بن اخدری ان رجلا یقال لہ اصرم کان فی النفر الذین اتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسمک قال اصرم قال بل انت زرعۃ رواہ ابوداؤد وقال وغیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسم العاص وعزیز وعتلۃ وشیطان والحکم وغراب وحباب وشہاب وقال ترکت اسانیدہا للاختصار وعن ابی مسعود الانصاری قال لابی عبد اللہ او قال ابو عبد اللہ لابی مسعود ما سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی زعموا قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بئس مطیۃ الرجل رواہ ابوداؤد وقال ان ابا عبد اللہ حذیفۃ وعن حذیفۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقولوا ما شاء اللہ وشاء فلان ولکن قولوا ما شاء اللہ ثم شاء فلان رواہ احمد وابوداؤد وفی روایۃ منقطعا قال لا تقولوا ما شاء اللہ

وشاء محمد وقولوا ما شاء الله وحده رواه في شرح السنة وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
لا تقولوا للمنافق سيد فإنه إن يك سيدا فقد أسخطتم ربكم رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عبد الحميد بن جبير بن شيبة قال جلست إلى سعيد بن المسيب فحدثني أن جده حزنا قدم
على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال اسمي حزن قال بل أنت سهل قال ما أنا بمغير اسما
سمانيه أبي قال ابن المسيب فما زالت فينا الحزونة بعد رواه البخاري وعن أبي وهب الجشمي قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسموا بأسماء الأنبياء وأحب الأسماء إلى الله عبد الله وعبد الرحمن
وأصدقها حارث وهمام وأقبحها حرب ومرة رواه أبو داود

باب البيان والشعر

الفصل الأول

عن ابن عمر قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس لبيانهما فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم إن من البيان لسحرا رواه البخاري وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
إن من الشعر حكمة رواه البخاري وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلك
المتنطعون قالها ثلاثا رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أصدق كلمة
قالها الشاعر كلمة لبيد ألا كل شيء ما خلا الله باطل متفق عليه وعن عمرو بن الشريد عن أبيه
قال ردفت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال هل معك من شعر أمية بن أبي الصلت شيء
قلت نعم قال هيه فأنشدته بيتا فقال هيه ثم أنشدته بيتا فقال هيه حتى أنشدته مائة بيت رواه
مسلم وعن جندب أن النبي صلى الله عليه وسلم كان في بعض المشاهد وقد دميت أصبعه
فقال هل أنت إلا أصبع دميت وفي سبيل الله ما لقيت متفق عليه وعن البراء قال قال النبي
صلى الله عليه وسلم يوم قريظة لحسان بن ثابت اهج المشركين فإن جبريل معك وكان رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول لحسان أجب عني اللهم أيده بروح القدس متفق عليه وعن عائشة أن رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال اهجوا قريشا فإنه أشد عليهم من رشق النبل رواه مسلم وعنها قالت سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لحسان إن روح القدس لا يزال يؤيدك ما نافحت عن الله ورسوله
وقالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هجاهم حسان فشفى واشتفى رواه مسلم وعن
البراء قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينقل التراب يوم الخندق حتى اغبر بطنه يقول والله لولا
الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فأنزلن سكينة علينا وثبت الأقدام إن لاقينا إن الأولى
قد بغوا علينا إذا أرادوا فتنة أبينا يرفع بها صوته أبينا أبينا متفق عليه وعن أنس قال جعل المهاجرون
والأنصار يحفرون الخندق وينقلون التراب وهم يقولون نحن الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما بقينا أبدا
يقول النبي صلى الله عليه وسلم وهو يجيبهم اللهم لا عيش إلا عيش الآخرة فاغفر للأنصار والمهاجرة متفق عليه
وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يمتلئ جوف رجل قيحا يريه خير من أن يمتلئ شعرا متفق عليه

قوله كعب بن مالك انصاری خزرجی احد شعراء المسلمين وكان شعرائهم حسان بن ثابت وعبد الله بن رواحة وكعب بن مالك فكان كعب يخوفهم بالحرب وحسان يقبل على انسابهم وعبد الله يعيرهم بالكفر قوله فقال النبي

الفصل الثانی عن کعب بن مالك انه قال للنبی صلی الله علیه وسلم ان الله تعالیٰ قد انزل فی الشعر ما انزل فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان المؤمن یجاهد بسیفه ولسانه والذی نفسی بیده لکانما ترمونهم به نضح النبل رواه فی شرح السنة وفی الاستیعاب لابن عبد البر انه قال یا رسول الله ماذا تری فی الشعر فقال ان المؤمن یجاهد بسیفه ولسانه وعن ابی امامة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الحیاء والعی شعبتان من الایمان والبذاء والبیان شعبتان من النفاق رواه الترمذی وعن ابی ثعلبة الخشنی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان احبکم الی واقربکم منی یوم القیٰمة احاسنکم اخلاقا وان ابغضکم الی وابعدکم منی مساویکم اخلاقا الثرثارون المتشدقون المتفیهقون رواه البیهقی فی شعب الایمان وروی الترمذی نحوه عن جابر وفی روایته قالوا یا رسول الله قد علمنا الثرثارون والمتشدقون فما المتفیهقون قال المتکبرون وعن سعد بن ابی وقاص قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تقوم الساعة حتی یخرج قوم یاکلون بالسنتهم کما تاکل البقرة بالسنتها رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان الله یبغض البلیغ من الرجال الذی یتخلل بلسانه کما یتخلل الباقرة بلسانها رواه الترمذی وابو داؤد وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مررت لیلة اسری بی بقوم تقرض شفاههم بمقاریض من النار فقلت یا جبرئیل من هؤلاء قال هؤلاء خطباء امتك الذین یقولون ما لا یفعلون رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تعلم صرف الکلام لیسبی به قلوب الرجال او الناس لم یقبل الله منه یوم القیٰمة صرفا ولا عدلا رواه ابو داؤد وعن عمرو بن العاص انه قال یوما وقام رجل فاکثر القول فقال عمرو لو قصد فی قوله لکان خیرا له سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لقد رایت او امرت ان اتجوز فی القول فان الجواز هو خیر رواه ابو داؤد وعن صخر بن عبد الله بن بریدة عن ابیه عن جده قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان من البیان سحرا وان من العلم جهلا وان من الشعر حکما وان من القول عیالا رواه ابو داؤد

الفصل الثالث عن عائشة قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع لحسان منبرا فی المسجد یقوم علیه قائما یفاخر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم او ینافح ویقول رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله یؤید حسان بروح القدس ما نافح او فاخر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم رواه البخاری وعن انس قال کان للنبی صلی الله علیه وسلم حاد یقال له انجشة وکان حسن الصوت فقال له النبی صلی الله علیه وسلم رویدك یا انجشة لا تکسر القواریر قال قتادة یعنی ضعفة النساء متفق علیه وعن عائشة قالت ذکر عند رسول الله صلی الله علیه وسلم الشعر فقال رسول الله صلی الله

عليه وسلم هو كلام فحسنه حسن وقبيحه قبيح رواه الدار قطني وروى الشافعي عن عروة مرسلا

وعن ابي سعيد الخدري قال بينا نحن نسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالعرج اذ عرض شاعر ينشد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا الشيطان او امسكوا الشيطان لان يمتلئ جوف رجل قيحا خير له من ان يمتلئ شعرا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء الزرع رواه البيهقي في شعب الايمان وعن نافع قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع مزمارا فوضع اصبعيه في اذنيه وناء عن الطريق الى الجانب الاخر ثم قال لي بعد ان بعد يا نافع هل تسمع شيئا قلت لا فرفع اصبعيه من اذنيه قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمع صوت يراع فصنع مثل ما صنعت قال نافع وكنت اذ ذاك صغيرا رواه احمد وابو داود

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

الفصل الاول

عن سهل ابن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يضمن لي ما بين لحييه وما بين رجليه اضمن له الجنة رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد ليتكلم بالكلمة من رضوان الله لا يلقي لها بالا يرفع الله بها درجات وان العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقي لها بالا يهوي بها في جهنم رواه البخاري وفي رواية لهما يهوي بها في النار ابعد ما بين المشرق والمغرب وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل قال لاخيه كافر فقد باء بها احدهما متفق عليه وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرمي رجل رجلا بالفسوق ولا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه كذلك رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دعا رجلا بالكفر او قال عدو الله وليس كذلك الا حار عليه متفق عليه وعن انس وابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المستبان ما قالا فعلى البادي ما لم يعتد المظلوم رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينبغي لصديق ان يكون لعانا رواه مسلم وعن ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اللعانين لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيمة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال الرجل هلك الناس فهو اهلكهم رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون شر الناس يوم القيمة ذا الوجهين الذي ياتي هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه متفق عليه وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة قتات متفق عليه وفي رواية مسلم نمام وعن عبد الله بن مسعود

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالصدق فان الصدق يهدى الى البر وان البر يهدى الى الجنة وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا واياكم والكذب فان الكذب يهدى الى الفجور وان الفجور يهدى الى النار وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذابا متفق عليه وفى رواية لمسلم قال ان الصدق بر وان البر يهدى الى الجنة وان الكذب فجور وان الفجور يهدى الى النار وعن ام كلثوم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الكذاب الذى يصلح بين الناس ويقول خيرا وينمى خيرا متفق عليه وعن المقداد بن الاسود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم المداحين فاحثوا فى وجوههم التراب رواه مسلم وعن ابى بكرة قال اثنى رجل على رجل عند النبى صلى الله عليه وسلم فقال ويلك قطعت عنق اخيك ثلثا من كان منكم مادحا لا محالة فليقل احسب فلانا والله حسيبه ان كان يرى انه كذلك ولا يزكى على الله احدا متفق عليه وعن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتدرون ما الغيبة قالوا الله ورسوله اعلم قال ذكرك اخاك بما يكره قيل افرايت ان كان فى اخى ما اقول قال ان كان فيه ما تقول فقد اغتبته وان لم يكن فيه ما تقول فقد بهته رواه مسلم وفى رواية اذا قلت لاخيك ما فيه فقد اغتبته واذا قلت ما ليس فيه فقد بهته وعن عائشة ان رجلا استاذن على النبى صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له فبئس اخو العشيرة فلما جلس تطلق النبى صلى الله عليه وسلم فى وجهه وانبسط اليه فلما انطلق الرجل قالت عائشة يا رسول الله قلت له كذا وكذا ثم تطلقت فى وجهه وانبسطت اليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم متى عاهدتنى فحاشا ان شر الناس عند الله منزلة يوم القيمة من تركه الناس اتقاء شره وفى رواية اتقاء فحشه متفق عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل امتى معافى الا المجاهرون وان من المجانة ان يعمل الرجل بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره الله فيقول يا فلان عملت البارحة كذا وكذا وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر الله عنه متفق عليه وذكر حديث ابى هريرة من كان يؤمن بالله فى باب الضيافة

الفصل الثانى

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الكذب وهو باطل بنى له فى ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بنى له فى وسطها ومن حسن خلقه بنى له فى اعلاها رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن وكذا فى شرح السنة وفى المصابيح قال غريب وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتدرون ما اكثر ما يدخل الناس الجنة تقوى الله وحسن الخلق اتدرون ما اكثر ما يدخل الناس النار الاجوفان الفم والفرج رواه الترمذى وابن ماجة وعن بلال بن الحرث قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرجل ليتكلم بالكلمة من الخير ما يعلم مبلغها يكتب الله له بها رضوانه الى يوم يلقاه وان الرجل ليتكلم بالكلمة من الشر ما يعلم مبلغها يكتب الله بها عليه سخطه الى يوم يلقاه رواه فى شرح السنة وروى مالك والترمذى وابن ماجة نحوه وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل له رواه احمد والترمذی وابوداؤد والدارمی **وعن** ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان العبد ليقول الكلمة لا يقولها الا ليضحك به الناس يهوی بها ابعد مما بين السماء والارض وانه ليزل عن لسانه اشد مما يزل عن قدمه رواه البيهقی فی شعب الايمان **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم من صمت نجا رواه احمد والترمذی والدارمی والبيهقی فی شعب الايمان **وعن** عقبة بن عامر قال لقيت رسول الله صلی الله عليه وسلم فقلت ما النجاة فقال املك عليك لسانك وليسعك بيتك وابك علی خطيئتك رواه احمد والترمذی **وعن** ابی سعيد رفعه قال اذا اصبح ابن ادم فان الاعضاء كلها تكفر اللسان فتقول اتق الله فينا فانا نحن بك فان استقمت استقمنا وان اعوججت اعوججنا رواه الترمذی **وعن** علی بن الحسين قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم من حسن اسلام المرء تركه ما لا يعنيه رواه مالك واحمد ورواه ابن ماجة عن ابی هريرة والترمذی والبيهقی فی شعب الايمان عنهما **وعن** انس قال توفی رجل من الصحابة فقال رجل ابشر بالجنة فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اولا تدری فلعله تكلم فيما لا يعنيه او بخل بما لا ينقصه رواه الترمذی **وعن** سفيان بن عبد الله الثقفی قال قلت يا رسول الله ما اخوف ما تخاف علی قال فاخذ بلسان نفسه وقال هذا رواه الترمذی وصححه **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم اذا كذب العبد تباعد عنه الملك ميلا من نتن ما جاء به رواه الترمذی **وعن** سفيان بن اسيد الحضرمی قال سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول كبرت خيانة ان تحدث اخاك حديثا هو لك به مصدق وانت به كاذب رواه ابوداؤد **وعن** عمار قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم من كان ذا وجهين فی الدنيا كان له يوم القيامة لسان من نار رواه الدارمی **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ليس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش ولا البذی رواه الترمذی والبيهقی فی شعب الايمان وفی اخری له ولا الفاحش البذی وقال الترمذی هذا حديث غريب **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم لا يكون المؤمن لعانا وفی رواية لا ينبغی للمؤمن ان يكون لعانا رواه الترمذی **وعن** سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بجهنم وفی رواية ولا بالنار رواه الترمذی وابوداؤد **وعن** ابی الدرداء قال سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول ان العبد اذا لعن شيئا صعدت اللعنة الی السماء فتغلق ابواب السماء دونها ثم تهبط الی الارض فتغلق ابوابها دونها ثم تاخذ يمينا وشمالا فاذا لم تجد مساغا رجعت الی الذی لعن فان كان لذلك اهلا والا رجعت الی قائلها رواه ابوداؤد **وعن** ابن عباس ان رجلا نازعته الريح رداءه فلعنها فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم لا تلعنها فانها مامورة وانه من لعن شيئا ليس له باهل رجعت اللعنة عليه رواه الترمذی وابوداؤد

قوله فيكذب ليضحك الخ المفهوم منه انه اذا حدث بحديث صدق ليضحك القوم فلا باس به كما صدر مثل ذلك من عمر رضی الله عنه مع النبی صلی الله عليه وسلم حين غضب علی بعض امهات المؤمنين قال الغزالی وينبغی ان يكون من قبيل المزاح رسول الله صلی الله عليه وسلم فلا يكون الا حقا ولا يؤذی قلبا ولا يفرط فيه فان كنت ايها السامع تقتصر عليه احيانا علی الندور فلا حرج عليك ولكن من الغلط العظيم ان يتخذ الانسان حرفة ويواظب عليه ويفرط فيه ثم تمسك بفعل رسول الله صلی الله عليه وسلم فهو كمن يدور مع الزنوج ابدا لينظر الی رقصهم ويتمسك بان رسول الله صلی الله عليه وسلم اذن لعائشة رضی الله عنها فی النظر اليهم وهم يلعبون ۱۲ مرقاة

قوله وانه ليزل الخ قال الطيبی قوله انه ليزل من لسانه تمثيل بعد تمثيل شبه اولا مضرته بمهانة جاهه وسقوطه من منزلته عند الله تعالی بمن سقط من اعلی مكان الی اذله ثم شبه ثانيا مضرته بما فی نفسه وما يلحقه من المشقة والتعب بمن عثر ودقی وجاع فيه حتی يقدر ما فی تلك المزالق فلما يتخلص منها ۱۲ مرقاة

قوله من صمت نجا ای فاز وظفر بكل خير او نجا من آفات الدارين قال الراغب الصمت ابلغ من السكوت لانه قد يستعمل فيما لا قوة له للنطق وفيما له قوة النطق ولهذا قيل لما لا نطق له الصامت والمصمت والسكوت يقال لما له نطق فيترك استعماله ۱۲ مرقاة

قوله املك عليك بصيغة الامر فی النسخ المصححة بفتح الهمزة من الملك ومعناه غير ظاهر لان الاملاك بمعنی التمليك كما فی القاموس ولا معنی له ههنا وقد ضبط فی بعض الشروح بكسر الهمزة وقال فی مجمع البحار وهو امر من الثلاثی ملك احفظها عما لا خير فيه واما عبارة الطيبی فظاهره انه من الثلاثی ولكن لم يصرح بذلك قال ای لا تجره الا بما يكون لك لا عليك ۱۲ لمعات

قوله فان استقمت الخ قال الطيبی فان قلت كيف التوفيق بين هذا الحديث وبين قوله صلی الله عليه وسلم ان فی الجسد لمضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله الا وهی القلب قلت اللسان ترجمان القلب وخليفته فی ظاهر البدن فاذا اسند اليه الامر يكون علی سبيل المجاز فی الحكم كما فی قولك شفی الطبيب المريض ۱۲ مرقاة

قوله تركه ما لا يعنيه ای ما لا يهمه ولا يليق به قولا وفعلا ونظرا وفكرا فحسن الاسلام عبارة عن كماله وهو ان يستقيم نفسه فی الاذعان لاوامر الله تعالی ونواهيه والاستسلام لاحكامه علی وفق قضائه وقدره فيه وهو علامة شرح الصدر بنور الرب ونزول السكينة علی القلب وحقيقة ما لا يعنيه ما لا يحتاج اليه فی ضرورة دينه ودنياه ولا ينفعه فی مرضاة مولاه بان يكون عيشه بدونه ممكنا فی استقامة حاله ۱۲ مرقاة

قوله اولا تدری بفتح الواو وهی عاطفة علی محذوف ای تبشره ولا تدری او القول ولا تدری ما يقول او علی انها للحال ای والحال انك لا تدری وفی نسخة بسكونها وهی رواية فاو عاطفة علی مقدر ايضا ای اتدری انه من اهلها او لا تدری والمعنی بای شیء علمت ذلك او كيف دريت ما لم يدر غيرك ۱۲ مرقاة

قوله ان تحدث فاعل كبرت وانث باعتبار التمييز او هو فاعل حقيقة وقيل هو تاويل الخصلة ۱۲ مرقاة

قوله ذا وجهين المراد به المنافق بان يتوجه تارة الی قوم فيقول بما يوافقهم واخری الی عدوهم فيقول خلافه ويری نفسه عند شخص انه من جملة محبيه وناصحيه ويحدث فی غيبته بما يسوءه وهو بنقيضه ۱۲ لمعات

قوله والبذی فعيل من البذاء هو الفحش فی القول يقال بذوت علی القوم ۱۲ م

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا يبلغني احد من اصحابي عن احد شيئا فاني احب ان اخرج اليكم وانا سليم الصدر رواه ابوداود وعن عائشة قالت قلت للنبي صلی الله علیه وسلم حسبك من صفية كذا وكذا تعني قصيرة فقال لقد قلت كلمة لو مزج بها البحر لمزجته رواه احمد والترمذي وابوداود وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما كان الفحش في شيء الا شانه وما كان الحياء في شيء الا زانه رواه الترمذي وعن خالد بن معدان عن معاذ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من عير اخاه بذنب لم يمت حتى يعمله يعني من ذنب قد تاب منه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل لان خالدا لم يدرك معاذ بن جبل وعن واثلة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تظهر الشماتة لاخيك فيرحمه الله ويبتليك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عائشة قالت قال النبي صلی الله علیه وسلم ما احب اني حكيت احدا وان لي كذا وكذا رواه الترمذي وصححه وعن جندب قال جاء اعرابي فاناخ راحلته ثم عقلها ثم دخل المسجد فصلى خلف رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما سلم اتى راحلته فاطلقها ثم ركب ثم نادى اللهم ارحمني ومحمدا ولا تشرك في رحمتنا احدا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اتقولون هو اضل ام بعيره الم تسمعوا الى ما قال قالوا بلى رواه ابوداود وذكر حديث ابي هريرة كفى بالمرء كذبا في باب الاعتصام في الفصل الاول

الفصل الثالث

عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالى واهتز له العرش رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم يطبع المؤمن على الخلال كلها الا الخيانة والكذب رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن سعد بن ابي وقاص وعن صفوان بن سليم انه قيل لرسول الله صلی الله علیه وسلم ايكون المؤمن جبانا قال نعم فقيل له ايكون المؤمن بخيلا قال نعم فقيل له ايكون المؤمن كذابا قال لا رواه مالك والبيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن ابن مسعود قال ان الشيطان ليتمثل في صورة الرجل فياتي القوم فيحدثهم بالحديث من الكذب فيتفرقون فيقول الرجل منهم سمعت رجلا اعرف وجهه ولا ادري ما اسمه يحدث رواه مسلم وعن عمران بن حطان قال اتيت ابا ذر فوجدته في المسجد محتبيا بكساء اسود وحده فقلت يا ابا ذر ما هذه الوحدة فقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول الوحدة خير من جليس السوء والجليس الصالح خير من الوحدة واملاء الخير خير من السكوت والسكوت خير من املاء الشر وعن عمران بن حصين ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال مقام الرجل بالصمت افضل من عبادة ستين سنة وعن ابي ذر قال دخلت على رسول الله صلی الله علیه وسلم فذكر الحديث بطوله الى ان قال قلت

واصل التخطئة لاجل الدراية لا للرواية اذ لا يقال مزج بها البحر بل مزجت بالبحر انتهى ۱۲ مرقاة وقال الشيخ في اللمعات ... المتدبرين يمتزج بالآخر ۱۲ قوله الا شانه ای عابه ... الفحش والاظهر ان المراد بالفحش العنف لما في رواية عبد بن حميد والضياء عن انس ايضا ما كان الرفق في شيء الا زانه ولا نزع من شيء الا شانه ۱۲ مرقاة قوله في شيء فيه مبالغة ای لو قدر ان يكون الفحش او الحياء في جماد لزانه او شانه فكيف بالانسان ۱۲ طيبي قوله وعن واثلة ... ابن الاسقع الليثي اسلم والنبي صلی الله علیه وسلم متوجه الى تبوك ويقال انه خدم النبي صلی الله علیه وسلم ثلث سنين وكان من اهل الصفة مات ببيت المقدس وهو ابن مائة سنة ۱۲ مرقاة قوله اني حكيت احدا ای فعلت مثل فعله ... وان لي كذا وكذا ...

یارسول اللہ اوصنی قال اوصیک بتقوی اللہ فانہ ازین لامرک کلہ قلت زدنی قال علیک بتلاوۃ القراٰن وذکر اللہ عزوجل فانہ ذکرٌ لک فی السماء ونورٌ لک فی الارض قلت زدنی قال علیک بطول الصمت فانہ مطردۃ للشیطان وعونٌ لک علی امر دینک قلت زدنی قال ایاک وکثرۃ الضحک فانہ یمیت القلب ویذھب بنور الوجہ قلت زدنی قال قل الحق وان کان مُرًّا قلت زدنی قال لاتخف فی اللہ لومۃ لائم قلت زدنی قال لیحجزک عن الناس ماتعلم من نفسک وعن انس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا اباذر الا ادلک علی خصلتین ھما اخف علی الظھر واثقل فی المیزان قال قلت بلی قال طول الصمت وحسن الخلق والذی نفسی بیدہ ماعمل الخلائق بمثلھما وعن عائشۃ قالت مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بابی بکر وھو یلعن بعض رقیقہ فالتفت الیہ فقال لعانین وصدیقین کلا ورب الکعبۃ فاعتق ابوبکر یومئذ بعض رقیقہ ثم جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا اعود روی البیھقی الاحادیث الخمسۃ فی شعب الایمان وعن اسلم قال ان عمر دخل یومًا علی ابی بکر الصدیق وھو یجبذ لسانہ فقال عمر مہ غفر اللہ لک فقال لہ ابوبکر ان ھذا اوردنی الموارد رواہ مالک وعن عبادۃ بن الصامت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اضمنوا لی ستًا من انفسکم اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم وعن عبدالرحمٰن ابن غنم واسماء بنت یزید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خیار عباد اللہ الذین اذا رُءوا ذُکر اللہ وشرار عباد اللہ المشاؤن بالنمیمۃ المفرقون بین الاحبۃ الباغون البراء العنت رواھما احمد والبیھقی فی شعب الایمان وعن ابن عباس ان رجلین صلیا صلوۃ الظھر او العصر وکانا صائمین فلما قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ قال اعیدوا وضوءکما وصلوتکما وامضیا فی صومکما واقضیاہ یومًا اخر قالا لم یارسول اللہ قال اغتبتم فلانًا وعن ابی سعید وجابر قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغیبۃ اشد من الزنا قالوا یارسول اللہ وکیف الغیبۃ اشد من الزنا قال ان الرجل لیزنی فیتوب فیتوب اللہ علیہ وفی روایۃ فیتوب فیغفر اللہ لہ وان صاحب الغیبۃ لایغفر لہ حتی یغفرھا لہ صاحبہ وفی روایۃ انس قال صاحب الزنا یتوب وصاحب الغیبۃ لیس لہ توبۃ روی البیھقی الاحادیث الثلثۃ فی شعب الایمان وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من کفارۃ الغیبۃ ان تستغفر لمن اغتبتہ تقول اللّٰھم اغفرلنا ولہ رواہ البیھقی فی الدعوات الکبیر وقال فی ھذا الاسناد ضعف

باب الوعد

الفصل الاول عن جابر قال لما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم وجاء ابا بكر مالٌ من قبل العلاء بن الحضرمي فقال ابو بكر من كان له على النبي صلى الله عليه وسلم دينٌ او كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعدني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يعطيني هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلاث مرات قال جابر فحثى لي حثية فعددتها فاذا هي خمسمائة وقال خذ مثليها متفق عليه

الفصل الثاني عن ابي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ابيض قد شاب وكان الحسن بن علي يشبهه وامر لنا بثلاث عشرة قلوصًا فذهبنا نقبضها فاتانا موته فلم يعطونا شيئًا فلما قام ابو بكر قال من كانت له عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عدة فليجئ فقمت اليه فاخبرته فامر لنا بها رواه الترمذي وعن عبد الله بن ابي الحمساء قال بايعت النبي صلى الله عليه وسلم قبل ان يبعث وبقيت له بقية فوعدته ان اتيه بها في مكانه فنسيت فذكرت بعد ثلاث فاذا هو في مكانه فقال لقد شققت علي انا ههنا منذ ثلث انتظرك رواه ابو داود وعن زيد بن ارقم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا وعد الرجل اخاه ومن نيته ان يفي له فلم يف ولم يجئ للميعاد فلا اثم عليه رواه ابو داود والترمذي وعن عبد الله بن عامر قال دعتني امي يومًا ورسول الله صلى الله عليه وسلم قاعد في بيتنا فقالت ها تعال اعطيك فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اردت ان تعطيه قالت اردت ان اعطيه تمرًا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اما انك لو لم تعطيه شيئًا كتبت عليك كذبة رواه ابو داود والبيهقي في شعب الايمان

الفصل الثالث عن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من وعد رجلا فلم يات احدهما الى وقت الصلوة وذهب الذي جاء ليصلي فلا اثم عليه رواه رزين

باب المزاح

الفصل الاول عن انس قال ان كان النبي صلى الله عليه وسلم ليخالطنا حتى يقول لاخ لي صغير يا ابا عمير ما فعل النغير كان له نغير يلعب به فمات متفق عليه

الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قالوا يا رسول الله انك تداعبنا قال اني لا اقول الا حقًا رواه الترمذي وعن انس ان رجلا استحمل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني حاملك على ولد ناقة فقال ما اصنع بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهل تلد الابل الا النوق رواه الترمذي وابو داود وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له يا ذا الاذنين رواه ابو داود والترمذي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لامرأة عجوز انه لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن وكانت تقرأ القران فقال لها اما تقرئين القران انا انشأناهن انشاء فجعلناهن ابكارًا رواه رزين وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعنه ان رجلا من اهل البادية كان اسمه زاهر بن حرام وكان يهدي للنبي صلى الله عليه وسلم من البادية فيجهزه رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان زاهرًا باديتنا ونحن حاضروه وكان النبي صلى الله عليه وسلم يحبه

سلہ قوله من كان له على النبي صلے الله عليه وسلم دين آه قال الاشرف ... استحباب قضاء دين الميت ... فيه الوارث ... اشعار بان الوعد ملحق بالدين كما صدر عنه صلى الله عليه وسلم العدة دين ۱۲ مرقاة سلہ وتوفي رسول الله صلے الله عليه وسلم وابو جحيفة لم يبلغ الحلم قوله ثلاث عشر قلوصا القلوص بفتح القاف من الابل الشابة او الباقية على السير او اول ما يركب من اناثها الى ان يثنى ثم هي الناقة الطويلة القوائم خاص بالاناث اجمع قلائص وقلص كذا في القاموس ۱۲ لمعات سلہ قوله ابي الحمساء كذا في نسخ المشكوة والمصابيح بتقديم السين على الميم وقالوا هو سهو والصواب بتقديم الميم على السين قال الشيخ قوله بايعت اے بعت منه بمعنى اشتريت فهو من البيع لا من البيعة ۱۲ مرقاة سلہ قوله فلا اثم عليه قيل فيه دليل على ان الوفاء بالوعد ليس بواجب شرعي بل هو من مكارم الاخلاق ... الوفاء واما جعل الخلف في الوعد من علامات النفاق كما مر ... ان الخلف في الوعد من غير مانع حرام وهو المراد ههنا وكان الوفاء بالوعد مأمورًا به في الشرائع السابقة ايضا ۱۲ لمعات هے قوله تعال آه للتنبيه او اسم فعل بمعنى خذ قوله اعطيك مرفوع على انه خبر مبتدأ محذوف اي انا وفي نسخة اعطك بغير يا على انه مجزوم جواب الامر قوله كتبت عليك كذبة بفتح الكاف وسكون الذال اي مرة من الكذب وفي بعض النسخ بكسر السكون اے نوع من الكذب كذا قال علي القاري وقال الشيخ في اللمعات فيه ان ما يتفوه به الناس للاطفال عند البكاء مثلا بكلمات هزلا او كذبا باعطاء شيء او تخويف من شيء حرام داخل في الكذب والله اعلم ۱۲ لہ قوله المزاح بضم ميم وكسر قال شارح المزاح بالضم اسم المزاح بالكسر وقيل بالضم اسم من مزح يمزح وبالكسر مصدر مازح ثم المزاح انبساط مع الغير من غير ايذاء فان بلغ الايذاء يكون سخرية ۱۲ مرقاة سے قوله ليخالطنا اي كان النبي صلے الله عليه وسلم ... رعاية الصغار من مكارم الاخلاق ... استمالة قلوب الصغار وادخال السرور في قلوبهم ... الله تعالى في وصفه الكريم في كلامه القديم وانك لعلى خلق عظيم ۱۲ مرقاة شہ قوله النغير بضم ففتح تصغير النغر بضم النون وفتح الغين المعجمة طائر يشبه العصفور احمر المنقار وقيل هو العصفور صغير المنقار احمر الراس وقيل اهل المدينة يسمونه البلبل ... الحديث ... تصغير الاسماء وتكنية الصغار ورعاية السجع في الكلام واباحة لعب الصبي بالطيور ... صيد المدينة كما هو مذهب الحنفية ... الحرم ... الاحترام والتعظيم ... لہ قوله الا النوق بضم النون جمع الناقة وهي انثى الابل والمعنى انك لو تدبرت لم تقل ذلك ... سلہ قوله يا ذا الاذنين ... ۱۲ مرقاة ... من ظاهر اللفظ ...

وكان دميما فأتى النبي صلى الله عليه وسلم يوما وهو يبيع متاعه فاحتضنه من خلفه وهو لا يبصره فقال
أرسلني من هذا فالتفت فعرف النبي صلى الله عليه وسلم فجعل لا يألو ما ألزق ظهره بصدر النبي صلى الله
عليه وسلم حين عرفه وجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يشتري العبد فقال يا رسول الله إذا والله
تجدني كاسدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لكن عند الله لست بكاسد رواه في شرح السنة وعن
عوف بن مالك الأشجعي قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من أدم
فسلمت فرد علي وقال ادخل فقلت أكلي يا رسول الله قال كلك فدخلت قال عثمان بن أبي العاتكة
إنما قال أدخل كلي من صغر القبة رواه أبو داود وعن النعمان بن بشير قال استأذن أبو بكر على
النبي صلى الله عليه وسلم فسمع صوت عائشة عاليا فلما دخل تناولها ليلطمها وقال لا أراك ترفعين
صوتك على رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يحجزه وخرج أبو بكر مغضبا
فقال النبي صلى الله عليه وسلم حين خرج أبو بكر كيف رأيتني أنقذتك من الرجل قال فمكث أبو بكر
أياما ثم استأذن فوجدهما قد اصطلحا فقال لهما أدخلاني في سلمكما كما أدخلتماني في حربكما فقال
النبي صلى الله عليه وسلم قد فعلنا قد فعلنا رواه أبو داود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال لا تمار أخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

باب المفاخرة والعصبية

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه
وسلم أي الناس أكرم قال أكرمهم عند الله أتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فأكرم الناس يوسف
نبي الله ابن نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألوني قالوا
نعم قال فخياركم في الجاهلية خياركم في الإسلام إذا فقهوا متفق عليه وعن ابن عمر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم الكريم ابن الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن يعقوب بن إسحاق
ابن إبراهيم رواه البخاري وعن البراء بن عازب قال في يوم حنين كان أبو سفيان بن الحارث آخذا بعنان
بغلته يعني بغلة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما غشيه المشركون نزل فجعل يقول أنا النبي لا كذب
أنا ابن عبد المطلب قال فما رئي من الناس يومئذ أشد منه متفق عليه وعن أنس قال جاء رجل
إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا خير البرية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاك إبراهيم رواه مسلم
وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تطروني كما أطرت النصارى ابن مريم فإنما
أنا عبده فقولوا عبد الله ورسوله متفق عليه وعن عياض بن حمار المجاشعي أن رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال إن الله أوحى إلي أن تواضعوا حتى لا يفخر أحد على أحد ولا يبغي أحد على أحد رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لينتهين أقوام يفتخرون
بآبائهم الذين ماتوا إنما هم فحم من جهنم أو ليكونن أهون على الله من الجعل الذي يدهده

[illegible] اي ادخل كلك كذا قال بعض الشارحين [illegible] ٣ قوله ليلطمها [illegible] اللطم وهو ضرب الخد بالكف [illegible] ٤ قوله قد فعلنا [illegible] ٥ قوله المفاخرة [illegible] العصبي هو الذي يغضب لعصبته ويحامي عنهم والعصبة الاقارب من جهة الاب [illegible] ٦ قوله اي الناس اكرم [illegible] من الفضة وبعضها من الذهب [illegible]

[illegible]

الجزاء بانفه ان الله قد اذهب عنكم عُبّية الجاهلية وفخرها بالآباء انما هو مؤمن تقي او فاجر شقي الناس كلهم بنو آدم وآدم من تراب رواه الترمذي وابو داؤد **وعن** مطرف بن عبد الله بن الشخير قال انطلقت في وفد بني عامر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا انت سيدنا فقال السيد الله فقلنا وافضلنا فضلا واعظمنا طولا فقال قولوا قولكم او بعض قولكم ولا يستجرينكم الشيطان رواه احمد وابو داؤد **وعن** الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسب المال والكرم التقوى رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** ابي بن كعب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تعزّى بعزاء الجاهلية فاعضّوه بهن ابيه ولا تكنوا رواه في شرح السنة **وعن** عبد الرحمن ابن ابي عقبة عن ابي عقبة وكان مولى من اهل فارس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم احدا فضربت رجلا من المشركين فقلت خذها مني وانا الغلام الفارسي فالتفت الي فقال هلا قلت خذها مني وانا الغلام الانصاري رواه ابو داؤد **وعن** ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من نصر قومه على غير الحق فهو كالبعير الذي ردي فهو ينزع بذنبه رواه ابو داؤد **وعن** واثلة بن الاسقع قال قلت يا رسول الله ما العصبية قال ان تعين قومك على الظلم رواه ابو داؤد **وعن** سراقة بن مالك بن جعشم قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال خيركم المدافع عن عشيرته ما لم يأثم رواه ابو داؤد **وعن** جبير بن مطعم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من دعا الى عصبية وليس منا من قاتل عصبية وليس منا من مات على عصبية رواه ابو داؤد **وعن** ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال حبك الشيء يعمي ويصم رواه ابو داؤد

الفصل الثالث

عن عبادة بن كثير الشامي من اهل فلسطين عن امرأة منهم يقال لها فسيلة انها قالت سمعت ابي يقول سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله أمن العصبية ان يحب الرجل قومه قال لا ولكن من العصبية ان ينصر الرجل قومه على الظلم رواه احمد وابن ماجة **وعن** عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انسابكم هذه ليست بمسبة على احد كلكم بنو آدم طف الصاع بالصاع لم تملؤه ليس لاحد على احد فضل الا بدين وتقوى كفى بالرجل ان يكون بذيا فاحشا بخيلا رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان

باب البر والصلة

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رجل يا رسول الله من احق بحسن صحابتي قال امك قال ثم من قال امك قال ثم من قال امك قال ثم من قال ابوك وفي رواية قال امك ثم امك ثم امك ثم اباك ثم ادناك ادناك متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رغم انفه رغم انفه رغم انفه قيل من يا رسول الله قال من ادرك والديه عند الكبر احدهما او كلاهما ثم لم يدخل الجنة رواه مسلم **وعن** اسماء بنت ابي بكر قالت قدمت علي امي وهي مشركة في عهد قريش فقلت يا رسول الله ان امي

قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال سمعتُ
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنّ آل أبي فلان ليسوا لي بأولياء إنما وليي الله وصالح المؤمنين
ولكن لهم رحم أبلُّها ببلالها متفق عليه وعن المغيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
إن الله حرّم عليكم عقوق الأمهات ووأد البنات ومنعَ وهاتِ وكرِه لكم قيلَ وقالَ وكثرة السؤال
وإضاعة المال متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من
الكبائر شتم الرجل والديه قالوا يا رسول الله وهل يشتم الرجلُ والديه قال نعم يسبُّ أبا الرجل
فيسب أباه ويسبُّ أمّه فيسب أمّه متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
إن من أبرّ البرّ صلة الرجل أهل ودّ أبيه بعد أن يُولّي رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من أحبّ أن يُبسط له في رزقه ويُنسأ له في أثره فليصِل رحمه متفق عليه وعن أبي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فأخذت بحقوي
الرحمن فقال مه قالت هذا مقام العائذ بك من القطيعة قال ألا ترضين أن أصل من وصلكِ
وأقطع من قطعكِ قالت بلى يا ربّ قال فذاكِ متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم الرحم شجنة من الرحمن فقال الله من وصلكِ وصلته ومن قطعكِ قطعته رواه
البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرحم معلّقة بالعرش
تقول من وصلني وصله الله ومن قطعني قطعه الله متفق عليه وعن جُبير بن مُطعم قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة قاطعٌ متفق عليه وعن ابن عمر قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الواصلُ بالمكافي ولكنّ الواصل الذي إذا قُطعت
رحمه وصلها رواه البخاري وعن أبي هريرة أن رجلا قال يا رسول الله إن لي قرابة أصِلهم
ويقطعوني وأُحسِنُ إليهم ويُسيئون إليّ وأحلُم عنهم ويجهلون عليّ فقال لئن كنت كما قلت فكأنما
تُسِفّهم المَلّ ولا يزال معك من الله ظهيرٌ عليهم ما دمتَ على ذلك رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يردّ القدرَ إلا الدعاء ولا يزيد في العمر إلا
البرّ وإن الرجل ليُحرَمُ الرزقَ بالذنب يُصيبه رواه ابن ماجة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم دخلتُ الجنة فسمعت فيها قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة بن النعمان كذلكم البرّ
كذلكم البرّ وكان أبرّ الناس بأمّه رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الإيمان وفي رواية قال
نمت فرأيتني في الجنة بدل دخلت الجنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم رِضَى الربّ في رِضَى الوالد وسَخَطُ الربّ في سخط الوالد رواه الترمذي وعن أبي الدرداء
أن رجلا أتاه فقال إن لي امرأة وإن أمي تأمرني بطلاقها فقال له أبو الدرداء سمعتُ رسول الله صلى الله عليه

[Marginal notes]

ف قوله وهي راغبة في أكثر الروايات بالباء الموحدة أي ترغب في الإسلام أو عن الإسلام وهذا أنسب بالمقام وأوفق بالرواية الأخرى وهي راغمة أي كارهة ساخطة للإسلام وقيل راغبة وطامعة فيما لي وراغمة أي ذليلة ومحتاجة الولد المسلم ومن الإحسان إلى الكفار جائز ۱۲ لمعات

ك قوله آل أبي فلان كذا في الرواية وكأنه صلى الله عليه وسلم صرح باسم فلان وكنى الراوي خوفا من الفتنة وهذا من ترتيب المفسدة عليه في بعض الأصول ترك بعد أبي بياضا ولم يذكر الاسم لعلة المذكورة وقيل المراد بأبي فلان أبو لهب وقيل أبو سفيان وقيل حكم بن العاص وهذا أقرب ولعل عمرو بن العاص لم يرد أن يذكر نفي الولاية والصلاح عنهم صريحا وأن يظهر عيوب قومه والله أعلم كذا في اللمعات وقال في المرقاة الأظهر أنه على العموم من قريش أو بني هاشم أو أعمامه صلى الله عليه وسلم وهو ظاهر الحديث ۱۲

ك قوله منع وهات منع بسكون النون وبفتح وبفتح العين على أنه مصدر أو ماض وفي رواية منعا بالتنوين وهات بكسر التاء وهو اسم فعل بمعنى أعط وعبر بهما عن البخل والسؤال قيل ولم ينون على رواية المصدر لأن المضاف محذوف منه مراده أي منع ما عليكم إعطاءه وقوله قيل وقال بصيغتي المجهول والمعلوم للماضي أي نهى عن فضول ما يتحدث المجالسون من قولهم قيل كذا وقال كذا وبناؤهما على كونهما فعلين محكيين متضمنين للضمير والإعراب على إجرائهما مجرى الأسماء خاليين من الضمير وإدخال حرف التعريف عليهما لذلك هذا ملتقط من المرقاة ۱۲

ك قوله وينسأ له في أثره أي يؤخر أجله وتأخير الأجل بالصلة إما بمعنى حصول البركة والتوفيق في العمر وعدم ضياع العمر فكأنه زاد أو بمعنى أنه سبب لبقاء ذكره الجميل بعده أو وجود الذرية الصالحة كما يقال بالأولاد ولادة ثانية للرجل والتحقيق أنها سبب لزيادة العمر كسائر أسباب العالم فمن أراد الله زيادة عمره وفقه لصلة الأرحام والزيادة إنما هو بحسب الظاهر بالنسبة إلى الخلق وأما في علم الله تعالى فلا زيادة ولا نقصان وهو وجه الجمع بين قوله صلى الله عليه وسلم جف القلم بما هو كائن وقوله تعالى يمحو الله ما يشاء ويثبت وعنده أم الكتاب ۱۲ لمعات

ك قوله بحقوي الرحمن الحقو معقد الإزار وقد يطلق على الإزار نفسه وأخذه كناية عن الاستغاثة كما أن من شأن المستجير أن يتمسك بحقوي المستجار به وجانبيه يمينا ويسارا قوله مه يحتمل أن يكون اسم فعل بمعنى اكفف أو كلمة ما على معنى ما الاستفهامية ۱۲

ك قوله الرحم معلقة بالعرش قالوا الرحم درجات بحسب القرب والبعد فالأول وهو الآخذ بحقوي الرحمن أخص الأرحام وهي التي يكون بواسطة الولادة والثاني وهو كونها شجنة من الرحمن ودونها الأخوة والأعمام والثالث دونهما أن التعلق بالعرش دون التعلق بالرحمن وبحقويه ۱۲ لمعات

ك قوله إذا قطعت بصيغة المجهول ورفع رحمه على نيابة الفاعل وفي نسخة بصيغة الخطاب ورحمه نصب على المفعولية ۱۲ مرقاة

ك قوله تسفهم بضم التاء وكسر السين وتشديد الفاء من باب الإفعال مأخوذ من السفوف بالفتح يقال سففت السفوف أسفه وأسففته غيري أي تلقي في أفواههم المل بفتح الميم وتشديد اللام أي الرماد الحار الذي يدفن فيه الخبز لينضج أي تجعل المل لهم سفوفا ۱۲ مرقاة

ك قوله إلا الدعاء أي قدره لا دعاء لا اصابه شيء ولولا الدعاء لكان البرك عمره قصيرا أو البر الدعاء سببان مقدران لدفع الآفات وطول العمر قوله ليحرم الرزق بالذنب أي رزق الآخرة وهو الثواب وقيل رزق الدنيا تأديبا وزجرا ۱۲ سيد م

يقول الوالد اوسط ابواب الجنة فان شئت فحافظ على الباب او ضيّع رواه الترمذى وابن ماجة وعن بهز ابن حكيم عن ابيه عن جده قال قلت يا رسول الله من ابر قال امك قلت ثم من قال امك قلت ثم من قال امك قلت ثم من قال اباك ثم الاقرب فالاقرب رواه الترمذى وابوداؤد وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تبارك وتعالى انا الله وانا الرحمن خلقت الرحم وشققت لها من اسمى فمن وصلها وصلته ومن قطعها بتته رواه ابوداؤد وعن عبد الله بن ابى اوفى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تنزل الرحمة على قوم فيهم قاطع رحم رواه البيهقى فى شعب الايمان وعن ابى بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ذنب احرى ان يعجل الله لصاحبه العقوبة فى الدنيا مع ما يدخر له فى الاخرة من البغى وقطيعة الرحم رواه الترمذى وابوداؤد وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة منان ولا عاق ولا مدمن خمر رواه النسائى والدارمى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا من انسابكم ما تصلون به ارحامكم فان صلة الرحم محبة فى الاهل مثراة فى المال منسأة فى الاثر رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر ان رجلا اتى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انى اصبت ذنبا عظيما فهل لى من توبة قال هل لك من ام قال لا قال وهل لك من خالة قال نعم قال فبرها رواه الترمذى وعن ابى اسيد الساعدى قال بينا نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رجل من بنى سلمة فقال يا رسول الله هل بقى من بر ابوى شىء ابرهما به بعد موتهما قال نعم الصلوة عليهما والاستغفار لهما وانفاذ عهدهما من بعدهما وصلة الرحم التى لا توصل الا بهما واكرام صديقهما رواه ابوداؤد وابن ماجة وعن ابى الطفيل قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم يقسم لحما بالجعرانة اذ اقبلت امرأة حتى دنت الى النبى صلى الله عليه وسلم فبسط لها رداءه فجلست عليه فقلت من هى فقالوا هى امه التى ارضعته رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال بينا ثلثة نفر يتماشون اخذهم المطر فمالوا الى غار فى الجبل فانحطت على فم غارهم صخرة من الجبل فاطبقت عليهم فقال بعضهم لبعض انظروا اعمالا عملتموها لله صالحة فادعوا الله بها لعله يفرجها فقال احدهم اللهم انه كان لى والدان شيخان كبيران ولى صبية صغار كنت ارعى عليهم فاذا رحت عليهم فحلبت بدأت بوالدى اسقيهما قبل ولدى وانه قد نأى بى الشجر فما اتيت حتى امسيت فوجدتهما قد ناما فحلبت كما كنت احلب فجئت بالحلاب فقمت عند رؤسهما اكره ان اوقظهما واكره ان ابدأ بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمى فلم يزل ذلك دابى ودابهم حتى طلع الفجر فان كنت تعلم انى فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون السماء قال الثانى اللهم انه كانت لى بنت عم احبها كاشد ما يحب الرجال النساء فطلبت اليها نفسها فابت حتى اتيها بمائة دينار فسعيت حتى جمعت مائة

قوله شققت اى اخرجت واخذت اسمها قوله لها اى وان كان المعنے على انها اثر من آثار رحمة الرحمن ويتعين على المؤمن التخلق باخلاق الله تعالى والتعلق باسمائه وصفاته ۱۲ مرقاة قوله بتته اى يحتمل ان يكون من البت اى يمين على الارحام بالتعليم او ديبهم بذلك والذى ينقص من حق ذوى الارحام ويحتمل ان يكون معنے النقص والتخصيص بقرينة ذكره مع العاق وقيل هو من البت بمعنى القطع اى قاطع الرحم ويحتمل ان يكون المراد من يمنع الناس عموما كما هو الظاهر المتبادر ويدخل قاطع الرحم فى العاق فان العقوق قد يطلق فى الاقربين من غير الابوين كما ذكره الطيبى فى اول الباب فافهم ۱۲ لمعات قوله وصلة الرحم التى لا توصل الا بهما اى تتعلق بالاب والام فالموصول صفة كاشفة للرحم قال الطيبى الموصول ليس بصفة للمضاف اليه بل المضاف اى الصلة الموصوفة بانها خالصة لحقهما ورضاهما لا لامر آخر قلت ويرجع المعنے الى الاول فتدبر اما باعتبار خلوص النية وتصحيح الطوية فتعتبر فى كل قضية غير منحصرة فى جزئية مع ان ذكره مقا نقل عن بالامام فى الاحياء ان العباد امروا بان لا يعبدوا الا الله ولا يريدوا بطاعتهم غيره وكذلك من يخدم ابويه لا ينبغى ان يخدم بطلب منزلة عندهما الا من حيث ان رضى الله فى رضى الوالدين ولا يجوز له ان يرائى بطاعته لينال بها منزلة عند الوالدين فان ذلك معصية فى الحال وسيكشف الله عن ريائه فيسقط منزلته من قلبهما ايضا انتهى فهذا كلام الحجة حجة علينا لا علينا ۱۲ م قوله التى ارضعته الخ فى المواهب اللدنية اما امه فى الرضاعة فحليمة بنت ابى ذويب من هوازن وهى التى ارضعته حتى اكملت رضاعه وجاءته عليه السلام يوم حنين فقام اليها وبسط رداءه لها فجلست عليه وكذا ثويبة جارية ابى لهب ايضا واختلف فى اسلامها كما اختلف فى اسلام حليمة وزوجها والله اعلم ۱۲ مرقاة قوله اعمالا عملتموها صالحة صفة ثانية لاعمال وهو كالصفة الكاشفة فان الصالحة فى الحقيقة هى التى عملت خالصة لوجه الله ولو اريد بالصالحة ما كان ماموراً بها ويكون لها شرط عدم رعاية السمعة والرياء فيها كان الظاهر تقديم قوله صالحة على قوله لله وقيل قوله لله متعلق بصالحة اى تصلح لقبوله ۱۲ لمعات قوله بالحلاب الخ بكسر اوله وهو الاناء الذى يحلب فيه وقد يراد بالحلاب هنا اللبن المحلوب ذكره الطيبى فيكون مجازا بذكر المحل وارادة الحال والاظهر انه اتى بالحلاب الذى فيه الحلوب استعجالا وقوله حتى طلع الفجر اى الشق الصبح وظهر نوره وبعنى انه حينئذ سقيتهما اولا ثم سقيتهم ثانيا تقديما للاحسان لوالدى على الولدين لتعارض صغرهم بكبرهما فان الرجل الكبير يبقى كالطفل الصغير ومن لم يصدق بذلك بلا ما لله بها منالك ۱۲ مرقاة قوله حتى يرون السماء باثبات النون كما فى بعض نسخ شرح السنة فيكون حكاية حال ماضية وفى بعضها باسقاطه وحينئذ بضم الواو وصلا لالتقاء قوله كاشد ما يحب الرجال النساء اى حبا شديدا قال الطيبى صفة مصدر محذوف وما مصدرية اى احبها حبا مثل اشد حب الرجال النساء او حالا اى احبها مشابها حبى اشد حب الرجال النساء قوله فطلبت اليها نفسها فيه تضمين معنى الارسال اى ارسلت اليها طالبا لها نفسها كذا فى المرقات ۱۲

دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت عنها اللهم
فان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا منها ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم اني كنت
استأجرت اجيرا بفرق ارز فلما قضى عمله قال اعطني حقي فعرضت عليه حقه فتركه ورغب عنه
فلم ازل ازرعه حتى جمعت منه بقرا وراعيها فجاءني فقال اتق الله ولا تظلمني واعطني حقي فقلت
اذهب الى ذلك البقر وراعيها فقال اتق الله ولا تهزأ بي فقلت اني لا اهزأ بك فخذ ذلك البقر وراعيها
فاخذه فانطلق بها فان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج ما بقي ففرج الله عنهم متفق عليه
وعن معوية بن جاهمة ان جاهمة جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اردت ان اغزو
وقد جئت استشيرك فقال هل لك من ام قال نعم قال فالزمها فان الجنة عند رجلها رواه احمد
والنسائي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عمر قال كانت تحتي امرأة احبها وكان عمر يكرهها
فقال لي طلقها فابيت فاتى عمر رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال لي رسول الله صلى الله
عليه وسلم طلقها رواه الترمذي وابو داود وعن ابي امامة ان رجلا قال يا رسول الله ما حق الوالدين
على ولدهما قال هما جنتك ونارك رواه ابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد ليموت
والداه او احدهما وانه لهما لعاق فلا يزال يدعو لهما ويستغفر لهما حتى يكتبه الله بارا وعن ابن عباس
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصبح مطيعا لله في والديه اصبح له بابان مفتوحان من الجنة
وان كان واحدا فواحدا ومن اصبح عاصيا لله في والديه اصبح له بابان مفتوحان من النار ان كان واحدا
فواحدا قال رجل وان ظلماه قال وان ظلماه وان ظلماه وان ظلماه وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من ولد
بار ينظر الى والديه نظرة رحمة الا كتب الله له بكل نظرة حجة مبرورة قالوا وان نظر كل يوم مائة مرة قال نعم
الله اكبر واطيب وعن ابي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل الذنوب يغفر الله منها ما شاء الا عقوق
الوالدين فانه يعجل لصاحبه في الحيوة قبل الممات وعن سعيد بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
حق كبير الاخوة على صغيرهم حق الوالد على ولده روى البيهقي الاحاديث الخمسة في شعب الايمان

باب الشفقة والرحمة على الخلق

الفصل الاول

عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا يرحم الله من لا يرحم الناس متفق عليه وعن عائشة قالت جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال تقبلون
الصبيان فما نقبلهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم او املك لك ان نزع الله من قلبك الرحمة متفق عليه وعنها
قالت جاءتني امرأة ومعها ابنتان لها تسألني فلم تجد عندي غير تمرة واحدة فاعطيتها اياها فقسمتها بين
ابنتيها ولم تأكل منها ثم قامت فخرجت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فحدثته فقال من ابتلي من هذه البنات بشيء
فاحسن اليهن كن له سترا من النار متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عال جاريتين
حتى تبلغا جاء يوم القيمة انا وهو هكذا وضم اصابعه رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

---

۱۱ قوله اللهم فيه زيادة تضرع قوله فان كنت قال الطيبي عطف على مقدر اي اللهم فعلت ذلك فان كنت تعلم ويجوز ان يكون اللهم مقحمة بين المعطوف والمعطوف عليه لتاكيد الابتهال والتضرع الى الله ... والتانيث باعتبار المعنى وهو جائز في اسماء الاجناس ... ١٢ لم ١٢ قوله ففرج الله عنهم قال النووي استدل اصحابنا بهذا على انه يستحب للانسان ان يدعو في حال كربه في الاستسقاء وغيره ويتوسل بصالح اعماله الى الله تعالى فان هؤلاء فعلوه واستجيب لهم وذكره النبي صلى الله عليه وسلم في معرض الثناء عليهم وجميل فضائلهم وفيه فضل بر الوالدين وايثارهما على من سواهما من الاهل والولد وفيه فضل العفاف والانكفاف عن المحرمات لا سيما بعد القدرة عليها وفيه اثبات كرامات الاولياء وهو مذهب اهل الحق وتمسك اصحاب ابي حنيفة وغيرهم ممن يجوز بيع الانسان مال غيره والتصرف فيه بغير اذنه اذا اجازه المالك بعد ذلك واجاب اصحابنا بان هذا اخبار عن شرع من قبلنا وفي كونه شرعا لنا خلاف فان قلنا انه شرع لنا فهو محمول على انه استاجره في الذمة ولم يسلم عليه بل عرضه عليه فلم يقبضه لعدم التعيين ولم يصر ملكه فالمستاجر قد تصرف في ملك نفسه ثم تبرع بما اجتمع منه من البقر وغيرها انتهى قلت فيه ان قوله استاجره في الذمة غير صحيح لان في الحديث تصريح بخلافه حيث قال استاجرت اجيرا بفرق ارز فلا بد من تعيينه والا فالاجارة المجهولة غير صحيحة عندهم وكذا يرد عليه من قوله فعرضت عليه حقه لانه لو فرض انه في الذمة من غير التعيين لا يسمى حقه ١٢ مرقاة ۲ قوله عند رجلها الخ ... سببا لهما على ما ورد من رواية الخطيب في الجامع عن انس الجنة تحت اقدام الامهات قال الطيبي قوله عند رجلها كناية عن غاية الخضوع ونهاية التذلل كما في قوله تعالى واخفض لهما جناح الذل من الرحمة ولعله صلى الله عليه وسلم عرف من حاله وحال امه حيث الزمه خدمتها ولزومها ان ذلك اولى به ١٢ مرقاة ۳ قوله طلقها ان كان الحق في جانب الوالدين فطلاقها واجب للزوم العقوق في الرجوع وان كان في جانب المرأة فان طلقها لرضاء الوالدين فهو جائز ١٢ لمعات ۴ قوله من الجنة الخ يجوز ان يكون صفة اخرى لقوله بابان وان يكون حالا من الضمير في مفتوحان قوله وان كان وفي نسخة فان كان اي الوالد المطاع واحدا فواحدا اي فكان الباب المفتوح واحدا ذكره الطيبي ١٢ مرقاة ۵ قوله الله اكبر اي اعظم مما يتصور غيره اكثر مما يحصى ويحصر واطيب اي اطهر من ان ينسب الى قصور في قدرته ونقصان في مشيته وارادته ... والاستبعاد من ان يعطي الرجل بسبب النظرة حجة وان نظر مائة مرة ١٢ مرقاة ۶ قوله في الحيوة قبل الممات اي في الدنيا ثم الى يوم القيمة واللام عوض عن المضاف اليه اي في حيوة العاق قبل مماته ويمكن ان يكون التقدير في حيوة الوالدين قبل مماتهما ثم يحتمل ان يكون في معناه سائر حقوق العباد ولان مثل هذا الوعيد ورد في حق اهل الظلم والبغي بغير الحق ١٢ مرقاة ۷ قوله الشفقة الشفقة اسم من الاشفاق وهو الخوف والشفقة عناية مختلطة بخوف لان المشفق يخاف ان يصيب المشفق عليه مكروه ١٢ مرقاة ۸ قوله لا يرحم الله الخ لفظه ظاهره اخبار ويحتمل ان يكون دعاء والمعنى انه لا يكون من الفائزين بالرحمة الكاملة والسابقين الى دار الرحمة واما رحمته وسعت كل شيء ١٢ مرقاة ۹ قوله ان نزع الله قال الاشرف يروى ان بفتح الهمزة وهي مصدرية ويقدر مضاف اي ...

صلى الله عليه وسلم الساعي على الارملة والمسكين كالساعي في سبيل الله واحسبه قال كالقائم لا يفتر
وكالصائم لا يفطر متفق عليه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا وكافل
اليتيم له ولغيره في الجنة هكذا واشار بالسبابة والوسطى وفرج بينهما شيئا رواه البخاري وعن
النعمن بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم
كمثل الجسد اذا اشتكى عضوا تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى متفق عليه وعنه قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمنون كرجل واحد ان اشتكى عينه اشتكى كله وان اشتكى
راسه اشتكى كله رواه مسلم وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن للمؤمن
كالبنيان يشد بعضه بعضا ثم شبك بين اصابعه متفق عليه وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه
كان اذا اتاه السائل او صاحب الحاجة قال اشفعوا فلتؤجروا ويقضي الله على لسان رسوله ما شاء
متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر اخاك ظالما او مظلوما فقال رجل
يا رسول الله انصره مظلوما فكيف انصره ظالما قال تمنعه من الظلم فذلك نصرك اياه متفق عليه
وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان
في حاجة اخيه كان الله في حاجته ومن فرج عن مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كربات يوم القيمة
ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيمة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله ولا يحقره التقوى ههنا ويشير الى صدره ثلث مرار بحسب امرء
من الشر ان يحقر اخاه المسلم كل المسلم على المسلم حرام دمه وماله وعرضه رواه مسلم وعن عياض
ابن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة ثلثة ذو سلطان مقسط متصدق موفق و
رجل رحيم رقيق القلب لكل ذي قربى ومسلم وعفيف متعفف ذو عيال واهل النار خمسة
الضعيف الذي لا زبر له الذين هم فيكم تبعا لا يبغون اهلا ولا مالا والخائن الذي لا يخفى له
طمع وان دق الا خانه ورجل لا يصبح ولا يمسي الا وهو يخادعك عن اهلك ومالك وذكر البخل او
الكذب والشنظير الفحاش رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي
نفسي بيده لا يؤمن عبد حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم والله لا يؤمن والله لا يؤمن والله لا يؤمن قيل من يا رسول الله قال الذي
لا يامن جاره بوائقه متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة
من لا يامن جاره بوائقه رواه مسلم وعن عائشة وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما زال جبرئيل يوصيني
بالجار حتى ظننت انه سيورثه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنتم ثلثة
فلا يتناجى اثنان دون الآخر حتى تختلطوا بالناس من اجل ان يحزنه متفق عليه وعن تميم الداري ان النبي صلى الله عليه وسلم

قال الدين النصيحة ثلثا قلنا لمن قال لله ولكتابه ولرسوله ولائمة المسلمين وعامتهم رواه مسلم
وعن جرير بن عبد الله قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على اقام الصلوة وايتاء الزكوة والنصح
لكل مسلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال سمعت ابا القاسم الصادق المصدوق
صلى الله عليه وسلم يقول لا تنزع الرحمة الا من شقي رواه احمد والترمذي وعن عبد الله بن عمرو
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراحمون يرحمهم الرحمن ارحموا من في الارض يرحمكم من
في السماء رواه ابو داؤد والترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا
من لم يرحم صغيرنا ولم يوقر كبيرنا ويأمر بالمعروف وينه عن المنكر رواه الترمذي وقال هذا حديث
غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اكرم شاب شيخا من اجل سنه الا قيض
الله له عند سنه من يكرمه رواه الترمذي وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه ان من
اجلال الله اكرام ذي الشيبة المسلم وحامل القران غير الغالي فيه ولا الجافي عنه واكرام السلطان المقسط
رواه ابو داؤد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير بيت في
المسلمين بيت فيه يتيم يحسن اليه وشر بيت في المسلمين بيت فيه يتيم يساء اليه رواه ابن ماجة وعن ابي امامة
قال قال رسول الله صلى الله عليه من مسح راس يتيم لم يمسحه الا لله كان له بكل شعرة تمر عليها يده
حسنات ومن احسن الى يتيمة او يتيم عنده كنت انا وهو في الجنة كهاتين وقرن بين اصبعيه رواه احمد و
الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه من اوى يتيما الى طعامه
وشرابه اوجب الله له الجنة البتة الا ان يعمل ذنبا لا يغفر ومن عال ثلث بنات او مثلهن من الاخوات فادبهن
ورحمهن حتى يغنيهن الله اوجب الله له الجنة فقال رجل يا رسول الله او اثنتين قال او اثنتين حتى لو قالوا او
واحدة لقال واحدة ومن اذهب الله بكريمتيه وجبت له الجنة قيل يا رسول الله وما كريمتاه قال عيناه رواه في
شرح السنة وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يؤدب الرجل ولده خير له من ان يتصدق
بصاع رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وناصح الراوي ليس عند اصحاب الحديث بالقوي وعن ايوب بن موسى
عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما نحل والد ولده من نحل افضل من ادب حسن رواه الترمذي
والبيهقي في شعب الايمان وقال الترمذي هذا عندي حديث مرسل وعن عوف بن مالك الاشجعي قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا وامرأة سفعاء الخدين كهاتين يوم القيمة واومأ يزيد بن زريع الى الوسطى والسبابة
امرأة امت من زوجها ذات منصب وجمال حبست نفسها على يتاماها حتى بانوا او ماتوا رواه ابو داؤد وعن
ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه من كانت له انثى فلم يئدها ولم يهنها ولم يؤثر ولده عليها يعني
الذكور ادخله الله الجنة رواه ابو داؤد وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اغتيب عنده اخوه المسلم وهو
يقدر على نصره فنصره نصره الله في الدنيا والاخرة فان لم ينصره وهو يقدر على نصره ادركه الله به في الدنيا والاخرة رواه في شرح السنة

وعن اسماء بنت يزيد قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذبّ عن لحم اخيه بالمغيبة كان حقا على الله ان يعتقه من النار رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يردّ عن عرض اخيه الا كان حقا على الله ان يردّ عنه نار جهنم يوم القيمة ثم تلا هذه الاية وكان حقا علينا نصر المؤمنين رواه في شرح السنة وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من امرئ مسلم يخذل امرأ مسلما في موضع ينتهك فيه حرمته وينتقص فيه من عرضه الا خذله الله تعالى في موطن يحب فيه نصرته وما من امرئ مسلم ينصر مسلما في موضع ينتقص من عرضه وينتهك فيه من حرمته الا نصره الله في موطن يحب فيه نصرته رواه ابو داؤد وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رأى عورة فسترها كان كمن احيى موؤدة رواه احمد والترمذي وصححه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم مرأة اخيه فان رأى به اذى فليمط عنه رواه الترمذي وضعفه وفي رواية له ولابي داؤد المؤمن مرأة المؤمن والمؤمن اخو المؤمن يكف عنه ضيعته ويحوطه من ورائه وعن معاذ بن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حمى مؤمنا من منافق بعث الله ملكا يحمي لحمه يوم القيمة من نار جهنم ومن رمى مسلما بشيء يريد به شينه حبسه الله على جسر جهنم حتى يخرج مما قال رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الاصحاب عند الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله كيف لي ان اعلم اذا احسنت او اذا اسأت فقال النبي صلى الله عليه وسلم اذا سمعت جيرانك يقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعتهم يقولون قد اسأت فقد اسأت رواه ابن ماجة وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انزلوا الناس منازلهم رواه ابو داؤد

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن ابي قراد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ يوما فجعل اصحابه يتمسحون بوضوئه فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ما يحملكم على هذا قالوا حب الله ورسوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم من سرّه ان يحب الله ورسوله او يحبه الله ورسوله فليصدق حديثه اذا حدث وليؤد امانته اذا اؤتمن وليحسن جوار من جاوره وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليس المؤمن بالذي يشبع وجاره جائع الى جنبه رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال قال رجل يا رسول الله ان فلانة تذكر من كثرة صلاتها وصيامها وصدقتها غير انها تؤذي جيرانها بلسانها قال هي في النار قال يا رسول الله فان فلانة تذكر قلة صيامها وصدقتها وصلوتها وانها تصدق بالاثوار من الاقط ولا تؤذي بلسانها

ك قوله من ذب الخ اي دفع وقوله عن لحم اخيه كناية عن غيبته على طبق الآية والمعنى من دفع او من منع مغتابا عن غيبة اخيه قوله بالمغيبة اي في زمان كون اخيه غائبا وهو مصدر او اسم زمان او مكان قال الطيبي كأنه قيل من ذب عن غيبة اخيه في الغيبة وعلى هذا فالمغيبة ظرف ويجوز ان يكون لحم اخيه لانه اشد نفارا من لحم الاجانب وزاد في المبالغة حيث جعل الاخ ميتا ۱۲ مرقاة ك قوله بالمغيبة اما متعلق بذب فيكون زمان الغيبة بفتح الغين واما بلحم بتقدير الاكل فيكون بمعنى الغيبة بكسر الغين ۱۲ لمعات ك قوله وكان حقا علينا الخ قال الطيبي قوله وكان حقا علينا الخ استشهاد لقوله الا كان حقا على الله ان يرد والضمير في عنه راجع الى المسلم الذاب عن قوله عرض اخيه الى بالعام [illegible] كما في قوله تعالى فلما جاءهم ... الكافرين [illegible] ... الى الحديث ... على الكافرين ... سائر الكفار ... الكفار غير ... ۱۲ مرقاة ك قوله ما من امرئ مسلم يخذل الخ اي ليس احد يترك نصرة مسلم مع وجود القدرة عليه بالقول او الفعل عند حضور غيبته او اهانته ... موطن الخ وذلك الوطن شامل لمواطن الدنيا ومواقف الآخرة ۱۲ لمعات ك قوله من رأى عورة اي ما يجب ستره من الاعضاء او ما يكرهه الانسان ظهوره ويستحيي من كشفه من العيوب والنقائص وهذا هو المراد في الحديث وقوله كان كمن احيى موؤدة اي مدفونة حية بان اخرجها من القبر ... الموت ... ستر عليه ... فكأنه احياه واخرجه من القبر ۱۲ لمعات ك قوله المؤمن مرأة المؤمن اي يبصره ما فيه من العيوب باعلامه بها كالمرأة تريك ما في وجه الشخص ... لئلا يطلع عليه غيره ... ۱۲ لمعات ك قوله من حمى الخ اي حرس ... من منافق اي مغتاب ... ۱۲ مرقاة ك قوله انزلوا الناس منازلهم اي اكرموا كل شخص على حسب فضله وشرفه ولا تسووا بين الوضيع والشريف والخادم والمخدوم من غير تمييز للفقراء بما يؤذيهم ۱۲ لمعات ك قوله فليصدق في حديثه اي تمم ويتقى فيما يشق على النفس من معاناة التقوى خصوصا في معاملة النفس والخلق واما التمسح بالوضوء ... وبدون تحقق التقوى ايضا ... فنبه على ذلك ... تخصيص بذكر ...

جیرانہا قال ہی فی الجنۃ رواہ احمد والبیہقی فی شعب الایمان وعنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم وقف علی ناس جلوس فقال الا اخبرکم بخیرکم من شرکم قال فسکتوا فقال ذلک ثلث
مرات فقال رجل بلی یارسول اللہ اخبرنا بخیرنا من شرنا فقال خیرکم من یرجی خیرہ ویؤمن شرہ
وشرکم من لا یرجی خیرہ ولا یؤمن شرہ رواہ الترمذی والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی
ہذا حدیث حسن صحیح وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی
قسم بینکم اخلاقکم کما قسم بینکم ارزاقکم ان اللہ تعالی یعطی الدنیا من یحب ومن لا یحب و
لا یعطی الدین الا من احب فمن اعطاہ اللہ الدین فقد احبہ والذی نفسی بیدہ لا یسلم عبد
حتی یسلم قلبہ ولسانہ ولا یؤمن حتی یامن جارہ بوائقہ وعن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال المؤمن مألف ولا خیر فیمن لا یألف ولا یؤلف رواہما احمد والبیہقی فی شعب الایمان
وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قضی لاحد من امتی حاجۃ یرید ان یسرہ بہا
فقد سرنی ومن سرنی فقد سر اللہ ومن سر اللہ ادخلہ اللہ الجنۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم من اغاث ملہوفا کتب اللہ لہ ثلثا وسبعین مغفرۃ واحدۃ فیہا صلاح امرہ کلہ وثنتان وسبعون
لہ درجات یوم القیمۃ وعنہ وعن عبد اللہ قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخلق عیال اللہ
فاحب الخلق الی اللہ من احسن الی عیالہ روی البیہقی الاحادیث الثلثۃ فی شعب الایمان وعن
عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول خصمین یوم القیمۃ جاران رواہ احمد
وعن ابی ہریرۃ ان رجلا شکا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قسوۃ قلبہ قال امسح راس الیتیم
واطعم المسکین رواہ احمد وعن سراقۃ بن مالک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الا ادلکم علی
افضل الصدقۃ ابنتک مردودۃ الیک لیس لہا کاسب غیرک رواہ ابن ماجۃ

باب الحب فی اللہ ومن اللہ

الفصل الاول

عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الارواح جنود مجندۃ
فما تعارف منہا ائتلف وما تناکر منہا اختلف رواہ البخاری ورواہ مسلم عن ابی ہریرۃ وعن ابی ہریرۃ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ اذا احب عبدا دعا جبرئیل فقال انی احب فلانا فاحبہ
قال فیحبہ جبرئیل ثم ینادی فی السماء فیقول ان اللہ یحب فلانا فاحبوہ فیحبہ اہل السماء ثم یوضع
لہ القبول فی الارض واذا ابغض عبدا دعا جبرئیل فیقول انی ابغض فلانا فابغضہ قال فیبغضہ
جبرئیل ثم ینادی فی اہل السماء ان اللہ یبغض فلانا فابغضوہ قال فیبغضونہ ثم یوضع لہ
البغضاء فی الارض رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یقول یوم القیمۃ
این المتحابون بجلالی الیوم اظلہم فی ظلی یوم لا ظل الا ظلی رواہ مسلم وعنہ عن النبی صلی اللہ
علیہ وسلم ان رجلا زار اخا لہ فی قریۃ اخری فارصد اللہ لہ علی مدرجتہ ملکا قال این ترید قال ارید

لہ قولہ قال فسکتوا اما توہموا من التمیز نحو فوامن الفضیحۃ وسکتوا حتی کررہا ثم ابرز البیان فی معرض العموم لئلا یفتضحوا ۱۲ طیبی لہ قولہ ان اللہ تعالی یعطی الدنیا الخ ای الارزاق الدنیویۃ لما تیسر من یحب ای من یحبہ من الانبیاء والاولیاء کسلیمان وعثمان قولہ ومن لا یحب ای ویعطیہا ایضا من لا یحبہ کفرعون وہامان قولہ ولا یعطی الدین ای الاخلاق الحسنۃ والآداب المستحسنۃ قولہ الا من احب قال بعض العارفین التصوف ہو الخلق فمن زاد علیک بخلق حسن فقد زاد علیک فی التصوف ۱۲ مرقاۃ لہ قولہ حتی یسلم قلبہ ولسانہ کانہ اشارۃ الی التصدیق والاقرار وانما نفی الایمان عمن لا یامن جارہ مبالغۃ کانہ داخل فی حقیقۃ الایمان الذی ہو التصدیق ویمکن ان یقال ان معنی الایمان فی الاصل جعل الغیر آمنا فیناسب جعل الجار آمنا وقال بعض الشارحین الاسلام علی ما دل علیہ الاحادیث ہو شہادۃ ان لا الہ الا اللہ الخ وہو قول اللسان لکن شرطہ ہو مواطاۃ القلب لئلا یکون نفاقا فاشار بہذا الحدیث الی ذلک وقال الطیبی اسلام القلب تطہیرہ عن العقائد الباطلۃ والاخلاق الردیۃ واسلام اللسان کفہ عما یحرم وما لا یعنیہ ۱۲ لمعات لہ قولہ عیال اللہ الخ عیال الرجل من یعولہ ویقوم بمؤنتہ وہو ہہنا مجاز واستعارۃ ۱۲ لہ قولہ اول خصمین یوم القیمۃ جاران استشکل بحدیث اول ما یحاسب بہ العبد صلوتہ وبحدیث اول ما یقضی بین الناس الدم واجیب بان الحدیث الاول بالنسبۃ الی الخالق والآخر فی معاملۃ الخلق فلا منافاۃ کذا ذکرہ السیوطی فی زوائدہ علی ابن ماجۃ ۱۲ لمعات لہ قولہ ابنتک الخ بالرفع ای ہو صدقۃ ابنتک قولہ مردودۃ بالنصب علی الحالیۃ ای مطلقۃ قولہ الیک لیس لہا کاسب ای منفق علیہا قولہ غیرک بالرفع علی الصفۃ وفی نسخۃ بالنصب علی الاستثناء ولکنہ ضعیف لان الصحیح فی ذی الحال ان یکون معرفۃ ہنا ۱۲ مرقاۃ لہ قولہ الارواح جنود مجندۃ الخ الجنود جمع جند وہو العسکر والمراد بہ جمع مجتمعۃ علی نحو قناطیر مقنطرۃ وفیہ دلیل علی ان الارواح لیست باعراض وعلی انہا کانت موجودۃ قبل الاجسام ولا یلزم من ذلک قدمہا لکن یبطل القول بخلقہا بعد تمام البدن وتسویتہ وعلی انہا خلقت فی اول خلقتہا علی قسمین من ائتلاف واختلاف باعتبار موافقۃ فی الصفات ومخالفۃ فیہا وان الاجساد التی فیہا الارواح یلتقی فی الدنیا فی الالف ویختلف علی حسب ما خلقت علیہ فالخیر یحب الاخیار والشریر یحب الاشرار فالتعارف منہا قبل التعلق بالاجساد ثم بعد ما تعلقت بہا ائتلفت بعدہ وہذا التعارف والتناکر الہامات من اللہ من غیر اشعار منہم بالسابقۃ ۱۲ لمعات لہ قولہ اذا احب عبدا ای اذا اراد واظہار محبۃ لعبد من عبادہ الخ قال النووی محبۃ اللہ للعبد ہی ارادۃ الخیر لہ وہدایتہ وانعامہ علیہ ورحمتہ وبغضہ ارادۃ عقوبتہ وشقاوتہ ونحو ذلک وحب جبرئیل والملائکۃ یحتمل وجہین احدہما استغفارہم لہ وثناؤہم علیہ ودعاؤہم لہ والثانی ان محبتہم علی ظاہرہا المعروف من المخلوقین وہو میل القلب الیہ واشتیاقہ الی لقائہ ۱۲ مرقاۃ لہ قولہ الیوم اظلہم ان کان الیوم متعلقا باظلہم فیوم الثانی بدل عنہ وان کان ظرفا للفعل المقدر فی این وکان اظلہم مستانفا فیوم الثانی متعلق باظلہم ویجوز ایضا ان یکون بدلا عن الیوم الاول قولہ فی ظلی قال بعضہم المراد بہ ظل العرش والاضافۃ الیہ تعالی للتشریف وقیل ظل طوبی او الجنۃ ویدلہ ان ہذہ الفضیحۃ یعنی تدنو الشمس قبل الدخول فی الجنۃ وقیل ہو عبارۃ عن کونہ فی کنفہ وستر وقیل الظل عبارۃ عن الراحۃ والنعیم کذا فی اللمعات ۱۲ لہ قولہ فارصد ای رصدہ اللہ ورصد الراقبۃ والارصاد والانتظار وجعلہ رصدا ای حافظا ...

لہ وصحت لہ اذا قصدت ذلک رقبہ ترقیۃ والمدرجۃ بفتح المیم الطریق ۱۲ لمعات

أخاً لى فى هذه القرية قال هل لك عليه من نعمة تربها قال لا غير انى احببته فى الله قال فانى رسول الله اليك بان الله قد احبك كما احببته فيه رواه مسلم وعن ابن مسعود قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كيف تقول فى رجل احب قوما ولم يلحق بهم فقال المرء مع من احب متفق عليه وعن انس ان رجلا قال يا رسول الله متى الساعة قال ويلك وما اعددت لها قال ما اعددت لها الا انى احب الله ورسوله قال انت مع من احببت قال انس فما رأيت المسلمين فرحوا بشئ بعد الاسلام فرحهم بها متفق عليه وعن ابى موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الجليس الصالح والسوء كحامل المسك ونافخ الكير فحامل المسك اما ان يحذيك واما ان تبتاع منه واما ان تجد منه ريحا طيبة ونافخ الكير اما ان يحرق ثيابك واما ان تجد منه ريحا خبيثة متفق عليه

الفصل الثانى

عن معاذ بن جبل قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى وجبت محبتى للمتحابين فىّ والمتجالسين فىّ والمتزاورين فىّ والمتباذلين فىّ رواه مالك وفى رواية الترمذى قال يقول الله تعالى المتحابون فى جلالى لهم منابر من نور يغبطهم النبيون والشهداء وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من عباد الله لاناسا ما هم بانبياء ولا شهداء يغبطهم الانبياء والشهداء يوم القيمة بمكانهم من الله قالوا يا رسول الله تخبرنا من هم قال هم قوم تحابوا بروح الله على غير ارحام بينهم ولا اموال يتعاطونها فوالله ان وجوههم لنور وانهم لعلى نور لا يخافون اذا خاف الناس ولا يحزنون اذا حزن الناس وقرأ هذه الاية الا ان اولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون رواه ابو داؤد ورواه فى شرح السنة عن ابى مالك بلفظ المصابيح مع زوائد وكذا فى شعب الايمان وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابى ذر يا ابا ذر اى عرى الايمان اوثق قال الله ورسوله اعلم قال الموالاة فى الله والحب فى الله والبغض فى الله رواه البيهقى فى شعب الايمان وعن ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال اذا عاد المسلم اخاه او زاره قال الله تعالى طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وعن المقدام بن معديكرب عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اذا احب الرجل اخاه فليخبره انه يحبه رواه ابو داؤد والترمذى وعن انس قال مر رجل بالنبى صلى الله عليه وسلم وعنده ناس فقال رجل ممن عنده انى لاحب هذا لله فقال النبى صلى الله عليه وسلم اعلمته قال لا قال قم اليه فاعلمه فقام اليه فاعلمه فقال احبك الذى احببتنى له قال ثم رجع فسأله النبى صلى الله عليه وسلم فاخبره بما قال فقال النبى صلى الله عليه وسلم انت مع من احببت ولك ما احتسبت رواه البيهقى فى شعب الايمان وفى رواية الترمذى المرء مع من احب وله ما اكتسب وعن ابى سعيد انه سمع النبى صلى الله عليه وسلم يقول لا تصاحب الا مؤمنا ولا يأكل طعامك الا تقى رواه الترمذى وابو داؤد والدارمى وعن

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرء علی دین خلیلہ فلینظر احدکم من یخالل رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب وقال النووی اسنادہ صحیح وعن یزید بن نعامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اٰخی الرجل الرجل فلیسألہ عن اسمہ واسم ابیہ وممن ھو فانہ اوصل للمودۃ رواہ الترمذی

الفصل الثالث

عن ابی ذر قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالٰی قال قائل الصلوۃ والزکوۃ وقال قائل الجہاد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان احب الاعمال الی اللہ تعالٰی الحب فی اللہ والبغض فی اللہ رواہ احمد وروی ابوداؤد الفصل الاخیر وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما احب عبد عبدا للہ الا اکرم ربہ عزوجل رواہ احمد وعن اسماء بنت یزید انہا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الا انبئکم بخیارکم قالوا بلٰی یا رسول اللہ قال خیارکم الذین اذا رءوا ذکر اللہ رواہ ابن ماجۃ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو ان عبدین تحابا فی اللہ عزوجل واحد فی المشرق واٰخر فی المغرب لجمع اللہ بینہما یوم القیمۃ یقول ھذا الذی کنت تحبہ فی وعن ابی رزین انہ قال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ادلک علی ملاک ھذا الامر الذی تصیب بہ خیر الدنیا والاٰخرۃ علیک بمجالس اھل الذکر واذا خلوت فحرک لسانک ما استطعت بذکر اللہ واحب فی اللہ وابغض فی اللہ یا ابا رزین ھل شعرت ان الرجل اذا خرج من بیتہ زائرا اخاہ شیعہ سبعون الف ملک کلہم یصلون علیہ ویقولون ربنا انہ وصل فیک فصلہ فان استطعت ان تعمل جسدک فی ذلک فافعل وعن ابی ہریرۃ قال کنت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی الجنۃ لعمدا من یاقوت علیہا غرف من زبرجد لہا ابواب مفتحۃ تضیء کما یضیء الکوکب الدری فقالوا یا رسول اللہ من یسکنہا قال المتحابون فی اللہ والمتجالسون فی اللہ والمتلاقون فی اللہ روی البیہقی الاحادیث الثلاثۃ فی شعب الایمان

باب ما ینہی عنہ من التہاجر والتقاطع واتباع العورات

الفصل الاول

عن ابی ایوب الانصاری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل للرجل ان یہجر اخاہ فوق ثلاث لیال یلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیرہما الذی یبدأ بالسلام متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا وفی روایۃ ولا تنافسوا متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تفتح ابواب الجنۃ یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد لا یشرک باللہ شیئا الا رجل کانت بینہ

لہ قولہ علی دین خلیلہ ای علی عادۃ صاحبہ وطریقتہ وسیرتہ ... الحقیقیۃ لا تتصور الا فی الموافقۃ الدینیۃ والخلۃ الظاھرۃ قد تقتضی الی حصول الحب علی خلیلہ من الخصلۃ الدنیۃ ١٢ مرقاۃ کہ قولہ فلینظر احدکم الخ قال تعالٰی یا ایہا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین قال الغزالی مجالسۃ الحریص ومخالطتہ تحرک الحرص ومجالسۃ الزاہد ومخالطتہ تزہد فی الدنیا لان الطباع مجبولۃ علی التشبہ والاقتداء بل الطبع یسرق من الطبع من حیث لا یدری ہذا وفی النہایۃ الخلیل الصدیق فعیل بمعنی الفاعل وقد یکون بمعنی مفعول والخلۃ بالضم الصداقۃ والمحبۃ التی تخللت القلب فصارت خلالہ ای فی باطنہ اٰہ والخلیل اولی ان المحبۃ اولی والخلۃ وعلی ہذا الظاہر الاول ١٢ مرقاۃ کہ قولہ قال النووی الخ مقصود المؤلف دفع توہم من توہم ان ہذا الحدیث موضوع وہذا الحدیث احد الاحادیث التی انتقدہا الحافظ سراج الدین القزوینی علی المصابیح وقال انہ موضوع وقال الحافظ ابن حجر فی رد علیہ قد حسنہ الترمذی وصححہ الحاکم کذا قال السیوطی ١٢ لمعات کہ قولہ ان احب الاعمال الی اللہ الحب فی اللہ الخ حاصلہ ان اجمع ارکان المامورات الشرعیۃ واجتناب المحظورات الشرعیۃ المنہیۃ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ فہما افضل العبادات واکمل الطاعات فلیکن ہذا من الواضح المعلوم انہ لیس المراد انہما افضل العبادات لکن نحو الصلوۃ والزکوۃ بمعنی انہما تحملان علیہما او ثوابہما اکثر من ثوابہما مطلقا ویؤیدہ ما ورد الطرانی عن ابن عباس احب الاعمال بعد الفرائض ادخال السرور فی قلب المؤمن ١٢ مرقاۃ کہ قولہ واحد الخ بکسر الحاء ... فی المشرق واٰخر فی المغرب ای لتآلفہما یوم القیمۃ ... فی الجنۃ علی سبیل المصاحبۃ والمزاورۃ والمجاورۃ ١٢ مرقاۃ کہ قولہ یقول ہذا الذی کنت تحبنی ای یقول ویقال ... والاظہر انہ قال من قائل ... لسان ملک او غیرہ ... کہ قولہ فوق ثلث یفہم منہ اباحتہ ... فی الثلث ... من الرفق والرخص لان الاٰدمی فی طبیعتہ من الغضب وسوء الخلق ... لا یطیق ... ادنی فی الثلث ... اذا کان الباعث علیہ وقوع تقصیر فی حقوق الصحبۃ والاخوۃ واٰداب العشرۃ ... وترک نصیحۃ ... من جہۃ الدین والمذہب فہجران اہل البدع والاہواء واجب الی وقت ظہور التوبۃ ... ومن خاف من مکالمۃ احد وصلتہ ما یفسد علیہ دینہ او یدخل مضرۃ فی دنیاہ یجوز لہ مجانبتہ والبعد عنہ ورب ہجر جمیل خیر من مخالطۃ مؤذیۃ کذا ذکرہ السیوطی فی حاشیۃ الموطأ ١٢ لمعات کہ قولہ ایاکم والظن قال القاضی التحذیر عن الظن فیما یجب فیہ القطع او التحدث مع الاستغناء عنہ او عما یظن کذبہ ... والتجسس بالجیم تعرف الخبر ... بالحاء تطلب الشیء بحاسۃ کاستراق السمع وابصار الشیء خفیۃ وقیل الاول التفحص عن عورات الناس وبواطن امورہم بنفسہ او بغیرہ والثانی ان تولی ذلک بنفسہ وقیل الاول مخصوص بالشر والثانی یعم الخیر والشر ... کہ قولہ ولا تناجشوا اصل النجش تنفیر الوحش واثارتہ من مکانہ والنجش فی البیع ہو ان یمدح السلعۃ لینفقہا ویروجہا او یزید فی الثمن ولا یرید شراءہا لیقع غیرہ فیہا ... فی رد الیتامی او ... ان یکون المراد فی الحدیث ویحتمل ارادۃ ذم بعض ... ولا تحاسدوا المشہور ان الحسد تمنی زوال نعمۃ الغیر ... کہ قولہ فی روایۃ ... الظاہر ... رجل ... کہ قولہ الا رجل ... ١٢ لمعات

وبین اخیہ شحناء فیقال انظروا ھذین حتی یصطلحا رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعرض اعمال الناس فی کل جمعۃ مرتین یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد مؤمن الا عبدا بینہ وبین اخیہ شحناء فیقال اترکوا ھذین حتی یفیئا رواہ مسلم وعن ام کلثوم بنت عقبۃ بن ابی معیط قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیس الکذاب الذی یصلح بین الناس ویقول خیرا وینمی خیرا متفق علیہ وزاد مسلم قالت ولم اسمعہ تعنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرخص فی شیء مما یقول الناس کذب الا فی ثلث الحرب والاصلاح بین الناس وحدیث الرجل امرأتہ وحدیث المرأۃ زوجھا وذکر حدیث جابر ان الشیطان قد ایس فی باب الوسوسۃ

الفصل الثانی

عن اسماء بنت یزید قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل الکذب الا فی ثلث کذب الرجل امرأتہ لیرضیھا والکذب فی الحرب والکذب لیصلح بین الناس رواہ احمد والترمذی وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یکون لمسلم ان یھجر مسلما فوق ثلثۃ فاذا لقیہ سلم علیہ ثلث مرات کل ذلک لا یرد علیہ فقد باء باثمہ رواہ ابوداؤد وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلث فمن ھجر فوق ثلث فمات دخل النار رواہ احمد وابوداؤد وعن ابی خراش السلمی انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ھجر اخاہ سنۃ فھو کسفک دمہ رواہ ابوداؤد وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لمؤمن ان یھجر مؤمنا فوق ثلث فان مرت بہ ثلث فلیلقہ فلیسلم علیہ فان رد علیہ السلام فقد اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد باء بالاثم وخرج المسلم من الھجرۃ رواہ ابوداؤد وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم بافضل من درجۃ الصیام والصدقۃ والصلوۃ قال قلنا بلی قال اصلاح ذات البین وفساد ذات البین ھی الحالقۃ رواہ ابوداؤد والترمذی وقال ھذا حدیث صحیح وعن الزبیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دب الیکم داء الامم قبلکم الحسد والبغضاء ھی الحالقۃ لا اقول تحلق الشعر ولکن تحلق الدین رواہ احمد والترمذی وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب رواہ ابوداؤد وعنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم وسوء ذات البین فانھا الحالقۃ رواہ الترمذی وعن ابی صرمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ضار ضار اللہ بہ ومن شاق شاق اللہ علیہ رواہ ابن ماجۃ والترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن ابی بکر الصدیق قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملعون من ضار مؤمنا او مکر بہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن ابن عمر قال صعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المنبر

فنادى بصوت رفيع فقال يا معشر من اسلم بلسانه ولم يفض الايمان الى قلبه لا تؤذوا المسلمين
ولا تعيروهم ولا تتبعوا عوراتهم فانه من يتبع عورة اخيه المسلم يتبع الله عورته ومن يتبع الله
عورته يفضحه ولو في جوف رحله رواه الترمذي وعن سعيد بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال ان من اربى الربو الاستطالة في عرض المسلم بغير حق رواه ابوداؤد والبيهقي في شعب
الايمان وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما عرج بي مررت بقوم لهم اظفار
من نحاس يخمشون وجوههم وصدورهم فقلت من هؤلاء يا جبرئيل قال هؤلاء الذين يأكلون
لحوم الناس ويقعون في اعراضهم رواه ابوداؤد وعن المستورد عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال من اكل برجل مسلم اكلة فان الله يطعمه مثلها من جهنم ومن كسي ثوبا برجل مسلم
فان الله يكسوه مثله من جهنم ومن قام برجل مقام سمعة ورياء فان الله يقوم له مقام سمعة
ورياء يوم القيمة رواه ابوداؤد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسن الظن
من حسن العبادة رواه احمد وابوداؤد وعن عائشة قالت اعتل بعير لصفية وعند زينب فضل
ظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لزينب اعطيها بعيرا فقالت انا اعطي تلك اليهودية فغضب
رسول الله صلى الله عليه وسلم فهجرها ذا الحجة والمحرم وبعض صفر رواه ابوداؤد وذكر حديث
معاذ بن انس من حمى مؤمنا في باب الشفقة والرحمة

الفصل الثالث

عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى عيسى بن مريم رجلا يسرق فقال له عيسى
سرقت قال كلا والذي لا اله الا هو فقال عيسى آمنت بالله وكذبت نفسي رواه مسلم وعن
انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كاد الفقر ان يكون كفرا وكاد الحسد ان يغلب
القدر وعن جابر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اعتذر الى اخيه فلم يعذره
او لم يقبل عذره كان عليه مثل خطيئة صاحب مكس رواهما البيهقي في شعب الايمان وقال المكاس العشار

باب الحذر والتأني في الامور

الفصل الاول

عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين متفق عليه
وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لاشج عبد القيس ان فيك خصلتين
يحبهما الله الحلم والاناة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن سهل بن سعد الساعدي
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الاناة من الله والعجلة من الشيطان رواه الترمذي
وقال هذا حديث غريب وقد تكلم بعض اهل الحديث في عبد
المهيمن بن عباس الراوي من قبل حفظه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا حليم الا ذو عثرة ولا حكيم الا ذو تجربة رواه احمد

له قوله ولو في جوف رحله الخ اي ولو كان في وسط منزله مخفيا من الناس قال تعالى ان الذين يحبون ان تشيع الفاحشة في الذين آمنوا لهم عذاب اليم في الدنيا والآخرة والله يعلم وانتم لا تعلمون ١٢ مرقاة ٢ه قوله من اربى الربوا الخ الربوا في اللغة الزيادة مطلقا وفي الشرع اخذ الزيادة في البيع و الدين والاستطالة التطاول والاستزادة والارتفاع والتفضيل كذا في القاموس شبه هتك عرض المسلم واحتقاره والترفع عليه والوقيعة فيه بالغيبة والشتم والقذف بالربوا ... (بقية الحواشي غير واضحة)

والترمذی وقال هذا حديث حسن غريب **وعن** انس ان رجلا قال للنبی صلی الله عليه وسلم اَوْصِنِی فقال خذ الامر بالتدبير فان رايت فی عاقبته خيرا فامضه وان خفت غيًّا فامسك رواه فی شرح السنة **وعن** مُصعب بن سعد عن ابيه قال الاعمش لا اعلمه الا عن النبی صلی الله عليه وسلم قال التُّؤَدَةُ فی كل شیءٍ خيرٌ الا فی عمل الآخرة رواه ابوداؤد **وعن** عبد الله بن سَرْجِسَ ان النبی صلی الله عليه وسلم قال السَّمْتُ الحَسَنُ والتُّؤَدَةُ والاقتصادُ جزءٌ من اربعٍ وعشرين جزءً من النبوة رواه الترمذی **وعن** ابن عباس ان نبی الله صلی الله عليه وسلم قال ان الهَدْیَ الصالحَ والسَّمْتَ الصالحَ والاقتصادَ جزءٌ من خمسٍ وعشرين جزءً من النبوة رواه ابوداؤد **وعن** جابر ابن عبد الله عن النبی صلی الله عليه وسلم قال اذا حدث الرجلُ الحديثَ ثم التفت فهی امانة رواه الترمذی وابوداؤد **وعن** ابی هريرة ان النبی صلی الله عليه وسلم قال لابی الهيثم بن التَّيِّهَانِ هل لك خادم قال لا فقال فاذا اتانا سَبْیٌ فَأْتِنَا فَأُتِیَ النبیُّ صلی الله عليه وسلم برأسين فاتاه ابو الهيثم فقال النبی صلی الله عليه وسلم اخْتَرْ منهما فقال يا نبی الله اخْتَرْ لی فقال النبی صلی الله عليه وسلم ان المُسْتَشَارَ مؤتمن خُذْ هذا فانی رايته يصلی واسْتَوْصِ به معروفا رواه الترمذی **وعن** جابر قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم المَجَالِسُ بالامانة الا ثلثةَ مجالِسَ سفكُ دمٍ حرامٍ او فرجٌ حرامٌ او اقتطاعُ مالٍ بغير حقٍّ رواه ابوداؤد وذُكِرَ حديثُ ابی سعيد ان اعظم الامانة فی باب المباشرة فی الفصل الاوّل

الفصل الثالث

عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال لما خَلَقَ اللهُ العَقْلَ قال له قم فقام ثم قال له اَدْبِرْ فَاَدْبَرَ ثم قال له اَقْبِلْ فَاَقْبَلَ ثم قال له اُقْعُدْ فَقَعَدَ ثم قال له ما خَلَقْتُ خَلْقًا هو خيرٌ منك ولا افضل منك ولا اَحْسَنَ منك بِكَ آخُذُ وبك اُعْطِی وبك اُعْرَفُ وبك اُعَاتِبُ وبك الثوابُ وعليك العِقَابُ وقد تكلّم فيه بعض العلماء **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان الرجل ليكون من اهل الصلوة والصوم والزكوة والحج والعمرة حتی ذكر سهام الخير كلها وما يُجْزٰی يوم القيمة الا بقدر عقله **وعن** ابی ذر قال قال لی رسول الله صلی الله عليه وسلم يا اباذر لا عقل كالتدبير ولا ورع كالكف ولا حسب كحُسْنِ الخُلُقِ **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم الاقتصاد فی النَّفَقَةِ نصف المعيشة والتودد الی الناس نصف العقل وحسن السؤال نصف العلم روی البيهقی الاحاديث الاربعة فی شعب الايمان

بَابُ الرِّفْقِ وَالْحَيَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

الفصل الاوّل

عن

عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى رفيقٌ يحب الرفق ويعطى على الرفق ما لا يُعطى على العُنفِ وما لا يُعطى على ما سواه رواه مسلم وفى رواية له قال لعائشة عليكِ بالرفق واياكِ والعُنفَ والفُحشَ ان الرفق لا يكون فى شئ الا زانه ولا يُنزع من شئ الا شانه وعن جرير عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من يُحرَم الرفقَ يُحرَم الخير رواه مسلم وعن ابن عمران رسول الله صلى الله عليه وسلم مرّ على رجل من الانصار وهو يَعِظُ اخاه فى الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دَعْهُ فانّ الحياء من الايمان متفق عليه وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء لا ياتى الا بخير وفى رواية الحياءُ خيرٌ كله متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مما ادرك الناسُ من كلام النبوّة الاولى اذا لم تستحى فاصنع ما شئتَ رواه البخارى وعن النوّاس بن سِمعان قال سالتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البرّ والاثم فقال البرّ حُسنُ الخُلق والاثم ما حاكَ فى صدرك وكرِهتَ ان يَطّلِعَ عليه الناس رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من احبكم الىّ اَحسنكُم اخلاقًا رواه البخارى وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من خياركم احسنكم اخلاقًا متفق عليه

الفصلُ الثانى

عن عائشة قالت قال النبى صلى الله عليه وسلم من اُعطِىَ حَظّه من الرفق اُعطِىَ حظّه من خير الدنيا والاخرة ومن حُرِمَ حَظّه من الرفق حُرِم حظه من خير الدنيا والاخرة رواه فى شرح السنّة وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء من الايمان والايمانُ فى الجنّة والبَذاء من الجفاء والجفاءُ فى النار رواه احمد والترمذى وعن رجل من مُزينة قال قالوا يا رسول الله ما خير ما اُعطِىَ الانسان قال الخُلقُ الحسنُ رواه البيهقى فى شعب الايمان وفى شرح السنة عن اُسامة بن شريك وعن حارثة بن وهب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة الجَوّاظ ولا الجَعظرىُّ قال والجوّاظ الغليظ الفظ رواه ابو داؤد فى سُننه والبيهقى فى شعب الايمان وصاحبُ جامع الاصول فيه عن حارثة وكذا فى شرح السنة عنه ولفظه قال لا يدخل الجنة الجَوّاظ الجَعظرىُّ يقال الجَعظرى الفظُّ الغليظ وفى نسخ المصابيح عن عِكرمة بن وَهب ولفظه قال والجوّاظ الذى جمع ومنع والجعظرى الغليظ الفظ وعن ابى الدرداء عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان اَثقَلَ شئ يوضع فى ميزان المؤمن يوم القيمة خُلق حَسَنٌ وانّ الله يبغض الفاحش البَذِىَّ رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن صحيح وروى ابو داؤد الفصل الاول وعن عائشة قالت سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان المؤمن

سله قوله ان الله رفيق اى لطيف بعباده ويريد بهم اليسر ولا يكلفهم الا وسعهم ولا يحملهم مالا طاقة لهم به ويحب الرفق من العباد ليرفق بعضهم بعضا ويعملوا فى مصالحهم من طلب الرزق وغيره بالرفق واللطف ولا فيه بعنف ويعطى على الرفق ما لا يعطى على العنف وجه عليه لكونه اعون على حصول المطلوب وانجح للمرام ثم عمم و اشار الى ترجيحه على سائر الاسباب مطلقا بقوله وما لا يعطى على ما سواه اى ما سوى الرفق ويحتمل ان يكون الضمير فى ما سواه للعنف على معنى لا يعطى على ما سوى العنف من الاسباب ايضا ولا يختص الحكم بالعنف هذا هو المفهوم من تقرير كلامهم ۱۲ لمعات سله قوله العنف بالضم و فى القاموس هى مثلثة العين ضد الرفق ۱۲ مرقاة سله قوله فى الحياء اى يلومه الكثرة فان الحياء يمنع الرزق و يمنع العز على ما روى قال الطيبى اى يعظه وقال الراغب الوعظ زجر مقترن بتخويف وقال الخليل هو التذكير بالخير فيما يرق له القلب ۱۲ مرقاة سله قوله الحياء لا ياتى الا بخير الخ قال الطيبى قد يشكل على بعض الناس هذا الحديث من حيث ان الحياء قد يخل ببعض الحقوق ويمنع عنها كالامر بالمعروف والنهى عن المنكر والسوال عن العلم ثم الجواب ان هذا المعنى الذى ذكره ليس بحياء حقيقة بل هو عجز وجبن وتسمية حياء بحسب اللغة وحقيقة الحياء فى الشرع خلق يبعث على ترك القبيح الشرعى انتهى و لعل الصواب ان معنى الحياء انقباض النفس عن ارتكاب القبيح طبعا او شرعا لكن الممدوح والمحمود فى الشرع ان يكون القبيح شرعيا حراما او مكروها او ترك الاولى فالظاهر فى الجواب ما ذكره بعض الحواشى ان هذه الكلية اعنى الحياء خير كله مخصوص بان يكون موافقا لرضى الحق فتدبر ۱۲ لمعات سله قوله اذا لم تستحى اى اذا لم يردع عما لا ينبغى هو الحياء فاقعل ما يبدو لك كل ما لا ينبغى فالامر بمعنى الخبر وقيل معناه اعملوا ما شئتم فان الله مجازيكم فالمقصود الوعيد وقيل معناه ينبغى ان تنظر الى ما تريد ان تفعل فان كان مما لا يستحيى عنه فافعل وان كان مما يستحيى عنه فلا تفعل ۱۲ سيد سله قوله والاثم ما حاك فى صدرك اى اثر فيه و تحرك فى تردد ولم يطمئن قلبك فان ذلك امارة ان فى ذلك شيئا من الاثم والكراهة وهذا هو المراد بقوله صلى الله عليه وسلم استفت قلبك وهذا فى حق من شرح الله صدره ونور قلبه ومع ذلك فيما لم يكن فيه نص من الشارع والاجماع من العلماء او كانت النصوص متعارضة والاقوال مختلفة فيختار الاحوط بفتوى القلب ۱۲ لمعات سله قوله والايمان اى اهله فى الجنة قال الطيبى جعل اهل الايمان عين الايمان دلالة على انهم تمحضوا منه وتمكنوا من بعض شعبه الذى هو اعلى فرع منه كما جعل الايمان مقرا و هو اهله فى قوله تعالى والذين تبوؤا الدار والايمان تمكنهم من الايمان واستقامتهم عليه ۱۲ مرقاة سله قوله البذاء الفحش البارز ضد الحياء الناشى منه الفحش فى القول والسوء

ء ۱۲ كذا فى القاموس سله قوله ان الله يبغض الفاحش اى صاحب الفحش قوله البذى من البذاء وهو ضد الحياء قال الطيبى ادرج قوله ان الله يبغض الخ مقابلا للخلق قوله من الجفاء هو نقيض البر والصلة ۱۲ مرقاة سله قوله لا يدخل الجنة الجواظ ولا الجعظرى الجواظ المختال وقيل الجموع المنوع وقيل هو السمين وقيل الصياح المهذار والجعظرى الفظ الغليظ وقيل القصير المتنفخ بما ليس عنده وقيل العظيم الجسيم الاكول الشارب المانع لمن شانه هذا ان يدخل الجنة حتى يدخل الآخرون بجهدهم وسوء خلقهم وشرههم على الطعام وافراطهم فى الكلام ۱۲ طيبى المهذار بالفتح من هذ كلامه كثر فى الخطا والباطل

لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ درجة قائم الليل وصائم النهار رواه ابو داؤد وعن ابی ذر قال قال لی
رسول الله صلی الله علیه وسلم اتق الله حیث ما کنت واَتْبِعِ السَّیِّئَةَ الحَسَنَةَ تَمْحُهَا وخَالِقِ النَّاسَ
بخلق حسن رواه احمد والترمذی والدارمی وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم الا اخبرکم من یحرم علی النار ومن تحرم النار علیه علی کل هَیِّنٍ لَیِّنٍ
قریبٍ سَهْلٍ رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب وعن ابی هریرة عن النبی
صلی الله علیه وسلم قال المؤمن غِرٌّ کریمٌ والفاجر خِبٌّ لئیمٌ رواه احمد والترمذی و
ابو داؤد وعن مکحول قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المؤمنون هَیِّنُونَ لَیِّنُونَ
کالجمل الاَنِفِ ان قِیدَ انقاد وان اُنِیخَ علی صخرة استناخ رواه الترمذی مرسلا وعن
ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال المسلم الذی یخالط الناس ویصبر علی اذاهم افضل
من الذی لا یخالطهم ولا یصبر علی اذاهم رواه الترمذی وابن ماجة وعن سهل بن معاذ عن
ابیه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال من کظم غیظا وهو یقدر علی ان یُنْفِذَهٗ دعاه الله علی
رؤس الخلائق یوم القیمة حتی یُخَیِّرَهٗ فی ای الحور شاء رواه الترمذی وابو داؤد وقال الترمذی
هذا حدیث غریب وفی روایة لابی داؤد عن سُوَید بن وَهْب عن رجل من ابناء اصحاب النبی
صلی الله علیه وسلم عن ابیه قال ملأ الله قلبه اَمْنًا وایمانا وذکر حدیث سُوَید من ترک لبس ثوب
جمال فی کتاب اللباس

الفصل الثالث

عن زید بن طلحة قال قال رسول الله صلی الله
علیه وسلم ان لکل دینٍ خُلُقًا وخلق الاسلام الحیاء رواه مالك مرسلا ورواه ابن ماجة
والبیهقی فی شعب الایمان عن انس وابن عباس وعن ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم
قال ان الحیاء والایمان قُرَنَاءُ جمیعا فاذا رُفِعَ احدهما رُفِعَ الاخر وفی روایة ابن عباس
فاذا سُلِبَ احدهما تبعه الاخر رواه البیهقی فی شعب الایمان وعن معاذ قال کان اخر
ما وَصَّانی به رسول الله صلی الله علیه وسلم حین وضعتُ رجلی فی الغَرْز ان قال یا معاذ
اَحْسِنْ خُلُقَکَ للناس رواه مالك وعن مالك بلغه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حسن الاخلاق رواه فی الموطا ورواه احمد عن ابی هریرة وعن جعفر بن محمد
عن ابیه قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا نظر فی المرأة قال الحمد لله الذی حَسَّنَ
خَلْقِی وخُلُقِی وزان منی ما شان من غیری رواه البیهقی فی شعب الایمان مرسلا وعن عائشة
قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اللهم حَسَّنْتَ خَلْقِی فَاَحْسِنْ خُلُقِی رواه احمد وعن
ابی هُرَیْرَةَ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا اُنَبِّئُکُمْ بخیارکم قالوا بلی قال خیارکم اطولکم
اعمارا واحسنکم اخلاقا رواه احمد وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اکمل المؤمنین ایمانا

قوله بحسن خلقه قال سهل ادنی حسن الخلق الاحتمال وترک المکافاة والرحمة للظالم والاستغفار له والشفقة علیه ۱۲ مرقاة قوله علی کل هین لین الخ قال الطیبی قوله علی کل هین لین ... الظاهر عنهما کل هین لین ثم فی الدرجة الثانیة ان یقال فاتی بجواب موجز یدل علیهما بالتفصیل ... یقتضیه الظاهر ... والبر ۱۲ مرقاة قوله المؤمن غر کریم ای المؤمن ... من طبعه الغرارة وقلة الفطنة للشر وترک التجنب عنه ولیس ذلک منه جهلا بل کرما وحسن خلقه ... وحسن الظن بالناس ولم یجرب بواطن الامور ... اللمعات قوله غر بکسر الغین وتشدید الراء ای غافل عن امور الدنیا ولم یجرب الامور ... قوله کالجمل الانف بفتح الهمزة وبمدة وکسر النون ... قوله ان لکل دین خلقا فی النهایة الخلق الدین والطبع والسجیة ... قوله وضعت رجلی فی الغرز بفتح معجمة مفتوحة فسکون راء فزای معجمة ای فی موضع الرکاب من رحل البعیر کالرکاب للسرج ... قوله ان قال الخ قال الطیبی ان قال خبر کان ... قوله لاتمم حسن الاخلاق ... قوله وزان منی ما شان من غیری ... ۱۲ لمعات

أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا رواه ابوداؤد والدارمي **وعنه** ان رجلا شتم ابابكر والنبي صلى الله عليه وسلم جالس يَتَعَجَّبُ ويَتَبَسَّمُ فلما اكثر رَدَّ عليه بعض قوله فغضب النبي صلى الله عليه وسلم وقام فلحقه ابوبكر وقال يارسول الله كان يشتمني وانت جالس فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت قال كان معك مَلَكٌ يردُّ عليه فلما رددت عليه وقع الشيطان ثم قال يا ابابكر ثلث كلهن حق ما من عبد ظُلِمَ بمظلمة فيغضي عنها لله عزوجل الا اعز الله بها نصره وما فتح رجل باب عطية يريد بها صلة الا زاده الله بها كثرة وما فتح رجل باب مسئلة يريد بها كثرة الا زاده الله بها قلة رواه احمد **وعن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد الله باهل بيت رفقا الا نفعهم ولا يحرمهم اياه الا ضرهم رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الغضب والكبر

الفصل الاول

عن ابي هريرة ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم اوصني قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب رواه البخاري **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الشديد بالصُّرَعة انما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب متفق عليه **وعن** حارثة بن وهب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم باهل الجنة كل ضعيف متضعف لو اقسم على الله لابره الا اخبركم باهل النار كل عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مستكبر متفق عليه وفي رواية لمسلم كل جواظ زنيم متكبر **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل النار احد في قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان ولا يدخل الجنة احد في قلبه مثقال حبة من خردل من كبر رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر فقال رجل ان الرجل يحب ان يكون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال ان الله تعالى جميل يحب الجمال الكبر بطر الحق وغمط الناس رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم وفي رواية ولا ينظر اليهم ولهم عذاب اليم شيخ زان وملك كذاب وعائل مستكبر رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى الكبرياء ردائي والعظمة ازاري فمن نازعني واحدا منهما ادخلته النار وفي رواية قذفته في النار رواه مسلم

الفصل الثاني

عن سلمة بن الاكوع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الرجل يذهب بنفسه حتى يكتب في الجبارين فيصيبه ما اصابهم رواه الترمذي **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يحشر المتكبرون امثال الذر يوم القيمة في صور الرجال يغشاهم الذل من كل مكان يساقون الى سجن في جهنم يسمى بولس تعلوهم

ملے قوله ... من الاغضاء بالغين والضاد المعجمتين وهو ادنار الجفون بمعنى الاغماض والمراد منه ههنا الاعراض وفي نسخة فيغضي بالعين المهملة والقاف من الاغضاء وهو لغة في العفو والمعنے فيسامح عنها ۱۲ مرقاة

ملے قوله لا تغضب لعله قال بعض المحققين الغضب من نزغات الشيطان يخرج به الانسان عن حد الاعتدال صورة وسيرة حتى يتكلم بالباطل ويفعل المذموم شرعا وعرفا وينوي الحقد والبغض وغيرذلك من القبائح التي كلها من اثر سوء الخلق بل قد يكفر ولهذا قال لا تغضب واصر عليه الحاح السائل مريدا للزيادة او التبديل فكانه قال احسن خلقك وهو من جوامع الكلم ۱۲ مرقاة

ملے قوله ليس الشديد بالصرعة بضم الصاد المهملة وفتح الراء على وزن همزة ولمزة من يصرع الناس كالصرع على وزن سكين والصرعة بالضم والسكون من يصرعه كاسير المصروع من الصرع ۱۲ لمعات

ملے قوله يملك نفسه عند الغضب فانه قوة دينية معنوية الهية باقية فحول النبي صلى الله عليه وسلم معنے هذا الاسم من القوة الظاهرة الى الباطنة ومن امر الدنيا الى الدين ۱۲ مرقاة

ملے قوله كل ضعيف متضعف في مجمع البحار من الكرماني كل متضعف بفتح عين على المشهور اي من يستضعفه الناس ويحتقرونه وبكسرها اي خامل متذلل متواضع وقيل رقيق القلب وليّنه للايمان والزنيم الدعي الملحق بالقوم وليس منهم والمراد ان اكثر اهل النار على هذه الصفات كذا في اللمعات وقال في المرقاة هذا هو المناسب في حق الوليد بن المغيرة واما الحديث فينبغي ان يفسر باللئيم المعروف بلؤمه وشره على ما في القاموس فيمكن ان يكون الزنيم كناية عن هذا الوصف فانه لازم غالبا

ملے قوله من ايمان الخ اي من ثمرته وهي اخلاقه المتعلقة بالباطن او الظاهر الصادر من نور الايمان وظهور الايقان فان حقيقة الايمان وهو التصديق ليس قابلا للزيادة والنقصان فقول الطيبي فيه اشعار بان الايمان قابل للزيادة والنقصان صدر من غير شعور بحقيقة الايقان والاتقان فان الايمان لا يتجزأ الا باعتبار تعدد المؤمن به ولا شك ان الايمان ببعض ما يجب الايمان به كلا ايمان ۱۲ مختصر من المرقاة

ملے قوله ان الرجل يحب الخ ولعل السبب في سوال ما ذكره الطيبي انه لما رأى ان الرجل العادة في التكبر من لبس الثياب الفاخرة ونحو ذلك سأل ما سأل قوله بطر الحق بفتح الموحدة والمهملة اي الكبر المذموم بطلان ابطال الحق وغمط الناس اي احتقار الخلق واصل البطر شدة الفرح والنشاط والمراد هنا قيل سوء احتمال الغنى وقيل الطغيان عند النعمة والمعنيان متقاربان وفي النهاية البطر الحق هو ان يجعل ما جعله الله حقا من توحيده وعبادته باطلا وقيل هو ان يتجبر عند الحق فلا يراه حقا وقيل هو ان يتكبر عن الحق فلا يقبله ۱۲ مرقاة

ملے قوله شيخ زان فانه لكونه في سن يضعف فيه شهوة الجماع يكون ارتكاب هذه الشنيعة اقبح وكذلك الملك لان الملك بما فيه ينتظم امور الملك فالكذب منه يخل بها فيكون اقبح واضر والعائل اي الفقير المتكبر فان الكبر مع العدم سبب من السائل والمحتاج ويدل على كونه طبعه لئيما ۱۲ لمعات

ملے قوله يذهب بنفسه اي يذهبها عن مكانها الى مرتبة عليا فالباء للتعدية

نارُ الانبیار یُسقَون من عُصارۃ اھل النار طینۃ الخبال رواہ الترمذی وعن عطیۃ ابن عروۃ السعدی قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان الغضب من الشیطان وان الشیطان خُلِقَ من النار وانما یطفأ النار بالماء فاذا غضب احدُکم فلیتوضّأ رواہ ابوداؤد وعن ابی ذر ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اذا غضب احدکم وھو قائم فلیجلس فان ذھب عنہ الغضب والا فلیضطجع رواہ احمد والترمذی وعن اسماء بنت عُمَیس قالت سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول بئس العبد عبد تخیّل واختال ونسی الکبیر المتعال بئس العبد عبد تجبّر واعتدی ونسی الجبّار الاعلٰی بئس العبد عبد سھا ولھا ونسی المقابر والبلٰی بئس العبد عبد عتا وطغی ونسی المبتدا والمنتھی بئس العبد عبد یختل الدنیا بالدین بئس العبد عبد یختل الدین بالشبھات بئس العبد عبد طمع یقودہ بئس العبد عبد ھوًی یضلہ بئس العبد عبد رغب یذلہ رواہ الترمذی والبیھقی فی شعب الایمان وقالا لیس اسنادہ بالقوی وقال الترمذی ایضا ھذا حدیث غریب

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما تجرّع عبدٌ افضل عند اللّٰہ عزوجل من جرعۃ غیظ یکظمھا ابتغاء وجہ اللّٰہ تعالٰی رواہ احمد وعن ابن عباس فی قولہ تعالٰی اِدفَع بالتی ھی احسن قال الصبر عند الغضب والعفو عند الاساءۃ فاذا فعلوا عصمھم اللّٰہ وخضع لھم عدوھم کانہ ولی حمیم قریب رواہ البخاری تعلیقا وعن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان الغضب لیفسد الایمان کما یفسد الصبر العسل وعن عمر قال وھو علی المنبر یا ایھا الناس تواضعوا فانی سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول من تواضع للّٰہ رفعہ اللّٰہ فھو فی نفسہ صغیر وفی اعین الناس عظیم ومن تکبر وضعہ اللّٰہ فھو فی اعین الناس صغیر وفی نفسہ کبیر حتی لھو اھون علیھم من کلب او خنزیر وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال موسی بن عمران علیہ السلام یا رب من اعزّ عبادک عندک قال من اذا قدر غفر وعن انس ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال من خزن لسانہ ستر اللّٰہ عورتہ ومن کفّ غضبہ کفّ اللّٰہ عنہ عذابہ یوم القیٰمۃ ومن اعتذر الی اللّٰہ قبل اللّٰہ عذرہ وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال ثلٰث منجیات وثلٰث مھلکات فاما المنجیات فتقوی اللّٰہ فی السر والعلانیۃ والقول بالحق فی الرضا والسخط والقصد فی الغنی والفقر واما المھلکات فھوًی متبع وشحّ مطاع واعجاب المرء بنفسہ وھی اشدھن روی البیھقی الاحادیث الخمسۃ فی شعب الایمان

باب الظلم

الفصل الاول

عن ابن عمر ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال الظلم ظلمات یوم القیٰمۃ متفق علیہ وعن ابی موسی قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان اللّٰہ لیُملی الظالم حتی اذا اخذہ لم یُفلتہ ثم قرأ وکذٰلک اخذ ربک اذا اخذ

القریٰ وھی ظالمۃ الآیۃ متفق علیہ **وعن** ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما مر بالحجر قال لا تدخلوا مساکن الذین ظلموا انفسھم الا ان تکونوا باکین ان یصیبکم ما اصابھم ثم قنع راسہ واسرع السیر حتی اجاز الوادی متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت لہ مظلمۃ لاخیہ من عرضہ او شیٔ فلیتحللہ منہ الیوم قبل ان لا یکون دینار ولا درھم ان کان لہ عمل صالح اخذ منہ بقدر مظلمتہ وان لم یکن لہ حسنات اخذ من سیئات صاحبہ فحمل علیہ رواہ البخاری **وعنہ** ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتدرون ما المفلس قالوا المفلس فینا من لا درھم لہ ولا متاع فقال ان المفلس من امتی من یاتی یوم القیمۃ بصلوۃ وصیام وزکوۃ ویاتی قد شتم ھذا وقذف ھذا واکل مال ھذا وسفک دم ھذا وضرب ھذا فیعطی ھذا من حسناتہ وھذا من حسناتہ فان فنیت حسناتہ قبل ان یقضی ما علیہ اخذ من خطایاھم فطرحت علیہ ثم طرح فی النار رواہ مسلم **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لتؤدن الحقوق الی اھلھا یوم القیمۃ حتی یقاد للشاۃ الجلحاء من الشاۃ القرناء رواہ مسلم وذکر حدیث جابر اتقوا الظلم فی باب الانفاق

الفصل الثانی

عن حذیفۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تکونوا امعۃ تقولون ان احسن الناس احسنا وان ظلموا ظلمنا ولکن وطنوا انفسکم ان احسن الناس ان تحسنوا وان اساءوا فلا تظلموا رواہ الترمذی **وعن** معٰویۃ انہ کتب الی عائشۃ ان اکتبی الی کتابا توصینی فیہ ولا تکثری فکتبت سلام علیک اما بعد فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من التمس رضی اللہ بسخط الناس کفاہ اللہ مؤنۃ الناس ومن التمس رضی الناس بسخط اللہ وکلہ اللہ الی الناس والسلام علیک رواہ الترمذی

الفصل الثالث

عن ابن مسعود قال لما نزلت الذین امنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم شق ذلک علی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقالوا یا رسول اللہ اینا لم یظلم نفسہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس ذاک انما ھو الشرک الم تسمعوا قول لقمان لابنہ یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم وفی روایۃ لیس ھو کما تظنون انما ھو کما قال لقمان لابنہ متفق علیہ **وعن** ابی امامۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من شر الناس منزلۃ یوم القیمۃ عبد اذھب اخرتہ بدنیا غیرہ رواہ ابن ماجۃ **وعن** عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدواوین ثلثۃ دیوان لا یغفر اللہ الاشراک باللہ یقول اللہ عزوجل ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ودیوان لا یترکہ اللہ ظلم العباد فیما بینھم حتی یقتص بعضھم من بعض ودیوان لا یعبأ اللہ بہ ظلم العباد فیما بینھم وبین اللہ فذاک الی اللہ ان شاء عذبہ وان شاء تجاوز عنہ **وعن** علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاک ودعوۃ

له قوله شرحبيل الخ بضم معجمة وفتح راء وسكون مهملة وكسر موحدة وترك صرف كذا في المغني ١٢ مرقاة له قوله حتى الحبارى في النهاية يعني ان الله تعالى يحبس عن الحبارى القطر بشؤم ذنوب الظالم وانما خصها بالذكر لانها ابعد الطير نجعة

المظلوم فانما يسأل الله تعالى حقه وان الله لا يمنع ذا حق حقه **وعن** أوس بن شرحبيل انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من مشى مع ظالم ليقويه وهو يعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام **وعن** ابي هريرة انه سمع رجلا يقول ان الظالم لا يضر الا نفسه فقال ابو هريرة بلى والله حتى الحبارى لتموت في وكرها هزلا لظلم الظالم روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان

باب الامر بالمعروف

الفصل الاول

عن ابي سعيد الخدري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من راى منكم منكرا فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان رواه مسلم **وعن** النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المدهن في حدود الله والواقع فيها مثل قوم استهموا سفينة فصار بعضهم في اسفلها وصار بعضهم في اعلاها فكان الذي في اسفلها يمر بالماء على الذين في اعلاها فتأذوا به فاخذ فأسا فجعل ينقر اسفل السفينة فاتوه فقالوا مالك قال تأذيتم بي ولا بد لي من الماء فان اخذوا على يديه انجوه ونجوا انفسهم وان تركوه اهلكوه واهلكوا انفسهم رواه البخاري **وعن** أسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجاء بالرجل يوم القيمة فيلقى في النار فتندلق اقتابه في النار فيطحن فيها كطحن الحمار برحاه فيجتمع اهل النار عليه فيقولون اي فلان ما شانك اليس كنت تأمرنا بالمعروف وتنهانا عن المنكر قال كنت آمركم بالمعروف ولا آتيه وانهاكم عن المنكر وآتيه متفق عليه

الفصل الثاني

عن حذيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لتأمرن بالمعروف ولتنهون عن المنكر او ليوشكن الله ان يبعث عليكم عذابا من عنده ثم لتدعنه ولا يستجاب لكم رواه الترمذي **وعن** العرس بن عميرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا عملت الخطيئة في الارض من شهدها فكرهها كان كمن غاب عنها ومن غاب عنها فرضيها كان كمن شهدها رواه ابو داود **وعن** ابي بكر الصديق قال يا ايها الناس انكم تقرؤن هذه الآية يا ايها الذين آمنوا عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الناس اذا راوا منكرا فلم يغيروه يوشك ان يعمهم الله بعقابه رواه ابن ماجة والترمذي وصححه وفي رواية ابي داود اذا راوا الظالم فلم ياخذوا على يديه اوشك ان يعمهم الله بعقاب وفي اخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي ثم يقدرون على ان يغيروا ثم لا يغيرون

له قوله ليوشكن اي احد الامرين كائن اما الامر والنهي منكم واما انزال العذاب من ربكم ثم عدم استجابة الدعاء ١٢ مرقاة له قوله انكم تقرؤن هذه الآية يعني تجرونها على عمومها وتمتنعون عن الامر بالمعروف والنهي عن المنكر وليس الامر كذلك فاني سمعت وذكر بعده لان الآية نزلت في اقوام امروا ونهوا فلم ينفع ذلك منهم

لـه قوله ومن جرير الخ قال الطيبي رح هذا الحديث مخالف الحديث الذي في المصابيح بحسب اللفظ وكان موضعه الفصل الثالث الا انه ذكره هنا تنبيها على ان المؤلف ما وجد في الاصول كما في المصابيح قلت هذا التنبيه يحتمل ... فيه تعرض للاعتراض الغطى وما كون موضعه الفصل الثالث فليس في موضعه ١٢

الا يوشك ان يعمهم الله بعقاب وفى اخرى له ما من قوم يُعمل فيهم بالمعاصى هم اكثر ممن يعمله وعن جرير بن عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يكون فى قوم يُعمل فيهم بالمعاصى يقدرون على ان يغيّروا عليه ولا يغيّرون الا اصابهم الله منه بعقاب قبل ان يموتوا رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن ابى ثعلبة فى قوله تعالى عليكم انفسكم لا يضرّكم من ضل اذا اهتديتم فقال اما والله لقد سالت عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناهوا عن المنكر حتى اذا رايت شحًّا مُطاعًا وهوًى مُتّبعًا ودنيا مُؤثَرة واعجاب كل ذى رأى برايه ورايت امرًا لابدّ لك منه فعليك نفسك ودع امر العوام فان وراءكم ايّام الصبر فمن صبر فيهن قبض على الجمر للعامل فيهن اجر خمسين رجلا يعملون مثل عمله قالوا يا رسول الله اجر خمسين منهم قال اجر خمسين منكم رواه الترمذى وابن ماجة وعن ابى سعيد الخدرى قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبًا بعد العصر فلم يدع شيئًا يكون الى قيام الساعة الا ذكره حفظه من حفظه ونسيه من نسيه وكان فيما قال ان الدنيا حلوة خضرة وان الله مستخلفكم فيها فناظر كيف تعملون الا فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وذكر ان لكل غادر لواء يوم القيمة بقدر غدرته فى الدنيا ولا غدر اكبر من غدر امير العامة يغرز لواءه عند استه قال ولا يمنعن احدًا منكم هيبة الناس ان يقول بحق اذا علمه وفى رواية ان راى منكرًا ان يغيّره فبكى ابو سعيد وقال قد رايناه فمنعتنا هيبة الناس ان نتكلم فيه ثم قال الا ان بنى ادم خلقوا على طبقات شتّى فمنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت كافرا ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا قال وذكر الغضب فمنهم من يكون سريع الغضب سريع الفئ فاحدهما بالاخرى ومنهم من يكون بطئ الغضب بطئ الفئ فاحدهما بالاخرى وخياركم من يكون بطئ الغضب سريع الفئ وشراركم من يكون سريع الغضب بطئ الفئ قال اتقوا الغضب فانه جمرة على قلب ابن ادم الا ترون الى انتفاخ اوداجه وحمرة عينيه فمن احس بشئ من ذلك فليضطجع وليتلبّد بالارض قال وذكر الدين فقال منكم من يكون حسن القضاء واذا كان له افحش فى الطلب فاحدهما بالاخرى ومنهم من يكون سيّئ القضاء وان كان له اجمل فى الطلب فاحدهما بالاخرى وخياركم من اذا كان عليه الدين احسن القضاء

مرقاة ٥٢ قوله الا اصابهم الله منه اى من عدم تغييرهم او من الرجل الذى يعمل المعاصى لاجل عدم تغييرهم فلا يتوهم ان هذا مخالف لقوله تعالى ولا تزر وازرة وزر اخرى فان ترك التغيير وزر صدر منهم او من عند الله والباء فى بعقاب للتعدية و معنى قبل ان يموتوا اى فى الدنيا ١٢ لمعات ٥٣ قوله ابى ثعلبة الخ اى ابن جرهم بن ثابت الخشنى بايع النبى صلى الله عليه وسلم بيعة الرضوان وارسله الى قومه فاسلموا ونزل الشام ومات بها سنة خمس وسبعين ١٢ مرقاة ٥٤ قوله لا يضركم اى الضلال اذا كنتم مهتدين ومن الاهتداء ان ينكر المنكر حسب طاقته على ما سبق من الحديث ولا يضركم يحتمل الرفع على انه مستانف ويؤيده ان قرئ لا يضيركم بالجزم على الجواب او على النهى لكنه ضمت الراء اتباعا لضمة الضاد وضمتها ... من الراء المدغمة ويؤيده قراءة من قرأ لا يضركم بالفتح ولا يضركم بكسر الضاد وضمها ... من سكون الراء من ضاره يضيره ويضوره ١٢ مرقاة ٥٥ قوله بل ائتمروا اى امتثلوا بالمعروف اى ومنه الامر به وتناهوا اى انتهوا واجتنبوا عن المنكر ومنه الامتناع عن نهيه او الايتمار بمعنى التامر كالاختصام بمعنى التخاصم ويؤيده التناهى والمعنى ليامر بعضكم بعضا بالمعروف وينهى طائفة عن المنكر قوله واعجاب كل ذى رأى برايه اى من غير نظر الى الكتاب والسنة والاجماع والاسنة والقياس على اقوى الادلة وترك الاقتداء بنحو الائمة الاربعة والاعجاب بكسر الهمزة هو وجدان الشئ حسنا ورؤيته مستحسنا بحيث يصير صاحبه به معجبا عن قبول كلام الغير وان كان قبيحا فى نفس الامر وقوله امرا لابد لك بضم الموحدة و تشديد المهملة فى جميع النسخ المصححة والاصول المعتمدة قال الطيبى يحتمل ان يكون بمعنى لا فراق لك منه والمعنى رايت امرا يميل اليه هواك من الصفات الذميمة حتى ان اقمت بين الناس لا محالة ان تقع فيها فعليك نفسك واعتزل الناس حذرا من الوقوع وان يكون بالياء المثناة كما فى بعض نسخ المصابيح فان رايت امرا لا طاقة لك من دفعه فعليك نفسك انتهى ١٢ ٥٦ قوله رايت امرا اى رايت امرا يميل اليه هواك ونفسك من الصفات الذميمة حتى اذا اقمت بين الناس لا محالة ان تقع فيها ١٢ مرقاة ٥٧ قوله حلوة خضرة اى لذيذة فى قلوب الناظر وناعمة وطرية فى اعينهم والعرب يسمى الشئ الناعم خضرا تشبيها له بالخضروات فى سرعة زوالها ففيه بيان انها غدارة وتفتن الناس بحسنها ولذتها قوله مستخلفكم اى جاعلكم خليفة اى وكيلا فيها ان اموالكم ليست لكم بل لله سبحانه جعلكم فى التصرف فيها بمنزلة الوكلاء او جاعلكم خلفاء الارض ممن كان قبلكم واعطاكم ما كان فى ايديهم ١٢ لمعات ٥٨ قوله غدر امير العامة اضافة الغدر الى امير العامة الفاعل والامير العامة المتغلب الذى استولى على بلاد المسلمين بمعاضدة العامة خارجا على الامام الحق ١٢ لمعات ٥٩ قوله استه الاست حلقة الدبر واصله سته ولذا جاء جمعه استاه وانما قرر لواءه على استه ... تشهيرا له ١٢ لمعات ٦٠ قوله فاحدهما بالاخرى اى احدى الخصلتين مقابلة بالاخرى ولا يستحق المدح والذم فاعلهما لاستواء الحالتين فيه فلا يقال فى حقه انه خير الناس ولا شرهم قوله فانه جمرة اى حرارة غريزية ... وهو جمرة مشتعلة بحرارة نار ركوبة فى كانون النفس على قلب ابن آدم ... يتوقد بها عند ... والتغيظ والغضب ... عرف ... ١٢ مرقاة

وان كان له اجمل فی الطلب وشراركم من اذا كان عليه الدَّين اساء القضاء وان كان له
افحش فی الطلب حتی اذا كانت الشمس علی رؤس النخل واطراف الحيطان فقال اما انه لم يبق من
الدنيا فيما مضی منها الا كما بقی من يومكم هذا فيما مضی منه رواه الترمذی **وعن** ابی البختری
عن رجل من اصحاب النبی صلی الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم لن يهلك
الناس حتی يعذروا من انفسهم رواه ابوداود **وعن** عدی بن عدی الكندی قال حدثنا
مولیٰ لنا انه سمع جدی يقول سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول ان الله تعالیٰ
لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتی يروا المنكر بين ظهرانيهم وهم قادرون علی ان ينكروه
فلا ينكروا فاذا فعلوا ذلك عذب الله العامة والخاصة رواه فی شرح السنة **وعن**
عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم لما وقعت بنو اسرائيل فی المعاصی
نهتهم علماؤهم فلم ينتهوا فجالسوهم فی مجالسهم واكلوهم وشاربوهم فضرب الله قلوب
بعضهم ببعض فلعنهم علی لسان داؤد وعيسی ابن مريم ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون قال
فجلس رسول الله صلی الله عليه وسلم وكان متكئا فقال لا والذی نفسی بيده حتی تاطروهم
اطرا رواه الترمذی وابوداود وفی روايته قال كلا والله لتامرن بالمعروف ولتنهون
عن المنكر ولتاخذن علی يدی الظالم ولتاطرنه علی الحق اطرا ولتقصرنه علی الحق قصرا
او ليضربن الله بقلوب بعضكم علی بعض ثم ليلعننكم كما لعنهم **وعن** انس ان رسول الله
صلی الله عليه وسلم قال رايت ليلة اسری بی رجالا تقرض شفاههم بمقاريض من نار قلت
من هؤلاء يا جبرئيل قال هؤلاء خطباء من امتك يامرون الناس بالبر وينسون انفسهم
رواه فی شرح السنة والبيهقی فی شعب الايمان وفی روايته قال خطباء من امتك الذين
يقولون ما لا يفعلون ويقرؤن كتاب الله ولا يعملون **وعن** عمار بن ياسر قال قال
رسول الله صلی الله عليه وسلم انزلت المائدة من السماء خبزا ولحما وامروا ان لا يخونوا
ولا يدخروا لغد فخانوا وادخروا ورفعوا لغد فمسخوا قردة وخنازير رواه الترمذی

الفصل الثالث

عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم
انه تصيب امتی فی اخر الزمان من سلطانهم شدائد لا ينجو منه الا رجل عرف
دين الله فجاهد عليه بلسانه ويده وقلبه فذلك الذی سبقت له السوابق ورجل عرف
دين الله فصدق به ورجل عرف دين الله فسكت عليه فان رای من يعمل الخير احبه
عليه وان رای من يعمل بباطل ابغضه عليه فذلك ينجو علی ابطانه كله **وعن** جابر
قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم اوحی الله عزوجل الی جبرئيل عليه السلام ان اقلب

لہ قولہ الا كما بقی الخ يعنے نسبة ما بقی من زمان الدنيا الی جملة ما مضے كنسبة ما بقی من يومكم هذا الی ما مضے منه وقوله الا كما بقی مستثنے من فاعل لم يبق لم يبق شے من الدنيا الا مثل ما بقی من يومكم هذا ۱۲ مرقاة ٢ه قوله ابی البختری بفتح موحدة وسكون معجمة وفتح فوقية مفتوحة البجلی ۱۲ مرقاة ٣ه قوله حتی يعذروا المشهور من الرواية بضم اليا علی صيغة المعلوم من الاعذار فی القاموس اعذر فلان ای كثرت ذنوبه وعيوبه ومعناه لن يهلك الناس حتی يعذروا من انفسهم وقيل فی توجيهه ان الهمزة للسلب ای ازالوا عذرهم بكثرة اقتراف الذنوب فيستوجبون العقوبة من الشرع المنع والزجر من الناس بالنهی عن المنكر ويحتمل ان يكون من اعذر ای صار ذا عذر فالهمزة للصيرورة والمعنی يذنبوا فيعذروا انفسهم ويحملوا الاعتذار عن انفسهم ويتعذرون بتاويلات زائدة واعذار فاسدة من قبل انفسهم وفی القاموس اعذر ابدی عذرا واحدث ويروی بفتح اليا من عذرته ای جعلت معذورا فانهم بكثرة ذنوبهم صاروا من يقيم الحجة عليهم ودنياهم عنها فانهم فی الصراح عذر بالغم دراست عذاب ملعون دراسيت (؟) ۱۲ مختصر من اللمعات ٤ه قوله فضرب الله ای خلط يقال ضرب اللبن بعضه ببعض ای خلط ذكره الراغب وقال ابن الملك الباء للسببية ای سود الله قلب من لم يعص بشوم من عصی فصارت قلوب جميعهم قاسية بعيدة عن قبول الحق والخير والرحمة بسبب المعاصی ومخالطة بعضهم بعضا انتهی ٥ه قوله حتی تاطروهم اطرا ای حتی تمنعوا امثالهم من اهل المعصية لم تمنعوا من افعالهم فتمتنعوا انتم عن مواصلتهم ومكالمتهم ومواكلتهم ومجالستهم وقال شارح الاطرا الامالة والتعريف من جانب الی جانب ای حتی تمنعوا الظلمة والفسقة عن الظلم والفسق وتميلوهم من الباطل الی الحق انتهی والحصر معترض بين لا وحتی وليست هذا لا التی يجے بها القسم تاكيدا ۱۲ مرقاة ٦ه قوله لعنهم ای العاصين والساكتين المصاحبين لهم تغليب كما فی قوله تعالیٰ لعن الذين كفروا من بنی اسرائيل ۱۲ مرقاة ٧ه قوله يامرون الناس الی هنا الكلام مجموع الثانيه سيقا ذكر للاولی تعجبا لسوء افعالهم واقوالهم وتوبيخا علی غفلتهم المفرط بتركهم اعمالهم كما قال الله تعالیٰ اتامرون الناس الاية ۱۲ مرقاة ٨ه قوله انزلت المائدة قال الراغب المائدة الطبق الذی عليه الطعام ويقال لكل منهما مائدة ای علی الحقيقة المشتركة وعلی احدهما مجازا باعتبار المجاورة او بذكر المحل وارادة الحال ۱۲ مرقاة ٩ه قوله من سلطانهم يحتمل الجنس والشخص كثيرا بعدا الحجاج واشباهه قوله شدائد ای محن دنيوية او دينية او مركبة منهما ۱۲ مرقاة ١٠ه قوله سبقت له السوابق من السعادة والبشری بالتوبة والتوفيق واللطف ويقال له سابقة فی هذا الامر اذا سبق الناس اليه فحصل انه من السابقين وقوله عرف دين الله الخ ذكر المعرفة فی ثلث مواضع وفسر عنہ فی الاول بما يعمل به واسخ الرياضب فلا بد ان يكون ما بعده بلا واسطة

اقرب منه وعبر عنه بقوله فصدق به فيكون المراد به المعرفة بالسان والقلب اذا لتصديق بالقلب واللسان وعبر عنه والثالث ان يكون ادنے وعبر عنه بقوله فسكت ولا يكون الا بالقلب فقط ۱۲ لمعات

مدينة كذا وكذا باهلها فقال يا رب ان فيهم عبدك فلانا لم يعصك طرفة عين قال فقال
اقلبها عليه وعليهم فان وجهه لم يتمعر في ساعة قط وعن ابي سعيد قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل يسال العبد يوم القيمة فيقول مالك اذ رايت
المنكر فلم تنكره قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيلقى حجته فيقول يا رب خفت الناس
ورجوتك روى البيهقي الاحاديث الثلثة في شعب الايمان وعن ابي موسى الاشعري
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده ان المعروف والمنكر
خليقتان تنصبان للناس يوم القيمة فاما المعروف فيبشر اصحابه ويوعدهم الخير
واما المنكر فيقول اليكم اليكم وما يستطيعون له الا لزوما رواه احمد والبيهقي في
شعب الايمان

كتاب الرقاق

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ رواه البخاري

وعن المستورد بن شداد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول والله ما الدنيا في الاخرة الا مثل ما يجعل احدكم اصبعه في اليم فلينظر بم يرجع رواه مسلم

وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بجدي اسك ميت قال ايكم يحب ان هذا له بدرهم فقالوا ما نحب انه لنا بشيء قال فوالله للدنيا اهون على الله من هذا عليكم رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر رواه مسلم

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لا يظلم مؤمنا حسنة يعطى بها في الدنيا ويجزى بها في الاخرة واما الكافر فيطعم بحسنات ما عمل بها لله في الدنيا حتى اذا افضى الى الاخرة لم يكن له حسنة يجزى بها رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حجبت النار بالشهوات وحجبت الجنة بالمكاره متفق عليه الا عند مسلم حفت بدل حجبت

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعس عبد الدينار وعبد الدرهم وعبد الخميصة ان اعطي رضي وان لم يعط سخط تعس وانتكس واذا شيك فلا انتقش طوبى لعبد اخذ بعنان فرسه في سبيل الله اشعث راسه مغبرة قدماه ان كان في الحراسة كان في الحراسة وان كان في الساقة كان في الساقة ان استاذن لم يؤذن له وان شفع لم يشفع رواه البخاري

وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان مما اخاف عليكم من بعدي ما يفتح عليكم من زهرة الدنيا وزينتها فقال رجل يا رسول الله او ياتي الخير بالشر فسكت حتى ظننا انه ينزل عليه قال فمسح عنه الرحضاء وقال اين السائل وكانه حمده فقال انه لا ياتي الخير بالشر

وان مما ينبت الربيع ما يقتل حبطا او يلم الا آكلة الخضر اكلت حتى امتدت خاصرتاها استقبلت عين الشمس فثلطت وبالت ثم عادت فاكلت وان هذا المال خضرة حلوة فمن اخذه بحقه ووضعه في حقه فنعم المعونة هو ومن اخذه بغير حقه كان كالذي يأكل ولا يشبع ويكون شهيدا عليه يوم القيمة متفق عليه **وعن** عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فوالله لا الفقر اخشى عليكم ولكن اخشى عليكم ان تبسط عليكم الدنيا كما بسطت على من كان قبلكم فتنافسوها كما تنافسوها وتهلككم كما اهلكتهم متفق عليه **وعن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم اجعل رزق ال محمد قوتا وفي رواية كفافا متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد افلح من اسلم ورزق كفافا وقنعه الله بما اتاه رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العبد مالي مالي وان ماله من ماله ثلث ما اكل فافنى اولبس فابلى او اعطى فاقتنى وما سوى ذلك فهو ذاهب وتاركه للناس رواه مسلم **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع الميت ثلثة فيرجع اثنان ويبقى معه واحد يتبعه اهله وماله وعمله فيرجع اهله وماله ويبقى عمله متفق عليه **وعن** عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايكم مال وارثه احب اليه من ماله قالوا يا رسول الله ما منا احد الا ماله احب اليه من مال وارثه قال فان ماله ما قدم ومال وارثه ما اخر رواه البخاري **وعن** مطرف عن ابيه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يقرأ الهكم التكاثر قال يقول ابن ادم مالي مالي قال وهل لك يا ابن ادم الا ما اكلت فافنيت اولبست فابليت او تصدقت فامضيت رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الغنى عن كثرة العرض ولكن الغنى غنى النفس متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يأخذ عني هؤلاء الكلمات فيعمل بهن او يعلم من يعمل بهن قلت انا يا رسول الله فاخذ بيدي فعد خمسا فقال اتق المحارم تكن اعبد الناس وارض بما قسم الله لك تكن اغنى الناس واحسن الى جارك تكن مؤمنا واحب للناس ما تحب لنفسك تكن مسلما ولا تكثر الضحك فان كثرة الضحك تميت القلب رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يقول يا ابن ادم تفرغ لعبادتي املأ صدرك غنى واسد فقرك وان لا تفعل ملأت يدك شغلا ولم اسد فقرك رواه احمد وابن ماجة **وعن** جابر قال

ذكر رجل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبادة واجتهاد وذكر اخر برعة فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تعدل بالرعة يعني الورع رواه الترمذي وعن عمرو بن ميمون الاودي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لرجل وهو يعظه اغتنم خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك وغناك قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحيوتك قبل موتك رواه الترمذي مرسلا وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما ينتظر احدكم الا غنى مطغيا او فقرا منسيا او مرضا مفسدا او هرما مفندا او موتا مجهزا او الدجال فالدجال شر غائب ينتظر او الساعة والساعة ادهى وامر رواه الترمذي والنسائي وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا ان الدنيا ملعونة ملعون ما فيها الا ذكر الله وما والاه وعالم او متعلم رواه الترمذي وابن ماجة وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة ما سقى كافرا منها شربة رواه احمد والترمذي وابن ماجة وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تتخذوا الضيعة فترغبوا في الدنيا رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب دنياه اضر باخرته ومن احب اخرته اضر بدنياه فاثروا ما يبقى على ما يفنى رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن عبد الدينار ولعن عبد الدرهم رواه الترمذي وعن كعب بن مالك عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ذئبان جائعان ارسلا في غنم بافسد لها من حرص المرء على المال والشرف لدينه رواه الترمذي والدارمي وعن خباب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما انفق مؤمن من نفقة الا اجر فيها الا نفقته في هذا التراب رواه الترمذي وابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم النفقة كلها في سبيل الله الا البناء فلا خير فيه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج يوما ونحن معه فرأى قبة مشرفة فقال ما هذه قال اصحابه هذه لفلان رجل من الانصار فسكت وحملها في نفسه حتى لما جاء صاحبها فسلم عليه في الناس فاعرض عنه صنع ذلك مرارا حتى عرف الرجل الغضب فيه والاعراض عنه فشكا ذلك الى اصحابه وقال والله اني لانكر رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا خرج فرأى قبتك فرجع الرجل الى قبته فهدمها حتى سواها بالارض فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فلم يرها قال ما فعلت القبة قالوا اشتكى الينا صاحبها اعراضك فاخبرناه فهدمها فقال اما ان كل بناء وبال على صاحبه

واستنكره وتناكره جهله والنكر ضد المعروف اي لا اعرف سنه صلى الله عليه وسلم عادته المعهودة من حسن التوجه والاقبال ولا ادري ما لم احسبه من الغضب والكراهة ١٢ لمعات

الا ما لابد منه رواه ابو داؤد **وعن** ابي هاشم بن عتبة قال عهد الي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما يكفيك من جمع المال خادم ومركب في سبيل الله رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة وفي بعض نسخ المصابيح عن ابي هاشم بن عتيد بالدال بدل التاء وهو تصحيف **وعن** عثمان ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس لابن ادم حق في سوى هذه الخصال بيت يسكنه وثوب يواري به عورته وجلف الخبز والماء رواه الترمذي **وعن** سهل بن سعد قال جاء رجل فقال يا رسول الله دلني على عمل اذا انا عملته احبني الله واحبني الناس قال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما عند الناس يحبك الناس رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نام على حصير فقام وقد اثر في جسده فقال ابن مسعود يا رسول الله لو امرتنا ان نبسط لك ونعمل فقال ما لي وللدنيا وما انا والدنيا الا كراكب استظل تحت شجرة ثم راح وتركها رواه احمد والترمذي وابن ماجة **وعن** ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اغبط اوليائي عندي لمؤمن خفيف الحاذ ذو حظ من الصلوة احسن عبادة ربه واطاعه في السر وكان غامضا في الناس لا يشار اليه بالاصابع وكان رزقه كفافا فصبر على ذلك ثم نقد بيده فقال عجلت منيته قلت بواكيه قل تراثه رواه احمد والترمذي وابن ماجة **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عرض علي ربي ليجعل لي بطحاء مكة ذهبا فقلت لا يا رب ولكن اشبع يوما واجوع يوما فاذا جعت تضرعت اليك وذكرتك واذا شبعت حمدتك وشكرتك رواه احمد والترمذي **وعن** عبيد الله بن محصن قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصبح منكم امنا في سربه معافى في جسده عنده قوت يومه فكانما حيزت له الدنيا بحذافيرها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** المقدام بن معديكرب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما ملأ ادمي وعاء شرا من بطن بحسب ابن ادم اكلات يقمن صلبه فان كان لا محالة فثلث طعام وثلث شراب وثلث لنفسه رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يتجشأ فقال اقصر من جشائك فان اطول الناس جوعا يوم القيمة اطولهم شبعا في الدنيا رواه في شرح السنة وروى الترمذي نحوه **وعن** كعب بن عياض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان لكل امة فتنة وفتنة امتي المال رواه الترمذي **وعن** انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يجاء بابن ادم يوم القيمة كانه بذج فيوقف بين يدي الله فيقول له

اعطيتك وخولتك وانعمت عليك فما صنعت فيقول رب جمعته وثمرته وتركته اكثر ما كان فارجعني اٰتك به كله فيقول له ارني ما قدمت فيقول رب جمعته وثمرته وتركته اكثر ما كان فارجعني اٰتك به كله فاذا عبد لم يقدم خيرا فيمضي به الى النار رواه الترمذي وضعفه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول ما يسأل العبد يوم القيمة من النعيم ان يقال له الم نصح جسمك ونروك من الماء البارد رواه الترمذي وعن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تزول قدما ابن اٰدم يوم القيمة حتى يسأل عن خمس عن عمره فيما افناه وعن شبابه فيما ابلاه وعن ماله من اين اكتسبه وفيما انفقه وماذا عمل فيما علم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انك لست بخير من احمر ولا اسود الا ان تفضله بتقوى رواه احمد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما زهد عبد في الدنيا الا انبت الله الحكمة في قلبه وانطق بها لسانه وبصره عيب الدنيا وداءها ودواءها واخرجه منها سالما الى دار السلام رواه البيهقي في شعب الايمان وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قد افلح من اخلص الله قلبه للايمان وجعل قلبه سليما ولسانه صادقا ونفسه مطمئنة وخليقته مستقيمة وجعل اذنه مستمعة وعينه ناظرة فاما الاذن فقمع واما العين فمقرة لما يوعى القلب وقد افلح من جعل قلبه واعيا رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا رايت الله عز وجل يعطي العبد من الدنيا على معاصيه ما يحب فانما هو استدراج ثم تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحوا بما اوتوا اخذناهم بغتة فاذا هم مبلسون رواه احمد وعن ابي امامة ان رجلا من اهل الصفة توفي وترك دينارا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كية قال ثم توفي اٰخر فترك دينارين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيتان رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن معاوية انه دخل على خاله ابي هاشم بن عتبة يعوده فبكى ابو هاشم فقال ما يبكيك يا خال اوجع يشئزك ام حرص على الدنيا قال كلا ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد الينا عهدا لم اٰخذ به قال وما ذلك قال سمعته يقول انما يكفيك من جمع المال خادم ومركب في سبيل الله واني اراني قد جمعت رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة وعن ام الدرداء قالت قلت لابي الدرداء ما لك لا تطلب

قوله خولتك تفسير لقوله اعطيتك ... ٢ قوله اكثر ما كان ... قوله فاذا عبد الخ ... قوله اول ما يسأل العبد ... قوله لست بخير من احمر ولا اسود ... قوله فقمع ... قوله استدراج ... قوله من اهل الصفة ... قوله كية ...

توضيح المرام في هذا المقام انهما لما كانا من فقراء الذين كان الناس يتصدقون عليهم ... ٩ قوله يشئزك بضم الياء وكسر الهمزة اي يقلقك ... ١٢ مرقاة

كما يطلب فلان فقال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان امامكم عقبة كؤدا لا يجوزها المثقلون فاحب ان اتخفف لتلك العقبة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل من احد يمشي على الماء الا ابتلت قدماه قالوا لا يا رسول الله قال كذلك صاحب الدنيا لا يسلم من الذنوب رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن جبير بن نفير مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اوحي الي ان اجمع المال واكون من التاجرين ولكن اوحي الي ان سبح بحمد ربك وكن من الساجدين واعبد ربك حتى ياتيك اليقين رواه في شرح السنة وابو نعيم في الحلية عن ابي مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب الدنيا حلالا استعفافا عن المسئلة وسعيا على اهله وتعطفا على جاره لقي الله تعالى يوم القيمة ووجهه مثل القمر ليلة البدر ومن طلب الدنيا حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا لقي الله تعالى وهو عليه غضبان رواه البيهقي في شعب الايمان وابو نعيم في الحلية وعن سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان هذا الخير خزائن لتلك الخزائن مفاتيح فطوبى لعبد جعله الله مفتاحا للخير مغلاقا للشر وويل لعبد جعله الله مفتاحا للشر مغلاقا للخير رواه ابن ماجة وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لم يبارك للعبد في ماله جعله في الماء والطين وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اتقوا الحرام في البنيان فانه اساس الخراب رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الدنيا دار من لا دار له ومال من لا مال له ولها يجمع من لا عقل له رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته الخمر جماع الاثم والنساء حبائل الشيطان وحب الدنيا راس كل خطيئة قال وسمعته يقول اخروا النساء حيث اخرهن الله رواه رزين وروى البيهقي منه في شعب الايمان عن الحسن مرسلا حب الدنيا راس كل خطيئة وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخوف ما اتخوف على امتي الهوى وطول الامل فاما الهوى فيصد عن الحق واما طول الامل فينسي الاخرة وهذه الدنيا مرتحلة ذاهبة وهذه الاخرة مرتحلة قادمة ولكل واحدة منهما بنون فان استطعتم ان لا تكونوا من بني الدنيا فافعلوا فانكم اليوم في دار العمل ولا حساب وانتم غدا في دار الاخرة ولا عمل رواه البيهقي في شعب الايمان وعن علي قال ارتحلت الدنيا مدبرة وارتحلت الاخرة مقبلة ولكل واحدة منهما بنون فكونوا من ابناء الاخرة ولا تكونوا من ابناء الدنيا فان اليوم عمل ولا حساب وغدا حساب ولا عمل رواه البخاري في ترجمة باب وعن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب يوما فقال في خطبته الا ان الدنيا عرض حاضر ياكل منه البر والفاجر الا وان الاخرة اجل صادق ويقضي فيها ملك قادر الا وان الخير كله بحذافيره في الجنة الا وان الشر كله بحذافيره في النار الا فاعملوا

ل قوله عقبة عقبات است مرقی صعبات من الجبال على ما في القاموس كؤد بفتح فضم همزة او فعال ای شاقة مصاعدة ينكم دمين دخول الجنة قال الطيبي المراد بها الموت والقبر والحشر ذاهوالها وشدائدها شبهها بالصعود على العقبة وسکائدة ما يلحق الرجل من قطعها ۱۲ مرقاة ع قوله هل من احد يمشي الخ اے يمشي في حال من الاحوال الا في حال الابتلال وحاصل معناه ہل يتحقق المشي على الماء بلا ابتلال والذالك صح الجواب بلا ۱۲ سيد س قوله استعفافا الاستعفاف طلب العفاف والتعفف وهو الكف عن الحرام والسوال عن الناس وقوله مرائيا اى ان تصدق وانفق في سبيل الله فعله للريا ولان الرياء انما يكون في الطاعات ونفس المال يجري فيه المفاخرة دون المراآة فافهم ۱۲ لمعات ع قوله وهو عليه غضبان ولعله صلى الله عليه وسلم لم يذكر من طلب الحرام اذ اكتف لما يفهم من فحوى الكلام والايماء الى انه ليس من صنيع اهل الاسلام او اشعارا بان الحرام اكثره قربة حرام ولو لم يكن هناك طلب ومرائم ۱۲ مرقاة ه قوله اتقوا الحرام في البنيان فانه اساس الخراب اى خراب الدين او البنيان فيه دليل على انه قد يجوز البناء من الحلال وثانيها اتقوا ارتكاب الحرام في البنيان وعلى هذا الوجه يلزم ان يكون فعل البنيان منه حراما بان يكون موجبا للاسراف والتبذير الحرام او يكون تشديدا وتوبيخا وثالثها ان البناء اساس الخراب ظلم من لم يخرب كما في حديث لدوا للموت وابنوا للخراب ۱۲ لمعات ك قوله الدنيا دار من لا دار له حاصل المعنى من اتخذ الدنيا دارا واقامة فكانه لا دار له لانه ينتقل منه بعد زمان ومن جمع اموال الدنيا ولم ينفق في سبيل الله فكانه لا مال له لان المال انما يجمع للانفاق ويجوز ان يكون المراد دار من لا دار له في الآخرة ومال من لا مال له في الآخرة ۱۲ لمعات ي قوله جماع الاثم جماع الشيء جمعه في الصراح جماع الشئ بالكسر جمع چیزے یقال الخمر جماع الاثم وقول الطيبي في تفسيره اى مجمعه ومظنته اشارة الى ان معنى جامعيته الخمر للاثم باعتبار كونه مظنة له ومحلا يظن فيه وجوده لان من شرب الخمر جمع الآثام كلها بالفعل بل يحتمل وجودها بعد الشرب لكونها ام الخبائث قوله حبائل الشيطان جمع حبالة والحبالة كناية المصيد بحبل الصيد واحتبله اخذه بها او نصبها له وحبائل الموت اسباب كذا في القاموس ۱۲ لمعات ش قوله عرض حاضر قال الطيبي العرض ما لا يكون له ثبات ومنه استعار المتكلمون العرض لما لا ثبات له الا بالجوهر انتهى ذكر من معنى العرض بالتحريك في القاموس ما يعرض للانسان من مرض ونحوه وحطام الدنيا وما كان من مال قل او كثر والغنيمة والطمع وقد ذكر من معانيه القوم وغيره ولكن لم يقيد قوله في اصطلاح المتكلمين وفي الصحاح ايضا ذكر هذا المعنى من غير هذا القيد وقال ومال الدنيا عرض حاضر ياكل منه البر والفاجر فتعين ان المراد في الحديث هو المعنى الاخير ۱۲ لمعات

وانتم من الله على حذر واعلموا انكم معروضون على اعمالكم فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره
ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره رواه الشافعي **وعن** شداد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول يا ايها الناس ان الدنيا عرض حاضر يأكل منها البر والفاجر وان الآخرة وعد صادق يحكم
فيها ملك عادل قادر يحق فيها الحق ويبطل الباطل كونوا من ابناء الآخرة ولا تكونوا من ابناء الدنيا
فان كل ام يتبعها ولدها **وعن** ابى الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما طلعت
الشمس الا وبجنبتيها ملكان يناديان يسمعان الخلائق غير الثقلين يا ايها الناس هلموا الى ربكم
ما قل وكفى خير مما كثر والهى رواهما ابو نعيم فى الحلية **وعن** ابى هريرة يبلغ به قال اذا مات
الميت قالت الملائكة ما قدم وقال بنو آدم ما خلف رواه البيهقى فى شعب الايمان **وعن**
مالك ان لقمن قال لابنه يا بنى ان الناس قد تطاول عليهم ما يوعدون وهم الى الآخرة سراعا
يذهبون وانك قد استدبرت الدنيا منذ كنت واستقبلت الآخرة وان دارا تسير اليها اقرب اليك
من دار تخرج منها رواه رزين **وعن** عبد الله بن عمرو قال قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم
اى الناس افضل قال كل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان نعرفه فما مخموم
القلب قال هو التقى النقى لا اثم عليه ولا بغى ولا غل ولا حسد رواه ابن ماجة والبيهقى فى شعب
الايمان **وعنه** ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اربع اذا كن فيك فلا عليك ما فاتك
الدنيا حفظ امانة وصدق حديث وحسن خليقة وعفة فى طعمة رواه احمد والبيهقى فى
شعب الايمان **وعن** مالك قال بلغنى انه قيل للقمان الحكيم ما بلغ بك ما نرى يعنى الفضل قال
صدق الحديث واداء الامانة وترك ما لا يعنينى رواه فى الموطا **وعن** ابى هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم تجئ الاعمال فتجئ الصلوة فتقول يا رب انا الصلوة فيقول انك
على خير فتجئ الصدقة فتقول يا رب انا الصدقة فيقول انك على خير ثم يجئ الصيام فيقول يا رب
انا الصيام فيقول انك على خير ثم تجئ الاعمال على ذلك يقول الله تعالى انك على خير ثم يجئ
الاسلام فيقول يا رب انت السلام وانا الاسلام فيقول الله تعالى انك على خير بك اليوم آخذ وبك
اعطى قال الله تعالى فى كتابه ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وهو فى الآخرة من الخاسرين
وعن عائشة قالت كان لنا ستر فيه تماثيل طير فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة
حوليه فانى اذا رأيته ذكرت الدنيا **وعن** ابى ايوب الانصارى قال جاء رجل الى النبى صلى الله
عليه وسلم فقال عظنى واوجز فقال اذا قمت فى صلوتك فصل صلوة مودع ولا تكلم بكلام
تعتذر منه غدا واجمع الاياس مما فى ايدى الناس **وعن** معاذ بن جبل قال لما بعثه رسول الله
صلى الله عليه وسلم الى اليمن خرج معه رسول الله صلى الله عليه وسلم يوصيه ومعاذ راكب ورسول الله

ل قوله انكم معروضون على اعمالكم قال الطيبى اى الاعمال معروضة عليكم من باب القلب كقولهم عرضت الناقة على الحوض ... والظاهر ان معناه مقابلون باعمالكم مجزيون على اعمالكم كعرض العسكر على الامير ومنه قوله تعالى وعرضوا على ربك صفا ... والتقدير معروضون على ومجازون على اعمالكم ان كان خيرا فخير وان شرا فشر ۱۲ مرقاة

ك قوله الا وبجنبتيها ... لما كان النهار محل حصول الرزق والمعيشة ... ۱۲ لمعات

ك قوله مخموم القلب بالخاء المعجمة اى نقى القلب من خمت البيت اذا كنسته والمعنى ان يكون قلبه مكنوسا من غبار الاغيار ومنظفا من اخلاق الاقذار ۱۲ مرقاة

ك قوله فلا عليك ما فاتك الدنيا قال الطيبى يحتمل ان يكون ما مصدرية والوقت مقدر اى لا باس عليك وقت فوت الدنيا ان حصلت لك هذه الخصال وان يكون ما نافية اى لا باس عليك ... ۱۲ مرقاة

ك قوله تجئ الاعمال ... ان الاعمال فرادى تجئ شافعة لصاحبها ... حتى اذا جاء الاسلام الذى هو الاصل وجامع الاعمال كلها قبلت شفاعته ... فى القبول ثم تجئ الاعمال ... فان لكل شئ حقيقة وصورة ... والله اعلم

صلى الله عليه وسلم يمشي تحت راحلته فلما فرغ قال يا معاذ انك عسى ان لا تلقاني بعد عامي هذا ولعلك ان تمر بمسجدي هذا وقبري فبكى معاذ جشعاً لفراق رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم التفت فاقبل بوجهه نحو المدينة فقال ان اولى الناس بي المتقون من كانوا وحيث كانوا روى الاحاديث الاربعة احمد **وعن** ابن مسعود قال تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان النور اذا دخل الصدر انفسح فقيل يا رسول الله هل لتلك من علم يعرف به قال نعم التجافي من دار الغرور والانابة الى دار الخلود والاستعداد للموت قبل نزوله **وعن** ابي هريرة وابي خلاد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا رايتم العبد يعطى زهداً في الدنيا وقلة منطق فاقتربوا منه فانه يلقى الحكمة رواهما البيهقي في شعب الايمان

باب فضل الفقراء وما كان من عيش النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رب اشعث مدفوع بالابواب لو اقسم على الله لابره رواه مسلم **وعن** مصعب بن سعد قال راى سعد ان له فضلا على من دونه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تنصرون وترزقون الا بضعفائكم رواه البخاري **وعن** اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قمت على باب الجنة فكان عامة من دخلها المساكين واصحاب الجد محبوسون غير ان اصحاب النار قد امر بهم الى النار وقمت على باب النار فاذا عامة من دخلها النساء متفق عليه **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلعت في الجنة فرايت اكثر اهلها الفقراء واطلعت في النار فرايت اكثر اهلها النساء متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان فقراء المهاجرين يسبقون الاغنياء يوم القيمة الى الجنة باربعين خريفا رواه مسلم **وعن** سهل ابن سعد قال مر رجل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لرجل عنده جالس ما رايك في هذا فقال رجل من اشراف الناس هذا والله حري ان خطب ان ينكح وان شفع ان يشفع قال فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم مر رجل فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رايك في هذا فقال يا رسول الله هذا رجل من فقراء المسلمين هذا حري ان خطب ان لا ينكح وان شفع ان لا يشفع وان قال ان لا يسمع لقوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا خير من ملء الارض مثل هذا متفق عليه **وعن** عائشة قالت ما شبع آل محمد من خبز الشعير يومين متتابعين حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم متفق عليه **وعن** سعيد المقبري عن ابي هريرة انه مر بقوم بين ايديهم شاة مصلية فدعوه فابى

قوله من كانوا اي سواء كانوا بمكة والمدينة او المعنوي فان العبرة بالتقوى من غير اختصاص بمكان او زمان او نوع انسان ۱۲ مرقاة ۔ قوله لي اي بشفاعتي او اقرب الناس الى منزلتي قوله المتقون من كانوا ۔ قوله وحيث كانوا اي سواء كانوا بمكة او المدينة او باليمن والكوفة والبصرة ۱۲ مرقاة ۔ قوله ان النور اذا دخل الصدر انفسح اي انشرح وتوسع بحيث يسع قبول جميع شرائع الاسلام ۔ قوله التجافي ۔ ۱۲ مرقاة ۔ قوله ابي خلاد الخ ۔ قال المؤلف ابو خلاد رجل من الصحابة ۔ قوله هل تنصرون الخ ۔ قوله قمت على باب الجنة اي ليلة المعراج ۔ قوله محبوسون اي موقوفون يوم القيمة في العرصات للحساب ۔ ۱۲ مرشد ۔ قوله ان فقراء المهاجرين الخ

يدل على تخصيص هذا الحكم بالفقراء من المهاجرين والاغنياء منهم وقد دل بعض الاحاديث على اطلاقه وعلى كون الفقراء الذين في قلوبهم ميل ورغبة الى الدنيا يتقدمون على الاغنياء باربعين والزاهدون من الفقراء يتقدمون بخمسمائة والمراد بالخريف العام لان العرب يتمدحون

ان يأكل وقال خرج النبي صلى الله عليه وسلم من الدنيا ولم يشبع من خبز الشعير رواه البخاري وعن انس انه مشى الى النبي صلى الله عليه وسلم بخبز شعير واهالة سنخة ولقد رهن النبي صلى الله عليه وسلم درعا له بالمدينة عند يهودي واخذ منه شعيرا لاهله ولقد سمعته يقول ما امسى عند ال محمد صاع بر ولا صاع حب وان عنده لتسع نسوة رواه البخاري وعن عمر قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا هو مضطجع على رمال حصير ليس بينه وبينه فراش قد اثر الرمال بجنبه متكئا على وسادة من ادم حشوها ليف قلت يا رسول الله ادع الله فليوسع على امتك فان فارس والروم قد وسع عليهم وهم لا يعبدون الله فقال أو في هذا انت يا ابن الخطاب اولئك قوم عجلت لهم طيباتهم في الحيوة الدنيا وفي رواية اما ترضى ان تكون لهم الدنيا ولنا الاخرة متفق عليه وعن ابي هريرة قال لقد رايت سبعين من اصحاب الصفة ما منهم رجل عليه رداء اما ازار واما كساء قد ربطوا في اعناقهم فمنها ما يبلغ نصف الساقين ومنها ما يبلغ الكعبين فيجمعه بيده كراهية ان ترى عورته رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نظر احدكم الى من فضل عليه في المال والخلق فلينظر الى من هو اسفل منه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال انظروا الى من هو اسفل منكم ولا تنظروا الى من هو فوقكم فهو اجدر ان لا تزدروا نعمة الله عليكم

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الفقراء الجنة قبل الاغنياء بخمس مائة عام نصف يوم رواه الترمذي وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم احيني مسكينا وامتني مسكينا واحشرني في زمرة المساكين فقالت عائشة لم يا رسول الله قال انهم يدخلون الجنة قبل اغنيائهم باربعين خريفا يا عائشة لا تردي المسكين ولو بشق تمرة يا عائشة احبي المساكين وقربيهم فان الله يقربك يوم القيمة رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان ورواه ابن ماجة عن ابي سعيد الى قوله في زمرة المساكين وعن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ابغوني في ضعفائكم فانما ترزقون او تنصرون بضعفائكم رواه ابو داؤد وعن امية بن خالد ابن عبد الله بن اسيد عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يستفتح بصعاليك المهاجرين رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تغبطن فاجرا بنعمة فانك لا تدري ما هو لاق بعد موته ان له عند الله قاتلا لا يموت يعني النار رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا سجن المؤمن وسنته واذا فارق الدنيا فارق السجن

ملحقه قوله واهالة سنخة الاهالة بكسر الهمزة كل دهن يؤتدم به وسنخة بفتح سين مهملة وكسر نون وفتح خاء معجمة بعدها تاء اي متغيرة الريح لطول المكث في النهاية قيل الاهالة ما اذيب من الالية والشحم وقيل الدسم الجامد والسنخة المتغيرة الريح ... قوله واخذ منه الخ ... لئلا يشق عليهم فيعطوه ... استحياء او لما في ذلك من ... عند وقت العطاء او لاظهار مبالغته في تنزهه صلى الله عليه وآله وسلم عن طلب الاجر من الامة ولو صورة حيث قال تعالى قل لا اسئلكم عليه اجرا ان اجري الا على الله قوله لقد سمعته قال الطيبي ضمير المفعول في سمعته عائد الى انس والفاعل هو راوي انس انتهى وتبعه ابن الملك وغيره من الشراح ۱۲ مرقاة
سے قوله عند آل محمد قيل لفظ آل مقحم او كان ذلك في اول الحال والا فقد ثبت انه صلى الله عليه وآله وسلم ادخر لنفقة سنة لعياله ۱۲ لمعات سے قوله على رمال حصير رمال في النسخ بضم الراء وكسرها وفي الحواشي الرمال بكسر الراء وضمها جمع رمل بمعنى مرمول اي منسوج وقيل هو جمع رمل بمعنى مرمول كالخلق بمعنى المخلوق والاضافة الى الحصير من اضافة الجنس الى النوع فيكون حينئذ الاضافة بيانية اي منسوج هو الحصير فيفهم منه انه كان مضطجعا على الحصير بدون فراش آخر على الحصير ۱۲ لمعات سے قوله فليوسع الخ بكسر السين المشددة وسكون العين قوله على امتك اي فانهم لا يطيقون متابعتك في تحمل محنتك فربما ينفرون عن الميل الى ملتك وقال الطيبي رحمه الله قوله فليوسع الظاهر نصبه ليكون جواب الامر اي ادع الله فيوسع واللام للتاكيد ورواية الجزم على انه امر للغائب كانه التمس من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدعاء لامته بالتوسعة وطلب من الله الاجابة وكان من حق الظاهر ان يقال ادع الله يوسع عليك فعدل الى الدعاء للامة اجلالا له صلى الله عليه وآله وسلم وابعادا للمنزلة من ان يطلب من الله تعالى هذا الدني الخسيس لنفسه النفيس ومع ذلك انكر عليه بهذا الكلام البليغ وقوله اوفي هذا مدخول الهمزة محذوف اي اتطلب هذا وفي هذا انت وكيف يليق بمثلك ان يطلب من الله التوسعة في الدنيا ۱۲ مرقاة سے قوله قد ربطوا ضمير الجمع في ربطوا وفي اعناقهم باعتبار المعنى والمفرد في بيده باعتبار اللفظ ۱۲ لمعات سے قوله نصف يوم بالجر على انه صفة فارقة او بدل او عطف بيان من خمس مائة عام فان اليوم الاخروي مقدار طوله الف سنة من سني الدنيا لقوله تعالى وان يوما عند ربك كالف سنة مما تعدون فنصفه خمس مائة ۱۲ مرقاة سے قوله قال انهم يدخلون الجنة قبل اغنيائهم قد يتوهم منه ان الفقراء الذين ليسوا بانبياء يتقدمون على الاغنياء من الانبياء ايضا ولعل ذكره صلى الله عليه وآله وسلم مجردا لاظهار فضل الفقراء وشرفهم وطلب تقدم على الانبياء ولا خوف تاخره لو كان غنيا عن الانبياء الذين هم فقراء لا خوف تاخره عن الفقراء الذين ليسوا بانبياء ۱۲ لمعات سے قوله ابغوني في ضعفائكم من بغى يبغي كغضب يغضب بغية طلبة كذا في القاموس فالمعنى اطلبوا رضائي في ضعفائكم اي في حفظ قلوبهم ولي بعض النسخ بهمزة القطع وهو لا يخلو عن خفاء فان الابغاء اكمل على الطلب الاعانة على الطلب كذا في اللمعات سے قوله بصعاليك المهاجرين اي بالفقراء منهم وببركة دعائهم وفي النهاية اي يستنصر بهم ومنه قوله تعالى ان تستفتحوا فقد جاءكم الفتح وقال ابن الملك بان يقول اللهم انصرنا على الاعداء بحق عبادك الفقراء المهاجرين وفيه تعظيم الفقراء والرغبة الى دعائهم [illegible]

والسنة رواه فی شرح السنة **وعن** قتادة بن النعمان ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا احب اللہ عبدا حماه الدنیا کما یظل احدکم یحمی سقیمہ الماء رواہ احمد والترمذی **وعن** محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اثنتان یکرههما ابن ادم یکرہ الموت والموت خیر للمومن من الفتنة ویکرہ قلة المال وقلة المال اقل للحساب رواہ احمد **وعن** عبد اللہ بن مغفل قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی احبک قال انظر ما تقول فقال واللہ انی لاحبک ثلث مرات قال ان کنت صادقا فاعد للفقر تجفافا فالفقر اسرع الی من یحبنی من السیل الی منتهاه رواہ الترمذی وقال هذا حدیث غریب **وعن** انس انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد اخفت فی اللہ وما یخاف احد ولقد اوذیت فی اللہ وما یوذی احد ولقد اتت علی ثلثون من بین لیلة ویوم ومالی ولبلال طعام یاکلہ ذو کبد الا شیء یواریہ ابط بلال رواہ الترمذی وقال ومعنی هذا الحدیث حین خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم هاربا من مکة ومعہ بلال انما کان مع بلال من الطعام ما یحمل تحت ابطہ **وعن** ابی طلحة قال شکونا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجوع ورفعنا عن بطوننا عن حجر حجر فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بطنہ عن حجرین رواہ الترمذی وقال هذا حدیث غریب **وعن** ابی هریرة انہ اصابهم جوع فاعطاهم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمرة تمرة رواہ الترمذی **وعن** عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال خصلتان من کانتا فیہ کتبہ اللہ شاکرا صابرا من نظر فی دینہ الی من هو فوقہ فاقتدی بہ ونظر فی دنیاہ الی من هو دونہ فحمد اللہ علی ما فضلہ اللہ علیہ کتبہ اللہ شاکرا صابرا ومن نظر فی دینہ الی من هو دونہ ونظر فی دنیاہ الی من هو فوقہ فاسف علی ما فاتہ منہ لم یکتبہ اللہ شاکرا ولا صابرا رواہ الترمذی وذکر حدیث ابی سعید ابشروا یا معشر صعالیک المهاجرین فی باب بعد فضائل القران

الفصل الثالث

عن ابی عبد الرحمن الحبلی قال سمعت عبد اللہ بن عمرو وسالہ رجل قال الستنا من فقراء المهاجرین فقال لہ عبد اللہ الک امراة تاوی الیها قال نعم قال الک مسکن تسکنہ قال نعم قال فانت من الاغنیاء قال فان لی خادما قال فانت من الملوک قال عبد الرحمن وجاء ثلثة نفر الی عبد اللہ بن عمرو وانا عندہ فقالوا یا ابا محمد انا واللہ ما نقدر علی شیء لا نفقة ولا دابة ولا متاع فقال لهم ما شئتم ان شئتم رجعتم الینا فاعطیناکم ما یسر اللہ لکم وان شئتم ذکرنا امرکم للسلطان وان شئتم صبرتم فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان فقراء المهاجرین یسبقون الاغنیاء یوم القیمة الی الجنة باربعین خریفا قالوا فانا نصبر لا نسال شیئا رواہ مسلم **وعن** عبد اللہ بن عمرو قال بینما انا قاعد فی المسجد وحلقة من فقراء المهاجرین

ا ﷺ قولہ قتادة ابو عمرو قال المؤلف انصاری ظفری بدری شهد المشاهد کلها وروی عنہ اخوہ من امہ ابو سعید الخدری وغیرہ مات سنة ثلث وعشرین وله خمس وستون سنة وصلی علیہ عمر وکان من فضلاء الصحابة ۱۲ مرقاة ۲ ﷺ قولہ حماہ الدنیا فی القاموس حمی المریض ما یضرہ منعہ ایاہ کذا فی اللمعات وفی المرقاة من ظل زید صائما ای صار والمعنی کما یکون ۱۲ ۳ ﷺ قولہ محمود بن لبید قال المؤلف انصاری اشهلی ولد علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحدث عنہ احادیث قال البخاری لہ صحبة وقال ابو حاتم لا یعرف لہ صحبة وذکرہ مسلم فی التابعین فی الطبقة الثانیة قال ابن عبد البر والصواب قول البخاری وقولہ من الفتنة قال ابن الملک الفتنة التی للموت خیر منها ای الوقوع فی الشرک والفتنة یستحقها الانسان ویجری علی لسانہ ما لا یلیق ۱۲ مرقاة ۴ ﷺ قولہ فاعد للفقر تجفافا بکسر الفوقیة وسکون الجیم ای صار جنة فی الفقر وهو شیء یلبس علی الخیل عند الحرب کالدرع للفعال عن جعف لما فیہ من الصلابة والیبوسة انتهی ومعنی الحدیث ان کنت صادقا فی الدعوی وحقا لہ المعنی فهیئ آلة تنفعک حال البلوی فان البلاء والافتتان لازمان فی الظاهر والباطن وعلیک التجمل للصبر خصوصا علی الفقر لتدفع بہ عن دینک بقوة صبرک ما ینافیہ من الجزع والفزع وقلة القناعة وعدم الرضا بالقسم وکنی بالتجفاف عن الصبر لانہ یستر الفقر کما یستر التجفاف البدن عن الضرر ۱۲ مرقاة ۵ ﷺ قولہ یاکلہ ذو کبد قال الطیبی ای من طعام سواء کان مما یاکل الدواب او الانسان ۱۲ مرقاة ۶ ﷺ قولہ ومعہ بلال افاد بقولہ هذا ان الخروج غیر الهجرة الی المدینة لانہ لم یکن ومعہ بلال فیها فلعل المراد خروجہ صلی اللہ علیہ وسلم هاربا من مکة فی ابتداء امرہ الی الطائف الی عبد کلال بضم الکاف مخففا رئیس اهل الطائف لیحمیہ من کفار مکة حتی یؤدی رسالة ربہ فسلط علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبیانہ فرموہ بالحجارة حتی ادموا کعبیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وکان معہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زید بن حارثة فعطش عطشا شدیدا فارسل الیہ سحابة بالمطر فنزل جبرئیل علیہ السلام بملک الجبال لیاذن لہ فی هلاکهم فقال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا فانی ارجو ان یخرج من اصلابهم من یوحد اللہ بالتوحید وفیہ قصة ۱۲ لمعات ۷ ﷺ قولہ عن حجر حجر قال الطیبی رحمہ اللہ عن الاولی متعلقة برفعنا علی تضمین کشفنا والثانیة صفة مصدر محذوف ای کشفنا عن بطوننا کشفا صادرا عن حجر ویجوز ان یکون التکریر فی حجر علی التوزیع ای عن حجر مشدود علی بطوننا فیکون بدلا وعادة من اشتد جوعہ وخمص بطنہ ان یشد علی بطنہ حجرا لیتقوم بہ صلبہ انتهی وتوضیحہ ان تعلق حرفی جر بمعنی بعامل فی مرتبة واحدة غیر جائز واما تعلق الثانی بعد تقییدہ الاول فجائز کما تقرر فی محلہ فکونہ صفة مصدر محذوف ظاهر لا غبار علیہ واما تجویز البدل علی انہ بدل اشتمال باعادة الجار ان بدل الاشتمال لا یخلو عن ضمیر المبدل منہ علی ان یراد بالحجر النوع والتقدیر عن حجر مشدود علیها ۱۲ مرقاة ۸ ﷺ قولہ سمعت عبد اللہ بن عمرو وسالہ رجل المسموع قولہ قال فانت من الاغنیاء لکنہ عبر بلفظ الماضی دون المضارع کما هو المتعارف ومعنی الماضی صحیح بلا شبهة وسالہ رجل حال بتقدیر قد وقال الطیبی لا بد من محذوف ای سمعتہ یقول قولہ انتصر وما بعدہ ثم ہو السلطان ہو معاویة فان عبد اللہ بن عمرو کان فیهم رضی والدہ ولکن لم یکن فی باطنہ راضیا عنهم کما ذکر فی کتب التیسیر ۱۲ لمعات ۹ ﷺ قولہ بفتح الکاف وسکون اللام وقد یفتح لا جمع

قعود اذ دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقعد الیهم فقمت الیهم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لیبشر فقراء المهاجرین بما یسر وجوههم فانهم یدخلون الجنة قبل الاغنیاء باربعین عاما قال
فلقد رایت الوانهم اسفرت قال عبد اللہ بن عمرو حتی تمنیت ان اکون معهم او منهم رواہ الدارمی

وعن ابی ذر قال امرنی خلیلی بسبع امرنی بحب المساکین والدنو منهم وامرنی ان انظر الی من هو
دونی ولا انظر الی من هو فوقی وامرنی ان اصل الرحم وان ادبرت وامرنی ان لا اسال احدا شیئا و
امرنی ان اقول بالحق وان کان مرا وامرنی ان لا اخاف فی اللہ لومة لائم وامرنی ان اکثر من قول لا حول
ولا قوة الا باللہ فانهن من کنز تحت العرش رواہ احمد

وعن عائشة قالت کان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یعجبه من الدنیا ثلثة الطعام والنساء والطیب فاصاب اثنین ولم یصب واحدا
اصاب النساء والطیب ولم یصب الطعام رواہ احمد

وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم حبب الی الطیب والنساء وجعلت قرة عینی فی الصلوة رواہ احمد والنسائی وزاد
ابن الجوزی بعد قوله حبب الی من الدنیا

وعن معاذ بن جبل ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لما بعث به الی الیمن قال ایاک والتنعم فان عباد اللہ لیسوا بالمتنعمین رواہ احمد

وعن علی قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رضی من اللہ بالیسیر من الرزق رضی اللہ منه بالقلیل من
العمل

وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من جاع او احتاج فکتمه
الناس کان حقا علی اللہ عز وجل ان یرزقه رزق سنة من حلال رواهما البیهقی فی شعب الایمان

وعن عمران بن حصین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب عبده المؤمن
الفقیر المتعفف ابا العیال رواہ ابن ماجة

وعن زید بن اسلم قال استسقی یوما عمر فجیء
بماء قد شیب بعسل فقال انه لطیب لکنی اسمع اللہ عز وجل نعی علی قوم شهواتهم فقال اذهبتم
طیباتکم فی حیوتکم الدنیا واستمتعتم بها فاخاف ان تکون حسناتنا عجلت لنا فلم یشربه رواہ رزین

وعن ابن عمر قال ما شبعنا من تمر حتی فتحنا خیبر رواہ البخاری

باب الامل والحرص

الفصل الاول

عن عبد اللہ قال خط النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطا مربعا وخط خطا
فی الوسط خارجا منه وخط خططا صغارا الی هذا الذی فی الوسط من جانبه الذی فی الوسط فقال
هذا الانسان وهذا اجله محیط به وهذا الذی هو خارج امله وهذه الخطط الصغار الاعراض
فان اخطاه هذا نهشه هذا وان اخطاه هذا نهشه هذا رواہ البخاری

وعن انس قال خط النبی
صلی اللہ علیہ وسلم خطوطا فقال هذا الامل وهذا اجله فبینما هو کذلک اذ جاءه الخط الاقرب
رواہ البخاری

وعنه قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یهرم ابن ادم ویشب منه اثنان
الحرص علی المال والحرص علی العمر متفق علیه

وعن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال لا يزال قلب الكبير شابا في اثنين في حب الدنيا وطول الامل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعذر الله الى امرء اخر اجله حتى بلغه ستين سنة رواه البخاري وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو كان لابن ادم واديان من مال لابتغى ثالثا ولا يملأ جوف ابن ادم الا التراب ويتوب الله على من تاب متفق عليه وعن ابن عمر قال اخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم ببعض جسدي فقال كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل وعد نفسك في اهل القبور رواه البخاري

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو قال مر بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا وامي نطين شيئا فقال ما هذا يا عبد الله قلت شيء نصلحه قال الامر اسرع من ذلك رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يهريق الماء فيتيمم بالتراب فاقول يا رسول الله ان الماء منك قريب يقول ما يدريني لعلي لا ابلغه رواه في شرح السنة وابن الجوزي في كتاب الوفاء وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال هذا ابن ادم وهذا اجله ووضع يده عند قفاه ثم بسط فقال وثم امله رواه الترمذي وعن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم غرز عودا بين يديه واخر الى جنبه واخر ابعد فقال اتدرون ما هذا قالوا الله ورسوله اعلم قال هذا الانسان وهذا الاجل اراه قال وهذا الامل فيتعاطى الامل فلحقه الاجل دون الامل رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عمر امتي من ستين سنة الى سبعين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعمار امتي ما بين ستين الى السبعين واقلهم من يجوز ذلك رواه الترمذي وابن ماجة وذكر حديث عبد الله بن الشخير في باب عيادة المريض

الفصل الثالث

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اول صلاح هذه الامة اليقين والزهد واول فسادها البخل والامل رواه البيهقي في شعب الايمان وعن سفيان الثوري قال ليس الزهد في الدنيا بلبس الغليظ والخشن واكل الجشب انما الزهد في الدنيا قصر الامل رواه في شرح السنة وعن زيد بن الحسين قال سمعت مالكا وسئل اي شيء الزهد في الدنيا قال طيب الكسب وقصر الامل رواه البيهقي في شعب الايمان

باب استحباب المال والعمر للطاعة

الفصل الاول

عن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب العبد التقي الغني الخفي رواه مسلم وذكر حديث ابن عمر لا حسد الا في اثنين في باب فضائل القران

الفصل الثاني

عن ابي بكرة ان رجلا قال يا رسول الله اي الناس خير قال من طال عمره وحسن عمله قال فاي الناس شر قال

من طال عمرہ وساء عملہ رواہ احمد والدارمی **وعن** عبید بن خالد ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آخی بین رجلین فقتل احدھما فی سبیل اللہ ثم مات الاٰخر بعدہ بجمعۃ اونحوھا فصلوا علیہ فقال

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما قلتم قالوا دعونا اللہ ان یغفرلہ ویرحمہ ویلحقہ بصاحبہ فقال النبی صلی

اللہ علیہ وسلم فاین صلوتہ بعد صلوتہ وعملہ بعد عملہ او قال صیامہ بعد صیامہ لما بینھما ابعد

مما بین السماء والارض رواہ ابوداؤد والنسائی **وعن** ابی کبشۃ الانماری انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یقول ثلث اقسم علیھن واحدثکم حدیثا فاحفظوہ فاما الذی اقسم علیھن فانہ ما نقص مال عبد من صدقۃ

ولا ظلم عبد مظلمۃ صبر علیھا الا زادہ اللہ بھا عزا ولا فتح عبد باب مسئلۃ الا فتح اللہ علیہ باب فقر

واما الذی احدثکم فاحفظوہ فقال انما الدنیا لاربعۃ نفر عبد رزقہ اللہ مالا وعلما فھو یتقی فیہ ربہ ویصل

رحمہ ویعمل للہ فیہ بحقہ فھذا بافضل المنازل وعبد رزقہ اللہ علما ولم یرزقہ مالا فھو صادق النیۃ

یقول لو ان لی مالا لعملت بعمل فلان فاجرھما سواء وعبد رزقہ اللہ مالا ولم یرزقہ علما فھو یخبط

فی مالہ بغیر علم لا یتقی فیہ ربہ ولا یصل فیہ رحمہ ولا یعمل فیہ بحق فھذا باخبث المنازل وعبد لم یرزقہ

اللہ مالا ولا علما فھو یقول لو ان لی مالا لعملت فیہ بعمل فلان فھو بنیتہ فوزرھما سواء رواہ الترمذی

وقال ھذا حدیث صحیح **وعن** انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ تعالیٰ اذا اراد بعبد

خیرا استعملہ فقیل وکیف یستعملہ یا رسول اللہ قال یوفقہ لعمل صالح قبل الموت رواہ الترمذی

وعن شداد بن اوس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکیس من دان نفسہ وعمل لما

بعد الموت والعاجز من اتبع نفسہ ھواھا وتمنی علی اللہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ **الفصل**

الثالث عن رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کنا فی مجلس فطلع علینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی راسہ اثر ماء فقلنا یا رسول اللہ نراک طیب النفس قال اجل

قال ثم خاض القوم فی ذکر الغنی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا باس بالغنی لمن اتقی

اللہ عزوجل والصحۃ لمن اتقی خیر من الغنی وطیب النفس من النعیم رواہ احمد **وعن** سفیان الثوری

قال کان المال فیما مضی یکرہ فاما الیوم فھو ترس المومن وقال لولا ھذہ الدنانیر لتمندل بنا ھؤلاء

الملوک وقال من کان فی یدہ من ھذہ شیء فلیصلحہ فانہ زمان ان احتاج کان اول من یبذل

دینہ وقال الحلال لا یحتمل السرف رواہ فی شرح السنۃ **وعن** ابن عباس قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینادی مناد یوم القیمۃ این ابناء الستین وھو العمر الذی

قال اللہ تعالیٰ اولم نعمرکم ما یتذکر فیہ من تذکر وجاءکم النذیر رواہ البیہقی

فی شعب الایمان **وعن** عبد اللہ بن شداد قال ان نفرا من بنی عذرۃ ثلثۃ اتوا النبی

صلی اللہ علیہ وسلم فاسلموا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یکفینیھم قال

طلحة انا فكانوا عنده فبعث النبي صلى الله عليه وسلم بعثا فخرج فيه احدهم فاستشهد ثم بعث بعثا فخرج فيه الآخر فاستشهد ثم مات الثالث على فراشه قال قال طلحة فرايت هؤلاء الثلثة في الجنة ورايت الميت على فراشه امامهم والذي استشهد اخرا يليه واولهم يليه فدخلني من ذلك فذكرت للنبي صلى الله عليه وسلم ذلك فقال وما انكرت من ذلك ليس احد افضل عند الله من مؤمن يعمر في الاسلام لتسبيحه وتكبيره وتهليله **وعن** محمد بن ابي عميرة وكان من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان عبدا لو خر على وجهه من يوم ولد الى ان يموت هرما في طاعة الله لحقره في ذلك اليوم ولود انه رد الى الدنيا كيما يزداد من الاجر والثواب رواهما احمد

باب التوکل والصبر

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة من امتي سبعون الفا بغير حساب هم الذين لا يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون متفق عليه **وعنه** قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال عرضت على الامم فجعل يمر النبي ومعه الرجل والنبي ومعه الرجلان والنبي ومعه الرهط والنبي وليس معه احد فرايت سوادا كثيرا سد الافق فرجوت ان يكون امتي فقيل هذا موسى في قومه ثم قيل لي انظر فرايت سوادا كثيرا سد الافق فقيل لي انظر هكذا وهكذا فرايت سوادا كثيرا سد الافق فقيل هؤلاء امتك ومع هؤلاء سبعون الفا قدامهم يدخلون الجنة بغير حساب هم الذين لا يتطيرون ولا يسترقون ولا يكتوون وعلى ربهم يتوكلون فقام عكاشة بن محصن فقال ادع الله ان يجعلني منهم قال اللهم اجعله منهم ثم قام رجل اخر فقال ادع الله ان يجعلني منهم قال سبقك بها عكاشة متفق عليه **وعن** صهيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجبا لامر المؤمن ان امره كله خير وليس ذلك لاحد الا للمؤمن ان اصابته سراء شكر فكان خيرا له وان اصابته ضراء صبر فكان خيرا له رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن القوي خير واحب الى الله من المؤمن الضعيف وفي كل خير احرص على ما ينفعك واستعن بالله ولا تعجز وان اصابك شيء فلا تقل لو اني فعلت كان كذا وكذا ولكن قل قدر الله وما شاء فعل فان لو تفتح عمل الشيطان رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو انكم تتوكلون على الله حق توكله لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصا وتروح بطانا رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايها الناس ليس من شيء يقربكم الى الجنة ويباعدكم من النار الا قد امرتكم به وليس شيء يقربكم من النار ويباعدكم من الجنة الا قد نهيتكم عنه وان الروح الامين وفي رواية وان روح القدس نفث في روعي ان نفسا لن تموت حتى تستكمل رزقها الا فاتقوا الله واجملوا في الطلب ولا يحملنكم استبطاء الرزق ان تطلبوه بمعاصي الله فانه لا يدرك ما عند الله الا بطاعته رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الايمان

الا انہ لم یدرک وان روح القدس وعن ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الزھادۃ فی الدنیا لیست بتحریم الحلال ولا اضاعۃ المال ولکن الزھادۃ فی الدنیا ان لا تکون بما فی یدیک اوثق بما فی ید اللہ وان تکون فی ثواب المصیبۃ اذا انت اصبت بھا ارغب فیھا لو انھا ابقیت لک رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعمرو بن واقد الراوی منکر الحدیث وعن ابن عباس قال کنت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما فقال یا غلام احفظ اللہ یحفظک احفظ اللہ تجدہ تجاھک واذا سألت فاسأل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ واعلم ان الامۃ لو اجتمعت علی ان ینفعوک بشیء لم ینفعوک الا بشیء قد کتبہ اللہ لک ولو اجتمعوا علی ان یضروک بشیء لم یضروک الا بشیء قد کتبہ اللہ علیک رفعت الاقلام وجفت الصحف رواہ احمد والترمذی وعن سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سعادۃ ابن آدم رضاہ بما قضی اللہ لہ ومن شقاوۃ ابن آدم ترکہ استخارۃ اللہ ومن شقاوۃ ابن آدم سخطہ بما قضی اللہ لہ رواہ احمد والترمذی وقال ھذا حدیث غریب

الفصل الثالث

عن جابر انہ غزا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل نجد فلما قفل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قفل معہ فادرکتھم القائلۃ فی واد کثیر العضاہ فنزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتفرق الناس یستظلون بالشجر فنزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحت سمرۃ فعلق بھا سیفہ ونمنا نومۃ فاذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعونا واذا عندہ اعرابی فقال ان ھذا اخترط علی سیفی وانا نائم فاستیقظت وھو فی یدہ صلتا قال من یمنعک منی فقلت اللہ ثلثا ولم یعاقبہ وجلس متفق علیہ وفی روایۃ ابی بکر الاسماعیلی فی صحیحہ فقال من یمنعک منی قال اللہ فسقط السیف من یدہ فاخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السیف فقال من یمنعک منی فقال کن خیر آخذ فقال تشھد ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ قال لا ولکنی اعاھدک علی ان لا اقاتلک ولا اکون مع قوم یقاتلونک فخلی سبیلہ فاتی اصحابہ فقال جئتکم من عند خیر الناس ھکذا فی کتاب الحمیدی وفی الریاض وعن ابی ذر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انی لاعلم آیۃ لو اخذ الناس بھا لکفتھم ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب رواہ احمد وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن مسعود قال اقرأنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی انا الرزاق ذو القوۃ المتین رواہ ابو داؤد والترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح وعن انس قال کان اخوان علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان احدھما یاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم والآخر یحترف فشکا المحترف اخاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لعلک ترزق بہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث صحیح غریب وعن عمرو بن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان قلب ابن آدم بکل واد شعبۃ فمن اتبع قلبہ الشعب کلھا لم یبال اللہ بای واد اھلکہ ومن توکل علی اللہ کفاہ الشعب رواہ ابن ماجۃ

وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال قال ربکم عز وجل لو ان عبیدی اطاعونی لاسقیتهم المطر باللیل واطلعت علیهم الشمس بالنهار ولم اسمعهم صوت الرعد رواه احمد وعنه قال دخل رجل علی اهله فلما رأی ما بهم من الحاجة خرج الی البریة فلما رأت امرأته قامت الی الرحی فوضعتها والی التنور فسجرته ثم قالت اللهم ارزقنا فنظرت فاذا الجفنة قد امتلأت قال وذهبت الی التنور فوجدته ممتلئا قال فرجع الزوج قال اصبتم بعدی شیئا قالت امرأته نعم من ربنا وقام الی الرحی فذکر ذلک للنبی صلی الله علیه وسلم فقال اما انه لو لم یرفعها لم تزل تدور الی یوم القیمة رواه احمد وعن ابی الدرداء قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الرزق لیطلب العبد کما یطلبه اجله رواه ابو نعیم فی الحلیة وعن ابن مسعود قال کانی انظر الی رسول الله صلی الله علیه وسلم یحکی نبیا من الانبیاء ضربه قومه فادموه وهو یمسح الدم عن وجهه ویقول اللهم اغفر لقومی فانهم لا یعلمون متفق علیه

باب الریاء والسمعة

الفصل الاول

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله لا ینظر الی صورکم واموالکم ولکن ینظر الی قلوبکم واعمالکم رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله تعالی انا اغنی الشرکاء عن الشرک من عمل عملا اشرک فیه معی غیری ترکته وشرکه وفی روایة فانا منه بریء هو للذی عمله رواه مسلم وعن جندب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سمع سمع الله به ومن یرائی یرائی الله به متفق علیه وعن ابی ذر قال قیل لرسول الله صلی الله علیه وسلم ارأیت الرجل یعمل العمل من الخیر ویحمده الناس علیه وفی روایة ویحبه الناس علیه قال تلک عاجل بشری المؤمن رواه مسلم

الفصل الثانی

عن ابی سعید بن ابی فضالة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا جمع الله الناس یوم القیمة لیوم لا ریب فیه نادی مناد من کان اشرک فی عمل عمله لله احدا فلیطلب ثوابه من عند غیر الله فان الله اغنی الشرکاء عن الشرک رواه احمد وعن عبد الله ابن عمرو انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من سمع الناس بعمله سمع الله به اسامع خلقه وحقره وصغره رواه البیهقی فی شعب الایمان وعن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال من کانت نیته طلب الاخرة جعل الله غناه فی قلبه وجمع له شمله واتته الدنیا وهی راغمة ومن کانت نیته طلب الدنیا جعل الله الفقر بین عینیه وشتت علیه امره ولا یأتیه منها الا ما کتب له رواه الترمذی ورواه احمد والدارمی عن ابان عن زید بن ثابت وعن ابی هریرة قال قلت یا رسول الله بینا انا فی بیتی فی مصلای اذ دخل علی رجل فاعجبنی الحال التی رآنی علیها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم رحمک الله یا ابا هریرة لک اجران اجر السر واجر العلانیة رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یخرج فی اخر الزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضأن من اللین

السنتهم احلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب يقول الله ابي يغترون ام علي يجترءون فبي حلفت لابعثن على اولئك منهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران رواه الترمذي وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله تبارك وتعالى قال لقد خلقت خلقا السنتهم احلى من السكر وقلوبهم امر من الصبر فبي حلفت لاتيحنهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران فبي يغترون ام علي يجترءون رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان لكل شيء شرة ولكل شرة فترة فان صاحبها سدد وقارب فارجوه وان اشير اليه بالاصابع فلا تعدوه رواه الترمذي وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بحسب امرئ من الشر ان يشار اليه بالاصابع في دين او دنيا الا من عصمه الله رواه البيهقي في شعب الايمان

الفصل الثالث

عن ابي تميمة قال شهدت صفوان واصحابه وجندب يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سمع سمع الله به يوم القيمة ومن شاق شق الله عليه يوم القيمة قالوا اوصنا فقال ان اول ما ينتن من الانسان بطنه فمن استطاع ان لا ياكل الا طيبا فليفعل ومن استطاع ان لا يحول بينه وبين الجنة ملء كف من دم اهراقه فليفعل رواه البخاري وعن عمر بن الخطاب انه خرج يوما الى مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدا عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم يبكي فقال ما يبكيك قال يبكيني شيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان يسير الرياء شرك ومن عادى لله وليا فقد بارز الله بالمحاربة ان الله يحب الابرار الاتقياء الاخفياء الذين اذا غابوا لم يفتقدوا وان حضروا لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا صلى في العلانية فاحسن وصلى في السر فاحسن قال الله تعالى هذا عبدي حقا رواه ابن ماجة وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون في اخر الزمان اقوام اخوان العلانية اعداء السريرة فقيل يا رسول الله وكيف يكون ذلك قال ذلك برغبة بعضهم الى بعض ورهبة بعضهم من بعض وعن شداد بن اوس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى يرائي فقد اشرك ومن صام يرائي فقد اشرك ومن تصدق يرائي فقد اشرك رواها احمد وعنه انه بكى فقيل له ما يبكيك قال شيء سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فذكرته فابكاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اتخوف على امتي الشرك والشهوة الخفية قال قلت يا رسول الله اتشرك امتك من بعدك قال نعم اما انهم لا يعبدون شمسا

ولا قمرا ولا حجرا ولا وثنا ولكن يراؤن باعمالهم والشهوة الخفية ان يصبح احدهم صائما فتعرض له شهوة من شهواته فيترك صومه رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي سعيد الخدري قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نتذاكر المسيح الدجال فقال الا اخبركم بما هو اخوف عليكم عندي من المسيح الدجال فقلنا بلى يا رسول الله قال الشرك الخفي ان يقوم الرجل فيصلي فيزيد صلوته لما يرى من نظر رجل رواه ابن ماجة وعن محمود بن لبيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اخوف ما اخاف عليكم الشرك الاصغر قالوا يا رسول الله وما الشرك الاصغر قال الرياء رواه احمد وزاد البيهقي في شعب الايمان يقول الله لهم يوم يجازي العباد باعمالهم اذهبوا الى الذين كنتم تراؤن في الدنيا فانظروا هل تجدون عندهم جزاء وخيرا وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان رجلا عمل عملا في صخرة لا باب لها ولا كوة خرج عمله الى الناس كائنا ما كان وعن عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له سريرة صالحة او سيئة اظهر الله منها رداء يعرف به وعن عمر بن الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما اخاف على هذه الامة كل منافق يتكلم بالحكمة ويعمل بالجور روى البيهقي الاحاديث الثلثة في شعب الايمان وعن المهاجر بن حبيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اني لست كل كلام الحكيم اتقبل ولكني اتقبل همه وهواه فان كان همه وهواه في طاعتي جعلت صمته حمدا لي ووقارا وان لم يتكلم رواه الدارمي

باب البكاء والخوف

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لو تعلمون ما اعلم لبكيتم كثيرا ولضحكتم قليلا رواه البخاري وعن ام العلاء الانصارية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لا ادري والله لا ادري وانا رسول الله ما يفعل بي ولا بكم رواه البخاري وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عرضت على النار فرأيت فيها امرأة من بني اسرائيل تعذب في هرة لها ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تاكل من خشاش الارض حتى ماتت جوعا ورأيت عمرو بن عامر الخزاعي يجر قصبه في النار وكان اول من سيب السوائب رواه مسلم وعن زينب بنت جحش ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها يوما فزعا يقول لا اله الا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم ياجوج وماجوج مثل هذه وحلق باصبعيه الابهام والتي تليها قالت زينب فقلت يا رسول الله انهلك وفينا الصالحون قال نعم اذا كثر الخبث متفق عليه وعن ابي عامر او ابي مالك الاشعري قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليكونن من امتي اقوام يستحلون الخز والحرير والخمر والمعازف ولينزلن اقوام الى جنب علم يروح عليهم بسارحة لهم يأتيهم رجل لحاجة فيقولون ارجع الينا غدا فيبيتهم الله ويضع العلم ويمسخ آخرين قردة وخنازير الى يوم القيمة رواه البخاري وفي بعض نسخ المصابيح الحر بالحاء والراء المهملتين وهو تصحيف وانما هو بالخاء والزاي المعجمتين نص عليه الحميدي وابن الاثير في هذا الحديث وفي كتاب الحميدي عن البخاري وكذا في شرحه للخطابي تروح عليهم

سارحة لهم يأتيهم لحاجة **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انزل الله بقوم عذابا اصاب العذاب من كان فيهم ثم بعثوا على اعمالهم متفق عليه **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يبعث كل عبد على ما مات عليه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رايت مثل النار نام هاربها ولا مثل الجنة نام طالبها رواه الترمذی **وعن** ابی ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انی ارٰی ما لا ترون واسمع ما لا تسمعون اطت السماء وحق لها ان تئط والذی نفسی بيده ما فيها موضع اربع اصابع الا وملك واضع جبهته ساجدا لله والله لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا وما تلذذتم بالنساء على الفرشات ولخرجتم الى الصعدات تجأرون الى الله قال ابو ذر يا ليتنی كنت شجرة تعضد رواه احمد والترمذی وابن ماجة **وعن** ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خاف ادلج ومن ادلج بلغ المنزل الا ان سلعة الله غالية الا ان سلعة الله الجنة رواه الترمذی **وعن** انس عن النبی صلى الله عليه وسلم قال يقول الله جل ذكره اخرجوا من النار من ذكرنی يوما او خافنی فی مقام رواه الترمذی والبيهقی فی كتاب البعث والنشور **وعن** عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن هذه الاية والذين يؤتون ما اتوا وقلوبهم وجلة اهم الذين يشربون الخمر ويسرقون قال لا يا ابنة الصديق ولكنهم الذين يصومون ويصلون ويتصدقون وهم يخافون ان لا يقبل منهم اولئك الذين يسارعون فی الخيرات رواه الترمذی وابن ماجة **وعن** ابی بن كعب قال كان النبی صلى الله عليه وسلم اذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا ايها الناس اذكروا الله اذكروا الله جاءت الراجفة تتبعها الرادفة جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه رواه الترمذی **وعن** ابی سعيد قال خرج النبی صلى الله عليه وسلم لصلوة فرای الناس كانهم يكتشرون قال اما انكم لو اكثرتم ذكر هاذم اللذات لشغلكم عما ارٰی الموت فاكثروا ذكر هاذم اللذات الموت فانه لم يات على القبر يوم الا تكلم فيقول انا بيت الغربة وانا بيت الوحدة وانا بيت التراب وانا بيت الدود واذا دفن العبد المؤمن قال له القبر مرحبا واهلا اما ان كنت لاحب من يمشی على ظهری الی فاذ وليتك اليوم وصرت الی فسترٰی صنيعی بك قال فيتسع له مد بصره ويفتح له باب الی الجنة واذا دفن العبد الفاجر او الكافر قال له القبر لا مرحبا ولا اهلا اما ان كنت لابغض من يمشی على ظهری الی فاذ وليتك اليوم وصرت الی فسترٰی صنيعی بك قال فيلتئم عليه حتی تختلف اضلاعه قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم باصابعه فادخل بعضها فی جوف بعض قال ويقيض له سبعون تنينا لو ان واحدا منها نفخ فی الارض

ما انبتت شیئًا ما بقیت الدنیا فیھشمنہ و یخرشنہ حتی یقضی بہ الی الحساب قال وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما القبر روضۃ من ریاض الجنۃ او حفرۃ من حفر النار رواہ الترمذی

وعن ابی جحیفۃ قال قالوا یا رسول اللہ قد شبت قال شیبتنی سورۃ ھود واخواتھا رواہ الترمذی

وعن ابن عباس قال قال ابو بکر یا رسول اللہ قد شبت قال شیبتنی ھود والواقعۃ والمرسلات وعم یتسآءلون واذا الشمس کورت رواہ الترمذی وذکر حدیث ابی ھریرۃ لا یلج النار فی کتاب الجہاد

الفصل الثالث

عن انس قال انکم لتعملون اعمالا ھی ادق فی اعینکم من الشعر کنا نعدھا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الموبقات یعنی المھلکات رواہ البخاری

وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا عائشۃ ایاک ومحقرات الذنوب فان لھا من اللہ طالبا رواہ ابن ماجۃ والدارمی والبیھقی فی شعب الایمان

وعن ابی بردۃ بن ابی موسی قال قال لی عبد اللہ بن عمر ھل تدری ما قال ابی لابیک قال قلت لا قال فان ابی قال لابیک یا ابا موسی ھل یسرک ان اسلامنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھجرتنا معہ وجھادنا معہ وعملنا کلہ معہ برد لنا وان کل عمل عملنا بعدہ نجونا منہ کفافا راسا براس فقال ابوک لابی لا واللہ قد جاھدنا بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصلینا وصمنا وعملنا خیرا کثیرا واسلم علی ایدینا بشر کثیر وانا لنرجو ذلک قال ابی ولکنی انا والذی نفس عمر بیدہ لوددت ان ذلک برد لنا وان کل شیء عملنا بعدہ نجونا منہ کفافا راسا براس فقلت ان اباک واللہ کان خیرا من ابی رواہ البخاری

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرنی ربی بتسع خشیۃ اللہ فی السر والعلانیۃ وکلمۃ العدل فی الغضب والرضا والقصد فی الفقر والغنی وان اصل من قطعنی واعطی من حرمنی واعفو عمن ظلمنی وان یکون صمتی فکرا ونطقی ذکرا ونظری عبرۃ وآمر بالعرف وقیل بالمعروف رواہ رزین

وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد مؤمن یخرج من عینیہ دموع وان کان مثل راس الذباب من خشیۃ اللہ ثم یصیب شیئا من حر وجھہ الا حرمہ اللہ علی النار رواہ ابن ماجۃ

باب تغیر الناس

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الناس کالابل المائۃ لا تکاد تجد فیھا راحلۃ متفق علیہ

وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لتتبعن سنن من قبلکم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتی لو دخلوا جحر ضب تبعتموھم قیل یا رسول اللہ الیھود والنصاری قال فمن متفق علیہ

وعن مرداس الاسلمی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذھب الصالحون الاول فالاول وتبقی حفالۃ کحفالۃ الشعیر او التمر لا یبالیھم اللہ بالۃ

رواه البخاری **الفصل الثانی** عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مشت امتی المطیطیاء وخدمتهم ابناء الملوک ابناء فارس والروم سلط اللہ شرارها علی خیارها رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب **وعن** حذیفة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعة حتی تقتلوا امامکم وتجتلدوا باسیافکم ویرث دنیاکم شرارکم رواه الترمذی **وعنه** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعة حتی یکون اسعد الناس بالدنیا لکع ابن لکع رواه الترمذی والبیهقی فی دلائل النبوة **وعن** محمد بن کعب القرظی قال حدثنی من سمع علی بن ابی طالب قال انا لجلوس مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد فاطلع علینا مصعب بن عمیر ما علیه الا بردة له مرقوعة بفرو فلما راٰه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکی للذی کان فیه من النعمة والذی هو فیه الیوم ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف بکم اذا غدا احدکم فی حلة وراح فی حلة ووضعت بین یدیه صحفة ورفعت اخری وسترتم بیوتکم کما تستر الکعبة فقالوا یا رسول اللہ نحن یومئذ خیر منا الیوم نتفرغ للعبادة ونکفی المؤنة قال لا انتم الیوم خیر منکم یومئذ رواه الترمذی **وعن** انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان الصابر فیهم علی دینه کالقابض علی الجمر رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب اسنادا **وعن** ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان امراؤکم خیارکم واغنیاؤکم سمحاءکم وامورکم شوری بینکم فظهر الارض خیر لکم من بطنها واذا کان امراؤکم شرارکم واغنیاؤکم بخلاءکم وامورکم الی نسائکم فبطن الارض خیر لکم من ظهرها رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب **وعن** ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوشک الامم ان تداعی علیکم کما تداعی الاکلة الی قصعتها فقال قائل ومن قلة نحن یومئذ قال بل انتم یومئذ کثیر ولکنکم غثاء کغثاء السیل ولینزعن اللہ من صدور عدوکم المهابة منکم ولیقذفن فی قلوبکم الوهن قال قائل یا رسول اللہ وما الوهن قال حب الدنیا وکراهیة الموت رواه ابو داؤد والبیهقی فی دلائل النبوة **الفصل الثالث** عن ابن عباس قال ما ظهر الغلول فی قوم الا القی اللہ فی قلوبهم الرعب ولا فشا الزنا فی قوم الا کثر فیهم الموت ولا نقص قوم المکیال والمیزان الا قطع عنهم الرزق ولا حکم قوم بغیر حق الا فشا فیهم الدم ولا ختر قوم بالعهد الا سلط علیهم العدو رواه مالک

باب الانذار والتحذیر

الفصل الاول عن عیاض بن حمار المجاشعی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ذات یوم فی خطبته الا ان ربی امرنی ان اعلمکم ما جهلتم

مما علمني يومي هذا كل مال نحلته عبدا حلال وانى خلقت عبادى حنفاء كلهم وانهم اتتهم الشياطين فاجتالتهم عن دينهم وحرمت عليهم ما احللت لهم وامرتهم ان يشركوا بي ما لم انزل به سلطانا وان الله نظر الى اهل الارض فمقتهم عربهم وعجمهم الا بقايا من اهل الكتب وقال انما بعثتك لابتليك وابتلي بك وانزلت عليك كتابا لا يغسله الماء تقرأه نائما ويقظان وان الله امرني ان احرق قريشا فقلت رب اذا يثلغوا راسي فيدعوه خبزة قال استخرجهم كما اخرجوك واغزهم نغزك وانفق فسننفق عليك وابعث جيشا نبعث خمسة مثله وقاتل بمن اطاعك من عصاك رواه مسلم **وعن** ابن عباس قال لما نزلت وانذر عشيرتك الاقربين صعد النبي صلى الله عليه وسلم الصفا فجعل ينادي يا بني فهر يا بني عدي لبطون قريش حتى اجتمعوا فقال ارأيتكم لو اخبرتكم ان خيلا بالوادي تريد ان تغير عليكم اكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك الا صدقا قال فاني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال ابو لهب تبا لك سائر اليوم الهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا ابي لهب وتب متفق عليه وفي رواية نادى يا بني عبد مناف انما مثلي ومثلكم كمثل رجل راى العدو فانطلق يربأ اهله فخشي ان يسبقوه فجعل يهتف يا صباحاه **وعن** ابي هريرة قال لما نزلت وانذر عشيرتك الاقربين دعا النبي صلى الله عليه وسلم قريشا فاجتمعوا فعم وخص فقال يا بني كعب بن لؤي انقذوا انفسكم من النار يا بني مرة بن كعب انقذوا انفسكم من النار يا بني عبد شمس انقذوا انفسكم من النار يا بني عبد مناف انقذوا انفسكم من النار يا بني هاشم انقذوا انفسكم من النار يا بني عبد المطلب انقذوا انفسكم من النار يا فاطمة انقذي نفسك من النار فاني لا املك لكم من الله شيئا غير ان لكم رحما سابلها ببلالها رواه مسلم وفي المتفق عليه قال يا معشر قريش اشتروا انفسكم لا اغني عنكم من الله شيئا ويا بني عبد مناف لا اغني عنكم من الله شيئا يا عباس بن عبد المطلب لا اغني عنك من الله شيئا ويا صفية عمة رسول الله لا اغني عنك من الله شيئا ويا فاطمة بنت محمد سليني ما شئت من مالي لا اغني عنك من الله شيئا

الفصل الثاني

عن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امتي هذه امة مرحومة ليس عليها عذاب في الاخرة عذابها في الدنيا الفتن والزلازل والقتل رواه ابو داؤد **وعن** ابي عبيدة ومعاذ بن جبل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان هذا الامر بدأ نبوة ورحمة ثم يكون خلافة ورحمة ثم ملكا عضوضا ثم كائن جبرية وعتوا وفسادا في الارض يستحلون الحرير والفروج والخمور يرزقون على ذلك وينصرون حتى يلقوا الله رواه البيهقي في شعب الايمان **وعن** عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول ما يكفأ قال زيد بن يحيى الراوي يعني الاسلام كما يكفأ الاناء يعني الخمر قيل

فكيف يا رسول الله وقد بيّن الله فيها ما بيّن قال يسمّونها بغير اسمها فيستحلونها رواه الدارمي

الفصل الثالث

عن النعمان بن بشير عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون النبوة فيكم ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا عاضا فتكون ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا جبرية فيكون ما شاء الله ان يكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج نبوة ثم سكت قال حبيب فلما قام عمر بن عبد العزيز كتبت اليه بهذا الحديث اذكره اياه وقلت ارجو ان تكون امير المؤمنين بعد الملك العاض والجبرية فسُرّ به واعجبه يعني عمر بن عبد العزيز رواه احمد والبيهقي في دلائل النبوة

كتاب الفتن

الفصل الاول

عن حذيفة قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما ما ترك شيئا يكون في مقامه ذلك الى قيام الساعة الا حدّث به حفظه من حفظه ونسيه من نسيه قد علمه اصحابي هؤلاء وانه ليكون منه الشيء قد نسيته فاراه فاذكره كما يذكر الرجل وجه الرجل اذا غاب عنه ثم اذا راٰه عرفه متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تعرض الفتن على القلوب كالحصير عودا عودا فاي قلب اشربها نكتت فيه نكتة سوداء واي قلب انكرها نكتت فيه نكتة بيضاء حتى تصير على قلبين ابيض مثل الصفا فلا تضره فتنة ما دامت السموات والارض والآخر اسود مربادا كالكوز مجخيا لا يعرف معروفا ولا ينكر منكرا الا ما اشرب من هواه رواه مسلم وعنه قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين رايت احدهما وانا انتظر الآخر حدثنا ان الامانة نزلت في جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة وحدثنا عن رفعها قال ينام الرجل النومة فتقبض الامانة من قلبه فيظل اثرها مثل اثر الوكت ثم ينام النومة فتقبض فيبقى اثرها مثل اثر المجل كجمر دحرجته على رجلك فنفط فتراه منتبرا وليس فيه شيء ويصبح الناس يتبايعون ولا يكاد احد يؤدي الامانة فيقال ان في بني فلان رجلا امينا ويقال للرجل ما اعقله وما اظرفه وما اجلده وما في قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان متفق عليه وعنه قال كان الناس يسألون رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخير وكنت اسأله عن الشر مخافة ان يدركني قال قلت يا رسول الله انا كنا في جاهلية وشر فجاءنا الله بهذا الخير فهل بعد هذا الخير من شر قال نعم قلت وهل بعد ذلك الشر من خير قال نعم وفيه دخن قلت وما دخنه قال قوم يستنون بغير سنتي ويهدون بغير هديي تعرف منهم وتنكر قلت فهل بعد ذلك الخير من شر قال نعم دعاة على ابواب جهنم من اجابهم اليها قذفوه فيها قلت يا رسول الله صفهم لنا قال هم من جلدتنا ويتكلمون بالسنتنا قلت فما تامرني ان ادركني ذلك قال تلزم جماعة المسلمين وامامهم قلت فان لم يكن لهم جماعة ولا امام قال فاعتزل تلك الفرق كلها ولو ان تعض

باصل شجرة حتى يدركك الموت وانت على ذلك متفق عليه وفي رواية لمسلم قال يكون
بعدي ائمة لا يهتدون بهداي ولا يستنون بسنتي وسيقوم فيهم رجال قلوبهم قلوب
الشياطين في جثمان انس قال حذيفة قلت كيف اصنع يا رسول الله ان ادركت ذلك قال
تسمع وتطيع للامير وان ضرب ظهرك واخذ مالك فاسمع واطع **وعن** ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم بادروا بالاعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسي كافرا
ويمسي مؤمنا ويصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير من القائم والقائم فيها خير من الماشي والماشي فيها
خير من الساعي من تشرف لها تستشرفه فمن وجد ملجأ او معاذا فليعذ به متفق عليه وفي رواية
لمسلم قال تكون فتنة النائم فيها خير من اليقظان واليقظان فيها خير من القائم والقائم فيها خير من
الساعي فمن وجد ملجأ او معاذا فليستعذ به **وعن** ابي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم انها ستكون فتن الا ثم تكون فتنة القاعد خير من الماشي فيها والماشي فيها
خير من الساعي اليها الا فاذا وقعت فمن كان له ابل فليلحق بابله ومن كانت له غنم فليلحق بغنمه ومن كانت
له ارض فليلحق بارضه فقال رجل يا رسول الله ارأيت من لم يكن له ابل ولا غنم ولا ارض قال يعمد
الى سيفه فيدق على حده بحجر ثم لينج ان استطاع النجاء اللهم هل بلغت ثلثا فقال رجل يا رسول الله
ارأيت ان اكرهت حتى ينطلق بي الى احد الصفين فضربني رجل بسيفه او يجيء سهم فيقتلني قال يبوء
باثمه واثمك ويكون من اصحاب النار رواه مسلم **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم يوشك ان يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من
الفتن رواه البخاري **وعن** اسامة بن زيد قال اشرف النبي صلى الله عليه وسلم على اطم من اطام
المدينة فقال هل ترون ما ارى قالوا لا قال فاني لارى الفتن تقع خلال بيوتكم كوقع المطر متفق
عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلكة امتي على يدي غلمة من
قريش رواه البخاري **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقارب الزمان ويقبض
العلم وتظهر الفتن ويلقى الشح ويكثر الهرج قالوا وما الهرج قال القتل متفق عليه **وعنه** قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى ياتي على الناس يوم
لا يدري القاتل فيم قتل ولا المقتول فيم قتل فقيل كيف يكون ذلك قال الهرج القاتل و
المقتول في النار رواه مسلم **وعن** معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم العبادة في الهرج كهجرة الي رواه مسلم **وعن** الزبير بن عدي قال اتينا
انس بن مالك فشكونا اليه ما نلقى من الحجاج فقال اصبروا فانه لا ياتي عليكم

زمانٌ الا الذی بعدہ اشرمنہ حتی تلقوا ربکم سمعتہ من نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن حذیفة قال واللہ ما ادری انسی اصحابی ام تناسوا واللہ ما ترك رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قائد فتنة الی ان تنقضی الدنیا یبلغ من معہ ثلثمائة فصاعداً الا قد سماہ لنا باسمہ واسم ابیہ واسم قبیلتہ رواہ ابوداؤد

وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما اخاف علی امتی الائمة المضلین واذا وضع السیف فی امتی لم یرفع عنھم الی یوم القیمة رواہ ابوداؤد والترمذی

وعن سفینة قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الخلافة ثلثون سنة ثم تکون ملکا ثم یقول سفینة امسك خلافة ابی بکر سنتین وخلافة عمر عشرة وعثمان اثنتی عشرة وعلی ستة رواہ احمد والترمذی وابوداؤد

وعن حذیفة قال قلت یارسول اللہ ایکون بعد ھذا الخیر شر کما کان قبلہ شر قال نعم قلت فما العصمة قال السیف قلت وھل بعد السیف بقیة قال نعم تکون امارة علی اقذاء وھدنة علی دخن قلت ثم ماذا قال ثم ینشأ دعاة الضلال فان کان للہ فی الارض خلیفة جلد ظھرك واخذ مالك فاطعہ والا فمت وانت عاض علی جذل شجرة قلت ثم ماذا قال ثم یخرج الدجال بعد ذلك معہ نھر ونار فمن وقع فی نارہ وجب اجرہ وحط وزرہ ومن وقع فی نھرہ وجب وزرہ وحط اجرہ قال قلت ثم ماذا قال ثم ینتج المھر فلا یرکب حتی تقوم الساعة وفی روایة قال ھدنة علی دخن وجماعة علی اقذاء قلت یارسول اللہ الھدنة علی الدخن ماھی قال لاترجع قلوب اقوام علی الذی کانت علیہ قلت بعد ھذا الخیر شر قال فتنة عمیاء صماء علیھا دعاة علی ابواب النار فان مت یا حذیفة وانت عاض علی جذل خیرلك من ان تتبع احداً منھم رواہ ابوداؤد

وعن ابی ذر قال کنت ردیفا خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما علی حمار فلما جاوزنا بیوت المدینة قال کیف بك یا اباذر اذا کان بالمدینة جوع تقوم عن فراشك ولا تبلغ مسجدك حتی یجھدك الجوع قال قلت اللہ ورسولہ اعلم قال تعفف یا اباذر قال کیف بك یا اباذر اذا کان بالمدینة موت یبلغ البیت العبد حتی انہ یباع القبر بالعبد قال قلت اللہ ورسولہ اعلم قال تصبر یا اباذر قال کیف بك یا اباذر اذا کان بالمدینة قتل تغمر الدماء احجار الزیت قال قلت اللہ ورسولہ اعلم قال تاتی من انت منہ قال قلت والبس السلاح قال شارکت القوم اذاً قلت فکیف اصنع یا رسول اللہ قال ان خشیت ان یبھرك شعاع السیف فالق ناحیة ثوبك علی وجھك لیبوء باثمك واثمہ رواہ ابوداؤد

وعن عبداللہ بن عمرو بن العاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کیف بك اذا ابقیت فی حثالة من الناس مرجت عھودھم وامانا تھم واختلفوا فکانوا ھکذا وشبك بین اصابعہ قال فبم تامرنی قال علیك بما تعرف ودع

ما تنكر وعليك بخاصة نفسك واياك وعوامهم وفى رواية الزم بيتك واملك عليك لسانك
وخذ ما تعرف ودع ما تنكر وعليك بامر خاصة نفسك ودع امر العامة رواه الترمذى
وصححه وعن ابى موسى عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال ان بين يدى الساعة فتنا
كقطع الليل المظلم يصبح الرجل فيها مؤمنا ويمسى كافرا ويمسى مؤمنا ويصبح كافرا القاعد فيها
خير من القائم والماشى فيها خير من الساعى فكسّروا فيها قسيّكم وقطعوا فيها اوتاركم واضربوا
سيوفكم بالحجارة فان دُخل على احد منكم فليكن كخير ابنى آدم رواه ابوداؤد وفى
رواية له ذكر الى قوله خير من الساعى ثم قالوا فما تأمرنا قال كونوا احلاس بيوتكم
وفى رواية للترمذى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فى الفتنة كسّروا فيها
قسيّكم وقطعوا فيها اوتاركم والزموا فيها اجواف بيوتكم وكونوا كابن آدم وقال هذا
حديث صحيح غريب وعن ام مالك البهزية قالت ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم
فتنة فقرّبها قلت يا رسول الله من خير الناس فيها قال رجل فى ماشية يؤدى حقها و
يعبد ربه ورجل آخذ برأس فرسه يخيف العدو ويخوفونه رواه الترمذى وعن
عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتنة تستنظف العرب
قتلاها فى النار اللسان فيها اشد من وقع السيف رواه الترمذى وابن ماجة وعن
ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستكون فتنة صمّاء بكماء عمياء
من اشرف لها استشرفت له واشراف اللسان فيها كوقوع السيف رواه ابوداؤد وعن
عبد الله بن عمر قال كنا قعودا عند النبى صلى الله عليه وسلم فذكر الفتن فاكثر فى ذكرها
حتى ذكر فتنة الاحلاس فقال قائل وما فتنة الاحلاس قال هى هرب وحرب ثم فتنة
السرّاء دخنها من تحت قدمى رجل من اهل بيتى يزعم انه منى وليس منى انما اوليائى
المتقون ثم يصطلح الناس على رجل كورك على ضلع ثم فتنة الدهيماء لا تدع احدا من هذه
الامة الا لطمته لطمة فاذا قيل انقضت تمادت يصبح الرجل فيها مؤمنا ويمسى كافرا حتى
يصير الناس الى فسطاطين فسطاط ايمان لا نفاق فيه وفسطاط نفاق لا ايمان فيه فاذا كان
ذاك فانتظروا الدجال من يومه او من غده رواه ابوداؤد وعن ابى هريرة ان النبى صلى
الله عليه وسلم قال ويل للعرب من شر قد اقترب افلح من كف يده رواه ابوداؤد وعن
المقداد بن الاسود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان السعيد لمن جُنّب
الفتن ان السعيد لمن جُنّب الفتن ان السعيد لمن جنب الفتن ولمن ابتلى فصبر فواها
رواه ابوداؤد وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع السيف

في امتي لم ترفع عنها الى يوم القيمة ولا تقوم الساعة حتى تلحق قبائل من امتي بالمشركين وحتى تعبد قبائل من امتي الاوثان وانه سيكون في امتي كذابون ثلثون كلهم يزعم انه نبي الله وانا خاتم النبيين لا نبي بعدي ولا تزال طائفة من امتي على الحق ظاهرين لا يضرهم من خالفهم حتى ياتي امر الله رواه ابوداؤد والترمذي **وعن** عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تدور رحى الاسلام لخمس وثلثين او ست وثلثين او سبع وثلثين فان يهلكوا فسبيل من هلك وان يقم لهم دينهم يقم لهم سبعين عاما قلت امما بقي او مما مضى قال مما مضى رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابي واقد الليثي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خرج الى غزوة حنين مر بشجرة للمشركين كانوا يعلقون عليها اسلحتهم يقال لها ذات انواط فقالوا يا رسول الله اجعل لنا ذات انواط كما لهم ذات انواط فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله هذا كما قال قوم موسى اجعل لنا الها كما لهم الهة والذي نفسي بيده لتركبن سنن من كان قبلكم رواه الترمذي **وعن** ابن المسيب قال وقعت الفتنة الاولى يعني مقتل عثمان فلم يبق من اصحاب بدر احد ثم وقعت الفتنة الثانية يعني الحرة فلم يبق من اصحاب الحديبية احد ثم وقعت الفتنة الثالثة فلم ترتفع وبالناس طباخ رواه البخاري

باب الملاحم

الفصل الاول

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان عظيمتان تكون بينهما مقتلة عظيمة دعواهما واحدة وحتى يبعث دجالون كذابون قريب من ثلثين كلهم يزعم انه رسول الله وحتى يقبض العلم ويكثر الزلازل ويتقارب الزمان ويظهر الفتن ويكثر الهرج وهو القتل وحتى يكثر فيكم المال فيفيض حتى يهم رب المال من يقبل صدقته وحتى يعرضه فيقول الذي يعرضه عليه لا ارب لي به وحتى يتطاول الناس في البنيان وحتى يمر الرجل بقبر الرجل فيقول يا ليتني مكانه وحتى تطلع الشمس من مغربها فاذا طلعت وراها الناس امنوا اجمعون فذلك حين لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن امنت من قبل او كسبت في ايمانها خيرا ولتقومن الساعة وقد نشر الرجلان ثوبهما بينهما فلا يتبايعانه ولا يطويانه ولتقومن الساعة وقد انصرف الرجل بلبن لقحته فلا يطعمه ولتقومن الساعة وهو يليط حوضه فلا يسقي فيه ولتقومن الساعة وقد رفع اكلته الى فيه فلا يطعمها متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا قوما نعالهم الشعر وحتى تقاتلوا الترك صغار الاعين حمر الوجوه ذلف الانوف كان وجوههم المجان المطرقة متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا خوزا وكرمان من الاعاجم حمر الوجوه

ك قوله لم يرفع عنها الى يوم القيمة وقد ابتدى في زمن معاوية رضي ... طائفة من الامة فصدق في اخباره امام الائمة ١٢ مرقات ك قوله تدور رحى الاسلام اي تستتب امر الاسلام على سنن الاستقامة والبعد من احداثات الظلمة الى انقضاء مدة ... واشارة الى ان الثالث فان قتل عثمان كان في خمس وثلثين من ظهور دولة الاسلام اعني الهجرة ووقعة الجمل كانت في ست وثلثين ووقعة صفين كانت في سبع وثلثين فان يهلكوا فسبيلهم سبيل من هلك من القرون السابقة وان تقم لهم ... تستتب امر الاسلام الى سبعين من الهجرة وسيك ... بالخمس او ست او سبع وثلثين ام ... الاعوام المذكورة في جملتها ... قوله مما مضى اي ... بعض ... الاسلام ... ١٢ مرقاة ك قوله مر بشجرة للمشركين كانوا يعلقون ... يقال لها ذات انواط ... ك قوله فلم يبق من اصحاب بدر احد ... الفتنة بقتل عثمان الى ان قامت الفتنة الاخرى ... سعد بن ابي وقاص ومات قبل وقعة الحرة ... ثم وقعت الفتنة الثالثة ... خروج ابن حمزة الخارجي في زمن مروان بن محمد بن مروان بن الحكم ... الى الحواشي ١٢ لمعات ٢ مرقاة ك قوله طباخ الطباخ في الاصل القوة والسمن ... الصحابة ... ك قوله باب الملاحم الملاحم جمع الملحمة ... الحرب وموضع القتال ... اختلاطهم فيها ... ١٢ مرقاة ك قوله دجالون اي مموهون ... ١٢ لمعات ك قوله يتقارب الزمان ... المهدي ... ك قوله حتى يهم بضم الياء وكسر الهاء وتشديد الميم ... رب المال ... ١٢ مرقاة ك قوله نعالهم الشعر ... ك قوله كان وجوههم المجان المطرقة المجان بفتح الميم وتشديد النون جمع مجن بكسر الميم وهو الترس والمطرقة من الاطراق ... التي البست طراقا اي جلدا يغشاها ... ولطراوته شبه وجوههم بالترس لتبسطها وتدويرها وبالمطرقة لغلظها وكثرة لحمها ١٢ لمعات ك قوله ذلف جمع اذلف كاحمر وحمر الذلف محركة صغر الانف واستواء الارنبة او صغر في رقة وغلظه ١٢

فُطْسُ الانُوف صغار الاعين وجوههم المجان المطرقة نعالهم الشعر رواه البخاري وفي رواية له عن عمرو بن تغلب عراض الوجوه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يقاتل المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبئ اليهودي من وراء الحجر والشجر فيقول الحجر والشجر يا مسلم يا عبد الله هذا يهودي خلفي فتعال فاقتله الا الغرقد فانه من شجر اليهود رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان يسوق الناس بعصاه متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذهب الايام والليالي حتى يملك رجل يقال له الجهجاه وفي رواية حتى يملك رجل من الموالي يقال له الجهجاه رواه مسلم **وعن** جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لتفتحن عصابة من المسلمين كنز آل كسرى الذي في الابيض رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلك كسرى فلا يكون كسرى بعده وقيصر ليهلكن ثم لا يكون قيصر بعده ولتقسمن كنوزهما في سبيل الله وسمى الحرب خدعة متفق عليه **وعن** نافع بن عتبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تغزون جزيرة العرب فيفتحها الله ثم فارس فيفتحها الله ثم تغزون الروم فيفتحها الله ثم تغزون الدجال فيفتحه الله رواه مسلم **وعن** عوف بن مالك قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من ادم فقال اعدد ستا بين يدي الساعة موتي ثم فتح بيت المقدس ثم موتان يأخذ فيكم كقعاص الغنم ثم استفاضة المال حتى يعطى الرجل مائة دينار فيظل ساخطا ثم فتنة لا يبقى بيت من العرب الا دخلته ثم هدنة تكون بينكم وبين بني الاصفر فيغدرون فيأتونكم تحت ثمانين غاية تحت كل غاية اثنا عشر الفا رواه البخاري **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى ينزل الروم بالاعماق او بدابق فيخرج اليهم جيش من المدينة من خيار اهل الارض يومئذ فاذا تصافوا قالت الروم خلوا بيننا وبين الذين سبوا منا نقاتلهم فيقول المسلمون لا والله لا نخلي بينكم وبين اخواننا فيقاتلونهم فينهزم ثلث لا يتوب الله عليهم ابدا ويقتل ثلثهم افضل الشهداء عند الله ويفتتح الثلث لا يفتنون ابدا فيفتتحون قسطنطينية فبينا هم يقتسمون الغنائم قد علقوا سيوفهم بالزيتون اذ صاح فيهم الشيطان ان المسيح قد خلفكم في اهليكم فيخرجون وذلك باطل فاذا جاؤا الشام خرج فبينا هم يعدون للقتال يسوون الصفوف اذا اقيمت الصلوة فينزل عيسى بن مريم فامهم فاذا راه عدو الله ذاب كما يذوب الملح في الماء فلو تركه لانذاب حتى يهلك ولكن يقتله الله بيده فيريهم دمه

ملے قولہ رجل من قحطان وقحطان ہو ابو الیمن ... وہو کنایۃ عن استقامۃ الناس وانقیادہم الیہ ... مرقاۃ ۲ قولہ الجہجاہ قال النووی ہو بالہاء ... والاول ہو المشہور مرقاۃ ۳ قولہ لتفتحن قیل فی اکثر نسخ المصابیح ... قولہ کنز آل کسری الذی فی الابیض ... کان بیتہ الفارس ... والآن بنی مکانہ مسجد المدائن ... یقال لہ شہرستان ... ۴ قولہ ہلک کسری ... قولہ فلا یکون کسری بعدہ ... قولہ قیصر ... مرقاۃ ۵ قولہ الحرب خدعۃ ... مرقاۃ ۶ قولہ ثم موتان ... قعاص ... مرقاۃ ۷ قولہ ثم استفاضۃ المال ای کثرتہ ... ثم فتنۃ ... قیل ہی قتل عثمان ... مرقاۃ ۸ قولہ ... الذین سبوا منا ... ۹ قولہ ثم یفتتحون قسطنطینیۃ ... قال فی القاموس قسطنطینیۃ ... ذکرہا من اشراط الساعۃ ...

فی حوبته رواه مسلم **وعن** عبد الله بن مسعود قال ان الساعة لا تقوم حتی لا یقسم میراث ولا یفرح بغنیمة ثم قال عدو یجمعون لاهل الشام ویجمع لهم اهل الاسلام یعنی الروم فیتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فیقتتلون حتی یحجز بینهم اللیل فیفیء هؤلاء وهؤلاء کل غیر غالب وتفنی الشرطة ثم یتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فیقتتلون حتی یحجز بینهم اللیل فیفیء هؤلاء وهؤلاء کل غیر غالب وتفنی الشرطة ثم یتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فیقتتلون حتی یمسوا فیفیء هؤلاء وهؤلاء کل غیر غالب وتفنی الشرطة فاذا کان یوم الرابع نهد الیهم بقیة اهل الاسلام فیجعل الله الدبرة علیهم فیقتتلون مقتلة لم یر مثلها حتی ان الطائر لیمر بجنباتهم فلا یخلفهم حتی یخر میتا فیتعاد بنو الاب کانوا مائة فلا یجدونه بقی منهم الا الرجل الواحد فبای غنیمة یفرح او ای میراث یقسم فبیناهم کذلک اذ سمعوا بباس هو اکبر من ذلک فجاءهم الصریخ ان الدجال قد خلفهم فی ذراریهم فیرفضون ما فی ایدیهم ویقبلون فیبعثون عشر فوارس طلیعة قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انی لاعرف اسماءهم واسماء آباءهم والوان خیولهم هم خیر فوارس او من خیر فوارس علی ظهر الارض یومئذ رواه مسلم **وعن** ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال هل سمعتم بمدینة جانب منها فی البر وجانب منها فی البحر قالوا نعم یا رسول الله قال لا تقوم الساعة حتی یغزوها سبعون الفا من بنی اسحاق فاذا جاؤها نزلوا فلم یقاتلوا بسلاح ولم یرموا بسهم قالوا لا اله الا الله والله اکبر فیسقط احد جانبیها قال ثور بن یزید الراوی لا اعلمه الا قال الذی فی البحر ثم یقولون الثانیة لا اله الا الله والله اکبر فیسقط جانبها الآخر ثم یقولون الثالثة لا اله الا الله والله اکبر فیفرج لهم فیدخلونها فیغنمون فبیناهم یقتسمون المغانم اذ جاءهم الصریخ فقال ان الدجال قد خرج فیترکون کل شیء ویرجعون رواه مسلم

الفصل الثانی

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم عمران بیت المقدس خراب یثرب وخراب یثرب خروج الملحمة وخروج الملحمة فتح قسطنطینیة وفتح قسطنطینیة خروج الدجال رواه ابو داود **وعنه** قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الملحمة العظمی وفتح القسطنطینیة وخروج الدجال فی سبعة اشهر رواه الترمذی وابو داود **وعن** عبد الله بن بسر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بین الملحمة وفتح المدینة ست سنین ویخرج الدجال فی السابعة رواه ابو داود وقال هذا اصح **وعن** ابن عمر قال یوشک المسلمون ان یحاصروا الی المدینة حتی یکون ابعد مسالحهم سلاح وسلاح قریب من خیبر رواه ابو داود **وعن** ذی مخبر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ستصالحون الروم صلحا آمنا فتغزون انتم وهم عدوا من ورائکم فتنصرون وتغنمون

وتسلمون ثم ترجعون حتى تنزلوا بمرج ذي تلول فيرفع رجل من اهل النصرانية الصليب فيقول غلب الصليب فيغضب رجل من المسلمين فيدقه فعند ذلك تغدر الروم وتجمع للملحمة وزاد بعضهم فيثور المسلمون الى اسلحتهم فيقتتلون فيكرم الله تلك العصابة بالشهادة رواه ابوداؤد وعن عبدالله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتركوا الحبشة ما تركوكم فانه لا يستخرج كنز الكعبة الا ذو السويقتين من الحبشة رواه ابوداؤد وعن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال دعوا الحبشة ما ودعوكم واتركوا الترك ما تركوكم رواه ابوداؤد والنسائي وعن بريدة عن النبي صلى الله عليه وسلم في حديث يقاتلكم قوم صغار الاعين يعني الترك قال تسوقونهم ثلث مرات حتى تلحقوهم بجزيرة العرب فاما في السياقة الاولى فينجو من هرب منهم واما في الثانية فينجو بعض ويهلك بعض واما في الثالثة فيصطلمون او كما قال رواه ابوداؤد وعن ابي بكرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل اناس من امتي بغائط يسمونه البصرة عند نهر يقال له دجلة يكون عليه جسر يكثر اهلها ويكون من امصار المسلمين واذا كان في اخر الزمان جاء بنو قنطوراء عراض الوجوه صغار الاعين حتى ينزلوا على شط النهر فيتفرق اهلها ثلث فرق فرقة ياخذون في اذناب البقر والبرية وهلكوا وفرقة ياخذون لانفسهم وهلكوا وفرقة يجعلون ذراريهم خلف ظهورهم ويقاتلونهم وهم الشهداء رواه ابوداؤد وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا انس ان الناس يمصرون امصارا فان مصرا منها يقال له البصرة فان انت مررت بها او دخلتها فاياك وسباخها وكلاءها ونخيلها وسوقها وباب امرائها وعليك بضواحيها فانه يكون بها خسف وقذف ورجف وقوم يبيتون ويصبحون قردة وخنازير رواه ابوداؤد وعن صالح بن درهم يقول انطلقنا حاجين فاذا رجل فقال لنا الى جنبكم قرية يقال لها الابلة قلنا نعم قال من يضمن لي منكم ان يصلي لي في مسجد العشار ركعتين او اربعا ويقول هذه لابي هريرة سمعت خليلي ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عزوجل يبعث من مسجد العشار يوم القيمة شهداء لا يقوم مع شهداء بدر غيرهم رواه ابوداؤد وقال هذا المسجد مما يلي النهر وسنذكر حديث ابي الدرداء ان فسطاط المسلمين في باب ذكر اليمن والشام ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن شقيق عن حذيفة قال كنا عند عمر فقال ايكم يحفظ حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم في الفتنة فقلت انا احفظ كما قال قال هات انك لجريء وكيف قال قلت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فتنة الرجل في اهله وماله ونفسه

وولده وجاره يكفرها الصيام والصلوة والصدقة والامر بالمعروف والنهى عن المنكر فقال عمر ليس هذا اريد انما اريد التى تموج كموج البحر قال قلت مالك ولها يا امير المؤمنين ان بينك وبينها بابا مغلقا قال فيكسر الباب او يفتح قال قلت لا بل يكسر قال ذاك احرى ان لا يغلق ابدا قال فقلنا لحذيفة هل كان عمر يعلم من الباب قال نعم كما يعلم ان دون غد ليلة انى حدثته حديثا ليس بالاغاليط قال فهبنا ان نسأل حذيفة من الباب فقلنا لمسروق سله فسأله فقال عمر متفق عليه **وعن** انس قال فتح القسطنطينية مع قيام الساعة رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب

باب اشراط الساعة

الفصل الاول

عن انس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان من اشراط الساعة ان يرفع العلم ويكثر الجهل ويكثر الزنا ويكثر شرب الخمر ويقل الرجال ويكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد وفى رواية يقل العلم ويظهر الجهل متفق عليه **وعن** جابر بن سمرة قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول ان بين يدى الساعة كذابين فاحذروهم رواه مسلم **وعن** ابى هريرة قال بينما النبى صلى الله عليه وسلم يحدث اذ جاء اعرابى فقال متى الساعة قال اذا ضيعت الامانة فانتظر الساعة قال كيف اضاعتها قال اذا وسد الامر الى غير اهله فانتظر الساعة رواه البخارى **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يكثر المال ويفيض حتى يخرج الرجل زكوة ماله فلا يجد احدا يقبلها منه وحتى تعود ارض العرب مروجا وانهارا رواه مسلم وفى رواية له قال تبلغ المساكن اهاب او يهاب **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون فى اخر الزمان خليفة يقسم المال ولا يعده وفى رواية قال يكون فى اخر امتى خليفة يحثى المال حثيا ولا يعده عدا رواه مسلم **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك الفرات ان يحسر عن كنز من ذهب فمن حضر فلا ياخذ منه شيئا متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات عن جبل من ذهب يقتتل الناس عليه فيقتل من كل مائة تسعة وتسعون ويقول كل رجل منهم لعلى اكون انا الذى انجو رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تقئ الارض افلاذ كبدها امثال الاسطوانة من الذهب والفضة فيجئ القاتل فيقول فى هذا قتلت ويجئ القاطع فيقول فى هذا قطعت رحمى ويجئ السارق فيقول فى هذا قطعت يدى ثم يدعونه فلا ياخذون منه شيئا رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى نفسى بيده لا تذهب الدنيا حتى يمر الرجل على القبر فيتمرغ عليه ويقول يا ليتنى كنت مكان صاحب هذا القبر وليس به الدين الا البلاء رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تخرج نار من ارض الحجاز تضئ اعناق الابل ببصرى متفق عليه **وعن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال اول اشراط الساعة نار تحشر الناس من المشرق الى المغرب رواه البخاري

الفصل الثاني

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان فتكون السنة كالشهر والشهر كالجمعة وتكون الجمعة كاليوم ويكون اليوم كالساعة وتكون الساعة كالضرمة بالنار رواه الترمذي وعن عبد الله ابن حوالة قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم لنغنم على اقدامنا فرجعنا فلم نغنم شيئا وعرف الجهد في وجوهنا فقام فينا فقال اللهم لا تكلهم الي فاضعف عنهم ولا تكلهم الى انفسهم فيعجزوا عنها ولا تكلهم الى الناس فيستأثروا عليهم ثم وضع يده على راسي ثم قال يا ابن حوالة اذا رايت الخلافة قد نزلت الارض المقدسة فقد دنت الزلازل والبلابل والامور العظام والساعة يومئذ اقرب من الناس من يدي هذه الى راسك رواه ...

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتخذ الفيء دولا والامانة مغنما والزكوة مغرما وتعلم لغير الدين واطاع الرجل امرأته وعق امه وادنى صديقه واقصى اباه وظهرت الاصوات في المساجد وساد القبيلة فاسقهم وكان زعيم القوم ارذلهم واكرم الرجل مخافة شره وظهرت القينات والمعازف وشربت الخمور ولعن اخر هذه الامة اولها فارتقبوا عند ذلك ريحا حمراء وزلزلة وخسفا ومسخا وقذفا وايات تتابع كنظام قطع سلكه فتتابع رواه الترمذي

وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فعلت امتي خمس عشرة خصلة حل بها البلاء وعد هذه الخصال ولم يذكر تعلم لغير الدين قال وبر صديقه وجفا اباه وقال وشرب الخمر ولبس الحرير رواه الترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذهب الدنيا حتى يملك العرب رجل من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي رواه الترمذي وابو داؤد وفي رواية له قال لو لم يبق من الدنيا الا يوم لطول الله ذلك اليوم حتى يبعث الله فيه رجلا مني او من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم ابيه اسم ابي يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المهدي من عترتي من اولاد فاطمة رواه ابو داؤد وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المهدي مني اجلى الجبهة اقنى الانف يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يملك سبع سنين رواه ابو داؤد وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم في قصة المهدي

قال فيجئ اليه الرجل فيقول يا مهدىّ أعطنى أعطنى قال فيحثى له فى ثوبه ما استطاع ان يحمله رواه الترمذى وعن ام سلمة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال يكون اختلاف عند موت خليفة فيخرج رجل من اهل المدينة هاربًا الى مكة فياتيه ناسٌ من اهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيبايعونه بين الركن والمقام ويُبعث اليه بعثٌ من الشام فيُخسف بهم بالبيداء بين مكة والمدينة فاذا رأى الناس ذلك اتاه ابدال الشام وعصائب اهل العراق فيبايعونه ثم ينشأ رجل من قريش اخواله كلب فيبعث اليهم بعثا فيظهرون عليهم وذلك بعث كلب ويعمل فى الناس بسنة نبيهم ويلقى الاسلام بجرانه فى الارض فيلبث سبع سنين ثم يتوفى ويصلى عليه المسلمون رواه ابوداؤد وعن ابى سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم بلاءً يصيب هذه الامة حتى لا يجد الرجل ملجأً يلجأ اليه من الظلم فيبعث الله رجلا من عترتى واهل بيتى فيملأ به الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يرضى عنه ساكن السماء وساكن الارض لا تدع السماء من قطرها شيئا الا صبته مدرارا ولا تدع الارض من نباتها شيئا الا اخرجته حتى يتمنى الاحياء الاموات يعيش فى ذلك سبع سنين او ثمان سنين او تسع سنين رواه

وعن علىّ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج رجل من وراء النهر يقال له الحارث حرّاث على مقدمته رجل يقال له منصور يوطّن او يمكّن لآل محمد كما مكّنت قريش لرسول الله وجب على كل مومن نصره او قال اجابته رواه ابوداؤد وعن ابى سعيد الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى نفسى بيده لا تقوم الساعة حتى تكلّم السباع الانس وحتى تكلّم الرجل عذبة سوطه وشراك نعله ويخبره فخذه بما احدث اهله بعده رواه الترمذى

الفصل الثالث

عن ابى قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الآيات بعد المائتين رواه ابن ماجة وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم الرايات السود قد جاءت من قبل خراسان فأتوها فان فيها خليفة الله المهدى رواه احمد والبيهقى فى دلائل النبوة وعن ابى اسحاق قال قال علىّ ونظر الى ابنه الحسن قال ان ابنى هذا سيد كما سماه رسول الله صلى الله عليه وسلم وسيخرج من صلبه رجل يسمّى باسم نبيكم يشبهه فى الخُلُق ولا يشبهه فى الخَلق ثم ذكر قصة يملأ الارض عدلا رواه ابوداؤد ولم يذكر القصة وعن جابر بن عبدالله قال فُقد الجراد فى سنة من سنى عمر التى توفى فيها فاهتمّ بذلك همًّا شديدًا فبعث الى اليمن راكبًا وراكبًا الى العراق وراكبًا الى الشام يسأل عن الجراد هل أُرى منه شيئًا فاتاه الراكب الذى من قبل اليمن بقبضة فنثرها بين يديه فلما رآها

قوله فيخرج رجل من اهل المدينة اى كراهة لاخذ منصب الامارة وخوفا من الفتنة الواقعة فيها وهى المدينة المطهرة او المدينة التى فيها الخليفة قال الطيبى وهو المهدى بدليل ايراد هذا الحديث ابوداؤد فى باب المهدى ونقل عن القرطبى انه ذكر ان المهدى يخرج من المغرب الاقصى وقال السيوطى لا اصل

قوله ابدال الشام وفى النهاية ابدال الشام هم الاولياء والعباد الواحد بدل سموا بذلك لانه كلما مات منهم واحد بدل آخر قال الجوهرى الابدال قوم من الصالحين لا تخلو الدنيا منهم اذا مات واحد بدل الله مكانه بآخر قوله وعصائب اهل العراق اى خيارهم من قولهم عصبة القوم خيارهم وفى النهاية العصائب جمع عصابة وهى الجماعة من الناس من العشرة الى الاربعين كذا فى اللمعات واللمعات ۱۲ قوله ويلقى الاسلام بجرانه بكسر الجيم فراء فنون فى القاموس جران البعير مقدم عنقه من مذبحه الى منحره او باطن العنق اذا برك البعير واستقر ومد عنقه على الارض اذا برك واستقر وهذا كناية عن عز الاسلام وقراره فلا يكون فيه هرج ولا حرب استقرت حكامه على السنة والاستقامة والعدل ۱۲ لمعات قوله حتى يتمنى الاحياء الاموات الاحياء مرفوع على انه فاعل والاموات منصوب بحذف المضاف اى حيوتهم وقيل الاحياء مصدر من احيى يحيى وهو منصوب على المفعولية والاموات مرفوع على انه فاعل اى يتمنى الاموات احياء انفسهم ليرى ما في الارض وكناية عن وجود السرور وطيب العيش فى الاحياء وبيان ان صحت الرواية والا فهو محتمل لا يعبأ به ۱۲ لمعات قوله يخرج الظاهر من سياق الحديث ان المراد من الخروج هو الامانة قوله من وراء النهر وفى شرح المصابيح من ما وراء النهر ۱۲ لمعات قوله يقال له منصور قيل المراد به ابو منصور الماتريدى وهو امام جليل مشهور وعليه مدار اصول الحنفية فى العقائد قوله كما مكنت قريش لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والمراد من آمن منهم ودخل فى التمكين ابوطالب انه لم يؤمن عند اهل السنة وقال الطيبى واراد بقوله كما مكنت قريش كلا الامرين فان قريشا وان اخرجوا النبى صلى الله عليه وآله وسلم من مكة لكن بقاياهم ولا دهم امنوا ومكنوا محمدا صلى الله عليه وآله وسلم واصحابه حيوته وبعد مماته انتهى ۱۲ مرقاة قوله نصره اى نصر الحارث وهو الظاهر او نصر المنصور وهو الاقرب او نصر من ذكر منهما او نصر المهدى بقرينة المقام او وجوب نصره كما على اهل بلاده ومن يجاوره بل لكونها من انصار المهدى ۱۲ مرقاة قوله بعد المائتين اى من الهجرة او من دولة الاسلام او من وفاته عليه الصلوة والسلام ويحتمل ان يكون اللام فى المائتين للعهد اى بعد المائتين بعد الالف وهو وقت ظهور المهدى وخروج الدجال ونزول عيسى عليه الصلوة والسلام وتتابع الآيات من طلوع الشمس من مغربها وخروج دابة الارض وظهور ياجوج وماجوج وامثالها قال الطيبى الآيات بعد المائتين يحتمل امارات الساعة وظهور اشراط الساعة على التتابع والتوالى بعد المائتين ۱۲ مرقاة قوله فان فيها خليفة الله المهدى اى نصرة واجابة فلا ينافى ان ابتداء ظهور المهدى انما يكون فى الحرمين الشريفين ثم دل ظاهره على جواز ان يقال فلان خليفة الله اذا كان على طريق الحق وسبيل العدل وقد سبق منعه لكن قد يؤول بان المراد منه انه منصوب من الله خليفة لانبياءه فيصح ان يكون المنصوب هو المنصوب ونظيره قوله تعالى من يطع الرسول فقد اطاع الله ۱۲ مرقاة قوله سيخرج من صلبه رجل فهذا الحديث دليل صريح على ما قدمناه من ان المهدى من اولاد الحسن ويكون له انتساب من جهة الى الحسين جمعا بين الادلة وبه يبطل قول الشيعة ان المهدى

عُمُرٌ كَبُرٌ وقال سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل خلق الف امّة ستمائة منها في البحر واربعمائة في البر فان اول هلاك هذه الامة الجراد فاذا هلكت الجراد تتابعت الامم كنظام السلك رواه البيهقي في شعب الايمان

باب العلامات بين يدي الساعة وذكر الدجال

الفصل الاول

عن حذيفة بن اسيد الغفاري قال اطلع النبي صلى الله عليه وسلم علينا ونحن نتذاكر فقال ما تذاكرون قالوا نذكر الساعة قال انها لن تقوم حتى تروا قبلها عشر آيات فذكر الدخان والدجال والدابة وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى ابن مريم و ياجوج وماجوج وثلثة خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بجزيرة العرب واخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس الى محشرهم وفي رواية نار تخرج من قعر عدن تسوق الناس الى المحشر وفي رواية في العاشرة وريح تلقي الناس في البحر رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بادروا بالاعمال ستا الدخان والدجال ودابة الارض وطلوع الشمس من مغربها وامر العامة وخويصة احدكم رواه مسلم

وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول الآيات خروجا طلوع الشمس من مغربها وخروج الدابة على الناس ضحى وايهما ما كانت قبل صاحبتها فالاخرى على اثرها قريبا رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث اذا خرجن لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن امنت من قبل او كسبت في ايمانها خيرا طلوع الشمس من مغربها والدجال ودابة الارض رواه مسلم

وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين غربت الشمس اتدري اين تذهب هذه قلت الله ورسوله اعلم قال فانها تذهب حتى تسجد تحت العرش فتستاذن فيؤذن لها ويوشك ان تسجد ولا تقبل منها وتستاذن فلا يؤذن لها و يقال لها ارجعي من حيث جئت فتطلع من مغربها فذلك قوله تعالى والشمس تجري لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش متفق عليه

وعن عمران بن حصين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما بين خلق ادم الى قيام الساعة امر اكبر من الدجال رواه مسلم

وعن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لا يخفى عليكم ان الله تعالى ليس باعور وان المسيح الدجال اعور عين اليمنى كان عينه عنبة طافية متفق عليه

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نبي الا قد انذر امته الاعور الكذاب الا انه اعور وان ربكم ليس باعور مكتوب بين

عینیه ک ف ر متفق علیه **وعن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا احدثکم حدیثا عن الدجال ما حدث به نبی قومه انه اعور وانه یجیء معه بمثل الجنة والنار فالتی یقول انها الجنة هی النار وانی انذرکم کما انذر به نوح قومه متفق علیه **وعن** حذیفة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الدجال یخرج وان معه ماء ونارا فاما الذی یراه الناس ماء فنار تحرق واما الذی یراه الناس نارا فماء بارد عذب فمن ادرك ذلك منکم فلیقع فی الذی یراه نارا فانه ماء عذب طیب متفق علیه وزاد مسلم وان الدجال ممسوح العین علیها ظفرة غلیظة مکتوب بین عینیه کافر یقرأه کل مؤمن کاتب وغیر کاتب **وعنه** قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الدجال اعور العین الیسری جفال الشعر معه جنته وناره فناره جنة وجنته نار رواه مسلم **وعن** النواس بن سمعان قال ذکر رسول الله صلی الله علیه وسلم الدجال فقال ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجه دونکم وان یخرج ولست فیکم فامرؤ حجیج نفسه والله خلیفتی علی کل مسلم انه شاب قطط عینه طافیة کانی اشبهه بعبد العزی بن قطن فمن ادرك منکم فلیقرأ علیه فواتح سورة الکهف وفی روایة فلیقرأ علیه بفواتح سورة الکهف فانها جوارکم من فتنته انه خارج خلة بین الشام والعراق فعاث یمینا وعاث شمالا یا عباد الله فاثبتوا قلنا یا رسول الله وما لبثه فی الارض قال اربعون یوما یوم کسنة ویوم کشهر ویوم کجمعة وسائر ایامه کایامکم قلنا یا رسول الله فذلك الیوم الذی کسنة ایکفینا فیه صلوة یوم قال لا اقدروا له قدره قلنا یا رسول الله وما اسراعه فی الارض قال کالغیث استدبرته الریح فیأتی علی القوم فیدعوهم فیؤمنون به فیأمر السماء فتمطر والارض فتنبت فتروح علیهم سارحتهم اطول ما کانت ذری واسبغه ضروعا وامده خواصر ثم یأتی القوم فیدعوهم فیردون علیه قوله فینصرف عنهم فیصبحون ممحلین لیس بایدیهم شیء من اموالهم ویمر بالخربة فیقول لها اخرجی کنوزك فتتبعه کنوزها کیعاسیب النحل ثم یدعو رجلا ممتلئا شبابا فیضربه بالسیف فیقطعه جزلتین رمیة الغرض ثم یدعوه فیقبل ویتهلل وجهه یضحك فبینما هو کذلك اذ بعث الله المسیح ابن مریم فینزل عند المنارة البیضاء شرقی دمشق بین مهرودتین واضعا کفیه علی اجنحة ملکین اذا طأطأ راسه قطر واذا رفعه تحدر منه مثل جمان کاللؤلؤ فلا یحل لکافر یجد من ریح نفسه الا مات ونفسه ینتهی حیث ینتهی طرفه فیطلبه حتی یدرکه بباب لد فیقتله ثم یأتی عیسی قوم قد عصمهم الله منه فیمسح عن وجوههم ویحدثهم بدرجاتهم فی الجنة فبینما هو کذلك اذ اوحی الله الی عیسی انی قد اخرجت عبادا لی لا یدان لاحد بقتالهم فحرز

عبادی الی الطور ویبعث اللّٰہ یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون فیمر اوائلھم علی بحیرۃ طبریۃ فیشربون ما فیھا ویمر اٰخرھم فیقول لقد کان بھذہ مرۃ ماء ثم یسیرون حتی ینتھوا الی جبل الخمر وھو جبل بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا من فی الارض ھلم فلنقتل من فی السماء فیرمون بنشابھم الی السماء فیرد اللّٰہ علیھم نشابھم مخضوبۃ دما و یحصر نبی اللّٰہ واصحابہ حتی یکون راس الثور لاحدھم خیرا من مائۃ دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللّٰہ عیسٰی واصحابہ فیرسل اللّٰہ علیھم النغف فی رقابھم فیصبحون فرسٰی کموت نفس واحدۃ ثم یھبط نبی اللّٰہ عیسٰی واصحابہ الی الارض فلا یجدون فی الارض موضع شبر الا ملأہ زھمھم ونتنھم فیرغب نبی اللّٰہ عیسٰی واصحابہ الی اللّٰہ فیرسل اللّٰہ طیرا کاعناق البخت فتحملھم فتطرحھم حیث شاء اللّٰہ وفی روایۃ تطرحھم بالنھبل ویستوقد المسلمون من قسیھم ونشابھم وجعابھم سبع سنین ثم یرسل اللّٰہ مطرا لا یکن منہ بیت مدر ولا وبر فیغسل الارض حتی یترکھا کالزلفۃ ثم یقال للارض انبتی ثمرتک وردی برکتک فیومئذ تاکل العصابۃ من الرمانۃ و یستظلون بقحفھا ویبارک فی الرسل حتی ان اللقحۃ من الابل لتکفی الفئام من الناس واللقحۃ من البقر لتکفی القبیلۃ من الناس واللقحۃ من الغنم لتکفی الفخذ من الناس فبینما ھم کذٰلک اذ بعث اللّٰہ ریحا طیبۃ فتاخذھم تحت اباطھم فتقبض روح کل مؤمن وکل مسلم ویبقی شرار الناس یتھارجون فیھا تھارج الحمر فعلیھم تقوم الساعۃ رواہ مسلم الا الروایۃ الثانیۃ وھی قولہ تطرحھم بالنھبل الی قولہ سبع سنین رواہا الترمذی **وعن** ابی سعید الخدری قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یخرج الدجال فیتوجہ قبلہ رجل من المؤمنین فیلقاہ المسالح مسالح الدجال فیقولون لہ این تعمد فیقول اعمد الی ھذا الذی خرج قال فیقولون لہ اوما تؤمن بربنا فیقول ما بربنا خفاء فیقولون اقتلوہ فیقول بعضھم لبعض الیس قد نھاکم ربکم ان تقتلوا احدا دونہ فینطلقون بہ الی الدجال فاذا راٰہ المؤمن قال یاایھا الناس ھذا الدجال الذی ذکر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال فیامر الدجال بہ فیشبح فیقول خذوہ وشجوہ فیوسع ظھرہ وبطنہ ضربا قال فیقول اوما تؤمن بی قال فیقول انت المسیح الکذاب قال فیؤمر بہ فیؤشر بالمیشار من مفرقہ حتی یفرق بین رجلیہ قال ثم یمشی الدجال بین القطعتین ثم یقول لہ قم فیستوی قائما ثم یقول لہ اتؤمن بی فیقول ما ازددت فیک الا بصیرۃ قال ثم یقول یاایھا الناس انہ لا یفعل بعدی باحد من الناس قال فیاخذہ الدجال لیذبحہ فیجعل ما بین رقبتہ الی ترقوتہ نحاسا فلا یستطیع الیہ سبیلا قال فیاخذ بیدیہ ورجلیہ فیقذف بہ فیحسب الناس انما قذفہ الی النار وانما القی فی الجنۃ فقال رسول اللّٰہ

صلی اللہ علیہ وسلم ھذا اعظم الناس شہادۃ عند رب العلمین رواہ مسلم **وعن** ام شریك
قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیفرن الناس من الدجال حتی یلحقوا بالجبال
قالت ام شریك قلت یا رسول اللہ فاین العرب یومئذ قال ھم قلیل رواہ مسلم **وعن** انس
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یتبع الدجال من یھود اصفھان سبعون الفا
علیھم الطیالسة رواہ مسلم **وعن** ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یاتی الدجال وھو محرم علیہ ان یدخل نقاب المدینة فینزل بعض السباخ التی تلی
المدینة فیخرج الیہ رجل وھو خیر الناس او من خیار الناس فیقول اشھد انك الدجال
الذی حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثہ فیقول الدجال ارایتم ان قتلت ھذا
ثم احییتہ ھل تشکون فی الامر فیقولون لا فیقتلہ ثم یحییہ فیقول واللہ ما کنت فیك اشد
بصیرۃ منی الیوم فیرید الدجال ان یقتلہ فلا یسلط علیہ متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ عن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یاتی المسیح من قبل المشرق ھمتہ المدینة حتی ینزل دبر احد
ثم تصرف الملائکة وجھہ قبل الشام وھنالك یھلك متفق علیہ **وعن** ابی بکرۃ عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یدخل المدینة رعب المسیح الدجال لھا یومئذ سبعة ابواب
علی کل باب ملکان رواہ البخاری **وعن** فاطمة بنت قیس قالت سمعت منادی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ینادی الصلوۃ جامعة فخرجت الی المسجد فصلیت مع رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فلما قضی صلوتہ جلس علی المنبر وھو یضحك فقال لیلزم کل انسان مصلاہ ثم قال
ھل تدرون لم جمعتکم قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال انی واللہ ما جمعتکم لرغبة ولا لرھبة ولکن
جمعتکم لان تمیما الداری کان رجلا نصرانیا فجاء واسلم وحدثنی حدیثا وافق الذی کنت احدثکم
بہ عن المسیح الدجال حدثنی انہ رکب فی سفینة بحریة مع ثلثین رجلا من لخم وجذام فلعب
بھم الموج شھرا فی البحر فارفؤا الی جزیرۃ حین تغرب الشمس فجلسوا فی اقرب السفینة فدخلوا الجزیرۃ
فلقیتھم دابة اھلب کثیر الشعر لا یدرون ما قبلہ من دبرہ من کثرۃ الشعر قالوا ویلك ما انت قالت
انا الجساسة انطلقوا الی ھذا الرجل فی الدیر فانہ الی خبرکم بالاشواق قال لما سمت لنا رجلا فرقنا
منھا ان تکون شیطانة قال فانطلقنا سراعا حتی دخلنا الدیر فاذا فیہ اعظم انسان ما رایناہ قط
خلقا واشدہ وثاقا مجموعة یداہ الی عنقہ ما بین رکبتیہ الی کعبیہ بالحدید قلنا ویلك ما انت قال
قد قدرتم علی خبری فاخبرونی ما انتم قالوا نحن اناس من العرب رکبنا فی سفینة بحریة فلعب بنا البحر
شھرا فدخلنا الجزیرۃ فلقیتنا دابة اھلب فقالت انا الجساسة اعمدوا الی ھذا فی الدیر فاقبلنا الیك سراعا
فقال اخبرونی عن نخل بیسان ھل تثمر قلنا نعم قال اما انہا توشك ان لا تثمر قال اخبرونی عن بحیرۃ

الطبرية هل فيها ماء قلنا هى كثيرة الماء قال ان ماءها يوشك ان يذهب قال اخبرونى عن عين زغر هل فى العين ماء وهل يزرع اهلها بماء العين قلنا نعم هى كثيرة الماء واهلها يزرعون من مائها قال اخبرونى عن نبى الاميين ما فعل قلنا قد خرج من مكة ونزل يثرب قال اقاتله العرب قلنا نعم قال كيف صنع بهم فاخبرناه انه قد ظهر على من يليه من العرب واطاعوه قال اما ان ذلك خير لهم ان يطيعوه وانى مخبركم عنى انا المسيح الدجال وانى يوشك ان يؤذن لى فى الخروج فاخرج فاسير فى الارض فلا ادع قرية الا هبطتها فى اربعين ليلة غير مكة وطيبة هما محرمتان على كلتاهما كلما اردت ان ادخل واحدا منهما استقبلنى ملك بيده السيف صلتا يصدنى عنها وان على كل نقب منها ملائكة يحرسونها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وطعن بمخصرته فى المنبر هذه طيبة هذه طيبة هذه طيبة يعنى المدينة الا هل كنت حدثتكم فقال الناس نعم الا انه فى بحر الشام او بحر اليمن لا بل من قبل المشرق ما هو واومأ بيده الى المشرق رواه مسلم **وعن** عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ارانى الليلة عند الكعبة فرايت رجلا ادم كاحسن ما انت راء من ادم الرجال له لمة كاحسن ما انت راء من اللمم قد رجلها فهى تقطر ماء متكئا على عواتق رجلين يطوف بالبيت فسالت من هذا فقالوا هذا المسيح بن مريم قال ثم اذا انا برجل جعد قطط اعور العين اليمنى كان عينه عنبة طافية كاشبه من رايت من الناس بابن قطن واضعا يديه على منكبى رجلين يطوف بالبيت فسالت من هذا فقالوا هذا المسيح الدجال متفق عليه وفى رواية قال فى الدجال رجل احمر جسيم جعد الراس اعور عين اليمنى اقرب الناس به شبها ابن قطن وذكر حديث ابى هريرة لا تقوم الساعة حتى تطلع الشمس من مغربها فى باب الملاحم وسنذكر حديث ابن عمر قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الناس فى باب قصة ابن الصياد ان شاء الله تعالى

الفصل الثانى

عن فاطمة بنت قيس فى حديث تميم الدارى قالت قال فاذا انا بامراة تجر شعرها قال ما انت قالت انا الجساسة اذهب الى ذلك القصر فاتيته فاذا رجل يجر شعره مسلسل فى الاغلال ينزو فيما بين السماء والارض فقلت من انت قال انا الدجال رواه ابو داؤد **وعن** عبادة بن الصامت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انى حدثتكم عن الدجال حتى خشيت ان لا تعقلوا ان المسيح الدجال قصير افحج جعد اعور مطموس العين ليست بناتئة ولا جحراء فان البس عليكم فاعلموا ان ربكم ليس باعور رواه ابو داؤد **وعن** ابى عبيدة بن الجراح قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه لم يكن نبى بعد نوح الا قد انذر الدجال قومه وانى انذركموه فوصفه لنا قال لعله سيدركه بعض من رانى او سمع كلامى قالوا يا رسول الله فكيف قلوبنا

يومئذٍ قال مثلها يعني اليوم او خيرٌ رواه الترمذي وابوداؤد **وعن** عمرو بن حريث عن ابي بكر الصديق قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الدجال يخرج من ارض بالمشرق يقال لها خُرَاسَان يتبعه اقوامٌ كان وُجُوهَهم المجانّ المُطْرَقَة رواه الترمذي **وعن** عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع بالدجال فلْيَنْأَ منه فوالله ان الرجل ليأتيه وهو يحسبُ انه مؤمن فيتبعه مما يُبعث به من الشبهات رواه ابوداؤد **وعن** اسماء بنت يزيد بن السكن قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم يمكثُ الدجال في الارض اربعين سنة السنة كالشهر والشهر كالجمعة والجمعة كاليوم واليوم كاضطرام السَّعَفة في النار رواه في شرح السنة **وعن** ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع الدجال من امتي سبعون الفاً عليهم السيجانُ رواه في شرح السنة **وعن** اسماء بنت يزيد قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتي فذكر الدجال فقال ان بين يديه ثلث سنين سنةٌ تُمسك السماء فيها ثُلُثَ قطرها والارضُ ثُلُثَ نباتها والثانية تمسك السماء ثلثي قطرها والارضُ ثلثي نباتها والثالثة تُمسك السماء قطرها كله والارضُ نباتها كلّه فلا يبقى ذات ظلف ولا ذاتُ ضِرْسٍ من البهائم الا هلك وانّ من اشد فتنته انه يأتي الاعرابي فيقول أرأيت ان أحييتُ لك ابلك ألستَ تعلم انّي ربك فيقول بلى فيُمثّلُ له الشيطان نحو ابله كاحسن ما يكون ضُرُوعاً واعظمه اسنمة قال ويأتي الرجل قد مات اخوه ومات ابوه فيقول أرأيت ان أحييتُ لك اباك واخاك ألستَ تعلم انّي ربك فيقول بلى فيُمثّلُ له الشياطين نحو ابيه ونحو اخيه قالت ثم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم لحاجته ثم رجع والقوم في اهتمام وغمّ مما حدّثهم قالت فأخذ بلَحْمَتَي الباب فقال مَهْيَم اسماء قلت يا رسول الله لقد خلعت افئدتنا بذكر الدجال قال ان يخرج وانا حيّ فانا حجيجُه والا فان ربي خليفتي على كلّ مؤمن فقلت يا رسول الله والله انا لنعجن عجيننا فما نخبزه حتى نجوع فكيف بالمؤمنين يومئذٍ قال يجزئهم ما يجزئ اهل السماء من التسبيح والتقديس رواه

الفصل الثالث

عن المغيرة بن شعبة قال ما سأل احد رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدجال اكثر مما سألت وانه قال لي ما يضرُّك قلت انهم يقولون ان معه جبل خبز ونهر ماء قال هو اهون على الله من ذلك متفق عليه **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يخرج الدجال على حمارٍ أقمرَ ما بين أُذُنيه سبعون باعاً رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور

ـــــــــــــــــــ

لـه قوله خراسان بلاد معروفة من بلاد ما وراء النهر وخراسان العراق منها الآن بلدة هراة ۱۲ مرقاة ـ لـه قوله اقوام اي جماعات اي عظيمة وغريبة من جنس الانسان لكنهم يشبهون المجان قوله كان وجوههم المجان بفتح الميم وتشديد النون جمع مجن بكسر الميم وهو الترس وقوله المطرقة بضم الميم وسكون الطاء على انه اسم مفعول من الاطراق وروي بتشديد الراء وتخفيفها اي مغشاة من الطرق اي جعل الطراق على وجه الترس والطراق الجلد الذي يقطع على مقدار الترس فيلصق على ظهره والمعنى ان وجوههم عريضة ووجناتهم مرتفعة كالمجنة وهذا الوصف انما يوجد في طائفة الترك والازبك ولعله النهر ولعلهم ياتون على الدجال من خراسان كما يشير اليه قوله يتبعه او يكونون حينئذ مرجودين في خراسان حماه الله من آفات الزمان ۱۲ مرقاة

سـه قوله وهو يحسب انه مؤمن الضمير للرجل اي يحسب نفسه انه مؤمن موقن لا يتزلزل بايمانه فلا يزال بالدجال من السحر واحياء الاموات وامثال ذلك ويقع في الكفر والضلالة بتبع الرجل الدجال ۱۲ لمعات ـ لـه قوله يمكث الدجال في الارض اربعين سنة قد سبق في الفصل الاول من حديث نواس بن سمعان ان لبثه اربعون يوما فقيل يمكن ان المراد بالاول لبثه متواترا وبالثاني مطلق المكث فتدبر ۱۲ لمعات

ـه قوله السنة كالشهر انه محمول على سرعة الانقضاء كما ان ما سبق من قوله يوم كسنة محمول على ان الشدة في غاية من الطول على انه يمكن اختلافه باختلاف الاحوال والرجال ۱۲ مرقاة

لـه قوله السيجان بكسر السين جمع ساج كتيجان وتاج وهو الطيلسان الاخضر وقيل المنقوش نسج كذلك ۱۲ مرقاة ـ ـه قوله والارض نباتها كله يعني فيقع القحط فيما بين اهل الارض كله ويكون الخزائن والكنوز تتبعه والوان النعم من الخبز والثمار معه والانهار معه قوله فلا يبقى ذات ظلف الظلف بالكسر للبقرة والشاة والظبي بمنزلة القدم منا وكالخف للبعير وقد يكون للفرس ولا يكون الا لهما والحافر للفرس ۱۲ مرقاة

ـه قوله فاخذ بلحمتي الباب هكذا وقع في نسخ المشكوة والمصابيح بلحمتي الباب بفتح اللام وسكون الحاء المهملة والميم المفتوحة اي بجانبي الباب ولم يذكر في الصحاح والقاموس اللحمة بهذا المعنى وقال الطيبي الصواب بلجفتي الباب بالجيم مكان الحاء والفاء مكان الميم وقد ذكر في كتب اللغة اللجفة بالجيم والفاء بمعنى عضادة الباب واللجاف الذي يجيء ۱۲ مرقاة ـ ـه قوله مهيم اسماء بفتح الميم وسكون الهاء وفتح الياء اسماء المنادى والتحتية كلمة استفهام اي ما حالك وما شانك او ما وراءك او احدث لك شيء ۱۲ مرقاة ولمعات ـ لـه قوله حجيجه اي من غلبة بحجته عن الناس فكيف بالمؤمنين اي اذا كان زمانه اي كيف حالهم يومئذ اي في وقت القحط وانحصار وجود الخبز عند الدجال واتباعه وابعد الطيبي حيث قال معناه انا نعجن العجين ولا نخبزه فلا نقدر على خبزه لما فيها من خوف الدجال حين طلعت افئدتنا بذكره فكيف حال من ابتلي بزمانه فحنئ قوله يجزئهم اي التسبيح يجزئهم فيكون التسبيح والتقديس ۱۲ مرقاة ـ لـه قوله هو اهون على الله من ذلك اي الدجال هو احقر من ان الله تعالى يحقق له ذلك وانما هو تخييل وتمويه للابتلاء فيثبت المؤمن ويزل الكافر او المراد انه اهون من ان يجعل شيئا من ذلك آية على صدقه ولا سيما قد جعل فيه آية ظاهرة في كذبه وكفره يقرأها من لا يقرأ قال القاضي معناه هو اهون على الله من ان يجعل ما خلق الله تعالى على يده مضلا للمؤمنين ومشككا لقلوبهم بل انما جعله له ليزداد الذين آمنوا ايمانا ويلزم الحجة على الكافرين والمنافقين ونحوهم وليس معناه انه ليس معه شيء من ذلك ۱۲ مرقاة

باب قصة ابن صياد

الفصل الاول

عن عبد الله بن عمر ان عمر بن الخطاب انطلق مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في رهط من اصحابه قبل ابن الصياد حتى وجدوه يلعب مع الصبيان في أطم بني مغالة وقد قارب ابن صياد يومئذ الحلم فلم يشعر حتى ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ظهره بيده ثم قال أتشهد اني رسول الله فنظر اليه فقال اشهد انك رسول الاميين ثم قال ابن صياد اتشهد اني رسول الله فرصّه النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال امنت بالله وبرسله ثم قال لابن صياد ماذا ترى قال ياتيني صادق وكاذب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلط عليك الامر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني خبأت لك خبيئا وخبأ له يوم تاتي السماء بدخان مبين فقال هو الدخ فقال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله اتأذن لي فيه ان اضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يكن هو لا تسلط عليه وان لم يكن هو فلا خير لك في قتله قال ابن عمر انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بن كعب الانصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد فطفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقي بجذوع النخل وهو يختل ان يسمع من ابن صياد شيئا قبل ان يراه وابن صياد مضطجع على فراشه في قطيفة له فيها زمزمة فرأت ام ابن صياد النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت اي صاف وهو اسمه هذا محمد فتناهى ابن صياد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تركته بيّن قال عبد الله بن عمر قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فاثنى على الله بما هو اهله ثم ذكر الدجال فقال اني انذركموه وما من نبي الا وقد انذر قومه لقد انذر نوح قومه ولكني ساقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه تعلمون انه اعور وان الله ليس باعور متفق عليه

وعن ابي سعيد الخدري قال لقيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وابوبكر وعمر يعني ابن صياد في بعض طرق المدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشهد اني رسول الله فقال هو اتشهد اني رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم امنت بالله وملائكته وكتبه ورسله ماذا ترى قال ارى عرشا على الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ترى عرش ابليس على البحر قال وما ترى قال ارى صادقين وكاذبا او كاذبين وصادقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لبس عليه فدعوه رواه مسلم

وعنه ان ابن صياد سال النبي صلى الله عليه وسلم عن تربة الجنة فقال درمكة بيضاء مسك خالص رواه مسلم

وعن نافع قال لقي ابن عمر ابن صياد في بعض طرق المدينة فقال له قولا اغضبه فانتفخ حتى ملأ السكة فدخل ابن عمر على حفصة وقد بلغها فقالت له رحمك الله ما اردت من ابن صياد اما علمت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما يخرج من غضبة يغضبها رواه مسلم

وعن ابي سعيد الخدري قال صحبت ابن صياد الى مكة فقال لي ما لقيت من الناس يزعمون اني الدجال الست سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه لا يولد له وقد ولد لي اليس قد قال هو كافر وانا مسلم او ليس قد قال لا يدخل المدينة

ولا مكة وقد اقبلتُ من المدينة وانا اريد مكة ثم قال لي في آخر قوله اما والله اني لاعلم مولده ومكانه
واين هو واعرف اباه وامه قال فلبّسني قال قلت لك تبًّا لك سائر اليوم قال وقيل له ايسرك انك ذاك
الرجل قال فقال لو عُرض عليّ ما كرهت رواه مسلم وعن ابن عمر قال لقيته وقد نفرت عينه فقلت
متى فعلت عينك ما ارى قال لا ادري قلت لا تدري وهي في راسك قال ان شاء الله خلقها في عصاك
قال فنخر كاشد نخير حمار سمعتُ رواه مسلم وعن محمد بن المنكدر قال رايت جابر بن عبد الله
يحلف بالله ان ابن الصياد الدجال قلت تحلف بالله قال اني سمعت عمر يحلف على ذلك عند النبي
صلى الله عليه وسلم فلم ينكره النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه **الفصل الثاني** عن نافع
قال كان ابن عمر يقول والله ما اشك ان المسيح الدجال ابن صياد رواه ابوداؤد والبيهقي في كتاب
البعث والنشور وعن جابر قال قد فقدنا ابن صياد يوم الحرة رواه ابوداؤد وعن ابي بكرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم يمكث ابوا الدجال ثلثين عاما لا يولد لهما ولد ثم يولد لهما غلام اعور
اضرس واقله منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه ثم نعت لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ابويه فقال ابوه
طوال ضرب اللحم كان انفه منقار وامه امرأة فرضاخية طويلة اليدين فقال ابوبكرة فسمعنا بمولود
في اليهود بالمدينة فذهبت انا والزبير بن العوام حتى دخلنا على ابويه فاذا نعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم فيهما فقلنا هل لكما ولد فقالا مكثنا ثلثين عاما لا يولد لنا ولد ثم ولد لنا غلام اعور اضرس
واقله منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه قال فخرجنا من عندهما فاذا هو منجدل في الشمس في قطيفة
وله همهمة فكشف عن راسه فقال ما قلتما قلنا وهل سمعت ما قلنا قال نعم تنام عيناي ولا ينام قلبي
رواه الترمذي وعن جابر ان امرأة من اليهود بالمدينة ولدت غلاما ممسوحة عينه طالعة نابه
فاشفق رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يكون الدجال فوجده تحت قطيفة يهمهم فآذنته امه فقالت
يا عبد الله هذا ابو القاسم فخرج من القطيفة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لها قاتلها الله لو تركته
لبيّن فذكر مثل معنى حديث ابن عمر فقال عمر بن الخطاب ائذن لي يا رسول الله فاقتله فقال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ان يكن هو فلست صاحبه انما صاحبه عيسى ابن مريم والا يكن هو فليس لك
ان تقتل رجلا من اهل العهد فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم مشفقا انه هو الدجال رواه
في شرح السنة

باب نزول عيسى عليه السلام

الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ليوشكن ان ينزل فيكم ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب
ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله احد حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا
وما فيها ثم يقول ابوهريرة فاقرءوا ان شئتم وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته الآية متفق عليه
وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لينزلن ابن مريم حكما عادلا فليكسرن الصليب وليقتلن

قوله لاعلم مولده ويمكن ان يكون اشارة الى كونه دجالا فانه تدريس في مثل هذه العبارة لمعرفة انفس ... قول ابي سعيد فلبسني بالتخفيف اي جعلني بحيث التبس الامر علي والاصل لبس عليه ... حيث قال وانا مسلم ... علم الغيب بقوله اني لاعلم مولده ومن ادعى علم الغيب فقد كفر فالتبس علي اسلامه وكفره

قوله لو عرض علي اي كرهت ما تأتيه اي لو عرض علي صفات الدجال ... راضيا ... اللمعات ومرقاة ... قوله فلبسني قال ابن الملك لبسني من التلبيس اي اوقعني حيث ... في الشك ... قوله وهي في راسك اي العين في راسك ... لا تدري ... قال ان شاء الله خلقها اي العين ... في عصاك اي في جماد ... اللمعات ... قوله فلم ينكره النبي صلى الله عليه وسلم ... ان ابن الصياد من الدجاجلة الذين يخرجون فيدعون النبوة ويضلون الناس ... قوله يوم الحرة ... قوله اضرس ... قال الجزري ... كذا في شرح المصابيح اي عظيم الضرس ... كتاب الترمذي ... قوله ولا ينام قلبه لكثرة وساوس شيطانية ... قوله طالعة نابه ... كذا في شرح السنة ... قوله انه هو الدجال ... ابن الصياد ... حديث تميم الداري ... اتفاق ... مرقاة

قوله فيكسر الصليب قال في شرح السنة ... اي فيبطل النصرانية ويحكم بالملة الحنيفية ... قال ابن الملك الصليب في اصطلاح النصارى خشبة مثلثة ... قوله ويقتل الخنزير ... قوله ويضع الجزية اي عن اهل الكتاب ويحملهم على الاسلام ولا يقبل منهم غيره ...

الخنزير ويضع الجزية وليتركن القلاص فلا يسعى عليها ولتذهبن الشحناء والتباغض والتحاسد وليدعون الى المال فلا يقبله احد رواه مسلم وفي رواية لهما قال كيف انتم اذا نزل ابن مريم فيكم وامامكم منكم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيمة قال فينزل عيسى ابن مريم فيقول اميرهم تعال صل لنا فيقول لا ان بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه الامة رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل عيسى ابن مريم الى الارض فيتزوج ويولد له ويمكث خمسا واربعين سنة ثم يموت فيدفن معي في قبري فاقوم انا وعيسى ابن مريم في قبر واحد بين ابي بكر وعمر رواه ابن الجوزي في كتاب الوفاء

باب قرب الساعة وان من مات فقد قامت قيامته

الفصل الاول عن شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت انا والساعة كهاتين قال شعبة وسمعت قتادة يقول في قصصه كفضل احدهما على الاخرى فلا ادري اذكره عن انس او قاله قتادة متفق عليه وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول قبل ان يموت بشهر تسألوني عن الساعة وانما علمها عند الله واقسم بالله ما على الارض من نفس منفوسة ياتي عليها مائة سنة وهي حية يومئذ رواه مسلم وعن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ياتي مائة سنة وعلى الارض نفس منفوسة اليوم رواه مسلم وعن عائشة قالت كان رجال من الاعراب يأتون النبي صلى الله عليه وسلم فيسألونه عن الساعة فكان ينظر الى اصغرهم فيقول ان يعش هذا لا يدركه الهرم حتى تقوم عليكم ساعتكم متفق عليه

الفصل الثاني عن المستورد ابن شداد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بعثت في نفس الساعة فسبقتها كما سبقت هذه هذه واشار باصبعيه السبابة والوسطى رواه الترمذي وعن سعد بن ابي وقاص عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اني لارجو ان لا تعجز امتي عند ربها ان يؤخرهم نصف يوم قيل لسعد وكم نصف يوم قال خمس مائة سنة رواه ابوداؤد

الفصل الثالث عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل هذه الدنيا مثل ثوب شق من اوله الى اخره فبقي متعلقا بخيط في اخره فيوشك ذلك الخيط ان ينقطع رواه البيهقي في شعب الايمان

باب لا تقوم الساعة الا على شرار الناس

الفصل الاول عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى لا يقال في الارض الله الله وفي رواية قال لا تقوم الساعة على احد يقول الله الله رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الخلق رواہ مسلم **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ حتی تضطرب الیاتُ نساء دوس حول ذی الخَلَصَۃ وذو الخلصۃ طاغیۃ دَوس التی کانوا یعبدون فی الجاھلیۃ متفق علیہ **وعن** عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یذھب اللیل والنھار حتی یُعبد اللات والعزّٰی فقلت یا رسول اللہ ان کنتُ لاظُنُّ حین انزل اللہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون انّ ذلک تامًّا قال انہ سیکون من ذلک ما شاء اللہ ثم یبعث اللہ ریحا طیّبۃ فتوفّی کل من کان فی قلبہ مثقال حبۃ من خردل من ایمان فیبقی من لا خیر فیہ فیرجعون الی دین ابائھم رواہ مسلم **وعن** عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج الدجال فیمکث اربعین لا ادری اربعین یومًا او شھرًا او عامًا فیبعث اللہ عیسی ابن مریم کانہ عروۃ بن مسعود فیطلبہ فیھلکہ ثم یمکث فی الناس سبع سنین لیس بین اثنین عداوۃ ثم یرسل اللہ ریحا باردۃ من قِبَل الشام فلا یبقی علی وجہ الارض احد فی قلبہ مثقال ذرّۃ من خیر او ایمان الا قبضتہ حتی لو ان احدکم دخل فی کبد جبل لدخلتہ علیہ حتی تقبضہ قال فیبقی شرار الناس فی خِفّۃ الطیر واحلام السباع لا یعرفون معروفا ولا ینکرون منکرا فیتمثّل لھم الشیطان فیقول الا تستجیبون فیقولون فما تامرنا فیامرھم بعبادۃ الاوثان وھم فی ذلک دارٌّ رزقھم حَسَنٌ عیشھم ثم یُنفخ فی الصور فلا یسمعہ احد الا اصغی لیتًا ورفع لیتًا قال واول من یسمعہ رجل یلوط حوض ابلہ فیصعق ویصعق الناس ثم یرسل اللہ مطرا کانہ الطَّلُّ فینبت منہ اجساد الناس ثم ینفخ فیہ اخری فاذا ھم قیام ینظرون ثم یقال یا ایھا الناس ھلمّ الی ربکم وقفوھم انھم مسئولون فیقال اخرجوا بعثَ النار فیقال من کم کم فیقال من کلّ الف تسعمائۃ وتسعۃ وتسعین قال فذلک یومٌ یجعل الولدان شیبا وذلک یومٌ یکشف عن ساق رواہ مسلم وذکر حدیث معٰویۃ لا تنقطع الھجرۃ فی باب التوبۃ

باب النفخ فی الصور

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین النفختین اربعون قالوا یا ابا ھریرۃ اربعون یوما قال اَبَیتُ قالوا اربعون شھرا قال ابیتُ قالوا اربعون سنۃ قال ابیت ثم ینزل اللہ من السماء ماءً فینبتون کما ینبت البقل قال ولیس من الانسان شئ لا یبلی الا عظمًا واحدا وھو عجبُ الذنب ومنہ یُرکّبُ الخلق یوم القیٰمۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال کل ابن ادم یاکل التراب الا عجب الذنب منہ خُلق وفیہ یُرکّبُ **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

له قوله يقبض الله الارض الحديث قال البيضاوى فى تفسير قوله تعالى والارض جميعا قبضته يوم القيمة والسموات مطويات بيمينه هذا تنبيه على عظمته تعالى وحقارة الافعال العظيمة التى تتحير فيها الاوهام بالاضافة الى قدرته ودلالة على ان تخريب العالم اهون شئ عليه على طريقة

الارض وما فيها بالنسبة الى ما يتكلم به من نعيم الجنة كخبزة يستعجل بها الضيف للضيف او المسافر لا يستوي الى ١٢ سيد

يقبض الله الارض يوم القيمة ويطوى السماء بيمينه ثم يقول انا الملك اين ملوك الارض متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطوى الله السموت يوم القيمة ثم يأخذهن بيده اليمنى ثم يقول انا الملك اين الجبارون اين المتكبرون ثم يطوى الارضين بشماله وفى رواية يأخذهن بيده الاخرى ثم يقول انا الملك اين الجبارون اين المتكبرون رواه مسلم **وعن** عبد الله بن مسعود قال جاء حبر من اليهود الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ان الله يمسك السموت يوم القيمة على اصبع والارضين على اصبع والجبال والشجر على اصبع والماء والثرى على اصبع وسائر الخلق على اصبع ثم يهزهن فيقول انا الملك انا الله فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم تعجبا مما قال الحبر تصديقا له ثم قرأ وما قدروا الله حق قدره والارض جميعا قبضته يوم القيمة والسموت مطويات بيمينه سبحانه وتعالى عما يشركون متفق عليه **وعن** عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قوله يوم تبدل الارض غير الارض والسموات فاين يكون الناس يومئذ قال على الصراط رواه مسلم **وعن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشمس والقمر مكوران يوم القيمة رواه البخارى

الفصل الثانى

عن ابى سعيد الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف انعم وصاحب الصور قد التقمه واصغى سمعه وحنى جبهته ينتظر متى يؤمر بالنفخ فقالوا يا رسول الله وما تأمرنا قال قولوا حسبنا الله ونعم الوكيل رواه الترمذى **وعن** عبد الله بن عمرو عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الصور قرن ينفخ فيه رواه الترمذى وابو داؤد والدارمى

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال فى قوله تعالى فاذا نقر فى الناقور الصور قال والراجفة النفخة الاولى والرادفة الثانية رواه البخارى فى ترجمة باب **وعن** ابى سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم صاحب الصور وقال عن يمينه جبرئيل وعن يساره ميكائيل **وعن** ابى رزين العقيلى قال قلت يا رسول الله كيف يعيد الله الخلق وما اية ذلك فى خلقه قال اما مررت بوادى قومك جدبا ثم مررت به يهتز خضرا قلت نعم قال فتلك اية الله فى خلقه كذلك يحيى الله الموتى رواهما رزين

باب الحشر

الفصل الاول

عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر الناس يوم القيمة على ارض بيضاء عفراء كقرصة النقى ليس فيها علم لاحد متفق عليه **وعن** ابى سعيد الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون الارض يوم القيمة خبزة واحدة يتكفأها الجبار بيده كما يتكفأ احدكم خبزته فى السفر نزلا لاهل الجنة فاتى رجل من اليهود فقال بارك الرحمن عليك يا ابا القاسم الا اخبرك بنزل اهل الجنة يوم القيمة قال بلى قال تكون الارض خبزة واحدة كما قال النبى صلى الله عليه وسلم فنظر النبى صلى الله عليه وسلم الينا ثم ضحك حتى بدت نواجذه ثم قال الا اخبرك بادامهم

له قوله تمثيل اضافة الى السماء وقبضها الى اليمين وفى الارض الى الشمال تنبيها وتخييلا لما بين المقبوضين من التفاوت والتفاضل ١٢ مرقاة له قوله على اصبع الحديث ظاهره يخالف ما سبق من ان طى العلوى باليمين والسفلى بالشمال وقال التوربشتى السبيل فى هذا الحديث ان يحمل على نوع من المجاز وضرب من التمثيل والمراد منه تصوير عظمته والتوقيف على جلالة شانه وانه سبحانه يتصرف فى المخلوقات تصرف القوى القادر على ادنى مقدور يقول العرب فى سهولة المطلب وقرب التناول ووفور القدرة وسعة الاستطاعة هو منى على حبل الذراع وانى اعالج ذلك بعض كفى واستقله بفرد اصبع ونحو ذلك من الالفاظ استهانة بالشئ واستظهارا فى القدرة عليه ١٢ مرقاة له قوله فضحك الخ قال صاحب الكشاف انما ضحك افصح العرب صلى الله عليه وسلم وتعجب لانه لم يفهم منه الا ما يفهمه علماء البيان من غير تصور امساك ولا اصبع ولا هز ولا شئ من ذلك ولكن فهمه وقع اول شئ وآخره على الزبدة والخلاصة التى هى الدلالة على القدرة الباهرة ولا ترى بابا فى علم البيان ادق ولا الطف من هذا الباب ولا انفع واعون على تعاطى تاويل المشتبهات من كلام الله فى القرآن وسائر الكتب السماوية وكلام الانبياء فان اكثره وعليه تخييلات قد زلت فيها الاقدام قديما ١٢ مرقاة له قوله تصديقا له للحبر صلى الله عليه وسلم اعتقادا ويحتمل ان يكون القارى هو ابن مسعود استشهادا ١٢ مرقاة له قوله يوم تبدل التبديل التغيير وقد يكون فى الذات كما فى بدلت الدراهم دنانير وفى الاوصاف كقولك بدلت الحلقة خاتما اذا اذبتها وسويتها خاتما واختلف فى تبديل الارض والسموات فقيل بتبديل اوصافهما فتسير عن الارض جبالها وتفجر بحارها وتسوى فلا يرى فيها عوجا ولا امتا وتبدل السماء بانتثار كواكبها وكسوف شمسها وخسوف قمرها وقيل تخلق بدلها ارض وسموات اخر وعن ابن مسعود وانس يحشر الناس على ارض بيضاء لم يخط عليها احد خطيئة والظاهر من سؤال عائشة وجوابه صلى الله عليه وسلم تغيير الذات فتأمل ١٢ طيبى ومرقاة له قوله كيف انعم يحتمل معنى الفرح والتنعم اى كيف اطيب عيشا وقد قرب ان ينفخ فى الصور فكنى عن ذلك بان صاحب الصور وضع رأس الصور فى فمه وهو مترصد مترقب لان يؤمر فينفخ فيه ١٢ مرقاة له قوله كذلك يحيى الله الموتى الكاف ان هذا استشهاد بالآية واقتباس منها قال الطيبى اى ليس فرق بين انشاء الخلق واعادته والتشبيه فى قوله تعالى كذلك يحيى الله الموتى بيان للتسوية نحو قوله تعالى قل يحييها الذى انشأها اول مرة وهو بكل خلق عليم

له قوله بالام والنون قال النووی اما النون فهو الحوت باتفاق العلماء واما بالام فهو بموحدة مفتوحة وتخفيف لام وميم منونة مرفوعة وفی معناه اقوال والصحيح منها ما اختاره المحققون من انها لفظة عبرانية معناه بالعربية الثور وفسره اليهودی به ولو كانت عربية لعرفها الصحابة ولم يحتاجوا الی سؤاله عنها

بالام والنون قالوا وما هذا قال ثور ونون يأكل من زائدة كبدهما سبعون الفا متفق عليه
وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم يحشر الناس علی ثلث طرائق راغبين راهبين
واثنان علی بعير وثلثة علی بعير واربعة علی بعير وعشرة علی بعير وتحشر بقيتهم النار تقيل معهم
حيث قالوا وتبيت معهم حيث باتوا وتصبح معهم حيث اصبحوا وتمسی معهم حيث امسوا متفق عليه
وعن ابن عباس عن النبی صلی الله عليه وسلم قال انكم تحشرون حفاة عراة غرلا ثم قرأ كما بدأنا
اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين واول من يكسی يوم القيمة ابراهيم وان ناسا من
اصحابی يؤخذ بهم ذات الشمال فاقول اصيحابی اصيحابی فيقول انهم لن يزالوا مرتدين علی
اعقابهم منذ فارقتهم فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم الی قوله
العزيز الحكيم متفق عليه وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول
يحشر الناس يوم القيمة حفاة عراة غرلا قلت يا رسول الله الرجال والنساء جميعا ينظر بعضهم الی
بعض فقال يا عائشة الامر اشد من ان ينظر بعضهم الی بعض متفق عليه وعن انس ان رجلا
قال يا نبی الله كيف يحشر الكافر علی وجهه يوم القيمة قال اليس الذی امشاه علی الرجلين فی
الدنيا قادرا علی ان يمشيه علی وجهه يوم القيمة متفق عليه وعن ابی هريرة عن النبی
صلی الله عليه وسلم قال يلقی ابراهيم اباه آزر يوم القيمة وعلی وجه آزر قترة وغبرة فيقول له ابراهيم
الم اقل لك لا تعصنی فيقول له ابوه فاليوم لا اعصيك فيقول ابراهيم يا رب انك وعدتنی ان لا
تخزينی يوم يبعثون فای خزی اخزی من ابی الابعد فيقول الله انی حرمت الجنة علی الكافرين ثم
يقال لابراهيم ما تحت رجليك فينظر فاذا هو بذيخ متلطخ فيؤخذ بقوائمه فيلقی فی النار رواه البخاری
وعنه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم يعرق الناس يوم القيمة حتی يذهب عرقهم
فی الارض سبعين ذراعا ويلجمهم حتی يبلغ آذانهم متفق عليه وعن المقداد قال سمعت رسول
الله صلی الله عليه وسلم يقول تدنی الشمس يوم القيمة من الخلق حتی تكون منهم كمقدار ميل فيكون
الناس علی قدر اعمالهم فی العرق فمنهم من يكون الی كعبيه ومنهم من يكون الی ركبتيه و
منهم من يكون الی حقويه ومنهم من يلجمهم العرق الجاما واشار رسول الله صلی الله عليه وسلم
بيده الی فيه رواه مسلم وعن ابی سعيد الخدری عن النبی صلی الله عليه وسلم قال يقول الله تعالی
يا آدم فيقول لبيك وسعديك والخير كله فی يديك قال اخرج بعث النار قال وما بعث النار قال
من كل الف تسعمائة وتسعة وتسعين فعنده يشيب الصغير وتضع كل ذات حمل حملها
وتری الناس سكاری وما هم بسكاری ولكن عذاب الله شديد قالوا يا رسول الله و
اينا ذلك الواحد قال ابشروا فان منكم رجلا ومن ياجوج وماجوج الف ثم قال والذی

۱۲ مرقاة ۲ قوله يحشر الناس علی ثلث طرائق ای فرق
واصناف الركبان طريقة واحدة من تلك الثلث البقية
يتناول الطريقتين الاخيرتين ربما المشاة والذين علی وجوههم
كما سيأتی فی الفصل الثانی وقال الخطابی الحشر المذكور
فی هذا الحديث انما يكون قبل قيام الساعة يحشر الناس احياء
الی الشام فاما الحشر بعد البعث من القبور فانه علی خلاف هذه الصورة
من ركوب الابل والمعاقبة وانما هو علی ما ورد فی الحديث انهم
يبعثون حفاة عراة غرلا وقال التوربشتی الحمل علی الحشر بعد
البعث اشبه واقوی وقواه بوجوه كذا فی المرقاة ۳
قوله حفاة بضم الحاء جمع حاف وهو الذی لا نعل له قوله عراة جمع
عار وهو من لا ستر له قوله غرلا بضم الغين المعجمة وسكون الراء جمع اغرل وهو الاقلف
ای غير مختون ۱۲ مرقاة ۴ قوله واول من يكسی يوم
القيمة ابراهيم قيل لانه اول من كسی الفقراء وقيل لانه اول
من عری فی ذات الله حين القی فی النار [illegible]
نبينا [illegible] وقيل ان نبينا
يخرج باللباس من قبره فی ثيابه التی دفن فيها [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ابراهيم [illegible]
اضافية ۱۲ مرقاة ۵ قوله مرتدين ای [illegible]
الاعراب وتخصيص الاصحاب [illegible] من المهاجرين و
الانصار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قوله الرجال
[illegible]
[illegible]
[illegible] حال منها
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فی قوله تعالی والارض جميعا قبضته ۱۲ مرقاة ۸ قوله
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان لو راه قد القی فی النار علی صورته ۱۲ مرقاة ۹ قوله

[illegible] ۱۲ مرقاة ۱۰ قوله من كل الف [illegible] الكرماني
[illegible] قوله حتی يذهب [illegible]
[illegible]

نفسی بیدہ ارجوان تکونوا ربع اهل الجنة فکبرنا فقال ارجوان تکونوا ثلث اهل الجنة فکبرنا فقال ارجوان تکونوا نصف اهل الجنة فکبرنا قال ما انتم فی الناس الا کالشعرة السوداء فی جلد ثور ابیض او کشعرة بیضاء فی جلد ثور اسود متفق علیه **وعنه** قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول یکشف ربنا عن ساقه فیسجد له کل مؤمن ومؤمنة ویبقی من کان یسجد فی الدنیا ریاءً وسمعةً فیذهب لیسجد فیعود ظهره طبقا واحدا متفق علیه **وعن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیاتی الرجل العظیم السمین یوم القیمة لا یزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرؤا فلا نقیم لهم یوم القیمة وزنا متفق علیه

الفصل الثانی

عن ابی هریرة قال قرأ رسول الله صلی الله علیه وسلم هذه الایة یومئذ تحدث اخبارها قال اتدرون ما اخبارها قالوا الله ورسوله اعلم قال فان اخبارها ان تشهد علی کل عبد وامة بما عمل علی ظهرها ان تقول عمل علیّ کذا وکذا یوم کذا وکذا قال فهذه اخبارها رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح غریب **وعنه** قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من احد یموت الا ندم قالوا وما ندمه یا رسول الله قال ان کان محسنا ندم ان لا یکون ازداد وان کان مسیئا ندم ان لا یکون نزع رواه الترمذی **وعنه** قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یحشر الناس یوم القیمة ثلثة اصناف صنفا مشاة وصنفا رکبانا وصنفا علی وجوههم قیل یا رسول الله وکیف یمشون علی وجوههم قال ان الذی امشاهم علی اقدامهم قادر علی ان یمشیهم علی وجوههم اما انهم یتقون بوجوههم کل حدب وشوك رواه الترمذی **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سرہ ان ینظر الی یوم القیمة کانه رای عین فلیقرأ اذا الشمس کورت واذا السماء انفطرت واذا السماء انشقت رواه احمد والترمذی

الفصل الثالث

عن ابی ذر قال ان الصادق المصدوق صلی الله علیه وسلم حدثنی ان الناس یحشرون ثلثة افواج فوجا راکبین طاعمین کاسین وفوجا تسحبهم الملئکة علی وجوههم وتحشرهم النار وفوجا یمشون ویسعون ویلقی الله الآفة علی الظهر فلا یبقی حتی ان الرجل لتکون له الحدیقة یعطیها بذات القتب لا یقدر علیها رواه النسائی

باب الحساب والقصاص والمیزان

الفصل الاول

عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لیس احد یحاسب یوم القیمة الا هلك قلت اولیس یقول الله فسوف یحاسب حسابا یسیرا فقال انما ذلك العرض ولکن من نوقش فی الحساب یهلك متفق علیه **وعن** عدی بن حاتم قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما منکم

لـه قوله ان تکونوا ثلث اهل الجنة ولعله صلی الله علیه وسلم درج الامر لئلا ینقطع قلوبهم بالفرح الکثیر وتعداد ... قوله یکشف ربنا عن ساقه قیل هذا من المتشابه فلا یتعرض له وقیل یراد به شدة الامر وعظمته یعنی ان الله تعالی ... الساق هی الشدة التی لا یکلفها الا اهل ... فی قوله تعالی یوم یکشف عن ساق - لمعات ... قوله طبقا واحدا ای ظهرا بلا مفصل بحیث لا ینثنی عند الخفض والارتفاع ... مرقاة کـه قوله وزنا قیل مقدارا واعتبارا وقیل میزانا ... مرقاة کـه قوله عمل ... مرقاة ... قوله صنفا مشاة ... قوله یتقون بوجوههم ... قال القاضی ... مرقاة ... قوله فلیقرأ ... مرقاة ... قوله یحشرون ... لمعات ... قوله باب الحساب والقصاص ... بمعنی المحاسبة والقصاص علی ما فی النهایة ...

الحاکم یقتصه اذا مکنه من اخذ القصاص ... قوله من نوقش فی الحساب ای من استقصی ... مرقاة ...

الاستقصاء فی المحاسبة والاستیفاء بالمطالبة ... فی الجلیل والحقیر والقلیل والکثیر ... ان الحدیث عام فی تعذیب کل من حوسب ...

من احد الا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان ولا حجاب يحجبه فينظر ايمن منه فلا يرى

الا ما قدم من عمله وينظر اشأم منه فلا يرى الا ما قدم وينظر بين يديه فلا يرى الا النار تلقاء

وجهه فاتقوا النار ولو بشق تمرة متفق عليه **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان الله يدني المؤمن فيضع عليه كنفه ويستره فيقول اتعرف ذنب كذا اتعرف ذنب كذا فيقول

نعم اى رب حتى قرره بذنوبه ورأى في نفسه انه قد هلك قال سترتها عليك في الدنيا وانا

اغفرها لك اليوم فيعطى كتاب حسناته واما الكفار والمنافقون فينادى بهم على رءوس الخلائق

هؤلاء الذين كذبوا على ربهم الا لعنة الله على الظلمين متفق عليه **وعن** ابي موسى قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم القيمة دفع الله الى كل مسلم يهوديا او نصرانيا

فيقول هذا فكاكك من النار رواه مسلم **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم يجاء بنوح يوم القيمة فيقال له هل بلغت فيقول نعم يا رب فتسأل امته هل بلغكم

فيقولون ما جاءنا من نذير فيقال من شهودك فيقول محمد وامته فقال رسول الله صلى الله

عليه وسلم فيجاء بكم فتشهدون انه قد بلغ ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم وكذلك

جعلنكم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس ويكون الرسول عليكم شهيدا رواه البخاري

وعن انس قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فضحك فقال هل تدرون مما اضحك

قال قلنا الله ورسوله اعلم قال من مخاطبة العبد ربه يقول يا رب الم تجرني من الظلم قال يقول

بلى قال فيقول فاني لا اجيز على نفسي الا شاهدا مني قال فيقول كفى بنفسك اليوم عليك شهيدا

وبالكرام الكاتبين شهودا قال فيختم على فيه فيقال لاركانه انطقي قال فتنطق باعماله ثم يخلى

بينه وبين الكلام قال فيقول بعدا لكن وسحقا فعنكن كنت اناضل رواه مسلم **وعن**

ابي هريرة قال قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة قال هل تضارون في رؤية الشمس

في الظهيرة ليست في سحابة قالوا لا قال فهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر ليس في سحابة

قالوا لا قال فوالذي نفسي بيده لا تضارون في رؤية ربكم الا كما تضارون في رؤية احدهما قال فيلقى

العبد فيقول اى فل الم اكرمك واسودك وازوجك واسخر لك الخيل والابل واذرك ترأس وتربع

فيقول بلى قال فيقول افظننت انك ملاقي فيقول لا فيقول فاني قد انساك كما نسيتني ثم يلقى الثاني

فذكر مثله ثم يلقى الثالث فيقول له مثل ذلك فيقول يا رب امنت بك وبكتابك وبرسلك و

صليت وصمت وتصدقت ويثني بخير ما استطاع فيقول ههنا اذا ثم يقال الآن نبعث شاهدا

عليك ويتفكر في نفسه من ذا الذي يشهد علي فيختم على فيه ويقال لفخذه انطقي فتنطق فخذه

ولحمه وعظامه بعمله وذلك ليعذر من نفسه وذلك المنافق وذلك الذي سخط الله

رواه مسلم وذكر حديث ابي هريرة يدخل من امتي الجنة في باب التوكل برواية ابن عباس

الفصل الثاني عن ابي امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وعدني ربي ان يدخل الجنة من امتي سبعين الفا لا حساب عليهم ولا عذاب مع كل الف سبعون الفا وثلث حثيات من حثيات ربي رواه احمد والترمذي وابن ماجة **وعن** الحسن عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرض الناس يوم القيمة ثلث عرضات فاما عرضتان فجدال ومعاذير واما العرضة الثالثة فعند ذلك تطير الصحف في الايدي فاخذ بيمينه واخذ بشماله رواه احمد والترمذي وقال لا يصح هذا الحديث من قبل ان الحسن لم يسمع من ابي هريرة وقد رواه بعضهم عن الحسن عن ابي موسى **وعن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله سيخلص رجلا من امتي على رؤس الخلائق يوم القيمة فينشر عليه تسعة وتسعين سجلا كل سجل مثل مد البصر ثم يقول اتنكر من هذا شيئا اظلمك كتبتي الحافظون فيقول لا يا رب فيقول افلك عذر قال لا يا رب فيقول بلى ان لك عندنا حسنة وانه لا ظلم عليك اليوم فتخرج بطاقة فيها اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله فيقول احضر وزنك فيقول يا رب ما هذه البطاقة مع هذه السجلات فيقول انك لا تظلم قال فتوضع السجلات في كفة والبطاقة في كفة فطاشت السجلات وثقلت البطاقة فلا يثقل مع اسم الله شئ رواه الترمذي وابن ماجة **وعن** عائشة انها ذكرت النار فبكت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يبكيك قالت ذكرت النار فبكيت فهل تذكرون اهليكم يوم القيمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما في ثلثة مواطن فلا يذكر احد احدا عند الميزان حتى يعلم ايخف ميزانه ام يثقل وعند الكتاب حين يقال هاؤم اقرؤا كتابيه حتى يعلم اين يقع كتابه افي يمينه ام في شماله من وراء ظهره وعند الصراط اذا وضع بين ظهري جهنم رواه ابو داود

الفصل الثالث عن عائشة قالت جاء رجل فقعد بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان لي مملوكين يكذبونني ويخونونني ويعصونني واشتمهم واضربهم فكيف انا منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم القيمة يحسب ما خانوك وعصوك وكذبوك وعقابك اياهم فان كان عقابك اياهم بقدر ذنوبهم كان كفافا لا لك ولا عليك وان كان عقابك اياهم دون ذنبهم كان فضلا لك وان كان عقابك اياهم فوق ذنوبهم اقتص لهم منك الفضل فتنحى الرجل وجعل يهتف ويبكي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اما تقرأ قول الله تعالى ونضع الموازين القسط ليوم القيمة فلا تظلم نفس شيئا وان كان مثقال حبة من خردل اتينا بها وكفى بنا حاسبين

فقال الرجل یا رسول اللہ ما اجد لی ولھؤلاء شیئا خیرا من مفارقتھم اشھدك انھم کلھم احرار رواہ الترمذی **وعنھا** قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی بعض صلاتہ اللھم حاسبنی حسابا یسیرا قلت یا نبی اللہ ما الحساب الیسیر قال ان ینظر فی کتابہ فیتجاوز عنہ انہ من نوقش الحساب یومئذ یا عائشۃ ھلك رواہ احمد **وعن** ابی سعید الخدری انہ اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اخبرنی من یقوی علی القیام یوم القیمۃ الذی قال اللہ عزوجل یوم یقوم الناس لرب العالمین فقال یخفف علی المؤمن حتی یکون علیہ کالصلوۃ المکتوبۃ **وعنہ** قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ ما اطول ھذا الیوم فقال والذی نفسی بیدہ انہ لیخفف علی المؤمن حتی یکون اھون علیہ من الصلوۃ المکتوبۃ یصلیھا فی الدنیا رواھما البیھقی فی کتاب البعث والنشور **وعن** اسماء بنت یزید عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یحشر الناس فی صعید واحد یوم القیمۃ فینادی مناد فیقول این الذین کانت تتجافی جنوبھم عن المضاجع فیقومون وھم قلیل فیدخلون الجنۃ بغیر حساب ثم یؤمر لسائر الناس الی الحساب رواہ البیھقی فی شعب الایمان

باب الحوض والشفاعة

الفصل الاول

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا اسیر فی الجنۃ اذا انا بنھر حافتاہ قباب الدر المجوف قلت ما ھذا یا جبرئیل قال ھذا الکوثر الذی اعطاك ربك فاذا طینہ مسك اذفر رواہ البخاری **وعن** عبد اللہ ابن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حوضی مسیرۃ شھر وزوایاہ سواء ماؤہ ابیض من اللبن وریحہ اطیب من المسك وکیزانہ کنجوم السماء من یشرب منھا فلا یظمأ ابدا متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان حوضی ابعد من ایلۃ من عدن لھو اشد بیاضا من الثلج واحلی من العسل باللبن ولآنیتہ اکثر من عدد النجوم وانی لاصد الناس عنہ کما یصد الرجل ابل الناس عن حوضہ قالوا یا رسول اللہ اتعرفنا یومئذ قال نعم لکم سیماء لیست لاحد من الامم تردون علی غرا محجلین من اثر الوضوء رواہ مسلم وفی روایۃ لہ عن انس قال تری فیہ اباریق الذھب والفضۃ کعدد نجوم السماء وفی اخری لہ عن ثوبان قال سئل عن شرابہ فقال اشد بیاضا من اللبن واحلی من العسل یغت فیہ میزابان یمدانہ من الجنۃ احدھما من ذھب والآخر من ورق **وعن** سھل بن سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی فرطکم علی الحوض من مر علی شرب ومن شرب لم یظمأ ابدا لیردن علی اقوام اعرفھم ویعرفوننی ثم یحال بینی وبینھم

فاقول انا لها فیقال انک لا تدری ما احدثوا بعدک فاقول سحقا سحقا لمن غیر بعدی متفق علیه

وعن انس ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال یحبس المؤمنون یوم القیمة حتی یهموا بذلک فیقولون لو استشفعنا الی ربنا فیریحنا من مکاننا فیاتون ادم فیقولون انت ادم ابو الناس خلقک اللہ بیده واسکنک جنته واسجد لک ملئکته وعلمک اسماء کل شیء اشفع لنا عند ربک حتی یریحنا من مکاننا هذا فیقول لست هناکم ویذکر خطیئته التی اصاب اکله من الشجرة وقد نهی عنها ولکن ائتوا نوحا اول نبی بعثه اللہ الی اهل الارض فیاتون نوحا فیقول لست هناکم ویذکر خطیئته التی اصاب سواله ربه بغیر علم ولکن ائتوا ابراهیم خلیل الرحمن قال فیاتون ابراهیم فیقول انی لست هناکم ویذکر ثلث کذبات کذبهن ولکن ائتوا موسی عبدا اتاه اللہ التورٰىة وکلمه وقربه نجیا قال فیاتون موسی فیقول انی لست هناکم ویذکر خطیئته التی اصاب قتله النفس ولکن ائتوا عیسی عبد اللہ ورسوله وروح اللہ وکلمته قال فیاتون عیسی فیقول لست هناکم ولکن ائتوا محمدا عبدا غفر اللہ له ما تقدم من ذنبه وما تاخر قال فیاتونی فاستاذن علی ربی فی داره فیؤذن لی علیه فاذا رایته وقعت ساجدا فیدعنی ما شاء اللہ ان یدعنی فیقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فارفع راسی فاثنی علی ربی بثناء وتحمید یعلمنیه ثم اشفع فیحد لی حدا فاخرج فاخرجهم من النار وادخلهم الجنة ثم اعود الثانیة فاستاذن علی ربی فی داره فیؤذن لی علیه فاذا رایته وقعت ساجدا فیدعنی ما شاء اللہ ان یدعنی ثم یقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فارفع راسی فاثنی علی ربی بثناء وتحمید یعلمنیه ثم اشفع فیحد لی حدا فاخرج فاخرجهم من النار وادخلهم الجنة ثم اعود الثالثة فاستاذن علی ربی فی داره فیؤذن لی علیه فاذا رایته وقعت ساجدا فیدعنی ما شاء اللہ ان یدعنی ثم یقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فارفع راسی فاثنی علی ربی بثناء وتحمید یعلمنیه ثم اشفع فیحد لی حدا فاخرج فاخرجهم من النار وادخلهم الجنة حتی ما یبقی فی النار الا من قد حبسه القران ای وجب علیه الخلود ثم تلا هذه الایة عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا قال وهذا المقام المحمود الذی وعده نبیکم متفق علیه

وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا کان یوم القیمة ماج الناس بعضهم فی بعض فیاتون ادم فیقولون اشفع الی ربک فیقول لست لها ولکن علیکم بابراهیم فانه خلیل الرحمن فیاتون ابراهیم فیقول لست لها ولکن علیکم بموسی فانه کلیم اللہ فیاتون موسی فیقول لست لها ولکن علیکم بعیسی فانه روح اللہ وکلمته فیاتون عیسی فیقول لست لها ولکن علیکم بمحمد فیاتونی فاقول انا لها فاستاذن علی ربی فیؤذن لی ویلهمنی محامد احمده بها لا تحضرنی الآن فاحمده بتلک المحامد واخر له ساجدا فیقال یا محمد ارفع راسک وقل تسمع وسل تعط واشفع تشفع فاقول

يارب امتي امتي فيقال انطلق فاخرج من كان في قلبه مثقال شعيرة من ايمان فانطلق فافعل ثم اعود فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع راسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاقول يارب امتي امتي فيقال انطلق فاخرج من كان في قلبه مثقال ذرة او خردلة من ايمان فانطلق فافعل ثم اعود فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع راسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاقول يارب امتي امتي فيقال انطلق فاخرج من كان في قلبه ادنى ادنى ادنى مثقال حبة خردلة من ايمان فاخرجه من النار فانطلق فافعل ثم اعود الرابعة فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع راسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاقول يارب ائذن لي فيمن قال لا اله الا الله قال ليس ذلك لك ولكن وعزتي وجلالي وكبريائي وعظمتي لاخرجن منها من قال لا اله الا الله متفق عليه **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اسعد الناس بشفاعتي يوم القيمة من قال لا اله الا الله خالصا من قلبه او نفسه رواه البخاري **وعنه** قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه الذراع وكانت تعجبه فنهش منها نهسة ثم قال انا سيد الناس يوم القيمة يوم يقوم الناس لرب العلمين وتدنو الشمس فيبلغ الناس من الغم والكرب ما لا يطيقون فيقول الناس الا تنظرون من يشفع لكم الى ربكم فياتون ادم وذكر حديث الشفاعة وقال فانطلق فاتي تحت العرش فاقع ساجدا لربي ثم يفتح الله علي من محامده وحسن الثناء عليه شيئا لم يفتحه على احد قبلي ثم قال يا محمد ارفع راسك وسل تعطه واشفع تشفع فارفع راسي فاقول امتي يارب امتي يارب فيقال يا محمد ادخل من امتك من لا حساب عليهم من الباب الايمن من ابواب الجنة وهم شركاء الناس فيما سوى ذلك من الابواب ثم قال والذي نفسي بيده ان ما بين المصراعين من مصاريع الجنة كما بين مكة وهجر متفق عليه **وعن** حذيفة في حديث الشفاعة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وترسل الامانة والرحم فتقومان جنبتي الصراط يمينا وشمالا رواه مسلم **وعن** عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وسلم تلا قول الله تعالى في ابراهيم رب انهن اضللن كثيرا من الناس فمن تبعني فانه مني وقال عيسى ان تعذبهم فانهم عبادك فرفع يديه فقال اللهم امتي امتي وبكى فقال الله تعالى يا جبريل اذهب الى محمد وربك اعلم فسله ما يبكيه فاتاه جبريل فساله فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم بما قال فقال الله لجبريل اذهب الى محمد فقل انا سنرضيك في امتك ولا نسوءك رواه مسلم **وعن** ابي سعيد الخدري ان ناسا قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم هل تضارون في رؤية الشمس بالظهيرة صحوا ليس معها سحاب وهل

ك قوله يارب امتي امتي المفهوم من ظاهر الحديث السابق القضية المذكورة كانت في الناس كلهم وهذا يدل على تخصيص هذه الامة فاما ان يكون قضيتين واما ان يكون الابتداء بالامة ولا انتهاء اليهم والله اعلم ١٢ لمعات

ك قوله مثقال شعيرة من ايمان اختلف العلماء في تاويله حسب اختلافهم في محل الايمان والتاويل المستقيم ان يراد بالامر المقدر بالشعيرة والذرة والحبة والخردلة غير الشيء الذي هو حقيقة الايمان من الخيرات وهو ما يوجد في القلوب من ثمرات الايمان ولمعات الايقان ولمحات العرفان لان حقيقة الايمان الذي هو التصديق لا يقبل التجزي ١٢ مرقاة

ك قوله ليس ذلك لك اي ليس ذلك لك وانما افعل ذلك تعظيما لاسمي واجلالا لتوحيدي ١٢ مرقاة

ك قوله اسعد الناس اي افوزهم واحرج الناس ١٢ مرقاة

ك قوله فنهش ... ١٢ مرقاة

ك قوله انا سيد الناس اي سيدهم من الانبياء وغيرهم ... انا سيد ولد ادم يوم القيامة ولا فخر ... رواه احمد والترمذي وابن ماجه عن ابي سعيد رضي الله عنه ١٢ مرقاة

ك قوله ان ما بين المصراعين من مصاريع الجنة ... ١٢ مرقاة

ك قوله هجر بفتحتين ... من قرى البحرين ... ١٢ مرقاة

ك قوله وترسل الامانة والرحم ... ١٢ مرقاة

ك قوله ... ١٢ مرقاة

ك قوله انا سنرضيك الخ قال النووي هذا الحديث مشتمل على انواع من الفوائد منها بيان كمال شفقته صلى الله عليه وسلم على امته واعتنائه بمصالحهم واهتمامه في امرهم ومنها البشارة العظيمة لهذه الامة المرحومة بما وعدها الله تعالى بقوله سنرضيك في امتك ولا نسوءك وهذا من ارجى الاحاديث لهذه الامة ومنها بيان عظم منزلة النبي عند الله تعالى ... ١٢ مرقاة

تضارّون فی رؤیة القمر لیلة البدر صحوا لیس فیها سحاب قالوا لا یا رسول اللّٰہ قال ما تضارّون فی رؤیة اللّٰہ یوم القیٰمة الا کما تضارّون فی رؤیة احدہما اذا کان یوم القیٰمة اذّن مؤذن لیتّبع کل امة ما کانت تعبدُ فلا یبقیٰ احد کان یعبد غیر اللّٰہ من الاصنام والانصاب الا یتساقطون فی النار حتی اذا لم یبق الا من کان یعبد اللّٰہ من برّ وفاجر اتاہم رب العٰلمین قال فماذا تنظرون یتبع کل امة ما کانت تعبد قالوا یا ربنا فارقنا الناس فی الدنیا افقر ما کنا الیہم ولم نصاحبہم وفی روایة ابی ہریرة فیقولون ہذا مکاننا حتی یاتینا ربنا فاذا جاء ربنا عرفناہ وفی روایة ابی سعید فیقول ہل بینکم وبینہ اٰیة تعرفونہ فیقولون نعم فیکشف عن ساق فلا یبقیٰ من کان یسجد للّٰہ من تلقاء نفسہ الا اذن اللّٰہ لہ بالسجود ولا یبقی من کان یسجد اتقاء ورِیاء الا جعل اللّٰہ ظہرہ طبقة واحدة کلما اراد ان یسجد خرّ علیٰ قفاہ ثم یُضرب الجسر علی جہنم وتحل الشفاعة ویقولون اللّٰہم سلّم سلّم فیمر المؤمنون کطرف العین وکالبرق وکالریح وکالطیر وکاجاوید الخیل والرکاب فناج مسلَّم ومخدوش مرسل ومکدوش فی نار جہنم حتی اذا خلص المؤمنون من النار فوالذی نفسی بیدہ ما من احد منکم باشد مناشدة فی الحق قد تبین لکم من المؤمنین للّٰہ یوم القیٰمة لاخوانہم الذین فی النار یقولون ربنا کانوا یصومون معنا ویصلون ویحجون فیقال لہم اخرجوا من عرفتم فتحرم صورہم علی النار فیخرجون خلقاً کثیرا ثم یقولون ربنا ما بقی فیہا احد ممن امرتنا بہ فیقول ارجعوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال دینار من خیر فاخرجوہ فیخرجون خلقا کثیرا ثم یقول ارجعوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال نصف دینار من خیر فاخرجوہ فیخرجون خلقا کثیرا ثم یقول ارجعوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال ذرة من خیر فاخرجوہ فیخرجون خلقا کثیرا ثم یقولون ربنا لم نذر فیہا خیرا فیقول اللّٰہ شفعت الملٰئکة وشفع النبیون وشفع المؤمنون ولم یبق الا ارحم الراحمین فیقبض قبضة من النار فیخرج منہا قوما لم یعملوا خیرا قط قد عادوا حُمَماً فیلقیہم فی نہر فی افواہ الجنة یقال لہ نہر الحیٰوة فیخرجون کما تخرج الحبّة فی حمیل السیل فیخرجون کاللؤلؤ فی رقابہم الخواتم فیقول اہل الجنة ہؤلاء عتقاء الرحمٰن ادخلہم الجنة بغیر عمل عملوہ ولا خیر قدّموہ فیقال لہم لکم ما رأیتم ومثلہ معہ متفق علیہ **وعنہ** قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا دخل اہل الجنة الجنة واہل النار النار یقول اللّٰہ تعالیٰ من کان فی قلبہ مثقال حبة من خردل من ایمان فاخرجوہ فیخرجون قد امتحشوا وعادوا حُمَماً فیلقون فی نہر الحیٰوة فینبتون کما تنبت الحبّة فی حمیل السیل الم تروا انہا تخرج صفراء ملتویة متفق علیہ

وعن ابی ہریرة ان الناس قالوا یا رسول اللّٰہ ہل نری ربنا یوم القیٰمة فذکر معنی حدیث ابی سعید غیر کشف الساق وقال یُضرب الصراط بین ظہرانی جہنم فاکون اول من یجوز من الرسل بامتہ ولا یتکلم یومئذ الا الرسل وکلام الرسل یومئذ اللّٰہم سلّم سلّم وفی جہنم

كلاليبُ مثل شوكِ السّعدان لايعلم قدر عِظَمِها الا الله تخطف الناس باعمالهم فمنهم من يُوبَق ومنهم من يُخَرْدَلُ ثم ينجو حتى اذا فرغ الله من القضاء بين عباده واراد ان يُخرج من النار من اراد ان يخرجه ممن كان يشهد ان لا اله الّا الله امر الملئكة ان يُخرِجوا من كان يعبد الله فيُخرِجونهم ويعرفونهم باثار السّجود وحرّم الله تعالى على النار ان تاكل اثر السجود فكل ابن ادم تاكله النار الا اثر السجود فيَخرُجون من النار قد امتحشوا فيُصَبُّ عليهم ماء الحيوة فينبُتُون كما تنبت الحبة في حَمِيلِ السيل ويبقى رجل بين الجنة والنار وهو اٰخر اهل النار دخولا الجنة مُقبِلٌ بوجهه قِبَل النار فيقول يارب اصرف وجهي عن النار فقد قَشَبَني ريحها واحرقني ذكاؤها فيقول هل عَسَيْتَ إن افعلُ ذلك ان تسئل غير ذلك فيقول لا وعزتك فيعطي الله ما شاء الله من عهد وميثاقٍ فيصرف الله وجهه عن النار فاذا اقبل به على الجنة وراى بهجتها سكت ما شاء الله ان يسكت ثم قال يارب قدِّمني عند باب الجنة فيقول الله تبارك وتعالى أليس قد اعطيت العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي كنت سالت فيقول يارب لا اكون اشقى خلقك فيقول فما عسيت إن أُعطِيتَ ذلك ان تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا أسألك غير ذلك فيعطي ربه ما شاء من عهد وميثاق فيقدّمه الى باب الجنة فاذا بلغ بابها فراى زَهرتها وما فيها من النَّضرة والسرور فسكت ما شاء الله ان يسكت فيقول يارب أدخِلني الجنة فيقول الله تبارك وتعالى ويلك يا ابن ادم ما اغدرك أليس قد اعطيت العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي اعطيت فيقول يارب لا تجعلني أشقى خلقك فلا يزال يدعو حتى يضحكَ الله منه فاذا ضحك أذِنَ له في دخول الجنة فيقول تمنَّ فيتمنّى حتى اذا انقطع امنيّتُه قال الله تعالى تمنَّ من كذا وكذا اقبل يذكّره ربه حتى اذا انتهت به الاماني قال الله لك ذلك ومثله معه وفي رواية ابي سعيد قال الله لك ذلك وعشرة امثاله متفق عليه وعن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اٰخر من يدخل الجنة رجل فهو يمشي مرة ويكبو مرة وتسفعه النار مرة فاذا جاوزها التفت اليها فقال تبارك الذي نجّاني منكِ لقد اعطاني الله شيئا ما اعطاه احدا من الاولين والاٰخرين فترفع له شجرة فيقول اي رب أدنِني من هذه الشجرة فلاستظلّ بظلها واشرب من مائها فيقول الله يا ابن ادم لعلي ان اعطيتكها سألتني غيرها فيقول لا يارب ويعاهده ان لا يسأله غيرها وربه يعذره لانه يرى ما لا صبر له عليه فيُدنيه منها فيستظلّ بظلها ويشرب من مائها ثم ترفع له شجرة هي أحسنُ من الاولى فيقول اي ربِّ أدنِني من هذه الشجرة لاشرب من مائها واستظل بظلها لا اسألك غيرها فيقول يا ابن ادم الم تعاهدني ان لا تسألني غيرها فيقول لعلي ان ادنيتك منها تسالني غيرها فيعاهده ان لا يسأله غيرها وربه يعذره لانه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب من مائها ثم ترفع له شجرة عند

لـه قوله كلاليب بالصرف لكونه على صيغة منتهى الجموع جمع كلاب بالفتح وتشديد اللام المفتوحة وهي حديدة معوجة الراس يُخطف بها او يعلق عليها اللحم ويرسل في التنور وهو في ماسلة عوجاج وقوله شوك السعدان بفتح فسكون هو نبت له شوك عظيم ويقال له حسك السعدان ويشبه حلمة الثدي ۱۲ لمعات

لـه قوله من يخردل بالدال المهملة على صيغة المجهول اي يصرع او يقطع قطعا كالخردلة وفي النهاية المخردل المقطع تقطعه كلاليب الصراط حتى يهوي في النار من خردلت اللحم بالدال والذال اي فصلت اعضاءه وقطعته انتهى فالكافر يهلك والفاسق يخردل ثم يتخلص ۱۲ مرقاة لـه قوله ان تاكل اثر السجود ظاهر هذا ان النار لا تاكل جميع اعضاء السجود السبعة وهي الجبهة واليدان والركبتان والقدمان قال القاضي عياض المراد بالسجود الجبهة خاصة والمختار الاول قوله فيصب عليهم ماء الحيوة وقد مر انهم يلقون في نهر الحيوة ولعل الاختلاف باختلاف الاشخاص — او يقال ان يكون الصب بالقائهم في نهر الحيوة ۱۲ لـه قوله وقد قشبني بفتح القاف والشين المعجمة والموحدة اي اذاني واهلكني كذا ورد بها قيل معنى واهلكني من القشيب وهو السم المهلك وفي المغرب ملأ خياشيمي والقشب السم ويطلق على الاصابة بكل مكروه ۱۲ مرقاة لـه قوله ذكاؤها في المشارق اي شدة حرها والتهابها كذا هو عند الرواة بفتح الذال ممدودا والمعروف في شدة حر النار القصر ۱۲ لمعات لـه قوله لا اكون اشقى خلقك اي لا تجعلني اشقاهم والمراد بالشقاوة هنا الحرمان اي بلا اثر محروما قال الطيبي فان قلت كيف طابق هذا الجواب قوله أليس قد اعطيت العهود والميثاق قلت كانه قال يارب بلى اعطيت العهود والميثاق ولكن تاملت في كرمك وعفوك ورحمتك وقولك لا تياسوا من روح الله فوقفت على اني لست من الكفار الذين ايسوا من رحمتك وطمعت في كرمك فسالت ذلك ۱۲ مرقاة لـه قوله ما اغدرك بالغين المعجمة والدال المهملة وهي صيغة التعجب اي يتعجب منك لكثرة غدرك وفي نسخة بالعين المهملة والجيم اي ما اعجلك بهذا السؤال ۱۲ مرقاة لـه قوله تمن امر فخاطب قوله فيتمنى حتى اي الطلب الامنية بضم همزة وتشديد تحتية اي مطلوبه وتمناه قوله من كذا وكذا اقبل الظاهر من ليبان لان من كل جنس تمنيته قال الطيبي ويجوز كونه من زائدة على مذهب الاخفش قوله اقبل يذكره ربه اي من الجنة السابقة على سبيل البيان ۱۲ مرقاة لـه قوله تسفعه النار في القاموس سفع اسود واحمرّ وسفعت النار والسموم لفحته لفحا يسيرا فغيرت لون بشرته وبظهر فيها اثر سواد بعض اعضائه واسودّ من لفحها والاصل السفع سواد مع الوجه قال الاصمعي هو حمرة يعلوها سواد ۱۲ لمعات لـه قوله اي رب بالفتح وهي في الاصل لنداء القريب بالبعيد تارة بنظر الى قرب الرب من العبد كما قال سبحانه وتعالى ونحن اقرب اليه من حبل الوريد وتارة يراعي بعد العبد من الرب كما قيل بالقرب ورب الارباب ۱۲ مرقاة لـه قوله وربه يعذره الخ بفتح الياء وكسر اي يجعله معذورا وفي النهاية وقد يكون اعذر بمعنى جعله موضع العذر وفي المشارق عذرته واعذرته اي قبلت عذره وفي المصباح عذرته فيما صنع عذرا من باب ضرب رفعت عنه اللوم فهو معذور واعذرته بالالف لغة واعتذر اي طلب قبول معذرته واعتذر عن فعله اظهر عذره ۱۲ مرقاة

باب الجنة هي احسنُ من الاوليين فيقول اي ربِّ اَدنِني من هذه فلاستظلَّ بظلّها واشرب من
مائها لا اسألك غيرها فيقول يا ابن ادم الم تعاهدني ان لا تسألني غيرها قال بلٰى يا رب هذه
لا اسألك غيرها وربه يَعذِره لانه يرى ما لا صبر له عليه فيُدنيه منها فاذا ادناه منها سمع اصوات
اهل الجنة فيقول اي ربِّ ادخلنيها فيقول يا ابن ادم ما يَصرِيني منك ايرضيك اَن اعطيك الدنيا
ومثلها معها قال اي ربِّ أتستهزئ مني وانت رب العٰلمين فضحك ابن مسعود فقال الا تسالوني
مِمَّ اضحك فقالوا مِمَّ تضحك فقال هكذا ضَحِك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا مِمَّ تضحك
يا رسول الله قال من ضحك رب العٰلمين حين قال أتستهزئ مني وانت رب العٰلمين فيقول
اني لا استهزئ منك ولكني على ما اشاء قدير رواه مسلم وفي رواية له عن ابي سعيد
نحوه الا انه لم يذكر فيقول يا ابن ادم ما يصريني منك الى اخر الحديث وزاد فيه ويذكره الله
سَل كذا وكذا حتى اذا انقطعتْ به الاماني قال الله تعالى هو لك وعشرةُ امثاله قال ثم يدخل
بيته فتدخل عليه زوجتاه من الحور العين فتقولان الحمد لله الذي احياك لنا واحيانا لك
قال فيقول ما اُعطي اَحدٌ مثل ما اُعطِيتُ **وعن** انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
ليصيبن اقواما سفعٌ من النار بذنوبٍ اصابوها عقوبةً ثم يدخلهم الله الجنة بفضله ورحمته
فيقال لهم الجهنميّون رواه البخاري **وعن** عمرانَ بن حُصَين قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم يَخرُجُ قومٌ من النار بشفاعة محمد فيدخلون الجنة يُسَمَّون الجهنّميين رواه
البخاري وفي رواية يخرج قومٌ من امتي من النار بشفاعتي يُسَمَّون الجهنميين **وعن** عبد الله
ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لَاَعلَمُ اخر اهل النار خروجا منها واخر
اهل الجنة دخولا رجل يخرج من النار حَبوًا فيقول الله اذهب فادخل الجنة فياتيها فيُخيَّل اليه
انها مَلأىٰ فيقول يا رب وجدتها مَلأىٰ فيقول الله اذهَبْ فادخل الجنة فان لك مثل الدنيا
وعشرةَ امثالها فيقول اتسخر مني او تضحك مني وانت الملك فلقد رأيتُ رسول الله صلى الله عليه
وسلم ضحك حتى بدت نواجذه وكان يقال ذلك ادنى اهل الجنة منزلةً متفق عليه
وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لَاَعلَمُ اخر اهل الجنة دخولًا
الجنة واخر اهل النار خروجا منها رجلٌ يؤتى به يوم القيٰمة فيقال اِعرِضوا عليه صِغار
ذُنوبه وارفعوا عنه كبارها فتُعرَضُ عليه صغار ذنوبه فيقال عَمِلتَ يوم كذا وكذا كذا وكذا
وعملت يوم كذا وكذا كذا وكذا فيقول نعم لا يستطيعُ ان ينكر وهو مشفق من كبار ذنوبه
ان تُعرَضَ عليه فيقال له فان لك مكانَ كل سيئةٍ حسنةً فيقول ربِّ قد عَمِلتُ اشياء
لا اراها ههنا ولقد رأيتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك حتى بدت نواجذه رواه مسلم

---

١ قوله ما يصريني منك بفتح الياء وسكون الصاد والجملة قال صاحب النهاية وفي رواية ما يصريك مني اي ما يقطع مسألتك ويمنعك من سؤالي يقال صريت الشيء اذا قطعته وصريت الماء جمعته انتهى والمعنى قد قدرت سؤالك مع معاهدتك ان لا تسأل فاذا يقطع سؤالك مني ويرضيك وقال التوربشتي في كتاب المصابيح ما يصريني منك وهو غلط والصواب ما يصريك مني قال الطيبي يمكن ان يحمل على القلب فاصله ما يصريك مني فقلب لكثرة وقال النووي كلاهما صحيح اذ السائل اذا انقطع من السؤال انقطع المسئول منه كذا في المرقاة

٢ قوله اتستهزئ مني كلام وقع من غاية الفرح والسرور وصدر لسانه من شدة الفرح كما اخطأ في قوله من ضلت راحلته بارض فلاة عليها طعامه وشرابه فايس منها ثم بعد ان وجدها قال من شدة الفرح اللهم انت عبدي وانا ربك كذا في اللمعات

٣ قوله ضحك الخ قال التوربشتي الضحك من الله ومن رسوله صلى الله عليه وسلم وان كانا متفقين في اللفظ فانهما متباينان في المعنى وذلك ان الضحك من الله سبحانه يحمل على كمال الرضا عن العبد وارادة الخير لمن يشاء من عباده ان يرحمه وقال القاضي عياض وانما ضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم استعجابا وسرورا بما رأى من كمال رحمة الله ولطفه على العبد المذنب وكمال الرضا عنه واما ضحك ابن مسعود فكان اقتداء بسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت الظاهر انه لا خلاف للسبب الموجب للضحك لانه مجرد التقليد والحكاية بفعله صلى الله عليه وسلم فانه ليس مراد اصحابه ما يصدر من غير باعث من قول عجيب او فعل غريب مرقاة

٤ قوله ولكني قال الطيبي فان قلت ما الاستدراك قلت من مقدر فانه تعالى لما قال له ايرضيك ان اعطيك الدنيا ومثلها معها فاستبعده العبد لما انه ليس اهلا لذلك وقال اتستهزئ بي قال سبحانه نعم كنت لست اهلا لكني اجعلك اهلا واعطيك ما استبعدته لاني على ما اشاء قدير مرقاة

٥ قوله احياك لنا الخ اي خلقك لنا وخلقنا لك وجمع بيننا موضع حلق الشمل بالخلود وانه تعالى جمع بينها في هذه الدار التي لا موت فيها وانها دار السرور والحياة قال تعالى وان الدار الآخرة لهي الحيوان مرقاة

٦ قوله سفع من النار السفع بفتح السين وسكون الفاء اثر النار وعلامة منها كذا في المقدمة وقيل احراق قليل منها مرقاة

٧ قوله يسمون الجهنميين ليست التسمية بها تنقيصا لهم بل استذكارا ليزدادوا فرحا الى فرح وابتهاجا على ابتهاج وليكون ذلك علما لكونهم عتقاء الله تعالى مرقاة

٨ قوله واخر اهل الجنة دخولا الخ لم يقل واولا لكون الترتيب بينهما ان الخروج من النار والدخول في الجنة متلازمان فالجمع بينهما للتوضيح ولا يبعد ان يكون احترازا عما عسى ان يتوهم من حبس احد في الموقف من اهل الجنة حينئذ والله تعالى اعلم مرقاة

٩ قوله حبوا اي الرجل حبوا ليمشي على يديه وبطنه وانه يمشي على استه واشرف بصدره ١٠ قوله مكان كل سيئة حسنة وهذا ما لكونه تائبا الى الله وقد قال تعالى الا من تاب وآمن وعمل عملا صالحا فاولئك يبدل الله سيئاتهم حسنات لكن يشكل بانه كيف يكون آخر اهل النار خروجا ويمكن ان يقال او فعل بعد التوبة ذنوبا استحق بها العقاب والا وقع التبديل له

وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يخرج من النار اربعة فيعرضون على الله ثم يؤمر بهم الى النار فيلتفت احدهم فيقول اى رب لقد كنت ارجو اذ اخرجتني منها ان لا تعيدني فيها قال فينجيه الله منها رواه مسلم وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخلص المؤمنون من النار فيحبسون على قنطرة بين الجنة والنار فيقتص لبعضهم من بعض مظالم كانت بينهم فى الدنيا حتى اذا هذبوا ونقوا اذن لهم فى دخول الجنة فوالذى نفس محمد بيده لاحدهم اهدى بمنزله فى الجنة منه بمنزله كان له فى الدنيا رواه البخارى وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل احد الجنة الا ارى مقعده من النار لو اساء ليزداد شكرا ولا يدخل النار احد الا ارى مقعده من الجنة لو احسن ليكون عليه حسرة رواه البخارى وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صار اهل الجنة الى الجنة واهل النار الى النار جئ بالموت حتى يجعل بين الجنة والنار ثم يذبح ثم ينادى مناد يا اهل الجنة لا موت ويا اهل النار لا موت فيزداد اهل الجنة فرحا الى فرحهم ويزداد اهل النار حزنا الى حزنهم متفق عليه

الفصل الثانى

عن ثوبان عن النبى صلى الله عليه وسلم قال حوضى من عدن الى عمان البلقاء ماءه اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل واكوابه عدد نجوم السماء من شرب منه شربة لم يظمأ بعدها ابدا اول الناس ورودا فقراء المهاجرين الشعث رؤسا الدنس ثيابا الذين لا ينكحون المتنعمات ولا يفتح لهم السدد رواه احمد والترمذى وابن ماجة وقال الترمذى هذا حديث غريب وعن زيد بن ارقم قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنزلنا منزلا فقال ما انتم جزء من مائة الف جزء ممن يرد على الحوض قيل كم كنتم يومئذ قال سبعمائة او ثمانمائة رواه ابوداؤد وعن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبى حوضا وانهم ليتباهون ايهم اكثر واردة وانى لارجو ان اكون اكثرهم واردة رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سألت النبى صلى الله عليه وسلم ان يشفع لى يوم القيمة فقال انا فاعل قلت يا رسول الله فاين اطلبك قال اطلبنى اول ما تطلبنى على الصراط قلت فان لم القك على الصراط قال فاطلبنى عند الميزان قلت فان لم القك عند الميزان قال فاطلبنى عند الحوض فانى لا اخطئ هذه الثلث المواطن رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وعن ابن مسعود عن النبى صلى الله عليه وسلم قال قيل له ما المقام المحمود قال ذلك يوم ينزل الله تعالى على كرسيه فيئط كما يئط الرحل الجديد من تضايقه وهو كسعة ما بين السماء والارض ويجاء بكم حفاة عراة غرلا فيكون اول من يكسى ابراهيم يقول الله تعالى اكسوا خليلى فيؤتى بريطتين بيضاوين من رياط الجنة ثم اكسى على اثره ثم اقوم عن يمين الله مقاما يغبطنى الاولون والاخرون رواه الدارمى

وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شعار المؤمنين يوم القيمة على الصراط رب سلم سلم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال شفاعتي لاهل الكبائر من امتي رواه الترمذي وابو داؤد ورواه ابن ماجة عن جابر وعن عوف بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني اٰتٍ من عند ربي فخيرني بين ان يدخل نصف امتي الجنة وبين الشفاعة فاخترت الشفاعة وهي لمن مات لا يشرك بالله شيئا رواه الترمذي وابن ماجة وعن عبد الله بن ابي الجدعاء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يدخل الجنة بشفاعة رجل من امتي اكثر من بني تميم رواه الترمذي والدارمي وابن ماجة وعن ابي سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من امتي من يشفع للفئام ومنهم من يشفع للقبيلة ومنهم من يشفع للعصبة ومنهم من يشفع للرجل حتى يدخلوا الجنة رواه الترمذي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله عزوجل وعدني ان يدخل الجنة من امتي اربعمائة الف بلا حساب فقال ابوبكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فحثا بكفيه وجمعهما فقال ابوبكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فقال عمر دعنا يا ابا بكر فقال ابوبكر وما عليك ان يدخلنا الله كلنا الجنة فقال عمر ان الله عزوجل ان شاء ان يدخل خلقه الجنة بكف واحد فعل فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق عمر رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصف اهل النار فيمر بهم الرجل من اهل الجنة فيقول الرجل منهم يا فلان اما تعرفني انا الذي سقيتك شربة وقال بعضهم انا الذي وهبت لك وضوءا فيشفع له فيدخله الجنة رواه ابن ماجة وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان رجلين ممن دخل النار اشتد صياحهما فقال الرب تعالى اخرجوهما فقال لهما لاي شيء اشتد صياحكما قالا فعلنا ذلك لترحمنا قال فان رحمتي لكما ان تنطلقا فتلقيا انفسكما حيث كنتما من النار فيلقي احدهما نفسه فيجعلها الله عليه بردا وسلاما ويقوم الاخر فلا يلقي نفسه فيقول له الرب تعالى ما منعك ان تلقي نفسك كما القى صاحبك فيقول رب اني لارجو ان لا تعيدني فيها بعد ما اخرجتني منها فيقول له الرب تعالى لك رجاؤك فيدخلان جميعا الجنة برحمة الله رواه الترمذي وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرد الناس النار ثم يصدرون منها باعمالهم فاولهم كلمح البرق ثم كالريح ثم كحضر الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه رواه الترمذي والدارمي

الفصل الثالث

عن

---

١ قوله شعار بكسر الشين العلامة في الحرب والسفر وهذه الكلمة علامة للمؤمنين بها يعرفون انهم مؤمنون ١٢ لمعات ٢ قوله شفاعتي لاهل الكبائر اي شفاعتي في العفو عن الكبائر من امتي خاصة دون غيرهم من الامم وفي شرح مسلم للنووي قال القاضي رحمه الله مذهب اهل السنة والجماعة جواز الشفاعة عقلا ووجوبها سمعا لصريح قوله تعالى يومئذ لا تنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن ورضي له قولا وقد جاءت الآثار التي بلغت بمجموعها حد التواتر لصحة الشفاعة في الآخرة واجمع السلف الصالحون ومن بعدهم من اهل السنة عليها ومنعت الخوارج وبعض المعتزلة منها وتعلقوا بمذاهبهم في تخليد المذنبين في النار بقوله تعالى فما تنفعهم شفاعة الشافعين وبقوله سبحانه ما للظالمين من حميم ولا شفيع يطاع واجيب بان الآيتين في الكفار والمراد بالظلم الشرك واما تاويلهم احاديث الشفاعة بكونها في زيادة الدرجات فباطل والفاظ الاحاديث في الكتاب وغيره صريحة في بطلان مذهبهم واخراج من استوجب النار قلت ومنه هذا الحديث حيث لا معنى لزيادة الدرجات في الجنة لاصحاب الكبائر الذين هم على زعمهم من اهل الخلود في النار قال والشفاعة خمسة اقسام اولها مختصة بنبينا صلى الله عليه وسلم وهي الاراحة من هول الموقف وتعجيل الحساب والثانية في ادخال قوم الجنة بغير حساب وهذه ايضا وردت في نبينا صلى الله عليه وسلم الثالثة الشفاعة لقوم استوجبوا النار فيشفع فيهم نبينا صلى الله عليه وسلم ومن شاء الله تعالى الرابعة فيمن دخل النار من المذنبين فقد جاءت الاحاديث باخراجهم من النار بشفاعة نبينا والملائكة واخوانهم من المؤمنين ثم يخرج الله تعالى كل من قال لا اله الا الله الخامسة الشفاعة في زيادة الدرجات في الجنة لاهلها وهذه لا تنكرها ايضا ١٢ مرقاة ٣ قوله يدخل بصيغة المعروف من المجرد وفي نسخة بصيغة المجهول فقوله نصف في الوجهين مرفوع ويروى بالمعلوم من الادخال فقوله نصف منصوب ١٢ ٤ قوله ابي الجدعاء بفتح الجيم وسكون الدال المهملة تميمي وقيل كناني صحابي سعدي في البصريين وفي التقريب بالذال المعجمة وفي نسخة السيد بالمهملة كذا قال الشيخ في الترجمة والطيبي في المرقاة ١٢ ٥ قوله للفئام هو بالكسر الجماعة من الناس لا واحد له من لفظه والقبيلة بنو اب واحد والعصبة بضم من الرجال والخيل والطير ما بين العشرة الى الاربعين كالعصابة ١٢ لمعات ٦ قوله حتى يدخلوا الجنة اي الى ان يدخلوا اي منتهى الشفاعة لدخول الجنة واما للانتهاء اي منتهى الشفاعة ان يدخل كل الامة الجنة ١٢ سيد ٧ قوله صدق عمر في ما ذهب اليه ابوبكر الجواز والسكت وما ذهب اليه عمر من باب الرضاء والتسليم وقيل انما لم يجب صلعم ابابكر اولا بما قال عمر وصدقه ثانيا لان البشارات مدخلا عظيما في التوجه والعمل وكلام عمر ايضا بشارة عظيمة فتامل واصله المعنى ٨ قوله اهل النار اي من عصاة المؤمنين والفجار في طريق اهل الجنة من العلماء والاخيار والصلحاء والابرار على سبيل السالكين السائلين في طريق للاغنياء في هذه الدار ١٢ مرقاة ٩ قوله يرد من الورود بمعنى الحضور فقال وردت ماء كذا اي حضرته وانما سماه ورودا لان المارة على الصراط يشاهدون النار ويحضرونها على هذا يأول قوله تعالى وان منكم الا واردها وقوله ثم يصدرون اي ينصرفون عنها فان الصدر اذا عدي بمن اقتضى الانصراف وهذا على الاتساع ومعناه النجاة اذ ليس هناك انصراف وانما هو المرور عليها فوضع الصدر موضع النجاة للمناسبة التي بين الصدر والورود ١٢ مرقاة

ابن عمران رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان امامكم حوضي ما بين جنبيه كما بين جربا واذرح قال بعض الرواة هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال وفي رواية فيه اباريق كنجوم السماء من ورده فشرب منه لم يظمأ بعدها ابدا متفق عليه **وعن** حذيفة وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع الله تبارك وتعالى الناس فيقوم المؤمنون حتى تزلف لهم الجنة فياتون آدم فيقولون يا ابانا استفتح لنا الجنة فيقول وهل اخرجكم من الجنة الا خطيئة ابيكم لست بصاحب ذلك اذهبوا الى ابني ابراهيم خليل الله قال فيقول ابراهيم لست بصاحب ذلك انما كنت خليلا من وراء وراء اعمدوا الى موسى الذي كلمه الله تكليما فياتون موسى عليه السلام فيقول لست بصاحب ذلك اذهبوا الى عيسى كلمة الله وروحه فيقول عيسى لست بصاحب ذلك فياتون محمدا فيقوم فيوذن له وترسل الامانة والرحم فتقومان جنبتي الصراط يمينا وشمالا فيمر اولكم كالبرق قال قلت بابي انت وامي اي شيء كمر البرق قال الم تروا الى البرق كيف يمر ويرجع في طرفة عين ثم كمر الريح ثم كمر الطير وشد الرجال تجري بهم اعمالهم ونبيكم قائم على الصراط يقول يا رب سلم سلم حتى تعجز اعمال العباد حتى يجيء الرجل فلا يستطيع السير الا زحفا قال وفي حافتي الصراط كلاليب معلقة مامورة تاخذ من امرت به فمخدوش ناج ومكردس في النار والذي نفس ابي هريرة بيده ان قعر جهنم لسبعين خريفا رواه مسلم **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج من النار قوم بالشفاعة كانهم الثعارير قلنا ما الثعارير قال انه الضغابيس متفق عليه

وعن عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يشفع يوم القيمة ثلثة الانبياء ثم العلماء ثم الشهداء رواه ابن ماجة

باب صفة الجنة واهلها

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اعددت لعبادي الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر واقرؤا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة اعين متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موضع سوط في الجنة خير من الدنيا وما فيها متفق عليه **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها ولو ان امرأة من نساء اهل الجنة اطلعت الى الارض لاضاءت ما بينهما ولملأت ما بينهما ريحا ولنصيفها على راسها خير من الدنيا وما فيها رواه البخاري **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها ولقاب قوس احدكم في الجنة خير مما طلعت عليه الشمس او تغرب متفق عليه **وعن** ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان للمؤمن في الجنة لخيمة من لؤلؤة

سلہ قوله هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال قال صاحب القاموس الجرباء قرية بجنب اذرح وغلط من قال بينهما ثلثة ايام وانما الوهم من رواة الحديث من اسقاط زيادة ذكرها الدارقطني وهو ما بين ناحيتي حوضي كما بين المدينة وجرباء واذرح ۱۲ مرقاة سله قوله الا خطيئة ابيكم اے وصاحب الخطيئة لا يصلح للشفاعة بل هو محتاج بنفسه الى الشفاعة وبهذا معنے قوله لست بصاحب ذلك ۱۲ مرقاة

سله قوله لست بصاحب ذلك الخ اي ذلك المقام الذي انتم تريدون من الشفاعة الكبرى والمرتبة العظمى المسماة بالمقام المحمود المخصوص لصاحب اللواء الممدود ۱۲ مرقاة سله قوله انما كنت خليلا من وراء وراء قال في المشارق اے من غير تقريب ولا ادلال بخواص الخلة ثم ان هذين اللفظين رويا بالفتح فيهما وبالضم اما الضم فظاهر للقطع عن الاضافة لان التقدير وراء ذلك ولكن الفتح هو المشهور ووجهه ان الكلمة كانها مركبة فبنيا على الفتح وقيل معناه اے اعطيت المكانة بواسطة جبرئيل فانا وراء موسى الذي حصل له السماع بغير واسطة وهو وراء محمد الذي حصل له السماع بغير واسطة والرؤية ايضا فانا وراء وراء ۱۲ لمعات سله قوله اي شيء استفهام قوله كمر البرق اے اي شيء شبيه به والمعنى اي شيء تشبيه بالبرق ۱۲ مرقاة سله قوله تجري بهم اعمالهم الخ اي تجري وهي ملتبسة بهم لقوله تعالى وهي تجري بهم في موج كالجبال ويجوز ان يكون الباء للتعدية اي تجعلهم جارين قوله ونبيكم قائم على الصراط يقول يا رب سلم سلم حتى تعجز اعمال العباد متعلق بتجري والمعنے تجري بهم اعمالهم حتى تعجز اعمالهم عن الجريان بهم ۱۲ مرقاة سله قوله ومكردس بفتح الدال والسين المهملة وقيل المعجمة وهو الذي جمعت يداه ورجلاه والقي في موضع كذا في النهاية وفي نسخة مكدوس من الكدس وهو الطرح والدفع ۱۲ مرقاة سله قوله خريفا تقديره ان مسافة قعرها مسيرة سبعين خريفا فحذف المضاف واقيم المضاف اليه مقامه في اعرابه وفي رواية سبعون بالواو وهو ظاهر ۱۲ سله قوله كانهم الثعارير بالثاء المثلثة والعين المهملة والراء بعدها جمع ثعرور في النهاية الثعارير القثاء الصغار شبهوا بها لان القثاء ينمي سريعا وقيل هي رؤس الطراثيث تكون بيضا شبهوا ببياضها واحدها طرثوث وهو نبت يؤكل والضغابيس جمع ضغبوس وهو ايضا صغار القثاء ۱۲ مرقاة سله قوله صفة الجنة الخ الجنة البستان من الشجر المتكاثف المظلل بالتفاف اغصانه والتركيب دائر على معنى الستر في الجنة والجنة والجنون ونحوها فكان الجنة لتكاثفها وتظليلها سميت بالجنة التي هي المرة من مصدر جنه اذا ستره كانها سترة واحدة لفرط التفافها وسميت دار الثواب جنة لما فيها من الجنان او لكونها مستورة عن اعين الناس ليكون الايمان بالغيب لا بالعيان او لان الله تعالى اخفى من قرة الاعين لاهلها الاعيان والله سبحانه تعالى اعلم ۱۲ مرقاة سله قوله ما لا عين رأت الخ اي لم يبصر ذاته عين ولا سمعت وصفه اذن ولا خطر ماهيته على قلب ويحتمل ان يكون المراد بالاولى الصور الحسنة وبالثانية الاصوات الطيبة وبالثالثة الخواطر المفرحة ۱۲ لمعات سله قوله قرة اعين كناية عن الفرح والسرور والفوز بالبغية اما من القرار بمعنى القرار واما من القر بالضم بمعنى البرد سله قوله موضع سوط اي مقدار سوط في الجنة وانما خص السوط لان عادة الراكب اذا اراد النزول في موضع ان يلقي سوطه لئلا ينزل فيه غيره ۱۲ سيد سله قوله ولنصيفها في القاموس النصيف كامير الخمار والعمامة وكل ما غطى الراس ۱۲ م سله قوله في ظلها اي في كنفها والا فالظل في العرف ما يقي من حر الشمس وليس في الجنة شمس والمقصود انها كثيرة الاغصان ۱۲ سله قوله لقاب قوس اي قدر قوس ۱۲ م

ابن عمران رسول الله صلى الله عليه وسلم... (main text above)

واحدة مجوفة عرضها وفي رواية طولها ستون ميلا في كل زاوية منها أهل ما يرون الآخرين يطوف عليهم المؤمن وجنتان من فضة آنيتهما وما فيهما وجنتان من ذهب آنيتهما وما فيهما وما بين القوم وبين أن ينظروا إلى ربهم إلا رداء الكبرياء على وجهه في جنة عدن متفق عليه

وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين كما بين السماء والأرض والفردوس أعلاها درجة منها تفجر أنهار الجنة الأربعة ومن فوقها يكون العرش فإذا سألتم الله فاسئلوه الفردوس رواه الترمذي ولم أجده في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة لسوقا يأتونها كل جمعة فتهب ريح الشمال فتحثو في وجوههم وثيابهم فيزدادون حسنا وجمالا فيرجعون إلى أهليهم وقد ازدادوا حسنا وجمالا فيقول لهم أهلوهم والله لقد ازددتم بعدنا حسنا وجمالا فيقولون وأنتم والله لقد ازددتم بعدنا حسنا وجمالا رواه مسلم

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أول زمرة يدخلون الجنة على صورة القمر ليلة البدر ثم الذين يلونهم كأشد كوكب دري في السماء إضاءة قلوبهم على قلب رجل واحد لا اختلاف بينهم ولا تباغض لكل امرئ منهم زوجتان من الحور العين يرى مخ سوقهن من وراء العظم واللحم من الحسن يسبحون الله بكرة وعشيا لا يسقمون ولا يبولون ولا يتغوطون ولا يتفلون ولا يمتخطون آنيتهم الذهب والفضة وأمشاطهم الذهب ووقود مجامرهم الألوة ورشحهم المسك على خلق رجل واحد على صورة أبيهم آدم ستون ذراعا في السماء متفق عليه

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أهل الجنة يأكلون فيها ويشربون ولا يتفلون ولا يبولون ولا يتغوطون ولا يمتخطون قالوا فما بال الطعام قال جشاء ورشح كرشح المسك يلهمون التسبيح والتحميد كما تلهمون النفس رواه مسلم

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يدخل الجنة ينعم ولا يبأس ولا تبلى ثيابه ولا يفنى شبابه رواه مسلم

وعن أبي سعيد وأبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينادي مناد إن لكم أن تصحوا فلا تسقموا أبدا وإن لكم أن تحيوا فلا تموتوا أبدا وإن لكم أن تشبوا فلا تهرموا أبدا وإن لكم أن تنعموا فلا تبأسوا أبدا رواه مسلم

وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أهل الجنة يتراءون أهل الغرف من فوقهم كما تتراءون الكوكب الدري الغابر في الأفق من المشرق أو المغرب لتفاضل ما بينهم قالوا يا رسول الله تلك منازل الأنبياء لا يبلغها غيرهم قال بلى والذي نفسي بيده رجال آمنوا بالله وصدقوا المرسلين متفق عليه

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة أقوام أفئدتهم مثل أفئدة الطير رواه مسلم

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يقول لأهل الجنة يا أهل الجنة فيقولون لبيك ربنا وسعديك

ك قوله احل عليكم اے انزل واورد عليكم قال ابن الملك فى الحديث دلالة على ان رضوان الله تعالى على العبد فوق اوفضل ما يعطاه فى الجنة وقال الطيبى اكبر اصناف الكرامات رؤية الله تعالى قلت وحصل الرضوان اكبر لما شتمالها على تحصيل اللقاء وسائر انواع الاشياء ۱۲ مرقاة ع قوله سيحان وجيحان بهما نهران

والخير كله فى يديك فيقول هل رضيتم فيقولون ومالنا لا نرضى يارب وقد اعطيتنا ما لم تعط احدا من خلقك فيقول الا أُعطيكم افضل من ذلك فيقولون يارب واىّ شئ افضل من ذلك فيقول أُحلّ عليكم رضوانى فلا أَسخط عليكم بعده ابدا متفق عليه **وعن** ابى هريرة انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان ادنى مقعد احدكم من الجنة ان يقول له تمنّ فيتمنّى ويتمنّى فيقول له هل تمنّيت فيقول نعم فيقول له فان لك ما تمنّيت ومثله معه رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سَيحانُ وجَيحانُ والفرات والنيل كل من انهار الجنة رواه مسلم **وعن** عُتبة بن غزوان قال ذُكر لنا ان الحجر يُلقى من شفة جهنم فيهوى فيها سبعين خريفا لا يدرك لها قعرا والله لتُملأنّ ولقد ذُكر لنا انّ ما بين مصراعين من مصاريع الجنة مسيرة اربعين سنة وليأتينّ عليها يوم وهو كظيظ من الزحام رواه مسلم

الفصل الثانى

عن ابى هريرة قال قلت يارسول الله مِمّ خُلق الخلق قال من الماء قلنا الجنة ما بناؤها قال لَبِنة من ذهب ولَبِنة من فضة وملاطها المسك الاذفر وحصباؤها اللؤلؤ والياقوت وتربتها الزعفران من يدخلها ينعم ولا يبأس ويخلد ولا يموت ولا يبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم رواه احمد والترمذى والدارمى **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما فى الجنة شجرة الا وساقها من ذهب رواه الترمذى **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انّ فى الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين مائة عام رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن غريب **وعن** ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان فى الجنة مائة درجة لو ان العالمين اجتمعوا فى احدهن لوسعتهم رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب **وعنه** عن النبى صلى الله عليه وسلم فى قوله تعالى وفرش مرفوعة قال ارتفاعها لكما بين السماء والارض مسيرة خمسمائة سنة رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول زمرة يدخلون الجنة يوم القيمة ضوء وجوههم على مثل ضوء القمر ليلة البدر والزمرة الثانية على مثل احسن كوكب درّىّ فى السماء لكل رجل منهم زوجتان على كل زوجة سبعون حلة يرى مخ ساقها من ورائها رواه الترمذى **وعن** انس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال يُعطى المؤمن فى الجنة قوة كذا وكذا من الجماع قيل يارسول الله ويطيق ذلك قال يُعطى قوة مائة رواه الترمذى **وعن** سعد بن ابى وقاص عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال لو ان ما يُقلّ ظفر مما فى الجنة بدا لتزخرفت له ما بين خوافق السموات والارض ولو ان رجلا من اهل الجنة اطّلع فبدا اساوره لطمس

نهر الترك وجيحان نهر بلخ فان المذكورين فى الحديث فى بلاد الاروم سيحان وجيحان نهران عظيمان بالروم ... وهذا هو الصواب وما قول الجوهرى جيحان نهر بالشام فغلط واتفقوا على ان جيحون بالواو نهر خراسان وقيل سيحون نهر بالهند قوله كل اے كل واحد منها من انهار الجنة اى من جنس الانهار الاربعة التى فيها كانها لو فيها مذ والموجودات لما يكون فى الجنة وقيل الحق ان انها مادة مخلوقة فى الجنة اليوم وفى كتاب مسلم ان الفرات والنيل يخرجان من الجنة وفى كتاب البخارى من اصل سدرة المنتهى وفى معالم التنزيل ان الله تعالى انزلها من الجنة واستودعها الجبال ... ۱۲ سيد ۳ قوله عتبة بن غزوان بالتابعين قيل هو سابع سبعة فى الاسلام وغزوان بفتح الغين المعجمة وسكون الزاء ۱۲ ... ۴ قوله وهو كظيظ اى ممتلئ كذا الوادى اذا ضاق لسيله ويقال كظ الشراب والغيظ اذا ملأ صدره وعلى هذا فهو متعد على الاول لازم ۱۲ سيد ۵ قوله قال من الماء اختلف العقلاء فى اول ما خلق الله من الاجسام فالاكثرون على انه الماء ولانه قابل لكل صورة ... جعل الارض منها بالتكثيف والاجساد والنار والهواء بالتلطيف فان الماء اذا لطف صار هواء وكونت النار من صفوة الماء والسماء كونت من دخان النار ... يصلح دليلا عليه ما ذكر فى الحواشى ان المراد من الماء النطفة فيصح ان يراد بالخلق كل شئ حى كما قال تعالى وجعلنا من الماء كل شئ حى والله اعلم ۱۲ لمعات ۶ قوله ما بناؤها اى بل من حجر او مدر او خشب او شعر قوله قال لبنة من ذهب ولبنة من فضة اے بناؤها لبنة وعرصة منها وذكر النوعين باعتبار الجنتين كما تقدم قوله وملاطها الملاط بكسر الميم طين يوضع بين اللبنات ۱۲ ۷ قوله ان فى الجنة مائة درجة قال ابن الملك المراد بالمائة ههنا الكثرة وبالدرجة المرقاة اقول الاظهر ان المراد بالدرجات المراتب العالية قال تعالى هم درجات عند الله اے ذو درجات عند الله اے ذو درجات بحسب اعمالهم من الطاعات كما ان اهل النار اصحاب دركات متفاوتة بقدر مراتبهم فى شدة الكفر كما يشير اليه قوله سبحانه ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار ۱۲ مرقاة ۸ قوله وفرش مرفوعة الظاهر اے منضودة بعضها على بعض وعيسوطة على الاسرة والمراد رفعة فى القيمة او النفاسة وقيل المراد بالفرش نساء اهل الجنة رفعن بالجمال على نساء الدنيا وكل فاضل رفيع وظاهر سياق الحديث الوجه الاول ۱۲ لمعات ۹ قوله قوة كذا وكذا يعنى يعطى قوة جماع كذا وكذا من النساء كناية او كناية عن عدد النساء كعشرين وثلثين

۱۰ قوله ما بين خوافق السموات والارض اے اطرافها وقيل منتهاها وقيل الخافقان المشرق والمغرب كذا ذكره شارح وقال القاضى الخوافق جمع خافقة وهى الجانب وهى فى الاصل الجهات التى تخرج منها الرياح من الخفقان وتانيث الفعل لان ما بين بمعنى الاماكن ۱۲ مرقاة

ضوءه ضوء الشمس كما تطمس الشمس ضوء النجوم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة جرد مرد كحلى لا يفنى
شبابهم ولا تبلى ثيابهم رواه الترمذي والدارمي وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى
الله عليه وسلم قال يدخل اهل الجنة الجنة جردا مردا مكحلين ابناء ثلثين او ثلث و
ثلثين سنة رواه الترمذي وعن اسماء بنت ابي بكر قالت سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم وذكر له سدرة المنتهى قال يسير الراكب في ظل الفنن منها مائة سنة او
يستظل بظلها مائة راكب شك الراوي فيها فراش الذهب كان ثمرها القلال رواه الترمذي
وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الكوثر
قال ذاك نهر اعطانيه الله يعني في الجنة اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل فيه
طير اعناقها كاعناق الجزر قال عمر ان هذه لناعمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اكلتها انعم منها رواه الترمذي وعن بريدة ان رجلا قال يا رسول الله هل في الجنة
من خيل قال ان الله ادخلك الجنة فلا تشاء ان تحمل فيها على فرس من ياقوتة حمراء
يطير بك في الجنة حيث شئت الا فعلت وساله رجل فقال يا رسول الله هل في الجنة
من ابل قال فلم يقل له ما قال لصاحبه فقال ان يدخلك الله الجنة يكن لك فيها ما اشتهت
نفسك ولذت عينك رواه الترمذي وعن ابي ايوب قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم
اعرابي فقال يا رسول الله اني احب الخيل افي الجنة خيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان ادخلت الجنة اتيت بفرس من ياقوتة له جناحان فحملت عليه ثم طار بك حيث شئت
رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وابو سورة الراوي يضعف في
الحديث وسمعت محمد بن اسمعيل يقول ابو سورة هذا منكر الحديث يروي مناكير
وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة عشرون ومائة صف
ثمانون منها من هذه الامة واربعون من سائر الامم رواه الترمذي والدارمي والبيهقي
في كتاب البعث والنشور وعن سالم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
باب امتي الذين يدخلون منه الجنة عرضه مسيرة الراكب المجود ثلثا ثم انهم ليضغطون عليه
حتى تكاد مناكبهم تزول رواه الترمذي وقال هذا حديث ضعيف وسالت محمد بن
اسمعيل عن هذا الحديث فلم يعرفه وقال مخلد بن ابي بكر يروي المناكير وعن علي
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة لسوقا ما فيها شرى ولا بيع الا الصور
من الرجال والنساء فاذا اشتهى الرجل صورة دخل فيها رواه الترمذي وقال

قوله جردا مردا الجرد جمع اجرد وهو الذي لا شعر على جسده ... والمرد جمع امرد وهو غلام لا شعر على ذقنه ... قوله كحلى بفتح الكاف ... جمع كحيل بمعنى مفعول اي مكحول ... وهو عين في اجفانها سواد خلقة كذا قال شارح ... مرقاة

قوله سدرة المنتهى قيل هي شجرة في السماء السابعة عن يمين العرش ... والمنتهى بمعنى موضع الانتهاء ... قوله فراش بفتح الفاء جمع الفراشة ... تتهافت في السراج ... مرقاة

قوله اكلتها جمع آكل اسم فاعل ... قوله فلا تشاء ... مرقاة ... قوله فعلت ... قوله بفرس ... مرقاة ... قوله مناكير وروى الطبراني عن ابي ايوب مرفوعا ان اهل الجنة يتزاورون على النجائب بيض كانهن الياقوت وليس في الجنة شيء من البهائم الا الابل والطير ... مرقاة

قوله ثمانون منها من هذه الامة لا ينافي هذا قوله صلى الله عليه وسلم ارجو ان تكونوا نصف اهل الجنة ... قوله الذين يدخلون منه الجنة ... قوله مسيرة الراكب المجود اسم فاعل من التجويد ... مرقاة

قوله يروي المناكير ... لمعات ... قوله الا الصور ... مرقاة

هذا حديث غريب **وعن** سعيد بن المسيب انه لقي ابا هريرة فقال ابو هريرة اسأل الله ان يجمع بيني وبينك في سوق الجنة فقال سعيد افيها سوق قال نعم اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة اذا دخلوها نزلوا فيها بفضل اعمالهم ثم يؤذن لهم في مقدار يوم الجمعة من ايام الدنيا فيزورون ربهم ويبرز لهم عرشه ويتبدى لهم في روضة من رياض الجنة فيوضع لهم منابر من نور ومنابر من لؤلؤ ومنابر من ياقوت ومنابر من زبرجد ومنابر من ذهب ومنابر من فضة ويجلس ادناهم وما فيهم دني على كثبان المسك والكافور ما يرون ان اصحاب الكراسي بافضل منهم مجلسا قال ابو هريرة قلت يا رسول الله وهل نرى ربنا قال نعم هل تتمارون في رؤية الشمس والقمر ليلة البدر قلنا لا قال كذلك لا تتمارون في رؤية ربكم ولا يبقى في ذلك المجلس رجل الا حاضره الله محاضرة حتى يقول للرجل منهم يا فلان بن فلان اتذكر يوم قلت كذا وكذا فيذكره ببعض غدراته في الدنيا فيقول يا رب افلم تغفر لي فيقول بلى فبسعة مغفرتي بلغت منزلتك هذه فبيناهم على ذلك غشيتهم سحابة من فوقهم فامطرت عليهم طيبا لم يجدوا مثل ريحه شيئا قط ويقول ربنا قوموا الى ما اعددت لكم من الكرامة فخذوا ما اشتهيتم فنأتي سوقا قد حفت به الملائكة فيها ما لم تنظر العيون الى مثله ولم تسمع الآذان ولم يخطر على القلوب فيحمل لنا ما اشتهينا ليس يباع فيها ولا يشترى وفي ذلك السوق يلقى اهل الجنة بعضهم بعضا قال فيقبل الرجل ذو المنزلة المرتفعة فيلقى من هو دونه وما فيهم دني فيروعه ما يرى عليه من اللباس فما ينقضي آخر حديثه حتى يتخيل عليه ما هو احسن منه وذلك انه لا ينبغي لاحد ان يحزن فيها ثم ننصرف الى منازلنا فيتلقانا ازواجنا فيقلن مرحبا واهلا لقد جئت وان بك من الجمال افضل مما فارقتنا عليه فنقول انا جالسنا اليوم ربنا الجبار ويحقنا ان ننقلب بمثل ما انقلبنا رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادنى اهل الجنة الذي له ثمانون الف خادم واثنتان وسبعون زوجة وتنصب له قبة من لؤلؤ وزبرجد وياقوت كما بين الجابية الى صنعاء وبهذا الاسناد قال من مات من اهل الجنة من صغير او كبير يردون بني ثلثين في الجنة لا يزيدون عليها ابدا وكذلك اهل النار وبهذا الاسناد قال ان عليهم التيجان ادنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب وبهذا الاسناد قال المؤمن اذا اشتهى

۱؎ قوله في مقدار يوم الجمعة في الحواشي اي مقدار اسبوع والظاهر ان المراد يوم الجمعة فانه ورد الاحاديث في فضائل يوم الجمعة انه يكون في الجنة يوم جمعة كما كان في الدنيا ويحضرون ربهم الى آخر معنى الحديث ۱۲ لمعات ۲؎ قوله عرشه اي نهاية لطفه وغاية رحمته كما اشير اليه بقوله الرحمن على العرش استوى والا فقد سبق ان العرش سقف الجنة ويلائم ايضا على وجه التنزيه من الجهة ۱۲ مرقاة ۳؎ قوله ويجلس ادناهم اي اقلهم منزلة ودرجة في الجنة بالنسبة الى بعض من عداهم وقوله وما فيهم دني اي خسيس لدفع توهم الدناءة من ذاتهم والكثبان جمع كثيب وهو التل من الرمل ويجمع على اكثب والكثبة وكثبان كذا في القاموس ۱۲ لمعات ۴؎ قوله دني اي باعتبار ذاته بل دني باعتبار من له مرتبة عالية ۱۲ مرقاة ۵؎ قوله حاضره الله محاضرة بالضاد المعجمة من الحضور وقد صحف بالمهملة قال التوربشتي الكلمتان بالحاء المهملة والضاد المعجمة والمراد من ذلك كشف الحجاب والمقاولة مع العبد من غير حجاب ولا ترجمان ۱۲ مرقاة ۶؎ قوله قلت كذا وكذا اي مما لا يجوز في الشرع فكانه يوقف الرجل فيه على ما فيه ارتكبه من معاصيه ۱۲ مرقاة ۷؎ قوله غدراته بفتح الغين المعجمة والدال المهملة جمع غدر بالسكون وهو ترك الوفاء والمراد معاصيه ۱۲ مرقاة ۸؎ قوله بلى فبسعة مغفرتي اي بلى غفرت فبلغت تلك المنزلة الرفيعة بسبب مغفرتي لا بسبب عملك ۱۲ اسيد ۹؎ قوله فيها كما هو في الاصول المعتمدة موجود والمعنى في تلك السوق ما لم تنظر العيون اي مثله وهو في نسخ اكثر الشراح مفقود وقال المظهر ما موصولة والموصول مع صلته يحتمل ان يكون منصوبا بدلا من الضمير المنصوب المقدر العائد اي قوله ما اعددت ويحتمل ان يكون في محل الرفع على انه خبر مبتدأ محذوف اي المعد لكم قال شارح او هو مبتدأ خبره محذوف اي فيها اقول وقال الطيبي الوجه ان يكون ما موصوفة بدلا من سوقا ۱۲ مرقاة ۱۰؎ قوله فيروعه اي يعجب الرجل قوله ما يرى اي يبصره قوله عليه اي على من دونه قوله من اللباس بيان ما كذا ذكره شارح والظاهر عكس مرجع الضمير بل قال الطيبي الضمير المجرور يحتمل ان يرجع الى من فيكون الروع مجازا عن الكراهة مما هو عليه من اللباس ويحتمل ان يرجع الى الرجل ذي المنزلة فالروع بمعنى الاعجاب اي ليعجبه فيتمنى ان يكون عليه مثل ذلك بنفسه ويدل عليه قوله فما ينقضي آخر حديثه اي ما التقى في ذهنه من الحديث وضمير المفعول فيه عائد الى من قال شارح اي حديث من هو دونه مع الرجل الرفيع المنزلة قلت ويجوز قلب الكلام ايضا ۱۲ مرقاة ۱۱؎ قوله اثنتان وسبعون زوجة وفي نسخة اثنان بالتذكير ولعل وجهه انه ذكر باعتبار معنى الزوجة من لفظ الكرم والزوج قوله يردون اي يعودون وفيه تغليب لانه لا رد في الصغير او المعنى يصيرون بني ثلثين ۱۲ مرقاة ۱۲؎ قوله لا يزيدون عليها ابدا اي زيادة مؤثرة في تغيير ابدانهم واعضائهم وشعورهم واشعارهم والا فسنهم في الجنة يتزايد ابد الآبدين ۱۲ مرقاة

الولد فی الجنۃ کان حملہ ووضعہ وسنّہ فی ساعۃ کما یشتہی وقال اسحٰق بن ابراہیم فی
ہذا الحدیث اذا اشتہی المؤمن فی الجنۃ الولد کان فی ساعۃ ولکن لا یشتہی رواہ الترمذی
وقال ہذا حدیث غریب وروی ابن ماجۃ الرابعۃ والدارمی الاخیرۃ **وعن** علی قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی الجنۃ لمجتمعًا للحور العین یرفعن باصوات لم تسمع الخلائق
مثلہا یقلن نحن الخالدات فلا نبید ونحن الناعمات فلا نبأس ونحن الراضیات فلا نسخط
طوبٰی لمن کان لنا وکنّا لہ رواہ الترمذی **وعن** حکیم بن معاویۃ قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ان فی الجنۃ بحر الماء وبحر العسل وبحر اللبن وبحر الخمر ثم تشقق الانہار بعد
رواہ الترمذی ورواہ الدارمی عن معٰویۃ

الفصل الثالث

عن ابی سعید عن رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الرجل فی الجنۃ لیتکئ فی الجنۃ سبعین مسندًا قبل
ان یتحول ثم تاتیہ امرأۃ فتضرب علی منکبہ فینظر وجہہ فی خدہا اصفٰی من المرأۃ وان ادنی
لؤلؤۃ علیہا تضئ ما بین المشرق والمغرب فتسلم علیہ فیرد السلام ویسألہا من انت فتقول
انا من المزید وانہ لیکون علیہا سبعون ثوبًا فینفذہا بصرہ حتی یری مخ ساقہا من وراء
ذلک وان علیہا من التیجان ان ادنی لؤلؤۃ منہا لتضئ ما بین المشرق والمغرب رواہ احمد
وعن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یتحدث وعندہ رجل من اہل البادیۃ
ان رجلًا من اہل الجنۃ استاذن ربہ فی الزرع فقال لہ الست فیما شئت قال بلی ولکن احب
ان ازرع فبذر فبادر الطرف نباتہ واستواءہ واستحصادہ فکان امثال الجبال فیقول اللہ تعالٰی
دونک یا ابن اٰدم فانہ لا یشبعک شئ فقال الاعرابی واللہ لا تجدہ الا قرشیًا او انصاریًا فانہم
اصحاب زرع واما نحن فلسنا باصحاب زرع فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ
البخاری **وعن** جابر قال سأل رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اینام اہل الجنۃ
قال النوم اخو الموت ولا یموت اہل الجنۃ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

باب رؤیۃ اللہ تعالٰی

الفصل الاول

عن جریر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم انکم سترون ربکم عیانًا وفی روایۃ قال کنا جلوسًا عند رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فنظر الی القمر لیلۃ البدر فقال انکم سترون ربکم کما ترون ہذا القمر لا تضامون
فی رؤیتہ فان استطعتم ان لا تغلبوا علی صلوۃ قبل طلوع الشمس وقبل غروبہا فافعلوا
ثم قرأ وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروبہا متفق علیہ **وعن** صہیب
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل اہل الجنۃ الجنۃ یقول اللہ تعالٰی تریدون
شیئًا ازیدکم فیقولون الم تبیض وجوہنا الم تدخلنا الجنۃ وتنجنا من النار قال فیرفع

الحجاب فينظرون الى وجه الله فما أعطوا شيئا أحب اليهم من النظر الى ربهم ثم تلا للذين احسنوا الحسنى وزيادة رواه مسلم

الفصل الثاني عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ادنى اهل الجنة منزلة لمن ينظر الى جنانه وازواجه ونعيمه وخدمه وسرره مسيرة الف سنة واكرمهم على الله من ينظر الى وجهه غدوة وعشية ثم قرأ وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة رواه احمد والترمذي وعن ابي رزين العقيلي قال قلت يارسول الله اكلنا يرى ربه مخليا به يوم القيمة قال بلى قلت وما اية ذلك قال يا ابا رزين اليس كلكم يرى القمر ليلة البدر مخليا به قال بلى قال فانما هو خلق من خلق الله والله اجل واعظم رواه ابو داود

الفصل الثالث عن ابي ذر قال سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم هل رايت ربك قال نور انى اراه رواه مسلم وعن ابن عباس ماكذب الفؤاد ما راى ولقد راه نزلة اخرى قال راه بفؤاده مرتين رواه مسلم وفي رواية الترمذي قال راى محمد ربه قال عكرمة قلت اليس الله يقول لاتدركه الابصار وهو يدرك الابصار قال ويحك ذاك اذا تجلى بنوره الذي هو نوره وقد راى ربه مرتين وعن الشعبي قال لقي ابن عباس كعبا بعرفة فساله عن شئ فكبر حتى جاوبته الجبال فقال ابن عباس انا بنو هاشم فقال كعب ان الله قسم رؤيته وكلامه بين محمد وموسى فكلم موسى مرتين وراه محمد مرتين قال مسروق فدخلت على عائشة فقلت هل راى محمد ربه فقالت لقد تكلمت بشئ قف له شعري قلت رويدا ثم قرأت لقد راى من ايت ربه الكبرى فقالت اين تذهب بك انما هو جبرئيل من اخبرك ان محمدا راى ربه او كتم شيئا مما امر به او يعلم الخمس التي قال الله تعالى ان الله عنده علم الساعة وينزل الغيث فقد اعظم الفرية ولكنه راى جبرئيل لم يره في صورته الا مرتين مرة عند سدرة المنتهى ومرة في اجياد له ستمائة جناح قد سد الافق رواه الترمذي وروى الشيخان مع زيادة واختلاف وفي روايتهما قال قلت لعائشة فاين قوله ثم دنى فتدلى فكان قاب قوسين او ادنى قالت ذاك جبرئيل عليه السلام كان ياتيه في صورة الرجل وانه اتاه هذه المرة في صورته التي هي صورته فسد الافق وعن ابن مسعود في قوله فكان قاب قوسين او ادنى وفي قوله ماكذب الفؤاد ما راى وفي قوله لقد راى من ايات ربه الكبرى قال فيها كلها راى جبرئيل عليه السلام له ستمائة جناح متفق عليه وفي رواية الترمذي قال ماكذب الفؤاد ما راى قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم جبرئيل في حلة من رفرف قد ملأ ما بين السماء والارض وله وللبخاري في قوله لقد راى من ايت ربه الكبرى قال راى رفرفا اخضر سد افق السماء وسئل مالك بن انس

عن قوله تعالى الى ربها ناظرة فقيل قوم يقولون الى ثوابه فقال مالك كذبوا فاين هم عن قوله تعالى كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون قال مالك الناس ينظرون الى الله يوم القيمة باعينهم وقال لو لم ير المؤمنون ربهم يوم القيمة لم يعير الله الكفار بالحجاب فقال كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون رواه في شرح السنة **وعن** جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم بينا اهل الجنة في نعيمهم اذ سطع لهم نور فرفعوا رؤسهم فاذا الرب قد اشرف عليهم من فوقهم فقال السلام عليكم يا اهل الجنة قال وذلك قوله تعالى سلم قولا من رب رحيم قال فنظر اليهم وينظرون اليه فلا يلتفتون الى شئ من النعيم ما داموا ينظرون اليه حتى يحتجب عنهم ويبقى نوره رواه ابن ماجة

باب صفة النار واهلها

الفصل الاول

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ناركم جزء من سبعين جزءا من نار جهنم قيل يا رسول الله ان كانت لكافية قال فضلت عليهن بتسعة وستين جزءا كلهن مثل حرها متفق عليه واللفظ للبخاري وفي رواية مسلم ناركم التي يوقد ابن ادم وفيها عليها وكلها بدل عليهن وكلهن **وعن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بجهنم يومئذ لها سبعون الف زمام مع كل زمام سبعون الف ملك يجرونها رواه مسلم **وعن** النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهون اهل النار عذابا من له نعلان وشراكان من نار يغلي منهما دماغه كما يغلي المرجل ما يرى ان احدا اشد منه عذابا وانه لاهونهم عذابا متفق عليه **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهون اهل النار عذابا ابو طالب وهو منتعل بنعلين يغلي منهما دماغه رواه البخاري **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بانعم اهل الدنيا من اهل النار يوم القيمة فيصبغ في النار صبغة ثم يقال يا ابن ادم هل رايت خيرا قط هل مر بك نعيم قط فيقول لا والله يا رب ويؤتى باشد الناس بؤسا في الدنيا من اهل الجنة فيصبغ صبغة في الجنة فيقال له يا ابن ادم هل رايت بؤسا قط وهل مر بك شدة قط فيقول لا والله يا رب ما مر بي بؤس قط ولا رايت شدة قط رواه مسلم **وعنه** عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله لاهون اهل النار عذابا يوم القيمة لو ان لك ما في الارض من شئ اكنت تفتدي به فيقول نعم فيقول اردت منك اهون من هذا وانت في صلب ادم ان لا تشرك بي شيئا فابيت الا ان تشرك بي متفق عليه **وعن** سمرة بن جندب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال منهم من تاخذه النار الى كعبيه ومنهم من تاخذه النار الى ركبتيه ومنهم من تاخذه النار الى حجزته ومنهم من تاخذه النار الى ترقوته رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين منكبي الكافر في النار مسيرة ثلثة ايام للراكب المسرع

لہ قولہ الی ثوابہ الی ینتظرون ثوابہ ... ناظرة قدم علیہ ... فقد رہا لعات لہ قولہ عن ربہم ... للتعظیم او

لاختصاص ... ۱۲ قولہ لمحجوبون ای لا یرون الله سبحانہ والحجاب اشد العذاب کما ان الرؤیة زیادة علی کل مثوبة حیث قال تعالی للذین احسنوا الحسنی وزیادة والمعنی فاین ذلک القوم حیث ذهبوا الی بعد عظیم عن مفهوم هذا القول وهو ان المؤمنین غیر محجوبین بل یکونون الی مقام النظر مطلعین ویبصرون من کما انهم فی مرتبة الحب محجوبین ۱۲ مرقاة لہ قولہ جزء من سبعین جزءا الظاهر ان المراد بعدد السبعین الکثرة والمبالغة فیها لا العدد المخصوص ... قولہ فضلت الخ ... جزء من سبعین جزءا ... حقیقة المقصود ... نار جهنم فاضلة ... علی نار الدنیا ... عذاب الله من عذاب الخلق ... ۱۲ لمعات لہ قولہ تسعة وستین جزءا ... الجواب منع الکفایة ... لا بد من التفضیل لیمکن عذاب الله اشد من عذاب الناس ... سائر اصناف العذاب فی کثیر من الکتاب والسنة ... الامام الغزالی رحمه الله فی الاحیاء ... فان نار الدنیا لا تناسب نار جهنم ولکن لما کان اشد عذاب فی الدنیا عذاب هذه النار عرف عذاب جهنم بها ... ۱۲ مرقاة لہ قولہ یغلی المرجل بکسر المیم وفتح الجیم ای قدر النحاس کذا قال الشارح وقال العسقلانی ... ۱۲ مرقاة لہ قولہ اهون اهل النار ... بالنسبة الی ... من العذاب ... ابو طالب ... وهو مذهب اهل السنة والجماعة وقد روی حدیث فی ... وهو ضعیف ۱۲ لمعات لہ قولہ لا والله یا رب ... شدة العذاب ... الی ما ... ۱۲ مرقاة لہ قولہ اردت منک المراد بالارادة هنا الامر والنهی ... وقد جاء فی روایات مسلم ... والسؤال والطلب هو الامر ... صلب آدم اخذ المیثاق ... یوم الست ... ۱۲ لمعات لہ قولہ ترقوته ... فی الصحاح ... وفی النهایة

... العظم الذی بین ثغرة النحر والعاتق ... ۱۲ مرقاة لہ قولہ ثلثة ایام للراکب المسرع قال القاضی ... مقدار اعضاء الکفار زیادة فی تعذیبه بسبب زیادة المساس للنار قال القرطبی ... للکفار فانه قد جاء احادیث ... یحشرون یوم القیمة امثال الذر فی صور الرجال ... ۱۲ مرقاة

ودفی روایة ضرس الکافر مثل احد وغلظ جلده مسیرة ثلث رواه مسلم وذکر حدیث ابی هریرة اشتکت النار الی ربها فی باب تعجیل الصّلوات

الفصل الثّانی

عن ابی هریرة عن النّبی صلی الله علیه وسلم قال اُوقِدَ علی النّار الف سنة حتی احمرّت ثم اُوقِدَ علیها الف سنة حتی ابیضّت ثم اُوقِدَ علیها الف سنة حتی اسودّت فهی سوداء مُظلمة رواه الترمذی وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ضِرس الکافر یوم القیٰمة مثل احد وفخذه مثل البیضاء ومقعده من النّار مسیرة ثلث مثل الرّبذة رواه الترمذی وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انّ غِلَظ جلد الکافر اثنان واربعون ذراعا وان ضِرسه مثل احد وان مجلسه من جهنم ما بین مکة والمدینة رواه الترمذی وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الکافر لیُسحب لسانه الفرسخ والفرسخین یتوطّأه النّاس رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابی سعید عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الصّعود جبل من نار یُتصعّد فیه سبعین خریفا ویُهوی به کذٰلک فیه ابدا رواه الترمذی وعنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال فی قوله کالمهل ای کعکر الزّیت فاذا قُرِّب الی وجهه سقطت فروة وجهه فیه رواه الترمذی وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الحمیم لیُصبّ علی رؤسهم فینفذ الحمیم حتی یخلص الی جوفه فیسلت ما فی جوفه حتی یمرق من قدمیه وهو الصّهر ثم یعاد کما کان رواه الترمذی وعن ابی امامة عن النّبی صلی الله علیه وسلم فی قوله یسقی من ماء صدید یتجرّعه قال یقرّب الی فیه فیکرهه فاذا اُدنی منه شوی وجهه ووقعت فروة راسه فاذا شربه قطع امعاءه حتی یخرج من دُبُره یقول الله تعالیٰ وسُقوا ماءً حمیما فقطّع امعاءهم ویقول وان یستغیثوا یُغاثوا بماءٍ کالمهل یشوی الوجوه بئس الشّراب رواه الترمذی وعن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لسُرادق النّار اربعة جُدُر کُثُف کل جدار مسیرة اربعین سنة رواه الترمذی وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو ان دلوا من غسّاق یُهراق فی الدنیا لانتن اهل الدّنیا رواه الترمذی وعن ابن عبّاس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قرأ هذه الاٰیة اتّقوا الله حقّ تُقٰته ولا تموتنّ الّا وانتم مسلمون قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو ان قطرة من الزّقّوم قطرت فی دار الدّنیا لافسدت علی اهل الارض معایشهم فکیف بمن یکون طعامه رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح وعن ابی سعید عن النبی صلی الله علیه وسلم قال وهم فیها کالحون قال تشویه النّار فتقلّص شفته العلیا حتی تبلغ وسط راسه وتسترخی شفته السّفلیٰ

قوله وغلظ جلده بکسر الغین وفتح اللام ای عظمه (قوله مسیرة ثلث) ای لیال قال الطیبی کذا هو فی جامع الاصول وشرح السنة اشبه باعتبار الليالی قال النووی ... قوله اوقد بصیغة المجهول ... ۱۲ مرقاة

اکل کل بابن عباس لما نزل ان شجرة الزقوم طعام الاثیم قال ابوجهل ... ۱۲ سید قوله کالحون ای عابسون ... ۱۲ مرقاة

تضرب سرّته رواه الترمذی وعن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یا ایها الناس
ابکوا فان لم تستطیعوا فتباکوا فان اهل النار یبکون فی النار حتی تسیل دموعهم فی
وجوههم کانها جداول حتی تنقطع الدموع فتسیل الدماء فتقرح العیون فلو ان سفنا
ازجیت فیها لجرت رواه فی شرح السنة وعن ابی الدرداء قال قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم یلقی علی اهل النار الجوع فیعدل ما هم فیه من العذاب فیستغیثون فیغاثون
بطعام من ضریع لا یسمن ولا یغنی من جوع فیستغیثون بالطعام فیغاثون بطعام ذی
غصة فیذکرون انهم کانوا یجیزون الغصص فی الدنیا بالشراب فیستغیثون بالشراب فیرفع
الیهم الحمیم بکلالیب الحدید فاذا دنت من وجوههم شوت وجوههم فاذا دخلت بطونهم
قطعت ما فی بطونهم فیقولون ادعوا خزنة جهنم فیقولون الم تک تاتیکم رسلکم بالبینٰت
قالوا بلی قالوا فادعوا وما دعاء الکٰفرین الا فی ضلل قال فیقولون ادعوا مالکا فیقولون یا مالک
لیقض علینا ربک قال فیجیبهم انکم ماکثون قال الاعمش نبئت ان بین دعائهم واجابة
مالک ایاهم الف عام قال فیقولون ادعوا ربکم فلا احد خیر من ربکم فیقولون ربنا غلبت
علینا شقوتنا وکنا قوما ضالین ربنا اخرجنا منها فان عدنا فانا ظٰلمون قال فیجیبهم اخسئوا فیها
ولا تکلمون قال فعند ذلک یئسوا من کل خیر وعند ذلک یاخذون فی الزفیر والحسرة والویل
قال عبد الله بن عبد الرحمٰن والناس لا یرفعون هذا الحدیث رواه الترمذی وعن النعمان
ابن بشیر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول انذرتکم النار انذرتکم النار فما زال
یقولها حتی لو کان فی مقامی هذا اسمعه اهل السوق وحتی سقطت خمیصة کانت علیه عند
رجلیه رواه الدارمی وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
لو ان رصاصة مثل هذه واشار الی مثل الجمجمة ارسلت من السماء الی الارض وهی مسیرة
خمسمائة سنة لبلغت الارض قبل اللیل ولو انها ارسلت من راس السلسلة لسارت اربعین
خریفا اللیل والنهار قبل ان تبلغ اصلها او قعرها رواه الترمذی وعن ابی بردة عن ابیه ان النبی
صلی الله علیه وسلم قال ان فی جهنم لوادیا یقال له هبهب یسکنه کل جبار رواه الترمذی

الفصل الثالث عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یعظم اهل النار فی النار
حتی ان بین شحمة اذن احدهم الی عاتقه مسیرة سبعمائة عام وان غلظ جلده سبعون ذراعا
وان ضرسه مثل احد وعن عبد الله بن الحارث بن جزء قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
ان فی النار حیات کامثال البخت تلسع احدٰهن اللسعة فیجد حموتها اربعین خریفا وان فی
النار عقارب کامثال البغال الموکفة تلسع احدٰهن اللسعة فیجد حموتها اربعین خریفا

قولہ کامثال البخت فی القاموس البخت بالضم الابل الخراسانیة ... قولہ البغال الموکفة ای ذات الاکاف للحمار کالسرج للفرس ۱۲ لمعات

رواهما احمد وعن الحسن قال حدثنا ابو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الشمس والقمر ثوران مكوران في النار يوم القيمة فقال الحسن وما ذنبهما فقال احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فسكت الحسن رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل النار الا شقي قيل يا رسول الله ومن الشقي قال من لم يعمل لله بطاعة ولم يترك له معصية رواه ابن ماجة

باب خلق الجنة والنار

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحاجت الجنة والنار فقالت النار اوثرت بالمتكبرين والمتجبرين وقالت الجنة فما لي لا يدخلني الا ضعفاء الناس وسقطهم وغرتهم قال الله للجنة انما انت رحمتي ارحم بك من اشاء من عبادي وقال للنار انما انت عذابي اعذب بك من اشاء من عبادي ولكل واحدة منكما ملؤها فاما النار فلا تمتلئ حتى يضع الله رجله تقول قط قط قط فهنالك تمتلئ ويزوى بعضها الى بعض فلا يظلم الله من خلقه احدا واما الجنة فان الله ينشئ لها خلقا متفق عليه وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تزال جهنم يلقى فيها وتقول هل من مزيد حتى يضع رب العزة فيها قدمه فينزوي بعضها الى بعض فتقول قط قط بعزتك وكرمك ولا يزال في الجنة فضل حتى ينشئ الله لها خلقا فيسكنهم فضل الجنة متفق عليه وذكر حديث انس حفت الجنة بالمكاره في كتاب الرقاق

الفصل الثاني

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما خلق الله الجنة قال لجبرئيل اذهب فانظر اليها فذهب فنظر اليها والى ما اعد الله لاهلها فيها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لا يسمع بها احد الا دخلها ثم حفها بالمكاره ثم قال يا جبرئيل اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لقد خشيت ان لا يدخلها احد قال فلما خلق الله النار قال يا جبرئيل اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لا يسمع بها احد فيدخلها فحفها بالشهوات ثم قال يا جبرئيل اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها فقال اي رب وعزتك لقد خشيت ان لا يبقى احد الا دخلها رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي

الفصل الثالث

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى لنا يوما الصلوة ثم رقي المنبر فاشار بيده قبل قبلة المسجد فقال قد اريت الآن منذ صليت لكم الصلوة الجنة والنار ممثلتين في قبل هذا الجدار فلم ار كاليوم في الخير والشر رواه البخاري

باب بدء الخلق وذكر الانبياء عليهم الصلوة والسلام

الفصل الاول

عن عمران بن حصين قال اني كنت

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءه قوم من بني تميم فقال اقبلوا البشرى يا بني تميم قالوا بشرتنا فاعطنا فدخل ناس من اهل اليمن فقال اقبلوا البشرى يا اهل اليمن اذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قبلنا جئناك لنتفقه في الدين ولنسألك عن اول هذا الامر ما كان قال كان الله ولم يكن شئ قبله وكان عرشه على الماء ثم خلق السموات والارض وكتب في الذكر كل شئ ثم اتاني رجل فقال يا عمران ادرك ناقتك فقد ذهبت فانطلقت اطلبها وايم الله لوددت انها قد ذهبت ولم اقم رواه البخاري وعن عمر قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما فاخبرنا عن بدء الخلق حتى دخل اهل الجنة منازلهم واهل النار منازلهم حفظ ذلك من حفظه ونسيه من نسيه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تعالى كتب كتابا قبل ان يخلق الخلق ان رحمتي سبقت غضبي فهو مكتوب عنده فوق العرش متفق عليه وعن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خلقت الملئكة من نور وخلق الجان من مارج من نار وخلق ادم مما وصف لكم رواه مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لما صور الله ادم في الجنة تركه ما شاء الله ان يتركه فجعل ابليس يطيف به ينظر ما هو فلما راٰه اجوف عرف انه خلق خلقا لا يتمالك رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اختتن ابراهيم النبي وهو ابن ثمانين سنة بالقدوم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكذب ابراهيم الا ثلث كذبات ثنتين منهن في ذات الله قوله اني سقيم وقوله بل فعله كبيرهم هذا وقال بينا هو ذات يوم وسارة اذ اتى على جبار من الجبابرة فقيل له ان ههنا رجلا معه امرأة من احسن الناس فارسل اليه فسأله عنها من هذه قال اختي فاتى سارة فقال لها ان هذا الجبار ان يعلم انك امرأتي يغلبني عليك فان سألك فاخبريه انك اختي فانك اختي في الاسلام ليس على وجه الارض مؤمن غيري وغيرك فارسل اليها فاتي بها قام ابراهيم يصلي فلما دخلت عليه ذهب يتناولها بيده فاخذ ويروى فغط حتى ركض برجله فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت الله فاطلق ثم تناولها الثانية فاخذ مثلها او اشد فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت الله فاطلق فدعا بعض حجبته فقال انك لم تأتني بانسان انما اتيتني بشيطان فاخدمها هاجر فاتته وهو قائم يصلي فاومأ بيده مهيم قالت رد الله كيد الكافر في نحره واخدم هاجر قال ابو هريرة تلك امكم يا بني ماء السماء متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن احق بالشك من ابراهيم اذ قال رب ارني كيف تحيي الموتى ويرحم الله لوطا لقد كان يأوي الى ركن شديد ولو لبثت في السجن طول ما لبث

يوسف لاجبت الداعي متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان موسى كان رجلا حييا ستيرا لا يرى من جلده شئ استحياء فاذاه من اذاه من بني اسرائيل فقالوا ما تستر هذا التستر الا من عيب بجلده اما برص او ادرة وان الله اراد ان يبرئه فخلا يوما وحده ليغتسل فوضع ثوبه على حجر ففر الحجر بثوبه فجمح موسى في اثره يقول ثوبي يا حجر ثوبي يا حجر حتى انتهى الى ملأ من بني اسرائيل فرأوه عريانا احسن ما خلق الله وقالوا والله ما بموسى من باس واخذ ثوبه وطفق بالحجر ضربا فوالله ان بالحجر لندبا من اثر ضربه ثلثا او اربعا او خمسا متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا ايوب يغتسل عريانا فخر عليه جراد من ذهب فجعل ايوب يحثي في ثوبه فناداه ربه يا ايوب الم اكن اغنيتك عما ترى قال بلى وعزتك ولكن لا غنى بي عن بركتك رواه البخاري **وعنه** قال استب رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال المسلم والذي اصطفى محمدا على العلمين فقال اليهودي والذي اصطفى موسى على العالمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم وجه اليهودي فذهب اليهودي الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بما كان من امره وامر المسلم فدعا النبي صلى الله عليه وسلم المسلم فسأله عن ذلك فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تخيروني على موسى فان الناس يصعقون يوم القيمة فاصعق معهم فاكون اول من يفيق فاذا موسى باطش بجانب العرش فلا ادري كان فيمن صعق فافاق قبلي او كان فيمن استثنى الله وفي رواية فلا ادري احوسب بصعقة يوم الطور او بعث قبلي ولا اقول ان احدا افضل من يونس بن متى وفي رواية ابي سعيد قال لا تخيروا بين الانبياء متفق عليه وفي رواية ابي هريرة لا تفضلوا بين انبياء الله **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينبغي لعبد ان يقول اني خير من يونس بن متى متفق عليه وفي رواية للبخاري قال من قال انا خير من يونس بن متى فقد كذب **وعن** ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الغلام الذي قتله الخضر طبع كافرا ولو عاش لارهق ابويه طغيانا وكفرا متفق عليه **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما سمي الخضر لانه جلس على فروة بيضاء فاذا هي تهتز من خلفه خضراء رواه البخاري **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ملك الموت الى موسى بن عمران فقال له اجب ربك قال فلطم موسى عين ملك الموت ففقأها قال فرجع الملك الى الله فقال انك ارسلتني الى عبد لك لا يريد الموت وقد فقأ عيني قال فرد الله اليه عينه وقال ارجع الى عبدي فقل الحيوة تريد فان كنت تريد الحيوة فضع يدك على

قوله لاجبت الداعي اے داعی الملک الذی اتی الیہ لیخرجہ عن السجن وہذا القول منہ صلے اللہ علیہ وسلم فی یوسف علیہ السلام قد حمل علے ثنا علیہ بالصبر وترک الاستعجال بالخروج عن السجن مع امتداد مدۃ الحبس لیزول عن قلب الملک ما کان متہما بہ من الفاحشۃ وہذا الوجہ انسب بما یتبادر من قولہ ولو لبثت الخ وقیل ہو اشارۃ الی تقصیر یوسف فی عدم الاستعجال لانہ کان سببا فی ما اتہم بل قیل انہ کان رسولا الیہم ولم یکن لہ طریق الی دعوۃ عزیز مصر فلما وجد الیہ سبیلا قدم براءۃ نفسہ مما نسب الیہ علی حق اللہ تعالی دعوۃ الملک ۱۲ لمعات **سے قولہ** ادرۃ بضم الہمزۃ وسکون الدال نفخۃ بالخصیۃ کذا فی النہایۃ ۱۲ مرقاۃ **سے قولہ** فجمح ای ذہب مسرعا اسراعا لا یردہ شئ ۱۲ مرقاۃ **سے قولہ** ثلثا الخ متعلق بالضرب او الندب قال الطیبی قولہ ثلثا اے ندبات ثلاث بیانا او تفسیر للاسم ان وضربہ ہذا من اثر غضبہ علے الحجر لا عن فراره وتفکر ادبہ ولعلہ ذہل عن کونہ ماموراً وکان ذلک فی الکتاب مسطورا وفیہ ماخذ لعلماء الانام علے ان ضرب الحیوان بتحمل نفع الانام واللہ تعالی اعلم بالمرام ۱۲ مرقاۃ **سے قولہ** یا ایوب الخ قال الطیبی ہذا لیس بعتاب منہ تعالی فی ان الانسان وان کان ثریا لا یشبع بثراہ بل یرید المزید علیہ بل من قبیل التلطف والامتحان بانہ ہل یشکر علے ما انعم علیہ فیزید فی الشکر والیہ الاشارۃ بقولہ ولکن لا غنی ۱۲ مرقاۃ **سے قولہ** لاغنی بی عن برکتک ای لا استغناء لی عن کثرۃ نعمتک وزیادۃ رحمتک وفی روایۃ من یشبع من رحمتک او من فضلک وفیہ جواز الحرص علے الاستکثار من الحلال فی حق من وثق من نفسہ الشکر علیہ ویصرفہ فیما یحبہ ویرضاہ ۱۲ مرقاۃ **سے قولہ** لا تخیرونی علے موسی اے لا تفضلونی علیہ وہذا تواضع منہ صلے اللہ علیہ وسلم او قال ذلک قبل ان یوحی الیہ افضلیتہ ثم عمم الحکم فی آخر الحدیث وقال لا تفضلوا بین الانبیاء والمراد لا تفضلوا باہوائکم وآرائکم علے وجہ یؤدی الی ازدراء وتنقیص بعض او بعضہ اے خصومۃ وعصبیۃ او التفضیل من جمیع الوجوہ او فی اصل النبوۃ والرسالۃ ثم ذکر لموسی فضلا جزئیا لا یوجب فضلا من ہذہ الجہۃ بقولہ فان الناس ۱۲ لمعات **سے قولہ** یصعقون اصل الصعقۃ ان یغشی علے الرجل من صوت شدید یسمعہ وربما یموت منہ والمراد بالصعقۃ فی ہذا الحدیث صعقۃ فزع یکون بعد البعث فذکر الافاقۃ بعدہ لان الافاقۃ انما یستعمل فی الغشی والبعث فی الموت ولیس الصعقۃ التی تکون بعد البعث افاقۃ فانہ صلے اللہ علیہ وسلم یبعث قبل الکل بلا خلاف فی ذلک فکیف یقول لا ادری ۱۲ لمعات **سے قولہ** لا تفضلوا بالعصا والبعثۃ ظاہرا ای لا تفرقوا بینہم لا تفرق بین احد من رسلہ والبعثۃ اے لا تفرقوا التفضیل بین انبیاء اللہ تعالی ۱۲ اسید **سے قولہ** فقد کذب لان الانبیاء کلہم متساوون فی مرتبۃ النبوۃ وانما التفاضل باعتبار الدرجات قال النووی قیل ضمیر المتکلم یعود الی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وقیل یعود الی کل قائل ای لا یقولہ بعض الجاہلین من المجتہدین فی العبادۃ او العلم او غیر ذلک من الفضائل فانہ لو بلغ ما بلغ لا انہ لم یبلغ درجۃ النبوۃ ۱۲ مرقاۃ **سے قولہ** انما سمی الخضر الخ الخضر بفتح الخاء وکسر الضاد وسکون الضاد وکسر الخاء اسمہ بلیا بن ملکان وقیل ابن فرعون صاحب موسی وہو غریب جدا وقیل ابن مالک وہو اخو الیاس وقیل ابن آدم لصلبہ۔ والصحیح انہ نبی معمر محجوب عن الابصار وانہ باق الی یوم القیامۃ لشربہ من ماء الحیوۃ وعلیہ الجماہیر واتفاق الصوفیۃ وکثیر من الصالحین **سے قولہ** ففقأہا قد انکر بعض ... ۱۲ لمعات

متن ثور فما توارت يدك من شعرة فانك تعيش بها سنة قال ثم مه قال ثم تموت قال فالأن من قريب رب ادنني من الارض المقدسة رمية بحجر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لو اني عنده لاريتكم قبره الى جنب الطريق عند الكثيب الاحمر متفق عليه وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عُرِضَ عليّ الانبياء فاذا موسى ضَرْبٌ من الرجال كانه من رجال شنوءة ورايت عيسى بن مريم فاذا اقرب من رايت به شبها عروة ابن مسعود ورايت ابراهيم فاذا اقرب من رايت به شبها صاحبكم يعني نفسه ورايت جبرئيل فاذا اقرب من رايت به شبها دحية بن خليفة رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رايت ليلة أُسري بي موسى رجلا آدم طُوالا جعدا كانه من رجال شنوءة ورايت عيسى رجلا مربوع الخلق الى الحمرة والبياض سبط الراس ورايت مالكا خازن النار والدجال في آيات اراهن الله اياه فلا تكن في مرية من لقائه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة اسري بي لقيت موسى فنعته فاذا رجل مضطرب رجل الشعر كانه من رجال شنوءة ولقيت عيسى ربعة احمر كانما خرج من ديماس يعني الحمام ورايت ابراهيم وانا اشبه ولده به قال فأُتيت باناءين احدهما لبن والآخر فيه خمر فقيل لي خذ ايهما شئت فاخذت اللبن فشربته فقيل لي هُديت الفطرة اما انك لو اخذت الخمر غوت امتك متفق عليه وعن ابن عباس قال سرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين مكة والمدينة فمررنا بواد فقال اي واد هذا فقالوا وادي الازرق قال كاني انظر الى موسى فذكر من لونه وشعره شيئا واضعا اصبعيه في اذنيه له جؤار الى الله بالتلبية مارا بهذا الوادي قال ثم سرنا حتى اتينا على ثنية فقال اي ثنية هذه قالوا هرشى او لفت فقال كاني انظر الى يونس على ناقة حمراء عليه جبة صوف خطام ناقته خلبة مارا بهذا الوادي ملبيا رواه مسلم وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خُفِّف على داود القرآن فكان يامر بدوابه فتسرج فيقرأ القرآن قبل ان تسرج دوابه ولا ياكل الا من عمل يديه رواه البخاري وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كانت امرأتان معهما ابناهما جاء الذئب فذهب بابن احدهما فقالت صاحبتها انما ذهب بابنك وقالت الاخرى انما ذهب بابنك فتحاكمتا الى داود فقضى به للكبرى فخرجتا على سليمان بن داود فاخبرتاه فقال ائتوني بالسكين اشقه بينكما فقالت الصغرى لا تفعل يرحمك الله هو ابنها فقضى به للصغرى متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سليمان لاطوفن الليلة على تسعين امرأة وفي رواية بمائة امرأة كلهن تاتي بفارس يجاهد في

ك قوله فتوارت يدك قيل كذا في صحيح مسلم ولعل الظاهر ما وارت يدك بالرفع فاخطأ بعض الرواة يدل عليه ما روى البخاري فله بما غطت يده بكل شعرة سنة ويحتمل ان يكون يدك نصب على نزع الخافض اي بيدك ١٢ سيد ك قوله ثم مه بفتح الميم وسكون الهاء واصلها ما ... النووي هي ما الاستفهامية ... للسكت وما استفهامية اي ثم ماذا يكون احياة ام موت ١٢ مرقاة ك قوله من الارض المقدسة ولعل المراد افضل مواضعها وهو المسمى بيت المقدس لانه كان فيه قبلة الانبياء والا فالارض المقدسة تطلق على جميع اراضي الشام قوله رمية بحجر اي قدر رمية بحجر والمراد ... ذكره شارح والظاهر ان المراد ان يكون التقريب مقدار رمية ... حجر اقول ولعله كان في الغيبة فاراد التقريب الى بيت الرب ولو بمقدار قليل من موضع دعائه او من محل مطلوبه ١٢ مرقاة مختصرا ك قوله عرض على الانبياء قيل مثلت ارواحهم متشكلة بما كانوا عليه في الدنيا من الاشكال وقيل كوشفت لصور ابدانهم في نوم او يقظة ١٢ لمعات ك قوله دحية بكسر الدال وقد يفتح وهو من الصحابة وكان من اجمل الناس صورة ١٢ م ك قوله طوالا جعدا الطوال بضم الطاء وتخفيف الواو اي طويلا كعجاب مبالغة عجيب واما بكسر الطاء فهو جمع طويل قوله مربوع الخلق اي متوسطا لا طويلا ولا قصيرا ولا سمينا ولا هزيلا قوله الى الحمرة والبياض حال اي مائلا لونه اليهما مرقاة قوله في آيات اراهن الله اياه اي النبي صلى الله عليه وسلم هذا من قول الراوي ادرجه في الحديث دفعا للاستبعاد كذا في المرقاة وفي ... قيل هو من كلام النبي صلى الله عليه وسلم وفي اياه التفات ١٢ ك قوله فلا تكن يتعلق باول الكلام وهو حديث موسى عليه السلام تلميحا بقوله تعالى ولقد آتينا موسى الكتاب فلا تكن الآية ١٢ ك قوله يعني الحمام هذا تفسير عبد الرزاق والمراد وصفه بصفاء اللون ونضارة الجسم وكثرة ماء الوجه ١٢ م ك قوله اصبت الفطرة قال التوربشتي العالم القدسي يصاغ فيه الصور من العالم الحسي ليدرك بها المعاني لما كان اللبن في عالم الحس من اول ما يحصل به التربية ويرشح به المولود صيغ منه مثال للفطرة التي تتم بها القوة الروحانية وتنشأ عنها الخاصية الانسانية ١٢ مرقاة ك قوله بوادي الازرق وهو موضع بين الحرمين سمي به لزرقته وقيل منسوب الى رجل بعينه قوله واضعا اصبعيه حال من موسى ولعل ذلك لقصد رفع الصوت كما في الاذان قوله جؤار بضم الجيم وبالهمزة اي صوت وتضرع قوله هرشى كسكرى جبل في طريق المدينة قرب الجحفة ... بالكسر ثنية جبل ... بين الحرمين ... لمعات ك قوله هرشى بهاء ... ثنية ... مقصور ويكتب بالياء كسكرى على طريق الشام والمدينة قرب الجحفة قوله او لفت بكسر اللام وسكون الفاء على ما في اكثر النسخ وقال الطيبي يروى فيه كسر اللام واسكان الفاء وفتحها معه وقال شارح هرشى ثنية بقرب الجحفة يقال لها ايضا لفت والشك للراوي اقول ويمكن ان يكون او للتنويع على ان بعضهم قال هرشى وبعضهم لفت ولا خلاف في الحقيقة ١٢ مرقاة ك قوله القرآن يريد بالقرآن الزبور وانما قال له القرآن لانه قصد اعجازه من طريق القراءة وقد دل الحديث على ان الله تعالى يطوي الزمان لمن شاء من عباده كما يطوي المكان لهم وهذا باب لا سبيل الى ادراكه الا بالفيض ١٢ م

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَاَيْمُ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا اَجْمَعُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْهُ** اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ الْاَنْبِيَاءُ اِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ وَاُمَّهَاتُهُمْ شَتّٰى وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِيْ جَنْبَيْهِ بِاِصْبَعِهِ حِيْنَ يُوْلَدُ غَيْرَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَاٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَنَسٍ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَحَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَيُّ النَّاسِ اَكْرَمُ وَحَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ الْكَرِيْمُ ابْنُ الْكَرِيْمِ فِيْ بَابِ الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِيْ عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ وَخَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ الْعَمَاءُ اَيْ لَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ **وَعَنِ** الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ زَعَمَ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْبَطْحَاءِ فِيْ عِصَابَةٍ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِيْهِمْ فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ فَنَظَرُوْا اِلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُسَمُّوْنَ هٰذِهِ قَالُوا السَّحَابَ قَالَ وَالْمُزْنَ قَالُوْا وَالْمُزْنَ قَالَ وَالْعَنَانَ قَالُوْا وَالْعَنَانَ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ قَالُوْا لَا نَدْرِيْ قَالَ اِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَهُمَا اِمَّا وَاحِدَةٌ وَاِمَّا اثْنَتَانِ اَوْ ثَلَاثٌ وَسَبْعُوْنَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ الَّتِيْ فَوْقَهَا كَذٰلِكَ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ اَعْلَاهُ وَاَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ اِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةُ اَوْعَالٍ بَيْنَ اَظْلَافِهِنَّ وَوُرُكِهِنَّ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ اِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلٰى ظُهُوْرِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ اَسْفَلِهِ وَاَعْلَاهُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ اِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ اللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ **وَعَنْ** جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ جُهِدَتِ الْاَنْفُسُ وَجَاعَ الْعِيَالُ وَنُهِكَتِ الْاَمْوَالُ وَهَلَكَتِ الْاَنْعَامُ فَاسْتَسْقِ اللّٰهَ لَنَا فَاِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِكَ عَلَى اللّٰهِ وَنَسْتَشْفِعُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ حَتّٰى عُرِفَ ذٰلِكَ فِيْ وُجُوْهِ اَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ وَيْحَكَ اِنَّهُ لَا يُسْتَشْفَعُ بِاللّٰهِ عَلٰى اَحَدٍ شَاْنُ اللّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَيْحَكَ اَتَدْرِيْ مَا اللّٰهُ اِنَّ عَرْشَهُ عَلٰى سَمٰوٰتِهِ لَهٰكَذَا وَقَالَ بِاَصَابِعِهِ مِثْلَ الْقُبَّةِ عَلَيْهِ وَاِنَّهُ لَيَئِطُّ بِهِ اَطِيْطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ **وَعَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُذِنَ لِيْ اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ اِنَّ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ اِلٰى عَاتِقِهِ مَسِيْرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

وعن زرارة بن اوفی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لجبرئیل هل رایت ربك فانتفض جبرئیل وقال یا محمد ان بینی وبینه سبعین حجابا من نور لو دنوت من بعضها لاحترقت هكذا فی المصابیح ورواه ابو نعیم فی الحلیة عن انس الا انه لم یذكر فانتفض جبرئیل وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله خلق اسرافیل منذ یوم خلقه صافا قدمیه لا یرفع بصره بینه وبین الرب تبارك وتعالی سبعون نورا ما منها من نور یدنو منه الا احترق رواه الترمذی وصححه وعن جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لما خلق الله ادم وذریته قالت الملئكة یا رب خلقتهم یاكلون ویشربون وینكحون ویركبون فاجعل لهم الدنیا ولنا الاخرة قال الله تعالی لا اجعل من خلقته بیدی ونفخت فیه من روحی كمن قلت له كن فكان رواه البیهقی فی شعب الایمان

الفصل الثالث عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المؤمن اكرم علی الله من بعض ملئكته رواه ابن ماجة وعنه قال اخذ رسول الله صلی الله علیه وسلم بیدی فقال خلق الله التربة یوم السبت وخلق فیها الجبال یوم الاحد وخلق الشجر یوم الاثنین وخلق المكروه یوم الثلثاء وخلق النور یوم الاربعاء وبث فیها الدواب یوم الخمیس وخلق ادم بعد العصر من یوم الجمعة فی اخر الخلق واخر ساعة من النهار فیما بین العصر الی اللیل رواه مسلم وعنه قال بینما نبی الله صلی الله علیه وسلم جالس واصحابه اذ اتی علیهم سحاب فقال نبی الله صلی الله علیه وسلم هل تدرون ما هذا قالوا الله ورسوله اعلم قال هذه العنان هذه روایا الارض یسوقها الله الی قوم لا یشكرونه ولا یدعونه ثم قال هل تدرون ما فوقكم قالوا الله ورسوله اعلم قال فانها الرقیع سقف محفوظ وموج مكفوف ثم قال هل تدرون ما بینكم وبینها قالوا الله ورسوله اعلم قال بینكم وبینها خمسمائة عام ثم قال هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله ورسوله اعلم قال سماءان بعد ما بینهما خمسمائة سنة ثم قال كذلك حتی عد سبع سموات ما بین كل سماءین ما بین السماء والارض ثم قال هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله ورسوله اعلم قال ان فوق ذلك العرش وبینه وبین السماء بعد ما بین السماءین ثم قال هل تدرون ما الذی تحتكم قالوا الله ورسوله اعلم قال انها الارض ثم قال هل تدرون ما تحت ذلك قالوا الله ورسوله اعلم قال ان تحتها ارضا اخری بینهما مسیرة خمسمائة سنة حتی عد سبع ارضین بین كل ارضین مسیرة خمسمائة سنة ثم قال والذی نفس محمد بیده لو انكم دلیتم بحبل الی الارض السفلی لهبط علی الله ثم قرأ هو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو بكل شیء علیم رواه احمد والترمذی وقال الترمذی قراءة رسول الله صلی الله

۱؎ قوله حجابا من نور قال شارح وهو عبارة عن كمال الله تعالی ونقصان جبرئیل والحجاب من طرف جبرئیل المنتهی والمعنی ان المحجوب مغلوب فهو صفة المخلوق الموصوف بصفة النقصان كذا فی المرقاة وفی الصفات الملكیة فی جبرئیل وصفات الله والعلم بتعیین العدد موكول الی الشارع ۱۲ م ۲؎ قوله لاحترقت ای لاحرقنی من اثر ذلك النور الذی یغلب النور فی الظهور فلان الانا تقول جبرئیل من قان نور كالطفا بسی فكیف بنور ربی وهو حسبی ۱۲ مرقاة ۳؎ قوله صافا قدمیه یعنی خلق الله اسرافیل صافا قدمیه من ابتداء مدة خلقه قال الطیبی صافا حال من اسرافیل لا من ضمیره والمنصوب منذ یوم ظرف لصافا ولیس یعنی فی قوله لا یرفع بصره الا جبین من الصور وذلك عبارة عن تهیئه للنفخ ۱۲ مرقاة ۴؎ قوله الا احترق قال الطیبی قوله اجمع كل ان یكون نفیا الا حمل وان یكون كلمة لرد التوهم ثم یبتدئ بالجملة الاستفهامیة الخ علیهم وهو ابلغ یعنی اكثر مبالغة او بلاغة فانه یدل علی النفی وان كان الاول هو الاظهر فقد یقال ابن الاعرابی ای لا یستوی البشر والملك فی الكرامة والقربة بل كرامة البشر اكثر ومنزلته اعلی وهذا من جملة ما یستدل به اهل السنة فی تفضیل البشر علی الملك اقول والله تعالی اعلم ان الملك خلق معصوما من اللحم متبوعا عن النعیم محروما والبشر خلق مركبا بالطاعة والمعصیة ومبتلی بالعطیة والبلیة فمن قام بحقها استحق المثوبة فی الدارین ومن اعرض عنها استوجب العذاب فی الكونین ۱۲ مرقاة ۵؎ قوله المؤمن اكرم علی الله الخ یراد بالمؤمن عوامهم وببعض الملائكة ایضا عوامهم كما قال الطیبی الحكم بافضلیة المؤمن لیس كلیا بل بعض المؤمنین افضل من بعض الملائكة وتفصیله ان عوام البشر خیر من عوام الملائكة وخواص البشر من خواص الملائكة وخواص الملائكة من عوام البشر وعلی التقدیرین یصح ان بعض المؤمنین اكرم علی الله من بعض الملائكة فافهم ۱۲ لمعات والمراد بخواص المؤمنین الرسل والانبیاء وبخواص الملائكة نحو جبرئیل ومیكائیل وبعوام المؤمنین الكمل من الاولیاء وبعوام الملائكة سائرهم ۱۲ مرقاة ۶؎ قوله وخلق النور بالراء كما فی مسلم وغیره بالنون وهو الحوت ویجوز خلقهما فی یوم الاربعاء كذا نقل عن الاكمل ۱۲ لمعات ۷؎ قوله روایا الارض جمع راویة وهی البعیر والبغل والحمار یستقی علیه وسمی بها المزادة التی فیها الماء ایضا شبهت السحب بالروایا فی سقیها الارض ۱۲ لمعات ۸؎ قوله الی قوم لا یشكرونه الخ بل یكفرونه حیث ینسبون المطر الی اقتران النجوم وافتراقها وغروبها وطلوعها ویقولون مطرنا بنوء كذا وقوله ولا یدعونه ای لا یذكرون الله ولا یطیعونه ولا یعبدونه بل یعبدون الاصنام وهو تعمیم كرسی یرزقهم ربهم فیهم كسائر الانام وبل اضل من الانعام ۱۲ مرقاة ۹؎ قوله فانها الرقیع وهو اسم لسماء الدنیا وقیل لكل سماء والجمع ارقعة قوله وموج مكفوف ای ممنوع من الاسترسال والمعنی ان الله حبسها عن السقوط علی الارض وهی معلقة بلا عمد كالموج المكفوف ۱۲ مرقاة ۱۰؎ قوله لهبط علی الله ای علی علمه وملكه كما صرح به الترمذی فی كلامه الاتی والمعنی ان الله تعالی محیط بعلمه وقدرته علی سفلیات ملكه كما فی علویات ملكوته ودفعا لما عسی ان یتوهم فی وهم من لا فهم له ان له اختصاصا بالعلو دون السفل ولهذا قیل كان معراج یونس علیه السلام فی بطن الحوت كما ان معراج نبینا صلی الله علیه وسلم كان فی ظهر السماء فی القرب بالنسبة الیه كل فی حد الاستواء كما اخبر عن قربه لكل من العبید بقوله تعالی ونحن اقرب الیه من حبل الورید وانما تتفاوت القرب المعنوی بالتشریف اللدنی ومنه قرب الفرائض وقرب النوافل ۱۲ مرقاة

عليه وسلم الاٰية تدل على انه اذا اهبط على علم الله وقدرته وسلطانه وعلم الله وقدرته و
سلطانه في كل مكان وهو على العرش كما وصف نفسه في كتابه **وعنه** ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال كان طول ادم ستين ذراعا في سبع اذرع عرضا **وعن** ابي ذر قال قلت
يارسول الله اي الانبياء كان اول قال ادم قلت يارسول الله ونبي كان قال نعم نبي مكلم قلت
يارسول الله كم المرسلون قال ثلثمائة وبضعة عشر جما غفيرا وفي رواية عن ابي امامة قال
ابوذر قلت يارسول الله كم وفاء عدة الانبياء قال مائة الف واربعة وعشرون الفا الرسل
من ذلك ثلثمائة وخمسة عشر جما غفيرا **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم ليس الخبر كالمعاينة ان الله تعالى اخبر موسى بما صنع قومه في العجل فلم يلق الالواح
فلما عاين ما صنعوا القى الالواح فانكسرت روى الاحاديث الثلثة احمد

باب فضائل سيد المرسلين صلوات الله وسلامه عليه

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم بعثت من خير قرون بني ادم قرنا فقرنا حتى كنت من القرن الذي كنت منه
رواه البخاري **وعن** واثلة بن الاسقع قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله اصطفى
كنانة من ولد اسمعيل واصطفى قريشا من كنانة واصطفى من قريش بني هاشم واصطفاني
من بني هاشم رواه مسلم وفي رواية للترمذي ان الله اصطفى من ولد ابراهيم اسمعيل و
اصطفى من ولد اسمعيل بني كنانة **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انا سيد ولد ادم يوم القيمة واول من ينشق عنه القبر واول شافع واول مشفع رواه مسلم
وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اكثر الانبياء تبعا يوم القيمة وانا اول
من يقرع باب الجنة رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اٰتي باب الجنة
يوم القيمة فاستفتح فيقول الخازن من انت فاقول محمد فيقول بك امرت ان لا افتح لاحد
قبلك رواه مسلم **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول شفيع
في الجنة لم يصدق نبي من الانبياء ما صدقت وان من الانبياء نبيا ما صدقه من امته
الا رجل واحد رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
مثلي ومثل الانبياء كمثل قصر احسن بنيانه ترك منه موضع لبنة فطاف به النظار
يتعجبون من حسن بنيانه الا موضع تلك اللبنة فكنت انا سددت موضع اللبنة
ختم بي البنيان وختم بي الرسل وفي رواية فانا اللبنة وانا خاتم النبيين متفق
عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من الانبياء من نبي
الا قد اعطي من الايات ما مثله امن عليه البشر وانما كان الذي

أوتيت وحيا أوحى الله إلي فأرجو أن أكون أكثرهم تابعا يوم القيمة متفق عليه **وعن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطيت خمسا لم يعطهن أحد قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت لي الأرض مسجدا وطهورا فأيما رجل من أمتي أدركته الصلوة فليصل وأحلت لي المغانم ولم تحل لأحد قبلي وأعطيت الشفاعة وكان النبي يبعث إلى قومه خاصة وبعثت إلى الناس عامة متفق عليه **وعن** أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فضلت على الأنبياء بست أعطيت جوامع الكلم ونصرت بالرعب وأحلت لي الغنائم وجعلت لي الأرض مسجدا وطهورا وأرسلت إلى الخلق كافة وختم بي النبيون رواه مسلم **وعنه** أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بعثت بجوامع الكلم ونصرت بالرعب وبينا أنا نائم رأيتني أتيت بمفاتيح خزائن الأرض فوضعت في يدي متفق عليه **وعن** ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله زوى لي الأرض فرأيت مشارقها ومغاربها وإن أمتي سيبلغ ملكها ما زوي لي منها وأعطيت الكنزين الأحمر والأبيض وإني سألت ربي لأمتي أن لا يهلكها بسنة عامة وأن لا يسلط عليهم عدوا من سوى أنفسهم فيستبيح بيضتهم وإن ربي قال يا محمد إني إذا قضيت قضاء فإنه لا يرد وإني أعطيتك لأمتك أن لا أهلكهم بسنة عامة وأن لا أسلط عليهم عدوا من سوى أنفسهم فيستبيح بيضتهم ولو اجتمع عليهم من بأقطارها حتى يكون بعضهم يهلك بعضا ويسبي بعضهم بعضا رواه مسلم **وعن** سعد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمسجد بني معوية دخل فركع فيه ركعتين وصلينا معه ودعا ربه طويلا ثم انصرف فقال سألت ربي ثلثا فأعطاني ثنتين ومنعني واحدة سألت ربي أن لا يهلك أمتي بالسنة فأعطانيها وسألته أن لا يهلك أمتي بالغرق فأعطانيها وسألته أن لا يجعل بأسهم بينهم فمنعنيها رواه مسلم **وعن** عطاء بن يسار قال لقيت عبد الله بن عمرو بن العاص قلت أخبرني عن صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم في التورية قال أجل والله إنه لموصوف في التورية ببعض صفته في القرآن يا أيها النبي إنا أرسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا وحرزا للأميين أنت عبدي ورسولي سميتك المتوكل ليس بفظ ولا غليظ ولا سخاب في الأسواق ولا يدفع بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر ولن يقبضه الله حتى يقيم به الملة العوجاء بأن يقولوا لا إله إلا الله ويفتح بها أعينا عميا وآذانا صما وقلوبا غلفا رواه البخاري وكذا الدارمي عن عطاء عن ابن سلام نحوه وذكر حديث أبي هريرة نحن الآخرون في باب الجمعة

الفصل الثاني

عن خباب بن الأرت قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة فأطالها قالوا يا رسول الله صليت صلوة لم تكن تصليها قال أجل إنها صلوة رغبة

ف قوله أوتيت الخ أي كان خرق العادة الذي أعطيت بالخصوص وحيا لم يكن لأحد مثله فالمراد بالوحي القرآن الذي هو في نفسه دعوة وفي نظمه معجزة وقال القاضي أي معظم الذي أوتيته وأفيد إذ كان لغيري ذلك معجزات من جنس ما أوتيته غيره وأكثر وأراد بالوحي القرآن البالغ أقصى غاية الإعجاز في النظم والمعنى وهو أكثر فائدة وأعم منفعة فإنه يشتمل على الدعوة والحجة ويستمر على مر الدهور والأعصار وينتفع به الحاضرون عند الوحي المشاهدون له والغائبون عنه والموجودون بعده إلى يوم القيمة على السواء ولذلك رتب عليه قوله فأرجو الخ ١٢ مرقاة ف قوله ولم تحل لأحد قبلي أي إذا غنموا من قبلنا من الأمم الحيوانات يكون ملكا للغانمين دون الأنبياء فخص نبينا صلى الله عليه وسلم بأخذ الخمس والصفي وإذا غنموا غير الحيوانات جمعوها فتجيء نار فتحرقه كذا في بعض الشروح ١٢ لمعات ف قوله ست يحتمل أن يكون أنه صلى الله عليه وسلم أوحي إليه التفضيل أولا بخمس فأخبر بذلك ثم زيد ويحتمل أن يكون قد ترك السادس حديث جابر نسيانا أو لشيء يتعلق به الغرض والكرماني يقول في أمثال هذه المواضع إن التخصيص بالعدد لا ينافي الزائد والحق أنه صلى الله عليه وسلم قد خص بفضائل كثيرة لا تعد ولا تحصى ذكر في كل موضع ما اتفق ذكره ولم يقصد الحصر ١٢ لمعات ف قوله جوامع الكلم أي قوة إيجاز في اللفظ مع بسط في المعنى فأتى بالكلمات اليسيرة المعاني الكثيرة ١٢ مرقاة ف قوله وختم بي النبيون الخ أي وجودهم فلا يحدث بعدي نبي ولا يشكل بنزول عيسى عليه السلام وترويج دين نبينا صلى الله عليه وسلم على أتم النظام وكفى به شهيدا وناهيك به فضلا على سائر الأنام ١٢ مرقاة ف قوله زوى لي الأرض أي جمعها لأجلي قال التوربشتي زويت الشيء جمعته وقبضته يريد به تقريب البعيد منها حتى اطلع عليه اطلاعه على القريب منها وحاصله أنه طوي له الأرض وجعلها مجموعة كهيئة كف في مرآة نظره ١٢ مرقاة ف قوله ما زوي لي منها الخ قال الخطابي توهم بعض الناس أن من في منها للتبعيض وليس كذلك كما توهم بل هي للتفصيل للجملة المتقدمة والتفصيل لا يناقض الجملة ومعناه أن الأرض زويت لي جملتها مرة واحدة فرأيت مشارقها ومغاربها ثم هي تفتح لأمتي جزءا فجزءا حتى يصل ملك أمته إلى كل أجزائها أقول ولعل وجه من قال بالتبعيض هو أن ملك هذه الأمة ما بلغ جميع الأرض فالمراد بالأرض أرض الإسلام وإن ضمير منها راجع إليها على سبيل الاستخدام والله أعلم بالمرام ١٢ مرقاة ف قوله الأحمر والأبيض يريد بهما خزائن كسرى وقيصر وذلك أن الغالب في نقود كسرى الدنانير وفي ممالك قيصر الدراهم ١٢ مرقاة ف قوله فيستبيح بيضتهم قال ابن الملك أي يجعلها مباحة وقال شارح أي بيضتهم مجتمعهم وقال الطيبي أراد بالبيضة مجتمعهم وموضع سلطانهم ومستقر دعوتهم وبيضة الدار وسطها ومعظمها أراد عدوا يستأصلهم ويهلكهم جميعهم وقيل أراد إذا أهلك أصل البيضة كان هلاك كل ما فيها من طعم أو فرخ وإذا لم يهلك أصل البيضة ربما سلم بعض فراخها والأظهر منصب على السبب والمسبب معا فيتغير منه أنه قد يسلط عليهم عدو ولكن لا يستأصل شأفتهم ١٢ مرقاة ف قوله ولا سخاب في الأسواق السخب بالسين والصاد محركة شدة الصوت صخب فهو صخاب وصخوب وصخبان أي لا يرفع الصوت على الناس لسوء خلقه ولا يكثر الصياح بل يرفق بهم وإنما قال في الأسواق لأن السخب يكون فيها غالبا والغلف جمع أغلف ففي القاموس وقلب أغلف كأنما أغشي غلافا فهو لا يعي ورجل أغلف بين الغلف محركة أقلف ١٢ لمعات ف قوله حتى

ورهبة وانی سألت الله فیها ثلثا فاعطانی اثنتین ومنعنی واحدة سألته ان لا یهلك امتی
بسنة فاعطانیها وسألته ان لا یسلط علیهم عدوا من غیرهم فاعطانیها وسألته ان
لا یذیق بعضهم بأس بعض فمنعنیها رواه الترمذی والنسائی وعن ابی مالك الاشعری
قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله عزوجل اجارکم من ثلث خلال ان لا یدعو
علیکم نبیکم فتهلکوا جمیعا وان لا یظهر اهل الباطل علی اهل الحق وان لا تجتمعوا علی
ضلالة رواه ابوداود وعن عوف بن مالك قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لن یجمع الله
علی هذه الامة سیفین سیفا منها وسیفا من عدوها رواه ابوداود وعن العباس انه
جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم فکانه سمع شیئا فقام النبی صلی الله علیه وسلم علی المنبر
فقال من انا فقالوا انت رسول الله قال انا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب ان الله خلق
الخلق فجعلنی فی خیرهم ثم جعلهم فرقتین فجعلنی فی خیرهم فرقة ثم جعلهم قبائل
فجعلنی فی خیرهم قبیلة ثم جعلهم بیوتا فجعلنی فی خیرهم بیتا فانا خیرهم نفسا وخیرهم
بیتا رواه الترمذی وعن ابی هریرة قال قالوا یا رسول الله متی وجبت لك النبوة
قال وادم بین الروح والجسد رواه الترمذی وعن العرباض بن ساریة عن رسول
الله صلی الله علیه وسلم انه قال انی عند الله مکتوب خاتم النبیین وان ادم لمنجدل فی طینته
وساخبرکم باول امری دعوة ابراهیم وبشارة عیسی ورؤیا امی التی رأت حین وضعتنی
وقد خرج لها نور اضاء لها منه قصور الشام رواه فی شرح السنة ورواه احمد عن ابی امامة
من قوله ساخبرکم الی اخره وعن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
انا سید ولد ادم یوم القیمة ولا فخر وبیدی لواء الحمد ولا فخر وما من نبی یومئذ
ادم فمن سواه الا تحت لوائی وانا اول من تنشق عنه الارض ولا فخر رواه الترمذی
وعن ابن عباس قال جلس ناس من اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فخرج
حتی اذا دنا منهم سمعهم یتذاکرون قال بعضهم ان الله اتخذ ابراهیم خلیلا وقال اخر
موسی کلمه تکلیما وقال اخر فعیسی کلمة الله وروحه وقال اخر ادم اصطفاه الله
فخرج علیهم رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال قد سمعت کلامکم وعجبکم
ان ابراهیم خلیل الله وهو کذلك وموسی نجی الله وهو کذلك وعیسی روحه وکلمته
وهو کذلك وادم اصطفاه الله وهو کذلك الا وانا حبیب الله ولا فخر وانا
حامل لواء الحمد یوم القیمة تحته ادم فمن دونه ولا فخر وانا اول شافع واول
مشفع یوم القیمة ولا فخر وانا اول من یحرك حلق الجنة فیفتح الله لی

فيه خلتيها ومعي فقراء المؤمنين ولا فخر وانا اكرم الاولين والآخرين على الله ولا فخر رواه الترمذي والدارمي **وعن** عمرو بن قيس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نحن الآخرون ونحن السابقون يوم القيمة واني قائل قولا غير فخر ابراهيم خليل الله وموسى صفي الله وانا حبيب الله ومعي لواء الحمد يوم القيمة وان الله وعدني في امتي واجارهم من ثلث لا يعمهم بسنة ولا يستاصلهم عدو ولا يجمعهم على ضلالة رواه الدارمي **وعن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انا قائد المرسلين ولا فخر وانا خاتم النبيين ولا فخر وانا اول شافع ومشفع ولا فخر رواه الدارمي **وعن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول الناس خروجا اذا بعثوا وانا قائدهم اذا وفدوا وانا خطيبهم اذا انصتوا وانا مستشفعهم اذا حبسوا وانا مبشرهم اذا ايسوا الكرامة والمفاتيح يومئذ بيدي ولواء الحمد يومئذ بيدي وانا اكرم ولد آدم على ربي يطوف على الف خادم كانهم بيض مكنون او لؤلؤ منثور رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فاكسى حلة من حلل الجنة ثم اقوم عن يمين العرش ليس احد من الخلائق يقوم ذلك المقام غيري رواه الترمذي وفي رواية جامع الاصول عنه انا اول من تنشق عنه الارض فاكسى **وعنه** عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سلوا الله لي الوسيلة قالوا يا رسول الله وما الوسيلة قال اعلى درجة في الجنة لا ينالها الا رجل واحد وارجوان اكون انا هو رواه الترمذي **وعن** ابي بن كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا كان يوم القيمة كنت امام النبيين وخطيبهم وصاحب شفاعتهم غير فخر رواه الترمذي **وعن** عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي ولاة من النبيين وان وليي ابي وخليل ربي ثم قرأ ان اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه وهذا النبي والذين امنوا والله ولي المؤمنين رواه الترمذي **وعن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله بعثني لتمام مكارم الاخلاق وكمال محاسن الافعال رواه في شرح السنة **وعن** كعب يحكي عن التورية قال نجد مكتوبا محمد رسول الله عبدي المختار لا فظ ولا غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا يجزي بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر مولده بمكة وهجرته بطيبة وملكه بالشام وامته الحمادون يحمدون الله في السراء والضراء يحمدون الله في كل منزلة ويكبرونه على كل شرف رعاة للشمس يصلون الصلوة اذا جاء وقتها يتازرون على انصافهم ويتوضؤن على اطرافهم مناديهم ينادي في جو السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة سواء لهم بالليل دوي كدوي النحل هذا لفظ المصابيح و

سلہ قولہ وانا خاتم النبیین الخ وصل من المرسلین الی النبیین لانہم اعم فتکون نسبۃ الخاتمیۃ اتم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ وانا خطیبہم اذا انصتوا ای السکم منہم اذا سکتوا عن الاعتذار ای یکون لی قدرۃ علی التکلم فی ذلک الیوم اشارۃ الی سکوت الانبیاء عن الشفاعۃ وعدم تقدمہم عن التکلم فیفتح ہو صلی اللہ علیہ وسلم باب الشفاعۃ ... فاتحۃ من الناس عند الرب تعالیٰ والاحسن ان یکون فی تکلم ... باب الشفاعۃ ... ۱۲ لمعات سلہ قولہ وانا مستشفعہم بفتح الفاء علی بناء المفعول من قولہم استشفعت زیدا الی فلان ای سالتہ ان یشفع الیہ فزید مستشفع بالفتح وفلان مستشفع الیہ وفی بعض النسخ بکسر الفاء علی بناء الفاعل ای السائل الشفاعۃ ان اکون شفیعا لہم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ الکرامۃ صحح بالرفع فی اکثر النسخ فیکون مبتدأ والمفاتیح ای مفاتیح باب کل خیر عطف علیہ وفی بعضہا بالنصب ای اذا قنطوا من حصول الکرامات ۱۲ لم شہ قولہ کانہم بیض مکنون ای مصون عن الغبار وقیل شبہہم ببیض النعام فی الصفاء والبیاض المخلوط بادنی صفرۃ فانہ احسن الوان الابدان وقولہ او لؤلؤ منثور والتخییر فی التشبیہ وانما قیدہ بالمنثور لانہ اظہر فی النظر ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فاکسی صدر الحدیث کما فی جامع الاصول انا اول من تنشق عنہ الارض فاکسی ۱۲ مرقاۃ کہ قولہ سلوا اللہ انما طلب علیہ الصلوۃ والسلام من امتہ الدعاء بطلب الوسیلۃ افتقارا الی اللہ تعالیٰ وہضما للنفس او لینتفع امتہ ویثاب بہ او یکون ارشادا لہم الی ان یطلب منہم من صاحب الوفاء ... فی دعاء الاذان ات محمدا الوسیلۃ ... الاطلاق والتقیید بوقت السؤال ... النہایۃ ... الاصل ما یتوصل بہ الی الشیء ویتقرب بہ ... قولہ تعالیٰ یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ ۱۲ مرقاۃ شہ قولہ امام النبیین بکسر الہمزۃ والفتح ... المرسلین ... ۱۲ لم فہ قولہ ان لکل نبی ولاۃ ای احبابا واخلاء ہم اولی واقرب الیہ من غیرہم قولہ وان ولیی ابی وفی المصابیح ان ولیی ... ان لیی ابی الخ ... من قولہ ان ولیی ابی ... الروایۃ ... وہو الصواب ۱۲ لمعات سلہ قولہ لتمام مکارم الاخلاق ... الشخص بہا ان یکون کریما والمراد من الاخلاق الاحوال ولذا قوبل بقولہ وکمال محاسن الافعال ای الاعمال الظاہرۃ من العبادات والاقوال وقال ابن الملک ای ارسلنی الی العالم لتمیم ... مکارم الاخلاق ... وتکمیل محاسن افعالہم قال الطیبی الاضافۃ فیہما من باب اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ۱۲ مرقاۃ سللہ قولہ وملکہ بالشام ای نبوتہ ودینہ فان ذلک بالشام اغلب وان وصل ملکہ الی الآفاق وقیل المراد الغزو والجہاد فی بلاد الشام ... ۱۲ سیہ سللہ قولہ فی السراء والضراء ای فی حالتی السرور والغم ... المدام لان الانسان لا یخلو منہما فی اللیالی والایام فکانہ قال یحمدونہ علی کل وجہ ... باب ... ۱۲ مرقاۃ سللہ قولہ رعاۃ ای یراقبون طلوع الشمس وغروبہا لمعرفۃ مواقیت الصلوۃ ۱۲ سللہ قولہ یتازرون علی انصافہم ای یشدون الازار علی انصافہم اوساطہم والمراد المبالغۃ فی سترعوراتہم ... ۱۲ لمعات ... قولہ فی القتال الخ قال الطیبی شبہ صفوفہم فی الجماعات بسبب مجاہدتہم للنفس الامارۃ والشیطان بصف القتال والمجاہدۃ مع اعداء الدین ۱۲ م

روی الدارمی مع تغییر یسیر وعن عبد اللہ بن سلام قال مکتوب فی التورٰىة صفة محمد وعیسٰی بن مریم یدفن معہ قال ابو مودود وقد بقی فی البیت موضع قبر رواہ الترمذی

الفصل الثالث عن ابن عباس قال ان اللہ تعالٰی فضل محمدا صلی اللہ علیہ وسلم علی الانبیاء وعلی اہل السماء فقالوا یا ابا عباس بم فضلہ اللہ علی اہل السماء قال ان اللہ تعالٰی قال لاہل السماء ومن یقل منہم انی الٰہ من دونہ فذالک نجزیہ جہنم کذالک نجزی الظالمین وقال اللہ تعالٰی لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تأخر قالوا وما فضلہ علی الانبیاء قال قال اللہ تعالٰی وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لہم فیضل اللہ من یشاء الآیة وقال اللہ تعالٰی لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم وما ارسلناک الا کافة للناس فارسلہ الی الجن والانس وعن ابی ذر الغفاری قال قلت یا رسول اللہ کیف علمت انک نبی حتی استیقنت فقال یا ابا ذر اتانی ملکان وانا ببعض بطحاء مکة فوقع احدہما الی الارض وکان الآخر بین السماء والارض فقال احدہما لصاحبہ أہو ہو قال نعم قال فزنہ برجل فوزنت بہ فوزنتہ ثم قال زنہ بعشرة فوزنت بہم فرجحتہم ثم قال زنہ بمائة فوزنت بہم فرجحتہم ثم قال زنہ بالف فوزنت بہم فرجحتہم کانی انظر الیہم ینتثرون علی من خفة المیزان قال فقال احدہما لصاحبہ لو وزنتہ بامتہ لرجحہا رواہما الدارمی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتب علی النحر ولم یکتب علیکم وامرت بصلوة الضحی ولم تؤمروا بہا رواہ الدارقطنی

باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ

الفصل الاول عن جبیر بن مطعم قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان لی اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نبی متفق علیہ وعن ابی موسی الاشعری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسمی لنا نفسہ اسماء فقال انا محمد واحمد والمقفی والحاشر ونبی التوبة ونبی الرحمة رواہ مسلم وعن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا تعجبون کیف یصرف اللہ عنی شتم قریش ولعنہم یشتمون مذمما ویلعنون مذمما وانا محمد رواہ البخاری وعن جابر بن سمرة قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد شمط مقدم راسہ ولحیتہ وکان اذا ادہن لم یتبین واذا شعث راسہ تبین وکان کثیر شعر اللحیة فقال رجل وجہہ مثل السیف قال لا بل کان مثل الشمس والقمر وکان مستدیرا ورایت الخاتم عند کتفہ مثل بیضة الحمامة یشبہ جسدہ رواہ مسلم وعن

عبد اللہ بن سرجس قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم واکلت معہ خبزا ولحما او قال ثریدا ثم درت خلفہ فنظرت الی خاتم النبوۃ بین کتفیہ عند ناغض کتفہ الیسری جمعا علیہ خیلان کامثال الثآلیل رواہ مسلم وعن ام خالد بنت خالد بن سعید قالت أتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بثیاب فیہا خمیصۃ سوداء صغیرۃ فقال ائتونی بام خالد فأتی بہا تحمل فاخذ الخمیصۃ بیدہ فالبسہا قال ابلی واخلقی ثم ابلی واخلقی وکان فیہا علم اخضر او اصفر فقال یا ام خالد ھذا سناہ وھی بالحبشیۃ حسنۃ قالت فذھبت العب بخاتم النبوۃ فزبرنی ابی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعہا رواہ البخاری وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس بالطویل البائن ولا بالقصیر ولیس بالابیض الامہق ولا بالآدم ولیس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثہ اللہ علی راس اربعین سنۃ فاقام بمکۃ عشر سنین وبالمدینۃ عشر سنین وتوفاہ اللہ علی راس ستین سنۃ ولیس فی راسہ ولحیتہ عشرون شعرۃ بیضاء وفی روایۃ یصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کان ربعۃ من القوم لیس بالطویل ولا بالقصیر ازھر اللون وقال کان شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی انصاف اذنیہ وفی روایۃ بین اذنیہ وعاتقہ متفق علیہ وفی روایۃ للبخاری قال کان ضخم الراس والقدمین لم ار بعدہ ولا قبلہ مثلہ وکان سبط الکفین وفی اخری لہ قال کان شثن القدمین والکفین وعن البراء قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مربوعا بعید ما بین المنکبین لہ شعر بلغ شحمۃ اذنیہ رایتہ فی حلۃ حمراء لم ار شیئا قط احسن منہ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال ما رایت من ذی لمۃ احسن فی حلۃ حمراء من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعرہ یضرب منکبیہ بعید ما بین المنکبین لیس بالطویل ولا بالقصیر وعن سماک بن حرب عن جابر بن سمرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضلیع الفم اشکل العین منہوش العقبین قیل لسماک ما ضلیع الفم قال عظیم الفم قیل ما اشکل العین قال طویل شق العین قیل ما منہوش العقبین قال قلیل لحم العقب رواہ مسلم وعن ابی الطفیل قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان ابیض ملیحا مقصدا رواہ مسلم وعن ثابت قال سئل انس عن خضاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انہ لم یبلغ ما یخضب لو شئت ان اعد شمطاتہ فی لحیتہ وفی روایۃ لو شئت ان اعد شمطات کن فی راسہ فعلت متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال انما کان البیاض فی عنفقتہ وفی الصدغین وفی الراس نبذ وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ازھر اللون کان عرقہ اللؤلؤ اذا مشی تکفأ وما مسست دیباجۃ

ولا حریرا الین من کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا شممت مسکا ولا عنبرۃ اطیب من رائحۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم متفق علیہ وعن ام سلیم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یاتیھا فیقیل عندھا فتبسط نطعا فیقیل علیہ وکان کثیر العرق فکانت تجمع عرقہ فتجعلہ فی الطیب فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ام سلیم ما ھذا قالت عرقک نجعلہ فی طیبنا وھو من اطیب الطیب وفی روایۃ قالت یا رسول اللہ نرجو برکتہ لصبیاننا قال اصبت متفق علیہ وعن جابر بن سمرۃ قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الاولی ثم خرج الی اھلہ وخرجت معہ فاستقبلہ ولدان فجعل یمسح خدی احدھم واحدا واحدا واما انا فمسح خدی فوجدت لیدہ بردا اوریحا کانما اخرجھا من جونۃ عطار رواہ مسلم وذکر حدیث جابر سموا باسمی فی باب الاسامی وحدیث السائب بن یزید نظرت الی خاتم النبوۃ فی باب احکام المیاہ

الفصل الثانی

عن علی بن ابی طالب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس بالطویل ولا بالقصیر ضخم الراس واللحیۃ شثن الکفین والقدمین مشربا حمرۃ ضخم الکرادیس طویل المسربۃ اذا مشی تکفا تکفوا کانما ینحط من صبب لم ار قبلہ ولا بعدہ مثلہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح وعنہ کان اذا وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لم یکن بالطویل الممغط ولا بالقصیر المتردد وکان ربعۃ من القوم ولم یکن بالجعد القطط ولا بالسبط کان جعدا رجلا ولم یکن بالمطھم ولا بالمکلثم وکان فی الوجہ تدویر ابیض مشرب ادعج العینین اھدب الاشفار جلیل المشاش والکتد اجرد ذو مسربۃ شثن الکفین والقدمین اذا مشی یتقلع کانما یمشی فی صبب واذا التفت التفت معا بین کتفیہ خاتم النبوۃ وھو خاتم النبیین اجود الناس صدرا واصدق الناس لھجۃ والینھم عریکۃ واکرمھم عشیرۃ من راہ بدیھۃ ھابہ ومن خالطہ معرفۃ احبہ یقول ناعتہ لم ار قبلہ ولا بعدہ مثلہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الترمذی وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یسلک طریقا فیتبعہ احد الا عرف انہ قد سلکہ من طیب عرفہ او قال من ریح عرقہ رواہ الدارمی وعن ابی عبیدۃ بن محمد بن عمار بن یاسر قال قلت للربیع بنت معوذ بن عفراء صفی لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت یا بنی لو رایتہ رایت الشمس طالعۃ رواہ الدارمی وعن جابر بن سمرۃ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱؎ قولہ فیقیل عندھا ام سلیم وام حرام کانتا خالتین لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محرمین من الرضاع او من النسب وکان یدخل علیھما ویخلو بھما ولا یدخل علی غیرھما من النساء وکان لا یخلو باجنبیۃ قیل ان عبد المطلب من بنی النجار فکانت الحرمۃ حرمۃ الرضاع دون النسب فارق اباہ ہاشما وتزوج بالمدینۃ فی بنی النجار وام سلیم وام حرام بنت ملحان کانتا ۱۲ سید

۲؎ قولہ نطعا بفتح النون وکسرھا مع فتح الطاء وسکونھا والاول اشھر الا بسع بساطا من الادیم ۱۲ لم

۳؎ قولہ صلوۃ الاولی من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ والتبادر انھا صلوۃ الصبح وقال النووی وتبعہ ابن الملک ہی صلوۃ الظھر ۱۲ مر

۴؎ قولہ او ریحا ای رائحۃ طیبۃ والظاہر ان او بمعنی الواو او بمعنی بل قولہ من جونۃ عطار بضم الجیم وسکون الھمزۃ ویبدل ای حقۃ وفی النھایۃ ہو بضم الجیم التی یعد فیہا الطیب ویحرز قال النووی وفی الحدیث بیان طیب ریحہ صلوات اللہ علیہ وسلامہ وہو مما اکرمہ اللہ بہ قالوا وکانت ہذہ الریح الطیبۃ صفتہ وان لم یمس طیبا ومع ہذا کان یستعمل الطیب فی کثیر من الاوقات مبالغۃ فی طیب ریحہ لملاقاۃ الملائکۃ واخذ الوحی الکریم ومجالسۃ المومنین ۱۲ مرقاۃ

۵؎ قولہ شثن الکفین والقدمین بمثلثۃ فساکنۃ ای انھما یمیلان الی الغلظ والقصر وقیل ہو من فی انامل غلظا بلا قصر ویحمد ذلک فی الرجال لانہ اشد لقبضہم ویذم فی النساء ۱۲ مجمع البحار

۶؎ قولہ مشربا حمرۃ ای ابیض مختلطا بیاضہ بحمرۃ من الاشراب وہو خلط لون بلون کان احد اللونین سقی اللون الآخر والاشراب بمعنی سقی وفی بعض النسخ بالتشدید وہو للتکثیر والمبالغۃ والکرادیس جمع کردوس بضم کل عظمین التقیا فی مفصل اراد بہ ضخم الاعضاء والمسربۃ بفتح المیم وسکون المہملۃ وضم الراء بعدہا موحدۃ شعر وسط الصدر الی البطن کالسرۃ بالضم والسرب بالفتح الطریق والصدر وفی مختصر النہایۃ ہو الشعر المستدق من اللبۃ الی السرۃ ۱۲ لمعات

۷؎ قولہ تکفا تکفوا بالہمز ہو المیل تارۃ الی الیمین واخری الی الشمال فی المشی وقیل تکفا ای اعتمد الی القدام من قولہم کفات الاناء اذا قلبتہ قولہ کانما ینحط ای یسقط من صبب ای منحدر من الارض من تعلیلیۃ او بمعنی فی ظرفیۃ یرید بہ انہ کان یمشی مشیا قویا یرفع رجلیہ من الارض رفعا بائنا لا کمن یمشی اختیالا ویقارب خطاہ تنعما ۱۲ مرقاۃ

۸؎ قولہ الممغط ای الطویل البائن والروایۃ المشہورۃ بتشدید المیم الثانیۃ وکسر الغین المعجمۃ واصلہ المنمغط من الانفعال ویروی بالعین المہملۃ وبالغین المعجمۃ اسم مفعول من التمغیط والمتناہی الطول کلاہما بمعنی وہو الممتد ۱۲ لمعات

۹؎ قولہ ولا بالقصیر المتردد ای المتناہی فی القصر کانہ تردد بعض خلقہ علی بعض وانضم بعضہ الی بعض وتداخلت اجزائہ ۱۲ مرقاۃ

۱۰؎ قولہ اھدب الاشفار ای طویل شعر الاجفان وکثیرہ والاشفار جمع شفر بالضم شعر العین والمشاش بالضم راس العظم الممکن عضہ وقیل ہی رؤس العظام کالمرفقین والکتفین والرکبتین والکتد عطف علی المشاش وہو مجتمع الکتفین ویسمی الکاہل او ہو الکاہل ای الظہر قولہ اذا التفت معا

۱۱؎ قولہ لیس بالنحیف ولا بالمسمن ای لم یکن ذا بدن ضخم لحما او قیل ہو صفۃ قولہ ولا بعدہ مثلہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مرقاۃ الشئی

التفت معا ای بجملتہ لا یسارق النظر کما ہو عادۃ المتکبرین وقیل اراد انہ لا یلوی عنقہ یمنۃ ویسرۃ کما یفعلہ اہل الطیش والخفۃ ۱۲ لمعات

۱۲؎ قولہ اجود الناس من الجود بمعنی السعۃ ای اوسعہم قلبا وانما من الجود بمعنی الاعطاء ای اسخاہم قلبا ۱۲ مر

۱۳؎ قولہ من راہ بدیہۃ الخ ای اول مرۃ فجاۃ وبغتۃ قولہ ہابہ ای خافہ وقارا وہیبۃ من باب الشیء اذا خافہ ووقرہ وعظمہ قولہ ومن خالطہ معرفۃ احبہ ای اذا جالسہ وخالطہ بان لحسن خلقہ فاحبہ

فی لیلة اضحیان فجعلت انظر الی رسول الله صلی الله علیه وسلم والی القمر وعلیه حلة حمراء فاذا هو احسن عندی من القمر رواه الترمذی والدارمی وعن ابی هریرة قال ما رایت شیئا احسن من رسول الله صلی الله علیه وسلم کان الشمس تجری فی وجهه وما رایت احدا اسرع فی مشیه من رسول الله صلی الله علیه وسلم کانما الارض تطوی له انا لنجهد انفسنا وانه لغیر مکترث رواه الترمذی وعن جابر بن سمرة قال کان فی ساقی رسول الله صلی الله علیه وسلم حموشة وکان لا یضحک الا تبسما وکنت اذا نظرت الیه قلت اکحل العینین ولیس باکحل رواه الترمذی

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم افلج الثنیتین اذا تکلم رای کالنور یخرج من بین ثنایاه رواه الدارمی وعن کعب ابن مالک قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سر استنار وجهه حتی کان وجهه قطعة قمر وکنا نعرف ذلک متفق علیه وعن انس ان غلاما یهودیا کان یخدم النبی صلی الله علیه وسلم فمرض فاتاه النبی صلی الله علیه وسلم یعوده فوجد اباه عند راسه یقرا التورٰة فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم یا یهودی انشدک بالله الذی انزل التورٰة علی موسی هل تجد فی التورٰة نعتی وصفتی ومخرجی قال لا قال الفتی بلی والله یا رسول الله انا نجد لک فی التورٰة نعتک وصفتک ومخرجک وانی اشهد ان لا اله الا الله وانک رسول الله فقال النبی صلی الله علیه وسلم لاصحابه اقیموا هذا من عند راسه ولوا اخاکم رواه البیهقی فی دلائل النبوة وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال انما انا رحمة مهداة رواه الدارمی والبیهقی فی شعب الایمان

باب فی اخلاقه وشمائله صلی الله علیه وسلم

الفصل الاول

عن انس قال خدمت النبی صلی الله علیه وسلم عشر سنین فما قال لی اف ولا لم صنعت ولا الا صنعت متفق علیه وعنه قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم من احسن الناس خلقا فارسلنی یوما لحاجة فقلت والله لا اذهب وفی نفسی ان اذهب لما امرنی به رسول الله صلی الله علیه وسلم فخرجت حتی امر علی صبیان وهم یلعبون فی السوق فاذا رسول الله صلی الله علیه وسلم قد قبض بقفای من ورائی قال فنظرت الیه وهو یضحک فقال یا انیس ذهبت حیث امرتک قلت نعم انا اذهب یا رسول الله رواه مسلم وعنه قال کنت امشی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیه برد نجرانی غلیظ الحاشیة فادرکه اعرابی فجبذ بردائه جبذة شدیدة ورجع نبی الله صلی الله علیه وسلم فی نحر الاعرابی حتی نظرت الی صفحة عاتق رسول الله صلی الله علیه وسلم قد اثرت بها حاشیة البرد من شدة جبذته ثم قال یا محمد مر لی من مال الله الذی عندک فالتفت الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم ضحک ثم امر له بعطاء متفق علیه وعنه قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم احسن الناس واجود الناس واشجع الناس ولقد فزع اهل المدینة ذات لیلة فانطلق الناس قبل الصوت فاستقبلهم النبی صلی الله علیه وسلم قد سبق الناس الی الصوت وهو یقول لم تراعوا لم تراعوا وهو علی فرس لابی طلحة عری ما علیه سرج وفی عنقه سیف فقال لقد وجدته بحرا متفق علیه وعن

۵۱ قولہ فقال لا قال الحافظ ابن حجر المراد انہ لا ینطق بالرد ان کان عندہ اعطاہ والا سکت وقال الشیخ عزالدین معناہ لم یقل لا منعا للعطاء ولا یلزم من ذلک ان لا یقولہا اعتذارا کما فی قولہ تعالیٰ قلت لا اجد ما احملکم علیہ ولا یخفی الفرق بین قولہ لا اجد ما احملکم وبین لا احملکم انتہی کذا فی المواہب ۱۲ لمعات

جابر قال ما سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا قط فقال لا متفق علیہ وعن انس ان رجلا سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم غنما بین جبلین فاعطاہ ایاہ فاتی قومہ فقال ای قوم اسلموا فواللہ ان محمدا لیعطی عطاء ما یخاف الفقر رواہ مسلم وعن جبیر بن مطعم بینما ہو یسیر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقفلہ من حنین فعلقت الاعراب یسألونہ حتی اضطروہ الی سمرۃ فخطفت رداءہ فوقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اعطونی ردائی لو کان لی عدد ہذہ العضاہ نعم لقسمتہ بینکم ثم لا تجدونی بخیلا ولا کذوبا ولا جبانا رواہ البخاری وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی الغداۃ جاء خدم المدینۃ بآنیتہم فیہا الماء فما یأتون باناء الا غمس یدہ فیہا فربما جاؤہ بالغداۃ الباردۃ فیغمس یدہ فیہا رواہ مسلم وعنہ قال کانت امۃ من اماء اہل المدینۃ تأخذ بید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتنطلق بہ حیث شاءت رواہ البخاری وعنہ ان امرأۃ کانت فی عقلہا شیء فقالت یا رسول اللہ ان لی الیک حاجۃ فقال یا ام فلان انظری ای السکک شئت حتی اقضی لک حاجتک فخلا معہا فی بعض الطرق حتی فرغت من حاجتہا رواہ مسلم وعنہ قال لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا کان یقول عند المعتبۃ ما لہ ترب جبینہ رواہ البخاری وعن ابی ہریرۃ قال قیل یا رسول اللہ ادع علی المشرکین قال انی لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمۃ رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرہا فاذا رای شیئا یکرہہ عرفناہ فی وجہہ متفق علیہ وعن عائشۃ قالت ما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مستجمعا قط ضاحکا حتی اری منہ لہواتہ وانما کان یتبسم رواہ البخاری وعنہا قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یسرد الحدیث کسردکم کان یحدث حدیثا لو عدہ العاد لاحصاہ متفق علیہ وعن الاسود قال سألت عائشۃ ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی بیتہ قالت کان یکون فی مہنۃ اہلہ تعنی خدمۃ اہلہ فاذا حضرت الصلوۃ خرج الی الصلوۃ رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت ما خیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین امرین قط الا اخذ ایسرہما ما لم یکن اثما فان کان اثما کان ابعد الناس منہ وما انتقم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لنفسہ فی شیء قط الا ان تنتہک حرمۃ اللہ فینتقم للہ بہا متفق علیہ وعنہا قالت ما ضرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا قط بیدہ ولا امرأۃ ولا خادما الا ان یجاہد فی سبیل اللہ وما نیل منہ شیء قط فینتقم من صاحبہ الا ان ینتہک شیء من محارم اللہ فینتقم للہ رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن انس قال خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا ابن ثمان سنین خدمتہ عشر سنین فما لامنی علی شیء قط اتی فیہ علی یدی فان لامنی لائم من اہلہ قال دعوہ فانہ لو قضی شیء کان ہذا لفظ المصابیح وروی البیہقی فی شعب الایمان مع تغییر وعن عائشۃ قالت لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا متفحشا ولا سخابا فی الاسواق ولا یجزی بالسیئۃ السیئۃ ولکن یعفو ویصفح رواہ الترمذی وعن انس یحدث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یعود المریض ویتبع الجنازۃ ویجیب دعوۃ المملوک ویرکب الحمار لقد رأیتہ یوم خیبر علی حمار خطامہ لیف رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان

۵۲ قولہ العضاہ بکسر العین المہملۃ وبالضاد المعجمۃ وبالہاء فی الآخر ام غیلان وقیل کل شجرۃ ذات شوک ۱۲ مرقاۃ ۵۳ قولہ فیغمس یدہ فیہا الاتمال البرکۃ بتکلف لشانی لتطییب قلوب الناس لا سیما الخدم والضعفاء ... ۱۲ مرقاۃ ۵۴ قولہ کانت فی عقلہا شیء ای من الفتور والنقصان بیان للواقع واشارۃ الی سبب شفقتہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہا ... ۵۵ قولہ لعانا ... ۱۲ مرقاۃ ۵۶ قولہ عند المعتبۃ بفتح التاء وقیل بکسرہا ایضا ای الملامۃ والعتاب ... کما فی النہایۃ قولہ ترب جبینہ ... ۱۲ مرقاۃ ۵۷ قولہ انما بعثت رحمۃ ... ۱۲ مرقاۃ ۵۸ قولہ مستجمعا قط ضاحکا ... ۱۲ لمعات ۵۹ قولہ لم یکن یسرد ... ۱۲ مرقاۃ ۶۰ قولہ ما خیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... ۱۲ لمعات ۶۱ قولہ ... ۱۲ لمعات ۶۲ قولہ ... ۱۲ لمعات ۶۳ قولہ ویرکب الحمار ...

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخصف نعله ويخيط ثوبه ويعمل في بيته كما يعمل احدكم في بيته وقالت كان بشرا من البشر يفلي ثوبه ويحلب شاته ويخدم نفسه رواه الترمذي وعن خارجة بن زيد بن ثابت قال دخل نفر على زيد بن ثابت فقالوا له حدثنا احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كنت جاره فكان اذا نزل عليه الوحي بعث الي فكتبته له فكان اذا ذكرنا الدنيا ذكرها معنا واذا ذكرنا الآخرة ذكرها معنا واذا ذكرنا الطعام ذكره معنا فكل هذا احدثكم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا صافح الرجل لم ينزع يده من يده حتى يكون هو الذي ينزع يده ولا يصرف وجهه عن وجهه حتى يكون هو الذي يصرف وجهه عن وجهه ولم ير مقدما ركبتيه بين يدي جليس له رواه الترمذي وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يدخر شيئا لغد رواه الترمذي وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم طويل الصمت رواه في شرح السنة وعن جابر قال كان في كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم ترتيل وترسيل رواه ابو داود وعن عائشة قالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسرد سردكم هذا ولكنه كان يتكلم بكلام بينه فصل يحفظه من جلس اليه رواه الترمذي وعن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رايت احدا اكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وعن عبد الله بن سلام قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس يتحدث يكثر ان يرفع طرفه الى السماء رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن عمرو بن سعيد عن انس قال ما رايت احدا كان ارحم بالعيال من رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ابراهيم ابنه مسترضعا في عوالي المدينة فكان ينطلق ونحن معه فيدخل البيت وانه ليدخن وكان ظئره قينا فياخذه فيقبله ثم يرجع قال عمرو فلما توفي ابراهيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابراهيم ابني وانه مات في الثدي وان له لظئرين تكملان رضاعه في الجنة رواه مسلم وعن علي ان يهوديا كان يقال له فلان حبر كان له على رسول الله صلى الله عليه وسلم دنانير فتقاضى النبي صلى الله عليه وسلم فقال له يا يهودي ما عندي ما اعطيك قال فاني لا افارقك يا محمد حتى تعطيني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اجلس معك فجلس معه فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر والعصر والمغرب والعشاء الآخرة والغداة وكان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يتهددونه ويتوعدونه ففطن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الذي يصنعون به فقالوا يا رسول الله يهودي يحبسك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تابعي جليل القدر ادرك زمن عثمان وسمع اباه وغيره من سنا ويشير الى فوائده وحكمه ولطائفه وآدابه اكثر او الى صل اشكال ما علمه في الكلام ليلا يحصل لهم التبرم والسامة ويسوقهم فيما يشرعون فيه اي ما شرع اليه من تبليغ المواعظ والاحكام ١٢ مرقاة سلہ قوله فكل هذا اي قيل الرواية بالرفع وبالنصب اي جميع ما ذكر قوله احدثكم قيل الرواية بالرفع وفي خبره الرابطة محذوف ويجوز النصب بتقدير احدثكم اياه والمقصود من هذه الجملة تاكيد صحة الحديث واظهار الاهتمام به والله اعلم ١٢ مرقاة سلہ قوله ولم ير مقدما قيل المراد بالركبتين هنا الرجلان وقد عبارة عن مدة اي لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يمد رجليه بين يدي جليسه وقيل معناه لم يكن يقدم ركبتيه في الجلوس على ركب جلسائه كما يفعله الجبابرة بل يجلس مستويا في الصف معهم وقيل معناه لم يرفع ركبتيه عند من يجالسه بل يخفضهما تعظيما لجليسه وكل ذلك كان لفرط ادبه وتعليم اصحابه ولا ينافي هذا انه قد كان يكثر رفع ركبتيه بالاحتباء وغيره لانه يجوز ان يكون في غير المجلس بل في الخلوة او مع بعض الاصحاب ١٢ لمعات سلہ قوله لا يدخر اي لا يبقي قوله شيئا لغد اي توكلا على الله واعتمادا على خزائنه وهذا بالنسبة الى نفسه النفيسة فاما الاهل واهله فقد كان يدخر لهم قوت سنتهم لضعف حالهم وعدم قوة احتمالهم وقلة كمالهم ١٢ مرقاة سلہ قوله ترتيل اي تبيين في قراءته لقوله تعالى ورتل القرآن ترتيلا وقيل اي تبيين الحروف والحركات في قراءته قوله وترسيل اي تمهل في حديثه اي قياسا عليه او مراعاة لقوله تعالى وما عليك الا البلاغ المبين وقال ابن الملك هما بمعنى وهو التبيين والايضاح في الحروف وخلاصة الكلام نفي العجلة واثبات التؤدة ١٢ لمعات ومرقاة سلہ قوله ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسرد اي يتابع الحديث ويستعجل فيه اي لم يكن حديثه متتابعا بحيث ياتي بعضه اثر بعض فيلتبس ١٢ مجمع سلہ قوله عوالي المدينة جمع عالية والمراد القرى التي في جانب العلو من المدينة من جهة نجد بني قريظة وغيرهم ١٢ لمعات سلہ قوله وكان ظئره قينا وهو ابو سيف القين واسمه البراء بن اوس الانصاري وهو معروف بكنيته قال النووي الظئر هو زوج المرضعة وغيرها وزوجها ظئر لذلك الرضيع والظئر يقع على الذكر والانثى والقين الحداد ١٢ مرقاة سلہ والله اعلم انه قد يكون لو عاش ابراهيم لكان نبيا قال النووي هذا الحديث باطل وجسارة على الكلام من المغيبات ونحوه على امر عظيم وقال ابن عبد البر في تمهيده لا ادري ما هذا فقد ولد نوح عليه السلام غير نبي ولو لم يلد نبي الا نبيا كان كل احد نبيا لانهم من ولد نوح النبي انتهى وهو تعليل عليل اذ ليس في الكلام ما يدل على ان ولد النبي يكون نبيا بطريق الكلية ولا ضرورة في تخصيص التقدير والفرضية اقول لعل المقصود مدح ابراهيم وبيان رتبته واستعداده يعني انه كان مستعدا للنبوة لو عاش ولكن لم يعش لختم النبوة على ذلك والله اعلم ١٢ لمعات ومرقاة وملا علي القاري رحمه الله سلہ قوله في الثدي اي في مدة الرضاع

منعنی ربی ان اظلم معاھدًا او غیرہ فلما ترحل النھار قال الیھودی اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد انک رسول اللہ وشطر مالی فی سبیل اللہ اما واللہ ما فعلت بک الذی فعلت بک الا لانظر الی نعتک فی التوراۃ محمد بن عبد اللہ مولدہ بمکۃ ومھاجرہ بطیبۃ وملکہ بالشام لیس بفظ ولا غلیظ ولا سخاب فی الاسواق ولا متزی بالفحش ولا قول الخنا اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وانک رسول اللہ و ھذا مالی فاحکم فیہ بما اراک اللہ وکان الیھودی کثیر المال رواہ البیھقی فی دلائل النبوۃ

وعن عبد اللہ بن ابی اوفیٰ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکثر الذکر ویقل اللغو ویطیل الصلوۃ ویقصر الخطبۃ ولا یانف ان یمشی مع الارملۃ والمسکین فیقضی لہ الحاجۃ رواہ النسائی والدارمی **وعن** علی ان ابا جھل قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انا لا نکذبک ولکن نکذب بما جئت بہ فانزل اللہ تعالیٰ فیھم فانھم لا یکذبونک ولکن الظلمین بایات اللہ یجحدون رواہ الترمذی **وعن** عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشۃ لو شئت لسارت معی جبال الذھب جاءنی ملک وان حجزتہ لتساوی الکعبۃ فقال ان ربک یقرأ علیک السلام ویقول ان شئت نبیًا عبدًا وان شئت نبیًا ملکًا فنظرت الی جبرئیل علیہ السلام فاشار الی ان ضع نفسک وفی روایۃ ابن عباس فالتفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی جبرئیل کالمستشیر لہ فاشار جبرئیل بیدہ ان تواضع فقلت نبیًا عبدًا قالت فکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ بعد ذلک لا یاکل متکئًا یقول اٰکل کما یاکل العبد واجلس کما یجلس العبد رواہ فی شرح السنۃ

باب المبعث وبدء الوحی

الفصل الاول

عن ابن عباس قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاربعین سنۃ فمکث بمکۃ ثلث عشرۃ سنۃ یوحی الیہ ثم امر بالھجرۃ فھاجر عشر سنین ومات وھو ابن ثلث وستین سنۃ متفق علیہ **وعنہ** قال اقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ خمس عشرۃ سنۃ یسمع الصوت ویری الضوء سبع سنین ولا یریٰ شیئًا وثمان سنین یوحی الیہ واقام بالمدینۃ عشرا وتوفی وھو ابن خمس وستین سنۃ متفق علیہ **وعن** انس قال توفاہ اللہ علی راس ستین سنۃ متفق علیہ **وعنہ** قال قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو ابن ثلث وستین وابو بکر وھو ابن ثلث وستین وعمر وھو ابن ثلث وستین رواہ مسلم قال محمد بن اسمعیل البخاری ثلث وستین اکثر **وعن** عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت اول ما بدئ بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الوحی الرؤیا الصادقۃ فی النوم فکان لا یری رؤیا الا جاءت مثل فلق الصبح ثم حبب الیہ الخلاء وکان یخلو بغار حراء فیتحنث فیہ وھو التعبد اللیالی ذوات العدد قبل ان ینزع الی اھلہ ویتزود لذلک ثم یرجع الی خدیجۃ فیتزود لمثلھا حتی جاءہ الحق وھو فی غار حراء فجاءہ الملک فقال اقرأ فقال ما انا بقاری قال فاخذنی

ملا قولہ ویقل اللغو فی القاموس اللغو واللغا ما لا یعتد بہ من کلام او غیرہ وکلمۃ لاغیۃ ای فاحشۃ وفی الصراح اللغو بیھودہ گفتن ولعل المراد بانقلۃ العدم والمراد باللغو ما سوی الذکر وقال القاری رحمہ غیر الذکر المذکور من ذکر الدنیا وما یتعلق بہا فانہ وان کان لا یخلو عن مصلحۃ وحکمۃ لکنہ بالاضافۃ الی الذکر الحقیقی لغو ولذا قال الغزالی ضیعت قطعۃ من العمر العزیز فی تالیف البسیط والوسیط والوجیز فاطلق علیہا اللغو نظرا الی الصورۃ والمبنی مع قطع النظر عن المعنی وحسنات الابرار سیئات المقربین والا فقد قال اللہ تعالیٰ فی کمل المؤمنین والذین ہم عن اللغو معرضون ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ ویطیل الصلوۃ الخ لعل وجہہ ان الصلوۃ معراج المؤمن ومحل مناجاۃ الحسین فیناسبہا الاطالۃ بلا ملالۃ والخطبۃ محل التوجہ الی الخلق ودعائہم الی الحق وفیہا زیادۃ مظنۃ الریاء والسمعۃ لطلاقۃ اللسان فی الفصاحۃ والبلاغۃ ولذا ورد من فقہ الرجل طول صلاتہ وقصر خطبتہ ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ الارملۃ بفتح المیم المرأۃ التی مات زوجہا والارمل الرجل الذی ماتت زوجتہ غنیین او فقیرین والجمع الاراملۃ وہو بالنساء اخص واکثر استعمالا وقد یطلق الارامل بالمساکین من رجال او نساء کذا فی النہایۃ وفی القاموس رجل ارمل وامرأۃ ارملۃ محتاجۃ مسکینۃ والجمع ارامل و ارملۃ والارمل العزب وہی بہاء ولا یقال للعزبۃ الموسرۃ ارملۃ انتہی وعطف المسکین علی الارملۃ فی الحدیث یدل علی ان المراد بہا العزبۃ ۱۲ لمعات ۵ قولہ ولکن نکذب بما جئت بہ الخ قال الطیبی روی ان الاخنس بن شریق قال لابی جہل یا ابا الحکم اخبرنی عن محمد اصادق ہو ام کاذب فانہ لیس عندنا غیرنا فقال لہ واللہ ان محمدا لصادق وما کذب قط ولکن اذا ذہب بنو قصی باللواء والسقایۃ والحجابۃ والنبوۃ فماذا یکون لسائر قریش فقولہ ولکن نکذب بما جئت بہ وضع موضع ولکن یجحدک وضعا للسبب موضع المسبب ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ وان حجزتہ الخ بیان لطول قامتہ وذلک والحجزۃ بضم الحاء المہملۃ وسکون الجیم والزای معقد الازار ومن السراویل موضع التکۃ قولہ ضع نفسک امر من وضع یضع وضع فلان نفسہ وضعا ووضوعا وضعۃ ای اذلہا ووضع حطا من قدرہ والمراد اختیار العبودیۃ دون الملک ۱۲ لمعات ۵ قولہ ان ضع نفسک ان مصدریۃ وضع امر من وضع یضع او تفسیریۃ لما فی اشار من معنی القول والحاصل انہ ادی الی بان حط نفسک عن طمع مرتبۃ الملوکیۃ واختر ان تکون فی مقام العبودیۃ فانہ فی المآل اعلی وفی المنازل اغلی وفی ذوق الطالبین احلی فان الملک للہ الواحد القہار ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ بمکۃ خمس عشرۃ سنۃ ای باعتبار ما بین الولادۃ والہجرۃ قولہ یسمع الصوت ویری الضوء قال ابن الملک والسر فیہ ان الملک لا یظہر صور الملکیۃ ونور الربوبیۃ فلورا وابتداء فربما لم یطق القوۃ البشریۃ وخشی ان یحدث من ذلک غشی فاستونس اولا بالضوء ثم غشیہ الملک ویجوز ان یراد بالضوء انشراح صدرہ قبل نزول الوحی فسمی الانشراح ضوءا اذ لا یکمل الانشراح صدرہ الا بعد وصولہ الی اربعین سنۃ لیستعد ان یکون واسطۃ بین الحق والخلق ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ وہو ابن خمس وستین والاشہر انہ ابن ثلاث وستین وحمل الاول علی حساب سنتی المولد والوفاۃ ومن روی ستین لم یعد بہا ومن روی ستین لم یعد الکسور کذا فی تہذیب الاسماء ۱۲ ۵ قولہ ثلث وستین اکثر الحفاظ روایۃ قال النووی فی شرح صحیح مسلم ذکر ثلاث روایات احدہا انہ صلی اللہ علیہ وسلم توفی وہو ابن ستین ۱۲ ۵ قولہ الا جاءت ای الرؤیا اسے تعبیرہ وتاویلہ مثل فلق الصبح

سلہ قولہ فغطنی بالغین المعجمۃ وتشدید الطاء المہملۃ ضمنی وعصرنی قولہ حتی بلغ منی الجہد روی بالنصب ای بلغ الغط او جبرئیل منی غایۃ وسعی وبالرفع ای بلغ الجہد منی مبلغہ والجہد بالفتح والضم الطاقۃ والمشقۃ والغایۃ

فغطني حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثانية حتى
بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثالثة حتى بلغ مني الجهد
ثم ارسلني فقال اقرأ باسم ربك الذي خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربك الاكرم الذي علم
بالقلم علم الانسان ما لم يعلم فرجع بها رسول الله صلى الله عليه وسلم يرجف فؤاده فدخل على
خديجة فقال زملوني زملوني فزملوه حتى ذهب عنه الروع فقال لخديجة واخبرها الخبر لقد خشيت
على نفسي فقالت خديجة كلا والله لا يخزيك الله ابدا انك لتصل الرحم وتصدق الحديث وتحمل
الكل وتكسب المعدوم وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق ثم انطلقت به خديجة الى ورقة
ابن نوفل ابن عم خديجة فقالت له يا ابن عم اسمع من ابن اخيك فقال له ورقة يا ابن اخي
ماذا ترى فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم خبر ما رأى فقال ورقة هذا الناموس الذي
انزل الله على موسى يا ليتني فيها جذعا يا ليتني اكون حيا اذ يخرجك قومك فقال رسول الله صلى
الله عليه وسلم او مخرجي هم قال نعم لم يأت رجل قط بمثل ما جئت به الا عودي وان يدركني
يومك انصرك نصرا مؤزرا ثم لم ينشب ورقة ان توفي وفتر الوحي متفق عليه وزاد البخاري حتى
حزن النبي صلى الله عليه وسلم فيما بلغنا حزنا غدا منه مرارا كي يتردى من رؤس شواهق الجبل
فكلما اوفى بذروة جبل لكي يلقي نفسه منه تبدى له جبرئيل فقال يا محمد انك رسول الله حقا
فيسكن لذلك جاشه وتقر نفسه **وعن** جابر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يحدث
عن فترة الوحي قال فبينا انا امشي سمعت صوتا من السماء فرفعت بصري فاذا الملك الذي جاءني
بحراء قاعد على كرسي بين السماء والارض فجئثت منه رعبا حتى هويت الى الارض فجئت
اهلي فقلت زملوني زملوني فزملوني فانزل الله تعالى يا ايها المدثر قم فانذر وربك فكبر وثيابك
فطهر والرجز فاهجر ثم حمي الوحي وتتابع متفق عليه **وعن** عائشة ان الحارث بن هشام سأل
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كيف يأتيك الوحي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
احيانا يأتيني مثل صلصلة الجرس وهو اشده علي فيفصم عني وقد وعيت عنه ما قال واحيانا يتمثل
لي الملك رجلا فيكلمني فاعي ما يقول قالت عائشة ولقد رأيته ينزل عليه الوحي في اليوم الشديد
البرد فيفصم عنه وان جبينه ليتفصد عرقا متفق عليه **وعن** عبادة بن الصامت قال كان النبي
صلى الله عليه وسلم اذا انزل عليه الوحي كرب لذلك وتربد وجهه وفي رواية نكس رأسه ونكس
اصحابه رؤسهم فلما اتلي عنه رفع رأسه رواه مسلم **وعن** ابن عباس قال لما نزلت وانذر عشيرتك
الاقربين خرج النبي صلى الله عليه وسلم حتى صعد الصفا فجعل ينادي يا بني فهر يا بني عدي لبطون قريش حتى اجتمعوا
فجعل الرجل اذا لم يستطع ان يخرج ارسل رسولا لينظر ما هو فجاء ابو لهب وقريش فقال أرأيتم ان اخبرتكم ان خيلا

سلہ قولہ لقد خشیت اختلف العلماء فی المراد من الخشیۃ علی اقوال ... وقیل خشی الجنون وان یکون ما راٰہ من الکہانۃ ... مرقاۃ ...

شہ قولہ کتکسب المعدوم ... معدوم فی نفسہ تکسب الفقیر بالاء تعطیہ مالا ۱۲

ھہ قولہ نوائب الحق ای الحوادث الجاریۃ علی الخلق بتقدیر الحق ... ۱۲ مرقاۃ

لہ قولہ یا لیتنی فیہا جذعا بفتح الجیم والذال المعجمۃ ای حدثا شابا قویا ... ۱۲ مرقاۃ

کہ قولہ او مخرجی ہم بفتح الواو وتشدید الیاء المفتوحۃ ... ۱۲ مرقاۃ

ھہ قولہ نصرا مؤزرا ... ۱۲ مرقاۃ

فہ قولہ غدا منہ ای ذہب فی الغداۃ ... قولہ شواہق جمع شاہق وہو المرتفع من الجبال ... قولہ بذروۃ بکسر الذال ...

للہ قولہ مثل صلصلۃ الجرس الصلصلۃ فی الاصل صوت وقوع الحدید بعضہ علی بعض ... ۱۲ لمعات

سللہ قولہ فیفصم بفتح الیاء وکسر الصاد ای ینقطع عنی ... ۱۲ سللہ قولہ لیتفصد عرقا ...

تخرج من صفح هذا الجبل وفي رواية ان خيلا تخرج بالوادي تريد ان تغير عليكم اكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك الا صدقا قال فاني نذير لكم بين يدي عذاب شديد قال ابو لهب تبا لك ألهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا ابي لهب وتب متفق عليه **وعن** عبد الله بن مسعود قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي عند الكعبة وجمع قريش في مجالسهم اذ قال قائل ايكم يقوم الى جزور آل فلان فيعمد الى فرثها ودمها وسلاها ثم يمهله حتى اذا سجد وضعه بين كتفيه فانبعث اشقاهم فلما سجد وضعه بين كتفيه وثبت النبي صلى الله عليه وسلم ساجدا فضحكوا حتى مال بعضهم على بعض من الضحك فانطلق منطلق الى فاطمة فاقبلت تسعى وثبت النبي صلى الله عليه وسلم ساجدا حتى القته عنه واقبلت عليهم تسبهم فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوة قال اللهم عليك بقريش ثلثا وكان اذا دعا دعا ثلثا واذا سأل سأل ثلثا اللهم عليك بعمرو ابن هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة والوليد بن عتبة وامية بن خلف وعقبة بن ابي معيط وعمارة بن الوليد قال عبد الله فوالله لقد رأيتهم صرعى يوم بدر ثم سحبوا الى القليب قليب بدر ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم واتبع اصحاب القليب لعنة متفق عليه **وعن** عائشة انها قالت يا رسول الله هل اتى عليك يوم كان اشد من يوم احد فقال لقد لقيت من قومك وكان اشد ما لقيت منهم يوم العقبة اذ عرضت نفسي على ابن عبد ياليل بن كلال فلم يجبني الى ما اردت فانطلقت وانا مهموم على وجهي فلم استفق الا بقرن الثعالب فرفعت راسي فاذا انا بسحابة قد اظلتني فنظرت فاذا فيها جبريل فناداني فقال ان الله قد سمع قول قومك وما ردوا عليك وقد بعث اليك ملك الجبال لتامره بما شئت فيهم قال فناداني ملك الجبال فسلم علي ثم قال يا محمد ان الله قد سمع قول قومك وانا ملك الجبال وقد بعثني ربك اليك لتامرني بامرك ان شئت ان اطبق عليهم الاخشبين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل ارجو ان يخرج الله من اصلابهم من يعبد الله وحده لا يشرك به شيئا متفق عليه **وعن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كسرت رباعيته يوم احد وشج في راسه فجعل يسلت الدم عنه ويقول كيف يفلح قوم شجوا راس نبيهم وكسروا رباعيته رواه مسلم **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتد غضب الله على قوم فعلوا بنبيه يشير الى رباعيته اشتد غضب الله على رجل يقتله رسول الله في سبيل الله متفق عليه وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن يحيى بن ابي كثير قال سألت ابا سلمة بن عبد الرحمن عن اول ما نزل من القران قال يا ايها المدثر قلت يقولون اقرأ باسم ربك قال ابو سلمة سألت جابرا عن ذلك وقلت له مثل الذي قلت لي

فقال لی جابر لا احدثك الا ما حدثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم قال جاورت بحراء شهرا فلما قضيت جواری هبطت فنوديت فنظرت عن يمينی فلم ار شيئا ونظرت عن شمالی فلم ار شيئا ونظرت عن خلفی فلم ار شيئا فرفعت راسی فرايت شيئا فاتيت خديجة فقلت دثرونی فدثرونی وصبوا علی ماء باردا فنزلت يا ايها المدثر قم فانذر وربك فكبر وثيابك فطهر والرجز فاهجر وذلك قبل ان تفرض الصلوة متفق عليه

باب علامات النبوة

الفصل الاول

عن انس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اتاه جبرئيل وهو يلعب مع الغلمان فاخذه فصرعه فشق عن قلبه فاستخرج منه علقة فقال هذا حظ الشيطان منك ثم غسله فی طست من ذهب بماء زمزم ثم لامه واعاده فی مكانه وجاء الغلمان يسعون الی امه يعنی ظئره فقالوا ان محمدا قد قتل فاستقبلوه وهو منتقع اللون قال انس فكنت اری اثر المخيط فی صدره رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انی لاعرف حجرا بمكة كان يسلم علی قبل ان ابعث انی لاعرفه الان رواه مسلم وعن انس قال ان اهل مكة سالوا رسول الله صلی الله علیه وسلم ان يريهم اية فاراهم القمر شقتين حتی راوا حراء بينهما متفق عليه وعن ابن مسعود قال انشق القمر علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اشهدوا متفق عليه وعن ابی هريرة قال قال ابوجهل هل يعفر محمد وجهه بين اظهركم فقيل نعم فقال واللات والعزی لئن رايته يفعل ذلك لاطان علی رقبته فاتی رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو يصلی زعم ليطا علی رقبته فما فجئهم منه الا وهو ينكص علی عقبيه ويتقی بيديه فقيل له ما لك فقال ان بينی وبينه لخندقا من نار وهولا واجنحة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو دنا منی لاختطفته الملئكة عضوا عضوا رواه مسلم وعن عدی بن حاتم قال بينا انا عند النبی صلی الله علیه وسلم اذ اتاه رجل فشكا اليه الفاقة ثم اتاه الاخر فشكا اليه قطع السبيل فقال يا عدی هل رايت الحيرة فان طالت بك حيوة فلترين الظعينة ترتحل من الحيرة حتی تطوف بالكعبة لا تخاف احدا الا الله ولئن طالت بك حيوة لتفتحن كنوز كسری ولئن طالت بك حيوة لترين الرجل يخرج ملا كفه من ذهب او فضة يطلب من يقبله منه فلا يجد احدا يقبله منه وليلقين الله احدكم يوم يلقاه وليس بينه وبينه ترجمان يترجم له فليقولن الم ابعث اليك رسولا فيبلغك فيقول بلی فيقول الم اعطك مالا وافضل عليك فيقول بلی فينظر عن يمينه فلا يری الا جهنم وينظر عن يساره فلا يری الا جهنم اتقوا النار ولو بشق تمرة فمن لم يجد فبكلمة طيبة قال عدی فرايت الظعينة ترتحل من الحيرة حتی تطوف بالكعبة لا تخاف الا الله وكنت فيمن افتتح كنوز كسری بن هرمز ولئن طالت بكم حيوة لترون ما قال النبی ابو القاسم صلی الله علیه وسلم يخرج ملا كفه رواه البخاری وعن خباب بن الارت قال شكونا الی النبی صلی الله علیه وسلم وهو متوسد بردة فی ظل الكعبة

سلہ قولہ لا احدثک الخ اخبار عما سمع واعتقد لکن لا یدل علی المطلوب لانہ قال فی آخرہ قلت دثرونی فنزلت یا ایہا المدثر وقد سبق فی حدیث عائشۃ ان اول ما نزل من القرآن اقرأ باسم ربک فیجمع بان مرادہ الاول المختص بالمدثر مخصوصۃ بما نزل بعد فترۃ الوحی او المختصۃ بالامر بالانذار ۱۲ کذا فی المرقاۃ واللمعات واول ما نزل علی الاطلاق اقرأ باسم ربک والآیۃ سورۃ

سلہ قولہ والرجز الرجز بالکسر والضم العقد عبادۃ الاوثان والعذاب والشرک ۱۲ ق سلہ قولہ فاستخرج منہ علقۃ ای قطعۃ دم منجمدۃ … وہو امام المفاسد والمعاصی فی القلب قولہ فی طست بفتح الطاء وبکسر وبسین مہملۃ … وقال ابن الملک الطست بفتح الطاء وفیہا لغات طس وطسۃ وطست وطستۃ … بالفتح والکسر من ذہب لعلہ اختیر لما فیہ من معنی الذہاب ولا ینافیہ حرمۃ استعمالہ فی الشریعۃ اما لکون الملائکۃ غیر مکلفین بافعالنا او لوقوعہ قبل تقریر الاحکام ۱۲ مرقاۃ … قد وقع الشق لہ صلی اللہ علیہ وسلم مرارا عند حلیمۃ وہو ابن عشر سنین ثم عند مناجاۃ جبریل علیہ السلام لہ بغار حراء ثم فی المعراج لیلۃ الاسراء ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ بماء زمزم الخ استدل بہ علی انہ افضل میاہ العالم حتی ماء الکوثر لکن الماء الذی نبع من بین اصابعہ صلی اللہ علیہ وسلم فلا شک انہ افضل المیاہ علی الاطلاق لکونہ من اثر یدہ الشریفۃ وماء زمزم من اثر قدم اسمعیل المنیفۃ ولان الماء الکائن فی یدہ صلی اللہ علیہ وسلم ابلغ ثم قد یقال … المبارک افضل من الکل ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ حجرا قیل ہو الحجر الاسود وقیل انہ الحجر المعروف بزقاق الحجر بین المسجد وبین بیت خدیجۃ ۱۲ سلہ قولہ انشق القمر الحدیث قیل کان ذلک باللیل فی وقت نوم الناس فی لحظۃ فلا یلزم شعور الناس فی جمیع الآفاق بذلک حتی یجب اشتہارہ فی جمیع الامم التی کان القمر طالعا علیہم فی ذلک الوقت قال الامام فخر الدین الرازی انما ذہب المنکر الی ذہب لان الانشقاق امر ہائل ولو وقع لعم وجہ الارض وبلغ مبلغ التواتر والجواب ان الموافق قد نقلہ وبلغ مبلغ التواتر واما المخالف فربما ذہل او حسب نحو الخسوف والقرآن اولی دلیل واقوی شاہد وامکانہ لا شک فیہ لا عقلا وقد اخبر عنہ الصادق فیجب اعتقاد وقوعہ واما امتناع الخرق والالتیام فحدیث اللئام ۱۲ سید مرقاۃ سلہ قولہ ہل یعفر محمد وجہہ فی التراب التعفیر تتریب الوجہ یعفر وجہہ فی التراب مرۃ ففیہ کنایۃ عن السجدۃ قولہ فما فجئہم منہ الا وہو الحدیث اقرب الطیبی ہذا الترکیب … بیان قولہ الا وہو ینکص حال سد مسد الخبر … اسناد ما فجئ اصحاب ابی جہل من امر ابی جہل الا نکوصہ علی عقبیہ … ما فجئ ابو جہل اصحابہ کائنا من امرہ علی حال من الاحوال الا ہذہ الحال فافہم ۱۲ لمعات سلہ قولہ الظعینۃ ای المرأۃ المسافرۃ وقیل لہا ذلک لانہا تظعن مع الزوج حیث ما ظعن او لانہا تحمل علی الراحلۃ اذا ظعنت وقیل الظعینۃ المرأۃ فی الہودج ثم قیل للہودج بلا امرأۃ وللمرأۃ بلا ہودج کذا فی النہایۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ترجمان بفتح اولہ وضم الجیم والضمان والفتحان کما فی النسختین ہو من نقل الکلام من لغۃ الی لغۃ اخری والمراد ہہنا المفسر والمبین ۱۲ لم سلہ قولہ بردۃ ای کساء مخططا والمعنی جاعل البردۃ وسادۃ لہ من توسد الشیء جعلہ تحت راسہ ۱۲ مرقاۃ

وقد لقينا من المشركين شدة فقلنا الا تدعو الله فقعد وهو محمر وجهه وقال كان الرجل فيمن كان قبلكم يحفر له في الارض فيجعل فيه فيجاء بمنشار فيوضع فوق راسه فيشق باثنين فما يصده ذلك عن دينه ويمشط بامشاط الحديد ما دون لحمه من عظم وعصب وما يصده ذلك عن دينه والله ليتمن هذا الامر حتى يسير الراكب من صنعاء الى حضرموت لا يخاف الا الله او الذئب على غنمه ولكنكم تستعجلون رواه البخاري وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل على ام حرام بنت ملحان وكانت تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها يوما فاطعمته ثم جلست تفلي راسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك قالت فقلت وما يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتي عرضوا على غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الاسرة او مثل الملوك على الاسرة فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم فدعا لها ثم وضع راسه فنام ثم استيقظ وهو يضحك فقلت يا رسول الله ما يضحكك قال ناس من امتي عرضوا على غزاة في سبيل الله كما قال في الاولى فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم قال انت من الاولين فركبت ام حرام البحر في زمن معاوية فصرعت عن دابتها حين خرجت من البحر فهلكت متفق عليه وعن ابن عباس قال ان ضمادا قدم مكة وكان من ازد شنوءة وكان يرقي من هذه الريح فسمع سفهاء اهل مكة يقولون ان محمدا مجنون فقال لو اني رايت هذا الرجل لعل الله يشفيه على يدي قال فلقيه فقال يا محمد اني ارقي من هذه الريح فهل لك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الحمد لله نحمده ونستعينه من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله اما بعد فقال اعد على كلماتك هؤلاء فاعادهن عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث مرات فقال لقد سمعت قول الكهنة وقول السحرة وقول الشعراء فما سمعت مثل كلماتك هؤلاء ولقد بلغن قاموس البحر هات يدك ابايعك على الاسلام قال فبايعه رواه مسلم وفي بعض نسخ المصابيح بلغنا ناعوس البحر وذكر حديثا ابي هريرة وجابر بن سمرة يهلك كسرى والاخر لتفتحن عصابة في باب الملاحم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال حدثني ابو سفيان بن حرب من فيه الى في قال انطلقت في المدة التي كانت بيني وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فبينا انا بالشام اذ جيء بكتاب من النبي صلى الله عليه وسلم الى هرقل قال وكان دحية الكلبي جاء به فدفعه الى عظيم بصرى فدفعه عظيم بصرى الى هرقل فقال هرقل هل ههنا احد من قوم هذا الرجل الذي يزعم انه نبي قالوا نعم فدعيت

لـ ۵۲ قوله لانه ... القاموس ... فصاحة ... غاية الفصاحة ونهاية البلاغة قال صاحب القاموس ... والقوس معظم ماء البحر كالقاموس والقاموس البحر او البعيد موضع فيه غوره قوله وفي بعض نسخ المصابيح بلغنا ناعوس البحر بالنون والعين وهو تصحيف وتحريف قال التوربشتي وفي كتاب المصابيح بلغنا ناعوس البحر ... وكذلك رواه مسلم في كتابه وغيره من اهل الحديث ... ۱۲ مرقاۃ

فی نفر من قریش فدخلنا علی هرقل فاجلسنا بین یدیه فقال ایکم اقرب نسبا من هذا الرجل الذی یزعم انه نبی قال ابو سفیان فقلت انا فاجلسونی بین یدیه واجلسوا اصحابی خلفی ثم دعا بترجمانه فقال قل لهم انی سائل هذا عن هذا الرجل الذی یزعم انه نبی فان کذبنی فکذبوه قال ابو سفیان وایم الله لولا مخافة ان یؤثر علی الکذب لکذبته ثم قال لترجمانه سله کیف حسبه فیکم قال قلت هو فینا ذو حسب قال فهل کان من آبائه من ملک قلت لا قال فهل کنتم تتهمونه بالکذب قبل ان یقول ما قال قلت لا قال ومن یتبعه اشراف الناس ام ضعفاؤهم قال قلت بل ضعفاؤهم قال ایزیدون ام ینقصون قال قلت لا بل یزیدون قال هل یرتد احد منهم عن دینه بعد ان یدخل فیه سخطة له قال قلت لا قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فکیف کان قتالکم ایاه قال قلت تکون الحرب بیننا وبینه سجالا یصیب منا ونصیب منه قال فهل یغدر قلت لا ونحن منه فی هذه المدة لا ندری ما هو صانع فیها قال والله ما امکننی من کلمة ادخل فیها شیئا غیر هذه قال فهل قال هذا القول احد قبله قلت لا ثم قال لترجمانه قل له انی سألتک عن حسبه فیکم فزعمت انه فیکم ذو حسب وکذلک الرسل تبعث فی احساب قومها وسألتک هل کان فی آبائه ملک فزعمت ان لا فقلت لو کان من آبائه ملک قلت رجل یطلب ملک آبائه وسألتک عن اتباعه اضعفاؤهم ام اشرافهم فقلت بل ضعفاؤهم وهم اتباع الرسل وسألتک هل کنتم تتهمونه بالکذب قبل ان یقول ما قال فزعمت ان لا فعرفت انه لم یکن لیدع الکذب علی الناس ثم یذهب فیکذب علی الله وسألتک هل یرتد احد منهم عن دینه بعد ان یدخل فیه سخطة له فزعمت ان لا وکذلک الایمان اذا خالط بشاشته القلوب وسألتک هل یزیدون ام ینقصون فزعمت انهم یزیدون وکذلک الایمان حتی یتم وسألتک هل قاتلتموه فزعمت انکم قاتلتموه فتکون الحرب بینکم وبینه سجالا ینال منکم وتنالون منه وکذلک الرسل تبتلی ثم تکون لها العاقبة وسألتک هل یغدر فزعمت انه لا یغدر وکذلک الرسل لا تغدر وسألتک هل قال هذا القول احد قبله فزعمت ان لا فقلت لو کان قال هذا القول احد قبله قلت رجل ائتم بقول قیل قبله قال ثم قال بما یأمرکم قلنا یأمرنا بالصلوة والزکوة والصلة والعفاف قال ان یک ما تقول حقا فانه نبی وقد کنت اعلم انه خارج ولم اک اظنه منکم ولو انی اعلم انی اخلص الیه لاحببت لقاءه ولو کنت عنده لغسلت عن قدمیه ولیبلغن ملکه ما تحت قدمی ثم دعا بکتاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقرأه متفق علیه وقد سبق تمام الحدیث فی باب الکتاب الی الکفار

باب فی المعراج

الفصل الاول

عن قتادة عن انس بن مالک عن مالک بن صعصعة ان نبی الله صلی الله علیه وسلم حدثهم عن لیلة اسری به بینما انا فی الحطیم وربما قال فی الحجر مضطجعا اذ اتانی آت فشق ما بین هذه الی هذه یعنی من ثغرة نحره الی شعرته فاستخرج قلبی ثم اتیت بطست من ذهب مملوء ایمانا فغسل قلبی ثم حشی ثم اعید

وفي رواية ثم غسل البطن بماء زمزم ثم ملئ ايمانا وحكمة ثم اتيت بدابة دون البغل وفوق الحمار
ابيض يقال له البراق يضع خطوه عند اقصى طرفه فحملت عليه فانطلق بي جبرئيل حتى اتى السماء
الدنيا فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم
قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت فاذا فيها آدم فقال هذا ابوك آدم فسلم عليه فسلمت
عليه فرد السلام ثم قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي حتى اتى السماء الثانية
فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم
قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت اذا يحيى وعيسى وهما ابنا خالة قال هذا يحيى
وهذا عيسى فسلم عليهما فسلمت فردا ثم قالا مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي
الى السماء الثالثة فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه
قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت اذا يوسف قال هذا يوسف فسلم عليه فسلمت
عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي حتى اتى السماء الرابعة فاستفتح قيل
من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم
المجيء جاء ففتح فلما خلصت فاذا ادريس فقال هذا ادريس فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا
بالاخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي حتى اتى السماء الخامسة فاستفتح قيل من هذا قال
جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما
خلصت فاذا هارون قال هذا هارون فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي
الصالح ثم صعد بي حتى اتى السماء السادسة فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك
قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت فاذا موسى قال
هذا موسى فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح فلما جاوزت بكى
قيل له ما يبكيك قال ابكي لان غلاما بعث بعدي يدخل الجنة من امته اكثر ممن يدخلها من امتي
ثم صعد بي الى السماء السابعة فاستفتح جبرئيل قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال
محمد قيل وقد بعث اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء فلما خلصت فاذا ابراهيم قال هذا
ابوك ابراهيم فسلم عليه فسلمت عليه فرد السلام ثم قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح
ثم رفعت الى سدرة المنتهى فاذا نبقها مثل قلال هجر واذا ورقها مثل آذان الفيلة قال هذا
سدرة المنتهى فاذا اربعة انهار نهران باطنان ونهران ظاهران قلت ما هذان يا جبرئيل
قال اما الباطنان فنهران في الجنة واما الظاهران فالنيل والفرات ثم رفع لي البيت المعمور
ثم اتيت باناء من خمر واناء من لبن واناء من عسل فاخذت اللبن فقال هي الفطرة

قوله فاخذت اللبن ... مرقاة [illegible]
قوله الباطنان انما قال باطنان ... لمعات [illegible]
فالنيل والفرات قال القاضي هذا الحديث يدل على ان اصل سدرة المنتهى في الارض لخروج النيل والفرات من اصلها وقال ابن الملك يحتمل ان يكون المراد منهما ما عرفا بين الناس ويكون مارها مما يخرج من اصل السدرة [illegible]

انت علیہا وامتك ثم فرضت علیّ الصلوٰۃ خمسین صلوٰۃ کل یوم فرجعت فمررت علی موسیٰ فقال بما أُمرت قلت أُمرتُ بخمسین صلوٰۃ کل یوم قال ان امتك لاتستطیع خمسین صلوٰۃ کل یوم وانی واللّٰہ قد جرّبتُ الناس قبلك وعالجت بنی اسرائیل اشدّ المعالجۃ فارجع الی ربك فسلہ التخفیف لامتك فرجعتُ فوضع عنی عشرًا فرجعتُ الی موسیٰ فقال مثلہ فرجعت فوضع عنی عشرًا فرجعتُ الی موسیٰ فقال مثلہ فرجعتُ فوضع عنی عشرًا فرجعتُ الی موسیٰ فقال مثلہ فرجعتُ فوضع عنی عشرًا فأُمرتُ بعشر صلوات کل یوم فرجعتُ الی موسیٰ فقال مثلہ فرجعتُ فأُمرتُ بخمس صلوات کل یوم فرجعتُ الی موسیٰ فقال بما أُمرتَ قلت أُمرتُ بخمس صلوات کل یوم قال ان امتك لاتستطیع خمس صلوات کل یوم وانی قد جرّبتُ الناس قبلك وعالجت بنی اسرائیل اشد المعالجۃ فارجع الی ربك فسلہ التخفیف لامتك قال سألت ربی حتی استحییتُ ولکنی أرضٰی وأُسلّمُ قال فلما جاوزتُ نادٰی منادٍ امضیتُ فریضتی وخفّفتُ عن عبادی متفق علیہ وعن ثابتٍ البنانی عن انس ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ قال أُتیتُ بالبراق وھو دابۃ ابیض طویل فوق الحمار ودون البغل یقع حافرہ عند منتہی طرفہ فرکبتہ حتی اتیتُ بیت المقدس فربطتہ بالحلقۃ التی تربط بہا الانبیاءُ قال ثم دخلتُ المسجدَ فصلیت فیہ رکعتین ثم خرجت فجاءنی جبرئیل باناءٍ من خمرٍ واناءٍ من لبنٍ فاخترتُ اللبن فقال جبرئیل اخترتَ الفطرۃ ثم عُرج بنا الی السماء وساق مثل معناہ قال فاذا انا بآدم فرحّب بی ودعا لی بخیر وقال فی السماء الثالثۃ فاذا انا بیوسف اذا ھو قد أُعطی شطر الحسن فرحّب بی ودعا لی بخیر ولم یذکر بکاء موسٰی وقال فی السماء السابعۃ فاذا انا بابراہیم مسندًا ظہرہ الی البیت المعمور واذا ھو یدخلہ کل یوم سبعون الف ملك لایعودون الیہ ثم ذہب بی الی السدرۃ المنتہی فاذا ورقہا کاٰذان الفیلۃ واذا ثمرہا کالقلال فلما غشیہا من امر اللّٰہ ما غشی تغیّرت فما احدٌ من خلق اللّٰہ یستطیع ان ینعتہا من حسنہا واوحی الی ما اوحی ففرض علیّ خمسین صلوٰۃ فی کل یوم ولیلۃ فنزلتُ الی موسیٰ فقال ما فرض ربك علی امتك قلت خمسین صلوٰۃ فی کل یوم ولیلۃ قال ارجع الی ربك فسلہ التخفیف فان امتك لاتطیق ذلك فانی بلوتُ بنی اسرائیل وخبرتُہم قال فرجعتُ الی ربی فقلتُ یارب خفّف علی امتی فحط عنی خمسًا فرجعت الی موسیٰ فقلت حطّ عنی خمسًا قال ان امتك لاتطیق ذلك فارجع الی ربك فسلہ التخفیف قال فلم ازل ارجع بین ربی وبین موسیٰ حتی قال یا محمد انہن خمس صلوات کل یوم ولیلۃ لکل صلوٰۃ عشرٌ فذلك خمسون صلوٰۃ من ھمّ بحسنۃ فلم یعملہا کُتبت لہ حسنۃ فان عملہا کُتبت لہ عشرًا ومن ھمّ بسیئۃ فلم یعملہا لم تُکتب لہ شیئًا فان عملہا کُتبت لہ سیئۃ واحدۃ قال فنزلتُ حتی انتہیتُ الی موسیٰ فاخبرتہ فقال ارجع الی ربك فسلہ التخفیف فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقلتُ قد رجعتُ الی ربی حتی استحییتُ منہ رواہ مسلم وعن

لہ قولہ فقال قیل لعل اختصاص موسی بالتکلم فی ہذا المقام لاختصاصہ بکلام اللّٰہ تعالی فی الدنیا من بین سائر الانبیاء وقد بالغ علیہ السلام فی النصیحۃ والشفقۃ لہذہ الامۃ فی ہذہ القضیۃ وظہر منہ ما لم یظہر من

عشروجاء فی حدیث البخاری فوضع شطرہا ... قال الشیخ وذکر الشطر اعم من کونہ دفعۃ واحدۃ قلت وکذا العشر ... والمراد بالشطر فی حدیث الباب البعض ...

ثابت بان التخفیف ... الروایات ... قولہ من ہم بحسنۃ ای عزم علی فعلہا قولہ فلم یعملہا لمانع شرعی او عذر عرفی قولہ کتبت بصیغۃ المجہول ای کتب لہ ہم الحسنۃ

ابن شهاب عن انس قال كان ابوذر يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج عني سقف بيتي وانا بمكة فنزل جبرئيل ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغه في صدري ثم اطبقه ثم اخذ بيدي فعرج بي الى السماء فلما جئت الى السماء الدنيا قال جبرئيل لخازن السماء افتح قال من هذا قال هذا جبرئيل قال هل معك احد قال نعم معي محمد صلى الله عليه وسلم فقال ارسل اليه قال نعم فلما فتح علونا السماء الدنيا اذا رجل قاعد على يمينه اسودة وعلى يساره اسودة اذا نظر قبل يمينه ضحك واذا نظر قبل شماله بكى فقال مرحبا بالنبي الصالح والابن الصالح قلت لجبرئيل من هذا قال هذا ادم وهذه الاسودة عن يمينه وعن شماله نسم بنيه فاهل اليمين منهم اهل الجنة والاسودة التي عن شماله اهل النار فاذا نظر عن يمينه ضحك واذا نظر قبل شماله بكى حتى عرج بي الى السماء الثانية فقال لخازنها افتح فقال له خازنها مثل ما قال الاول قال انس فذكر انه وجد في السموات ادم وادريس وموسى وعيسى وابراهيم ولم يثبت كيف منازلهم غير انه ذكر انه وجد ادم في السماء الدنيا وابراهيم في السماء السادسة قال ابن شهاب فاخبرني ابن حزم ان ابن عباس وابا حبة الانصاري كانا يقولان قال النبي صلى الله عليه وسلم ثم عرج بي حتى ظهرت لمستوى اسمع فيه صريف الاقلام وقال ابن حزم وانس قال النبي صلى الله عليه وسلم ففرض الله على امتي خمسين صلوة فرجعت بذلك حتى مررت على موسى فقال ما فرض الله لك على امتك قلت فرض خمسين صلوة قال فارجع الى ربك فان امتك لا تطيق فراجعني فوضع شطرها فرجعت الى موسى فقلت وضع شطرها فقال راجع ربك فان امتك لا تطيق ذلك فرجعت فراجعت فوضع شطرها فرجعت اليه فقال ارجع الى ربك فان امتك لا تطيق ذلك فراجعته فقال هي خمس وهي خمسون لا يبدل القول لدي فرجعت الى موسى فقال راجع ربك فقلت استحييت من ربي ثم انطلق بي حتى انتهى بي الى سدرة المنتهى وغشيها الوان لا ادري ماهي ثم ادخلت الجنة فاذا فيها جنابذ اللؤلؤ واذا ترابها المسك متفق عليه وعن عبد الله قال لما اسري برسول الله صلى الله عليه وسلم انتهى به الى سدرة المنتهى وهي في السماء السادسة اليها ينتهي ما يعرج به من الارض فيقبض منها واليها ينتهي ما يهبط به من فوقها فيقبض منها قال اذ يغشى السدرة ما يغشى قال فراش من ذهب قال فاعطي رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثا اعطي الصلوات الخمس واعطي خواتيم سورة البقرة وغفر لمن لا يشرك بالله من امته شيئا المقحمات رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد رايتني في الحجر وقريش تسألني عن مسراي فسألتني عن اشياء من بيت المقدس لم اثبتها فكربت كربا ما كربت مثله فرفعه الله لي انظر اليه ما يسألوني عن شيء الا انبأتهم وقد رايتني في جماعة من الانبياء فاذا موسى قائم يصلي فاذا رجل ضرب

سقف بيتها واضاف البيت الى نفسه لكونه يسكنه فنزل فيه الملك فاخرجه من البيت الى المسجد فكان مضطجعا وبه اثر النعاس ثم اخرجه من الحطيم الى باب المسجد فاركبه البراق ثم قوله وانا بمكة جملة حالية للاشعار بان القضية بمكة لا بمدينة ١٢ مرقاة كه قوله على يمينه اسودة جمع سواد كازمنة جمع زمان بمعنى الشخص لانه يرى اسود من بعيد اي اشخاص من اولاده قوله قلت لجبرئيل من هذا ظاهره انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم بعدما قال له آدم مرحبا وفي رواية بعكس ذلك وهي الصحيحة ويحمل هذه عليها اذ ليس في هذه الرواية ثم فيحتمل ان الاظهر ان السؤال انما هو الاسودة واعيد ذكر آدم في الجواب ليعطف عليه مقصود الخطاب فصح كلام الراوي ١٢ مرقاة ته قوله فاذا نظر الخ قال القاضي قد جاء ان ارواح الكفار في سجين وارواح الابرار منعمة في عليين فكيف تكون مجتمعة في السماء واجيب بانه يحتمل انها تعرض على آدم اوقاتا فصادف وقت عرضها مرور النبي صلى الله عليه وسلم وبان الجنة كانت في جهة يمين آدم والنار في جهة شماله وكان يكشف له عنهما ويحتمل ان النسم المرئية هي التي لم تدخل الاجساد بعد وهي مخلوقة قبل الاجساد ومستقرها عن يمين آدم وشماله وقد اعلم بما سيصيرون اليه فقوله نسم بنيه عام مخصوص والله اعلم ١٢ مرقاة كه قوله وابا حبة الانصاري بالحاء المهملة والباء الموحدة وهو الاشهر كذا في القاموس وقيل حية بالنون والمستوى بفتح الواو محل الاستواء والمراد به المصعد قال التوربشتي المستوى على مثال المرتقى والمستقر موضع الاستعلاء من الاستواء بمعنى الصعود والمقصد واللام فيه بمعنى الى وقيل للعلة اي علوت لاستعلاء او لرؤيته ١٢ لمعات ملتقطا ه قوله صريف الاقلام اي صوتها عند الكتابة وقيل هو ههنا عبارة عن الاطلاع على جريانها بالمقادير والاصل فيه صوت البكرة قال القاضي عياض فيه حجة لمذهب اهل السنة في الايمان بصحة كتابة الوحي والمقادير في كتب الله تعالى من اللوح المحفوظ بالاقلام التي هو تعالى يعلم كيفيتها على ما جاءت به الآيات لكن كيفية ذلك وصورته مما لا يعلم الا الله تعالى وما يأوله ويحيله عن ظاهره الا ضعيف النظر والايمان اذ جاءت به الشريعة ودلائل العقول لا تحيله ١٢ مرقاة ك قوله فراجعني بمعنى رجعني اي ردني موسى يعني صار سببا لرجوعي الى ربي ١٢ مرقاة كه قوله فراجعت اي رادت الكلام وطالبت المرام بالغاية في ذلك المقام ١٢ م شه قوله جنابذ اللؤلؤ الجنابذ جمع جنبذة بضم الجيم وسكون النون وبالموحدة المضمومة وبالمعجمة ما ارتفع من الشيء واستدار كالقبة والعامة تقول بفتح الموحدة معرب گنبد ١٢ لمعات مرقاة ف قوله وهي في السماء السادسة قال الشارح وهم بعض الرواة في السادسة

ثم جاء جبرئيل فاقامني على الصعاب ١٢ مرقاة سلله قوله لم اثبتها اي لم احفظها فكربت كرب اي اصابني كرب وغم شديد قوله فرفعه الله لي

والصواب في السابعة على ما هو المشهور بين الجمهور من الرواة انتهى قال النووي ويمكن ان يجمع بينهما بكون اصلها في السادسة ومعظمها في السابعة ١٢ مرقاة سله قوله خواتيم سورة البقرة الناطقة بكمال رحمة الله تعالى لهذه الامة وتخفيفه عنهم ومغفرته لهم ونصرته اياهم على الكافرين وقرآن عشاء مغضوب ما دلوها والسورة البقرة مدنية والمعراج كانت بمكة ويمكن انها نزلت عليه صلى الله عليه وسلم ليلة المعراج بلا واسطة ثم نزل مرة

جعد کانہ من رجال شنوءۃ واذا عیسیٰ قائم یصلی اقرب الناس بہ شبہاً عروۃ بن مسعود الثقفی واذا ابراہیم قائم یصلی اشبہ الناس بہ صاحبکم یعنی نفسہ فحانت الصلوۃ فاممتہم فلما فرغت من الصلوۃ قال لی قائل یا محمد ہذا مالک خازن النار فسلم علیہ فالتفت الیہ فبدانی بالسلام رواہ مسلم وہذا الباب خال عن الفصل الثانی

الفصل الثالث

عن جابر انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لما کذبنی قریش قمت فی الحجر فجلی اللہ لی بیت المقدس فطفقت اخبرہم عن ایاتہ وانا انظر الیہ متفق علیہ

باب فی المعجزات

الفصل الاول

عن انس بن مالک ان ابا بکر الصدیق قال نظرت الی اقدام المشرکین علی رؤسنا ونحن فی الغار فقلت یا رسول اللہ لو ان احدہم نظر الی قدمہ ابصرنا فقال یا ابا بکر ما ظنک باثنین اللہ ثالثہما متفق علیہ وعن البراء بن عازب عن ابیہ انہ قال لابی بکر یا ابا بکر حدثنی کیف صنعتما حین سریت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اسرینا لیلتنا ومن الغد حتی قام قائم الظہیرۃ وخلا الطریق لا یمر فیہ احد فرفعت لنا صخرۃ طویلۃ لہا ظل لم یات علیہا الشمس فنزلنا عندہا وسویت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم مکانا بیدی ینام علیہ وبسطت علیہ فروۃ وقلت نم یا رسول اللہ وانا انفض ما حولک فنام وخرجت انفض ما حولہ فاذا انا براع مقبل قلت افی غنمک لبن قال نعم قلت افتحلب قال نعم فاخذ شاۃ فحلب فی قعب کثبۃ من لبن ومعی اداوۃ حملتہا للنبی صلی اللہ علیہ وسلم یرتوی فیہا یشرب ویتوضأ فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکرہت ان اوقظہ فوافقتہ حتی استیقظ فصببت من الماء علی اللبن حتی برد اسفلہ فقلت اشرب یا رسول اللہ فشرب حتی رضیت ثم قال الم یان للرحیل قلت بلی قال فارتحلنا بعد ما مالت الشمس واتبعنا سراقۃ بن مالک فقلت اتینا یا رسول اللہ فقال لا تحزن ان اللہ معنا فدعا علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فارتطمت بہ فرسہ الی بطنہا فی جلد من الارض فقال انی اراکما دعوتما علی فادعوا لی فاللہ لکما ان اردعنکما الطلب فدعا لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنجا فجعل لا یلقی احدا الا قال کفیتم ما ہہنا فلا یلقی احدا الا ردہ متفق علیہ وعن انس قال سمع عبد اللہ بن سلام بمقدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہو فی ارض یخترف فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی سائلک عن ثلث لا یعلمہن الا نبی فما اول اشراط الساعۃ وما اول طعام اہل الجنۃ وما ینزع الولد الی ابیہ او الی امہ قال اخبرنی بہن جبرئیل انفا اما اول اشراط الساعۃ فنار تحشر الناس من المشرق الی المغرب واما اول طعام یاکلہ اہل الجنۃ فزیادۃ کبد حوت واذا سبق ماء الرجل ماء المراۃ نزع الولد واذا

سلہ قولہ قائم یصلی الخ لا اشکال فی صلوتہم فی دار الآخرۃ لانہم احیاء والذی انقطع عنہم ہو العمل ... کذلک واما الذی صلوا معہ فی بیت المقدس فحمل علی ... ۲ لمعات سلہ قولہ فجلی لی بیت المقدس بتشدید اللام وتخفیفہا وذلک بان کشف الحجب بینی وبینہ حتی اراہ ... ثم اعید فقد جاء فی حدیث ابن عباس فجیء بالمسجد وانا انظر الیہ وہذا ابلغ فی المقصود ولا استحالۃ ... قصۃ عرش بلقیس لسلیمان ... ۲ لمعات سلہ قولہ باب فی المعجزات المعجزۃ ماخوذۃ من العجز الذی ہو ضد القدرۃ وفی التحقیق المعجز فاعل العجز فی غیرہ وہو اللہ سبحانہ وسمیت دلالات صدق الانبیاء واعلام الرسل معجزۃ لعجز المرسل الیہم عن معارضتہم بمثلہا والتاء فیہا للمبالغۃ کعلامۃ ونسابۃ واما ان یکون صفۃ محذوف کآیۃ وعلامۃ ذکرہ الطیبی ۲ مرقاۃ سلہ قولہ لو ان احدہم نظر الی قدمہ ابصرنا روی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہم اعم ابصارہم فجعلوا یترددون حول الغار ولا یفطنون قد اخذ اللہ بابصارہم عنا ... ولا یخفی ان التعمیۃ بانضمام ہذہ الروایۃ ... حیث اظہرہا الشیخ ... ۲ مرقاۃ سلہ قولہ اللہ ثالثہما الا قال الطیبی یعنی قولہ اللہ ثالثہما ... المعیۃ المعنویۃ التی اشار الیہا بقولہ سبحانہ ان اللہ معنا ثم قال فان قلت ای فرق بین ہذا وبین قولہ تعالی لموسی ... قلت ... سلہ قولہ من النصر والخذلان ۲ مرقاۃ سلہ قولہ حین سریت ای حین سافرت ... الی المدینۃ مہاجرا ... سلہ قولہ حتی قام قائم الظہیرۃ قام بمعنی وقف والظہیرۃ انتصاف النہار ... والمراد بلوغہا الی وسط النہار ... ۲ لمعات سلہ قولہ وانا انفض ما حولک ... سلہ قولہ احتلب ... الصدیق ... ۲ لمعات سلہ قولہ ... القلیل من الماء واللبن ... ۲ لمعات سلہ قولہ الم یان للرحیل ...

سَبَقَ ماءُ المرأة نزعت قال اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله يا رسول الله ان اليهود قومٌ بُهتٌ وانهم ان يعلموا باسلامي من قبل ان تسئلهم يبهتوني فجاءت اليهود فقال اي رجل عبد الله فيكم قالوا خيرُنا وابن خيرِنا وسيّدُنا وابن سيّدِنا فقال ارأيتم ان اَسلَمَ عبد الله بن سلام قالوا اعاذه الله من ذلك فخرج عبدُ الله فقال اشهدُ ان لا اله الا الله وانّ محمّدًا رسولُ الله فقالوا شرُّنا وابن شرِّنا فانتقصوه قال هذا الذي كنتُ اَخافُ يا رسول الله رواه البخاري **وعنه** قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شاوَرَ حين بلغنا اقبالُ ابي سُفيان وقام سعدُ بن عبادة فقال يا رسول الله والذي نفسي بيده لو اَمَرتَنا ان نُخيضَها البحرَ لَاَخَضناها ولو امرتنا ان نضربَ اكبادَها الى بَركِ الغِمادِ لفعلنا قال فندب رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس فانطلقوا حتى نزلوا بَدرًا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا مَصرَعُ فلانٍ ويضع يدَه على الارض ههُنا وههُنا قال فما ماطَ احدهم عن موضع يد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم **وعن** ابن عباس ان النبيّ صلى الله عليه وسلم قال وهو في قُبَّةٍ يوم بدرٍ اللّٰهم انشُدُك عهدك ووعدك اللّٰهم ان تشأ لا تُعبَدْ بعد اليوم فاخذ ابو بكر بيده فقال حَسبُك يا رسول الله اَلحَحتَ على ربك فخرج وهو يثب في الدرع وهو يقول سيُهزَمُ الجمعُ ويُوَلُّونَ الدُّبُرَ رواه البخاري **وعنه** ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم بدرٍ هذا جبرئيل آخِذٌ برأس فرسه عليه اداة الحرب رواه البخاري **وعنه** قال بينما رجلٌ من المسلمين يومئذٍ يشتدّ في اثر رجلٍ من المشركين اَمامَه اذ سمع ضربةً بالسوط فوقه وصوت الفارس يقول اَقدِم حيزومُ اذ نظر الى المشرك اَمامَه خرّ مستلقيًا فنظر اليه فاذا هو قد خُطِمَ انفُه وشُقَّ وجهه كضربة السوط فاخضرّ ذلك اجمعُ فجاء الانصاري فحدّث رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صَدَقتَ ذلك من مَدَدِ السماء الثالثة فقتلوا يومئذٍ سبعين واَسَرُوا سبعين رواه مسلم **وعن** سعد بن ابي وقاص قال رأيت عن يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن شماله يوم اُحُدٍ رجلين عليهما ثيابٌ بيضٌ يقاتلان كاشدّ القتال ما رأيتهما قبلُ ولا بعدُ يعني جبرئيل وميكائيل متفق عليه **وعن** البراء قال بَعَثَ النبيّ صلى الله عليه وسلم رهطًا الى ابي رافع فدخل عليه عبد الله بن عَتيك بيتَه ليلًا وهو نائم فقتله فقال عبد الله بن عَتيك فوضعتُ السيفَ في بطنه حتى اَخَذَ في ظهره فعرفتُ اني قتلتُه فجعلتُ افتحُ الابوابَ حتى انتهيتُ الى درجةٍ فوضعتُ رجلي فوقعتُ في ليلةٍ مُقمِرةٍ فانكسرتْ ساقي فعصبتُها بعمامةٍ فانطلقتُ الى اصحابي فانتهيتُ الى النبي صلى الله عليه وسلم

سلہ قولہ کدیۃ بضم فسکون بعدہا یاء تحتانیۃ الارض الغلیظۃ او الشیء الصلب بین الحجارۃ والطین … قولہ ذواقا بالفتح ما یذاق من الماکول والمشروب … قولہ المعول کمنبر حدیدۃ ینقر بہا الجبال … قولہ فانکفات ای انصرفت …

فحدثته فقال ابسط رجلك فبسطت رجلي فمسحها فكانما لم اشتكها قط رواه البخاري **وعن** جابر قال إنا يوم الخندق نحفر فعرضت كُدْيَةٌ شديدة فجاؤا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا هذه كُدْيَةٌ عرضت في الخندق فقال أنا نازل ثم قام وبطنه معصوب بحجر ولبثنا ثلثة ايام لا نذوق ذواقا فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم المِعْوَل فضرب فعاد كثيبا اهيل فانكفأت الى امرأتي فقلت هل عندك شيء فاني رأيت بالنبي صلى الله عليه وسلم خمصا شديدا فاخرجت جرابا فيه صاع من شعير ولنا بهيمة داجن فذبحتها وطحنت الشعير حتى جعلنا اللحم في البرمة ثم جئت النبي صلى الله عليه وسلم فساررته فقلت يا رسول الله ذبحنا بهيمة لنا وطحنت صاعا من شعير فتعال انت ونفر معك فصاح النبي صلى الله عليه وسلم يا اهل الخندق ان جابرا صنع سورا فحي هلا بكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى اجيء وجاء فاخرجت له عجينا فبصق فيه وبارك ثم عمد الى برمتنا فبصق وبارك ثم قال ادع خابزة فلتخبز معك واقدحي من برمتكم ولا تنزلوها وهم الف فأقسم بالله لاكلوا حتى تركوه وانحرفوا وان برمتنا لتغط كما هي وان عجيننا ليخبز كما هو متفق عليه **وعن** ابي قتادة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعمار حين يحفر الخندق فجعل يمسح راسه ويقول بؤس ابن سمية تقتلك الفئة الباغية رواه مسلم **وعن** سليمن بن صرد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم حين اجلي الاحزاب عنه الآن نغزوهم ولا يغزوننا نحن نسير اليهم رواه البخاري **وعن** عائشة قالت لما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح واغتسل اتاه جبرئيل وهو ينفض راسه من الغبار فقال قد وضعت السلاح والله ما وضعته اخرج اليهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم فاين فاشار الى بني قريظة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم اليهم متفق عليه وفي رواية للبخاري قال انس كاني انظر الى الغبار ساطعا في زقاق بني غنم موكب جبرئيل عليه السلام حين سار رسول الله صلى الله عليه وسلم الى بني قريظة **وعن** جابر قال عطش الناس يوم الحديبية ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين يديه ركوة فتوضأ منها ثم اقبل الناس نحوه قالوا ليس عندنا ماء نتوضأ به ونشرب الا ما في ركوتك فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده في الركوة فجعل الماء يفور من بين اصابعه كامثال العيون قال فشربنا وتوضأنا قيل لجابر كم كنتم قال لو كنا مائة الف لكفانا كنا خمس عشرة مائة متفق عليه **وعن** البراء بن عازب قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع عشرة مائة يوم الحديبية والحديبية بئر فنزحناها فلم نترك فيها قطرة فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فأتاها فجلس على شفيرها ثم دعا باناء من ماء فتوضأ ثم مضمض ودعا ثم صبه فيها ثم قال دعوها ساعة فأرووا انفسهم وركابهم حتى ارتحلوا رواه البخاري **وعن** عوف عن ابي رجاء عن عمران

ابن حصين قال كنا في سفر مع النبي صلى الله عليه وسلم فاشتكى اليه الناس من العطش فنزل فدعا فلانا كان يسميه ابو رجاء ونسيه عوف ودعا عليا فقال اذهبا فابتغيا الماء فانطلقا فتلقيا امرأة بين مزادتين او سطيحتين من ماء فجاءا بها الى النبي صلى الله عليه وسلم فاستنزلوها عن بعيرها ودعا النبي صلى الله عليه وسلم باناء ففرغ فيه من افواه المزادتين ونودي في الناس اسقوا فاستقوا قال فشربنا عطاشا اربعين رجلا حتى روينا فملأنا كل قربة معنا واداوة وايم الله لقد اقلع عنها وانه ليخيل الينا انها اشد ملأة منها حين ابتدئ متفق عليه

وعن جابر قال سرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى نزلنا واديا افيح فذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم يقضي حاجته فلم ير شيئا يستتر به واذا شجرتين بشاطئ الوادي فانطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم الى احدهما فاخذ بغصن من اغصانها فقال انقادي علي باذن الله فانقادت معه كالبعير المخشوش الذي يصانع قائده حتى اتى الشجرة الاخرى فاخذ بغصن من اغصانها فقال انقادي علي باذن الله فانقادت معه كذلك حتى اذا كان بالمنصف مما بينهما قال التئما علي باذن الله فالتأمتا فجلست احدث نفسي فحانت مني لفتة فاذا انا برسول الله صلى الله عليه وسلم مقبلا واذا الشجرتين قد افترقتا فقامت كل واحدة منهما على ساق رواه مسلم

وعن يزيد بن ابي عبيد قال رايت اثر ضربة في ساق سلمة بن الاكوع فقلت يا ابا مسلم ما هذه الضربة قال ضربة اصابتني يوم خيبر فقال الناس اصيب سلمة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فنفث فيه ثلث نفثات فما اشتكيتها حتى الساعة رواه البخاري

وعن انس قال نعى النبي صلى الله عليه وسلم زيدا وجعفرا وابن رواحة للناس قبل ان ياتيهم خبرهم فقال اخذ الراية زيد فاصيب ثم اخذ جعفر فاصيب ثم اخذ ابن رواحة فاصيب وعيناه تذرفان حتى اخذ الراية سيف من سيوف الله يعني خالد بن الوليد حتى فتح الله عليهم رواه البخاري

وعن عباس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين فلما التقى المسلمون والكفار ولى المسلمون مدبرين فطفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يركض بغلته قبل الكفار وانا آخذ بلجام بغلة رسول الله صلى الله عليه وسلم اكفها ارادة ان لا تسرع وابو سفيان ابن الحارث آخذ بركاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اي عباس ناد اصحاب السمرة فقال عباس وكان رجلا صيتا فقلت باعلى صوتي اين اصحاب السمرة فقال والله لكأن عطفتهم حين سمعوا صوتي عطفة البقر على اولادها فقالوا يا لبيك يا لبيك قال فاقتتلوا والكفار والدعوة في الانصار يقولون يا معشر الانصار يا معشر الانصار قال ثم قصرت الدعوة على بني الحارث بن الخزرج فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على بغلته كالمتطاول عليها الى قتالهم فقال هذا حين حمي الوطيس ثم اخذ حصيات فرمى بهن وجوه الكفار ثم قال انهزموا ورب

قوله امرأة بين مزادتين بفتح الميم اي راكبة بين راويتين ... قال القاضي ... يكون من جلدين ...

قوله فاستنزلوها ... قوله اذا شجرتين ... قوله كالبعير المخشوش اي البعير الذي يجعل في انفه الخشاش بكسر الخاء ... قوله فما اشتكيتها حتى الساعة ... قوله وعيناه تذرفان ... قوله سيف من سيوف الله ... قوله ببغلته ... قوله وكان رجلا صيتا جملة معترضة من كلام الراوي ... قوله كالمتطاول ... قوله هذا حين حمي الوطيس ... مرقاة

لہ قولہ فما زلت الخ قال النووی فیہ معجزتان ظاہرتان لرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم احدہما فعلیۃ والاخری خبریۃ فانہ اخبر بہزیمتہم ورماہم بالحصیات فولوا مدبرین ۱۲ مرقاۃ ۲ قولہ یا ابی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال النووی ہذا الجواب الذی اجاب بہ البراء من بدیع الادب لان تقدیر الکلام افررتم کلکم فیقتضی ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم

محمد فواللّٰہ ما ہو الا ان رماھم بحصیاتہ فما زلت اری حدہم کلیلا وامرھم مدبرا رواہ مسلم **وعن** ابی اسحاق قال قال رجل للبراء یا ابا عمارۃ فررتم یوم حنین قال لا واللّٰہ ما ولی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ولکن خرج شبان اصحابہ لیس علیہم کثیر سلاح فلقوا قوما رماۃ لا یکاد یسقط لہم سہم فرشقوہم رشقا ما یکادون یخطؤن فاقبلوا ھناک الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ ورسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم علی بغلتہ البیضاء وابو سفیٰن بن الحرث یقودہ فنزل واستنصر وقال ؎ انا النبی لا کذب ؎ انا ابن عبد المطلب ؎ ثم صفہم رواہ مسلم وللبخاری معناہ وفی روایۃ لہما قال البراء کنا واللّٰہ اذا احمر البأس نتقی بہ وان الشجاع منا للذی یحاذی بہ یعنی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم **وعن** سلمۃ بن الاکوع قال غزونا مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم حنینا فولی صحابۃ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فلما غشوا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نزل عن البغلۃ ثم قبض قبضۃ من تراب من الارض ثم استقبل بہ وجوھہم فقال شاھت الوجوہ فما خلق اللّٰہ منہم انسانا الا ملأ عینیہ ترابا بتلک القبضۃ فولوا مدبرین فھزمہم اللّٰہ وقسم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم غنائمہم بین المسلمین رواہ مسلم **وعن** ابی ھریرۃ قال شہدنا مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم حنینا فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لرجل ممن معہ یدعی الاسلام ھذا من اھل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل من اشد القتال وکثرت بہ الجراح فجاء رجل فقال یا رسول اللّٰہ ارأیت الذی تحدثت انہ من اھل النار قد قاتل فی سبیل اللّٰہ من اشد القتال فکثرت بہ الجراح فقال اما انہ من اھل النار فکاد بعض الناس یرتاب فبینما ھو علی ذلک اذ وجد الرجل الم الجراح فاھوی بیدہ الی کنانتہ فانتزع سہما فانتحر بہا فاشتد رجال من المسلمین الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللّٰہ صدق اللّٰہ حدیثک قد انتحر فلان وقتل نفسہ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اللّٰہ اکبر اشہد انی عبد اللّٰہ ورسولہ یا بلال قم فاذن لا یدخل الجنۃ الا مؤمن وان اللّٰہ لیؤید ھذا الدین بالرجل الفاجر رواہ البخاری **وعن** عائشۃ قالت سحر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم حتی انہ لیخیل الیہ انہ فعل الشیء وما فعلہ حتی اذا کان ذات یوم عندی دعا اللّٰہ ودعاہ ثم قال اشعرت یا عائشۃ ان اللّٰہ قد افتانی فیما استفتیتہ جاءنی رجلان جلس احدھما عند راسی والاخر عند رجلی ثم قال احدھما لصاحبہ ما وجع الرجل قال مطبوب قال ومن طبہ قال لبید بن الاعصم الیہودی قال فیما ذا قال فی مشط ومشاطۃ وجف طلعۃ ذکر قال فاین ھو قال فی بئر ذروان فذھب النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی اناس من اصحابہ الی البئر فقال ھذہ البئر التی اریتہا وکان ماءھا نقاعۃ الحناء وکان نخلہا رؤس الشیاطین فاستخرجہ متفق علیہ **وعن** ابی سعید الخدری قال بینما نحن عند رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وھو یقسم قسما اتاہ ذو الخویصرۃ وھو رجل من بنی تمیم فقال یا رسول اللّٰہ اعدل فقال ویلک فمن یعدل اذا لم اعدل قد خبت وخسرت ان لم اکن اعدل فقال

قال النووی ہذا الجواب الذی اجاب بہ البراء من ... ولو نعہم ہے ذلک فقال البراء لا واللہ ما فر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ولکن جماعۃ من اصحابہ جرے بہم کذا وکذا ۳ قولہ فاقبلوا ای رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ملتجئین الیہ والمعنے انہ مع ہذا لا یصدق علیہم الفرار المقرر تعالی ومن یولہم یومئذ دبرہ الا متحرفا لقتال او متحیزا الی فئۃ وقد قال صلے اللہ علیہ وسلم انا فئتکم ۱۲ مرقاۃ ۴ قولہ فاقبلوا ای الشبان ہنا ک ای ذلک الزمان او المکان فان قلت ذکر فی الحدیث السابق ولی المسلمون مدبرین وفی ہذا الحدیث اقبلوا فکیف الجمع قلت المراد بہ ان جماعۃ من المسلمین وقع لہم صورۃ الادبار ثم بعد توجہ صلے اللہ علیہ وسلم الیہم ونداۂ ایاہم لصیاح العباس حصل لہم سعادۃ الاقبال ودولۃ الاتصال والانتقال من صورۃ الفرار الی سیرۃ القرار ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ انا النبی الخ معناہ انا النبی حقا فلا افر ولا ازول وفیہ دلیل علی جواز قول الانسان فی الحرب انا فلان او انا ابن فلان یعنی انہ یجری علی مقتضی العادۃ اظہار الشجاعۃ فلا یعد من باب الریاء والسمعۃ ۱۲ مرقاۃ ۶ قولہ فما فتروا ای الکفار ای ... ۷ قولہ لرجل لا اسم الرجل قزمان قالہ الخطیب البغدادی وکان من المنافقین کذا فی جامع الاصول ۱۲ طیبی ۸ قولہ فانتزع سہما فانتحر بہا وقد جاء فی حدیث آخر للبخاری عن سہل بن سعد الساعدی ان الرجل وضع سیفہ بالارض وذبابہ بین ثدییہ ثم تحامل علی سیفہ فقتل نفسہ وقال القسطلانی فی التطبیق انہ لا منافاۃ بینہما لاحتمال ان یکون نحر نفسہ بالسہم فلم یزہق روحہ وقد اشرف علی القتل فاتکأ حینئذ علی سیفہ استعجالا للموت ہذا ۱۲ لمعات ۹ قولہ سحر رسول اللہ الخ والحکمۃ فی تاثیر السحر فی جسمہ صلی اللہ علیہ وسلم اظہار ان السحر حق ثابت جرت بہ السنۃ الالٰہیۃ واظہار صحۃ نبوتہ فان السحر لا یؤثر فی الساحر وکان سحرہ بعد رجوعہ صلعم من الحدیبیۃ فی ذی الحجۃ من السنۃ السادسۃ ومدۃ بقائہ قیل اربعین یوما وفی روایۃ ستۃ اشہر وفی روایۃ سنۃ ویجمع بان قوتہ وغلبتہ کانت اربعین یوما ووجود آثارہ الی ستۃ اشہر وبقیت بعض بقایاہ الی سنۃ ۱۲ لمعات ۱۰ قولہ لیخیل الیہ کنایۃ عن شدۃ تاثیر السحر وغلبۃ النسیان بسببہ قال فی المرقاۃ وذلک فی امر الدنیا لا فی امر الدین ۱۲ مرقاۃ وج ۵ ۱۱ قولہ فعل الشیء الخ وقیل یخیل الیہ انہ وطی زوجاتہ وما کان قد فعلہ وقیل کان یخیل انہ قادر علی اتیان النساء فاذا دنا منہن اخذہ السحر فلم یتمکن من ذلک ۱۲ سید ۱۲ قولہ کان نخلہا قال التوربشتی اراد بالنخل طلع النخل وانما اضافہ الی البئر لانہ کان مدفونا فیہا وانما شبہہ ذلک برؤس الشیاطین لما صادفوہ علیہ من الوحشۃ والنفرۃ وقبح المناظر کانت العرب تتصور الشیاطین من اقبح المناظر ذہابا فی الصورۃ الی ما یقتضیہ المعنی ۱۲ مرقاۃ ۱۳ قولہ قد خبت وخسرت الخ قال التوربشتی وانما رد الخیبۃ والخسران الی المخاطب علی تقدیر

عمر ائذن لی اضرب عنقه فقال دعه فان له اصحابا یحقر احدکم صلوته مع صلوتهم وصیامه مع
صیامهم یقرؤن القران لایجاوز تراقیهم یمرقون من الدین کما یمرق السهم من الرمیة ینظر الی نصله
الی رصافه الی نضیه وهو قدحه الی قذذه فلا یوجد فیه شیء قد سبق الفرث والدم ایتهم رجل اسود
احدی عضدیه مثل ثدی المرأة او مثل البضعة تدردر ویخرجون علی خیر فرقة من الناس قال
ابو سعید اشهد انی سمعت هذا الحدیث من رسول الله صلی الله علیه وسلم واشهد ان علی بن ابی طالب
قاتلهم وانا معه فامر بذلك الرجل فالتمس فاتی به حتی نظرت الیه علی نعت النبی صلی الله علیه وسلم
الذی نعته وفی روایة اقبل رجل غائر العینین ناتی الجبهة کث اللحیة مشرف الوجنتین محلوق الراس
فقال یا محمد اتق الله فقال فمن یطع الله اذا عصیته فیامننی الله علی اهل الارض ولا تامنونی فسال
رجل قتله فمنعه فلما ولی قال ان من ضئضئ هذا قوما یقرؤن القران لایجاوز حناجرهم یمرقون من
الاسلام مروق السهم من الرمیة فیقتلون اهل الاسلام ویدعون اهل الاوثان لئن ادرکتهم
لاقتلنهم قتل عاد متفق علیه وعن ابی هریرة قال کنت ادعوا امی الی الاسلام وهی مشرکة فدعوتها
یوما فاسمعتنی فی رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اکره فاتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم وانا ابکی قلت
یا رسول الله ادع الله ان یهدی ام ابی هریرة فقال اللهم اهد ام ابی هریرة فخرجت مستبشرا بدعوة النبی
صلی الله علیه وسلم فلما صرت الی الباب فاذا هو مجاف فسمعت امی خشف قدمی فقالت مکانك یا ابا هریرة
وسمعت خضخضة الماء فاغتسلت فلبست درعها وعجلت عن خمارها ففتحت الباب ثم قالت یا ابا هریرة
اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله فرجعت الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وانا ابکی
من الفرح فحمد الله وقال خیرا رواه مسلم وعنه قال انکم تقولون اکثر ابو هریرة عن النبی صلی الله
علیه وسلم والله الموعد وان اخوتی من المهاجرین کان یشغلهم الصفق بالاسواق وان اخوتی من الانصار
کان یشغلهم عمل اموالهم وکنت امرأ مسکینا الزم رسول الله صلی الله علیه وسلم علی ملء بطنی وقال النبی صلی
الله علیه وسلم یوما لن یبسط احد منکم ثوبه حتی اقضی مقالتی هذه ثم یجمعه الی صدره فینسی من مقالتی
شیئا ابدا فبسطت نمرة لیس علی ثوب غیرها حتی قضی النبی صلی الله علیه وسلم مقالته ثم جمعتها الی صدری
فوالذی بعثه بالحق ما نسیت من مقالته تلك الی یومی هذا متفق علیه وعن جریر بن عبد الله قال
قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم الا تریحنی من ذی الخلصة فقلت بلی وکنت لا اثبت علی الخیل فذکرت
ذلك للنبی صلی الله علیه وسلم فضرب یده علی صدری حتی رأیت اثر یده فی صدری وقال اللهم ثبته
واجعله هادیا مهدیا قال فما وقعت عن فرسی بعد فانطلق فی مائة وخمسین فارسا من احمس فحرقها
بالنار وکسرها متفق علیه وعن انس قال ان رجلا کان یکتب للنبی صلی الله علیه وسلم فارتد عن الاسلام
ولحق بالمشرکین فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان الارض لا تقبله فاخبرنی ابو طلحة انه اتی الارض التی مات فیها

قوله یحقر احدکم صلاته تعلیل لقوله دعه لانه نهی عن قتل المصلین فان قلت فقد قال فی آخر الحدیث لئن ادرکتهم لاقتلنهم قلنا ان الاباحة عند کثرتهم واظهار الامتناع علی الامام وخروجهم عن طاعته وهو غیر موجود الآن وکان اول ظهورهم فی زمن امیر المؤمنین علی رضی الله عنه ۱۲ لمعات — قوله ای نصله ای حدیدة السهم والرصاف عصب یلوی ویشد علی مدخل النصل والنضی بفتح النون وکسر الضاد المعجمة وتشدید التحتیة وقوله هو قدحه تفسیر للنضی والقدح بالکسر السهم قبل ان یراش ویرکب النصل والمراد ما بین الریش والنصل والقذذ جمع قذة بالضم والتشدید ریش السهم وکل ذلک مذکور بطریق التعداد ۱۲ کذا فی اللمعات والمرقاة — قوله ان من ضئضئ هذا بکسر الضادین المعجمتین قیل بالمهملتین ایضا وبالمعجمتین الاصل والمراد من الاصل الذی هذا الرجل منه فی النسب والمذهب ولیس المراد انهم یتولدون منه اذ لم یکن فی الخوارج قوم من نسل ذی الخویصرة ۱۲ لمعات — قوله لئن ادرکتهم لاقتلنهم قتل عاد ای استیصالهم بالهلاک فان عادا لم تقتل وانما اهلکت بالریح واستؤصلت بالاهلاک قیل دل الحدیث علی جواز القتل عند اجتماعهم وتظاهرهم ولذلک منع من قتل ذلک الرجل وحتی و فیه ان منع قتله لم یکن لانفراده بل لسبب آخر بیانه تقدم ۱۲ مرقاة — قوله وعجلت عن خمارها ای ترکت خمارها من العجلة یقال عجلت عنه ترکته والمعنی انها بادرت الی فتح الباب بعد لبسها الثیاب قبل لبس خمارها ۱۲ مرقاة — قوله والله الموعد ای یوم القیامة عنده یصدق الصادق ویکذب الکاذب لان الاسرار تنکشف ۱۲ — قوله الصفق بالاسواق کنایة عن البیع والشراء فان المهاجرین کانوا اصحاب تجارات وان الانصار کانوا اصحاب زراعات — قوله علی ملء بطنی ای قانعا بالقوت — قوله فینسی من مقالتی شیئا ابدا قال الطیبی هو جواب النفی ۱۲ مرقاة — قوله الا تریحنی قال الاشرف فیه ایماء الی ان النفوس الزکیة الکاملة تتأذی من عبادة غیر الله تعالی ۱۲ — قوله من ذی الخلصة اسم صنم وذو الخلصة بیت ذلک الصنم — قوله من احمس ای من قوم احمس قبیلة من بجیلة — قوله ان رجلا قیل لم یعرف اسمه وقیل هو عبد الله بن ابی السرح وقیل انه غلط فانه مات مسلما ۱۲ مرقاة — قوله من احمس الحمس قوم قریش وکنانة وجدیلة وقیس سموا حمسا لانهم تحمسوا فی دینهم ای تشددوا والحماسة الشجاعة والحمس الشجاع وفی النهایة هم قریش ومن ولدت قریش وکنانة وجدیلة وقیس کانوا متصلبین فی الدین والقتال فلا یستظلون ایام منی ولا یدخلون البیوت

نوجده منبوذًا فقال ما شان هذا فقالوا دفناه مرارًا فلم تقبله الارض متفق عليه وعن ابي ايوب قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد وجبت الشمس فسمع صوتًا فقال يهود تعذب في قبورها متفق عليه وعن جابر قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم من سفر فلما كان قرب المدينة هاجت ريح تكاد ان تدفن الراكب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت هذه الريح لموت منافق فقدم المدينة فاذا عظيم من المنافقين قد مات رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم حتى قدمنا عسفان فاقام بها ليالي فقال الناس ما نحن ههنا في شيء وان عيالنا لخلوف ما نامن عليهم فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال والذي نفسي بيده ما في المدينة شعب ولا نقب الا عليه ملكان يحرسانها حتى تقدموا اليها ثم قال ارتحلوا فارتحلنا واقبلنا الى المدينة فوالذي يحلف به ما وضعنا رحالنا حين دخلنا المدينة حتى اغار علينا بنو عبد الله بن غطفان وما يهيجهم قبل ذلك شيء رواه مسلم وعن انس قال اصابت الناس سنة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبينا النبي صلى الله عليه وسلم يخطب في يوم الجمعة قام اعرابي فقال يا رسول الله هلك المال وجاع العيال فادع الله لنا فرفع يديه وما نرى في السماء قزعة فوالذي نفسي بيده ما وضعها حتى ثار السحاب امثال الجبال ثم لم ينزل عن منبره حتى رايت المطر يتحادر على لحيته فمطرنا يومنا ذلك ومن الغد ومن بعد الغد حتى الجمعة الاخرى وقام ذلك الاعرابي او غيره فقال يا رسول الله تهدم البناء وغرق المال فادع الله لنا فرفع يديه فقال اللهم حوالينا ولا علينا فما يشير الى ناحية من السحاب الا انفرجت وصارت المدينة مثل الجوبة وسال الوادي قناة شهرًا ولم يجئ احد من ناحية الا حدث بالجود وفي رواية قال اللهم حوالينا ولا علينا اللهم على الاكام والظراب وبطون الاودية ومنابت الشجر قال فاقلعت وخرجنا نمشي في الشمس متفق عليه وعن جابر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خطب استند الى جذع نخلة من سواري المسجد فلما صنع له المنبر فاستوى عليه صاحت النخلة التي كان يخطب عندها حتى كادت ان تنشق فنزل النبي صلى الله عليه وسلم حتى اخذها فضمها اليه فجعلت تئن انين الصبي الذي يسكت حتى استقرت قال بكت على ما كانت تسمع من الذكر رواه البخاري وعن سلمة بن الاكوع ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بشماله فقال كل بيمينك قال لا استطيع قال لا استطعت ما منعه الا الكبر قال فما رفعها الى فيه رواه مسلم وعن انس ان اهل المدينة فزعوا مرة فركب النبي صلى الله عليه وسلم فرسًا لابي طلحة بطيئًا وكان يقطف فلما رجع قال وجدنا فرسكم هذا بحرًا فكان بعد ذلك لا يجارى وفي رواية فما سبق بعد ذلك اليوم رواه البخاري وعن جابر قال توفي ابي وعليه دين فعرضت على غرمائه ان ياخذوا التمر بما عليه فابوا فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت قد علمت ان والدي استشهد يوم احد وترك دينًا كثيرًا واني احب ان يراك الغرماء

قال النووي فيه استحباب طلب انقطاع المطر عن المنازل والمرافق اذا كثر وتضرر به ولكن لا يشرع له صلوة ولا اجتماع في الصحراء ١٢ مرقاة سله قوله ما منعه الا الكبر اي لا العجز قال الطيبي هو قول الراوي ...
... الله عليه وسلم عليه كان قائلا قال له دعا عليه بلا استطعت وهو رحمة للعالمين فاجيب بان ما منعه عن الاكل باليمين العجز بل منعه الكبر ١٢ مرقاة سله قوله

له قوله فبيدر كل تمر الخ اى اجمع كل نوع صبرة على حدة او من بيدر الطعام اذا داس فى البيدر هو الموضع الذى يداس فيه الطعام والمراد هنا اجعل كل نوع من تمرك بيدرا اى صبرة واحدة وقيل فرق كل نوع فى موضعه ۱۲ مرقاة كه قوله كانهم اغروا بى بصيغة المجهول اى الحوا فى

فقال لى اذهب فبيدر كل تمر على ناحية ففعلت ثم دعوته فلما نظروا اليه كانهم اغروا بى تلك الساعة فلما رأى ما يصنعون طاف حول اعظمها بيدرا ثلث مرات ثم جلس عليه ثم قال ادع لى اصحابك فما زال يكيل لهم حتى أدى الله عن والدى امانته وانا ارضى ان يؤدى الله امانة والدى ولا ارجع الى اخواتى بتمرة فسلم الله البيادر كلها وحتى انى انظر الى البيدر الذى كان عليه النبى صلى الله عليه وسلم كانها لم تنقص تمرة واحدة رواه البخارى وعنه قال ان ام مالك كانت تهدى للنبى صلى الله عليه وسلم فى عكة لها سمنا فياتيها بنوها فيسألون الأدم وليس عندهم شئ فتعمد الى الذى كانت تهدى فيه للنبى صلى الله عليه وسلم فتجد فيه سمنا فما زال يقيم لها أدم بيتها حتى عصرته فأتت النبى صلى الله عليه وسلم فقال عصرتيها قالت نعم قال لو تركتيها ما زال قائما رواه مسلم وعن انس قال قال ابو طلحة لام سليم لقد سمعت صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضعيفا أعرف فيه الجوع فهل عندك من شئ فقالت نعم فأخرجت اقراصا من شعير ثم اخرجت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم دسته تحت يدى ولاثتنى ببعضه ثم ارسلتنى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذهبت به فوجدت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى المسجد ومعه الناس فسلمت عليهم فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسلك ابو طلحة قلت نعم قال بطعام قلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن معه قوموا فانطلق وانطلقت بين ايديهم حتى جئت ابا طلحة فأخبرته فقال ابو طلحة يا ام سليم قد جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس وليس عندنا ما نطعمهم فقالت الله ورسوله اعلم فانطلق ابو طلحة حتى لقى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو طلحة معه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلمى يا ام سليم ما عندك فأتت بذلك الخبز فأمر به رسول الله صلى الله عليه وسلم ففت وعصرت ام سليم عكة فأدمته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه ما شاء الله ان يقول ثم قال ائذن لعشرة فأذن لهم فأكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة ثم لعشرة فأكل القوم كلهم وشبعوا والقوم سبعون او ثمانون رجلا متفق عليه وفى رواية لمسلم انه قال ائذن لعشرة فدخلوا فقال كلوا وسموا الله فأكلوا حتى فعل ذلك بثمانين رجلا ثم اكل النبى صلى الله عليه وسلم واهل البيت وترك سؤرا وفى رواية للبخارى قال ادخل على عشرة حتى عد اربعين ثم اكل النبى صلى الله عليه وسلم فجعلت انظر هل نقص منها شئ وفى رواية لمسلم ثم اخذ ما بقى فجمعه ثم دعا فيه بالبركة فعاد كما كان فقال دونكم هذا وعنه قال اتى النبى صلى الله عليه وسلم باناء وهو بالزوراء فوضع يده فى الاناء فجعل الماء ينبع من بين اصابعه فتوضأ القوم قال قتادة قلت لانس كم كنتم قال ثلثمائة او زهاء ثلثمائة متفق عليه

وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نعد الآيات بركة وانتم تعدونها تخويفا كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فقل الماء فقال اطلبوا فضلة من ماء فجاؤا باناء فيه ماء قليل فادخل يده في الاناء ثم قال حي على الطهور المبارك والبركة من الله ولقد رايت الماء ينبع من بين اصابع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولقد كنا نسمع تسبيح الطعام وهو يؤكل رواه البخاري

وعن ابي قتادة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انكم تسيرون عشيتكم وليلتكم وتاتون الماء ان شاء الله غدا فانطلق الناس لا يلوي احد على احد قال ابو قتادة فبينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يسير حتى ابهار الليل فمال عن الطريق فوضع راسه ثم قال احفظوا علينا صلاتنا فكان اول من استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم والشمس في ظهره ثم قال اركبوا فركبنا فسرنا حتى اذا ارتفعت الشمس نزل ثم دعا بميضاة كانت معي فيها شيء من ماء فتوضا منها وضوءا دون وضوء قال وبقي فيها شيء من ماء ثم قال احفظ علينا ميضاتك فسيكون لها نبا ثم اذن بلال بالصلاة فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين ثم صلى الغداة وركب وركبنا معه فانتهينا الى الناس حين امتد النهار وحمي كل شيء وهم يقولون يا رسول الله هلكنا وعطشنا فقال لا هلك عليكم ودعا بالميضاة فجعل يصب وابو قتادة يسقيهم فلم يعد ان راى الناس ماء في الميضاة تكابوا عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احسنوا الملأ كلكم سيروى قال ففعلوا فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يصب واسقيهم حتى ما بقي غيري وغير رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صب فقال لي اشرب فقلت لا اشرب حتى تشرب يا رسول الله فقال ان ساقي القوم آخرهم قال فشربت وشرب قال فاتى الناس الماء جامين رواء رواه مسلم هكذا في صحيحه وكذا في كتاب الحميدي وجامع الاصول وزاد في المصابيح بعد قوله آخرهم لفظة شربا

وعن ابي هريرة قال لما كان يوم غزوة تبوك اصاب الناس مجاعة فقال عمر يا رسول الله ادعهم بفضل ازوادهم ثم ادع الله لهم عليها بالبركة فقال نعم فدعا بنطع فبسط ثم دعا بفضل ازوادهم فجعل الرجل يجيء بكف ذرة ويجيء الآخر بكف تمر ويجيء الآخر بكسرة حتى اجتمع على النطع شيء يسير فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بالبركة ثم قال خذوا في اوعيتكم فاخذوا في اوعيتهم حتى ما تركوا في العسكر وعاء الا ملؤه قال فاكلوا حتى شبعوا وفضلت فضلة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله لا يلقى الله بهما عبد غير شاك فيحجب عن الجنة رواه مسلم

وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم عروسا بزينب فعمدت امي ام سليم الى تمر وسمن واقط فصنعت حيسا فجعلته في تور فقالت

يا انس اذهب بهذا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقل بعثت بهذا اليك امي وهي تقرئك السلام
وتقول ان هذا لك منا قليل يا رسول الله فذهبت فقلت فقال ضعه ثم قال اذهب فادع لي
فلانا وفلانا وفلانا رجالا سماهم وادع لي من لقيت فدعوت من سمى ومن لقيت فرجعت
فاذا البيت غاص باهله قيل لانس عدد كم كانوا قال زهاء ثلاثمائة فرايت النبي صلى الله
عليه وسلم وضع يده على تلك الحيسة وتكلم بما شاء الله ثم جعل يدعو عشرة عشرة ياكلون
منه ويقول لهم اذكروا اسم الله وليأكل كل رجل مما يليه قال فاكلوا حتى شبعوا فخرجت
طائفة ودخلت طائفة حتى اكلوا كلهم قال لي يا انس ارفع فرفعت فما ادري حين وضعت
كان اكثر ام حين رفعت متفق عليه **وعن** جابر قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه
وسلم وانا على ناضح قد اعيى فلا يكاد يسير فتلاحق بي النبي صلى الله عليه وسلم فقال
ما لبعيرك قلت قد عيي فتخلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فزجره فدعا له فما زال بين يدي
الابل قدامها يسير فقال لي كيف ترى بعيرك قلت بخير قد اصابته بركتك قال افتبيعنيه
بوقية فبعته على ان لي فقار ظهره الى المدينة فلما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة
غدوت عليه بالبعير فاعطاني ثمنه ورده علي متفق عليه **وعن** ابي حميد الساعدي قال
خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك فاتينا وادي القرى على حديقة لامراة
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرصوها فخرصناها وخرصها رسول الله صلى الله عليه
وسلم عشرة اوسق وقال احصيها حتى نرجع اليك ان شاء الله وانطلقنا حتى قدمنا تبوك
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستهب عليكم الليلة ريح شديدة فلا يقم فيها احد فمن
كان له بعير فليشد عقاله فهبت ريح شديدة فقام رجل فحملته الريح حتى القته بجبلي طيئ
ثم اقبلنا حتى قدمنا وادي القرى فسال رسول الله صلى الله عليه وسلم المراة عن حديقتها
كم بلغ ثمرها فقالت عشرة اوسق متفق عليه **وعن** ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم انكم ستفتحون مصر وهي ارض يسمى فيها القيراط فاذا فتحتموها فاحسنوا الى اهلها
فان لهم ذمة ورحما او قال ذمة وصهرا فاذا رايتم رجلين يختصمان في موضع لبنة فاخرج منها
قال فرايت عبد الرحمن بن شرحبيل بن حسنة واخاه ربيعة يختصمان في موضع لبنة فخرجت
منها رواه مسلم **وعن** حذيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في اصحابي وفي رواية
قال في امتي اثنا عشر منافقا لا يدخلون الجنة ولا يجدون ريحها حتى يلج الجمل في سم الخياط
ثمانية منهم تكفيهم الدبيلة سراج من نار يظهر في اكتافهم حتى ينجم في صدورهم رواه مسلم
وسنذكر حديث سهل بن سعد لاعطين هذه الراية غدا في باب مناقب علي وحديث جابر من

قوله سماهم اي لانه عينهم باسمائهم ونسبتهم فعبرت عنهم بفلانا وفلانا وفلانا فقوله رجالا سماهم من كلام انس بدل من فلانا او بتقدير اعني اويعني والله اعلم ١٢ مرقاة ٥٢ قوله حتى اكلوا كلهم قيل ظاهر الحديث ان الوليمة لزينب كانت من الحيس الذي اهدته ام سليم والمشهور من الروايات انه اولم عليها بالخبز واللحم ولم يقع في القصة
تكثير الطعام واجيب بانه يجوز ان يكون حضور الحيس
صادف حضور الخبز واللحم واتفاق وقوع تكثير الطعام
في قصة الخبز واللحم عجيب فان انسا يقول اولم عليها
بشاة وانه اشبع المسلمين خبزا ولحما وهم يومئذ نحو
الالف قلت لا دلالة فيه على ان الحيس وليمة و
انما وقع ارساله هدية ثم اما في آخر اليوم واما في يوم
آخر اولم عليها بشاة واشبع الالف خبزا ولحما فلا
منافاة بين القضيتين ١٢ مرقاة ولمعات ٥٣
قوله فما ادري الخ اي في الصورة والا فلا شك انه
حين الرفع اكثر ببركة وضع يده صلى الله عليه وسلم
وفضلة اصحابه رضي الله عنهم ١٢ مرقاة ٥٤ قوله
على ان لي فقار ظهره اي ركوبه والفقار بفتح الفاء
عظام الظهر وفي القاموس الفقرة بالكسر والفقرة
والفقار بفتحهما ما انتضد من عظام الصلب من لدن
الكاهل الى العجب والجمع كعنب وسحاب والحديث
دليل على جواز شرط البائع منفعة للبائع والفقهاء حكموا
بعدم جوازه ولعله منسوخ او لم يكن في صلب العقد
بل الحقه بعد البيع وان كان ظاهر العبارة ينافيه
والله اعلم ١٢ لمعات ٥٥ قوله فاعطاني ثمنه الخ
قال ابن حجر هذا بطريق المجاز لان العطية انما وقعت
له بواسطة بلال كما رواه مسلم فلما قدمت المدينة قال
لبلال اعطه اوقية من ذهب وزده وفيه بحث اذ
الظاهر انه امر بلالا اولا ثم اعطاه في عقبه
تحقيق مع ان حقيقة العطاء انما يكون ممن امر بالاعطاء ١٢ مرقاة
٥٦ قوله وادي القرى هو موضع مشهور بين
المدينة والشام بثلاثة ايام من جهة الشام وهو يجري في الظاهر
تركيبا اضافيا جعل علما كعبد الله فينبغي ان يعرب
باعرابين وينصب الياء من وادي لكن قال التوربشتي
لا يعرب الياء من وادي فان المحدثين جعلا اسما
واحدا فكانه ثبت عندهم من حيث الرواية عدم
الاعراب ١٢ لمعات ٥٧ قوله بجبلي طيئ بياء
مشددة بعدها همزة على وزن سيد وهو ابو قبيلة من
اليمن ذكره في شرح مسلم وكذا في القاموس ثم قيل
الجبلان احدهما اجا بالتحريك وهو مهموز وثم يقصر
مثل جبل وقيل كعصا والآخر سلمى بفتح السين وهما
بارض نجد ١٢ ٥٨ قوله يسمى فيها القيراط قال
القاضي لعله يكثر اهلها ذكر القراريط في معاملتهم
لتشددهم فيها وقلة مروتهم وقيل القراريط كلمة يذكرها
اهلها في السباب ويقولون اعطيت فلانا قراريط
اي اسمعته المكروه وقد حكاه الطحاوي عنهم وهو اعلم

... الرضاعة فهذا من قبيل ما كشف للنبي صلى الله عليه وسلم من الغيب انه سيحدث هذه الحادثة وسيكون عقيب ذلك فتن وشرور بها كما وقع
... لانهم معنى الحديث ان القوم لهم ذمة وحرمة اولى بسائرهم بذاره ١٢ مرقاة ٥٩ قوله فان لهم ذمة الخ من جهة ابراهيم بن النبي صلى الله عليه وسلم لان المارية كانت منها
قوله رحما لهم قرابة من جهة هاجر ام اسمعيل فانها كانت من القبط ١٢ مرقاة ٦٠ قوله يختصمان الخ وقد وقع هذا في آخر عهد عثمان رضي الله عنه حين عتبوا عليه ولاية عبد الله بن سعد بن ابي سرح

ا؎ قوله وخرج معه النبي صلى الله عليه وسلم قال في مظاہر حق وعمرہ صلى الله عليه وسلم اذ ذاک اثنا عشر سنة ۱۲ ۵۲؎ قوله من غضروف كتف الغضروف عظم لين على رؤس المفاصل في ملتقى العظم واللحم وہو واسطة في التقائهما والتيامهما لكونه بين اللحم كان واسطة لان الواسطة بين الشديد اشدة العظم ولا لينالين

يصعد الثنية في باب جامع المناقب ان شاء الله تعالى **الفصل الثاني عن** ابي موسى قال خرج ابو طالب الى الشام وخرج معه النبي صلى الله عليه وسلم في اشياخ من قريش فلما اشرفوا على الراهب هبطوا فحلوا رحالهم فخرج اليهم الراهب وكانوا قبل ذلك يمرون به فلا يخرج اليهم قال فهم يحلون رحالهم فجعل يتخللهم الراهب حتى جاء فاخذ بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هذا سيد العالمين هذا رسول رب العلمين يبعثه الله رحمة للعلمين فقال له اشياخ من قريش ما علمك فقال انكم حين اشرفتم من العقبة لم يبق شجر ولا حجر الا خر ساجدا ولا يسجدان الا لنبي واني اعرفه بخاتم النبوة اسفل من غضروف كتفه مثل التفاحة ثم رجع فصنع لهم طعاما فلما اتاهم به وكان هو في رعية الابل فقال ارسلوا اليه فاقبل وعليه غمامة تظله فلما دنا من القوم وجدهم قد سبقوه الى فيء شجرة فلما جلس مال فيء الشجرة عليه فقال انظروا الى فيء الشجرة مال عليه فقال انشدكم الله ايكم وليه قالوا ابو طالب فلم يزل يناشده حتى رده ابو طالب وبعث معه ابو بكر بلالا وزوده الراهب من الكعك والزيت رواه الترمذي **وعن** علي بن ابي طالب قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم بمكة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر الا وهو يقول السلام عليك يا رسول الله رواه الترمذي والدارمي **وعن** انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بالبراق ليلة اسري به ملجما مسرجا فاستصعب عليه فقال له جبرئيل ابمحمد تفعل هذا فما ركبك احد اكرم على الله منه قال فارفض عرقا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما انتهينا الى بيت المقدس قال جبرئيل باصبعه فخرق بها الحجر فشد به البراق رواه الترمذي **وعن** يعلى بن مرة الثقفي قال ثلثة اشياء رايتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا نحن نسير معه اذ مررنا ببعير يسنى عليه فلما راه البعير جرجر فوضع جرانه فوقف عليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال اين صاحب هذا البعير فجاءه فقال بعنيه فقال بل نهبه لك يا رسول الله وانه لاهل بيت ما لهم معيشة غيره قال اما اذ ذكرت هذا من امره فانه شكى كثرة العمل وقلة العلف فاحسنوا اليه ثم سرنا حتى نزلنا منزلا فنام النبي صلى الله عليه وسلم فجاءت شجرة تشق الارض حتى غشيته ثم رجعت الى مكانها فلما استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكرت له فقال هي شجرة استاذنت ربها في ان تسلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذن لها قال ثم سرنا فمررنا بماء فاتته امراة بابن لها به جنة فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم بمنخره ثم قال اخرج فاني محمد رسول الله ثم سرنا فلما رجعنا مررنا بذلك الماء فسألها عن الصبي فقالت والذي بعثك بالحق ما راينا منه ريبا بعدك رواه في شرح السنة **وعن** ابن عباس قال

لکونه بين الشيئين ينبغي ان يكون ذات جهتين لكل منهما كما ذكروا هذا كلام الحكماء وفي القاموس الغضروف كل عظم رخص يوكل كمارن الانف ونغض الكتف ورؤس الاضلاع ۱۲ لمعات ۵۳؎ قوله مثل التفاحة بالنصب في نسخة صحيحة بالرفع وفي اخرى بالجر على انه صفة خاتم ذكره شارح وقال بعض المحققين يروى بالرفع على انه خبر محذوف وبالنصب على اضمار الفعل ويجوز الجر على الابدال دون الصفة لان مثل وغير لا يتعرفان بالاضافة الى المعرفة ۱۲ مرقاة ۵۴؎ قوله مال فيء الشجرة عليه زيادة على ظل السحابة او زالت السحابة بالت الشجرة لظهار للناظرين ۱۲ مرقاة ۵۵؎ قوله انظروا الى فيء الشجرة الخ اى ان كنتم تنظرون الى مظلة السماء فانظروا الى مظلة الارض ولكن الله سبحانه اعماهم كما اخبر بقوله تعالى وتراهم ينظرون اليك وهم لا يبصرون واظهر هذا المعنى في قوله فانها لا تعمى الابصار ولكن تعمى القلوب التي في الصدور ۱۲ مرقاة ۵۶؎ قوله فلم يزل يناشده اي يناشد ابا طالب ويطالب رده عليه السلام خوفا عليه من اهل الروم ان يقتلوه في الشام ويقول لابي طالب بالله عليك ان ترد محمدا الى مكة وتحفظه من العدو ۱۲ مرقاة ۵۷؎ قوله وبعث معه ابو بكر بلالا قالوا كيف يكون هذا وبلال لم يخلق بعد وابو بكر كان صبيا فانه اصغر من النبي صلى الله عليه وسلم بسنتين وكان للنبي صلى الله عليه وسلم اذ ذاك اثنا عشرة سنة فلذا ضعفوا هذا الحديث وحكم بعضهم ببطلانه قال ابن حجر في الاصابة الحديث رجاله ثقات ليس فيه منكر سوى هذا اللفظ فيحتمل انها مدرجة فيه منقطعة من حديث آخر وهو من احد رواته ۱۲ لمعات ۵۸؎ قوله اكرم على الله مرفوع صفة لاحد قال التوربشتي وجدنا الرواية في اكرم بالنصب بفعل التقدير كان اكرم ۱۲ لمعات ۵۹؎ قوله فخرق بها الحجر اي ثقب ثقبا مائدة وقد مر في باب المعراج من حديث انس فربطته بالحلقة التي تربط الانبياء به وقالوا في الجمع بينهما لعل المراد من الحلقة الموضع الذي كان فيه الحلقة وهو قد انسد فخرقه جبرئيل باصبعه والله اعلم ۱۲ لمعات ۶۰؎ قوله يسنى بلفظ المجهول اي يستقى سنت الناقة الارض تسنو اذا سقتها والسانية ناقة يستقى عليها قوله جرجر اي صوت وصاح وقيل اي رددت الصوت في الحلق والجران بكسر الجيم وخفة الراء مقدم عنق البعير من مذبحه الى منحره ۱۲ لمعات ۶۱؎ قوله جرجر اي صاح من الحجرة وهي صوت تردد البعير في حلقه على ما ذكره القاضي فالمعنى رددت الصوت في حلقه ۱۲ مرقاة ۶۲؎ قوله اما اذ ذكرت هذا من امره اي فاعلم اني ما طلبت شراءه الا للتخليص لا لغرض آخر به فانه شكى كثرة العمل وقلة العلف فاذا كان كذلك فاحسنوا اليه اي بكثرة العلف وقلة العمل مع جواز كثرتهما وقلتهما ۱۲ مرقاة ۶۳؎ قوله ما راينا منه اي من الصبي قوله ريبا

ان امرأة جاءت بابن لها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابني به جنون وانه ليأخذه عند غدائنا وعشائنا فمسح رسول الله صلى الله عليه وسلم صدره ودعا فثع ثعة وخرج من جوفه مثل الجرو الاسود يسعى رواه الدارمي وعن انس قال جاء جبرئيل الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالس حزين قد تخضب بالدم من فعل اهل مكة فقال يا رسول الله هل تحب ان نريك اية قال نعم فنظر الى شجرة من ورائه فقال ادع بها فدعا بها فجاءت فقامت بين يديه فقال مرها فلترجع فامرها فرجعت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسبي حسبي رواه الدارمي وعن ابن عمر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فاقبل اعرابي فلما دنى قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم تشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله قال ومن يشهد على ما تقول قال هذه السلمة فدعاها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بشاطئ الوادي فاقبلت تخد الارض حتى قامت بين يديه فاستشهدها ثلثا فشهدت ثلثا انه كما قال ثم رجعت الى منبتها رواه الدارمي وعن ابن عباس قال جاء اعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بما اعرف انك نبي قال ان دعوت هذا العذق من هذه النخلة يشهد اني رسول الله فدعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل ينزل من النخلة حتى سقط الى النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال ارجع فعاد فاسلم الاعرابي رواه الترمذي وصححه وعن ابي هريرة قال جاء ذئب الى راعي غنم فاخذ منها شاة فطلبه الراعي حتى انتزعها منه قال فصعد الذئب على تل فاقعى واستذفر وقال قد عمدت الى رزق رزقنيه الله اخذته ثم انتزعته مني فقال الرجل تالله ان رأيت كاليوم ذئب يتكلم فقال الذئب اعجب من هذا رجل في النخلات بين الحرتين يخبركم بما مضى وبما هو كائن بعدكم قال فكان الرجل يهوديا فجاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره واسلم فصدقه النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم انها امارات بين يدي الساعة قد اوشك الرجل ان يخرج فلا يرجع حتى يحدثه نعلاه وسوطه بما احدث اهله بعده رواه في شرح السنة وعن ابي العلاء عن سمرة بن جندب قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم نتداول من قصعة من غدوة حتى الليل يقوم عشرة ويقعد عشرة قلنا فما كانت تمد قال من اي شيء تعجب ما كانت تمد الا من ههنا واشار بيده الى السماء رواه الترمذي والدارمي وعن عبد الله ابن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم بدر في ثلثمائة وخمسة عشر قال اللهم انهم حفاة فاحملهم اللهم انهم عراة فاكسهم اللهم انهم جياع فاشبعهم ففتح الله له فانقلبوا وما منهم رجل الا وقد رجع بجمل او جملين واكتسوا وشبعوا رواه ابو داود وعن ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انكم منصورون ومصيبون ومفتوح لكم فمن ادرك ذلك منكم فليتق الله وليأمر بالمعروف ولينه عن المنكر رواه ابو داود وعن جابر ان يهودية من اهل خيبر سمت شاة مصلية ثم اهدتها لرسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الذراع فاكل منها واكل رهط من اصحابه معه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارفعوا ايديكم

لـه قوله فثع ثعة اي قاء قيئة ... بفتح المثلثة وتشديد المهملة ... والجرو بتثليث الجيم وسكون الراء ... ولد الكلب والاسد ١٢ لمعات ٣ه قوله قد تخضب بالدم اي تلطخ فكان ذلك يوم احد حين كسرت رباعيته ... قال السيوطي عن عبد الرزاق عن معمر عن الزهري ضرب وجه النبي صلى الله عليه وسلم بالسيف سبعين ضربة وقاه الله شرها كلها ١٢ لمعات ٣ه قوله حسبي الخ زيد للمبالغة او اشارة الى تكرار خرق العادة بالمجيء والاعادة والمعنى كفاني في تسليتي عما لقيته من الحزن بهذه الكرامة من ربي ١٢ م ٣ه قوله قال ان دعوت بكسر ان في اكثر الاصول وفي بعضها بفتح ان وهو الاظهر اي بان دعوت هذا العذق بكسر العين وهو العرجون بما فيه من الشماريخ وهي بمنزلة العنقود من العنب وبالفتح النخلة والمراد به الاول لقوله من هذه النخلة ١٢ مرقاة ٣ه قوله فاقعى اي جلس مقعيا بان قعد على وركيه ونصب يديه واستذفر بالمعجمة فالفاء اي ادخل ذنبه بين رجليه وقيل بين اليتيه قوله قد عمدت على صيغة المتكلم اخبارا على سبيل الشكاية وفي نسخة بصيغة الخطاب على انه استفهام على سبيل الانكار ١٢ مرقاة ٣ه قوله قد عمدت بفتح الميم على صيغة المتكلم اخبارا على سبيل الشكاية وفي نسخة صحيحة بصيغة الخطاب على انه استفهام على سبيل الانكار والمعنى قصدت ١٢ مرقاة ٣ه قوله ان رأيت كاليوم الخ اي ما رأيت ذئبا يتكلم كاليوم قال شارح وفي الفائق اي ما رأيت اعجوبة كاعجوبة اليوم فحذف الموصوف واقيمت الصفة مقامه او حذف المضاف واقيم المضاف اليه مقامه ١٢ مرقاة ٣ه قوله نتداول اي نتناوب باكل الطعام فيها قوله من غدوة حتى الليل اي طول النهار قوله قلنا فما كانت تمد بلفظ المجهول من الامداد اي شيء كانت القصعة تمد به قيل هذا قول الصحابة وقال من اي شيء تعجب قول رسول الله صلى الله عليه وسلم في جوابهم وقيل السؤال من ابي العلاء ومن بعده والجواب قول سمرة ١٢ لمعات وقال الطيبي يحتمل ان يكون القائل سمرة والسائل ابو العلاء وهو الظاهر وجه ظهوره لا يخفى اذ مثل هذا السؤال من الاصحاب الشاهدين المعجزة في غاية من الغرابة واما سؤال التابعين من الصحابي فقصد به توجه بانه توهم انه كان ياتي الطعام ويوضع في القصعة مرة بعد مرة بعد فراغ عشرة كما هو المتعارف على طريق العادة فاجاب الصحابي بان هذا لم يقع الا على سبيل خرق العادة فالمدد من رب السماء لا من احد من المخلوقين من سكان الارض ١٢ مرقاة ٣ه قوله ثلثمائة وخمسة عشر والمشهور انه خرج يوم بدر في ثلثمائة وثلثة عشر من المهاجرين سبعة وسبعون ومن الانصار مائتان وستة وثلثون ١٢ لمعات ٣ه قوله واكتسوا وشبعوا اي من غنائم اعدائهم وفي الحديث ان الصبر على المكروه فيه خير كثير ثم هذا بشارة في الدنيا والاخرة خير وابقى ١٢ مرقاة ٣ه قوله يهودية اسمها زينب بنت الحارث امرأة سلام بن مشكم ١٢ لمعات ٣ه قوله مصلية بفتح الميم وكسر اللام وتشديد الياء التحتية اي مشوية قيل واكثرت السم في الكتف والذراع لما بلغها انهما احب اعضاء الشاة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ مرقاة

وارسل الى اليهودية فدعاها فقال سممت هذه الشاة فقالت من اخبرك قال اخبرتني هذه في يدي للذراع قالت نعم قلت ان كان نبيا فلن تضره وان لم يكن نبيا استرحنا منه فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يعاقبها وتوفي اصحابه الذين اكلوا من الشاة واحتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم على كاهله من اجل الذي اكل من الشاة حجمه ابوهند بالقرن والشفرة وهو مولى لبني بياضة من الانصار رواه ابوداؤد والدارمي وعن سهل بن حنظلية انهم ساروا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين فاطنبوا السير حتى كان عشية فجاء فارس فقال يا رسول الله اني طلعت على جبل كذا وكذا فاذا انا بهوازن على بكرة ابيهم بظعنهم ونعمهم اجتمعوا الى حنين فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال تلك غنيمة المسلمين غدا ان شاء الله تعالى ثم قال من يحرسنا الليلة قال انس بن ابي مرثد الغنوي انا يا رسول الله قال اركب فركب فرسا له فقال استقبل هذا الشعب حتى تكون في اعلاه فلما اصبحنا خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى مصلاه فركع ركعتين ثم قال هل حسستم فارسكم فقال رجل يا رسول الله ما حسسناه فثوب بالصلوة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يصلي يلتفت الى الشعب حتى اذا قضى الصلوة قال ابشروا فقد جاء فارسكم فجعلنا ننظر الى خلال الشجر في الشعب فاذا هو قد جاء حتى وقف على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني انطلقت حتى كنت في اعلى هذا الشعب حيث امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما اصبحت طلعت الشعبين كليهما فلم ار احدا فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل نزلت الليلة قال لا الا مصليا او قاضي حاجة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا عليك ان لا تعمل بعدها رواه ابوداؤد وعن ابي هريرة قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم بتمرات فقلت يا رسول الله ادع الله فيهن بالبركة فضمهن ثم دعا لي فيهن بالبركة قال خذهن فاجعلهن في مزودك كلما اردت ان تاخذ منه شيئا فادخل فيه يدك فخذه ولا تنثره نثرا فقد حملت من ذلك التمر كذا وكذا من وسق في سبيل الله فكنا ناكل منه ونطعم وكان لا يفارق حقوي حتى كان يوم قتل عثمان فانه انقطع رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال تشاورت قريش ليلة بمكة فقال بعضهم اذا اصبح فاثبتوه بالوثاق يريدون النبي صلى الله عليه وسلم فقال بعضهم بل اقتلوه وقال بعضهم بل اخرجوه فاطلع الله نبيه صلى الله عليه وسلم على ذلك فبات علي على فراش النبي صلى الله عليه وسلم تلك الليلة وخرج النبي صلى الله عليه وسلم حتى لحق بالغار وبات المشركون يحرسون عليا يحسبونه النبي صلى الله عليه وسلم فلما اصبحوا ثاروا اليه فلما راوا عليا رد الله مكرهم فقالوا اين صاحبك هذا قال لا ادري فاقتصوا اثره فلما بلغوا الجبل اختلط عليهم فصعدوا الجبل فمروا بالغار

ك٥ قوله للذراع اللام لطيبان او بعضه عن نحو قال لزيادته لم يقل اى قال عن الذراع انها اخبرتني وقيل اللام بمعنى الى اى قال ذلك مشيرا اليها ١٢ لمعات ك٥ قوله فعفا عنها فيه اختلاف اذ الرواية وردت بانه امر بقتلها فقتلت ووجه التوفيق بينهما انه عفا عنها اولا ثم لما مات بشر امر بها فقتلت بمكانه ١٢ طيبي ك٥ قوله بالقرن اى كانت المحجمة قرنا والمبضعة سكينا عريضا ١٢ مرقاة ك٥ قوله سهل بن حنظلية قال المؤلف هي ام جده وقيل امه واليها ينسب وبها يعرف واسم ابيه الربيع بن عمرو وكان سهل ممن بايع تحت الشجرة وكان فاضلا معتزلا عن الناس كثير الصلوة والذكر سكن الشام ومات بدمشق في اول ايام معاوية ١٢ مرقاة ك٥ قوله على بكرة ابيهم اى باجمعهم قال في الكرم على بكرة ابيهم وهذا مثل يريدون بها الكثرة وقال الطيبي ان اصله ان جمعا من العرب عرض لهم انزعاج فارتحلوا جميعا ولم يتخلفوا شيئا حتى ان بكرة كانت لابيهم اخذوها معهم فقال من رآهم جاؤا على بكرة ابيهم فصار ذلك مثلا ١٢ لمعات ك٥ قوله بظعنهم قال الجزري اى بنسائهم وهو الاظهر على انها جمع الظعينة وهي المراة ما دامت في الهودج وقيل هو الهودج كانت فيه امراة او لا وهو مركب من مراكب النساء ١٢ مرقاة ك٥ قوله يلتفت الى الشعب اى يميل بطرف عينه الى جهة الطريق في الجبل ١٢ مرقاة ك٥ قوله ان لا تعمل بعدها اى من نوافل الخيرات وفضائل الاعمال فان فيما عملت كفاية وهذا مبالغة في تحسين عمله وبشارة له بالمغفرة وقيل المراد العمل الجهادي في ذلك اليوم والاول اظهر والله اعلم ١٢ لمعات ك٥ قوله فقد حملت من ذلك اه اى اخرجت منه مقدارا كذا بدفعات يعني ان يكون في كل دفعة اقل منه او يكون في كل دفعة بهذا المقدار فافهم والوسق بسكون السين ستون صاعا او حمل بعير والحقو بفتح الحاء المهملة وسكون القاف معقد الازار ١٢ لمعات ك١٠ قوله لا يفارق حقوي اى وسطي قال شارح الحقو الازار والمراد هنا موضع شد الازار وقال الطيبي الحقو معقد الازار وسمي الازار به للمجاورة ١٢ مرقاة ك١١ قوله حتى كان يوم الخ بالرفع على انه كان تامة ويجوز نصبه على ان التقدير حتى كان الزمان يوم قتل عثمان وقوله فانه انقطع اى ذلك اليوم وسقط مني وضاع فحزنت عليه حزنا شديدا فكان يقول ابو هريرة للناس هم ولي هم ان بينهم هم الجراب وهم الشيخ عثمان ١٢ مرقاة ك١٢ قوله تشاورت قريش وقد اخبر الله سبحانه عنه بقوله واذ يمكر بك الذين كفروا ليثبتوك او يقتلوك او يخرجوك وذلك انهم لما سمعوا باسلام الانصار ومتابعتهم خافوا واجتمعوا في دار الندوة متشاورين في امره فدخل عليهم ابليس في صورة شيخ قال انا من نجد سمعت اجتماعكم فحضرت ولعلكم لن تعدموا مني رايا قال ابو البختري رايي ان تحبسوه في بيت فقال الشيخ بئس الراي ياتيكم قومه فيخلصونه منكم وقال هشام بن عمرو رايي ان تحملوه على جمل فتخرجوه من ارضكم فقال بئس الراي وقال ابو جهل انا اري ان تاخذوا من كل بطن غلاما فيضربوه ضربة رجل واحد فيتفرق دمه في القبائل فلا يقوى بنو هاشم على حرب قريش كلهم فقال صدق هذا الفتى لقد نزلوا على رايه ١٢ مرقاة ك١٣ قوله فكم

فرأوا على بابه نسج العنكبوت فقالوا لو دخل ههنا لم يكن نسج العنكبوت على بابه فمكث فيه ثلث ليال رواه احمد وعن ابي هريرة قال لما فتحت خيبر أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم شاة فيها سم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجمعوا الي من كان ههنا من اليهود فجمعوا له فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم اني سائلكم عن شيء فهل انتم مصدقي عنه قالوا نعم يا ابا القاسم فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابوكم قالوا فلان قال كذبتم بل ابوكم فلان قالوا صدقت وبررت قال فهل انتم مصدقي عن شيء ان سألتكم عنه قالوا نعم يا ابا القاسم وان كذبناك عرفت كما عرفته في ابينا فقال لهم من اهل النار قالوا نكون فيها يسيرا ثم تخلفونا فيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخسئوا فيها والله لا نخلفكم فيها ابدا ثم قال هل انتم مصدقي عن شيء ان سألتكم عنه فقالوا نعم يا ابا القاسم قال هل جعلتم في هذه الشاة سما قالوا نعم قال فما حملكم على ذلك قالوا اردنا ان كنت كاذبا ان نستريح منك وان كنت صادقا لم يضرك رواه البخاري وعن عمرو بن اخطب الانصاري قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما الفجر وصعد على المنبر فخطبنا حتى حضرت الظهر فنزل فصلى ثم صعد المنبر فخطبنا حتى حضرت العصر ثم نزل فصلى ثم صعد المنبر حتى غربت الشمس فاخبرنا بما هو كائن الى يوم القيامة قال فاعلمنا احفظنا رواه مسلم وعن معن بن عبد الرحمن قال سمعت ابي قال سألت مسروقا من آذن النبي صلى الله عليه وسلم بالجن ليلة استمعوا القرآن فقال حدثني ابوك يعني عبد الله بن مسعود انه قال آذنت بهم شجرة متفق عليه وعن انس قال كنا مع عمر بين مكة والمدينة فتراءينا الهلال وكنت رجلا حديد البصر فرأيته وليس احد يزعم انه رآه غيري فجعلت اقول لعمر اما تراه فجعل لا يراه قال يقول عمر سأراه وانا مستلق على فراشي ثم انشأ يحدثنا عن اهل بدر قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يرينا مصارع اهل بدر بالامس يقول هذا مصرع فلان غدا ان شاء الله وهذا مصرع فلان غدا ان شاء الله قال عمر والذي بعثه بالحق ما اخطؤا الحدود التي حدها رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فجعلوا في بئر بعضهم على بعض فانطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انتهى اليهم فقال يا فلان بن فلان ويا فلان بن فلان هل وجدتم ما وعدكم الله ورسوله حقا فاني قد وجدت ما وعدني الله حقا فقال عمر يا رسول الله كيف تكلم اجسادا لا ارواح فيها فقال ما انتم باسمع لما اقول منهم غير انهم لا يستطيعون ان يردوا علي شيئا رواه مسلم وعن انيسة بنت زيد بن ارقم عن ابيها ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على زيد يعوده من مرض كان به قال ليس عليك من مرضك باس ولكن كيف لك اذا عمرت بعدي فعميت قال احتسب واصبر قال اذن تدخل الجنة بغير حساب قالت فعمي بعد ما مات النبي صلى الله عليه وسلم ثم رد الله عليه بصره ثم مات وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تقول علي ما لم اقل فليتبوأ مقعده من النار وذلك انه بعث رجلا فكذب عليه فدعا عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد ميتا وقد انشق بطنه ولم تقبله الارض رواه البيهقي في دلائل النبوة

---

٥١ قوله على بابه نسج العنكبوت قيل لما دخل الغار بعث الله حمامتين فباضتا في اسفله والعنكبوت فنسجت عليه وروي ان المشركين طلعوا فوق الغار بحيث لو نظروا الى اقدامهم لأبصروهما اشفق ابو بكر على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عليه السلام ما ظنك باثنين الله ثالثهما لما عماهم الله عن الغار فجعلوا يترددون حوله فلم يروه ١٢ مرقاة ٥٢ قوله فهل انتم مصدقي كذا في نسخ المشكوة بلفظ اسم الفاعل من التصديق واصله مصدقوني وكان معناه هل تصدقون قولي ان اردت عليكم واذكر لكم جوابا من سوالي وفي بعض الاصول صادقي وقال يجوز كون الوقاية في بعض الاسماء المعربة المشابهة الفعل وفي رواية صادقي بتشديد الياء وهو الاظهر الانسب بقولهم ان كذبناك ١٢ لمعات ٥٣ قوله قالوا فلان اي بطريق الكذب على وجه الامتحان ١٢ م ٥٤ قوله ان نستريح قال الطيبي في قوله ان نستريح مفعول اردنا وجزاء الشرط المتوسط بين الفعل والمفعول محذوف لوجود القرينة اي ان كنت كاذبا نستريح منك وان كنت صادقا لم يضرك فتستيقن بهما انك نبي او ما اردنا الامتحان يعني فاما ان نعلم انك كاذب فنستريح منك واما ان نعلم انك نبي فنتبعك وفيه انه تبين من قولهم انهم كانوا كاذبين في قولهم وانهم عرفت عليهم الحجة بالغة بظهور المعجزة ١٢ مرقاة ٥٥ قوله فاعلمنا احفظنا اي الآن احفظنا يومئذ تلك الاخبار لاشتمالها على علوم وحكم ١٢ لمعات ٥٦ قوله فجعل لا يراه قال الطيبي كانه اتباع لقوله فجعلت اي طفقت اري الهلال فهو لا يراه فأتم جمل شاكية كما اتم فلا تحسبنهم بمفازة من العذاب تأكيدا لقوله لا تحسبن الذين يفرحون انتهى ولا يبعد ان يقال التقدير فجعل عمر يطالع في السماء حال كونه لا يراه ١٢ مرقاة ٥٧ قوله سأراه وانا مستلق حال من ضمير اراه اي لا حاجة لي الآن الى رؤيته بتعب وسأراه بعد ذلك بزوال او بيوم من غير تعب ١٢ لمعات ٥٨ قوله هل وجدتم فيه ايماء الى قوله تعالى ونادى اصحاب الجنة اصحاب النار ان قد وجدنا الآية فهؤلاء ايضا لابد انهم قالوا نعم اما بلسان القال او بلسان الحال ١٢ مرقاة ٥٩ قوله ما انتم باسمع لما اقول منهم ايماء وهذا الحديث في هذا الباب ربما يشعر بان سماعهم كان معجزة لرسول الله صلى الله عليه وسلم كما قال بعضهم وقدم الكلام فيه في كتاب الجهاد ١٢ لمعات ٦٠ قوله رد الله عليه بصره ولعله صلى الله عليه وسلم لم يذكر له رد بصره ليكون مشقة صبره اكثر واجره المترتب عليه اكبر ثم حصل له النصر مع الصبر ١٢ مرقاة ٦١ قوله فكذب عليه اي على النبي عليه السلام وانكشف له بنور النبوة او بلغه خبره ١٢ مرقاة

وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءه رجل يستطعمه فأطعمه شطر وسق شعير فما زال الرجل يأكل منه وامرأته وضيفهما حتى كاله ففنى فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لو لم تكله لاكلتم منه ولقام لكم رواه مسلم وعن عاصم بن كليب عن ابيه عن رجل من الانصار قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على القبر يوصي الحافر يقول اوسع من قبل رجليه اوسع من قبل رأسه فلما رجع استقبله داعي امرأته فاجاب ونحن معه فجيئ بالطعام فوضع يده ثم وضع القوم فاكلوا فنظرنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوك لقمة في فيه ثم قال اجد لحم شاة اخذت بغير اذن اهلها فارسلت المرأة تقول يا رسول الله اني ارسلت الى النقيع وهو موضع يباع فيه الغنم ليشترى لي شاة فلم توجد فارسلت الى جار لي قد اشترى شاة ان يرسل بها الي بثمنها فلم يوجد فارسلت الى امرأته فارسلت الي بها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطعمي هذا الطعام الاسارى رواه ابو داؤد والبيهقي في دلائل النبوة وعن حزام بن هشام عن ابيه عن جده حبيش بن خالد وهو اخو ام معبد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين اخرج من مكة خرج مهاجرا الى المدينة هو وابو بكر ومولى ابي بكر عامر بن فهيرة ودليلهما عبد الله الليثي مروا على خيمتي ام معبد فسألوها لحما وتمرا ليشتروا منها فلم يصيبوا عندها شيئا من ذلك وكان القوم مرملين مسنتين فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى شاة في كسر الخيمة فقال ما هذه الشاة يا ام معبد قالت شاة خلفها الجهد عن الغنم قال هل بها من لبن قالت هي اجهد من ذلك قال اتأذنين لي ان احلبها قالت بابي انت وامي ان رأيت بها حلبا فاحلبها فدعا بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فمسح بيده ضرعها وسمى الله تعالى ودعا لها في شاتها فتفاجت عليه ودرت واجترت فدعا باناء يربض الرهط فحلب فيه ثجا حتى علاه البهاء ثم سقاها حتى رويت وسقى اصحابه حتى رووا ثم شرب آخرهم ثم حلب فيه ثانيا بعد بدء حتى ملأ الاناء ثم غادره عندها وبايعها وارتحلوا عنها رواه في شرح السنة وابن عبد البر في الاستيعاب وابن الجوزي في كتاب الوفاء وفي الحديث قصة

باب الكرامات

الفصل الاول

عن انس ان اسيد بن حضير وعباد بن بشر تحدثا عند النبي صلى الله عليه وسلم في حاجة لهما حتى ذهب من الليل ساعة في ليلة شديدة الظلمة ثم خرجا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ينقلبان وبيد كل واحد منهما عصية فاضاءت عصا احدهما لهما حتى مشيا في ضوءها حتى اذا افترقت بهما الطريق اضاءت للآخر عصاه فمشى كل واحد منهما في ضوء عصاه حتى بلغ اهله رواه البخاري وعن جابر قال لما حضر احد دعاني ابي من الليل فقال ما اراني الا مقتولا في اول من يقتل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم واني لا اترك بعدي اعز علي منك غير نفس رسول الله صلى الله عليه وسلم وان علي دينا فاقض واستوص باخواتك خيرا فاصبحنا فكان اول قتيل ودفنت معه آخر في قبر رواه البخاري وعن عبد الرحمن بن ابي بكر قال ان اصحاب الصفة كانوا اناسا فقراء وان النبي صلى الله عليه وسلم

---

۵۱ قوله فاكلوا هذا الحديث بظاهره يرد على ما قرره اصحاب مذهبنا من انه يكره اتخاذ الطعام في اليوم الاول والثالث او بعد الاسبوع كما في البزازية وذكر في الخلاصة انه لا يباح اتخاذ الضيافة عند ثلثة ايام وقال ابن الهمام يكره اتخاذ الضيافة من اهل الميت والكل عللوه بانه شرع في السرور لا في الشرور وقال وهي بدعة مستقبحة روى الامام احمد وابن ماجة باسناد صحيح عن جرير بن عبد الله قال كنا نعد الاجتماع الى اهل الميت وصنعهم الطعام من النياحة انتهى فينبغي ان يقيد كلامهم بنوع خاص من اجتماع يوجب استحياء اهل بيت الميت فيطعمونهم كرها او يحمل على كون بعض الورثة صغيرا او غائبا او لم يعرف رضاه او لم يكن الطعام من عند احد معين من مال نفسه لا من مال الميت قبل قسمته ونحو ذلك ۱۲ مرقاة

۵۲ قوله اطعمي هذا الطعام الاسرى جمع اسير كالاسارى قال الطيبي كانوا كفارا وقال ولما لم يوجد صاحب الشاة ليستحلوا منه وكان الطعام يفسد ويتلف امر باطعامهم ۱۲ لمعات

۵۳ قوله عن جده حبيش بضم حاء مهملة وفتح موحدة وسكون تحتية فشين معجمة وفي نسخة بخاء معجمة فنون ثم سين مهملة والاول اصح على ما في جامع الاصول ... عبد الله الليثي هو مولى ابي بكر الصديق اجر بعد الى المدينة وكان قد اسلم قبل دخول النبي صلى الله عليه وسلم دار الارقم ۱۲ مرقاة

۵۴ قوله اخو ام معبد الخزاعية وهي عاتكة بنت خالد يقال انها اسلمت لما نزل عليها النبي صلى الله عليه وسلم في هجرته الى المدينة ويقال انها قدمت المدينة فاسلمت والحديث المعروف بحديث ام معبد مشهور ذكره المؤلف ۱۲ مرقاة

۵۵ قوله ودرت بتشديد الراء اي ارسلت الدر بالفتح وهو اللبن ۱۲ مرقاة

۵۶ قوله اجترت الجرة ما تخرجه الشاة من بطنه لتمضغه من الجر بمعنى الجذب كالاجترار وقوله باناء يربض بضم الباء من ربض الآثار القوم اي ارواهم حتى ثقلوا وناموا ممتدين على الارض من ربض بالمكان اقام ملازما له والثج السيلان ... سائل والبهاء وبيص رغوة اللبن ۱۲ لمعات

۵۷ قوله وفي الحديث قصة طويلة وهي انه لما ارتحل النبي صلى الله عليه وسلم جاء ابو معبد يسوق اعنزا عجافا ورأى في البيت لبنا فقال من اين هذا قالت مر بنا رجل مبارك وذكرت من وصف النبي صلى الله عليه وسلم ونعته بعبارة فصيحة فقال ابو معبد هذا والله صاحب قريش الذي ذكر لنا من امره ما ذكر بمكة ولقد هممت ان اصحبه ولافعلن ان وجدت الى ذلك سبيلا ۱۲ مرقاة مختصرا

۵۸ قوله واستوص باخواتك خيرا اي اقبل وصيتي فيهن وهن كن تسعا قوله ودفنت مع آخر هو عمرو بن الجموح وكان صديق والد جابر وزوج اخته قال ابن الملك فيه دليل على جواز دفن اثنين في قبر واحد انتهى والظاهر انه يجوز اذا كان ضرورة ۱۲ مرقاة

۵۹ قوله اصحاب الصفة الصفة موضع مظلل من المسجد وهم يبيتون فيها كانوا اضياف الاسلام متوكلين على الله لا مسكن لهم ولا مال ولا ولد وكانوا سبعين ويقلون حينا ويكثرون حينا - لمعات ومن مشاهيرهم على ما ذكره الحافظ ابو نعيم في حلية الاولياء ابو ذر الغفاري عمار بن ياسر سلمان الفارسي صهيب بلال

قال من كان عنده طعام اثنين فليذهب بثالث ومن كان عنده طعام اربعة فليذهب بخامس او سادس وان ابابكر جاء بثلثة وانطلق النبي صلى الله عليه وسلم بعشرة وان ابابكر تعشى عند النبي صلى الله عليه وسلم ثم لبث حتى صليت العشاء ثم رجع فلبث حتى تعشى النبي صلى الله عليه وسلم فجاء بعد ما مضى من الليل ما شاء الله قالت له امرأته ما حبسك عن اضيافك قال اوما عشيتهم قالت ابوا حتى تجيء فغضب وقال والله لا اطعمه ابدا فحلفت المرأة ان لا تطعمه وحلف الاضياف ان لا يطعموه قال ابو بكر كان هذا من الشيطان فدعا بالطعام فاكل واكلوا فجعلوا لا يرفعون لقمة الا ربت من اسفلها اكثر منها فقال لامرأته يا اخت بني فراس ما هذا قالت وقرة عيني انها الآن لاكثر منها قبل ذلك بثلث مرار فاكلوا وبعث بها الى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر انه اكل منها متفق عليه وذكر حديث عبد الله بن مسعود كنا نسمع تسبيح الطعام في المعجزات

الفصل الثاني

عن عائشة قالت لما مات النجاشي كنا نتحدث انه لا يزال يرى على قبره نور رواه ابو داؤد وعنها قالت لما ارادوا غسل النبي صلى الله عليه وسلم قالوا لا ندري انجرد رسول الله صلى الله عليه وسلم من ثيابه كما نجرد موتانا ام نغسله وعليه ثيابه فلما اختلفوا القى الله عليهم النوم حتى ما منهم رجل الا وذقنه في صدره ثم كلمهم مكلم من ناحية البيت لا يدرون من هو اغسلوا النبي صلى الله عليه وسلم وعليه ثيابه فقاموا فغسلوه وعليه قميصه يصبون الماء فوق القميص ويدلكونه بالقميص رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن المنكدر ان سفينة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم اخطأ الجيش بارض الروم او اسر فانطلق هاربا يلتمس الجيش فاذا هو بالاسد فقال يا ابا الحارث انا مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم كان من امري كيت وكيت فاقبل الاسد له بصبصة حتى قام الى جنبه كلما سمع صوتا اهوى اليه ثم اقبل يمشي الى جنبه حتى بلغ الجيش ثم رجع الاسد رواه في شرح السنة وعن ابي الجوزاء قال قحط اهل المدينة قحطا شديدا فشكوا الى عائشة فقالت انظروا قبر النبي صلى الله عليه وسلم فاجعلوا منه كوى الى السماء حتى لا يكون بينه وبين السماء سقف ففعلوا فمطروا مطرا حتى نبت العشب وسمنت الابل حتى تفتقت من الشحم فسمي عام الفتق رواه الدارمي وعن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان ايام الحرة لم يؤذن في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثا ولم يقم ولم يبرح سعيد بن المسيب المسجد وكان لا يعرف وقت الصلوة الا بهمهمة يسمعها من قبر النبي صلى الله عليه وسلم رواه الدارمي وعن ابي خلدة قال قلت لابي العالية سمع انس من النبي صلى الله عليه وسلم قال خدمه عشر سنين ودعا له النبي صلى الله عليه وسلم وكان له بستان يحمل في كل سنة الفاكهة مرتين وكان فيها ريحان يجيء منه ريح المسك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

الفصل الثالث

---

۵ قوله فليذهب بخامس اي ان لم يكن عنده ما يقتضي اكثر من ذلك قوله او سادس اي ان اقتضاه فاو للتنويع او للتخيير ويحتمل ان يكون للشك او يعني بل للمبالغة في باب الضيافة على مقتضى من كان عنده طعام اثنين فليذهب بثالث اي من يكون عنده طعام اربعة ان يذهب باثنين ۱۲ مرقاة ۲ قوله ثم رجع فلبث حتى تعشى النبي صلى الله عليه وسلم وفي رواية ثم ركع بدل رجع اي صلى النافلة قال الكرماني ان قلت هذا يشعر بان التعشي عند النبي صلى الله عليه وسلم كان بعد الرجوع اليه وما تقدم اشعر بانه كان قبله قلت الاول بيان حال ابي بكر في عدم احتياجه الى طعام عند اهله والثاني هو سوق القصة على الترتيب الواقع او الاول كان تعشي ابي بكر والثاني تعشي النبي صلى الله عليه وسلم والاظهر هو الثاني ۱۲ مرقاة ۳ قوله فاكل واكلوا انما اكل رضي الله عنه مع حلفه ان لا ياكل لحديث من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها فليات الذي هو خير وليكفر عن يمينه او كان مراده لا اطعمه معكم او في هذه الساعة عند الغضب ۱۲ لمعات ۴ قوله اخت بني فراس وهي ام عائشة كنيتها ام رومان من بني فراس بن غنم بن مالك بن النضر بن كنانة ۱۲ لمعات ۵ قوله وقرة عيني الواو بالجر وفي نسخة بالنصب وبعضها على نزع الخافض قال ابن الملك بالجر واو القسم وبالنصب منادى حذف حرف ندائه انتهى وفيه نظر من وجوه كما لا يخفى وقال بعض المحققين قرة العين يعبر بها عن المسرة ورؤية ما يحبه الانسان لان عينه قرت وسكنت لحصول غرضها وقيل ماخوذ من القر اي البرد وانما حلفت ام رومان رضي بذلك لما وقع عندها من السرور بالكرامة التي حصلت لهم ببركة الصديق وزعم بعضهم ان المراد بقرة عينها النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ مرقاة ۶ قوله على قبره نور اي في الحبشة والمعنى ان هذا امر مشهور فيما بيننا ومذكور عمن راى نور قبره منا ولا يتصور اتفاقنا على الكذب فهو كالدال بكونه متواترا ۱۲ مرقاة ۷ قوله مولى رسول الله الخ قال المؤلف وقيل مولى ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وقال اسمه مختلف فيه وسفينة لقب له ويقال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في سفر وهو معه فاعيا رجل فالقى سيفه وترسه وقد حمل شيئا كثيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم انت سفينة روى عنه نحو عبد الرحمن ومحمد وزياد وكثير ۱۲ مرقاة ۸ قوله فاقبل الاسد له بصبصة اي تحريك ذنب كفعل الكلب تملقا الى مالكه تذللا لصاحبه وفي النهاية بصبص الكلب بذنبه اذا حركه وانما يفعل ذلك لطمع او خوف قوله اهوى اليه اي قصده ليدفعه ان كان صوت اذى ۱۲ مرقاة ۹ قوله ثم رجع الاسد الخ كانه كان دليلا او لا يصاحبه قليلا وقد اشار صاحب البردة الى هذه الزيدة بقوله ومن يكن برسول الله نصرته ان تلقه الاسد في آجامها تجم ۱۲ مرقاة ۱۰ قوله انظروا وقد قيل في سبب كشف قبر النبي صلى الله عليه وسلم ان السماء لما رات قبره بكت وسال الوادي من بكائها قال تعالى فما بكت عليهم السماء والارض حكاية عن حال الكفار فيكون امرا على خلاف ذلك بالنسبة الى الابرار وقيل انه صلعم كان يستشفع به عند الجدب فتمطر السماء فامرت عائشة رض بكشف قبره مبالغة في الاستشفاع فلا يبقى بينه وبين السماء حجاب

عن عروة بن الزبير ان سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل خاصمته اروى بنت اوس الى مروان ابن الحكم وادعت انه اخذ شيئا من ارضها فقال سعيد انا كنت اٰخذ من ارضها شيئا بعد الذي سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ماذا سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخذ شبرا من الارض ظلما طوقه الى سبع ارضين فقال له مروان لا اسألك بينة بعد هذا فقال سعيد اللهم ان كانت كاذبة فاعم بصرها واقتلها في ارضها قال فما ماتت حتى ذهب بصرها وبينما هي تمشي في ارضها اذ وقعت في حفرة فماتت متفق عليه وفي رواية لمسلم عن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بمعناه وانه رآها عمياء تلتمس الجدر تقول اصابتني دعوة سعيد وانها مرت على بئر في الدار التي خاصمته فيها فوقعت فيها فكانت قبرها وعن ابن عمر ان عمر بعث جيشا وامر عليهم رجلا يدعى سارية فبينما عمر يخطب فجعل يصيح يا ساري الجبل فقدم رسول من الجيش فقال يا امير المؤمنين لقينا عدونا فهزمونا فاذا بصائح يصيح يا ساري الجبل فاسندنا ظهورنا الى الجبل فهزمهم الله تعالى رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن نبيهة بن وهب ان كعبا دخل على عائشة فذكروا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كعب ما من يوم يطلع الا نزل سبعون الفا من الملائكة حتى يحفوا بقبر رسول الله صلى الله عليه وسلم يضربون باجنحتهم ويصلون على رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل ذلك حتى اذا انشقت عنه الارض خرج في سبعين الفا من الملائكة يزفونه رواه الدارمي

باب الفصل الاول

عن البراء قال اول من قدم علينا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مصعب بن عمير وابن ام مكتوم فجعلا يقرئاننا القران ثم جاء عمار وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب في عشرين من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ثم جاء النبي صلى الله عليه وسلم فما رأيت اهل المدينة فرحوا بشيء فرحهم به حتى رأيت الولائد والصبيان يقولون هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قد جاء فما جاء حتى قرأت سبح اسم ربك الاعلى في سور مثلها من المفصل رواه البخاري وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جلس على المنبر فقال ان عبدا خيره الله بين ان يؤتيه من زهرة الدنيا ما شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى ابو بكر قال فديناك بآبائنا وامهاتنا فعجبنا له فقال الناس انظروا الى هذا الشيخ يخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عبد خيره الله بين ان يؤتيه من زهرة الدنيا وبين ما عنده وهو يقول فديناك بآبائنا وامهاتنا فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم هو المخير وكان ابو بكر اعلمنا متفق عليه وعن عقبة

ـــله قوله اوس بفتح الهمزة وسكون الواو وهكذا فيما رأينا من نسخ المشكوة وفي جامع الاصول بنت اويس مصغرا كذا في المواهب اللدنية وغيرها ۱۲ لمعات ـــله قوله لا اسألك بينة بعد هذا اي بعد ما رأيتها لهذا الحديث والمعنى اصدقك في باطن الامر لكمك غير ظالم وقال الطيبي وكان سعيد لما انكر توجه عليها البينة وعند فقد البينة توجه اليه اليمين فاجرى مروان هذا الكلام منه مجرى اليمين وقال لا اسألك بينة بعد هذا انتهى ولا يخفى ان اعتبار مثل هذا غير شرعي في باب الدعوى فالصواب ما ذكره الكرماني من ان سعيدا ترك لها ما ادعته ۱۲ مرقاة ـــله قوله فبينا عمر يخطب اي في مسجد المدينة على رؤس الاشهاد من اكابر الصحابة والتابعين منهم عثمان وعلي رضوان الله عليهم اجمعين فهذه كرامة عظيمة ومنقبة جسيمة دالة على مزية جلالته وصحة خلافته قوله فجعل اي عمر قوله يصيح اي في اثناء خطبته او بعد تمامها قوله يا ساري مرخم سارية وفي نسخة يا سارية قوله الجبل بالنصب اي الزم الجبل واجعله وراء ظهرك وفيه انواع من الكرامة له رضي الله عنه كشف المعركة وايصال صوته وسماع كل منهم صيحته وتحيرهم ونصرهم ۱۲ مرقاة ـــله قوله وعن نبيهة بضم النون وفتح الموحدة وسكون التحتية فهاء كذا ضبطه المؤلف في اسمائه وفي نسخة بنيه بدون تاء وهو الظاهر وقيل هو الصواب فانه الموافق لما في القاموس والمغني وكذا في التحرير للعسقلاني ۱۲ مرقاة ـــله قوله فقال كعب اي نقلا من الكتب السابقة مما رواه او سمعه ممن قبله او كشفا له وهو الانسب ليكون كرامة له ويمكن ان يكون كرامة نبوية بمعنى ان الله تعالى اكرم نبيه صلى الله عليه وسلم بما ذكره من قوله ما من يوم الخ ۱۲ مرقاة ـــله قوله الا نزل سبعون او كان كعبا شاهد الملائكة حتى يكون ذلك له كرامة والا فان كان بالسماع فلا كرامة قوله يزفونه بكسر الزاء اي من ضرب زف اسرع في مشيته وزف البعير اسرع ففيه حذف وايصال اي يسرعون به وبعضها من نصر من زف العروس الى زوجها زفافا اهداها اليه وفيه استعارة لطيفة والمراد اهدائه المحبوب الى حبيبه ۱۲ لمعات ـــله قوله باب مرفوعا بالتنوين وفي نسخة بالسكون قيل المعنى هذا باب في بيان هجرة الصحابة من مكة وبيان وفاته صلى الله عليه وسلم وفي نسخة وما يتعلق بموته صلى الله عليه وسلم من القدمات ۱۲ مرقاة ـــله قوله حتى رأيت الولائد جمع وليدة وهي الجارية الصغيرة والذكر وليد فعيل بمعنى مفعول وتطلق على الامة وان كانت كبيرة وقال شارح الوليد الصبية وبناسبه قوله والصبيان جمع الصبي ۱۲ مرقاة ـــله قوله حتى قرأت سبح اسم ربك هذا يدل على ان سبح اسم ربك نزلت بمكة ويشكل عليه ان قوله قد افلح من تزكى وذكر اسم ربه فصلى نزلت في زكوة الفطر وهو صدقة الفطر وصلوة العيد في السنة الثانية ويحتمل ان يكون السورة مكية الا هاتين الاٰيتين والاصح انها كلها مكية ثم بين النبي صلى الله عليه وسلم ان المراد بقوله قد افلح من تزكى وذكر اسم ربه فصلى زكوة الفطر وصلوة العيد فليس في الاٰية الا الترغيب في الزكوة والصلوة من غير بيان المراد فبينه السنة بعد ذلك كذا ذكره بعض المحققين والله اعلم ۱۲ مرقاة ـــله قوله لكمال فهمه وادراكه حيث عرف مفارقته صلى الله عليه وسلم من الدنيا

لـ٥ قوله صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقیل صلی علیهم صلوٰة الجنازة وهو الظاهر المتبادر فهو من خصوصیاته او خصوصیتهم وقال الشافعي المراد بالصلوٰة الدعاء قوله كالمودع للاحیاء والاموات اما الاحیاء فخروجه

من بینهم واما الاموات فبانقطاع دعائه واستغفاره لهم ١٢ مرقاة ٥٢ قوله

ابن عامر قال صلّى رسول الله صلى الله عليه وسلم على قتلى أحُدٍ بعد ثمانِ سنين كالمُوَدِّعِ للاحياء والاموات ثم طلع المنبر فقال اني بين ايديكم فَرَطٌ وانا عليكم شهيد وان موعدكم الحوض واني لانظر اليه وانا في مقامي هذا واني قد أُعطِيتُ مفاتيح خزائن الارض واني لستُ أخشى عليكم ان تشركوا بعدي ولكني اخشى عليكم الدنيا ان تَنافَسُوا فيها وزاد بعضهم فتقتتلوا فتهلكوا كما هلك من كان قبلكم متفق عليه **وعن** عائشة قالت ان من نِعَمِ الله عليَّ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم تُوُفِّيَ في بيتي وفي يومي وبين سَحْرِي ونَحْرِي وان الله جمع بين رِيقي وريقه عند موته دخل عليَّ عبد الرحمن بن ابي بكر وبيده سواك وانا مسندة رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأيتُه ينظر اليه وعرفتُ انه يحب السِّواك فقلتُ آخُذُه لك فاشار برأسه أنْ نعم فتناولتُه فاشتد عليه وقلت أُلَيِّنُه لك فاشار برأسه ان نعم فليَّنْتُه فأمَرَّه وبين يديه رَكْوَةٌ فيها ماء فجعل يُدخِل يديه في الماء فيمسح بهما وجهه ويقول لا اله الا الله ان للموت سكرات ثم نصب يده فجعل يقول في الرفيق الاعلى حتى قُبِض ومالت يده رواه البخاري **وعنها** قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من نبي يَمْرَضُ الا خُيِّرَ بين الدنيا والآخرة وكان في شكواه الذي قُبِض أخذته بُحّة شديدة فسمعتُه يقول مع الذين انعمتَ عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين فعلمتُ انه خُيِّرَ متفق عليه **وعن** انس قال لما ثقل النبي صلى الله عليه وسلم جعل يتغشّاه الكَرْبُ فقالت فاطمةُ واكَرْبَ اباهُ فقال لها ليس على ابيكِ كرب بعد اليوم فلمّا مات قالت يا أبتاهُ أجاب ربًّا دعاه يا أبتاهُ من جنةُ الفردوس مأواه يا أبتاهُ الى جبرئيل ننعاه فلما دُفِنَ قالت فاطمةُ يا انس أطابَتْ انفسُكم ان تحثوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم التراب رواه البخاري

الفصل الثاني

عن انس قال لما قَدِمَ رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة لَعِبَت الحبشة بحرابهم فرحًا لقدومه رواه ابو داؤد وفي رواية الدارمي قال ما رأيتُ يومًا قط كان أحسنَ ولا أضوءَ من يومٍ دخل علينا فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وما رأيتُ يومًا كان أقبحَ ولا أظلمَ من يوم مات فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية الترمذي قال لما كان اليوم الذي دخل فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة أضاء منها كل شيء فلما كان اليوم الذي مات فيه أظلم منها كلُّ شيء وما نفضنا ايدينا عن التراب وانا لفي دفنه حتى انكرنا قلوبنا **وعن** عائشة قالت لما قُبِضَ رسول الله صلى الله عليه وسلم اختلفوا في دفنه فقال ابوبكر سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئًا قال ما قبض الله نبيًّا الا في الموضع الذي يُحِبُّ ان يُدفَن فيه ادفنوه في موضع فراشه رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وهو صحيح انه لن يُقبَض نبي حتى يُرى مقعده من الجنة ثم

الى بين ايديكم فرط بفتح الفاء والراء وهو الذي يتقدم الواردة فيهيئ لهم الرشاء والدلاء ويستقي لهم وهو فعل بمعنى فاعل يريد انه شفيع لهم لانه يتقدمهم والشفيع يتقدم على المشفوع له ١٢ مرقاة ٥٣ قوله وان موعدكم اي مكان وعدكم للشفاعة الخاصة بكم في يوم الجمع قوله الحوض اي وروده فانه حينئذ تميز الخبيث من الطيب والمنافق من المؤمن فتكون الشفاعة لاستحقاق الاجابة ١٢ مرقاة ٥٤ قوله اعطيت مفاتيح خزائن الارض اخبار بتملك امته الخزائن قوله ان تنافسوا اي ترغبوا وتميلوا اليها كل الميل ومنه شيء نفيس ومنفوس يتنافس فيه ويرغب ١٢ لمعات ٥٥ قوله فتهلكوا اي في المآل باسوء الحال قال النووي فيه معجزات لرسول الله صلى الله عليه وسلم فان معناه الاخبار بان امته تملك خزائن الارض وقد وقع ذلك وانهم لا يرتدون وقد عصمهم الله تعالى من ذلك وانهم يتنافسون في الدنيا وقد وقع ذلك ١٢ مرقاة ٥٦ قوله في يومي اي في نوبتي لان الكون منشرفة بخدمتي وفي جامع الاصول كان ابتداء مرض النبي صلى الله عليه وسلم من صداع عرض له وهو في بيت عائشة ثم اشتد به وهو في بيت ميمونة ثم استأذن نساءه ان يمرض في بيت عائشة فاذن له وكان مدة مرضه اثنى عشر يومًا ومات يوم الاثنين ضحى من ربيع الاول لليلتين خلت منه وقيل لاثنتي عشرة خلت منه وهو الاكثر ١٢ مرقاة ٥٧ قوله بين سحري ونحري السحر بفتح السين وبضم وسكون الحاء المهملة الرية والمراد بها الصدر لانه صلى الله عليه وسلم كان مستندا الى صدرها والنحر موضعه وهو موضع القلادة من اعلى الصدر ١٢ لمعات ٥٨ قوله في الرفيق الاعلى اي اجعلني في الرفيق الاعلى او اريد الدخول فيهم او في بمعنى الباء تقديره اريد اللحوق بالرفيق الاعلى ويجوز ان يكون زائدة اي اريد الرفيق الاعلى قال في المشارق قيل هو اسم من اسماء الله تعالى وخطأ هذا الازهري وقال بل هم جماعة الانبياء ويصححه قوله في الحديث الآخر مع النبيين والصديقين وقيل اراد مرتفق الجنة وقيل هو مكان الرفيق الاعلى واراد بالرفيق الاعلى نفسه ومكانه المقام المحمود اي اجعلني ساكنًا فيه ١٢ لمعات ٥٩ قوله بحة بضم الباء غلظة في الصوت وخشونته والمراد بها السعال ١٢ م ٦٠ قوله من جنة الفردوس بفتح الميم ورفع الجنة في الاصول المصححة وفي نسخة بكسرها وخفض الجنة قال الجزري بفتح الميم

قوله في دفنه اي موضع دفنه فقال بعضهم يدفن بمكة وقال الآخرون بالمدينة في البقيع وقيل في بيت المقدس ١٢ لمعات ٦١ على انها موصولة ويحتمل كسرها على انها حرف جر اي موضع قراره من جنة الفردوس ١٢ مرقاة ٦٢ قوله وما نفضنا النفض تحريك الشيء ليزول ما عليه من التراب والغبار ١٢ م ٦٣ قوله حتى انكرنا قلوبنا بالنصب مفعول انكرنا لم يرد عدم التصديق الايماني بل هو كناية عن عدم وجدان النورانية والصفاء الذي كان حاصلا من مشاهدته صلى الله عليه وسلم لتفاوت حال الحضور والغيبة ١٢ لمعات ٦٤

ثم يخير قالت عائشة فلما نزل به ورأسه على فخذي غشي عليه ثم افاق فاشخص بصره الى السقف ثم قال اللهم الرفيق الاعلى قلت اذن لا يختارنا قالت وعرفت انه الحديث الذي كان يحدثنا به وهو صحيح في قوله انه لن يقبض نبي قط حتى يرى مقعده من الجنة ثم يخير قالت عائشة فكان آخر كلمة تكلم بها النبي صلى الله عليه وسلم قوله اللهم الرفيق الاعلى متفق عليه **وعنها** قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في مرضه الذي مات فيه يا عائشة ما ازال اجد الم الطعام الذي اكلت بخيبر وهذا اوان وجدت انقطاع ابهري من ذلك السم رواه البخاري **وعن** ابن عباس قال لما حضر رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي البيت رجال فيهم عمر بن الخطاب قال النبي صلى الله عليه وسلم هلموا اكتب لكم كتابا لن تضلوا بعده فقال عمر قد غلب عليه الوجع وعندكم القرآن حسبكم كتاب الله فاختلف اهل البيت واختصموا فمنهم من يقول قربوا يكتب لكم رسول الله صلى الله عليه وسلم ومنهم من يقول ما قال عمر فلما اكثروا اللغط والاختلاف قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا عني قال عبيد الله فكان ابن عباس يقول ان الرزية كل الرزية ما حال بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين ان يكتب لهم ذلك الكتاب لاختلافهم ولغطهم وفي رواية سليمن بن ابي مسلم الاحول قال ابن عباس يوم الخميس وما يوم الخميس ثم بكى حتى بل دمعه الحصى قلت يا ابن عباس وما يوم الخميس قال اشتد برسول الله صلى الله عليه وسلم وجعه فقال ائتوني بكتف اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده ابدا فتنازعوا ولا ينبغي عند نبي تنازع فقالوا ما شانه اهجر استفهموه فذهبوا يردون عليه فقال دعوني ذروني فالذي انا فيه خير مما تدعونني اليه فامرهم بثلث فقال اخرجوا المشركين من جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم وسكت عن الثالثة او قالها فنسيتها قال سفيان هذا من قول سليمان متفق عليه **وعن** انس قال قال ابوبكر لعمر بعد وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم انطلق بنا الى ام ايمن نزورها كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزورها فلما انتهينا اليها بكت فقالا لها ما يبكيك اما تعلمين ان ما عند الله خير لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني لا ابكي اني لا اعلم ان ما عند الله تعالى خير لرسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن ابكي ان الوحي قد انقطع من السماء فهيجتهما على البكاء فجعلا يبكيان معها رواه مسلم **وعن** ابي سعيد الخدري قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه ونحن في المسجد عاصبا راسه بخرقة حتى اهوى نحو المنبر فاستوى عليه واتبعناه قال والذي نفسي بيده اني لانظر الى الحوض من مقامي هذا ثم قال ان عبدا عرضت عليه الدنيا وزينتها فاختار الآخرة قال فلم يفطن لها احد غير ابي بكر فذرفت عيناه فبكى ثم قال بل نفديك بآبائنا وامهاتنا وانفسنا واموالنا يا رسول الله قال ثم هبط فما قام عليه حتى الساعة رواه الدارمي **وعن**

---

۵۱ قوله هذا اوان وجدت بفتح النون وفي نسخة بضمها قال الطيبي يجوز في اوان الضم والفتح فالضم لانه خبر المبتدأ والفتح على البناء لاضافته الى المبني قلت هذا هو المختار على ما سبق في يوم ولدته و ليلة اسرى به قوله ابهري الابهر بفتح الهمزة والهاء بينهما موحدة وهو عرق يتعلق به القلب فاذا انقطع مات صاحبه ۱۲ مرقاة

۵۲ قوله لما حضر بصيغة المجهول اي حضره الموت وفيه تجوز فانه عاش بعد ذلك اليوم وهو يوم الخميس الى يوم الاثنين وقوله هلموا اكتب لكم كتابا الخ قال النووي اعلم ان النبي صلى الله عليه وسلم معصوم من الكذب ومن تغير شيء من الاحكام الشرعية في حال صحته ومرضه ومعصوم من ترك بيان ما امر ببيانه وتبليغ ما اوجب الله عليه تبليغه فاذا علمت هذا فقد اختلفوا في هذا الكتاب فقيل اراد ان ينص على الخلافة في انسان معين لئلا يقع نزاع قلت هذا بعيد جدا اذ التنصيص على خلافة ابي بكر او عمر او العباس او علي لا يحتاج الى كتابة بل كان مجرد القول كافيا مع انه اشار الى خلافة ابي بكر بنيابة الامامة مع التصريح بقوله يابى الله والمومنون الا ابابكر وقيل اراد ان يكتب كتابا يبين فيه مهمات الاحكام ملخصة ليرتفع النزاع ويحصل الاتفاق على المنصوص عليه قلت لم يكن في زمانه نزاع ليرتفع نعم لو اريد انه قصد ان يبين فيه بعض الاحكام التي قد توجد في الازمنة الآتية مما ليس بمذكور في الكتاب والسنة لا يبعد او اراد ان يبين فيه طريق الفرقة الناجية ۱۲ مرقاة

۵۳ قوله فقال عمر الخ اراد بما ذكره التخفيف على رسول الله صلى الله عليه وسلم عند شدة الوجع وقوله عندكم القرآن حسبكم كتاب الله كالمحكم في امر الدين لقوله تعالى واعتصموا بحبل الله جميعا وهو خطاب لمن نازعه في ذلك ورد عليه لا على النبي صلى الله عليه وسلم مع انه رضي الله عنه له موافقات في مواضع من المخالفات فيمكن حمل هذه المقالة على الموافقة ثم تقع المخالفة ويدل عليه سكوته صلى الله عليه وسلم على تلك المقالة وصرف عنانه عن امر الكتابة هذا وقد عرف عمر ان ذلك الامر لم يكن جزما بل رعاية لمصالحهم وكان الصحابة اذا امر بشيء غير جازم يراجعونه فيه وكان يترك براءيهم ولو كان الامر جازما لما ترك ذلك بسبب اختلافهم وقد عاش بعد اياما ۱۲ لمعات ومرقات

۵۴ قوله اهل البيت اي من كان في البيت ولم يرد اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ لمعات

۵۵ قوله ما شانه اهجر بالف الاستفهام اي اختلط كلامه بسبب المرض قالوا ذلك انكارا على من قال لا تكتبوا اي لا تجعلوا امر رسول الله صلى الله عليه وسلم كامر من هجر في كلامه ۱۲ لمعات

۵۶ قوله يدعونني اليه اي هذه الرياسة صريحا بخلاف قول عمر فانه كان تلويحا ۱۲ مر

۵۷ قوله الى ام ايمن اه هي ام اسامة بن زيد بن حارثة كانت مولاة النبي صلى الله عليه وسلم فزوجها زيدا واسمها بركة هي حاضنة النبي صلى الله عليه وسلم ورثها النبي صلى الله عليه وسلم عن ابيه عبد الله وكانت تسقي الماء وتداوي الجرحى وكانت من الحبشة وتوفيت بعد عمر بعشرين يوما ۱۲ مرقاة

۵۸ قوله انتهينا كذا في اكثر النسخ بلفظ المتكلم مع الغير كان انسا كان معهما في ذهابهما

ابن عباس قال لما نزلت اذا جاء نصر الله والفتح دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة قال نُعِيَتْ اليّ نفسي فبكت قال لا تبكي فانكِ اول اهلي لاحقٌ بي فضحكت فرآها بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم فقلن يا فاطمة رأيناكِ بكيتِ ثم ضحكتِ قالت انه اخبرني انه قد نُعيت اليه نفسه فبكيتُ فقال لي لا تبكي فانكِ اول اهلي لاحقٌ بي فضحكتُ وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء نصر الله والفتح وجاء اهل اليمن هم ارقّ افئدةً والايمانُ يمانٍ والحكمة يمانية رواه الدارمي

وعن عائشة انها قالت وارأساه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاكِ لو كان وانا حيٌّ فاستغفر لكِ وادعو لكِ فقالت عائشة واثكلياه والله اني لاظنك تحب موتي فلو كان ذلك لظللت آخر يومك مُعَرِّسًا ببعض ازواجك فقال النبي صلى الله عليه وسلم بل انا وارأساه لقد هممتُ او اردتُ ان ارسل الى ابي بكر وابنه واعهد ان يقول القائلون او يتمنى المتمنون ثم قلت يأبى الله ويدفع المؤمنون او يدفع الله ويأبى المؤمنون رواه البخاري

وعنها قالت رجع الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم من جنازة من البقيع فوجدني وانا اجد صداعا وانا اقول وارأساه قال بل انا يا عائشة وارأساه قال وما ضرّكِ لو مِتِّ قبلي فغسّلتكِ وكفّنتكِ وصليتُ عليكِ ودفنتكِ قلت لكأني بك والله لو فعلت ذلك لرجعت الى بيتي فعرّست فيه ببعض نسائك فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم بُدِئَ في وجعه الذي مات فيه رواه الدارمي

وعن جعفر بن محمد عن ابيه ان رجلا من قريش دخل على ابيه علي بن الحسين فقال الا احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بلى حدثنا عن ابي القاسم صلى الله عليه وسلم قال لما مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاه جبرئيل فقال يا محمد ان الله ارسلني اليك تكريما لك وتشريفا لك خاصة لك يسألك عما هو اعلم به منك يقول كيف تجدك قال اجدني يا جبرئيل مغموما واجدني يا جبرئيل مكروبا ثم جاءه اليوم الثاني فقال له ذلك فردّ عليه النبي صلى الله عليه وسلم كما ردّ اول يوم ثم جاءه اليوم الثالث فقال له كما قال اول يوم وردّ عليه كما ردّ عليه وجاء معه مَلَكٌ يقال له اسمعيل على مائة الف مَلَكٍ كل ملك على مائة الف ملكٍ فاستأذن عليه فسأله عنه ثم قال جبرئيل هذا ملك الموت يستأذن عليك ما استأذن على آدمي قبلك ولا يستأذن على آدمي بعدك فقال ائذن له فأذن له فسلّم عليه ثم قال يا محمد ان الله ارسلني اليك فان امرتني ان اقبض روحك قبضتُ وان امرتني ان اتركه تركته فقال وتفعل يا ملك الموت قال نعم بذلك امرت وامرت ان اطيعك قال فنظر النبي صلى الله عليه وسلم الى جبرئيل عليه السلام فقال جبرئيل يا محمد ان الله قد اشتاق الى لقائك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لملك الموت امضِ لما امرت به فقبض روحه فلما توفي رسول الله

۵۱ قوله لما نزلت اذا جاء الخ قال الطيبي لعل السر في ذلك انه تعالى رتب قوله فسبح بحمد ربك على مجموع قوله اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله افواجا فهو امر لرسول الله صلى الله عليه وسلم بجاحته نفسه من الشار على الله بصفات الجلال حامدا له على ما اولى من النعم بصفات الاكرام وهي بذل المجهود فيما كلف به من تبليغ الرسالة ومجاهدة اعداء الدين والاقبال على العبادة والتقوى والتاهب للمسير الى المقامات العليا واللحوق بالرفيق الاعلى ۱۲ مرقاة لملا علي القاري رحمه الله ۵۲ قوله فانك اول لاحق بي قال الاكمل في الصحيح انها عاشت بعده ستة اشهر وقيل ثمانية اشهر وقيل ثلثة اشهر وقيل شهرين وقيل سبعين يوما قوله وجاء اهل اليمن عطف على جاء نصر الله وتفسير لقوله تعالى ورأيت الناس يدخلون في دين الله افواجا وايذان بان المراد بالناس هم اهل اليمن قوله والايمان يمان اي يمني والالف عوض عن ياء النسبة قيل انما قال ذلك لان الايمان بدأ من مكة وهي تهامية وتهامة من ارض اليمن ولذا يقال الكعبة اليمانية وقيل انه قال هذا القول وهو بتبوك ومكة والمدينة يومئذ بينه وبين اليمن فاشار الى ناحية اليمن ۱۲ مرقاة قال في اللمعات ولا يخفى ان سياق الحديث انه صلى الله عليه وسلم قال ذلك في مرض موته الا ان يقال هذا حديث آخر ادخله الراوي في هذا الحديث لمناسبة ذكر النعي وسورة اذا جاء نصر الله والفتح والله اعلم ۱۲ ۵۳ قوله والحكمة هي عبارة عن اتقان العلم والعمل وقيل الاصابة في القول والفعل وكفى بها افتخارا بان قال تعالى يؤتي الحكمة من يشاء ومن يؤت الحكمة فقد اوتي خيرا كثيرا قوله يمانية بتخفيف الياء وحكي التشديد فيه اي يمني والالف عوض عن ياء النسبة ۱۲ مرقاة ۵۴ قوله ذاك اشارة الى ما يستلزم المرض من الموت ۱۲ مرقاة ۵۵ قوله واثكلياه بضم المثلثة وضمها الموت والهلاك وفقدان الحبيب والولد وليست حقيقة الكلام مرادة بل هو كلام يجري على السنتهم عند التوجع والمصيبة ۱۲ لمعات ۵۶ قوله بل انا وارأساه الخ بل للاضراب اي دعي ما تجدين من وجع رأسك واشتغلي بي فانه اهم من امرك وفي توافق حبهما ايماء الى كمال حبهما ۱۲ ۵۷ قوله ويأبى المؤمنون اي ايضا الاستخلاف في اباء في الامامة الصغرى فانها امارة الامارة الكبرى كما الهم بعض كبراء الصحابة حيث قال عند المنازعة اختاره صلى الله عليه وسلم لامر ديننا فلا نختاره لامور دنيانا فهذا برهان جلي وتبيان عند كل ولي ثم في قوله ويأبى المؤمنون اشارة الى تكفير من انكر خلافة الصديق وفيه فضيلة لابي بكر واخبار بما سيقع فكان كما قال ۱۲ مرقاة ۵۸ قوله ودفنتك فيه ايماء الى ان موتها في حياته خير من حياتها بعد مماته قوله قلت لكأني بك لي والله لكأني ملتبسة بك قال الطيبي اللام فيه جواب قسم محذوف والمذكور معترض بين الحال وصاحبها والمعنى والله لكأني ابصرك والحال كيت وكيت ۱۲ مرقاة ۵۹ قوله فسأله عنه تقدير الكلام سأل النبي صلى الله عليه وسلم جبرئيل عن اسمعيل من هو فقال جبرئيل هو ملك كذا وكذا ثم قال جبرئيل هذا ملك الموت يستأذن عليك كانه حضر ملك الموت في الساعة فاشار اليه ۱۲ لمعات ۶۰ قوله نعم بذلك اي بتخييرك امرت وامرت ان اطيعك فيما امرت به وهذا اولى من قول الطيبي قوله وامرت عطف على بذلك امرت اي بقبض روحك من عطف الخاص على المعطوف عليه ۱۲ مرقاة

صلی اللہ علیہ وسلم وجاءت التعزیۃ سمعوا صوتًا من ناحیۃ البیت السلام علیکم اھل البیت ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ان فی اللہ عزاءً من کل مصیبۃ وخلفًا من کل ھالک ودرکًا من کل فائت فباللہ فاتقوا وایاہ فارجوا فانما المصاب من حرم الثواب فقال علیٌّ اتدرون من ھذا ھو الخضر علیہ السلام رواہ البیہقی فی دلائل النبوۃ

باب الفصل الاول

عن عائشۃ قالت ما ترک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دینارًا ولا درھمًا ولا شاۃً ولا بعیرًا ولا اوصی بشیءٍ رواہ مسلم **وعن** عمرو بن الحارث اخی جویریۃ قال ما ترک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عند موتہ دینارًا ولا درھمًا ولا عبدًا ولا امۃً ولا شیئًا الا بغلتہ البیضاء وسلاحہ وارضًا جعلھا صدقۃ رواہ البخاری **وعن** ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقتسم ورثتی دینارًا ما ترکت بعد نفقۃ نسائی ومؤنۃ عاملی فھو صدقۃ متفق علیہ **وعن** ابی بکر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نورث ما ترکناہ صدقۃ متفق علیہ **وعن** ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ان اللہ اذا اراد رحمۃ امۃ من عبادہ قبض نبیھا قبلھا فجعلہ لھا فرطًا وسلفًا بین یدیھا واذا اراد ھلکۃ امۃ عذبھا ونبیھا حیٌّ فاھلکھا وھو ینظر فاقر عینہ بھلکتھا حین کذبوہ وعصوا امرہ رواہ مسلم **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفس محمد بیدہ لیاتین علی احدکم یومٌ ولا یرانی ثم لان یرانی احب الیہ من اھلہ ومالہ معھم رواہ مسلم

باب مناقب قریش وذکر القبائل

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الناس تبعٌ لقریش فی ھذا الشان مسلمھم تبعٌ لمسلمھم وکافرھم تبعٌ لکافرھم متفق علیہ **وعن** جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الناس تبعٌ لقریش فی الخیر والشر رواہ مسلم **وعن** ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یزال ھذا الامر فی قریش ما بقی منھم اثنان متفق علیہ **وعن** معاویۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان ھذا الامر فی قریش لا یعادیھم احدٌ الا کبہ اللہ علی وجھہ ما اقاموا الدین رواہ البخاری **وعن** جابر بن سمرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یزال الاسلام عزیزًا الی اثنی عشر خلیفۃ کلھم من قریش وفی روایۃ لا یزال امر الناس ماضیًا ما ولیھم اثنا عشر رجلا کلھم من قریش وفی روایۃ لا یزال الدین قائمًا حتی تقوم الساعۃ او یکون علیھم اثنا عشر خلیفۃ کلھم من قریش متفق علیہ **وعن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غفارٌ غفر اللہ لھا واسلم سالمھا اللہ وعصیۃ عصت اللہ ورسولہ متفق علیہ **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قریش والانصار وجھینۃ ومزینۃ واسلم وغفار واشجع موالیّ

قولہ ان فی اللہ عزاءً ای العزاء بفتح العین الصبر والتعزیۃ حمل الغیر علی ذلک فقیل المراد بالعزاء ھھنا التعزیۃ اقامۃ للاسم مقام المصدر والتقدیر ان فی کتاب اللہ تعزیۃ وتسلیۃ من کل مصیبۃ اشارۃ الی قولہ تعالی انا للہ وانا الیہ راجعون ویجوز ان یکون التقدیر فی دین اللہ ای الشرع فیہ دعوۃ علیکم فی دین الاسلام قولہ فقال علیٌّ یعنی علی بن ابی طالب وصرح بہ فی الحصن الحصین وقیل المراد علی زین العابدین والخضر بفتح وکسر ویجوز اسکان الضاد مع فتح الخاء وکسرہا وحیوتہ فی ذلک الزمان ثابت بلا خلاف وانما خالف من خالف بعد ماس المائۃ ۱۲ لمعات قولہ فاتقوا لیس الجزع والفزع وفی بعض النسخ فثقوا بکسر المثلثۃ وتخفیف القاف المضمومۃ ای فاعتمدوا ۱۲ مرقاۃ قولہ ولا اوصی بشیء ای من المال اذ لم یکن لہ مال وما کان من مال بنی النضیر وفدک ونحوہما فہو کان صدقۃ علی المسلمین بعد نفقۃ عیالہ واما الوصیۃ فی دین اللہ والتمسک بکتاب اللہ فقد کانت ثابتۃ وقد اوصی باخراج الیہود من جزیرۃ العرب واجازۃ الوفد ۱۲ لمعات قولہ ما ترکت بعد نفقۃ نسائی قال شارح من علمائنا یرید بما ترکہ من اموال الفیء التی کانت یتصرف فیہا تصرف الملاک ولم یکن ذلک لغیرہ وقولہ بعد نفقۃ نسائی لان نفقۃ نسائہ بعدہ کانت متعلقۃ بحیوۃ کل واحدۃ منہن لکونہن محبوسات عن النکاح فی اللہ وفی رسولہ وبقی حکم نکاح النبی صلی اللہ علیہ وسلم باقیا مدۃ بقاءہن فوجب لہن نفقتہن فی مال الفیء وجوب نفقۃ النساء علی ازواجہن ۱۲ مرقاۃ قولہ ومؤنۃ عاملی المراد بالعامل الخلیفۃ بعدہ وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاخذ نفقۃ اہلہ من الصفایا التی کانت لہ من اموال بنی النضیر وفدک ویصرف الباقی فی مصالح المسلمین ثم ولیہا ابو بکر ثم عمر کذلک فلما صارت الی عثمان استغنی عنہا بمالہ فاقطعہا مروان وغیرہ من اقاربہ فلم یزل فی ایدیہم حتی ردہا عمر بن عبد العزیز ۱۲ مرقاۃ قولہ ما ترکناہ والضمیر راجع الی ما الموصولۃ قولہ صدقۃ بالرفع جملۃ مستانفۃ کانہ لما قیل لا نورث قیل ما تفعلون بترکتکم فاجیب ما ترکناہ صدقۃ ذکرہ الطیبی ویروی صدقۃ بالنصب ای ما ترکناہ مبذول صدقۃ فحذف الخبر وبقی الحال کالعوض ۱۲ مرقاۃ قولہ الناس تبع لقریش قال شارح واذ قد علمنا ان احدا من قریش لم یبق بعدہ علی الکفر علمنا ان المراد منہ ان الاسلام لم ینقصہم مما کانوا علیہ فی الجاہلیۃ من الشرف فہم سادۃ فی الاسلام کما کانوا سادۃ فی الجاہلیۃ ... قیل معناہ ان کانوا اخیارا اسلط اللہ علیہم خیارا منہم وان کانوا اشرارا اسلط اللہ علیہم اشرارا منہم کما قیل اعمالکم عمالکم وفی شرح السنۃ ... تفضیل قریش علی قبائل العرب وتقدیمہا فی الامامۃ والامارۃ ۱۲ مرقاۃ

قولہ لا یزال ھذا الامر ای الخلافۃ مختصۃ بقریش لا یجوز عقدھا لغیرھم وعلی ھذا انعقد اجماع الصحابۃ ومن بعدھم ومن خالف فھو محجوج بالاجماع ۱۲ اسید قولہ ما بقی منھم اثنان لیکون واحد خلیفۃ وواحد تابع لہ قال النووی فی ھذہ الاحادیث وما اشبھھا دلیل ظاھر علی ان الخلافۃ مختصۃ بقریش لا یجوز عقدھا لغیرھم وعلی ھذا انعقد الاجماع

ليس لهم مولى دون الله ورسوله متفق عليه وعن ابي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم اسلم وغفار ومزينة وجهينة خير من بني تميم ومن بني عامر والحليفين بني اسد وغطفان
متفق عليه وعن ابي هريرة قال ما زلت احب بني تميم منذ ثلث سمعت من رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول فيهم سمعته يقول هم اشد امتي على الدجال قال وجاءت صدقاتهم
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه صدقات قومنا وكانت سبية منهم عند عائشة فقال
اعتقيها فانها من ولد اسمعيل متفق عليه **الفصل الثاني** عن سعد عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال من يرد هوان قريش اهانه الله رواه الترمذي وعن ابن عباس قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اذقت اول قريش نكالا فاذق اخرهم نوالا رواه الترمذي
وعن ابي عامر الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الحي الاسد
والاشعرون لا يفرون في القتال ولا يغلون هم مني وانا منهم رواه الترمذي وقال هذا
حديث غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الازد ازد الله في الارض
يريد الناس ان يضعوهم ويابى الله الا ان يرفعهم وليأتين على الناس زمان يقول الرجل
ياليت ابي كان ازديا وياليت امي كانت ازدية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
وعن عمران بن حصين قال مات النبي صلى الله عليه وسلم وهو يكره ثلاثة احياء
ثقيف وبني حنيفة وبني امية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثقيف كذاب ومبير قال عبد الله بن عصمة يقال
الكذاب هو المختار بن ابي عبيد والمبير هو الحجاج بن يوسف وقال هشام بن حسان احصوا
ما قتل الحجاج صبرا فبلغ مائة الف وعشرين الفا رواه الترمذي وروى مسلم في الصحيح حين
قتل الحجاج عبد الله بن الزبير قالت اسماء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ان في ثقيف
كذابا ومبيرا فاما الكذاب فرأيناه واما المبير فلا اخالك الا اياه وسيجيء تمام الحديث في الفصل
الثالث وعن جابر قال قالوا يا رسول الله احرقتنا نبال ثقيف فادع الله عليهم قال اللهم اهد ثقيفا
رواه الترمذي وعن عبد الرزاق عن ابيه عن ميناء عن ابي هريرة قال كنا عند النبي صلى الله عليه
وسلم فجاءه رجل احسبه من قيس فقال يا رسول الله العن حميرا فاعرض عنه ثم جاءه من الشق
الاخر فاعرض عنه ثم جاءه من الشق الاخر فاعرض عنه فقال النبي صلى الله عليه وسلم رحم الله حميرا
افواههم سلام وايديهم طعام وهم اهل امن وايمان رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
لا نعرفه الا من حديث عبد الرزاق ويروى عن ميناء هذا احاديث مناكير وعنه قال قال لي النبي
صلى الله عليه وسلم ممن انت قلت من دوس قال ما كنت ارى ان في دوس احدا فيه خير رواه الترمذي وعن

---

۵ قوله عند عائشة قال ابن الملك فيه دليل على جواز استرقاق العرب الخ وفي استدلاله نظر لا يخفى ۱۲ مرقاة ۵ قوله نكالا اعلم المراد بالنكال ما اصاب اوائلهم بحزمهم وانكارهم على رسول الله صلى الله عليه وسلم من الخزي والعذاب والقتل وبالنوال ما حصل لاواخرهم من العزة والملك والخلافة والامارة بالاسلام ۱۲ طيبي بوصفه البيان ۱۲ لمعات

۵ قوله نعم الحي الاسد بفتح الهمزة وسكون السين ابو حي من اليمن ويقال الازد بالزاء ايضا وبالسين افصح وهو ازد بن الغوث ابو حي من اليمن ومن اولاده الانصار كلهم ويقال ازد شنوءة والاشعرون باسقاط الياء في اكثر الاصول ونسخ المشكوة وكان تسمية الابناء باسم ابيهم وباثباتها في المصابيح قال في القاموس الاشعر لقب عمرو بن حارثة الاسدي ۱۲ ۵ قوله ازد الله قيل اضافهم الى الله باشتهارهم بهذا الاسم لكونهم لا يفرون في القتال كما مر وانما للتشريف او الاختصار كما دل عليه آخر الحديث والاسد لغة في الازد فقيل المراد انهم كالاسد في الشجاعة فاضيفوا الى الله الا انه قلب السين زايا ۱۲ اسد ۵ قوله احياء جمع حي بمعنى قبيلة قوله ثقيف كامير ابو قبيلة من هوازن واسمه قسي بن منبه قوله بني حنيفة كسفينة لقب اثال بن لجيم ابو حي قال العلماء انما كره ثقيفا للحجاج وبني حنيفة لمسيلمة وبني امية لعبيد الله بن زياد وقال البخاري قال ابن سيرين اتي عبيد الله بن زياد براس الحسين رضي الله عنه فجعل في طست وجعل ينكت بقضيب وقال الترمذي في الجامع قال عمارة بن عمير لما جيء براس عبيد الله بن زياد واصحابه في رحبة المسجد فانتهيت اليهم فقالوا قد جاءت فاذا حية قد جاءت حتى دخلت في منخر عبيد الله بن زياد فمكثت ساعة ثم خرجت فذهبت حتى تغيبت ثم قالوا قد جاءت ففعلت ذلك مرتين او ثلاثا قال الترمذي هذا حديث صحيح كذا في الازهار ۱۲ مرقاة ۵ قوله هو المختار بن ابي عبيد بالتصغير وهو ابن مسعود الثقفي قام بعد وقعة الحسين ودعا الناس الى طلب ثاره وكان غرضه في ذلك ان يصرف الى نفسه وجوه الناس ويتوصل به الى الامارة وكان طالبا للدنيا مدلسا في تحصيلها كذا ذكره القاضي وقيل كان يبغض عليا وقيل كان يدعي النبوة بكونه نسبه كذابا ومن جملة كذبه دعواه ان جبرئيل عم ياتيه بالوحي ذكره ابن الملك ۱۲ مرقاة ۵ قوله فلا اخالك الا اياه خطاب للحجاج اي لا اظنك وهو بفتح الهمزة وكسرها والكسر اشهر وقال الطيبي الظاهر فلا اخاله الا اياك قدمت المفعول الثاني للاهتمام فتامل ۱۲ لمعات ۵ قوله عن ميناء بكسر الميم بالمد والقصر والمد اشهر تابعي وضعفوه قال في الكاشف ميناء عن مولاه ابن عوف وعثمان وعنه ولده عبد الرزاق وضعفوه قال يحيى لغير ثقة وقال ابو زرعة كان كذابا وقال ابن عدي كان يغلو في التشيع ذكره ابن حبان في كتاب الثقات روى الترمذي عنه حديثا واحدا ۱۲ لمعات ۵ قوله افواههم سلام الخ قال ابن الملك يمكن ان يقال جعل افواههم نفس السلام وايديهم نفس الطعام مبالغة انتهى واقتصر عليه الطيبي والمعنى انهم يفشون السلام ويطعمون الطعام فجمعوا بين الاحسان وحلاوة اللسان ۱۲ مرقاة ۵ قوله في دوس الخ قال في الازهار فيه منقبة لابي هريرة وبذمة لدوس لولا ابو هريرة ۱۲ مرقاة لملا علي القاري رحمه الله تعالى

سلمان قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تبغضنی فتفارق دینك قلت یا رسول اللہ کیف ابغضك وبك ھدانا اللہ قال تبغض العرب فتبغضنی رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب **وعن** عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غش العرب لم یدخل فی شفاعتی ولم تنلہ مودتی رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب لا نعرفہ الا من حدیث حصین بن عمر ولیس ھو عند اھل الحدیث بذاك القوی **وعن** ام الحریر مولاۃ طلحۃ بن مالك قالت سمعت مولای یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اقتراب الساعۃ ھلاك العرب رواہ الترمذی **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الملك فی قریش والقضاء فی الانصار والاذان فی الحبشۃ والامانۃ فی الازد یعنی الیمن وفی روایۃ موقوفا رواہ الترمذی وقال ھذا اصح

الفصل الثالث

عن عبد اللہ بن مطیع عن ابیہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول یوم فتح مکۃ لا یقتل قرشی صبرا بعد ھذا الیوم الی یوم القیمۃ رواہ مسلم **وعن** ابی نوفل معاویۃ بن مسلم قال رایت عبد اللہ بن الزبیر علی عقبۃ المدینۃ قال فجعلت قریش تمر علیہ والناس حتی مر علیہ عبد اللہ بن عمر فوقف علیہ فقال السلام علیك ابا خبیب السلام علیك ابا خبیب السلام علیك ابا خبیب اما واللہ لقد کنت انھاك عن ھذا اما واللہ لقد کنت انھاك عن ھذا اما واللہ لقد کنت انھاك عن ھذا اما واللہ ان کنت ما علمت صواما قواما وصولا للرحم اما واللہ لامۃ انت شرھا لامۃ سوء وفی روایۃ لامۃ خیر ثم نفذ عبد اللہ بن عمر فبلغ الحجاج موقف عبد اللہ وقولہ فارسل الیہ فانزل عن جذعہ فالقی فی قبور الیھود ثم ارسل الی امہ اسماء بنت ابی بکر فابت ان تاتیہ فاعاد علیھا الرسول لتاتینی اولابعثن الیك من یسحبك بقرونك قال فابت وقالت واللہ لا اتیك حتی تبعث الی من یسحبنی بقرونی قال فقال ارونی سبتی فاخذ نعلیہ ثم انطلق یتوذف حتی دخل علیھا فقال کیف رایتنی صنعت بعدو اللہ قالت رایتك افسدت علیہ دنیاہ وافسد علیك اخرتك بلغنی انك تقول لہ یا ابن ذات النطاقین انا واللہ ذات النطاقین اما احدھما فکنت ارفع بہ طعام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وطعام ابی بکر من الدواب واما الاخر فنطاق المراۃ التی لا تستغنی عنہ اما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا ان فی ثقیف کذابا ومبیرا فاما الکذاب فرایناہ واما المبیر فلا اخالك الا ایاہ قال فقام عنھا فلم یراجعھا رواہ مسلم **وعن** نافع ان ابن عمر اتاہ رجلان فی فتنۃ ابن الزبیر فقالا ان الناس صنعوا ما تری وانت ابن عمر وصاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما یمنعك ان تخرج فقال

---

۵۱ قولہ فتبغضنی الخ ای بسبب بغض العرب عموما فتبغضنی فی ضمنھم خصوصا او اذا ابغضت جنس العرب فربما یجر ذلك الی بغضك ایای نعوذ باللہ والحاصل ان بغض العرب قد یصیر سببا لبغض سید الخلق فالحذر الحذر کیلا تقع فی الخطر قال الطیبی العرب اسم لھذا الجیل المعروف من الناس ولا واحد لہ یقابل العجم وفی النھایۃ العرب من لم یتلفظ بسواء اقام بالبادیۃ او البلدان والنسبۃ الیھما اعرابی وعربی ۱۲ مرقاۃ ۵۲ قولہ ام الحریر بفتح الحاء المھملۃ فکسر الراء الاولی کذا نقلہ المؤلف فی اسمائہ وکذا ضبطہ صاحب المغنی وکذا فی جامع الاصول وفی نسخۃ بضم ففتح وھو موافق لما فی التقریب قال بضم الحاء المھملۃ مصغرا ویقال بفتح اولھا لا یعرف حالھا من الرابعۃ ۱۲ مرقاۃ ۵۳ قولہ والقضاء فی الانصار قیل المراد النقابۃ لان النقباء کانوا من الانصار وقیل القضاء المعروف لبعثہ صلی اللہ علیہ وسلم معاذا قاضیا الی الیمن وقال صلی اللہ علیہ وسلم اعلمھم بالحلال والحرام معاذ ولعل المراد بہ ینبغی ان یراعی ھذہ المناصب فیھم فھو خبر فی معنی الامر ۱۲ لمعات ۵۴ قولہ قرشی ای منسوب الی قریش بحذف الزوائد قولہ صبرا ای وھو مرتد عن الاسلام ثابت علی الکفر اذ قد یوجد من قریش من قتل صبرا وقیل النفی بمعنی النھی فالکلام علی اطلاقہ ۱۲ لمعات ۵۵ قولہ علی عقبۃ المدینۃ یرید علی عقبۃ مکۃ والعقبۃ فی طریق اھل المدینۃ حین ینزلون مکۃ وکان عبد اللہ بن الزبیر مصلوبا بھناك ۱۲ مرقاۃ ۵۶ قولہ ھذا اشارۃ الی موجب الصلب وسببہ وھو الخروج ودعوی الامامۃ ومخالفۃ ھؤلاء الاشرار ۱۲ لمعات ۵۷ قولہ للرحم ای للقرابۃ قد اراد ابن عمر بھذا القول براءۃ ابن الزبیر مما نسب الیہ الحجاج من قولہ عدو اللہ وظالم ونحوہ واعلام الناس بمحاسنہ وان ابن الزبیر کان مظلوما وھو حی وعاش سعیدا ومات شھیدا ۱۲ مرقاۃ ۵۸ قولہ لامۃ سوء وفی روایۃ لامۃ خیر ونقل الطیبی عن النووی ھذہ الروایۃ ھی التی علیہ الجمھور وروایۃ لامۃ سوء خطأ وتصحیف انتھی وفی المشارق ویروی خیار وعند السمرقندی لامۃ شر وھو خطأ والاوجہ الاول انتھی ھذا ولا یظھر وجہ کون شر خطأ فان کان من حیث الروایۃ فلا مناقشۃ فی ذلك واما من حیث المعنی فلا یظھر لنا معنی واضح لھذین الکلامین حتی نعلم کون احدھما صوابا والآخر خطأ والذی سنح لی الآن ھو ان المراد بقولہ لامۃ انت شرھا فی اعتقادھم وظنھم فیکون حاصلہ ان امۃ یحکم بکونك شرھم امۃ سوء وبقولہ لامۃ خیر علی التعریض والاستھزاء یعنی انھم یظنون کونھم خیارا ولیس الامر کذلك ھذا ولکن المعنی الاول اظھر ومع ذلك حکموا بانہ خطأ ولعل ذلك من حیث الروایۃ واللہ اعلم ۱۲ لمعات ۵۹ قولہ یتوذف بالذال المعجمۃ ای یقارب الخطو ویحرك منکبیہ متبخترا او یسرع کذا فی القاموس ۱۲ مرقاۃ ۶۰ قولہ یا ابن ذات النطاقین بکسر النون وھو ما تشد المراۃ وسطھا عند معاناۃ الاشتغال لترفع بہ ثوبھا سمیت بذلك لانھا قطعت نطاقھا نصفین عند ھجرۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشدت باحدھما قربتہ وبالآخر سفرتہ فسماھا صلعم بہ ذات النطاقین وقیل شدت باحدھما سفرتہ وبالآخر وسطھا للشغل وکان الحجاج من خبثہ حمل قولہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حقھا

عن الاول ۱۲ مرقاة ۵۸ قوله يكون بعث الرابع بالاضافة وهو مصدر الموصوف محذوف اى بعث البعث الرابع على الوصف فالمراد بالبعث الجيش المبعوث ۱۲ مرقاة ۵۹ قوله ثم ما يشهدون ولا يستشهدون

۵۱ قوله ويكون الدين لغير الله اى لتزلزل دينه وعدم ثبات امره والحاصل ان السائل يرى قتال من خالف الامام الذي يعتقد هو طاعته وكان ابن عمر يرى ترك القتال فيما يتعلق بالملك فى حقه كما يدل عليه قوله لقد كنت اذ بك عن مثل هذا ۱۲ مرقاة ۵۲ قوله مناقب الصحابة

يعنى ان الله حرم على دم اخى المسلم قالا الم يقل الله تعالى وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة فقال ابن عمر قد قاتلنا حتى لم تكن فتنة وكان الدين لله وانتم تريدون ان تقاتلوا حتى تكون فتنة ويكون الدين لغير الله رواه البخاري وعن ابى هريرة قال جاء الطفيل بن عمرو الدوسى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان دوسا قد هلكت عصت وابت فادع الله عليهم فظن الناس انه يدعو عليهم فقال اللهم اهد دوسا وائت بهم متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احبوا العرب لثلث لانى عربى والقران عربى وكلام اهل الجنة عربى رواه البيهقى فى شعب الايمان

باب مناقب الصحابة

الفصل الاول

عن ابى سعيد الخدرى قال قال النبى صلى الله عليه وسلم لا تسبوا اصحابى فلو ان احدكم انفق مثل احد ذهبا ما بلغ مد احدهم ولا نصيفه متفق عليه وعن ابى بردة عن ابيه قال رفع يعنى النبى صلى الله عليه وسلم راسه الى السماء وكان كثيرا ما يرفع راسه الى السماء فقال النجوم امنة للسماء فاذا ذهبت النجوم اتى السماء ما توعد وانا امنة لاصحابى فاذا ذهبت اتى اصحابى ما يوعدون واصحابى امنة لامتى فاذا ذهب اصحابى اتى امتى ما يوعدون رواه مسلم وعن ابى سعيد الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ياتى على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقولون هل فيكم من صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم ثم ياتى على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم ثم ياتى على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب من صاحب اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم متفق عليه وفى رواية لمسلم قال ياتى على الناس زمان يبعث منهم البعث فيقولون انظروا هل تجدون فيكم احدا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيوجد الرجل فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثانى فيقولون هل فيهم من راى اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثالث فيقال انظروا هل ترون فيهم من راى من راى اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم ثم يكون البعث الرابع فيقال انظروا هل ترون فيهم احدا راى من راى احدا راى اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فيوجد الرجل فيفتح له وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير امتى قرنى ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم ان بعدهم قوما يشهدون ولا يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون وينذرون

مناقب الصحابة قال القرطبى المنقبة بمعنى الفضيلة وهى الخصلة الحميدة التى يحصل بسببها شرف وعلو منزلة اما عند الخلق واما عند الحق وان الثانى هو المعتبر والاول لا اعتبار به الا اذا اوصل الى الثانى ومعناه ان له منزلة عند الله ولا يوصل اليها الا بالنقل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم كذا ذكره السيوطى وقال الطيبى الصحابى المعروف عند اهل الحديث وبعض اصحاب الاصول كل من راى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو مسلم والصحابة كلهم عدول مطلقا لظواهر الكتاب والسنة واجماع من يعتد به وفى شرح السنة قال ابو منصور البغدادى اصحابنا مجمعون على ان افضلهم الخلفاء الاربعة على الترتيب المذكور ثم تمام العشرة ثم اهل بدر ثم احد ثم بيعة الرضوان وممن له مزية من اهل العقبتين من الانصار وكذلك السابقون الاولون وهم من صلى الى القبلتين وقيل اهل بيعة الرضوان وكذلك اختلفوا فى عائشة وخديجة ايتهما افضل وفى عائشة وفاطمة واما معاوية فهو من العدول الفضلاء والصحابة الاخيار والحروب التى جرت بينهم كانت لكل طائفة شبهة اعتقدت تصويب انفسها بسببها وكلهم متاولون فى حروبها ولم يخرج بذلك احد منهم من العدالة لانهم مجتهدون اختلفوا فى مسائل كما اختلف المجتهدون بعدهم فى مسائل ولا يلزم من ذلك نقص احد منهم ۱۲ مرقاة ۵۳ قوله لا تسبوا اصحابى الخطاب ان الخطاب لمن بعد الصحابة نزلوا منزلة الموجودين الحاضرين وقيل للموجودين من القوم فى ذلك الزمان الذين لم يصاحبوه صلعم ويفهم خطاب من بعدهم بدلالة النص وقال السيوطى الخطاب بذلك للصحابة لما ورد ان سبب الحديث انه كان بين خالد بن الوليد وبين عبد الرحمن بن عوف شىء فسبه خالد فالمراد باصحابى مخصوصون وهم السابقون على المخاطبين فى الاسلام ۱۲ لمعات ۵۴ قوله وفى شرح مسلم اعلم ان سب الصحابة حرام ومن اكبر الفواحش ومذهبنا ومذهب الجمهور انه يعزر وقال بعض المالكية يقتل وقال القاضى عياض سب احدهم من الكبائر وقد صرح بعض علمائنا بانه يقتل من سب الشيخين وفى الاشباه كل كافر تاب فتوبته مقبولة فى الدنيا والاخرة الا جماعة الكافر بسب النبى صلى الله عليه وسلم وبسب الشيخين او احدهما وبالسحر وبالزندقة ولو مرة اذا اخذ قبل توبته ۱۲ مرقاة ۵۵ قوله ما بلغ مد احدهم اى من بها وشعيرا لحصول بركته ومصاحبته لاعلاء الدين مع ما كانوا من القلة وكثرة الحاجة والضرورة قال الطيبى يمكن ان يقال ان فضيلتهم بحسب فضيلة انفاقهم وعظم موقعه كما قال تعالى لا يستوى منكم من انفق من قبل الفتح وقاتل اولئك اعظم درجة من الذين انفقوا من بعد وقاتلوا وهذا فى الانفاق فكيف بمجاهدتهم وبذل ارواحهم بين يدى رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۲ مرقاة ۵۶ قوله ولا نصيفه النصيف النصف وقيل مكيال دون المد وعلى الاول ضمير نصيفه للمد وعلى الثانى لاحدكم ۱۲ م ۵۷ قوله امنة

ولا يفون ويظهر فيهم السِّمَن وفي رواية ويحلفون ولا يستحلفون متفق عليه وفي رواية لمسلم عن ابي هريرة ثم يخلف قوم يحبون السمانة

الفصل الثاني

عن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكرموا اصحابي فانهم خياركم ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يظهر الكذب حتى ان الرجل ليحلف ولا يستحلف ويشهد ولا يستشهد الا من سره بحبوحة الجنة فليلزم الجماعة فان الشيطان مع الفذ وهو من الاثنين ابعد ولا يخلون رجل بامراة فان الشيطان ثالثهم ومن سرته حسنته وساءته سيئته فهو مؤمن رواه وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تمس النار مسلما رآني او رأى من رآني رواه الترمذي وعن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله الله في اصحابي الله الله في اصحابي لا تتخذوهم غرضا من بعدي فمن احبهم فبحبي احبهم ومن ابغضهم فببغضي ابغضهم ومن اذاهم فقد اذاني ومن اذاني فقد اذى الله ومن اذى الله فيوشك ان ياخذه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل اصحابي في امتي كالملح في الطعام لا يصلح الطعام الا بالملح قال الحسن فقد ذهب ملحنا فكيف نصلح رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن بريدة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد من اصحابي يموت بارض الا بعث قائدا ونورا لهم يوم القيمة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وذكر حديث ابن مسعود لا يبلغني احد في باب حفظ اللسان

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم الذين يسبون اصحابي فقولوا لعنة الله على شركم رواه الترمذي وعن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سألت ربي عن اختلاف اصحابي من بعدي فاوحى الي يا محمد ان اصحابك عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها اقوى من بعض ولكل نور فمن اخذ بشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عندي على هدى قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصحابي كالنجوم فبايهم اقتديتم اهتديتم رواه رزين

باب مناقب ابي بكر

الفصل الاول

عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان من امن الناس علي في صحبته وماله ابوبكر وعند البخاري ابابكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت ابابكر خليلا ولكن اخوة الاسلام ومودته لا تبقين في المسجد خوخة الا خوخة ابي بكر وفي رواية لو كنت متخذا خليلا غير ربي لاتخذت ابابكر خليلا متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود عن

---

۵۱ قوله السمن بكسر السين وفتح الميم مصدر سمن كسمع سمانة بالفتح وسمنا كعنب فهو سامن وسمين قيل كانه استعار السمن في الاحوال من السمن في الابدان فالمراد يتكبرون بما ليس فيهم ويدعون ما ليس لهم من الشرف والكمال وقيل اراد جمعهم المال والغفلة عن الدين وقيل يحبون التوسع في الماكل والمشارب وقيل محمول على ظاهره وهو كثرة اللحم والمذموم منه ما يكتسب بالتوسع في الاكل لا من فيه ذلك خلقة ۱۲ لمعات ومرقات

۵۲ قوله رواه الخ اي اصل المصنف هنا بياض والحق به النسائي واسناده صحيح ورجاله رجال صحيح الا ابراهيم بن الحسن الخثعمي فانه لم يخرج له الشيخان وهو ثقة ثبت ذكره الجزري ۱۲ مرقاة ولمعات

۵۳ قوله الله الله في اصحابي بالنصب بتقدير اتقوا الله في حق اصحابي اي لا تذكروهم الا بالخير وانشدكم الله في حقهم - لمعات قوله فبحبي اي بسبب حبي اياهم احبهم وقال الطيبي بسبب حبه اياي احبهم وهو انسب لقوله ومن ابغضهم فببغضي ابغضهم والمعنى انما احبهم لانه يحبني وانما ابغضهم لانه يبغضني والعياذ بالله تعالى ۱۲ مرقاة

۵۴ قوله فكيف نصلح اي في حالنا قلت نصلح بكلامهم ورواياتهم ومعرفة مقاماتهم وحالاتهم وبالاقتداء باخلاقهم وصفاتهم فان العبرة بهذه الاشياء دون صورهم وذواتهم ۱۲ مرقاة

۵۵ قوله لعنة الله على شركم اي لعنة الله عليكم بناء على شركم او هو احتياط باللعن على فعله دون ذاته ورعاية للانصاف وان كان في الحقيقة راجعا الى الفاعل فافهم ۱۲ لمعات

۵۶ قوله فهو عندي على هدى الخ وفيه ان اختلاف الائمة رحمة للامة قال الطيبي المراد به الاختلاف في الفروع لا الاصول قال السيد جمال الدين الظاهر ان مراده صلى الله عليه وسلم الاختلاف الذي في الدين من غير اختلاف للغرض الدنيوي فلا يشكل باختلاف بعض الصحابة في الخلافة والامارة قلت الظاهر ان اختلاف الخلافة ايضا من باب اختلاف فروع الدين الناشي عن اجتهاد كل لا من الغرض الدنيوي الصادر عن حظ النفس فلا يقاس الملوك بالحدادين ۱۲ مرقاة

۵۷ قوله ابوبكر هكذا بالرفع في صحيح مسلم وعند البخاري بالنصب وهو الظاهر ووجه الرفع بان يكون من زائدة على مذهب الاخفش وقيل ان بمعنى نعم فيكون ابوبكر مبتدأ ومن امن الناس خبره وقيل اسم ان ضمير الشان وهو نادر مع ان المكسورة كما عرف في النحو والاوجه ما ذكره بعضهم انه حكي على ما هو عليه قد ثبت من قول امير المؤمنين على فيما اقطعه رسول الله صلى الله عليه وسلم تميما الداري شهد به ابوبكر بن ابو قحافة وعلي بن ابوطالب ومعوية بن ابوسفيان الخ لمعات

۵۸ قوله لو كنت متخذا خليلا الظاهر ان من الخلة بضم الخاء بمعنى الصداقة والمحبة المتخللة في باطن القلب والمحب الداعية الى اطلاع المحبوب على سره اي لو جاز لي ان اتخذ صديقا من الخلق تتخلل محبته في باطن قلبي يكون مطلعا على سري لاتخذت ابابكر خليلا لكن ليس لي محبوب بهذه الصفة الا الله ويجوز ان يكون من الخلة بالفتح بمعنى الحاجة اي لو اتخذت صديقا ارجع اليه في ما جاني واعتمد في مهماتي لاتخذت ابابكر ولكن اعتمادي في جميع اموري الى الله وهذا المعنى انسب ۱۲ لمعات

۵۹ قوله ولكن اخوة الاسلام الخ استدراك

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لو کنتُ مُتَّخِذًا خلیلًا لاتخذتُ ابا بکر خلیلًا ولکنہ اخی وصاحبی وقد اتخذ اللہ صاحبکم خلیلًا رواہ مسلم **وعن** عائشۃ قالت قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضہ اُدعی لی ابا بکر اباک واخاک حتی اکتب کتابًا فانی اخاف ان یتمنّٰی متمنٍّ ویقولُ قائلٌ انا ولا ویابی اللہُ والمؤمنون الا ابا بکر رواہ مسلم وفی کتاب الحمیدی انا اولٰی بدل انا ولا **وعن** جُبَیر بن مُطعِم قال اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرأۃ فکلّمتہ فی شیٔ فامرھا ان ترجع الیہ قالت یا رسول اللہ ارایت ان جئتُ ولم اَجِدْکَ کانہا تُرِیدُ الموتَ قال فان لم تجدینی فأتی ابا بکر متفق علیہ **وعن** عَمرو بن العاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعثہ علی جیشِ ذاتِ السلاسل قال فاتیتُہ فقلت ایُّ الناس احبُّ الیک قال عائشۃ قلتُ من الرجال قال ابوھا قلتُ ثم من قال عمر فعدّ رجالًا فسکتُّ مخافۃ ان یجعلنی فی آخرھم متفق علیہ **وعن** محمد بن الحنفیۃ قال قلت لابی ایُّ الناس خیرٌ بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابو بکر قلتُ ثم من قال عمر وخشیتُ ان یقول عثمان قلت ثم انت قال ما انا الا رجلٌ من المسلمین رواہ البخاری **وعن** ابن عمر قال کنّا فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نعدِلُ بابی بکر احدًا ثم عمر ثم عثمان ثم نترکُ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نُفاضِلُ بینہم رواہ البخاری وفی روایۃ لابی داؤد قال کنا نقول ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیٌّ افضلُ اُمۃِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعدہ ابو بکر ثم عمر ثم عثمان رضی اللہ عنہم

الفصل الثانی

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما لاحدٍ عندنا یدٌ الا وقد کافیناہ ما خلا ابا بکر فان لہ عندنا یدًا یکافئُہ اللہ بہا یوم القیٰمۃ وما نفعنی مالُ احدٍ قطُّ ما نفعنی مالُ ابی بکر ولو کنتُ متخذًا خلیلًا لاتخذت ابا بکر خلیلًا الا وان صاحبکم خلیل اللہ رواہ الترمذی **وعن** عمر قال ابو بکر سیّدُنا وخیرُنا واحبُّنا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الترمذی **وعن** ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لابی بکر انت صاحبی فی الغار وصاحبی علی الحوض رواہ الترمذی **وعن** عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینبغی لقوم فیہم ابو بکر ان یؤمّہم غیرُہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب **وعن** عمر قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نتصدّق ووافق ذلک عندی مالًا فقلتُ الیوم اَسبِقُ ابا بکر ان سبقتہ یومًا قال فجئتُ

لہ امروا ١٢

لہ قولہ اتخذ اللہ صاحبکم الخ قال الطیبی فی قولہ اتخذ اللہ مبالغۃ من وجہین احدہما انہ اخرج الکلام علی التجرید حیث قال صاحبکم ولم یقل اتخذنی وثانیہما اتخذ صاحبکم بالنصب عکس ما لمح الیہ الحدیث من قولہ غیر ربی فدل الحدیثان علی حصول الخالۃ من الطرفین ١٢ مرقاۃ

لہ قولہ انا ولا لے انا مستحق للخلافۃ ولا یکون مستحقًا لہا مع وجود ابی بکر غیرہ کما یدل علیہ قولہ ویابی اللہ والمؤمنون لے خلافًا للمنافقین والرافضۃ فی امر الخلافۃ الا ابا بکر لے بایمان خلافۃ کل احد الا خلافۃ ابی بکر ١٢ مرقاۃ

لہ قولہ ذات السلاسل رمل ینعقد بعضہ ببعض ولما بعث ذلک الجیش الی تلک الارض اضیف الیہا کذا قال الطیبی ١٢ لمعات

لہ قولہ خشیت ان یقول عثمان لے لو قلت ثم من فعدلت عن منوال السؤال لہذا قولہ الا رجل من المسلمین ہذا علی التواضع منہ مع العلم بانہ حین المسألۃ خیر الناس بلا نزاع لانہ بعد قتل عثمان رضی اللہ عنہ ١٢ مرقاۃ

لہ قولہ لا نفاضل والمعنی ولا نفضل بعضہم علی بعض والمراد مفاضلۃ مثلہم والا فاہل بدر واحد واہل بیعۃ الرضوان وسائر علماء الصحابۃ افضل ولعل ہذہ التفاضل بین الاصحاب واما اہل البیت فہم اخص منہم وحکمہم یغایرہم فلا یرد عدم ذکر علی والحسن والحسین والعمین رضی اللہ عنہم اجمعین قال المظہر وجہ ذلک انہ اراد بہ الشیوخ وذوی الاسنان منہم الذین کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا حزبہ امر شاورہم فیہ وکان علی رضی اللہ عنہ فی زمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث السن ولم یرد فضلہ لا یذکرہ ابن عمر ولا غیرہ من الصحابۃ ١٢ مرقاۃ

لہ قولہ الا وقد کافیناہ فی اکثر النسخ ہکذا بالیاء ومن الکفایۃ وفی بعضہا کافاناہ وکفاہ جازاہ وہذا المعنی انسب ویرجع الاول ایضًا الیہ وکذا قولہ یکافیہا ١٢ لمعات

لہ قولہ فان لہ عندنا یدا ای نعمۃ بالیہ النعمۃ وقد بذلہا کلہا ایاہ صلی اللہ علیہ وسلم وہی المال والنفس والاہل والولد ویحتمل ان یکون المراد بتلک الید اعتاق بلال کما یشیر الیہ قولہ وسیجنبہا الاتقی الذی یؤتی مالہ یتزکی وما لاحد عندہ من نعمۃ تجزی الا ابتغاء وجہ ربہ الاعلی ولسوف یرضی وفسر بان المراد منہ ابو بکر ١٢ مرقاۃ

لہ قولہ ما نفعنی ما مصدریۃ ای مثل نفع مال ابی بکر ١٢ لمعات

لہ قولہ فی الغار ای فی غار الثور بمکۃ حالۃ الہجرۃ من دیار الکفار حیث قال تعالٰی ثانی اثنین الخ فالمعنی انت صاحبی المخصوص حینئذ او انت صاحبی لشہادۃ اللہ ١٢ مرقاۃ

لہ قولہ ان یؤمہم غیرہ فیہ دلیل علی فضلہ فی الدین علی جمیع الصحابۃ فکان تقدیمہ فی الخلافۃ ایضًا اولٰی وافضل ولہذا قال سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ قدمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی امر دیننا فمن الذی یؤخرک فی دنیانا ١٢ لمعات وفی المرقاۃ فیہ دلیل علی انہ افضل جمیع الصحابۃ فاذا ثبت ہذا فقد ثبت استحقاق الخلافۃ ولا ینبغی ان یجعل المفضول خلیفۃ مع وجود الفاضل ١٢

لہ قولہ ان سبقتہ ان نافیۃ ویجوز ان یکون شرطیۃ لے ان امکن سبقی ایاہ یومًا فذاک یکون الیوم لوجود سببہ ١٢ لمعات

بنصف مالی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما ابقیت لاھلك فقلت مثلہ واتی ابو بکر بکل ما عندہ فقال یا ابا بکر ما ابقیت لاھلك فقال ابقیت لھم اللہ و رسولہ قلت لا اسبقہ الی شیء ابدًا رواہ الترمذی و ابو داود **وعن** عائشۃ ان ابا بکر دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انت عتیق اللہ من النار فیومئذ سمی عتیقًا رواہ الترمذی **وعن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اول من تنشق عنہ الارض ثم ابو بکر ثم عمر ثم اتی اھل البقیع فیحشرون معی ثم انتظر اھل مکۃ حتی احشر بین الحرمین رواہ الترمذی **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل فاخذ بیدی فارانی باب الجنۃ الذی یدخل منہ امتی فقال ابو بکر یا رسول اللہ وددت انی کنت معك حتی انظر الیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما انك یا ابا بکر اول من یدخل الجنۃ من امتی رواہ ابو داود

الفصل الثالث

عن عمر ذکر عندہ ابو بکر فبکی وقال وددت ان عملی کلہ مثل عملہ یومًا واحدًا من ایامہ ولیلۃ واحدۃ من لیالیہ اما لیلتہ فلیلۃ سار مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الغار فلما انتھیا الیہ قال واللہ لا تدخلہ حتی ادخل قبلك فان کان فیہ شیء اصابنی دونك فدخل فکسحہ ووجد فی جانبہ ثقبًا فشق ازارہ وسدھا بہ وبقی منھا اثنان فالقمھما رجلیہ ثم قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادخل فدخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ووضع راسہ فی حجرہ ونام فلدغ ابو بکر فی رجلہ من الجحر ولم یتحرك مخافۃ ان ینتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسقطت دموعہ علی وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال مالك یا ابا بکر قال لدغت فداك ابی وامی فتفل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذھب ما یجدہ ثم انتقض علیہ وکان سبب موتہ واما یومہ فلما قبض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارتدت العرب وقالوا لا نؤدی زکوۃ فقال لو منعونی عقالًا لجاھدتھم علیہ فقلت یا خلیفۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تالف الناس وارفق بھم فقال لی اجبار فی الجاھلیۃ وخوار فی الاسلام انہ قد انقطع الوحی وتم الدین اینقص وانا حی رواہ رزین

باب مناقب عمر

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولقد کان فیما قبلکم من الامم محدثون فان یك فی امتی احد فانہ عمر متفق علیہ **وعن** سعد ابن ابی وقاص قال استاذن عمر بن الخطاب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعندہ نسوۃ من قریش یکلمنہ ویستکثرنہ عالیۃ اصواتھن فلما استاذن عمر قمن فبادرن الحجاب فدخل عمر ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضحك فقال اضحك اللہ سنك یا رسول اللہ

لہ قولہ فیومئذ سمی عتیقًا قال الراغب العتیق المتقدم فی الزمان والمکان او الرتبۃ ولھذا قیل للقدیم عتیق وللکریم عتیق ولمن خلص عن الرق عتیق انتہی مرقاۃ فعتیق بمعنی المعتق فعیل بمعنی المفعول وقد یقال سمی عتیقًا لحسنہ وجمالہ والعتق بالکسر الکرم والجمال والنجابۃ والحریۃ ۱۲ لمعات

لہ قولہ حتی احشر بین الحرمین ای بین اھلیھما فی محشر القیمۃ وفیہ ایماء الی ما روی من احب قومًا حشر معھم وقال الطیبی ای اجمع معھم من حرم مکۃ وحرم المدینۃ وقال شارح ای اجمع انا وھم حتی یکون لی ولھم اجتماع بین الحرمین انتہی وذلك بظاھرہ مخالف لقولہ انتظر اھل مکۃ لان کلا منھما یدل علی انہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوجہ الی حرم مکۃ وان اھل مکۃ یتوجھون الیہ صلی اللہ علیہ وسلم فیحصل الاجتماع بین الحرمین ۱۲ مرقاۃ

سہ قولہ اول من یدخل الجنۃ فتری بابھا وتدخلھا قبل کل احد من امتی وفیہ دلیل علی انہ افضل الامۃ والا لما سبقھم فی دخول الجنۃ وایماء الی انہ اسبق الامۃ ایمانًا لقولہ تعالی والسابقون السابقون اولئك المقربون فی جنات النعیم قال الطیبی لما تمنی رضی اللہ عنہ بقولہ وددت والتمنی انما یستعمل فیما لا یستدعی امکانًا حصولہ قید بہ لا تمنی النظر الی الباب فان لك ما ھو اعلی منہ واجل وھو دخولك فیہ اول امتی وحرف التنبیہ ینبئك علی الرحمۃ التی لوحنا بھا ۱۲ مرقاۃ

کہ قولہ فالقمھما رجلیہ ای جعل رجلیہ کاللقمتین لھما غایۃ للحرص علی سدھما حیث لم یبق من ازارہ ما یدخلھما ۱۲ مرقاۃ

ہ قولہ فی حجر بکسر الحاء وفتحھا فی القاموس الحجر بالکسر ویفتح الحضن وفی النھایۃ الحجر بالفتح والکسر الحضن والثوب وکذا فی المشارق وزاد واذا ارید بہ المصدر فالفتح لا غیر وان ارید بہ الاسم فالکسر لا غیر ۱۲ مرقاۃ

لہ قولہ ثم انتقض علیہ بالقاف والضاد المعجمۃ انتقضت الجراحۃ ای نکست بعد ان اندملت یعنی رجع اثر السم الیہ قال فی اساس اللغۃ انتقضت انکست کذا نقلہ الطیبی ولم نجدہ فی الصحاح والقاموس والنھایۃ ومجمع البحار واللہ اعلم ۱۲ لمعات

کہ قولہ وکان سبب موتہ ای لیحصل لہ الشھادۃ فی سبیل اللہ حالۃ کونہ رفیقًا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی طریقہ ۱۲ مرقاۃ

شہ قولہ لو منعونی عقالًا بکسر اولہ فی النھایۃ اراد بالعقال الحبل الذی یعقل بہ البعیر الذی کان یؤخذ فی الصدقۃ کان علی صاحبھا التسلیم وانما یقع القبض بالرباط وقیل اراد ما یساوی عقالًا من حقوق الصدقۃ وقیل اذا اخذ المصدق اعیان الابل قیل اخذ عقالًا واذا اخذ اثمانھا قیل اخذ نقدًا ۱۲ مرقاۃ

فہ قولہ اجبار فی الجاھلیۃ ای انت شجیع فی زمن الجاھلیۃ قولہ وخوار بتشدید الواو ای جبان وعطوف قولہ فی الاسلام ای فی ایامہ واحکامہ مع ان ما ورد من ان معادن العرب خیارھم فی الجاھلیۃ خیارھم فی الاسلام اذا فقھوا قال الطیبی انکر علیہ ضعفہ ووھنہ فی الدین ولم یرد ان یکون جبارًا بل اراد بہ التصلب والشدۃ فی الدین لکن لما ذکر الجاھلیۃ قرنہ بذکر الجبار قلت ھذا وھم فان المراد بہ انہ کان جبارًا متسلطًا متعدیًا عن الحد فی الجاھلیۃ وقد عفا اللہ عما سلف فھذا مما لا یغیرہ ابدًا ولا شك ان ارادۃ ھذا المعنی

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عجبت من ہؤلاء اللاتی کن عندی فلما سمعن صوتک ابتدرن الحجاب قال عمر یا عدوات انفسہن اتہبننی ولا تہبن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلن نعم انت افظ واغلظ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایہ یا ابن الخطاب والذی نفسی بیدہ مالقیک الشیطان سالکا فجا قط الا سلک فجا غیر فجک متفق علیہ وقال الحمیدی زاد البرقانی بعد قولہ یا رسول اللہ ما اضحکک **وعن** جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخلت الجنۃ فاذا انا بالرمیصاء امراۃ ابی طلحۃ وسمعت خشفۃ فقلت من ہذا فقال ہذا بلال ورایت قصرا بفنائہ جاریۃ فقلت لمن ہذا فقالوا لعمر بن الخطاب فاردت ان ادخلہ فانظر الیہ فذکرت غیرتک فقال عمر بابی انت وامی یا رسول اللہ اعلیک اغار متفق علیہ **وعن** ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا نائم رایت الناس یعرضون علی وعلیہم قمص منہا ما یبلغ الثدی ومنہا ما دون ذلک وعرض علی عمر بن الخطاب وعلیہ قمیص یجرہ قالوا فما اولت ذلک یا رسول اللہ قال الدین متفق علیہ **وعن** ابن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم اتیت بقدح لبن فشربت حتی انی لاری الری یخرج فی اظفاری ثم اعطیت فضلی عمر بن الخطاب قالوا فما اولتہ یا رسول اللہ قال العلم متفق علیہ **وعن** ابی ہریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم رایتنی علی قلیب علیہا دلو فنزعت منہا ما شاء اللہ ثم اخذہا ابن ابی قحافۃ فنزع منہا ذنوبا او ذنوبین وفی نزعہ ضعف واللہ یغفر لہ ضعفہ ثم استحالت غربا فاخذہا ابن الخطاب فلم ار عبقریا من الناس ینزع نزع عمر حتی ضرب الناس بعطن وفی روایۃ ابن عمر قال ثم اخذہا ابن الخطاب من ید ابی بکر فاستحالت فی یدہ غربا فلم ار عبقریا یفری فریہ حتی روی الناس وضربوا بعطن متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ جعل الحق علی لسان عمر وقلبہ رواہ الترمذی وفی روایۃ ابی داؤد عن ابی ذر قال ان اللہ وضع الحق علی لسان عمر یقول بہ **وعن** علی قال ما کنا نبعد ان السکینۃ تنطق علی لسان عمر رواہ البیہقی فی دلائل النبوۃ **وعن** ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہم اعز الاسلام بابی جہل بن ہشام او بعمر بن الخطاب فاصبح عمر فغدا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاسلم ثم صلی فی المسجد ظاہرا رواہ احمد والترمذی **وعن** جابر قال قال عمر لابی بکر یا خیر الناس بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو بکر اما انک ان قلت ذلک فلقد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقول ما طلعت الشمس على رجل خير من عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان بعدي نبي لكان عمر بن الخطاب رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** بريدة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض مغازيه فلما انصرف جاءت جارية سوداء فقالت يا رسول الله إني كنت نذرت إن ردك الله صالحا أن أضرب بين يديك بالدف وأتغنى فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم إن كنت نذرت فاضربي وإلا فلا فجعلت تضرب فدخل أبو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل عثمان وهي تضرب ثم دخل عمر فألقت الدف تحت استها ثم قعدت عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان ليخاف منك يا عمر إني كنت جالسا وهي تضرب فدخل أبو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل عثمان وهي تضرب فلما دخلت أنت يا عمر ألقت الدف رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم جالسا فسمعنا لغطا وصوت صبيان فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا حبشية تزفن والصبيان حولها فقال يا عائشة تعالي فانظري فجئت فوضعت لحيي على منكب رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعلت أنظر إليها ما بين المنكب إلى رأسه فقال لي أما شبعت أما شبعت فجعلت أقول لا لأنظر منزلتي عنده إذ طلع عمر فارفض الناس عنها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأنظر إلى شياطين الجن والإنس قد فروا من عمر قالت فرجعت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

الفصل الثالث

عن أنس وابن عمر أن عمر قال وافقت ربي في ثلاث فقلت يا رسول الله لو اتخذنا من مقام إبراهيم مصلى فنزلت واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى وقلت يا رسول الله يدخل على نسائك البر والفاجر فلو أمرتهن يحتجبن فنزلت آية الحجاب واجتمع نساء النبي صلى الله عليه وسلم في الغيرة فقلت عسى ربه إن طلقكن أن يبدله أزواجا خيرا منكن فنزلت كذلك وفي رواية لابن عمر قال قال عمر وافقت ربي في ثلاث في مقام إبراهيم وفي الحجاب وفي أسارى بدر متفق عليه

وعن ابن مسعود قال فضل الناس عمر بن الخطاب بأربع بذكر الأسارى يوم بدر أمر بقتلهم فأنزل الله تعالى لولا كتاب من الله سبق لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم وبذكره الحجاب أمر نساء النبي صلى الله عليه وسلم أن يحتجبن فقالت له زينب وإنك علينا يا ابن الخطاب والوحي ينزل في بيوتنا فأنزل الله تعالى وإذا سألتموهن متاعا فاسألوهن

لـه قوله على رجل خير من عمر هذا محمول على ايام خلافته وتقييد بعد ابى بكر والمراد فى باب العدالة او فى طريق السياسة ونحو ذلك جمعا بين الالفاظ الواردة فى السنة ـ مرقاة قال فى اللمعات وجوه الخيرية مختلفة متعددة فلا منافاة بين كون كل منهما خيرا مع كون ابى بكر افضل من جهة كثرة الثواب فافهم

لـه قوله ان اضرب بين يديك بالدف المراد به الدف الذى كان متعارفا فى المتقدمين فاما ما فيه الجلاجل فينبغى ان يكون مكروها اتفاقا وفيه دليل على ان الوفاء بالنذر الذى فيه قربة واجب والسرور بمقدمه صلى الله عليه وسلم قربة سيما من الغزو الذى فيه تهلك الانفس وعلى ان الضرب بالدف مباح وفى قولها واتغنى دليل على ان سماع صوت امراة بالغناء مباح اذا خلا عن الفتنة كذا قاله على القارى قوله ان كنت نذرت فاضربى امرها رسول الله صلى الله عليه وسلم بوفاء نذرها لان الوفاء به واجب وقد تقرر ان النذر لا يكون الا ما هو من جنس الطاعة والقربة وذلك مذهب جمهور الائمة وعندنا يجب كونه مباحا والنذر عندنا ايجاب المباح واما بالمعصية فلا يجوز بالاتفاق كذا قال الشيخ فى اللمعات وفيه نظر لان مذهب الحنفية ان النذر لا ينعقد الا اذا كان المنذور من جنس الطاعة الواجبة المقصودة بذاته ولذا لا ينعقد النذر بعيادة المريض والوضوء وضرب الدف ليس كذلك كان السرور بمقدمه الشريف نفسه قربة فانه كذا فى العالمگيرية

لـه قوله والا فلا فيه دلالة ظاهرة على ان ضرب الدف لا يجوز الا بالنذر ونحوه مما ورد فيه الاذن من الشارع كضربه فى اعلان النكاح فما يستعمله بعض مشائخ اليمن من ضرب الدف حال الذكر فمن اقبح القبيح والله ولى دينه وناصر نبيه ۱۲ مرقاة

لـه قوله ان الشيطان انما قال لها شيطان لفعلها المكروه وهو زيادة الضرب على ما حصل السرور ۱۲ مرقاة

لـه قوله لحيي بالاضافة الى ياء المتكلم تثنية لحى بالفتح وسكون الحاء منبت الاسنان ۱۲ مرقاة

لـه قوله فارفض بتشديد الضاد المعجمة كا تحرك تركوها وتفرقوا عنها من هيبة عمر قوله انى لانظر الى شياطين كانه قال باعتبار كونه فى صورة اللهو واللعب ولا يبعد ان يكون فيه شئ ولكنه ليس بحرام والا فكيف رآه النبى صلى الله عليه وسلم واراه عائشة ۱۲ لمعات

لـه قوله فرجعت اى تحولت من عند النبى صلى الله عليه وسلم قوله الى ميتى وفيه دليل على عظمة خلقه عليه الصلوة والسلام وغلبة صفة الجمال عليه كما يدل على غلبة نعت الجلال على عمر رضى الله عنه ۱۲ مرقاة

لـه قوله وافقت ربى قال الطيبى ما احسن هذه العبارة وما الطفها حيث راعى فيها الادب الحسن ولم يقل وافقنى ربى مع ان الآيات انما نزلت بموافقة رأيه واجتهاده اقول ولعله رضى الله عنه اشار بقوله هذا ان فعله حادث لاحق وقضاء ربه قديم سابق ۱۲ مرقاة

لـه قوله فى ثلاث ليس فى تخصيصه الثلث ما ينفى الزيادة لانه حصلت له الموافقة فى اشياء ومن مشهورها قصة اسارى بدر وقصة الصلوة على المنافقين وغيرها ۱۲

لـه قوله امر بقتلهم بعد ما اشار ابو بكر باخذ الفدية عنهم ورضى رسول الله صلى الله عليه وسلم براى ابى بكر والمراد بكتاب الله السابق هو حكمه بان لا يعاقب المجتهد بخطائه او بان لا يعذب احدا من اهل بدر ۱۲ لمعات

لـه قوله من الله سبق اى اثباته فى اللوح او فى العلم بانه لا يعاقب المخطى فى اجتهاده او ان اهل بدر مغفور لهم قوله لمسكم اى لاصابكم قوله فيما اخذتم اى من الفداء عوضا عن الاعدام

من وراء حجاب وبدعوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم اید الاسلام بعمر وبرایہ فی ابی بکر کان اول ناس بایعہ رواہ احمد وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذاک الرجل ارفع امتی درجۃ فی الجنۃ قال ابو سعید واللہ ما کنا نری ذلک الرجل الا عمر بن الخطاب حتی مضی لسبیلہ رواہ ابن ماجۃ وعن اسلم قال سألنی ابن عمر بعض شانہ یعنی عمر فاخبرتہ فقال ما رایت احدا قط بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حین قبض کان اجد واجود حتی انتھی من عمر رواہ البخاری وعن المسور بن مخرمۃ قال لما طعن عمر جعل یألم فقال لہ ابن عباس وکانہ یجزعہ یا امیر المؤمنین ولا کل ذلک لقد صحبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحسنت صحبتہ ثم فارقک وھو عنک راض ثم صحبت ابا بکر فاحسنت صحبتہ ثم فارقک وھو عنک راض ثم صحبت المسلمین فاحسنت صحبتھم ولئن فارقتھم لتفارقنھم وھم عنک راضون قال اما ما ذکرت من صحبۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورضاہ فانما ذلک من من اللہ من بہ علی واما ما ذکرت من صحبۃ ابی بکر ورضاہ فانما ذلک من من اللہ من بہ علی واما ما تری من جزعی فھو من اجلک ومن اجل اصحابک واللہ لو ان لی طلاع الارض ذھبا لافتدیت بہ من عذاب اللہ قبل ان اراہ رواہ البخاری

باب مناقب ابی بکر وعمر رضی اللہ عنھما

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بینما رجل یسوق بقرۃ اذ اعیی فرکبھا فقالت انا لم نخلق لھذا انما خلقنا لحراثۃ الارض فقال الناس سبحان اللہ بقرۃ تکلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانی اومن بہ انا وابوبکر وعمر وما ھما ثم وقال بینما رجل فی غنم لہ اذ عدا الذئب علی شاۃ منھا فاخذھا فادرکھا صاحبھا فاستنقذھا فقال لہ الذئب فمن لھا یوم السبع یوم لا راعی لھا غیری فقال الناس سبحان اللہ ذئب یتکلم فقال اومن بہ انا وابوبکر وعمر وما ھما ثم متفق علیہ وعن ابن عباس قال انی لواقف فی قوم فدعوا اللہ لعمر وقد وضع علی سریرہ اذا رجل من خلفی قد وضع مرفقہ علی منکبی یقول یرحمک اللہ انی لارجو ان یجعلک اللہ مع صاحبیک لانی کثیرا ما کنت اسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کنت وابوبکر وعمر وفعلت وابوبکر وعمر وانطلقت وابوبکر وعمر ودخلت وابوبکر وعمر وخرجت وابوبکر وعمر فالتفت فاذا علی بن ابی طالب متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اھل الجنۃ لیتراءون اھل علیین کما ترون الکوکب الدری فی افق السماء وان ابابکر وعمر منھم وانعما رواہ فی شرح

---

۵ قولہ ذاک الرجل ارفع امتی قالوا ذاک اشارۃ الی مبہم والمقصود منہ ان یجتہد کل واحد ان ینال تلک المرتبۃ وانما تنال بالمواظبۃ وغایۃ الجد علی الطاعات والعبادات والاتصاف بالاخلاق والکمالات کان قد جری ذکر من یتصف بھذہ الصفات فاشار الیہ ان من یتصف بھا ارفع درجۃ وعلی التقدیر ین ظنوا ان ذلک الرجل ھو عمر بن الخطاب لما شاہدوا فیہ من الخیرات والمبرات مبالغۃ فی شانہ ورفعۃ مکانہ ولکن لا یلزم منہ ان یکون ھو افضل قطعا من غیرہ وفیما لا یلزم کونہ افضل من ابی بکر کذا قررہ فافہم ۱۲ لمعات ۵۲ قولہ حتی مضی لسبیلہ ای مات عمر وفیہ دفع توہم انہ وقع لہ تغیر فی آخر عمرہ قال الطیبی فان قلت فیلزم من ہذا انہ افضل من ابی بکر قلت قولہ صلی اللہ علیہ وسلم ذاک الرجل اشارۃ الی مبہم والقصد فیہ ان یجتہد ویتحری کل واحد من امتہ الخ ۱۲ مرقاۃ ۵۳ قولہ بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یحتمل وجہین ای بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ہذہ الخلال وتعقیبہ بقولہ من حین قبض یدل علی الاول ۱۲ مرقاۃ ۵۴ قولہ لما طعن عمر ای طعنہ ابولؤلؤ غلام مغیرۃ بن شعبۃ بالمدینۃ یوم الاربعاء لاربع بقین من ذی الحجۃ سنۃ ثلث وعشرین قولہ وکانہ یجزعہ بتشدید الزای ای ینسبہ الی الجزع ویلومہ علیہ او یقول لہ ما یسلیہ ویزیل عنہ الجزع نحو قولہ تعالی فزع عن قلوبہم ای ازیل عنہم الفزع ۱۲ مرقاۃ ۵۵ قولہ وہم عنک راضون الاولی وہذا کالدلیل علی ان اللہ تعالی عنک راض وانت راض عنہ فانت مبشر بقولہ تعالی یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ والموت تحفۃ المؤمن حیث یکون سبب اللقاء المولی فی المقام الاعلی ۱۲ مرقاۃ ۵۶ قولہ من بہ علی ای تفضل علی بہ من غیر کسب بل بجذبۃ منہ فلا افتخر بہ بل اشکرہ واحمدہ ۱۲ مرقاۃ ۵۷ قولہ فہو من اجلک ومن اجل اصحابک ای من جہۃ انی اخاف علیکم وقوع الفتن بینکم لما کان کالباب یسد الفتن ومع ہذا کلہ اخاف ایضا علی نفسی ولا آمن من عذاب ربی فلذا والشرا وان لی طلاع الارض الخ ۱۲ مرقاۃ ۵۸ قولہ لم نخلق لہذا فیہ دلالۃ علی ان رکوب البقرۃ والحمل علیہا غیر مرضی ۱۲ مرقاۃ ۵۹ قولہ فانی اومن بہ ای بحکم البقر بانہ حق لیس من جہۃ الوہم والخیال او من القاء الشیطان وبما تکلم بہ من انہا لم تخلق الا للحراثۃ قولہ وابوبکر وعمر وتخصیص ابی بکر وعمر بالذکر للاشارۃ الی قوۃ ایمانہما وکمالہ فان قلت کیف اخبر صلی اللہ علیہ وسلم بایمان ابی بکر وعمر مع انہما لم یطلعا ولم یصدر عنہما الایمان بہ قلنا المراد انہ من شانہما ان اطلعا علیہ آمنا وصدقا بہ ولا یترددان ۱۲ لمعات ۶۰ قولہ یوم السبع روی السبع بضم الباء وسکونہا والمراد حین یموت الناس ویبقی الوحوش او یوم الاہمال من قولہم سبع الذئب الغنم اذا افترسہا واکلہا فالمراد من لہا عند الفتن حین یترکہا الناس وقیل یوم السبع عید کان للجاہلیۃ یجتمعون فیہ للعب واللہو ویہملون مواشیہم فیاکلہا السبع وقیل السبع بسکون الباء الموضع الذی عندہ المحشر یرید بہ یوم القیامۃ وہو ضعیف لا یناسب ما بعدہ من قولہ لا راعی لہا غیری ملتقط من المرقاۃ ۶۱ قولہ کثیرا ما کنت الخ بزیادۃ ما للافادۃ المبالغۃ فی الکثرۃ عکس قولہ تعالی قلیل ما ہم قال الطیبی ہم کذا فی صحیح البخاری وفی بعض نسخ المصابیح ما ذکرہ بزیادۃ من ولیس فی جامع الاصول لفظۃ ما فی اکثر نسخ المصابیح کنت ہکذا لانی کثیرا ما کنت

السنة وروى نحوه ابوداؤد والترمذي وابن ماجة **وعن** انس قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ابوبكر وعمر سيدا كهول اهل الجنة من الاولين والآخرين الا النبيين
والمرسلين رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن علي **وعن** حذيفة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم اني لا ادري ما بقائي فيكم فاقتدوا بالذين من بعدي ابي بكر وعمر رواه
الترمذي **وعن** انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل المسجد لم يرفع
احد رأسه غير ابي بكر وعمر كانا يتبسمان اليه ويتبسم اليهما رواه الترمذي وقال هذا حديث
غريب **وعن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج ذات يوم ودخل المسجد وابوبكر و
عمر احدهما عن يمينه والآخر عن شماله وهو آخذ بايديهما فقال هكذا نبعث يوم القيامة رواه
الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** عبد الله بن حنطب ان النبي صلى الله عليه وسلم
رأى ابابكر وعمر فقال هذان السمع والبصر رواه الترمذي مرسلا **وعن** ابي سعيد
الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نبي الا وله وزيران من اهل السماء
ووزيران من اهل الارض فاما وزيراي من اهل السماء فجبرئيل وميكائيل واما وزيراي من
اهل الارض فابوبكر وعمر رواه الترمذي **وعن** ابي بكرة ان رجلا قال لرسول الله صلى
الله عليه وسلم رأيت كأن ميزانا نزل من السماء فوزنت انت وابوبكر فرجحت انت ووزن
ابوبكر وعمر فرجح ابوبكر ووزن عمر وعثمان فرجح عمر ثم رفع الميزان فاستاء لها رسول الله
صلى الله عليه وسلم يعني فساءه ذلك فقال خلافة نبوة ثم يؤتي الله الملك من يشاء رواه
الترمذي وابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال يطلع عليكم رجل من اهل الجنة فاطلع ابوبكر ثم قال يطلع عليكم رجل من اهل الجنة
فاطلع عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** عائشة قالت بينا راس
رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجري في ليلة ضاحية اذ قلت يارسول الله هل يكون
لاحد من الحسنات عدد نجوم السماء قال نعم عمر قلت فاين حسنات ابي بكر قال
انما جميع حسنات عمر كحسنة واحدة من حسنات ابي بكر رواه رزين

باب مناقب عثمان رضي الله عنه

الفصل الاول

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مضطجعا في بيته كاشفا
عن فخذيه او ساقيه فاستاذن ابوبكر فاذن له وهو على تلك الحال فتحدث ثم
استاذن عمر فاذن له وهو كذلك فتحدث ثم استاذن عثمان فجلس رسول الله صلى
الله عليه وسلم وسوى ثيابه فلما خرج قالت عائشة دخل ابوبكر فلم تهتش له و

---

٥١ قوله سيدا كهول بضم الكاف جمع كهل في القاموس الكهل من وخطه الشيب او من جاوز الثلثين او اربعا وثلاثين الى احدى وخمسين وفي مجمع البحار الكهل من انتهى شبابه ... من زاد على ثلثين سنة الى اربعين وقيل من ثلث ... الثلثين الى الخمسين والكهل وكاهل اذا بلغ الكهولة ووصفهما بالكهولة باعتبار ما كانا في الدنيا حال هذا الحديث والا فلا كهل في الجنة ... واذا كانا سيدا الكهول فاولى ان يكون سيدا الشبان كذا قالوا ١٢ مرقاة ولمعات ٥٢ قوله راسه اي ... لعلو ... انبساط ... ٥٣ قوله من عبد الله بن حنطب ... ٥٤ قوله هذان السمع والبصر قيل معناه انهما في المسلمين كالسمع والبصر في الجسد بالنسبة الى سائر الاعضاء في الشرف والنفاسة ... ٥٥ قوله وزيران الوزير الموازر لانه يحمل الوزر اي الثقل عن اميره ١٢ مرقاة ٥٦ قوله اما وزيراي ... دلالة ظاهرة على فضلهما على غيرهما من الصحابة وهم افضل الامة ... ان ابابكر افضل من عمر ... ٥٧ قوله يعني فساءه ذلك لما علم صلى الله عليه وسلم من تاويل رفع الميزان ... بعد خلافة عمر ... ٥٨ قوله خلافة نبوة بالاضافة ورفع خلافة على الخبر ... ٥٩ قوله في ليلة ضاحية اي مضيئة والمقصود بيان الواقع من وقت السؤال لا كون النجوم في تلك الليلة كثيرة ... ٦٠ قوله كاشفا عن فخذيه او ساقيه قال النووي احتج به المالكية وغيرهم ممن يقول ليست الفخذ عورة ... لانه شك الراوي في المكشوف ... ١٢ لمعات

لم تباله ثم دخل عمر فلم تهتش له ولم تباله ثم دخل عثمان فجلست وسويت ثيابك فقال الا استحيي من رجل تستحيي منه الملائكة وفي رواية قال ان عثمان رجل حيي واني خشيت ان اذنت له على تلك الحالة ان لا يبلغ الي في حاجته رواه مسلم

الفصل الثاني عن طلحة بن عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي رفيق ورفيقي يعني في الجنة عثمان رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن ابي هريرة وقال الترمذي هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوي وهو منقطع **وعن** عبد الرحمن ابن خباب قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يحث على جيش العسرة فقام عثمان فقال يا رسول الله علي مائة بعير باحلاسها واقتابها في سبيل الله ثم حض على الجيش فقام عثمان فقال علي مائتا بعير باحلاسها واقتابها في سبيل الله ثم حض فقام عثمان فقال علي ثلثمائة بعير باحلاسها واقتابها في سبيل الله فانا رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل عن المنبر وهو يقول ما على عثمان ما عمل بعد هذه ما على عثمان ما عمل بعد هذه رواه الترمذي **وعن** عبد الرحمن بن سمرة قال جاء عثمان الى النبي صلى الله عليه وسلم بالف دينار في كمه حين جهز جيش العسرة فنثرها في حجره فرايت النبي صلى الله عليه وسلم يقلبها في حجره ويقول ما ضر عثمان ما عمل بعد اليوم مرتين رواه احمد **وعن** انس قال لما امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ببيعة الرضوان كان عثمان رسول رسول الله صلى الله عليه وسلم الى مكة فبايع الناس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عثمان في حاجة الله وحاجة رسوله فضرب باحدى يديه على الاخرى فكانت يد رسول الله صلى الله عليه وسلم لعثمان خيرا من ايديهم لانفسهم رواه الترمذي **وعن** ثمامة بن حزن القشيري قال شهدت الدار حين اشرف عليهم عثمان فقال انشدكم الله والاسلام هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قدم المدينة وليس بها ماء يستعذب غير بئر رومة فقال من يشتري بئر رومة يجعل دلوه مع دلاء المسلمين بخير له منها في الجنة فاشتريتها من صلب مالي وانتم اليوم تمنعونني ان اشرب منها حتى اشرب من ماء البحر فقالوا اللهم نعم فقال انشدكم الله والاسلام هل تعلمون ان المسجد ضاق باهله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يشتري بقعة آل فلان فيزيدها في المسجد بخير له منها في الجنة فاشتريتها من صلب مالي فانتم اليوم تمنعونني ان اصلي فيها ركعتين فقالوا اللهم نعم قال انشدكم الله والاسلام هل تعلمون اني جهزت جيش العسرة من مالي قالوا اللهم نعم قال انشدكم الله والاسلام هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان على ثبير مكة ومعه ابو بكر وعمر وانا فتحرك الجبل

---

١ قوله الا استحيي من رجل وقال المظهر وفيه دليل ظاهر على توقير عثمان عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن لا يدل على حط منصب ابي بكر وعمر عنده صلى الله عليه وسلم وقلة الالتفات اليهما لان قاعدة المحبة اذا كملت واشتدت ارتفع التكلف كما قيل اذا حصلت الالفة بطلت الكلفة قلت فانقلب الحديث دلالة على فضلهما الا انه لما كان الظاهر المتبادر منه تعظيمه وتوقيره ذكر في باب مناقبه ١٢ مرقاة

٢ قوله لا يبلغ الي حاجته اي ان اذنت له في تلك الحالة اخاف ان يرجع حياء مني عندما يراني على تلك الهيئة ولا يعرض علي حاجته لغلبة ادبه وكثرة حيائه ١٢ مرقاة

٣ قوله يحث على جيش العسرة اي على ترتيب غزوة تبوك وسميت جيش العسرة لانها كانت في زمان اشتداد الحر والقحط وقلة الزاد والماء والمركب بحيث تعسر عليهم الخروج من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ١٢ مرقاة

٤ قوله باحلاسها الخ قال التوربشتي وغيره الاحلاس جمع حلس بالكسر وسكون اللام وهو كساء رقيق يجعل تحت البرذعة والاقتاب جمع قتب بفتحتين وهو رحل صغير على قدر سنام البعير وهو للجمل كالاكاف لغيره يريد علي تجهيزها بجميع اسبابها وادواتها قوله ما على عثمان ما عمل بعد هذه قال شارح ما فيه اما موصولة اي ما باس عليه الذي عمل من الذنوب بعد هذه العطايا او مصدرية اي ما على عثمان عمل من النوافل لان تلك الحسنة تنوب عن جميع النوافل ١٢ مرقاة

٥ قوله ما على عثمان اي ليس عليه اثم ما عمل بعد هذه الحسنة اي يكفره لما يعملها من الخطايا ١٢ لم

٦ قوله بيعة الرضوان هي البيعة التي كانت تحت الشجرة بحديبية وفيه نزل قوله تعالى لقد رضي الله عن المؤمنين الآية ولهذا سميت بيعة الرضوان ١٢ لمعات

٧ قوله الى مكة اي رسولا منه اليهم مرسلا من الحديبية الى مكة وفي رواية الى اهل مكة اي لتبليغ بعض الاحكام فشاع انهم قتلوه ١٢ مرقاة

٨ قوله في حاجة الله اي في حاجة الله ورسوله اي نصرة دينه حيث احتاج خلقه اليه ونظيره قوله تعالى يخادعون الله والذين آمنوا حيث نزل ذاته العزيزة شريكا للمؤمنين تشريفا وتعظيما او بتقدير مضاف ويقال في حاجة خلقه او ذكر الله للتزيين زيادة للكلام من التحسين وقال الطيبي هو من باب قوله تعالى ان الذين يؤذون الله ورسوله في ان كل النبي صلى الله عليه وسلم بمنزلة عند الله ومكانة وان حاجته حاجة تعالى الله عن الاحتياج علوا كبيرا ١٢ مرقاة

٩ قوله فضرب باحدى يديه على الاخرى اي في البيعة عن جهة عثمان على فرض انه في المكان والزمان والمعنى انه جعل احدى يديه نائبة عن عثمان قيل هي اليسرى وقيل اليمنى وهو الصحيح لما ياتي بالتصريح ١٢ مرقاة

١٠ قوله رومة بضم الراء وسكون الواو وقيل بالهمزة بئر عظيم شمالي مسجد القبلتين بوادي العقيق ماؤه عذب لطيف في غاية العذوبة واللطافة تسميها الآن العامة بئر الجنة لترتب دخول الجنة لعثمان على شرائها وجاء في الحديث نعم القليب قليب المزني والمزني هو رومة الذي كانت هذه البئر له واشترى منه عثمان وتصدق ١٢ لمعات

١١ قوله من صلب مالي الخ بضم الصاد اي من اصله وخالصه في الرياض قال فبلغ ذلك لعثمان فاشتراها بخمسة وثلاثين الف درهم ثم اتى النبي صلى الله عليه وسلم وقال اتجعل لي مثل الذي جعلته له عينا في الجنة قال نعم قال قد اشتريتها وجعلتها للمسلمين ١٢ مرقاة

۵۳ قولہ بالحضیض ای اسفل الجبل والحضیض القرار فی الارض عند منقطع الجبل قولہ فرکضہ ای ضربہ الرکض تحریک الرجل ۱۲ لمعات ۵۴ قولہ شہیدان الاولی حقیقیان حیث قتلا عقیب الطعن واما قریبا من اثر الضرب وہما عمر وعثمان رضی اللہ عنہما ولا ینافیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم والصدیق شہیدان حکمیان حیث کان اثر موتہما من السم القدیم لہما ۱۲ مرقاۃ

حتی تساقطت حجارۃ بالحضیض فرکضہ برجلہ قال اسکن ثبیر فانما علیك نبی وصدیق و شہیدان قالوا اللہم نعم قال اللہ اکبر شہدوا ورب الکعبۃ انی شہید ثلثا رواہ الترمذی و النسائی والدارقطنی وعن مرۃ بن کعب قال سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وذکر الفتن فقربہا فمر رجل مقنع فی ثوب فقال ہذا یومئذ علی الہدی فقمت الیہ فاذا ہو عثمان بن عفان قال فاقبلت علیہ بوجہہ فقلت ہذا قال نعم رواہ الترمذی وابن ماجۃ و قال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح وعن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یا عثمان انہ لعل اللہ یقمصك قمیصا فان ارادوك علی خلعہ فلا تخلعہ لہم رواہ الترمذی و ابن ماجۃ وقال الترمذی فی الحدیث قصۃ طویلۃ وعن ابن عمر قال ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتنۃ فقال یقتل ہذا فیہا مظلوما لعثمان رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب اسنادا وعن ابی سہلۃ قال قال لی عثمان یوم الدار ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد عہد الی عہدا وانا صابر علیہ رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح

الفصل الثالث

عن عثمن بن عبد اللہ بن موہب قال جاء رجل من اہل مصر یرید حج البیت فرای قوما جلوسا فقال من ہؤلاء القوم قالوا ہؤلاء قریش قال فمن الشیخ فیہم قالوا عبد اللہ بن عمر قال یا ابن عمر انی سائلك عن شیء فحدثنی ہل تعلم ان عثمان فر یوم احد قال نعم قال ہل تعلم انہ تغیب عن بدر ولم یشہدہا قال نعم قال ہل تعلم انہ تغیب عن بیعۃ الرضوان فلم یشہدہا قال نعم قال اللہ اکبر قال ابن عمر تعال ابین لك اما فرارہ یوم احد فاشہد ان اللہ عفا عنہ واما تغیبہ عن بدر فانہ کانت تحتہ رقیۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکانت مریضۃ فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لك اجر رجل ممن شہد بدرا وسہمہ واما تغیبہ عن بیعۃ الرضوان فلو کان احد اعز ببطن مکۃ من عثمان لبعثہ فبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عثمان وکانت بیعۃ الرضوان بعد ما ذہب عثمان الی مکۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ الیمنی ہذہ ید عثمان فضرب بہا علی یدہ وقال ہذہ لعثمان ثم قال ابن عمر اذہب بہا الآن معك رواہ البخاری وعن ابی سہلۃ مولی عثمان قال جعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسر الی عثمان و لون عثمان یتغیر فلما کان یوم الدار قلنا الا تقاتل قال لا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عہد الی امرا فانا صابر نفسی علیہ وعن ابی حبیبۃ انہ دخل الدار وعثمن محصور فیہا وانہ سمع ابا ہریرۃ یستاذن عثمن فی الکلام فاذن لہ فقام فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انکم ستلقون بعدی فتنۃ واختلافا او قال اختلافا وفتنۃ فقال

کان اثر موتہما من السم القدیم لہما ۱۲ مرقاۃ ۵۵ قولہ یقمصك بالتشدید استعار القمیص للخلافۃ وذکر الخلع ترشیح ای سیجعلك اللہ خلیفۃ فالناس ان قصدوا عزلك فلا تعزل نفسك عنہا لاجلہم لکونك علی الحق وکونہم علی الباطل وفی قبول الخلع ایہام وتہمۃ فلذا کان عثمان ما عزل نفسہ حین حاصروہ یوم الدار ۱۲ لمعات ۵۶ قولہ اللہ اکبر کلمۃ یقولہا المتعجب عند الزام الخصم وتبکیتہ فقال اللہ اکبر بعدما عدمن الامور مستفہما فانہ اراد ان یلزم ابن عمر ویحط من منزلۃ عثمان رضی اللہ عنہ فلما قال ابن عمر نعم قال اللہ اکبر تعجبا وتبکیتا کذا قال الطیبی وعلی القاری ۱۲ ۵۷ قولہ ابین بالجزم علی جواب الامر وفی نسخۃ بالرفع ای انا ابین ۱۲ مرقاۃ ۵۸ قولہ عفا عنہ ای بقولہ ان الذین تولوا منکم یوم التقی الجمعان انما استزلہم الشیطان ببعض ما کسبوا ولقد عفا اللہ عنہم ان اللہ غفور حلیم ومن المعلوم ان المعفو خارج عن المعصیۃ ۱۲ مرقاۃ ۵۹ قولہ کانت تحتہ ای فی عقدہ قولہ رقیۃ بالتصغیر قولہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای وہذا علامۃ کمال رضا النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیث تزوجہ بنتہ ثم الاخری وہی ام کلثوم وسمی ذوالنورین ثم قال لو کانت لی بنت اخری لزوجتہا ایاہ ۱۲ مرقاۃ ۶۰ قولہ ان لك ای لک اجر العقبی وغنیمۃ الدنیا فلا نقصان فی حقہ اصلا فیکون نظیر تغیب علی رضی اللہ عنہ عن تبوک حیث جعلہ خلیفۃ علی اہلہ وامرہ بالاقامۃ فیہم ۱۲ مرقاۃ ۶۱ قولہ فلو کان احد اعز ای اکثر عزۃ من بقیۃ الصحابۃ ببطن مکۃ من عثمان لبعثہ لکن لما فقد الاعز منہ اختیر عمر فرضوہ علی نفسہ معللا یا رسول اللہ مالی قوم بمکۃ یمنعونی و یعطفونی وراء ظہری فبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عثمان ای الی مکۃ فاستقبلہ اہلہ وربطہ وذکروہ قدوا لہم واجارہ من تعرض اہلہ وقالوا طف بالبیت ان شئت فقال حاشا انی اطوف فی غیبۃ صلی اللہ علیہ وسلم وکانت بیعۃ الرضوان بعد ما ذہب عثمان الی مکۃ وشاع عندہم ان المشرکین تعرضوا الحرب المسلمین فاستعد المسلمون للقتال فبایعہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم تحت الشجرۃ علی ان لا یفروا وقیل بل جاء الخبر بان عثمان قتل ۱۲ کذا فی المرقاۃ لملا علی القاری ۶۲ قولہ اذہب بہا ای بالکلمات التی اجبت بہا عن اسئلتك الآن معك فانہ لا یضرنا بل یضرك قال الطیبی لما قرر ابن عمر کل واحد جاوبہ واقلعہ

عن اصلہ قال تہکما اذہب بہا ای بہذہ الجوابات وتمسکت بہ بعدما بینت لك الحق المحض الذی لاارتیاب فیہ ۱۲ مرقاۃ ۶۳ قولہ عہد ای امرنی قال الطیبی ای اوصانی بان اصبر ولا اقاتل ولا یجوزان یقال ہو قولہ فان ارادوك علی خلعہ فلا تخلعہ لہم فان ذلك یوہم القاتلۃ معہم للدفع فعلی ہذا ینبغی ان یحمل الحدیث الآخر فی الفصل الثانی علی ہذا یعنی لیتفقا قلت الاظہر ان العہد کان ۱۲

له قاتل من الناس فمن لنا یا رسول الله او ما تامرنا به قال علیکم بالامیر واصحابه وهو یشیر الی عثمان بذلک رواهما البیهقی فی دلائل النبوة

باب مناقب هؤلاء الثلثة

الفصل الاول

عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم صعد احدا وابو بکر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله فقال اثبت احد فانما علیك نبی وصدیق وشهیدان رواه البخاری

وعن ابی موسی الاشعری قال کنت مع النبی صلی الله علیه وسلم فی حائط من حیطان المدینة فجاء رجل فاستفتح فقال النبی صلی الله علیه وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فاذا ابو بکر فبشرته بما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فحمد الله ثم جاء رجل فاستفتح فقال النبی صلی الله علیه وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فاذا عمر فاخبرته بما قال النبی صلی الله علیه وسلم فحمد الله ثم استفتح رجل فقال لی افتح له وبشره بالجنة علی بلوی تصیبه فاذا عثمان فاخبرته بما قال النبی صلی الله علیه وسلم فحمد الله ثم قال الله المستعان متفق علیه

الفصل الثانی

عن ابن عمر قال کنا نقول ورسول الله صلی الله علیه وسلم حی ابو بکر وعمر وعثمن رضی الله عنهم رواه الترمذی

الفصل الثالث

عن جابر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اری اللیلة رجل صالح کان ابا بکر نیط برسول الله صلی الله علیه وسلم ونیط عمر بابی بکر ونیط عثمان بعمر قال جابر فلما قمنا من عند رسول الله صلی الله علیه وسلم قلنا اما الرجل الصالح فرسول الله صلی الله علیه وسلم واما نوط بعضهم ببعض فهم ولاة الامر الذی بعث الله به نبیه صلی الله علیه وسلم رواه ابو داؤد

باب مناقب علی بن ابی طالب رضی الله عنه

الفصل الاول

عن سعد بن ابی وقاص قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لعلی انت منی بمنزلة هرون من موسی الا انه لا نبی بعدی متفق علیه

وعن زر بن حبیش قال قال علی رضی الله عنه والذی فلق الحبة وبرأ النسمة انه لعهد النبی الامی صلی الله علیه وسلم الی ان لا یحبنی الا مؤمن ولا یبغضنی الا منافق رواه مسلم

وعن سهل بن سعد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یوم خیبر لاعطین هذه الرایة غدا رجلا یفتح الله علی یدیه یحب الله ورسوله ویحبه الله ورسوله فلما اصبح الناس غدوا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم کلهم یرجون ان یعطاها فقال این علی بن ابی طالب فقالوا هو یا رسول الله یشتکی عینیه قال فارسلوا الیه فاتی به فبصق رسول الله صلی الله علیه وسلم فی عینیه فبرأ حتی کان لم یکن به وجع فاعطاه الرایة فقال علی یا رسول الله اقاتلهم حتی یکونوا مثلنا قال انفذ علی رسلك حتی تنزل بساحتهم ثم ادعهم الی الاسلام واخبرهم بما یجب علیهم من حق الله فیه فوالله لان یهدی الله بك رجلا واحدا

---

۵۱ قوله فمن لنا یا رسول الله قال الطیبی هو متوجه الی قوله اختلافا ای سیلقون اختلافا من الامیر ومن خرج علیه فمن تامرنا ان نتبعه وتلزمه فکون لنا العاقبة لا علینا ۱۲ مرقاة ۵۲ قوله فانما علیك نبی الخ والواو لا یدل علی الترتیب والقار لا بد لها من تاثیر قال عن الاظهار ۱۲ مرقاة ۵۳ قوله بشره بالجنة علی بلوی تصیبه قال الاشرف علی بمعنا یعنی مع ای بشره بالجنة مع بلوی تصیبه اقول اذا جعل علی متعلقة بقوله بالجنة یکون المبشر به مرکبا واذا جعل حالا من ضمیر المفعول کانت البشارة مقارنة بالانذار ولا یکون المبشر به مرکبا وهو الظاهر ومعناه ویؤیده قوله والله المستعان ای علی ما انذره صلعم فان ما اخبر به من البلاء سیصیبه لا محالة فبالله استعین علی مرارة الصبر علیه وشدة مقاساته ۱۲ طیبی ۵۴ قوله فاذا عثمان الخ وانما خص عثمان به مع ان عمر ایضا ابتلی به بعظم ابتلاء عثمان لانه مع امتداد الزمان فی قتله الا مولی من الایمان ۱۲ مرقاة ۵۵ قوله ابو بکر وعمر وعثمان رضی الله عنهم ای نقول علی هذا الترتیب عند ذکرهم وبیان امرهم وقال شارح ابو بکر وما عطف علیه جبتدا وخبره قوله رضی الله عنهم والجملة مقولة یقول ورسول الله حی جملة معترضة ای کنا نذکر هؤلاء الثلثة بان الله تعالی رضی عنهم وفی بعض النسخ بعد قوله حی افضل امة النبی صلی الله علیه وسلم ابو بکر وعمر وعثمان رضی الله عنهم ای وسکت من الباقین ۱۲ مرقاة ۵۶ قوله رجل صالح اراد به نفسه الکریمة واصل الکلام اریت یعنی فی المنام کان ابا بکر نیط الی علق ذکره بلفظ الماضی المجهول من ناطه نوطا علقه وانناط تعلق ۱۲ لمعات ۵۷ قوله قلنا ای بالاجتهاد والظن الغالب والاظهر ان صالحا کعلی مثلا رائی تلك الرؤیا فعبرها صلی الله علیه وسلم او کشف له بنور النبوة فظهر وخفی حکمة ابهامه ۱۲ ۵۸ قوله باب مناقب علی الخ قال احمد والنسائی وغیرهما لم یرو فی حق احد من الصحابة بالاسانید الجیاد اکثر مما جاء فی علی کرم الله وجهه وکان السبب فی ذلك انه تاخر ووقع الاختلاف فی زمانه وکثر محاربوه والخارجون علیه فکان ذلك سببا لانتشار مناقبه لکثرة من کان یرویها من الصحابة ردا علی من خالفه والا فالثلثة قبله لهم من المناقب ما یوازیه ویزید علیه کذا ذکره السیوطی ۱۲ مرقاة ۵۹ قوله انت منی بمنزلة هارون من موسی قاله حین استخلفه علی المدینة فی غزوة تبوك فقال علی اتخلفنی فی النساء والصبیان کانه استنقص ترکه وراءه فقال الا ترضی ان تکون منی بمنزلة هارون من موسی یعنی حین استخلفه عند توجهه الی الطور اذ قال له اخلفنی فی قومی واصلح وهذا الحدیث مما تعلقت به الشیعة فی ان الخلافة کان حقا لعلی وزعموا انه اوصی بها له وقال اصحابنا لا حجة لهم فیه بل ظاهر الحدیث ان علیا خلیفة من النبی صلی الله علیه وسلم مدة غیبته بتبوك کما کان هارون خلیفة عن موسی فی قومه مدة غیبته عنهم ولم یکن هارون خلیفة بعد موسی لانه توفی قبل وفات موسی بنحو اربعین سنة وقد استخلف صلعم ابن ام مکتوم فی هذه المدة علی امامة الناس فلو کان الخلافة مطلقة لکان استخلفه علی الامامة ایضا ۱۲ کذا فی اللمعات ۶۰ قوله ان لا یحبنی ان مصدریة او تفسیریة ۱۲ م

خيرلك من ان يكون لك حمر النعم متفق عليه وذكر حديث البراء قال لعلي انت مني و انا منك في باب بلوغ الصغير

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان عليا مني وانا منه وهو ولي كل مؤمن رواه الترمذي وعن زيد بن ارقم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كنت مولاه فعلي مولاه رواه احمد والترمذي وعن حبشي بن جنادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علي مني وانا من علي ولا يؤدي عني الا انا وعلي رواه الترمذي ورواه احمد عن ابي جنادة وعن ابن عمر قال اخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين اصحابه فجاء علي تدمع عيناه فقال اخيت بين اصحابك ولم تؤاخ بيني وبين احد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انت اخي في الدنيا والآخرة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن انس قال كان عند النبي صلى الله عليه وسلم طير فقال اللهم ائتني باحب خلقك اليك ياكل معي هذا الطير فجاء علي فاكل معه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن علي قال كنت اذا سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاني واذا سكت ابتداني رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا دار الحكمة وعلي بابها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وقال روى بعضهم هذا الحديث عن شريك ولم يذكروا فيه عن الصنابحي ولا نعرف هذا الحديث عن احد من الثقات غير شريك وعن جابر قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا يوم الطائف فانتجاه فقال الناس لقد طال نجواه مع ابن عمه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انتجيته ولكن الله انتجاه رواه الترمذي وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي يا علي لا يحل لاحد يجنب في هذا المسجد غيري وغيرك قال علي بن المنذر فقلت لضرار بن صرد ما معنى هذا الحديث قال لا يحل لاحد يستطرقه جنبا غيري وغيرك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ام عطية قالت بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم جيشا فيهم علي قالت فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو رافع يديه يقول اللهم لا تمتني حتى تريني عليا رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحب عليا منافق ولا يبغضه مؤمن رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب اسنادا وعنها

قوله ان يكون لك حمر النعم بضم فسكون جمع احمر والنعم بفتحتين الابل وانما خاص بالابل ويراد به حمر الابل وهو اعزها وانفسها ويضربون بها المثل في نفاسة الشيء وانه ليس هناك اعظم منه قال النووي تشبيه امور الآخرة باعراض الدنيا انما هو للتقريب الى الافهام والا فقدر يسير من الآخرة خير من الدنيا باسرها وامثالها معا اقول الظاهر ان قوله فوالله الخ تاكيد لما ارشده من دعائهم الى الاسلام فانه ربما يكون سببا لايمانهم من غير حاجة الى قتالهم المترتب عليه حصول الغنائم وغيرها ١٢ مرقاة

قوله ان عليا مني وانا منه اي في النسب والمصاهرة والسابقة والمحبة وغير ذلك من المزايا والخصوصيات لا في محض القرابة والا فجعفر وعقيل شريكان ١٢ لمعات

قوله وهو ولي اي حبيبه وناصره واشارة الى قوله انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا الآية نزلت على رضي الله عنه ١٢ لم

قوله فعلي مولاه في النهاية المولى يقع على جماعة كثيرة كالرب والمالك والسيد والمنعم والمعتق والناصر والمحب والتابع والجار وابن العم والحليف والعقيد والصهر والعبد والمنعم عليه اكثرها قد جاءت في الاحاديث ومن كنت مولاه فعلي مولاه يحمل على اكثر الاسماء المذكورة ١٢ مرقاة

قوله رواه احمد والترمذي قال في المرقاة هذا حديث صحيح لا مرية فيه بل بعض الحفاظ عده متواترا اذ في رواية لاحمد انه سمعه من النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثون صحابيا وشهدوا به لعلي لما نوزع ايام خلافته ١٢ مرقاة

قوله لا يؤدي عني الا انا او علي فرض انه امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا بكر بان يحج بالناس ثم بعث عليا لينبذ على المشركين عهدهم ويقرأ عليهم براءة وكان من عادتهم اذا كان بينهم معاهدة في صلح ونقض وابرام لا يؤديه الا سيد القوم او من يليه من ذي قرابة ولا يقبلون ممن سواهم فقال هذا تكريما له واعتذارا لابي بكر ١٢ لم ومر

قوله الا انا او علي كان الظاهر ان يقال لا يؤدي عني الا علي فادخل انا تاكيدا لمعنى الاتصال في قوله علي مني وانا منه ١٢ مرقاة

قوله وعلي بابها اي باب من ابوابها ولكن التخصيص يفيد نوعا من التعظيم وهو كذلك لانه بالنسبة الى بعض الصحابة اعظمهم واعلمهم ومما يدل على ان جميع الاصحاب بمنزلة الابواب قوله صلى الله عليه وسلم اصحابي كالنجوم بايهم اقتديتم اهتديتم ١٢ مرقاة

قوله غريب ذكره ابن الجوزي في الموضوعات من عدة طرق وجزم ببطلان الكل وقال مثل ذلك جماعة وقال الفيروزآبادي عندي في ذلك نظر ١٢ كذا في اللمعات

قوله ولكن الله انتجاه تشديد لكن ويخفف والمعنى اني بلغته عن الله ما امرني بان ابلغه اياه على سبيل النجوى فحينئذ انتجاه الله لا انتجيته فهو نظير قوله تعالى وما رميت اذ رميت ولكن الله رمى قال الطيبي كان ذلك اسرارا الهية وامورا غيبية جعله من خزانها ١٢ مرقاة

قوله لا يحل لاحد يجنب الخ يحتمل ان يكون يجنب بتقدير ان فاعل لا يحل وفي هذا المسجد ظرف ليجنب والمراد ان يمر جنبا فيه وان يكون يجنب صفة احد وقيد قوله في هذا المسجد بمر وذلك لانه كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم ولعلي رضي الله عنه باب ومر في المسجد ويجوز

٥٣ قوله يا سعد ارم فداك ابي وامي قيل الجمع بينه وبين خبر الزبير ان عليا لم يطلع على ذلك او اراد بذلك تقييده بيوم احد انتهى والظاهر الاطلاق المقيد بنفي السماع بلا واسطة وهو لا ينافي انه اطلع على تفديه

١٥ قوله فقد سبني وذلك لما بينهما من نسبة القرابة ما لم يكن بين احد من اصحابه صلى الله عليه وسلم ١٢ لمعات ٥٢ قوله يقرظني اي يمدحني والتقريظ بالظاء المعجمة مدح الحي ووصفه وفي القاموس موافقا لما في الصحاح التقريظ مدح الانسان وهو حي بحق او باطل وهما يتقارظان المدح يمدح كل صاحبه والشنان بفتح النون وسكونها والمد العداوة وقيل شدة البغض ١٢ لمعات ٥٣ قوله ومبغض انما لم يقل هنا مفرط لان البغض باصله ممنوع بخلاف اصل الحب فانه ممدوح ١٢ م ٥٤ قوله بغدير خم بضم فتشديد ميم اسم لغيضة على ثلاثة اميال من الجحفة بها غدير ماء في القاموس غدير خم موضع بالجحفة بين الحرمين تمسك الشيعة انه من النص الصريح بخلافة علي حيث قالوا معنى المولى الاولى بالامامة والا لما احتاج الى جمعهم كذلك وهذا اقوى شبههم ودفعها علماء اهل السنة بان المولى بمعنى المحبوب وهو كرم الله وجهه سيدنا وحبيبنا وله معان اخر تقدمت ومنه الناصر وامثاله فخرج عن كونه نصا فضلا عن ان يكون صريحا ولو سلم انه بمعنى الاولى بالامامة فالمراد به المآل والا لزم ان يكون هو الامام مع وجوده عليه السلام فتعين ان يكون المقصود منه حين يوجد عقد البيعة له فلا ينافي تقديم الائمة الثلاثة عليه لانعقاد اجماع من يعتد به حتى من علي ثم سكوته عن الاحتجاج به الى ايام خلافته قاض على من له ادنى مسكة بانه علم منه ان لا نص فيه على خلافته عقيب وفاته عليه السلام مع ان عليا كرم الله وجهه صرح نفسه بانه صلى الله عليه وسلم لم ينص عليه ولا على غيره ١٢ كذا في المرقاة ٥٥ قوله مولى كل مؤمن ومؤمنة تمسكت الشيعة انه من النص الصريح بخلافة علي رضي الله عنه حيث قالوا معنى المولى الاولى بالامامة والا لما احتاج الى جمعهم كذلك وهذا من اقوى شبههم ودفعها علماء اهل السنة بان المولى بمعنى المحبوب وهو كرم الله وجهه سيدنا وحبيبنا وله معان اخر تقدمت ومنه الناصر وامثاله فخرج عن كونه نصا فضلا عن ان يكون صريحا ١٢ مرقاة مختصرا ٥٦ قوله فزوجها منه الخ يوهم انه عليه السلام ما زوجها من الشيخين بعد خطبتهما وليس كذلك اذ يحتمل انها رضي الله عنها كانت صغيرة عند خطبتهما ثم بعد مدة حين كبرت وبلغت تسع عشرة خطبها علي او المراد انها صغيرة بالنسبة اليهما لكبر سنهما وزوجها من علي لمناسبة سنه لها او لعله نزل بتزويجها وحي يؤيده ما في الرياض انه قال لابي بكر وعمر وغيرهما ممن خطبها لم ينزل القضاء بعد فارتفع الاشكال واندفع الاستدلال ١٢ مرقاة ٥٧ قوله امر بسد الابواب قيل لا يشكل هذا الحديث بما مر من امره صلى الله عليه وسلم بسد الخوخة جميعا الا خوخة ابي بكر لان ذلك فيه التصريح ان امرهم بالسد كان حال مرض موته وهذا ليس فيه ذلك فيحمل هذا على امر متقدم

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبّ عليًّا فقد سبّني رواه احمد وعن علي قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم فيك مثلٌ من عيسى ابغضته اليهود حتى بهتوا امّه واحبّته النصارى
حتى انزلوه بالمنزلة التي ليست له ثم قال يهلك فيّ رجلان محبٌّ مفرطٌ يقرّظني بما ليس فيّ و
مبغضٌ يحمله شنانى على ان يبهتني رواه احمد وعن البراء بن عازب وزيد بن ارقم
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما نزل بغدير خم اخذ بيد علي فقال الستم تعلمون انى
اولى بالمؤمنين من انفسهم قالوا بلى قال الستم تعلمون انى اولى بكل مؤمن من نفسه قالوا
بلى فقال اللهم من كنت مولاه فعليٌّ مولاه اللهم والِ من والاه وعادِ من عاداه فلقيه عمر
بعد ذلك فقال له هنيئًا يا ابن ابي طالب اصبحت وامسيت مولى كل مؤمن ومؤمنة رواه احمد
وعن بريدة قال خطب ابو بكر وعمر فاطمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انها
صغيرة ثم خطبها علي فزوّجها منه رواه النسائي وعن ابن عباس ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم امر بسدّ الابواب الا باب علي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
وعن علي قال كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تكن لاحد من
الخلائق آتيه باعلى سحر فاقول السلام عليك يا نبي الله فان تنحنح انصرفت الى اهلي والا دخلت
عليه رواه النسائي وعنه قال كنت شاكيا فمرّ بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا اقول
اللهم ان كان اجلي قد حضر فارحني وان كان متأخرا فارفغني وان كان بلاءً فصبّرني فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فاعاد عليه قال فضربه برجله وقال اللهم عافه
او اشفه شك الراوي قال فما اشتكيت وجعي بعد رواه الترمذي وقال هذا حديث
حسن صحيح

باب مناقب العشرة رضي الله عنهم

الفصل الاول

عن عمر قال
ما احدٌ احقّ بهذا الامر من هؤلاء النفر الذين توفّي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم
راض فسمّى عليًّا وعثمان والزبير وطلحة وسعدًا وعبد الرحمن رواه البخاري وعن قيس
ابن ابي حازم قال رأيت يد طلحة شلّاء وقى بها النبي صلى الله عليه وسلم يوم احد رواه البخاري
وعن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من يأتيني بخبر القوم يوم الاحزاب قال الزبير
انا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حواريًّا وحواريّ الزبير متفق عليه وعن الزبير قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يأتي بني قريظة فيأتيني بخبرهم فانطلقت فلما رجعت
جمع لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ابويه فقال فداك ابي وامي متفق عليه وعن
علي قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم جمع ابويه لاحد الا لسعد بن مالك
فاني سمعته يقول يوم احد يا سعد ارم فداك ابي وامي متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص

[illegible] ولا يخطي من ابي الجزع لديه وفيه ايماء الى قوله تعالى واصبر وما صبرك الا بالله ١٢ مرقاة ٥٨ قوله تنحنح [illegible]
على المرض وبذلك صح قول العلماء ان في ذلك فيه اشارة الى خلافة ابي بكر على ان ذلك الحديث اصح من هذا واشهر فانه متفق عليه وهذا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب اي اسنادا ومتنا
ادعاء ١٢ مرقاة ٥٩ قوله فارفغني بالغين المعجمة اي وسع لي في المعيشة باعطاء الصحة وفي نسخة بالعين المهملة ١٢ م ٦٠ قوله فصبرني الخ بتشديد الموحدة المكسورة اي اعطني الصبر

قال انی لاول العرب رمی بسهم فی سبیل الله متفق علیه وعن عائشة قالت سهر رسول الله صلی الله علیه وسلم مقدمه المدینة لیلة فقال لیت رجلا صالحا یحرسنی اذ سمعنا صوت سلاح فقال من هذا قال انا سعد قال ما جاء بك قال وقع فی نفسی خوف علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فجئت احرسه فدعا له رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم نام متفق علیه وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لکل امة امین وامین هذه الامة ابو عبیدة بن الجراح متفق علیه وعن ابن ابی ملیکة قال سمعت عائشة وسئلت من کان رسول الله صلی الله علیه وسلم مستخلفا لو استخلفه قالت ابو بکر فقیل ثم من بعد ابی بکر قالت عمر قیل من بعد عمر قالت ابو عبیدة بن الجراح رواه مسلم وعن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان علی حراء هو وابو بکر وعمر وعثمان وعلی وطلحة والزبیر فتحرکت الصخرة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اهدأ فما علیك الا نبی او صدیق او شهید وزاد بعضهم وسعد بن ابی وقاص ولم یذکر علیا رواه مسلم

الفصل الثانی

عن عبد الرحمن بن عوف ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ابو بکر فی الجنة وعمر فی الجنة وعثمان فی الجنة وعلی فی الجنة وطلحة فی الجنة والزبیر فی الجنة وعبد الرحمن بن عوف فی الجنة وسعد بن ابی وقاص فی الجنة وسعید بن زید فی الجنة وابو عبیدة بن الجراح فی الجنة رواه الترمذی ورواه ابن ماجة عن سعید بن زید وعن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ارحم امتی بامتی ابو بکر واشدهم فی امر الله عمر واصدقهم حیاء عثمن وافرضهم زید بن ثابت واقرأهم ابی بن کعب واعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل ولکل امة امین وامین هذه الامة ابو عبیدة ابن الجراح رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح وروی عن معمر عن قتادة مرسلا وفیه واقضاهم علی وعن الزبیر قال کان علی النبی صلی الله علیه وسلم یوم احد درعان فنهض الی الصخرة فلم یستطع فقعد طلحة تحته حتی استوی علی الصخرة فسمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اوجب طلحة رواه الترمذی وعن جابر قال نظر رسول الله صلی الله علیه وسلم الی طلحة ابن عبید الله قال من احب ان ینظر الی رجل یمشی علی وجه الارض وقد قضی نحبه فلینظر الی هذا وفی روایة من سره ان ینظر الی الشهید یمشی علی وجه الارض فلینظر الی طلحة بن عبید الله رواه الترمذی وعن علی قال سمعت اذنی من فی رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول طلحة والزبیر جاری فی الجنة رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن سعد بن ابی وقاص ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یومئذ یعنی یوم احد اللهم اشدد رمیته واجب دعوته رواه فی شرح السنة وعنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اللهم استجب لسعد

سلہ قوله انی لاول العرب لانه کان فی اول سریة فی الاسلام فی ستین من المهاجرین امیرهم عبیدة بن الحارث عقد له النبی صلی الله علیه وسلم لواء وهو اول لواء عقده فلقی ابا سفیان بن حرب والمشرکین وکانوا جمعا کثیرا فلم یقع قتال منهم غیر ان سعدا رمی الیهم بسهم فکان اول سهم رمی فی الاسلام وکان ذلک فی السنة الاولی من الهجرة اول حرب وقعت بین المسلمین والمشرکین کذا قال الشیخ ۱۲ سلہ قوله مقدمه ای وقت قدومه المدینة من بعض غزواته قوله یحرسنی ذلک قبل نزول والله یعصمک من الناس ۱۲ لم سلہ قوله ابو عبیدة خصه بالامانة لغلبتها فیه بالنسبة الیهم او بالنسبة الی سائر صفاته ۱۲ مر سلہ قوله فما علیک الا نبی او صدیق الخ قال فی الحدیث معجزات له صلی الله علیه وسلم لاخباره بان هولاء شهداء فقتل عمر وعثمان وعلی شهودا وقتل الزبیر بوادی السباع بقرب البصرة منصرفا تارکا للقتال وکذلک طلحة اعتزل الناس تارکا للقتال فاصابه سهم فقتله وقد ثبت ان من قتل ظلما فهو شهید قوله زاد بعضهم وسعد بن ابی وقاص هذا مشکل لان سعدا مات فی قصره بالعقیق فتوجیه هذه الروایة ان یکون بالتغلیب او یقال کان موته بمرض یکون فی حکم الشهادة کذا فی المرقاة ۱۲ سلہ قوله وابو عبیدة الخ الظاهر ان هذا الترتیب هو المذکور علی لسانه صلی الله علیه وسلم کما یشعر الیه ذکر اسم الراوی بین الاسامی والا کان مقتضی التواضع ان یذکره فی آخرهم فینبغی ان یعتمد علیه فی ترتیب البقیة من العشرة ۱۲ مرقاة سلہ قوله اقضاهم علی هذه منقبة عظیمة لان القضاء بالحق والفصل بینه وبین الباطل یقتضی علما کثیرا وقوة عظیمة فی النفس هذا الحدیث صریح فی تعدد جهات الخیر فی الصحابة واختصاص بعضها ببعض لکنهم حکموا بالفضیلة لکثرة الثواب عند الله علی الترتیب ۱۲ لمعات سلہ قوله اوجب طلحة الجنة کما فی روایة والمعنی انه اوجب لنفسه بعمله هذا او بما فعله ذلک الیوم فانه خاطر بنفسه یوم احد وفدی بها رسول الله صلی الله علیه وسلم وجعلها وقایة له حتی طعن ببدنه وجرح جمیع جسده حتی شلت یده ببضع وثمانین جراحة ۱۲ مرقاة سلہ قوله وقد قضی نحبه النحب یعنی النذر والموت یقال قضی نحبه اذا مات وقد فسر قوله تعالی من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا الله علیه فمنهم من قضی نحبه ومنهم من ینتظر بالمعنیین فمعنی النذر یکون المراد منهم من وفی نذره فیما عاهدوا الله من الصدق فی مواطن القتال والنصرة لرسوله وقد کان جماعة من الصحابة کعثمان بن عفان ومصعب بن عمیر وطلحة وسعید وغیرهم نذروا اذا لقوا حربا ثبتوا حتی یستشهدوا ومنهم من ینتظر ان یوفی نذره بذلک وعلی الثانی منهم من مات فی سبیل الله ومنهم من ینتظر الموت وفی الحدیث ایضا یصح الحمل علی المعنیین اخبر ان طلحة وفی بنذره وانه ممن ذاق الموت وان کان حیا کما قیل موتوا قبل ان تموتوا وهذا المعنی اوفق لصدر الحدیث وبالروایة الاخری من سره ان ینظر الی شهید الحدیث ۱۲ لمعات سلہ قوله فلینظر الی طلحة الخ وکان طلحة رضی الله عنه قد جعل نفسه یوم احد وقایة لرسول الله صلی الله علیه وسلم وکان یقول عقرت یومئذ فی سائر جسده حتی عقرت فی ذکره وکانت الصحابة رضی الله عنهم اذا ذکروا یوم احد قالوا ذاک یوم کان کله لطلحة واقول الروایة

اناد عاك رواه الترمذی وعن علی قال ما جمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اباه وامه الا لسعد قال له یوم احد ارم فداك ابی وامی وقال له ارم ایها الغلام الحزور رواه الترمذی وعن جابر قال اقبل سعد فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم هذا خالی فلیرنی امرء خاله رواه الترمذی وقال كان سعد من بنی زهرة وكانت ام النبی صلی اللہ علیہ وسلم من بنی زهرة فلذلك قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم هذا خالی وفی المصابیح فلیكرمن بدل فلیرنی

الفصل الثالث

عن قیس بن ابی حازم قال سمعت سعد بن ابی وقاص یقول انی لاول رجل من العرب رمی بسهم فی سبیل اللہ ورایتنا نغزو مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومالنا طعام الا الحبلة وورق السمر وان كان احدنا لیضع كما تضع الشاة ماله خلط ثم اصبحت بنو اسد تعزرنی علی الاسلام لقد خبت اذا وضل عملی وكانوا وشوا به الی عمر وقالوا لا یحسن یصلی متفق علیه وعن سعد قال رایتنی وانا ثالث الاسلام وما اسلم احد الا فی الیوم الذی اسلمت فیه ولقد مكثت سبعة ایام وانی لثلث الاسلام رواه البخاری وعن عائشة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم كان یقول لنسائه ان امركن مما یهمنی من بعدی ولن یصبر علیكن الا الصابرون الصدیقون قالت عائشة یعنی المتصدقین ثم قالت عائشة لابی سلمة ابن عبد الرحمن سقی اللہ اباك من سلسبیل الجنة وكان ابن عوف قد تصدق علی امهات المؤمنین بحدیقة بیعت باربعین الفا رواه الترمذی وعن ام سلمة قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لازواجه ان الذی یحنو علیكن بعدی هو الصادق البار اللهم اسق عبد الرحمن بن عوف من سلسبیل الجنة رواه احمد وعن حذیفة قال جاء اهل نجران الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللہ ابعث الینا رجلا امینا فقال لابعثن الیكم رجلا امینا حق امین فاستشرف لها الناس قال فبعث ابا عبیدة بن الجراح متفق علیه وعن علی قال قیل یا رسول اللہ من تؤمر بعدك قال ان تؤمروا ابا بكر تجدوه امینا زاهدا فی الدنیا راغبا فی الاخرة وان تؤمروا عمر تجدوه قویا امینا لا یخاف فی اللہ لومة لائم وان تؤمروا علیا ولا اراكم فاعلین تجدوه هادیا مهدیا یاخذ بكم الطریق المستقیم رواه احمد وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحم اللہ ابا بكر زوجنی ابنته وحملنی الی دار الهجرة وصحبنی فی الغار واعتق بلالا من ماله رحم اللہ عمر یقول الحق وان كان مرا تركه الحق وما له من صدیق رحم اللہ عثمان یستحییه الملائكة رحم اللہ علیا اللهم ادر الحق معه حیث دار رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب

باب مناقب اهل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ عنہم

الفصل الاول

عن سعد بن ابی

---

۱ قوله ایها الغلام الحزور بحاء مهملة مفتوحة فزاء معجمة مفتوحة فواو مشددة فی آخره راء وبحکی بسکون الزاء وتخفیف الواو من قارب البلوغ هذا اصل معناه ولكن المراد ههنا الشاب لان سعدا جاوز البلوغ یومئذ فانه اسلم وهو ابن سبع عشرة سنة فظیمن انه قارب بلوغ كمال الرجولیة الشباب ففی القاموس الحزور كعملس الغلام القوی والرجل القوی الجمع حزاورة كانه شبه بحزورة الارض علی وزن قسورة وهی الرابیة الصغیرة كذا فی المرقاة واللمعات ۲ قوله فلیرنی امرء خاله اقتداء بی فی اكرامی خالی ویجوز ان یرید بامرء نفسه الكریمة ۱۲ لم ۳ قوله بدل فلیرنی قال ابن حجر هو تصحیف قلت بل هو تحریف فقد قال الطیبی القاری فیه علی تقدیر اشترط فی الكلام فان الاشارة بهذا لمزید التمیز وكمال التعیین فهو كالاكرام له لانه اكرم خالی هذا واذا كان كذلك فلیتبع كل سنتی فلیكرمن كل احد خاله ووقعت روایة الكتاب كما فی الترمذی والجامع تقدیره انا امیز خالی كمال تمییز وتمیز الا بای به الناس فلیرنی كل امرء خاله مثل خالی ۱۲ مرقاة ۴ قوله الا الحبلة بضم الحاء وسكون الموحدة ثمر السمر یشبه اللوبیا قاله ابن الاعرابی وقیل ثمر العضاه والسمر بفتح السین المهملة وضم المیم شجر معروف واحدتها سمرة قوله احدنا لیضع واللغة ان یخرج منهم العذرة كما یخرج البعر الیابس من الشاة لقلة الطعام وعدم الغذاء المالوف ۱۲ مرقاة ولمعات ۵ قوله تعزرنی التعزیر الاعانة والتوقیر والنصرة مرة بعد مرة واصل التعزیر المنع والرد فكان من نصرته قد رددت عنه اعداءه ومنعتهم من اذاه ولهذا قیل للتادیب الذی هو دون الحد تعزیر لانه یمنع الجانی ان یعاود الذنب فهو من الاضداد وفی حدیث سعد اصبحت بنو اسد تعزرنی علی الاسلام ای توقفنی علیه وقیل توبخنی علی التقصیر فیه ۱۲ طیبی ۶ قوله وانا ثالث فان قلت اذا كان هو ثالثا فمن الآخران قیل هما ابو بكر وخدیجة والصواب ان المراد ثالث الرجال بل الرجال الاحرار وما قال فی الاستیعاب هو سابع سبعة فی الاسلام فهو اعم من الرجال والمراد سبعة اشخاص وما قال سعد انما قال بحسب علمه والا فقد اسلم قبله كثیر كابی بكر وعلی وزید وغیرهم كذا قالوا ۱۲ لمعات ۷ قوله یعنی المتصدقین فسرت عائشة الصابرین الصدیقین بالمتصدقین وهم بعض افرادهم لان الصبر والصدق فی التصدق اتم واكمل ولان حبه صلی اللہ علیہ وسلم انما كان لاجل نفقاتهن ۱۲ لمعات ۸ قوله من سلسبیل الجنة وهی عین فی الجنة سمیت لسلاسة انحدارها فی الحلق وسهولة مساغها فی الباطن ومنه قوله تعالی یسقون فیها كاسا كان مزاجها زنجبیلا عینا فیها تسمی سلسبیلا یقال شراب سلسل وسلسال وسلسبیل وقد زیدت الباء فی التركیب حتی صارت الكلمة خماسیة ودلت علی غایة السلاسة وقیل معناه سل سبیلا الیها ام علیه السلام ... مرقاة المفاتیح ۹ قوله البار ای المحسن هذا دعاء منه صلی اللہ علیہ وسلم ولیه معجزة ... من كلام ام سلمة ... ۱۰ قوله جاء اهل نجران بفتح نون فسكون جیم موضع بالیمن فتح سنة عشر ... نجران بن زیدان بن سبا ... وموضع بحوران قرب دمشق وموضع بین الكوفة وواسط ... ۱۱ قوله من تؤمر بعدك هذا الحدیث یدل علی انه صلی اللہ علیہ وسلم ...

وقاص قال لما نزلت هذه الآية ندع ابناءنا وابناءكم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة وحسنا وحسينا فقال اللهم هؤلاء اهل بيتي رواه مسلم وعن عائشة قالت خرج النبي صلى الله عليه وسلم غداة وعليه مرط مرحل من شعر اسود فجاء الحسن بن علي فادخله ثم جاء الحسين فدخل معه ثم جاءت فاطمة فادخلها ثم جاء علي فادخله ثم قال انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا رواه مسلم وعن البراء قال لما توفي ابراهيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان له مرضعا في الجنة رواه البخاري وعن عائشة قالت كنا ازواج النبي صلى الله عليه وسلم عنده فاقبلت فاطمة ما تخفى مشيتها من مشية رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رآها قال مرحبا بابنتي ثم اجلسها ثم سارها فبكت بكاء شديدا فلما رأى حزنها سارها الثانية فاذا هي تضحك فلما قام رسول الله صلى الله عليه وسلم سألتها عما سارك قالت ما كنت لافشي على رسول الله صلى الله عليه وسلم سره فلما توفي قلت عزمت عليك بما لي عليك من الحق لما اخبرتني قالت اما الآن فنعم اما حين سارني في الامر الاول فانه اخبرني ان جبريل كان يعارضه القرآن كل سنة مرة وانه عارضه به العام مرتين ولا ارى الاجل الا قد اقترب فاتقي الله واصبري فاني نعم السلف انا لك فبكيت فلما رأى جزعي سارني الثانية قال يا فاطمة الا ترضين ان تكوني سيدة نساء اهل الجنة او نساء المؤمنين وفي رواية فسارني فاخبرني انه يقبض في وجعه فبكيت ثم سارني فاخبرني اني اول اهل بيته اتبعه فضحكت متفق عليه وعن المسور بن مخرمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فاطمة بضعة مني فمن اغضبها اغضبني وفي رواية يريبني ما ارابها ويؤذيني ما آذاها متفق عليه وعن زيد بن ارقم قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فينا خطيبا بماء يدعى خما بين مكة والمدينة فحمد الله واثنى عليه ووعظ وذكر ثم قال اما بعد الا ايها الناس انما انا بشر يوشك ان ياتيني رسول ربي فاجيب وانا تارك فيكم الثقلين اولهما كتاب الله فيه الهدى والنور فخذوا بكتاب الله واستمسكوا به فحث على كتاب الله ورغب فيه ثم قال واهل بيتي اذكركم الله في اهل بيتي اذكركم الله في اهل بيتي وفي رواية كتاب الله هو حبل الله من اتبعه كان على الهدى ومن تركه كان على الضلالة رواه مسلم وعن ابن عمر انه كان اذا سلم على ابن جعفر قال السلام عليك يا ابن ذي الجناحين رواه البخاري وعن البراء قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم والحسن بن علي على عاتقه يقول اللهم اني احبه فاحبه متفق عليه وعن ابي هريرة قال خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في طائفة من النهار حتى اتى خباء فاطمة فقال اثم لكع اثم لكع يعني حسنا فلم يلبث

ان جاء يسعىٰ حتى اعتنق كل واحد منهما صاحبه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم انى أُحِبُّهُ فأَحِبَّه وأَحِبَّ من يُحِبُّهُ متفق عليه **وعن** ابى بكرة قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر والحسن بن على الى جنبه وهو يُقبِل على الناس مَرَّةً وعليه أُخرىٰ ويقول ان ابنى هذا سَيِّدٌ ولعلّ الله ان يُصلِح به بين فِئَتَيْن عظيمتين من المسلمين رواه البخاري **وعن** عبد الرحمٰن بن ابى نُعْم قال سمعت عبد الله بن عُمَر وسأله رجل عن المُحْرِم قال شعبة احسبه يَقْتُلُ الذُّبَابَ قال اهل العراق يسألونى عن الذباب وقد قتلوا ابن بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هما رَيْحَانَتَىَّ من الدنيا رواه البخاري **وعن** انس قال لم يكن أَحَدٌ أَشْبَهَ بالنبى صلى الله عليه وسلم من الحسن بن على وقال في الحسين ايضا كان أَشْبَهَهُم برسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري **وعن** ابن عباس قال ضَمَّنِى النبى صلى الله عليه وسلم الى صدره فقال اللهم عَلِّمْهُ الحِكْمَةَ وفى رواية عَلِّمْهُ الكتاب رواه البخاري **وعنه** قال ان النبى صلى الله عليه وسلم دخل الخلاء فوضعتُ له وَضُوءً فلما خرج قال من وضع هذا فأُخْبِرَ فقال اللهم فَقِّهْهُ فى الدين متفق عليه **وعن** أسامة بن زيد عن النبى صلى الله عليه وسلم انه كان يأخذه والحَسَنَ فيقول اللهم أَحِبَّهُما فانى أُحِبُّهما وفى رواية قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأخذنى فيُقعِدُنى على فَخِذِهٖ ويُقعِد الحسن بن على على فخذه الاخرى ثم يَضُمُّهُما ثم يقول اللهم ارحمهما فانى أَرْحَمُهُما رواه البخاري **وعن** عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث بعثًا وأمّر عليهم اسامة بن زيد فطعن بعض الناس فى امارته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كنتم تطعنون فى امارته فقد كنتم تطعنون فى امارة ابيه من قبل وَايْمُ الله ان كان لَخَلِيقًا للامارة وان كان لمن احبِّ الناس الىّ وان هذا لمن أَحَبِّ الناس الىّ بعده متفق عليه وفى رواية لمسلم نحوه وفى آخره اُوصيكم به فانه من صالحيكم **وعنه** قال ان زيد بن حارثة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا ندعوه الا زيد بن محمد حتى نزل القرآن ادعوهم لآبائهم متفق عليه وذكر حديث البراء قال لعلىٍّ انت منى فى باب بلوغ الصغير وحضانته

الفصل الثانى

عن جابر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى حجته يوم عرفة وهو على ناقته القَصْوَاء يخطب فسمعته يقول يا أَيُّها الناس انى تركتُ فيكم ما ان أخذتم به لن تَضِلُّوا كتابَ الله وعِتْرَتى اهلَ بيتى رواه الترمذى **وعن** زيد بن أرقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انى تارِكٌ فيكم ما ان تمسّكتم به لن تَضِلُّوا بعدى احدُهما أعظمُ من الآخر كتابُ الله حَبْلٌ ممدودٌ من السماء الى الارض وعِتْرَتى اهلُ بيتى ولن يَتَفَرَّقا حتى يَرِدا علىَّ الحوضَ فانظروا كيف تَخْلُفُونى فيهما رواه الترمذى **وعنه** ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

قوله سيد اى سيدا و كلمت الواو ياء ... الذى يفوق فى الخير ... الآتى مرقات قوله ولعل الله ان يصلح به بين فئتين عظيمتين اخبار عن تفرق المسلمين فرقتين فرقة مع الحسن وفرقة مع معٰوية وكان الحسن احق بذلك فلم يبق سنة اشهر من ثلثين سنة التى بها تتم ما اخبر النبى صلى الله عليه وسلم بقوله الخلافة بعدى ثلثون سنة ثم عاد شفقة على امته ودلّى ترك الملك رغبة فيما عند الله ودل الحديث على ان كلا الفريقين كانا على الاسلام مع كون احدهما مصيبة والاخرى مخطئة وصلح الحسن مع معٰوية واستقراره ورواه على ذلك دليل على صحة امارته لمعات قوله احسبه اى اظن السائل قد سأل عن محرم يقتل الذباب يعنى ايجزاء له مرقات قوله ريحانتى بلفظ التثنية مضافا الى ياء المتكلم ... ويحانى اى كل واحد والريحان يطلق على الرزق والرحمة والراحة ويطلق على الولد ... ريحان المشموم ايضا لان الاولاد يشمون ويقبلون لمعات قوله رواه البخاري وعن عبد الرحمٰن بن ابى نعم ان رجلا من اهل العراق سأل ابن عمر عن دم البعوض يصيب الثوب فقال ابن عمر انظروا الى هذا يسأل عن دم البعوض وقد قتلوا ابن بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحسن والحسين هما ريحانتاى من الدنيا اخرجه الترمذى وصححه مرقات قوله فوضعت له وضوء كان ذلك فى ليلة بات فى بيت ميمونة خالته وتمام الحديث مذكور فى باب قيام الليل وكان ابن عباس فى حضرته صلى الله عليه وسلم ... من الله فى بفهم الكتاب لمعات قوله ثم يضمهما وفيه التفات من التكلم الى الغيبة ... والظاهر ان فى تعبيرها بضمهما تغليب المتكلم ... تغليب المخاطب ... تسمية التفاتا نوع مسامحة مرقات قوله فقد كنتم تطعنون الطعن فى امارة الموالى كان من عادة الجاهلية فلما جاء الله بالاسلام ورفع قدر من لم يكن له قدر عندهم بالايمان والهجرة والعلم ارتكبت الجاهلية عادتها لمعات قوله الا زيد ابن محمد قال الشمنى كان النبى صلى الله عليه وسلم تبنى زيدا ودعاه ابنه وكانت العرب تفعل ذلك يتبنى مواليهم وغيرهم فيكون له ابنا يوارثه ... فلما نزل القرآن ادعوهم ... مرقات قوله وعترتى قال التوربشتى عترة الرجل اهل بيته ورهطه الادنون ولاستعمالهم العترة على انحاء كثيرة بينها رسول الله صلى الله عليه وسلم بقوله اهل بيتى ليعلم ان ذلك نسله وعصابته الادنون وازواجه والمراد بالاخذ بهم التمسك بمحبتهم ومحافظة حرمتهم والعمل بروايتهم والاعتماد على مقالتهم ... لا ينافى اخذ السنة من غيرهم لقوله صلى الله عليه وسلم اصحابى كالنجوم بايهم اقتديتم اهتديتم ولقوله تعالى فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون مرقات قوله انى تارك الخ قال الطيبى فى قوله انى تارك فيكم اشارة الى انهما بمنزلة التوامين الخلفين عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وانه يوصى الامة بحسن المخالقة معهما وايثار حقهما على انفسهم كما يوصى الاب المشفق الناس فى حق اولاده مرقات قوله فانظروا الخ النظر بمعنى التامل والتفكر اى تاملوا واستعملوا الروية فى استخلافى اياكم هل تكونون خلف صدق او خلف سوء وقوله تخلفونى بتشديد النون وتخفف مرقات

سلہ قولہ فقیل من الرجال ای ہذا جوابک من النساء فمن احب الیہ من الرجال ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ وعن عبد المطلب بن ربیعۃ اعلم ان ربیعۃ بن الحارث ابن عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والحارث عم لہ صحبۃ ولہ ابن یقال لہ المطلب بن ربیعۃ ویقال عبد المطلب بن ربیعۃ وہو الاکثر ولہ ایضا صحبۃ ١٢ لمعات سلہ قولہ مبشرۃ بضم

قال لعلی وفاطمۃ والحسن والحسین انا حرب لمن حاربہم وسلم لمن سالمہم رواہ الترمذی وعن جمیع بن عمیر قال دخلت مع عمتی علی عائشۃ فسالت ای الناس کان احب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت فاطمۃ فقیل من الرجال قالت زوجہا رواہ الترمذی وعن عبد المطلب بن ربیعۃ ان العباس دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغضبا وانا عندہ فقال ما اغضبک قال یا رسول اللہ ما لنا ولقریش اذا تلاقوا بینہم تلاقوا بوجوہ مبشرۃ واذا لقونا لقونا بغیر ذلک فغضب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی احمر وجہہ ثم قال والذی نفسی بیدہ لا یدخل قلب رجل الایمان حتی یحبکم للہ ولرسولہ ثم قال ایہا الناس من اذی عمی فقد اذانی فانما عم الرجل صنو ابیہ رواہ الترمذی وفی المصابیح عن المطلب وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العباس منی وانا منہ رواہ الترمذی وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للعباس اذا کان غداۃ الاثنین فاتنی انت وولدک حتی ادعو لکم بدعوۃ ینفعک اللہ بہا وولدک فغدا وغدونا معہ والبسنا کساء ثم قال اللہم اغفر للعباس وولدہ مغفرۃ ظاہرۃ وباطنۃ لا تغادر ذنبا اللہم احفظہ فی ولدہ رواہ الترمذی وزاد رزین واجعل الخلافۃ باقیۃ فی عقبہ وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وعنہ انہ رای جبرئیل مرتین ودعا لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرتین رواہ الترمذی وعنہ انہ قال دعا لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یؤتینی اللہ الحکمۃ مرتین رواہ الترمذی وعن ابی ہریرۃ قال کان جعفر یحب المساکین ویجلس الیہم ویحدثہم ویحدثونہ وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکنیہ بابی المساکین رواہ الترمذی وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایت جعفرا یطیر فی الجنۃ مع الملائکۃ رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ رواہ الترمذی وعن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الحسن والحسین ہما ریحانای من الدنیا رواہ الترمذی وقد سبق فی الفصل الاول وعن اسامۃ بن زید قال طرقت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات لیلۃ فی بعض الحاجۃ فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو مشتمل علی شیء لا ادری ما ہو فلما فرغت من حاجتی قلت ما ہذا الذی انت مشتمل علیہ فکشفہ فاذا الحسن والحسین علی ورکیہ فقال ہذان ابنای وابنا ابنتی اللہم انی احبہما فاحبہما واحب من یحبہما رواہ الترمذی وعن سلمی قالت دخلت علی ام سلمۃ وہی تبکی فقلت ما یبکیک قالت رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعنی فی المنام وعلی راسہ ولحیتہ التراب فقلت ما لک یا رسول اللہ قال شہدت قتل الحسین انفا رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث

والہمزۃ وسکون الباء وفتح الشین المعجمۃ ای علیہا البشر بالکسر وہو الطلاقۃ ورو ی مسفرۃ بمعنا اسم الفاعل ای مضیئۃ مشرقۃ سلہ قولہ صنو بکسر الصاد ویضم ای مثلہ والنخلتان من اصل واحد کل منہما صنو للاخر ١٢ لمعات سلہ قولہ لا یدخل قلب رجل الایمان ای مطلقا او یدیہ الوعید الشدید او الایمان الکامل فالمراد تحصیلہ علی الوجہ الاکید ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ العباس منی ای من اقاربی او من اہل بیتی او متصل بی وکان العباس رضی اللہ عنہ اکبر منہ صلی اللہ علیہ وسلم بسنتین او من لطائف طبعہ حسن ادبہ انہ لما قیل لہ انت اکبر ام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ہو اکبر وانا اسن قال ابو نعیم وامہ امراۃ من النمر بن قاسط وہی اول عربیۃ کست الکعبۃ الحریر والدیباج واصناف الکسوۃ وذلک ان العباس ضل وہو صبی فنذرت ان وجدتہ ان تکسو البیت الحرام فوجدتہ ففعلت ذلک وکان رضی اللہ عنہ رئیسا فی الجاہلیۃ والیہ کانت عمارۃ المسجد الحرام والسقایۃ ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ اللہم احفظہ فی ولدہ ای اکرمہ وراع امرہ کیلا یضیع فی شان ولدہ ویقال حفظہ لنفسہ ای بحیث لم یہتد لہم اللاعبین وہذا معنی ما رواہ رزین واجعل الخلافۃ الخ ١٢ لمعات سلہ قولہ ابی المساکین ای ملازمہم ومداومہم کما کنی علیا بابی تراب لمباشرتہ ومعاشرتہ لعروۃ ودروقہ علیہ وکما یقال للصوفی ابو الوقت وابن الوقت وللمسافر ابن السبیل ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ یطیر ای بالجنۃ روحانیۃ وجسمانیۃ فی الجنۃ مع الملائکۃ قال التوربشتی کان جعفر قد اصیب بموتہ من ارض الشام وہو امیر بیدہ رایۃ الاسلام بعد زید بن حارثۃ فقاتل فی الله حتی قطعت یداہ ورجلاہ فاری النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما کشف بہ ان لہ جناحین مضرجین بالدم یطیر بہما فی الجنۃ مع الملائکۃ ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ سید شباب اہل الجنۃ قال المظہر یعنی ہما افضل من مات شابا فی سبیل اللہ من اصحاب الجنۃ ولم یرد بہ سن الشباب لانہما ماتا وقد کہلا بل ما یفعلہ الشباب من المروۃ کما یقال فلان فتی وان کان شیخا یشیر الی مروتہ وفتوتہ او انہما سید اہل الجنۃ سوی الانبیاء والخلفاء الراشدین وذلک لان اہل الجنۃ کلہم فی سن واحد وہو الشباب لیس فیہم شیخ ولا کہل ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ وقد سبق فی الفصل الاول قال السید جمال الدین فیہ اشارۃ الی الاعتراض علی صاحب المصابیح قلت ویدفع بان ذا الاول روایۃ البخاری وقعت فی محلہ وہذا روایۃ الترمذی جاء فی موضعہ فلا تکرار مع ان اللفظین متغایرین فی الجملۃ ١٢ مرقاۃ سلہ قولہ سلمی ہی زوجۃ ابی رافع مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قابلۃ ابراہیم ابن النبی صلی اللہ علیہ وسلم روی عنہا ابنہا عبید اللہ ١٢ مر

غريب وعن انس قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي اهل بيتك احب اليك قال الحسن والحسين وكان يقول لفاطمة ادعي لي ابني فيشمهما ويضمهما اليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن بريدة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطبنا اذ جاء الحسن والحسين عليهما قميصان احمران يمشيان ويعثران فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم من المنبر فحملهما ووضعهما بين يديه ثم قال صدق الله انما اموالكم واولادكم فتنة نظرت الى هذين الصبيين يمشيان ويعثران فلم اصبر حتى قطعت حديثي ورفعتهما رواه الترمذي وابوداود والنسائي وعن يعلى بن مرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسين مني وانا من حسين احب الله من احب حسينا حسين سبط من الاسباط رواه الترمذي وعن علي قال الحسن اشبه رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين الصدر الى الراس والحسين اشبه النبي صلى الله عليه وسلم ما كان اسفل من ذلك رواه الترمذي وعن حذيفة قال قلت لامي دعيني اتي النبي صلى الله عليه وسلم فاصلي معه المغرب واسأله ان يستغفر لي ولك فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فصليت معه المغرب فصلى حتى صلى العشاء ثم انفتل فتبعته فسمع صوتي فقال من هذا حذيفة قلت نعم قال ما حاجتك غفر الله لك ولامك ان هذا ملك لم ينزل الارض قط قبل هذه الليلة استاذن ربه ان يسلم علي ويبشرني بان فاطمة سيدة نساء اهل الجنة وان الحسن والحسين سيدا شباب اهل الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم حامل الحسن بن علي على عاتقه فقال رجل نعم المركب ركبت يا غلام فقال النبي صلى الله عليه وسلم ونعم الراكب هو رواه الترمذي وعن عمر انه فرض لاسامة في ثلثة الاف وخمسمائة وفرض لعبد الله بن عمر في ثلثة الاف فقال عبد الله بن عمر لابيه لم فضلت اسامة علي فوالله ما سبقني الى مشهد قال لان زيدا كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابيك وكان اسامة احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم منك فاثرت حب رسول الله صلى الله عليه وسلم على حبي رواه الترمذي وعن جبلة بن حارثة قال قدمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ابعث معي اخي زيدا قال هو ذا فان انطلق معك لم امنعه قال زيد يا رسول الله والله لا اختار عليك احدا قال فرايت راي اخي افضل من رايي رواه الترمذي وعن اسامة بن زيد قال لما ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم هبطت وهبط الناس المدينة فدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد اصمت فلم يتكلم فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يضع يديه علي ويرفعهما فاعرف انه يدعو لي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

سلہ قولہ احمران ای فیہما خطوط احمر قولہ یعثران بضم المثلثۃ ویجوز تثلیثہا والمعنی انہما یسقطان علی الارض لصغرہما وقلۃ قوتہما وفی روایۃ الکشاف یعثران ویقومان ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ حسین منی وانا من حسین قال الطیبی کانہ صلی اللہ علیہ وسلم علم بنور الوحی ما سیحدث بینہ وبین القوم فخصہ بالذکر وبین انہما کالشیء الواحد فی وجوب المحبۃ وحرمۃ التعرض والمحاربۃ واکد ذلک بقولہ احب اللہ من احب حسینا فان محبتہ محبۃ الرسول ومحبۃ الرسول محبۃ اللہ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ سبط من الاسباط السبط بکسر السین ولد الولد ماخوذ من السبط بالفتح وہو شجرۃ لہا اغصان کثیرۃ واصلہا واحد یطلق علی القبیلۃ اشارۃ الی ان نسلہ یکون اکثر والبقی قیل فی تحیزہ امۃ من الامم کذا فی اللمعات سلہ قولہ ما کان اسفل من ذلک ای کالساق والقدم فکان الاکبر اخذ الشبہ الاعلی لکونہ اسبق والباقی للاصغر فقد تحقق وفیہ اشعار بانہما یاخذا شبہا کثیرا من والدیہما ۱۲ مرقاۃ شہ قولہ من ہذا حذیفۃ ای تتکلم قیل جوابی حذیفۃ لما علم من نور النبوۃ او طریق الفراسۃ وہو خبر مبتدا محذوف ای اہذا وہو انت حذیفۃ ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ الی مشہد ای محضر من الخیر علما وقتالا والمشہد اراد بالمشہد مشہد القتال ومعرکۃ الکفار ۱۲ مرقاۃ شہ قولہ لان زیدا کان احب الخ وسببہ انہما من اہل البیت فان مولی القوم منہم ثم لا یلزم من الکثرۃ المحبۃ تحقق الافضلیۃ اذ محبۃ الاولاد والبعض الاقارب امر جبلی مع العلم القطعی بان غیرہم قد توجد افضل منہم واما بالنسبۃ الی الاجانب فالافضلیۃ توجب زیادۃ المحبۃ وبہذا یندفع الاشکال ۱۲ کذا فی المرقاۃ شہ قولہ فاثرت بہمزۃ ممدودۃ ای اخترت حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکسر الحاء وقد یضم ای محبوبہ علی حبی ای مع قطع النظر عن ملاحظۃ الفضیلۃ بل رعایۃ لجانب المحبۃ وایثار المودۃ وفی مخالفۃ لما تشتہیہ النفس من مزیۃ الزیادۃ الظاہرۃ ۱۲ مرقاۃ شہ قولہ ہبطت وذلک حین جہز جیشہ ونزل بالجرف موضع خارج المدینۃ وعرض لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحمی والصداع فتوفی بعد ایام وانما قال ہبطت لان الجرف فی علو المدینۃ کعرفات من مکۃ والعرب اذا جاؤا من عرفات بمکۃ یقولون ہبطنا الی مکۃ واذا ذہبوا الی عرفات قالوا صعدنا الی عرفات ۱۲ لمعات سلہ قولہ ہبط الناس ای الصحابۃ ممن سار لہم قولہ المدینۃ ای الیہا علی طریق الحذف والایصال ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ وقد اصمت الخ علی بناء المجہول یقال اصمت العلیل اذا اعتقل لسانہ سلہ قولہ فاعرف ای بنہایۃ الدلالۃ وظہور الفراسۃ ۱۲ مرقاۃ

سلہ قولہ فیشمہما بفتح الشین وقد یضم فی القاموس الشم حس الانف شممتہ بالکسر اشمہ بالفتح وشممتہ اشمہ بالضم قال بعضہم الشم من باب فرح وجاء من باب نصر ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ لم اصبر عنہما الخ ای غلبنی الرحمۃ والرقۃ فی قلبی ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ان ہذا ملک الخ ای الصوت عندہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ لم ینزل الارض ای الی الارض الا لتعظیم الامر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مرقاۃ

عائشۃ قالت اراد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ینحی مخاط اسامۃ قالت عائشۃ دعنی حتی انا الذی افعل قال یا عائشۃ احبیہ فانی احبہ رواہ الترمذی وعن اسامۃ قال کنت جالساً اذ جاء علیؓ والعباس یستأذنان فقالا لاسامۃ استأذن لنا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ علیؓ والعباس یستأذنان فقال اتدری ما جاء بہما قلت لا قال لکنی ادری ائذن لہما فدخلا فقالا یا رسول اللہ جئناک نسألک ای اہلک احب الیک قال فاطمۃ بنت محمد قالا ما جئناک نسألک عن اہلک قال احب اہلی الی من قد انعم اللہ علیہ وانعمت علیہ اسامۃ ابن زید قالا ثم من قال ثم علی بن ابی طالب فقال العباس یا رسول اللہ جعلت عمک اٰخرہم قال ان علیاً سبقک بالہجرۃ رواہ الترمذی وذکر ان عم الرجل صنو ابیہ فی کتاب الزکوۃ

الفصل الثالث

عن عقبۃ بن الحارث قال صلی ابوبکر العصر ثم خرج یمشی ومعہ علیؓ فرای الحسن یلعب مع الصبیان فحملہ علی عاتقہ وقال بابی شبیہ بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس شبیہا بعلی وعلیؓ یضحک رواہ البخاری وعن انس قال اتی عبید اللہ بن زیاد براس الحسین فجعل فی طست فجعل ینکت وقال فی حسنہ شیئاً قال انس فقلت واللہ انہ کان اشبہہم برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان مخضوباً بالوسمۃ رواہ البخاری وفی روایۃ الترمذی قال کنت عند ابن زیاد فجیٔ براس الحسین فجعل یضرب بقضیب فی انفہ ویقول ما رایت مثل ہذا حسناً فقلت اما انہ کان من اشبہہم برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال ہذا حدیث صحیح حسن غریب وعن ام الفضل بنت الحارث انہا دخلت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ انی رایت حلماً منکراً اللیلۃ قال وما ہو قالت انہ شدید قال وما ہو قالت رایت کان قطعۃ من جسدک قطعت ووضعت فی حجری فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایت خیراً تلد فاطمۃ ان شاء اللہ غلاماً یکون فی حجرک فولدت فاطمۃ الحسین فکان فی حجری کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدخلت یوماً علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوضعتہ فی حجرہ ثم کانت منی التفاتۃ فاذا عینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہریقان الدموع قالت فقلت یا نبی اللہ بابی انت وامی مالک قال اتانی جبرئیل علیہ السلام فاخبرنی ان امتی ستقتل ابنی ہذا فقلت ہذا قال نعم واتانی بتربۃ من تربتہ حمراء وعن ابن عباس انہ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما یری النائم ذات یوم بنصف النہار اشعث اغبر بیدہ قارورۃ فیہا دم فقلت بابی انت وامی ما ہذا قال ہذا دم الحسین واصحابہ ولم ازل التقطہ منذ الیوم فاحصی ذلک الوقت فاجد قتل ذلک الوقت رواہما البیہقی فی

---

۱ قولہ ان ینحی اے یزیل ما کان یخرج من انفہ من المخاط الذی یسیل من الانف ۱۲ لمعات ۲ قولہ عن اہلک ای من اولادک وازواجک بل نسألک عن اقاربک المتعلقین بک قولہ من انعم اللہ علیہ الخ ولم یکن احد من الصحابۃ الا وقد انعم اللہ علیہ وانعم علیہ الا انہ المراد المنصوص علیہ فی الکتاب وہو قولہ تعالیٰ واذ تقول للذی انعم اللہ علیہ وانعمت علیہ وہو زید بلا خلاف فی ذلک ولا شک ان الآیۃ وان نزلت فی حق زید لکنہ لا یبعد ان یجعل اسامۃ تابعاً لابیہ فی ہاتین النعمتین ۱۲ مرقاۃ ۳ قولہ ثم علی بن ابی طالب وہذا نص جلی علی انہ لا یلزم من الاحبیۃ الافضلیۃ فان علیاً افضل من اسامۃ وزید بالاجماع ۱۲ مرقاۃ ۴ قولہ ان علیاً سبقک بالہجرۃ ای وکذا بالاسلام فہذا اوجب تقدیم الاحبیۃ المترتبۃ علی الافضلیۃ لا علی الاقربیۃ ونظیرہ انہ جاء العباس وابوسفیان وبلال وسلمان الی باب عمر یستاذنون فقال خادم عمر بعد اعلامہ بالجماعۃ یدخل بلال فقال ابوسفیان للعباس الا تری انہ یقدم علینا موالینا فقال العباس رضی اللہ عنہ نحن تاخرنا فہذا جزاؤنا ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ بابی اے مفدی بابی ولیس قسما فان الحلف بغیر اللہ لا یجوز ۱۲ ۶ قولہ لیس شبیہا بعلی وعلی یضحک ای فرحا والجملۃ حال وفی الحدیث رد علی الغرابیۃ وہم علی ما فی حواشی الشفاء طائفۃ من الرافضۃ لقبوا بذلک لقولہم کان محمد اشبہ بعلی من الغراب بالغراب فبعث اللہ جبرئیل الی علی ۱۲ فغلط ۱۲ مرقاۃ ۷ قولہ قال فی حسنہ شیئاً قد یسبق الی الذہن انہ طعن ونقص حسنہ مکابرۃ وعنادا ورد علیہ انس قولہ ولکن یظہر من روایۃ الترمذی انہ حسنہ ووصفہ بالحسن البالغ وکان ذلک بطریق السخریۃ والاستہزاء بہا وسرورا حصل لہ بقتلہ ۸ الوسمۃ بفتح الواو واخطأ من ضمہا وسکون المہملۃ ہی نبت یختضب بہ ویمیل الی السواد وفی الحوسی الوسمۃ بکسر السین افصح من السکون وانکر الازہری السکون وقال کلام العرب بالکسر وفی مجمع البحار بکسر السین وقد یسکن نبت وقیل شجرۃ بالیمن یختضب بورقہ الشعر وقیل بالضم ورق نبت یحمل منہ النیل وفی القاموس الوسمۃ بالفتح وقیل بالضم ورق النیل او نبات یختضب بورقہ ۱۲ لمعات ۹ قولہ ام الفضل بنت الحارث اسمہا لبابۃ العامریۃ امرأۃ العباس بن عبد المطلب ام اکثر بنیہ وہی اخت میمونۃ ام المؤمنین ویقال انہا اول امرأۃ اسلمت بعد خدیجۃ روت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم احادیث کثیرۃ ۱۲ مرقاۃ ۱۰ قولہ التقطہ الخ قال الطیبی ہذا من کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجوز ان یکون خبراً بعد خبر لقولہ ہذا ویجوز ان یکون خبراً ودم الحسین بدل من ہذا ۱۲ مرقاۃ المفاتیح لملا علی القاری رحمہ اللہ ۱۱ قولہ فاحصی ہذا من کلام ابن عباس ای احفظ تاریخ ذلک الوقت من زمن الرؤیا ۱۲ مرقاۃ ۱۱ قولہ فاجد اے فوجدتہ قتل فی ذلک الوقت والعدول عن الماضی الی المضارع لاستحضار الحال الغریبۃ ۱۲ مرقاۃ المفاتیح لملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ

دلائل النبوة واحمد الآخير وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احبوا الله لما يغذوكم من نعمه واحبوني لحب الله واحبوا اهل بيتي لحبي رواه الترمذي وعن ابي ذر انه قال وهو اخذ بباب الكعبة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الا ان مثل اهل بيتي فيكم مثل سفينة نوح من ركبها نجا ومن تخلف عنها هلك رواه احمد

باب مناقب ازواج النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الاول

عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير نسائها مريم بنت عمران وخير نسائها خديجة بنت خويلد متفق عليه وفي رواية قال ابو كريب واشار وكيع الى السماء والارض وعن ابي هريرة قال اتى جبرئيل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله هذه خديجة قد اتت معها اناء فيه ادام وطعام فاذا اتتك فاقرأ عليها السلام من ربها ومني وبشرها ببيت في الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب متفق عليه وعن عائشة قالت ما غرت على احد من نساء النبي صلى الله عليه وسلم ما غرت على خديجة وما رأيتها ولكن كان يكثر ذكرها وربما ذبح الشاة ثم يقطعها اعضاء ثم يبعثها في صدائق خديجة فربما قلت له كانه لم تكن في الدنيا امرأة الا خديجة فيقول انها كانت وكانت وكان لي منها ولد متفق عليه وعن ابي سلمة ان عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائش هذا جبرئيل يقرئك السلام قالت وعليه السلام ورحمة الله قالت وهو يرى ما لا ارى متفق عليه وعن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اريتك في المنام ثلث ليال يجيء بك الملك في سرقة من حرير فقال لي هذه امرأتك فكشفت عن وجهك الثوب فاذا انت هي فقلت ان يكن هذا من عند الله يمضه متفق عليه وعنها قالت ان الناس كانوا يتحرون بهداياهم يوم عائشة يبتغون بذلك مرضاة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت ان نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كن حزبين فحزب فيه عائشة وحفصة وصفية وسودة والحزب الآخر ام سلمة وسائر نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلم حزب ام سلمة فقلن لها كلمي رسول الله صلى الله عليه وسلم يكلم الناس فيقول من اراد ان يهدي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فليهده اليه حيث كان فكلمته فقال لها لا تؤذيني في عائشة فان الوحي لم يأتني وانا في ثوب امرأة الا عائشة قالت اتوب الى الله من اذاك يا رسول الله ثم انهن دعون فاطمة فارسلن الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمته فقال يا بنية الا تحبين ما احب قالت بلى قال فاحبي هذه متفق عليه وذكر حديث انس فضل عائشة على النساء في باب بدء الخلق برواية ابي موسى

الفصل الثاني

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال حسبك من نساء العالمين مريم بنت عمران وخديجة بنت خويلد وفاطمة بنت محمد وآسية امرأة فرعون رواه الترمذي وعن عائشة ان جبرئيل جاء بصورتها في خرقة حرير خضراء الى رسول الله

ل قوله من نعمة بيان لما وفي بعض النسخ من نعمه بها بالضمير بلفظ الجمع ۱۲ ط قوله فاحبوني اي اذا احببتم بسبب محبة الله فاحبوني قوله لحب الله لان محبوب المحبوب محبوب لقوله تعالى ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله وفي نسخة واحبوني بالواو عطفا على ما قبله ۱۲ مرقاة ط قوله صلى الله عليه وسلم ان مثل اهل بيتي الخ فنعم ما قال الامام فخر الدين الرازي في تفسيره نحن معاشر اهل السنة بحمد الله ركبنا سفينة محبة اهل البيت واهتدينا بنجم هدى اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فنرجو النجاة من اهوال القيمة ودركات الجحيم والهداية الى ما يوجب درجات الجنان والنعيم المقيم اه وتوضيحه ان من لم يدخل السفينة كالخوارج يلك مع الهالكين في اول وهلة ومن دخلها ولم يهتد بنجوم الصحابة كالروافض ضل ووقع في ظلمات ليس بخارج منها ويؤيده ما اخرجه احمد في المناقب عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم النجوم امان لاهل السماء واهل بيتي امان لاهل الارض فاذا ذهب اهل بيتي ذهب اهل الارض ۱۲ مرقاة ط قوله خير نسائها مريم الخ قال الشيخ قال القرطبي الضمير عائد الى غير مذكور لكنه يفسره الحال والمشاهدة يعني بها الدنيا وقال الطيبي الضمير الاول للامة التي كانت مريم فيها والثاني الى هذه الامة والذي يظهر لي ان قوله خير نسائها خبر مقدم والضمير لمريم فكانه قال مريم خير نساء زمانها انتهى كلام الشيخ ولا يخفى ان الوجه الاول وهو عود الضمير الى الدنيا لا يظهر منه وجه لتكرار وقوله اشار وكيع الى السماء والارض قيل اراد باشارته الى السماء والارض انهما خير ما هو فوق الارض وتحت السماء لا تفسير للضمير لانه مفرد وقيل اراد تفسير الضمير بتأويل جهة طبقات السماء واقطار الارض او بتأويل الدنيا فانه قد يعبر بالسماء والارض عن العالم كله ۱۲ لمعات ط قوله هذه خديجة قد اتت الخ قيل اتته من مكة وهو صلى الله عليه وسلم بحراء اتته بطعام يعني كان صلى الله عليه وسلم في خلوة ولا يذهب عليك ان المشهور ان خلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بحراء كان قبل نزول جبرئيل ولعله صلى الله عليه وسلم اقام بها بعد نزوله ايضا مدة واتيان خديجة بطعام كان في تلك المدة وقوله من ربها قيل فيه فضل خديجة على عائشة لما يأتي فيها من الاكتفاء بسلام جبرئيل ط قوله انها كانت وكانت اي كانت صائمة وقائمة ومحسنة ومشفقة الى غير ذلك قال الطيبي كرر كانت ولم يرد به التثنية ولكن التكرير ليتعلق به كل مرة من خصالها ما يدل على فضلها ۱۲ مرقاة ط قوله يقرئك من الاقراء ووجهه ان المسلم يحمل المسلم عليه قاريا بالسلام ويشكل بهذه ۱۲ لم ط قوله فكشفت عن وجهك الخ قال الطيبي يحتمل وجهين احدهما كشفت عن وجه صورتك فاذا انت الان تلك الصورة وثانيهما كشفت عن وجهك عند مشاهدتك فاذا انت مثل الصورة وثانيهما رايتها في المنام وهي تشبيه بليغ ۱۲ مرقاة ط قوله ان يكن هذا من عند الله قيل هذا الشرط للتقرير والوقوع لتحقق ثبوت الامر وصحته ... القول السلطان لمن تحت يده ان اكن سلطانا انتقمت منك ۱۲ لمعات ط قوله لا تؤذيني في عائشة اي في حقها وهذا ابلغ من لا تؤذي عائشة لما يفيد من ان ما آذاها فهو يؤذيه ۱۲ مرقاة ط قوله مريم بنت عمران الخ الظاهر ان مراتبهن على وفق ذكرهن ولعل هذا الحديث قبل حصول كمال عائشة ووصولها الى وصال الحضرة قال الطيبي اي كافيك معرفتك فضلهن عن معرفة سائر النساء انتهى قال السيوطي في النقاية نعتقد ان افضل النساء مريم وفاطمة ... تفضيل بينها وبين عائشة ... في فضل خديجة وعائشة ... التوقف في الكلية

صلی اللہ علیہ وسلم فقال ھذہ زوجتك فی الدنیا والاٰخرۃ رواہ الترمذی **وعن** انس قال بلغ صفیۃ ان حفصۃ قالت بنت یھودی فبکت فدخل علیھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھی تبکی فقال مایبکیكِ فقالت قالت لی حفصۃ انی ابنۃ یھودی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انكِ لابنۃ نبیٍّ وانّ عمّكِ لنبیٌّ وانكِ لتحت نبیٍّ ففیم تفخر علیكِ ثم قال اتقی اللہ یا حفصۃ رواہ الترمذی والنسائی **وعن** ام سلمۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فاطمۃ عام الفتح فناجاھا فبکت ثم حدثھا فضحکت فلما توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سالتھا عن بکائھا وضحکھا قالت اخبرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ یموت فبکیتُ ثم اخبرنی انی سیدۃ نساء اھل الجنۃ الا مریم بنت عمران فضحکتُ رواہ الترمذی

الفصل الثالث

عن ابی موسیٰ قال ما اشکل علینا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثٌ قطّ فسالنا عائشۃ الا وجدنا عندھا منہ علمًا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح غریب **وعن** موسیٰ بن طلحۃ قال مارایتُ احدًا افصح من عائشۃ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح غریب

باب جامع المناقب

الفصل الاول

عن عبد اللہ بن عمر قال رایت فی المنام کانّ فی یدی سَرَقۃً من حریر لا اھوی بھا الی مکان فی الجنۃ الا طارت بی الیہ فقصصتُھا علی حفصۃ فقصّتھا حفصۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انّ اخاكِ رجلٌ صالحٌ او انّ عبد اللہ رجل صالح متفق علیہ **وعن** حذیفۃ قال ان اشبہ الناس دَلًّا وسَمْتًا وھَدْیًا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لابن ام عبدٍ من حین یخرج من بیتہ الی ان یرجع الیہ لا ندری ما یصنع فی اھلہ اذا خلا رواہ البخاری

وعن ابی موسیٰ الاشعری قال قدمتُ انا واخی من الیمن فمکثنا حینًا ما نُری الا ان عبد اللہ ابن مسعود رجل من اھل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما نرٰی من دخولہ ودخول امہ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم متفق علیہ **وعن** عبد اللہ بن عمرو ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال استقرؤا القراٰن من اربعۃ من عبد اللہ بن مسعود وسالم مولی ابی حذیفۃ وابی بن کعب ومعاذ بن جبل متفق علیہ **وعن** علقمۃ قال قدمتُ الشام فصلیتُ رکعتین ثم قلتُ اللھم یسّر لی جلیسًا صالحًا فاتیتُ قومًا فجلستُ الیھم فاذا شیخٌ قد جاء حتی جلس الی جنبی قلت من ھذا قالوا ابو الدرداء قلتُ انی دعوتُ اللہ ان یُیسّر لی جلیسًا صالحًا فیسّرك لی فقال من انت قلت من اھل الکوفۃ قال اولیس عندکم ابن ام عبدٍ صاحب النعلین والوسادۃ والمطھرۃ وفیکم الذی اجارہ اللہ من الشیطان علی لسان نبیہ یعنی عمّارًا اولیس فیکم صاحب السر الذی لا یعلمہ غیرہ یعنی حذیفۃ رواہ البخاری **وعن** جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اُریتُ الجنۃ فرایت امراۃ ابی طلحۃ وسمعتُ خشخشۃً

ملہ قولہ انك لابنۃ نبی لکانت صفیۃ بنت حیی بن اخطب الیھودی من سبط ہارون وعمہا موسیٰ علیہما السلام وفی ہذہ الجہۃ لفضل صفیۃ علی حفصۃ وان کانا ثانی کونہا من اولاد ابراہیم واسمٰعیل واسحٰق مشترکتین ۱۲ کذا یفہم من اللمعات ملہ قولہ عام الفتح الظاہر ان ہذا وہم الوداع او حال مرض موتہ علیہ السلام کذا فی المرقاۃ ۱۲ ملہ قولہ الا مریم بنت عمران الاستثناء یحتمل التساوی ویحتمل العکس فی الفضل وقیل لعلہ ورد قبل ان یوحی الیہ صلی اللہ علیہ وسلم بفضل فاطمۃ علی نساء العالمین واللہ اعلم وذکر ہذا الحدیث فی ہذا الباب استطرادی ولیس ذکرہ لبیان فضل موکلہ لانہا زوجۃ نبینا صلی اللہ علیہ وسلم فی الجنۃ ۱۲ کذا فی اللمعات ملہ قولہ منہ علما ای نوع علم بان یوجد الحدیث عندہا نصًا او دلالۃ او ان یوجد الحکم منہ تلویحا ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ ان اخاك رجل صالح الخ قال شارح للمصابیح تاول ہذا علی ان السرقۃ کانت ذات یدہ من عمل الصالح وبیاض السرقۃ ینبئ عن خلوصہ من الہوی وصفائہ عن کدر النفس الخ ولعلہ مبنی علی ان فی المصابیح سرقۃ من حریر بیضاء واللہ اعلم ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ لابن ام عبد المراد بہ عبد اللہ بن مسعود وکانت امہ تکنی ام عبد قال القاضی الدل قریب من الہدی والمراد بہ السکینۃ والوقار وما یدل علی کمال صاحبہ من ظواہر احوالہ وحسن معاملتہ بالسمت القصد فی الامور والہدی حسن السیرۃ وسلوک الطریقۃ المرضیۃ ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ من اربعۃ قالوا ہؤلاء الاربعۃ تفرغوا لاخذ القراٰن منہ صلی اللہ علیہ وسلم مشافہۃ وغیرہم اقتصروا علی اخذ بعضہم من بعض او لان ہؤلاء تفرغوا لان یؤخذ عنہم او انہ صلی اللہ علیہ وسلم اراد الاعلام بما یکون بعد وفاتہ صلی اللہ علیہ وسلم من تقدم ہؤلاء الاربعۃ وانہم اقرأ من غیرہم ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ من انت قیل صح من این انت لقولہ فی الجواب من اہل الکوفۃ ولعل لفظ این سقطت من القلم او من بعض الرواۃ وقیل تقدیر من اہل الکوفۃ رجل من اہل الکوفۃ فیطابق السؤال قولہ صاحب النعلین الخ یعنی کانت ہذہ الاشیاء عندہ کما یکون عند الخادم والمقصود کونہ خادما ملازما لہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الحالات کلہا فی المجالس والخلوات ۱۲ لمعات ومرقات ملہ قولہ صاحب النعلین والوسادۃ بکسر الواو المخدۃ قولہ والمطہرۃ بفتح المیم وبکسر ففی القاموس المطہرۃ بالکسر والفتح اناء یتطہر بہ قال القاضی یرید انہ کان یخدم الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ویلازمہ فی الحالات کلہا فیصاحبہ فی المجالس ویاخذ نعلہ ویضعہا اذا جلس وحین نہض ویکون معہ فی الخلوات فیسوی مضجعہ ویضع وسادتہ اذا اراد ان ینام ویہیئ لہ طہورہ ویحمل معہ المطہرۃ اذا قام الی الوضوء ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ صاحب السر الخ قیل من تلك الاسرار اسرار المنافقین وانسابہم اسرہا الیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کما دل علیہ حدیثہ المذکور قبل ہذا ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ امراۃ ابی طلحۃ وہی ام سلیم تزوجہا اولا مالك بن النضر ابو انس فولدت لہ انسا ثم قتل عنہا مشرکا واسلمت فخطبہا ابو طلحۃ وہو مشرك فابت ودعتہ الی الاسلام فاسلم فقالت انی اتزوجك ولا اخذ منك صداقا الا اسلامك فتزوجہا ابو طلحۃ روی عنہا خلق کثیر ۱۲ مرقاۃ ملہ قولہ خشخشۃ بالمعجمتین والشینین المعجمات ای صوتا یحدث من تحرك الاشیاء الیابسۃ اذا حکت کما یکون للسلاح والنعل والثوب ۱۲ مرقاۃ

اِمامی فاذا بلال رواه مسلم وعن سعد قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ستة نفر فقال المشركون للنبي صلى الله عليه وسلم اطرد هؤلاء لا يجترؤن علينا قال وكنت انا وابن مسعود ورجل من هذيل وبلال ورجلان لست اسميهما فوقع في نفس رسول الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله ان يقع فحدث نفسه فانزل الله ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون وجهه رواه مسلم وعن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له يا ابا موسى لقد اعطيت مزمارا من مزامير آل داؤد متفق عليه وعن انس قال جمع القرآن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعة ابي بن كعب ومعاذ بن جبل وزيد بن ثابت وابو زيد قيل لانس من ابو زيد قال احد عمومتي متفق عليه وعن خباب بن الارت قال هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نبتغي وجه الله تعالى فوقع اجرنا على الله فمنا من مضى لم ياكل من اجره شيئا منهم مصعب بن عمير قتل يوم احد فلم يوجد له ما يكفن فيه الا نمرة فكنا اذا غطينا راسه خرجت رجلاه واذا غطينا رجليه خرج راسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم غطوا بها راسه واجعلوا على رجليه من الاذخر ومنا من اينعت له ثمرته فهو يهدبها متفق عليه وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اهتز العرش لموت سعد بن معاذ وفي رواية اهتز عرش الرحمن لموت سعد بن معاذ متفق عليه وعن البراء قال اهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة حرير فجعل اصحابه يمسونها ويتعجبون من لينها فقال اتعجبون من لين هذه لمناديل سعد بن معاذ في الجنة خير منها والين متفق عليه وعن ام سليم انها قالت يا رسول الله انس خادمك ادع الله له قال اللهم اكثر ماله وولده وبارك له فيما اعطيته قال انس فوالله ان مالي لكثير وان ولدي وولد ولدي ليتعادون على نحو المائة اليوم متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لاحد يمشي على وجه الارض انه من اهل الجنة الا لعبد الله بن سلام متفق عليه وعن قيس بن عباد قال كنت جالسا في مسجد المدينة فدخل رجل على وجهه اثر الخشوع فقالوا هذا رجل من اهل الجنة فصلى ركعتين تجوز فيهما ثم خرج وتبعته فقلت انك حين دخلت المسجد قالوا هذا رجل من اهل الجنة قال والله ما ينبغي لاحد ان يقول ما لا يعلم فساحدثك لم ذاك رايت رؤيا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصصتها عليه ورايت كاني في روضة ذكر من سعتها وخضرتها وسطها عمود من حديد اسفله في الارض واعلاه في السماء في اعلاه عروة فقيل لي ارقه فقلت لا استطيع فاتاني منصف فرفع ثيابي من خلفي فرقيت حتى كنت في اعلاه فاخذت بالعروة فقيل استمسك فاستيقظت وانها لفي يدي فقصصتها على النبي صلى الله عليه وسلم فقال تلك الروضة الاسلام وذلك العمود عمود الاسلام وتلك العروة العروة الوثقى فانت على الاسلام حتى تموت وذاك

له قوله فاذا بلال هو ابن رباح مولى ابي بكر الصديق اسلم قديما وهو اول من اظهر اسلامه بمكة شهد بدرا وما بعده من المشاهد وسكن الشام آخرا وروى عنه جماعة من الصحابة والتابعين ومات بدمشق سنة عشرين وقيل مات بحلب كان ممن عذب بمكة على الاسلام ومن كان يعذبه ويتولى ذلك بنفسه امية بن خلف الجمحي وكان من قدر الله تعالى ان قتله بلال يوم بدر ١٢ مرقاة ٢ قوله ورجلان لست اسميهما قيل هما خباب وعمار وانما قال لست اسميهما لمصلحة في ذلك هذا الكلام وقيل للنسيان والاول اظهر من العبارة كذا نقل عن الازهار ١٢ لمعات ٣ قوله فحدث نفسه يعني اراد ان يطردهم طمعا في ايمان المشركين واستمالة لقلوبهم ورعاية صلى الله عليه وسلم قال ما انا بطارد الذين آمنوا فرأى ان يخيرهم اذا جاءوا فنزلت ١٢ لمعات ٤ قوله لقد اعطيت مزمارا المزمار بالكسر آلة الزمر وهو التغني في القاموس زمر يزمر ويزمر زمرا وزميرا غنى في القصب اطلق هنا على الصوت الحسن ولذا قال تجمة ان النغمة الشجية حسن الصوت وداؤد عليه السلام نفسه لا آله وقيل آل هنا بمعنى الشخص كذا في القاموس من معاني الآل ١٢ لمعات ٥ قوله جمع القرآن اي قرأه كله وذكر شارح والاظهر انه حفظه ارجح مرقاة ٦ قوله اربعة ربما فهم انس بالاربعة اربعة من سبط وهم الخزرج فلا ينفي ان جماعة من المهاجرين ايضا جمعوا القرآن على ان مفهوم العدد غير معتبر ١٢ مرقاة ٧ قوله لم ياكل من اجره شيئا كناية عن الغنائم التي تناولها من ادرك زمن الفتوح اي لم يعجل له بعض ثوابه ١٢ مرقاة ٨ قوله يهدبها بالدال المهملة المكسورة كذا في الاصول وضبطه النووي بضم الدال وحكى ابن التين تثليثها اي يجتني ثمرته وهو الثمرة اجتناها ١٢ لمعات ٩ قوله اهتز العرش لموت سعد قيل اهتزازه كناية عن فرحه ونشاطه بقدوم روحه اليه وذلك اما حقيقة او مجازا والاول هو الصواب فقد جعل الله تعالى في الجمادات علما وتمييزا وقيل المراد فرح اهله وقيل جعل حركته علامة للملائكة على موته وقيل اهتزازه كناية عن عظم شان وفاته كما يقال قامت القيامة بموت فلان وقيل اهتزازه لفقده ومصيبته ١٢ مرقاة ١٠ قوله ليتعادون على نحو المائة وروى انه قال رزقت من صلبي سوى ولد ولدي مائة وخمسة وعشرين وذكر الاجتماع على ما قيل وان ارضي لتثمر في السنة مرتين ذكره ابن حجر وقد ثبت في صحيح البخاري عن انس انه دفن من اولاده قبل مقدم الحجاج مائة وعشرون قال النووي هذا من اعلام نبوته صلى الله عليه وسلم وفيه دليل لمن يفضل الغنى على الفقر واجيب بانه مختص بدعاء النبي صلى الله عليه وسلم وانه قد بارك له فيه حتى بارك له فيما لم يكن فيه فتنة ولم يحصل بسببه ضرر ولا تقصير في اداء حق الله ١٢ مرقاة ١١ قوله ما سمعت الخ نفي سماعه لا يدل على نفي البشارة لغيره وقيل قال سعد هذا القول بعد موت المبشرين ولم يكن اذ ذاك الا سعد وسعيد ولم يذكر نفسه لنفي التزكية ولم يذكر سعيدا في حق سعيد ايضا كذا في اللمعات ١٢ قوله ما ينبغي لاحد قال النووي هذا انكار منه على من قطع له بالجنة حيث قطعوا بالجنة فجعل انهم سمعوا خبر سعد بن ابي وقاص في حقه ولم يسمعوه ولذلك لم يذكره الشارح عليه انه نفى هذا الاشارة بقوله لم ذاك الى الكلام اي سبب ذكر هو اني رايت رؤيا الخ ويحتمل انه لا يطلع النبي صلى الله عليه وسلم على انه من اهل الجنة ويمكن ان يكون الاشارة بذاك الى قولهم هذا رجل من اهل الجنة يعني لا ينبغي لاحد ادرك النبي صلى الله عليه وسلم ان يقول بما لا يعلم فانهم علموا ذلك قالوا انا ايضا اقول رايته

١٣ قوله فاستيقظت اي انتبهت كان حالة الاخذ من غير فاصل قصير بحيث انها بقيت في يده مال بقطعة زوجه مرقاة

الرجل عبد الله بن سلام متفق عليه وعن انس قال كان ثابت بن قيس بن شماس خطيب الانصار فلما نزلت يا ايها الذين آمنوا لا ترفعوا اصواتكم فوق صوت النبي الى آخر الآية جلس ثابت في بيته واحتبس عن النبي صلى الله عليه وسلم فسأل النبي صلى الله عليه وسلم سعد بن معاذ فقال ما شان ثابت اشتكى فاتاه سعد فذكر له قول رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ثابت انزلت هذه الآية ولقد علمتم اني من ارفعكم صوتا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فانا من اهل النار فذكر ذلك سعد للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل هو من اهل الجنة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ نزلت سورة الجمعة فلما نزلت وآخرين منهم لما يلحقوا بهم قالوا من هؤلاء يا رسول الله قال وفينا سلمان الفارسي قال فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده على سلمان ثم قال لو كان الايمان عند الثريا لناله رجال من هؤلاء متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم حبب عبيدك هذا يعني ابا هريرة وامه الى عبادك المؤمنين وحبب اليهم المؤمنين رواه مسلم وعن عائذ بن عمرو ان ابا سفيان اتى على سلمان وصهيب وبلال في نفر فقالوا ما اخذت سيوف الله من عنق عدو الله ماخذها فقال ابو بكر اتقولون هذا لشيخ قريش وسيدهم فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال يا ابا بكر لعلك اغضبتهم لئن كنت اغضبتهم لقد اغضبت ربك فاتاهم فقال يا اخوتاه اغضبتكم قالوا لا يغفر الله لك يا اخي رواه مسلم وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال آية الايمان حب الانصار وآية النفاق بغض الانصار متفق عليه وعن البراء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الانصار لا يحبهم الا مؤمن ولا يبغضهم الا منافق فمن احبهم احبه الله ومن ابغضهم ابغضه الله متفق عليه وعن انس قال ان ناسا من الانصار قالوا حين افاء الله على رسوله من اموال هوازن ما افاء فطفق يعطي رجالا من قريش المائة من الابل فقالوا يغفر الله لرسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويدعنا وسيوفنا تقطر من دمائهم فحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم بمقالتهم فارسل الى الانصار فجمعهم في قبة من ادم ولم يدع معهم احدا غيرهم فلما اجتمعوا جاءهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما حديث بلغني عنكم فقال فقهاؤهم اما ذوو آرائنا يا رسول الله فلم يقولوا شيئا واما اناس منا حديثة اسنانهم قالوا يغفر الله لرسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويدع الانصار وسيوفنا تقطر من دمائهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اعطي رجالا حديثي عهد بكفر اتألفهم اما ترضون ان يذهب الناس بالاموال وترجعون الى رحالكم برسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا بلى يا رسول الله قد رضينا متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار ولو سلك الناس واديا وسلكت الانصار واديا او شعبا لسلكت وادي الانصار وشعبها الانصار شعار والناس دثار انكم سترون بعدي اثرة فاصبروا حتى تلقوني على الحوض رواه البخاري وعنه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح فقال من دخل دار ابي سفيان فهو آمن ومن القى السلاح فهو آمن فقالت الانصار اما الرجل فقد اخذته

رافة بعشيرته ورغبة في قريته ونزل الوحي على رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قلتم اما الرجل فقد اخذته
رافة بعشيرته ورغبة في قريته كلا اني عبد الله ورسوله هاجرت الى الله واليكم المحيا محياكم والممات مماتكم
قالوا والله ما قلنا الا الضن بالله ورسوله قال فان الله ورسوله يصدقانكم ويعذرانكم رواه مسلم **وعن**
انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى صبيانا ونساء مقبلين من عرس فقام النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم انتم من احب
الناس الي اللهم انتم من احب الناس الي يعني الانصار متفق عليه **وعنه** قال مر ابو بكر والعباس
بمجلس من مجالس الانصار وهم يبكون فقال ما يبكيكم فقالوا ذكرنا مجلس النبي صلى الله عليه وسلم منا فدخل
احدهما على النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بذلك فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد عصب على راسه حاشية برد فصعد
المنبر ولم يصعده بعد ذلك اليوم فحمد الله تعالى واثنى عليه ثم قال اوصيكم بالانصار فانهم كرشي
وعيبتي وقد قضوا الذي عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم رواه البخاري

وعن ابن عباس قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه حتى جلس على المنبر فحمد الله
واثنى عليه ثم قال اما بعد فان الناس يكثرون ويقل الانصار حتى يكونوا في الناس بمنزلة الملح في
الطعام فمن ولي منكم شيئا يضر فيه قوما وينفع فيه آخرين فليقبل من محسنهم وليتجاوز عن مسيئهم
رواه البخاري **وعن** زيد بن ارقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار
وابناء ابناء الانصار رواه مسلم **وعن** ابي اسيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير دور الانصار بنو النجار
ثم بنو عبد الاشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج ثم بنو ساعدة وفي كل دور الانصار خير متفق عليه **وعن**
علي قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم انا والزبير والمقداد وفي رواية وابا مرثد بدل المقداد فقال انطلقوا
حتى تاتوا روضة خاخ فان بها ظعينة معها كتاب فخذوه منها فانطلقنا تعادى بنا خيلنا حتى اتينا
الى الروضة فاذا نحن بالظعينة فقلنا اخرجي الكتاب قالت ما معي من كتاب فقلنا لتخرجن الكتاب
او لتلقين الثياب فاخرجته من عقاصها فاتينا به النبي صلى الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابي بلتعة
الى ناس من المشركين من اهل مكة يخبرهم ببعض امر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا فقال يا رسول الله لا تعجل علي اني كنت امرأ ملصقا في قريش ولم اكن من
انفسهم وكان من معك من المهاجرين لهم قرابات يحمون بها اموالهم واهليهم بمكة فاحببت اذ فاتني
ذلك من النسب فيهم ان اتخذ فيهم يدا يحمون بها قرابتي وما فعلت كفرا ولا ارتدادا عن ديني ولا رضى
بالكفر بعد الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد صدقكم فقال عمر دعني يا رسول الله اضرب عنق
هذا المنافق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على اهل بدر فقال
اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة وفي رواية فقد غفرت لكم فانزل الله تعالى يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا
عدوي وعدوكم اولياء متفق عليه **وعن** رفاعة بن رافع قال جاء جبرئيل الى النبي صلى الله عليه وسلم قال فقال

ل قوله الا ضنا بالله الضن والضنة بالكسر البخل من ضن يضن بالكسر والفتح وقوله بالله اي بنعمة وفضله علينا وبرسوله اي بشرف جواره وصحبته وخشية على فوت ذلك بميلك الى بلدك واقاربك ۱۲ لمعات ع قوله وصدقكم فيما تقولون من دعوى الضنة ۱۲ لمعات ع قوله من عرس وهو بضم العين طعام الوليمة وفي القاموس العرس الاقامة في الفرح ۱۲ مرقاة ع قوله اللهم اي اللهم انت تعلم صدقي فيما اقول في حق الانصار ثم خاطبهم ۱۲ لمعات ع قوله فانهم كرشي وعيبتي الكرش بفتح الكاف وكسر الراء لكل مجتر بمنزلة المعدة للانسان والعيبة بفتح العين المهملة وسكون التحتية وفتح الموحدة ما يجعل فيه الثياب في القاموس زنبيل من ادم ومن الرجل موضع سره والمراد انهم بطانته وموضع سره وخص الكرش والعيبة لذلك لان المجتر يجمع علفه في كرشه والرجل يضع ثيابه في عيبته والعرب قد تكني عن القلب والصدر بالعيبة وقيل اراد انهم جماعتي وصحابتي يقال كرش الناس لجماعتهم ومن معاني الكرش عيال الرجل وصغار ولده ۱۲ لمعات ع قوله قد قضوا اي ادى الانصار قول الذي عليهم اي من ايفاء ما وقع لهم من المبايعة ليلة العقبة فانهم بايعوا على انهم ينصرون النبي صلى الله عليه وسلم ولهم الجنة ففوا بذلك ۱۲ مرقاة ع قوله ويقل الانصار لان الانصار هم الذين آووا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونصروه في حال الضعف والعسرة وهذا امر قد انقضى زمانه لا يلحقهم اللاحق فكل ما مضى منهم واحد مضى من غير بدل ۱۲ مرقاة ع قوله بمنزلة الملح في الطعام اي ان الملح بوصف القلة سبب لكمال الطعام في اللذة وهذه الجملة الاخيرة تؤيد ما قال الطيبي وهذا لمعنى اي التقليل قائم في حق المهاجرين الذين هاجروا من مكة الى المدينة ولعل الحمل على الحقيقة اظهر لان المهاجرين واولادهم تفرقوا وتحيزوا في البلاد وانتشروا فيها وملكوا بخلاف الانصار انتهى وهذا امر شاهد في الاشراف والعلويين والعباسية وبني خالد واتباعهم ۱۲ مرقاة ع قوله بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ولى جميع النسخ الحاضرة والظاهر اياي فكانه من باب استعارة المرفوع للمنصوب ع قوله خاخ بخائين معجمتين مصروفا وقد لا يصرف وهي موضع بين مكة والمدينة بقرب المدينة ۱۲ مرقاة ع قوله لتخرجن بكسر الجيم بلفظ المخاطبة من الاخراج او لتلقين الثياب بالنون بلفظ المتكلم من الالقاء كذا في نسخ البخاري ويؤيده ما فيه في باب من شهد بدرا بلفظ لتخرجن الكتاب او لنجردنك وفي بعض النسخ لتلقين بالتاء وكسر الياء وفتحها اما الكسر فظاهر واما الفتح فبلفظ الغائبة على طريقة الالتفات من الخطاب الى الغيبة وفي بعضها لتلقن بحذف الياء ۱۲ لمعات ع قوله من عقاصها وهو بكسر العين جمع عقيصة وهي الشعر المضفور والجمع بينه وبين رواية اخرجته من حجزتها بضم الحاء وسكون الجيم وبالزاي اي معقد الازار ان عقيصتها طويلة بحيث تصل الى حجزتها فربطتها في عقيصتها وغرزتها في حجزتها ۱۲ مرقاة

ع قوله دعني يا رسول الله اضرب عنقه انما قال ذلك مع تصديق النبي صلى الله عليه وسلم اياه لما كان عنده من قوة في الدين وبغض من ينسب الى النفاق وظن ان من خالف امره صلى الله عليه وسلم استحق القتل لكنه لم يجزم بذلك فلذلك استاذن في قتله قوله لعل الله معنى الترجي فيه راجع الى عمر لان وقوع هذا محقق عنده صلى الله عليه وسلم او ذكر لعل لئلا يتكل من شهد بدرا على ذلك فينقطع عن العمل كذا في المرقاة

مَا تَعُدُّوْنَ اَهْلَ بَدْرٍ فِيْكُمْ قَالَ مِنْ اَفْضَلِ الْمُسْلِمِيْنَ اَوْكَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ وَكَذٰلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا
مِنَ الْمَلٰئِكَةِ رواه البخاری **وَعَنْ** حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم اِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنْ
لَا يَدْخُلَ النَّارَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَحَدٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا قَالَ فَلَمْ تَسْمَعِيْهِ يَقُوْلُ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ
مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اَحَدٌ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا تَحْتَهَا رواه مسلم **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا وَ
اَرْبَعَمِائَةٍ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صلی اللّٰه علیه وسلم اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ متفق علیه **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم مَنْ يَّصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَاِنَّهٗ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَكَانَ
اَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم
كُلُّكُمْ مَغْفُوْرٌ لَهٗ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَاَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا تَعَالَ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم
قَالَ لَاَنْ اَجِدَ ضَالَّتِيْ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَّسْتَغْفِرَ لِيْ صَاحِبُكُمْ رواه مسلم وذكر حديث انس قال
لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ فِيْ بَابٍ بَعْدَ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللّٰه علیه وسلم قَالَ اقْتَدُوْا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ مِنْ اَصْحَابِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَاهْتَدُوْا
بِهَدْيِ عَمَّارٍ وَتَمَسَّكُوْا بِعَهْدِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ وَفِيْ رِوَايَةِ حُذَيْفَةَ مَا حَدَّثَكُمُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَصَدِّقُوْهُ بَدَلَ وَتَمَسَّكُوْا
بِعَهْدِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ رواه الترمذی **وَعَنْ** عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا مِّنْ غَيْرِ
مَشْوَرَةٍ لَاَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ رواه الترمذی وابن ماجة **وَعَنْ** خَيْثَمَةَ بْنِ اَبِيْ سَبْرَةَ قَالَ اَتَيْتُ
الْمَدِيْنَةَ فَسَاَلْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّيَسِّرَ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا فَيَسَّرَ لِيْ اَبَا هُرَيْرَةَ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ اِنِّيْ سَاَلْتُ اللّٰهَ اَنْ
يُّيَسِّرَ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا فَوُفِّقْتَ لِيْ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ اَنْتَ قُلْتُ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ جِئْتُ اَلْتَمِسُ الْخَيْرَ وَاَطْلُبُهٗ
فَقَالَ اَلَيْسَ فِيْكُمْ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ مُّجَابُ الدَّعْوَةِ وَابْنُ مَسْعُوْدٍ صَاحِبُ طَهُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم وَنَعْلَيْهِ
وَحُذَيْفَةُ صَاحِبُ سِرِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم وَعَمَّارٌ الَّذِيْ اَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صلی
اللّٰه علیه وسلم وَسَلْمَانُ صَاحِبُ الْكِتَابَيْنِ يَعْنِي الْاِنْجِيْلَ وَالْقُرْاٰنَ رواه الترمذی **وَعَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ بَكْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعْمَ
الرَّجُلُ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ
بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم
اِنَّ الْجَنَّةَ تَشْتَاقُ اِلٰى ثَلٰثَةٍ عَلِيٍّ وَّعَمَّارٍ وَّسَلْمَانَ رواه الترمذی **وَعَنْ** عَلِيٍّ قَالَ اسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ
صلی اللّٰه علیه وسلم فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهٗ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ رواه الترمذی **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم مَا خُيِّرَ عَمَّارٌ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَشَدَّهُمَا رواه الترمذی **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ لَمَّا حُمِلَتْ جَنَازَةُ سَعْدِ
بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُوْنَ مَا اَخَفَّ جَنَازَتَهٗ وَذٰلِكَ لِحُكْمِهٖ فِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صلی اللّٰه علیه وسلم فَقَالَ

ان الملائكة كانت تحمله رواه الترمذی وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما اظلت الخضراء ولا اقلت الغبراء اصدق من ابی ذر رواه الترمذی وعن ابی ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اظلت الخضراء ولا اقلت الغبراء من ذی لهجة اصدق ولا اوفی من ابی ذر شبه عيسى بن مريم يعنی فی الزهد رواه الترمذی وعن معاذ بن جبل لما حضره الموت قال التمسوا العلم عند اربعة عند عويمر ابی الدرداء وعند سلمان وعند ابن مسعود وعند عبد الله ابن سلام الذی كان يهوديا فاسلم فانی سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه عاشر عشرة فی الجنة رواه الترمذی وعن حذيفة قال قالوا يا رسول الله لو استخلفت قال ان استخلفت عليكم فعصيتموه عذبتم ولكن ما حدثكم حذيفة فصدقوه وما اقراكم عبد الله فاقرؤه رواه الترمذی وعنه قال ما احد من الناس تدركه الفتنة الا انا اخافها عليه الا محمد بن مسلمة فانی سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تضرك الفتنة رواه ابوداود وعن عائشة ان النبی صلى الله عليه وسلم رای فی بيت الزبير مصباحا فقال يا عائشة ما اری اسماء الا قد نفست ولا تسموه حتى اسميه فسماه عبد الله وحنكه بتمرة بيده رواه الترمذی وعن عبد الرحمن بن ابی عميرة عن النبی صلى الله عليه وسلم انه قال لمعوية اللهم اجعله هاديا مهديا واهد به رواه الترمذی وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلم الناس وآمن عمرو بن العاص رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوی وعن جابر قال لقينی رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا جابر ما لی اراك منكسرا قلت استشهد ابی وترك عيالا ودينا قال افلا ابشرك بما لقی الله به اباك قلت بلى يا رسول الله قال ما كلم الله احدا قط الا من وراء حجاب واحيى اباك فكلمه كفاحا قال يا عبدی تمن علی اعطك قال يا رب تحيينی فاقتل فيك ثانية قال الرب تبارك وتعالى انه قد سبق منی انهم لا يرجعون فنزلت ولا تحسبن الذين قتلوا فی سبيل الله امواتا الاية رواه الترمذی وعنه قال استغفر لی رسول الله صلى الله عليه وسلم خمسا وعشرين مرة رواه الترمذی وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم من اشعث اغبر ذی طمرين لا يؤبه له لو اقسم على الله لابره منهم البراء بن مالك رواه الترمذی والبيهقی فی دلائل النبوة وعن ابی سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ان عيبتی التی اوی اليها اهل بيتی وان كرشی الانصار فاعفوا عن مسيئهم واقبلوا عن محسنهم رواه الترمذی وقال هذا حديث حسن وعن ابن عباس ان النبی صلى الله عليه وسلم قال لا يبغض الانصار احد يؤمن بالله واليوم الاخر رواه الترمذی وقال هذا حديث حسن صحيح وعن انس عن ابی طلحة قال قال لی رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرئ قومك السلام فانهم ما علمت اعفة صبر رواه الترمذی وعن

ملے قوله ان الملائكة كانت تحمله ای ولذا كانت جنازته خفيفة على الناس ايضا ثقل الميت مشعر بتعلقه الى الدنيا وخفته لے قوة شوقه للمولى وسرعة طيرانه ومن الى المقصد الاعلى قال الطيبی كانوا يريدون بذلك حقارته [illegible]

ملے قوله اصدق من ابی ذر والمراد به المبالغة فی صدقه لا انه اصدق من غيره مطلقا اذ لا يصح ان يقال بانه اصدق من ابی بكر وهو صديق هذه الامة وخيرها بعد نبيها وقد كان النبی صلى الله عليه وسلم اصدق من ابی ذر وغيره وكذا قالوا وفيه انه صلعم وسائر الانبياء مستثنی شرعا واما الصديق لكثرة تصديقه لا ينافی ان يكون ابو ذر اصدق فی قوله، مرقاة ملے قوله من ذی لهجة من اللهجة بسكون الهاء وتحرك اللسان وقيل المراد انه لا يذهب الى التورية والمعاريض فی الكلام ولا يداری احدا ولا يسامحهم فی الحق ويقول الحق وان كان مرا [illegible] من احواله وقوله ولا اوفی يعنی فی اداء الحق الى اهله وقيل معناه يعنی حق الكلام ايفاء لا يخاف شيئا كما يأتی السياق، لمعات ملے قوله انه عاشر عشرة فی الجنة ای شخص عاشر عشرة فی الجنة وليس هو من العشرة المبشرة كذا قاله الطيبی ويفهم منه انه دخل فی الجنة عشرة والظاهر من العبارة ان يكون معناه ان يكون عاشرا فی دخول الجنة فهو بعد الاسعد ويحتمل ان يكون الجماعة التی يدخل هو معهم الجنة عاشرة الجماعات والله اعلم، لمعات ملے قوله ولكن ما حدثكم [illegible] الاظهر انه استدراك من مفهوم ما قبله والمعنی ما استخلف عليكم احدا ولكن الزموا خصلتين بهذا المقام انه اشارة الى صحة خلافة الصديق ففيه اشارة الى الخلافة من العبارة لئلا يترتب على الثانی فی من المعصية الموجبة للتعذيب بخلاف الاول فانه يحمل للاجتهاد [illegible] ملے ههنا بياض فی اصل الكتاب وكتب الجزری فی حاشيته رواه ابوداود وسكت عنه واقره عبد العظيم المنذری، لمعات ومرقاة ملے قوله نفست بضم النون وكسر الفاء وقد يفتح النون ای ولدت وصارت ذات نفاس وحنكه بتشديد النون يقال حنكت الصبی اذا مضغت تمرا وغيره ودلكت حنكه، مرقاة ملے قوله فسماه عبد الله قال المؤلف هو اسدی قرشی كناه النبی صلى الله عليه وسلم بكنية جده لامه ابی بكر الصديق وسماه باسمه وهو اول مولود ولد فی الاسلام للمهاجرين بالمدينة اول سنة من الهجرة [illegible] حواری رسول الله صلى الله عليه وسلم وامه اسماء بنت الصديق وجدته صفية عمة النبی صلى الله عليه وسلم وخالته عائشة زوج النبی صلى الله عليه وسلم وبايع رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو ابن ثمان سنين، مرقاة ملے قوله هاديا مهديا الهادی الذی يهدی الى الخير والمهدی الذی هدی الى الحق [illegible] ان يكون هاديا الا ان يكون مهديا

ملے قوله طمرين الطمر بالكسر الثوب الخلق [illegible] قوله لا يؤبه [illegible] وقوله واهد به تكميلا لان [illegible] لانه تكميل [illegible]

قوله واحيی اباك [illegible] قوله تعالى بل احياء بان الله تعالى جعل ارواحهم فی جوف طير خضر [illegible] الارواح اصح الاحياء [illegible] لمعات

جابران عبدًا لحاطب جاء الى النبی صلی اللہ علیہ وسلم یشکو حاطبا الیہ فقال یا رسول اللہ لیدخلن حاطب النار فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذبت لا یدخلها فانه قد شهد بدرا والحدیبیة رواه مسلم

وعن ابی هریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلا هذه الآیة وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم قالوا یا رسول اللہ من هؤلاء الذین ذکر اللہ ان تولینا استبدلوا بنا ثم لا یکونوا امثالنا فضرب علی فخذ سلمان الفارسی ثم قال هذا وقومه ولو کان الدین عند الثریا لتناوله رجال من الفرس رواه الترمذی

وعنه قال ذکرت الاعاجم عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لانا بهم او ببعضهم اوثق منی بکم او ببعضکم رواه الترمذی

الفصل الثالث

عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لکل نبی سبعة نجباء ورقباء واعطیت انا اربعة عشر قلنا من هم قال انا وابنای وجعفر وحمزة وابو بکر وعمر ومصعب بن عمیر وبلال وسلمان وعمار وعبد اللہ بن مسعود وابو ذر والمقداد رواه الترمذی

وعن خالد بن الولید قال کان بینی وبین عمار بن یاسر کلام فاغلظت له فی القول فانطلق عمار یشکونی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجاء خالد وهو یشکوه الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فجعل یغلظ له ولا یزیده الا غلظة والنبی صلی اللہ علیہ وسلم ساکت لا یتکلم فبکی عمار وقال یا رسول اللہ الا تراه فرفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم راسه وقال من عادی عمارا عاداه اللہ ومن ابغض عمارا ابغضه اللہ قال خالد فخرجت فما کان شیء احب الی من رضی عمار فلقیته بما رضی فرضی

وعن ابی عبیدة انه قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول خالد سیف من سیوف اللہ عز وجل ونعم فتی العشیرة رواهما احمد

وعن بریدة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تبارک وتعالی امرنی بحب اربعة واخبرنی انه یحبهم قیل یا رسول اللہ سمهم لنا قال علی منهم یقول ذلک ثلثا وابو ذر والمقداد وسلمان امرنی بحبهم واخبرنی انه یحبهم رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب

وعن جابر قال کان عمر یقول ابو بکر سیدنا واعتق سیدنا یعنی بلالا رواه البخاری

وعن قیس بن ابی حازم ان بلالا قال لابی بکر ان کنت انما اشتریتنی لنفسک فامسکنی وان کنت انما اشتریتنی للہ فدعنی وعمل اللہ رواه البخاری

وعن ابی هریرة قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی مجهود فارسل الی بعض نسائه فقالت والذی بعثک بالحق ما عندی الا ماء ثم ارسل الی اخری فقالت مثل ذلک وقلن کلهن مثل ذلک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یضیفه یرحمه اللہ فقام رجل من الانصار یقال له ابو طلحة فقال انا یا رسول اللہ فانطلق به الی رحله فقال لامرأته هل عندک شیء قالت لا الا قوت صبیانی قال فعلليهم بشیء ونومیهم فاذا دخل ضیفنا فارینه انا ناکل فاذا اهوی بیده لیاکل فقومی الی السراج کی تصلحیه فاطفئیه ففعلت فقعدوا واکل الضیف وباتا طاویین فلما اصبح غدا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد عجب اللہ او ضحک اللہ

سلہ قولہ یشکو حاطبا اصل شکایۃ کانت لاجل رقعۃ الکتاب الی مشرکی مکۃ وقد یستانس فیہ بقولہ لیدخلن حاطب النار ویحتمل ان یکون لاجل شئ آخر واللہ اعلم ۱۲ لمعات ٹلہ قولہ رواہ مسلم اعتراض علی صاحب المصابیح حیث ذکرہ فی الحسان ۱۲ ٹلہ قولہ من الفرس بضم فسکون ای طائفۃ من العجم مطلقا ومن یکون لسانہ فارسیا او من بلدۃ فارس وهو اقلیم منہ شیراز و

اللاول الظاہر لما یدل علیہ الحدیث الذی یلیہ ۱۲ مرقاۃ ٹلہ قولہ او تنس بکم الخ قال الطیبی المخاطبون بقولہ بکم او ببعضکم قوم مخصوص دعوا الی الانفاق فی سبیل اللہ فتقاعدوا یدل علیہ قولہ تعالی فی الحدیث السابق وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم فانہ جاء عقیب قولہ تعالی ہا انتم ہولاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللہ فمنکم من یبخل فہو تحریض و بعث لہم علی الانفاق فلا یلزم منہ التفضیل ۱۲ لمعات ہے قولہ سبعۃ نجباء بالاضافۃ سبعۃ وجاء علی وزن فعلاء جمع نجیب النجیب الکریم المختار والرقیب الحافظ علی الاقتداء والمراد بہم الموجودون فی زمن کل نبی ۱۲ مرقاۃ ٹلہ قولہ فجاء خالد قال الطیبی ہذا کلام الراوی عن خالد وقال محذوف یدل علیہ قولہ بعدہ قال خالد فخرجت وقال میرک یحتمل ان یکون من کلام خالد علی الالتفات ۱۲ مرقاۃ ٹلہ قولہ بما رضی ای من التواضع والاستحلال والاعتذار وغیرہا من اسباب الرضی ۱۲ مرقاۃ ٹلہ قولہ خالد سیف الخ ای کسیف سلہ اللہ علی المشرکین وسلطہ علی الکافرین او ہو سیف قولہ من سیوف اللہ عز وجل ای حیث یقاتل مقاتلۃ شدیدۃ فی سبیلہ مع اعدائہ ۱۲ مرقاۃ ٹلہ قولہ یقول ذلک ثلثا انما قال ثلثا تاکیدا لان بریدۃ کان فیہ شئ من علی لما رای منہ رضی اللہ عنہ فی قضیۃ امارۃ الیمن والسریۃ ۱۲ لمعات ٹلہ قولہ اعتق سیدنا انما قالہ تواضعا فان عمر افضل منہ اجماعا وقال ابن التین یعنی ان بلالا من السادۃ ولم یرد انہ افضل من عمر وقال غیرہ السید الاول حقیقۃ والثانی قالہ عمر تواضعا علی سبیل المجاز اذ السیادۃ لا تثبت الافضلیۃ ۱۲ مرقاۃ ٹلہ قولہ قال لابی بکر ای حین اراد التوجہ الی الشام بعد وفاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعدم صبرہ علی رؤیۃ المسجد النبوی بغیر حضورہ صلی اللہ علیہ وسلم وعدم القدرۃ علی الاذان فیہ ولا علی ترکہ فی زمان غیرہ ویحتمل انہ صار سید الابدال وحکمہم غالبا ہو الشام ومنعہ ابو بکر عن الخروج بالالحاح علی المجاورۃ مع اختیارہ الاذان ۱۲ مرقاۃ ٹلہ قولہ فدعنی ای فاترکنی قولہ وعمل اللہ ای اعمل الذی اختر تہ لنفسی الامر الذی قدرہ اللہ وقضاہ واما خروج بلال ثم رجوعہ الی المدینۃ بعد رؤیتہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المنام وزیارتہ بہا وارتجاج المدینۃ فضلا اصل لہ وہی بینۃ الوضع ذکرہ الطیبی فی الذیل ۱۲ مرقاۃ ٹلہ قولہ من یضیفہ بالتشدید من باب التفعیل وفی نسخۃ من باب الافعال وہو مرفوع فمن موصولۃ مبتدأ خبرہ جملۃ یرحمہ اللہ ویحتمل من استفہامیۃ ویرحمہ اللہ استیناف ومع فی بعض النسخ بالجزم جاء شرطیۃ وقولہ فعلليهم علیہ بای الباء ای تعلیل الصبی وعدہ وتسویفہ وشغلہ بما یرید وصرفہ عنہ قالوا وہذا محمول علی ان الصبیان لم یکونوا محتاجین الی الطعام وانما کان طلبہم علی عادۃ الصبیان من غیر جوع والا وجب تقدیمہم وکیف یترکان واجبا وقد اثنی اللہ علیہما ۱۲ لمعات ٹلہ قولہ ونومیہم ردیہم وکانہ قصدا انہم انہ ربما اکل الضیف فیشتہوا کما ہو عادۃ الاولاد وقولہ فاذا دخل الخ

سلہ قولہ بئس عبد اللہ ہذا وہذا من باب روی ابو یعلی وغیرہ مرفوعا اذکروا الفاجر بما فیہ یحذرہ الناس قولہ حتی مر اے استمر ہذا السؤال والجواب حتی مر خالد بن الولید ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ ان یجعل اتباعنا قال الشیخ

یعنی اجعلہم ان یقال لہم انا انصار کتے | مجراتباع الانصار الخلفاء والموالی تولونا

من فلان وفلانۃ وفی روایۃ مثلہ ولم یسم اباطلحۃ وفی اٰخرہا فانزل اللہ تعالٰی ویؤثرون علٰی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ متفق علیہ وعنہ قال نزلنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منزلا فجعل الناس یمرون فیقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ہذا یا ابا ہریرۃ فاقول فلان فیقول نعم عبد اللہ ہذا ویقول من ہذا فاقول فلان فیقول بئس عبد اللہ ہذا حتی مر خالد بن الولید فقال من ہذا فقلت خالد بن الولید فقال نعم عبد اللہ خالد بن الولید سیف من سیوف اللہ رواہ الترمذی وعن زید بن ارقم قال قالت الانصار یا نبی اللہ لکل نبی اتباع وانا قد اتبعناک فادع اللہ ان یجعل اتباعنا منا فدعا بہ رواہ البخاری وعن قتادۃ قال ما نعلم حیا من احیاء العرب اکثر شہیدا اعز یوم القیمۃ من الانصار قال وقال انس قتل منہم یوم احد سبعون ویوم بئر معونۃ سبعون ویوم الیمامۃ علی عہد ابی بکر سبعون رواہ البخاری وعن قیس بن ابی حازم قال کان عطاء البدریین خمسۃ اٰلاف خمسۃ اٰلاف وقال عمر لافضلنہم علی من بعدہم رواہ البخاری تسمیۃ من سمی من اہل بدر فی الجامع للبخاری النبی محمد بن عبد اللہ الہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن عثمان ابو بکر الصدیق القرشی عمر بن الخطاب العدوی عثمان بن عفان القرشی خلفہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ابنتہ رقیۃ وضرب لہ بسہمہ علی بن ابی طالب الہاشمی ایاس بن بکیر بلال بن رباح مولی ابی بکر الصدیق حمزۃ بن عبد المطلب الہاشمی حاطب بن ابی بلتعۃ حلیف لقریش ابو حذیفۃ بن عتبۃ بن ربیعۃ القرشی حارثۃ بن الربیع الانصاری قتل یوم بدر وہو حارثۃ بن سراقۃ کان فی النظارۃ خبیب بن عدی الانصاری خنیس بن حذافۃ السہمی رفاعۃ بن رافع الانصاری رفاعۃ بن عبد المنذر ابو لبابۃ الانصاری الزبیر بن العوام القرشی زید بن سہل ابو طلحۃ الانصاری ابو زید الانصاری سعد بن مالک الزہری سعد بن خولۃ القرشی سعید بن زید بن عمرو بن نفیل القرشی سہل بن حنیف الانصاری ظہیر بن رافع الانصاری واخوہ عبد اللہ بن مسعود الہذلی عبد الرحمٰن بن عوف الزہری عبیدۃ بن الحارث القرشی عبادۃ بن الصامت الانصاری عمرو بن عوف حلیف بنی عامر بن لؤی عقبۃ بن عمرو الانصاری عامر بن ربیعۃ العنزی عاصم بن ثابت الانصاری عویم بن ساعدۃ الانصاری عتبان بن مالک الانصاری قدامۃ بن مظعون قتادۃ بن النعمان الانصاری معاذ بن عمرو بن الجموح معوذ بن عفراء واخوہ مالک بن ربیعۃ ابو اسید الانصاری مسطح بن اثاثۃ بن عباد بن المطلب بن عبد مناف مرارۃ بن الربیع الانصاری معن بن عدی الانصاری مقداد بن عمرو الکندی حلیف بنی زہرۃ ہلال بن امیۃ الانصاری رضی اللہ عنہم اجمعین

باب ذکر الیمن والشام وذکر اویس القرنی

الفصل الاول

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان رجلا یاتیکم من الیمن یقال لہ اویس لا یدع بالیمن غیر ام لہ قد کان بہ بیاض فدعا اللہ فاذہبہ الا موضع الدینار او الدرہم فمن لقیہ

تبنا لہم الوصیۃ لہم بالاحسان الیہم وغیر ذلک کما قال صلی اللہ علیہ وسلم اوصیکم بالانصار وقال اقبلوا من محسنہم وتجاوزوا عن مسیئہم وقال الطیبی اجعلہم مقتفین اٰثارنا وعلی سیرتنا وطریقتنا تابعین لنا باحسان وعلی ہذا المعنی الظہر فافہم ۱۲ لمعات سلہ قولہ یوم احد سبعون ظاہرہ ان الجمیع من الانصار وہو کذلک الا القلیل اخرجہ ابن سندۃ من حدیث ابی بن کعب من الانصار یوم احد اربعۃ وستون ومن المہاجرین ستۃ منہم حمزۃ ومصعب بن عمیر وصححہ ابن حبان من ہذا الوجہ ۱۲ مرقاۃ ولمعات سلہ قولہ کان ای فی زمن الصدیق قولہ عطاء البدریین خمسۃ اٰلاف خمسۃ اٰلاف ذکرہ لیفید ان کل واحد منہم اخذ خمسۃ اٰلاف قولہ وقال عمر لافضلنہم علی من بعدہم ای علی غیرہم فی المرتبۃ یعنی کانت عطیاتہم کاملۃ بخلاف غیرہم وانا ایضا لافضلنہم علی غیرہم وان زدت علی ہذا المقدار ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ تسمیۃ من سمی من اہل بدر لیس الخ فی صحیح البخاری حقیقۃ او حکما الیہ قبل عثمان یعدون من لم یکن فیہ دون من لم یذکر فیہا اصلا قال میرک والمراد من سمی من جاء ذکرہ فیہ دلالۃ عنہ او عن غیرہ بانہ شہد بدرا الا عمر ذکرہ دون التنصیص علی انہ شہدہا وہذا یکاد عن ترک ایرادہ مثل ابی عبیدۃ بن الجراح فانہ شہدہا بالاتفاق اہل الحدیث والسیر وذکر فی صحیح البخاری فی عدۃ مواضع الا انہ لم یقع فیہ التنصیص علی انہ شہدہا انتہی وقد سبق فی روایۃ ابی داؤد عن ابن عمر انہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوم بدر فی ثلاثمائۃ وخمسۃ عشر وجاء فی روایۃ ان المشرکین کانوا الفا والصحابۃ ثلاثمائۃ وبضعۃ عشر ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ فی النظارۃ بفتح النون وتشدید الظاء المعجمۃ وہم الذین ینظرون الی المقاتلین ولم یخرجوا للقتال وقیل الذین جلسوا مکانا مرتفعا ینظرون الی العدو ویخبرون بحالہم ۱۲ لمعات سلہ قولہ ابو زید ہو الذی جمع القراٰن حفظا علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ سلہ قولہ العنزی بالنون والزای المعجمۃ وقیل بسکون النون نسبۃ الی عنزۃ بن اسد وقیل من بنی عنز بن وائل وفی المغنی العنزی بفتح النون کثیرۃ وبسکونہا عامر بن ربیعۃ ۱۲ لمعات سلہ قولہ معاذ بن عمرو ہو الذی قتل مع ابن عفراء ابا جہل ۱۲ سلہ قولہ معوذ بن عفراء بتشدید الواو المفتوحۃ او المکسورۃ والذال المعجمۃ مع فتح الواو اشہر واخوہ معاذ وہو الذی قتل ابا جہل اسم ابیہما الحارث وعفراء اسم امہما کذا فی اللمعات سلہ قولہ مسطح بن اثاثۃ ہو الذی قال فی عائشۃ ام المؤمنین ما قال من حدیث الافک ۱۲ سلہ قولہ ہلال بن امیۃ ہو احد الثلثۃ الذین خلفوا عن غزوۃ تبوک فتاب اللہ علیہم ۱۲ سلہ قولہ القرنی بفتح القاف والراء بلدۃ الیمن واما القرن بالراء الساکنۃ فہو میقات اہل نجد عند الطائف

فہو بسکون الراء وغلط الجوہری فی تحریکہ وفی نسبۃ اویس القرنی الیہ لانہ منسوب الی القرن بن ردمان بن ناجیۃ بن مراد احد اجدادہ ۱۲ لمعات ومرقاۃ سلہ قولہ غیر ام لہ والمعنی انہ لیس لہ اہل وعیال فی الیمن غیر ام وانما منعہ عن الاتیان الیک اشتغالہ ببرہا ۱۲ مرقاۃ سلہ قولہ او الدرہم شک من الراوی ولعل ابقاءہ للعلامۃ کما قیل فی ظفر اٰدم انما ترک من جلدہ للمسابق او ترک ذلک البعض لیکون سبب تفرد ولہذا کان یحب الخمول والعزلۃ ویکرہ الشہرۃ والخلطۃ

منكم فليستغفر لكم وفي رواية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان خير التابعين رجل يقال له أويس وله والدة وكان به بياض فمروه فليستغفر لكم رواه مسلم وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتاكم اهل اليمن هم ارق افئدة والين قلوبا الايمان يمان والحكمة يمانية والفخر والخيلاء في اصحاب الابل والسكينة والوقار في اهل الغنم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأس الكفر نحو المشرق والفخر والخيلاء في اهل الخيل والابل والفدادين اهل الوبر والسكينة في اهل الغنم متفق عليه وعن ابي مسعود الانصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ههنا جاءت الفتن نحو المشرق والجفاء وغلظ القلوب في الفدادين اهل الوبر عند اصول اذناب الابل والبقر في ربيعة ومضر متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غلظ القلوب والجفاء في المشرق والايمان في اهل الحجاز رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا فاظنه قال في الثالثة هناك الزلازل والفتن وبها يطلع قرن الشيطان رواه البخاري

الفصل الثاني

عن انس عن زيد بن ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم نظر قبل اليمن فقال اللهم اقبل بقلوبهم وبارك لنا في صاعنا ومدنا رواه الترمذي وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى للشام قلنا لاي ذلك يا رسول الله قال لان ملائكة الرحمن باسطة اجنحتها عليها رواه احمد والترمذي وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستخرج نار من نحو حضرموت او من حضرموت تحشر الناس قلنا يا رسول الله فما تأمرنا قال عليكم بالشام رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انها ستكون هجرة بعد هجرة فخيار الناس الى مهاجر ابراهيم وفي رواية فخيار اهل الارض الزمهم مهاجر ابراهيم ويبقى في الارض شرار اهلها تلفظهم ارضوهم تقذرهم نفس الله تحشرهم النار مع القردة والخنازير تبيت معهم اذا باتوا وتقيل معهم اذا قالوا رواه ابو داود وعن ابن حوالة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيصير الامر ان تكونوا جنودا مجندة جند بالشام وجند باليمن وجند بالعراق فقال ابن حوالة خر لي يا رسول الله ان ادركت ذلك فقال عليك بالشام فانها خيرة الله من ارضه يجتبي اليها خيرته من عباده فاما ان ابيتم فعليكم بيمنكم واسقوا من غدركم فان الله عز وجل توكل لي بالشام واهله رواه احمد وابو داود

الفصل الثالث

عن شريح بن عبيد قال ذكر اهل الشام عند علي وقيل العنهم يا امير المؤمنين قال لا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الابدال يكونون بالشام وهم اربعون رجلا كلما مات

سله قوله فليستغفر لكم اي التمسوا منه ان يستغفر لكم كما في الرواية الآتية فمروه فليستغفر لكم وفيه طلب الدعاء من اهل الخير والصلاح وان كان الطالب افضل ... الله صلى الله عليه وسلم لانه انما منعه بره بامه ... في خدمتها ... فرض حجة الاسلام ... وفي الحديث دلالة على ان اويسا خير التابعين وفيه منقبة ظاهرة عظيمة ونقل عن احمد بن حنبل ان افضل التابعين سعيد بن المسيب وذلك في ... العلوم والاحكام ولكنه لا ينافي خيرية اويس باعتبار كثرة الثواب عند الله كذا في اللمعات والمرقاة ٢ سله قوله ارق افئدة قيل الفؤاد غشاوة القلب ... الى ما وراءه ... والفؤاد واحد فكررا لمعنى واحد مبالغة ٢ سيد سله قوله يمان لان مبدأ ... كان حال الفدادين ... لمعات سله قوله اهل الوبر بفتح الواو والموحدة شعر الابل ... من الفدادين والمراد بهم سكان الصحارى لان بيوتهم غالبا خيام من الشعر قال صاحب النهاية الفدادون بالتشديد الذين تعلو اصواتهم في حروثهم ومواشيهم ... سله قوله عند اصول ... للفدادين اي ... سله قوله اهل الحجاز اي مكة والمدينة وحواليهما قال ابن الملك ... الانصار ٢ مرقاة سله قوله اللهم بارك لنا في شامنا الخ قيل انما خص الشام واليمن بالدعاء لان مولده ... من اليمن والمدينة مسكنه ودمشق ... من الشام كذا في اللمعات وقال في المرقات والظاهر ... ان طعام اهل المدينة مجلوب منهما ٢ سله قوله اللهم اقبل ... انما دعا بذلك لان طعام اهل المدينة كان يأتيهم من اليمن ... سله قوله باسطة اجنحتها عليها ... اثبات الاجنحة للملائكة في الكتاب والسنة ... والكف عن كيفيتها ٢ لمعات سله قوله عليكم بالشام اي خذوا طريقها ... سله قوله انها ستكون هجرة بعد هجرة قيل اي ستكون هجرة الى الشام بعد هجرة كانت الى المدينة وعلى هذا المعنى كان الظاهر ان يقال هجرة بعد الهجرة لكن روعي المناسبة

مع الاولى في التنكير وقيل المراد التكرير وهو الاظهر من سياق الحديث وذلك حين يكثر الفتن في البلاد ويستولي الكفرة ويقل فيها القائمون بامر الله في دار الاسلام ويبقى البلاد الشامية محروسة فيسوسها العساكر الاسلامية ظاهرين على الحق حتى يقاتلون الدجال ... اجرايها لمعات سله قوله خر لي بكسر الخاء وسكون الراء امر من الخير ... اي اختر لي ... مرقاة سله قوله يجتبي اي

رجل ابدل الله مكانه رجلا يُسقى بهم الغيث ويُنتصر بهم على الاعداء ويُصرف عن اهل الشام بهم العذاب وعن رجل من الصحابة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستفتح الشام فاذا خُيّرتم المنازل فيها فعليكم بمدينة يقال لها دمشق فانها معقل المسلمين من الملاحم وفسطاطها منها ارض يقال لها الغوطة رواهما احمد وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخلافة بالمدينة والملك بالشام وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت عمودا من نور خرج من تحت راسى ساطعا حتى استقر بالشام رواهما البيهقى فى دلائل النبوة وعن ابى الدرداء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان فسطاط المسلمين يوم الملحمة بالغوطة الى جانب مدينة يقال لها دمشق من خير مدائن الشام رواه ابوداؤد وعن عبد الرحمن بن سليمان قال سياتى ملك من ملوك العجم فيظهر على المدائن كلها الا دمشق رواه ابوداؤد

باب ثواب هذه الامة

الفصل الاول

عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما اجلكم فى اجل من خلا من الامم ما بين صلوة العصر الى مغرب الشمس وانما مثلكم ومثل اليهود والنصارى كرجل استعمل عمالا فقال من يعمل لى الى نصف النهار على قيراط قيراط فعملت اليهود الى نصف النهار على قيراط قيراط ثم قال من يعمل لى من نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط قيراط فعملت النصارى من نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط قيراط ثم قال من يعمل لى من صلوة العصر الى مغرب الشمس على قيراطين قيراطين الا فانتم الذين يعملون من صلوة العصر الى مغرب الشمس الا لكم الاجر مرتين فغضبت اليهود والنصارى فقالوا نحن اكثر عملا واقل عطاء قال الله تعالى فهل ظلمتكم من حقكم شيئا قالوا لا قال الله تعالى فانه فضلى اعطيه من شئت رواه البخارى وعن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من اشد امتى لى حبا ناس يكونون بعدى يود احدهم لو رانى باهله وماله رواه مسلم وعن معوية قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال من امتى امة قائمة بامر الله لا يضرهم من خذلهم ولا من خالفهم حتى ياتى امر الله وهم على ذلك متفق عليه وذكر حديث انس ان من عباد الله فى كتاب القصاص

الفصل الثانى

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل امتى مثل المطر لا يدرى اوله خير ام اخره رواه الترمذى

الفصل الثالث

عن جعفر عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابشروا وابشروا انما مثل امتى مثل الغيث لا يدرى اخره خير ام اوله او كحديقة اطعم منها فوج عاما ثم اطعم منها فوج عاما لعل اخرها فوجا ان يكون اعرضها عرضا واعمقها عمقا واحسنها حسنا كيف تهلك امة انا اولها والمهدى وسطها والمسيح اخرها ولكن بين ذلك فيج اعوج ليسوا منى ولا انا منهم رواه رزين وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده

ك قوله ابدل الله مكانه اخرج ابن عساكر عن ابن مسعود مرفوعا ان الله تعالى خلق ثلثمائة نفس قلوبهم على قلب آدم ولاربعون قلوبهم على قلب موسى ولاسبعة قلوبهم على قلب ابراهيم ولخمسة قلوبهم على قلب جبريل ولثلثة قلوبهم على قلب ميكائيل وواحد قلبه على قلب اسرافيل كلما مات الواحد ابدل الله مكانه من الثلثة وكلما مات واحد من الثلثة ابدل الله مكانه من الخمسة وكلما مات من الخمسة واحد ابدل الله مكانه من السبعة وكلما مات واحد من السبعة ابدل الله مكانه من الاربعين وكلما مات واحد من الاربعين ابدل الله مكانه من الثلثمائة وكلما مات واحد من الثلثمائة ابدل الله مكانه من العامة بهم يدفع البلاء عن هذه الامة ١٢ مرقاة

ك قوله معقل المسلمين بفتح ميم وكسر قاف اى ملاذهم والمعنى يتحصن المسلمون ويلتجئون اليها كما يلتجئ الوعل على راس الجبل والفسطاط بضم الفاء وقد يكسر وهو البناء الجامعة للناس والغوطة بضم الغين وهى اسم البساتين والمياه التى عند دمشق ويقال لها غوطة دمشق ١٢ مرقاة

ك قوله الخلافة بالمدينة اى غالبا لكون على فى الكوفة زمن خلافته وقوله والملك بالشام اشارة الى ملك معاوية ١٢ مرقاة ولمعات

ك قوله انما اجلكم الخ الاجل المدة المضروبة للشىء وهى جملة مدة العمر وقد يطلق على الموت باراده الجزء الاخير منها والمعنى مدة عمركم فى جنب مجموع اعمار الامم السابقة كالمدة التى بين صلوة العصر الى المغرب فى جنب ما بين اول النهار الى العصر ومع ذلك انتم اكثر ثوابا منهم اى من مجموعهم فى بين النسبة بين هذه الامة وبين اليهود والنصارى فرادى ١٢ لمعات

ك قوله فغضبت اليهود والنصارى الظاهر ان هذا تمثيل وتصوير لا ان ثمة مقاولة ومخاطبة حقيقة وحمل على حصولها عند اخراج الذر او وقوعه يوم القيمة والتعبير بالماضى لتحقق الوقوع تكلف مستغنى عنه ١٢ لمعات

ك قوله فقالوا نحن اكثر اعمالا الخ اى قال اهل الكتاب ربنا اعطيت امة محمد صلى الله عليه وسلم ثوابا كثيرا مع قلة اعمالهم واعطيتنا ثوابا قليلا مع كثرة اعمالنا ولعلهم يقولون ذلك يوم القيمة وقد حكى عنهم النبى صلى الله عليه وسلم بصيغة الماضى لتحقق ذلك وحسدهم مثل ذلك لما اطلعوا على فضائل هذه الامة فى كتبهم او على السنة رسلهم وعلى كل تقدير ففى الحديث دليل على ان الثواب للاعمال ليس على قدر التعب ولا على جهة الاستحقاق لان العبد لا يستحق على مولاه بخدمته اجره بل المولى يعطيه من فضله وللمولى ان يتفضل على من يشاء من العبيد على وجه الزيادة لينفعل بشاء ويحكم ما يريد ١٢ مرقاة

ك قوله ان من اشد امتى الخ يعنى يكون ناس منهم يكونون اشد حبا لى من بعض من يوجد زمانى من اصحابى والمراد انهم وان لم يكن حبهم اشد لكن لما كان بعدى من غير روية كان اشد حكما قوله يود احدهم الخ اى يتمنى احدهم ان يكون مفديا باهله وماله لو اتفق رؤيته اياى ووصوله الى ١٢ لمعات

ك قوله بامر الله اى بامر دينه من حفظ الكتاب والسنة والاستنباط والجهاد فى سبيله ١٢ مرقاة

ك قوله لا يدرى الخ ... امر الله اى موتهم او انقضاء امدهم قوله وهم على ذلك اى على القيام بامره وفيه اشارة الى ان وجه الارض لا يخلو من الصلحاء الثابتين على امر الله العابدين عن نواهيه الحافظين لامور الشريعة ليستوى عندهم معاداة الناس ومن تعظيمهم اياهم ١٢ مرقاة

ك قوله مثل امتى الخ قال التوربشتى لا يحمل هذا الحديث على التردد فى فضل الاول على الآخر فان القرن الاول هم المفضلون على سائر القرون من غير شك ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم وانما ...

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اىّ الخلق اعجب اليكم ايمانا قالوا الملائكة قال وما لهم لا يؤمنون وهم عند ربهم قالوا فالنبيون قال وما لهم لا يؤمنون والوحى ينزل عليهم قالوا فنحن قال وما لكم لا تؤمنون وانا بين اظهركم قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعجب الخلق الىّ ايمانا لقوم يكونون من بعدى يجدون صحفا فيها كتاب يؤمنون بما فيها وعن عبد الرحمن بن العلاء الحضرمى قال حدثنى من سمع النبى صلى الله عليه وسلم يقول انه سيكون فى اخر هذه الامة قوم لهم مثل اجر اولهم يامرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقاتلون اهل الفتن رواهما البيهقى فى دلائل النبوة وعن ابى امامة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طوبى لمن رانى وطوبى سبع مرات لمن لم يرنى وامن بى رواه احمد وعن ابن محيريز قال قلت لابى جمعة رجل من الصحابة حدثنا حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم احدثكم حديثا جيدا تغدينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو عبيدة بن الجراح فقال يا رسول الله احد خير منا اسلمنا وجاهدنا معك قال نعم قوم يكونون من بعدكم يؤمنون بى ولم يرونى رواه احمد والدارمى وروى رزين عن ابى عبيدة من قوله قال يا رسول الله احد خير منا الى اخره وعن معوية بن قرة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسد اهل الشام فلا خير فيكم ولا يزال طائفة من امتى منصورين لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة قال ابن المدينى هم اصحاب الحديث رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن صحيح وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتى الخطا والنسيان وما استكرهوا عليه رواه ابن ماجة والبيهقى وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فى قوله تعالى كنتم خير امة اخرجت للناس قال انتم تتمون سبعين امة انتم خيرها واكرمها على الله تعالى رواه الترمذى وابن ماجة والدارمى وقال الترمذى هذا حديث حسن

قال مؤلف الكتاب شكر الله سعيه واتم عليه نعمته قد وقع الفراغ من جمع الاحاديث النبوية صلى الله عليه وسلم اخر يوم الجمعة من رمضان عند رؤية هلال شوال سنة سبع وثلثين وسبع مائة بحمد الله وحسن توفيقه والحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على رسوله محمد واله واصحابه اجمعين ○

خاتمة الطبع

الحمد لله وسلام على عباده المرسلين. لما رايت اهل العلم قد اشتكوا عندى عن الاغلاط التى وقعت فى نسخ المشكوة التى طبعت فى دهلى وكانفور ولاهور وقالوا هل تستطيع بحسن طبعه ورفع الاغلاط جميعا فاجبت وقلت وما توفيقى الا بالله ثم شرعت فى هذا الامر الاهم فاتى بحيث يسر الناظرين وانه ليس له مثل فى ديار الهند من جهة الصحة وحسن الكتابة والطباعة وحواشيه زائدة عن المطبوعات السابقة ومحاسنه ستظهر على الناظرين بعد المطالعة وامعان النظر + خادم العلماء والمشائخ نور محمد نقشبندى چشتى قادرى + سنة ١٣٨٥ه‍ ١٩٦٦

ناشر: قديمى كتب خانه — مقابل آرام باغ — كراچى

الإكمال في أسماء الرجال لصاحب المشكوٰة شيخ ولي الدين أبي عبد الله محمد بن عبد الله الخطيب رحمهم الله تعالى

بسم الله الرحمن الرحيم

رب وفقني للتكميل والتتميم اللهم لك نستعين وعليك نتوكل سبحانك اللهم وبحمدك لا نحصي ثناء عليك أنت كما أثنيت على نفسك نحمدك ونشهد أن لا إله إلا أنت وأن محمدا عبدك ورسولك صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه وعلى جميع إخوانه من النبيين أما بعد فهذا كتاب في أسماء الرجال مشتمل على البابين الباب الأول في ذكر الصحابة رضي الله تعالى عنهم ومن بعدهم من التابعين وغيرهم ممن له ذكر أو رواية في كتاب المشكوٰة مرتب على حروف التهجي وذكر الكنية ممن اشتهر بها في حروف الكنية دون حروف الاسم مثل أبي هريرة اسمه عبد الله أو عبد الرحمن ذكره في حرف الهاء اللاحق بعين الباب الثاني في ذكر من لهم الأصول من المذكورين في أول المشكوٰة وغيرهم وإن لم نذكرهم في الباب الأول رضوان الله عليهم أجمعين

الباب الأول في ذكر الصحابة ومن تابعهم وفيه فصول حرف الهمزة وفيه فصول فصل في الصحابة

أنس بن مالك هو أنس بن مالك بن النضر كنيته أبو حمزة الخزرجي خادم النبي صلى الله عليه وآله وسلم أمه أم سليم بنت ملحان قدم النبي صلى الله عليه وآله وسلم المدينة وهو ابن عشر سنين ثم انتقل إلى البصرة في خلافة عمر ليفقه الناس بها وهو آخر من مات بالبصرة من الصحابة سنة إحدى وتسعين وله من العمر مائة وثلاث سنين وقيل تسع وتسعون سنة قال ابن عبد البر وهو أصح ما قيل وقال أنس ولد لي مائة ولد وقيل ثمانون منهم ثمانية وسبعون ذكرا وابنتان انتهى روى عنه خلق كثير

أنس بن مالك الكعبي هو أنس بن مالك الكعبي كنيته أبو أمية حديثه في صوم المسافر والحامل والمرضع سكن البصرة روى عنه أبو قلابة

أنس بن النضر هو أنس بن النضر الأنصاري النجاري عم أنس بن مالك قتل يوم أحد شهيدا ووجد فيه بضع وثمانون ضربة بسيف وطعنة برمح ورمية بسهم وفيه نزلت من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر وما بدلوا تبديلا

أنس بن مرثد هو أنس بن مرثد بن أبي مرثد واسم أبي مرثد كناز بن الحصين وقيل أنيس قال ابن عبد البر هو الغنوي يقال شهد أنس هذا فتح مكة وحنينا وقال يقال هذا الذي قال له النبي صلى الله عليه وسلم اغد يا أنيس إلى امرأة هذا فإن اعترفت فارجمها قيل غيره والله أعلم مات سنة عشرين وله ولأبيه وجده صحبة روى عنه سهل بن الحنظلية كناز بفتح الكاف وتشديد النون وبالزاي

أسيد بن حضير هو أسيد بن حضير الأنصاري الأوسي كان ممن شهد العقبة الثانية وهو من النقباء ليلة العقبة كان بين العقبتين سنة شهد بدرا وما بعدها من المشاهد روى عنه جماعة من الصحابة مات بالمدينة سنة عشرين في خلافة عمر ودفن بالبقيع رضي الله عنه

أبو أسيد هو أبو أسيد مالك بن ربيعة الأنصاري الساعدي شهد المشاهد كلها وهو مشهور بكنيته روى عنه خلق كثير مات سنة ستين في خلافة معاوية رضي الله عنه وله ثمان وسبعون سنة بعد أن ذهب بصره وهو آخر من مات من البدريين أسيد بضم الهمزة وفتح السين المهملة وسكون الياء

أسلم هو أسلم وكنيته أبو رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم يجيء ذكره في حرف الراء

أسمر هو أسمر بن مضرس الطائي صحابي عداده في أعراب البصرة مضرس بضم الميم وفتح الضاد المعجمة وتشديد الراء المكسورة

أشعث بن قيس هو أشعث بن قيس بن معديكرب كنيته أبو محمد الكندي قدم على النبي صلى الله عليه وسلم في وفد كندة وكان رئيسهم وذلك في سنة عشر وكان رئيسا في الجاهلية مطاعا في قومه وكان وجيها في الإسلام وارتد عن الإسلام لما مات النبي صلى الله عليه وسلم ثم راجع إلى الإسلام في خلافة أبي بكر رضي الله عنه ونزل الكوفة ومات بها سنة أربعين وصلى عليه الحسن بن علي روى عنه نفر

أشج هو الأشج واسمه المنذر بن عائذ العصري العبدي كان سيد قومه وقائدهم إلى الإسلام وفد على النبي صلى الله عليه وسلم في وفد عبد القيس عداده في أعراب أهل المدينة روى عنه نفر له ذكر في باب الحذر والتأني العصري بفتح العين وفتح الصاد المهملتين

أشيم الضبابي هو أشيم الضبابي له ذكر في باب الفرائض في حديث الضحاك

الأسود بن كعب العنسي هو الأسود بن كعب واسمه عبهلة العنسي وهو الذي ادعى النبوة باليمن في آخر عهد النبي صلى الله عليه وسلم وقتل والنبي صلى الله عليه وسلم حي والذي قتله فيروز الديلمي وقيس بن عبد يغوث فأما فيروز فقعد على صدره ليقتله وأما قيس فاحتز رأسه له ذكر في باب الرؤيا العنسي بفتح العين المهملة وسكون النون وبالسين المهملة وعبهلة بفتح العين المهملة وسكون الباء الموحدة وفتح الهاء واللام

إبراهيم ابن النبي صلى الله عليه وسلم هو إبراهيم بن رسول الله صلى الله عليه وسلم من مارية القبطية سريته ولد في المدينة في ذي الحجة سنة ثمان ومات وله ستة عشر شهرا وقيل ثمانية عشر ودفن بالبقيع

الأغر المزني هو الأغر المزني له صحبة عداده في أهل الكوفة روى عنه ابن عمر ومعاوية بن قرة الأغر بفتح الهمزة وفتح الغين المعجمة وتشديد الراء

أبيض هو أبيض بن حمال المأربي السبائي وفد على النبي صلى الله عليه وسلم وله صحبة نزل اليمن في حمل الحديث حمال بفتح الحاء المهملة وتشديد الميم ومأرب بفتح الميم وسكون الهمزة وكسر الراء والباء الموحدة باليمن قريبا من صنعاء السبائي بفتح السين المهملة وفتح الباء الموحدة والهمزة

الأقرع بن حابس هو الأقرع بن حابس التميمي وفد على النبي صلى الله عليه وسلم بعد فتح مكة في وفد بني تميم وكان من المؤلفة قلوبهم وكان شريفا في الجاهلية والإسلام استعمله عبد الله بن عامر على جيش أنفذه إلى خراسان وأصيب هو والجيش بالجوزجان روى عنه جابر وأبو هريرة

أبو الأزهر هو أبو الأزهر الأنماري له صحبة روى عنه خالد بن معدان وربيعة بن يزيد عداده في الشاميين

أكيدر دومة هو أكيدر بن عبد الملك ويعرف بصاحب دومة الجندل كتب إليه النبي صلى الله عليه وسلم وأهدى إلى النبي صلى الله عليه وسلم ذكر في باب الجزية أكيدر تصغير أكدر ودومة بضم الدال المهملة وفتحها موضع بين الشام والحجاز

أوس بن أوس هو أوس بن أوس ويقال أوس بن أبي أوس الثقفي هو والد عمرو بن أوس روى عنه أبو الأشعث الصنعاني وغيره

إياس بن بكير هو إياس بن بكير الليثي شهد بدرا وما بعدها من المشاهد وكان إسلامه في دار الأرقم مات سنة أربع وثلاثين

إياس بن عبد الله هو إياس بن عبد الله الدوسي المدني قد اختلف في صحبته قال البخاري لا تعرف له صحبة له حديث واحد في ضرب النساء روى عنه عبد الله بن عمر

أسامة بن زيد هو أسامة بن زيد بن حارثة القضاعي أمه أم أيمن واسمها بركة وهي حاضنة رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت مولاة لأبيه عبد الله بن عبد المطلب أسامة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم وابن مولاه وحبه وابن حبه قبض النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن عشرين وقيل ابن ثماني عشرة نزل وادي القرى توفي به بعد قتل عثمان وقيل سنة أربع وخمسين قال ابن عبد البر وهو عندي أصح روى عنه جماعة

ن: أسامة
ن: قال
ن: حصين
ن: جده
ن: الحذر والتأني
ن: وعرف

له فقد روى البخاري أنه أخبر أنس بن مالك أنه كان ابن عشر سنين مقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة فكان أمهاتي يواظبنني على خدمة النبي صلى الله عليه وسلم فخدمت عشر سنين وتوفي النبي صلى الله عليه وسلم وأنا ابن عشرين سنة وفي أكمال ... وإنما عرف وسكت وثمانون حديثا المتفق على مائة وثمانية وستين والبخاري بثلثة وثمانين ومسلم بأحد وسبعين

له بكسر الضاد المعجمة وتخفيف الموحدة الأولى منسوب إلى ضباب ابن كلاب

له الأسود ... عند الجنى بالبيان ... دون ... آخر ... عبد الحق

له هذا قول أهل التاريخ والصحيح المشهور عند أولاد ... عن مائة وعشرين والله تعالى أعلم ١٢

أسامة بن شريك هو أسامة بن شريك الذبياني الثعلبي حديثه في الكوفيين وعداده فيهم روى عنه زياد بن علاقة وغيره۔

أبي بن كعب هو أبي بن كعب الأكبر الأنصاري الخزرجي كان يكتب للنبي صلى الله عليه وسلم الوحي هو أحد الستة الذين حفظوا القرآن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأحد الفقهاء الذين كانوا يفتون على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان أقرأ الصحابة لكتاب الله تعالى كناه النبي صلى الله عليه وسلم أبا المنذر وعمر أبا الطفيل وسماه النبي صلى الله عليه وسلم سيد الأنصار وعمر سيد المسلمين مات بالمدينة سنة تسع عشرة وروى عنه خلق كثير۔

أفلح هو أفلح مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم وقيل مولى أم سلمة وروى عنه حبيب المكي۔

أيفع بن ناكور هو أيفع بن ناكور من اليمن المعروف بذي الكلاع بفتح الكاف كان رئيساً في قومه مطاعاً متبوعاً أسلم فكتب إليه النبي صلى الله عليه وسلم في التعاون على الأسود العنسي فقتله وقتل بصفين سنة سبع وثلاثين قتله الأشتر النخعي۔

أنجشة هو أنجشة العبد الأسود الحادي حادي النبي صلى الله عليه وسلم وكان حسن الحداء وروى عنه أبو طلحة وأنس بن مالك هو الذي قال له النبي صلى الله عليه وسلم رويدك يا أنجشة رفقاً بالقوارير۔ أنجشة بفتح الهمزة وسكون النون وفتح الجيم وبالشين المعجمة۔

أبو أمامة الباهلي هو أبو أمامة صدي بن عجلان الباهلي سكن مصر ثم انتقل إلى حمص ومات بها وكان من المكثرين في الرواية وأكثر حديثه عند الشاميين روى عنه خلق كثير مات سنة ست وثمانين وقيل سنة إحدى وتسعين وهو آخر من مات من الصحابة بالشام وقيل آخر من مات منهم بالشام عبد الله بن بسر۔ صدي بضم الصاد وفتح الدال المهملة وتشديد الياء۔

أبو أمامة الأنصاري هو أبو أمامة أسعد بن سهل بن حنيف الأنصاري الأوسي مشهور بكنيته ولد على عهد النبي صلى الله عليه وسلم قبل وفاته بعامين ويقال إنه سماه باسم جده لأمه أسعد بن زرارة وكناه بكنيته ولم يسمع منه صلى الله عليه وسلم شيئاً لصغره ولذلك قد ذكره بعضهم في الذين بعد الصحابة وأثبته ابن عبد البر في جملة الصحابة ثم قال هو أحد الأجلة من العلماء من كبار التابعين بالمدينة سمع أباه وأبا سعيد وغيرهما وروى عنه نفر مات سنة مائة وله اثنتان وتسعون سنة۔

أبو أيوب الأنصاري هو أبو أيوب خالد بن زيد الأنصاري الخزرجي وكان مع علي بن أبي طالب في حروبه كلها ومات بالقسطنطينية من أرض الروم سنة إحدى وخمسين وكان في ذلك مع يزيد بن معاوية لما غزا أبوه القسطنطينية فخرج معه فمرض فلما ثقل قال لأصحابه إذا أنا مت فاحملوني فإذا صاففتم العدو فادفنوني تحت أقدامكم ففعلوا وقبره قريب من سورها معروف إلى اليوم معظم يستشفون به فيشفون روى عنه جماعة۔ القسطنطينية بضم القاف وسكون السين وضم الطاء الأولى وكسر الثانية وبعدها ياء ساكنة قال النووي كذا ضبطناه وهو المشهور ونقل القاضي عياض في المشارق عن الأكثرين زيادة ياء مشددة بعد النون۔

أبو أمية المخزومي هو أبو أمية المخزومي صحابي عداده في أهل الحجاز روى عنه أبو المنذر۔

أمية بن مخشي هو أمية بن مخشي الخزاعي الأزدي عداده في أهل البصرة حديثه في الطعام روى عنه ابن أخيه المثنى بن عبد الرحمن۔ مخشي بفتح الميم وسكون الخاء وكسر الشين المعجمة وتشديد الياء۔

أمية بن صفوان هو أمية بن صفوان بن أمية بن خلف الجمحي روى عن أبيه وعنه ابن أخيه عمرو وغيره في العارية۔

أبو إسرائيل هو أبو إسرائيل رجل من الصحابة نذر أن يقوم ولا يقعد صائماً في الشمس ولا يستظل فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يقعد ويستظل ويتكلم حديثه عند ابن عباس وجابر بن عبد الله۔

آبي اللحم خلف بن عبد الملك هو خلف بن عبد الملك الغفاري المعروف بآبي اللحم وقيل اسمه عبد الله وقيل الحويرث وإنما كني بآبي اللحم لأنه كان يأبى اللحم مطلقاً وقيل لأنه كان لا يأكل ما ذبح للأصنام قتل يوم حنين شهيداً روى عنه عمير مولاه۔ آبي بفتح الهمزة والمد وكسر الباء الموحدة وسكون الياء۔

فصل في التابعين

أويس القرني هو أويس بن عامر كنيته أبو عمرو القرني أدرك من النبي صلى الله عليه وسلم ولم يره وبشر به ورأى عمر بن الخطاب ومن بعده وكان مشهوراً بالزهد والعزلة قتل بصفين سنة سبع وثلاثين۔

أبان بن عثمان هو أبان بن عثمان بن عفان القرشي من أهل المدينة تابعي سمع أباه وغيره من الصحابة وله روايات كثيرة روى عنه الزهري مات بالمدينة زمن يزيد بن عبد الملك۔ أبان بفتح الهمزة وتخفيف الباء الموحدة۔

أيوب بن موسى هو أيوب بن موسى بن عمرو بن سعيد بن العاص الأموي روى عن عطاء ومكحول وطبقتهما وعنه شعبة وغيره وكان أحد الفقهاء مات سنة ثلاث وثلاثين ومائة۔

أمية بن عبد الله هو أمية بن عبد الله بن خالد بن أسيد المكي روى عن ابن عمر وعنه الزهري وغيره ثقة ولي خراسان مات سنة ثمان وثمانين۔

أسلم هو أسلم مولى عمر بن الخطاب كنيته أبو خالد يقال كان حبشياً ابتاعه عمر بمكة سنة إحدى عشرة وسمع عمر بن الخطاب روى عنه زيد بن أسلم وغيره مات في ولاية مروان وله مائة وأربع عشرة سنة۔

أزرق بن قيس هو أزرق بن قيس الحارثي تابعي سمع أبا برزة وابن عمر وأنس بن مالك روى عنه جماعة۔

الأعمش هو الأعمش اسمه سليمان بن مهران الكاهلي الأسدي مولى بني كاهل من بني أسد خزيمة ولد سنة ستين يقال إنه حمل إلى الكوفة حميلاً فاشتراه رجل من بني كاهل فأعتقه وهو أحد الأعلام المشهورين بعلم الحديث والقراءة عليه أكثر الكوفيين روى عنه خلق كثير مات سنة ثمان وأربعين ومائة۔

الأعرج هو الأعرج اسمه عبد الرحمن بن هرمز المدني مولى بني هاشم من مشاهير التابعين وثقاتهم روى عن أبي هريرة واشتهر بالرواية عنه وروى عنه الزهري مات بالإسكندرية سنة عشر ومائة۔

الأسود هو الأسود بن هلال المحاربي روى عن عمر ومعاذ وابن مسعود وعنه جماعة مات سنة أربع وثمانين۔

إبراهيم بن ميسرة هو إبراهيم بن ميسرة الطائفي يعد في التابعين حديثه في أهل مكة ثقة صحيح الحديث۔

إبراهيم بن عبد الرحمن هو إبراهيم بن عبد الرحمن بن عوف كنيته أبو إسحاق الزهري القرشي أدخل على عمر وهو صغير سمع أباه وسعد بن أبي وقاص روى عنه ابنه سعد والزهري مات سنة ست وتسعين وهو ابن خمس وسبعين سنة۔

إبراهيم بن إسمعيل هو إبراهيم بن إسمعيل الأشهلي روى عن موسى بن عقبة وجماعة وعنه القعنبي وجماعة وهو صوام قوام قال الدارقطني وغيره متروك مات سنة خمس وستين ومائة۔

إبراهيم بن الفضل هو إبراهيم بن الفضل المخزومي روى عن المقبري وغيره وعنه وكيع وابن نمير وعدة ضعفوه۔

إسحاق بن عبد الله هو إسحاق بن عبد الله الأنصاري من ثقات تابعي المدينة قال الواقدي كان مالك لا يقدم عليه أحداً في الحديث سمع أنس بن مالك أباه وغيرهما وعنه يحيى بن أبي كثير ومالك بن أنس وله ذكر في باب الإنفاق مات سنة اثنتين وثلاثين ومائة۔

إسحاق بن راهويه هو أبو يعقوب إسحاق بن إبراهيم الحنظلي المعروف بابن راهويه أحد أركان المسلمين وعلم من أعلام الدين ممن جمع بين الحديث والفقه والإتقان والحفظ والصدق والورع طاف بلاد خراسان والعراق والحجاز واليمن والشام في طلب العلم ثم استوطن نيسابور إلى أن مات بها في سنة ثمان وثلاثين ومائتين وهو ابن أربع وسبعين سنة وفضائله أكثر من أن تحصى سمع سفيان بن عيينة ووكيعاً وخلقاً كثيراً من الأئمة روى عنه البخاري ومسلم والترمذي وجماعة كثيرة من أئمة الأعلام۔

سله رأى أنس بن مالك وقال إنه سمع منه شيئاً وقال يحيى لم يرو الأعمش عن أنس فهو مرسل

ابو اسحٰق السبیعی هو ابو اسحٰق عمرو بن عبد الله السبیعی الهمدانی الکوفی رأی
علیاً و ابن عباس و غیرهما من الصحابة و سمع البراء بن عازب و زید بن ارقم
روی عنه الاعمش و شعبة و الثوری هو تابعی مشهور کثیر الروایة ولد لسنتین
من خلافة عثمان مات سنة تسع و عشرین و مائة و السبیعی بفتح السین المهملة
و کسر الباء الموحدة و بالعین المهملة۔

ابو اسحٰق بن موسی هو ابو اسحٰق بن موسی الانصاری الخطمی [illegible] الکوفی
الدار ورد بغداد و حدث بها عن سفین بن عیینة و غیره و روی عن ابیه موسی
و روی عنه مسلم و الترمذی و النسائی و ابن ماجه و غیرهم و کان ثقة مات سنة اربع و اربعین و مائتین۔

ابو ابراهیم الاشهلی هو ابو ابراهیم الاشهلی الانصاری بکذا جاء ذکره مع
ابیه روی عنه یحیی بن ابی کثیر قاله السیوطی فی کتاب الکنی و قال الترمذی
سألت محمد بن اسمعیل عن اسم ابی ابراهیم فلم یعرفه و هو صحابی۔

ابو اسرائیل هو ابو اسرائیل اسمعیل بن خلیفة الملائی روی عن الحکم و
عنه ابو نعیم و اسید بن زید الجمال و غیرهما ضعیف مات سنة تسع و ستین و مائة

ابو ایوب المراغی هو ابو ایوب المراغی العتکی روی عن جویریة
و ابی هریرة و عنه قتادة و ثابت ثقة

ابو الاحوص هو ابو الاحوص اسمه عوف بن مالک بن نضلة سمع
اباه و ابن مسعود و ابا موسی روی عنه الحسن البصری و ابو اسحٰق و عطاء بن السائب

الاحوص هو الاحوص بن جواب کنیته ابو الجواب الضبی من اهل الکوفة
روی عنه علی بن المدینی مات سنة احدی عشرة و مائتین و الجواب
بفتح الجیم و تشدید الواو و بالباء الموحدة۔

ابو الاحوص هو ابو الاحوص سلام بن سلیم الحنفی روی عن آدم
ابن علی و زیاد بن علاقة و عنه مسدد و هناد و له نحو اربعة آلاف حدیث
قال ابن معین ثقة متقن مات سنة تسع و سبعین و مائة۔

ابی بن خلف اخو امیة هو ابی بن خلف بن وهب اخو امیة قتله
النبی صلی الله علیه وسلم یوم احد [illegible]

فصل فی الصحابیات

اسماء بنت ابی بکر هی اسماء بنت ابی بکر الصدیق رضی الله عنه و تسمی ذات
النطاقین لانها شقت نطاقها لیلة خرج النبی صلی الله علیه وسلم مهاجراً
فجعلت احدهما لسفرته و الآخر عصاماً لقربته و قیل جعلت النطاق
الثانی نطاقاً لها و هی ام عبد الله بن الزبیر اسلمت بمکة قدیماً قیل
اسلمت بعد سبعة عشر انساناً و هی اکبر من اختها عائشة بعشر سنین و ماتت
بعد قتل ابنها بعشرة ایام و قیل بعشرین یوماً بعد ما انزل ابنها من الخشبة و
لها مائة سنة و ذلک سنة ثلث و سبعین بمکة روی عنها خلق کثیر

اسماء بنت عمیس هی اسماء بنت عمیس هاجرت الی ارض الحبشة
مع زوجها جعفر بن ابی طالب فولدت له بها محمداً و عبد الله و عوناً ثم
هاجرت الی المدینة فلما قتل جعفر تزوجها ابو بکر الصدیق فولدت له محمداً
فلما مات الصدیق تزوجها علی بن ابی طالب فولدت له یحیی روی عنها جماعة
من کبار الصحابة عمیس بضم العین و فتح المیم و سکون الیاء و بالسین المهملة

انیسة بنت خبیب هی انیسة الانصاریة صحابیة تعد فی اهل البصرة
روی عنها ابن اخیها خبیب بن عبد الرحمٰن انیسة مصغرة و کذا خبیب

امیمة بنت رقیقة هی امیمة بنت رقیقة تیمیة و امها رقیقة بنت خویلد هی اخت خدیجة زوج النبی صلی الله علیه وسلم تعد فی اهل
المدینة رقیقة بضم الراء و فتح القاف و سکون الیاء التحتانیة تصغیراً۔

امامة بنت ابی العاص هی امامة بنت ابی العاص بن الربیع
امها زینب بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم تزوجها علی بن ابی طالب بعد
فاطمة و هی بنت اختها امرته فاطمة بذلک زوجها الزبیر بن العوام لان
اباها اوصی بها الیه لها ذکر فی باب ما لا یجوز من العمل فی الصلوٰة۔

حرف الباء فصل فی الصحابة

ابو بکر الصدیق هو ابو بکر الصدیق اسمه عبد الله بن عثمان ابی قحافة
بضم القاف بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرة و یلتقی بالنسب
الی النبی صلی الله علیه وسلم و انما سمی عتیقاً لان النبی صلی الله
علیه وسلم قال من اراد ان ینظر الی عتیق من النار فلینظر الی ابی بکر
شهد مع النبی صلی الله علیه وسلم المشاهد کلها و لم یفارقه فی جاهلیة و لا فی
الاسلام و هو اول الرجال اسلاماً کان ابیض نحیفاً خفیف العارضین
معروق الوجه غائر العینین ناتی الجبهة عاری الاشاجع یخضب بالحناء
و الکتم لم یکن احد ابو ولده و ولد ولده صحبة و لم یجتمع هذا لاحد من الصحابة کان
مولده بمکة بعد الفیل بسنتین و اربعة اشهر الا ایاماً مات بالمدینة لیلة
الثلثاء لثمان بقین من جمادی الاخری سنة ثلث عشرة بین المغرب
و العشاء و له ثلث و ستون سنة و اوصی ان تغسله زوجته اسماء بنت
عمیس فغسلته و صلی علیه عمر بن الخطاب کانت خلافته سنتین و اربعة اشهر
روی عنه خلق کثیر من الصحابة و التابعین لم یرو عنه من الحدیث الا
القلیل لقلة مدته بعد النبی صلی الله علیه وسلم۔

ابو بکرة هو ابو بکرة نفیع بن الحارث و کان عبداً للحارث بن کلدة
الثقفی فاستلحقه و غلبت علیه کنیته و یقال انما کنی ابا بکرة لانه تدلی یوم الطائف
ببکرة و اسلم فکناه النبی صلی الله علیه وسلم بابی بکرة و اعتقه فهو من
موالیه نزل البصرة و مات بها سنة تسع و اربعین روی عنه خلق کثیر
نفیع بضم النون و فتح الفاء و سکون الیاء۔

ابو برزة هو ابو برزة نضلة بن عبید الاسلمی اسلم قدیماً و هو الذی
قتل عبد الله بن خطل الحرب لما فتح رسول الله صلی الله علیه وسلم [مکة]
حتی قبض فتحول و نزل البصرة و غزا خراسان و مات بها سنة ستین۔

ابو بردة هو ابو بردة هانی بن نیار شهد العقبة الثانیة مع السبعین و
شهد بدراً و ما بعدها من المشاهد و هو خال براء بن عازب و العقب له
فی اعل من معاویة شهد مع علی حروبه کلها روی عنه البراء و جابر
نیار بکسر النون و بعد الیاء همزة و نیار بکسر النون و تخفیف الیاء التحتانیة [illegible]

ابو بصیر هو ابو بصیر عتبة بن اسید الثقفی قدیم الاسلام و البصیر [illegible] ذکر
فی غزوة الحدیبیة مات فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم اسید
بفتح الهمزة و کسر السین المهملة سبق ذکره فی حرف العین۔

ابو البصرة هو بفتح الباء و سکون الصاد المهملة جمیل بن بصرة الغفاری [illegible]

ابو بشیر هو ابو بشیر قیس بن عبید الانصاری المازنی و قال ابن
عبد البر صاحب الاستیعاب لا یوقف له علی اسم صحیح و لا سماه من یوثق
به و یعتمد علیه و ذکره ابن منده فی الکنی و لم یسمه روی عنه جماعة مات
بعد الحرة و کان قد عمر طویلاً۔

ابو البداح هو ابو البداح و قد اختلف فی اسمه فقیل ابن اسمه
عاصم بن عدی و قیل ابو البداح هو ابن عاصم بن عدی لقب غلب علیه
و انما کنیته ابو عمرو و قد اختلف فی صحبته فقیل لیست له و قیل ان الصحبة
لابیه و لیست له صحبة و الصحیح انه صحابی قال ابن عبد البر البداح بفتح الباء
الموحدة و تشدید الدال و بالحاء المهملتین مات سنة سبع عشرة و مائة و له
اربع و ثمانون سنة روی عن ابیه و عنه ابو بکر بن عبد الرحمٰن۔

البراء بن عازب هو البراء بن عازب ابو عمارة الانصاری
الحارثی نزل الکوفة و توفی بها سنة اربع و عشرین و شهد مع علی
ابن ابی طالب الجمل و صفین و النهروان و مات بالکوفة ایام مصعب
ابن الزبیر روی عنه خلق کثیر عمارة بضم العین المهملة و تخفیف المیم

بلال بن رباح هو بلال بن رباح مولی ابی بکر الصدیق
اسلم قدیماً و هو اول من اظهر اسلامه بمکة شهد بدراً و ما بعدها من
المشاهد و سکن الشام آخراً و لا عقب له روی عنه جماعة من
الصحابة و التابعین و مات بدمشق سنة عشرین و دفن بباب
الصغیر و له ثلث و ستون سنة و قیل مات بحلب و دفن بباب الاربعین
قال صاحب الکشاف الاول هو الصحیح و کان ممن عذبه اهل مکة
علی الاسلام و من کان یعذبه و یتولی ذلک منه امیة بن خلف
الجمحی فکان من قدر الله تعالی ان قتله بلال یوم بدر و قال عمر کان
عمر یقول ابو بکر سیدنا و اعتق سیدنا یعنی بلالاً۔

بلال بن الحارث هو بلال بن الحارث ابو عبد الرحمٰن

سلہ الجعفی منسوب الی جعفی اعداء اجداده ج
سلہ فی الخلاصة لها ستة و خمسون حدیثاً اتفقا علی اربعة عشر و انفرد (خ) بأربعة و (م) بمثلها و عنها ابناها عبد الله و عروة و مولاها عبد الله ابن کیسان و ابن عباس و جماعة ۱۲ احمد حسن ج
سلہ فی خلاصة التهذیب اول الرجال اسلاماً و رفیق سید المرسلین فی الهجرة شهد المشاهد و کان من افضل الصحابة و روی له مائة و اثنین و اربعین حدیثاً اتفقا علی ستة و انفرد (خ) بأحد عشر و (م) بحدیث و عنه ولده عبد الرحمٰن و عائشة و عمر و علی و خلق و ترجمته فی تاریخ الشام فی مجلد و نصف ۱۲ احمد حسن عربوی

الترمذی سکن بالاشعر وبالمدینة وروی عنه ابنه الحارث وعلقمة
ابن وقاص مات سنة ستین وله ثمانون سنة۔

بُرَیدة بن الحُصَیب ھو بریدة بن الحصیب الاسلمی اسلم قبل بدر ولم یشہدھا وبایع بیعة الرضوان وکان من ساکنی المدینة ثم تحول الی البصرة ثم خرج منها الی خراسان غازیاً فمات بمرو زمن یزید بن معاویة سنة اثنتین وستین وروی عنه جماعة والحصیب مصغر الحصب۔

بشیر بن سعید ھو بشیر بن سعید المعروف بابن الخصاصیة وھی امه واسمها کبشة فنسبوه الیہا وھو مولی النبی صلی اللہ علیه وسلم وعداده فی البصریین۔

بُسر بن ابی ارطاة ھو بسر بن ابی ارطاة ابو عبد الرحمن واسم ابی ارطاة عمیر العامری القرشی قیل انه لم یسمع من النبی صلی اللہ علیه وسلم لصغره واہل الشام یثبتون له سماعا قال الواقدی ولد قبل وفاة النبی صلی اللہ علیه وسلم بسنتین یقال انه خرف فی آخر عمره ومات زمن معاویة وقیل زمن عبد الملک۔

بُدَیل بن ورقاء ھو بدیل بن ورقاء الخزاعی تقدم اسلامه روی عنه ابناه عبد اللہ وسلمة وغیرھما قتل فی عہد النبی صلی اللہ علیه وسلم وقیل قتل یوم صفین وقیل الذی قتل یوم صفین ابناه عبد اللہ بدیل مصغر بدل۔

ابنا بسر ھما ابنا بسر عطیة وعبد اللہ یجیء ذکرھما فی حرف العین لہما حدیث فی اکل التمرة والزبد مقرونا بین اسمیہما فقال ابنا بسر اسمہما

البیاضی منسوب الی بیاضة بن عامر ھو عبد اللہ بن جابر الانصاری صحابی

فصل فی التابعین

بلال بن یسار ھو بلال بن یسار بن زید مولی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ولیس بزید بن حارثة روی عن ابیه عن جده وعنه عمرو ابن مرة حدیثه فی البصریین۔

بلال بن عبد اللہ ھو بلال بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب القرشی العدوی ثقة صالح الحدیث۔

بُسر بن محجن ھو بسر بن محجن الدیلی حجازی روی عن ابیه اورده ابن منده فی اسماء الصحابة وقال انه روی عن النبی صلی اللہ علیه وسلم حدیثا ولا یصح وقال البخاری وغیره انه تابعی وھو الصواب روی عنه زید بن اسلم ومحجن بکسر المیم وسکون الحاء المہملة وفتح الجیم وبالنون والدیلی بکسر الدال وسکون الیاء تحتہا نقطتان۔

بہز بن حکیم ھو بہز بن حکیم بن معاویة بن حیدة القشیری البصری فیه اختلاف العلماء روی عن ابیه عن جده وعنه جماعة لم یخرج البخاری وسلم عنه فی صحیحہ شیئا وقال ابن عدی لم ار له حدیثا منکرا وحیدة بفتح الحاء المہملة وسکون الیاء تحتہا نقطتان وفتح الدال۔

بشر بن مروان ھو بشر بن مروان بن الحکم الاموی القرشی اخو عبد الملک کان والیا علی العراق من قبل اخیه له ذکر فی الخطبة یوم الجمعة بشر بکسر الباء وسکون الشین المعجمة۔

بشر بن رافع ھو بشر بن رافع روی عن یحیی بن ابی کثیر وجماعة وعنه عبد الرزاق وجماعة ضعفه احمد بن حنبل وقواه ابن معین۔

بشیر بن ابی مسعود ھو بشیر بن ابی مسعود البدری روی عن ابیه وعنه عروة ویونس بن میسرة وجماعة۔

بشیر بن میمون ھو بشیر بن میمون روی عن ابی سعید الخدری وعنه بشر بن المفضل وغیره صدوق۔

بجالة بن عبدة ھو بجالة بن عبدة التمیمی کاتب جزء بن معاویة عم الاحنف بن قیس مکی ثقة ویعد فی اہل البصرة سمع عمران بن الحصین وعنه عمرو بن دینار کان حیا بمکة سنة تسعین بجالة بفتح الباء الموحدة وتخفیف الجیم وجزء بفتح الجیم وسکون الزای وبعدھا ہمزة۔

ابو بردة ھو ابو بردة عامر بن عبد اللہ بن قیس ھو عامر بن ابی موسی الاشعری احد التابعین المشہورین المکثرین سمع اباه وعلیا وغیرھما کان علی قضاء الکوفة بعد شریح فعزله الحجاج۔

ابو بکر بن عیاش ھو ابو بکر بن عیاش الاسدی احد الاعلام روی عن ابی اسحق وغیره وعنه احمد وابن معین قال احمد صدوق ثقة ربما غلط مات سنة ثلث وتسعین ومائة وله ست وتسعون سنة عیاش بتشدید الیاء تحتہا نقطتان وبالشین المعجمة۔

ابو بکر بن عبد الرحمن ھو ابو بکر بن عبد الرحمن المخزومی اسمه کنیته تابعی سمع عائشة وابا ہریرة وروی عنه الشعبی والزہری

ابو بکر بن عبد اللہ بن الزبیر ھو ابو بکر بن عبد اللہ ابن الزبیر الحمیدی شیخ البخاری یجیء ذکره فی حرف العین۔

ابو البختری اسمه سعید بن فیروز حدیثه فی رؤیة الہلال۔

فصل فی الصحابیات

بریرة ھی بریرة بفتح الباء وکسر الراء الاولی وسکون الیاء تحتہا نقطتان مولاة عائشة ام المؤمنین روت عن عائشة وابن عباس وعروة بن الزبیر

بُسرة ھی بسرة بنت صفوان بن نوفل القرشیة الاسدیة ھی بنت اخی ورقة بن نوفل

بُہیسة ھی بہیسة الفزاریة لہا صحبة روت عن ابیہا عن النبی صلعم وحدیثہا فی البیع بہیسة بضم الباء وفتح الہاء وسکون الیاء وبالسین المہملة

ام بجید ھی ام بجید حواء بنت یزید بن السکن الانصاریة اخت اسماء بنت یزید وھی مشہورة بکنیتہا کانت من المبایعات روت عنہا عبد الرحمن بن بجید مصغر بجد۔

فصل فی التابعیات

بنانة ھی بنانة بضم الباء تحتہا نقطة مولاة عبد الرحمن بن حبان الانصاریة تروی عن عائشة وعنہا ابن جریج حدیثہا فی الجلاجل حبان بفتح الحاء المہملة وتشدید الباء الموحدة

حرف التاء فصل فی الصحابة رض

تمیم الداری ھو تمیم بن اوس الداری کان نصرانیا اسلم سنة تسع وکان یختم القرآن فی رکعة وربما ردد الآیة الواحدة اللیل کله الی الصباح قال محمد بن المنکدر ان تمیما الداری نام لیلة لم یقم یتہجد فیہا حتی اصبح فقام سنة لم ینم فیہا عقوبة للذی صنع سکن المدینة ثم انتقل منہا الی الشام بعد قتل عثمان فاقام بہا الی ان مات وھو اول من اسرج السراج فی المسجد روی عنه النبی صلی اللہ علیه وسلم قصة الدجال والجساسة وعنه ایضا جماعة۔

فصل فی التابعین

ابو تمیمة ھو ابو تمیمة طریف بن خالد الہجیمی البصری کان اصله من الیمن فباعه عمه ھو تابعی یروی عن نفر من الصحابة وعنه قتادة وغیره مات سنة خمس وتسعین

حرف الثاء فصل فی الصحابة رض

ثابت بن قیس بن شماس ھو ثابت بن قیس بن شماس الانصاری الخزرجی شہد احدا وما بعدھا من المشاہد وکان من اکابر الصحابة واعلام الانصار شہد له النبی صلی اللہ علیه وسلم بالجنة وکان خطیب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم واستشہد یوم الیمامة مع مسیلمة الکذاب سنة اثنتی عشرة وروی عنه انس بن مالک وغیره۔

ثابت بن الضحاک ھو ثابت بن الضحاک ابو یزید الانصاری الخزرجی کان ممن بایع تحت الشجرة بیعة الرضوان وھو صغیر ومات فی فتنة ابن الزبیر

ثابت بن الدحداح ھو ثابت بن الدحداح وقیل ابن الدحداحة الانصاری شہد احدا وقتل بہا شہیدا طعنه خالد بن الولید برمح فانفذه وقیل انه مات علی فراشه مرجع النبی صلعم من الحدیبیة له ذکر فی تشییع الجنازة

ثوبان ھو ثوبان بن بجدد ابو عبد اللہ اشتراه رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فاعتقه فلم یزل معه سفرا وحضرا الی ان توفی النبی صلی اللہ علیه وسلم فخرج الی الشام فنزل الرملة ثم انتقل الی حمص وتوفی بہا سنة اربع وخمسین روی عنه خلق کثیر بجدد بضم الباء الموحدة وسکون الجیم وضم الدال المہملة الاولی۔

ثمامة بن اثال ھو ثمامة بن اثال الحنفی سید اہل الیمامة کان اسر فاطلقه النبی صلی اللہ علیه وسلم فمضی فاغتسل ثم اتی النبی

سله ذکره مسلم فی باب الاطعمة ۱۲

سله تابعی مدنی قال ابو زرعة ثقة روی عن النبی صلی اللہ علیه وسلم حدیث لا تمنعوا اماء اللہ مساجد اللہ وروی عن ابی ہریرة وکعب بن علقمة وعبد اللہ

سله ابن جبیرة الانصاری قیل انه سمع من النبی صلی اللہ علیه وسلم صغیرا ۱۲ ع

سله والتاء المثناة الفوقانیة فیه تغلیب الحرکات الثلث

سله صحابیة من بنی بیاضة لہا حدیث فی باب الصدقة فی اعطاء السائل ولو ظلفا محرقا ۱۲ ح

سله وروی عنه انس وشہر بن حوشب وعبد اللہ بن موہب وقبیصة بن ذؤیب وغیرھم ۱۲

صلى الله عليه وسلم فاسلم وحسن اسلامه روى عنه ابو هريرة وابن عباس ثمامة بضم الثاء وتخفيف الميم واثال بضم الهمزة وتخفيف الثاء المثلثة باللام

ابو ثعلبة هو ابو ثعلبة جرهم بن ناشب الخشني هو مشهور بكنيته بايع النبي صلى الله عليه وسلم بيعة الرضوان وارسله الى قومه فاسلموا نزل الشام ومات بها سنة خمس وسبعين جرهم بضم الجيم والهاء۔

فصل في التابعين

ثابت بن ابي صفية هو ثابت بن ابي صفية كنيته ابو حمزة وهو كوفي سمع محمد بن علي الباقر روى عنه وكيع وابن عيينة مات سنة ثمان واربعين ومائة۔

ثابت بن اسلم البناني هو ثابت بن اسلم البناني ابو محمد البصري من اعلام اهل البصرة وثقاتهم كثير الرواية عن انس بن مالك وصحبه اربعين سنة روى عنه جماعة وتوفي بها سنة ثلث وعشرين ومائة وله ست وثمانون سنة۔

ثمامة بن حزن هو ثمامة بن حزن القشيري يعد في الطبقة الثانية من التابعين حديثه عند البصريين راى عمر وابنه عبد الله وابا الدرداء وسمع عائشة وغيرها روى عنه الاسود بن شيبان البصري حزن بفتح الحاء المهملة وسكون الزاي والنون۔

ثور بن يزيد هو ثور بن يزيد الكلاعي الشامي الحمصي سمع خالد بن معدان روى عنه الثوري ويحيى بن سعيد مات سنة خمس وخمسين ومائة ذكر في باب الطعام

حرف الجيم فصل في الصحابة

جابر بن عبد الله كنيته ابو عبد الله الانصاري السلمي من مشاهير الصحابة واحد المكثرين من الرواية شهد بدرا وما بعدها مع النبي صلى الله عليه وسلم ثماني عشرة غزوة وقدم الشام ومصر وكف بصره في آخر عمره روى عنه خلق كثير مات بالمدينة سنة اربع وسبعين وله اربع وتسعون سنة وهو آخر من مات بالمدينة من الصحابة في قول۔ في خلافة عبد الملك

جابر بن سمرة هو جابر بن سمرة كنيته ابو عبد الله العامري ابن اخت سعد بن ابي وقاص نزل الكوفة ومات بها سنة اربع وسبعين روى عنه جماعة۔

جابر بن عتيك هو جابر بن عتيك كنيته ابو عبد الله الانصاري شهد بدرا وجميع المشاهد بعدها روى عنه ابناه عبد الله وابو سفيان ابنا عتيك بن الحارث مات سنة احدى وستين وله احدى وتسعون سنة۔

جبار بن صخر هو جبار بن صخر الانصاري السلمي شهد العقبة وبدرا وما بعدها من المشاهد وكان احد السبعين ليلة العقبة روى عنه شرحبيل بن سعد جبار بفتح الجيم وتشديد الباء الموحدة۔

جرير بن عبد الله هو جرير بن عبد الله ابو عمرو البجلي في السنة التي توفي النبي صلى الله عليه وسلم فيها قال جرير اسلمت قبل موت النبي صلى الله عليه وسلم باربعين يوما نزل الكوفة وسكنها زمانا ثم انتقل الى قرقيسيا ومات بها سنة احدى وخمسين روى عنه خلق كثير۔

جندب بن عبد الله هو جندب بن عبد الله بن سفيان البجلي العلقي وعلقة بطن من بجيلة وفي بجيلة بطن يسمى قسر بفتح القاف وسكون السين المهملة وهم رهط خالد بن عبد الله القسري مات في فتنة ابن الزبير بعد اربع سنين منها روى عنه جماعة جندب بضم الجيم وسكون النون وضم الدال المهملة وفتحها ايضا۔

جبير بن مطعم هو جبير بن مطعم كنيته ابو محمد القرشي النوفلي اسلم قبل الفتح ونزل المدينة ومات بها سنة اربع وخمسين روى عنه جماعة وكان من انسب قريش لقريش۔

جرهد بن خويلد هو جرهد بن خويلد الاسلمي المدني كان من اهل الصفة مات سنة احدى وستين روى عنه بنوه عبد الله وعبد الرحمن وسليمان ومسلم جرهد بفتح الجيم والهاء۔

جعفر بن ابي طالب هو جعفر بن ابي طالب الهاشمي اخو علي ابن ابي طالب ذو الجناحين اسلم قديما بعد احدى وثلثين انسانا فكان اكبر من اخيه علي بعشر سنين وكان اشبه الناس خلقا وخلقا برسول الله صلى الله عليه وسلم قال اخو علي بينا انا مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجر ابي طالب يصلي اذ اشرف علينا فبصر النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا عم الا تنزل فتصلي قال يا ابن اخي اني اعلم انك على الحق ولكن اكره ان اسجد فيعلوني استي ولكن انزل يا جعفر فصل جناح ابن عمك فنزل فصلى عن يسار رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم صلاته التفت الى جعفر فقال اما ان الله قد وصلك بجناحين تطير بهما في الجنة كما وصلت جناح ابن عمك روى عنه ابنه عبد الله وخلق كثير من الصحابة قتل شهيدا يوم موتة سنة ثمان من الهجرة وله اربعون سنة فوجد فيما اقبل من جسده تسعون ضربة ما بين طعنة برمح وضربة بسيف۔

الجارود هو الجارود بن المعلى العبدي واسمه بشر بن عمرو والجارود لقبه في قول وفيه خلاف كثير قدم على النبي صلى الله عليه وسلم سنة تسع فاسلم مع وفد عبد القيس ثم انه سكن البصرة وقتل بارض فارس في خلافة عمر[1] سنة احدى وعشرين روى عنه جماعة۔

جبلة بن حارثة هو جبلة بن حارثة الكلبي اخو زيد بن حارثة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو اكبر من زيد روى عنه ابو اسحاق السبيعي وغيره۔

ابو جهيم هو ابو جهيم بضم الجيم وفتح الهاء وسكون الياء عبد الله بن جهيم فيما ذكره

وكيع وقيل هو عبد الله بن الحارث بن الصمة الانصاري الصمة بكسر الصاد المهملة وتشديد الميم

ابو جحيفة هو ابو جحيفة واسمه وهب بن عبد الله العامري نزل الكوفة وكان من صغار الصحابة ذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم توفي ولم يبلغ الحلم ولكنه سمع منه وروى عنه مات بالكوفة سنة اربع وسبعين روى عنه ابنه عون وجماعة من التابعين جحيفة بضم الجيم وفتح الحاء المهملة وبالفاء

ابو جمعة هو ابو جمعة يقال الانصاري ويقال الكناني واختلف في اسمه فقيل حبيب بن سباع وقيل جنيد بن سباع وقيل غير ذلك صحبته عداده في الشاميين

ابو الجعد هو ابو الجعد الضمري اسمه كنيته وقيل اسمه وهب روى عنه عبيدة بن سفيان عبيدة بفتح العين وكسر الباء الموحدة۔

ابو جندل هو ابو جندل بن سهيل بن عمرو القرشي العامري اسلم بمكة وجاء يوم الحديبية الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو في الحديد يرسف في قيوده وكان ابوه فعل ذلك حيث اسلم ذكر في غزوة الحديبية مات في خلافة عمر بن الخطاب

ابو الجهم هو ابو جهم عامر بن حذيفة العدوي القرشي هو مشهور بكنيته وهو الذي طلب النبي صلى الله عليه وسلم انبجانيته في الصلوة۔

ابو جري هو ابو جري جابر بن سليم وهو تميمي نزل البصرة وحديثه عند هم من الطبقة لا يعرف اكثر رواية جري بضم الجيم وفتح الراء وتشديد الياء

ابو جميل هو ابو جميل ذكر في كتاب الزكوة لا يعرف اسمه۔

فصل في التابعين

جعفر الصادق هو جعفر بن محمد بن علي بن الحسين بن علي ابن ابي طالب الصادق كنيته ابو عبد الله كان من سادات اهل البيت روى عن ابيه وغيره سمع منه الائمة الاعلام نحو يحيى ابن سعيد وابن جريج ومالك بن انس والثوري وابن عيينة وابو حنيفة ولد سنة ثمانين ومات سنة ثمان واربعين ومائة وهو ابن ثمان وستين سنة ودفن بالبقيع في قبر فيه ابوه محمد الباقر وجده علي زين العابدين

جعفر بن محمد هو جعفر بن محمد بن ابي عثمان الطيالسي كنيته ابو الفضل روى عن جماعة وعنه نفر كان ثقة ثبتا حسن الحفظ مات سنة اثنتين وثمانين ومائتين۔

ابو جعفر القاري هو ابو جعفر يزيد بن القعقاع القارئ المدني تابعي مشهور مولى عبد الله بن عياش سمع ابن عمر وابن عباس روى عنه مالك بن انس وغيره القارئ من القراءة وهو ز[illegible]۔

ابو جعفر عمير بن يزيد هو ابو جعفر عمير بن يزيد الخطمي سمع جماعة روى عنه شعبة وحماد ويحيى بن سعيد۔

ابو الجويرية هو ابو الجويرية حطان بن خفاف الجرمي تابعي سمع

---

[1] بیٹے عبد الله من عمرو ابن العاص ومطرف ومحمد بن سیرین وابو القموص وزید بن علي وغیرهم ۱۲ عبد الحق

ابن مسعود وحسن بن يزيد روى عنه جماعة الجويرية تصغير جارية حطان بكسر الحاء وتشديد الطاء المهملة وبالنون وخفاف بضم الخاء المعجمة وتخفيف الفاء الاولى والجرمي بفتح الجيم وسكون الراء۔

ابو الجوزاء [ك] هو ابو الجوزاء اوس بن عبد الله الازدي من اهل البصرة تابعي مشهور الحديث سمع عائشة وابن عباس وابن عمرو روى عنه عمرو ابن مالك وغيره قتل سنة ثلاث وثمانين۔

جزء بن معاوية هو جزء بن معاوية التميمي روى عنه بجالة ذكره في اخر الديات من المجوس جزء بفتح الجيم وسكون الزاي المعجمة بعدها همزة وهو الصحيح وكذا يرويه اهل اللغة واهل الحديث يقولونه بكسر الجيم وسكون الزاي وبعدها ياء تحتها نقطتان قال الدارقطني و قال عبد الغني بفتح الجيم وكسر الزاي وبعدها ياء۔

جميع بن عمير هو جميع بن عمير التيمي من اهل الكوفة قال البخاري [ك] سمع عمر وعائشة روى عنه العلاء بن صالح وصدقة بن المثنى۔

ابن جريج هو ابن جريج اسمه عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج المكي القرشي احد الاعلام روى عن مجاهد وابن ابي مليكة وعطاء وعنه جماعة قال ابن عيينة سمعته يقول ما دون العلم تدويني احد مات سنة خمسين ومائة۔

جبير بن نفير هو جبير بن نفير الحضرمي ادرك الجاهلية والاسلام وهو من ثقات الشاميين وحديثه فيهم مات سنة ثمانين بالشام روى عن ابي الدرداء وابي ذر وعنه جماعة نفير بضم النون وفتح الفاء وسكون الياء وبالراء۔

ابو جهل هو ابو جهل عمرو بن هشام بن المغيرة المخزومي الجاهلي المعروف كان يكنى ابا الحكم فكناه النبي صلعم ابا جهل فغلبت عليه هذه الكنية۔

فصل في الصحابيات

جويرية ام المؤمنين هي جويرية بنت الحارث ام المؤمنين سباها النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة المريسيع وهي غزوة بني المصطلق في سنة خمس فوقعت في سهم ثابت بن قيس فكاتبها فقضى عنها النبي صلى الله عليه وسلم كتابتها ثم اعتقها وتزوجها وكان اسمها برة فغيره النبي صلى الله عليه وسلم وسماها جويرية وماتت في ربيع الاول سنة ست وخمسين ولها خمس وستون سنة روى عنها ابن عباس وابن عمر وجابر۔

جدامة هي جدامة بنت وهب الاسدية اسلمت بمكة وبايعت النبي صلى الله عليه وسلم وهاجرت مع قومها روت عنها عائشة جدامة بالجيم المضمومة والدال المهملة ويروى بالذال المعجمة ايضا قال الدارقطني وتصحيف

حرف الحاء فصل في الصحابة

حمزة بن عبد المطلب [ك] هو حمزة بن عبد المطلب كنيته ابو عمارة عم رسول الله صلى الله عليه وسلم واخوه من الرضاعة ارضعتهما ثويبة مولاة ابي لهب هو سيد الشهداء اسلم قديما في السنة الثانية من البعث وقيل بل كان اسلام حمزة بعد دخول رسول الله صلى الله عليه وسلم دار الارقم في السنة السادسة فاعتز الاسلام باسلامه شهد بدرا واستشهد يوم احد قتله وحشي بن حرب وكان اسن من رسول الله صلى الله عليه وسلم باربع سنين قال ابن عبد البر لا يصح هذا عندي لانه رضيع رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ان يكون ثويبة ارضعتهما في زمانين وقيل ابن سنتين روى عنه علي وعباس وزيد بن حارثة عمارة بضم العين وثويبة بضم الثاء المثلثة وفتح الواو وسكون الياء تحتها نقطتان وبالباء

حمزة بن عمرو الاسلمي هو حمزة بن عمرو الاسلمي يعد في اهل الحجاز روى عنه جماعة مات سنة احدى وستين وله ثمانون سنة۔

حذيفة بن اليمان هو حذيفة بن اليمان واسم اليمان حسيل بالتصغير واليمان لقبه كنيته حذيفة ابو عبد الله العبسي بفتح العين وسكون الياء وهو صاحب سر رسول الله صلى الله عليه وسلم روى عنه عمر بن الخطاب وعلي بن ابي طالب وابو الدرداء وغيرهم من الصحابة والتابعين مات بالمدائن وبها قبره سنة خمس وثلثين وقيل ست وثلثين بعد قتل عثمان باربعين ليلة۔

الحسن بن علي [ك] هو الحسن بن علي بن ابي طالب كنيته ابو محمد سبط رسول الله صلى الله عليه وسلم وريحانته وسيد شباب اهل الجنة ولد في النصف من شهر رمضان سنة ثلث من الهجرة وهو اصح ما قيل في ولادته ومات سنة خمسين وقيل سنة ثمان وخمسين وقيل تسع واربعين وقيل اربع واربعين ودفن بالبقيع روى عنه ابنه الحسن بن الحسن وابو هريرة وجماعة كثيرة ولما قتل ابوه علي بن ابي طالب بالكوفة بايعه الناس على الموت اكثر من اربعين الفا وسلم الامر الى معاوية بن ابي سفيان في النصف من جمادى الاولى سنة احدى واربعين۔

الحسين بن علي [ك] هو الحسين بن علي بن ابي طالب كنيته ابو عبد الله سبط رسول الله صلى الله عليه وسلم وريحانته وسيد شباب اهل الجنة ولد لخمس خلون من شهر شعبان سنة اربع وكانت فاطمة علقت به بعد ان ولدت الحسن بخمسين ليلة وقتل يوم الجمعة يوم عاشوراء سنة احدى وستين بكربلاء من ارض العراق فيما بين الكوفة والحلة قتله سنان بن انس النخعي ويقال سنان بن ابي سنان وقيل قتله شمر بن ذي الجوشن واجهز عليه خولي بن يزيد الاصبحي من حمير حز راسه واتى به عبيد الله بن زياد وقال شعر

اوقر ركابي فضة وذهبا ۞ اني قتلت الملك المحجبا
قتلت خير الناس اما وابا ۞ وخيرهم اذ ينسبون نسبا

وقيل انه قتل مع الحسين من ولده واخوته واهل بيته ثلثة وعشرون رجلا روى عنه ابو هريرة وابنه علي بن العابدين وفاطمة وسكينة بنتاه وكان للحسين يوم قتل ثمان وخمسون سنة وقضى الله تعالى ان قتل عبيد الله بن زياد يوم عاشوراء سنة سبع وستين قتله ابراهيم بن مالك الاشتر النخعي في الحرب بعث براسه الى المختار وبعث به المختار الى ابن الزبير وبعث ابن الزبير الى علي بن الحسين خولي بفتح الخاء المعجمة وسكون الواو وكسر اللام وتشديد الياء وسكينة بضم السين المهملة وفتح الكاف وسكون الياء وبالنون۔

حسان بن ثابت هو حسان بن ثابت كنيته ابو الوليد الانصاري الخزرجي شاعر رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن فحول الشعراء قال ابو عبيدة اجتمعت العرب على ان اشعر اهل المدر حسان بن ثابت روى عنه عمر وابو هريرة وعائشة ومات قبل الاربعين في خلافة علي وقيل سنة خمسين وله مائة وعشرون سنة عاش منها ستين سنة في الجاهلية وستين في الاسلام۔

الحكم بن سفيان هو الحكم بن سفيان الثقفي ويقال سفيان بن الحكم ويقال انه لم يسمع من النبي صلى الله عليه وسلم قال ابن عبد البر وسماعه عندي صحيح۔

الحكم بن عمرو الغفاري هو الحكم بن عمرو الغفاري وليس من غفار انما هو من ولد نعيلة اخي غفار بن مليل مليل بضم الميم وفتح اللام الاولى عداده في اهل البصرة ومات بمرو ويقال بالبصرة سنة خمسين ودفن هو وبريدة الاسلمي بمرو في موضع واحد روى عنه جماعة۔

حنظلة بن الربيع هو حنظلة بن الربيع التميمي يقال له الكاتب لانه كتب الوحي لرسول الله صلى الله عليه وسلم وانتقل الى الكوفة ثم خرج منها الى قرقيسيا وسكنها ومات في زمن معاوية روى عنه ابو عثمان النهدي ويزيد بن الشخير۔

حاطب بن ابي بلتعة هو حاطب بن ابي بلتعة واسم ابي بلتعة عمرو وقيل راشد اللخمي شهد بدرا والخندق وما بينهما من المشاهد مات سنة ثلثين بالمدينة وهو ابن خمس وستين سنة روى عنه نفر۔

حويصة هو حويصة بن مسعود بن كعب الانصاري الحارثي اخو محيصة وكان حويصة اكبر سنا من اخيه اسلم بعد محيصة شهد احدا والخندق وما بعدهما من المشاهد روى عنه محمد بن سهل وغيره حويصة بضم الحاء وفتح الواو وتشديد الياء تحتها نقطتان وكسرها وبالصاد المهملة

حبيش بن خالد هو حبيش بن خالد الخزاعي قتل يوم فتح مكة مع خالد بن الوليد روى عنه ابنه هشام حبيش بضم الحاء المهملة وفتح الباء الموحدة وسكون الياء والشين المعجمة۔

ك في الخلاصة له في كل من الصحيحين فرد حديث ١٢ احمد

ك وكان سبب اسلامه ان ابا جهل اللعين آذى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما وشتمه فاحتمل ذلك رسول الله وجارية لحمزة تنظر على ذلك فاخبرت حمزة بذلك حين رجع من الصيد فغضب وضرب راس ابي جهل بقوسه فشجه وقال اتسب محمدا وانا على دينه فاني رسول الله صلى الله عليه وسلم فسر بذلك وثبت على الاسلام وكف بعض المشركين عن ايذاء المسلمين ١٢ الشيخ عبد الحق

ك في الخلاصة له ثلاثة عشر حديثا عن جده صلى الله عليه وسلم وابيه وخاله هند وعنه ابنه الحسن وابو الجوزاء ربيعة وابو وائل وابن سيرين

ك قال ابن حجر في الخلاصة روى عن جده صلعم ثمانية احاديث وعن ابيه وامه وعمر وعنه ابنه علي وابنه زيد وبنتاه سكينة وفاطمة ١٢ احمد حسن

حميد بن عبد الرحمن هو حميد بن عبد الرحمن بن عوف الزهري القرشي المدني هو من كبار التابعين مات سنة خمس وتسعين وهو ابن ثلث وسبعين سنة.

حميد بن عبد الرحمن هو حميد بن عبد الرحمن الحميري البصري من ثقات البصريين ومشهوري التابعين جليل من فقهاء التابعين روى عن ابي هريرة وابن عباس.

الحسن البصري هو الحسن البصري بن ابي الحسن ابو سعيد مولى زيد بن ثابت ابوه يسار من سبي ميسان اعتقه الربيع بنت النضر ولد الحسن لسنتين بقيتا من خلافة عمر بن الخطاب بالمدينة وحنكه عمر بيده وكانت امه تخدم ام سلمة ام المؤمنين فربما غابت فتعطيه ام سلمة ثديها تعلله به الى ان تجيء امه فدر عليه ثديها فشربه فكانوا يقولون ان الذي بلغ الحسن من الحكمة من بركة ذلك قدم البصرة بعد قتل عثمان وراى عثمان وقيل انه لقي عليا بالمدينة واما بالبصرة فان رؤيته اياه لم تصح لانه كان في وادي القرى متوجها نحو الحجاز حين قدم علي بن ابي طالب البصرة روى عن الصحابة مثل ابي موسى وانس بن مالك وابن عباس وغيرهم وعنه خلق كثير من التابعين وتابعيهم وهو امام وقته في كل فن علما وزهدا وورعا وعبادة مات في رجب سنة عشر ومائة.

الحسن بن علي بن راشد هو الحسن بن علي بن راشد ابو علي الواسطي روى عن الاحوص وهشيم وعنه ابو داود والنسائي صدوق مات سنة سبع وثلثين ومائتين.

الحسن بن علي الهاشمي هو الحسن بن علي الهاشمي روى عن الاعرج وعنه مسلم بن قتيبة قال البخاري هو منكر الحديث.

الحسن بن ابي جعفر هو الحسن بن ابي جعفر الجفري روى عن نافع وابي الزبير وعنه ابن المهدي وغيره ضعفوه وكان صالحا مات سنة سبع وستين ومائة.

حنظلة بن قيس الزرقي هو حنظلة بن قيس الزرقي الانصاري من ثقات اهل المدينة وتابعيهم سمع رافع بن خديج وغيره روى عنه يحيى بن سعيد وغيره.

حبيب بن سالم هو حبيب بن سالم مولى النعمان بن بشير وكاتبه روى عنه محمد بن المنتشر وغيره.

حرب بن عبيد الله هو حرب بن عبيد الله الثقفي مختلف في اسمه وحديثه روى حديثه عطاء بن السائب وقد اختلف عنه فرواه سفيان بن عيينة عن عطاء عن حرب عن خاله رجل عن النبي صلى الله عليه وسلم ورواه ابو الاحوص عن عطاء عن حرب عن جده ابي امه عن ابيه وقال جرير عن عطاء عن حرب بن هلال الثقفي عن ابي امية في رواية ابي داود عن حرب بن عبيد الله عن جده ابي امه عن ابيه هو الاشهر وحديثه في العشور على اليهود والنصارى.

الحجاج بن حسان هو الحجاج بن حسان الحنفي يعد في البصريين تابعي سمع انس بن مالك وغيره وعنه يحيى بن سعيد ويزيد بن هارون.

حجاج بن الحجاج هو الحجاج بن الحجاج الاحول الاسلمي وقيل الباهلي البصري روى عن الفرزدق وقتادة وغيره وعنه ابراهيم بن طهمان ويزيد بن زريع ونحوه توفي سنة احدى وثلثين ومائة.

حجاج بن يوسف هو الحجاج بن يوسف الثقفي عامل عبد الملك ابن مروان على العراق وخراسان وبعده ابنه الوليد مات بواسط في شوال سنة خمس وتسعين وهو ابن اربع وخمسين سنة له ذكر في باب مناقب قريش وذكر القبائل ويجيء قصة موته في حرف السين في ذكر سعيد بن جبير.

ابو حية هو ابو حية وداعة بن نضر الخارقي الهمداني روى عن علي بن ابي طالب.

ابو حرة هو ابو حرة بضم الحاء وتشديد الراء واسمه حنيفة الرقاشي روى عن عمه حديثه في باب الغصب الا لا تظلموا الا لا يحل مال امرئ الا بطيب نفس منه.

ابن حزم هو ابو بكر بن محمد بن عمرو بن حزم روى عن ابي حبة وابن عباس وعنه الزهري.

فصل في الصحابيات

حفصة بنت عمر هي ام المؤمنين حفصة بنت عمر بن الخطاب وامها زينب بنت مظعون كانت قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت خنيس بن حذافة السهمي هاجرت معه فمات عنها بعد غزوة بدر فلما تأيمت ذكرها عمر على ابي بكر وعثمان فلم يجبه واحد منهما فخطبها رسول الله صلى الله عليه وسلم فانكحها اياه في سنة ثلث وطلقها تطليقة واحدة ثم راجعها اذ نزل عليه الوحي يقول راجع حفصة فانها صوامة قوامة وانها زوجتك في الجنة روى عنها جماعة من الصحابة والتابعين ماتت في شعبان سنة خمس واربعين.

حليمة هي حليمة بنت ابي ذؤيب مرضعة النبي صلى الله عليه وسلم بعد ان ارضعته ثويبة مولاة ابي لهب ولد حليمة الذي ارضعت النبي صلى الله عليه وسلم معه عبد الله بن الحارث واخته الشيماء كانت تحضنه ثم ردته الى امه بعد سنتين وشهرين وقيل بعد خمس سنين روى عنها عبد الله بن جعفر ولها ذكر في باب البر والصلة.

ام حبيبة هي ام حبيبة ام المؤمنين اسمها رملة بنت ابي سفيان بن صخر بن حرب وامها صفية بنت ابي العاص عمة عثمان بن عفان وقد اختلف في وقت نكاح رسول الله صلى الله عليه وسلم اياها وموضع العقد فقيل انه عقد بارض الحبشة سنة ست وزوجها منه النجاشي وامهرها اربع مائة دينار وقيل اربعة آلاف درهم من عنده وبعث النبي صلى الله عليه وسلم شرحبيل بن حسنة فجاء بها اليه ودخل بها بالمدينة وقيل انه عقد عليها بالمدينة وزوجها منه عثمان بن عفان ماتت بالمدينة سنة اربع واربعين روى عنها جماعة كثيرة.

ام الحصين هي ام الحصين بنت اسحاق الاحمسية روى عنها ابنها يحيى ابن الحصين وغيره شهدت حجة الوداع.

ام حرام هي ام حرام بنت ملحان بن خالد النجارية وهي اخت ام سليم اسلمت وبايعت وكان النبي صلى الله عليه وسلم يقيل في بيتها وهي زوجة عبادة بن الصامت ماتت غازية مع زوجها بارض الروم وقبرها بقبرس روى عنها ابن اختها انس بن مالك وزوجها عبادة قال ابن عبد البر لا اقف لها على اسم صحيح غير كنيتها وكان موتها في خلافة عثمان ملحان بكسر الميم وسكون اللام وبالحاء المهملة وبالنون.

حمنة هي حمنة بنت جحش اخت زينب زوج النبي صلى الله عليه وسلم وكانت مستحاضة وكانت تحت مصعب بن عمير فقتل عنها يوم احد فتزوجها طلحة بن عبيد الله.

فصل في التابعيات

حسناء هي حسناء بنت معاوية الصريمية روت عن عمها عن النبي صلى الله عليه وسلم روى عنها عوف الاعرابي حديثها في البصريين كذا اورده ابن ماكولا في حسناء وذكرها الحازمي فقال خنساء بنت معوية بن ... حسناء الصريمية وعمها الحارث بن اسلم الصريمية بفتح الصاد المهملة وكسر الراء وحسناء ... الحسن ... خنساء بالخاء المعجمة وتقديم النون على السين.

حفصة بنت عبد الرحمن هي حفصة بنت عبد الرحمن بن ابي بكر الصديق زوجة المنذر بن الزبير بن العوام.

ام الحرير هي ام الحرير بفتح الحاء وكسر الراء الاولى مولاة طلحة بن مالك روت عنه ... وروى حديثها محمد بن ابي رزين عن امه عنها حديثها في اشراط الساعة.

حرف الخاء فصل في الصحابة

خالد بن الوليد هو خالد بن الوليد القرشي المخزومي وامه لبابة الصغرى اخت ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم كان احد اشراف قريش في الجاهلية سماه رسول الله صلى الله عليه وسلم سيف الله مات سنة احدى وعشرين واوصى الى عمر بن الخطاب روى عنه ابن خالته ابن عباس وعلقمة وجبير بن نفير.

خالد بن هوذة هو خالد بن هوذة العامري وفد هو واخوه حرملة على النبي صلى الله عليه وسلم الى خزاعة يبشرهم باسلامهما وهما من المؤلفة قلوبهم وخالد بن هوذة هذا الذي ابتاع منه رسول الله صلى الله عليه وسلم العبد والامة وكتب له العهد.

خلاد بن السائب هو خلاد بن السائب بن خلاد الخزرجي روى عن ابيه وزيد بن خالد وعنه حبان بن واسع وغيره.

خباب بن الارت هو خباب بن الارت يكنى ابا عبد الله التميمي وانما لحقه سباء في الجاهلية فاشترته امرأة من خزاعة فاعتقته اسلم قبل دخول النبي صلى الله عليه وسلم دار الارقم وهو ممن عذب في الله على اسلامه فصبر نزل الكوفة ومات بها سنة سبع وثلثين وهو ابن ثلث وسبعين سنة روى عنه جماعة.

خارجة بن حذافة هو خارجة بن حذافة القرشي العدوي كان احد فرسان قريش يقال انه كان يعدل بالف فارس وغيره ...

سنه ۱۰۵ روی عنه ... وغیره ... عن قتادة وغیره وثقه ابو حاتم وقال البخاري فيه نظر ... وقال ... ليس بشيء ... احاديثه ... منكر الحديث ... ما يروي عنه ... سنه ۴۵ روت من احاديث النبي صلى الله عليه وسلم ... صلى الله عليه وسلم كان ... ولم ... وسنها ... الاطفال ... قال ... الحمد لله رب العالمين ... لا اله الا الله ... ستة ... وكان ... صلى الله عليه وسلم ... سنه ۵۷ ... الخلاصة ...

فی اہل مصر وہو الذی قتله الخارجی ظنا منه انه عمرو بن العاص الخارجی ہو احد الثلثة الذین اتفقوا علی قتل علی و معاویة و عمرو بن العاص و توجہ کل واحد منہم الی واحد من الثلثة فنفذ قضاء الشعور و حل فی علی و دونہما وکان قتل خارجة فی سنة اربعین۔

خزیمة بن ثابت ہو خزیمة بن ثابت یکنی ابا عمارة الانصاری الاوسی یعرف بذی الشہادتین شہد بدرا وما بعدہا وکان مع علی یوم صفین فلما قتل عمار بن یاسر جرد سیفه فقاتل حتی قتل وہی جرت ابناءہ عبد اللہ و عمارة و جابر بن عبد اللہ خزیمة بضم الخاء و فتح الزای و عمارة بضم العین

خزیمة بن جزء ہو خزیمة بن جزء یکنی ابا عبد اللہ السلمی روی عنه اخوہ حبان بن جزء یعد فی الوحدان جزء بفتح الجیم و سکون الزای و بعدہا ہمزة و اصحاب الحدیث یقولون جزی بفتح الجیم و کسر الزای و بعدہا یاء قاله عبد الغنی وقال الدار قطنی بکسر الجیم و سکون الزای و حبان بکسر الحاء المہملة و تشدید الباء الموحدة۔

خریم بن الاخرم ہو خریم بن الاخرم بن شداد بن عمرو بن فاتک الاسدی وقد ینسب الی جدہ فیقال خریم بن فاتک و عدادہ فی الشامیین وقیل فی الکوفیین روی عنه جماعة۔

خبیب بن عدی ہو خبیب بن عدی الانصاری الاوسی شہد بدرا و اسر فی غزوة الرجیع سنة ثلث فانطلق به الی مکة فاشتراہ بنو الحارث بن عامر وکان خبیب قتل الحارث یوم بدر کافرا فاشتروہ لیقتلوہ به فاقام عندہم اسیرا ثم صلبوہ بالتنعیم وہو اول من صلب فی الاسلام روی عنه الحارث بن البرصاء روی فی صحیح البخاری ان خبیبا استعار من بعض بنات الحارث موسی یستحد بہا فاخذ ابنا لہا وہی غافلة فاجلسه علی فخذہ والموسی بیدہ ففزعت امه فزعة عرفہا خبیب فی وجہہا فقال اتخشین ان اقتله ما کنت لافعل ذلک فقالت واللہ ما رایت اسیرا قط خیرا من خبیب لقد وجدته یوما یاکل من قطف عنب فی یدہ وانه لموثق بالحدید وما بمکة من ثمرة وکان یقول انه لرزق من اللہ رزقه خبیبا فلما اخرجوہ من الحرم لیقتلوہ فی الحل قال خبیب دعونی ارکع رکعتین فترکوہ فرکعہما فقال واللہ لولا ان تحسبوا ان ما بی جزع لزدت ثم قال اللہم احصہم عددا واقتلہم بددا ولا تبق منہم احدا و قال شعر فلست ابالی حین اقتل مسلما ۔ علی ای شق کان فی اللہ مصرعی ۔ و ذلک فی ذات الالہ و ان یشاء ۔ یبارک علی اوصال شلو ممزع ۔ وکان خبیب ہو الذی سن الرکعتین لکل امرئ مسلم قتل صبرا۔

خنیس بن حذافة ہو خنیس بن حذافة السہمی القرشی کان زوج حفصة بنت عمر بن الخطاب قبل النبی صلی اللہ علیه وسلم شہد بدرا ثم احدا فجرح ثم مات بالمدینة من جراحته ولا عقب له خنیس مصغر

ابو خراش ہو ابو خراش حدرد الاسلمی صحابی خراش بکسر الخاء المعجمة و تخفیف الراء و بالشین المعجمة و حدرد بفتح الحاء و سکون الدال المہملتین و فتح الراء۔

ابو خلاد ہو ابو خلاد رجل من الصحابة قال ابن عبد البر لا اقف علی اسمه ولا نسبه حدیثه عند یحیی بن سعید عن ابی فروة عن ابی خلاد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا رایتم المومن اعطی زہدا فی الدنیا وقلة منطق فاقتربوا منه فانه یلقی الحکمة وفی روایة سندہ ولکن بین ابی فروة و ابی خلاد ابو مریم وہذا اصح۔

فصل فی التابعین

خیثمة بن عبد الرحمن ہو خیثمة بن عبد الرحمن بن ابی سبرة الجعفی کان اسم ابی سبرة یزید بن مالک کان خیثمة من کبار التابعین مات قبل ابی وائل سمع علیا و ابن عمر و غیرہما و عنه الاعمش و منصور و عمرو بن مرة و ورث مائتی الف فانفقہا علی العلماء خیثمة بفتح الخاء و سکون الیاء تحتہا نقطتان و فتح الثاء المثلثة و سبرة بفتح السین المہملة و سکون الباء الموحدة۔

خالد بن معدان ہو خالد بن معدان یکنی ابا عبد اللہ الشامی الکلاعی من اہل حمص قال لقیت سبعین رجلا من اصحاب النبی صلی اللہ علیه وسلم وکان من ثقات الشامیین مات بطرسوس سنة اربع و مائة معدان بفتح المیم و سکون العین و تخفیف الدال المہملة۔

خالد بن عبد اللہ ہو خالد بن عبد اللہ الواسطی الطحان روی عن حصین و غیرہ وکان من خیار عباد اللہ الصالحین قیل انه اشتری نفسه من اللہ ثلث مرات تصدق بوزن نفسه فضة مات سنة سبع و سبعین و مائة وقیل ثنتین وثمانین و مائة وکان مولدہ سنة عشر و مائة

خارجة بن زید ہو خارجة بن زید بن ثابت الانصاری المدنی تابعی جلیل القدر ادرک زمن عثمان و سمع اباہ و غیرہ من الصحابة وہو احد فقہاء المدینة السبعة ثبت ثقة روی عنه الزہری مات سنة تسع و تسعین۔

خارجة بن الصلت ہو خارجة بن الصلت البرجمی من البراجم وہو من بنی تمیم تابعی روی عن ابن مسعود و عن عمه و عنه الشعبی حدیثه عند اہل الکوفة۔

خشف بن مالک ہو خشف بن مالک الطائی روی عن ابیه و عمر و عمرو بن مسعود و عنه زید بن جبیر و ثق خشف بکسر الخاء و سکون الشین المعجمة و بالفاء۔

ابو خزامة ہو ابو خزامة بن یعمر احد بنی الحارث بن سعد روی عن ابیه و عنه الزہری وہو تابعی خزامة بکسر الخاء و تخفیف الزای

ابو خلدة ہو ابو خلدة خالد بن دینار التمیمی السعدی البصری الخیاط من الخیاطة من ثقات التابعین روی عن انس و عنه وکیع و غیرہ خلدة بفتح الخاء و سکون اللام۔

ابن خطل ہو عبد اللہ بن خطل التیمی مشرک امر النبی صلی اللہ علیه وسلم بقتله یوم فتح مکة فقتل خطل بفتح الخاء و فتح الطاء المہملة۔

فصل فی الصحابیات

خدیجة بنت خویلد ہے ام المؤمنین خدیجة بنت خویلد بن اسد القرشیة کانت تحت ابی ہالة بن زرارة ثم تزوجہا عتیق بن عائذ ثم تزوجہا النبی صلی اللہ علیه وسلم و لہا یومئذ من العمر اربعون سنة و بعض اخری وکان لرسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم خمس و عشرون سنة ولم ینکح صلی اللہ علیه وسلم قبلہا امرأة ولا نکح علیہا حتی ماتت وہی اول من آمن من کافة الناس ذکرہم و اناثہم و جمیع اولادہ منہا غیر ابراہیم فانه من ماریة وماتت بمکة قبل الہجرة بخمس سنین وقیل باربع سنین وقیل بثلث وکان قد مضی من النبوة عشر سنین وکان لہا من العمر خمس وستون سنة وکانت مدة مقامہا مع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم خمسا و عشرین سنة و دفنت بالحجون۔

خولة بنت حکیم ہے خولة بنت حکیم امرأة عثمان بن مظعون کانت امرأة صالحة فاضلة روی عنہا جماعة۔

خولة بنت ثامر ہے خولة بنت ثامر الانصاریة حدیثہا عند اہل المدینة روی عنہا النعمان بن ابی عیاش الزرقی وقیل ہی خولة بنت قیس بن فہد من بنی مالک بن النجار وثامر لقب قیس بن الجہنیة روی عنہا النعمان

خولة بنت قیس ہی خولة بنت قیس الجہنیة حدیثہا عند اہل المدینة روی عنہا النعمان بن خربذ بضم الخاء المعجمة والباء والذال

خنساء بنت خذام ہے خنساء بنت خذام بن خالد الانصاریة الاسدیة حدیثہا فی المدنیین روی عنہا ابو ہریرة و عائشة و غیرہما خنساء بفتح الخاء و سکون النون و بالسین المہملة والمد و خذام بکسر الخاء و تخفیف الذال المعجمتین۔

ام خالد ہے ام خالد بنت خالد بن سعید بن العاص [illegible] مشہورة بکنیتہا [illegible] الحبشة [illegible] المدینة [illegible] تزوجہا الزبیر بن العوام [illegible]

حرف الدال فصل فی الصحابة

دحیة الکلبی ہو دحیة بن خلیفة الکلبی من کبار الصحابة شہد احدا

۱۵ ثم قام الیه ابو سروعة عقبة ابن الحارث فقتله و روی انه قال خبیب عند قتله اللہم انی لا اجد من یبلغ سلامک منی الیه فبلغه وفی روایة الاسد عن عروة اخبر جبریل النبی صلی اللہ علیه وسلم من ذلک فارسل المقداد بجسدہ فقال انه رای اربعین رجلا یشربون الخمر فی مکان صلب فلما سکروا انزلوہ من خشبة فابتلعته الارض وقیل فرج له الارض ثم [illegible] ابتلعته الارض وغیرہ اقوال ۱۲ عبد الحق [illegible] بہلہ مفتوحہ [illegible] کہ آن [illegible] برستان [illegible] کذا فی الصراح [illegible] الآن بجنة المعلی ۱۲

وما بعدہا من الشام بعثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی قیصر فی
الہدنۃ وذلک فی سنۃ ست فامن بہ قیصر وابت بطارقتہ ان یؤمنوا وہو
الذی کان ینزل جبرئیل علی صورتہ نزل الشام وبقی الی ایام معاویۃ روی
عنہ نفر من التابعین ودحیۃ بکسر الدال وسکون الحاء المہملۃ وبالیاء تحتہا
نقطتان کذا یرویہ اکثر اصحاب الحدیث واہل اللغۃ وقیل ہو بالفتح۔

ابو الدرداء ہو ابو الدرداء عویمر بن عامر الانصاری الخزرجی وہو مشہور
بکنیتہ والدرداء ابنتہ تاخر اسلامہ قلیلا فکان آخر اہل دارہ اسلاما وحسن
اسلامہ وکان فقیہا عاقلا حکیما سکن الشام ومات بدمشق سنۃ اثنتین وثلثین۔

فصل فی التابعین

داؤد بن صالح ہو داؤد بن صالح بن دینار التمار مولی الانصار
المدنی روی عن سالم بن عبد اللہ وعن ابیہ وامہ۔

داؤد بن الحصین ہو داؤد بن الحصین مولی عمرو بن عثمان بن عفان سمع
عن عکرمۃ وعنہ مالک توفی سنۃ خمس وثلثین ومائۃ وہو ابن اثنتین وسبعین سنۃ

ابن الدیلمی ہو الضحاک بن فیروز تابعی حدیثہ فی المصریین روی
عن ابیہ والدیلمی بفتح الدال منسوب الی الدیلم وہو الجبل المعروف بین
الناس وفیروز بفتح الفاء وسکون الیاء تحتہا نقطتان وضم الراء وبالزای

ابو داؤد الکوفی ہو ابو داؤد نفیع بن الحارث الاعمی الکوفی روی عن عمران
بن حصین وابی برزۃ وعنہ الثوری وشریک ترکوہ کان یرفض ترک فی کتب اہل العلم

فصل فی الصحابیات

ام الدرداء ہی ام الدرداء اسمہا خیرۃ بنت ابی حدرد الاسلمیۃ
وہی زوجۃ ابی الدرداء کانت من فضلاء النساء والصحابیات وعقلائہن
وذوات الرای منہن مع العبادۃ والنسک روی عنہا جماعۃ ماتت
قبل ابی الدرداء بسنتین وکان وفاتہا بالشام فی خلافۃ عثمان۔

حرف الذال فصل فی الصحابۃ

ابو ذر الغفاری ہو ابو ذر جندب بن جنادۃ وہو من اعلام
الصحابۃ وزہادہم والمہاجرین واسلم قدیما بمکۃ یقال کان خامسا
فی الاسلام ثم انصرف الی قومہ فاقام عندہم الی ان قدم المدینۃ
علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد الخندق ثم سکن الربذۃ الی ان مات
بہا سنۃ اثنتین وثلثین فی خلافۃ عثمان وکان یتعبد قبل مبعث
النبی صلی اللہ علیہ وسلم روی عنہ خلق کثیر من الصحابۃ والتابعین۔

ذو مخبر بکسر المیم وسکون الخاء المعجمۃ وفتح الباء الموحدۃ ابن اخی
النجاشی خادم النبی صلی اللہ علیہ وسلم روی عنہ جبیر بن نفیر وغیرہ
یعد فی الشامیین وحدیثہ فیہم۔

ذو الیدین ہو رجل من بنی سلیم یقال لہ الخرباق صحابی
حجازی شہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد سہا فی صلوۃ الخرباق
بکسر الخاء المعجمۃ وسکون الراء والباء الموحدۃ۔

ذو السویقتین ہو ذو السویقتین الحبشی ذکرہ النبی صلعم انہ یہدم الکعبۃ

حرف الراء فصل فی الصحابۃ رضی اللہ عنہم

رافع بن خدیج ہو رافع بن خدیج یکنی ابا عبد اللہ الحارثی
الانصاری اصابہ سہم یوم احد فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم انا اشہد لک یوم القیامۃ وانتقضت جراحتہ زمن عبد الملک
بن مروان فمات سنۃ ثلث وسبعین بالمدینۃ ولہ ست وثمانون سنۃ
روی عنہ خلق کثیر خدیج بفتح الخاء المعجمۃ وکسر الدال وبالجیم۔

رافع بن عمرو ہو رافع بن عمرو الغفاری عدادہ فی البصریین
روی عنہ عبد اللہ بن الصامت حدیثہ فی اکل الثمر۔

رافع بن مکیث ہو رافع بن مکیث الجہنی شہد الحدیبیۃ
روی عنہ ابناہ بلال والحارث مکیث بفتح المیم وکسر الکاف
وسکون الیاء تحتہا نقطتان وبالثاء المثلثۃ۔

رفاعۃ بن رافع یکنی ابا معاذ الزرقی الانصاری شہد
بدرا واحدا وسائر المشاہد مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشہد
مع علی الجمل وصفین مات فی اول امارۃ معاویۃ روی عنہ ابناہ
عبید ومعاذ وابن اخیہ یحیی بن خلاد۔

رفاعۃ بن سموال ہو رفاعۃ بن سموال القرظی وہو الذی
طلق امراتہ ثلثا فتزوجہا عبد الرحمن بن الزبیر روت عنہ عائشۃ وغیرہا
سموال بکسر السین المہملۃ ویقال بفتحہا وسکون المیم وتخفیف
الواو وباللام والزبیر بفتح الزای وکسر الباء الموحدۃ وقیل بضم
الزای وفتح الباء ورفاعۃ ہذا ہو خال صفیۃ زوج النبی صلعم۔

رفاعۃ بن عبد المنذر ہو رفاعۃ بن عبد المنذر الانصاری
یکنی ابا لبابۃ وسیجیء ذکرہ فی حرف اللام۔

رویفع بن ثابت ہو رویفع بن ثابت بن سکن الانصاری
عدادہ فی المصریین وامرہ معاویۃ علی طرابلس المغرب سنۃ ست
واربعین ومات ببرقۃ وقیل بالشام روی عنہ حنش بن عبد اللہ
وغیرہ ورویفع تصغیر رافع وحنش بفتح الحاء المہملۃ وفتح النون وبالشین المعجمۃ

رکانۃ بن عبد یزید ہو رکانۃ بن عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب
القرشی کان من اشد الناس حدیثہ فی الحجازیین بقی الی اول خلافۃ
وقیل مات سنۃ اثنتین واربعین روی عنہ جماعۃ رکانۃ بضم الراء
وتخفیف الکاف وبالنون۔

رباح بن الربیع ہو رباح بن الربیع اخو حنظلۃ الکاتب تمیمی
البصریین روی عنہ قیس بن زہیر الاسیدی بضم الہمزۃ وفتح
السین وتشدید الیاء الاولی والثانیۃ۔

ربیعۃ بن کعب ہو ربیعۃ بن کعب یکنی ابا فراس الاسلمی معدود
فی اہل المدینۃ وکان من اہل الصفۃ ویقال کان خادما لرسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم صحبہ قدیما وکان یلازمہ سفرا وحضرا مات سنۃ
ثلث وستین روی عنہ جماعۃ۔

ربیعۃ بن الحارث ہو ربیعۃ بن الحارث بن عبد المطلب
بن ہاشم ابن عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصحبۃ والروایۃ مات سنۃ
ثلث وعشرین فی خلافۃ عمر وہو الذی قال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یوم فتح مکۃ واول دم اضعہ دم ربیعۃ بن الحارث وذلک انہ قتل لربیعۃ
بن الحارث ابن فی الجاہلیۃ یسمی آدم فابطل رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم الطلب بہ فی الاسلام۔

ربیعۃ بن عمرو ہو ربیعۃ بن عمرو الجرشی قال الواقدی قتل
ربیعۃ یوم مرج راہط۔

ابو رافع اسلم ہو ابو رافع اسلم مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
غلب علیہ کنیتہ کان قبطیا وکان للعباس فوہبہ للنبی صلی اللہ علیہ
وسلم فلما بشر النبی صلی اللہ علیہ وسلم باسلام العباس اعتقہ وکان
اسلامہ قبل بدر روی عنہ خلق کثیر مات قبل عثمان بیسیر۔

ابو رمثۃ ہو ابو رمثۃ بن رفاعۃ بن یثربی التیمی من امرئ القیس
بن زید بن مناۃ بن تمیم وفی اسمہ اختلاف کثیر فقیل ما ذکرنا وقیل عمارۃ
بن یثربی وقیل غیر ذلک قدم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مع ابیہ
وعدادہ فی الکوفیین روی عنہ ایاد بن لقیط رمثۃ بکسر الراء
وسکون المیم وبالثاء المثلثۃ۔

ابو رزین ہو ابو رزین لقیط بن عامر بن صبرۃ سیجیء ذکرہ فی حرف اللام

ابو ریحانۃ ہو ابو ریحانۃ شمعون بن زید القرظی الانصاری
حلیف لہم ویقال انہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانت ابنتہ
ریحانۃ سریۃ النبی وکان من الفضلاء الزاہدین فی الدنیا نزل الشام روی عنہ جماعۃ

فصل فی التابعین

ابو رجاء ہو ابو رجاء عمران بن تیم العطاردی اسلم فی حیوۃ النبی
صلی اللہ علیہ وسلم روی عن عمر بن الخطاب وعلی وغیرہما وعنہ خلق کثیر
کان عالما عاملا معمرا وکان من القراء مات سنۃ سبع ومائۃ۔

ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن ہو ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن تابعی
جلیل القدر احد فقہاء المدینۃ متفق علیہ سمع انس بن مالک والسائب
ابن یزید روی عنہ الثوری ومالک بن انس مات سنۃ ست وثلثین ومائۃ

ابو رافع هو ابو رافع بن ابی الحقیق واسمه عبد الله الیهودی تاجر اهل الحجاز ذکره فی المعجزات فی حدیث البراء الحقیق بضم الحاء المهملة وفتح القاف الاولی وسکون الیاء

رعل بن مالک هو رعل بن مالک بن عوف من الذین قنت النبی صلی الله علیه وسلم علیهم لقتلهم القراء ورعل بکسر الراء وسکون العین المهملة.

فصل فی الصحابیات

الربیع بنت معوذ هی الربیع بنت معوذ صحابیة انصاریة ولها قدر عظیم حدیثها عند اهل المدینة واهل البصرة الربیع بضم الراء وفتح الباء الموحدة وتشدید الیاء المکسورة تحتها نقطتان.

الربیع بنت النضر هی الربیع بنت النضر عمة انس بن مالک الانصاری وهی ام حارثة بن سراقة وقد جاء فی صحیح البخاری انها ام الربیع بنت النضر والذی ذکر فی اسماء الصحابیات انها الربیع والصحیح

الرمیصاء هی الرمیصاء ام سلیم بنت ملحان ام انس بن مالک سبق ذکرها فی حرف السین

حرف الزای فصل فی الصحابة

زید بن ثابت هو زید بن ثابت الانصاری کاتب النبی صلی الله علیه وسلم وکان له حین قدم النبی صلی الله علیه وسلم المدینة احدی عشرة سنة وکان احد فقهاء الصحابة الجلة العالم بالفرائض وهو احد من جمع القرآن وکتبه فی خلافة ابی بکر ونقله من المصحف فی زمن عثمان روی عنه خلق کثیر مات بالمدینة سنة خمس واربعین وقیل سنة خمسین

زید بن ارقم[1] هو زید بن ارقم یکنی باعمرو الانصاری الخزرجی نزل الکوفة وسکنها ومات بها سنة ست وستین روی عنه جماعة

زید بن خالد هو زید بن خالد الجهنی نزل الکوفة ومات بها سنة ثمان وسبعین وهو ابن خمس وثمانین سنة روی عنه عطاء بن یسار وغیره

زید بن حارثة هو زید بن حارثة یکنی باسامة وامه سعدی بنت ثعلبة من بنی معن خرجت به امه تزور قومها فاغارت خیل لبنی القین بن جسر فی الجاهلیة فمروا علی ابیات من بنی معن رهط ام زید فاحتملوا زیدا وهو یومئذ غلام یقال له ثمانیة سنین فوافوا به سوق عکاظ فعرضوه للبیع فاشتراه حکیم بن حزام بن خویلد لعمته خدیجة باربع مائة درهم فلما تزوجها رسول الله صلی الله علیه وسلم وهبته له فقبضه ثم ان خبره اتصل باهله فحضر ابوه حارثة وعمه کعب فی فدائه فخیره النبی صلی الله علیه وسلم بین نفسه والمقام عنده وبین اهله والرجوع الیهم فاختار النبی صلی الله علیه وسلم علی اهله فحینئذ خرج به النبی صلی الله علیه وسلم الی الحجر فقال یا من حضر اشهدوا ان زیدا ابنی یرثنی وارثه فصار یدعی زید بن محمد الی ان جاء الله بالاسلام فنزل ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله فقیل له زید بن حارثة وهو اول من اسلم من الذکور فی قول وکان النبی صلی الله علیه وسلم اکبر منه بعشر سنین وقیل بعشرین سنة وزوجه رسول الله صلی الله علیه وسلم مولاته ام ایمن فولدت له اسامة ثم تزوج زینب بنت جحش وکان یقال له حب رسول الله صلی الله علیه وسلم ولم یسم الله تعالی فی القرآن احدا من الصحابة بغیره فی قوله تعالی فلما قضی زید منها وطرا زوجنکها روی عنه ابنه اسامة وغیره وقتل فی غزوة موتة وهو امیر الجیش فی جمادی الاولی سنة ثمان وهو ابن خمس وخمسین سنة۔

زید بن الخطاب هو زید بن الخطاب العدوی القرشی اخو عمر بن الخطاب کان اسن من عمر وهو من المهاجرین الاولین اسلم قبل عمر وکان شهد بدرا وما بعدها من المشاهد وقتل یوم الیمامة فی خلافة ابی بکر روی عنه عبد الله بن عمر۔

زید بن سهل هو زید بن سهل المشهور بکنیته ابی طلحة سبق ذکره فی حرف الطاء

الزبیر بن العوام هو الزبیر بن العوام ابو عبد الله القرشی امه صفیة بنت عبد المطلب عمة النبی صلی الله علیه وسلم اسلمت واسلم هو قدیما وهو ابن ست عشرة سنة فعذبه عمه بالدخان لیترک الاسلام فلم یفعل وشهد المشاهد کلها مع النبی صلی الله علیه وسلم وهو اول من سل السیف فی سبیل الله وثبت مع النبی صلی الله علیه وسلم یوم احد وهو احد العشرة المبشرة بالجنة کان ابیض طویلا یمیل الی الخفة فی اللحم ویقال کان اسمر کثیر الشعر خفیف العارضین قتله عمرو بن جرموز بسفوان من ناحیة البصرة سنة ست وثلاثین فی ربیع وسنه ستون سنة ودفن بوادی السباع ثم حول الی البصرة وقبره مشهور بها روی عنه ابناه عبد الله وعروة وغیرهما۔

زیاد بن لبید هو زیاد بن لبید یکنی ابا عبد الله الانصاری الزرقی شهد المشاهد کلها مع رسول الله صلی الله علیه وسلم واستعمله علی حضرموت روی عنه عوف بن مالک وسالم بن ابی الجعد ومات فی اول ایام معاویة

زیاد بن الحارث هو زیاد بن الحارث الصدائی بایع النبی صلی الله علیه وسلم فاذن بین یدیه یعد فی البصریین والصدائی بضم الصاد وتخفیف الدال المهملتین وبعد الالف همزة۔

زاهر بن الاسود هو زاهر بن الاسود الاسلمی کان ممن بایع تحت الشجرة سکن الکوفة وعداده فی اهلها۔

زارع بن عامر هو زارع بن عامر بن عبد القیس وفد علی النبی صلی الله علیه وسلم فی وفد عبد القیس عداده فی البصریین وحدیثه عندهم

زرارة بن ابی اوفی هو زرارة بن ابی اوفی [illegible] زمن عثمان

ابو زید الانصاری هو ابو زید الانصاری الذی جمع القرآن حفظا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم واختلف فی اسمه قیل سعید بن عبید وقیل قیس بن السکن۔

ابو زبیر النمیری هو ابو زبیر النمیری عداده فی اهل الشام۔ الزبیر بضم الزای وفتح الباء الموحدة منسوب الی نمیر [illegible]

فصل فی التابعین

الزبیر بن عدی هو ابن عدی الهمدانی الکوفی کان قاضی الری هو تابعی سمع انس بن مالک روی عنه الثوری وغیره مات سنة احدی وثلاثین ومائة والهمدانی بسکون المیم۔

الزبیر العربی هو الزبیر العربی البصری یعد فی البصریین روی عن ابن عمر وعنه معمر وحماد بن زید ثقة۔

زیاد بن کسیب هو زیاد بن کسیب العدوی یعد فی البصریین تابعی روی عن ابی بکرة کسیب مصغر۔

زهرة بن معبد هو زهرة بن معبد کنیته ابو عقیل بفتح العین القرشی المصری سمع جده عبد الله بن هشام وغیره روی عنه جماعة وسعید حدیثه عند اهل مصر

زهیر بن معاویة هو زهیر بن معاویة یکنی ابا خیثمة الجعفی الکوفی سکن الجزیرة وکان حافظا ثقة ثبتا سمع ابا اسحاق الهمدانی وابا الزبیر روی عنه ابن المبارک ویحیی بن یحیی وغیرهما ذکر انه مات سنة اربع وسبعین ومائة۔

زمیل بن عباس روی عن مولاه عروة وعنه یزید بن الهاد اللیثی

الزهری هو الزهری منسوب الی زهرة بن کلاب من اشتهر بالنسب الیهم هو ابو بکر محمد بن عبد الله بن شهاب احد الفقهاء والمحدثین والعلماء الاعلام من التابعین بالمدینة المشار الیه فی فنون علوم الشریعة سمع نفرا من الصحابة روی عنه خلق کثیر منهم قتادة ومالک بن انس قال عمر بن عبد العزیز لا اعلم احدا اعلم بسنة ماضیة منه وقیل لمکحول من اعلم من رأیت قال ابن شهاب قیل ثم من قال ابن شهاب قیل ثم من قال ابن شهاب مات فی شهر رمضان سنة اربع وعشرین ومائة۔

زر بن حبیش هو زر بن حبیش ابو مریم الاسدی الکوفی عاش فی الجاهلیة ستین سنة وفی الاسلام ستین سنة وهو من اکابر قراء العراق المشهورین من اصحاب عبد الله بن مسعود وسمع عمر روی عنه خلق کثیر من التابعین وغیرهم زر بکسر الزای وتشدید الراء وحبیش بضم الحاء المهملة وفتح الباء الموحدة وسکون الیاء والشین المعجمة۔

زرارة بن ابی اوفی هو زرارة بن ابی اوفی ابو حاجب العامری الحرشی البصری روی عن جماعة من الصحابة منهم ابن عباس وروی عنه قتادة

---

[1] هو ابو عمرو وقیل ابو عامر وقیل ابو سعید وقیل ابو حمزة وقیل غیر ذلک زید ابن ارقم بن یزید بن قیس ابن النعمان الانصاری الخزرجی یعد فی الکوفیین وسکنها غزا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم روی عن علی وعنه الصحابة وروی عنه طاؤس وغیرهم وهو الذی اظهر نفاق عبد الله بن سلول حکی قول لئن رجعنا الی المدینة لیخرجن الاعز منها الاذل ونزل تصدیقه سورة المنافقون مات سنة ٦٦ ایام المختار زمن عبد الملک ابن مروان وقیل سنة ٦٨ ۱۲ عبد الحق

ذکره السیوطی من الاعلام الذین ماتوا فی خلافة علی رضی الله عنه والله اعلم ۱۲

سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال أي العمل أحب إلى الله تعالى فقال الحال المرتحل قال وما الحال المرتحل قال صاحب القرآن يضرب من أول القرآن حتى يبلغ آخره ومن آخره حتى يبلغ أوله روى عنه قتادة وعوف وكان قد أم قومه فقرأ فإذا نقر في الناقور فشهق ومات سنة ثلث وتسعين.

زياد بن حدير هو زياد بن حدير يكنى أبا المغيرة الأسدي الكوفي تابعي سمع عمر وعليا روى عنه خلق كثير منهم الشعبي. حدير بضم الحاء وفتح الدال المهملتين وسكون الياء وبالراء.

زيد بن أسلم هو زيد بن أسلم يكنى أبا أسامة مولى عمر بن الخطاب مدني من أكابر التابعين سمع جماعة من الصحابة روى عنه الثوري وأيوب السختياني ومالك وابن عيينة مات سنة ست وثلثين ومائة.

زيد بن طلحة هو زيد بن طلحة روى عنه سلمة بن صفوان الزرقي أخرج حديثه مالك في الحياء.

زيد بن يحيى هو زيد بن يحيى الدمشقي روى عن الأوزاعي وعنه [illegible] ثقة.

أبو الزبير هو أبو الزبير محمد بن مسلم المكي مولى حكيم بن حزام في الطبقة الثانية من تابعي مكة سمع جابر بن عبد الله روى عنه جماعة كثيرة مات سنة خمس وعشرين ومائة.

أبو زرعة هو عبيد الله بن عبد الكريم الرازي سمع خلقا كثيرا وروى عنه عبد الله بن أحمد بن حنبل وغيره وكان إماما حافظا متقنا ثقة عالما بالحديث عارفا بالمشائخ والجرح والتعديل مات سنة أربع وستين ومائتين.

فصل في الصحابيات

زينب بنت جحش هي زينب بنت جحش أم المؤمنين وأمها أميمة بنت عبد المطلب عمة النبي صلى الله عليه وسلم وكانت تحت زيد بن حارثة مولى النبي صلى الله عليه وسلم فطلقها ثم تزوجها النبي صلى الله عليه وسلم سنة خمس وهي أول من مات من أزواجه بعده وكان اسمها برة فجعله النبي صلى الله عليه وسلم زينب قالت عائشة في شأنها ولم أر امرأة قط خيرا منها في الدين وأتقى لله وأصدق حديثا وأوصل للرحم وأعظم صدقة وأشد ابتذالا لنفسها في العمل الذي تصدق به وتقرب إلى الله ماتت بالمدينة سنة عشرين وقيل سنة إحدى وعشرين ولها ثلث وخمسون سنة روت عنها عائشة وأم حبيبة وغيرهما.

زينب بنت عبد الله الثقفية هي زينب بنت عبد الله بن معاوية الثقفية امرأة عبد الله بن مسعود روى عنها زوجها وأبو سعيد وأبو هريرة وغيرهم.

زينب بنت أبي سلمة هي زينب بنت أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم كان اسمها برة فغيره النبي صلى الله عليه وسلم فسماها زينب ولدت بأرض الحبشة كانت تحت عبد الله بن زمعة وكانت أفقه نساء زمانها روى عنها أبو رافع ماتت بعد وقعة الحرة.

فصل في التابعيات

زينب بنت كعب هي زينب بنت كعب بن عجرة الأنصارية امرأة أبي سعيد الخدري تابعية.

حرف السين فصل في الصحابة

سعد بن أبي وقاص هو سعد بن أبي وقاص يكنى أبا إسحق واسم أبي وقاص مالك بن أهيب الزهري القرشي هو أحد العشرة المبشرة بالجنة أسلم قديما وهو ابن سبع عشرة سنة وقال كنت ثالث الإسلام وأنا أول من رمى بسهم في سبيل الله شهد المشاهد كلها مع النبي صلى الله عليه وسلم كان مجاب الدعوة مشهورا بذلك تخاف دعوته وترجى لاشتهار إجابتها عندهم وذلك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم سدد سهمه وأجب دعوته وجمع له رسول الله صلى الله عليه وسلم وللزبير أبويه فقال لكل واحد منهما ارم فداك أبي وأمي ولم يقل ذلك لأحد غيرهما وكان قصيرا غليظا آدم أشعر الجسد مات في قصره بالعقيق قريبا من المدينة فحمل على رقاب الرجال إلى المدينة وصلى عليه مروان بن الحكم وهو يومئذ والي المدينة ودفن بالبقيع سنة خمس وخمسين وله بضع وسبعون سنة وهو آخر العشرة موتا ولاه عمر وعثمان الكوفة روى عنه خلق كثير من الصحابة والتابعين.

سعد بن معاذ هو سعد بن معاذ الأنصاري الأشهلي الأوسي أسلم بالمدينة بين العقبة الأولى والثانية فأسلم بإسلامه بنو عبد الأشهل ودارهم أول دار أسلمت من الأنصار وسماه رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد الأنصار وكان مقدما مطاعا شريفا في قومه من أجلة الصحابة وأكابرهم وخيارهم شهد بدرا وأحدا وثبت مع النبي صلى الله عليه وسلم يومئذ ورمي يوم الخندق في أكحله فلم يرقأ الدم حتى مات بعد شهر وذلك في ذي القعدة سنة خمس وهو ابن سبع وثلثين سنة ودفن بالبقيع روى عنه نفر من الصحابة.

سعد بن خولة هو سعد بن خولة شهد بدرا ومات بمكة في حجة الوداع.

سعد بن عبادة هو سعد بن عبادة يكنى أبا ثابت الأنصاري الساعدي الخزرجي كان أحد النقباء الاثني عشر وكان سيد الأنصار مقدما فيهم وجيها له رياسة وسيادة يعترف له قومه بها روى عنه نفر ومات بحوران من أرض الشام لسنتين ونصف من خلافة عمر سنة خمس عشرة وقيل مات في خلافة أبي بكر سنة إحدى عشرة ولم يختلفوا أنه وجد ميتا في مغتسله وقد اخضر جسده ولم يشعروا بموته حتى سمعوا قائلا يقول ولا يرون أحدا شعر: نحن قتلنا سيد الخزرج سعد بن عبادة * ورميناه بسهمين فلم نخط فؤاده * فيقال إن الجن قتلته.

سعيد بن الربيع هو سعيد بن الربيع الأنصاري الخزرجي قتل يوم أحد شهيدا وكان آخى النبي صلى الله عليه وسلم بينه وبين عبد الرحمن بن عوف ودفن هو وخارجة بن زيد في قبر واحد.

سعيد بن الأطول هو سعيد بن الأطول الجهني له صحبة روى عنه ابنه عبد الله وأبو نضرة.

سعيد بن زيد هو سعيد بن زيد يكنى أبا الأعور العدوي القرشي وهو أحد العشرة المبشرة بالجنة أسلم قديما وشهد المشاهد كلها مع النبي صلى الله عليه وسلم غير بدر فإنه كان مع طلحة بن عبيد الله يطلبان خبر عير قريش وضرب له النبي صلى الله عليه وسلم بسهم وكانت فاطمة أخت عمر تحته وبسببها كان إسلام عمر كان آدم طوالا أشعر مات بالعقيق فحمل إلى المدينة ودفن بالبقيع سنة إحدى وخمسين وله بضع وسبعون سنة روى عنه جماعة.

سعيد بن حريث هو سعيد بن حريث القرشي المخزومي شهد فتح مكة مع النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن خمس عشرة سنة ثم نزل الكوفة ومات بها وقبره بها وقال ابن عبد البر قتل بالجزيرة ولا عقب له روى عنه أخوه عمرو.

سعيد بن العاص هو سعيد بن العاص القرشي ولد عام الهجرة وكان أحد أشراف قريش وهو أحد الذين كتبوا المصحف لعثمان واستعمله عثمان على الكوفة وغزا بالناس طبرستان فافتتحها ومات سنة تسع وخمسين.

سعيد بن سعد هو سعيد بن سعد بن عبادة الأنصاري قيل له صحبة روى عن أبيه وعنه ابنه شرحبيل وأبو أمامة بن سهل قال الواقدي وغيره له صحبة وكان واليا لعلي بن أبي طالب على اليمن.

سبرة بن معبد هو سبرة بن معبد الجهني سكن المدينة روى عنه ابنه الربيع وعداده في المصريين. سبرة بفتح السين وسكون الباء الموحدة.

سهل بن سعد هو سهل بن سعد الساعدي الأنصاري يكنى أبا العباس وكان اسمه حزنا فسماه النبي صلى الله عليه وسلم سهلا مات النبي صلى الله عليه وسلم وله خمس عشرة سنة ومات سهل بالمدينة سنة إحدى وتسعين وقيل سنة ثمان وثمانين وهو آخر من مات بالمدينة من الصحابة روى عنه ابنه العباس والزهري وأبو حازم.

سهل بن أبي حثمة هو سهل بن أبي حثمة يكنى أبا محمد ويقال [illegible] الأنصاري الأوسي ولد سنة ثلث من الهجرة سكن الكوفة وعداده في أهل المدينة وبها كان وفاته في زمن مصعب بن الزبير روى عنه جماعة.

سهل بن حنيف هو سهل بن حنيف الأنصاري الأوسي شهد بدرا وأحدا والمشاهد كلها وثبت مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم أحد وصحب عليا

سـ٥١ لها أحد عشر حديثا اتفقا على حديثين

هو حنبلا(؟) سـ٥٢ في البخاري حديثان ومسلم فرد حديث [illegible]

سـ٥٣ مات سنة خمسين أو بعدها بسنة أو سنتين ١٢ تقريب

سـ٥٤ يقال أبو عبد الرحمن وفي التقريب

سهل بن أبي حثمة بن ساعدة بن عامر الأنصاري الخزرجي المدني صحابي صغير ولد سنة ثلث من الهجرة وله أحاديث مات في خلافة معاوية روى عنه عروة ونافع بن جبير كذا في عبد الحق والتقريب ١٢

بعد النبی صلی الله علیه وسلم واستخلفه علی المدینة ثم ولاه فارس روی
عنه ابنه ابو امامة وغیره مات بالکوفة سنة ثمان وثلثین۔

سہیل بن بیضاء ہو سہیل بن بیضاء واخوہ سہیل وبیضاء
امہما اسمہا دعد وابوہما وہب بن ربیعة وکان سہیل ممن اظہر الاسلام
بمکة وقیل انه کان یکتم اسلامه بمکة وخرج مع المشرکین الی بدر
فاسر یومئذ فشہد له عبد الله بن مسعود انه رآه بمکة یصلی فخلی عنه مات
بالمدینة وصلی علیه النبی صلی الله علیه وسلم فی المسجد وعلی اخیه لہما
ذکر فی الصلوة علی الجنازة۔

سہیل بن الحنظلیة ہو سہیل بن الحنظلیة والحنظلیة ام جده
وقیل امه والیہا ینسب وبہا یعرف واسم ابیه الربیع بن عمرو وکان
سہیل ممن بایع تحت الشجرة وکان فاضلا معتزلا عن الناس کثیر
الصلوة والذکر وکان عقیما لا یولد له سکن الشام ومات بدمشق فی اول امارة معاویة

سہیل بن عمرو ہو سہیل بن عمرو القرشی العامری والد ابی
جندل کان احد الاشراف من قریش وساداتہم اسر یوم بدر کافرا وکان
خطیب قریش فقال عمر یا رسول الله انزع ثنیته فلا یقوم علیک
خطیبا ابدا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم دعه فعسی ان یقوم
مقاما تحمده وہو الذی جاء فی صلح الحدیبیة ولما مات النبی صلی الله
علیه وسلم اختلف الناس بمکة وارتد من ارتد منہم فقام سہیل خطیبا
وسکن الناس ومنعہم من الاختلاف مات سنة ثمانی عشرة فی طاعون
عمواس وقیل قتل بالیرموک وعن ابن عبد البر قال حضر الناس
باب عمر بن الخطاب وفیہم سہیل بن عمرو وابو سفیان بن حرب
واولئک الشیوخ من قریش فخرج آذنه فجعل یأذن لاہل بدر کصہیب
وبلال فقال ابو سفیان ما رأیت کالیوم قط انه لیأذن لہؤلاء العبید
ونحن جلوس لا یلتفت الینا فقال سہیل ایہا القوم انی والله قد اری
الذی فی وجوہکم فان کنتم غضابا فاغضبوا علی انفسکم دعی القوم ودعیتم
فاسرعوا وابطأتم اما والله لما سبقوکم به من الفضل اشد علیکم فوتا من بابکم
ہذا الذی تتنافسون فیه ثم قال ایہا القوم قد سبقوکم بما ترون ولا
سبیل لکم الی ما سبقوکم الیه فانظروا ہذا الجہاد فالزموہ عسی الله ان
یرزقکم شہادة ثم نفض ثوبه فقام ولحق بالشام قال الحسن صدق والله
سہیل ما کان عقله الصدق فی قوله والله لا یجعل الله عبدا اسرع الیه کعبد ابطأ عنه

سہیل بن بیضاء ہو سہیل بن بیضاء القرشی تقدم تمام نسبه
عند ذکر اخیه سہیل اسلم قدیما وہاجر الی الحبشة الہجرتین شہد بدرا والمشاہد
کلہا روی عنه عبد الله بن انیس وانس بن مالک مات فی حیوة النبی
صلی الله علیه وسلم بعد رجوعه من تبوک سنة تسع ولا عقب له

سمرة بن جندب ہو سمرة بن جندب الفزاری حلیف الانصار
کان من الحفاظ المکثرین عن رسول الله صلی الله علیه وسلم روی عنه جماعة
مات بالبصرة آخر سنة تسع وخمسین۔

سلیمان بن صرد ہو سلیمان بن صرد یکنی ابا المطرف الخزاعی
کان خیرا فاضلا عابدا سکن الکوفة من اول ما نزل بہا المسلمون
وله ثلث وتسعون سنة صرد بضم الصاد المہملة وفتح الراء۔

سلیمان بن بریدة ہو سلیمان بن بریدة الاسلمی روی عن ابیه
وعمران بن حصین وعنه علقمة وغیره مات سنة خمس عشرة۔

سلمة بن الاکوع ہو سلمة بن الاکوع یکنی ابا مسلم الاسلمی المدنی
کان ممن بایع تحت الشجرة وکان من اشد الناس وشجعانہم راجلا توفی
بالمدینة سنة اربع وسبعین وہو ابن ثمانین سنة روی عنه خلق کثیر

سلمة بن ہشام ہو سلمة بن ہشام القرشی المخزومی کان من
مہاجری الحبشة وکان من خیار الصحابة وفضلائہم وہو اخو ابی جہل
کان قدیم الاسلام وعذب فی سبیل الله عز وجل وحبس بمکة وکان النبی
صلی الله علیه وسلم یدعو له فی قنوته مع الجماعة الذین کان یدعو لہم
فی القنوت من المستضعفین بمکة ولم یشہد بدرا لذلک وقتل یوم مرج الصفر سنة
اربع عشرة فی خلافة عمر۔

سلمة بن صخر ہو سلمة بن صخر الانصاری البیاضی وقیل سلمان
وہو الذی ظاہر من امرأته ثم وقع علیہا وکان احد البکائین روی عنه
سلیمان بن یسار وابن المسیب قال البخاری ولا یصح حدیثه

سلمة بن المحبق ہو سلمة بن المحبق یکنی ابا سنان واسم المحبق صخر
بن عتبة الہذلی یعد فی البصریین المحبق بضم المیم وفتح الحاء المہملة
وتشدید الباء الموحدة المکسورة والقاف واصحاب الحدیث یفتحون الباء

سلمة بن قیس ہو سلمة بن قیس الاشجعی یقال ابو عاصم ہو الشامی
عداده فی اہل الکوفة روی عنه ہلال بن یساف وغیره۔

سلمان الفارسی ہو سلمان الفارسی یکنی ابا عبد الله مولی
رسول الله صلی الله علیه وسلم وکان اصله من فارس من رامہرمز ویقال بل کان
اصله من اصبہان من قریة یقال لہا جی سافر لطلب الدین مع رہبان
بدین النصرانیة وغیرہم وتکتب وصبر فی ذلک علی مشقات متتالیة فاخذه قوم
من العرب فباعوه من الیہود ثم انه کوتب فاعانه رسول الله صلی الله علیه وسلم فی
کتابته ویقال انه تداوله بضعة عشر ربا حتی افضی الی النبی صلی الله علیه
وسلم فاسلم لما قدم النبی صلی الله علیه وسلم المدینة وقال سلمان منا اہل
البیت وہو احد الذین اشتاق الیہم الجنة وکان من المعمرین قیل عاش مائتین
وخمسین سنة وقیل ثلث مائة وخمسین سنة والاول اصح وکان یأکل
من عمل یده ویتصدق بعطائه ومناقبه کثیرة وفضائله جمة غزیرة
اثنی علیه النبی صلی الله علیه وسلم ومدحه فی کثیر من الحدیث مات بالمدائن
سنة خمس وثلثین روی عنه انس وابو ہریرة وغیرہما۔

سلمان بن عامر ہو سلمان بن عامر الضبی عداده فی البصریین
قال بعض اہل العلم لیس فی الصحابة من الرواة ضبی غیره۔

سفینة ہو سفینة مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم وقیل مولی ام سلمة
زوج النبی صلی الله علیه وسلم اعتقته واشترطت علیه خدمة النبی صلی الله
علیه وسلم ما عاش ویقال ان سفینة لقب له واسمه مختلف فیه فقیل رباح
وقیل مہران وقیل رومان وہو من مولدی الاعراب وقیل ہو من ابناء
فارس ویقال ان النبی صلی الله علیه وسلم کان فی سفر فاعیی رجل فالقی
علیه سیفه وترسه ورمحه فحمل شیئا کثیرا فقال النبی صلی الله علیه وسلم انت
سفینة روی عنه بنوه عبد الرحمن ومحمد وزیاد وکثیر۔

سالم بن معقل ہو سالم بن معقل مولی ابی حذیفة بن عتبة
بن ربیعة کان من اہل فارس من اصطخر وکان من فضلاء الموالی
ومن خیار الصحابة وکبارہم وہو معدود فی القراء لان النبی صلی
الله علیه وسلم قال خذوا القرآن من اربعة ابن ام عبد ومن ابی
بن کعب ومن سالم مولی ابی حذیفة ومن معاذ بن جبل
شہد بدرا روی عنه ثابت بن قیس وابن عمر وغیرہما۔

سالم بن عبید ہو سالم بن عبید الاشجعی من اہل الصفة وعداده
فی اہل الکوفة روی عنه ہلال بن یساف وغیره ویساف بفتح الیاء
تحتہا نقطتان وتخفیف السین المہملة وبالفاء۔

سراقة بن مالک ہو سراقة بن مالک بن جعشم المدلجی
الکنانی کان ینزل قدیدا ویعد فی اہل المدینة روی عنه جماعة
کان شاعرا مجیدا مات سنة اربع وعشرین۔

سفیان بن اسید ہو سفیان بن اسید الحضرمی الشامی روی عنه
جبیر بن نفیر حدیثه فی الحمصیین اسید بفتح الہمزة وکسر السین وہو الاکثر
والثانیة بضم الہمزة وفتح السین والثالثة بفتح الہمزة وفتح السین
وحذف الیاء۔

سفیان بن ابی زہیر ہو سفیان بن ابی زہیر الازدی
الشنوی حدیثه فی الحجازیین روی عنه ابن الزبیر وغیره۔

سفیان بن عبد الله ہو سفیان بن عبد الله بن ربیعة یکنی ابا عمرو
الثقفی یعد فی اہل الطائف له صحبة وکان عاملا لعمر بن الخطاب علی الطائف

سخبرة ہو سخبرة یکنی ابا عبد الله الازدی روی عنه ابنه عبد الله روایته فی
کتاب العلم سخبرة بفتح السین وسکون الخاء المعجمة وفتح الباء الموحدة

سه وقیل ادرک زمان عیسی بن مریم علیہما السلام ۱۲ عبد الحق

سه وسلیمن کله بالیاء الا سلمان الفارسی وسلمان بن عامر وسلمان الاغر وعبد الرحمن ابن سلمان ۱۲ عبد الحق

سه وفی عبد الحق کما ابیض القوم وہذا النسب بالمقام ۱۲

السائب بن يزيد هو السائب بن يزيد يكنى ابا يزيد الكندي ولد في السنة الثانية من الهجرة وحضر حجة الوداع مع ابيه وهو ابن سبع سنين روى عنه الزهري ومحمد بن يوسف مات سنة ثمانين۔

السائب بن خلاد هو السائب بن خلاد يكنى ابا سهلة الانصاري الخزرجي مات سنة احدى وتسعين روى عنه ابنه خلاد وعطاء بن يسار۔

سويد بن قيس هو سويد بن قيس يكنى ابا صفوان روى عنه سماك بن حرب وتعداده في الكوفيين۔

ابو سيف القين هو ابو سيف القين ظئر ابراهيم بن النبي صلى الله عليه وسلم اسمه البراء بن اوس الانصاري وهو معروف بكنيته وزوجته التي ارضعت ابراهيم ام بردة۔

ابو سعيد سعد بن مالك هو ابو سعيد سعد بن مالك الانصاري الخدري مشهور بكنيته كان من الحفاظ المكثرين والعلماء الفضلاء العقلاء روى عنه جماعة من الصحابة والتابعين مات سنة اربع وسبعين ودفن بالبقيع وله اربع وثمانون سنة والخدري بضم الخاء المعجمة وسكون الدال المهملة۔

ابو سعيد بن المعلى هو ابو سعيد الحارث بن المعلى الانصاري الزرقي مات سنة اربع وسبعين وهو ابن اربع وستين۔

ابو سعيد بن ابي فضالة هو ابو سعيد بن ابي فضالة الحارثي الانصاري له كنيته يعد في اهل المدينة حديثه عند الحميد بن جعفر عن ابيه زياد بن ميناء بكسر الميم وسكون الياء تحتها نقطتان وبالنون والمد ويقصر

ابو سلمة هو ابو سلمة عبد الله بن عبد الاسد المخزومي القرشي ابن عمة النبي صلى الله عليه وسلم وهي برة بنت عبد المطلب كان زوج ام سلمة قبل النبي صلى الله عليه وسلم بعد عشرة وشهد المشاهد الى ان مات بالمدينة سنة اربع وهو ممن غلب عليه كنيته۔

ابو سفيان بن حرب هو ابو سفيان صخر بن حرب الاموي القرشي ولد قبل الفيل بعشر سنين كان من اشراف قريش في الجاهلية وكان اليه راية الرؤساء في قريش اسلم يوم فتح مكة وكان من المؤلفة قلوبهم وشهد حنينا واعطاه النبي صلى الله عليه وسلم من غنائمها مائة بعير واربعين اوقية فيمن اعطاه من المؤلفة قلوبهم وفقئت عينه يوم الطائف فلم يزل اعور الى يوم اليرموك فاصاب عينه الاخرى حجر فعميت روى عنه عبد الله بن عباس مات سنة اربع وثلثين بالمدينة ودفن بالبقيع۔

ابو سفيان بن الحارث هو ابو سفيان بن الحارث بن عبد المطلب ابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان اخاه من الرضاعة ارضعتهما حليمة بنت ابي ذويب السعدية قال قوم اسمه المغيرة وقال آخرون

بل اسمه كنيته والمغيرة اخوه وكان من الشعراء المطبوعين وكان سبق له هجاء في رسول الله صلى الله عليه وسلم وجوابه حسان بن ثابت ثم اسلم فحسن اسلامه فيقال انه ما رفع راسه الى رسول الله صلى الله عليه وسلم حياء منه وكان اسلامه عام الفتح وقال له علي ائت رسول الله صلى الله عليه وسلم من قبل وجهه فقل له ما قال اخوة يوسف تالله لقد آثرك الله علينا وان كنا لخاطئين ففعل ذلك ابو سفيان فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تثريب عليكم اليوم يغفر الله لكم وهو ارحم الراحمين فقبل منه اسلم وكان سبب موته انه حج فلما حلق الحلاق راسه قطع ثولولا كان في راسه فلم يزل مريضا منه حتى مات بعد مقدمه من الحج بالمدينة سنة عشرين ودفن في دار عقيل بن ابي طالب وصلى عليه عمر۔

ابو السمح هو ابو السمح اسمه اياد خادم النبي صلى الله عليه وسلم ويقال مولاه مشهور بكنيته اياد بكسر الهمزة وتخفيف الياء تحتها نقطتان وبالدال۔

ابو سهلة هو ابو سهلة السائب بن خلاد تقدم ذكره في هذا الحرف

فصل في التابعين

سعيد بن المسيب هو سعيد بن المسيب يكنى ابا محمد القرشي المخزومي المدني ولد لسنتين مضتا من خلافة عمر بن الخطاب كان سيد التابعين من الطبقة الاولى جمع بين الفقه والحديث والزهد والعبادة والورع وهو المشار اليه المنصوص عليه وكان اعلم الناس بحديث ابي هريرة وبقضايا عمر لقي جماعة كثيرة من الصحابة وروى عنهم وعنه الزهري وكثير من التابعين وغيرهم قال مكحول طفت الارض كلها في طلب العلم فما لقيت اعلم من ابن المسيب قال ابن المسيب حججت اربعين حجة مات سنة ثلث وتسعين۔

سعيد بن عبد العزيز هو سعيد بن عبد العزيز التنوخي الدمشقي كان فقيه اهل الشام في زمن الاوزاعي وبعده قال احمد ليس بالشام اصح حديثا منه وهو والاوزاعي عندي سواء وكان سعيد بكاء فسئل فقال ما قمت الى الصلوة الا مثلت لي جهنم وقال النسائي ثقة ثبت روى عن مكحول والزهري وعنه الثوري مات سنة سبع وستين ومائة وله بضع وسبعون سنة۔

سعيد بن ابي الحسن هو سعيد بن ابي الحسن واسم ابي الحسن يسار البصري تابعي روى عن ابن عباس وابي هريرة وعنه قتادة وعوف مات قبل اخيه بسنة وذلك سنة تسع ومائة۔

سعيد بن الحارث هو سعيد بن الحارث بن المعلى الانصاري الحجازي قاضي المدينة من مشاهير التابعين سمع ابن عمر وابا سعيد وجابرا وعنه نفر

سعيد بن ابي هند هو سعيد بن ابي هند مولى سمرة روى

عن ابي موسى وابي هريرة وابن عباس وعنه ابنه عبد الله ونافع ابن عمر الجمحي ثقة مشهور۔

سعيد بن جبير هو سعيد بن جبير الاسدي الكوفي احد اعلام التابعين سمع ابا مسعود وابن عباس وابن عمر وابن الزبير وانسا وعنه خلق قتله الحجاج بن يوسف في شعبان سنة خمس وتسعين وله تسع واربعون سنة ومات الحجاج في رمضان ويقال في شوال من السنة ويقال مات بعده بستة اشهر ولم يسلط بعده على قتل احد ولما دعا سعيدا قال له الحجاج انت شقي بن كسير قال انا سعيد بن جبير قال لاقتلنك قال اذا اصيب اسمي كما سمتني امي ثم قال اختر لنفسك اي قتلة شئت يا حجاج فوالله لا تقتلني قتلة الا قتلتك مثلها في الآخرة قال يريد ان اعفو عنك قال ان كان العفو فمن الله واما انت فلا براءة لك ولا عذر فقال الحجاج اذهبوا به فاقتلوه فلما اخرج من الباب ضحك فاخبر الحجاج فقال ردوه فرد فقال ما اضحكك قال عجبت من جرائتك على الله وحلم الله عنك فامر بالنطع فبسط فقال اقتلوه فقال سعيد وجهت وجهي للذي فطر السموات والارض حنيفا وما انا من المشركين قال شدوا به لغير القبلة قال فاينما تولوا فثم وجه الله قال كبوه على وجهه قال سعيد منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة اخرى قال اذبحوه فقال سعيد اما اني اشهد واحاج ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله خذها مني حتى تلقاني يوم القيمة ثم دعا سعيد وقال اللهم لا تسلطه على احد يقتله بعدي فذبح على النطع قيل عاش الحجاج بعده خمس عشرة ليلة ووقع الاكلة في بطنه فدعا بالطبيب لينظر اليه فدعا بلحم منتن فعلقه بالخيط وارسله في حلقه وتركها ساعة ثم استخرجها وقد لزق من الدم فعلم انه ليس بناج وكان ينادي بقية حياته ما لي ولسعيد بن جبير كلما اردت النوم اخذ برجلي ودفن سعيد بظاهر واسط العراق وقبره بها يزار۔

سعيد بن ابراهيم هو سعيد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري القرشي قاضي المدينة من افاضل المدنيين تابعي سمع ابا امامة وغيره توفي سنة خمس وعشرين ومائة وهو ابن اثنتين وسبعين سنة۔

سعيد بن هشام هو سعيد بن هشام الانصاري تابعي جليل القدر سمع ابن عمر وعائشة وغيرهما روى عنه الحسن حديثه عند اهل البصرة

سفيان بن دينار هو سفيان بن دينار التمار الكوفي روى عن سعيد بن جبير ومصعب بن سعد وعنه ابن المبارك وغيره وله زمن معروف ورأى قبر النبي صلى الله عليه وسلم۔

سفيان الثوري هو سفيان بن سعيد الثوري الكوفي امام المسلمين وحجة الله على خلقه جمع في زمنه بين الفقه والاجتهاد فيه

---

١٥ سعيد بن المعلى الانصاري المدني صحابي يقال اسمه رافع بن اوس ابن المعلى وقيل الحارث بن اوس بن المعلى روى عن النبي صلى الله عليه وسلم وروى عنه حفص بن عاصم وعبيد بن حنين وروى له البخاري وابو داؤد والنسائي وابن ماجة وروى ابو داؤد له في كتاب فضائل القرآن حديثا في فاتحة الكتاب من رواية البخاري وله في عام الهجرة وتوفي في سنة ثلث وسبعين ١٢ عبد الحق

والحديث والزهد والعبادة والورع والثقة واليه المنتهى في علم الحديث وغيره من العلوم اجمع الناس على امانته وورعه وزهده وثقته ولم يختلفوا في ذلك هو احد الائمة المجتهدين واحد اقطاب الاسلام واركان الدين ولد في ايام سليمن بن عبد الملك سنة تسع وتسعين سمع خلقا كثيرا وروى عنه معمر والاوزاعي وابن جريج ومالك وشعبة وابن عيينة وفضيل بن عياض وخلق كثير سواهم مات بالبصرة سنة احدى وستين ومائة

سفيان بن عيينة هو سفيان بن عيينة الهلالي مولاهم ولد بالكوفة للنصف من شعبان سنة سبع ومائة كان اماما عالما ثبتا حجة زاهدا ورعا مجمعا على صحة حديثه سمع الزهري وخلقا كثيرا روى عنه الاعمش والثوري وشعبة والشافعي واحمد وخلق كثير سواهم قالوا لولا مالك وسفيان لذهب علم الحجاز مات بمكة اول يوم من رجب سنة ثمان وتسعين ومائة ودفن بالحجون وكان حج سبعين حجة۔

سليمن بن حرب هو سليمن بن حرب البصري قاضي مكة احد اعلام البصريين وعلمائهم قال ابو حاتم هو امام من الائمة ظهر من حديثه نحو عشرة آلاف حديث وما رأيت في يده كتابا قط ولقد حضرت مجلسه ببغداد فحزروا من حضر مجلسه اربعين الف رجل ولد في صفر سنة اربعين ومائة وطلب الحديث في سنة ثمان وخمسين ومائة ولزم حماد بن زيد تسع عشرة سنة روى عنه احمد وغيره ومات سنة اربع وعشرين ومائتين۔

سليمن بن ابي مسلم هو سليمن بن ابي مسلم الاحول المكي خال ابن ابي نجيح تابعي من ثقات الحجازيين ومن اثبتهم سمع طاؤسا وغيره روى عنه ابن عيينة وابن جريج وشعبة۔

سليمن بن ابي حثمة هو سليمن بن ابي حثمة القرشي العدوي كان من فضلاء المسلمين وصالحيهم وهو معدود في كبار التابعين روى عنه ابنه ابو بكر۔

سليمن بن مولى ميمونة هو سليمن بن مولى ميمونة وليس يابن يسار المعروف تابعي۔

سليمن بن عامر هو سليمن بن عامر الكندي بصري روى عن الربيع بن انس وعنه ابن راهويه وجماعة سواه۔

سليمن بن ابي عبد الله هو سليمن بن ابي عبد الله تابعي ادرك المهاجرين روى عن سعد بن ابي وقاص وابي هريرة اخرج حديثه ابو داؤد في فضل المدينة۔

سليمن بن يسار هو سليمن بن يسار يكنى ابا ايوب مولى ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم واخو عطاء بن يسار من اهل المدينة وكبار التابعين كان فقيها فاضلا ثقة عابدا ورعا حجة وهو احد الفقهاء السبعة مات سنة سبع ومائة وهو ابن ثلث وسبعين سنة

سالم بن عبد الله هو سالم بن عبد الله بن عمر بن الخطاب يكنى ابا عمر القرشي العدوي المدني احد فقهاء المدينة من سادات التابعين وعلمائهم وثقاتهم مات بالمدينة سنة ست ومائة۔

سالم بن ابي الجعد هو سالم بن ابي الجعد واسم ابي الجعد رافع الكوفي من مشاهير التابعين وثقاتهم سمع ابن عمر وجابرا وانسا روى عنه المنصور والاعمش مات سنة سبع وتسعين۔

سيار بن سلامة هو سيار بن سلامة يكنى ابا المنهال البصري التيمي من مشاهير التابعين۔

سماك بن حرب هو سماك بن حرب الذهلي يكنى ابا المغيرة سمع جابر بن سمرة والنعمان بن بشير وعنه شعبة وزائدة والثوري ثقة ساء حفظه وضعفه ابن المبارك وشعبة وغيرهما مات سنة ثلث وعشرين ومائة

سويد بن وهب هو سويد بن وهب شيخ لابن عجلان۔

ابو السائب هو ابو السائب مولى هشام بن زهرة تابعي روى عن ابي هريرة وابي سعيد والمغيرة وعنه العلاء بن عبد الرحمن۔

ابو سلمة هو ابو سلمة روى عن عمه عبد الله بن عبد الرحمن بن عوف الزهري القرشي احد الفقهاء السبعة المشهورين بالفقه في المدينة في قول وهو من مشاهير التابعين واعلامهم ويقال ان اسمه كنيته وهو كثير الحديث سمع ابن عباس وابا هريرة وابن عمر وغيرهم روى عنه الزهري ويحيى بن ابي كثير والشعبي وغيرهم مات سنة اربع وتسعين وله اثنتان وسبعون سنة۔

ابو سورة هو ابو سورة روى عن عمه ابي ايوب وعدي بن حاتم وعنه واصل بن السائب ويحيى بن جابر الطائي ضعفه ابن معين وغيره وقال الترمذي سمعت محمد بن اسمعيل يقول ابو سورة هذا منكر الحديث۔

فصل في الصحابيات

سودة هي سودة بنت زمعة ام المؤمنين اسلمت قديما وكانت تحت ابن عم لها يقال له السكران بن عمرو فلما مات زوجها تزوجها النبي صلى الله عليه وسلم ودخل بها بمكة وذلك بعد موت خديجة وقيل ان يعقد بعائشة وهاجرت الى المدينة فلما كبرت اراد طلاقها فسألته ان لا يفعل وجعلت يومها لعائشة فامسكها وتوفيت بالمدينة في شوال سنة اربع وخمسين۔

ام سلمة هي ام سلمة ام المؤمنين هند بنت ابي امية وكانت قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت ابي سلمة فلما مات ابو سلمة سنة اربع وقيل سنة ثلث تزوجها رسول الله صلى الله عليه وسلم في ليال بقين من شوال من السنة التي مات فيها ابو سلمة وماتت سنة تسع وخمسين ودفنت بالبقيع وكان عمرها اربعا وثمانين سنة روى عنها ابن عباس وعائشة وزينب ابنتها وعمر ابنها وابن المسيب وخلق كثير من الصحابة والتابعين۔

ام سليم هي ام سليم بنت ملحان وفي اسمها اختلاف فقيل سهلة وقيل رملة وقيل مليكة وقيل الغميصاء وقيل الرميصاء تزوجها مالك بن النضر ابو انس بن مالك فولدت له انسا ثم قتل عنها مشركا واسلمت فخطبها ابو طلحة وهو مشرك فابت ودعته الى الاسلام فاسلم فقالت اني اتزوجك ولا آخذ منك صداقا لاسلامك فتزوجها ابو طلحة روى عنها خلق كثير وملحان بكسر الميم وسكون اللام وبالحاء المهملة۔

سبيعة هي سبيعة بنت الحارث الاسلمية كانت تحت سعد بن خولة فتوفي عنها بمكة في سنة الوداع وهو بدري فوضعت بعد وفاته بليال

سهيمة بنت عمير هي سهيمة بنت عمير المزنية زوجة ركانة بن عبد يزيد لها ذكر في الطلاق وسهيمة بضم السين وفتح الهاء۔

سلامة بنت الحر هي سلامة بنت الحر الازدية ويقال الفزارية حديثها عند اهل الكوفة وآخره ضعيف۔

سلمى هي سلمى ام رافع وزوجة ابي رافع صحابية روى عنها ابنها عبيد الله بن علي وهي قابلة ابراهيم بن النبي صلى الله عليه وسلم وغاسلة فاطمة مع اسماء بنت عميس۔

حرف الشين فصل في الصحابة

شداد بن اوس هو شداد بن اوس يكنى ابا يعلى الانصاري وهو ابن اخي حسان بن ثابت نزل بيت المقدس وعداده في اهل الشام ومات بالشام سنة ثمان وخمسين وهو ابن خمس وسبعين سنة قال عبادة بن الصامت وابو الدرداء كان شداد ممن اوتي العلم والحلم۔

شريح بن هانئ هو شريح بن هانئ ابو المقدام الحارثي ادرك النبي صلى الله عليه وسلم وهو يكنى ابا هانئ فقال له النبي صلى الله عليه وسلم بل انت ابو شريح وشريح من اجلة اصحاب علي كرم الله وجهه روى عنه ابنه المقدام۔

شريد بن سويد هو شريد بن سويد الثقفي ويقال انه من حضرموت وعداده في ثقيف وقيل يعد في اهل الطائف وحديثه في الحجازيين روى عنه نفر۔

شكل بن حميد هو شكل بن حميد العبسي روى عنه ابنه شتير

سله وفي الخلاصة قيل روي عنه عشرون الفا ۱۲

سكه وفي الخلاصة كان حديثه نحو سبعة آلاف وقال العجلي هو اثبتهم في الزهري ۱۲ احمد حسن

سه في الخلاصة لها ثلث مائة وثمانية وسبعون حديثا اتفقا على ثلثة عشر وانفرد البخاري بثلثة ومسلم بثلثها وعنها نافع وابن المسيب وابو عثمان النهدي ۱۲ احمد حسن عفي عنه

لم یرو عنہ غیرہ وعدادہ فی الکوفیین شتیر بفتح الشین وفتح الکاف واللام وشتیر تصغیر شتر۔

شریک بن سحماء ہو شریک بن سحماء وہی امہ عرف بہا وابوہ عبدۃ بن مغیث لہ ذکر فی کتاب اللعان وہو الذی قذفہ ہلال بن امیۃ بامرأتہ ولاعنہا لذلک شہد مع ابیہ احدا عبدۃ بفتح العین والباء الموحدۃ وقیل بسکون الباء۔

شبرمۃ ہو شبرمۃ بضم الشین وسکون الباء الموحدۃ وضم الراء صحابی غیر منسوب ولہ ذکر فی النیابۃ فی الحج فی حدیث ابن عباس توفی فی حیوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

ابو شریح ہو ابو شریح خویلد بن عمرو الکعبی العدوی الخزاعی اسلم قبل الفتح ومات بالمدینۃ سنۃ ثمان وستین روی عنہ جماعۃ وہو مشہور بکنیتہ وعدادہ فی اہل الحجاز۔

فصل فی التابعین

شقیق بن ابی سلمۃ ہو شقیق بن سلمۃ یکنی ابا وائل الاسدی ادرک زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یسمع منہ قال کنت قبل ان یبعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابن عشر سنین ارعی غنما لاہلی بالبادیۃ و روی عن خلق من الصحابۃ منہم عمر بن الخطاب وابن مسعود وکان خصیصا بہ من اکابر اصحابہ ہو کثیر الحدیث ثقۃ حجۃ مات زمن الحجاج وقیل سنۃ تسع وتسعین۔

شریق الہوزنی ہو شریق الہوزنی تابعی روی عن عائشۃ وعنہ ازہر الحرازی۔

شریک بن شہاب ہو شریک بن شہاب الحارثی البصری یعد فی التابعین روی عن ابی برزۃ الاسلمی وعنہ الازرق ابن قیس لیس بذلک المشہور۔

شریح بن عبید ہو شریح بن عبید الحضرمی روی عن ابی مالک وجبیر بن نفیر وعنہ صفوان بن عمرو ومعاویۃ بن صالح۔

ابو الشعثاء ہو ابو الشعثاء سلیم بن الاسود المحاربی الکوفی من مشاہیر التابعین وثقاتہم مات فی زمن الحجاج۔

الشعبی ہو الشعبی عامر بن شراحیل الکوفی احد الاعلام ولد فی خلافۃ عمر روی عن خلق کثیر وروی عنہ امم وقال ادرکت خمس مائۃ من الصحابۃ وقال ما کتبت سوداء فی بیضاء قط ولا حدثت بحدیث الا حفظتہ قال ابن عیینۃ کان ابن عباس فی زمانہ والشعبی فی زمانہ والثوری فی زمانہ وقال الزہری العلماء اربعۃ ابن المسیب بالمدینۃ والشعبی بالکوفۃ والحسن بالبصرۃ ومکحول بالشام مات سنۃ اربع ومائۃ وقیل خمس وثمانون

ابن شہاب ہو الزہری تقدم ذکرہ فی حرف الزاء۔

شیبۃ بن ربیعۃ ہو شیبۃ بن ربیعۃ بن عبد شمس بن عبد مناف جاہلی قتلہ علی بن ابی طالب یوم بدر مشرکا۔

فصل فی الصحابیات

الشفاء بنت عبد اللہ ہی الشفاء بنت عبد اللہ القرشیۃ العدویۃ قال احمد بن صالح المصری اسمہا لیلی والشفاء لقب غلب علیہا اسلمت قبل الہجرۃ کانت من عقلاء النساء وفضلائہن کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتیہا ویقیل عندہا فی بیتہا وکانت اتخذت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فراشا وازارا ینام فیہ الشفاء بکسر الشین بالفاء والمد۔

ام شریک غزیۃ ہی ام شریک غزیۃ بنت دودان بضم الدال المہملۃ الاولی القرشیۃ العامریۃ صحابیۃ۔

ام شریک الانصاریۃ ہی ام شریک الانصاریۃ التی جاء ذکرہا فی حدیث فاطمۃ بنت قیس فی کتاب العدۃ حیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لفاطمۃ اعتدی فی بیت ام شریک وقد قال بعضہم ان التی امرہا ان تعتد فی بیتہا ہی ام شریک الاولی ہو الاصح لان الاولی قرشیۃ من بنی لوی بن غالب وہذہ انصاریۃ فانہ قد جاء فی بعض الاحادیث حدیث فاطمۃ بنت قیس ان ام شریک امرأۃ غنیۃ من الانصار۔

حرف الصاد فصل فی الصحابۃ

صفوان بن عسال ہو صفوان بن عسال المرادی سکن الکوفۃ وحدیثہ فیہم عسال بفتح العین وتشدید السین المہملۃ وباللام۔

صفوان بن المعطل یکنی ابا عمرو السلمی شہد الخندق والمشاہد کلہا وہو الذی قیل لہ ما قیل فی حدیث الافک کان رجلا خیرا فاضلا شجاعا قتل فی غزاۃ ارمینیۃ شہیدا سنۃ تسع عشرۃ وہو ابن بضع وستین

صفوان بن امیۃ ہو صفوان بن امیۃ بن خلف الجمحی القرشی ہرب یوم الفتح فاستامن لہ عمیر بن وہب ابنہ وہب بن عمیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فامنہ واعطاہ رداءہ امانا لہ فادرکہ وہب فردہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما وقف علیہ قال لہ ان ہذا وہب بن عمیر یزعم انک امنتنی علی ان اسیر شہرین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انزل یا وہب فقال لا حتی تبین لی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انزل فلک ان تسیر اربعۃ اشہر فنزل فخرج معہ الی حنین فشہدہا وشہد الطائف کافرا واعطاہ من الغنائم فاکثر فقال صفوان اشہد باللہ ما طابت بہذا الا نفس نبی فاسلم یومئذ واقام بمکۃ ثم ہاجر الی المدینۃ فنزل علی العباس فذکر ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ہجرۃ بعد الفتح وکان صفوان احد اشراف قریش فی الجاہلیۃ وکانت امرأتہ اسلمت قبلہ بشہر فلما اسلم صفوان اقرا علی نکاحہما مات صفوان بمکۃ سنۃ اثنتین واربعین روی عنہ نفر وکان من المؤلفۃ قلوبہم وحسن اسلامہ بمکۃ وکان من افصح قریش لسانا

صخر بن وداعۃ ہو صخر بن وداعۃ الغامدی وہو ابن عمرو بن عبد اللہ بن کعب من الازد سکن الطائف وہو معدود فی اہل الحجاز

صخر بن حرب ہو صخر بن حرب یکنی ابا سفیان القرشی الاموی تقدم ذکرہ فی حرف السین۔

صہیب بن سنان ہو صہیب بن سنان مولی عبد اللہ ابن جدعان التیمی یکنی ابا یحیی کانت منازلہم بارض الموصل فیما بین دجلۃ والفرات فاغارت الروم علی تلک الناحیۃ فسبتہ وہو غلام صغیر فنشأ بالروم فابتاعہ منہم کلب ثم قدمت بہ مکۃ فاشتراہ عبد اللہ بن جدعان فاعتقہ فاقام معہ الی ان ہلک ویقال انہ لما کبر فی الروم وعقل ہرب منہم وقدم مکۃ فحالف عبد اللہ بن جدعان واسلم قدیما بمکۃ یقال انہ اسلم ہو وعمار بن یاسر فی یوم واحد ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی دار الارقم بعد بضعۃ وثلثین رجلا وکان من المستضعفین ممن یعذب فی اللہ بمکۃ ثم ہاجر الی المدینۃ وفیہ نزل ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ روی عنہ جماعۃ مات سنۃ ثمان وثلثین بالمدینۃ وہو ابن سبعین سنۃ ودفن بالبقیع جدعان بضم الجیم وسکون الدال المہملۃ وبالعین المہملۃ

الصعب بن جثامۃ ہو الصعب بن جثامۃ اللیثی کان ینزل ودان والابواء من ارض الحجاز حدیثہ فی الحجازیین روی عنہ عبد اللہ بن عباس وغیرہ مات فی خلافۃ ابی بکر جثامۃ بفتح الجیم وتشدید الثاء المثلثۃ۔

الصنابحی ہو الصنابحی بضم الصاد وتخفیف النون وبالباء الموحدۃ وبالحاء المہملۃ منسوب الی الصنابح بن زاہر بطن من مراد وقد ذکر فی حرف العین عبد

ابو صرمۃ ہو ابو صرمۃ مالک بن قیس المازنی وقیل قیس بن مالک وقیل قیس بن صرمۃ وہو مشہور بکنیتہ شہد بدرا وما بعدہا من المشاہد روی عنہ جماعۃ صرمۃ بکسر الصاد المہملۃ وسکون الراء۔

فصل فی التابعین

صالح بن خوات ہو صالح بن خوات الانصاری المدنی تابعی مشہور عزیز الحدیث سمع اباہ وسہل بن ابی حثمۃ روی عنہ یزید بن رومان وغیرہ حدیثہ عند اہل المدینۃ خوات بفتح الخاء المعجمۃ وتشدید الواو وبالتاء فوقہا نقطتان۔

صالح بن درہم ہو صالح بن درہم الباہلی روی عن ابی ہریرۃ وسمرۃ وعنہ شعبۃ والقطان ثقۃ۔

سلہ مات فی خلافۃ علی … سلہ عدہ السیوطی من الاعلام الذین مات فی خلافۃ عمر رضی اللہ عنہ ۱۲

صالح بن حسان ہو صالح بن حسان مدنی نزل البصرة روی عن ابن المسیب وعروة وعنہ ابو عاصم والحضری وضعفہ جماعة وقال البخاری ہو منکر الحدیث۔

صخر بن عبد اللہ ہو صخر بن عبد اللہ بن بریدة روی عن ابیہ عن جدہ وعن عکرمة وعنہ حجاج بن حسان وعبد اللہ بن ثابت

صفوان بن سلیم ہو صفوان بن سلیم الزہری مولی حمید بن عبد الرحمن بن عوف تابعی جلیل القدر من اہل المدینة مشہور روی عن انس بن مالک ونفر من التابعین کان من خیار عباد اللہ الصالحین یقال انہ لم یضع جنبہ علی الارض اربعین سنة ویقولون ان جبہتہ نقبت من کثرة السجود وکان لا یقبل جوائز السلطان ومناقبہ کثیرة مات سنة اثنتین وثلثین ومائة روی عنہ ابن عیینة۔

ابو صالح ہو ابو صالح ذکوان السمان الزیات المدنی کان یجلب السمن والزیت الی الکوفة وہو مولی جویریة بنت الحارث زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو جلیل مشہور کثیر الحدیث واسع الروایة روی عن ابی ہریرة وابی سعید وعنہ ابنہ سہیل والاعمش۔

فصل فی الصحابیات

صفیة ہی صفیة بنت حیی بن اخطب من بنی اسرائیل من سبط ہارون بن عمران علیہ السلام کانت تحت کنانة بن ابی الحقیق قتل یوم خیبر فی محرم سنة سبع ووقعت فی السبی فاصطفاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقیل وقعت فی سہم دحیة بن خلیفة الکلبی فاشتراہا منہ بسبعة ارؤس فاسلمت فاعتقہا وتزوجہا وجعل عتقہا صداقہا ماتت سنة خمسین ودفنت بالبقیع روی عنہا انس وابن عمر وغیرہما حیی بضم الحاء المہملة وفتح الیاء تحتہا نقطتان وتشدید الاخری واخطب بفتح الہمزة وسکون الخاء المعجمة وفتح الطاء المہملة وبالباء الموحدة

صفیة بنت عبد المطلب ہی صفیة بنت عبد المطلب عمة النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانت فی الجاہلیة تحت الحارث بن حرب فہلک عنہا ثم تزوجہا العوام بن خویلد فولدت لہ الزبیر وعاشت زمانا طویلا وتوفیت فی خلافة عمر سنة عشرین ولہا ثلث وسبعون سنة ودفنت بالبقیع۔

صفیة بنت ابی عبید ہی صفیة بنت ابی عبید الثقفیة اخت المختار بن ابی عبید ہی زوجة عبد اللہ بن عمر ادرکت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وسمعت منہ ولم ترو عنہ وروت عن عائشة وحفصة وعنہا نافع مولی ابن عمر وغیرہ۔

صفیة بنت شیبة ہی صفیة بنت شیبة الحجبی روی عنہا منصور بن عبد الرحمن وغیرہ وقد اختلف فی رؤیتہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقیل انہا لم ترہ۔

الصماء بنت بسر ہی الصماء بنت بسر المازنیة صحابیة یقال ان الصماء لقب لہا واسمہا بہیة روی عنہا اخوہا عبد اللہ۔

حرف الضاد فصل فی الصحابة

ضماد بن ثعلبة ہو ضماد بن ثعلبة الازدی من ازد شنوءة کان صدیقا للنبی صلعم فی الجاہلیة کان رجلا یتطبب ویرقی ویطلب العلم اسلم فی اول الاسلام وہو الذی قال للنبی صلعم حین قرأ علیہ شیئا من القرآن لقد بلغت کلماتک قاموس البحر ذکرہ فی باب علامات النبوة من حدیث ابن عباس ضماد بکسر الضاد وتخفیف المیم وشنوءة بفتح الشین المعجمة وضم النون وسکون الواو وفتح الہمزة۔

الضحاک بن سفیان ہو الضحاک بن سفیان الکلابی العامری یعد فی اہل المدینة وکان ینزل بنجد ولاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی من اسلم من قومہ روی عنہ ابن المسیب والحسن البصری ویقال انہ کان شجاعا یعد بمائة فارس وکان یقوم علی راس النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالسیف

فصل فی التابعین

ضحاک بن فیروز ہو ضحاک بن فیروز الدیلمی تابعی حدیثہ فی البصریین روی عن ابیہ وتقدم ذکرہ فی حرف الدال۔

ضرار بن صرد ہو ضرار بن صرد یکنی ابا نعیم الکوفی الطحان سمع المعتمر بن سلیمان وغیرہ روی عنہ علی بن المنذر نعیم بضم النون وفتح العین المہملة وضرار بکسر الضاد وتخفیف الراء الاولی وصرد بضم الصاد المہملة وفتح الراء

حرف الطاء فصل فی الصحابة

طلحة بن عبید اللہ ہو طلحة بن عبید اللہ یکنی ابا محمد القرشی وہو من العشرة المبشرة بالجنة اسلم قدیما وشہد المشاہد کلہا غیر بدر لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان بعثہ مع سعید بن زید یتعرفان خبر العیر التی کانت لقریش مع ابی سفین بن حرب فعاد یوم اللقاء ببدر ووقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد بیدہ فشلت اصبعہ وجرح یومئذ اربعة وعشرین جراحة وقیل کانت فیہ خمس وسبعون بین طعنة وضربة ورمیة وکان آدم کثیر الشعر لیس بالجعد القطط ولا بالسبط حسن الوجہ قتل فی وقعة الجمل یوم الخمیس لعشر بقین من جمادی الآخرة سنة ثلثین ودفن بالبصرة ولہ اربع وستون سنة روی عنہ جماعة۔

طلحة بن البراء ہو طلحة بن البراء الانصاری الذی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما مات وصلی علیہ اللہم الق طلحة وانت تضحک الیہ ویضحک الیک عدادہ فی اہل الحجاز روی عنہ حصین بن وحوح۔

طلق بن علی ہو طلق بن علی یکنی ابا علی الحنفی الیمامی ویقال لہ ایضا طلق بن ثمامة روی عنہ ابنہ قیس۔

طارق بن شہاب ہو طارق بن شہاب یکنی ابا عبد اللہ البجلی الکوفی ادرک الجاہلیة ورای النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولیس لہ سماع منہ الا شاذا وغزا فی خلافة ابی بکر وعمر ثلثا وثلثین او اربعا وثلثین غزاة مات سنة ثلث وثمانین

طارق بن سوید ہو طارق بن سوید لہ صحبة حدیثہ فی باب بیان الخمر روی عنہ علقمة بن وائل۔

الطفیل بن عمرو ہو الطفیل بن عمرو الدوسی اسلم وصدق النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمکة ثم رجع الی بلاد قومہ فلم یزل بہا حتی ہاجر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قدم علیہ وہو بخیبر بمن تبعہ من قومہ فلم یزل مقیما عندہ الی ان قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقتل یوم الیمامة شہیدا وقیل قتل عام الیرموک فی خلافة عمر روی عنہ جابر وابو ہریرة عدادہ فی اہل الحجاز۔

ابو الطفیل ہو ابو الطفیل عامر بن واثلة اللیثی الکنانی غلبت علیہ کنیتہ ادرک من حیوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثمانی سنین ومات سنة مائة واثنتین بمکة وہو آخر من مات من الصحابة فی جمیع الارض روی عنہ جماعة۔

ابو طیبة ہو ابو طیبة نافع الحجام مولی محیصة بن مسعود الانصاری صحابی معروف محیصة بضم المیم وفتح الحاء المہملة وتشدید الیاء تحتہا نقطتان وکسرہا وبالصاد المہملة۔

ابو طلحة ہو ابو طلحة زید بن سہل الانصاری النجاری وہو مشہور بکنیتہ وہو زوج ام انس بن مالک کان من الرماة المذکورین قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لصوت ابی طلحة فی الجیش خیر من فئة مات سنة احدی وثلثین وہو ابن سبع وسبعین سنة واہل البصرة یروون انہ رکب البحر غازیا فمات فدفن فی جزیرة بعد سبعة ایام شہد العقبة مع السبعین ثم شہد بدرا وما بعدہا من المشاہد روی عنہ نفر من الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم

فصل فی التابعین

طلحة بن عبید اللہ ہو طلحة بن عبید اللہ بن کریز الخزاعی تابعی من اہل المدینة روی عن نفر من الصحابة وعنہ نفر من التابعین

طلحة بن عبد اللہ ہو طلحة بن عبد اللہ بن عوف الزہری القرشی من مشاہیر التابعین وعدادہ فی اہل المدینة کان معروفا بالجود روی عن عمہ عبد الرحمن وغیرہ مات سنة تسع وتسعین۔

طلق بن حبیب ہو طلق بن حبیب العنزی البصری کان من العباد الموصوفین بکثرة العبادة روی عن عبد اللہ بن الزبیر وجابر وابن عباس وعنہ مصعب وعمرو بن دینار والعنزی بفتح العین المہملة وفتح النون۔

لہ قلت وقد عدہ السیوطی من الاعلام الذین ماتوا فی خلافة ابی بکر رضی اللہ عنہ واللہ اعلم ۱۲ احمد

الطفيل بن ابي هو الطفيل بن ابي بن كعب الانصاري تابعي عزيز الحديث حديثه في الحجازيين روى عن ابيه وغيره وعنه ابو الطفيل.

طاؤس بن كيسان هو طاؤس بن كيسان الخولاني الهمداني اليماني من ابناء الفرس روى عن جماعة وعنه الزهري وخلق سواه قال عمرو بن دينار ما رأيت احدا مثل طاؤس كان راسا في العلم والعمل مات بمكة سنة خمس ومائة.

ابو طالب هو ابو طالب عم النبي صلى الله عليه وسلم والد علي واسمه عبد مناف بن عبد المطلب بن هاشم القرشي جاهلي لما مات نالت قريش من رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الطائف وكان بين وفاته ووفاة خديجة شهر وخمسة ايام.

ابن طاب هو ابن طاب الذي ينسب اليه نوع من رطب المدينة فيقال رطب ابن طاب وتمر ابن طاب.

حرف الظاء فصل في الصحابة

ظهير بن رافع هو ظهير بن رافع الحارثي الانصاري الاوسي شهد العقبة الثانية وبدرا وما بعدها من المشاهد وهو عم رافع بن خديج روى عنه رافع. ظهير بضم الظاء وفتح الهاء وسكون الياء تحتها نقطتان.

حرف العين فصل في الصحابة

عمر بن الخطاب هو امير المؤمنين عمر بن الخطاب الفاروق يكنى ابا حفص العدوي القرشي اسلم سنة ست من النبوة وقيل سنة خمس بعد اربعين رجلا واحدى عشرة امرأة ويقال به تمت الاربعون وظهر الاسلام يوم اسلامه وسمي بالفاروق لذلك قال ابن عباس سألت عمر بن الخطاب لاي شيء سميت الفاروق فقال اسلم حمزة قبلي بثلاثة ايام ثم شرح الله صدري للاسلام فقلت الله لا اله الا هو له الاسماء الحسنى فما في الارض نسمة احب الي من نسمة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت اين رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت اختي هو في دار الارقم بن ابي الارقم عند الصفا فاتيت الدار وحمزة في اصحابه جالس في الدار ورسول الله صلى الله عليه وسلم في البيت فضربت الباب فاستجمع القوم فقال لهم حمزة ما لكم قالوا عمر بن الخطاب قال فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ بمجامع ثيابي ثم نترني نترة فما تمالكت ان وقعت على ركبتي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انت بمنته يا عمر فقلت اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله فكبر اهل الدار تكبيرة سمعها اهل المسجد فقلت يا رسول الله السنا على الحق ان متنا وان حيينا قال بلى والذي نفسي بيده انكم على الحق ان متم وان حييتم فقلت ففيم الاختفاء والذي بعثك بالحق لتخرجن فاخرجناه صلى الله عليه وسلم في صفين حمزة في احدهما وانا في الآخر وله كديد ككديد الطحين حتى دخلنا المسجد فنظرت الى قريش والى حمزة فاصابتهم كآبة لم يصبهم مثلها فسماني رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ الفاروق فرق الله بين الحق والباطل وقال [illegible] بن حصين الزهري لما اسلم عمر نزل جبرئيل فقال يا محمد استبشر اهل السماء باسلام عمر وقال عبد الله بن مسعود لو ان علم عمر وضع في كفة الميزان ووضع علم سائر احياء الارض في كفة لرجح علم عمر وقال اني لاحسب عمر قد ذهب بتسعة اعشار العلم وهو بين شهد المشاهد كلها مع النبي صلى الله عليه وسلم وهو اول خليفة دعي بامير المؤمنين وكان ابيض تعلوه حمرة وقيل آدم طوالا اصلع شديد حمرة العينين قام بالامر بعد موت ابي بكر بعهد اليه وطعنه ابو لؤلؤة غلام مغيرة بن شعبة بالمدينة يوم الاربعاء لاربع بقين من ذي الحجة سنة ثلث وعشرين ودفن يوم الاحد غرة المحرم سنة اربع وعشرين وله من العمر ثلث وستون سنة وهو الصحيح ما قيل في عمره وكانت خلافته عشر سنين ونصفا وصلى عليه صهيب روى عنه ابو بكر وباقي العشرة وخلق كثير من الصحابة والتابعين.

عمر بن ابي سلمة هو عمر بن ابي سلمة واسم ابي سلمة عبد الله بن عبد الاسد المخزومي القرشي وعمر ربيب النبي صلى الله عليه وسلم وامه ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ولد بارض الحبشة في السنة الثانية من الهجرة وقبض رسول الله صلى الله عليه وسلم وله تسع سنين ومات زمن عبد الملك بن مروان بالمدينة سنة ثلث وثمانين حفظ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وروى عنه احاديث وعنه جماعة.

عثمان بن عفان هو امير المؤمنين عثمان بن عفان يكنى ابا عبد الله الاموي القرشي كان اسلامه في اول الاسلام على يدي ابي بكر قبل دخول النبي صلى الله عليه وسلم دار الارقم وهاجر الى ارض الحبشة الهجرتين ولم يشهد بدرا لانه تخلف بمرض رقية بنت النبي صلى الله عليه وسلم وضرب له النبي صلى الله عليه وسلم فيها بسهم ولم يشهد بالحديبية بيعة الرضوان لان النبي صلى الله عليه وسلم كان بعثه الى مكة في امر الصلح فلما كانت البيعة ضرب النبي صلى الله عليه وسلم بيده على يده وقال هذه لعثمان وسمي ذا النورين لجمعه بين ابنتي رسول الله صلى الله عليه وسلم رقية وام كلثوم كان ابيض ربعة وقيل اسمر رقيق البشرة حسن الوجه بعيد ما بين المنكبين كثير شعر الراس عظيم اللحية يصفرها استخلف اول يوم من المحرم سنة اربع وعشرين قتله الاسود التجيبي من اهل مصر وقيل غيره ودفن يوم السبت بالبقيع وقد بلغ من العمر ثنتان وثمانون سنة وقيل ثمان وثمانون سنة وكانت خلافته اثنتي عشرة سنة الا اياما روى عنه خلق كثير.

عثمان بن عامر هو عثمان بن عامر والد ابي بكر الصديق القرشي التيمي يكنى ابا قحافة بضم القاف وتخفيف الحاء اسلم يوم الفتح وعاش الى خلافة عمر ومات سنة اربع عشرة وله سبع وتسعون سنة روى عنه الصديق واسماء بنت ابي بكر.

عثمان بن مظعون هو عثمان بن مظعون يكنى ابا السائب الجمحي القرشي اسلم بعد ثلاثة عشر رجلا وهاجر الهجرتين وشهد بدرا وكان حرم الخمر في الجاهلية وهو اول من مات بالمدينة من المهاجرين في شعبان على راس ثلاثين شهرا من الهجرة وقبل النبي صلى الله عليه وسلم وجهه بعد موته ولما دفن قال نعم السلف هو لنا ودفن بالبقيع وكان عابدا مجتهدا من فضلاء الصحابة روى عنه ابنه السائب واخوه قدامة بن مظعون.

عثمان بن طلحة هو عثمان بن طلحة العبدري القرشي الحجبي له صحبة وذكره في باب المساجد روى عنه ابن عمه شيبة وابن عمر مات بمكة سنة اثنتين واربعين.

عثمان بن حنيف هو عثمان بن حنيف الانصاري اخو سهل ولاه عمر مساحة السواد وجبايته وضرب الخراج والجزية على اهله وولاه علي البصرة فاخرجه طلحة والزبير لما قدما قبل وقعة الجمل ثم سكن الكوفة وبقي الى زمان معاوية روى عنه نفر.

عثمان بن ابي العاص هو عثمان بن ابي العاص الثقفي استعمله النبي صلى الله عليه وسلم على الطائف فلم يزل عليها حيوة رسول الله صلى الله عليه وسلم وخلافة ابي بكر وسنتين من خلافة عمر ثم عزله وولاه عمان والبحرين وكان وفد على النبي صلى الله عليه وسلم في وفد ثقيف وهو احدثهم سنا وله تسع وعشرون سنة وذلك سنة عشر وسكن البصرة ومات بها سنة احدى وخمسين ولما مات النبي صلعم وعزمت ثقيف على الردة قال لهم يا معشر ثقيف كنتم آخر الناس اسلاما فلا تكونوا اول الناس ردة فامتنعوا من الردة وعنه جماعة من التابعين.

علي بن ابي طالب هو امير المؤمنين علي بن ابي طالب يكنى ابا الحسن وابا تراب القرشي الهاشمي وهو اول من اسلم من الذكور في اكثر الاقوال وقد اختلف في سنه يومئذ فقيل كان له خمس عشرة سنة وقيل ست عشرة وقيل ثماني سنين وقيل عشر سنين شهد مع النبي صلعم المشاهد كلها غير تبوك فانه خلفه في اهله وفيها قال له الا ترضى ان تكون مني بمنزلة هارون

سله وفي الخلاصة لعمر بن الخطاب عن النبي ... امير المؤمنين خمسمائة وتسعة وثلاثون حديثا اتفقا على عشرة وانفرد البخاري بتسعة ومسلم بخمسة عشر وعنه اولاده عبد الله وعاصم وعبيد الله وعلقمة بن وقاص وغيره شهيد بدرا والمشاهد الا تبوك ولي الخلافة بعد ابي بكر رضي الله عنهما ... سله قريش ... سله في الخلاصة لعثمان ... حديثا اتفقا على ثلاثة وانفرد البخاري بثمانية ومسلم بخمسة وعنه ابناؤه ابان وسعيد وعمرو وانس ومروان بن الحكم سله سمي بن الحجاج وابن المسيب ... سله في الخلاصة لعلي بن ابي طالب خمسمائة حديث وستة وثمانون حديثا اتفقا على عشرين وانفرد البخاري بتسعة ومسلم بخمسة عشر شهد بدرا والمشاهد كلها الا تبوك عنه اولاده الحسن والحسين ومحمد وفاطمة وعمر وابن عباس واحمد ...

من هو (اي) كان آدم شديد الادمة عظيم العينين اقرب الى القصر من الطول في البطن كثير الشعر عريض اللحية اصلع ابيض الراس واللحية استخلف يوم قتل عثمان وهو يوم الجمعة لثماني عشرة خلت من ذي الحجة سنة خمس وثلثين ثم ضربه عبد الرحمن بن ملجم المرادي بالكوفة صبيحة الجمعة لثماني عشرة ليلة خلت من شهر رمضان سنة اربعين ومات بعد ثلث ليال من ضربته وغسله ابناه الحسن والحسين وعبد الله بن جعفر وصلى عليه الحسن ودفن سحرا وله من العمر ثلث وستون سنة وقيل خمس وستون سنة وقيل سبعون وقيل ثمان وخمسون وكانت خلافته اربع سنين وتسعة اشهر وايام روى عنه بنوه الحسن والحسين ومحمد وخلائق من الصحابة والتابعين۔

علي بن شيبان هو علي بن شيبان الحنفي اليمامي روى عنه ابنه عبد الرحمن۔

علي بن طلق هو علي بن طلق الحنفي اليمامي روى عنه مسلم بن سلام وهو من اهل اليمامة وحديثه فيهم۔

عبد الرحمن بن عوف هو عبد الرحمن بن عوف يكنى ابا محمد الزهري القرشي وهو احد العشرة المبشرة بالجنة اسلم قديما على يد ابي بكر الصديق وهاجر الى الحبشة الهجرتين وشهد المشاهد كلها مع النبي صلى الله عليه وسلم وثبت يوم احد وصلى النبي صلى الله عليه وسلم خلفه في غزوة تبوك اتم ما فاته كان طويلا رقيق البشرة ابيض مشوبا بالحمرة ضخم الكفين اقنى اعوج اصيب يوم احد جرح عشرين جراحة او اكثر فاصابه بعضها في رجله فعرج ولد بعد الفيل بعشر سنين ومات سنة اثنتين وثلثين ودفن بالبقيع وله اثنتان وسبعون سنة روى عنه ابن عباس وغيره۔

عبد الرحمن بن ابزى هو عبد الرحمن بن ابزى الخزاعي مولى نافع بن عبد الحارث سكن الكوفة واستعمله علي بن ابي طالب على خراسان ادرك النبي صلى الله عليه وسلم وصلى خلفه واكثر روايته عن عمر بن الخطاب وابي بن كعب روى عنه ابناه سعيد وعبد الله وغيرهما مات بالكوفة۔

عبد الرحمن بن ازهر هو عبد الرحمن بن ازهر القرشي الزهري وهو ابن اخي عبد الرحمن بن عوف شهد حنينا روى عنه ابنه عبد الحميد وغيره مات قبل الحرة۔

عبد الرحمن بن ابي بكر هو عبد الرحمن بن ابي بكر الصديق وامه ام رومان وهو اخو عائشة اسلم عام الحديبية وحسن اسلامه وكان اسن ولد ابي بكر روت عنه عائشة وحفصة وغيرهما مات سنة ثلث وخمسين۔

عبد الرحمن بن حسنة هو عبد الرحمن بن حسنة وهي امه يعرف بها وابوه عبد الله بن المطاع روى عنه زيد بن وهب۔

عبد الرحمن بن شرحبيل هو عبد الرحمن بن شرحبيل ابن حسنة ابن اخي عبد الرحمن بن حسنة رأى النبي صلى الله عليه وسلم وروى عنه ابنه عمران وشهد فتح مصر هو واخوه ربيعة۔

عبد الرحمن بن زيد هو عبد الرحمن بن زيد بن الخطاب وهو ابن اخي عمر بن الخطاب العدوي القرشي اتى به جده ابو لبابة الى النبي صلى الله عليه وسلم طفلا فحنكه ومسح راسه ودعا له بالبركة قال الحسن توفي النبي صلى الله عليه وسلم وله ست سنين ثم سمع من عمر بن الخطاب ومات ايام عبد الله بن الزبير قبل موت عبد الله بن عمر۔

عبد الرحمن بن سمرة هو عبد الرحمن بن سمرة القرشي اسلم يوم الفتح وصحب النبي صلى الله عليه وسلم وروى عنه غزا ونزل البصرة ومات بها سنة احدى وخمسين روى عنه ابن عباس والحسن وغيرهما۔

عبد الرحمن بن سهل هو عبد الرحمن بن سهل الانصاري اخو عبد الله المقتول بخيبر ذكر في القسامة يقال انه شهد بدرا وكان له فهم وعلم روى عنه سهل بن ابي حثمة۔

عبد الرحمن بن شبل هو عبد الرحمن بن شبل الانصاري يعد في اهل المدينة روى عنه تميم بن محمود وابو راشد۔

عبد الرحمن بن عثمان هو عبد الرحمن بن عثمان التيمي القرشي وهو ابن اخي طلحة بن عبيد الله الصحابي قيل انه ادرك النبي صلى الله عليه وسلم روى عنه جماعة۔

عبد الرحمن بن ابي قراد هو عبد الرحمن بن ابي قراد السلمي يعد في اهل الحجاز روى عنه ابو جعفر الخطمي وغيره وقراد بضم القاف وتخفيف الدال۔

عبد الرحمن بن كعب هو عبد الرحمن بن كعب يكنى ابا ليلى المازني الانصاري شهد بدرا مات سنة اربع وعشرين وهو ممن نزل فيه تولوا واعينهم تفيض من الدمع حزنا الا يجدوا ما ينفقون۔

عبد الرحمن بن يعمر هو عبد الرحمن بن يعمر الديلي صحبة وحديثه نزل الكوفة والى خراسان روى عنه بكير بن عطاء ولم يرو عنه سواه۔

عبد الرحمن بن عائش هو عبد الرحمن بن عائش الحضرمي يعد في اهل الشام مختلف في صحبته وحديثه في الرؤية روى عنه ابو سلام ممطور وخالد بن اللجلاج وحديثه عن مالك بن يخامر عن معاذ بن جبل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن بعضهم حديثه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم والصحيح الاول قاله البخاري وغيره عائش بكسر الياء تحتها نقطتان وبالشين المعجمة ويخامر بضم الياء تحتها نقطتان وتخفيف الخاء المعجمة وكسر الميم وبالراء ويقال ان حديث مالك هذا مرسل لانه لم يسمع من النبي صلى الله عليه وسلم۔

عبد الرحمن بن ابي عميرة هو عبد الرحمن بن ابي عميرة المزني وقيل القرشي مضطرب الحديث لا يثبت في الصحابة قال ابن عبد البر وهو شامي روى عنه نفر عميرة بفتح العين المهملة وكسر الميم وبالراء۔

عبد الله بن ارقم هو عبد الله بن ارقم الزهري القرشي اسلم عام الفتح وكتب للنبي صلى الله عليه وسلم ثم لابي بكر وعمر واستعمله عمر على بيت المال ثم بعده عثمان ثم استعفى فاعفاه عثمان روى عنه عروة واسلم مولى عمر ومات في خلافة عثمان۔

عبد الله بن ابي اوفى هو عبد الله بن ابي اوفى واسم ابي اوفى علقمة بن قيس الاسلمي شهد الحديبية وخيبر وما بعدها من المشاهد ولم يزل بالمدينة حتى قبض النبي صلى الله عليه وسلم ثم تحول الى الكوفة وهو آخر من مات من الصحابة بالكوفة سنة سبع وثمانين روى عنه الشعبي وغيره۔

عبد الله بن انيس هو عبد الله بن انيس الجهني الانصاري شهد احدا وما بعدها روى عنه ابو امامة وجابر وغيرهما مات بالمدينة سنة اربع وخمسين۔

عبد الله بن بسر هو عبد الله بن بسر السلمي المازني له ولابيه بسر ولاخيه عطية ولاخته الصماء صحبة نزل الشام ومات بحمص فجاءة وهو يتوضأ سنة ثمان وثمانين وهو آخر من مات من الصحابة بالشام وقيل آخر من مات منهم بها ابو امامة روى عنه جماعة۔

عبد الله بن عدي هو عبد الله بن عدي القرشي الزهري وهو من عداد اهل الحجاز وكان ينزل فيما بين قديد وعسفان روى عنه ابو سلمة بن عبد الرحمن ومحمد بن جبير۔

عبد الله بن ابي بكر هو عبد الله بن ابي بكر الصديق شهد الطائف مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فرمي بسهم رماه ابو محجن الثقفي فمات منه في اول خلافة ابيه في شوال سنة احدى عشرة وكان اسلم قديما۔

عبد الله بن ثعلبة هو عبد الله بن ثعلبة المازني العذري ولد قبل الهجرة باربع سنين ومات سنة تسع وثمانين رأى النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح ومسح وجهه روى عنه ابنه عبد الله والزهري۔

عبد الله بن جحش هو عبد الله بن جحش الاسدي اخو زينب زوج النبي صلى الله عليه وسلم اسلم قبل دخول النبي صلى الله عليه وسلم دار الارقم وكان ممن هاجر الهجرتين وكان مجاب الدعوة شهد بدرا واستشهد يوم احد وهو اول من خمس الغنائم ونزل القرآن بعد ذلك بتقريره في قوله تعالى واعلموا انما غنمتم من شيء فان لله خمسه وللرسول الآية وذلك انه لما عاد من سرية اخذ خمس الغنيمة واتى بها النبي صلى الله عليه وسلم وكان قبل ذلك في الجاهلية المرباع روى عنه سعد بن ابي وقاص وغيره قتله ابو الحكم بن الاخنس بن شريق الثقفي ودفن هو وحمزة في [illegible] واحد۔

عبد الله بن ابي الحمساء هو عبد الله بن ابي الحمساء العامري عداده في البصريين حديثه عنه عبد الله بن شقيق عن ابيه عنه۔

له هو ابو محمد وقيل ابو عبد الله وقيل ابو عثمان كان اسمه عبد الكعبة وقيل عبد عمرو فغيره النبي صلى الله عليه وسلم وسماه عبد الرحمن ١٢

عبد الله بن ابی الجدعاء ہو عبد اللہ بن ابی الجدعاء التمیمی یذکر فی البصریین روی عنہ عبد اللہ بن شقیق عدادہ فی البصریین

عبد اللہ بن جعفر ہو عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب القرشی امہ اسماء بنت عمیس ولد بارض الحبشۃ وہو اول مولود فی الاسلام بہا توفی بالمدینۃ سنۃ ثمانین ولہ تسعون سنۃ کان جوادا ظریفا حلیما عفیفا یسمی بحر الجود وقیل لم یکن فی الاسلام اسخی منہ روی عنہ خلق کثیر

عبد اللہ بن جہم ہو عبد اللہ بن جہم الانصاری حدیثہ فی المارین بین یدی المصلی روی عنہ بسر بن سعید وغیرہ روی حدیث المار بین یدی المصلی رواہ ابن عیینۃ وروکیع فسمیاہ عبد اللہ بن جہم وہو مشہور بکنیتہ وقد ذکرناہ فی حرف الجیم۔

عبد اللہ بن جزء ہو عبد اللہ بن جزء ابو الحارث السہمی سکن مصر وشہد بدرا روی عنہ جماعۃ من المصریین مات سنۃ خمس وثمانین بمصر جزء بفتح الجیم وسکون الزای بعدہا ہمزۃ۔

عبد اللہ بن حبشی ہو عبد اللہ بن حبشی الخثعمی لہ روایۃ عدادہ فی اہل الحجاز وسکن مکۃ روی عنہ عبید بن عمیر وغیرہ حبشی بضم الحاء وسکون الباء۔

عبد اللہ بن ابی حدرد ہو عبد اللہ بن ابی حدرد واسم ابی حدرد سلامۃ الاسلمی اول مشاہدہ الحدیبیۃ ثم خیبر وما بعدہا مات سنۃ احدی وسبعین ولہ احدی وثمانون سنۃ یعد فی اہل المدینۃ روی عنہ ابن القعقاع وغیرہ۔

عبد اللہ بن حنظلۃ ہو عبد اللہ بن حنظلۃ الانصاری وحنظلۃ ہذا غسیل الملائکۃ ولد عبد اللہ علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتوفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولہ سبع سنین وقد راٰہ وروی عنہ کان خیرا فاضلا مقدما فی الانصار وہو الذی بایعہ اہل المدینۃ علی خلع یزید بن معاویۃ وقتل یوم الحرۃ بسبب ذلک سنۃ ثلاث وستین روی عنہ ابن ابی ملیکۃ وعبد اللہ بن یزید واسماء بنت زید بن الخطاب وغیرہم

عبد اللہ بن حوالۃ ہو عبد اللہ بن حوالۃ الازدی نزل الشام روی عنہ جبیر بن نفیر وغیرہ مات بالشام سنۃ ثمانین۔

عبد اللہ بن خبیب ہو عبد اللہ بن خبیب الجہنی حلیف الانصار مدنی لہ صحبۃ حدیثہ فی اہل الحجاز روی عنہ ابنہ معاذ۔

عبد اللہ بن رواحۃ ہو عبد اللہ بن رواحۃ الانصاری الخزرجی احد النقباء شہد العقبۃ وبدرا واحدا والخندق والمشاہد بعدہا الا الفتح وما بعدہ فانہ قتل یوم موتۃ شہیدا امیرا فیہا سنۃ ثمان وہو احد الشعراء المحسنین روی عنہ ابن عباس وغیرہ۔

عبد اللہ بن الزبیر ہو عبد اللہ بن الزبیر یکنی ابا بکر الاسدی القرشی کناہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکنیۃ جدہ لامہ ابی بکر الصدیق وسماہ باسمہ وہو اول مولود ولد فی الاسلام للمہاجرین بالمدینۃ اول سنۃ من الہجرۃ واذن ابو بکر فی اذنہ ولدتہ امہ اسماء بقباء واتت بہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوضعتہ فی حجرہ فدعا بتمرۃ فمضغہا ثم تفل فی فیہ وحنکہ فکان اول شیء دخل فی جوفہ ریق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم دعا لہ وبرک علیہ وکان اطلس لا شعر لہ فی وجہہ ولا لحیۃ وکان کثیر الصیام والصلوۃ شہما ذا انفۃ شدید الباس قوالا بالحق وصولا للرحم اجتمع لہ ما لم یجتمع لغیرہ وابوہ حواری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وامہ اسماء بنت الصدیق وجدہ الصدیق وجدتہ صفیۃ عمۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وخالتہ عائشۃ زوج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبایع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہو ابن ثمانی سنین قتلہ الحجاج بن یوسف بمکۃ وصلبہ یوم الثلاثاء لسبع عشرۃ خلت من جمادی الآخرۃ سنۃ ثلاث وسبعین وکان بویع لہ بالخلافۃ سنۃ اربع وستین وکان قبل ذلک لا یخاطب بالخلافۃ فاجتمع علی طاعتہ اہل الحجاز والیمن والعراق وخراسان وغیر ذلک ما عدا الشام او بعضہ وحج بالناس ثمانی حجج روی عنہ خلق کثیر۔

عبد اللہ بن زمعۃ ہو عبد اللہ بن زمعۃ القرشی الاسدی عدادہ فی اہل المدینۃ روی عنہ عروۃ بن الزبیر وغیرہ۔

عبد اللہ بن زید ہو عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ الانصاری الخزرجی شہد العقبۃ وبدرا والمشاہد بعدہا وہو الذی اری الاذان فی النوم سنۃ احدی من الہجرۃ عدادہ فی اہل المدینۃ ومات بہا سنۃ اثنتین وثلثین وہو ابن اربع وستین لہ ولابیہ صحبۃ وروی عنہ ابنہ محمد وسعید بن المسیب وابن ابی لیلی۔

عبد اللہ بن زید ہو عبد اللہ بن زید بن عاصم الانصاری المازنی شہد احدا ولم یشہد بدرا وہو الذی قتل مسیلمۃ الکذاب مشارکا وحشی ابن حرب فی قتلہ وقتل عبد اللہ یوم الحرۃ سنۃ ثلث وستین روی عنہ عباد بن تمیم وہو ابن اخیہ وابن المسیب عباد بتشدید الباء الموحدۃ

عبد اللہ بن السائب ہو عبد اللہ بن السائب المخزومی القرشی اخذ عنہ اہل مکۃ القراءۃ وعدادہ فی اہل الحجاز وبہا مات قبل قتل ابن الزبیر روی عنہ نفر

عبد اللہ بن سرجس ہو عبد اللہ بن سرجس المزنی ویقال المخزومی انہ حلیفہم وہو بصری حدیثہ فی البصریین روی عنہ عاصم الاحول وغیرہ وسرجس بالسینین بینہما جیم بوزن نرجس۔

عبد اللہ بن سلام ہو عبد اللہ بن سلام یکنی ابا یوسف الاسرائیلی من ولد یوسف بن یعقوب علیہما السلام وکان حلیفا لبنی عوف بن الخزرج وہو احد الاحبار واحد من شہد لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالجنۃ روی عنہ ابناہ یوسف ومحمد وغیرہما مات بالمدینۃ سنۃ ثلث واربعین وسلام بتخفیف اللام۔

عبد اللہ بن سہل ہو عبد اللہ بن سہل الانصاری الحارثی اخو عبد الرحمن وابن اخی محیصۃ وہو المقتول بخیبر وذکرہ فی القسامۃ

عبد اللہ بن الشخیر ہو عبد اللہ بن الشخیر العامری یعد فی البصریین وفد الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بنی عامر روی عنہ ابناہ مطرف ویزید الشخیر بکسر الشین المعجمۃ وکسر الخاء المعجمۃ وتشدیدہا وسکون الیاء

عبد اللہ الصنابحی ہو عبد اللہ الصنابحی وقیل ابو عبد اللہ وقال ابن عبد البر الصواب عندی ان الصنابحی ابو عبد اللہ التابعی لا عبد اللہ الصحابی وقال غیرہ عبد اللہ الصنابحی غیر معروف فی الصحابۃ والصنابحی الصحابی قد اخرج حدیثہ مالک فی الموطا والنسائی فی سننہ

عبد اللہ بن عامر ہو عبد اللہ بن عامر بن کریز القرشی وہو ابن خال عثمان بن عفان ولد علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتی بہ فتفل علیہ وعوذہ وتوفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولہ ثلث عشرۃ سنۃ وقیل انہ لم یرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیئا ولا حفظ عنہ ومات سنۃ تسع وخمسین ولاہ عثمان البصرۃ وخراسان واقام علیہما الی ان قتل عثمان فلما افضی الامر الی معاویۃ ردہا الیہ وکان سخیا کریما کثیر المناقب ہو افتتح خراسان وقتل کسری فی ولایتہ ولم یختلفوا انہ افتتح اطراف فارس وعامۃ خراسان واصفہان وکرمان وحلوان وہو الذی شق نہر البصرۃ۔

عبد اللہ بن عباس ہو عبد اللہ بن عباس بن عم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وامہ لبابۃ بنت الحارث اخت میمونۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولد قبل الہجرۃ بثلاث سنین وتوفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو ابن ثلث عشرۃ سنۃ وقیل خمس عشرۃ وقیل عشرۃ کان حبر ہذہ الامۃ وعالمہا دعا لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالحکمۃ والفقہ والتاویل وراٰی جبریل علیہ السلام مرتین قال مسروق وکنت اذا رأیت عبد اللہ بن عباس قلت اجمل الناس فاذا تکلم قلت افصح الناس فاذا تحدث قلت اعلم الناس کان عمر بن الخطاب یقربہ ویدنیہ ویشاورہ مع اجلۃ الصحابۃ وکف بصرہ فی آخر عمرہ ومات بالطائف سنۃ ثمان وستین فی ایام ابن الزبیر وہو ابن احدی وسبعین سنۃ روی عنہ خلق کثیر من الصحابۃ والتابعین وکان ابیض طویلا مشربا بصفرۃ جسیما وسیما صبیح الوجہ وفرۃ یخضب بالحناء۔

عبد اللہ بن عمر ہو عبد اللہ بن عمر بن الخطاب القرشی العدوی

اسلم مع ابیہ بمکۃ وہو صغیر ولم یشہد بدرا واختلفوا فی شہودہ احدا و
الصحیح ان اول مشاہدہ الخندق وقیل انہ استصغر یوم بدر واجازہ
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد ورد فی اثر ردہ یوم احد لانہ کان
لاربع عشرۃ سنۃ وشہد بعد الخندق من المشاہد وکان من
اہل الورع والعلم والزہد شدید التحری والاحتیاط وقال جابر بن عبد اللہ
ما منا احد الا مالت بہ الدنیا ومال بہا ما خلا عمر وابنہ عبد اللہ وقال
میمون بن مہران ما رایت اورع من ابن عمر ولا اعلم من ابن عباس
وقال نافع ما مات ابن عمر حتی اعتق الف انسان او زاد وولد قبل الوحی
بسنۃ ومات سنۃ ثلث وسبعین بعد قتل ابن الزبیر بثلثۃ اشہر و
قیل بستۃ اشہر وکان قد اوصی ان یدفن فی الحل فلم یقدر علی
ذلک من اجل الحجاج ودفن بذی طوی فی مقبرۃ المہاجرین وکان
الحجاج قد امر رجلا فسم زج رمحہ وزحمہ فی الطریق ووضع الزج فی
ظہر قدمہ وذلک ان الحجاج خطب یوما واخر الصلوۃ فقال ابن عمر ان
الشمس لا تنتظرک فقال لہ الحجاج لقد ہممت ان اضرب الذی فیہ
عیناک قال ان تفعل فانک سفیہ مسلط وقیل انہ اخفی قولہ ذلک عن
الحجاج ولم یسمعہ وکان یتقدم فی المواقف بعرفۃ وغیرہا الی المواضع
التی کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقف فیہا وکان ذلک یعز علی
الحجاج ولہ اربع وثمانون سنۃ وقیل ست وثمانون روی عنہ خلق کثیر

عبد اللہ بن عمرو بن العاص ہو عبد اللہ بن عمرو بن
العاص السہمی القرشی اسلم قبل ابیہ وکان ابوہ اکبر منہ بثلث عشرۃ
سنۃ وقیل باثنتی عشرۃ سنۃ وکان عابدا عالما حافظا قرا الکتب
واستاذن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ان یکتب حدیثہ فاذن لہ وقد
اختلف فی وفاتہ فقیل مات لیالی الحرۃ فی ذی الحجۃ سنۃ ثلث
وستین وقیل سنۃ ثلث وسبعین وقیل مات بمکۃ سنۃ سبع وستین
وقیل مات بالطائف سنۃ خمس وخمسین وقیل مات بمصر سنۃ خمس
وستین روی عنہ خلق کثیر قال یعلی بن عطاء عن امہ انہا کانت
تصنع الکحل لعبد اللہ بن عمرو وانہ کان یقوم باللیل فیطفی السراج
ثم یبکی حتی رسعت عیناہ وفی نسخۃ الرسع فساد فی الاجفان

عبد اللہ بن مسعود ہو عبد اللہ بن مسعود یکنی ابا عبد الرحمن
الہذلی کان اسلامہ قدیما فی اول الاسلام قبل دخول النبی صلی اللہ
علیہ وسلم دار الارقم وقبل عمر بزمان وقیل کان سادسا فی الاسلام ثم
ضمہ الیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان من خواصہ وکان صاحب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسواکہ ونعلیہ وطہورہ فی السفر ہاجر الی
الحبشۃ وشہد بدرا ثم ما بعدہا من المشاہد وشہد لہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بالجنۃ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضیت لامتی
ما رضی لہا ابن ام عبد وسخطت لہا ما سخط لہا ابن ام عبد یعنی ابن مسعود
وکان یشبہ بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سمتہ ودلہ وہدیہ وکان خفیف
اللحم قصیرا شدید الادمۃ نحیفا یکاد طوال الرجال یوازیہ جالسا ولی القضاء
بالکوفۃ وبیت مالہا لعمر وصدرا من خلافۃ عثمان ثم صار الی المدینۃ
فمات بہا سنۃ اثنتین وثلثین ودفن بالبقیع ولہ بضع وستون سنۃ روی
عنہ ابو بکر وعمر وعثمان وعلی ومن بعدہم من الصحابۃ والتابعین۔

عبد اللہ بن قرط ہو عبد اللہ بن قرط الازدی الثمالی کان اسمہ
شیطان فسماہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ یعد فی الشامیین
وحدیثہ عندہم وکان امیرا علی حمص لابی عبیدۃ بن الجراح روی عنہ
نفر قتل سنۃ ست وخمسین بارض الروم وقرط بضم القاف وسکون الراء۔

عبد اللہ بن غنام ہو عبد اللہ بن غنام البیاضی عداوہ فی اہل
الحجاز حدیثہ عند ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن عن عبد اللہ بن عنبسۃ عنہ۔

عبد اللہ بن مغفل ہو عبد اللہ بن مغفل المزنی کان من اصحاب
الشجرۃ سکن المدینۃ ثم تحول منہا الی البصرۃ وکان احد العشرۃ
الذین بعثہم عمر الی البصرۃ یفقہون الناس مات بالبصرۃ سنۃ
ستین روی عنہ جماعۃ من التابعین منہم الحسن البصری قال
ما نزل البصرۃ اشرف منہ۔

عبد اللہ بن ہشام ہو عبد اللہ بن ہشام القرشی التیمی
یعد فی اہل الحجاز ذہبت بہ امہ زینب بنت حمید الی النبی صلی اللہ
علیہ وسلم وہو صغیر فمسح راسہ ودعا لہ ولم یبایعہ لصغرہ روی عنہ ابن ابنہ زہرۃ۔

عبد اللہ بن یزید ہو عبد اللہ بن یزید الخطمی الانصاری شہد
الحدیبیۃ وہو ابن سبع عشرۃ سنۃ وکان امیرا علی الکوفۃ فی عہد
ابن الزبیر ومات بہا زمن ابن الزبیر وکان الشعبی کاتبہ روی عنہ
ابنہ موسی وابو بردۃ بن ابی موسی وغیرہما۔

عاصم بن ثابت ہو عاصم بن ثابت یکنی ابا سلیمان
الانصاری شہد بدرا وہو الذی حمتہ الدبر وہی النحل من المشرکین
ان یحتزوا راسہ فی غزوۃ الرجیع حین قتلہ بنو لحیان فسمی حمی
الدبر وہی النحل من المشرکین وہو جد عاصم بن عمر بن الخطاب لامہ
وفی نسخۃ وذلک انہ بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عشرۃ رہط سریۃ وامر علیہم عاصما فانطلقوا حتی اذا کانوا بین
عسفان ومکۃ ذکر لہم بنی لحیان قریبا من مائۃ رجل کلہم رام
فاقتصوا آثارہم حتی وجدوا ماکلہم تمرا تزودوہ من المدینۃ فقالوا ہذا
تمر یثرب فلما رآہم عاصم واصحابہ لجاوا الی فدفد فاحاط بہم
القوم فقالوا لہم انزلوا فاعطونا بایدیکم ولکم الامان فقال عاصم اما
انا فواللہ لا انزل فی ذمۃ کافر اللہم اخبر عنا نبیک فرموہم بالنبل
فقتلوا عاصما فی سبعۃ فاستجاب اللہ لعاصم یوم اصیب فاخبر
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابہ وبعث ناس من کفار قریش
الی عاصم حین حدثوا انہ قتل لیوتوا بشیء منہ یعرف فبعث علی
عاصم مثل الظلۃ من الدبر فحمتہ من رسلہم فلم یقدروا علی ان یقطع
من لحمہ شیئا ہذا مختصر من روایۃ البخاری فسمی حمی الدبر وہو جد
عاصم بن عمر بن الخطاب لامہ۔

عامر الرام ہو عامر الرام لہ رؤیۃ وروایۃ روی عنہ ابو منظور
الرام بفتح الراء وہو الرامی۔

عامر بن ربیعۃ ہو عامر بن ربیعۃ یکنی ابا عبد اللہ العنزی ہاجر
الہجرتین وشہد بدرا والمشاہد کلہا وکان اسلم قدیما روی عنہ
نفر مات سنۃ اثنتین وثلثین۔

عامر بن مسعود ہو عامر بن مسعود بن امیۃ بن خلف
الجمحی وہو ابن اخی صفوان بن امیۃ روی عنہ نمیر بن عریب
اخرج حدیثہ الترمذی فی الصوم وقال ہو مرسل لان عامر بن مسعود
لم یدرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد اوردہ ابن مندۃ وابن عبد البر
فی اسماء الصحابۃ وقال ابن معین لا صحبۃ لہ عریب بفتح العین المہملۃ
وکسر الراء وسکون الیاء وبعدہا باء موحدۃ۔

عائذ بن عمرو ہو عائذ بن عمرو المزنی من اصحاب الشجرۃ سکن
البصرۃ وحدیثہ فی البصریین روی عنہ جماعۃ۔

عباد بن بشر ہو عباد بن بشر الانصاری اسلم بالمدینۃ قبل
اسلام سعد بن معاذ وشہد بدرا واحدا والمشاہد کلہا وکان فیمن قتل
کعب بن الاشرف الیہودی وکان من فضلاء الصحابۃ روی
عنہ انس بن مالک وعبد الرحمن بن ثابت وقتل یوم الیمامۃ
ولہ خمس واربعون سنۃ عباد بفتح العین وتشدید الباء الموحدۃ۔

عباد بن عبد المطلب ہو عباد بن عبد المطلب لہ ذکر فیمن
شہد بدرا ولا یعرف لہ روایۃ عباد بتشدید الباء الموحدۃ والمطلب
بتشدید الطاء وکسر اللام۔

عبادۃ بن الصامت ہو عبادۃ بن الصامت یکنی ابا الولید
الانصاری السالمی کان نقیبا وشہد العقبۃ الاولی والثانیۃ والثالثۃ
وشہد بدرا والمشاہد کلہا ثم وجہہ عمر الی الشام قاضیا ومعلما فاقام بحمص
ثم انتقل الی فلسطین ومات بہا بالرملۃ وقیل ببیت المقدس سنۃ اربع وثلثین وہو
ابن اثنتین وسبعین سنۃ روی عنہ جماعۃ من الصحابۃ والتابعین عبادۃ

ف الخلاصۃ عبد اللہ ابن مسعود بن غافل شہد بدرا والمشاہد وروی ثمان مائۃ حدیث وثمانیۃ واربعین حدیثا اتفقا علی اربعۃ وستین وانفرد خ باحدی وعشرین وم بخمسۃ وثلاثین وعنہ خلق من الصحابۃ ومن التابعین علقمۃ ومسروق والاسود وقیس بن ابی حازم واکابر وخلق من النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبعین سورۃ الخ ۱۲ احمد حسن عفی

ف عبادۃ بن الصامت شہد العقبتین وبدرا وہو احد النقباء لہ مائۃ واحد وثمانون حدیثا اتفقا منہا علی ستۃ وانفرد خ بحدیثین وکذا مسلم وعنہ ابنہ الولید ومحمود بن الربیع وجبیر ابن نفیر وابو ادریس الخولانی وخلق کان ممن جمع القرآن علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم انتہی ۱۲ احمد حسن عفی

بضم العين وتخفيف الباء۔

عباس بن عبد المطلب هو العباس بن عبد المطلب عم النبي صلى الله عليه وسلم وكان اسن من النبي صلى الله عليه وسلم بسنتين ولسم امراة من النمر بن قاسط وهي اول عربية كست الكعبة الحرير والديباج واصناف الكسوة وذلك ان العباس ضل وهو صبي فنذرت ان وجدته ان تكسو البيت الحرام فوجدته ففعلت ذلك كان العباس يسائي الحجابة واليه كانت عمارة المسجد الحرام والسقاية اما السقاية وهي معروفة واما العمارة فانه كان يحمل قريشا على عمارته بالخير وترك السباب فيه وقول الهجر قال مجاهد اعتق العباس عند موته سبعين مملوكا ولد قبل سنة الفيل مات يوم الجمعة لاثنتي عشرة خلت من رجب سنة اثنتين وثلثين وهو ابن ثمان وثمانين سنة ودفن بالبقيع وكان اسلم قديما وكتم اسلامه فخرج مع المشركين يوم بدر مكرها فقال النبي صلى الله عليه وسلم من لقي العباس فلا يقتله فانه خرج كرها فاسره ابو اليسر كعب بن عمرو ففادى نفسه ورجع الى مكة ثم اقبل الى المدينة مهاجرا روى عنه جماعة۔

عباس بن مرداس هو العباس بن مرداس يكنى ابا الهيثم السلمي شاعر معدود في المؤلفة قلوبهم واسلم قبل فتح مكة بيسير وحسن اسلامه بعد ذلك كان ممن حرم الخمر في الجاهلية روى عنه ابنه كنانة بكسر الكاف وبنونين بينهما الف۔

عبد المطلب بن ربيعة هو عبد المطلب بن ربيعة بن الحارث ابن عبد المطلب بن هاشم القرشي سكن المدينة ثم تحول عنها الى دمشق ومات بها سنة اثنتين وستين روى عنه عبد الله بن حارث۔

عبد الله بن محصن هو عبد الله بن محصن الانصاري الخطمي يعد في اهل المدينة وحديثه فيهم روى عنه ابنه سلمة قال ابن عبد البر من الناس من يرسل حديثه۔

عبيد بن خالد هو عبيد بن خالد السلمي البهزي المهاجري سكن الكوفة روى عنه جماعة من الكوفيين۔

عتاب بن اسيد هو عتاب بن اسيد القرشي الاموي اسلم يوم الفتح واستعمله النبي صلى الله عليه وسلم على مكة عام الفتح يوم خروجه الى حنين وقبض النبي صلى الله عليه وسلم وهو عامل عليها واقره ابو بكر عليها الى ان مات بها في سنة ثلث عشرة يوم موت ابي بكر وكان من سادات قريش خيرا صالحا روى عنه عمرو بن ابي عقرب عتاب بفتح العين وتشديد التاء واسيد بفتح الهمزة وكسر السين۔

عتبة بن اسيد هو عتبة بن اسيد يكنى ابا بصير الثقفي حليف لبني زهرة قديم الاسلام والصحبة له ذكر في غزوة الحديبية وهو الذي قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه ويل امه مسعر حرب لو ان له رجالا مات في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اسيد بفتح الهمزة وكسر السين المهملة۔

عتبة بن عبد السلمي هو عتبة بن عبد السلمي وقال ابن عبد البر عتبة بن الندر وقال قيل هما اثنان وقال ابن عبد البر القول الاول واما البخاري فانه جعلهما اثنين وكذلك ابو حاتم الرازي وعتبة هذا كان اسمه عتلة فسماه النبي صلى الله عليه وسلم عتبة شهد خيبر روى عنه جماعة مات بحمص سنة سبع وثمانين وهو ابن اربع وتسعين وهو آخر من مات بالشام في قول الواقدي۔

عتبة بن غزوان هو عتبة بن غزوان المازني قديم الاسلام هاجر الى الحبشة ثم الى المدينة وشهد بدرا وقيل اسلم بعد ستة رجال فهو سابع سبعة في الاسلام واستعمله عمر على البصرة ثم قدم على عمر فرده اليها فمات في الطريق سنة خمس عشرة وهو ابن سبع وخمسين سنة روى عنه خالد بن عمير۔

العداء بن خالد هو العداء بن خالد بن هوذة العامري اسلم بعد الفتح وكان يسكن البادية وحديثه عند اهل البصرة روى عنه ابو رجاء وغيره العداء بفتح العين وتشديد الدال المهملة۔

عدي بن حاتم هو عدي بن حاتم الطائي قدم على النبي صلى الله عليه وسلم في شعبان سنة سبع ونزل الكوفة وسكنها وفقئت عينه يوم الجمل مع علي بن ابي طالب وشهد صفين والنهروان ومات بالكوفة سنة سبع وستين وهو ابن مائة وعشرين سنة وقيل مات بقرقيسيا روى عنه جماعة۔

عدي بن عميرة هو عدي بن عميرة الكندي الحضرمي سكن الكوفة ثم تحول الى الجزيرة وسكنها ومات بها روى عنه قيس بن ابي حازم وغيره وعميرة بفتح العين المهملة وكسر الميم وبالراء۔

عرباض بن سارية هو عرباض بن سارية يكنى ابا نجيح السلمي كان من اهل الصفة وسكن الشام ومات بها سنة خمس وسبعين روى عنه ابو امامة وجماعة من التابعين نجيح بفتح النون وكسر الجيم وبالحاء المهملة۔

عرفجة بن اسعد هو عرفجة بن اسعد روى عنه ابن ابنه طرفة وهو الذي امره النبي صلى الله عليه وسلم ان يتخذ انفا من ورق ثم من ذهب وكان ذهب انفه يوم الكلاب بضم الكاف۔

عروة بن ابي الجعد هو عروة بن ابي الجعد البارقي استعمله عمر على قضاء الكوفة ويعد فيهم وحديثه عندهم وقيل هو عروة بن الجعد قال ابن المديني من قال فيه ابن الجعد فقد اخطأ وانما هو عروة بن ابي الجعد روى عنه الشعبي وغيره۔

عروة بن مسعود هو عروة بن مسعود شهد صلح الحديبية كافرا وقدم على النبي صلى الله عليه وسلم سنة تسع بعد عوده من الطائف فاسلم وعنده نسوة عدة فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان يختار منهن اربعا واستاذنه في الرجوع فرجع فدعا قومه الى الاسلام فابوا عليه فلما كان عند الفجر قام على غرفة له في داره فاذن بالصلوة وتشهد فرماه رجل من ثقيف فقتله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بلغه خبره مثل عروة مثل صاحب ياسين دعا قومه الى الله عز وجل فقتلوه۔

عطية بن قيس هو عطية بن قيس السعدي له صحبة ورواية روى عنه اهل اليمن واهل الشام۔

عطية بن بسر هو عطية بن بسر المازني وهو اخو عبد الله بن بسر اخرج ابو داود حديثه مقرونا باخيه عبد الله فقال عن ابني بسر السلميين قالا دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقدمنا زبدا وتمرا وكان يحب الزبد والتمر في كتاب الطعام روى عنه مكحول۔

عطية القرظي هو عطية القرظي من سبي بني قريظة كذا يكنى قال ابن عبد البر لم اقف على اسم ابيه اتى النبي صلى الله عليه وسلم وسمع منه روى عنه مجاهد وغيره۔

عقبة بن رافع هو عقبة بن رافع القرشي شهد فتح مصر واختطها وقتله البربر سنة ثلث وستين روى عنه جماعة له ذكر في تعبير الرؤيا۔

عقبة بن عامر عقبة بن عامر الجهني كان واليا على مصر لمعاوية بعد عتبة بن ابي سفيان ثم عزله ومات بها سنة ثمان وخمسين روى عنه نفر من الصحابة وخلق كثير من التابعين۔

عقبة بن الحارث هو عقبة بن الحارث القرشي اسلم يوم الفتح عداده في اهل مكة روى عنه عبد الله بن ابي مليكة وغيره۔

عقبة بن عمرو هو عقبة بن عمرو يكنى ابا مسعود وسنذكره في حرف الميم۔

عكاشة بن محصن هو عكاشة بن محصن الاسدي حليف بني امية شهد بدرا وابلى فيها بلاء حسنا والمشاهد بعدها وانكسر سيفه يوم بدر فاعطاه النبي صلى الله عليه وسلم عودا او عرجونا فصار في يده سيفا وكان من فضلاء الصحابة مات في خلافة الصديق وله خمس واربعون سنة روى عنه ابو هريرة وابن عباس واخته ام قيس عكاشة بضم العين وتشديد الكاف وتخفيفها والتشديد اكثر وبالشين المعجمة محصن بكسر الميم وسكون الحاء المهملة وفتح الصاد المهملة وبالنون۔

عكرمة بن ابي جهل هو عكرمة بن ابي جهل واسم ابي جهل عمرو بن هشام المخزومي القرشي كان شديد العداوة لرسول الله صلى الله عليه وسلم هو وابوه وكان فارسا مشهورا وهرب يوم الفتح فلحق باليمن فلحقت به امراته ام حكيم بنت الحارث فاتت به النبي صلى الله عليه وسلم فلما رآه قال مرحبا بالراكب المهاجر فاسلم بعد الفتح سنة ثمان وحسن اسلامه وقتل يوم اليرموك سنة ثلث عشرة وله اثنتان وستون سنة قالت ام سلمة عن رسول الله

ل في الخلاصة للعباس خمسة وثلاثون حديثا اتفقا على حديث وانفرد البخاري بحديث ومسلم بثلثة وعنه بنوه عبد الله وكثير وعبيد الله وعامر بن سعد قال النبي صلى الله عليه وسلم العباس مني وانا منه والفضائل جمة ١٢ احمد

ل بن عبد بن سعد الطائي الجواد ابن الجواد ١٢ عبد الحق

ل روى عن النبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعنه جبير بن مطعم مرسلا ... ابراهيم بن عبد الرحمن ... الحكم عبد الله ابن ابي مليكة ١٢ عبد الحق

صلی الله علیه وسلم زوجته لابی جهل عکرمة فاتی الیمن فلما اسلم عکرمة فاتی بام سلمة
ابن ابو قالت وبکی عکرمة الی رسول الله صلی الله علیه وسلم انه اول امر بالمدینة
قالوا هذا ابن عدو الله ابی جهل فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم خطیبا
فحمد الله واثنی علیه وقال الناس معادن خیارهم فی الجاهلیة خیارهم
فی الاسلام اذا فقهوا۔

العلاء الحضرمی هو العلاء الحضرمی واسم الحضرمی عبد الله بن
حضرموت کان عاملا للنبی صلی الله علیه وسلم علی البحرین واقره ابوبکر وعمر علیها
الی ان مات العلاء سنة اربع عشرة روی عنه السائب بن یزید وغیره

علقمة بن وقاص هو علقمة بن وقاص اللیثی ولد علی عهد رسول الله
صلی الله علیه وسلم وشهد الخندق ومات فی ایام عبد الملک بن مروان
بالمدینة روی عنه ابنه عمرو ومحمد بن ابراهیم التیمی۔

عمار بن یاسر هو عمار بن یاسر العنسی مولی بنی مخزوم وحلیفهم وذلک
ان یاسرا والد عمار قدم مکة مع اخوین له یقال لهما الحارث ومالک
فی طلب اخ لهم رابع فرجع الحارث ومالک الی الیمن واقام یاسر
بمکة فحالف ابا حذیفة بن المغیرة فزوجه ابو حذیفة امة له یقال لها سمیة
فولدت له عمارا فاعتقه ابو حذیفة فمن ههنا هو مولی وابوه حلیف اسلم عمار
قدیما وکان من المستضعفین الذین عذبوا بمکة لیرجعوا عن الاسلام
واحرقه المشرکون بالنار وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یمر به فیمر
یده علیه ویقول یا نار کونی بردا وسلاما علی عمار کما کنت علی ابراهیم وهو
من المهاجرین الاولین شهد بدرا والمشاهد کلها وابلی فیها وسماه النبی
صلی الله علیه وسلم الطیب المطیب قتل بصفین وکان مع علی بن ابی طالب
سنة سبع وثلاثین وهو ابن ثلث وتسعین سنة روی عنه جماعة منهم علی وابن عباس

عمرو بن الاحوص هو عمرو بن الاحوص الکلابی روی عنه ابنه سلیمان

عمرو بن الاخطب هو عمرو بن الاخطب الانصاری یشتهر بکنیته
ابی زید غزا مع النبی صلی الله علیه وسلم غزوات ومسح راسه ودعا له بالجمال
فیقال انه بلغ مائة سنة ونیفا وما فی راسه ولحیته الا نبذ من شعر ابیض
عداده فی اهل البصرة روی عنه جماعة۔

عمرو بن امیة هو عمرو بن امیة الضمری بفتح الضاد وسکون المیم
شهد بدرا واحدا مع المشرکین ثم اسلم حین انصرف المشرکون من احد
وکان من رجال العرب اول مشهد شهده مع المسلمین یوم بئر معونة
فاسره عامر بن الطفیل ثم اطلقه بعد ان جز ناصیته بعثه النبی صلی الله
علیه وسلم فی سنة ست الی النجاشی بالحبشة فقدم علی النجاشی بکتاب
رسول الله صلی الله علیه وسلم یدعوه الی الاسلام فاسلم النجاشی عداده
فی اهل الحجاز روی عنه ابناه جعفر وعبد الله وابن اخیه الزبرقان

ابن عبد الله مات فی ایام معاویة بالمدینة وقیل سنة ستین الزبرقان
بکسر الزای المعجمة وسکون الباء الموحدة وکسر الراء المهملة وبالقاف

عمرو بن الحارث هو عمرو بن الحارث الخزاعی اخو جویریة زوج
النبی صلی الله علیه وسلم عداده فی اهل الکوفة روی عنه ابو وائل
شقیق بن سلمة وابو اسحق السبیعی۔

عمرو بن حریث هو عمرو بن حریث القرشی المخزومی رای النبی
صلی الله علیه وسلم وسمع منه ومسح راسه ودعا له بالبرکة وقیل قبض النبی
صلی الله علیه وسلم وله اثنتا عشرة سنة نزل الکوفة وسکنها وولی امارة
الکوفة ومات بها سنة خمس وثمانین روی عنه ابنه جعفر وغیره۔

عمرو بن حزم هو عمرو بن حزم یکنی ابا الضحاک الانصاری اول
مشاهده الخندق وله خمس عشرة سنة استعمله النبی صلی الله علیه وسلم
علی نجران سنة عشر مات سنة ثلث وخمسین بالمدینة روی عنه ابنه محمد وغیره

عمرو بن سعید هو عمرو بن سعید القرشی هاجر الهجرتین الی الحبشة
فی المرة الثانیة ثم نزل الی المدینة وقدم مع جعفر بن ابی طالب سنة خیبر
قتل بالشام شهیدا سنة ثلث عشرة۔

عمرو بن سلمة هو عمرو بن سلمة الجرمی ادرک زمن النبی صلی الله
علیه وسلم وکان یؤم قومه علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم لانه کان
اقرأهم للقرآن وقیل انه قدم علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم مع
ابیه ولم یختلف احد فی قدوم ابیه علی رسول الله صلی الله علیه وسلم نزل
عمرو البصرة روی عنه نفر من التابعین۔

عمرو بن العاص هو عمرو بن العاص السهمی القرشی اسلم
سنة خمس من الهجرة وقیل سنة ثمان قدم مع خالد بن الولید وعثمان
ابن طلحة فاسلموا جمیعا وولاه النبی صلی الله علیه وسلم علی عمان فلم یزل
عاملا علیها حتی قبض النبی صلی الله علیه وسلم وعمل لعمر وعثمان ومعاویة
وهو افتتح مصر لعمر ولم یزل عاملا علیها الی آخر وفاته واقره عثمان
علیها نحوا من اربع سنین ثم عزله ثم امره ابا معاویة لما صار الامر الیه
فمات بها سنة ثلث واربعین وله تسعون سنة وولی مصر بعده
عبد الله ثم عزله معاویة روی عنه ابنه عبد الله وابن عمر وقیس بن ابی حازم

عمرو بن عبسة هو عمرو بن عبسة کنیته ابو نجیح السلمی اسلم قدیما فی
اول الاسلام قیل کان رابع اربعة فی الاسلام ثم رجع الی قومه بنی سلیم
فقال له النبی صلی الله علیه وسلم اذا سمعت انی قد خرجت فاتبعنی فلم یزل
مقیما بقومه حتی انقضت خیبر فقدم بعد ذلک علی النبی صلی الله علیه وسلم
واقام بالمدینة وعداده فی الشامیین روی عنه جماعة عبسة بفتح
العین والباء الموحدة وبالسین المهملة ونجیح بفتح النون وکسر الجیم وبالحاء المهملة

عمرو بن عوف هو عمرو بن عوف الانصاری شهد بدرا وقال
ابن اسحق هو مولی سهیل بن عمرو العامری سکن المدینة ولا عقب له روی
عنه المسور بن مخرمة۔

عمرو بن عوف المزنی هو عمرو بن عوف المزنی کان قدیم
الاسلام وهو ممن نزلت فیه تولوا واعینهم تفیض من الدمع سکن
المدینة ومات بها فی آخر ایام معاویة روی عنه ابنه عبد الله۔

عمرو بن الحمق هو عمرو بن الحمق الخزاعی له صحبة روی عنه جبیر بن نفیر
ورفاعة بن شداد وغیرهما قتل بالموصل سنة احدی وخمسین۔

عمرو بن مرة هو عمرو بن مرة یکنی ابا مریم الجهنی وقیل الازدی شهد
اکثر المشاهد وسکن الشام ومات فی ایام معاویة روی عنه جماعة۔

عمرو بن قیس هو عمرو بن قیس وقیل عبد الله بن عمرو
القرشی العامری الاعمی وهو ابن ام مکتوم واسم ام مکتوم عاتکة وهو ابن
خال خدیجة بنت خویلد اسلم قدیما بمکة کان من المهاجرین الاولین مع مصعب
ابن عمیر استخلفه رسول الله صلی الله علیه وسلم علی المدینة مرات آخرها
حجة الوداع مات بالمدینة وقیل استشهد بالقادسیة۔

عمرو بن تغلب هو عمرو بن تغلب العبدی من عبد القیس روی
عنه الحسن البصری وغیره تغلب بالتاء فوقها نقطتان والغین المعجمة۔

عکراش بن ذؤیب هو عکراش بن ذؤیب التمیمی یعد فی
البصریین روی عنه ابنه عبید الله وکان قدم علی النبی صلی الله علیه وسلم
بصدقات قومه عکراش بکسر العین وسکون الکاف وبالراء والشین المعجمة

عمران بن حصین هو عمران بن حصین یکنی ابا نجید الخزاعی
الکعبی اسلم عام خیبر سکن البصرة الی ان مات بها سنة اثنتین وخمسین
وکان من فضلاء الصحابة وفقهائهم اسلم هو وابوه روی عنه ابو رجاء
ومطرف وزرارة بن ابی اوفی نجید بضم النون وفتح الجیم وسکون الیاء
وبالدال المهملة۔

عمیر مولی آبی اللحم هو عمیر مولی آبی اللحم الغفاری حجازی
شهد فتح خیبر مع مولاه روی عنه جماعة وسمع النبی صلی الله علیه وسلم
وحفظ عنه آبی اللحم بفتح الهمزة وبعدها الف ساکنة وباء موحدة مکسورة۔

عمیر بن الحمام هو عمیر بن الحمام الانصاری شهد بدرا وقتل بها
شهیدا قتله خالد بن الاعلم وله ذکر فی کتاب الجهاد وقیل ان
عمیرا اول قتیل قتل من الانصار فی الاسلام۔

عوف بن مالک هو عوف بن مالک الاشجعی اول مشاهده
خیبر وکان معه رایة اشجع یوم الفتح سکن الشام ومات بها سنة
ثلث وسبعین روی عنه جماعة من الصحابة والتابعین۔

سله ای ابو قلابة وانس بن سیرین وزید بن وهب وغیرهم ۱۲ عبد الحق

سله بعثه عمر الی اهل البصرة لیفقههم فکان یسکنها وکان ابن سیرین یقول لم یکن بالبصرة احد من اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم اقدم وافضل من عمران بن حصین وکانت الملائکة تسلم علیه کذا فی الکاشف ۱۲ عبد الحق

عويم بن ساعدة الانصاري الاوسي شهد العقبتين وبدرا والمشاهد كلها ومات في حيوة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقيل الا بل مات في خلافة عمر بالمدينة وهو ابن خمس او ست وستين سنة روى عنه عمر بن الخطاب.

عويمر بن عامر هو عويمر بن عامر ابو الدرداء اشتهر بكنيته وقد تقدم ذكره في حرف الدال.

عويمر بن ابيض هو عويمر بن ابيض العجلاني الانصاري حليف لهم صاحب اللعان وقال الطبري عويمر صاحب اللعان هو عويمر بن الحارث بن زيد بن الحارثة بن الجد بن العجلان.

عياض بن حمار هو عياض بن حمار التميمي المجاشعي يعد في البصريين وكان صديقا لرسول الله صلى الله عليه وسلم قديما روى عنه جماعة.

عصام المزني هو عصام المزني له صحبة ورواية وهو قليل الحديث حديثه في الجهاد اخرجه الترمذي وابو داؤد ولم ينسباه.

عتبان بن مالك هو عتبان بن مالك الخزرجي السالمي بدري روى عنه انس ومحمود بن الربيع مات زمن معوية.

عمارة بن خزيمة هو عمارة بن خزيمة بن ثابت الانصاري روى عن ابيه وغيره وعنه جماعة عمارة بضم العين وتخفيف الميم في صحبته تردد.

عمارة بن روبية هو عمارة بن روبية الثقفي عداده في الكوفيين روى عنه ابو بكر وغيره عمارة بضم العين وتخفيف الميم.

عرس بن عميرة هو عرس بن عميرة الكندي روى عنه عدي ابن اخيه وغيره عرس بضم العين وسكون الراء وبالسين المهملة.

عياش بن ابي ربيعة هو عياش بن ابي ربيعة المخزومي القرشي وهو اخو ابي جهل لامه اسلم قديما قبل دخول النبي صلى الله عليه وسلم دار الارقم هاجر الى ارض الحبشة ثم هاجر الى المدينة هو وعمر بن الخطاب فقدم عليه ابو جهل والحارث ابنا هشام فذكرا له ان امه حلفت ان لا تدخل راسها دهنا ولا تستظل حتى تراه فرجع معهما فاوثقاه رباطا وحبساه بمكة فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو له في القنوت اللهم انج عياش بن ابي ربيعة قتل يوم اليرموك بالشام روى عنه عمر بن الخطاب وغيره عياش بتشديد الياء تحتها النقطتان وبالشين المعجمة.

عابس بن ربيعة هو عابس بن ربيعة الغطيفي شهد فتح مصر روى عنه ابنه عبد الرحمن.

ابو عبيدة بن الجراح هو ابو عبيدة عامر بن عبد الله بن الجراح الفهري القرشي احد العشرة المبشرة بالجنة وامين هذه الامة اسلم مع عثمان بن مظعون وهاجر الى الحبشة الهجرة الثانية

وشهد المشاهد كلها مع النبي صلى الله عليه وسلم وثبت معه يوم احد ونزع الحلقتين اللتين دخلتا في وجه النبي صلى الله عليه وسلم يوم احد من حلق المغفر فوقعت ثنيتاه كان طوالا معروق الوجه خفيف اللحية مات في طاعون عمواس بفتح العين بالاردن سنة ثماني عشرة ودفن ببيسان وصلى عليه معاذ بن جبل وهو ابن ثمان وخمسين سنة لقي ابا عاالنبي صلى الله عليه وسلم في زمن مالك روى عنه جماعة من الصحابة.

ابو العاص بن الربيع هو ابو العاص مقسم بن الربيع وقيل اسمه لقيط وهو ختن النبي صلى الله عليه وسلم زوج ابنته زينب هاجر الى النبي صلى الله عليه وسلم بعد ان كان اسر يوم بدر كافرا وكان مواخيا لرسول الله صلى الله عليه وسلم مصافيا قتل يوم اليمامة في خلافة ابي بكر روى عنه ابن عباس وابن عمرو ابن العاص مقسم بكسر الميم وسكون القاف وفتح السين.

ابو عياش هو ابو عياش زيد بن الصامت الانصاري الزرقي روى عنه جماعة مات بعد الاربعين من الهجرة.

ابو عمرو بن حفص هو ابو عمرو بن حفص بن المغيرة المخزومي اسمه عبد الحميد وقيل احمد وقيل بل اسمه كنيته وقد جاء في بعض الروايات ابو حفص بن المغيرة.

ابو عبس عبد الرحمن بن جبر هو ابو عبس عبد الرحمن ابن جبر الانصاري الحارثي غلبت عليه كنيته شهد بدرا ومات بالمدينة سنة اربع وثلثين ودفن بالبقيع وله سبعون سنة روى عنه عباية ابن رافع بن خديج عبس بفتح العين المهملة وتخفيف الباء الموحدة وبالسين المهملة وعباية بفتح العين المهملة وتخفيف الباء الموحدة وبالياء تحتها النقطتان.

ابو عسيب هو ابو عسيب مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم واسمه احمر روى عنه مسلم بن عبيد عسيب بفتح العين وكسر السين المهملتين.

فصل في التابعين

عبد الله بن بريدة هو عبد الله بن بريدة الاسلمي قاضي مرو تابعي من مشاهير التابعين وثقاتهم سمع اباه وغيره من الصحابة روى عنه ابن سهل وغيره مات بمرو وله حديث كثير.

عبد الله بن ابي بكر هو عبد الله بن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم الانصاري المدني احد اعلام المدينة تابعي روى عن انس بن مالك وعروة بن الزبير وعنه الزهري ومالك بن انس والثوري وابن عيينة كان كثير الحديث رجل صدق قال احمد حديثه شفاء توفي سنة خمس

وثلثين ومائة وله سبعون سنة.

عبد الله بن الزبير هو عبد الله بن الزبير يكنى ابا بكر الحميدي القرشي الاسدي كان من اثبت الناس روى عن مسلم بن خالد ووكيع والشافعي ورحل معه الى مصر حتى مات الشافعي ورجع الى مكة روى عنه البخاري محمد بن اسمعيل كثيرا في صحيحه ومات بمكة سنة تسع عشرة ومائتين قال يعقوب بن سفيان ما رايت انصح للاسلام واهله من الحميدي.

عبد الله بن مطيع هو عبد الله بن مطيع القرشي العدوي من اهل المدينة يقال ولد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وذهب به ابوه اليه وكان اسمه ابا العاص فسماه النبي صلى الله عليه وسلم مطيعا وكان عبد الله من سادات قريش وهو الذي امره اهل المدينة عليهم حين خلعوا يزيد بن معاوية وقال لو اقدرها انما تامر على قريش دون غيرهم والذي تامر على غيرهم هو عبد الله ابن حنظلة الغسيل سمع اباه وروى عنه الشعبي وغيره وقتل مع عبد الله بن الزبير بمكة سنة ثلث وسبعين وكان ابن الزبير استعمله على الكوفة فاخرجه منها المختار بن ابي عبيد.

عبد الله بن مسلمة هو عبد الله بن مسلمة بن قعنب التميمي المدني ويعرف بالقعنبي سكن البصرة وكان احد الثقات الاثبات المامونين وهو صاحب مالك بن انس وهو مشهور بصحبته سمع هشام بن سعد وغيره من الائمة روى عنه البخاري ومسلم وابو داؤد والترمذي والنسائي مات بمكة في المحرم سنة احدى وعشرين ومائتين.

عبد الله بن موهب هو عبد الله بن موهب الفلسطيني الشامي كان قاضي فلسطين روى عن تميم الداري وسمع قبيصة بن ذويب وقيل لم يسمع تميما وانما سمع قبيصة عن تميم روى عنه عمر بن عبد العزيز.

عبد الله بن المبارك هو عبد الله بن المبارك المروزي مولى بني حنظلة سمع هشام بن عروة ومالكا والثوري وشعبة والاوزاعي وخلقا كثيرا سواهم روى عنه سفين بن عيينة ويحيى بن سعيد ويحيى بن معين وغيرهم كان من الربانيين اماما فقيها حافظا زاهدا ورعا جوادا ثقة ثبتا قال اسمعيل بن عياش ما على وجه الارض مثل عبد الله بن المبارك ولا اعلم ان الله تعالى ما خلق خصلة من خصال الخير الا جعلها في عبد الله بن المبارك قدم بغداد غير مرة وحدث بها

لـه في التقريب صحابي له حديث واحد وذكر حديثه المؤلف في باب الكتاب الى الكفار ودعائهم الى الاسلام وقال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فقال اذا رايتم مسجدا او سمعتم مؤذنا فلا تقتلوا احدا رواه الترمذي وابو داؤد ١٢

لـه ثم تخلص وعاد الى المدينة ١٢

لـه وكان عمر يقول حين موته لو كان ابو عبيدة حيا لفوضت اليه الامر ١٢ عبد الحق

ولد سنة ثمانی عشرة ومائة ومات سنة احدی وثمانین ومائة۔

عبد اللہ بن عکیم ہو عبد اللہ بن عکیم الجہنی ادرک زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا یعرف لہ رؤیۃ ولا روایۃ وقد خرجہ غیر واحد من اصحاب المعارف فی عدد الصحابۃ والصحیح انہ تابعی سمع عمر وابن مسعود وحذیفۃ روی عنہ جماعۃ وحدیثہ فی الکوفیین۔

عبد اللہ بن ابی قیس ہو عبد اللہ بن ابی قیس یکنی ابا الاسود الشامی ابن عطیۃ بن عازب یعد فی الشامیین روی عن عائشۃ وعنہ نفر۔

عبد اللہ بن عصم ویقال عبد اللہ بن عصمۃ کوفی حنفی روی عن ابی سعید وابن عمر وعنہ اسرائیل وشریک حدیثہ فی ثقیف کذاب ومبیر۔

عبد اللہ بن محیریز ہو عبد اللہ بن محیریز الجمحی القرشی کان من خیار عباد اللہ الصالحین واحد الاعلام التابعین روی عن ابی محذورۃ وعبادۃ بن الصامت وغیرہما وعنہ مکحول والزہری قال رجاء بن حیوۃ ان تفخر علینا اہل المدینۃ بعابدہم ابن عمر فانا نفخر بعابدنا ابن محیریز مات قبل المائۃ۔

عبد اللہ بن المثنی ہو عبد اللہ بن المثنی بن عبد اللہ بن انس بن مالک روی عن عمومتہ والحسن وعنہ ابنہ محمد ومسدد وغیرہما قال ابو حاتم صالح وقال ابو داؤد لا اخرج حدیثہ۔

عبد اللہ بن عمر بن حفص ہو عبد اللہ بن عمر بن حفص ابن عاصم العمری روی عن اخیہ عبید اللہ ونافع والمقبری وعنہ القعنبی وغیرہ قال ابن معین صویلح وقال ابن عدی لا باس بہ صدوق مات سنۃ احدی وسبعین ومائۃ۔

عبد اللہ بن عتبۃ ہو عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود الہذلی ابن اخی عبد اللہ بن مسعود مدنی الاصل سکن الکوفۃ ادرک زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو من کبار التابعین بالکوفۃ سمع عمر بن الخطاب وغیرہ روی عنہ ابنہ عبید اللہ ومحمد بن سیرین وغیرہما مات فی ولایۃ بشر بن مروان بالکوفۃ۔

عبد اللہ بن مالک بن بحینۃ ہو عبد اللہ بن مالک بن القشب الازدی وامہ بحینۃ بنت الحارث بن المطلب مات فی ولایۃ معاویۃ ما بین سنۃ اربع وخمسین الی ثمان وخمسین القشب بکسر القاف وسکون الشین المعجمۃ وبالباء الموحدۃ۔

عبد اللہ بن مالک ہو عبد اللہ بن مالک یکنی ابا تمیم الجیشانی سمع عمر وابا ذر وغیرہما یعد فی تابعی المصریین وحدیثہ عند اہل مصر

عبد اللہ بن مالک ہو عبد اللہ بن مالک الہمدانی روی عن علی وابن عمر وعائشۃ وعنہ ابو اسحٰق وابو رزق حدیثہ فی الجمع بین الصلوتین

عبد اللہ بن عبد الرحمن ہو عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین المکی القرشی[١] تابعی روی عن ابی الطفیل[٢] وسمع نفرا من التابعین[٣] روی عنہ مالک والثوری وابن عیینۃ۔

عبد اللہ بن عبید اللہ ہو عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکۃ واسم ابی ملیکۃ زہیر بن عبد اللہ التیمی القرشی الاحول من مشاہیر التابعین وعلمائہم وکان قاضیا علی عہد عبد اللہ بن الزبیر سمع ابن عباس وابن الزبیر وعائشۃ روی عنہ ابن جریج وخلق کثیر سواہ مات سنۃ سبع عشرۃ ومائۃ ملیکۃ بضم المیم وفتح اللام۔

عبد اللہ بن شقیق ہو عبد اللہ بن شقیق یکنی ابا عبد الرحمن العقیلی البصری وہو من مشاہیر التابعین وثقاتہم سمع عثمان وعلیا وعائشۃ روی عنہ الجریری۔

عبد اللہ بن شہاب ہو عبد اللہ بن شہاب یکنی ابا الحرب الخولانی یعد فی الطبقۃ الثانیۃ من التابعین حدیثہ فی الکوفیین عزیز الحدیث روی عن ابن عمرو وعائشۃ وعنہ جماعۃ۔

عبید اللہ بن رفاعۃ ہو عبید اللہ بن رفاعۃ بن رافع الانصاری الزرقی تابعی مشہور روی عن ابیہ واسماء بنت عمیس وعنہ جماعۃ

عبید اللہ بن عبد اللہ ہو عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر یکنی ابا بکر سمع من اہل المدینۃ تابعی روی عنہ الزہری وغیرہ من اعلام التابعین مات قبل اخیہ سالم وہو ثبت ثقۃ حدیثہ فی الحجازیین

عبید اللہ بن عدی ہو عبید اللہ بن عدی بن الخیار القرشی یقال انہ ولد فی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویعد فی التابعین روی عن عمر وعثمان وغیرہما مات فی زمن الولید بن عبد الملک

عبید بن عمیر ہو عبید بن عمیر یکنی ابا عاصم اللیثی الحجازی قاضی اہل مکۃ ولد فی زمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویقال رآہ وہو معدود فی کبار التابعین سمع عمر وابا ذر وعبد اللہ بن عمرو بن العاص وعائشۃ روی عنہ نفر من التابعین مات قبل ابن عمر

عبد الرحمن بن کعب ہو عبد الرحمن بن کعب بن مالک الانصاری یعد فی تابعی المدینۃ روی عنہ الزہری۔

عبد الرحمن بن الاسود ہو عبد الرحمن بن الاسود القرشی الزہری الحجازی تابعی مشہور من تابعی المدینۃ وثقاتہم عزیز الحدیث روی عن جماعۃ من الصحابۃ وعنہ سلیمان بن یسار وغیرہ۔

عبد الرحمن بن یزید ہو عبد الرحمن بن یزید بن حارثۃ الانصاری المدنی یقال ولد علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثہ عند اہل المدینۃ مات سنۃ ثمان وتسعین۔

عبد الرحمن بن ابی لیلی ہو عبد الرحمن بن ابی لیلی الانصاری الی ست سنین بقیت من خلافۃ عمر وقتل بدجیل وقیل غرق بنہر البصرۃ وقیل فقد بدیر الجماجم سنۃ ثلث وثمانین فی فتنۃ ابن الاشعث حدیثہ فی الکوفیین سمع اباہ وخلقا کثیرا من الصحابۃ وعنہ الشعبی ومجاہد وابن سیرین وخلق سواہم کثیر وہو فی الطبقۃ الاولی من تابعی الکوفیین

عبد الرحمن بن غنم ہو عبد الرحمن بن غنم الاشعری الشامی ادرک الجاہلیۃ والاسلام واسلم علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولم یرہ ولازم معاذ بن جبل منذ بعثہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی الیمن الی ان مات معاذ وکان افقہ اہل الشام روی عن فقہاء الصحابۃ مثل عمر بن الخطاب ومعاذ بن جبل غنم بفتح المعجمۃ وسکون النون مات سنۃ ثمان وسبعین۔

عبد الرحمن بن ابی عمرۃ ہو عبد الرحمن بن ابی عمرۃ واسم ابی عمرۃ عمرو بن محصن الانصاری البخاری قاضی المدینۃ من ثقات التابعین ومشہور الحدیث عندہم روی عن ابیہ وعثمان وابی ہریرۃ وعنہ جماعۃ۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ ہو عبد الرحمن بن عبد اللہ ابن ابی صعصعۃ المازنی الانصاری روی عن ابیہ وعطاء بن یسار وعنہ جماعۃ مالک بن انس وغیرہ حدیثہ فی المدنیین مات سنۃ تسع وثلثین ومائۃ۔

عبد الرحمن بن ابی عقبۃ ہو عبد الرحمن بن ابی عقبۃ مولی جبیر بن عتیک الانصاری وقیل ان اسم ابی عقبۃ رشید بضم الراء وفتح الشین المعجمۃ وہو صحابی من ابناء فارس و عبد الرحمن تابعی روی عن ابیہ وعنہ داؤد بن الحصین

عبد الرحمن بن عبد القاری ہو عبد الرحمن بن عبد القاری یقال انہ ولد علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولیس لہ سماع ولا روایۃ وعدہ الواقدی من الصحابۃ فیمن ولد علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم والمشہور انہ تابعی وہو من جملۃ تابعی المدینۃ وعلمائہا سمع عمر بن الخطاب مات سنۃ احدی وثمانین ولہ ثمان وسبعون سنۃ القاری بفتح القاف والراء وتشدید الیاء بغیر ہمزۃ۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ ہو عبد الرحمن بن عبد اللہ وامہ ام الحکم بنت ابی سفیان بن حرب استعملہ معاویۃ امیرا علی الکوفۃ لہ ذکر فی الخطبۃ یوم الجمعۃ۔

عبد الرحمن بن ابی بکر ہو عبد الرحمن بن ابی بکر الصدیق روی عنہ ابنہ محمد۔

---

[١] المنوفلی نسبۃ الی نوفل بن عبد مناف ۱۲

[٢] قال احمد وابو زرعۃ والنسائی ثقۃ وقال ابو حاتم صالح وذکرہ ابن حبان فی الثقات وقال ابن سعد کان ثقۃ قلیل الحدیث ۱۲

[٣] وابی بکر بن حزم ونفر من التابعین سہم نافع بن جبیر وعکرمۃ وعطاء بن رباح والحسن ومجاہد ۱۲

[٤] روی عن شعبۃ ومالک والسفیانان واللیث ابن سعد وابن اسحٰق

[٥] روی عنہ مالک ووہیب قال احمد ثقۃ مات سنۃ ثمان ومائۃ لہ حدیث فی کون ترک الصلوۃ کفرا

[٦] روی عن ابی بکر وعمر وابی بن کعب وعمرو بن العاص وعائشۃ وروی عنہ ابو سلمۃ وسلیمان بن یسار ومروان بن الحکم وروی لہ البخاری وابو داؤد وابن ماجۃ حدیثا واحدا عن ابی بن کعب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ان من الشعر حکمۃ ہو عبد الحق

عبد الرحمن بن ابی بکرة ہو عبد الرحمن بن ابی بکرة الانصاری البصری الثقفی ولد بالبصرة سنة اربع عشرة وحیث نزلہا المسلمون وہو اول مولود ولد للمسلمین بہا تابعی کثیر الحدیث سمع اباہ و علیا وروی عنہ جماعة۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ ہو عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار المکی روی عن جابر وسمع معاذا وروی عنہ جماعة۔

عبد الرحمن بن یزید ہو عبد الرحمن بن یزید بن اسلم المدنی روی عن ابیہ وابن المنکدر وعنہ قتیبة وہشام وغیرہما ضعفوہ مات سنة اثنتین وثمانین ومائة۔

عبد العزیز بن رفیع ہو عبد العزیز بن رفیع الاسدی المکی سکن الکوفة وہو من مشاہیر التابعین وثقاتہم سمع ابن عباس و انس بن مالک اتی علیہ نیف وتسعون سنة رفیع تصغیر رفع۔

عبد العزیز بن جریج ہو عبد العزیز بن جریج المکی روی عن عائشة وابن عباس وعنہ ابنہ الفقیہ عبد الملک وضعیف۔

عبد العزیز بن عبد اللہ ہو عبد العزیز بن عبد اللہ احد فقہاء المدینین من اعلامہم سمع الزہری ومحمد بن المنکدر وحمید الطویل وخلقا سواہم روی عنہ جماعة کثیرة قدم بغداد وحدث بہا سنة اربع وستین ومائة ببغداد ودفن فی مقابر قریش۔

عبد الملک بن عمیر ہو عبد الملک بن عمیر القرشی الکوفی منسوب الی الفرس ومن لا یدری یقول القرشی نسبة الی قریش ولیس کذلک انما ہو منسوب الی فرسہ کان علی قضاء الکوفة بعد الشعبی وہو من مشاہیر التابعین وثقاتہم ومن کبار اہل الکوفة روی عن جندب ابن عبد اللہ وجابر بن سمرة وعنہ الثوری وشعبة مات سنة ست وثلثین ومائة وعمرہ وہو ابن مائة سنة وثلث سنین۔

عبد الواحد بن ایمن ہو عبد الواحد بن ایمن المخزومی والد القاسم بن عبد الواحد سمع اباہ وغیرہ من التابعین وعنہ جماعة۔

عبد الرزاق بن ہمام ہو عبد الرزاق بن ہمام یکنی ابا بکر احد الاعلام روی عن ابن جریج ومعمر وغیرہما وعنہ احمد واسحٰق والرمادی وصنف الکتب مات سنة احدی عشرة ومائتین ولہ خمس وثمانون سنة۔

عبد الحمید بن جبیر ہو عبد الحمید بن جبیر الحجبی روی عن عمتہ صفیة وابن المسیب وعنہ ابن جریج وابن عیینة۔

عبد المہیمن بن عباس ہو عبد المہیمن بن عباس بن سہل الساعدی روی عن ابیہ وابی حازم وعنہ مصعب

ویعقوب بن حمید بن کاسب لہ ذکر فی باب المحذر والتانی۔

عبد الاعلی ہو عبد الاعلی بن مسہر ابو مسہر الغسانی شیخ الشام روی عن سعید بن عبد العزیز ومالک وعنہ ابن معین وابو حاتم وابن الرواس وکان من احفظ الناس واجلہم واقصحہم جرد للقتل علی ان یقول بخلق القرآن فابی فسجن مات فی رجب ثمان عشرة ومائتین۔

عبد المنعم ہو عبد المنعم بن نعیم الاسواری روی عن الجریری وجماعة وعنہ یونس ابو شیبة ومحمد بن ابی بکر المقدمی۔

عبد خیر بن یزید ہو عبد خیر بن یزید یکنی ابا عمارة الہمدانی یقال انہ ادرک زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا انہ لم یلقہ وصحب علیا وہو من اصحابہ ثقة مامون سکن الکوفة اتی علیہ مائة وعشرون سنة خیر ضد شر۔

عمران بن حطان ہو عمران بن حطان السدوسی الخارجی سمع عائشة وابن عمر وابن عباس واباذر وروی عنہ محمد بن سیرین ویحیی بن کثیر وغیرہما حطان بکسر الحاء المہملة وتشدید الطاء المہملة وبالنون۔

عمرو بن شعیب ہو عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن العاص السہمی سمع اباہ وابن المسیب وطاؤسا روی عنہ الزہری وابن جریج وعطاء وخلق کثیر سواہم ولم یخرج البخاری ومسلم عنہ فی صحیحیہما حدیثا لانہ یروی احادیثہ عن ابیہ عن جدہ ہکذا وقد یحذف فیہ فان کان یرید بقولہ عن ابیہ عن جدہ بانفسہ جدہ فیکون قد روی عن شعیب عن محمد جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کذا وہذا مرسل لان محمدا جدہ لم یلق النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یدرکہ وان کان یرید بقولہ عن ابیہ عن جدہ بانفسہ ہو شعیب وجدہ شعیب الذی ہو عبد اللہ فیکون قد ذہب الی ان شعیبا روی عن جدہ عبد اللہ وشعیب لم یدرک جدہ عبد اللہ فلہذہ العلة لم یخرجا حدیثہ فی صحیحیہما وقیل ان شعیبا ادرک جدہ عبد اللہ۔

عمرو بن سعید ہو عمرو بن سعید مولی ثقیف البصری روی عن انس وابی العالیة وغیرہما وعنہ ابن عون وجریر بن حازم وعبد وعمر۔

عمرو بن عثمان ہو عمرو بن عثمان بن عفان سمع اسامة بن زید واباہ عثمان لہ ذکر فی حدیث البکاء علی المیت روی عنہ مالک بن انس۔

عمرو بن الشرید ہو عمرو بن الشرید الثقفی تابعی عدادہ فی اہل الطائف سمع ابن عباس واباہ وابا رافع مولی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم روی عنہ صالح بن دینار وابراہیم بن میسرة۔

عمرو بن میمون ہو عمرو بن میمون الاودی ادرک الجاہلیة واسلم فی حیوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یلقہ وہو معدود فی کبار التابعین من اہل الکوفة روی عن عمر بن الخطاب ومعاذ بن جبل وابن مسعود سمع منہ ابو اسحٰق مات سنة اربع وسبعین۔

عمرو بن عبد اللہ ہو عمرو بن عبد اللہ السبیعی کنیتہ ابو اسحٰق تقدم ذکرہ فی حرف الہمزة۔

عمرو بن عبد اللہ ہو عمرو بن عبد اللہ بن صفوان الجمحی القرشی روی عن یزید بن شیبان وعنہ عمرو بن دینار وغیرہ۔

عمرو بن دینار ہو عمرو بن دینار یکنی ابا یحیی روی عن سالم ابن عبد اللہ وغیرہ وعنہ الحمادان ومعمر وعدة ضعفوہ۔

عمرو بن واقد ہو عمرو بن واقد الدمشقی روی عن یونس بن میسرة وعدة وعنہ ابن فضیل وہشام بن عمار ترکوہ۔

عمرو بن مالک ہو عمرو بن مالک یکنی ابا ثمامة جاہلی لہ ذکر فی حدیث الکسوف وفی باب الغصب عن جابر اخرجہ مسلم وذکر انہ الذی رآہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یجر قصبہ فی النار ہکذا جاء فی الروایة والمعروف فی باقی الروایات انہ عمرو بن لحی وہو ربیعة بن حارثة وعمرو ہو ابو خزاعة۔

عمر بن عبد العزیز ہو عمر بن عبد العزیز بن مروان بن الحکم یکنی ابا حفص الاموی القرشی امہ ام عاصم بنت عاصم بن عمر بن الخطاب اسمہا لیلی روی عن ابی بکر بن عبد الرحمن وعنہ الزہری وابو بکر بن حزم ولی الخلافة بعد سلیمن بن عبد الملک سنة تسع وتسعین ومات سنة احدی ومائة فی رجب بدیر سمعان من ارض حمص وکانت مدة ولایتہ سنتین وخمسة اشہر وایاما ولہ من العمر اربعون سنة وقیل ولم یستکملہا وکان علی صفة من العبادة والزہد والتقی والعفة وحسن السیرة لا سیما ایام ولایتہ قیل لما افضت الیہ الخلافة سمع عن منزلہ بکاء عال فسال عن ذلک فقالوا ان عمر خیر جواریہ فقال نزل بی ما شغلنی عنکن فمن احب ان اعتقہ اعتقت ومن احب ان امسکہ امسکت فلم یکن لی الیہا شیء فبکین وسال عقبة بن نافع زوجتہ فاطمة بنت عبد الملک فقال الا تخبرینی عن عمر فقالت ما اعلم انہ اغتسل لا من جنابة ولا من احتلام منذ استخلفہ اللہ حتی قبضہ وقالت قد یکون من الرجال من ہو اکثر صیاما وصلوٰة من عمر ولکنی لم ار من الناس احدا قط اشد خوفا من ربہ کان

اذا دخل البيت الذي لنفسه في مسجده فلا يزال يبكي ويدعو حتى تغلبه
عيناه ثم يستيقظ فيفعل مثل ذلك ليلة اجمع وقال وهب بن منبه
ان كان في هذه الامة مهدي فهو عمر بن عبد العزيز فضائله كثيرة ظاهرة۔

عمر بن عطاء هو عمر بن عطاء بن الخوار المكي يعد في التابعين
حديثه في المكيين مشهور الرواية عن ابن عباس وروى عن السائب
ابن يزيد ونافع بن جبير وسمع منه ابن جريج وغيره وهو كثير الحديث
الخوار بضم الخاء المعجمة وبفتح الواو وبالراء۔

عمر بن عبد الله هو عمر بن عبد الله بن ابي خثعم روى عن يحيى
ابن ابي كثير وعنه زيد بن الحباب جماعة قال البخاري ذاهب الحديث

عثمان بن عبد الله هو عثمان بن عبد الله بن اوس الثقفي روى
عن جده وعمه عمرو وعنه ابراهيم بن ميسرة ومحمد بن سعيد جماعة۔

عثمان بن عبد الله هو عثمان بن عبد الله بن موهب التيمي
روى عن ابي هريرة وابن عمر وغيرهما وعنه شعبة وابو عوانة۔

علي بن عبد الله هو علي بن عبد الله بن جعفر المعروف
بابن المديني بفتح الميم وكسر الدال الحافظ روى عن ابيه وحماد
وغيرهما وعنه البخاري وابو يعلى وابو داؤد وقال شيخه ابن المهدي
علي بن المديني اعلم الناس بحديث رسول الله صلى الله عليه
وسلم وقال النسائي كان الله خلقه لهذا الشان مات في ذي القعدة
سنة اربع وثلثين ومائتين وله ثلث وسبعون سنة۔

علي بن الحسين هو علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب
ويكنى ابا الحسن المعروف بزين العابدين من اكابر سادات
اهل البيت ومن اجلة التابعين واعلامهم قال الزهري ما رأيت
قرشيا افضل من علي بن الحسين مات سنة اربع وتسعين وهو ابن ثمان
وخمسين سنة ودفن بالبقيع في القبر الذي فيه عمه الحسن بن علي۔

علي بن المنذر هو علي بن المنذر الكوفي يعرف بالطريقي كان
من العباد المذكورين يقال حج خمسا وخمسين حجة روى عن ابن عيينة
والوليد بن مسلم وعنه الترمذي والنسائي وابن ماجة وغيرهم قال
ابن ابي حاتم سمعت منه مع ابي وهو ثقة صدوق وقال النسائي
شيعي محض ثقة مات سنة ست وخمسين ومائتين الطريقي بفتح الطاء
المهملة وكسر الراء وبالقاف۔

علي بن زيد هو علي بن زيد القرشي البصري يعد في تابعي البصريين
وهو مكي نزل البصرة وسمع انس بن مالك وابا عثمان النهدي
وابن المسيب روى عنه الثوري وغيره مات سنة ثلثين ومائة۔

علي بن يزيد هو علي بن يزيد الالهاني روى عن القاسم
ابي عبد الرحمن وعنه طائفة وضعفه جماعة۔

علي بن عاصم هو علي بن عاصم الواسطي روى عن يحيى البكاء
وعطاء بن السائب وخلق سواهما وعنه احمد وغيره واهم ضعفوه
وكان عنده مائة الف حديث وله بضع وتسعون سنة۔

العلاء بن زياد هو العلاء بن زياد بن مطر العدوي البصري
تابعي في الطبقة الثانية كان ممن قدم الشام روى عن ابيه
وعنه قتادة مات سنة اربع وتسعين۔

عطاء بن يسار هو عطاء بن يسار يكنى ابا محمد مولى ميمونة
زوج النبي صلى الله عليه وسلم من التابعين المشهورين بالمدينة
كان كثير الرواية عن ابن عباس مات سنة سبع وتسعين وله اربع وثمانون سنة

عطاء بن عبد الله هو عطاء بن عبد الله الخراساني
سكن الشام ولد سنة خمسين ومات سنة خمس وثلثين ومائة روى
عنه مالك بن انس ومعمر بن راشد۔

عطاء بن ابي رباح هو عطاء بن ابي رباح يكنى ابا محمد
كان جعد الشعر اسود افطس اشل اعور ثم عمي وكان من اجل
الفقهاء وتابعي مكة قال الاوزاعي مات يوم مات وهو ارضى
اهل الارض عند الناس قال احمد بن حنبل العلم خزائن يقسمه الله
لمن احب لو كان يخص بالعلم احد لكان بنسب النبي صلى الله
عليه وسلم اولى كان عطاء بن ابي رباح حبشيا وقال سلمة بن
كهيل ما رأيت احدا يريد بهذا العلم وجه الله الا هؤلاء الثلثة
عطاء وطاؤس ومجاهد مات سنة خمس عشرة ومائة وله ثمان و
ثمانون سنة سمع ابن عباس وابا هريرة وابا سعيد وخلقا سواهم
من الصحابة روى عنه جماعة۔

عطاء بن عجلان هو عطاء بن عجلان البصري روى عن
انس وابي عثمان النهدي وعدة وعنه ابن المبارك وجماعة كثيرة اتهمه بعضهم

عطاء بن السائب هو عطاء بن السائب بن يزيد الثقفي
مات سنة ست وثلثين ومائة او نحوها۔

عدي بن عدي هو عدي بن عدي الكندي يروي عن ابيه
وعن رجاء بن حيوة وعنه عيسى بن عاصم وغيره۔

عدي بن ثابت هو عدي بن ثابت روى عن ابيه عن
جده اخرج حديثه الترمذي في العطاس روى عنه ابو اليقظان
قال الترمذي سألت محمد بن اسمعيل يعني البخاري عن جد عدي
ابن ثابت فقال لا ادري اسمه قال وذكر يحيى بن معين ان اسمه دينار

عيسى بن يونس هو عيسى بن يونس بن ابي اسحق احد الاعلام
في الحفظ والعبادة روى عن ابيه والاعمش وخلق سواهما وعنه
حماد بن سلمة مع جلالته وخلق كثير كان يحج سنة ويغزو سنة
مات سنة سبع وثمانين ومائة۔

عامر بن مسعود هو عامر بن مسعود القرشي تابعي والد ابراهيم
ابن عامر روى عنه شعبة والثوري۔

عامر بن سعد هو عامر بن سعد بن ابي وقاص الزهري القرشي
سمع اباه وعثمان وعنه الزهري وغيره مات سنة اربع ومائة۔

عامر بن اسامة هو عامر بن اسامة يكنى ابا المليح الهذلي
البصري سمع اباه وبريدة وجابرا والنساء وخلقا سواهم روى عنه ابناه زياد
وبشير وغيرهما المليح بفتح الميم وكسر اللام وبالحاء المهملة۔

عاصم بن سليمان هو عاصم بن سليمان الاحول البصري
التابعي روى عن انس وحفصة وغيرهما سمع منه الثوري وشعبة
مات سنة اثنتين واربعين ومائة۔

عاصم بن كليب هو عاصم بن كليب الجرمي الكوفي سمع
اباه وغيره ومنه الثوري وشعبة حديثه في الصلوة والحج والجهاد

عروة بن الزبير هو عروة بن الزبير بن العوام يكنى ابا
عبد الله القرشي الاسدي سمع اباه وامه اسماء وعائشة وغيرهم من
كبار الصحابة روى عنه ابنه هشام والزهري وغيرهما ولد سنة
اثنتين وعشرين وهو من كبار التابعين وهو احد الفقهاء السبعة
من اهل المدينة قال ابو الزناد كان من فقهائنا بالمدينة ممن
ينتهي الى قولهم منهم سعيد بن المسيب وعروة بن الزبير وذكر آخرين
وقال ابن شهاب عروة بحر لا ينزف

عروة بن عامر هو عروة بن عامر القرشي تابعي سمع ابن عباس
وغيره روى عنه عمرو بن دينار وحبيب بن ابي ثابت اخرج ابو داود
حديثه في الطيرة وهو مرسل۔

عبيد بن عمير هو عبيد بن عمير يكنى ابا عاصم الليثي الحجازي
قاضي اهل مكة ولد في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم ورآه
وهو معدود في كبار التابعين سمع جماعة من الصحابة روى عنه
نفر من التابعين مات قبل ابن عمر۔

عبيد بن السباق هو عبيد بن السباق حجازي يعد في
التابعين عزيز الحديث حديثه في الحجازيين روى عن زيد
ابن ثابت وسهل بن حنيف وجويرية وعنه ابنه سعيد وغيره۔

عبيد الله بن زياد هو عبيد الله بن زياد هو كلب وهو الذي امير الجيش
لقتل حسين بن علي بن ابي طالب وهو يومئذ امير الكوفة ليزيد بن معاوية

---

١ علي بن الحسين قال ابو بكر بن ابي شيبة اصح الاسانيد الزهري عن علي ابن الحسين عن ابيه عن علي وقال ابن المسيب ما رأيت اورع منه وقال ابو جعفر عن ابيه لما احتضر ... قال ابن عيينة حج علي ابن الحسين فلما احرم اصفر وانتفض وارتعد ولم يستطع ان يلبي فقيل له الا تلبي فقال اخشى ان اقول لبيك فيقول لا لبيك فلما لبى غشي عليه وسقط من راحلته فلم يزل بعض ذلك به حتى قضى حجه قال ابو نعيم مات سنة اثنتين وتسعين وقيل غير ذلك كذا في الخلاصة ١٢ احمد حسن

٢ مات سنة احدى ومائتين كذا في الخلاصة ١٢

٣ فطس بالتحريك ... انفه ... ١٢

قتل بارض الموصل علی یدی ابراہیم بن مالک الاشتر النخعی فی ایام المختار بن ابی عبید سنۃ ست وستین۔

عکرمۃ ہو عکرمۃ مولی عبد اللہ بن عباس یکنی ابا عبد اللہ اصلہ من البربر وہو احد فقہاء مکۃ وتابعیہا سمع ابن عباس وغیرہ من الصحابۃ روی عنہ خلق کثیر مات سنۃ سبع ومائۃ ولہ ثمانون سنۃ قیل لسعید بن جبیر ہل تعلم احدا اعلم منک قال عکرمۃ۔

علقمۃ بن ابی علقمۃ ہو علقمۃ بن ابی علقمۃ اسم ابی علقمۃ بلال مولی عائشۃ ام المؤمنین روی عن انس بن مالک وعن ابیہ وعنہ مالک بن انس وسلیمن بن بلال۔

عون بن وہب ہو عون بن وہب تابعی کنیتہ وہب الجہنیۃ

ابو عثمان بن عبد الرحمن بن مل ہو ابو عثمان عبد الرحمن بن مل النہدی البصری ادرک الجاہلیۃ واسلم فی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یلقہ ویقال انہ عاش فی الجاہلیۃ اکثر من ستین سنۃ ومثلہا فی الاسلام ومات سنۃ خمس وتسعین ولہ مائۃ وثلثون سنۃ سمع عمر وابن مسعود وابا موسی روی عنہ قتادۃ وغیرہ مل بضم المیم وکسرہا وتشدید اللام

ابو عاصم ہو ابو عاصم الشیبانی شیخ البخاری۔

ابو عبیدۃ ہو ابو عبیدۃ محمد بن عمار بن یاسر العنسی تابعی روی عن جابر وعنہ عبد الرحمن بن اسحق العنسی بفتح العین والنون وبالسین المہملۃ

ابو عمیر بن انس ہو ابو عمیر بن انس بن مالک الانصاری یقال انہ اکبر ولد انس روی عن عمومۃ لہ من الانصار وہو معدود فی صغار التابعین عمر بعد ابیہ زمانا طویلا

ابو العشراء ہو ابو العشراء اسامۃ بن مالک الدارمی تابعی روی عن ابیہ وعنہ حماد بن سلمۃ یعد فی البصریین وفی اسمہ اختلاف کثیر وہذا اشہر ما قیل فیہ والعشراء بضم العین المہملۃ وفتح الشین المعجمۃ والمد۔

ابو العالیۃ رفیع ہو ابو العالیۃ رفیع بن مہران الریاحی مولاہم البصری ادرک الجاہلیۃ واسلم بعد موت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بسنتین ودخل علی ابی بکر الصدیق وروی عن عمر وابی وعنہ عاصم الاحول وغیرہ قالت حفصۃ بنت سیرین سمعتہ یقول قرأت القرآن علی عمر ثلث مرات ادرک الجاہلیۃ واسلم بعد سنتین من وفاۃ ... توفی سنۃ تسعین۔

ابو العلاء ہو ابو العلاء ابن یزید بن عبد اللہ بن الشخیر روی عن ابیہ واخیہ مطرف وعائشۃ وعنہ قتادۃ وجماعۃ مات سنۃ احدی عشرۃ ومائۃ

ابو عبد الرحمن ہو ابو عبد الرحمن الحبلی اسمہ عبد اللہ بن یزید المصری المعافری تابعی الحبلی بضم الحاء المہملۃ وضم الباء الموحدۃ۔

ابو عطیۃ ہو ابو عطیۃ العقیلی ہو لا یسمی روی عن مالک بن الحویرث۔

ابو عائکۃ ہو ابو عائکۃ روی عن انس وعنہ الحسن بن عطیۃ وغیرہ

عتبۃ بن ربیعۃ ہو عتبۃ بن ربیعۃ جاہلی قتلہ حمزۃ بن عبد المطلب یوم بدر مشرکا

عبد اللہ بن ابی ہو عبد اللہ بن ابی ابن سلول وسلول امرأۃ من خزاعۃ زوجۃ ابی وعبد اللہ ہذا راس المنافقین والمسمی ابنہ عبد اللہ وہو کان من فضلاء الصحابۃ وخیارہم شہد بدرا والمشاہد بعدہا

العاص بن وائل ہو العاص بن وائل السہمی والد عمرو بن العاص جاہلی ادرک الاسلام ولم یسلم وہو الذی اوصی ان یعتق عنہ مائۃ رقبۃ ذکر فی باب الوصایا واللہ تعالی اعلم۔

فصل فی الصحابیات

عائشۃ صدیقۃ ہی ام المؤمنین عائشۃ بنت ابی بکر الصدیق وامہا ام رومان ابنۃ عامر بن عویمر خطبہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتزوجہا بمکۃ فی شوال سنۃ عشر من النبوۃ وقبل الہجرۃ بثلث سنین وقیل غیر ذلک واعرس بہا بالمدینۃ فی شوال سنۃ اثنتین من الہجرۃ علی راس ثمانی عشر شہرا ولہا تسع سنین وقیل دخل بہا بالمدینۃ بعد سبعۃ اشہر من مقدمہ وبقیت معہ تسع سنین ومات عنہا ولہا ثمانی عشرۃ سنۃ ولم یتزوج بکرا غیرہا وکانت فقیہۃ عالمۃ فصیحۃ فاضلۃ کثیرۃ الحدیث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عارفۃ بایام العرب واشعارہا روی عنہا جماعۃ کثیرۃ من الصحابۃ والتابعین ماتت بالمدینۃ سنۃ سبع وخمسین وقیل سنۃ ثمان وخمسین لیلۃ الثلثاء لسبع عشرۃ خلت من رمضان وامرت ان تدفن لیلا فدفنت بالبقیع وصلی علیہا ابو ہریرۃ وکان یومئذ خلیفۃ مروان علی المدینۃ فی ایام معاویۃ

عمرۃ بنت رواحۃ ہی عمرۃ بنت رواحۃ الانصاریۃ لہا صحبۃ وہی ام النعمان بن بشیر روی عنہا زوجہا بشیر بن سعد وابنہا۔

ام عمارۃ ہی ام عمارۃ نسیبۃ بنت کعب الانصاریۃ کانت قد شہدت بیعۃ العقبۃ وشہدت احدا مع زوجہا زید بن عاصم ثم شہدت بیعۃ الرضوان ثم شہدت الیمامۃ فقاتلت حتی اصیبت یدہا وجرحت یومئذ اثنا عشر جرحا من بین طعنۃ وضربۃ روی عنہا جماعۃ عمارۃ بضم العین وتخفیف المیم ونسیبۃ بفتح النون وکسر السین۔

ام العلاء ہی ام العلاء الانصاریۃ من التابعیات حدیثہا عند اہل المدینۃ روی عنہا خارجۃ بن زید بن ثابت وہی امہ وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعودہا فی مرضہا۔

ام عطیۃ نسیبۃ بنت کعب وقیل بنت الحارث الانصاریۃ بایعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم روی عنہا جماعۃ کانت من کبار الصحابیات وکانت تغزو کثیرا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتمرض المرضی وتداوی الجرحی نسیبۃ بضم النون وفتح السین المہملۃ وسکون الیاء وفتح الباء الموحدۃ۔

فصل فی التابعیات

عمرۃ بنت عبد الرحمن ہی عمرۃ بنت عبد الرحمن بن سعد بن زرارۃ وکانت فی حجر عائشۃ ام المؤمنین وربتہا وروت عنہا کثیرا من حدیثہا وعن غیرہا روی عنہا جماعۃ ماتت سنۃ ثلث ومائۃ وہی من التابعیات المشہورات۔

حرف الغین فصل فی الصحابۃ

غضیف بن الحارث ہو غضیف بن الحارث الثمالی یکنی ابا اسماء شامی ادرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد اختلف فی صحبتہ قال ولدت علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبایعتہ وصافحنی وسمع عمر وابا ذر وعائشۃ روی عنہ مکحول وسلیم بن عامر غضیف بضم الغین المعجمۃ وفتح الضاد المعجمۃ وسکون الیاء وبالفاء والثمالی بضم الثاء المثلثۃ وتخفیف المیم۔

غیلان بن سلمۃ ہو غیلان بن سلمۃ الثقفی اسلم بعد فتح الطائف ولم یہاجر وہو احد وجوہ ثقیف ومقدمیہم وکان شاعرا محسنا مات فی آخر خلافۃ عمر روی عنہ عبد اللہ بن عمر وعروۃ بن غیلان وغیرہما

فصل فی التابعین

غالب بن ابی غیلان ہو غالب بن ابی غیلان وہو ابن خطاف القطان البصری روی عن بکر بن عبد اللہ وعنہ ضمرۃ بن ربیعۃ

غریف بن عیاش ہو غریف بن عیاش بن الدیلمی روی عن واثلۃ بن الاسقع عدادہ فی الشامیین الغریف بفتح الغین المعجمۃ وبالفاء۔

ابو غالب ہو ابو غالب اسمہ حزور الباہلی البصری وقیل اسمہ نافع وقیل سعید بن الحزور الحضرمی روی عن ابی امامۃ ولقیہ بالشام وعنہ ابن عیینۃ وحماد بن زید حزور بفتح الحاء وفتح الزای وتشدید الواو وبعدہا راء۔

حرف الفاء فصل فی الصحابۃ

الفضل بن عباس ہو الفضل بن عباس بن عم النبی صلی اللہ علیہ وسلم غزا معہ حنینا وثبت معہ فیمن ثبت وشہد حجۃ الوداع وشہد غسلہ مع من شہد ثم خرج الی الشام مجاہدا ومات ولہ احدی وعشرون سنۃ بناحیۃ الاردن فی طاعون عمواس سنۃ ثمانی عشرۃ وقیل انہ قتل یوم الیرموک وقیل غیر ذلک روی عنہ اخوہ عبد اللہ وابو ہریرۃ۔

فضالۃ بن عبید ہو فضالۃ بن عبید الانصاری الاوسی اول مشاہدہ احد ثم شہد ما بعدہا وبایع تحت الشجرۃ ثم انتقل الی الشام فسکن دمشق وقضی بہا لمعاویۃ زمن

خروجه الى صفين ثم مات في عهد معاوية وقيل سنة ثلث وخمسين روى عنه بسر مولاه وغيره وفضالة بفتح الفاء وبالضاد المعجمة وعبيد بضم العين

الفجيع بن عبد الله هو الفجيع بن عبد الله العامري وفد على النبي صلى الله عليه وسلم مع قومه وسمع منه روى عنه وهب بن عقبة الفجيع بضم الفاء وفتح الجيم وسكون الياء تحتها نقطتان وبالعين المهملة

فروة بن مسيك هو فروة بن مسيك المرادي الغطيفي من اهل اليمن قدم على رسول الله صلى الله عليه وسلم سنة تسع فاسلم وانتقل الى الكوفة زمن عمر وسكنها روى عنه الشعبي وغيره وكان من وجوه قومه ومقدميهم وكان شاعرا محسنا مسيك بضم الميم وفتح السين المهملة وسكون الياء تحتها نقطتان وبالكاف

فروة بن عمرو هو فروة بن عمرو البياضي الانصاري شهد بدرا وما بعدها من المشاهد روى عنه ابو حازم التمار۔

فيروز الديلمي هو فيروز الديلمي يقال له الحميري لنزوله بحمير وهو من ابناء فارس من فرس صنعاء كان ممن وفد على النبي صلى الله عليه وسلم وهو قاتل الاسود العنسي الكذاب الذي ادعى النبوة باليمن قتل في آخر ايام رسول الله صلى الله عليه وسلم ووصله خبره في مرضه الذي مات فيه روى عنه ابناه الضحاك وعبد الله وغيرهما مات في خلافة عثمان العنسي بفتح العين وسكون النون وبالسين المهملة

فصل في التابعين

الفرافصة بن عمير هو الفرافصة بن عمير الحنفي من الطبقة الاولى من تابعي المدينة روى عن عثمان بن عفان وعنه القاسم بن محمد وغيره الفرافصة بفائين خفيفة وصاد مهملة الا انه عند المحدثين بفتح الفاء الاولى وقال ابن حبيب كل اسم في العرب فرافصة فهو مضموم الفاء الاولى الا الفرافصة بن الاحوص فيكون فرافصة بن عمير عند ابن حبيب مضموم الاولى واما اهل اللغة فلا يعرفون فيه الفتح

فروة بن نوفل هو فروة بن نوفل الاشجعي يعد في الكوفيين سمع اباه وعائشة روى عنه ابو اسحق الهمداني وهلال بن يساف

ابن الفرک هو ابن الفرک اسمه احمد بن زكريا بن فارس اللغوي صاحب المجمل في اللغة كان مقيما بهمدان وهو من اعيان اهل العلم وافراد الدهر يجمع اتقان العلم وظرف الكتاب والشعراء وهو في بلاد الجبل يقال له ابن الفراس والفرسي وصحته الفراس بكسر الفاء وتخفيف الراء وبالسين المهملة۔

فصل في الصحابيات

فاطمة الكبرى هي فاطمة الكبرى بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وامها خديجة وهي اصغر بناته في قول وهي سيدة نساء العالمين تزوجها علي بن ابي طالب في السنة الثانية من الهجرة في شهر رمضان وبنى عليها في ذي الحجة فولدت له الحسن والحسين والمحسن وزينب وام كلثوم ورقية وماتت بالمدينة بعد موت النبي صلى الله عليه وسلم بستة اشهر وقيل بثلاثة اشهر ولها ثمان وعشرون سنة وغسلها علي وصلى عليها العباس ودفنت ليلا روى عنها علي بن ابي طالب وابناها الحسن والحسين وجماعة من الصحابة سواهم قالت عائشة ما رأيت احدا قط اصدق من فاطمة رضي الله عنها غير ابيها قالت كان بينهما شيء فقالت يا رسول الله سلها فانها لا تكذب۔

فاطمة بنت ابي حبيش هي فاطمة بنت ابي حبيش القرشية الاسدية وهي التي استحيضت روى عنها عروة بن الزبير وام سلمة وفاطمة هي زوجة عبد الله بن جحش حبيش مصغر حبش۔

فاطمة بنت قيس هي فاطمة بنت قيس القرشية اخت الضحاك كانت من المهاجرات الاول روى عنها نفر كانت ذات جمال وعقل وكمال كانت عند ابي عمرو بن حفص فطلقها وزوجها النبي صلى الله عليه وسلم من اسامة بن زيد مولاه۔

الفريعة بنت مالك هي الفريعة بنت مالك بن سنان وهي اخت ابي سعيد الخدري شهدت بيعة الرضوان ولها رواية حديثها عند اهل المدينة روت عنها زينب بنت كعب بن عجرة الفريعة بضم الفاء وفتح الراء وسكون الياء وبالعين المهملة۔

ام الفضل هي ام الفضل لبابة بنت الحارث العامرية امرأة العباس بن عبد المطلب ام اكثر بنيه وهي اخت ميمونة ام المؤمنين يقال انها امرأة اسلمت بعد خديجة روت عن النبي صلعم احاديث كثيرة

ام فروة هي ام فروة الانصارية كانت من المبايعات روى عنها القاسم بن غنام

فصل في التابعيات

فاطمة الصغرى هي فاطمة الصغرى بنت الحسين بن علي بن ابي طالب الهاشمية القرشية تزوجها الحسن بن الحسن بن علي بن ابي طالب مات عنها فتزوجها عبد الله بن عمرو بن عثمان بن عفان۔

حرف القاف فصل في الصحابة

قبيصة بن ذؤيب هو قبيصة بن ذؤيب الخزاعي ولد في اول سنة من الهجرة ويقال انه اتي به الى النبي صلى الله عليه وسلم فدعا له وكان ذا علم وفقه ورفعة قال ابو الزناد وكان فقهاء المدينة اربعة ابن المسيب وعروة بن الزبير وعبد الملك بن مروان وقبيصة بن ذؤيب روى عن ابي هريرة وابي الدرداء وزيد بن ثابت وعنه الزهري وغيره مات سنة ست وثمانين ذكره ابن عبد البر في كتابه جملة من الصحابة وغيره ولم يثبته في الصحابة بل جعله في الطبقة الثانية من تابعي الشام قبيصة بفتح القاف وكسر الباء الموحدة وبالصاد المهملة ذؤيب تصغير ذئب۔

قبيصة بن مخارق هو قبيصة بن مخارق الهلالي وفد على النبي صلى الله عليه وسلم عداده في اهل البصرة روى عنه ابنه قطن وابو عثمان النهدي وغيرهما مخارق بضم الميم وبالخاء المعجمة وبالراء والقاف

قبيصة بن وقاص هو قبيصة بن وقاص السلمي سكن البصرة وعداده فيهم روى عنه صالح بن عبيد۔

قتادة بن النعمان هو قتادة بن النعمان الانصاري عقبي بدري شهد بعد بدر المشاهد كلها روى عنه اخوه لامه ابو سعيد الخدري وعمر ابنه وغيرهما مات سنة ثلث وعشرين وله خمس وستون سنة وصلى عليه عمر وكان من فضلاء الصحابة۔

قدامة بن عبد الله هو قدامة بن عبد الله الكلابي وقيل العامري اسلم قديما وسكن مكة ولم يهاجر وشهد حجة الوداع ورآه على بركة في السدر روى عنه ايمن بن نابل وغيره قدامة بضم القاف وتخفيف الدال المهملة۔

قدامة بن مظعون هو قدامة بن مظعون القرشي الجمحي خال عبد الله بن عمر هاجر الى ارض الحبشة وشهد بدرا وسائر المشاهد روى عنه عبد الله بن عمر وعبد الله بن عامر مات سنة ست وثلثين وله ثمان وستون سنة۔

قطبة بن مالك هو قطبة بن مالك الثعلبي كوفي له صحبة روى عنه زياد بن علاقة وهو ابن اخي قطبة بن مالك۔

قيس بن ابي غرزة هو قيس بن ابي غرزة الغفاري عداده في اهل الكوفة روى عنه ابو وائل شقيق بن سلمة وليس له الا حديث واحد في ذكر التجارة غرزة بفتح الغين المعجمة وفتح الراء والزاي

قيس بن سعد هو قيس بن سعد بن عبادة يكنى ابا عبد الله الانصاري الخزرجي كان من كرام اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وكان احد الفضلاء الاجلة واهل الرأي والمكيدة في الحرب وكان شريف قومه وكان لرسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم المدينة مكان صاحب الشرطة من الامراء وكان في الجيش مع علي بن ابي طالب على مصر ولم يفارق عليا الى ان قتل ثم مات بالمدينة سنة ستين روى عنه جماعة وكان قيس بن سعد وعبد الله بن الزبير وشريح القاضي والاحنف ليس في وجوههم شعر ولا لاحد منهم لحية وكان قيس مع ذلك جميلا

قيس بن عاصم هو قيس بن عاصم يكنى ابا قبيصة قال ابن عبد البر وقيل يكنى ابا علي قدم على النبي صلى الله عليه وسلم في وفد تميم واسلم سنة تسع فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هذا سيد اهل الوبر وكان عاقلا حليما مشهورا بالحلم نزل البصرة روى عنه ابنه حكيم وخلق سواه۔

قرظة بن كعب هو قرظة بن كعب الانصاري الخزرجي شهد احدا وما بعدها من المشاهد وكان فاضلا ولاه علي بن ابي طالب الكوفة وشهد معه المشاهد كلها مات في خلافته في الكوفة روى عنه الشعبي وغيره وقرظة بفتح القاف وفتح الراء وفتح الظاء المعجمة۔

قرة بن اياس هو قرة بن اياس المزني سكن البصرة لم يرو عنه غير ابنه معاوية قتله الازارقة واياس بكسر الهمزة۔

ابو قتادة هو ابو قتادة الحارث بن ربعي الانصاري فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم مات بالمدينة سنة اربع وخمسين وقيل بل مات في خلافة علي بالكوفة وكان شهد معه المشاهد كلها وهو ابن سبعين سنة وهو ممن غلبت عليه كنيته ربعي بكسر الراء وسكون الباء الموحدة وكسر العين المهملة۔

ابو قحافة هو ابو قحافة عثمان بن عامر القرشي تقدم ذكره في حرف العين

فصل في التابعين

القاسم بن محمد هو القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق احد الفقهاء السبعة المشهورين بالمدينة كان من اكابر التابعين وكان افضل اهل زمانه قال يحيى بن سعيد ما ادركنا بالمدينة احدا نفضله على القاسم بن محمد روى عن جماعة من الصحابة منهم عائشة ومعاوية وعنه خلق كثير مات سنة احدى ومائة وله سبعون سنة۔

القاسم بن عبد الرحمن هو القاسم بن عبد الرحمن الشامي مولى عبد الرحمن بن خالد سمع ابا امامة روى عنه العلاء بن الحارث وغيره قال عبد الرحمن بن يزيد ما رأيت احدا افضل من القاسم مولى عبد الرحمن

قبيصة هو قبيصة بن هلب الطائي روى عن ابيه ولابيه صحبة روى عنه سماك بن حرب هلب بضم الهاء وسكون اللام وبالباء الموحدة قالوا والصواب بفتح الهاء وكسر اللام۔

القعقاع بن حكيم هو القعقاع بن حكيم المدني تابعي سمع جابر بن عبد الله وابا يونس روى عنه سعيد المقبري ومحمد بن عجلان۔

قطن بن قبيصة هو قطن بن قبيصة الهلالي يعد في اهل البصرة روى عن ابيه وعنه حيان بن علاء وكان قطن ثقة وولي سجستان قطن بفتح القاف وفتح الطاء المهملة وبالنون۔

قتادة بن دعامة هو قتادة بن دعامة يكنى ابا الخطاب السدوسي الاعمى الحافظ قال بكر بن عبد الله المزني من اراد ان ينظر الى احفظ اهل زمانه فلينظر الى قتادة وما ادركنا الذي هو احفظ منه وقال قتادة ما سمعت اذناي شيئا قط الا وعاه قلبي وقال لا يقبل قول الا بعمل فمن احسن العمل قبل الله قوله روى عن عبد الله بن سرجس وانس وخلق سواهما وعنه ايوب وشعبة وابو عوانة وغيرهم مات سنة سبع ومائة۔

قيس بن عباد هو قيس بن عباد البصري من الطبقة الاولى من تابعي البصرة روى عن جماعة من الصحابة وعباد بضم العين وتخفيف الباء الموحدة

قيس بن ابي حازم هو قيس بن ابي حازم الاحمسي البجلي ادرك الجاهلية واسلم وجاء الى النبي صلى الله عليه وسلم ليبايعه فوجده قد توفي يعد في تابعي الكوفة وقد ذكر في اسماء الصحابة مع جماعتهم بانهم رأوا النبي صلى الله عليه وسلم روى عن العشرة الا عن عبد الرحمن بن عوف وعن جماعة كثيرة من الصحابة وعنه جماعة كثيرة من التابعين وليس في التابعين من روى عن تسعة من العشرة الا هو شهد النهروان مع علي بن ابي طالب طال عمره حتى جاوز المائة ومات سنة ثمان وتسعين

قيس بن مسلم هو قيس بن مسلم الجدلي الكوفي روى عن سعيد بن جبير وغيره وعنه الثوري وشعبة مات سنة عشرين ومائة الجدلي بفتح الجيم وفتح الدال المهملة۔

قيس بن كثير هو قيس بن كثير سمع ابا الدرداء روى عنه داود بن جميل هكذا اخرج حديثه الترمذي عن قيس بن كثير قال كذا حدثنا محمود بن خداش انما هو كثير بن قيس كذلك سماه ابو داود كثير بن قيس واورده البخاري في باب كثير لا في باب قيس۔

ابو قلابة هو ابو قلابة بكسر القاف وتخفيف اللام وبالباء الموحدة عبد الله بن زيد الجرمي تابعي معروف مشهور روى عن انس وغيره وعنه خلق كثير قال السختياني كان والله ابو قلابة من الفقهاء ذوي الالباب مات بالشام سنة ست ومائة الجرمي بفتح الجيم والراء۔

ابن قطن هو عبد العزى بن قطن بفتح القاف وفتح الطاء المهملة هلك في الجاهلية له ذكر في قصة الدجال۔

قزمان هو قزمان الذي اظهر الاسلام وهو منافق له ذكر في باب المعجزات حضر غزوة حنين وقاتل اشد القتال فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه من اهل النار وان الله ليؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر۔

فصل في الصحابيات

قيلة بنت مخرمة هي قيلة بنت مخرمة التميمية روت عنها صفية ودحيبة ابنتا عليبة وكانتا ربيبتيها وهي جدة ابيهما لامها صفية ودحيبة وعليبة مصغران۔

ام قيس بنت محصن هي ام قيس بنت محصن بكسر الميم وسكون الحاء المهملة وبالنون الاسدية اخت عكاشة اسلمت بمكة قديما وبايعت النبي صلى الله عليه وسلم وهاجرت الى المدينة

حرف الكاف فصل في الصحابة

كعب بن مالك هو كعب بن مالك الانصاري الخزرجي شهد العقبة الثانية واختلف في شهوده بدرا وشهد المشاهد بعدها غير تبوك وكان احد شعراء النبي صلى الله عليه وسلم وهو احد الثلاثة الذين تخلفوا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك وهم كعب بن مالك هذا وهلال بن امية ومرارة بن ربيعة روى عنه جماعة مات سنة خمسين وهو ابن سبع وسبعين سنة بعد ان عمي۔

كعب بن عجرة هو كعب بن عجرة البلوي نزل الكوفة ومات بالمدينة سنة احدى وخمسين وهو ابن خمس وسبعين سنة روى عنه خلق كثير من الصحابة والتابعين۔

كعب بن مرة هو كعب بن مرة البهزي السلمي سكن الاردن من الشام ومات بها سنة تسع وخمسين روى عنه نفر۔

كعب بن عياض هو كعب بن عياض الاشعري معدود في الشاميين روى عنه جابر بن عبد الله وجبير بن نفير عياض بكسر العين المهملة وتخفيف الياء تحتها نقطتان وبالضاد المعجمة۔

كعب بن عمرو هو كعب بن عمرو الانصاري السلمي شهد العقبة وبدرا وهو الذي كان اسر العباس بن عبد المطلب يوم بدر توفي بالمدينة سنة خمس وخمسين روى عنه ابنه عمار وحنظلة بن قيس۔

كثير بن الصلت هو كثير بن الصلت بن معديكرب الكندي ولد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وسماه كثيرا وكان اسمه قليلا روى عن ابي بكر وعمر وعثمان وزيد بن ثابت

كركرة هو كركرة بفتح الكافين وكسرهما كان على ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض مغازيه وله ذكر في باب الغلول۔

كلدة بن حنبل هو كلدة بن حنبل الاسلمي وهو اخو صفوان بن امية الجمحي لامه كان عبدا لصفوان بن امية اشتراه من اهل اليمن بسوق عكاظ وحالفه وانكحه واقام بمكة الى ان مات بها روى عنه عمرو بن عبد الله بن صفوان كلدة بفتح الكاف واللام والدال المهملة

ابو كبشة هو ابو كبشة عمرو بن سعد الانماري

---

١ قال احمد ويحيى وابو حاتم ثقة وقال النسائي ثقة وكان يرى الارجاء ذكره ابن حبان في كتاب الثقات

٢ احد اعلام التابعين وفقهائهم من الفقهاء فكن وزيرا

٣ يقال كلدة ابن عبد الله ابن الحنبل والصواب هو الاول

نزل بالشام روی عنه سالم بن ابی الجعد ونعیم بن زیاد۔

فصل فی التابعین

کعب الاحبار ہو کعب الاحبار بن ماتع یکنی ابا اسحٰق المعروف بکعب الاحبار وہو من حمیر ادرک زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یرہ واسلم فی زمن عمر بن الخطاب روی عن عمر وصہیب وعائشۃ ومات بحمص سنۃ اثنتین وثلثین فی خلافۃ عثمان رض۔

کثیر بن عبد اللہ ہو کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف المزنی المدنی سمع اباہ وروی عنہ مروان بن معاویۃ وغیرہ۔

کثیر بن قیس ہو کثیر بن قیس وقیس بن کثیر تقدم ذکرہ فی حرف القاف۔

کریب بن ابی مسلم ہو کریب بن ابی مسلم مولی عبد اللہ بن عباس ومعاویۃ روی عنہ جماعۃ۔

ابو کریب بن محمد ہو ابو کریب بن محمد بن العلاء الہمدانی الکوفی سمع ابا بکر بن عیاش وغیرہ روی عنہ البخاری ومسلم وغیرہما مات سنۃ ثمان واربعین ومائتین۔

فصل فی التابعیات

کبشۃ بنت کعب ہی کبشۃ بنت کعب بن مالک کانت زوجۃ عبد اللہ بن ابی قتادۃ حدیثہا فی سور الہرۃ روت عن ابی قتادۃ وعنہا حمیدۃ بنت عبید بن رفاعۃ۔

کریمۃ بنت ہمام ہی کریمۃ بنت ہمام بضم الہاء وتخفیف المیم روت عن عائشۃ ام المؤمنین حدیثہا فی الخضاب۔

ام کرز ہی ام کرز الکعبیۃ الخزاعیۃ المکیۃ روت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم احادیث روی عنہا عطاء ومجاہد وغیرہما حدیثہا فی العقیقۃ کرز بضم الکاف وسکون الراء وبالزای۔

ام کلثوم بنت عقبۃ ہی ام کلثوم بنت عقبۃ بن ابی معیط اسلمت بمکۃ وہاجرت ماشیۃ وبایعت ولم یکن لہا بمکۃ زوج فلما قدمت المدینۃ تزوجہا زید بن حارثۃ فقتل عنہا فی غزوۃ مؤتۃ فتزوجہا الزبیر بن العوام ثم طلقہا فتزوجہا عبد الرحمٰن بن عوف فولدت لہ ابراہیم وحمیدا ومات عنہا فتزوجہا عمرو بن العاص فمکثت عندہ شہرا وماتت وہی اخت عثمان بن عفان لامہ روی عنہا ابنہا حمید وغیرہ۔

حرف اللام فصل فی الصحابۃ رض

لقیط بن عامر ہو لقیط بن عامر بن صبرۃ یکنی ابا رزین العقیلی صحابی مشہور عدادہ فی اہل الطائف روی عنہ ابنہ عاصم وابن عمر وغیرہما لقیط بفتح اللام وکسر القاف وصبرۃ بفتح الصاد المہملۃ وکسر الباء الموحدۃ۔

لقمان بن باعورا ہو لقمان بن باعورا ابن اخت ایوب علیہ السلام او ابن خالتہ وقیل کان فی زمن داؤد علیہ السلام واخذ العلم عنہ وکان قاضیا فی بنی اسرائیل وقیل کان عبدا اسود نوبیا من سودان مصر واکثر الاقاویل انہ لم یکن نبیا وانما کان حکیما لہ ذکر فی کتاب الرقاق۔

لبید بن ربیعۃ ہو لبید بن ربیعۃ الشاعر العامری قدم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سنۃ وفد قومہ بنو جعفر بن کلاب کان شاعرا فی الجاہلیۃ والاسلام نزل الکوفۃ مات سنۃ احدی واربعین ولہ من العمر مائۃ واربعون سنۃ وقیل مائۃ وسبع وخمسون وقیل غیر ذلک وکان من المعمرین۔

ابو لبابۃ ہو ابو لبابۃ رفاعۃ بن عبد المنذر الانصاری الاوسی غلبت علیہ کنیتہ کان من النقباء وشہد العقبۃ وبدرا والمشاہد بعدہا وقیل لم یشہد بدرا لان امرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المدینۃ وضرب لہ بسہم مع اصحاب بدر مات فی خلافۃ علی بن ابی طالب روی عنہ ابن عمر ونافع وغیرہما۔

ابن اللتبیۃ ہو ابن اللتبیۃ عبد اللہ صحابی لہ ذکر فی اخذ الصدقات اللتبیۃ بضم اللام وفتح التاء فوقہا نقطتان وکسر الباء الموحدۃ وتشدید الیاء تحتہا نقطتان۔

فصل فی التابعین

لیث بن سعد ہو لیث بن سعد یکنی ابا الحارث فقیہ اہل مصر فقال انہ مولی خالد بن ثابت الفہمی ولد فی قریۃ فی اسفل مصر سنۃ اربع وتسعین روی عن ابن ابی ملیکۃ وعطاء والزہری وغیرہم وحدث عنہ خلق کثیر منہم ابن المبارک قدم بغداد سنۃ احدی وستین ومائۃ وعرض علیہ المنصور ولایۃ مصر فابی واستعفاہ وقال یحیی بن بکیر ما رأیت احدا اکمل من اللیث بن سعد وقال قتیبۃ بن سعید کان لیث بن سعد یستغل فی کل سنۃ عشرین الف دینار وما وجبت علیہ زکوٰۃ مات فی شعبان سنۃ خمس وسبعین ومائۃ۔

ابن ابی لیلیٰ ہو ابن ابی لیلیٰ اسمہ عبد الرحمٰن قاسم بن ابی لیلیٰ یسار الانصاری ولد لست سنین بقیت من خلافۃ عمر وقیل غرق بنہر البصرۃ سنۃ ثلث وثمانین حدیثہ فی الکوفیین سمع خلقا کثیرا من الصحابۃ ومنہ جماعۃ کثیرۃ وہو فی الطبقۃ الاولی من تابعی الکوفیین ثم قال ابن ابی لیلیٰ لولدہ محمد وہو قاضی الکوفۃ امام مشہور فی الفقہ صاحب مذہب وقول واذا اطلق المحدثون ابن ابی لیلیٰ فانما یعنون اباہ واذا اطلق الفقہاء ابن ابی لیلیٰ فانما یعنون محمدا وولد محمد ہذا سنۃ اربع وسبعین ومات سنۃ ثمان واربعین ومائۃ۔

ابن لہیعۃ ہو ابن لہیعۃ الحضرمی الفقیہ اسمہ عبد اللہ وکنیتہ ابو عبد الرحمٰن قاضی مصر روی عن عطاء وابن ابی لیلیٰ وابن ابی ملیکۃ والاعرج وعمرو بن شعیب وعنہ یحیی بن بکیر وقتیبۃ المصری ضعیف الحدیث قال ابو داؤد سمعت احمد بن حنبل یقول ما کان مثل ابن لہیعۃ بمصر فی کثرۃ حدیثہ وضبطہ واتقانہ مات سنۃ اربع وسبعین ومائۃ۔

لبید بن الاعصم ہو لبید بن الاعصم الیہودی من بنی زریق قیل انہ حلیف الیہود لہ ذکر فی السحر فی باب المعجزات۔

ابو لہب ہو ابو لہب عبد العزی بن عبد المطلب بن ہاشم عم النبی صلی اللہ علیہ وسلم جاہلی لہ ذکر فی کتاب الفتن۔

فصل فی الصحابیات

لبابۃ بنت الحارث ہی لبابۃ بنت الحارث وکنیتہا ام الفضل تقدم ذکرہا فی حرف الفاء۔

حرف المیم فصل فی الصحابۃ رض

مالک بن اوس ہو مالک بن اوس بن الحدثان البصری اختلف فی صحبتہ قال ابن عبد البر والاکثر علی اثباتہا وقال ابن منْدہ لا تثبت لہ روایۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلیلۃ وما روایتہ عن الصحابۃ فکثیرۃ روی عن العشرۃ واکثر عن عمر بن الخطاب روی عنہ جماعۃ منہم الزہری وعکرمۃ مات بالمدینۃ سنۃ اثنتین وتسعین الحدثان بفتح الحاء والدال المہملتین وفتح الثاء المثلثۃ۔

مالک بن الحویرث ہو مالک بن الحویرث اللیثی وفد علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واقام عندہ عشرین لیلۃ وسکن البصرۃ روی عنہ ابو عبد اللہ وابو قلابۃ وغیرہما مات سنۃ اربع وتسعین بالبصرۃ۔

مالک بن صعصعۃ ہو مالک بن صعصعۃ الانصاری المازنی المدنی سکن البصرۃ وہو قلیل الحدیث۔

مالک بن ہبیرۃ ہو مالک بن ہبیرۃ السکونی الکندی معدود فی الشامیین ومنہم من یعدہ فی المصریین روی عنہ مرثد بن عبد اللہ وکان امیر السادیۃ علی الجیوش غزوا الروم ہبیرۃ بضم الہاء وفتح المیم السکونی بفتح السین المہملۃ والکاف۔

مالک بن یسار ہو مالک بن یسار السکونی ثم العوفی معدود فی اہل الشام روی عنہ ابو بحریۃ وقد اختلف فی صحبتہ السکونی بفتح السین وبالکاف والنون۔

مالک بن التیہان ہو مالک بن التیہان یکنی ابا الہیثم الانصاری شہد العقبۃ وہو احد النقباء الاثنی عشر وشہد بدرا واحدا والمشاہد کلہا

---

۵۱ ادرک عثمان رض قال یحیی والنسائی ثقۃ وذکرہ ابن سعد فی الطبقۃ الثانیۃ

۵۲ وحید ابا بکر ابن نافع ام کلثوم بنت ابی بکر الصدیق ام حبیبۃ بنت خارجۃ روی عنہا حمید بن نافع صحابیۃ حدیثہا فی کتاب النکاح

۵۳ وفی الکاشف انہ الف دینار کان لا یتغدی حتی یطعم ثلث مائۃ وستین مسکینا کل یوم وما وجبت علیہ زکوٰۃ وولد یوم الخمیس لاربع عشر من شعبان سنۃ اربع وتسعین ومات فی شعبان سنۃ خمس وسبعین ومائۃ وعاش احدی وثمانین سنۃ

۵۴ وابو عطیۃ نصر ابن عاصم وغیرہم

۱۴

روى عنه ابو هريرة ومات في خلافة عمر سنة عشرين بالمدينة وقيل قتل بصفين سنة سبع وثلثين وقيل غير ذلك الهيثم بفتح الهاء وسكون الياء وبالثاء المثلثة التيهان بفتح التاء وفوقها نقطتان وتشديد الياء تحتها نقطتان مكسورة وبالنون۔

مالك بن قيس هو مالك بن قيس يكنى ابا صرمة وهو مشهور بكنيته تقدم ذكره في حرف الصاد۔

مالك بن ربيعة هو مالك بن ربيعة يكنى ابا اسيد وهو مشهور بكنيته تقدم ذكره في حرف الهمزة۔

ماعز بن مالك هو ماعز بن مالك الاسلمي معدود في المدنيين وهو الذي رجمه النبي صلعم روى عنه ابنه عبد الله حديثا واحدا۔

مطر بن عكامس هو مطر بن عكامس السلمي عداده في الكوفيين له حديث واحد لم يروه غير ابي اسحق السبيعي عكامس بضم العين المهملة وتخفيف الكاف وكسر الميم وبالسين المهملة۔

معاذ بن انس هو معاذ بن انس الجهني معدود في اهل مصر وحديثه عندهم روى عنه ابنه سهل۔

معاذ بن جبل هو معاذ بن جبل يكنى ابا عبد الرحمن الانصاري الخزرجي وهو احد السبعين الذين شهدوا العقبة الثانية من الانصار وشهد بدرا وما بعدها من المشاهد وبعثه الى اليمن قاضيا ومعلما روى عنه عمر وابن عباس وابن عمر وخلق سواهم واسلم وهو ابن ثماني عشرة سنة في قول بعضهم استعمله عمر على الشام بعد ابي عبيدة بن الجراح فمات من عامه ذلك في طاعون عمواس سنة ثماني عشرة وله ثمان وثلثون سنة وقيل غير ذلك۔

معاذ بن عمرو بن الجموح هو معاذ بن عمرو بن الجموح الانصاري الخزرجي شهد العقبة وبدرا هو وابوه عمرو وهو الذي قتل مع معاذ بن عفراء ابا جهل وذكره في باب قسمة الغنائم روى ابن عبد الرحمن بن اسحق ان معاذ بن عمرو قطع رجل ابي جهل فصرعه قال وضرب ابنه عكرمة بن ابي جهل يد معاذ بن عمرو فطرحها ثم ضربه معاذ بن عفراء حتى اثبته ثم تركه وبه رمق ثم وقف عليه عبد الله بن مسعود واجتز راسه حين امره رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يلتمس ابا جهل في القتلى روى عنه عبد الله بن عباس مات في زمن عثمان۔

معاذ بن الحارث هو معاذ بن الحارث بن رفاعة الانصاري الزرقي وعفراء امه وهي بنت عبيد بن ثعلبة وكان هو ورافع بن مالك اول الانصاريين من الخزرج اسلاما شهد بدرا هو واخواه عوف ومعوذ وقتل اخواه هذان ببدر وشهد هو بعد بدر المشاهد في قول بعضهم يقول انه جرح يوم بدر فمات بالمدينة من جراحته وقيل انه عاش الى زمن عثمان روى عنه ابن عباس وابن عمر عفراء بفتح العين المهملة وسكون الفاء وبالمد۔

معوذ بن الحارث هو معوذ بن الحارث وعفراء امه شهد بدرا وهو الذي قتل ابا جهل مع اخيه معاذ وهما اصحاب زرع ونخل فقاتل في بدر حتى قتل بها معوذ بضم الميم وفتح العين وكسر الواو المشددة وبالذال المعجمة۔

مسطح بن اثاثة هو مسطح بن اثاثة بن عباد بن عبد المطلب بن عبد مناف القرشي المطلبي شهد بدرا واحدا والمشاهد بعدها وهو الذي قال في عائشة ام المؤمنين ما قال من حديث الافك فجلده النبي صلى الله عليه وسلم فيمن جلد ويقال ان مسطحا لقبه واسمه عوف قال ابن عبد البر لا خلاف في ذلك مات سنة اربع وثلثين وهو ابن ست وخمسين سنة مسطح بكسر الميم وسكون السين وفتح الطاء المهملة وبالحاء المهملة واثاثة بضم الهمزة وتخفيف الثاء المثلثة الاولى بعدها الف وتشديد الياء۔

المسور بن مخرمة هو المسور بن مخرمة يكنى ابا عبد الرحمن الزهري القرشي وهو ابن اخت عبد الرحمن بن عوف ولد بمكة بعد الهجرة بسنتين وقدم به الى المدينة في ذي الحجة سنة ثمان وقبض النبي صلى الله عليه وسلم وله ثماني سنين وسمع منه وحفظ عنه وكان فقيها من اهل الفضل والدين لم يزل بالمدينة الى ان قتل عثمان وانتقل الى مكة فلم يزل بها حتى مات معاوية وكره بيعة يزيد فلم يزل مقيما بمكة الى ان بعث يزيد عسكره وحاصر مكة وبها ابن الزبير فاصاب المسور حجر من حجارة المنجنيق وهو يصلي في الحجر فقتله وذلك في مستهل ربيع الاول سنة اربع وستين روى عنه خلق كثير المسور بكسر الميم وسكون السين المهملة وفتح الواو ومخرمة بفتح الميم وسكون الخاء المعجمة وفتح الراء۔

المسيب بن الحزن هو المسيب بن الحزن يكنى ابا سعيد القرشي المخزومي هاجر مع ابيه حزن وكان المسيب ممن بايع تحت الشجرة روى عن ابيه حزن حديثه في الحجازيين روى عنه ابنه سعيد بن المسيب المسيب بضم الميم وفتح السين وتشديد الياء المفتوحة بنقطتين تحتها وحزن بفتح الحاء المهملة وسكون الزاء وبالنون۔

المستورد بن شداد هو المستورد بن شداد الفهري القرشي عداده في اهل الكوفة ثم سكن مصر وحديثه فيهم يقال انه كان غلاما يوم قبض النبي صلى الله عليه وسلم ولكنه سمع منه وروى عنه روى عنه جماعة۔

المغيرة بن شعبة هو المغيرة بن شعبة الثقفي اسلم عام الخندق وقدم مهاجرا ثم نزل الكوفة ومات بها سنة خمسين وهو ابن سبعين سنة وهو امير لمعاوية بن ابي سفيان روى عنه نفر۔

المقدام بن معديكرب هو المقدام بن معديكرب يكنى ابا كريمة الكندي يعد في اهل الشام وحديثه فيهم روى عنه خلق كثير مات بالشام سنة سبع وثمانين وله احدى وتسعون سنة۔

المقداد بن الاسود هو المقداد بن الاسود الكندي وذلك ان اباه حالف كندة فنسب اليها وانما سمي ابن الاسود لانه كان حليفا او لانه كان في حجره وقيل بل كان عبدا فتبناه وكان سادسا في الاسلام روى عنه علي وطارق بن شهاب وغيرهما مات بالجرف على ثلثة اميال من المدينة فحمل على رقاب الناس ودفن بالبقيع سنة ثلث وثلثين وهو ابن سبعين سنة۔

المهاجر بن خالد هو المهاجر بن خالد بن الوليد بن المغيرة المخزومي القرشي كان غلاما على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم واخوه عبد الرحمن وكانا مختلفين كان عبد الرحمن مع معاوية وكان المهاجر مع علي شهد معه الجمل وصفين قال ابن عمر قالوا ان المهاجر ابن خالد فقئت عينه يوم الجمل وقتل يوم صفين وهو مع علي۔

مهاجر بن قنفذ هو مهاجر بن قنفذ القرشي التيمي ويقال ان مهاجرا وقنفذا لقبان واسمه عمرو بن خلف هاجر الى النبي صلى الله عليه وسلم مسلما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا المهاجر حقا وقيل انه اسلم يوم الفتح وسكن البصرة ومات بها روى عنه ابو ساسان حضين بن المنذر قنفذ بضم القاف وسكون النون وبالفاء والذال المعجمة وساسان بالسينين المهملتين وحضين بضم الحاء المهملة وفتح الضاد المعجمة وبالنون بعد الياء۔

معيقيب بن ابي فاطمة هو معيقيب بن ابي فاطمة الدوسي مولى سعيد بن ابي العاص شهد بدرا وكان اسلم قديما بمكة وهاجر الى الحبشة الهجرة الثانية واقام بها حتى قدم النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة وكان على خاتم النبي صلى الله عليه وسلم واستعمله ابو بكر وعمر على بيت المال روى عنه ابنه محمد وابن ابنه اياس بن الحارث وغيرهما مات سنة اربعين۔

معقل بن يسار هو معقل بن يسار المزني بايع تحت الشجرة وسكن البصرة واليه ينسب نهر معقل بالبصرة روى عنه الحسن وجماعة مات في امارة عبيد الله بن زياد بعد الستين وقيل مات في زمن معاوية۔

معقل بن سنان هو معقل بن سنان الاشجعي شهد فتح مكة ونزل الكوفة وحديثه فيهم وقتل يوم الحرة صبرا روى عنه ابن مسعود وعلقمة والشعبي وغيرهم معقل بفتح الميم وسكون العين وكسر القاف۔

هو ابو محمد وقيل ابو عبد الرحمن وقيل ابو يزيد وقيل ابو سنان الاشجعي ١٢

معن بن عدي هو معن بن عدي البلوي وهو اخو عاصم شهد بدرا وما بعدها من المشاهد وقتل يوم اليمامة في خلافة الصديق شهيدا وكان النبي صلى الله عليه وسلم آخى بينه وبين زيد بن الخطاب فقتلا جميعا شهيدين

محمود بن لبيد هو محمود بن لبيد الانصاري الاشهلي ولد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وحدث عنه احاديث قال البخاري له صحبة وقال ابو حاتم لا يعرف له صحبة وذكره مسلم في التابعين في الطبقة الثانية منهم قال ابن عبد البر والصواب قول البخاري فاثبت له صحبة وكان محمود احد العلماء روى عن ابن عباس وعتبان بن مالك مات سنة ست وتسعين۔

معمر بن عبد الله هو معمر بن عبد الله القرشي العدوي اسلم قديما وعداده في اهل المدينة وحديثه فيهم روى عنه سعيد بن المسيب

مغيث بضم الميم وكسر الغين المعجمة وسكون الياء تحتها نقطتان والثاء المثلثة زوج بريرة مولاة عائشة وهو مولى لآل ابي احمد بن جحش روى عنه ابن عباس وعائشة۔

المنذر بن ابي اسيد هو المنذر بن ابي اسيد الساعدي اتي به النبي صلى الله عليه وسلم حين ولد فوضعه على فخذه وسماه المنذر واسيد تصغير اسد

ابو موسى هو ابو موسى عبد الله بن قيس الاشعري اسلم بمكة وهاجر الى ارض الحبشة ثم قدم مع اهل السفينة ورسول الله صلى الله عليه وسلم بخيبر ولاه عمر بن الخطاب البصرة سنة عشرين فافتتح ابو موسى الاهواز ولم يزل على البصرة الى صدر من خلافة عثمان ثم عزل عنها فانتقل الى الكوفة فاقام بها وكان واليا على اهل الكوفة الى ان قتل عثمان ثم انتقل ابو موسى الى مكة بعد التحكيم فلم يزل بها الى ان مات سنة اثنتين وخمسين۔

ابو مرثد هو ابو مرثد كناز بن حصين ويقال ابن حصين الغنوي مشهور بكنيته شهد بدرا هو وابنه مرثد وهو من كبار الصحابة روى عن حمزة وعنه واثلة بن الاسقع وعبد الله بن عمر مات سنة اثني عشرة كناز بفتح الكاف وتشديد النون وبالزاي۔

ابو مسعود هو ابو مسعود عقبة بن عمرو الانصاري البدري شهد العقبة الثانية ولم يشهد بدرا عند جمهور اهل العلم بالسير وقيل انه شهدها والاول اصح وانما نسب الى بدر لانه نزل فنسب اليه وسكن الكوفة ومات في خلافة علي وقيل سنة احدى او اثنتين واربعين روى عنه ابنه بشير وخلق سواه۔

ابو مالك هو ابو مالك كعب بن عاصم الاشعري كذا قال البخاري في التاريخ وغيره وقال البخاري في رواية عبد الرحمن بن غنم عنه حدثنا ابو مالك او ابو عامر بالشك قال ابن المديني ابو مالك هو الصواب روى عنه جماعة مات في خلافة عمر۔

ابو محذورة هو ابو محذورة اسمه سمرة بن معير بكسر الميم وقيل

اوس بن معير وهو مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة مات بها سنة تسع وخمسين ثم لم يهاجر ولم يزل مقيما بمكة حتى مات۔

ابن مربع هو زيد بن مربع الانصاري وقيل اسمه يزيد وقيل عبد الله والاول اكثر روى عنه يزيد بن شيبان عداده في اهل الحجاز حديثه في الوقوف بعرفة مربع بكسر الميم وسكون الراء وفتح الباء الموحدة وبالعين المهملة

فصل في التابعين

محمد بن حنفية هو محمد بن علي بن ابي طالب يكنى ابا القاسم وامه خولة بنت جعفر الحنفية وقيل بل كانت من سبي اليمامة فصارت الى علي بن ابي طالب قالت اسماء بنت ابي بكر رأيت ام محمد بن الحنفية سندية سوداء وكانت امة لبني حنيفة روى عن ابيه وعنه ابنه ابراهيم مات بالمدينة سنة احدى وثمانين وله خمس وستون سنة ودفن بالبقيع۔

محمد بن علي هو محمد بن علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب يكنى ابا جعفر المعروف بالباقر سمع اباه زين العابدين وجابر بن عبد الله روى عنه ابنه جعفر الصادق وغيره ولد سنة ست وخمسين ومات بالمدينة سنة سبع عشرة وقيل ثماني عشرة ومائة وهو ابن ثلث وستين سنة وقيل غير ذلك ودفن بالبقيع وسمي الباقر لانه تبقر في العلم اي توسع

محمد بن يحيى هو محمد بن يحيى بن حبان يكنى ابا عبد الله الانصاري روى عنه جماعة وهو من مشايخ مالك بن انس وكان مالك يجله يذكره بكل فضل من العبادة والزهد والفقه والعلم مات بالمدينة سنة احدى وعشرين ومائة وهو ابن اربع وسبعين سنة حبان بفتح الحاء وتشديد الباء الموحدة۔

محمد بن سيرين هو محمد بن سيرين يكنى ابا بكر مولى انس بن مالك روى عن انس بن مالك وابن عمر وابي هريرة وعنه خلق كثير كان فقيها عالما زاهدا عابدا ورعا مجدثا من مشاهير التابعين وجلتهم واشهرهم بفنون علوم الشريعة قال مورق العجلي ما رأيت احدا افقه في ورعه ولا اورع في فقهه من ابن سيرين وقال خلف بن هشام كان ابن سيرين قد اعطي هديا وسمتا وخشوعا وكان الناس اذا راوه ذكروا الله وقال الاشعث كان محمد اذا سئل عن مسألة من الفقه والحلال والحرام تغير لونه وتبدل كانه ليس بالذي كان وقال مهدي كنا نجلس الى محمد فيحدثنا ونحدثه ويكثر الغناء ويكثر اليقظة فاذا ذكر الموت تغير لونه واصفر وانكرناه وكانه ليس بالذي كان مات سنة عشرة ومائة وهو ابن سبع وسبعين سنة

محمد بن سوقة هو محمد بن سوقة ابو بكر الغنوي الكوفي العابد روى

عن الحسن والنخعي وطائفة وعنه ابن المبارك وابن عيينة وغيرهما يقال كان لا يحسن ان يعصي الله وانفق مائة الف درهم على اخوانه ثقة مرضي۔

محمد بن عمرو هو محمد بن عمرو بن الحسن بن علي بن ابي طالب سمع عن جابر بن عبد الله۔

محمد بن سليمان هو محمد بن سليمان الباغندي يكنى ابا بكر الواسطي المعروف بالباغندي سكن بغداد وحدث بها عن جماعة وروى عنه خلق كثير منهم ابو داود السجستاني مات سنة ثلث وثمانين ومائتين

محمد بن ابي بكر هو محمد بن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم الانصاري المدني سمع اباه وروى عنه سفيان بن عيينة ومالك بن انس وكان قاضيا بالمدينة بعد ابيه ابو بكر من اخيه عبد الله مات سنة اثنتين وثلثين ومائة وهو ابن اثنتين وسبعين سنة ومات ابوه ابو بكر سنة عشرين ومائة

محمد بن المنكدر هو محمد بن المنكدر التيمي سمع جابر بن عبد الله وانس بن مالك وابن الزبير وعنه ربيعة روى عنه جماعة منهم الثوري ومالك مات سنة ثلثين ومائة وله نيف وسبعون سنة وهو تابعي مشهور من مشاهير التابعين وجلتهم جمع بين العلم والزهد والعبادة وهو الدين المتين والصدق والعفة۔

محمد بن المنتشر هو محمد بن المنتشر الهمداني ابن اخي مسروق روى عن ابن عمر وعائشة وغيرهما وعنه جماعة۔

محمد بن الصباح هو محمد بن الصباح ابو جعفر الدولابي البزار مصنف السنن روى عن شريك وهشيم وغيرهما وعنه البخاري ومسلم وابو داود واحمد وخلق سواهم وثقوه وكان حافظا مات سنة سبع وعشرين ومائتين۔

محمد بن خالد هو محمد بن خالد السلمي عن ابيه عن جده وله صحبة

محمد بن زيد هو محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر روى عن جده وابن عباس وعنه بنوه والاعمش وغيرهم ثقة۔

محمد بن كعب هو محمد بن كعب القرظي سمع نفرا من الصحابة وعنه محمد بن المنكدر وغيره وكان ابوه ممن لم ينبت يوم قريظة فترك مات سنة ثمان وعشرين

محمد بن ابي المجالد هو محمد بن ابي المجالد الكوفي من تابعيها حدث فيهم سمع جماعة من الصحابة وسنا ابو اسحق وشعبة وغيرهما۔

محمد بن قيس هو محمد بن قيس بن مخرمة القرشي الحجازي روى عن ابي هريرة وعائشة وعنه عبد الله بن كثير وغيره۔

محمد بن ابراهيم هو محمد بن ابراهيم القرشي التيمي سمع علقمة بن وقاص وبلاسطة اخرج له الترمذي حديثا في ركعتي الفجر عن قيس

جالد سعد بن سعيد وقيس هو جد يحيى بن سعيد وسعد اخيه قال وهو قيس بن عمرو وقال قيس بن قهد ثم قال في اسناد هذا الحديث ليس بمتصل فان محمد بن ابراهيم التيمي لم يسمع من قيس وقهد بفتح القاف وقيل بفتح الفاء.

محمد بن ابي بكر هو محمد بن ابي بكر بن عوف الثقفي الحجازي روى عن انس بن مالك وعنه جماعة.

محمد بن مسلم هو محمد بن مسلم يكنى ابا الزبير تقدم ذكره في حرف الزاء.

محمد بن القاسم هو محمد بن القاسم ابي خالد المصري المعروف بابي العباس مولى ابي جعفر المنصور اصله من اليمامة ومولده بالاهواز سنة احدى وتسعين ومائة ومنشأه بالبصرة وكان من احفظ الناس واعلمهم لسانا وادبهم جوابا مات سنة ثلث وثمانين ومائتين روى عنه جماعة.

محمد بن الفضيل هو محمد بن الفضيل بن عطية روى عن ابيه وزياد بن علاقة ومنصور وعنه داؤد بن رشيد ومحمد بن عيسى المدائني تركوه مات سنة ثمانين ومائة.

محمد بن اسحق هو محمد بن اسحق المدني مولى قيس بن مخرمة تابعي رأى انس بن مالك وسعيد بن المسيب سمع جماعة كثيرة من التابعين حدث عنه الائمة العلماء يحيى بن سعيد والثوري وشعبة وابن عيينة وخلق سواهم كان عالما بالسير والمغازي وايام الناس واخبار المبدأ وقصص الانبياء وعلم الحديث والقرآن والفقه وتقدم ببغداد سنة ثلث وخمسين ومائة ودفن بمقبرة الخيزران من الجانب الشرقي.

مسدد بن مسرهد هو مسدد بن مسرهد البصري سمع حماد بن زيد وابا عوانة وغيرهما روى عنه البخاري وابو داؤد وخلق كثير سواهما مات سنة ثمان وعشرين ومائتين مسدد بضم الميم وفتح السين المهملة وتشديد الدال الاولى وفتحها وكذلك مسرهد بضم الميم وفتح السين وسكون الراء وفتح الهاء.

مجاهد بن جبر هو مجاهد بن جبر يكنى ابا الحجاج مولى عبد الله بن السائب المخزومي من الطبقة الثانية من تابعي مكة وفقهائها وقرائها والمشهورين بها واحد الاعلام المعروفين كان اماما في القراءة والتفسير روى عن جماعة مات سنة اثنتين ومائة جبر بفتح الجيم وسكون الباء الموحدة.

مهاجر بن مسمار هو مهاجر بن مسمار الزهري مولاهم روى عن عامر بن سعد بن ابي وقاص وعنه ابن ابي ذئب وغيره ثقة.

مكحول بن عبد الله هو مكحول بن عبد الله يكنى ابا عبد الله الشامي من سبي كابل كان مولى لامرأة من قيس وقيل مولى لبني ليث وكان معلم الاوزاعي قال الزهري العلماء اربعة ابن المسيب بالمدينة والشعبي بالكوفة والحسن البصري بالبصرة ومكحول بالشام ولم يكن في زمانه ابصر بالفتيا منه وكان لا يفتي حتى يقول لا حول ولا قوة الا بالله هذا الرأي والرأي يخطئ ويصيب روى عن جماعة وعنه خلق كثير مات سنة ثماني عشرة ومائة.

مسروق بن الاجدع هو مسروق بن الاجدع الهمداني الكوفي اسلم قبل وفاة النبي صلى الله عليه وسلم وادرك الصدر الاول من الصحابة كابي بكر وعمر وعثمان وعلي وكان احد الاعلام والفقهاء قال مرة بن شرحبيل ما ولدت همدانية مثل مسروق وقال الشعبي ان كان اهل بيت خلقوا للجنة فهم هؤلاء الاسود وعلقمة ومسروق وقال محمد بن المنتشر ان خالد بن عبد الله كان عاملا على البصرة اهدى الى المسروق ثلثين الفا وهو يومئذ محتاج فلم يقبلها يقال انه سرق صغيرا ثم وجد فسمي مسروقا روى عنه جماعة كثيرة مات بالكوفة سنة اثنتين وستين.

مرثد بن عبد الله هو مرثد بن عبد الله يكنى ابا الخير اليزني المصري سمع عقبة بن عامر وابا ايوب وعبد الله بن عمرو وعمرو بن العاص روى عنه يزيد بن ابي حبيب.

مالك بن مرثد هو مالك بن مرثد روى عن ابيه وعنه سماك ابو زميل.

مسلم بن ابي بكرة هو مسلم بن ابي بكرة الثقفي تابعي روى عن ابيه وعنه عثمان الشحام.

مسلم بن يسار هو مسلم بن يسار الجهني اخرج الترمذي حديثه في تفسير سورة الاعراف عن عمر بن الخطاب وقال حديث حسن الا انه لم يسمع عمر وقال البخاري ان مسلم بن يسار روى عن نعيم عن عمر.

مصعب بن سعد هو مصعب بن سعد بن ابي وقاص القرشي سمع اباه وعلي بن ابي طالب وابن عمر روى عنه سماك بن حرب وغيره.

معن بن عبد الرحمن هو معن بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود الهذلي روى عن ابيه.

معدان بن طلحة هو معدان بن طلحة اليعمري سمع عمر وابا الدرداء وثوبان.

معمر بن راشد هو معمر بن راشد يكنى ابا عروة الازدي مولاهم عالم اليمن روى عن الزهري وهمام وعنه الثوري وابن عيينة وغيرهما قال عبد الرزاق سمعت عنه عشرة آلاف حديث مات سنة ثلث وخمسين ومائة وله ثمان وخمسون سنة.

المهلب بن ابي صفرة هو المهلب بن ابي صفرة الازدي صاحب المقامات المأثورة والحروب المشهورة مع الخوارج سمع سمرة وابن عمر روى عنه جماعة مات سنة ثلث وثمانين بمرو الروذ من بلاد خراسان في ايام عبد الملك بن مروان ذكره في الطبقة الاولى من تابعي البصرة.

المورق بن المشمرج هو المورق بن المشمرج ابو المعتمر العجلي البصري حدث عن ابي ذر وانس بن مالك وابن عمر وعنه مجاهد وقتادة وغيرهما مورق بضم الميم وفتح الواو وتشديد الراء وبالقاف والمشمرج بضم الميم وفتح الشين المعجمة وسكون الميم وكسر الراء وبالجيم.

موسى بن طلحة هو موسى بن طلحة يكنى ابا عيسى التيمي القرشي سمع جماعة من الصحابة مات سنة اربع ومائة.

موسى بن عبد الله هو موسى بن عبد الله الجهني الكوفي سمع مجاهدا ومصعب بن سعد روى عنه شعبة ويحيى بن سعيد ويعلى.

موسى بن عبيدة هو موسى بن عبيدة الربذي روى عن محمد بن كعب ومحمد بن ابراهيم التيمي وعنه شعبة وعبيد الله بن موسى وعلي ضعفوه مات سنة ثلث وخمسين ومائة.

مطرف بن عبد الله هو مطرف بن عبد الله بن الشخير العامري البصري روى عن ابي ذر وعثمان بن ابي العاص مات سنة سبع وثمانين مطرف بضم الميم وفتح الطاء المهملة وتشديد الراء المكسورة وبالفاء والشخير بكسر الشين المعجمة وكسر الخاء المعجمة المشددة.

معاذ بن زهرة هو معاذ بن زهرة السلمي الكوفي تابعي ارسل روى عنه حصين بن عبد الرحمن.

معاذ بن عبد الله هو معاذ بن عبد الله بن خبيب الجهني المدني روى عن ابيه.

المخلد بن خفاف هو المخلد بن خفاف روى عن عروة وعنه ابن ابي ذئب حديث الخراج بالضمان.

المختار بن فلفل هو المختار بن فلفل المخزومي الكوفي سمع انس بن مالك روى عنه الثوري وغيره فلفل بفائين مضمومتين.

المختار بن ابي عبيد هو المختار بن ابي عبيد بن مسعود الثقفي كان ابوه من اجلة الصحابة ولد المختار عام الهجرة وليست له صحبة ولا رؤية وهو الذي قال في حقه عبد الله بن عمر هو الكذاب الذي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثقيف كذاب وكان ابو المختار يعرف بالفضل والصلاح وكان ذلك من مشكلات لا يعرف الا ان فارق عبد الله بن الزبير وطلب الامارة واظهر ما كان يبطن من فساد الرأي والعقيدة والهوى وادعى ان اظهر اسبابا كثيرة تخالف الدين وكان يظهر الطلب بدم الحسين بن علي بن ابي طالب يتستر به عما هو الذي يريده من الامارة وطلب الدنيا ولم يزل كذلك الى ان قتل سنة سبع وستين في ايام مصعب بن الزبير.

المغيرة بن زياد هو المغيرة بن زياد البجلي الموصلي روى عن مكحول وعطاء وعنه وكيع وابو عاصم وجماعة قال احمد بن حنبل منكر الحديث

ولم اجد المغيرة بن زياد في الصحابة۔

المغيرة بن مقسم هو المغيرة بن مقسم الكوفي الفقيه الاعمى روى عن ابي وائل والشعبي وعنه شعبة وزائدة وابن فضيل روى جرير قال ما وقع في مسامعي شيء فنسيته مات سنة ثلث وثلثين ومائة۔

المثنى بن الصباح هو المثنى بن الصباح اليماني ثم المكي روى عن عطاء ومجاهد وعمرو بن شعيب وعنه عبد الرزاق وغيره قال ابو حاتم وغيره ليّن الحديث مات سنة تسع واربعين ومائة۔

معاوية بن قرة هو معاوية بن قرة يكنى ابا اياس البصري سمع اباه وانس بن مالك وعبد الله بن مغفل روى عنه قتادة وشعبة والاعمش واياس بكسر الهمزة وتخفيف الياء وتحتها نقطتان۔

معاوية بن مسلم هو معاوية بن مسلم يكنى ابا نوفل سمع ابن عباس وابن عمر روى عنه شعبة وابن جريج۔

ميناء هو ميناء روى عن مولاه عبد الرحمن بن عوف وعثمان وابي هريرة وعنه والد عبد الرزاق وضعفوه۔

ابو المليح هو ابو المليح عامر بن اسامة الهذلي البصري روى عن جماعة من الصحابة والمليح بفتح الميم وكسر اللام وبالحاء المهملة۔

ابو مودود هو ابو مودود عبد العزيز بن ابي سليمان المدني رأى ابا سعيد الخدري وسمع السائب بن يزيد وعثمان الضحاك عنه ابن مهدي والقعنبي وكامل بن طلحة وثقوه توفي في امارة المهدي ذكر في باب فضائل سيد المرسلين صلى الله تعالى عليه وسلم۔

ابو ماجد هو ابو ماجد الحنفي روى عن ابن مسعود ويحيى الجابر ذكر في باب المشي بالجنازة في حديث ابن مسعود سماه الترمذي ابا ماجد وقال سمعت محمد بن اسمعيل يضعف حديثه وقال ابن عيينة هو طائر طار۔

ابو مسلم هو ابو مسلم الخولاني الزاهد عبد الله بن ثوب على الاصح لقي ابا بكر وعمر ومعاذا روى عنه جبير بن نفير وعروة وابو قلابة وله مناقب كثيرة مات سنة اثنتين وستين۔

ابو المطوس روى عن ابيه عن ابي هريرة وعنه حبيب بن ابي ثابت وقيل عنه عمارة۔

ابن المديني هو علي بن عبد الله تقدم ذكره في حرف العين۔

ابن المثنى هو محمد بن عبد الله بن المثنى بن انس بن مالك الانصاري البصري سمع اباه وسليمان التيمي وحميد الطويل وغيرهم روى عنه قتيبة واحمد بن حنبل ومحمد بن اسمعيل البخاري وغيرهم من الائمة الاعلام ولي قضاء البصرة ايام الرشيد وقدم بغداد وولي القضاء وحدث بها ثم رجع الى البصرة ولد سنة ثماني عشرة ومائة ومات سنة خمس عشرة ومائتين۔

ابن ابي مليكة هو عبد الله بن عبيد الله تقدم ذكره في حرف العين۔

المحاربي هو المحاربي بضم الميم وبالحاء المهملة وبالراء وبالباء الموحدة منسوب الى محارب جماعة بطن من قريش وهو عبد الرحمن بن محمد روى عن الاعمش ويحيى بن سعيد وعنه احمد وعلي بن حجر وكان حافظا مات سنة خمس وتسعين ومائة۔

فصل في الصحابيات

ميمونة هي ام المؤمنين ميمونة بنت الحارث الهلالية العامرية يقال كان اسمها برة فسماها النبي صلى الله عليه وسلم ميمونة كانت تحت مسعود بن عمرو الثقفي في الجاهلية ففارقها وتزوجها ابو رهم وتوفي عنها فتزوجها النبي صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة سنة سبع في عمرة القضاء بسرف على عشرة اميال من مكة وقدر الله تعالى انها ماتت في المكان الذي تزوجها فيه بسرف سنة احدى وستين وقيل احدى وخمسين وقيل غير ذلك وصلى عليها ابن عباس وهي اخت ام الفضل امرأة العباس واخت اسماء بنت عميس وهي آخر ازواج النبي صلى الله عليه وسلم قيل انه لم يتزوج بعدها روى عنها جماعة منهم عبد الله بن عباس۔

ام المنذر هي ام المنذر بنت قيس الانصارية ويقال العدوية لها صحبة ورواية روى عنها يعقوب بن ابي يعقوب۔

ام معبد بنت خالد هي ام معبد الخزاعية عاتكة بنت خالد يقال انها اسلمت لما نزل النبي صلى الله عليه وسلم عليها في مهاجره الى المدينة ويقال انها قدمت المدينة فاسلمت حديثها الحديث المعروف بحديث ام معبد۔

ام معبد بنت كعب هي ام معبد بنت كعب بن مالك الانصارية وكانت قد صلت القبلتين يروي عنها ابنها سعيد قاله ابن منده وقال ابن عبد البر هي ام معبد زوجة كعب بن مالك الانصاري السلمي وهي ام معبد ابن كعب بن مالك الانصاري روى عنها ابنها معبد وهو الذي جاء في تاريخ البخاري في باب معبد ان معبدا هو ابن كعب بن مالك الانصاري هذا يعضد قول ابن عبد البر۔

ام مالك البهزية هي ام مالك البهزية لها صحبة ورواية وهي حجازية روى عنها طاؤس ومكحول۔

فصل في التابعيات

معاذة بنت عبد الله هي معاذة بنت عبد الله العدوية روت عن علي وعائشة وعنها قتادة وغيره ماتت سنة ثلث وثمانين۔

المغيرة هي المغيرة اخت الحجاج بن حسان رأت انس بن مالك وروت عنه وروى عنها اخوها الحجاج حديثها في باب الترجل۔

حرف النون فصل في الصحابة

النعمان بن بشير هو النعمان بن بشير يكنى ابا عبد الله الانصاري وهو اول مولود ولد للانصار من المسلمين بعد الهجرة وقيل مات النبي صلى الله عليه وسلم وله ثماني سنين وسبعة اشهر وله ولابيه صحبة سكن الكوفة وكان واليا عليها لمعاوية ثم ولي حمص ودعا لعبد الله بن الزبير فطلبه اهل حمص فقتلوه سنة اربع وستين روى عنه جماعة منهم ابنه محمد والشعبي۔

النعمان بن عمرو بن مقرن هو النعمان بن عمرو بن مقرن المزني روي انه قال قدمنا على النبي صلى الله عليه وسلم في اربعمائة من مزينة سكن البصرة ثم تحول الى الكوفة وكان عامل عمر على جيش نهاوند واستشهد يوم فتحها سنة احدى وعشرين روى عنه معقل بن يسار ومحمد بن سيرين وغيرهما ومقرن بضم الميم وفتح القاف وتشديد الراء المكسورة وبالنون۔

نعيم بن مسعود هو نعيم بن مسعود الاشجعي هاجر الى النبي صلى الله عليه وسلم واسلم بالخندق وهو الذي سعى بين بني قريظة وبين ابي سفيان بن حرب وابو سفيان يومئذ راس الاحزاب وخذلهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وحكايته معروفة سكن المدينة روى عنه ابنه سلمة ومات في خلافة عثمان وقيل بل قتل في وقعة الجمل قبل قدوم علي بن ابي طالب۔

نعيم بن همار هو نعيم بن همار بفتح الهاء وتشديد الميم وبالراء وقيل هكذا بالميم الغطفاني روى عنه ابو ادريس الخولاني وغيره۔

نعيم بن عبد الله هو نعيم بن عبد الله القرشي العدوي المعروف بالنحام وقيل هو نعيم بن النحام بن عبد الله اسلم بمكة قديما يقال انه اسلم قبل اسلام عمر وكان يكتم اسلامه ومنعه قومه لشرفه فيهم من الهجرة لانه كان ينفق على ارامل بني عدي وايتامهم فقالوا اقم عندنا على اي دين شئت وهاجر عام الحديبية وقتل باجنادين شهيدا في آخر خلافة ابي بكر روى عنه نافع ومحمد بن ابراهيم التيمي والنحام بفتح النون وتشديد الحاء المهملة واجنادين بفتح الهمزة وسكون الجيم وبالنون وفتح الدال المهملة وسكون الياء تحتها نقطتان۔

ناجية بن جندب هو ناجية بن جندب الاسلمي صاحب بدن رسول الله صلى الله عليه وسلم ويقال ناجية بن عمرو معدود في اهل المدينة وكان اسمه ذكوان فسماه النبي صلى الله عليه وسلم ناجية اذ نجا من قريش وهو الذي نزل القليب في الحديبية بسهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما يقال روى عنه عروة بن الزبير توفي بالمدينة في ايام معاوية۔

نبيشة الخير هو نبيشة الخير الهذلي روى عنه ابو المليح وابو قلابة يعد في البصريين وحديثه فيهم۔

نوفل بن معاوية هو نوفل بن معاوية الديلي قيل انه عمر في الجاهلية ستين سنة وفي الاسلام ستين وقيل بل عاش مائة سنة واول مشاهده فتح مكة وكان اسلم قبل ذلك عداده في اهل الحجاز مات بالمدينة زمن يزيد بن معاوية روى عنه نفر الديلي بكسر الدال وسكون الياء۔

النواس بن سمعان هو النواس بن سمعان الكلابي سكن الشام وهو معدود فيهم روى عنه جبير بن نفير وابو ادريس الخولاني سمعان بكسر السين المهملة وقيل بفتحها وسكون الميم وبالسين المهملة۔

نفيع بن الحارث هو نفيع بن الحارث الثقفي يكنى ابا بكرة تقدم ذكره في حرف الباء۔

نافع بن عتبة هو نافع بن عتبة بن ابي وقاص الزهري وهو ابن اخي سعد بن ابي وقاص روى عنه جابر بن سمرة واسلم يوم فتح مكة عداده في اهل الكوفة۔

ابو نجيح هو ابو نجيح اسمه عمرو بن عبسة تقدم ذكره في حرف العين۔

فصل في التابعين

نافع بن سرجس هو نافع بن سرجس مولى عبد الله بن عمر كان ديلميا وهو من كبار التابعين سمع ابن عمر وابا سعيد روى عنه خلق كثير منهم الزهري ومالك بن انس وهو من المشهورين بالحديث ومن الثقات الذين يؤخذ عنهم ويجمع حديثهم ويعمل به ومعظم حديث ابن عمر عليه دار قال مالك كنت اذا سمعت حديث نافع عن ابن عمر لا ابالي ان لا اسمعه من احد مات سنة سبع عشرة ومائة سرجس بفتح السين المهملة الاولى وسكون الراء وكسر الجيم۔

نافع بن جبير هو نافع بن جبير بن مطعم القرشي الحجازي روى عن ابيه وابي هريرة وغيرهما وعنه الزهري وغيره۔

نافع بن غالب هو نافع بن غالب يكنى ابا غالب الخياط الباهلي يعد في تابعي البصرة روى عن انس بن مالك وعنه عبد الوارث۔

نبيه بن وهب هو نبيه بن وهب الحجبي الحجازي سمع ابان بن عثمان وكعبا مولى سعيد بن العاص روى عنه نافع نبيه بضم النون وفتح الباء الموحدة وسكون الياء تحتها نقطتان۔

النضر بن شميل هو النضر بن شميل يكنى ابا الحسن المازني سكن مرو ومات بها سنة ثلث ومائتين او نحوها روى عنه خلق كثير كان اماما في اللغة والنحو وسائر فنون الادب شميل بضم الشين المعجمة۔

ناصح بن عبد الله هو ناصح بن عبد الله المحلمي له ذكر في باب الشفقة والرحمة روى عن سماك ويحيى بن ابي كثير وعنه يحيى بن يعلى واسحق بن سليم السلولي صالح ضعفوه۔

النفيلي هو عبد الله بن محمد بن علي بن نفيل الحافظ روى عن مالك وعنه ابو داود وقال ما رأيت احفظ منه وكان احمد يعظمه وهو من اركان الدين مات سنة اربع وثلثين ومائتين۔

النجاشي هو النجاشي ملك الحبشة والذي اسلم وآمن بالنبي صلى الله عليه وسلم هو اصحمة مات قبل الفتح وصلى عليه النبي صلى الله عليه وسلم لما جاءه خبر موته ولم يره واورده ابن منده في جملة الصحابة وان لم يصحب النبي صلى الله عليه وسلم ولا رآه والاولى ان لا يعد في جملة الصحابة لان اسم الصحابة لا يطلق عليه بحال ذكر في صلوة الجنازة وغيرها۔

ابو النضر هو ابو النضر سالم بن ابي امية مولى عمر بن عبيد بن معمر القرشي التيمي المدني يعد في التابعين روى عنه مالك والثوري وابن عيينة النضر بفتح النون وسكون الضاد المعجمة۔

ابو نضرة المنذر هو ابو نضرة المنذر بن مالك العبدي سمع ابن عمر وابا سعيد وابن عباس روى عنه ابراهيم التيمي وقتادة وسعيد بن يزيد عداده في تابعي البصرة مات قبل الحسن بقليل۔

ابن النواحة هو عبد الله الذي جاء صاحبا ابن اثال من عند مسيلمة الكذاب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لهما ذكر في باب الامان واما ابن النواحة فدخل في غمار المسلمين بعد قتل مسيلمة فارسل زمن عمر بن الخطاب الى الكوفة في امداد اليمن وكان امام قوم من بني حنيفة فشهد عليه حارثة بن مضرب على الصحابة كانوا يذكرون بعد صلوة الصبح في مسجد القرية اي خلفاء مسيلمة وزعم انها ما اوحي اليه وكان على الكوفة عبد الله بن مسعود معلما للناس ووزيرا لابي موسى فاحضرت الفئة الطاغية واستتاب غيرهم فاستتيبوا فتابوا فقبلت التوبة عنهم الا ابن النواحة فاراد ابن مسعود ان يقبل توبته فنفى القوم الى الشام وكلت سرائرهم الى الله وقال ابن مسعود ان كانت سرائرهم على ما كانت عليه فيستفنيهم طاعون الشام والا فلا سبيل لنا عليهم واما ابن النواحة فابى ابن مسعود الا قتله لانه كان من الزنادقة الدعاة فامر قرظة بن كعب فضرب عنقه في السوق۔

حرف الواو فصل في الصحابة

واثلة بن الاسقع هو واثلة بن الاسقع الليثي اسلم والنبي صلى الله عليه وسلم يتجهز الى تبوك فقيل انه خدم النبي صلى الله عليه وسلم ثلث سنين وكان من اهل الصفة نزل البصرة ثم نزل الشام وكان منزله على ثلثة فراسخ من دمشق بقرية يقال لها البلاط ثم تحول الى بيت المقدس ومات بها وهو ابن مائة سنة روى عنه نفر الاسقع بفتح الهمزة وسكون السين المهملة وفتح القاف وبالعين المهملة۔

وهب بن عمير هو وهب بن عمير بن وهب الجمحي اسر يوم بدر كافرا فقدم ابوه المدينة فاسلم فاطلق النبي صلى الله عليه وسلم ابنه وهبا فاسلم وكان له قدر وشرف بعثه النبي صلى الله عليه وسلم الى صفوان بن امية زمن فتح مكة يدعوه الى الاسلام ومات بالشام مجاهدا۔

وابصة بن معبد هو وابصة بن معبد يكنى ابا سالم الاسدي نزل الكوفة ثم تحول الى الجزيرة فمات بالرقة روى عنه زياد بن ابي الجعد۔

وائل بن حجر هو وائل بن حجر الحضرمي كان قيلا من اقيال حضرموت وكان ابوه من ملوكهم وفد على النبي صلى الله عليه وسلم ويقال انه بشر به النبي صلى الله عليه وسلم اصحابه قبل قدومه وقال ياتيكم وائل بن حجر من ارض بعيدة من حضرموت طائعا راغبا في الله عز وجل وفي رسوله وهو بقية ابناء الملوك فلما دخل عليه رحب به وادناه من نفسه وبسط له رداءه فاجلسه عليه وقال اللهم بارك في وائل وولده وولد ولده واستعمله على الاقيال من حضرموت روى عنه ابناه علقمة وعبد الجبار وغيرهما حجر بضم الحاء المهملة وسكون الجيم وبالراء۔

وحشي بن حرب هو وحشي بن حرب الحبشي من سودان مكة مولى جبير بن مطعم وهو الذي قتل حمزة بن عبد المطلب يوم احد وكان وحشي يومئذ كافرا اسلم بعد الطائف وشهد اليمامة وزعم انه قتل مسيلمة فقال قتلت خير الناس وشر الناس يعني حمزة ومسيلمة نزل الشام ومات بحمص روى عنه ابناه اسحق وحرب وغيرهما۔

الوليد بن عقبة هو الوليد بن عقبة يكنى ابا وهب القرشي اخو عثمان بن عفان لامه اسلم يوم الفتح وقد ناهز الاحتلام ولاه عثمان الكوفة وكان من رجال قريش وشعرائهم روى عنه ابو موسى الهمداني وغيره مات بالرقة۔

الوليد بن الوليد هو الوليد بن الوليد بن المغيرة القرشي المخزومي اخو خالد بن الوليد اسر يوم بدر كافرا وفداه اخوه خالد وهشام فلما افتدي اسلم فقيل له هلا اسلمت قبل ان تفتدي فقال كرهت ان تظنوا اني اسلمت جزعا من الاسار فحبسوه بمكة وكان النبي صلى الله عليه وسلم يدعو له في القنوت مع من يدعو له من المستضعفين بمكة ثم افلت من اسرهم ولحق برسول الله صلى الله عليه وسلم وشهد عمرة القضية روى عنه عبد الله بن عمر وابو هريرة۔

ورقة بن نوفل هو ورقة بن نوفل بن اسد القرشي كان تنصر

الجاهلية وقرأ الكتاب كان شيخا كبيرا قد عمي وهو ابن عم خديجة ام المؤمنين۔

ابو واقد هو ابو واقد الحارث بن عوف الليثي قديم الاسلام عداده في اهل المدينة وجاور بمكة سنة ومات بها سنة ثمان وستين وهو ابن خمس وسبعين سنة ودفن بفخ۔

ابو وهب هو ابو وهب الجشمي اسمه كنيته وله صحبة ورواية الجشمي بضم الجيم وفتح الشين المعجمة وكسر الميم۔

فصل في التابعين

وهب بن منبه هو وهب بن منبه يكنى ابا عبد الله الصنعاني من ابناء فارس سمع جابر بن عبد الله وابن عباس مات سنة اربع عشرة ومائة منبه بضم الميم وفتح النون وتشديد الباء الموحدة وكسرها۔

وبرة بن عبد الرحمن هو وبرة بن عبد الرحمن يكنى ابا خزيمة الحارثي روى عن ابن عمر وسعيد بن جبير وعنه جماعة وبرة بفتح الواو وسكون الباء الموحدة

وكيع بن الجراح هو وكيع بن الجراح الكوفي من قيس غيلان وقيل ان اصله من قرية من قرى نيشابور سمع هشام بن عروة والاوزاعي والثوري وغيرهم روى عنه عبد الله بن المبارك واحمد بن حنبل ويحيى بن معين وعلي بن المديني وخلق كثير سواهم قدم بغداد وحدث بها وهو من مشائخ المحدثين الثقات المعول بحديثهم المرجوع الى قولهم كان يفتي بقول ابي حنيفة وكان قد سمع منه شيئا كثيرا ولد سنة تسع وتسعين مات سنة سبع وتسعين ومائة يوم عاشوراء ودفن بفيد وهو راجع من مكة۔

وحشي بن حرب هو وحشي بن حرب روى عن ابيه عن جده وعنه صدقة بن خالد وغيره يعد في الشاميين۔

ابو وائل هو ابو وائل شقيق بن سلمة الاسدي الكوفي ادرك الجاهلية والاسلام وادرك النبي صلى الله عليه وسلم ولم يره ولم يسمع منه قال كنت قبل ان بعث النبي صلى الله عليه وسلم ابن عشر سنين ارعى غنما لاهلي بالبادية روى عن خلق من الصحابة منهم عمر بن الخطاب وابن مسعود وكان خصيصا بابن مسعود من اكابر اصحابه وهو كثير الحديث ثقة ثبت حجة مات زمن الحجاج

الوليد بن عتبة هو الوليد بن عتبة بن ربيعة جاء ذكره في غزوة بدر قتل بها مشركا۔

حرف الهاء فصل في الصحابة

هشام بن حكيم هو هشام بن حكيم بن حزام القرشي الاسدي اسلم يوم الفتح وكان من فضلاء الصحابة وخيارهم ممن يأمر بالمعروف وينهى عن المنكر روى عنه نفر منهم عمر بن الخطاب ومات قبل ابيه ومات ابوه سنة اربع وخمسين۔

هشام بن العاص هو هشام بن العاص اخو عمرو بن العاص كان قديم الاسلام اسلم بمكة وهاجر الى الحبشة ثم قدم مكة حين بلغه هجرة النبي صلى الله عليه وسلم بعد الخندق بالمدينة كان خيرا فاضلا روى عنه عبد الله بن اخيه وقتل باليرموك سنة ثلث عشرة۔

هشام بن عامر هو هشام بن عامر الانصاري سكن البصرة ومات بها وعداده في البصريين وحديثه عندهم روى عنه ابنه سعد والحسن البصري وغيرهما۔

هلال بن امية هو هلال بن امية الواقفي الانصاري احد الثلثة الذين تخلفوا عن غزوة تبوك فتاب الله عليهم شهد بدرا وهو الذي قذف امرأته بشريك له ذكر في اللعان روى عنه جابر وابن عباس

هزال بن ذباب هو هزال بن ذباب يكنى ابا نعيم الاسلمي روى عنه ابنه نعيم ومحمد بن المنكدر له ذكر في حديث ماعز ورجمه ومن الناس من يقول ان محمد بن المنكدر انما روى عن نعيم عن ابيه

ابو هريرة هو ابو هريرة قد اختلف الناس في اسمه واسم ابيه اختلافا كثيرا واشهر ما قيل فيه انه كان في الجاهلية عبد شمس وعبد عمرو وفي الاسلام عبد الله وعبد الرحمن وهو دوسي قال الحاكم ابو احمد اصح شيء عندنا في اسم ابي هريرة عبد الرحمن بن صخر غلبت عليه كنيته فهو كمن لا اسم له اسلم عام خيبر وشهدها مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم لزمه وواظب عليه رغبة في العلم راضيا بشبع بطنه وكان يدور معه حيث ما دار وكان من احفظ الصحابة وتحضر ما لا يحضر احد منهم لملازمته النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو هريرة قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمع منك شيئا فلا احفظه قال ابسط رداءك فبسطته فحدث حديثا كثيرا فما نسيت شيئا حدثني به قال البخاري روى عنه اكثر من ثمان مائة رجل من بين صحابي وتابعي فمنهم ابن عباس وابن عمر وجابر وانس مات بالمدينة سنة سبع وخمسين وقيل ثمان وقيل تسع وهو ابن ثمان وسبعين سنة وانما سمي ابا هريرة لانه كانت له هرة صغيرة يحملها معه۔

ابو الهيثم هو ابو الهيثم مالك بن التيهان تقدم ذكره في حرف الميم

ابو هاشم هو ابو هاشم شيبة بن عتبة بن ربيعة القرشي يقال ان اسمه هشام ويقال اسمه كنيته وهو الاشهر وهو خال معاوية بن ابي سفيان اسلم يوم الفتح وسكن الشام وتوفي في خلافة عثمان وكان فاضلا صالحا روى عنه ابو هريرة وغيره۔

فصل في التابعين

ابو هند هو ابو هند يسار الحجام الذي حجم النبي صلى الله عليه وسلم وهو مولى بني بياضة روى عن ابن عباس وابو هريرة وجابر

هشام بن عروة هو هشام بن عروة بن الزبير يكنى ابا المنذر القرشي المدني احد تابعي المدينة المشهورين المكثرين من الحديث المعدودين في اكابر العلماء وجلة التابعين سمع عبد الله بن الزبير وابن عمر روى عنه خلق كثير منهم الثوري ومالك بن انس وابن عيينة قدم على المنصور ببغداد وولد سنة احدى وستين ومات بها سنة ست واربعين ومائة۔

هشام بن زيد هو هشام بن زيد بن انس بن مالك الانصاري روى عن جده انس سمع منه جماعة يعد في البصريين

هشام بن حسان هو هشام بن حسان القردوسي مولاهم وقيل كان نازلا فيهم وهو الذي قال احصوا ما قتل الحجاج صبرا فبلغ مائة الف وعشرين الفا سمع الحسن وعكرمة وعطاء روى عنه حماد بن زيد وفضيل بن عياض وغيرهما مات سنة سبع واربعين ومائة القردوسي بضم القاف وضم الدال المهملة وبالسين المهملة۔

هشام بن عمار هو هشام بن عمار يكنى ابا الوليد السلمي الدمشقي المقرئ الحافظ خطيب دمشق روى عن مالك ويحيى بن حمزة وعنه البخاري وابو داود والنسائي وابن ماجة ومحمد بن خريم وهو الباغندي عاش اثنتين وتسعين سنة مات سنة خمس واربعين ومائتين۔

هشام بن زياد هو هشام بن زياد ابو المقدام روى عن القرظي والحسن وعنه شيبان بن فروخ والقواريري ضعفوه۔

هشيم بن بشير هو هشيم بن بشير السلمي الواسطي سمع عمرو بن دينار والزهري ويونس بن عبيد وايوب السختياني وغيرهم من الائمة المشهورين روى عنه مالك والثوري وشعبة وابن المبارك وخلق كثير سواهم ولد سنة اربع ومائة ومات سنة ثلاث وثمانين ومائة

هلال بن علي هو هلال بن علي بن اسامة منسوب الى جده وهو هلال بن ابي ميمونة الفهري روى عن انس وعطاء بن يسار وعنه مالك بن انس وغيره۔

هلال بن عامر هو هلال بن عامر المزني يعد في الكوفيين روى عن ابيه وسمع رافعا المزني روى عنه يعلى وغيره۔

هلال بن يساف هو هلال بن يساف مولى اشجع ادرك علي بن ابي طالب روى عن سلمة بن قيس وسمع ابا مسعود الانصاري وعنه جماعة

هلال بن عبد الله هو هلال بن عبد الله يكنى ابا هاشم الباهلي روى عن ابي اسحق وعنه عفان ومسلم قال البخاري منكر الحديث

ھمام بن الحارث هو همام بن الحارث النخعی تابعی سمع ابن مسعود وعائشة وغيرهما من الصحابة روى عنه ابراهيم النخعی۔

هود بن عبد الله هو هود بن عبد الله بن سعد العصری روى عن جده مزيدة وسعيد بن المسيب التابعين وعنه طالب بن حجير

هبيرة بن يريم هو هبيرة بن يريم روى عن علی وابن مسعود وعنه ابو اسحٰق وابو فاختة تعقه وقال النسائی ليس بالقوی مات سنة ست وستين

هزيل بن شرحبيل هو هزيل بن شرحبيل الازدی الكوفی الاعمی سمع عبد الله بن مسعود روى عنه جماعة۔

ابو الهياج هو ابو الهياج حيان بن حصين الاسدی كاتب عمار بن ياسر قال العجلی هو والد منصور بن حيان تابعی جليل صحيح الحديث روى عن علی وعمار وعنه الشعبی وابو وائل الهياج بتشديد الياء تحتها النقطتان والجيم

فصل فی الصحابيات

هند بنت عتبة هی هند بنت عتبة بن ربيعة امرأة ابی سفيان وام معاوية اسلمت عام الفتح بعد اسلام زوجها فاقرهما رسول الله صلى الله عليه وسلم على نكاحهما وكان لها فصاحة وعقل فلما بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع النساء فقال لهن لا تشركن بالله شيئا ولا تسرقن فقالت هند ان ابا سفيان رجل مسك فقال خذی ما يكفيك وولدك بالمعروف فقال ولا تزنين قالت هل تزنی الحرة قال ولا تقتلن اولادكن فقالت وهل تركت لنا ولدا الا قتلته يوم بدر ربيناهم صغارا وقتلتهم كبارا ماتت فی خلافة عمر يوم مات ابو قحافة والد ابی بكر روت عنها عائشة۔

ام هانی هی ام هانی اسمها فاختة بنت ابی طالب اخت علی كان رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبها فی الجاهلية وخطبها هبيرة بن ابی وهب فزوجها ابو طالب من هبيرة واسلمت ففرق الاسلام بينها وبين هبيرة وخطبها النبی صلى الله عليه وسلم فقالت والله ان كنت لاحبك فی الجاهلية فكيف فی الاسلام ولكنی امرأة مصبية فسكت عنها روى عنها خلق كثير منهم علی وابن عباس۔

ام هشام هی ام هشام بنت حارثة بن النعمان صحابية روى عنها جماعة

حرف الياء فصل فی الصحابة

يزيد بن الاسود هو يزيد بن الاسود السوائی روى عنه ابنه جابر وعداده فی اهل الطائف وحديثه فی الكوفيين السوائی بضم السين المهملة وتخفيف الواو وبالمد۔

يزيد بن عامر هو يزيد بن عامر السوائی حجازی شهد حنينا مع المشركين ثم اسلم بعد ذلك روى عنه السائب بن يزيد وغيره

يزيد بن شيبان هو يزيد بن شيبان الازدی له صحبة ورواية ويذكر فی الوحدان روى عن ابن مربع بكسر الميم وعنه عمرو بن عبد الله بن صفوان حديثه فی الحج۔

يزيد بن نعامة هو يزيد بن نعامة الضبی روى عنه سعيد بن سليمان وكان قد شهد حنينا مشركا ثم اسلم بعد ذلك قال الترمذی لا يعرف له سماع من النبی صلى الله عليه وسلم نعامة بفتح النون وبالعين المهملة۔

يحيى بن اسيد بن حضير هو يحيى بن اسيد بن حضير الانصاری ولد علی عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وبه كان يكنى ابوه له ذكر فی فضل القراءة والقاری قال ابن عبد البر وكان فی سن من يحفظ ولا اعلم له رواية۔

يوسف بن عبد الله هو يوسف بن عبد الله بن سلام يكنى ابا يعقوب كان من بنی اسرائيل من ولد يوسف بن يعقوب عليهما السلام ولد فی حيوة رسول الله صلى الله عليه وسلم وحمل اليه واقعده فی حجره وسماه يوسف ومسح راسه حفظ عليه وسلم منهم من يقول له روية ولا رواية له عداده فی اهل المدينة۔

يعلی بن امية هو يعلی بن امية التميمی الحنظلی اسلم يوم الفتح وشهد حنينا والطائف وتبوك هو معدود فی اهل الحجاز روى عنه صفوان وعطاء ومجاهد وغيرهم قتل بصفين مع علی بن ابی طالب۔

يعلی بن مرة هو يعلی بن مرة الثقفی شهد الحديبية وخيبر والفتح وحنينا والطائف وتبوك روى عنه جماعة وعداده فی الكوفيين۔

ابو اليسر هو ابو اليسر بفتح الياء تحتها النقطتان وفتح السين المهملة كعب بن عمرو وتقدم ذكره فی حرف الكاف۔

فصل فی التابعين

يزيد بن هارون هو يزيد بن هارون السلمی مولاهم الواسطی روى عن جماعة وعنه احمد بن حنبل وعلی بن المدينی وغيرهما قدم بغداد وحدث بها ثم عاد الی واسط ومات بها ولد سنة ثمانی عشرة ومائة قال ابن المدينی لم ار احدا احفظ من ابن هارون كان عالما بالحديث حافظا ثقة زاهدا عابدا مات سنة سبع عشرة ومائتين۔

يزيد بن زريع هو يزيد بن زريع يكنى ابا معاوية الحافظ روى عن ايوب ويونس وعنه ابن المدينی ومسدد له ذكر فی باب الشفقة والرحمة قال احمد بن حنبل اليه المنتهى فی التثبت بالبصرة مات سنة اثنتين وثمانين ومائة فی شوال وله من العمر احدی وثمانون سنة۔

يزيد بن هرمز هو يزيد بن هرمز الهمدانی المدينی مولى بنی ليث روى عن ابی هريرة وعنه ابنه عبد الله وعمرو بن دينار والزهری

يزيد بن ابی عبيد هو يزيد بن ابی عبيد مولى سلمة بن الاكوع روى عن سلمة وعنه يحيى بن سعيد وغيره۔

يزيد بن رومان هو يزيد بن رومان يكنى ابا روح يعد فی اهل المدينة سمع ابن الزبير وصالح بن خوات روى عنه الزهری وغيره

يزيد بن الاصم هو يزيد بن الاصم ابن اخت ميمونة زوج النبی صلى الله عليه وسلم روى عن ميمونة وابی هريرة

يزيد بن نعيم هو يزيد بن نعيم بن هزال الاسلمی روى عن ابيه وجابر وعنه جماعة نعيم بفتح النون والعين المهملة وهزال بفتح الهاء وتشديد الزای۔

يزيد بن زياد هو يزيد بن زياد الدمشقی روى عن الزهری وسليمن بن حبيب وعنه وكيع وابو نعيم۔

يعلی بن مملك هو يعلی بن مملك بفتح الميم الاولى وسكون الثانية وفتح اللام وبعدها كاف تابعی روى عن ام سلمة وعنه ابن ابی مليكة

يعيش بن طخفة هو يعيش بن طخفة بن قيس الغفاری روى عن ابيه وكان ابوه من اصحاب الصفة وعنه ابو سلمة طخفة بكسر الطاء وسكون الخاء المعجمة۔

يعقوب بن عاصم هو يعقوب بن عاصم بن عروة ابن مسعود الثقفی حجازی روى عن ابن عمر

يحيى بن خلف هو يحيى بن خلف الباهلی روى عن معتمر وغيره وعنه مسلم وابو داود والترمذی وابن ماجه مات سنة اثنتين واربعين ومائتين له ذكر فی باب اعداد آلة الجهاد

يحيى بن سعيد هو يحيى بن سعيد الانصاری له ذكر سمع انس ابن مالك والسائب بن يزيد وخلقا سواهما روى عنه هشام بن عروة ومالك بن انس وشعبة والثوری وابن عيينة وابن المبارك وغيرهم كان يتولى القضاء بمدينة الرسول صلى الله عليه وسلم زمن بنی امية واقدمه منصور العراق وولاه القضاء بالهاشمية مات سنة ثلث واربعين ومائة بالهاشمية كان اماما من ائمة الحديث والفقه عالما ورعا زاهدا صالحا مشهورا ثقة والدين

يحيى بن الحصين هو يحيى بن الحصين روى عن جدته ام الحصين وطارق وعنه ابو اسحٰق وشعبة ثقة۔

یحیی بن عبدالرحمن ہو یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب بن ابی بلتعۃ مدنی روی عن جماعۃ من الصحابۃ وجماعۃ عنہ۔

یحیی بن عبداللہ ہو یحیی بن عبداللہ بن بحیر الصنعانی روی عمن سمع فروۃ بن مسیک عنہ سمع بحیر بفتح الباء الموحدۃ وکسر الحاء المہملۃ وبالراء

یحیی بن ابی کثیر ہو یحیی بن ابی کثیر یکنی ابا النضر الیمامی مولی لطی اصلہ بصری صار الی الیمامۃ رای انس بن مالک وسمع عبداللہ ابن ابی قتادۃ وغیرہ روی عنہ عکرمۃ والاوزاعی وغیرہما۔

یونس بن یزید ہو یونس بن یزید الایلی روی عن القاسم وعکرمۃ والزہری وعنہ ابن المبارک وابن وہب ثقۃ امام مات سنۃ تسع وخمسین ومائۃ۔

یونس بن عبید البصری سمع الحسن وابن سیرین وعنہ الثوری وشعبۃ مات سنۃ تسع وثلثین ومائۃ

فصل فی الصحابیات

یسیرۃ ہی یسیرۃ ام یاسر الانصاریۃ کانت من المہاجرات روی عنہا حفیدتہا حمیضۃ بنت یاسر یسیرۃ بضم الیاء وفتح السین المہملۃ وسکون الیاء وبالراء

الباب الثانی فی ذکر ائمۃ اصحاب الاصول

مالک بن انس ہو الامام مالک بن انس بن مالک بن ابی عامر الاصبحی یکنی ابا عبداللہ وقد بدأنا بذکرہ لانہ اقدم زمانا وقدرا ومعرفۃ وعلما وہو شیخ العلماء واستاذ الائمۃ وان کنا فی مقدمۃ الکتاب قدمنا علیہ البخاری ومسلما للشرط الذی التزمنا فلا نقدمہما علیہ فی الذکر ہہنا اذ ہو احق واولی وکتاباہما اجدر بالتقدیم من کتابہ آخری ولد سنۃ خمس وتسعین من الہجرۃ ومات بالمدینۃ سنۃ تسع وسبعین ومائۃ ولہ اربع وثمانون سنۃ **وقال** الواقدی مات ولہ تسعون سنۃ وہو امام الحجاز بل امام الناس فی الفقہ والحدیث وکفاہ فخرا ان الشافعی من اصحابہ اخذ العلم عن الزہری ویحیی بن سعید ونافع ومحمد بن المنکدر وہشام بن عروۃ وزید بن اسلم وربیعۃ بن ابی عبدالرحمن وخلق کثیر سواہم واخذ العلم عنہ خلق کثیر لا یحصون کثرۃ وہم ائمۃ البلاد منہم الشافعی ومحمد بن ابراہیم بن دینار وابو ہاشم وعبدالعزیز بن ابی حازم وہولاء نظراؤہ من اصحابہ ومعن بن عیسی ویحیی بن یحیی وعبداللہ بن مسلمۃ القعنبی وعبداللہ بن وہب وغیرہم ہولاء من لا یحصی عددہم وہولاء شیوخ البخاری ومسلم وابی داؤد والترمذی واحمد بن حنبل ویحیی بن معین وغیرہم من ائمۃ الحدیث **قال** بکر بن عبداللہ الصنعانی اتینا مالک بن انس فجعل یحدثنا عن ربیعۃ بن ابی عبدالرحمن وکنا نستزیدہ من حدیثہ فقال لنا ذات یوم ما تصنعون بربیعۃ وہو نائم فی ذلک الطاق فاتینا ربیعۃ فنبہناہ فقلنا انت ربیعۃ قال نعم قلنا الذی یحدث عنک مالک بن انس قال نعم قلنا کیف حظی بک مالک ولم تحظ انت بنفسک قال اما علمتم ان مثقالا من دولۃ خیر من حمل علم **قال** عبدالرحمن بن مہدی سفیان الثوری امام فی الحدیث ولیس بامام فی السنۃ والاوزاعی امام فی السنۃ ولیس بامام فی الحدیث ومالک بن انس امام فیہما جمیعا وکان مالک مبالغا فی تعظیم العلم والدین حتی کان اذا اراد ان یحدث توضأ وجلس علی صدر فراشہ وسرح لحیتہ واستعمل الطیب وتمکن من الجلوس علی وقار وہیبۃ ثم حدث فقیل لہ فی ذلک فقال احب ان اعظم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومر یوما علی ابی حازم وہو جالس یحدث فجازہ فقیل لہ فی ذلک فقال انی لم اجد موضعا اجلس فیہ فکرہت ان آخذ حدیث رسول اللہ صلعم وانا قائم **قال** یحیی بن سعید ما فی القوم اصح حدیثا من مالک **وقال** الشافعی اذا ذکر العلماء فمالک النجم وما احد امن علی من مالک وقال اذا جاء الحدیث عن مالک فاشدد یدیک بہ وقال کان مالک ابن انس اذا جاءہ بعض اہل الاہواء قال اما انی علی بینۃ من دینی واما انت فشاک اذہب الی شاک مثلک فخاصمہ **وقال** مالک اذا لم یکن للانسان فی نفسہ خیر لم یکن للناس فیہ خیر **وقال** لیس العلم بکثرۃ الروایۃ وانما ہو نور یضعہ اللہ فی القلب **وقال** ابو عبداللہ رأیت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد قاعدا والناس حولہ ومالک قائم بین یدیہ وبین یدی رسول اللہ صلعم مسک فہو یاخذ منہ قبضۃ قبضۃ ویدفعہا الی مالک یرشہا علی الناس قال مطرف فاولت ذلک العلم واتباع السنۃ **وقال** الشافعی قالت لی عمتی ونحن بمکۃ رأیت فی ہذہ اللیلۃ عجبا فقلت لہا وما ہو قالت رأیت کان قائلا یقول مات اللیلۃ اعلم اہل الارض قال الشافعی فحسبنا ذلک فاذا ہو یوم مات مالک بن انس رضی اللہ عنہ وعن مالک انہ قال دخلت علی ہارون الرشید فقال لی یا ابا عبداللہ ینبغی ان تختلف الینا حتی یسمع صبیاننا منک الموطأ قال قلت اعز اللہ امیر المومنین ان ہذا العلم منکم خرج فان انتم اعززتموہ عز وان انتم اذللتموہ ذل والعلم یوتی ولا یاتی فقال صدقت اخرجوا الی المسجد حتی تسمعوا مع الناس وروی ان الرشید سالہ ہل لک دار فقال لا فاعطاہ ثلثۃ آلاف دینار وقال اشتر بہا دارا فاخذہا ولم ینفقہا فلما اراد الرشید الشخوص قال لمالک ینبغی ان تخرج معی فانی عزمت ان احمل الناس علی الموطأ کما حمل عثمان الناس علی القرآن فقال اما حمل الناس علی الموطأ فلیس الی ذلک سبیل لان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تفرقوا بعدہ فی الامصار فحدثوا فعند کل اہل مصر علم وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اختلاف امتی رحمۃ واما الخروج معک فلا سبیل الیہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ خیر لہم لو کانوا یعلمون وقال المدینۃ تنفی خبثہا وہذہ دنانیرکم کما ہی ان شئتم فخذوہا وان شئتم فدعوہا یعنی انک انما تکلفنی مفارقۃ المدینۃ لما اصطنعتہ لی فلا اوثر الدنیا علی مدینۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال الشافعی رأیت علی باب مالک کراعا[1] من افراس خراسان وبغال مصر ما رأیت احسن منہ فقلت ما احسنہ فقال ہو ہدیۃ منی الیک یا ابا عبداللہ فقلت دع لنفسک منہا دابۃ ترکبہا فقال انا استحیی من اللہ تعالی ان اطأ تربۃ فیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحافر دابۃ وکم مثل ہذہ المناقب لمثل ہذا الطود الاشم والبحر الزاخر۔

النعمان بن ثابت ہو الامام ابو حنیفۃ النعمان بن ثابت ابن زوطا الکوفی ہو من رہط حمزۃ الزیات کان خزازا یبیع الخز وکان جدہ زوطا من اہل کابل مملوکا لبنی تیم اللہ بن ثعلبۃ فاعتق وولد لہ ثابت علی الاسلام وقیل ہو من الاحرار وما وقع علیہ رق قط وذہب ثابت الی علی بن ابی طالب وہو صغیر فدعا لہ بالبرکۃ فیہ وفی ذریتہ ولد سنۃ ثمانین ومات ببغداد سنۃ خمسین ومائۃ ودفن بمقابر الخیزران وقبرہ معروف ببغداد وکان فی ایامہ اربعۃ من الصحابۃ انس بن مالک بالبصرۃ وعبداللہ بن ابی اوفی بالکوفۃ وسہل بن سعد الساعدی بالمدینۃ وابو الطفیل عامر بن واثلۃ بمکۃ ولم یلق احدا منہم ولا اخذ عنہم واخذ الفقہ عن حماد بن ابی سلیمن وسمع عطاء بن ابی رباح وابا اسحق السبیعی ومحمد بن المنکدر ونافعا وہشام بن عروۃ وسماک بن حرب وغیرہم روی عنہ عبداللہ بن المبارک ووکیع بن الجراح ویزید بن ہارون والقاضی ابو یوسف ومحمد بن الحسن الشیبانی وغیرہم وقد نقلہ المنصور من الکوفۃ الی بغداد واقام بہا الی ان مات فیہا وکان اکرہہ ابن ہبیرۃ ایام مروان بن محمد الاموی علی القضاء بالکوفۃ فابی فضربہ مائۃ سوط فی عشرۃ ایام کل یوم عشرۃ فلما رأی ذلک خلی سبیلہ ولما اشخصہ المنصور الی العراق ارادہ علی القضاء فابی فحلف علیہ لیفعلن وحلف ابو حنیفۃ لا یفعل وتکررت الایمان بینہما فحبسہ المنصور ومات فی الحبس **قال** الحکم بن ہشام حدثت بالشام عن ابی حنیفۃ انہ کان من اعظم الناس امانۃ واراد السلطان علی ان یتولی مفاتیح خزائنہ او یضرب ظہرہ فاختار عذابہم علی عذاب اللہ تعالی وروی انہ ذکر ابو حنیفۃ عند ابن المبارک

[1] والکراع ایضا اسم لجمیع الخیل ۱۲

فقال اتذكرون رجلا عرضت عليه الدنيا بحذافيرها فرفضها كان
ربعة من الرجال وقيل كان طوالا تعلوه سمرة حسن الوجه احسن الناس
منطقا واحلاهم نغمة حسن المجلس شديد الكرم حسن المواساة لاخوانه
قال الشافعي قيل لمالك هل رأيت ابا حنيفة قال نعم رأيت رجلا لو
كلمك في هذه السارية ان يجعلها ذهبا لقام بحجته وقال الشافعي من
اراد ان يتبحر في الفقه فهو عيال على ابي حنيفة وقال ابو حامد الغزالي
روي ان ابا حنيفة كان يحيي نصف الليل فاشار اليه انسان وهو يمشي
وقال لغيره هذا هو الذي يحيي كل الليل فلم يزل بعد ذلك يحيي الليل كله وقال
استحيي من الله تعالى ان اوصف بما ليس فيّ من عبادة وقال شريك
النخعي كان ابو حنيفة طويل الصمت دائم الفكر قليل المحادثة للناس وهذا
من اوضح الامارات على علم الباطن والاشتغال بمهمات الدين فمن
اوتي الصمت والزهد فقد اوتي العلم كله ولو ذهبنا الى شرح مناقبه و
فضائله لاطلنا الخطب ولم نصل الى الغرض فانه كان عالما عاملا
ورعا زاهدا عابدا اماما في علوم الشريعة والغرض بايراد ذكره في هذا
الكتاب وان لم نرو عنه حديثا في المشكوة للتبرك به لعلو مرتبته ووفور علمه

محمد بن ادريس الشافعي هو الامام ابو عبد الله محمد بن
ادريس بن عباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبيد
بن عبد يزيد بن هاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف القرشي المطلبي لقي
شافع النبي صلى الله عليه وسلم وهو مترعرع واسلم ابوه السائب يوم
بدر وكان السائب صاحب راية بني هاشم فاسر وفدى نفسه ثم اسلم
ولد الشافعي بغزة سنة خمسين ومائة وحمل الى مكة وهو ابن سنتين وقيل ولد
بعسقلان وقيل باليمن وهي السنة التي مات فيها الامام ابو حنيفة ومنهم
من قال انه ولد يوم مات ابو حنيفة قال البيهقي هذا التقييد باليوم
لم اجده الا في بعض الروايات اما التقييد بالعام فهو مشهور بين
اهل التواريخ وقال محمد بن عبد الحكم ان ام الشافعي لما حملت به رأت
كان المشتري خرج من بطنها وانقض بمصر ثم وقع في كل بلد منه شظية فقال
المعبر انه يخرج منك عالم عظيم وقال الشافعي رأيت النبي صلى الله عليه
وسلم في النوم فقال لي يا غلام ممن انت فقلت من رهطك يا رسول الله
فقال ادن مني فدنوت منه فاخذ من ريقه ففتحت فمي فامر من ريقه
على لساني وفمي وشفتي فقال امض بارك الله فيك قال ايضا رأيت
النبي صلى الله عليه وسلم بمكة في زمان الصبا رجلا ذا هيبة يؤم الناس في
المسجد الحرام فلما فرغ من صلاته اقبل على الناس يعلمهم فدنوت منه فقلت
علمني فاخرج ميزانا من كمه فاعطاني وقال هذا لك قال الشافعي
وكان هناك معبر فعرضت الرؤيا عليه فقال انك تصير اماما في العلم

وتكون على السنة لان امام المسجد الحرام افضل الائمة كلهم واما الميزان فانك
تعلم حقيقة الشيء في نفسه وذكروا ان الشافعي كان اول
الامر فقيرا ولما سلموه الى المعلم ما كانوا يجدون اجرة المعلم فكان
المعلم يقصر في التعليم الا ان المعلم كلما علم صبيا شيئا كان الشافعي
يتلقف ذلك الكلام ثم اذا قام المعلم من مكانه اخذ الشافعي يعلم
الصبيان تلك الاشياء فنظر المعلم فرأى الشافعي يكفيه امر الصبيان
اكثر من الاجرة التي كان يطلب منه فترك طلب الاجرة واستمرت هذه الاحوال
حتى تعلم القرآن لتسع سنين وقال الشافعي لما ختمت القرآن دخلت
المسجد كنت اجالس العلماء واحفظ الحديث والمسألة وكان منزلنا
بمكة في شعب الخيف وكنت فقيرا بحيث ما املك ما اشتري به القراطيس
فكنت آخذ العظم واكتب فيه وكان في اول الامر تفقه على مسلم
ابن خالد في ابتداء الامر ووصل اليه الخبر بان مالك بن انس امام
المسلمين وسيدهم قال الشافعي فوقع في قلبي ان اذهب اليه
فاستعرت الموطأ من رجل بمكة وحفظته ثم دخلت الى والي مكة
فاخذت كتابه الى والي المدينة والى مالك بن انس وقدمت
المدينة وبلغت الكتاب فقال والي المدينة يا فتى ان كلفتني المشي
من جوف المدينة الى جوف مكة راجلا حافيا كان اهون علي من
المشي الى باب مالك فقلت ان رأى الامير ان يحضره فقال هيهات
ليتنا اذا ركبت اليه ووقفت على بابه كثيرا فتح لنا الباب ثم ركب وذهبنا
معه الى دار مالك فتقدم رجل فقرع الباب فخرجت الينا جارية سوداء
فقال لها الامير قولي لمولاك اني بالباب فدخلت الجارية وابطأت
ثم خرجت فقالت ان مولاي يقول ان كانت لك مسألة فادفعها في رقعة
حتى يخرج اليك الجواب وان كان للحديث فقد عرفت يوم المجلس
فقال لها ان معي كتاب والي مكة اليه في مهم فدخلت وخرجت وفي يدها كرسي
فاذا بمالك شيخ طويل قد خرج وعليه المهابة وهو متطيلس فدفع الوالي الكتاب
اليه فلما بلغ الى قوله ان محمد بن ادريس رجل شريف من امره كذا وكذا رمى
الكتاب من يده فقال سبحان الله صار علم الرسول صلى الله عليه وسلم
بحيث يطلب بالرسائل قال الشافعي فتقدمت اليه فقلت اصلحك الله
اني رجل مطلبي من حالتي وقصتي كذا وكذا فلما سمع كلامي نظر الي ساعة وكان
لمالك فراسة فقال لي ما اسمك فقلت محمد فقال لي يا محمد اتق الله
واجتنب المعاصي فانه سيكون لك شأن من الشأن فقلت نعم وكرامة فقال
ان الله تعالى قد القى على قلبك نورا فلا تطفئه بالمعصية ثم قال اذا كان
غدا تجيء ويجيء من يقرأ لك الموطأ فقلت اني اقرأ من الحفظ ورجعت اليه من
الغد وابتدأت بالقراءة فكلما اردت قطع القراءة خوفا من ملاله اعجبه

حسن قراءتي فيقول يا فتى زد حتى قرأته في ايام يسيرة ثم اقمت بالمدينة
الى ان توفي مالك وكان الشافعي اذا حكى قولا لمالك قال هذا
قول استاذنا مالك قال عبد الله بن احمد بن حنبل قلت لابي اي رجل كان
الشافعي فاني سمعتك تكثر الدعاء له فقال لي يا بني كان الشافعي كالشمس
للدنيا وكالعافية للناس فانظر هل لهذين من خلف او عنهما من عوض وقال
اخوه صالح بن احمد جاء الشافعي يوما الى ابي يعوده وكان عليلا فقال
فوثب ابي عليه وقبل بين عينيه ثم اجلسه في مكانه وجلس بين يديه ثم اخذ
يسائله ساعة فلما قام الشافعي وركب اخذ ابي بركابه ومشى معه فبلغ يحيى
بن معين ذلك فقال سبحان الله لم فعلت ذلك فقال له ابي وانت يا
ابا زكريا لو مشيت من الجانب الآخر لانتفعت به من اراد الفقه فليشم
ذنب هذه البغلة وقال احمد بن حنبل ما اعلم احدا اعظم منة على
الاسلام في زمن الشافعي من الشافعي واني لادعو له في ادبار صلاتي
اللهم اغفر لي ولوالدي ولمحمد بن ادريس الشافعي وقال الحسين بن
محمد الزعفراني ما قرأت على الشافعي من الكتب شيئا الا واحمد بن حنبل شاهد
قال الشافعي ما طلب احد هذا العلم بالتجمل وعز النفس فافلح ولكن من طلبه
بضيق اليد وذل النفس وخدمة العلماء افلح وقال ما ناظرت احدا قط
الا احببت ان يوفق ويسدد ويعان ويكون عليه رعاية الله وحفظه وما
ناظرت احدا الا ولم ابال ان بين الله الحق على لساني او لسانه وقال
يونس بن عبد الاعلى سمعت الشافعي يقول لان يبتلى المرء بكل ما نهى الله عنه
ما عدا الشرك خير له من ان ينظر في الكلام واني والله اطلعت من اهل الكلام
على شيء ما ظننته قط وقال ان ترى احدا بالكلام فلا يفلح وقال ابو محمد
بن اخت الشافعي عن امه قالت ربما قدمنا في ليلة واحدة ثلاثين مرة
او اقل او اكثر كان المصباح بين يدي الشافعي وكان يستلقي ويتذكر ثم
ينادي يا جارية هلمي المصباح فتقدمه ويكتب ما يكتب ثم يقول ارفعيه فقيل له
فما اراد برد المصباح فقال الظلمة اجلى للقلب قال الشافعي استعينوا
على الكلام بالصمت وعلى الاستنباط بالفكر وقال من وعظ اخاه سرا فقد نصحه
وزانه ومن وعظه علانية فقد فضحه وشانه وقال الحميدي قدم الشافعي من صنعاء
الى مكة بعشرة آلاف في منديل فضرب خباءه خارجا من مكة وكان الناس يأتونه
فما برح حتى ذهبت كلها ثم دخل مكة وقال المزني ما رأيت اكرم من الشافعي
خرجت ليلة عيد من المسجد انا اذاكره في مسألة حتى اتيت باب داره فاتاه غلام بكيس
فقال مولاي يقرؤك السلام ويقول لك خذ هذا الكيس فاخذه فاتاه رجل فقال
يا ابا عبد الله ولدت امرأتي الساعة وليس عندي شيء فدفع اليه الكيس وصعد وليس معه شيء
ونقل الاكثر من ترجمته انه كان امام الدنيا وعالم الناس شرقا وغربا جمع الله له من العلوم
والمفاخر ما لم يجمع لامام قبله ولا بعده وانتشر له من الذكر ما لم ينتشر لاحد قط وسمع مالك بن انس

وسفيان بن عيينة ومسلم بن خالد وخلقا سواهم كثيرا وحدث عنه
احمد بن حنبل وابو ثور ابراهيم بن خالد وابو ابراهيم المزني والربيع بن
سليمان المرادي وخلق كثير غيرهم قدم بغداد سنة خمس وتسعين
ومائة واقام بها سنتين ثم خرج الى مكة ثم قدمها سنة ثمان وتسعين و
مائة فاقام بها اشهرا ثم خرج الى مصر ومات بها عند العشاء الآخرة
ليلة الجمعة ودفن في يوم الجمعة بعد العصر وكان آخر يوم من
رجب سنة اربع ومائتين وله اربع وخمسون سنة **قال الربيع**
رايت في المنام قبل موت الشافعي بايام ان آدم مات ويريدون
ان يخرجوا جنازته فلما اصبحت سألت بعض اهل العلم عنه فقال هذا
موت اعلم اهل الارض لان الله تعالى علم آدم الاسماء كلها فما كان يسيرا
حتى مات الشافعي **وقال** المزني دخلت على الشافعي في
علته التي مات فيها فقلت كيف اصبحت قال اصبحت من الدنيا راحلا
وللاخوان مفارقا ولكاس المنية شاربا وبسوء اعمالي ملاقيا وعلى الله
واردا فلا ادري روحي تصير الى الجنة فاهنيها او الى النار فاعزيها
ثم بكى وانشا يقول **شعر** ولما قسا قلبي وضاقت مذاهبي ✽ جعلت
رجائي نحو عفوك سلما ✽ تعاظمني ذنبي فلما قرنته ✽ بعفوك ربي كان عفوك
اعظما ✽ فما زلت ذا عفو عن الذنب لم تزل ✽ تجود وتعفو منة وتكرما ✽
فلولاك لم يسلم من ابليس عابد ✽ وكيف وقد اغوى صفيك آدما ✽ وقال
احمد بن حنبل رايت الشافعي في المنام فقلت يا اخي ما فعل الله
بك قال غفر لي وتوجني وزوجني وقال لي هذا بما لم تزه بما اعطيتك
ولم تتكبر فيما اعطيتك **اتفق** العلماء قاطبة من اهل الفقه والاصول
والحديث واللغة والنحو وغير ذلك على ثقته وامانته وعدالته وزهده
وورعه ونقاء عرضه وجوده وحسن سيرته وعلو قدره فالمطنب في وصفه
مقصر والمسهب في مدحه مقصر

احمد بن حنبل هو الامام ابو عبد الله احمد بن محمد بن حنبل الشيباني
المروزي ولد ببغداد سنة اربع وستين ومائة ومات
بها سنة احدى واربعين ومائتين وله سبع وسبعون سنة **كان**
اماما في الفقه والحديث والزهد والورع والعبادة وبه عرف الصحيح و
السقيم والمجروح من المعدل نشأ ببغداد وطلب العلم وسمع الحديث
من شيوخها ثم رحل الى الكوفة والبصرة ومكة والمدينة واليمن والشام
والجزيرة وكتب عن علماء ذلك العصر فسمع من يزيد بن هارون ويحيى
بن سعيد القطان وسفيان بن عيينة ومحمد بن ادريس الشافعي و
عبد الرزاق بن الهمام وخلق كثير سواهم روى عنه ابناه صالح وعبد الله
وابن عمه حنبل بن اسحق ومحمد بن اسمعيل البخاري ومسلم بن الحجاج
النيسابوري وابو زرعة وابو داود السجستاني وخلق كثير سواهم الا
ان البخاري لم يذكر في صحيحه عنه الا حديثا واحدا في آخر كتاب
الصدقات تعليقا **وروى** احمد بن الحسن الترمذي عنه حديثا
آخر وفضائله كثيرة ومناقبه جمة وآثاره في الاسلام مشهورة
ومقاماته في الدين مذكورة انتشر ذكره في الآفاق وسرى مجده في
البلاد وهو احد المجتهدين المعمول بقوله ورأيه ومذهبه في كثير من البلاد
قال اسحق بن راهويه احمد بن حنبل حجة بين الله وبين عبيده
في ارضه **قال** الشافعي خرجت من بغداد وما خلفت بها احدا
اتقى ولا اورع ولا افقه ولا اعلم من احمد بن حنبل **وقال** احمد بن
سعيد الدارمي ما رايت اسود الراس احفظ لحديث رسول الله
صلى الله عليه وسلم ولا اعلم بفقهه ومعانيه من ابي عبد الله احمد بن
حنبل **وقال** ابو زرعة كان احمد بن حنبل يحفظ الف الف حديث
فقيل له ما يدريك قال ذاكرته فاخذت عليه الابواب **وقال** ابراهيم
الحربي رايت احمد بن حنبل كان الله جمع له علم الاولين والآخرين
من كل صنف يقول ما شاء ويمسك ما شاء **وقال** ابو داود السجستاني
كانت مجالسة احمد بن حنبل مجالسة الآخرة لا يذكر فيها شيء
من امر الدنيا وما رايته ذكر الدنيا قط **وقال** محمد بن موسى
حمل الى الحسن بن عبد العزيز ميراثه من مصر مائة الف دينار فحمل
الى احمد بن حنبل ثلثة اكياس في كل كيس الف دينار وقال يا ابا عبد الله
هذه من ميراث حلال فخذها واستعن بها على عائلتك قال لا حاجة لي
فيها انا في كفاية فردها ولم يقبل منها شيئا **وقال** عبد الرحمن بن احمد
اسمع ابي كثيرا يقول في صلاته اللهم كما صنت وجهي عن السجود لغيرك
فصن وجهي عن المسألة لغيرك **وقال** ميمون بن الاصبغ كنت ببغداد
فسمعت ضجة فقلت ما هذا فقالوا احمد بن حنبل يمتحن فدخلت فلما ضرب
سوطا قال بسم الله فلما ضرب الثاني قال لا حول ولا قوة الا بالله فلما ضرب
الثالث قال القرآن كلام الله غير مخلوق فلما ضرب الرابع قال لن يصيبنا
الا ما كتب الله لنا فضرب تسعة وعشرين سوطا وكانت تكة احمد حاشية ثوب
فانقطعت فنزل السراويل الى عانته فرمى احمد طرفه الى السماء وحرك شفتيه
فما كان باسرع من ان بقي السراويل لم ينزل فدخلت عليه بعد سبعة ايام
فقلت يا ابا عبد الله رايتك تحرك شفتيك فاي شيء قلت قال قلت اللهم اني
اسألك باسمك الذي ملأت به العرش ان كنت تعلم اني على الصواب
فلا تهتك لي سترا **وقال** احمد بن محمد الكندي رايت احمد بن حنبل
في المنام فقلت ما صنع الله بك قال غفر لي ثم قال يا احمد ضربت في قال
قلت نعم يا رب قال يا احمد هذا وجهي فانظر اليه فقد ابحتك النظر اليه

محمد بن اسمعيل البخاري هو ابو عبد الله محمد بن اسمعيل بن ابراهيم
ابن المغيرة الجعفي البخاري وانما قيل له الجعفي لان المغيرة اباه كان
مجوسيا اسلم على يدي يمان البخاري وهو الجعفي والي بخارا فنسب اليه حيث
اسلم على يده وجعفي ابو قبيلة من اليمن هو جعفي بن سعد والنسبة اليه
كذلك ولد يوم الجمعة لثلث عشرة ليلة خلت من شوال سنة
اربع وتسعين ومائة وتوفي ليلة الفطر سنة ست وخمسين ومائتين و
عمره اثنتان وستون سنة الا ثلثة عشر يوما ولم يعقب ولدا ذكرا
والبخاري الامام في علم الحديث رحل في طلب العلم الى جميع محدثي
الامصار وكتب بخراسان والجبال والعراق والحجاز والشام ومصر
واخذ الحديث عن المشايخ الحفاظ منهم مكي بن ابراهيم البلخي وعبيد الله
بن موسى العبسي وابو عاصم الشيباني وعلي بن المديني واحمد
ابن حنبل ويحيى بن معين وعبد الله بن الزبير الحميدي وغير هؤلاء
من الائمة واخذ عنه الحديث خلق كثير في كل بلدة حدث بها **قال**
الفربري سمع كتاب البخاري تسعون الف رجل فما بقي احد يروي
عنه غيري ورد على المشايخ وله احدى عشرة سنة وطلب العلم وله
عشر سنين **قال البخاري** خرجت كتابي الصحيح من زهاء ست مائة الف
حديث وما وضعت فيه حديثا الا صليت ركعتين وقال احفظ مائة الف
حديث صحيح ومائتي الف حديث غير صحيح وجملة ما في كتاب الصحيح سبعة آلاف
ومائتان وخمسة وسبعون حديثا بالاحاديث المكررة وقيل انها باسقاط
المكررة اربعة آلاف حديث وصحيح مسلم ايضا نحو اربعة آلاف حديث
باسقاط المكررة وصنف الكتاب في ست عشرة سنة وقدم البخاري
بغداد فسمع به اصحاب الحديث واجتمعوا وعمدوا الى مائة حديث فقلبوا
متونها واسانيدها وجعلوا متن هذا الاسناد لاسناد آخر واسناد هذا
المتن لمتن آخر ودفعوها الى عشرة انفس لكل رجل عشرة احاديث
وامروهم اذا حضروا المجلس ان يلقوها على البخاري فحضر المجلس جماعة
من اصحاب الحديث فلما اطمان المجلس باهله انتدب اليه رجل من العشرة
فسأله عن حديث من تلك الاحاديث فقال لا اعرفه فسأله عن
آخر فقال لا اعرفه حتى فرغ من العشرة والبخاري يقول لا اعرفه
فاما العلماء فعرفوا بانكاره انه عارف واما غيرهم فلم يعرفوا ذلك منه ثم
انتدب اليه رجل آخر من العشرة فكان حاله معه كذلك ثم انتدب آخر الى
تمام العشرة والبخاري لا يزيدهم على قوله لا اعرف فلما فرغوا التفت
الى الاول منهم فقال اما حديثك الاول فكذا والثاني كذا على النسق الى
آخر العشرة فرد كل متن الى اسناده وكل اسناد الى متنه ثم فعل بالباقين
مثل ذلك فاقر له الناس بالحفظ واذعنوا له بالفضل **قال** ابو مصعب

احمد بن ابی بکر المدینی محمد بن اسمعیل افقه عندنا و ابصر من احمد بن حنبل فقال رجل من جلسائه جاوزت الحد فقال ابو مصعب لو ادرکت مالکا و نظرت الی وجهه و وجه محمد بن اسمعیل البخاری لقلت کلاهما واحد فی الفقه والحدیث وقال احمد بن حنبل ما اخرجت خراسان مثل محمد بن اسمعیل فقال اسحٰق الحنظلی اربعة من اهل خراسان ذکر منهم البخاری وقال علی بن حجر فضل محمد بن اسمعیل علی العلماء کفضل الرجال علی النساء فقال له رجل یا ابا محمد کل ذلک فقال هو آیة من آیات الله یمشی علی ظهر الارض وقال محمد بن اسحٰق ما رأیت تحت ادیم هذه السماء اعلم بالحدیث من محمد بن اسمعیل البخاری وقال ابو سعید بن منیر بعث الامیر خالد بن احمد الذهلی والی بخارا الی محمد بن اسمعیل البخاری ان احمل الی کتاب الجامع والتاریخ لاسمع منک فقال لرسوله انا لا اذل العلم ولا احمله الی ابواب الناس فان کانت لک الی شیء منه حاجة فاحضرنی فی مسجدی او فی داری وان لم یعجبک هذا فانت سلطان فامنعنی من المجلس لیکون لی عذر عند الله یوم القیامة فانی لا اکتم العلم لقول النبی صلعم من سئل عن علم فکتمه الجم بلجام من نار وقال غیر واحد سبب رحلة البخاری من بخارا ان خالدا سأله ان یحضر منزله فیقرأ الجامع والتاریخ علی اولاده فامتنع عن الحضور عنده فسأله ان یعقد مجلسا لاولاده لا یحضره غیرهم فامتنع عن ذلک ایضا وقال لا یسعنی ان اخص بالسماع قوما دون قوم فاستعان خالد بعلماء بخارا علیه حتی تکلموا فی مذهبه فنفاه عن البلد فدعا علیهم البخاری فاستجیب ووقعوا بعد ذلک بیسیر فی البلایا وقال محمد بن ابراهیم المروزی کنت نائما بین الرکن والمقام فرأیت النبی صلی الله علیه وسلم فی المنام فقال لی یا ابا زید الی متی تدرس کتاب الشافعی ولا تدرس کتابی فقلت یا رسول الله وما کتابک قال جامع محمد بن اسمعیل الجعفی وقال النجم بن الفضیل رأیت النبی صلی الله علیه وسلم فی المنام ومحمد بن اسمعیل خلفه فکان النبی صلی الله علیه وسلم اذا خطا خطوة یخطو محمد ویضع قدمه علی خطوة النبی صلی الله علیه وسلم ویتبع اثره وقال عبد الواحد بن آدم الطواویسی رأیت النبی صلی الله علیه وسلم فی النوم ومعه جماعة من اصحابه وهو واقف فی موضع ذکره فسلمت علیه فرد السلام فقلت ما وقوفک یا رسول الله فقال انتظر محمد بن اسمعیل البخاری فلما کان بعد ایام بلغنی موته فنظرنا فاذا هو قد مات فی تلک الساعة التی رأیت النبی صلی الله علیه وسلم فیها۔

مسلم بن الحجاج هو ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری احد الائمة الحفاظ ولد سنة اربع ومائتین وتوفی فی عشیة یوم الاحد لست بقین من رجب سنة احدی وستین ومائتین رحل الی العراق والحجاز والشام ومصر واخذ الحدیث عن یحیی بن یحیی النیسابوری وقتیبة بن سعید واسحٰق بن راهویه واحمد بن حنبل وعبد الله بن مسلمة القعنبی وغیرهم من ائمة الحدیث وعلمائه وقدم بغداد غیر مرة وحدث بها وروی عنه خلق کثیر منهم ابراهیم بن محمد بن سفیان وابو عیسی الترمذی وابن خزیمة وکان آخر قدومه بغداد سنة سبع وخمسین ومائتین وقال مسلم صنفت المسند الصحیح من ثلث مائة الف حدیث مسموعة وقال محمد بن اسحٰق بن منده سمعت ابا علی النیسابوری یقول ما تحت ادیم السماء اصح من کتاب مسلم فی علم الحدیث وقال الخطیب ابو بکر البغدادی انما قفا مسلم طریق البخاری ونظر فی علمه وحذا حذوه ولما ورد البخاری نیسابور فی آخر عمره لازمه مسلم وداوم الاختلاف الیه وقال الدارقطنی لولا البخاری لما ذهب مسلم ولا جاء۔

سلیمٰن بن الاشعث هو ابو داود سلیمٰن بن الاشعث السجستانی احد من رحل وطوف وجمع وصنف وکتب عن العراقیین والخراسانیین والشامیین والمصریین والجزریین ولد سنة اثنتین ومائتین وتوفی بالبصرة لاربع عشرة بقین من شوال سنة خمس وسبعین ومائتین وقدم بغداد مرارا ثم خرج منها آخر مرة سنة احدی وسبعین واخذ الحدیث عن مسلم بن ابراهیم وسلیمٰن بن حرب وعبد الله بن مسلمة القعنبی ویحیی بن معین واحمد بن حنبل وغیرهم من ائمة الحدیث ممن لا یحصی کثرة واخذ الحدیث عنه ابنه عبد الله وعبد الرحمن النیسابوری واحمد بن محمد الخلال وغیرهم وکان ابو داود سکن البصرة وقدم بغداد وروی کتابه المصنف فی السنن بها ونقله اهلها عنه وعرضه علی احمد بن حنبل فاستجاده واستحسنه وقال ابو داود کتبت عن رسول الله صلی الله علیه وسلم خمس مائة الف حدیث انتخبت منها ما ضمنته هذا الکتاب جمعت فیه اربعة آلاف حدیث وثمان مائة حدیث ذکرت الصحیح وما یشبهه ویقاربه ویکفی الانسان لدینه من ذلک اربعة احادیث احدها قوله صلی الله علیه وسلم انما الاعمال بالنیات والثانی قوله صلی الله علیه وسلم من حسن اسلام المرء ترکه ما لا یعنیه والثالث قوله صلی الله علیه وسلم لا یکون المؤمن مؤمنا حتی یرضی لاخیه ما یرضی لنفسه والرابع قوله صلی الله علیه وسلم ان الحلال بین والحرام بین الحدیث وقال ابو بکر الخلال ابو داود هو الامام المقدم فی زمانه رجل لم یسبقه الی معرفته بتخریج العلوم وبصره بمواضعه احد فی زمانه رجل ورع مقدم وقال احمد بن محمد الهروی کان ابو داود احد حفاظ الاسلام لحدیث رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلله وسنده فی اعلی درجة النسک والعفاف والصلاح والورع من فرسان الحدیث وکان لابی داود کم واسع وکم ضیق فقیل له ما هذا فقال الواسع للکتب والآخر لا یحتاج الیه وقال الخطابی کتاب السنن لابی داود کتاب شریف لم یصنف فی علم الدین کتاب مثله وقال ابو داود ما ذکرت فی کتابی حدیثا اجتمع الناس علی ترکه وقال ابراهیم الحربی لما صنف ابو داود کتاب السنن الین لابی داود الحدیث کما الین لداود علیه السلام الحدید وقال ابن الاعرابی عن کتاب ابی داود لو ان رجلا لم یکن عنده من العلم الا المصحف الذی فیه کلام الله عز وجل ثم هذا الکتاب لم یحتج معهما الی شیء من العلم۔

محمد بن عیسی الترمذی هو ابو عیسی محمد بن عیسی الترمذی توفی فی لیلة الاثنین لثلاث عشرة من رجب سنة تسع وسبعین ومائتین بترمذ وهو احد العلماء الحفاظ الاعلام وله فی الفقه ید صالحة اخذ الحدیث عن جماعة من ائمة الحدیث ولقی الصدر الاول من المشائخ مثل قتیبة بن سعید ومحمود بن غیلان ومحمد بن بشار واحمد بن منیع ومحمد بن المثنی وسفین بن وکیع ومحمد بن اسمعیل البخاری وغیرهم واخذ الحدیث عنه خلق کثیر لا یحصون کثرة واخذ عنه خلق کثیر منهم محمد بن احمد المحبوبی المروزی وله تصانیف کثیرة فی علم الحدیث وهذا کتابه الصحیح احسن الکتب واکثرها فائدة واحسنها ترتیبا واقلها تکرارا وفیه ما لیس فی غیره من ذکر المذاهب ووجوه الاستدلال وتبیین انواع الحدیث من الصحیح والحسن والغریب وفیه جرح وتعدیل وفی آخره کتاب العلل قد جمع فیه فوائد حسنة لا یخفی قدرها علی من وقف علیها قال الترمذی صنفت هذا الکتاب فعرضته علی علماء الحجاز فرضوا به وعرضته علی علماء العراق فرضوا به وعرضته علی علماء خراسان فرضوا به ومن کان فی بیته هذا الکتاب فکانما فی بیته نبی یتکلم [illegible]

احمد بن شعیب النسائی هو ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی مات بمکة سنة ثلث وثلث مائة وهو مدفون بها وهو احد الائمة الحفاظ العلماء الفقهاء لقی المشائخ الکبار واخذ الحدیث عن قتیبة بن سعید وهناد بن السری ومحمد بن بشار ومحمود بن غیلان وابی داود سلیمٰن بن الاشعث وغیرهم من الشیوخ الحفاظ واخذ عنه الحدیث خلق کثیر منهم ابو القاسم الطبرانی وابو جعفر الطحاوی وابو بکر احمد بن اسحٰق السنی الحافظ وله کتب کثیرة فی الحدیث والعلل وغیر ذلک وقال مامون المصری الحافظ خرجنا مع ابی عبد الرحمن الی طرسوس فاجتمع جماعة من مشائخ الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد الله بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراهیم وغیرهما فتشاوروا من ینتقی لهم علی الشیوخ فاجمعوا علی ابی عبد الرحمن النسائی وکتبوا کلهم بانتخابه وقال الحاکم النیسابوری اما کلام ابی عبد الرحمن علی فقه الحدیث فاکثر من ان یذکر ومن نظر فی کتاب السنن له تحیر فی حسن کلامه وقال سمعت علی بن عمر الحافظ غیر مرة یقول ابو عبد الرحمن مقدم علی کل من یذکر بهذا العلم فی زمانه کان شافعی المذهب وله مناسک علی مذهب الشافعی [illegible] وتصنیف السنن الجلیلة [illegible] خراسان

ابن ماجة هو ابو عبد الله محمد بن یزید بن ماجة القزوینی الحافظ صاحب السنن سمع اصحاب مالک واللیث وعنه ابو الحسن القطان وخلق مولده سنة تسع

ه
ولادتش سنه
تسع و تسعین
۱۲

وله من العمر اربع وستون سنة ... ومائتين ومات سنة ثلث وسبعين ومائتين

عبد الله الدارمي هو ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي التميمي عالم سمرقند روى عن يزيد بن هارون والنضر بن شميل وعنه مسلم وابو داود والترمذي وغيرهم **قال** ابو حاتم هو امام اهل زمانه ولد سنة احدى وثمانين ومائة ومات سنة خمس وخمسين ومائتين وله من العمر اربع وسبعون سنة.

الدارقطني هو ابو الحسن علي بن عمر الدارقطني الحافظ الامام العلامة المشهور كان فريد عصره وقريع دهره وامام وقته انتهى اليه علم الحديث والمعرفة بعلله واسماء الرجال ومعرفة الرواة مع الصدق والامانة والثقة والعدالة وصحة الاعتقاد وسلامة المذهب والقيام بعلوم اخرى سوى الحديث منها علم القرآن ومعرفة مذاهب الفقهاء ودرس فقه الشافعي على ابي سعيد الاصطخري وكتب عنه الحديث ومنها معرفة الادب والشعر **قال** ابو الطيب كان الدارقطني امير المؤمنين في الحديث سمع خلقا كثيرا وروى عنه الحافظ ابو نعيم وابو بكر البرقاني والجوهري والقاضي ابو الطيب الطبري وغيرهم ولد سنة خمس وثلث مائة ومات يوم الاربعاء لثمان خلون من ذي القعدة سنة خمس وثمانين وثلث مائة الدارقطني بالقاف والنون منسوب الى دار القطن محلة كانت ببغداد قديما.

ابو نعيم هو ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصفهاني صاحب الحلية من مشائخ الحديث صاحب المصنفات المطولة [illegible] كبير القدر ولد سنة اربع وثلثين وثلث مائة ومات في صفر سنة ثلثين واربع مائة باصفهان وله من العمر ست وتسعون سنة.

الاسمٰعيلي هو ابو بكر احمد بن ابراهيم الاسمٰعيلي الجرجاني الامام الحافظ جمع بين الفقه والحديث والاصول ورياسة الدين والدنيا وصنف الصحيح على شرط البخاري واخذ عنه ابنه ابو سعد وفقهاء جرجان ولد سنة سبع وسبعين ومائتين وله من العمر اربع وتسعون سنة.

البرقاني هو ابو بكر احمد بن محمد الخوارزمي المعروف بالبرقاني سمع ببلده من ابي العباس بن احمد النيسابوري وغيره ثم خرج الى جرجان فسمع بها من ابي بكر الاسمٰعيلي ثم الى بغداد فاستوطنها وحدث بها وكان ثقة ورعا متقنا ثبتا **قال** الخطيب ابو بكر البغدادي لم ار في شيوخنا اثبت منه كان حافظا للقرآن عارفا بالفقه له حظ من علم العربية وله تصانيف في علم الحديث ولد سنة ست وثلثين وثلث مائة ومات في رجب سنة خمس وعشرين واربع مائة وله من العمر تسع وثمانون سنة ودفن في مقبرة جامع المنصور البرقاني بكسر الباء الموحدة وفتحها وبالقاف وبالنون.

احمد السني هو ابو بكر احمد بن محمد السني الحافظ الدينوري حدث عن احمد بن شعيب النسائي وغيره وعنه خلق كثير مات سنة اربع وستين وثلث مائة السني بضم السين المهملة وتشديد النون المكسورة.

البيهقي هو ابو بكر احمد بن الحسين البيهقي كان اوحد دهره في الحديث والتصانيف ومعرفة الفقه وهو من كبار اصحاب الحاكم ابي عبد الله قالوا سبعة من الحفاظ احسنوا التصنيف وعظم الانتفاع بتصانيفهم ابو الحسن علي بن عمر الدارقطني ثم الحاكم ابو عبد الله النيسابوري ثم ابو محمد عبد الغني الازدي حافظ مصر ثم ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصفهاني ثم ابو عمر بن عبد البر النمري حافظ اهل المغرب ثم ابو بكر احمد بن الحسين البيهقي ثم ابو بكر احمد بن الخطيب البغدادي ولد البيهقي سنة اربع وثمانين وثلث مائة ومات في نيسابور في جمادى الاولى سنة ثمان وخمسين واربع مائة وله من العمر اربع وسبعون سنة.

محمد بن ابي نصر الحميدي هو ابو عبد الله محمد بن ابي نصر فتوح بن عبد الله الاندلسي الحميدي صاحب كتاب الجمع بين الصحيحين البخاري ومسلم وهو امام عالم كبير مشهور سمع ببلده وسمع بمصر اصحاب المهندس وسمع بمكة اصحاب ابن فراس وغيرهم وسمع بالشام اصحاب ابن جميع وغيرهم وسمع ببغداد اصحاب الدارقطني وغيرهم وصنف تاريخا لاهل الاندلس **قال** الامير ماكولا لم ار مثله في نزاهته وعفته وورعه مات ببغداد في ذي الحجة سنة ثمان وثمانين واربع مائة وكان مولده قبل العشرين واربع مائة.

الخطابي هو الامام ابو سليمان احمد بن محمد الخطابي البستي المشار اليه في عصره والعلامة فريد دهره في الفقه والحديث والادب ومعرفة الغريب له التصانيف المشهورة والتاليفات العجيبة مثل معالم السنن واعلام السنن وغريب الحديث وغير ذلك.

ابو محمد الحسين البغوي هو ابو محمد الحسين بن مسعود البغوي الفقيه الشافعي صاحب كتاب المصابيح وشرح السنة وكتاب التهذيب في الفقه ومعالم التنزيل في التفسير من التصانيف الحسان كان اماما في الفقه والحديث وكان متورعا متثبتا حجة صحيح العقيدة في الدين مات بعد المائة الخامسة سنة ست عشرة وخمس مائة البغوي بفتح الباء وفتح الغين المعجمة منسوب الى بلدة تسمى بغشور من مدن خراسان نسبوا اليها على غير قياس وقيل اسم المدينة بغ.

رزين بن معاوية هو ابو الحسن رزين بن معاوية العبدري الحافظ صاحب كتاب التجريد في الجمع بين الصحاح مات بعد العشرين وخمس مائة.

المبارك بن محمد الجزري هو ابو السعادات المبارك بن محمد الجزري المشهور بابن الاثير صاحب كتاب جامع الاصول ومناقب الاخيار والنهاية كان عالما محدثا لغويا روى عن خلق من الائمة الكبار كان بالجزيرة وانتقل الى الموصل سنة خمس وستين وخمس مائة ولم يزل بها الى ان قدم بغداد حاجا وعاد الى الموصل ومات بها يوم الخميس سلخ ذي الحجة سنة ست وست مائة.

ابن الجوزي هو ابو الفرج عبد الرحمن بن علي بن الجوزي الحنبلي الواعظ ببغداد وتصانيفه مشهورة وكان مولده سنة عشر وخمس مائة ومات سنة سبع وتسعين وخمس مائة.

الامام النووي هو ابو زكريا محي الدين يحيى بن شرف النووي امام اهل بلده كان عالما فاضلا متورعا فقيها محدثا مثبتا حجة له مصنفات كثيرة مشهورة وتاليفات عجيبة مفيدة في الفقه مثل الروضة وفي الحديث مثل الرياض والاذكار وفي الشرح مثل شرح مسلم وغير ذلك من معرفة علوم الحديث واللغة سمع من المشائخ الكبار وعنه خلق كثير وله اجازة رواية شرح مسلم والاذكار عن المسلمين كان من اهل نوى قرية من عمل دمشق نشا بها وحفظ القرآن وقدم دمشق في سنة تسع واربعين وست مائة وله تسع عشرة سنة فتفقه وبرع وكان خشن العيش قانعا بالقوت تاركا للشهوات صاحب عبادة وخوف وكان قوالا بالحق عظيم الهيبة كبير الشان كثير السهر مكبا على العلم والعمل مات في رجب سنة ست وسبعين وست مائة وقبره يزار بنوى عاش خمسا واربعين سنة.

قال المؤلف رحمه الله وقع ذكر هؤلاء في آخر الكتاب كما وقع اسم نافع آخر الكتاب ثم اني ما عثرت في نقل اسمائهم واوردتها الا على كتب الائمة الثقات مثل الاستيعاب لابن عبد البر وحلية الاولياء لابي نعيم الاصفهاني وجامع الاصول ومناقب الاخيار لابي السعادات الجزري والكاشف لابي عبد الله الذهبي الدمشقي وفرغت تصنيفا يوم الجمعة عشرين من رجب الحرام المفرد سنة اربعين وسبع مائة من تسويده وتبييضه وانا اضعف العباد والراجي الى عفو الله تعالى وغفرانه **محمد بن عبد الله الخطيب** بن محمد مولدا تبريزي ومولى سلطان المفسرين امام المحققين شرف الملة والدين حجة الله على المسلمين الحسين بن عبد الله بن محمد الطيبي سقاه الله بطل لعابه ثم عرضته عليه كما عرضت المشكوة فاستحسنها واستجادها والحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على محمد وآله واصحابه اجمعين.

تمت

الحمد لله الذي وفقنا لطبع هذا الكتاب ومن علينا بتوفيق تصحيحه على وجه الصواب ثم تمم علينا بالاكمال في اسماء الرجال مع نبذة احوال الائمة المحدثين المجتهدين رضوان الله عليهم اجمعين

خادم العلماء والمشائخ نور محمد نقشبندی چشتی سنہ ۱۳[illegible]

قدیمی کتب خانہ - مقابل آرام باغ - کراچی

تقريب التهذيب

لخاتمة الحفاظ

أحمد بن علي بن حجر العسقلاني

المتوفى سنة ٨٥٢ھ

دراسة وتحقيق

مصطفى عبد القادر عطا

طبعة مقابلة على نسخة بخط المؤلف
وعلى تهذيب التهذيب وتهذيب الكمال

سنن الدارمي

الإمام الحافظ عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي السمرقندي

(١٨١-٢٥٥ھ/٧٩٧-٨٦٩م)

حقق نصه وخرج أحاديثه وفهرسه

فواز أحمد زمرلي — خالد السبع العلمي

صحح هذه النسخة بكل دقة

معراج محمد

مقابلة على النسخة المطبوعة في دهلي بالمطبع الرحماني سنة ١٣٢٧ھ

حاشية الجمل على الجلالين

المسمى بالفتوحات الإلهية

بتوضيح تفسير الجلالين للدقائق الخفية

تأليف

العلامة الشيخ سليمان الجمل رحمه الله تعالى

المتوفى ١٢٠٤ھ

مع تفسير الجلالين المذكور

ضبطه وصححه وخرج آياته

ابراهيم شمس الدين

تنوير المقباس من تفسير ابن عباس

[illegible]

أعيدت طباعتها

بطريقة التنضيد الفني (الكمبيوتر)

قديمي كتب خانه آرام باغ كراچی

قديمي كتب خانه آرام باغ كراچی

فتح الباري

شرح

صحيح البخاري

للإمام الحافظ

أحمد بن علي بن حجر العسقلاني

طبعة جديدة منقحة ومصححة

عن الطبعة التي حقق أصلها عبد العزيز بن عبد الله بن باز

رقم كتبها وأبوابها وأحاديثها محمد فؤاد عبد الباقي

- کمپیوٹر کی جدید خوبصورت کمپوزنگ
- احادیث اور ابواب پر سلسلہ وار نمبر
- احادیث کے آخر میں اطرافِ حدیث کے حوالے
- موزوں سائز، اعلیٰ آفسٹ کاغذ، عکسی طباعت
- ریگزین کی مضبوط ۱۴ جلدیں، خوشنما سنہری ڈائی

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

قدیمی کتب خانہ کی ایک شاندار پیش کش
تفسیر ابن کثیر (عربی)
للامام ابی الفداء الحافظ ابن کثیر الدمشقی (المتوفی ۷۷۴)
علامہ ابن کثیرؒ کی اس عظیم الشان تفسیر کو قدیمی کتب خانہ
نے اپنی روایات کے مطابق نہایت اہتمام سے اس کے شایان شان طریق پر شائع کیا ہے۔
کمپیوٹر کی جدید خوبصورت کمپوزنگ، کشادہ جلی حروف، اغلاط سے مبرّا۔
قرآن مجید کا متن ماہر خوشنویس کے قلم سے خوشنما جلی کتابت میں۔
قرآنی آیات پر سلسلہ وار نمبر
بڑا سائز، اعلیٰ دبیز آفسٹ کاغذ، عکسی طباعت۔
ریگزین کی مضبوط جلدیں، خوشنما ڈبل سنہری ڈائی، لوح کا چہار رنگا ٹائٹل۔
شائقین کی پسند کے مطابق یہ عظیم تفسیر سفید آفسٹ کاغذ اور زرد ولایتی کاغذ پر طبع کی گئی ہے اور دونوں کا ہدیہ نہایت مناسب رکھا گیا ہے۔
تقطیع ۲۰×۳۰/۴ ضخیم جلدیں سفید آفسٹ یا زرد ولایتی کاغذ مجلد ڈائی دار
قدیمی کتب خانہ
آرام باغ کراچی